فرہنگِ آصفیہ
جلد اوّل و دوم
الف تا ژ
مُرتبہ
مولوی سیّد احمد دہلوی
اردو سائنس بورڈ
وفاقی وزارت تعلیم - حکومت پاکستان
299-اپر مال، لاہور

فرہنگِ آصفیہ

جلد اوّل و دوم

الف تا ژ

https://archive.org/details/FarhangAsifiya
00511_Farhang_Asifiya_1.pdf
00512_Farhang_Asifiya_2.pdf
00513_Farhang_Asifiya_3.pdf
00514_Farhang_Asifiya_4.pdf

مرتبہ

مولوی سیّد احمد دہلوی

اردو سائنس بورڈ

299 - اپر مال ، لاہور

فرہنگِ آصفیہ

جلد اوّل

(از الف) (تا ت)

جس سے پیشتر کی اشاعت حضور نظام سادس میر محبوب علی خاں بہادر نوراللہ مرقدہ و جعل الجنۃ مثواہ کے روشن زمانے کی مبارک یمن نشانی تھی جو نقش اوّل سے تعبیر کی جاتی ہے۔ اور اب اس عہد فضیلت مہد فیض مجسم، بحر سخا و کرم، سلطان لسان عرب و عجم سرپرست زبان اردو، حامی شریعت قدیم و جدید، امرتن خیر محض، عالی جناب، والا خطاب، لفٹننٹ جنرل ہز ہائنس، رستم دوران ارسطوئے زمان، سپہ سالار، آصف جاہ، مظفر الملک و الممالک، نظام الملک، نظام الدولہ، نواب مستطاب

میر سر عثمان علی خاں بہادر آصف جاہ ہفتم

فتح جنگ، جی، سی، ایس، آئی، جی، سی، بی، ای۔ خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ۔ تاجدار ریاست فرخندہ بنیاد حیدرآباد دکن خلدہا اللہ تعالیٰ الیٰ آخر الزمان کے ایام فرخندہ فرجام کا نقش ثانی کہنا چاہیے۔ بمصداق

نقاش نقشِ ثانی بہتر کشد ز اوّل

اس فرہنگ میں سب سے بڑی ایک خوبی یہی ہے کہ نام تو فرہنگ ہے مگر انسائیکلوپیڈیا کا لطف پیدا کرتی اور ناول کا سماں باندھ دیتی ہے از سر نو ترمیم و تجدید ہو کر باضافہ مطالب مفیدہ، شائقین اردو و ہندوستانی زبان کے واسطے، خاص مصنف یعنی خان صاحب مولوی سید احمد دہلوی مؤلف کتب متعددہ کی صحت ترتیب، علامات تلفظ و اعراب سے مزین ہو کر دوبارہ طبع

۱۹۱۸ء

گلزار محمدی اسٹیم پریس لاہور میں طبع ہو کر

دفتر فرہنگ آصفیہ دہلی واقع گلی شاہ تارا سے شائع ہوئی

نہیں کھیل اے داغ یاروں سے کہدو ۔ کہ آتی ہے اردو زباں آتے آتے

فرہنگِ آصفیہ

(از الف) ۔ تا (ت)

جلدِ اول

نسیم دہلوی ہم موجدِ بابِ فصاحت ہیں ۔ کوئی اردو کو کیا سمجھے گا جیسا ہم سمجھتے ہیں

(تجدید ترمیم شدہ)

یہ نئی، جامع، ضخیم، مبسوط، مکمل، بے نظیر، مطوّل ہندوستانی اردو لغات سابق موسومہ ارمغانِ دہلی جس میں ہندوستانی مروجہ خاص و عام زبان کے تقریباً کل الفاظ یعنی عربی، فارسی، ترکی، ہندی، سنسکرت بلکہ لغات انگریزی بخلوط باردو، عدالتی، بیگماتی محاورات، اہلِ پیشہ و اہلِ حرفہ کی مخصوص اصطلاحات، داخل مقولہ و ضرب الامثال خاص خاص اشارے، کنائے، تاریخی واقعات، مناسبِ حال ماخذ، تذکیر و تانیث کے فیصلے، طبیعیات و فلسفہ کے حسبِ موقع مسئلے، علم زبان یعنی ظریفی کے نکتے، اردو صرف و نحو کے نامعلوم قاعدے، ملک کی متداولہ رسمیں، قدیم و جدید تحقیقات کے اختلافات مع نظائر نظم و نثر و کثرتِ معانی و وجہ تسمیہ، تمام اولیائے ہند کے بہ ترتیب مادہ نقوذ اولیائے ہند میں مادہ تمام فقرائے ہند کے نقطۂ نظر ہند میں اسمائے گرامی مع حالات، علمائے نامی گرامی کے ناموں کے ساتھ مختصر سوانح عمری و مشمول دیگر امور منسوبِ زبانِ موجودہ تخمیناً

پچپن ہزار سے زیادہ مندرج و مندمج ہیں

بندہ سید احمد دہلوی المخاطب بہ خان صاحب مصنف و مؤلف کتب متعددہ نے (جن میں سے اکثر کتابوں پر گورنمنٹ انگریزی و دیگر ریاستوں سے نادر سے انعام بھی مل چکا ہے) مثلاً سنا ظرۂ تقدیر و تدبیر، وقائع قدانیہ، سفرنامہ پنجاب اور راجپوتانہ، ارمغانِ دہلی، طبیبی تعلیم، تسخیر شوہر، رسالہ نذرِ آصف یعنی مرقع زبانِ بیانِ دہلی، لغات النساء، رود مولود، فسانۂ راحت، انشائے ہادی النساء، رسالۂ علم اللسان، تفہیم المصادر، سیر شملہ، رسومِ دہلی، اور کتب تعلیم نسوانی وغیرہ وغیرہ چھاپی لکھا، تمیس برس کی شبانہ روز محنت و صرفِ کثیر سے غفران مکان نواب میر محبوب علی خاں بہادر آصف جاہ سادس نور اللہ مرقدہ و جعل الجنۃ مثواہ کی اسلامی و دائمی یادگار کے واسطے سالِ جلوس میمنت مانوس سے تالیف شروع کر کے اکیس سال میں ختم اور نو برس میں ترمیم و نظر ثانی کے بعد تیمناً و تبرکاً حضور پُرنور کے نامِ نامی سے اول مرتبہ نامزد و شائع کی تھی اور اب اس کتاب کے معدوم ہو جانے کے سبب قدردانِ علم و ہنر، فیض رساں، فیض گستر، جنابِ معلی القاب، حضور پُرنور اعلیٰحضرت، والا شوکت، رستم دوران، ارسطوئے زمان، سپہ سالار آصف جاہ، مظفر الممالک، نظام الملک، نظام الدولہ، حضرت بندگانِ عالی متعالی، نواب مستطاب

ہز اکزالٹڈ ہائینس میر عثمان علیخان بہادر آصف جاہ ہفتم باقابہ

تاجدار دکن کی گہری دستگیری عالی حوصلگی سے امداد پاکر بعد از تجدید نظر ثانی و باضافۂ مطالبِ مفید و مقدمۂ جدید و ہدیۂ جدید بار دوم

۱۹۱۸ء

دفترِ فرہنگِ آصفیہ دہلی سے شائع کی

تاکہ اہلِ ہند کو عموماً اور باشندگانِ دکن کو خصوصاً اس کا فائدہ ہمیشہ پہنچتا رہے اور مؤلف نیز حضور اقدس و اعلیٰ سلمہ اللہ تعالیٰ کا نام چہار دانگ عالم

رہتا قلم سے نام قیامت تلک ہے ذوق ۔ اولاد سے تو ہے یہی دو پشت چار پشت

گلزارِ محمدی سٹیم پریس لاہور میں باہتمام شیخ گلزار محمد پرنٹر طبع ہوئی

بن بن کے بگڑ جاتی ہے تقدیر ہماری

سچ ہے انسان کا چاہا کچھ نہیں ہوتا۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا یہ قول کہ عرفت ربی بفسخ العزائم ثبوت کے لیے وافی وکافی ہے۔ ہم نے چاہا تھا کہ طبع ثانی مکمل فرہنگ کی قیمت نصف یعنی بیس روپے کر دیں۔ مگر ہمارا یہ ارادہ پورا نہ ہوا، کاغذ کی گرانی، اخراجات کی فراوانی نے ہمارا ہاتھ پکڑ لیا۔ مگر اب بھی باوجودیکہ کاغذ پہلے سے مضبوط، دبیز اور عمدہ لگایا گیا، نیز مکمل کتاب کا حجم بھی تقریباً تین سو صفحے بڑھ گیا ہے، مگر اپنی محنت، مشقت و زر بہاری کو بالائے طاق رکھ کر یہ ٹھان لی ہے کہ حتی الوسع کم سے کم قیمت میں چاروں جلدیں

سلطان دکن خلد اللہ ملکہ

کے تصدق میں شائقین فرہنگ کو دیتے رہیں۔ اور جہاں تک ممکن ہو، پبلک کو فائدہ پہنچائیں۔ امید ہے کہ خدا تعالیٰ ہماری اس آرزو اور اس تمنا کو سلطان دکن خلد اللہ ملکہ کی طفیل بر لائے گا اور ضرور بر لائے گا۔ نیز اس صورت میں بھی ذاتی نقصان نہیں پہنچے گا۔

سید احمد دہلوی

مؤلف فرہنگ آصفیہ

New and Enlarged Edition

FARHANG-I-ASAFYA

VOL. 1

A

HINDUSTANI AND URDU DICTIONARY

OF

WRITTEN & SPOKEN HINDUSTANI

Words and Folk-lore (their derivation) Phrases and Idioms,

WITH

Copious Illustrations in Prose and Verse,

BY

M. SAIYID AHMAD DEHLVI K. S.

DEDICATED BY PERMISSION

TO

Lieutenant-General His Exalted Highness Rustum-i-Dauran Arastoo-i-Zaman Sipasalar Asaf-Jah Muzaffar-ul-Mulk Val Mamalik Nizam-ul-Mulk Nizam-ud-daole Nawab Meer Sir USMAN ALI Khan Bahadur, Fatehjung G. C. S. I., G. C. B. T.

[illegible]

MARCH, 1918.

Gulzar Mohammadi Steam Press, Lahore

To be had at the office of

FARHANG-I-ASAFYA

{ Price under Consideration } *Gali Shah Tara, DELHI.*

"All Rights Reserved

پیش لفظ

برصغیر پاک و ہند کے مسلمانوں کی سیاسی ، فکری اور ادبی تاریخ میں انیسویں صدی عیسوی ایک سنگ میل کا درجہ رکھتی ہے ۔ اس دور میں جہاں مسلمانوں کی خستہ حالت درست کرنے کے لیے بہت سے مصلحین پیدا ہوئے ، وہاں مخصوص عوامل کے زیر اثر اردو زبان و ادب کو روح عصر کے مطابق بنانے کے لیے بھی کئی بہی خواہوں نے مخلصانہ کوششیں کیں اور اس زبان کو نئی سمتوں سے روشناس کرایا ۔ اس صدی میں ، جہاں تک زبان اور زبان دانی کا تعلق ہے ، اردو قواعد ، اردو لغت اور تاریخ زبان اردو پر خاص توجہ دی گئی ۔ ان موضوعات پر بہت سا کام برطانوی حکومت نے اپنی انتظامی مجبوریوں کے باعث شروع کرایا ۔ لیکن جب انگریز ماہرین لسانیات کی کتابیں شائع ہوئیں اور ان کو ملک کے علمی حلقوں میں سراہا گیا تو برصغیر کے اہل قلم نے بھی انہی خطوط پر سوچنا شروع کیا اور چند ہی سالوں میں متعدد یادگار کتابیں مرتب ہوگئیں ۔

قواعد اور تاریخ زبان کے علاوہ اس زمانے میں اردو لغت نویسی پر چند حضرات نے ناقابل فراموش خدمات سرانجام دیں ، جن میں سید محمد دہلوی (''مفتاح اللغات'' ، دہلی ۱۸۵۱ء صفحات ۴۲۲) ، سورج مل (''ہندوستانی لغات'' ۔ پٹنہ ، ۱۸۷۴ء) ، سید عبدالفتاح (''اشرف اللغات'' اس میں اسماء درج تھے اور ان کے عربی ، فارسی اور اردو مترادفات دیے گئے تھے) ، میر علی اوسط رشک شاگرد ناسخ (''نفس اللغۃ''[1] ، غیر مطبوعہ ، اس میں الفاظ کی تشریح فارسی زبان میں کی گئی تھی) ، مرزا مچھو بیگ عاشق لکھنوی ، شاگرد نسیم دہلوی (''بہار ہند'' ۔ اس کی تدوین فارسی لغت ''بہارعجم'' کی طرز پر شروع کی گئی ۔ اس کی ابتدائی دو فصلیں مرتب ہوئیں ، لیکن بقیہ حصے طبع نہیں ہوسکے) ، ضامن علی جلال لکھنوی (''تنقیح اللغات'' ، لکھنؤ ۱۸۷۲ء و ۱۸۷۵ء اور ''گلشن فیض'' لکھنؤ ۱۸۸۰ء) ، امیر احمد مینائی (''امیر اللغات''[2] ،

۱۔ اس میں اردو الفاظ کے معانی فارسی میں لکھے گئے ہیں : اس کے متعلق لکھنؤ والوں کا کہنا ہے کہ یہ رشک کی مذکورہ ''نفس اللغۃ'' کی نقل ہے ۔

۲۔ سید احمد دہلوی لکھتے ہیں ۔ ''امیر مینائی جنہوں نے اس اخیر عمر میں ''امیر اللغات'' کے دو باب صرف الف ممدودہ و مقصورہ کے ہوبہو ''ارمغان دہلی'' کا چربہ اتار کر شائع فرمائے'' (فرہنگ آصفیہ ، دیباچہ ، جلد چہارم ، ص ۴ ، تحتی نوٹ) ۔ امیر مینائی اور سید احمد دہلوی کی علمی چپقلش کے لیے رک : ''فرہنگ آصفیہ اور امیر اللغات'' (سرمور گزٹ ناہن ، بابت ۱۴ دسمبر ۱۸۹۱ء بحوالہ فرہنگ آصفیہ ۴ : ۸۳۳ - ۸۳۴) ۔

جلد اول ، رامپور ۱۸۹۱ء) اور مولوی سید احمد دہلوی کے اسمائے گرامی قابل ذکر ہیں[1] - مؤخرالذکر ہی وہ شخصیت ہیں ، جنھوں نے ''ارمغان دہلی'' (مشتملبرالف ممدودہ ، صفحات ۴۷۰م) اور ''ہندوستانی اردو لغت'' (بصورت رسائل ، تعداد ۴۹ ، نومبر ۱۸۸۲ء بعد ، مطبع یوسفی ، دہلی) شائع کیں اور بعد میں ان کی ترقی یافتہ صورت کو ''فرہنگ آصفیہ'' کے عنوان سے شائع کرایا - اردو کے اس اہم ترین لغت پر بحث سے قبل یہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ صاحب لغت کے سوانح حیات کو بالاختصار پیش کر دیا جائے -

مولوی سید احمد دہلوی[2] ۱۸۴۶ء میں بمقام دہلی پیدا ہوئے - ان کا آبائی سلسلۂ نسب مختلف پشتوں کے بعد حضرت عبدالقادر جیلانیؒ سے جا ملتا ہے - ان کے والد عبدالرحمان مونگیری دیندار اور صوفی منش شخص تھے اور ان کا بیشتر وقت اولیائے کرام کی صحبتوں میں گزرتا تھا - وہ اسماعیل شہید اور سید احمد بریلوی کی جدوجہد آزادی میں ان کے ہمراہ سوات اور بونیر تک گئے اور اس جہاد میں عملی حصہ لیا - مولوی سید احمد دہلوی کی ابتدائی تعلیم رسم زمانہ کے مطابق مکتبوں میں ہوئی اور پھر سرکاری مدرسہ میں داخل ہوگئے - یہاں سے فارغ ہوئے تو دہلی کے نارمل سکول میں تعلیم حاصل کی - مولوی موصوف کو ابتدا ہی سے لکھنے پڑھنے کا

۱- تفصیلات کے لیے گارسیں دتاسی کے ''خطبات'' (اورنگ آباد ، ۱۹۳۵ء) اور ''مقالات'' (۲ جلد ، طبع ثانی ، کراچی ۱۹۹۴ء) ملاحظہ کیجیے - اسی مؤلف کی ''تاریخ ادبیات ہندی و ہندوستانی'' (بزبان فرانسیسی ، طبع ثانی ، ۳ جلد - پیرس ، ۱۸۷۱ء - ۱۸۷۳ء) سے بھی استفادہ کیا جا سکتا ہے -

اسی زمانے میں اردو لغت نگاری کے سلسلے میں چند اشخاص نے انفرادی طور پر کوششیں کیں لیکن ان کی لغات بعض وجوہ سے اختتام پذیر نہ ہوسکیں - مثلاً مومن دہلوی کے شاگرد مولوی حکیم غلام مولوی الہٰی نے منشی جمیل الدین ہجر مالک لارنس گزٹ ، کے ضمیمے کے ساتھ اردو لغات کا نمونہ چند سالوں تک چھپوایا تھا ، لیکن نامکمل رہا - اخبار ''رہبر ہند'' (لاہور) میں بھی ایسا ہی کام شروع ہوا تھا مگر وہ بھی نامکمل رہا - اسی طرح سائنٹفک سوسائٹی (علیگڑھ) نے بھی اردو لغت کا ایک نمونہ ڈیڑھ سلیقے سے شائع کیا ، لیکن یہ کام بھی ادھورا ہی رہا - اردو کے معروف انشا پرداز مولانا محمد حسین آزاد بھی ایک لغت کو مرتب کرنے کا ارادہ رکھتے تھے ، لیکن وہ بھی اس کام کو مکمل نہ کر سکے (رک : آزاد کی تقریظ مشمولہ ''فرہنگ آصفیہ'' ۳ : ۸۰۳ ، تاریخ تصنیف ۹ جولائی ۱۸۸۸ء) -

۲- ان کے حالات زندگی کا اصل ماخذ ''فرہنگ آصفیہ'' کے مقدمات اور تقاریظ ہیں - ان کے علاوہ بعض حالات ''رسوم دہلی'' مرتبہ سید یوسف بخاری (کراچی ، ۱۹۶۲ء) کے مقدمے سے اخذ کیے گئے ہیں -

شوق تھا - کبھی کبھار شعر بھی کہہ لیتے تھے ، لیکن اپنے ایام جوانی میں انھوں نے عورتوں اور بچوں کی ذہنی تعلیم و تربیت پر خصوصی توجہ دی اور اپنے اس اعلیٰ مقصد کے لیے کئی چھوٹی چھوٹی کتابیں اور رسالے تحریر کیے - اس کے بعد وہ تقریباً سات سال (۱۸۷۳ء تا ۱۸۷۹ء) تک ڈاکٹر ایس - ڈبلیو - فیلن کی ملازمت میں دہنا ہور رہے اور اس کی انگریزی/اردو (۱۸۸۳ء) اور اردو/انگریزی (۱۸۷۹ء) لغات کی تدوین میں ہاتھ بٹایا - یہاں سے فارغ ہونے ، تو انور

۱- ایک مدت سے اصحاب علم و دانش میں یہ تاثر پایا جاتا ہے کہ "فرہنگ آصفیہ" اصل میں فیلن کے لغت کا چربہ ہے اور اس میں سید احمد دہلوی کی ذاتی کاوش کا بہت کم دخل ہے - اگر اس تاثر کا معاصرانہ تحریروں کی روشنی میں جائزہ لیں ، تو اس کو درست تسلیم کر لینا مشکل ہو جاتا ہے - چند تحریروں کے متعلقہ اقتباسات درج ہیں:

"گو بظاہر یہ (فرہنگ آصفیہ) ڈاکٹر فیلن کی بڑی ڈکشنری کی طرز اور بنا پر لکھی گئی ہے اور غالباً بہت سی مثالیں دونوں میں ایک ہی ہیں لیکن مقابلے سے معلوم ہوتا ہے کہ "ارمغان دہلی" میں اصطلاحیں اور محاورے زیادہ ہیں" (تقریظ سی - ایس - کرک پیٹرک ، ہیڈ ماسٹر دہلی کالج مورخہ ۲۵ اپریل ۱۸۷۸ء - رک : فرہنگ آصفیہ م : ۸۳۸)

سید احمد دہلوی خود رقمطراز ہیں : "یہ بدگمانی بھی بعض افسران سر رشتہ تعلیم میں پیدا ہوئی تھی کہ سید احمد جو اردو ڈکشنری چھاپ رہا ہے ، یہ ایس - ڈبلیو - فیلن صاحب بہادر کی کتاب سے ناجائز فائدہ اٹھا رہا ہے" -

(فرہنگ آصفیہ م : ۸۳۹)

فیلن کے ایک مراسلہ بابت ۲۳ اپریل ۱۸۷۸ء سے ایک اقتباس :

"اس میں شک نہیں کہ میری ہندوستانی انگریزی ڈکشنری کے بہت سے فقرے اور مثالیں مولوی سید احمد کی اردو ڈکشنری میں پائی جائیں گی - دونوں تصنیفوں کے مقاصد میرے نزدیک ایک دوسرے سے بالکل مختلف ہیں"-

(فرہنگ آصفیہ م : ۸۴۱)

مولوی سید احمد دہلوی کے ایک دیرینہ رفیق مرزا محمد عبدالغنی گورگانی ارشد لکھتے ہیں : "سید پر یہ اعتراض کرتے ہیں کہ ان کی کتاب کا ماخذ فالن ڈکشنری ہے لیکن ایمان سے کہا جاتا ہے کہ یہ خیال ، خیال ہی ہے اور خیال بھی محال - مجھے بھی فالن صاحب بہادر کی ڈکشنری میں چند روز شرکت کا موقع ملا ہے - میں تحقیق کے ساتھ کہتا ہوں کہ فالن صاحب کی ڈکشنری کو اگر سید کی لغت کا ماخذ کہیں تو بجا ہے نہ کہ سید کی لغات کو فالن کی ڈکشنری کا - اب اس عام خیال کو ایک وہم کا خیال سمجھنا چاہیے کہ ابھی کانوں میں بھرا ، دل کو خوش کیا اور ہوا ہوگیا - سید کی کتاب کا بہت سا عکس بہت سا مضمون فالن ڈکشنری میں تو ضرور پایا جاتا ہے مگر فرہنگ آصفیہ ، فالن ڈکشنری سے علیحدہ چیز ہے" (فرہنگ آصفیہ م : ۸۴۵)

کے سپرد اجمہ نے انہیں اپنا سفرنامہ لکھنے پر مامور کردیا - یہ کام چھ ماہ میں ختم ہوا اور اس کے بعد وہ لاہور سے لاہور آ گئے - یہاں آ کر انہوں نے انجمن پنجاب کے تحت کام کرنے والے پنجاب بک ڈپو میں نائب مترجم کے طور پر اپنے فرائض سنبھالے - پھر لاہور اور دہلی کے سکولوں میں سرکاری ملازمت کرتے رہے اور بالآخر انہی بلند پایہ خدمات کے صلے میں انہیں ۲۲ جون ۱۹۱۰ء کو ''خانصاحب'' کا خطاب بھی ملا - ۷۲ سال کی عمر میں فوت ہوئے - تاریخ وفات ۱۱ مئی ۱۹۱۸ء[1] ہے[2] -

مولوی سید احمد دہلوی نے مختلف موضوعات پر متعدد کتابیں اور مضامین سپرد قلم کیے ہیں[3] جن سے ان کے اچھوتے اسلوب بیان ، زبان پر کامل دستگاہ اور اپنے مقصد سے گہرے تعلق کا ثبوت ملتا ہے اور انہی محاسن کے باعث ان کی تحریروں کی افادیت آج بھی جوں کی توں قائم ہے ، لیکن جس کتاب نے ان کو دائمی شہرت بخشی اور ان کے نام نامی کو آج

۱- بعض مصنفین ان کا سال وفات ۱۹۱۹ء بتاتے ہیں ، رک : فرہنگ عامرہ ، مولفہ محمد عبداللہ خان خویشگی ، بار چہارم ، کراچی ۱۹۵۷ء ، ص ۲۱۳ - لیکن ان کے ایک ہمعصر مولوی بشیرالدین احمد دہلوی لکھتے ہیں کہ انہوں نے ''سال گذشتہ انتقال فرمایا'' (رک : واقعات دارالحکومت دہلی ، جلد دوم ، آگرہ : شمسی مشین پریس ، ۱۹۱۹ء ، ص ۲۲۴) - چونکہ کتاب مذکورہ کا سنہ طباعت ۱۹۱۹ء ہے ، اس لیے مولوی صاحب کا سن انتقال ۱۹۱۸ء ہی ثابت ہوتا ہے -

۲- مولوی صاحب کی تحریروں بالخصوص ''فرہنگ آصفیہ'' کے دیباچوں سے جو اندرونی شہادتیں ملتی ہیں ، ان سے ان کے وقائع زندگی پر خاصی روشنی پڑتی ہے - سید یوسف بخاری صاحب نے ''رسوم دہلی'' کے دیباچے میں مولوی صاحب کے خاندانی حالات اور ان کے احباب کے متعلق مفید معلومات فراہم کی ہیں - لیکن اس کے باوجود ان کے معلومہ حالات میں مزید اضافوں کی گنجائش موجود ہے - جو باتیں تحقیق طلب ہیں ان میں ایک تو ان رفقائے کار کے متعلق تفصیلی معلومات کی فراہمی ہے جو ''فرہنگ آصفیہ'' کی تدوین میں مولوی صاحب کے ساتھ سالہا سال کام کرتے رہے - ان میں شاہ نصیر دہلوی کے نبیرہ بہاؤالدین بشیر دہلوی اور درگا پرشاد نادر کھتری کے نام سر فہرست ہیں - دوسری بات یہ کہ مولوی موصوف کے زمانے کے متعدد رسائل اور اخبارات میں ان کی زندگی اور اس لغت پر کئی مضامین لکھے گئے - ان میں چند رسالوں اور اخباروں کا حوالہ انہوں نے اس لغت کے مقدموں اور جلد چہارم کے آخر میں دیا ہے - اگر ان مآخذ کو بھی پیش نظر رکھا جائے تو مولوی صاحب کی زندگی اور علمی کاموں پر مزید روشنی پڑ سکتی ہے -

۳- سید یوسف بخاری صاحب نے ''رسوم دہلی'' کے دیباچے میں ان کی تصانیف کی فہرست درج کی ہے ، صفحہ و سے ی -

تک زندہ رکھا، وہ "فرہنگ آصفیہ" ہے، جو ان کی زندگی کے تقریباً تیس برس کی محنت شاقہ کا ثمر ہے۔ اس لغت کی تدوین کے کیا محرکات تھے؟ صاحب لغت اس کو کن اصولوں کی روشنی میں مرتب کرنا چاہتے تھے؟ اور ان کو اس کی ترتیب اور طباعت کے دوران میں کن کٹھن مصائب کا سامنا کرنا پڑا؟ ان سب کی تفصیلات مولوی موصوف نے اس لغت کے مقدمات میں فراہم کر دی ہیں۔ اس لیے یہاں ان کو دہرانا مناسب نہیں۔ البتہ ہم قارئین کی سہولت کے لیے یہاں چند بنیادی باتوں کا ذکر ضرور کریں گے۔

سید احمد دہلوی نے ۱۸۰۸ء میں دہلی کی عرب سرائے[1] میں مذکورہ بالا لغت کو لکھنا شروع کیا تھا۔ دس سال کی انتھک محنت کے بعد انہوں نے ۱۸۷۸ء میں "ارمغان دہلی" کے عنوان سے زیر تدوین لغت کے چند اجزا بطور نمونہ شائع کرائے اور بقیہ غیر مطبوعہ حصے پر کام جاری رکھا۔ چند سال بعد ان کا تقرر بطور مدرس شملہ ہوگیا۔ حسن اتفاق سے یہاں ان کی ملاقات سر آسمان جاہ وزیراعظم حیدرآباد دکن سے ہوئی۔ مولوی صاحب نے انھیں اپنی لغت کا مسودہ دکھایا، جس سے وہ بہت متاثر ہوئے اور اس کو اپنے ساتھ حیدرآباد لے گئے جہاں مولوی سید علی بلگرامی کی رائے اور سفارش کے بعد انعام کا بھی وعدہ کیا۔ جب ۱۸۹۲ء میں لغت کی تدوین کا کام ختم ہوا، تو سرکار آصفیہ کی جانب سے پانچ ہزار روپیہ بطور انعام اور پچاس روپے ماہانہ وظیفہ عطا کیا گیا۔ اس حوصلہ افزائی کے بعد مولوی صاحب کو اس لغت کو مکمل طور پر طبع کرانے کی فکر ہوئی، چنانچہ وہ لاہور پہنچے، جہاں مختلف کاتبوں سے اسے لکھوایا۔ کئی پریسوں میں اس کی طباعت کا کام شروع ہوا۔ اس دوران میں وہ خود لاہور ہی میں مقیم رہے اور انارکلی بازار کی ایک سرائے میں، جہاں آجکل دہلی مسلم ہوٹل واقع ہے، بیٹھ کر کتابت شدہ مسطر اور مطبوعہ صفحات کے پروف پڑھتے رہے۔

۸ جنوری ۱۹۱۲ء کو ان کے مکان (دہلی) میں آگ لگ گئی، جس میں گھر کے دیگر سامان کے ساتھ لغت کے تمام مطبوعہ نسخے بھی شعلوں کی نذر ہوگئے۔ جب اس سانحہ کی اطلاع نظام دکن کو ہوئی تو انہوں نے اس شرط پر مولوی صاحب کی سرپرستی قبول کی کہ لغت کو از سرنو طبع کرایا جائے اور جتنی جلدیں چھپ کر تیار ہوں، وہ ارسال کرتے رہیں اور ان کی قیمت ساتھ ساتھ وصول کرتے رہیں۔ اس طرح یہ لغت ۱۹۱۲ء اور ۱۹۱۸ء کے درمیان آخری مرتبہ شائع ہوئی۔ اس عرصے میں مولوی صاحب سخت علیل رہے لیکن اپنے کام سے ان کا جذباتی تعلق اتنا گہرا تھا کہ بیماری کے باوجود وہ لاہور سے موصول ہونے والے پروفوں کی تصحیح بذات خود کرتے تھے۔

۱۔ آثارالصنادید۔ تالیف سرسید احمد خان، ترتیب و حواشی ڈاکٹر سید معین الحق، کراچی ۱۹۶۶ء، ص ۳۵ — ۳۶

"فرہنگ آصفیہ" ۲۰×۳۰/۸ کے سائز کی چار ضخیم جلدوں پر مشتمل ہے (مطبوعہ لاہور، ۱۸۹۸ء - ۱۹۱۸ء) - صفحات کی تعداد ۲۵۳۵ ہے۔ اس میں مختلف زبانوں مثلاً عربی، فارسی، ترکی، ہندی، سنسکرت، انگریزی وغیرہ کے ساٹھ ہزار سے زائد ایسے الفاظ کو جمع کیا گیا ہے، جو اردو تحریر اور روزمرہ بول چال میں بکثرت استعمال ہوتے ہیں - ہر لفظ کے مادہ اور اشتقاق کی نشاندہی کی گئی ہے اور اس کے تحت معروف شعراء کے شعری نمونوں اور نثر نگاروں کے نثری ٹکڑوں کو سند کے طور پر درج کیا گیا ہے، تاکہ تذکیر و تانیث کے فرق کا علم ہوسکے اور فصیح و غیر فصیح کے مابین امتیاز بھی کیا جا سکے۔ ان اسناد کی تلاش و جستجو میں صاحب لغت نے دواوین اور نثری تالیفات کی کثیر تعداد کی جو ورق گردانی کی ہوگی، اس کا اندازہ ایک عام قاری بھی آسانی سے لگا سکتا ہے - مزید برآں زیر نظر لغت میں محاورات، ضرب الامثال، تلمیحات، علمی و فنی اصطلاحات اور رسم و رواج کے مظاہر کو تفصیل سے بیان کیا ہے - پھر اس میں قلعہ معلیٰ کی بیگماتی زبان، تاریخی حقائق، معروف شخصیات، ضلع جگت، دو سخنے، کہہ مکرنیوں، پہیلیوں وغیرہ کا ذکر بھی ملتا ہے - مولوی صاحب نے اس لغت کے شروع میں اردو زبان کی تاریخ اور اس کے ارتقاء پر ایک طویل مقدمے میں مفید معلومات فراہم کی ہیں - گو حالیہ لسانی تحقیقات کے پیش نظر اس مقدمے کے بعض حصے قابل ترمیم ہیں، تاہم ان کی پیش کردہ تفصیلات کی تاریخی اہمیت بدستور قائم ہے -

سطور بالا میں "فرہنگ آصفیہ" کے جن نمایاں محاسن کا ذکر کیا گیا ہے، انہی کی وجہ سے اسے اس قدر مقبولیت حاصل ہوئی - اس کی اشاعت کے بعد کئی اور ضخیم اردو لغتیں مثلاً "نوراللغات"، "جامع اللغات" اور "مہذب اللغات" مرتب ہوئیں اور یہ بھی اپنی اپنی خوبیوں کے باعث منفرد مقام رکھتی ہیں، لیکن ان کی اشاعت سے "فرہنگ آصفیہ" کی افادیت میں ذرہ بھر فرق نہیں آیا اور اب بھی اسے اردو زبان کے بنیادی مآخذ میں شامل کیا جاتا ہے - لیکن اس لغت کی مسلمہ اہمیت کے باوجود یہ ایک عرصے سے نایاب تھی اور بڑے بڑے کتب خانوں کے سوا اور کہیں نظر نہیں آتی تھی - اس کی نایابی کی یہی وجہ ہوسکتی ہے کہ اس کا پہلا ایڈیشن تو نظام دکن کی مالی اعانت اور مرتب کی ذاتی کوششوں سے چھپ گیا لیکن اس پر اٹھنے والے کثیر اخراجات کے پیش نظر آج تک کسی ناشر نے اس کو دوبارہ چھاپنے کی ہمت نہیں کی - اردو لغات نگاری کی تاریخ میں اس لغت کے بلند پایہ مقام، موضوعی اہمیت اور نایابی کی وجہ سے مرکزی اردو بورڈ اس کو عکسی طور پر شائع کر رہا ہے اور اب یہ لغت عام لوگوں کے ہاتھوں میں پہنچ جائے گی اور اس طرح وہ اس سے بہتر طور پر استفادہ کرسکیں گے -

حال ہی میں بورڈ کی جانب سے ڈاکٹر ایس - ڈبلیو - فیلن کی معروف "انگریزی/اردو ڈکشنری" کی طبع جدید مع اضافات شائع ہوئی ہے - گذشتہ صدی کے بعض تقاضوں کے باعث اس لغت کے اردو معانی کو رومن رسم الخط میں درج کیا گیا تھا، لیکن موجودہ ایڈیشن میں اس

غیر مانوس رسم الخط کو اردو کے اصل رسم الخط میں تبدیل کردیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ۱۸۸۳ء (لغت کا سنہ اشاعت) سے لے کر اب تک جو نئے الفاظ یا بعض الفاظ کے معانی میں نئے پہلوؤں کا اضافہ ہوا ہے، اس کو بھی لغت میں شامل کر دیا گیا ہے۔ ابتدا میں یہی طے ہوا تھا کہ "فرہنگ آصفیہ" کے نئے ایڈیشن کو بھی اسی انداز سے مرتب کیا جائے اور یوں نئے الفاظ وغیرہ کی شمولیت سے اس لغت کی افادیت مزید بڑھ جائے لیکن یہ کام ایسا نہیں تھا جو چند دنوں یا مہینوں میں ختم ہو جاتا، بلکہ اس کے لیے کم از کم چار پانچ سال کی مدت درکار تھی۔ مزید براں اس طریق سے لغت کی ضخامت بھی خاصی بڑھ جاتی اور اس کا ترمیم شدہ ایڈیشن چار جلدوں کی بجائے بشکل چھ جلدوں پر مشتمل ہوتا۔ ظاہر ہے گرانی کے اس دور میں اتنی ضخیم لغت کے کاغذ اور طباعت کے لیے زر خطیر کی ضرورت تھی اور بورڈ اپنے محدود مالی وسائل میں اس کا متحمل نہیں ہوسکتا تھا۔ ان وجوہ کے پیش نظر بالآخر یہی فیصلہ کیا گیا کہ اس لغت کو کسی تبدیلی یا اضافے کے بغیر اصل کے مطابق ہی شائع کردیا جائے اور اس طرح اس کی نایابی کا مسئلہ فوری طور پر حل کردیا جائے۔ اس لغت کو طبع اول کے مطابق شائع کرنے کی ایک وجہ یہ بھی تھی کہ ہم اس میں کسی قسم کی ترمیم و تنسیخ سے اس کی تاریخی قدروقیمت کو گھٹانا نہیں چاہتے تھے، اس لیے زیر نظر لغت کے ان حصوں کو بھی چھوڑا نہیں گیا، جن کو اگر موجودہ عکسی طباعت میں شامل نہ بھی کیا جاتا، تو لغت کے اصل ڈھانچے میں کوئی نمایاں فرق نہیں پڑتا تھا، مثلاً تقاریظ وغیرہ۔ البتہ ان چاروں جلدوں کے چند صفحات پر معمولی سا ردوبدل کیا گیا ہے۔ مثال کے طور پر لغت نگار نے کہیں کہیں بعض طبقوں کے متعلق اظہار رائے کرتے ہوئے حد اعتدال کو ملحوظ نہیں رکھا۔ ممکن ہے، مرتب کے ان شدید تاثرات میں ان کے ذاتی تجربات کی تلخی بھی شامل ہو، لیکن اب ان کے پڑھنے سے متعلقہ طبقوں کے افراد کی دل شکنی کا احتمال ہے، اس لیے ان حصوں کو موجودہ ایڈیشن میں شامل نہیں کیا گیا۔ ذیل میں ایسے حذف شدہ چند الفاظ کے حوالے دیے جاتے ہیں:

جلد دوم : دائی ددا والے (صفحہ ۲۳۱)، ڈیڑھ اینٹ کی مسجد (صفحہ ۳۳۴)، رافضی (صفحہ ۳۴۳)

جلد سوم : کشمیری (صفحہ ۵۲۸)

جلد چہارم : گوجر (صفحہ ۵۱۲)، میو، میواتی (صفحہ ۶۶۱)

جیسا کہ سطور بالا میں ذکر کیا گیا ہے کہ ایک طویل عرصے سے "فرہنگ آصفیہ" نایاب تھی اور بڑے اداروں یا معدودے چند اصحاب علم کے ذاتی کتب خانوں کے سوا اور کہیں سے اس کا دستیاب ہونا مشکل تھا ۔ اس جامع لغت کو عکسی طور پر شائع کرنے کا مقصد بھی یہی تھا کہ اس کی نایابی کا دیرینہ مسئلہ فی الفور حل ہو جائے اور زبان و بیان کے ماہرین اور عام قارئین اس سے مستفید ہوسکیں ۔ خدا کا شکر ہے کہ انتہائی قلیل مدت میں یہ کام بخیروخوبی پایۂ تکمیل کو پہنچا ۔ جہاں تک اس لغت کی ترتیب نو یا اس کو بنیاد بنا کر ایک نئی لغت کی تدوین کا تعلق ہے ، وہ اپنی جگہ برقرار ہے ۔ اگر ہمارے مالی حالات نے اجازت دی اور کوئی رکاوٹ حائل نہ ہوئی تو شاید یہ فریضہ بھی ہم ہی کو ادا کرنا پڑے ۔ فی الحال ہماری توجہ جامع اللغات (مؤلفہ خواجہ عبدالمجید) کی اشاعت پر مرکوز ہے ۔ متن کی ترتیب نئے سرے سے ہو رہی ہے اور عنقریب یہ منصوبہ پریس کے حوالے کر دیا جائے گا ۔

عملۂ ادارت

طبع ثانی

مولوی سید احمد دہلوی (م - ۱۹۱۸ء) کی "فرہنگ آصفیہ" (مشتملبر چار جلد) اردو لغات میں اپنا ایک خاص مقام رکھتی ہے ۔ اس کو مرتب ہوئے برسوں گزر گئے ، لیکن اب بھی اس کی اہمیت جوں کی توں قائم ہے ۔ اس عرصے میں اردو کے ذخیرۂ الفاظ میں ہزاروں نئے لفظوں کا اضافہ ہوا اور اس میں ہر طرح کے مطالب و مفاہیم ادا کرنے کی نئی وسعتیں پیدا ہوئیں ۔ اس کے باوجود آج بھی "فرہنگ آصفیہ" اردو کی مستند لغات میں شمار کی جاتی ہے اور اردو داں طبقے کی ضرورتوں کو کماحقہ پورا کر رہی ہے ۔

"فرہنگ آصفیہ" طباعت کے فوراً بعد ناپید ہو گئی اور بڑے بڑے کتاب خانوں کے علاوہ یہ کہیں دستیاب نہیں تھی ۔ چنانچہ اس کی کمیابی اور اردو کی اولین جامع لغت کی وجہ دس برس قبل اردو سائنس بورڈ (سابقہ مرکزی اردو بورڈ) نے اس کا عکسی ایڈیشن شائع کیا اور اس کے استعمال میں سہولت پیدا کرنے کے لیے اس کی تقطیع میں مناسب کمی کر دی ۔ یہ ایڈیشن اب ختم ہو چکا ہے ، لیکن اس کی مانگ روز بروز بڑھتی جا رہی ہے ۔ چنانچہ اب اس عکسی ایڈیشن کو دوسری بار شائع کیا جا رہا ہے ۔ سابقہ ایڈیشن میں جو طباعتی کمیاں اور کوتاہیاں رہ گئی تھیں ، انھیں اب دور کر دیا گیا ہے اور موجودہ ایڈیشن کو قارئین کی مزید سہولت کے لیے چار کے بجائے دو جلدوں میں طبع کیا جا رہا ہے ۔

عملۂ ادارت

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لا تقنطوا من رحمۃ اللہ

اثنائے تالیف کے مصائب ہمارا استقلال دولت آصفیہ کی بدولت اُنکا مبارک مآل

اپنے فرہنگ آصفیہ کے زمانہ تالیف و تصنیف اور اُسکی اشاعت۔ نیز لوگوں کی خود غرضانہ و سفاکانہ تصانیف کی دستبرد سے جو جو مصیبتیں ہمکو اُٹھانی پڑیں۔ جانی و مالی صدمے برداشت کئے۔ اُنکا اکثر موقعوں پر اشارۃً و کنایۃً ذکر آچکا ہے۔ جداگانہ پمفلٹوں اور رسالوں میں بھی ہمارا دُکھا ہوا دل باز نہیں آیا ہے۔ اُردو کا وصال ہمارا عرضِ حال ایک نہایت دردانگیز پمفلٹ ۱۸۸۸ء میں شایع ہوا۔ رسالہ ہندوستانی اُردو لغات کے رسالہ نمبر ۳۔ مطبوعہ نومبر ۱۸۹۳ء میں داغ دل کے نام سے ہمنے اپنا رونا رویا جسے پڑھکر اہلِ درد آنسو بھر لائے۔ نواب محسن الملک بہادر کو بمقام حیدر آباد ہمنے ۱۸۹۱ء میں بچشمِ خود اُسے سنکر روتے ہوئے دیکھا۔ غالبًا وہ خود بھی اُس زمانہ میں دردرسیدہ تھے۔ جو اس درد کو پہنچے۔ مالی شریکوں نے ہمارا فروختِ کتب کا روپیہ اور مطبوعہ مال مار رکھا۔ کسی نے بدعہدی کرکے۔ معاہدہ سے انحراف فرمایا۔ ہمارے اوپر نالش کی اور تمام کتب کا حقِ تصنیف اپنے نام لکھالینا چاہا۔ لیکن از غیبی دستگیری نے اُنکی یہ مراد پوری نہ ہونے دی۔ ایک ظاہری دشمن دوست نمانے ہمارا انطباعِ لغات کی غرض سے امانتی رکھا ہوا اکٹھا تین ہزار روپیہ غصب کرلیا۔ گو ایک ہی سال کے اندر اندر اُسکا بیڑہ غرق ہوگیا نہ اولاد رہی۔ نہ خود رہا۔ نہ اپنے مال و متاع سے فائدہ اُٹھاسکا۔ لیکن بدنامی اور رسوائی کا توشۂ آخرت ضرور اپنے ساتھ لیگیا۔ آتشزدگی نے ہمارا دل جلایا۔ تصنیف کے ڈاکوؤں نے ہماری تصنیف پر ہاتھ مارا اور دن دہاڑے ڈاکہ ڈالا۔ لیکن اُس خدا کی خدائی کے قربان جائیے۔ جسنے ان نامرادوں کی مرادوں کو انجام پر نہ پہنچنے دیا۔ بعض نامی گرامی شاعروں۔ عربی فارسی کے ماہروں۔ فنِ لغت سے ناآشناؤں نے۔ ارمغانِ دہلی کا چربہ اُتار کر لغت تراشی پر کمر باندھی۔ آب وضو ظرفِ وضو وغیرہ۔ اس قسم کے الفاظ درجِ لغات فرماکر بزعمِ خود فنِ لغت کو ترقی دینی چاہی مگر درحقیقت اپنی مسلّم اُستادی پر حرف آنے کا ایک بیّن موقع دیا۔ اگرچہ ۱۹۰۸ء میں اسپر ڈیڑھ برس تک۔ اکمل الاخبار دہلی میں بحث و مباحثہ طبع ہوتا رہا اُنکی فروگزاشت و عدمِ تحقیقِ لغات سے اُنہیں آگاہ کیا گیا۔ مگر وہ صرف الف ہی تک شایع کرکے رہ گئے۔ حال ہیں۔ ایک کاکوری صاحب کا نمونۂ لغات ہماری نظر سے گزرا۔ آپ فرماتے ہیں کہ حرفِ الف کے متعلق امیر اللغات ضرورت کو پورا کرچکا ہے۔ میں نے حرف (ب) کا نمونہ شایع کیا ہے"۔ معلوم ہوتا ہے کہ جناب کی نظرِ اقدس سے ارمغانِ دہلی کا اول حصہ مطبوعہ ابریل ۱۸۷۸ء ابتک بھی نہیں گزرا جس طرح جامع امیر اللغات نے ارمغانِ دہلی مطبوعہ ۱۸۷۸ء میں سے لفظ آنکھ لیکر اُسکے مشتقات اور معانی کی ہو بہو نقل بطور نمونہ چھاپی تھی۔ اسی طرح مؤلف نور اللغات نے بھی اُنکی پیروی کرکے سنہ اشاعت سے پورے تین قرن بعد۔ فرہنگ آصفیہ میں سے لفظ بات اور اُسکے مشتقات کی ہو بہو نقل بطور نمونہ شایع فرمائی ہے۔ ناظرین و دل بستگانِ اُردو لغات۔ للہ فرہنگ آصفیہ و نور اللغات کو سامنے رکھکر مقابلہ فرمائیں۔ بلکہ جس لغات کی نسبت انہوں نے فرمایا ہے۔ یعنی امیر اللغات حرفِ (الف) تک کہ ضرورت پوری کرچکا ہے" اُسے بھی ساتھ ہی سامنے رکھ لیں۔ ارمغانِ دہلی اگر نہ ملے تو ہمارے دفتر میں آکر مقابلہ کرلیں ورنہ فرہنگ آصفیہ ہی کافی ہے۔ نور اللغات میں بھی ویسے ہی الفاظ قابلِ اندراج سمجھے گئے ہیں۔ جو درحقیقت محاورے یا اصطلاح سے تعلق نہیں رکھتے۔ واہ کیا اچھی ضرورت خیال فرمائی ہے۔ اگر کوئی نامی شاعر اپنے شعر میں کوئی فقرہ اظہارِ مضمون کے واسطے موزوں کرے تو اُسکے یہ معنی نہیں ہوسکتے کہ وہ فقرہ محاورہ یا اصطلاح بنگیا کیونکہ اسطرح تو شعر کا ہر ایک ٹکڑا لغت۔ محاورہ یا اصطلاح خیال کیا جاسکتا ہے۔ مثلاً آپ لکھتے ہیں۔ "باپ باز ہونا" بھلا فرمائیے تو یہ اُردو کا

کوئی محاورہ ہے؟ یا اصطلاح ہے؟ یا خاص لغت ہے؟ اوّل تو باب باز ہونا اُردو کا کوئی محاورہ ہی نہیں۔ فارسی زبان میں باب بازکردن۔ باب
باز شدن آتا ہے۔ اسکا ترجمہ کردینا داخلِ لغت نہیں ہو سکتا۔ چونکہ آپنے حضرت ناسخ کے ایک شعر میں یہ لفظ دیکھ لیا ہے۔ بس اسی کو سمجھ لیا
کہ یہ بھی قابلِ اخذ محاورہ ہے۔ اور جھٹ داخلِ نورُاللغات کر دیا۔ حضرت ناسخ کا شعر جو سنداً لایا گیا ہے ملاحظہ فرمایا جائے سے نفسِ گُل ہے
چار دن ایام تو بہ میں مُدام ؛ عمر بھر اے سیکشو باب اجابت باز ہے ؛ اُستادِ ذوق نے بھی لفظ باز کو ایک جگہ باندھا ہے اور نہایت خوبی سے
باندھا ہے۔ اگر اہلِ لغت اِسے محاورہ یا اصطلاح یا کوئی خاص لغت سمجھے تو وہ بھی اس مرکب فقرہ کو لغت یا محاورہ خیال کرکے داخلِ لغت بنا
اس قسم کے فقرے تو کروڑوں داخلِ لغت ہو سکتے ہیں۔ ملاحظہ ہو شعر ذوق سے دروازہ میکدہ کا مگر بند محتسب ؛ نے تمام خدا سے ڈرکہ در توبہ باز ؛
کیا در توبہ باز ہے یہ فقرہ شاملِ لغت ہو سکتا ہے؟ نہیں ہرگز نہیں۔ البتہ محتسب یا میکدہ وغیرہ کی نظیر میں ایسے فقرے نظیراً دئے جا سکتے ہیں
علاوہ باب باندھنا بمعنی باب قایم کرنا بھی عجیب بے محاورہ یا خلاف روزمرہ لغت قایم کیا گیا ہے۔ کیا اگر کوئی بجنوری فاضل اپنے اپنی قدیمی
بول چال کے موافق اپنی کسی کتاب میں لکھدے کہ "ہمنے اپنے پہلے حصّے میں چار باب باندھے ہیں" تو یہ محاورہ خیال کیا جا سکتا ہے؟ اسے کوئی ٹکسالی
یا اہلِ زبان کے موافق محاورہ یا روزمرہ کہہ سکتا ہے؟ ہمنے تو آجتک بھی یہ محاورہ کسی دہلوی مصنّف کی کتاب میں دیکھا نہ اُسکی زبان سے سُنا۔
اسیطرح۔ کیا "بات آرہنا" بمعنی نتیجہ نکلنا۔ منحصر ہونا۔ کوئی محاورہ ہو سکتا ہے؟ اگر بات قرار پانا ہوتا تو بھی ایک بات تھی مگر یہ تو ایک سرے سے محاورہ
ہی نہیں ہے۔ غرض بات اُٹکا رکھنا۔ بات پھینکنا۔ بجائے آوازہ کسنا۔ اس قسم کے الفاظ بڑھاکر اپنی لغات کو مکمّل سمجھ لینا۔ زبانِ اُردو
کے گلے پر چھُری پھیرنا ہے۔ سے اے کہ از فہم دقایق دم زنی خاموش باش ؛ عمرہا باید کہ دریابی زبانِ خویش را ؛
ایک اور مؤلفِ لغات نے ایک جگہ یہ محاورہ لکھا ہے۔ ہاتھی کا پیر انکس۔ اسکے معنے لکھتے ہیں کہ زورآور کا ہر ایک عضو زورآور ہے
بھلا اس سے اور عضو سے کیا تعلّق؟ وجہ یہ ہے کہ وہ اُردو لغات و محاورات پر حاوی نہ تھا۔ غریب نے پیر بکسرِ بائے فارسی بروزن تیر کو پیر سمجھ
لیا۔ اگر وہ محاورہ سے واقف ہوتا اور یہ جانتا کہ پیر بمعنی اُستاد یا گرو۔ اور ٹھیک بتلانے والا ہیں۔ کیونکہ انکس کی ضرب سے ہاتھی سیدھا ہو جاتا اور
حکم بجالاتا ہے۔ تو کبھی بھی فاش غلطی نہ کرتا۔ یہ ایسی ہی غلطی ہے جیسے شعرِ ذیل کے معنی میں اہلِ مشرق کرجاتے ہیں۔ مؤمن سے نہ کچھ پیری چلی بادِ صبا
کی ؛ بگڑنے میں بھی زُلف اُسکی بنا کی ؛ یعنی بادِ صبا نے ہرچند چالاکی۔ اُستادی اور زورآوری دکھائی مگر اُس کی (معشوق کی) زُلف اس صورت
میں بھی بگڑنے کی بجائے سنورتی اور زیادہ دِلآویزی دکھاتی رہی۔ اہلِ مشرق اس پیری کے لفظ کو پیرزن مان کر اس شعر کا لطف کھو دیتے ہیں۔ چونکہ یہ خاص دہلی کا
محاورہ ہے۔ اسوجہ سے دیگر امصار و دیار کے زباندان اسے نہیں سمجھ سکے۔ جن لغت نگاروں کی یہ لغت تراشی ہو بھلا وہ ہماری لغات کو کیونکر ٹھنڈی پیٹوں دیکھ سکتے ہیں
یہ تو ایک آمدِ سخن بات تھی اب بقیہ مصائب کے بعض اشارات کو ملاحظہ فرمایئے۔ ۱۸۸۶ء میں ہمارا نوجوان ؛ ہمارا سید حسین عرف مُنّا نامی
سکانوزدہ سالہ بھائی اسی لغات کا کام کرتے کرتے ایامِ گرما میں دق ہوکر چل بسا۔ اسی طرح ایک ہندو اسسٹنٹ اور کئی مسلمان اسسٹنٹوں
نے اپنی جان دی۔ جیسے لالہ دھومی مل وغیرہ۔ جنھوں نے عالمِ شباب کا بھی لطف نہ اُٹھایا۔ ابتدائی معاونوں میں سے شاہ بہاءاللہ
متعارف عبداللہ شاہ دہلوی متخلص بہ بشیر سجادہ نشین حضرت سید مخدوم مودود جہاں قدس سرہٗ و نبیرۂ حضرت شاہ نصیر صاحب دہلوی نے
بھی محنت سے آنکھ نہ چُرا کر ۱۸۹۳ء میں انتقال فرمایا۔

غرض ہمنے مختصر بیانِ مصائب سے آگاہ ہو کر ہمارے ناظرینِ فرہنگ واقف ہو گئے ہونگے کہ ہمنے کس کس جانکاہی۔ جانفشانی اور اخراجات
کی برداشت کرکے اس فرہنگ کو انجام تک پہنچایا۔ جو لوگ اثنائے تالیف میں جان بحق ہوئے۔ وہ گویا اسکی بھینٹ چڑھے ؛ اُردو کی تکمیل میں
اپنی جانیں قربان کیں۔ بعض صاحب بلطمعِ ملازمت کارکن رہے۔ بعض بباعثِ دوستانہ تکمیل و تدوینِ زبان اسپر تصدّق ہوئے ؛
خود ہماری آنکھوں پر کی مدّت اس جمتول النشست نے مصائب کے ضمن میں یہ مزید عنایت فرمائی کہ پیٹ بڑھاکر توندل بنا دیا۔ ریاحی بواسیر۔
ضُعفِ مثانہ بہم پہنچا دیا۔ معدہ بگاڑ دیا۔ اعصاب کو ڈھیلا کر دیا۔ جس سے چلنے پھرنے کے قابل نہ رہے گویا تندرست جان کو ایک روگ لگا دیا۔
ان مصائب کے بعد۔ کچھ ہمارے دن پھرنے شروع ہوئے۔ ۱۸۹۸ء میں اس کا ستارہ اُفق میں نظر آیا۔ یعنی سر آسمان جاہ بہادر وزیرِ دکن نے

سے خبر نہیں اسی فاضل مصنّف نے سارا اعتبار سے ایسے ہی الفاظ کیوں چھوڑ دئے۔ مثلاً ہر آنکہ بہ جوئے ہر کار ہاشے۔ بجائے ... دیکھو صفحہ ۳۰۰۔

دَرود شُملہ کے زمانے میں اِس کا ہاتھ پکڑا۔ اوّل مرتبہ پانچ سو روپے کا انعام اور چار سو جلدوں کی خریداری منظور فرمائی۔ ۱۳۱۶ھ میں اختتامِ کتاب پر نواب وقارالدولہ بہادر نے پانچ ہزار کا بیش قرار انعام عطا فرمایا قیمت میں بھی اضافہ منظور کیا ۱۹۰۱ء میں ہم سائز کر دینے کے واسطے عالیجناب راجہ راجایاں مہاراجہ سر کشن پرشاد بہادر یمین السلطنت ۔کے۔ سی۔ آئی۔ ای۔ مدارالمہام سرکارِ عالی نے تین ہزار روپے سے مدد فرمائی۔ ہم تنقیح ہو کر اوّل۔ دوم جلد و بقیہ کلاں تختی کی سوم جلد لاہور سے دہلی پہنچی تھی کہ ۸ فروری ۱۹۱۲ء کی آتشزدگی نے جسکی تفصیل درج ذیل ہے۔ ہماری باوری بحنت میں پھر کچھ قتنہ ڈالدیا۔ اور ہمارا تمام سرمایہ عُمری۔ کُتب خانہ: سوداتِ تازہ نیز اثاث البیت کا خاتمہ کر کے الف اللہ کر دیا۔ وانت کر دینے کو ہمکا تک نہ بچا بلکہ ایک معصومہ لڑکی کی جان بھی گئی۔ ۵ گل زمیں سے جو نکلتے ہیں برنگِ شعلہ ؛ کوئی جاں سوختہ جلتا یہ تہ خاک نہ ہو ؛ فرہنگ کا نام ہی نام باقی رہگیا۔

آتشیں آفت

یعنی

بیانِ آتشزدگی

۱۹۱۲ء میں ہمارا مسکن ایک چھوٹا سا مکان تھا جسمیں شمال رویہ : الان در دالان غرب رویہ ایک دیوار بیچ کمرہ اور شرق رویہ اُس کمرہ کا جواب۔ باقی تمام ضروریات کے واسطے چھوٹی چھوٹی سی مکانیت کافی تھی صحن کچھ بڑا نہ تھا چار پانچ چارپائیاں بچھ سکتی تھیں جانبِ غرب دروازہ اور شمالی پہلو میں ایک چھوٹا سا کمرہ اور ننھا سا دربستہ دالان تھا۔

چونکہ مکان بہت بڑا نہ تھا اِس سبب سے فرہنگِ آصفیہ کی پہلی دوسری نیز تیسری طبع شدہ جلدیں جو انہیں دنوں میں لاہور سے آئی تھیں اُنہیں بوریوں میں بھر بھر کر نصف دالان میں چھت تک انبار لگا دیا تھا۔ اِسی دالان میں اندر کے رُخ زچہ خانہ تھا جسمیں زچہ اور اُسکا چاہ ماہیہ کا بچہ کروا سا بچہ سوتا تھا برابر کے دالان میں ایک شریف زادی ہمسائی اور اُسکی ہفت سالہ معصوم لڑکی پڑی سوتی تھی۔ ۸ فروری کی شب بھی ہمارے حق میں غضب آتشبار شب تھی۔ کڑاکڑا تا جاڑا پڑ رہا تھا۔ برف سے ٹھنڈی ہوائی ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی غریب گدڑیوں نہ دامیر لحافوں میں منہ ڈھانکے پڑے سو رہے تھے۔ رات کے بارہ بج چکے تھے۔ ایک کامل تھا زچہ خانہ کے قریبی دالان میں گھی کے ہنڈے اور مٹی کے تیل کا بھرا ہوا کنستر رکھا ہوا تھا رُوئی کے پردے اندر اور باہر چھوٹے ہوئے تھے وہیں دھر بیچ میں کوئلوں کی انگیٹھی دہک رہی تھی۔ اُسکے اوپر ایک اُونچا لوہے کا ٹھکن اور ٹنگنی کے اوپر نوزائیدہ بچے کا گیلا نہالچہ سوکھ رہا تھا کوئلوں کی چنگاری بن بن اُڑ کر نہالچے پر جا بیٹھی۔ نہالچے کو اپنا بستر بنا چاروں طرف ہاتھ پاؤں پھیلائے جس سے شعلہ اُٹھکر کتابوں کی بوریوں گھی کے برتنوں اور رُوئی دار پردوں میں پہنچا۔ سونے والوں کو اوّل دھیمی دھیمی گرمی اچھی معلوم ہوئی اور بھی کروٹیں بدل بدل کر خراٹے لینے لگے جب آدھے گھر کے قریب جل چکا تو اُس کے دُھوئیں اور آگ کی لپٹوں نے جھنجھوڑ کر جگایا۔ برابر کے کمرہ میں ہمارا دفتر تھا مگر ہم بھی حضرت نظام الدین اولیا قدس سرہٗ کی زیارت سے فارغ ہو کر دن بھر کے تھکے ماندے گھوڑے بیچ کر سوئے ہوئے تھے۔ اوّل ہمسائی کی آنکھ کھلی اُنہوں نے اپنا لحاف سنبھالا اور ہفت سالہ بیٹی کو جگا کر کہا کہ باہر نکل وہ باہر کے بھڑکتے ہوئے شعلے دیکھکر اُلٹی اندر چلی گئی اور وہیں بھسم ہو کر رہ گئی اِتنے میں گھر والی زچہ کو خبر ہوئی وہ پہلے تو تنہا صحن تک آئی پھر اپنے بچے کو لینے اندر چلی گئی اُسے گود میں اُٹھا غسلخانے میں آ کھڑی ہوئی اِسوقت آگ لگ جانے کا شور مچ گیا۔ دو چار پاس پڑوس کے آدمی آ گئے جنہے اپنی گھر والی سے ہر چند کہا کہ دروازے میں آ جاؤ۔ مگر یہی جواب ملا کہ غیر مردوں کی آواز آ رہی ہے ہم کیونکر آئیں اِس ہٹ سے ہمیں اُسوقت بہت بڑا رنج ہوا اور کوئی تدبیر زچہ اور اُسکے بچے کے باہر لانے کی نہ سوجھی

کیونکہ بیچ میں آگ کے شعلوں کا دریا لہریں مار رہا تھا۔ چونکہ خدا تعالےٰ کو یہ دونوں جانیں بچانی منظور تھیں ہمارے دل میں یہ بات ڈال دی کہ غسل خانے کی دیوار کا آثار بہت کم ہے اِسے توڑکر ان دونوں دموں کو نکال لاؤ مگر اُسوقت پھاوڑا اور کدال کہاں سنگ خارا کے ٹوبوں اور کنکوں سے اُس دیوار کو پھوڑکر ایک چھوٹا سا بھسا قا کرلیا اور اُسے اتنا بڑھالیا کہ اِن دونوں جانوں کو گھسیٹ کر نکال لائے۔ بیوی کے پاس سر کے دوپٹے کے سوا کچھ نہ تھا اور ہم بھی صرف شبینہ پوشاک پہنے ہوئے تھے۔ جوں توں کرکے ایک شریف ہمسائے کے مکان میں پہنچادیا۔ رات بھر بچہ اور اُسکی ماں جاڑے میں اکڑتے اور سُوں سُوں کرتے رہے۔ بچے کے ہونٹ نیلے پڑگئے۔ ماں کا جسم رات بھر کانپتا اور تھرتھراتا رہا ماسپرمل نے بھی پنکھا بنکر سردی پر سردی پہنچانی شروع کی +

آگ کا یہ حال تھا کہ چھت کی کڑیاں آتشیں اژدہے بنکر چاروں طرف پھنکارے مار رہی تھیں اور پٹاؤ کے تختے انگارے بنکر آنکھیں دکھا رہے تھے۔ آتش خلیل کا سماں بندھ رہا تھا۔ دالانوں کے سنگین ستون جو بُت بنے کھڑے تھے اُنکا جگر بھی اِن انگاروں سے پھٹ گیا اور تڑاق تڑاق زمین پر گرنے لگے۔ مکان کی دیواریں تودُکے پا کے بنکر دہنے لگیں چھتیں زمین پر آ پڑیں جو کچھ مال اسباب تھا اُسے جلا کر راکھ کردیا اگرچہ آدھا مکان جل جانیکے بعد پولیس میں اطلاع پہنچی اور اُسنے واٹر ورکس کے چوکیدار کو ٹیلیفون میں کہا اطلاع دی لیکن وہ مُردوں سے شرط باندھکر سویا تھا کیونکہ اُٹھنا نا چار سرکاری سوار بھیجا گیا جس نے اس خندے کے ماتے کو جگایا بعد پانی کو نل میں دوڑایا اُس پانی نے اِس سوختہ ڈھیر کو بجھایا اور تختے کڑیوں کے کوئلے بناکر چھوڑ دئے +

اِس آتش زدگی سے ہماری مطبوعہ و غیر مطبوعہ تصانیف تمام عمر کا سرمایہ قدیم و جدید ذخیرۂ کتب پہننے اوڑھنے کے کپڑے۔ برتن بھانڈے اور تمام اثاث البیت گرداب ہوگیا اس نقصان کا اتنا صدمہ نہیں تھا جسقدر اُس معصومہ کی جان کا افسوس اور رنج تھا اُسکی ماں اور اُسکے بھائی بلک بلک کر رو رہے تھے۔ خدا کی شان ہے کہ ہمیں اُسوقت کچھ ایسا استقلال اور اطمینان اُسکی عنایت سے ہم پہنچا کہ ذرا بھی اِس صدمہ کو طبیعت پر غالب نہ آنے دیا جسطرح اہلِ میت کو خدا کی طرف سے قدرتی استقلال اور صبر عطا ہوجاتا ہے۔ یہی ہماری کیفیت ہوئی +

صبح ہوتے ہی کپڑے بنانے کی سوجھی اپنے خسر صاحب کا چوغہ پہنکر بازار گئے اور اپنے لگے بندھے بزاز سے کپڑا خرید کر لائے۔ لحاف توشک زنانہ اور مردانہ ضروری پوشاک مارا مار کرکے تیار کرائی۔ چارپائیاں مستعار لیں اور اپنے خسر کے مکان میں آکر ڈیرے ڈال دئے +

ہمنے اِس آتشزدگی کی اطلاع اپنے ایک دلی دوست مولوی سید عبدالعلی صاحب کو جنکا معمولی خیریت طلب کارڈ آیا ہوا تھا جواب لکھتے ہوئے اشارۃً کردی اُنہوں نے ازراہِ دلسوزی فوراً خواجہ حالی صاحب کو وہی کارڈ دکھادیا خواجہ صاحب چونکہ ہمہ تن درد کے پتلے تھے اِس خبر کو سنکر نہایت مغموم ہوئے اور فوراً یہ کارڈ جسکی نقل بجنسہٖ اِس جگہ درج کی جاتی ہے کمال ہمدردی سے بھرا ہوا ارسال فرمایا۔

پانی پت - ۲۷ر فروری ۱۹۱۲ء

جناب مولوی صاحب مخدوم و مکرم تسلیم! ایسا مولوی سید عبدالعلی صاحب کے کارڈ کے جواب میں میری نظر کر گزرا۔ اُسے پڑھکر جو کیفیت دل پر گزری اُسکے ادا کرنے کے لیے الفاظ نہیں ملتے مجھے کارڈ اوّل سے آخر تک پڑھنا مشکل ہوگیا۔ لیکن الحمدللہ کہ آپکے صبر و استقلال میں کچھ تنزل واقع نہیں ہوا۔ آپکے اِس حادثہ کے قریب قریب انگلستان کے ایک مشہور مصنف ڈاکٹر لین پر جو آپ ہی کی طرح ڈکشنری نویس یعنی عربی کی مبسوط ڈکشنری مدّالقاموس کا مصنف تھا یہی آتشزدگی کا واقعہ گزرا تھا اُسکی تقریباً بیس برس کی محنت دم کے دم میں برباد ہوگئی تھی اور کتاب کے شائع ہونے سے پہلے تمام مسودے جلکر خاکستر ہوگئی تھیں۔ مگر واہ رے استقلال کہ اُسکی پیشانی پر بل نہیں آیا۔ نئے سرے سے پھر مسودہ تیار کیا جو آخر کو دس یا پندرہ ضخیم جلدوں میں چھپکر شائع ہوا ہے۔ اگرچہ وہ حادثہ آپکے حادثہ سے بہت بڑا تھا مگر اس لحاظ سے کہ آپ کے دست کی نو دس برس کی لڑکی اس حادثہ میں ضایع ہوگئی یہ حادثہ بھی اُس سے کچھ کم نہیں۔ یقین ہے کہ آپ اپنے استقلال پر بدستور رہینگے اور مصنف مدّالقاموس کی ایک دوسری نظیر ہندوستان میں قایم کرینگے۔ اُمید ہے کہ آپ مزید تفصیل سے اِکسار کو بھی مطلع فرمائینگے زیادہ نیاز۔ خاکسار الطاف حسین حالی

اِس ہولناک آتشزدگی کی خبر سنکر بہت سے ہمدردوں - دردمندوں - اخباروں اور رسالوں کے ایڈیٹروں نے ہمدردانہ خطوط کے علاوہ

اخبارات میں بھی اس آتشزدگی کے حال کو درج فرماکر مرہون احسان بنایا اور تو اور ایک رحمدل و دردمند یکی دیوی مسماۃ پنڈت تالی جانکی بائی صاحبہ نے بھی ریاست جوناگڈھ واقع کاٹھیاوار سے مع ایک تسلی بخش پیشینگوئی درد سے بھرا ہوا کارڈ ارسال فرمایا۔ اور اب تک کبھی کبھی یاد فرماتی رہتی ہیں چنانچہ آنکی پیشینگوئی کا کچھ نہ کچھ اب چار برس بعد ظہور ہوا +

اخبارات میں سے اخبار عام لاہور مورخہ ۱۶ فروری سنہ ۱۹۱۲ء۔ روزانہ پیسہ اخبار مطبوعہ ۲۰ فروری سنہ ۱۹۱۲ء و ۵ مارچ سنہ ۱۹۱۲ء۔ اخبار مسلمان امرتسر مطبوعہ ۲۸ فروری سنہ ۱۹۱۲ء۔ علیگڈہ انسٹیٹیوٹ گزٹ مورخہ ۶ مارچ سنہ ۱۹۱۲ء۔ دردنامہ از جانب جناب نواب وقار الملک مولوی مشتاق حسین صاحب مرحوم مندرجہ گزٹ مذکور۔ مشیر دکن ۱۸ مارچ سنہ ۱۹۱۲ء۔ رسالہ لسان الہند ماہ اپریل سنہ ۱۹۱۲ء۔ روزانہ مشیر دکن[1] مطبوعہ ۲۲ مئی سنہ ۱۹۱۲ء۔ راجپوتانہ گزٹ مطبوعہ ۱۶ فروری سنہ ۱۹۱۲ء وغیرہ نے بھی اپنی دلی ہمدردی ظاہر فرمائی۔ چنانچہ اسی موقع پر خواجہ الطاف حسین حالی نے اپنا ایک خط جناب نواب عماد الملک بہادر مولوی سید حسین صاحب بلگرامی کے نام بھی روانہ فرمایا جس کی نقل حسب ذیل ہے

پانی پت۔ ضلع کرنال - ۱۴ اکتوبر سنہ ۱۹۱۲ء

والا جناب۔ التسلیم اولیٰ بالتقدیم۔ تمہیدات لاطائل کو چھوڑ کر اصل مطلب عرض کرتا ہوں۔ مولوی سید احمد صاحب دہلوی مؤلف فرہنگ آصفیہ کی تباہی و بربادی کا حال غالباً اُنکی اور اخبارات کی تحریر سے جناب کو معلوم ہوا ہوگا۔ اُنکے گھر میں آگ لگنے کا حادثہ بالکل اس شعر کا مصداق ہے ؎ دل میں شوق وصل و یاد دوست تک باقی نہیں + آگ اس گھر میں لگی ایسی کہ جو تھا جل گیا - جو درخواست انہوں نے بامید اعانت و ترحم پیشگاہ عالی میں گزرانی ہے اُمید کہ وہ جناب کی نظر سے بھی گزری ہوگی۔ چونکہ سرکار عالی میں اُنکی تقریب کرنیوالے اور اُنکی تالیف کو فروغ دینے والے آپ ہی کے معزز خاندان کے ایک رکن رکین تھے۔ اسلئے اُنکو جناب کی دستگیری و بذل توجہات کی بہت کچھ اُمید ہے۔ آتشزدگی کے صدمے نے انھیں بے دست و پا کردیا۔ نہ فرہنگ کی کوئی جلد باقی رہی جسے فروخت کرکے وہ اپنا معمولی گزارہ کریں اور نہ اسقدر سرمایہ کہ فرہنگ کو از سر نو چھپوائیں۔ اس سے زیادہ عرض کرنے کی ضرورت نہیں ہے کہ ع خواجہ خود روش بندہ پروری داند۔ امید ہے کہ جناب بہمہ وجوہ خیریت سے ہونگے فقط خاکسار حالی۔

اگرچہ آتا ہے تو وہ بھی کچھ نہ کچھ چھوڑ جاتا ہے مگر یہ آگ وہ بادی چور ہے کہ گھر میں تنکا تک نہیں چھوڑتی اور ایک سرے سے جھاڑو پھیر جاتی ہے جس وقت ہمنے ان آتشیں اژدہوں دشمنی کا رنگ دکھانے والے گرگٹوں سے فرصت پائی تو ہماری زبان پر بیساختہ حضرت غالب علیہ الرحمۃ کا یہ شعر آیا ؎ ہوچکیں غالب بلائیں سب تمام ✽ ایک مرگ ناگہانی اور ہے۔

فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا

خدا تعالےٰ فرماتا ہے کہ بیشک مشکل کے بعد آسانی ہے اور رنج کے بعد راحت یعنی مصیبت راحت کی بُنیاد ہے۔ اور اسکا انجام نقد شفا ہے۔ ہمنے ان آنکھوں سے جو ہمارے ماتھے میں موجود اور جلوہ حق کی نمود ہیں اور اُن کانوں سے جو ہمارے سر کے اِدھر اُدھر زمیدہ ہیں بخوبی دیکھا اور سنا ہے اور پرکھی آزمایا اور دیگر مصائب رسیدہ کو بھی اخیر میں بامُراد پایا خدا تعالےٰ نے جو کچھ فرمایا اُسکے ظہور و شہود و ثبوت و اثبات میں ذرہ شبہ نہیں۔ ایک ہم کیا تمام عالم اس امر کا شاہد اور اس بات کا گواہ صادق ہے +

[1] نقل از اخبار روزانہ مشیر دکن مطبوعہ ۲۲ مئی سنہ ۱۹۱۲ء "مصنف فرہنگ آصفیہ کی حالت محتاج توجہ سرکار۔ عالی ہے کہ مولوی سید احمد صاحب مصنف فرہنگ آصفیہ کے اس نقصان کا ذکر اس سے قبل کسیقدر تفصیل کے ساتھ کیا جاچکا ہے جو آگ لگنے سے انکو برداشت کرنا پڑا۔ مولوی سید احمد صاحب نے زبان اردو کی بہت بڑی خدمت انجام دی ہے اور انکی تصانیف کے وہ مسودے جو نذر آتش ہوگئے ہیں ایسے کہ کسی طرح ان کی تلافی ہو سکتی ہو نہیں کرتی ہے۔ زبان اردو اور انکو اپنی قدر دانی قدردانی کی اب ضرورت تھی ہے۔ آپ کے صاحب تصنیف ہونے کے خیال سے لوگوں کے ساتھ ہر لکھے پڑھے شخص کو ہمدردی ہے۔ اور ملک کے تمام اخبارات میں آپ کے حال پر اظہار افسوس کا اظہار کیا جارہا ہے۔ ہمکو معتبر ذریعہ سے خبر موصول ہوئی ہے کہ مولوی صاحب ممدوح نے اپنی حالت کا اظہار کرکے سرکار عالی کے قدیم دست گرفتہ ہونے کی حیثیت سے اس مصیبت کے وقت میں سرکار عالی سے امداد و دستگیری کی درخواست کی ہے۔ سرکار عالی کی علم دوستی و معارف نوازی ہم کو مستغنی کرتی ہے۔ اس لئے یقین ہے کہ ایسے موقع پر وہ انکی دستگیری اور اعانت فرمانے سے دریغ نہیں کریگی چونکہ سرکار عالی کے دفاتر کی زبان اردو ہے۔ اور اردو کو اس کے سرکاری زبان ہونے کا شرف و فخر حاصل ہے اسلئے اس زبان کے مسلم الثبوت مصنف کی مصیبت میں سرکار عالی اسکی ضرورت اور احتیاج کے مطابق مدد دینے میں کچھ کمی نہیں فرمائے گی +۔

اِس تشنہ لبی اور خانہ ویرانی کے بعد جب کوئی کتاب بھی باقی نہ رہی تو تشنگانِ زبانِ اُردو کو قدر پڑی چاروں طرف سے اِس فرہنگ کی قدرشناسی قیام اُردو کی بین نشانی کی پکار اُٹھی۔ دھڑا دھڑ درخواستیں آنے لگیں۔ ایجنٹوں سے جو چند کتابیں واپس لیکر دفتر کا نام قایم رکھا تھا وہ چالیس چالیس کی بجائے پچاس پچاس روپے میں فروخت ہونے لگیں۔ لیکن عدمِ سرمایہ نے دل کو سوس سوس کر یہ مُراد پُوری نہ ہونے دی۔ اہلِ دہلی صاحب نے باتمن ڈہلی زباں دانانِ اُردو بے محلّے لوٹ پڑے کہ جسطرح بنے یہ کتاب ضرور چھاپی جائے۔ پھر تم کہاں یہ موقع کہاں اور یہ زبان کہاں ہمارے مکرم و معظم اور واجب التعظیم جناب شمس العلما مولوی احمد سعید صاحب بالقابہ امامِ جامع مسجد دہلی کی رگِ حمیت نے جوش مارا اور کیوں نہ جوش مارتی کہ زبانِ اُردو کے معلے اور جناب شمس العلما اُسی شہنشاہِ ہندشاہجہان کے خواجہ تاش ہیں جس نے دہلی کو شاہجہان آباد کے نام سے بسایا اور زبانِ اُردو کو رواج دیا امام[۱] صاحب کے جدِامجد کو امامت کے واسطے کاسے کوسوں سے بلایا۔ اُردو زبان کی بنیاد ہی نہیں ڈالی بلکہ اسے شاہی زبان کا رُتبہ بخشکر پروان چڑھا دیا۔

امام صاحب نے ایک محضر بطور اپیل تیار کرایا۔ تمام چیدہ چیدہ رؤسائے دہلی امرائے دہلی شرفائے دہلی۔ وسخن سنجانِ دہلی سے اُسپر دستخط ثبت فرمائے اپیل بھی اِس زور کا لکھا گیا کہ سُننے والے دنگ رہ گئے۔ کونسی اُردو تاریخی معلومات سے بھری ہوئی ایسی بات تھی جو اُس میں نہ ہو۔ اُردو زبان کی محققانہ تحقیقات۔ ڈکشنری کی ضرورت اور اُسکی طرف سے مایوسی آٹھ آٹھ آنسو رُلاتی تھی۔ لہٰذا یہ اپیل اُسی سلطنت اور اُسی کے جانشین بانیِ تمکین سلطانِ حال کی خدمتِ بابرکت میں اگست ۱۹۱۵ء کو روانہ کیا گیا۔ جسکا دستِ سخا ایسے کاموں میں سب سے اُونچا ہے۔ اور جسکی فیاض سلطنت نے پہلے بھی اسکے چھپوا دینے اور انعام واکرام سے مالامال کر دینے سے مؤلف اور پبلک پر احسان کیا تھا۔ چنانچہ اب حضور ممدوح نے بھی شاہانہ توجہ فرماکر اِس لاوارث بچے کے سر پر ہاتھ رکھا اور اپیل منظور فرمایا۔ ہم اِس اپیل کو بجنسہٖ چھاپ دیتے مگر بخوفِ طوالت و گرانیِ کاغذ نیز قسط وار روپیہ لینے کی پابندی نے ہمیں یکشت سامانِ طبع پُورا پُورا خرید لینے پر حاوی و کاربند نہ ہونے دیا۔ پھر بھی بہت سی لغتوں کا ایک طویل اضافہ کر دیا گیا ہے جو مقابلۂ فرہنگِ طبعِ اوّل و طبعِ ثانی سے بخوبی معلوم ہو سکتا ہے۔ ہمیں بپاسِ ادب و دابِ شاہی اتنی جرأت نہیں ہوئی کہ ہم اِس شاہی منظور و صادر شدہ فرمانِ واجب الاذعان کو لکھیں اور دوبارہ سمع خراشی کی نوبت آنے دیں۔ جو بندہ گیا سو سوتی۔ اب بھی کچھ کام بن جائیگا جس خدا نے ہمیں اِس پیرانہ سالی میں استقدر ہمت۔ جرأت اور اِن تھک طاقت دی ہے۔ وہی پھر ہمارے خسروِ دکن کو کسی نہ کسی موقع پر ہماری طرف توجہ دلائیگا۔ اور جس قدر ہم اِس فرہنگ پر منظوری سے زیادہ صرف کریں گے اُسکا گرہا بھروادیگا۔ کیونکہ ہمارا یہ بے لاگ اور بالکل سچا مدحیہ مطلع جس میں سرِمو فرق نہیں ہے ہماری خاطر بندھا رہا ہے۔ جسے ہم مع شرح درجِ ذیل کرکے فرہنگِ آصفیہ کو اور بھی چار چاند لگاتے ہیں۔

مدحیہ مطلع

مع شرح

جو اعلیٰ حضرت۔ قدر قدرت۔ سکندر شوکت۔ دارا حشمت۔ رستم دوراں۔ ارسطوئے زماں۔ سپہ سالار۔ مظفر الممالک۔ فتح جنگ۔ نظام الملک آصف جاہ ہفتم

جناب نواب

میر عثمان علیخان بہادر بالقابہ

خلد اللہ ملکہٗ و سلطنتہٗ۔ فرماں فرمائے حیدرآباد دکن کی شانِ فیض بنیان میں راست و درست بے کم و کاست لکھا گیا

---

[۱] یہ وہی امام صاحب ہیں جنکے بزرگوں کو شاہی جامع مسجد کی امامت عطا ہوئی اور شاہجہاں بادشاہ نے انکے جدِامجد کو بخارا سے بلا کر اِس مقدس خدمت پر ممتاز فرمایا۔ آپ مقتدی ہے اُنہیں مقتدا بنایا۔ میرا نواسا حافظ مولوی قاری سید عبدالحمید آپ ہی کا حقیقی جانشین و خلفُ الصدق ہے۔ اِس جوان صالح کی خوش الحانی نیک بختی اور پارسائی واجب التسلیم ہے۔ افسوس کہ اسکی چاہی ماں نے جلیس ۲۲ برس کی عمر میں دو تین برس کا چھوڑ کر وفات پائی۔ اور اپنی ہونہار یادگار کی کچھ بھی بہار نہ دیکھنے پائی۔ مجھے اِس بات کا فخر ہے کہ خدا تعالیٰ نے اِس لیاقت اور حمیدہ اوصاف کا نواسا بخشا۔ یہ اور بھی خوشی کی بات ہے کہ امام صاحب نے اپنی زندگی ہی میں اور اپنی حیات ہی میں جامع مسجد کی روزانہ نماز۔ الوداع کی نماز۔ عیدین کی نماز اکثر اوقات اسی سے پڑھوائی۔ اور امامت کی پگڑی بندھوائی۔ اب بھی اِس پر بدستور عمل ہو رہا ہے۔ بلکہ اِس شاہی مسجد میں قرآن خوانی اور نمازِ تراویح بھی۔ سید عبدالحمید کے سوا کوئی دُوسرا نہیں پڑھا سکتا ہے۔ خوش الحانی کے باعث تمام باشندگانِ دہلی سب سے زیادہ وقت شرکتِ تراویح کے واسطے اسی مسجد میں صرف کرتے ہیں۔

مطلع بالا بالکل حضور اقدس و اعلیٰ کی شان کے مطابق حسب تجربہ و حسب حال ہے جس کی مختصر کیفیت و تشریح بیان آیندہ سے بخوبی معلوم ہوسکیگی۔

(۱) سب سے پہلے لفظ سابع بمعنی ہفتم کو ملاحظہ فرمائیے۔ کیسا مقدس و متبرک۔ مقبول خدا و خلق اور پسندیدۂ خلایق عدد ہے۔ یہانتک کہ عمل خدائے اثر اوراد و وظائف نیز آیات کو سات سات مرتبہ پڑھنا بتایا ہے۔ سات کا عدد بہت سے موقعوں۔ رسموں۔ اور رواجوں کے ساتھ وابستہ ہے۔ مثلاً خدا تعالیٰ نے زمین نیز آسمانوں کو بموجب آیۂ کریمہ۔ ثُمَّ اسْتَوٰى إِلَى السَّمَاءِ فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ سات کی تعداد میں پیدا کیا۔ قرآن مجید بھی سات ہی منزلوں میں تقسیم ہوا۔ قرائتیں بھی سات ہی قرار پائیں۔ بہشت بھی سات ہی ہیں۔ ظہور قیامت پر فنا ہونے والی چیزیں بھی سات ہی ٹھیرائی گئیں ہیں مثلاً بہشت۔ دوزخ۔ عرش۔ کرسی۔ لوح۔ قلم۔ ارواح مومن۔ ارواح کافر۔ اصول اسماء الٰہی بھی سات ہی مانے گئے ہیں۔ یعنی۔ حی۔ علیم۔ قدیر۔ قادر۔ سمیع۔ بصیر۔ متکلم۔ احکام قرآنی بھی سات ہی ہیں۔ امر۔ نہی۔ قصص۔ مثل۔ وعظ۔ وعدہ۔ وعید۔ واجبات اسلام بھی سات ہی رکھے گئے ہیں۔ نماز۔ وتر۔ زکوٰۃ۔ قربانی۔ صلۂ رحم۔ خدمت والدین۔ تعظیم شوہر۔ عمرہ۔ فرائض نماز بھی سات ہی ہیں۔ قیام۔ قعدہ۔ رکوع۔ سجدہ۔ تکبیر تحریمہ۔ قرأت۔ مصلےٰ۔ صفات ایمان بھی سات ہی ہیں۔ ایمان بخدا۔ ایمان بملائکہ۔ ایمان بکتب۔ ایمان برسل۔ ایمان بر تقدیر خیر و شر۔ ایمان بروز جزا۔ ایمان بر بعث بعد الموت۔ اسکے علاوہ نذر و نیاز اور بہت سے کاموں میں سات کا عدد شگون نیک خیال کیا جاتا ہے۔ رنگ بھی سات ہی قرار پائے ہیں گو دراصل تین ہیں۔ زنانہ سنگھار بھی سات ہی تجویز کئے گئے ہیں۔ سبعۂ معلقۂ ایام جاہلیت کے مشہور قصیدے بھی سات سے آگے نہ بڑھے۔ ہفت اورنگ یعنی بنات النعش بھی سات ہی ستارے شمار میں آئے ہیں۔ سمندر بھی قدیم زمانہ سے سات ہی خیال کئے گئے ہیں۔ حکماء نے دنیا کو بھی سات ہی اقلیموں پر تقسیم کیا ہے۔ چشمہ ہائے بہشت بھی سات ہی ہیں۔ شہد سے بھی دولہا کو بوقت نکاح ست گونا ہونے کی دعا دیتے ہیں۔ بچے بھی آنکھ مچولی میں دائی دائی تیرے ساتوں بھائی کہتے ہیں ساتوں ماموں کا بھانجہ بھی مشہور ہے۔ بیاہ شادی و دیگر خوشیوں کی تقریبوں پر بیوی کی صحنک کھلانے کو سات ہی سہاگنیں تلاش کیجاتی ہیں۔ اعلیٰ درجہ کا خلعت بھی سات ہی پارچہ کا ہوتا ہے۔ علیٰ ہذا دن بھی سات ہی شمار کئے گئے۔ ستیارے بھی سات ہی مانے گئے۔ چونکہ نظام عالم سات سیاروں سے متعلق ہے اس لئے لفظ نظام سابع بھی قابل قدر اور واجب التعظیم ہے۔ پس جس مبارک نام کے ساتھ ایسا متبرک عدد شامل ہو وہ کیوں نہ ہفت اقلیم میں اعلیٰ درجہ کا معزز اور واجب التکریم مانا جائے ✤

(۲) دھنی کے لغوی معنی میں غنی یعنی دولت والا اور صاحب ثروت۔ اصطلاحی معنی بڑا بھاری مالدار۔ لچھمی کا پیارا۔ کریم النفس۔ فیض کا دھنی وہ شخص جس سے بڑھکر کوئی سخی نہ ہو۔ اعلیٰ درجہ کا فیاض ✤

(۳) حاتم ایک مشہور یمنی سخی کا نام جس کا مختصر تاریخی احوال اپنے موقع پر آیا ہے۔ یہ شخص عبد اللہ کا بیٹا۔ سعد کا پوتا۔ حشرج کا پڑپوتا۔ اولاد طے بن اُدد سے تھا۔

(۴) عثمان۔ حضرت عثمان بن عفان خلیفۂ سوم رضی اللہ عنہ جن کو دولتمندی و سخاوت عظیم کے باعث لفظ غنی سے ملقب کرتے ہیں۔ ان کا مفصل حال آگے چلکر اپنے موقع پر درج ہوا ہے ✤

توصیفیہ مطلع کا مختصر مطلب جسکی تصدیق و مطابقت اسکے بعد مع نظائر آگے درج کیجائیگی

نماق البیان مدّاح متخلص بہ سید عرض کرتا ہے کہ آپ ساتویں مبارک نظام الملک بہادر ہیں۔ فیض کی سلطنت کے بڑے بھاری دریا دل سخی اور کریم النفس شہنشاہ ہیں آپکی فیاضی کے آگے حاتم کی فیاضی گرد ہے یعنی اُسے آپ سے کچھ بھی نسبت نہیں اُس کی سخاوت یمن اور عرب کے کچھ حصہ

تک محدود تھی۔ حاتم غیر مسلم تھا۔ آپ خدا کے فضل سے بتلقین مسلمان اور دینِ محمدی کے کامل پیرو ہیں۔ دولت حضور کے گھر کی ادنیٰ لونڈی ہے آپ کی ثروت وسخاوت پایندہ اور اقبال کا آفتاب درخشندہ ہے۔ آپ حضرتِ عثمان رضی اللہ عنہ کے ہمنام ہمکلام اور دینی اکثر امور میں اُنکی مطابقت رکھنے والے ہیں۔ جیسے وہ خدا داد مال ومنال کے سبب غنی مشہور تھے ویسے ہی لفظِ غنی کے لقب اور خطاب کے آپ مستحق ہیں۔

ذکرِ حاتم طائی

حاتم صوبۂ یمن کا ایک دل چلا۔ دلاور۔ بڑا بھاری دولت مند۔ فیاض۔ عامل کا شاعر اور اخیر زمانۂ جاہلیت کا سخی وسخنور آدمی تھا جو سنہ ہجری میں فوت ہوا۔ یہ شخص یمن کے باشندوں کے ساتھ علے الخصوص اور دیگر محتاجوں سے علے العموم سلوک کرتا رہتا تھا کسی کو محتاج نہ دیکھ سکتا تھا۔ جو کچھ بن پڑتا گھر سے نکال کر حاجت مندوں کی حاجت روا کرتا۔ جس طرح ہندوستان میں بھاٹوں۔ کبیشروں اور خوشامدی قدیم ہندو مؤرخوں کا قاعدہ تھا کہ جس راجہ کے کچھ بھی قابلِ تعریف اوصاف دیکھتے تھے۔ اُس کے نام کے ساتھ اور اور نامور وں قابلِ تعریف راجاؤں کے حالات بھی منسوب کر دیتے تھے۔ اسیطرح حاتم کی کہانی لکھنے والوں نے اس کے قصوں میں دیگر سخیوں کے اوصاف بھی ملا دئے ہیں۔ اس میں شبہ نہیں کہ تھا وہ بڑا دل والا۔ تجارت پیشہ گھوڑوں کا مکھی سوداگر۔ اس نے ایک مرتبہ اپنا نہایت بیش قیمت گھوڑا جسکی خریداری کے واسطے بڑے بڑے شہسوار جان ومال سے خواستگار تھے۔ کسی کے ہاتھ نہ بیچا مگر ایک مسافر کو مہمان بناکر اپنے گھر میں رکھا اور رات کو اُسکی دعوت میں ذبح کرکے کھانا پکوا ڈالا۔ جس کی وجہ یہ تھی کہ اُسوقت سر دست کوئی جانور موجود نہ تھا۔ بعد میں معلوم ہوا کہ وہ کسی بادشاہ کیطرف سے اسی گھوڑے کی تلاش میں خفیہ طور پر آیا تھا۔ جو اُسکی دعوت میں ذبح کر دیا گیا۔ جس وقت خریدار نے اپنا منشا ظاہر کیا تو حاتم نے جواب دیا کہ وہ تو رات تمہاری دعوت کا ثواب حاصل کرکے عالمِ بالا کو سدھارا۔ اب کہاں سے لاؤں۔ یہ تو اُسکی مہمان نوازی کی ایک ادنیٰ مثال ہے۔ دُوسری ہمدردی کی حکایت سُنئے۔ کہ نوفل بادشاہ عرب کے دل میں اس کی سخاوت کی شہرت نے رشک وحسد کی آگ بھڑکادی۔ کہ میں امیری شہرت تو باوجود فرمانروائی نہ ہو اور حاتم اس قدر دان وتار مشہور ہو جائے۔ اُس نے اِسکی گرفتاری کے واسطے بڑا بھاری انعام مقرر کر دیا۔ لوگ حاتم کی تلاش میں چاروں طرف دوڑ پڑے۔ اسے بھی خبر لگ گئی۔ یہ ایک جنگل میں جا چھپا۔ وہاں ایک غریب لکڑہارا اور اُسکی بیوی لکڑیاں کاٹ رہے تھے۔ بیوی نے میاں سے کہا کہ تم دیکھتے ہو! ہم کس مُصیبت سے پیٹ میں ٹکڑا ڈالتے ہیں۔ کلھاڑی سے ہاتھوں میں چھالے پڑ جاتے ہیں۔ کانٹوں سے ہتھیلیاں سوزن زدہ ہو جاتی ہیں۔ گرمی سے پسینوں کا دریا بہ جاتا ہے۔ ببول کے کانٹوں سے پاؤں چھد چھد کر چھلنی بن جاتے ہیں۔ کیا ہی اچھا ہو کہ آج ہمیں حاتم مل جائے۔ ہم اُسے پکڑ کر خوشی خوشی نوفل بادشاہ کے پاس لے جائیں وہ اتنی دولت دے کہ ہمارا گھر بھر کر باہر بہہ جائے۔ اور ہماری یہ بڑھاپے کی عمر آرام سے کٹ جائے۔ اُس کے خاوند نے کہا اری احمق! ہماری اور ایسی قسمت! اگر ہم خوش نصیب ہوتے تو کسی اچھے ہی گھر پیدا نہ ہوتے۔ حاتم ایک درخت کے پیچھے چھپا ہوا یہ باتیں سن رہا تھا۔ اس کیفیت سے اُس کا دل بھر آیا فوراً سامنے آکھڑا ہوا کہ بھائی حاتم میں ہی ہوں۔ مجھے پکڑو اور لے چلو۔ تمہارا بھلا ہو جائیگا۔ اور میرا رات دن کا سانسا مٹ جائے گا۔ جان تو ایک دن جانی ہے۔ آج گئی تو کل گئی تو لیکن میری سخاوت کی نشانی بچّوں کے لیے ایک عمدہ کہانی اور بڑوں کے واسطے فیاضانہ زندگی کا نمونہ بن جائے گی۔ یہ شخص کلامِ عرب میں شمار کیا جاتا ہے عروض۔ فنونِ جنگ واقسام سخن سے خوب واقف تھا۔ اس کے چار اشعار حماسہ میں ہماری نظر سے بھی گزرے ہیں۔ اگرچہ حاتم ہجری کی پہلی یعنی سنہ میں موجود تھا۔ مگر ظہورِ اسلام کی تحقیق خبر اس کے کانوں تک نہیں پہنچی تھی۔ ورنہ وہ ضرور مسلمان ہو جاتا۔ افسوس کہ حاتم اس نعمت اور شرف سے محروم رہا۔ لیکن اس کا بیٹا مسمّی عدی بعد از وفاتِ حاتم مسلمان ہوکر مرا۔ حاتم کی سخاوت یمن اور ملکِ عرب کے بعض حصّوں میں محدود تھی۔ اِسکے علاوہ دولتِ اسلام سے بھی محروم تھا۔ ہمارے تاجدارِ دکن کی سخاوت عالمگیر ہے۔ جسکا ہم ابھی ذکر کرنے والے ہیں۔

حضرتِ عثمان رضی اللہ عنہ کا بیان

گو عثمان کے لغوی معنی۔ کودک یا طفل اور بچے کے ہیں۔ مگر یہاں لغوی معنی سے کچھ بحث نہیں۔ صرف حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے حالات ملحضاً

حمیدہ سے معصوم رہے ✦ حضرت عثمان بن عفّان ابن ابی العاص خلیفۂ سوم رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے نامی صحابی ستّہ ہجری سے ۱۸ ذی الحجہ ۳۵ ہجری تک موجود اور عشرۂ مبشّرہ میں سے مشہور و معروف صحابی تھے۔ آپ کے قابلِ تعریف اوصاف کے سبب مختلف لقب پڑ گئے تھے۔ جو کو رسولِ مقبول کے دربار سے اعلےٰ درجہ کے خطاب ملے ہوئے تھے۔ حضرت صلّے اللہ علیہ وسلم کو آپ سے بہت بڑی محبّت تھی۔ یہانتک کہ آپ نے یکے بعد دیگرے اپنی دو صاحبزادیوں سے ان کا عقد کر دیا تھا۔ یعنی اوّل بی بی رُقیّہ سے ان کی وفات کے بعد بی بی اُمِّ کلثوم سے جن کے سبب آپ کو ذوالنّورین کا لقب حاصل ہوا ✦ آپ کی رحمدلی مشہور ہے کہ آپ نے عبداللہ بن سعد جیسے مخالف رسُول اللہ کی سفارش کرکے جان بخشی کرادی تھی اور فتح نصیب ایسے تھے کہ آپ کے زمانہ میں افریقہ۔ تیونس قسطنطنیہ۔ الجزائر۔ مراکو۔ قبرس۔ کازرون۔ ہمدان۔ قلعۂ سفید۔ مازندران۔ نیشاپور۔ ہرات آرمینیہ۔ آذربائیجان۔ خراسان۔ اندلس وغیرہ وغیرہ فتح ہوئے ✦ قرآن مجید کی نسبت جو اختلاف تھا۔ اُسے آپ ہی نے دُور کیا۔ اور بی بی حفصہ کے گھر سے مجموعہ قرآن نکلوا کر نقلیں کرائیں۔ یہی قرآن حضرت ابُوبکر صدیق کے زمانہ میں مدوّن ہوا تھا۔ جہاں جہاں قرآن شریف موجود تھے۔ سب سے مقابلہ کرکے موجودہ قرآن شریف کو سب پر ترجیح دی اور باقی جلوا دیئے۔ اسی قرآن شریف کی نقلیں اونٹ بھروا بھروا کر مختلف شہروں میں بھجوا دیں۔ یہ قرآن شریف خاص قریش کی بولی یعنی اُن کے محاورے اُنکی خاص زبان اور لہجہ کے مطابق ہے ✦ جیش العُسرت کو مال اور سامان کے اُونٹ بھر بھر کر لشکر کے گزارے کے لایق اناج کے خچّر لاد لاد کر آپ ہی نے بھیجے۔ جس وقت یہ سامان وافر پیغمبرِ خدا کے پاس پہنچا تو آپ نے آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا کر یہ دعا دی کہ اے بارِ الٰہ میں راضی ہوں عثمان سے تو بھی راضی ہو اُس سے۔ شعبی سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ آپ رسُول اللہ کے پاس اپنے کپڑوں پر کپڑے پہنکر تشریف لے گئے رسُولُ اللہ نے فرمایا کیوں نہ حیا کروں میں ایسے شخص سے کہ حیا کرتے ہیں اُس سے ملائکہ ✦ مسجدُ الحرام اور مسجدِ نبوی کی آپ ہی نے توسیع کرائی آپ کی سخاوت ضربُ المثل تھی۔ مسعودی لکھتا ہے کہ قریب و بعید کے لوگوں کے ساتھ یکساں سخاوت سے پیش آتے تھے۔ ذوالنّورین بھی بڑے پابند تھے۔ اور نماز و روزہ کبھی قضا نہیں کرتے تھے۔ اکثر مراقبہ میں رہا کرتے تھے تلاوتِ قرآن سے نہایت دلبستگی تھی ان کی سخاوت نے انھیں ہر دلعزیز بنا رکھا تھا۔ قحط کے موقع پر اہلِ مدینہ کے واسطے غلّہ کے انبار لگا دیئے شہر کے گلی کوچوں کو مختلف اناجوں سے کھلیان بنا دیا جس سے سب پیٹ بھرے ہو گئے۔

حُلیۂ مُبارک و عُمر

میانہ قد۔ بڑی ڈاڑھی (ابُوالفدا لکھتا ہے کہ کترواتے بھی تھے) بیچک رُو اور خوش منظر تھے۔ عمر میں اختلاف ہے کوئی ۷۵ سال بتاتا ہے۔ کوئی بیاسی شمار کرتا ہے۔ بعض مؤرخ ۹۰ برس قرار دیتے ہیں۔ آپ تجارت پیشہ تھے۔ کپڑے کا بیوپار کرکے لوگوں کا تن ڈھانکتے تھے۔ اُوپر کے بیان سے جن جن حضرات کا ذکر آیا ہے اُنکی مختصر کیفیت معلوم ہو گئی۔ اب اِس کیفیت سے جو مطابقت یا اختلاف پایا جاتا ہے۔ اُس کا ذکر کر دینا بھی مناسب ہے۔

اعلےٰ حضرت حضُورِ نظام

حاتم کی سخاوت اتنی بڑی سخاوت نہ تھی۔ جسقدر اعلےٰ حضرت فلک مرتبت۔ نوّاب میر عثمان علی خاں بہادر دام اقبالہٗ کی عالمگیر سخاوت دُور دُور تک روزِ روشن کی طرح اپنا نُورانی جلوہ دکھا رہی ہے۔ حاتم ایک تجارت پیشہ دولتمند اور دل کا فیاض آدمی تھا۔ لیکن یہ فیاضی مختص تھی صُوبۂ یمن اور عرب کے قریبی حصص میں وہ بہت مشہور ہو گیا تھا جسطرح مجنُوں نے نجد میں رہ کر اپنی عاشقی کی دُھوم مچا دی تھی۔ اسیطرح اس نے بھی شہرت حاصل کر لی تھی سوداگر اور بادشاہ کی سخاوت میں بہت بڑا فرق ہے۔ ہر شخص اپنی حیثیت اور مقدرت کے موافق خرچ کر سکتا ہے۔ حضُورِ نظام کی فیاضی صرف ایک ہی طرح کی فیاضی نہیں ہے۔ علم کا فیض اُنہوں نے پہنچا رکھا ہے۔ محتاجوں کی دستگیری اُنہوں نے دل کھول کر فرما رکھی ہے۔ ہند سے عرب تک حجاج کی خبرگیری اور کعبۃ اللہ تک پہنچانے اور واپس آنے کی اعانت اپنے ذمّہ لے رکھی ہے۔ ہر سال جہاز اُنکی طرف سے مسافروں کو لیکر برابر جاتے اور آتے رہتے ہیں۔ مکّہ میں۔ مدینہ میں اُنکی طرف سے لنگر جاری ہیں اور فرودگاہیں بنی ہوئی ہیں۔ آپ کے گوشِ مبارک میں جس وقت کہیں سے قحط کی خبر پہنچتی ہے۔ اُسیوقت غلّہ کے انبار لگا دیتے ہیں۔ قرضداروں کو قرض کے پنجے سے چھڑا دینا اُنکی سرکار میں کچھ بڑی بات نہیں۔ اکثر دیسی مدارس۔ انگریزی

سلہ یعنی تنہا شعر عربی کہا کرتے تھے۔ ۱۲ منہ

سکول، مساجد، مکاتب ان کے دم سے چل رہے ہیں۔ کالجوں کو، مدرستہ العلوموں کو ان سے مدد مل رہی ہے۔ حاتم نے تو تعلیم میں امداد دی نہ لک در ملک مدرسے جاری کئے۔ یہ فیاضی حضور نظام کے دم کے ساتھ ہی مخصوص ہے۔ جس طرح حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی سخاوت قریب و بعید میں یکساں تھی۔ اسی طرح حیدرآباد کی دولت حاجتمندوں کو اور دور تک پہنچ رہی ہے۔ جاڑوں میں جڑاول گرمیوں میں سندرس غربا اور فقرا کو تقسیم ہوتی رہتی ہے۔ یہاں کے بادشاہ بزرگوں کے مزاروں پر جانے کو کسر شان نہیں سمجھتے درویشانہ مزاج رکھتے ہیں۔

جس طرح حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اپنی سفارش سے واجب القتل لوگوں کی جان بخشی کرا دی تھی۔ اسی طرح حضور نظام بذات خود سالگرہ وغیرہ کے موقعوں پر قیدیوں کو چھوڑ دیتے اور واجب الرحم گردن زدنی لوگوں کو سزائے موت سے بچا دیتے ہیں۔ آپ نے دین و دنیا میں اپنی سخاوت سے وہ رتبہ حاصل کیا ہے کہ دونوں جہان میں دو نورانی محلوں کی بنیاد ڈالکر دونوں محلوں کا قبالہ حاصل کر لیا ہے۔

حضرت عثمان کے زمانہ میں اگر بیسیوں ملک فتح ہوئے تھے تو آپ بھی ایک ایسے زبردست شہنشاہ کے عہد معدلت مہد میں موجود ہیں جنکی سلطنت میں کبھی آفتاب غروب نہیں ہوتا۔ کہیں نہ کہیں درخشاں و تابدار رہتا ہے۔ بلکہ جنگ عظیم کی فتح یابی پر عالمگیر فتح کا سہرا بھی ہمارے شہنشاہ جاہ و حشم کے سر بندھ کر رہے گا۔ جو ہم لوگوں کے واسطے نہایت فخر و انبساط کا باعث ہوگا۔

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے جس طرح قرآن شریف کے جمع فرمانے سے اہل اسلام پر احسان کیا تھا اسیطرح آپ نے بھی ہندوستان کی اسلامی قوموں کی زبان مدوّن کرانے سے اپنی قوم اور تمام اُردو خواں، اُردو دان اصحاب کو ممنون و مرہون منت بنایا۔ جس طرح حضرت عثمان نے جیش العسرت اور لشکر تبوک کو مال و سامان سے مدد دیکر انکی تکلیف میں آڑے آئے تھے۔ اسیطرح آپ نے بھی اپنے شہنشاہ وقت کی فوج کو مدد دینے میں گہری ہمدردی و عقیدتمندی کا ثبوت دیا اور ملک معظم کیطرف سے تحسین و آفریں کی شاہانہ خوشنودی حاصل کی۔ جس طرح انہوں نے مسجد الحرام اور مسجد نبوی کی توسیع فرمائی تھی۔ آپ نے بھی اسیطرح مسجد دنکی مرمت اور تعمیر کرائی۔ ابھی ابھی کا ذکر ہے کہ آمراوتی کی مسجد بنوائی۔ اس کے علاوہ روزانہ اخراجات کے واسطے یکمشت معقول رقم عطا فرمائی۔ علیٰ ہذا القیاس یونیورسٹی اور مدراس کالج کو ایک ہزار روپیہ ماہوار کا گراں قدر وظیفہ اور پچیس ہزار کالج کی تعمیر کیواسطے مرحمت کیا نیز الٰہ آباد کے مدرسہ سبحانی کو معقول وظیفہ کے علاوہ دس ہزار روپیہ عنایت کیا۔ اسلامیہ کالجوں، مدرسوں، انجمنوں کو آپ سے کیسا کچھ معتد بہ فیض پہنچ رہا ہے۔ اگر حضور کی تفصیل وار فیاضیاں گنوائی جاویں تو تمام سلاطین گزشتہ اور رؤسائے موجودہ سے بدرجہا بڑھ جائیں غرض حضور نظام سابع نے اپنی لاجواب فیاضی کی ایک عالم میں دھوم ڈالدی اور بڑے بڑے دولتمندوں کا حوصلہ پست کر دیا۔ حضرت کا فیاضانہ عہد تا قیامت یادگار زمانہ رہے گا۔ بقول استاد ابراہیم ذوق ؎ نام منظور ہے تو فیض کے اسباب بنا۔ پل بنا چاہ بنا مسجد و تالاب بنا۔

خدا سلامت رکھے حضرت میر عثمان علی خاں بہادر۔ انکی اولاد امجاد۔ انکی سلطنت پایۂ دولت کو جس سے خلق اللہ کو بہت بڑی مدد مل رہی ہے۔ آمین یا رب العالمین۔ مدح و دعا گوئے حضور۔ سید احمد دہلوی المتخلص بہ سید مؤلف فرہنگ آصفیہ وغیرہ وغیرہ خطاب یافتہ خانصاحب

ناظرین فرہنگ کہہ سکتے ہیں کہ اب دوبارہ ہمارے دن از سر نو پھرنے شروع ہوئے۔ وہ کلفت راحت سے بدل گئی۔ اور اُردو زبان کی کشتی ڈوبتے ڈوبتے بچ گئی۔ اب ہمیں زمانۂ ناہنجار سے دولت آصفیہ کی بدولت کچھ شکایت نہ رہی ؎

سفینہ جبکہ کنارے پہ آلگا غالبؔ ❊ خدا سے کیا ستم و جور ناخدا کہئے

ستارۂ اقبال سامنے آیا۔ اوّل ۲۴ر جون ۱۹۱۴ء کو ہمیں گورنمنٹ عالیہ سے خطاب خانصاحب عطا ہوا۔ دوم ہمارے جوہر قابل خوش طبع پختہ دماغ۔ فرزند ارجمند برخوردار۔ سعادت اطوار سعید احمد عرف دربار احمد کا ۱۹۱۵ء میں پچاس روپئے ماہوار کا منصب دربار آصفیہ سے مقرر ہوا۔ سوم برخوردار دربار احمد کے موقعۂ تقریب ختنہ و بسم اللہ پر حضور نظام عالیمقام کی طرف سے گھر بیٹھے پانچسو روپیہ کلدار کا عطیہ ۱۹۱۶ء میں مرحمت کیا گیا۔ جسکی تقریب پر حضور نظام کی سلامتی و گورنمنٹ انگلشیہ کی فتحیابی کے واسطے ۲۵ر دسمبر ۱۹۱۶ء کو ایک بڑے جلسہ میں دعا کی گئی اور اس عطیہ کا تہ دل سے شکریہ ادا ہوا ؎

لب پہ شکر و سپاس ہے یا رب ... بر آئیں سید کی

چنانچہ بلاوے کے شاندار مطبوعہ کارڈ کا مضمون جو خدمتِ احباب میں بھیجے گئے حسبِ ذیل ہے

نقل مطابقِ اصل

بخدمتِ فیض درجت عالیجناب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
ونصلے علیٰ رسولہ الکریم

امروز روزِ شادی و امسال سالِ گُل　　نیکوست حالِ ما کہ نکو باد حالِ گُل

الحمد للہ والمنۃ کہ بفضلِ ایزد ذو الجلال و الاکرام و بطفیلِ سید خیر الانام و بہ اقبال اعلیٰحضرت حضورِ نظام خلد اللہ ملکہٗ مجھ جیسے کم بضاعت قلیل البضاعت کو یہ دن نصیب ہوا کہ برخوردار سعادت اطوار سعید احمد عرف دربار احمد طال عمرہٗ منصب وار و غلامانِ غلام حضورِ اقدس و اعلیٰ کی تقریبِ بسم اللہ خوانی آئی۔ اس لئے کرانے جاڑی میں کمال انبساط و گرمجوشی سے جملہ اقارب و احباب بندہ گان و نواب کی ہم نشینی سے مسرت حاصل کرنے کی ٹھیرائی ہے

بخدا دل ہی اِس احساں کے مزے لیتا ہے
کہ جس کام وہ گھر بیٹھے بنا دیتا ہے

لہذا ۲۵ دسمبر سنہ ۱۹۱۶ء مطابق ۲۹ صفر المظفر سنہ ۱۳۳۵ ہجری یوم دوشنبہ ٹھیک ساڑھے تین بجے قریب عصر ادائے رسم بسم اللہ خوانی قرار پائی اُمید کہ از راہِ لطف و کرم۔ وقتِ معینہ کو ملحوظ رکھکر بمکان حکیم قیام الدین خاں صاحب مرحوم واقع گلی شاہ تارا تشریف شریف لائیں بعد تقبل بسم اللہ کو متوجہ نورانی المجلس نیاز آگین داعی کو مرہونِ مہربانی فرمائیں فقط۔

المکلّف { سید احمد دہلوی۔ المخاطب بہ خان صاحب مؤلف فرہنگِ آصفیہ
از دہلی۔ گلی شاہ تارا دفترِ فرہنگِ آصفیہ

چہارم اِس سنہ میں فرہنگ کی طبعِ ثانی کے واسطے دس ہزار کی خریداری منظور فرمائی گئی ساتھ ہی خلاصۂ فرہنگ اور لغات النسا کی معتدبہ خریداری کا بھی فرمانِ ذیشان صادر ہوا اُمید ہے کہ اِس کام کے اختتام پر ہمارے اسٹاف و ہمارے ذاتی قرضہ پر بھی توجہ فرمائی جائیگی کیونکہ اِسی کام کے واسطے ہمنے حسبِ ضرورت تصنیف کدہ یعنی مکانِ دفترِ فرہنگِ آصفیہ سُودی روپیہ لیکر تیار کرایا جس میں یہ کام ہو رہا ہے ؎ از رنگ دلبری صاحب بحرداں خوشناست ＋ حالِ دل پرسید بن موراز سلیماں خوشناست۔ اے ناظرینِ فرہنگِ آصفیہ! جسطرح ہمنے رسم بسم اللہ کے موقع پر حضورِ اقدس و اعلیٰ نواب میر عثمان علیخاں بہادر کے واسطے خلوصِ دل سے ہاتھ اٹھا کر بسرجلسہ درازیٔ عمر و دولت کی دعا مانگی تھی اور ساتھ ہی اپنے شہنشاہِ اعظم۔ ملک معظم جارج پنجم و ملکۂ معظمہ کی سلامتی و فتحیابی کی خدائے عزوجل کی درگاہ میں درخواست کی تھی اسی طرح آپ بھی اِس دعا کو حاضر و غائب تازہ فرمائیں۔ ہمارے ملک کی ہر دلعزیز درباری اور نہایت پیاری اُردو زبان کی ٹکھڑی ہوئی حرف بحرف ہم گئی خدا سے دعا کرو کہ جسطرح یہ ختم ہوئی اور انجام کو پہنچی ہے اسیطرح اِس جنگِ عظیم۔ مرستا خیز عالمگیر کا ہمارے شہنشاہِ معظم کے حق میں کمال کامیابی و فتح کے ساتھ خاتمہ ہو آمین یا ربّ العالمین۔ وقتِ دعا رسید سخن مختصر کنیم ＋ عالم بکام باد و سعادت مدام باد۔ سید احمد دہلوی۔ خان صاحب مؤلفِ فرہنگِ آصفیہ وغیرہ وغیرہ ۔۔۔ ربیع الاول سنہ ۱۳۳۵ھ

تبصرہ۔ خدا کی شان دیکھو کہ ابھی مہینے میں تشنہ دلّی نے پاؤں پھیلائے۔ اور اسی ماہ میں پورے چار برس بعد اسکی تلافی ہوئی۔ اس درگاہِ ربّ العزت سے شیطان کے سوا کوئی مایوس نہیں ہے اور وہ بھی اپنی نجات کے واسطے ہاتھ پاؤں مار رہا ہے ٭

مؤلفِ فرہنگِ آصفیہ کا حسب نسب

تا گوہرِ آدم تبسم بازنہ رُستند ٭ زآبائے خود ار بشمرم اصحابِ کرم را ٭ تا بود و بسبب اضافی ہنر ذات ٭ یں نقوی کی ہمت بود ارباب ہمم را
ایں برق نجابت کہ جہد از گہرِ من ٭ پیوست وے گو ہر ذات اب و عم را ٭ الحمد للہ کہ نیازم بہ نسب نیست ٭ اینک بشہادت طلبم لوح و قلم را

اگرچہ ہمارے خاندانی شجرے کے اوراق ۸ فروری ۱۹۱۲ء کی آتش زدگی و خانہ ویرانی میں چر مُر ہو کر فنا فی اللہ ہو گئے اور ہمارے پاس ذرا سا پرزہ بھی یادداشت تازہ کرنے کے واسطے نہ بچا۔ سیطرح سے ۵ ایک دن معروف برہم ہوگی یہ محفل تمام ٭ حیف بلبل وائے گل افسوس گری بازار اگر اس شجر کا ایک پتا بھی باقی رہ جاتا تو ہم اُس سے ہی پتا لگا کر پورا پورا نسب نامہ تیار کر لیتے۔ لیکن اب کیا ہوتا ہے۔ البتہ دل و دماغ میں جو کوئی نوکھا سکھایا۔ یا ماں باپ سے سنا سنایا مثلِ برگِ سوختہ کوئی پتا رکھا ہے اُسی سے مدد لے کر فرزندِ اقبالمند برخوردارِ سعادت اطوار سعید احمد عرف دربار احمد کی یادگار کے واسطے لکھ جاتے ہیں۔ دربار عرف کیوں قرار پایا؟ اس وجہ سے کہ یہ ہمارے ملکِ معظم شہنشاہِ ممالکِ جود و کرم۔ فتاحِ عالم جناب مستطاب جارج پنجم سلّمہ اللہ تعالےٰ قیصرِ ہند کی عین دربارِ تاجپوشی یعنی ۱۲ دسمبر ۱۹۱۱ء مطابق ۲۱ ذی الحجہ ۱۳۲۹ھ کو ٹھیک نصف النہار کے وقت عالمِ ظہور میں جلوہ نما ہوا۔ اس سے بہتر کون سا افتخار بخش۔ عزت افزا۔ سعادت اندوز موقع ہو سکتا ہے؟ یہ وہی مبارک مقدس دربار ہے جسمیں ہمارے شہنشاہِ معظم نے دہلی کو از سرِ نو پایۂ تخت ہونے کا افتخار بخشا۔ اور جارج آباد یعنی ایک نیا قیصری شہر کی بنیاد ڈالی جو کوسوں تک یہ شہر بسایا جائیگا۔ اعلیٰحضرت نائب السلطنت اور انکے وزرا مستقل طور پر یہاں رہا کریں گے یہ شہر بہت لمبا چوڑا کوسوں اور میلوں تک آباد کیا جائیگا۔ چنانچہ زور شور سے اُسکی تعمیر شروع ہو گئی۔ زمینیں معاوضہ دیکر خرید لی گئیں مگر افسوس کہ اس موجودہ جنگِ عظیم نے کارکنوں کی عسرت و فرصت کے سبب کچھ ڈھیل ڈالدی۔ ہمنے اس موقع کی تاریخ حسبِ ارشاد صاحب کمشنر بہادر دہلی نکالی اور پیشکش کردی۔ چنانچہ وہ یہ ہے ٭

جدید دار السلطنت دہلی کا قطعہ تاریخ

قطعہ

یہ ولیس بہادر نے فرمایا مجھے ٭ کہ قیصر نگر کی جو ہو شانِ عظمت ٭ اُسی کے مطابق ہو نام اُسکا ایسا ٭ برآمد ہو تاریخ بے رنج و کلفت
برآمد ہوا ایسا ہی نام سید ٭ نہیں جسکے اعداد میں کچھ بھی حجت ٭ نہ ہجری نہ سمت نہ فصلی کا جھگڑا ٭ مگر عیسوی "مستقرِ خلافت"

خلاصہ یہ ہے کہ ہمارے بزرگ علما و سادات بخارا۔ حسنی و حسینی سید۔ از اولادِ امجادِ حضرت غوث الثقلین۔ باعثِ فلاحِ دارین پیرِ دستگیر جناب عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ سے ہیں ٭

حاجی سید سلیمان شاہ صاحب ہیں موضعِ بار و پرگنہ ڈلگی (صوبۂ بہار) ہمارے خاندان کے مورثِ اعلیٰ ہیں جنکی آٹھویں پشت میں یہ گنہگار ہمہ بندہ سید احمد دہلوی مؤلفِ فرہنگِ آصفیہ وغیرہ ہے۔ انکے فرزندِ اکبر سید عمر علی۔ سید عمر علی کے فرزندِ رشید سید اسرار علی انکے بیٹے جنکا صحیح نام یاد نہیں مگر عرف سید پلیٹ علی سنتے آئے ہیں۔ انکے خلف الصدق سید کرم علی۔ انکے فرزندِ ارجمند جناب سید خواجہ علی یعنی اس عاجز کے جدِ امجد۔ انکے صاحبزادے عالیجناب حافظ قاری مولوی سید عبد الرحمٰن صاحب جنہوں نے دہلی میں سکونت اختیار کرلی تھی ٭ سید عبد الرحمٰن صاحب کے دو بیٹے۔ بڑا بندہ سید احمد دہلوی۔ دوسرا سید حسین عرف ننھا جسکا ۱۲۸۰ھ میں انتقال ہو گیا سید احمد کا بیٹا سعید احمد عرف دربار احمد منصب دارِ حضور نظام ہے۔ جسکا پیدائشی تاریخی نام سید مظہر علی رکھا گیا تھا۔ ہمارے اس خاندان میں اکثر بزرگ دینی و دنیوی کاروبار میں یادگارِ روزگار ہوئے ہیں۔ مثلاً سید شیر علی مرحوم بڑے بھاری پہلوان گزرے ہیں۔ کوئی درویشِ کامل صوفی منش

ملہ یہ تاریخ حسبِ فرمائش جناب لفٹننٹ کرنل ڈیلس صاحب بہادر کمشنر دہلی لکھی گئی تھی ۱۲

جیسے سید فیض علی مغفور جنہوں نے ملک سندھ میں پہنچ کر روحانی فیض پہنچایا اسی طرح سید روشن علی صاحب نے بھی کتاب مالوہ میں پہنچکر انگریزا بازار کو صوفیانہ رونق بخشی۔ سجادہ نشین جنے آپکو وہاں کے لوگ ابھی تک نہیں بھولے ہیں ... کہ آپکا عرس بھی نہایت دھوم دھام سے ہوتا ہے ... دنیوی ثروت و عزت میں کوئی صاحب ... کوئی ... اور کوئی صاحب ... انگریزی زمانے میں ہمارے والد صاحب کے سگے چچا مولوی سید نعمت علی صاحب منگیر میں غالباً ... تک مختار کاری انجام دیتے رہے۔ انکے بیٹے حاجی حرمین شریفین مولوی صوفی کامل حکیم سید اشرف حسین صاحب غدر سے کچھ دنوں پیشتر اول مرتبہ دہلی میں تشریف لائے اور حکیم حسام الدین عرف منجھلے صاحب از خاندان حکیم بقاء اللہ خاں صاحب کے مطب میں نسخہ نویسی و نبض شناسی سیکھتے رہے۔ بلکہ علم طب کے اکثر دقائق انہیں سے حل کئے۔ انکے جاتے ہی غدر ہوگیا وہ سیاحی کو نکل پڑے تمام حجاز و عرب۔ عراق عرب اور مصر و شام وغیرہ میں ... زیارات پیغمبر و بزرگان دین و مقامات مقدسہ سے متبرک و مزارات اولیاء اللہ سے مستفیض ہو کر اپنے ملک ہندوستان میں واپس تشریف لائے۔ چنانچہ وہاں کے عجیب عجیب حالات سے ہمارے دل ہمارے کانوں اور ہمارے دماغ کو دہلی آکر مسرور فرمایا اور آخر کار بمرض ذیا بیطس رحلت فرمائی نیز ایک قرآن شریف ہماری لڑکی کو اور کچھ تبرکات ہمیں عنایت کئے ... میں جسوقت ہم شملہ پر ملازم تھے یہ پھر دہلی تشریف لائے اور کچھ دنوں ٹھہر کر اپنے وطن چلے گئے جہاں جا کر تھوڑے عرصے بعد انتقال فرمایا۔ خاندانی بزرگی و عظمت کی نسبت اکثر دعوے کیا کرتے تھے۔ مگر چونکہ ہماری طبیعت فلسفانہ تھی وہ اسطرف کبھی شوق کے ساتھ متوجہ نہ ہوئی انکے داماد جنکا نام مبارک ہمارے ذہن سے اتر گیا ... تک زندہ تھے اب کی خبر نہیں۔ اس سے زیادہ لکھنا استخوان فروشی اور خودستائی میں داخل ہے +

ہمارے والد مبرور اپنے دین کے بہت پکے اور راسخ الاعتقاد مسلمان تھے۔ علمائے دہلی کا شہرہ سنکر دینیات میں ترقی اور کتب متداولہ کی تکمیل کی غرض سے عالم شباب ہی میں وطن چھوڑ کر دہلی چلے آئے تھے۔ یہاں آکر سادات عرب سرائے کے قبیلہ بالفقیہہ میں اپنی شادی کرلی چونکہ مولوی اسمٰعیل اور مولوی سید احمد صاحب بریلوی کی صحبت میں بہت رہتے تھے۔ اس وجہ سے انکے ساتھ سوات بنیر پہنچے جب دونوں صاحب شہید ہوگئے تو ٹونک ہوتے ہوئے پھر دہلی آگئے اور مرتے دم تک اس خطہ سے باہر نہ نکلے بقول خواجہ حالی مرحوم بس اب یقیں ہے کہ دتی کے ہو رہے ہیں ذرہ ذرہ مہر فزا اس دیار کا۔ ہم تیلانی بیگم کے کوچے واقع اردو بازار میں پیدا ہوئے اور صابر بخش کے باغ واقع فیض بازار میں موتی بیگم زوجہ میر طیور علی سے ... مطابق ... میں ذاتی مکان خرید کر بود و باش اختیار کرلی۔ اور اسی جگہ ہمارا چھوٹا بھائی عزت منا پیدا ہوا تھا۔ اسی زمانہ میں ہمارے والد فوجدار خاں صاحب رئیس و باوقعت سید اشرف علی صاحب کے خاندانی بچوں کو پڑھانے اور انکی اتالیقی پر مقرر ہوگئے بلکہ ایک کہنہ مسجد کے جو صابر بخش صاحب کی خانقاہ کے قریب ابتک موجود ہے مستقل پیش امام بنادئے گئے۔ ہمارے ننھیالی بزرگ عرب سرائے کے رہنے والے تھے جنہیں نواب حاجی بیگم صاحبہ زوجہ ہمایوں بادشاہ نے ۹۶۸ھ مطابق ۱۵۶۰ء میں حضر موت۔ صوبہ یمن واقع عرب سے لاکر بسایا تھا۔ یہ لوگ کاملین عرب و مشایخ حضرموت میں سے نجیب الطرفین سید اور شیخ تھے۔ جنکی تعداد تین سو سے کم نہ تھی۔ انہیں ہمایون بادشاہ کی قبر پر فاتحہ خوانی اور انکی روح پرفتوح کو ثواب رسانی کی غرض سے مقرر کیا گیا تھا۔ اور انہیں کے نام پر عرب سرائے کے نام سے ایک بستی بسادی گئی تھی۔ جسے سرکار انگلشیہ نے معاوضہ دیکر وہاں کے باشندوں سے خالی کرالیا اور اسکے خوشنما دروازوں کو آثار قدیمہ کے محکمہ نے ٹوٹنے سے بچالیا۔ اب ہم اپنے ننھیالی بزرگوں کا شجرہ پیش کرتے ہیں جن کے مورث اعلے سید محمد بالفقیہہ انکے بیٹے سید حسین۔ انکے بیٹے عبداللہ انکے بیٹے سید سالم انکے بیٹے سید عبداللہ انکے بیٹے سید سالم۔ انکے بیٹے سید عبداللہ انکے بیٹے سید ... انکے بیٹے سید عبدالرحمن انکے بیٹے سید عبداللہ۔ انکے بیٹے سید احمد انکے بیٹے سید محمد۔ انکے بیٹے سید بالفقیہہ المقدم انکے بیٹے سید علوی انکے بیٹے سید سالم۔ انکے بیٹے سید محمد انکے بیٹے حاجی حرمین شریفین مولوی سید عبداللہ بالفقیہہ

سلہ جب ہمارے دلی و دوست حکیم سید ... [illegible] ... اولیا قدس ... [illegible] ... ہمارے ... [illegible]
... صاحب سے بمقام ... [illegible] ... انکی علمی لیاقت ... [illegible] ... بہت ہی ... ہے۔ ۱۲

سلہ عرب میں دستور ہے ... [illegible] ... جاتے تھے ۱۲

ہمارے سگے ماموں جنھوں نے ۲۳ ذیقعدہ سنہ ۱۳۳۰ھ مطابق ۴ نومبر ۱۹۱۲ء یوم دوشنبہ کو وفات پائی اور شمس الدین عطاء اللہ رحمۃ اللہ علیہ کے حظیرۂ مزار قریب متبرکہ بھائیوں میں آسودہ ہوئے۔ اپنی مہمان نوازی فیض رسانی غربا پروری۔ شرفا نوازی میں اپنا ثانی نہیں رکھتے تھے۔ تمام مسکین مہمانوں کے واسطے وقت اور طعام ماحضر تیار رہتا تھا۔ غریب مسافروں کو زاد راہ غریب بیوہ عورتوں کی تنخواہیں مقرر تھیں بلکہ بڈھوں اپاہجوں اور علیٰ ہذا القیاس بے روزگاروں کے واسطے بھی برابر دستگیر اور ہمدرد بنے رہتے تھے۔ اب انکی اولاد و احفاد میں سے چار خلف الصدق۔ مولوی سید محمد۔ مولوی سید عبدالغفور۔ مولوی سید عبدالغنی۔ مولوی سید عبدالعزیز صاحب۔ مع فرزندان و دختران عفت بنیان موجود ہیں۔ خدا تعالیٰ اس نشانی کو تاقیامت سلامت رکھے۔ عرب سے ہند میں آنے والے عرب قبیلوں کا شجرہ جو حضرموت سے نواب حاجی بیگم کے زمانے میں آیا تھا۔ ابتک تبرکاً و تیمناً بھائی عبدالغفور صاحب کے پاس وہیں کا لکھا ہوا کرم خوردہ اپنی اصلی نشانی دکھانے والا جوں کا توں رکھا ہے۔ یہ چاروں ہمارے ماموں زاد بھائی۔ خدا کے فضل و کرم سے برسرکار اور ماموں صاحب کے قدم بقدم چلنے والے فرزندان سعادت اطوار ہیں +

ددھیال مولوی سید عبداللہ صاحب دو بھائی تھے۔ انکے چھوٹے بھائی صاحب کا نام سید حسن تھا جنھوں نے ۱۲۸۲ھ میں وفات پائی۔ انکے بیٹے سید محسن اور انکے ہونہار نوجوان فرزند ارجمند سید احسن بالفعل انکی یادگار موجود ہیں جنکا دم غنیمت ہے (یہ مولوی سید عبداللہ صاحب مرحوم کے نواسے بھی ہوئے) اگر ہم اس موقع پر اپنے صلبی فرزند سے زیادہ عزیز حافظ مولوی سید عبدالحمید خلف الرشید شمس العلما مولوی سید احمد صاحب امام جامع مسجد کا ذکر کریں تو ہمارے اوپر حیف صد حیف کا فقرہ مگر رصادق آئے۔ جس وقت ۵ دسمبر ۱۸۹۵ء میں اسکی تعلیم یافتہ دور اندیش اور [illegible] والدہ نے سفر آخرت اختیار کیا۔ تو وہ اپنے ہاتھ سے تقریباً تین ماہ پیشتر یعنی ۹ اکتوبر ۱۸۹۵ء کو ایک پر درد وصیت نامہ لکھکر اور اپنے خاوند امام صاحب کے دستخط کرا کر رکھ گئی تھی۔ اسکی نانی نے اپنی مرحومہ بیٹی کا صدمہ اور غم بھلانے کے واسطے اُسے اپنی چھاتی سے لگایا۔ پال پوس کر بڑا کیا۔ آنکھوں پر رکھا سر پر بٹھایا۔ ذرا آنکھوں سے اوجھل نہ ہونے دیا۔ اور باپ نے بھی کبھی اُسکا دل میلا نہ کیا۔ کمال شفقت و محبت کی نگاہ سے دیکھا۔ چھوٹی سی عمر میں قرآن شریف باقرات حفظ کرانا شروع کر دیا۔ امامت کی قابلیت بہم پہنچانے کی غرض سے۔ عربی۔ فارسی اور کتب دینیات یعنی حدیث و فقہ اور منطق و تفاسیر وغیرہ میں بخوبی ماہر بنا دیا۔ جب یہ سن تمیز کو پہنچا تو اپنے سامنے دستار امامت سے اسکے سر کو مزین اور مفتخر فرمایا۔ روزمرہ کی نماز میں امامت کا کام لیتے رہے۔ جب اس جوان صالح کو ہر طرح سے جوہر قابل و صالح کامل پایا۔ جمعہ کی نماز۔ الوداع کی نماز جسمیں ہزاروں آدمی دور دور سے آکر شریک ہوتے ہیں اسسے پڑھوائی۔ عیدین میں اسکو امام بنایا اور آپ مقتدی بنے۔ بلکہ خلعت امامت بھی جو اراکین مجلس منتظمہ جامع مسجد دہلی کی طرف سے امام کو دیا جاتا ہے وہ بھی اپنے اسی فرزند سعادت پیوند کو دلوایا۔ رمضان المبارک میں تراویح بھی یہی سناتا اور اپنی درد انگیز خوش الحانی سے سامعین کو لبھاتا ہے۔

مجھے ناز ہے کہ خدا تعالیٰ نے ایسا نیک بخت سعادتمند نامی نامزد بیٹا میری بیٹی نے اپنی یادگار چھوڑا۔ گو اسنے اپنی ۲۲ سالہ زندگی میں یہ بہار پیہم خود نہ دیکھی مگر اسکی پاک نورانی روح خدا کی رحمت سے اس فرزند ارجمند کے طفیل نہال نہال ہو رہی ہے۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ اسکے واجب التعظیم و نجیب الطرفین بابرکت باپ کو۔ جو آٹھ پشت سے سید عبدالغفور شاہ صاحب امام السلطان بخاری کی یادگار رہے ہیں اور حضرت سید جلال الدین عرف سید جلال بخاری کے سلسلۂ نسب میں مانے جاتے ہیں اسکے سر پر ہمیشہ سلامت باکرامت رکھے۔ اور یہ خلف الرشید انکا نام ہی تاقیامت روشن کرتا رہے + ہم اپنی یادگار تین چیزیں چھوڑ چلے ہیں۔ ایک فرہنگ آصفیہ جس سے ہماری قومی زبان کو ہمیشہ فائدہ پہنچتا رہیگا۔ دوسری چیز اپنا نواسا جسکے اوصاف حمیدہ ہمیں ہماری قوم ننھیالی اور ددھیالی خاندان کو چار چاند لگاتے رہیں گے خدائے عزوجل نے اُسکے باپ کی بدولت ثروت میں عزت میں اور اسلامی خدمت میں اُسے کسی بات کا محتاج نہیں رکھا۔ تیسری یادگار ہمارا فرزند اقبالمند سعید احمد عرف دربار احمد منصب دار حضور نظام خلد اللہ ملکہ جسے ہمنے حضور اقدس و اعلیٰ کا ایک ادنےٰ غلام ملک کا دست گرفتہ اور سچا دعا گو تسلیم کر رکھا ہے یہ بطرح حضور اعلیٰ کے عطائے منصب سے ممتاز و مفتخر ہوا ہے انشاء اللہ تعالیٰ اسی ہمارے مبارک کی فیاضانہ و مشفقانہ توجہ سے تعلیم پاکر۔ عالم۔ فاضل اور فخر خاندان بنیگا۔ ؎

ہمنشیں صورت آرائش عالم کب تک + جاودانی سہی یہ نقش مگر ہم کب تک

مولوی سید عبداللہ صاحب مرحوم شملے کے کوہستانی ریاستوں کے سپرنٹنڈنٹ کی عدالت میں میر منشی تھے۔ کوہستانی ریاستوں کے سپرنٹنڈنٹ صاحب ہی ڈپٹی کمشنری کا کام بھی انجام دیتے ہیں۔ ہمارے ننھیالی بزرگ امام جعفر صادق علیہ السّلام کی اولاد سے تھے۔

جس وقت نواب حاجی بیگم صاحبہ حج کر کے واپس آئیں تو سلطان وقت کی اجازت سے وہاں کے کاملین و صلحا میں سے جن کا قیام حضرموت واقع صوبہ یمن میں رہا کرتا تھا۔ مفصلۂ ذیل قبیلے ہمایوں بادشاہ کی قبر پر فاتحہ خوانی و ثواب عاقبت کی بہم رسانی کے واسطے اپنے ساتھ عرب سے لیتی آئی تھیں جن میں عربوں کے خدام بھی شامل تھے۔ اِن قبیلوں میں سے قبیلۂ بالفقیہ۔ قبیلۂ باحسن۔ قبیلۂ بالطیر۔ قبیلۂ جمل اللیل۔ قبیلۂ سقاف۔ نجیب الطرفین ساداتِ عظام میں تھے۔ اور باعبود۔ اور باکثیر مشائخین عالیمقام میں سے۔ بقان خدام میں سے۔ یہ سب ۹۶۸ھ مطابق ۱۵۶۰ء میں اُنکے ساتھ آئے تھے۔

ہماری پیدائش

ہم ۹ محرم الحرام ۱۲۶۲ھ مطابق ۸ جنوری ۱۸۴۶ء یوم سہ شنبہ شب شہادت کو ملاقی بیگم کے کوچے میں پیدا ہوئے۔ وہیں ہمارا نال گڑا۔ اُس وقت تک حافظ بہار الدین صاحب ایک معزز رئیس و ملازم شاہی کے مکان میں ہمارے والدین سکونت پذیر تھے۔ چھ سات مہینے بعد شاہ صابر بخش صاحب کے باغ میں محلی بیگم زوجہ میر مسعود علی سے ذاتی مکان خرید کر آن رہے۔ ہمارا شجرہ قلمی تو صرف حسبِ یادداشت یہی ہے۔ جسطرح ہمارے والد مرحوم نے اپنا جدی حصہ اپنے لواحقین سے نہیں لیا اسی طرح ہماری ہمت نے بھی۔ لالچ اور ذاتی منفعت سے ہاتھ کھینچ لیا۔ خدا سلامت رکھے حضور نظام کو جنہوں نے ہمیں ہماری زندگی تک اور ہمارے فرزند اقبالمند کو ۲۲ فروری ۱۹۱۰ء سے منصب عطا فرما کر نسلاً بعد نسلٍ کے واسطے بے فکر کر دیا۔ اللہ بس باقی ہوس۔

سید احمد دہلوی (خانصاحب)
مؤلف فرہنگ آصفیہ وغیرہ وغیرہ
۱۴ فروری ۱۹۱۶ء

مقدمہ طبعِ اوّل فرہنگِ آصفیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

تو حمد کے قابل ہے ذرا شک نہیں ہے لیکن ہے کہاں حمد تری ذات کے قابل

اُردو زبان کی پیدایش و ترقی

ہماری اُردو زبان جو فی زمانہ علوم و فنون کا خزانہ بھی جمع کر رہی ہے کیا بلحاظ فصاحت کیا بخیال بلاغت ہندوستان کی جان ہے۔ ایک زمانہ وہ تھا کہ اس زبان نے قلعہ معلّے اور دہلی شاہجہان آباد کی چار دیواری سے قدم باہر نہیں نکالا تھا۔ ایک زمانہ یہ ہے کہ کشمیر سے راس کماری اور کلکتہ سے کراچی اُردو مادری زبان کا درجہ حاصل کرتی جاتی ہے۔ بلکہ پشاور۔ شیلانگ۔ کوئٹہ۔ افغانستان بھی اسکے الفاظ سے بوسیلۂ تجارت و سلطنت موجودہ خالی نہیں پایا جاتا۔ خدا رکھے اب تو ہندوستان کے باہر بھی قدم رکھنا شروع کر دیا ہے۔ عدن۔ مالدیپ۔ جزائر سیلون۔ لنکا۔ انڈمان۔ سنگاپور۔ ہانگ کانگ۔ شانگھی میں بھی اسکے شیدا پیدا ہو گئے ہیں عرب میں حاجیوں نے۔ بغداد شریف۔ کربلائے معلّے۔ نجفِ اشرف۔ مشہد اور بیت المقدس میں زائروں نے۔ مصر۔ شام اور روم میں سیاحوں نے۔ انگلستان میں طلبائے ہند اور [illegible] انگریزوں نے اسکا چرچا پھیلا دیا ہے۔ روس کی عملداری میں بھی اسکا رواج ہو چلا ہے۔ یہاں تک کہ ایک ہندوستانی زبان کا پروفیسر بھی وہاں بلایا گیا ہے۔ بلکہ سنا ہے کہ قسطنطنیہ میں بھی سلطان المعظم نے اس طرف گوشۂ چشم منعطف فرمایا ہے[۵۱]۔ ہمارے ملک کے مزدوری پیشہ اشخاص و روزگار پیشہ سرکاری سپاہیوں لازمت پیشہ اصحاب صنعت طلب نوجوانوں نے تو بہت سے ملکوں کو بایاب کر دیا ہے۔ کوئی جاپان پہنچا ہے تو کوئی چین جا رہا ہے۔ کسی نے امریکہ کا رستہ لیا ہے تو کسی نے جرمن اور فرانس کا دھاوا مارا ہے۔ غرضیکہ ممباسہ میں۔ سفالا میں۔ زنجبار[۵۲]۔ ٹرنسوال کیپ کولونی۔ آسٹریلیا اور افریقہ میں جہاں دیکھو کہیں قلی بنکر کہیں خلاصی بنکر کہیں تاجر بنکر کہیں واعظ بنکر ہمارا ایک ایک اُردو زبان بولنے والا ہندوستانی وہاں موجود ہے۔ اور اب تو موجودہ عالمگیر جنگِ عظیم نے یورپ۔ افریقہ عرب وغیرہ کے چپے چپے پر ہمارے بہادر اور فتاح سپاہیوں کو پہنچا کر ہندوستانی شریفانہ زبان کا جھنڈا گاڑ دیا ہے۔ ہمیں اب اس خیال سے آگے قدم بڑھانا چاہیئے کہ ہمارے ملک میں دس کروڑ آدمی اُردو زبان بولتے اور اسیقدر اُسے سمجھتے ہیں کیونکہ جو سمجھتے ہیں وہ ٹوٹی پھوٹی بول بھی لیتے ہیں ورنہ اُن کا سمجھنا نہ سمجھنا برابر ہے۔ علاوہ ہماری زبان کو اُردو اخباروں۔ مختلف زبانوں کے ترجموں۔ طب اور قانونی کتابوں ریاضی کے رسالوں۔ جدید تصانیف۔ اُردو دیوانوں۔ گلدستوں۔ تذکروں۔ اُردو تاریخوں۔ مذہبی کتابوں علم ادب کے رسالوں اور آجکل کے مختلف عشقیہ ناولوں نے (گو ان میں سے اکثر حسنِ اخلاق کے حق میں زہرِ ہلاہل کا اثر رکھتے ہیں) بہت کچھ مدد پہنچائی ہے۔ اِسکے علاوہ سرکاری مدارس نے بھی کچھ کمی نہیں کی۔ لوگوں کا یہ کہنا کہ عہد شاہجہان یعنی پونے تین سو برس سے اُردو زبان نے جنم لیا اور سو برس سے تصنیفی اور علمی زبان ہونے میں قدم رکھا۔ ہمارے خیال میں نہیں آتا۔ مگر ہاں یہ ضرور کہہ

---

[۵۱] مورتو اور تبت تک پہنچ گئی ہے۔ وہاں کے مسلمان تاجر مذہبی مسائل کے اُردو ترجمے خرید کر لیجاتے ہیں۔ جس تبتی مقام سے ٹوکو کا کمیں ایک ہو ہر وہاں کی زبان کی جو ایک انگریز نے ڈکشنری لکھی ہے اسمیں مُندہ زبان کے بہت سے الفاظ و محاورات تبت سے موجود ہیں۔ تبتی مسلمان تاجروں کو ہم نے خود بھی بلکہ دریافت کیا ہے گذشتہ [illegible] میں ملکوم [illegible] ہر تز بجلس یہ اُردو مرثیہ خوانی ہوئی جسمیں ہندوستانی اور تبتیاں شریک تھے۔

سکتے ہیں کہ ہندوستان کی دیسی تو یہ زبان نے جسے اُسوقت بھاشا اور خاصکر برج بھاشا کہتے تھے اردو نام اختیار کیا اور سو برس کے بعد یہی زبان عدالتی زبان ہوجانیکے باعث عام ملکی زبان کہلائی مگر اصل میں اُردو زبان چونکہ ایک مخلوط زبان ہے اور اُس نے شاہجہانی لشکر کی بولی ہوجانے کی وجہ سے ترقی پاکر اُردو نام پایا اِس لحاظ سے بجا ہے یہ کہنا غلط نہیں کہ اِس زبان کی بنیاد اُسی وقت سے پڑی جسوقت سے مختلف قوموں۔ مختلف نسلوں۔ مختلف اولوالعزموں۔ مختلف المذاہب پیرملی بادشاہوں۔ تاجروں۔ سیاحوں۔ خدا پرست درویشوں نے اس ملک میں آ آ کر اُسکی قدیمی زبان میں اپنی مادری زبان کے الفاظ۔ لغات۔ اسماء و محاورات اصطلاحات وغیرہ کو مخلوط کیا اور ایک مدت دراز کے بعد اِس اتفاقی اختلاط سے یہ زبان ایک معجونِ مرکب بن گئی اور شاہجہان نے اسے ہونہار یعنی ترقی پذیر اور علم و فہم دیکھکر اُسکا رواج الفاظ لکھنے کیواسطے دفتروں کا عہدہ قرار پایا ان لوگوں نے ان بحر کے لیتیں کی۔ بعد میں انہیں الفاظ کے ساتھ شاہی حضور میں پیش کرنی شروع کیں۔ اُردو بازار سے جسکا مقام قلعہ معلّٰی کے لاہوری دروازہ کے سامنے جانب بدھ لال بیگم کے کوچہ کی کھاڑی ابتک دلی میں موجود ہے یہ ہونہار بچہ پروان چڑھنا شروع ہوا چنانچہ ایام عموماً ہر ایک بالی اور خصوصاً اُردو زبان کے پیدا ہوجانے کے متعلق تھوڑا سا بیان لکھتے ہیں۔ جب کسی ملک کی خاص زبان میں دوسرے ملک کی زبان کے الفاظ داخل ہونے شروع ہوجائیں تو یہ سمجھ لینا چاہیے کہ کسی نئی زبان کی بنیاد پڑی۔ اور اصلی الفاظ کی بجائے نئے الفاظ نے اپنا قدم جمایا جس سے پہلی زبان کے لغات میں تنزل اور جدید الفاظ میں ترقی کا آغاز ہوگیا۔ نئی زبان پیدا ہونے کے کئی سبب ہوا کرتے ہیں پہلا سبب تو وہی ہے جو اُوپر بیان ہوا۔ دوسرا سبب یہ ہے کہ جس زبان کے الفاظ میں ثقالت اور حروف کے مخارج میں بولنے والوں کو دقت ہوا کرتی ہے وہ یا تو اُسکی بجائے دوسرے سہل الفاظ بہم پہنچانیکے جویا رہتے ہیں یا اُن ثقیل اور دقیق الفاظ کو بگاڑ کر کچھ سے کچھ کر لیتے ہیں جس سے اُس خاص زبان میں سے ہی ایک نئی زبان نکلنی شروع ہوجاتی ہے یہی زبان پراکرت یا کسی اصلی زبان کی شاخ کہلاتی ہے۔ سنسکرت کے زمانہ میں پراکرت اور پراکرت کے زمانہ میں پالی زبان گنوار پراکرت کے میل سے اسطرح مخلوط ہوکر ایک تیسری زبان نکلی جسے عوام الناس یا عام شہری باشندوں نے قبول کیا وہ پراکرت کہلائی۔ جسے گاؤں گنویں کے باشندوں یعنی زمینداروں چرواہوں۔ گوالوں۔ گھوسیوں نے اختیار کیا وہ پالی کے نام سے نامزد ہوئی۔ یہی وجہ تھی کہ سُریانی کے بعد عبرانی۔ عبرانی کے بعد عربی زبان بولی جانے لگی۔ تیسرا سبب یہ ہوتا ہے کہ بوسیلہ تجارت اجنبی ملکوں کی چیزوں کے نام خود بخود کسی خاص زبان میں بڑھتے اور جگہ پکڑتے جاتے ہیں چوتھا باعث یہ ہوتا ہے کہ جب کوئی غیر ملکوں کے فاتحوں کے دخل یاب یا مسلط ہوجانے سے جو الفاظ اُنکی زبان کے ساتھ آتے ہیں اگر وہ لوگ چلے بھی جاتے ہیں تو بہت سے اپنی قومی اور ملکی زبان کے الفاظ لوگوں کی زبان پر چڑھا جاتے ہیں یعنی بطور یادگار زمانہ چھوڑ جاتے ہیں اور جو اشخاص مفتوحہ ملک میں رہ پڑتے ہیں تو وہ ملکِ مفتوحہ کی زبان میں اپنی زبان سے اِن دونوں زبانوں جو کچھ ترقی کر دکھاتے ہیں بلکہ ملکی باشندے فخریہ خواہ خوشامدانہ خواہ مفتوحانہ خواہ بوجہ ملازمت خود بخود اُن کے الفاظ کو اپنی تحریر و تقریر میں لانے لگتے ہیں۔ دیکھو پرتھی راج کے زمانہ یعنی ۱۱۹۳ء میں شہاب الدین غوری چند کوی ایک ہندی شاعر نے اپنی کتاب پرتھی راج راسا میں کسقدر عربی فارسی الفاظ استعمال کئے ہیں۔ علیٰ ہذا کبیر جی نے سکندر لودھی کے زمانہ یعنی ۱۴۸۸ء میں گرو نانک صاحب نے ۱۵۰۰ء میں بابا تلسی داس اور سور داس جی نے سترہویں صدی عیسوی میں اپنی اپنی مقبولِ خاص و عام تصنیفات میں کہانتک عربی فارسی الفاظ کو دخل دیا ہے دلی کے قلعہ معلّٰی سے تعلق رکھنے والے مردوں یا عورتوں میں کوئی ہوگا جو اُن مغلیہ خاندان کی ہمہ دانیوں کے جنکے نام ذیل میں درج ہیں واقف نہ ہوگا۔ اُردابیگنیوں۔ جسولنیوں۔ قلماقنیوں۔ انّا۔ دوا۔ چھوچھو۔ دادی۔ خانزیوں۔ مغلانیوں۔ خواص۔ بوبو۔ حبشنوں۔ ترکنوں وغیرہ کو نہ سمجھتا ہوگا۔ پانچواں سبب یہ ہے کہ جب اجنبی ملکوں کے روحانی قوت والے خدا پرست درویش یا اولیاءاللہ کسی ملک میں آ بیٹھتے اور اپنا اعتقاد لوگوں کے دلوں میں جما دیتے ہیں تو اُنکے معتقد اور خاصکر عوام الناس ایسے لوگوں کے فوق العادت کرشمے اُنکا استقلال۔ اُن کا جلال دیکھکر اُنکی زبان کے وظائف۔ دعائیں۔ بھجن۔ قول۔ ملفوظات وغیرہ کو حرزِ جان بنا لیتے ہیں ہر ملک کی عورتیں چونکہ مردوں سے زیادہ سریع العقیدت۔ راسخ الاعتقاد اور پابند رسوم و مذہب ہوتی ہیں ان باتوں کو داخلِ عبادت اور اپنا دستورالعمل بنا لیتی ہیں۔ چونکہ عام زبان کی اشاعت اور ترقی عورتوں پر زیادہ منحصر ہے لہذا اِن کے اقوال افعال بھی زبان کا ایک جزو بن جاتے ہیں بعض بعض قوموں پر یہ صورت بھی پیش آتی ہے کہ جب کسی ملک میں کوئی پیغمبر۔ اوتار۔ یا مذہبی پیشوا خواہ مجتہد العصر پیدا ہوتا ہے تو وہ بھی جس زبان کو درجۂ قبولیت بخشتا ہے وہ ہی رواج پکڑ جاتی ہے اسکے اسوا غیر ملکوں کے سیاحوں سے بھی بہت سی باتیں اُسوقت کی موجودہ زبان میں شامل ہوجاتی ہیں۔ چھٹا سبب یہ ہے کہ دیگر تعلیم یافتہ ملکوں کی اخلاقی۔ ادبی۔ مذہبی۔ تاریخی کتابیں جو اہل ملک میں رائج ہوجاتی ہیں تو وہ بھی اپنا اثر بہت کچھ اُس ملک میں پہنچاتی ہیں بلکہ اگر فقرے کے فقرے تمثیلوں۔ تلمیحوں۔ ضرب المثلوں میں زبان زد ہوجاتے ہیں بظاہر یہی صورتیں کسی نئی زبان کے پیدا ہوجانے کی معلوم ہوتی ہیں۔ پس ہندوستان کی اصلی زبان تو جو تھی وہ تھی کیونکہ وہ آریہ یعنی ایرین قوم کے ایک گروہ نے آ کر اپنے قدم جماکر یہیں ڈیرے ڈال دیئے تو اصلی باشندوں کے ساتھ ساتھ شدہ شدہ ہوتی چلی گئی جو لوگ پنجاب کے شمالی پہاڑوں پر چڑھ گئے وہ وہاں بیٹھے۔ جو دکن کی طرف اتر گئے وہ اُدھر رہے بسنے۔ اسیوجہ سے اگر قدیم زبان کے بعض الفاظ کا کچھ پتا چلتا ہے تو تلنگی کی پہاڑی یا جنوب کی دکنی اقوام مثلاً تامل وغیرہ۔ تلنگا۔ جھنگو وغیرہ میں چلتا ہے یا اُن الفاظ کا کسقدر سُراغ لگتا ہے جسکا ماخذ سنسکرت تک بگڑ بگڑا کر بھی نہیں پہنچتا جیسے بگڑا۔ ایک پیسا ہے کہ اسکا ماخذ نہ سنسکرت قرار دیا جاسکتا ہے اور نہ کوئی اور زبان ہاں البتہ یہ قوم کی وہ گروہ زبان جو جنگل کی بول چال یا تصانیف سے زمانہ ملک ہندی اپنے سرپرستوں کی عدم توجہی

دینی ... عورتوں کی زبان۔ ۱۸۵۲ کوی یعنی کبیشر یعنی ہندی زبان کا شاعر۔ ... صحیح پیسا ...

کے سبب قسم ثرائی اور اپنے آپ کو قالب بے جان کا مصداق بنائی ہے اپنی خود ہی زمانہ کے علوم و فنون یا مذہبی کتب سے روز روشن کی طرح یہ کھلا ہی ہے کہ ہمارا اصلی مسکن یا ایران کہو یا توران
ایشیا کی سطح مرتفع بتاؤ یا جیحون و سیحون کے بڑے بڑے میدان یہی ہے ہم سے پڑکھا ہمارے بولنے والے اودھر ہی سے آئے اور وہ اپنی زبان جو ژند پاژند یا زرتشت
کے زمانہ کی زبان سے ملتی جلتی ہے اپنے ساتھ لائے اور اُسی کو ٹکسال پر چڑھا کر سنسکرت یعنی دیو بانی یا اُس زمانے کے شرفا و علما کی بول چال بنا دیا۔ بقول فرشتہ
سنہ عیسوی سے گیارہ یا بارہ سو برس پیشتر منوچہر کے زمانہ میں سام نریمان۔ رستم دستان کا ہند میں آنا اور سورج رائے والی قنوج کا رستم کے ساتھ اپنی بھانجی کا بیاہ دینا اور
اس لحاظ سے اسکا خوش ہو کر اپنے ملک ایران کا رستہ لینا۔ بعد ازاں افراسیاب کا اول مرتبہ پچاس ہزار ترکوں کا یہاں بھیجنا اور ماضی کو خود ایک لاکھ سوار لیکر یہاں آنا نیز سنہ عیسوی کے نو سو
برس پہلے کیکاؤس کا اکثر قطعات ہند پر قابض ہونا تاریخوں سے بخوبی ثابت ہے۔ اصل میں یہی زمانہ زبان اردو کی بنیاد پڑنے کا پہلا زمانہ ہے کیونکہ اسی وقت راجہ بھرت تخت ہند پر جلوہ
افروز تھا اور اسی کے عہد میں برج بھاشا اضلاع متھرا نیز ممالک مغربی میں اور پوربی بھاشا ممالک مشرقی میں رائج ہوئی۔ اسی نے زبان اردو کو اپنی آغوش محبت میں لیا ۔

سنہ عیسوی سے ۷۰۰ برس پیشتر آریہ قوم کے زمانہ استقلال میں کیخسرو بادشاہ فارس جو بخت نصر بادشاہ بابل کا ہمعصر تھا۔ آبنائے ہیلیسپونٹ یعنی باسفورس سے
سندھ تک حکمران رہا۔ اس بادشاہ کے لشکر میں جسقدر ایران و توران کے لشکری اپنی اپنی بولیں اور شہروں کی مختلف زبانیں بولتے تھے وہ سب شمال ہند کے باشندوں کی بولیوں میں بھی اور
زبانوں پر چڑھتی جاتی تھیں۔ چونکہ اہل حکومت کی زبان بہت جلد دیسی زبان پر اپنا زبردست سایہ ڈالکر قابو کر لیتی ہے۔ پس فارسی آمیز زبان شمالی ہند میں اُسی وقت سے پھیلنی شروع ہوئی چنانچہ
آج تک ملک پنجاب و سندھ میں فارسی الفاظ دیگر زبانوں کے الفاظ کی نسبت زیادہ پائے جاتے ہیں۔ دارا ابن بادشاہ فارس نے جو کیخسرو سے ستر برس بعد یعنی سنہ عیسوی سے
پانچ سو برس پہلے ہند میں چڑھ آیا اپنی تحریک میں لکھا ہے کہ تعجب ہے ہند میں آیا تو میں نے دو ملکے آدمی اور دو وہیں کی زبانیں پائیں۔ جو کالے کالے تو ہیکل مثل دیو آدمی تھے انکی
بولی مطلق میری سمجھ میں نہیں آتی تھی۔ اور جو گورے گورے چہرے جسم والے تھے انکی بہت سی باتیں کچھ جاتا تھا۔ چنانچہ اسی وجہ سے وہ یہاں کے کچھ آدمی اپنے ساتھ لے گیا جو غالباً وہی آریہ قوم کے
لوگ ہونگے جنکے الفاظ اُسکی سمجھ میں آتے تھے مگر جو سیاہ فام تھے وہ اصلی باشندے یعنی دراوڑ نسل کے آدمی ہونگے ۔

پس یہ گورے چٹے آدمی وہی تھے جو زبان سنسکرت یا اُس زبان کا ماخذ خواہ مادہ اپنے ساتھ لیکر آئے یا یہ کہو چونکہ سنسکرت اور فارسی کا ماخذ ایک ہی ہے۔ اس سبب سے آریہ قوم کی بولی
ایران والوں کی سمجھ میں آتی تھی اور جو سمجھ میں نہیں آتی تھی وہ غالباً اس زمانہ کی پراکرت یعنی عام زبان تھی جو سنسکرت سے بگڑ بگڑا کر کچھ کی کچھ ہو گئی تھی یا اصلی باشندوں کی جیسی دیسی بھاکا
تھی جو اب مرور زمانہ کے باعث نیست و نابود ہو گئی۔ اور اگر کچھ ہے تو وہ پراکرت یا پالی میں شامل ہوجانے کے باعث اپنا پتا نہیں لگنے دیتی۔ حال میں ملک سندھ سے ایک
پرانی کتاب کسی یورپین کے ہاتھ آئی تھی جسکے ایک طرف سنسکرت عبارت تھی اور دوسری جانب قدیم فارسی۔ ان دونوں میں بہت کم فرق پایا جاتا تھا۔ اس سے بھی ثابت ہے کہ جب تک لوگ
اول فارسی آمیز سنسکرت مدت تک ہند میں بھی جاری رہی ۔ غرض اس تمہید سے یہ ہے کہ ہندوستان کی اصلی زبان تو اس ملک سے غائب ہوگئی۔ انکے بعد سنسکرت
کا دور دورہ ہوا۔ اس نے مدت تک اپنا ڈنکا بجایا جب اسکا زمانہ کمال کو پہنچا تو مختلف ملکوں کے سورماؤں نے آن آن کر اس ملک کی زبان میں اپنے اپنے وقت کی یادگاریں یعنی الفاظ چھوڑے
پہلے ایرانی آئے اُنکے بعد سنہ عیسوی سے ۳۲۶ برس پہلے سکندر رومی نے اور اُسکے بعد اُسکے جانشینوں جیسے صلیقوس یعنی سلوکس سپہ سالار سکندر بن فیلقوس نے سنہ عیسوی
سے ۳۰۵ برس پیشتر ہند پر چڑھائی کی تو چندر گپت نے استواری صلح و ازدیاد محبت کی غرض سے صلیقوس کی بیٹی کو اپنی رانی بنایا اور صلیقوس اپنے میگاستھنیز ایک سفیر کو چندر گپت
کے دربار میں اپنی پیاری بیٹی کے پاس چھوڑ گیا۔ چنانچہ یہ شخص عرصہ دراز تک ہندوستان میں رہا۔ اور سب سے پہلے اسی نے یونانی زبان میں یہاں کے ملک کی ایک مفید تاریخ لکھی۔ صلیقوس کے بعد اُسکے جانشینوں میں سے
حاکم خراسان نے یونانی حکومت سے انحراف کیا اور کابل سے لیکر پنجاب بلکہ ناو تک حکمران ہو گیا چنانچہ یہ ملک مدت تک اسکی اور اُسکے ولیعہد کے عمل میں رہا ۔

پس اس زمانہ میں کچھ کچھ یونانی الفاظ بھی یہاں کی ملکی زبان میں شامل ہوئے۔ جس وقت سنسکرت کا ستارہ نہایت اوج پر پہنچا تو اس زبان کی قدری پابندی۔ وقت طلب عبارت اور مشکل الفاظ نے اُسے بھی
چھڑا دیا اور پراکرت کا رواج بڑھا دیا۔ یہی اسکے زوال کا ابتدائی زمانہ ہے ساکھیہ منی نے اپنے زمانہ میں پالی اور پراکرت کو حضرت عیسیٰ سے ۵۵۰ برس پہلے ملکوں میں بدھ مذہب کے اصول اور
عبادت کے ڈھنگ پھیلائے جسے ہر ایک سمجھنے اور ماننے لگا۔ اسی زمانہ میں مسیح سے ۲۵۰ برس پہلے راجہ اشوک نے بدھ مذہب کی بابت دھرم شیرا لوپ پھر کیا تھا اس زبان کی دن دونی رات چوگنی ترقی نصیب
ہوگئی۔ جو ملک فتح کیا جاتا اسمیں یک لاٹ یعنی مینار یا ستون یادگار ستونوں کا لکھکر بہ زبان عام نصب کر دیا جاتا۔ لیکن برہمن سنسکرت کا تنزل۔ ویدک بداعتقادی۔ ذاتوں کی تمیز کا اٹھ جانا
نہ دیکھ سکے۔ سنبھل سنبھلا کر لڑنے مرنے اٹھ کھڑے ہوئے اور اچار ۔۔۔ سو برس بعد گلی اٹھا دیکر رکھے۔ پھر سنسکرت کو از سر نو عروج ہوا۔ مسیح سے ۵۰ برس پیشتر بکرماجیت نے سنسکرت کو بہت ترقی
دی۔ مسیح کے نادر شگفتہ ۔۔۔ جس میں ہر ایک نقل اپنی اپنی زبان میں گفتگو ہے۔ ۔۔۔ جاری ہے۔ برہمنوں اور سنسکرت کی بہت بڑی قدر کی
اُسکا نہایت حامی رہا۔ اخیر میں منو نے ۔۔۔ کتابیں ۔۔۔ اپنے عقیدہ کے موافق نئے سرے سے تصنیف کیں جسکا زمانہ آٹھویں صدی عیسوی سمجھنا چاہیے ۔

دکھشمی انہوں نے بجائی۔ وسرسوتی کی بجائے قل ہنومان نے بجایا گیا راگ۔ راگنیاں بلکہ ساز تک بنا ڈالے۔ عجب تھے۔ خوش لحن خوش مزاج خوش خو خوش گو آدمی تھے۔ اس زمانہ کی عورتیں اُنکے گیتوں کو بڑے شوق سے گاتے اور اسی طرح کا مذاق کرنے لگی تھیں ان سے گیت بنانے کی فرمائش ہوتی اور یہ فوراً اُنکے مزاج کے موافق گھڑ کر اُنہیں خوش کر دیتے۔ لڑکیوں میں سہیلیاں اور سکھیاں اسطرح سہیلیں۔ جسطرح کرشن جی کے زمانہ میں گوپیاں مشہور ہوئیں خداداد قبولیت اُن کے کلام اور اُنکی ذات کو اسقدر نصیب ہوئی کہ اُس زمانہ کے اُستادان سخن اور اولیاء اللہ نے بھی داد دی ہے۔ جس سے ثابت ہے کہ ۱۲۰۰ھ میں مسلمان خاص بھاشا اور ہندو فارسی آمیز ہندی بولنے لگے۔ اور مسلمانوں نے اسی زبان کو اپنی زبان سمجھا٭

برج کی زبان نہایت شیریں رسیلی اور اُلفت بھری زبان ہے جسکی وجہ زبان ایک ایسے اوتار کا جنم لینا سمجھنا چاہیے جو زندہ دلی خوش مزاجی حکیم الطبعی کا بڑا بھاری بادشاہ تھا۔ اس نے اپنی پیدائش کی برج کو اشرف البلاد و فخر الامصار بنا دیا تھا۔ اسکے فلسفیانہ مہو چلے حکیمانہ چٹکلے آجتک ہر مزاج کے دلوں میں چٹکیاں لیتے ہیں اسکے ہر ایک کھیل۔ ہر ایک حرکت سے رنگ وحدت ٹپکتا تھا۔ چنانچہ چھک چکنی کے تہوار میں جو بھادوں سُدی چوتھ کو ہوا کرتا ہے جسمیں کئی کئی آدمی یا لڑکے حلقہ بنا کر ڈنڈوں سے کھیلتے ہیں اُسکی اونت ثابت ہوتا ہے کہ کثرت میں وحدت اور وحدت میں کثرت نمایاں ہے یہ بھی کرشن جی کا ایجاد ہے۔ ہمارے خیال کے موافق وہ پکا موحد بہت بڑا ذہین الطبع فلاسفر اور شنو کا سولہواں اوتار تھا۔ اُسکی طفلانہ حرکتیں عاقلانہ حکمتوں سے بھری ہوئی ہیں۔ اُسکی محققانہ تصنیف الہیات ہی ہے۔ افسوس ہے اُن لوگوں پر جو ایسے شخص کی نسبت سفلانہ خیال لکھتے ہیں حیف ہے ایسے مورخوں پر جو اُسکے حالات کی نکتہ چینی کرتے ہیں وہ بیشک ہندوستان کا پیغمبر اور اپنے عہد کا رہبر تھا۔ کرشن اور رامچندر ایسے دو اوتار ہوئے ہیں کہ اُنکے اخلاق نے صرف اخلاق ترقی ہی کو کام نہیں فرمایا بلکہ اپنے اپنے ملک کی زبان کو بھی۔ وہ محبوب الخلائق تھا کہ اِدھر کرشن جی کی بدولت برج بھاشا نے روپ نکالا اور اُدھر رامچندر جی کے طفیل پوربی بھاشا نے جوبن پکڑا بلکہ تنہا اس کے زمانہ میں دکن اور لنکا تک بھی فیض پہنچایا۔

ان دونوں اوتاروں کی داستانیں اسوقت تک مُردہ دلوں کو زندہ کر دیتے اور ہر وقت ایک نئی رُوح پھونکنے والی ہیں۔ اُنکے پڑھنے سے عجیب نکتے حل ہوتے ہیں اور غضب کی حلاوت بڑھکر آیندہ کے لئے نہایت مفید نتیجے نکلتے ہیں۔ اُنکی داستانیں کیا ہیں حیات و ممات کی حلاوت کے زحمت و عبرت افزا افسانے بلکہ غزلیں ہیں سہ سرسری ہم جہان سے گزرے ٭ ورنہ ہر جا جہان دیگر تھا۔ رامچندر جی کو ہندو وشنو کا آٹھواں اوتار اور تریتا جگ کا سردار مانتے ہیں٭ اب ہم ذرا اس زمانہ کی خاص اُردو زبان کی طرف توجہ کرتے ہیں۔ اُردو ترکی زبان میں لشکرگاہ و بازار لشکر کو کہتے ہیں۔ چونکہ اُردو مُراد لشکر بادشاہی لشکر سے ہوا کرتی ہے۔ لہذا اتفاقیہ اُسے اُردو معلّٰے کے نام سے نامزد کرنے لگے اور آخر میں لشکری بولی پر اسکا اطلاق ہونے لگا۔ یہاں اُسکے ہماری مراد اُردو سے شاہجہان ہے٭ آجکل قُرب دہلی کی وجہ سے یا اس باعث سے کہ اسی کی سرزمین میں یہ شہر آباد ہوا۔ شاہجہان آباد کو بھی دلّی کہنے لگے اور وہاں کی بولی کو دلّی کی زبان٭ دہلی ایک قدیم اور پُرانا شہر ہے۔ ہندوستان کے تمام بڑے بڑے راجہ مہاراجہ اسی خطہ میں دار السلطنت بنا کر قیام پذیر رہے۔ لیکن کس زمانہ میں ہر ایک اپنی اپنی بولی بولتا تھا ایک کی زبان دوسرے کی زبان سے نہیں ملتی تھی۔ اس زبان کو اُس زمانہ کی بھاکا کہا کرتے تھے٭ جب ہندوستان میں مسلمانوں کی عملداری آئی اور مسلمان یہاں کے شہروں میں آکر بسے تو انہیں بڑی دقت پیش آئی۔ سودا سلف کا لینا دینا مفہوم سمجھانا اُنکا مفہوم سمجھنا مشکل پڑ گیا۔ اگر خود دکانیں لگاتے ہیں تو اپنی قوم کے سوا کوئی دوسرا سودا خریدنے نہیں آتا۔ اور جو سودا اوروں سے لیتے ہیں تو شکر کی جگہ نمک اور نمک کی جگہ دال لا دکھاتا ہے۔ اِدھر انہیں غصہ آتا ہے اُدھر بیچنے والا پیچ و تاب کھاتا ہے اور کسی کا سودا نہیں بنتا٭

اوّل اوّل تو مسلمانوں کی عملداری میں بھی اختلاف رہا جیسا کہ ہم اُوپر بیان کر آئے ہیں کہ کبھی کسی خاندان کی حکومت ہوئی کبھی کسی بادشاہ کی سلطنت۔ اس سبب سے کوئی خاص زبان مستقل نہ ہو سکی چنانچہ انگریزی تیرھویں ہجری ساتویں صدی بعہد محمد شاہ تغلق و علاء الدین خلجی جس بولی کا رواج تھا اُسکی اس دوہرے سے جو حضرت شیخ شرف الدین بو علی قلندر صاحب کی زبان مبارک سے بانداز خاص صاحب کے ارادہ سے مخصوص پر نکلا تھا بخوبی پتا لگتا ہے کہ کیسی صاف اور سیدھی زبان تھی گو اسمیں سرتا پا ہندی الفاظ جیسے کہ دوہوں میں ہوا کرتے ہیں پائے جاتے ہیں مگر زبان عام فہم ہے اور عام فہم بھی ایسی کہ اُس زمانہ کی ہندی سے ذرا سا مس رکھنے والے بھی بخوبی سمجھ لیتے ہیں وہ دوہا یہ ہے سہ سجن سکارے جائینگے اور نین مرینگے روئے ٭ بدھنا ایسی رین کر و بھور کدھی نا ہوئے ٭ اسی مضمون کو آپ نے فارسی میں اس طرح ادا کیا ہے سہ من شنیدم یار من فردا رود در راہ شتاب ٭ یا الہی تا قیامت بر نیاید آفتاب ٭ مختلف زبانوں کے نکات و الفاظ ایک دوسرے کی زبان پر چڑھنے لگے بلکہ بعض کبیشروں۔ ہند کے مصنفوں اور یہاں کے شاہی ہندو عہدہ داروں نے تو اپنے کبتوں اپنی پوتھیوں اور ڈھولکوں میں بھی انہیں برتنا اور اپنی بھاکا میں داخل کرنا شروع کر دیا بعض مسلمان بھی آجتک ایسے بھی ہوئے کہ اُنہوں نے صرف اُس زمانہ کی بھاکا ہی حاصل نہیں کی بلکہ سنسکرت میں بھی مہارت بہم پہنچا کر مہا کبیشر اور گیانی پنڈت بن گئے۔ خان خاناں کے اشلوک آجتک لوگ نہیں بھولے چٹکلے نہیں پوتھیوں میں۔ چٹکلوں میں بیان کر گئے۔ اور اُنہوں نے ضرب الامثال کا درجہ حاصل کر لیا۔ بلکہ حکیمانہ قول اور رندانہ ملفوظات میں شمار ہونے لگے٭ ان کے علاوہ نواب عبد الرحیم خانخاناں کے بہت سے اشلوکوں کو اپنی ہندی کا وسیلہ بنا رکھا ہے٭ علیٰ ہذا دارا شکوہ نے سنسکرت میں وہ دسترس حاصل کی کہ اُپنشدوں اور نیز جوگ بششٹ یعنی تصنیفات موحدان کامل کا عمدہ فارسی میں ترجمہ کر دکھایا۔ یہی نہیں بلکہ اُس زمانہ کے بھگتوں۔ بیدروں۔ پیشواؤں اور مختلف مت کے بانیوں نے بھی اپنی بانیوں بھجنوں اور دوہروں اپنی تصنیفات میں اُنہیں جگہ دی مسلمانوں میں سے امیر خسرو نے خلجیوں اور تغلقوں کے زمانہ میں ایک عجیب آمیزش پیدا کی کہ ایک یک گلی اور کوچہ کوچہ۔ ہر گانو کی گواریاں ہر قسم کی ہندی زبان اُنسے گانے لگیں۔ پہیلیاں مکرنیاں جو سُنی اُنہیں یاد ہو گیا۔ ایک ملاوٹ لگا دیا

سلہ وفقدہ اصل جو تھ جانتی ہے ۱۲

سلہ ہندی شاعرہ عورتیں ۱۲

حرمہ

کردہ رنگوں کو عزیز جان بنایا۔ مگر اب تک اُنکے نام کے ساتھ بڑے بڑے کلاونت اپنا کان پکڑتے ہیں۔ محمد جائسی نے جو سنہ ۹۴۷ھ میں بعہد شیر شاہ گیت بنائے ہیں بنا کر پدماوت بھاکا کتھا سے اپنا نام
بھاکا ناموں کے اُستادوں۔ اہل زبانوں کو ہے بٹھایا۔ فیضی نے بھی کچھ کم مہارت پیدا نہ کی ہندوستان کے پاک طینت موحدوں صلح کل طبیعتوں جیسے بابا نانک۔ کبیر جی۔ دادو
دھرم نے اپنے دوہوں۔ شبدوں۔ ساکھیوں۔ گرنتھوں میں مسلمانوں کے الفاظ کو عزت سے برتا اور وقعت کی نگاہ سے دیکھا ہے۔ مگر اتفاق سے کوئی بھی اس زبان کی اصلاح اور تدبیر
پر متوجہ نہ ہوا۔ ہاں اکبری عہد میں جس وقت کہ مغلیہ سلطنت کو قیام ہوا اور امن و امان کو سانس لینے کی فرصت ملی۔ لوگ بڑے اپنے ٹھکانے سے بیٹھے۔ تو ہندو مسلمان شیر و شکر ہو گئے۔ ہندو ولی کو معزز
خطاب ملنے لگے منشی۔ محرر۔ متصدی۔ بطریق ایران مرزایان دفتر کہلانے لگے اور علمی چرچا شروع ہوا۔ لیکن اُس وقت میں فارسی زبان کی وہ قدر تھی کہ کایستوں نے تو سکندر لودی
کے وقت یعنی ۹۱۳ھ سے ہی اپنا معیار علم اسی پر ٹھیرا کر دفتروں کا کاروبار سنبھالا تھا مگر اور قوموں میں بھی شوق چرا گیا۔ جس وقت شاہجہاں تخت سلطنت پر متمکن ہوا اور اُسنے انتظام
سلطنت کے لحاظ سے یہ قانون مقرر کیا کہ ہر ایک ملک سے ہر ایک محروسہ ریاست کے وکلا۔ حاضر دربار رہا کریں اور دلی کو از سر نو آباد کر کے قلعہ معلی یعنی لال قلعہ بنایا اس شہر کا نام
شاہجہان آباد قرار دیا اور ایسا بھاری جشن کیا کہ جشن قیصری سے بھی باعتبار کثرت انعام و اکرام۔ خاطر و مدارات۔ رعایا پروری اور جود و سخا میں بڑھا ہوا تھا جیسے کوئی خطاب منصب عطا
فرمایا اُسی حیثیت کے موافق اُسکے مصارف کا بھی جاگیر سے کفیل ہو گیا یا کوئی اور رستہ نکال دیا۔ اس جشن کے موقع پر بھانت بھانت کا جمگھٹ ہوا اس ڈال کا طوطی خوش الحان اپنی اپنی بولیاں
بول رہا تھا۔ تمام ملکوں کے لوگوں کا جمگھٹا تھا ہر ایک کی گفتار و رفتار جدا تھی۔ ہر ایک کا رنگ ڈھنگ نرالا تھا۔ لباس و پوشاک الگ تھی۔ جس وقت آپس میں مصافحہ کرتے بات چیت کی نوبت
پہنچتی تو چار لفظ اپنی زبان کے ہوتے تو دو سمجھانے کے واسطے دوسری کی زبان کے۔ مجلسوں میں۔ جلسوں میں بہت سی باتیں ایسی سرزد ہوتیں کہ اس موقع کی زبانوں کا ایک گلدستہ بن جاتی۔ ہر ایک
پنکھڑی کی خوشبو اُسکا رنگ اُسکی بناوٹ اپنا انوکھا جوبن دکھاتی۔ رفتہ رفتہ بادشاہی امیر و امرا نے اسکا استعمال شروع کر دیا۔ بیگمات قلعہ۔ محل۔ حرمیں۔ پرستاران شاہی ہندی نژاد ہونے
کی وجہ سے اس زبان کو جھٹ سے اڑ گئیں۔ ہندی۔ فارسی۔ عربی۔ ترکی اسطرح آمیز ہوئی کہ ایک زبان اور چار طرح کی آواز کانوں میں پڑنے لگی بازار کی خرید و فروخت نے بھی یہی عالم اختیار
کیا۔ ہر ایک چیز کی قیمت گھٹتے بڑھتے سے بکری ہوئی اور از خود ایک نئی زبان کی صورت نظر آنی شروع ہوئی۔ بادشاہ کو جو یہ پرچہ گزرا تو اُسنے اپنے زمانہ کی ایک ہمیشہ نام چلانیوالی زندہ اور یادگار کا
خیال کر کے ایک عہدہ تجویز کیا اسکا نام دلالی رکھا چونکہ دلال بخوبی رہنمائی کرنیوالے اور دلالی خاطر خواہ رہنمائی کو کہتے ہیں اور اصطلاحاً بائع و مشتری میں سودا کرانیوالے کو۔ لہذا لغوی و اصطلاحی
دونوں معنی کے خیال سے یہ لفظ اس موقع کیلئے نہایت موزوں رہا۔ اول اول خاص شاہی لشکر میں بعد ازاں ہر ایک بازار میں دلال مقرر کر دیے کہ دن بھر جو کچھ سودا سلف لیتے دیتے وقت ایک ٹکا فی روپیہ
الفاظ میں اُنہیں قلمبند کر لیں۔ چنانچہ یہ کام سرعت کیساتھ جاری ہو گیا اور یہانتک رواج بڑھا کہ ہر ایک شہر اور ہند کے ہر ایک ملک میں یہ ایک پیشہ قرار پا گیا۔ دوکانداروں نے خوشی خوشی اسکا حق تسلیم کر لیا
فی روپیہ پائی سیکڑہ یہ ڈسکونٹ کے حقدار ہو گئے۔ غرض دلالی ایک موسومی عہدہ نیز پیشہ بن گیا۔ اس زمانہ تک لوگوں کی نیت بگڑ کر یہ نوبت پہنچی کہ اپنی بولی ٹھولی اور گنتی بھی الگ کر لی۔ گاہک کے ساتھ
آئے اور دکاندار سے ایک کونہ میں بیٹھ کر کہہ دیا کہ لالہ جی ان کو اچھا اور کفایت کا مال دینا ہم کو نہ پہنچے ہیں۔ ہمارا کچھ خیال نہ کرنا۔ اس سے یہ غرض ہوئی کہ جو تہائی حصہ ہمارا ہے آگے تم جانو اور تمہارا کام۔ کبھی
فرمایا کہ دیکھو لالہ ایسے کھرے گاہک کو ٹالنا نہیں تو صرف ٹالی سے غرض ہے کہ عمدہ مال مل جائے۔ تمہارا گاہک پٹ جائے۔ یعنی ہم روپیہ پیچھے دو آنہ کے شریک ہیں۔ یہ خریدار گانٹھ
کا پورا آنکھوں کا اندھا دوسرے کی دکان سے اُچٹا کر لائے ہیں وہ۔ یہ باتیں وہ ہیں جو سینہ بسینہ ہم اپنے بزرگوں سے سنتے آئے ہیں۔ اور ہم نے انہیں اسی موقع کے واسطے لگا رکھا تھا:
محمد شاہی عہد یعنی ۱۱۳۱ھ میں محمد شاہ رنگیلے کا ہندی ٹھمریوں۔ راگوں۔ راگنیوں۔ دوہروں کی طرف میلان خاطر دیکھ کر راجہ جے سنگھ سوائی والی جیپور نے برج بھاشا کو بادشاہ کو خوش کرنے
کی غرض سے اور بھی ترقی دی یہانتک کہ فی دوہرا ایک اشرفی انعام مقرر کر دیا جس سے ہزاروں دوہرے بن گئے۔ اور برج بھاشا دریا کی رو کی طرح آگے دوڑنے لگی۔ یہ محمد شاہ وہی عیش پرست
بادشاہ تھا جس نے ۱۱۵۱ھ میں نادر شاہ کی غضبناک چڑھائی کی خبر سنکر کہا تھا کہ نادر شاہ کل کا آتا آج آ جائے۔ اپنا سر کھائے مگر یاروں کی ٹوڑی کا وقت نہ جائے۔ ٹوڑی مالکوس راگ کی ایک
راگنی کا نام ہے آپ کو یہ راگنی نہایت پسند تھی۔ اُنکے زمانہ میں بھاکا آمیز اردو کے بہت گیت ٹپے ٹھمریاں۔ راگ۔ راگنیاں بن گئیں۔

گیا تو یہ زبان ملتوں ملی ہی تھی کیا ایک مذہبی سپاہ آ بسر نا شروع کیا مگر چونکہ اول اول بازار لشکر شاہجہانی لشکر سے ابتدا ہوئی۔ لہذا اسکا نام بھی اردو پڑ گیا۔ قلعہ معلی کے لاہوری دروازہ کے سامنے
اردو بازار کے نام سے ایک بازار بھی آباد ہو گیا جو باقی بیگم کے کٹرہ اور چاندنی چوک کی سڑک کے جنوبی پہلو پر واقع تھا۔ اب غدر کے بعد اسکی تراش خراش ہو کر اور یہ نمونہ اردو نقش پڑھنے لگی۔ فارسی کے محاورات ہندی
میں ترجمہ ہو کر عربی فارسی سمو المصدروں کو ہندی مصدروں کی علامت لگا اردو بنا لیا امیر خسرو نے تو یہانتک اجتہاد کیا کہ چلنے سے چلیدن بنا کر فارسی میں رائج کر دیا۔ حتی کہ اب ترجمے
اور تصانیف کا دفتر بھی کھل گیا کسی نے قرآن شریف کا ترجمہ کیا کسی نے شہادت نامہ لکھا کسی نے چار درویش سنبھالا۔ کوئی نظم پر جھک پڑا ولی گجراتی نے بعہد عالمگیر ۱۱۰۵ھ مطابق سنہ ۱۶۹۴ء
میں سب سے اول دیوان لکھ ڈالا۔ شاہ حاتم۔ فغاں۔ خان آرزو نے علی کی زبان کو مانجھا۔ مگر ابتک پانچ برس پیشتر شاہ عالم ثانی نے ۱۱۸۰ھ مطابق ۱۷۶۶ء میں تکلم کا شوق کیا اور آفتاب تخلص فرمایا۔
چار دیوان لکھے اور اس زبان کو پہلے سے بہت زیادہ ترقی دیکر ممکنا بازار کے بعد مظہر جانجاناں۔ میر سوز۔ میر تقی۔ مرزا رفیع سودا اور خواجہ میر درد کے وقت میں تو یہ فن شعر میں عالم شباب پہنچی

ان لوگوں کی خوش بیانی اور طلاقتِ لسانی نے اسے چار چاند لگا دیئے چنانچہ انکی خوش بیانی کے تاروں نے انکے کلام کا آویزہ بنا کر ہر ایک سخن فہم کے گوشِ فصاحت نیوش میں پہنا دیا۔ مصحفی۔ سید انشا۔ جرأت گو انکے پیرو بنے مگر انکو نہ پہنچے۔ البتہ ناسخ۔ آتش۔ نصیر۔ مومن۔ ذوق اور غالب نے اُردو کو معراج پر پہنچا دیا۔ اور اب نیر۔ مرزا داغ معاملہ بندی۔ دروبست۔ سخن گوئی۔ سخن سنجی۔ فصاحت کلام میں ابنائے زمانہ پر سبقت لیجا کر ہر ایک اہل زبان کو اپنا داغ دے گیا۔ حضرت معروف حضرت عارف حضرت نیر رخشاں یوسف علیخاں عزیز۔ میر مجروح۔ انور پہلے ہی چل بسے تھے۔ ایک حضرت حالی کا دم رہ گیا خدا تعالےٰ انہیں عمر نوح عطا فرمائے اور ہماری بقیہ زندگی بھی انکی حیات میں طالبِ خلق کو فیض پہنچائے ہر زمانہ میں تغیر و تبدل ہو کر یہ زبان منجھتی اور صاف ہوتی چلی گئی۔ شاہجہان آباد کی زبان کو ہندوستان میں وہی شرف حاصل ہے جو شیراز کی زبان کو ایران میں عربی کو مکہ میں فرانسیسی کو پیرس میں۔ انگریزی کو لندن میں۔ بس شہر کی بات ٹھونسنے والوں کے لئے سند اور یہ شہر ایسی ٹکسال بد گھری و بعض زبانوں کے غیر مانوس۔ غیر ضروری الفاظ جو بلا ضرورت اپنی علمیت جتانے کی غرض سے اس زبان میں بے دستی ٹھونسے جاتے ہیں وہ زبان کے لطف کو خاک میں ملا دیتے ہیں خواہ وہ سنسکرت کے الفاظ ہوں خواہ عربی کے۔ فارسی کے لغت ہوں خواہ انگریزی کے بعض نہایت بے جوڑ اور بے تکے معلوم ہوتے ہیں۔ اسمیں شبہ نہیں کہ اس زمانہ میں اُردو کی تصنیف و تالیف کثرت اخبار اور ترجموں کی افراط نے علمی زبان بنا دیا اور یہ ہمارے ملک کی ایک مستند زبان ہو گئی مگر بے میل پیوند اور بے کھٹکے نوشتہ اور مضمون نہیں ہوا کرتا۔ غیر مانوس اور مغلق الفاظ کتاب میں ٹاٹ کا پیوند معلوم ہوتے ہیں۔ اس زبان کی تکمیل میں اگر کسر تھی تو فن لغات و مصطلحات کی تدوین کی کسر تھی۔ سو خدا تعالےٰ نے اسکا عشق ہمارے دل میں ڈالا۔ اور ہم نے باوجود تنگدستی اسے پورا کر کے دکھا دیا۔ گو یا اب ہماری زبان کو آئندہ نسلوں کے واسطے موجودہ و سابقہ الفاظ کا ایک عمدہ ذخیرہ اور لغات کی ترقی کا ایک سنہری سامان بہم پہنچایا۔ ہمارے زمانہ کی تہذیب اور شریفانہ زبان یہی قرار پائی گو آپس کے جھگڑوں اور خود غرضانہ پالیسی سے نقصان پہنچانے میں کمی نہ کرے مگر یہ زبان اب مٹنے والی نہیں۔ ریل نے اسے عام جا بجا عالمگیر بنا دیا گو یا اُردو زبان ہند کی ملکی زبان ہو گئی۔ نہ یہ مسلمانوں کی خاص زبان ہے نہ ہندوؤں کی بلکہ اصل میں یہ تو اپنے دیس کی اصل الاصل بولی ہے۔ سہل الفہم۔ ہمہ گیر۔ ہمہ صفت موصوف۔ عام پسند زبان ہے جسکے لئے مدارس کی تعلیمی کارروائی بھی سرکار سے یہ درخواست کی ہے کہ یہاں کی دیسی زبانوں میں اُردو بھی تسلیم کی جائے۔ ہمارے نزدیک تو ملک بھر کی زبان نہیں ہے جسمیں سب باتوں کی سمائی ہو۔ یہی زبان فصاحت اور ملنساری پائی ہے کہ ہر ایک زبان کے الفاظ خواہ کسی لہجہ اور کیسے ہی شکل کے ہوں اسے تعلق کیوں نہ رکھتے ہوں اسمیں بآسانی جزو بدن ہو جاتے ہیں۔ ترکی کا غ۔ عربی کا ع۔ فارسی کی ژ۔ اٹلی کی ت۔ سنسکرت کا ش۔ ہندی کا ڈھ۔ انگریزی کی ٹ۔ غرض اس زبان کا سخت سے سخت اور نرم سے نرم لفظ جا ہو اس میں کھپا لو اور انکو زبان بولنے والے سے اسکے اصلی تلفظ کے موافق نکلوا لو۔ اسکی وجہ کیا ہے؟ یہی کہ ہمارے ملک میں ہر دیس کی آب و ہوا کا لطف۔ ہر ایک موسم کا سماں موجود ہے۔ ہمارے ملک والے جس غیر زبان کو چاہتے ہیں اس عمدگی اور خوبی سے بولنے لگتے ہیں کہ اسکے اہل زبان بھی تمیز نہیں کر سکتے کہ یہ کسی غیر دیس کا آدمی ہماری بولی بول رہا ہے یا ہمارا ہی ہموطن اور ہمزبان ہے۔ اور تو اور یہاں کے بعض پرندوں کو بھی یہ ملکہ حاصل ہے کہ انہیں جونسی زبان چاہو سکھا لو۔ بلوا لو۔ بنگالہ کی مینا اور ہندوستان کے طوطے کی بولی پر صاف انسان کا گمان ہوتا ہے بلکہ اور طور پرندوں کی بولی بھی یہ جانور ایسی اُٹھا لیتے ہیں کہ سننے والے کو تمیز نہیں ہونے دیتے کہ یہ بلبل ہزار داستان ہے یا طوطی شکرستاں اس سے بڑھکر اور بات سنئے کہ یہاں کے بعض لوگ جانوروں کی بولی بولکر اِدھر آدمیوں کو اُدھر جانوروں کو خاصا دھوکا دیدیتے ہیں جس وقت جس موسم جس قسم پر چاہو جس پرندہ جس جانور کی ان کے منہ سے بولی بلوا کر سن لو۔

اسی زبان کو زبان ریختہ بھی کہتے ہیں جسکی وجہ یہ ہے کہ اسنے اپنے دوامی قیام کیواسطے گویا ریختہ کی مضبوط بنیاد ڈالی ہے بلکہ زیادہ تر اُردو اشعار کو ریختہ سے تعبیر کرتے ہیں۔ چنانچہ غالب علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں ؎ جو یہ کہے کہ ریختہ کیونکہ ہو رشکِ فارسی ✤ گفتۂ غالب ایک بار پڑھکے اسے سنا کہ یوں ✤ علیٰ ہٰذا حضرت عارف کا ارشاد ہے ؎ ریختہ وہ ہے کہ کوئی ڈھا نہیں سکتا ✤ عارف نہیں دیکھی ہے یہ تعمیر کسی نے ؎ عارف یہ ریختہ بھی نہیں فارسی سے کم ✤ دیوان سیکڑوں مرے ایران تلک گئے ✤ میر تقی ؎ کس کس طرح سے میر نے کاٹا ہے عمر کو ✤ اب آخر آخر آن کے یہ ریختہ کہا ✤ مگر اب ریختہ کی بجائے زبانِ اُردو یا فقط اُردو لکھنے اور بولنے میں سب سے زیادہ زبان زد خاص و عام ہے لیکن ہمارے نزدیک اُردو کی وہ نظم جو اُردو سے بچا کر بیساختہ از زردے آمد کہی جائے ریختہ ہے۔

اُردو زبان کی بالترتیب تصنیفی ترقی

بظاہر اُردو زبان میں تصنیف کا سلسلہ ۱۱۲۳ھ مطابق ۱۷۱۱ء عہد محمد شاہ بادشاہ دہلی سے شروع ہوا۔ اور میاں فضلی دہلوی نے سب سے پہلے دہ مجلس اس زمانہ کی اُردو کے موافق لکھی یہ کتاب بار بار طبع ہو چکی ہے اب جو حالی مجالس سب سے پہلے محرم کی مجلسوں میں عزاداروں کے گھر و نیز شہادت ناموں کی بجائے یہی کتاب پڑھی جاتی تھی۔ مگر اب یہ کوئی نہیں پڑھتا کیونکہ بلحاظ زبان و بیان اس سے بہت بہتر اس بیان کے متعلق بہت سی کتابیں لکھی گئی ہیں خصوصاً میر انیس اور مرزا دبیر کے مرثئے رلانے اور جا با تصویر کھینچنے کے واسطے کافی ہیں۔ گو لحاظِ تعصب بعض لوگ کلام کی داد نہیں دیتے اور انکو مقید مدرانہ تقریر نہ دیکھیں مگر درحقیقت حضرات ممدوحین نے مرثیہ گوئی کو ایک خاص علم بنا دیا ہے جسکا یہ حصہ نہیں ہو کہ اس میں سبقت لیجائے ✤ ۱۱۲۳ھ مطابق ۱۷۱۱ء میں شرکی للّو جی لال کوی نے پریم ساگر اُردو آمیز زبان میں لکھی ۱۱۹۷ھ مطابق ۱۷۸۳ء میں مرزا رفیع سودا نے میر تقی کی مثنوی شعلۂ عشق کو نثر میں کیا لیکن اس نثر سے اپنے زبردست کلام کی سی

سلہ اُنے فالب کا بھی ہے ... ہجری ۱۲۸۵ھ کو اس ... دنیائے فانی سے رحلت فرمائی ✤

داد نہ پائی صرف و صوم ہی دھوم مچائی۔ ۱۷۷۵ء مطابق ۱۱۸۹ھ میں میر محمد عطا حسین خاں تحسین نے چار درویش کا اُردو میں مقفّٰی و مسجّع قصہ لکھا اور نو طرزِ مرصّع اُسکا نام رکھا۔ شجاع الدولہ کے
وقت میں قلم اُٹھایا اور نواب آصف الدولہ کے زمانہ میں ہاتھ سے رکھا۔ اسکی عبارت چُست ہے۔ دقیق ہے۔ مگر عام لوگوں کی رفیق نہیں۔ گو زمانہ کا رنگ بدل گیا لیکن یہ کتاب ابھی تک چھپے جاتی
ہے۔ ۱۸۰۲ء مطابق ۱۲۱۷ھ میں میر شیر علی افسوس نے باغِ اُردو ایک کتاب مفید بنائی۔ ۱۸۰۱ء مطابق ۱۲۱۶ھ میں میر امن دہلوی نے باغ و بہار معروف بہ چار درویش
لکھی مگر اس میں امیر خسرو دہلوی کے فارسی چار درویش کا اُردو ترجمہ ہے۔ مگر اس خوبی سے کیا ہے کہ ترجمہ نہیں معلوم ہوتا۔ غیر ملک کی رسموں کو اپنے ملک کی رسموں سے بدل لیا اور خوب ہی پُر لطف ترجمہ کیا
لیکن اب اسکی زبان میں بھی بہت بڑا فرق ہوگیا ہے۔ بعض الفاظ کے واسطے لوگ ڈکشنریاں ڈھونڈتے پھرتے ہیں۔ فارسی چار درویش ایسا مقبول ہے کہ اسکی قبولیت پر رشک کھا کر [illegible] چار درویش
گو شیر انسکی زبان میں لکھا اور امیر خسرو پر بنا آیا کہ جو باتیں ہم نے سینکڑوں بڑھیا عورتوں سے سنی ہیں وہ خسرو نے خاقانی و انوری سے سنی ہیں گو سر پر بھی۔ میں کہاں ہمارا چار درویش کہاں خسرو
کا چار درویش۔ ہم نے بھی اس قصہ کو دیکھا ہے جو آجکل نزد دوست مولوی مرزا بیگ خاں صاحب کے ورثہ میں آیا ہوا موجود ہے۔ اُسی زمانہ میں میر امن نے اخلاقِ محسنی کا بھی اُردو ترجمہ
کیا اور اُس زمانہ کے موافق بہت اچھا لکھا۔ ۱۸۰۱ء مطابق ۱۲۱۶ھ میں جان گلکرسٹ صاحب نے انگریزی میں اُردو گرامر لکھی جسکا ترجمہ اُردو میں ہوکر سیسہ کے حرفوں میں چھپا اور ہماری نظر سے
گزرا۔ اُردو زبان کی قواعد نہایت نامکمل اور غیر مکتفی ہے۔ اسی واسطے جب تک چیدہ چیدہ اہلِ زبانوں کا مجمع نہ ہو اور وہ سب ملکر اسکی تدوین نہ کریں ممکن نہیں کہ ایک آدمی اس کام سے عہدہ برآ
ہوسکے۔ ہم نے فرہنگِ آصفیہ میں بعض بعض موقعوں پر بتا دیا ہے کہ فلاں فلاں قاعدے بڑھائے جائیں اور علیحدہ بھی بہت سے نوٹ جمع کئے تھے۔ مگر وہ سب نوٹ دشمنانِ زبان کی دست برد سے وہاں
پہنچے جہاں یہ عاجز عنقریب جانے والا ہے۔ ۱۸۰۵ء مطابق ۱۲۲۰ھ میں میر شیر علی افسوس نے ایک کتاب آرائشِ محفل لکھی ہے اُسمیں کہیں کشمیر کی سیر ہے کہیں بنارس کی سیر کہیں
مختلف قوموں کا ذکر۔ غرض کسی کا کچھ ہے کہیں کچھ۔ کتاب اچھی ہے زبان خاصی ہے۔ مگر اس قابل نہیں کہ مدارس میں ترویج پائے۔ ایک زمانہ میں پنجاب کے مدارس میں اسکا انتخاب داخلِ کورس ہوگیا
تھا اور خاص بنارس کی سیر کو انتخاب کرنے والے نے پسند کرلیا تھا۔ مگر ہم نے ۱۸۸۰ء میں اسکی نسبت رپورٹ کرکے اُسے نکلوا دیا تھا۔ اسی زمانہ میں مظہر علی ولا نے بیتال پچیسی اول بھاکا سے
اُردو میں کی۔ اور انشاء اللہ خاں نے قواعدِ اُردو لکھکر جودتِ طبع دکھائی مگر اسمیں بھی عربی و فارسی الفاظ کا جو برتاؤ ہے اور ماہرانِ صرف و نحو بھی اسی چکر میں پڑ گئے۔ مادہ و لفظ نے بھی فارسی
ہی کی طرز اختیار کی۔ کیونکہ یہ لوگ ترکی النسل تھے یا فارسی النسل یا عربی النسل۔ یہ ہندی کی مطابقت کس طرح کرسکتے تھے۔ اگر انہیں ہندی کی دلچسپ شاعری اور اسکی نازک خیالی
کا چسکا ہوتا تو اُردو قواعد نیز اُردو شاعری میں اور ہی لطف پیدا ہو جاتا۔ ہندی والوں نے اپنے ہاں کے رسم و رواج کے موافق ہمیشہ عورت کو عاشق اور مرد کو معشوق قرار دیا کیونکہ ہندوستان
میں سدا سے یہ دستور چلا آتا ہے کہ عقدِ مناکحت کا سوال عورت کی جانب سے پیش کیا جاتا ہے عورت خود درخواست کرتی ہے۔ بلکہ قدیم راجاؤں کی بیٹیاں تو خود اپنا بر تلاش کرتی یا انتخاب کیا کرتی
تھیں۔ اور اس رسم کو سوئمبر رچانا کہا کرتے تھے جسے راجہ لوگ خود اپنی بیٹیوں کے واسطے رچایا کرتے تھے۔ ۱۸۰۳ء مطابق ۱۲۱۸ھ میں مولوی شاہ عبد القادر صاحب دہلوی نے قرآن شریف
کا اُردو زبان میں ترجمہ کیا اور ایسا کیا کہ اُسکے طفیل سے سیکڑوں کم سواد بھی واعظ اور ترجمہ خواں بن گئے۔ اسمیں ہندی محاورے ہندی الفاظ۔ فارسی عربی کی نسبت گو کسیقدر زیادہ پائے جاتے ہیں مگر
اُسوقت کی زبان اور اسکی ابتدائی ترقی کو بخوبی ثابت کرتے ہیں۔ اسی زمانہ کے قریب مولوی شاہ محمد اسمٰعیل شہید نے بعض ہندی رسائل اُردو زبان میں لکھکر بہت سے امور کو شرک و
بدعت سے باز رکھا مگر بدعتی اور وہابی کا مسئلہ مابہ النزاع اسی وقت سے چھڑا اور اُس نے یہاں تک طول پکڑا کہ گروہ بندی ہوکر ایک فرقہ کا دوسرا فرقہ جانی دشمن ہوگیا۔ فاتحہ خوانی زیارتِ
قبورِ بزرگانِ دین۔ عزاداری۔ نذر و نیاز غرض یہ سب باتیں داخلِ شرک ہوگئیں۔ جن بیچاروں کی معاش اسی پر تھی وہ نہایت برہم ہوئے۔ مولوی کریم اللہ صاحب نے اُن کا ساتھ
دیا۔ اور اس بات کو بہت چلنے نہ دیا۔ یہ واقعہ غالباً ۱۸۲۵ء مطابق ۱۲۴۱ھ کا ہوگا مگر مولانا اسمٰعیل اس قسم کی تصانیف سے باز نہ آئے۔ اشاعتِ اسلام میں بھی انتہا کوشش کی کہ
رذیل سے رذیل قوم کو بھی مسلمان کرکے اُن نومسلموں کو شیخ جی کے لقب سے ملقب کردیا۔ اگر وہ اُس زمانہ میں مولوی سید احمد صاحب کے ساتھ جہاد پر جاکر شہید نہ ہوجاتے تو بہت کچھ کرجاتے
غضب کی ذہانت۔ ذکاوت۔ حافظہ اور تبحر پایا تھا۔ ۱۸۳۵ء مطابق ۱۲۵۱ھ میں اُردو زبان ملکی اور دیسی زبان تسلیم ہوکر سرکاری دفاتر میں فارسی کی بجائے متمکن ہوئی۔ سرکاری
سمن سرکاری پروانے سرکاری احکام اُردو میں لکھے جانے لگے۔ مگر بہت سی قانونی اصطلاحیں بدستور عربی و فارسی ہی رہیں۔ مدرسوں میں اُردو زبان داخلِ تعلیم ہوئی۔ فارسی
پرچہ نویسوں نے اُردو میں خبریں شائع کرنی شروع کردیں جس سے اُردو اخبارات کی ضرورت پیش آئی۔ چنانچہ ۱۸۳۶ء مطابق ۱۲۵۲ھ میں مولوی محمد باقر صاحب نے دہلی سے اُردو اخبار جاری
کردیا۔ یہ اخبار غدر ۱۸۵۷ء سے پہلے چھپتا رہا۔ اسکی دیکھا دیکھی اکبر آباد سے شاید اخبار نور الابصار نکلا۔ غدر کے موقع پر اور اُس کے بعد بھی منشی سدا سُکھ لال صاحب اسکی سرپرستی کرتے
رہے۔ تاریخ کے متعلق اسمیں اکثر مضامین مفیدِ طلبا نکلا کرتے تھے کابل کی خبریں بھی بہت دیکھنے میں آیا کرتی تھیں ✦
اب تصنیفات کا کُل کھل گیا۔ قصہ بے نظیر۔ فسانۂ عجائب۔ سرگروہ سلطانی۔ ترجمۂ الف لیلہ۔ ترجمۂ قصۂ امیر حمزہ۔ گل بکاؤلی۔ قصۂ گل و صنوبر۔ قصۂ حاتم طائی۔ اندر سبھا۔ تذکرہ گلشنِ اسرار
تذکرہ شعرا مرتب ہوکر چھپنے شروع ہوگئے۔ مشکوٰۃ شریف کا ترجمہ بھی ہوگیا۔ بستانِ خیال کا ترجمہ بھی چھپنے لگا تھا۔ قانونی مذہبی کتابوں کا تانتا لگ گیا۔ سرکاری مدارس میں حسبِ مقتضائے

وقت تعلیمی کتابیں تصنیف و تالیف ہوکر جاری ہوگئیں۔ اُنہ و اخبارات اور مختلف فنون کے رسالے شائع ہوگئے اور اس اُردو زبان نے یہاں تک ترقی کی کہ تھوڑے ہی عرصہ میں کامل زبان ہونے کا دم بھرنے لگی۔ طفولیت سے شباب شباب سے کہولت۔ کہولت سے شیخوخت۔ شیخوخت سے بڑھاپے کا زمانہ آئیگا۔ ابتدائی مرحلے طے کرنیکے بعد جو تجربہ حاصل ہوگا اُسکا لطف اُٹھانے اور تجربہ پر تجربہ بڑھانیکا موقع ملیگا۔ اسوقت ہر طرح کی جمعیت اور تکمیل حاصل کرکے اگر کوئی بجوگ نہ پڑا تو آرام سے بسر ہوگی۔ ورنہ پھر دوسری صورت پیدا ہونی شروع ہوجائیگی۔ نہ بولنے کی بجائے نام باقی رہجائیگا۔ ایک طرح ابھی تک یہ زبان گونگی تھی کیونکہ اسکی کوئی ڈکشنری یا مکمل لغات تیار نہیں ہوئی تھی سو خدا تعالیٰ نے شرح عاری نہ رکھا۔ چکسر ہوگی واہ ینہ کے لغت نگار نکالا ہیں گے۔ اسکی تدوین کا طرہ ہمارا آویزہ گوش ہوا اور اشاعت کا سہرا حضور نظام خلد اللہ ملکہ کے سر بندھا۔ چونکہ ہماری آئندہ نسلوں کو عموماً زبان کی ابتدائی۔ وسطی اور انتہائی حالت سے آگاہی ضرور ہے لہٰذا ہم اس موقع پر اپنی ایک دلچسپ لکچر کا انتخاب خلاصہ جو عام طور پر اسی غرض سے لکھا گیا تھا نقل کئے دیتے ہیں۔ اس سے بہت سی نئی اور اچنبھے کی باتیں معلوم ہونگی زبان کے محقق کو زبان کی حقیقت معلوم ہوگی لغت نگار کو لغت کی اصلیت کا پتہ لگیگا۔ نیز ایک مفرد الفاظ کی ڈکشنری لکھنے کا نمونہ اور رستہ ہاتھ آجائیگا۔ ہمارے سب ابتدائی خیالات کو لوگ کسوٹی پر لگاکر کھرے کھوٹے کو پرکھیں گے۔ اگر ہماری رائے نے انسانی خطا کے لحاظ سے کہیں ٹھوکر کھائی ہوگی تو اُسکی اصلاح فرمائینگے اور جو ہم سیدھے راستہ پر لگے ہونگے تو ہمیں داد ملیگی۔ ہماری زندگی میں لوگ ہمیں سراہیں گے اور مرنے پر ہمیں خیر سے نہ بھلائینگے۔ وھو ہذا۔

انسان کی ابتدائی درمیانی اور اخیر زبان

اگر ہم اس بیان کو انسان کی ابتدائی حالت سے شروع کریں اور دکھائیں کہ اوّل میں انسان کیا تھا اسکا ڈیل ڈول۔ اسکا چہرہ مہرہ اسکی چمڑی۔ اسکا مُنہ یا تھوتھنی اسکا سر کس ڈھنگ کا تھا۔ پہلے ہم اسے ریچھ۔ بندر۔ بن مانس وغیرہ کونسے حیوان سے مشابہ پاتے تھے تو صرف یہی مضمون ہی طویل نہ ہو بلکہ انسانی ابتدائی حالت کی ایک مبسوط تاریخ بن جائے مگر ہم کو اس موقع پر ہمیں صرف زبان کی ابتدائی۔ درمیانی اور اخیر حالت اپنے خیالات کے موافق مجملاً دکھانی منظور ہے۔ اسوجہ سے ہم کہیں کہیں انسان کی اولین حالت پر بھی کچھ کچھ اشارہ کرینگے۔

اگر نظر غور سے دیکھا جائے تو ہمارا یہ دعویٰ کچھ غلط نہوگا کہ ہر چیز کی ابتدائی صورت یعنی اسکی ہیئت اُولیٰ ہر وقت اور ہر زمانہ تک کسی نہ کسی رنگ میں موجود نظر آتی اور ہر شے کی ایک ایک نظیر دنیا میں ضرور پائی جاتی ہے جس سے ہم قدرت واحد کی یکتائی کا ایک اعلیٰ اور نمایاں ثبوت ملتا ہے یعنی اس دنیا میں شاید ہی کوئی ایسی چیز ہوگی جسکی نظیر موجود نہو۔ لیکن ایسی باتوں کے دریافت کرنے کے دو ہی راستے ہیں۔ دو صورتیں ہیں ایک روایتی یا تاریخی جسے منقول کہتے ہیں۔ دوسری عقلی یعنی نظری جسے معقول یا فلسفہ سے تعبیر کرتے ہیں۔ پہلی صورت کا سامان ہم پہنچا نہیں سکتے جس سے پورا اطمینان ہو یا ثبوت دے سکیں۔ البتہ دوسری صورت ایسی ہے کہ اسکو ہر بشر کی عقل سلیم تسلیم کرسکتی ہے۔ علم طبقات الارض کے محققین کے قول کے بموجب انسان کو دنیا میں آئے ہوئے کم سے کم بیس ہزار اور زیادہ سے زیادہ ایک لاکھ برس ہوچکے ہیں مگر ہم اس موجودہ زمانے میں کہ کل قریب تین ہزار سے لیکر چار ہزار تک کی باتیں بولی جاتی ہیں۔ کسی خاص زبان کو اگلی تاریخوں یا حکایتوں کی رو سے انسان کی سب سے پہلی زبان قرار دینا چاہیں تو کتنی ٹیڑھی کھیر ہے کیونکہ فن تعلیم و تحریر کو نکلے ہوئے پانچ ہزار برس سے زیادہ عرصہ نہیں ہوا کوئی ایران کے بادشاہ جمشید کو اسکا موجد قرار دیتا ہے کوئی یونانیوں کو۔ کوئی مصریوں کو کوئی ہندوستان کو بتا رہا ہے۔ در اصل کوئی ہو مگر اس میں کلام نہیں کہ حضرت مسیح سے تین ہزار برس پیشتر طریقۂ تعلیم ایجاد ہوا۔ گویا یہی فن تعلیم کے اختراع سے اقل درجہ پانچ ہزار اور انتہا درجہ پچانوے ہزار برس پہلے کی تاریخ اس امر کے ثبوت کیلئے ہم پہنچانی چاہیے جب جاکر سب سے پہلے آدم کے وقت کا اُلجھا ہوا سوت سلجھنے میں آئیگا گو زمانہ کا تعین ہم ٹھیک ٹھیک اسطرح نہ کرسکیں کہ آج اس بات کو اسقدر عرصہ ہوا یا اتنی مدت گذری مگر فطرتی دلیلوں اور تجربوں سے اتنا ضرور بتاسکتے ہیں کہ اوّل میں اسکی یہ ہیئت تھی پھر تراش خراش پاکر یہ صورت ہوئی۔ اور آئندہ اسی قاعدہ سے روز بروز ترقی ہوتے ہوتے یہ حالت ہوجائیگی۔

چونکہ کل مخلوقات ذی روح اور غیر ذی روح اپنی اپنی بناوٹ کے موافق جدا جدا فطرت خاصیت علیٰحدہ رکھتی ہیں لیکن باہم ذی روح ہونیکے لحاظ سے واجب ہوا کہ سب حیوانات میں اور بعض امور فطری میں وہ یکجہتی ہو لازم ہو اسلئے جانور۔ اپنی اپنی نوع اور صنف کے موافق قریب قریب یکساں ہیں۔ مثلاً بعض ایسے ہیں کہ مرغی کے بچے کی طرح بغیر کسی کے سہارے اور استعانت کے خود بخود چلنے پھرنے کی طاقت رکھتے ہیں مگر آدمزاد میں یہ قابلیت نہیں رکھی گئی کہ وہ اپنے پاؤں سے چلیں گو اُنمیں ایک ایسی اندرونی قوت موجود ہے جس سے وہ چلنے پھرنے بڑھنے سوکھنے وغیرہ کی طاقت رکھتے ہیں۔ اور دیگر حیوانوں کی طرح مرتے جیتے کھاتے پیتے بلکہ دین کی

سلہ اس مضمون میں ہمنے اسقدر ماہرانہ مباحث کو اختیار نہیں کیا بلکہ سلیس زبان کو زیادہ تر مد نظر رکھا ہے کہ اس تمثیل سے ہمارے ہموطن اس مضمون کو بآسانی سمجھ جائیں۔ سلہ تھوتھنی سے انسان کی اُس تغیر حالت کی طرف اشارہ ہے جو سکو ڈارون کے مذہب کے مطابق بندر سا ریچھ وغیرہ کی ہیئت میں خیال کیا گیا ہے۔ سلہ اگرچہ ہمارا اسلامی عقیدہ یہی ہے کہ دنیا صرف چھ ہزار برس سے آباد ہے اور کل انسان حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد ہیں مگر حال کے بعض محققین جدید اسکے خلاف تحقیق کرکے دکھاتے ہیں کہ حضرت آدم علیہ السلام سے پہلے بھی دنیا میں انسان آباد تھے۔ سلہ مظہر الضامین میں بھی اس مضمون کا ثبوت ہے کہ حضرت ابو البشر آدم صفی اللہ کے علاوہ اور بھی آدم ہوئے ہیں [illegible] ہیں حکمائے یونان کا بھی یہی اعتقاد تھا۔ محققین جیالوجی اس امر کے ثبوت میں یہ دلیل پیش کرتے ہیں کہ کرۂ زمین کے دریاؤں کی سطحوں میں جو مٹی کے طبقات پائے جاتے ہیں [illegible] دریاؤں کی [illegible] بلکہ ان سے انسان کی ہڈیاں ملی ہیں جس سے ثابت ہوا کہ انسان سب سے پہلے بھی دنیا میں [illegible] انسانی [illegible] کا ڈھانچ پایا۔ جسکا زمانہ حیات مسٹر کونٹ پونس صاحب کے قول کے بموجب بیس ہزار برس کا تشخیص ہوتا ہے۔ مصری زمین میں اکثر وہ چیزیں جو بیشتر فٹ کی گہرائی سے برآمد ہوئیں اُنکا زمانہ اس حساب سے تیس ہزار برس سے کم نہیں ثابت ہوا۔ ان تحقیقات سے ایشیا میں بھی ہمیں چودہ ہزار برس کا خیال کیا جاتا ہے۔ بس ان وجوہ سے ثابت ہے کہ انسان ہزار ہا سال سے دنیا میں موجود ہے [illegible] ۔ سلہ ایک خوراک ایک قسم کی [illegible] کا پانی جانے تمہارے پینے کا پانی ہے [illegible]

کھائی ہوئی بعض خوراک ساتھ کو اُگل دیتے ہیں علیٰ ہٰذا القیاس اگر اور حیوانات توالد و تناسل وغیرہ حرکات و سکنات پر قادر ہیں تو انسان بھی اس صفت میں شامل اور بعض نظائر میں انکا ساتھی ہے ہمکو حیوانات میں بہت سی نظیریں ایسی مل سکتی ہیں جن سے انسان کی ابتدائی پیدائش ابتدائی حالت اور گویائی کا سراغ آگے چلتا ہے اور یہی حیوانات ہیں کہ بغیر لکھے پڑھے انسان کی آدمین تاریخ ہمیں سناتے ہیں۔ اگر ذرا بھی غور سے دیکھیں تو ابھی تک بہت سی باتیں ایسی ہیں کہ انسان انکے سبب بڑا اور حیوانات بجائے خود ہیں بالکل جدا نہیں ہوا بلکہ انسان کے ناسمجھ بچوں میں تو اس امر کا پورا پورا نمونہ فطرتی طور پر پایا جاتا ہے جس سے ہم خیال کر سکتے ہیں کہ ابتدا میں ہمارے اور دیگر حیوانات کے بچوں کی کونسی فطرتی دیس کی بول چال تھی۔ اور درحقیقت زبان اور اُسکے حرف اور اُسکے الفاظ کیا چیز ہیں۔ ہمکو صرف ہماری عقل نے دیگر حیوانات سے ممیز اور ممتاز بنا رکھا ہے مگر ہم اپنے ان خیالات کو جو رات دن ہمارے دماغ میں پیدا ہوتے رہتے ہیں۔ جوں کا توں ویسا ہی لوگوں پر ظاہر نہیں کر سکتے۔ یا ہم خود ہی یا بندری سے اُنہیں لکھکر دیکھیں تو معلوم ہو جائیگا کہ اعلیٰ سے اعلیٰ تربیت یافتہ انسان بھی شیخ چلی بلکہ میاں وحشی سے کم نہیں ہوتا۔

ذرا سوچو کہ بکری کے بچے کا پیدا ہوتے ہی میں میں کرنا۔ گائے کا اپنے بچے کی تلاش میں انبھنا ہانبھنا۔ بیل کا بیل کو دیکھکر ڈکرانا۔ کتے اور اُسکے بچوں کا کائیں کائیں کرنا۔ چڑیا اُسکے بچوں کا چیں چیں کرنا۔ بندر اور اُسکے بچوں کا کُلکیانا۔ انسان کی اولاد کا پیٹ سے باہر قدم رکھتے ہی ہُواں ہُواں کرنا کونسے دیس کی بھاکا ہے؟ ان الفاظ کے کیا معنی ہیں؟ بھلا کونسا لغت ہے؟ ان باتوں کو انہیں پیٹ میں جاکر کس نے سکھایا تھا؟ اور انکے معنی کس عقل کے پتلے نے وہاں جاکر بتلائے تھے؟ چڑیا کے بچوں کو کس نے کہا تھا کہ جب تمہارے ماں باپ دانہ بھر لائیں تو تم چونچ کھولکر اور زبان نکالکر چیں چیں کرکے انہیں اپنی بھوک کی طرف متوجہ کرو۔ مرغی کے بچوں کو کس نے سمجھایا تھا کہ جب تمہارے ماں باپ کہیں دانہ دُنکا دیکھکر کُٹ کُٹ کریں تو سب کے سب اسی طرف دوڑ پڑنا۔ بندروں کو کس نے تعلیم کیا تھا کہ ایک للکار کے ساتھ سب جمع ہو جانا۔ اسی بنا پر قیاس کر سکتے ہیں کہ ابتدا میں انسان بھی جو دیگر حیوانات میں شامل ہے اسی قسم کی بے معنی اور مہمل بولی بولتا تھا۔ مصیبت یا بے اختیاری کی حالت میں جب حیوان یا انسان کے منہ سے کوئی بات نکلیگی تو وہ ضرور اُسکی اصلی فطرت کے موافق ہوگی۔ طوطا ہزار حق اللہ پاک ذات اللہ کہے۔ رام رام سیتا رام جپے مگر جسوقت بلی ٹیٹوا آن دبائیگی تو ٹیں ٹیں کے سوا کچھ اُسکی زبان سے نہیں نکلیگا۔ انسان کا بچہ جسوقت پیدا ہوتا ہے یا جب کسی کے ہاتھ خواہ پاؤں کے نیچے اُسکا جسم دفعۃً دب جاتا ہے تو وہ بھی اوّل قیں قیں کرکے رہجاتا اور بعد میں رونے کا تار باندھ دیتا ہے۔ اگر کسی آدمی کے ہاتھ کسی چُٹکی بھر لی جائے تو اُسکی زبان سے سی سی کے سوا کیا نکلیگا اور جو ایکبارگی کسیکو ڈرا دیا جائے تو ہُو ہُو کے بجز کیا کہیگا۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ بچپن میں جبتک ہماری عقل نے ہمکو کوئی بامعنی لفظ نہیں بتانے دیا اور وہ ہمیں اس فعل سے نہ روک سکی۔ اسی سبب سے ہم اپنی پہلی حیوانیت پر اُتر گئے یعنی جو حالت حیوانات کی ہوتی ہے وہی حالت بچپن میں ہماری بھی ہوئی۔ اور دونوں کے منہ سے وہی مہمل اور بے معنی الفاظ نکلے۔ اگر تُرنت کے جنے ہوئے بچے کی آواز پر غور کریں تو بلی کے بچے کی آواز سے بہت مشابہ پائینگے بلکہ بعض اوقات بعینہٖ بکری کے بچے کی سی آواز مفہوم ہوتی ہے۔ یہی حال جنگلی اور وحشی آدمیوں کا ہے کہ وہ چیں پیں کے سوا کچھ بولنا ہی نہیں جانتے۔ اس سے بھی یہی نتیجہ نکلتا ہے کہ انسان کی زبان ابتدائی زمانہ میں دیگر حیوانات کی زبان کی طرح محض مہمل تھی البتہ ایک فرق ضرور پایا جاتا ہے کہ یہ آواز اکثر پرندوں اور سب سے زیادہ کیڑوں یا دریائی جانوروں کی آواز سے کسیقدر بین مغائرت رکھتی ہے۔

ہم سوال کرتے ہیں کہ بعض تحقیق دوست بادشاہوں نے جیسے سب سے اوّل ایک یونان کے بادشاہ نے اور سب سے اخیر جلال الدین محمد اکبر بادشاہ ہندوستان نے جو انسان کے نوزائیدہ بچوں کو آبادی سے دور تہ خانوں کے اندر گونگے بہرے آدمیوں کے گنگ محل میں پرورش کرایا نیز ہر قسم کے اشاروں اور آواز سے خبردار نہ ہونے دیا تو انکی بولی کیا ثابت ہوئی؟ اور بعض انسانی بچے جنہیں جنگلی جانوروں یا درندوں وغیرہ نے اپنے بھٹوں میں لیجاکر پالا تھا جب بڑے ہو کر آدمیوں کے ہاتھ آئے تو وہ کونسی زبان کے بولنے والے قرار پائے؟ جہاں تک ہمیں معلوم ہے یہی ثابت ہوا کہ انسان اور حیوان کی ابتدائی بولی میں کچھ فرق نہ تھا جسطرح یونان کے بھونروں میں پلے ہوئے بچے نے حیوانوں کے مانند چیں پیں اپنی زبان ثابت کی۔ اسیطرح ہندوستان کے تہ خانہ میں پرورش پانے والے بچے نے بھی غیں غیں پیں پیں کے سوا کچھ زبان سے نہیں نکالا۔ ہاں اگر انکی آوازوں میں فرق تھا تو صرف زبانوں کی ساخت، منہ کی بناوٹ، دانتوں کی ترکیب، ہونٹوں کی ہیئت کی وجہ سے تھا۔ اور یہ ایک ایسا فرق ہے کہ اب تک باہمی دیس دیس کے انسانوں میں بھی برابر پایا جاتا ہے یعنی بعض ملکوں کے آدمیوں کی ساخت وہاں کی آب و ہوا اور مقامات کے لحاظ سے ایسی واقع ہوئی ہے۔ اور انکی زبانوں یا ہونٹوں میں کچھ ایسا جوگ آکر پڑا ہے کہ وہ بعض حرفوں کو انکے اصلی مخرج سے نکالنے پر بالکل قادر نہیں۔ کیا وجہ ہے اہل عرب سے چ۔ پ۔ گ ادا نہیں ہوتا۔ وہ حث ہی کہا کرتے ہیں۔ اہل ایران کے لوگ ٹ۔ ڈ۔ ڈھ۔ ڑ۔ ڑاں کا تلفظ ادا نہیں کر سکتے؟ اہل پنجاب ژ۔ ق کا تلفظ آسانی سے کیوں نہیں ادا کر سکتے اور ہندوستانی کیوں کر سکتے ہیں؟ اسکا یہی سبب ہے کہ مقامی آب و ہوا اور انکی زبان و دہن کی ساخت میں کچھ نہ کچھ فرق ضرور ہے۔

پس جسطرح آوازوں میں بہ حیثیت آلات تلفظ کے لحاظ سے فرق پڑا۔ اسیطرح بلحاظ آب و ہوا و بلحاظ خصائص ملکی تلفظ میں بھی فرق پیدا ہوا۔ کہیں کوہستانی اور میدانی مقامات کے اثر نے اپنا جلوہ دکھایا ہے۔ کہیں کھادر یا بانگر اور ریگستان کے اثر نے اپنا سکہ بٹھایا ہے مثلاً پہاڑی حیوانات ہونگے تو انکی آواز پہاڑ کی کھوہوں۔ اونچے نیچے ٹیلوں۔ گھاٹیوں اور آبشاروں میں ٹکرا کر اپنی گونج سے ایک ایسا سلسلہ اور لہر پیدا کرے گی کہ انکی اصل آواز کو جیسی وہ منہ سے صادر ہوئی تھی جوں کا توں نہیں رہنے دیگی بلکہ

بلا ارادہ گنگری کا لطف حاصل ہو جائیگا پہاڑی لوگوں کے گیت اس امر کے شاہد ہیں۔ علی ہذا القیاس میدانوں کے رہنے والوں کی آواز میں بھی ہمواری۔ سلاست۔ اور روانی پائی جاتی ہے جو میدان کے لئے موزوں ہے اور جیسی بانگر کے لوگوں میں کرختگی ہے ویسی ہی اُنکے الفاظ میں بھی خشونت ہے۔ جس طرح کی کھادر یا تری کے باشندوں میں نرمی ہے۔ اسی طرح اُنکے الفاظ میں بھی کمزوری اور ملائمت ہے۔ عرب جیسے خشک ملک کی زبان اُونٹوں کی زبان سے کسقدر مشابہ ہے۔ انگلستان جیسے سمندری جزیرہ کی بولی دریائی جانوروں سے کتنی مطابقت کھاتی ہے۔ یہاں تک کہ حرفوں کی طرز تحریر میں بھی دریائی لہروں کا لطف آتا ہے۔ ایران کی سُریلی بولی اپنے ملک کی معتدل آب و ہوا کا اثر کس خوبصورتی سے ثابت کر رہی ہے۔

جب ہم سوچتے ہیں کہ اول ہی انسان یا حیوان نے بولنا یعنی زبان سے حرف یا الفاظ کا نکالنا کس سے سیکھا تو صاف معلوم ہوتا ہے کہ اُسکے دم کا ساتھی اُستاد جسے سانس کہتے ہیں ابتدا میں قدرتی طور پر اس سے بے معنی حرف نکلوانیکا باعث ہوا سانس بذات خود اپنے مخارج یعنی ناک گلے اور منہ میں آنے جانے سے ایک آواز پیدا کرتا اور یہ بات بتاتا ہے کہ اگر کچھ زور سے لوگے تو کچھ بڑی آواز اور جو سینے پر زیادہ دباؤ ڈالکر کھینچو گے تو اس سے بھی بڑی صدا پیدا کرو گے۔ پس اس سے ثابت ہوا کہ انسان یا حیوان کے بولنے کا پہلا سبب یا اُسکے نطق کا پہلا اُستاد سانس ہے۔ سانس کیا ہے؟ وہ ہوا ہے جو پھیپھڑے کی دم کشی سے اندر آتی یا منہ سے باہر جاتی اور کانوں کے ذریعہ سے ہمیں مسموع ہوتی ہے۔ درحقیقت آواز پیدا کرنیکا اُستاد سانس بھی نہیں ہے بلکہ تصادم ہے۔ دنیا میں جتنی آوازیں پیدا ہوئیں یا جسقدر سلسلۂ موسیقی قائم ہوئے وہ سب کیا ہیں؟ یہی ہوا کی موجیں ہیں جو از خود ٹکرانے یا کسی چیز کے تصادم پانے یا تنگ اور سکڑے مقاموں خواہ سُوراخوں میں سے پھکر نکلنے سے ظہور پکڑتی ہیں اگر کوئی باجا ہے تو ہوا کے تار پر چلتا ہے۔ اور جو کوئی گنگناہٹ یا گونج ہے تو وہ ہوا کے توسل سے ہم تک پہنچتی ہے چونکہ ہوا سے دنیا کی کوئی جگہ اور کوئی مکان خالی نہیں ہے اور ہوا میں بھی سیال ہونے کی وجہ سے پانی کی سی لہریں یا موجیں ہوا میں اُسکے تصادم سے پیدا ہوکر کبھی بڑھتی کبھی گھٹتی ہیں۔ بس یہی لہریں ہیں جو تصادم کی آواز کو دُور تک تقسیم کرتی اور پھیلاتی چلی جاتی ہیں۔ اب اگر یہ ہوا جانور کے سانس پھیپھڑے یا زبان کے وسیلے سے نکلکر ہمارے کانوں تک پہنچی تو یہی جانوروں کی بولی ہے اور جو انسان کے مُنہ کی بستگی و کشادگی یا زبان کی تحریک اور سانس کی قصداً امداد سے پیدا ہوئی تو حرف خواہ لفظ خواہ کلمہ ہے لیکن اسکی بھی دو قسمیں ہیں۔ اگر قائل نے اپنے ذہن میں اس آواز کے کچھ معنی ٹھیرا کر اُس آواز کو نکالا ہے تو وہ بامعنی ہے ورنہ بے معنی۔ گو بعض بے معنی الفاظ ایسے بھی ہوتے ہیں کہ اُنسے صرف مہمل کی طرح کوئی معنی پیدا ہوتا ہے مگر ہم اُنہیں مہمل ہی ٹھیرائینگے۔ مثلاً بلی کے بُلانے کی آواز کو پس پس کہتے ہیں جسے بلی بھی سمجھتی ہے اور ہم بھی جانتے ہیں۔ کبوتر کے اُڑانے کی آواز کو کہ ہے جس سے ہم اور ہمارے کبوتر دونوں واقف ہیں تاہم اسکا نام بامعنی لفظ یا کلمہ قرار نہیں دیا جا سکتا۔ علی ہذا سیٹی کی آواز جو مطلق ایک باریک آواز ہے مگر چاہو کہ اُس سے کوئی معنی مفہوم ہوتے ہوں ہرگز نہیں ہوتے اگرچہ بعض جانور اس آواز پر سدھائے جانیکے سبب کچھ کام بھی کر لیتے ہیں جانور ہی نہیں بلکہ بعض انسان بھی سیٹی پر کچھ ہو جاتے ہیں اور یہ ایک بلانے پکارنے یا جتانیکا اشارہ خیال کیا جاتا ہے۔ یاد رکھنا چاہئے کہ انسان کا گلا موسیقار یا ققنس پرند سے کم نہیں ہے اگر اُسکی منقار سے ایک سو ساٹھ سُر نکلتے ہیں تو انسان کے گلے کی ساخت میں ہزاروں گیت چھپے ہوئے ہیں ایسی ہیں کہ اُن میں سے ہر ایک سُر کی آواز نکلتی اور ایک نیا راگ پیدا کر دیتی ہے یعنی انسان کے گلے میں جو انسان کی طرح دنیا کے تمام گلوں کا خلاصہ اور مجموعہ ہے۔ قدرت نے اول ہی سے ہر ایک آواز کی صلاحیت و قدرت پیدا کر دی ہے اور اسکا زیادہ تر سانس کے وسیلے سے اظہار ہوتا ہے۔ ایک حکیم کا قول ہے کہ گلا تمام آلاتِ موسیقی سے بہت بہتر ہے بشرطیکہ اچھا بنا ہو۔ نغمہ کی حالت میں جیسے جیسے سُر از خود ہماری ناک سے سرزد ہوتے ہیں۔ ہم اُنہیں خوب جانتے ہیں۔ اگر اب بھی ہم اس بات کے قائل نہ ہوں کہ ہمارا سانس ہی حروف اصوات پیدا کرنیکا اُستاد ہے تو ہمیں اپنی عقل پر آپ ہی افسوس کرنا پڑے۔ جب تک انسان حیوانیت میں رہا اور اُسکی جہالت نے پیچھا نہ چھوڑا۔ وہ دیگر حیوانات کی طرح موقع بے موقع ویسے ہی بے معنی اور مہمل الفاظ جیسے اب دودھ پیتے بچوں یا جانوروں سے صادر ہوتے ہیں اپنی زبان سے نکالتے رہے۔ لیکن جب ہزارہا سال کے بعد انہوں نے اپنے تئیں حیوانات سے نکالا۔ جہالت کا رنگ چھوٹا یا سمجھ بُوجھ کر رہنا سیکھا۔ شرم و حیا اور لاج کو جانا۔ باہمی تعلقات کو سمجھا۔ دنیوی ضرورتوں نے تقاضا کیا۔ باہم ایک دوسرے سے مدد ملنے اور دینے کے محتاج ہوئے تو انہوں نے سب سے اول اُن تین مفرد گونگی خواہ آوازوں کو منضبط کیا جنہیں ہم اعراب یا حرکاتِ ثلاثہ کے نام سے نامزد کرتے ہیں۔ یہ تینوں آوازیں وہی ہیں جو ابتدائے پیدایش سے اُنکے ساتھ سانس کے ہمراہ آتی تھیں اور اپنی سہل الخروج ہونیکے سبب ہر ایک کے ایسے موقع پر بآسانی سرزد ہو جایا کرتی تھیں یعنی درد کے موقع پر درد کا سماں ان میں تھا۔ دریائی موجیں۔ ہوائی لہریں۔ گنبدوں کی گونجیں۔ اُچھلتی سیڑھی چڑھنے کا زینہ خدا اور اپنے پیاروں کے پکارنے کی ندا۔ ہر قسم کی صدا۔ ہاتھیوں کی چنگھاڑ شیروں اور بادلوں کی گرج۔ بھنبھیری کی بھنبھناہٹ۔ مکھی کی بھنبھن۔ قریب بعید کی چیزوں کو ایک دُنیا کے ابتدائی وقت سے سب ان تین آوازوں آ اِ اُ میں موجود تھے۔ اور ہر ایک کیفیت انہیں کے بڑھانے گھٹانے سے حاصل ہو جاتی تھی۔ بعد جب لوگوں میں اول اول بولنے کا مادہ پیدا ہوا۔ گھر بار بسا کر رہنے۔ مل جل کر ایک جگہ بیٹھنے اُٹھنے لگے تو انہوں نے اپنے اپنے مطلب حاضر اور سامنے کے لوگوں سے مخاطب کرنے کے لئے اشارہ قریب کے واسطے اُسکا بعید کے لئے اشارہ کنایہ۔ اعضائے جسمانی یعنی سر۔ انگشت۔ ہاتھ۔ چشم۔ دہن وغیرہ سے کام لینا شروع کیا اظہار مدعا۔ اظہار غصہ۔ تمانعہ وغیرہ میں بھی خطابی کا کام دیکھا بلکہ یہی وہ ہے کہ بچوں کی زبان سے ایک اول حروف مہملہ سرزد ہوتے ہیں۔ اسکے بعد اسما اور اسما کے بعد اکثر افعال اور افعال کے بعد روابط پیدا ہونیکی باری آتی لیکن جب بچوں

پکارتے ہوں تو بے ترتیبی ضمیر ہی سے ابتدا افعال سے پہلے اپنے اپنے موقع پر اسموں اور ضمائر کے درمیان آجاتے ہیں۔ حرفِ اَ سب زبانوں میں پہلا حرف یا اعراب پایا جاتا ہے جس کی وجہ یہ ہے کہ جب مُنہ سے آواز نکالتے ہیں تو سانس کو نکالکر روک لیتے ہیں۔ اور جب اِ نکالتے ہیں تو ذرا زیادہ فاصلہ تک لیجاکر سانس روکتے ہیں اور اُ کو اس سے بھی پرے تک لیجاتے ہیں۔ سب سے زیادہ آسانی حرفِ اَ کے نکالنے میں پائی جاتی ہے۔ فرض کرو کہ ایک ہی یکساں مقام سے نکلا۔ ایک بند منہ کے منبع کے قریب لگا یا دُوسرا اس سے آگے تیسرا اس سے بھی آگے۔ پس یہی باعث ہوا کہ اَ کا اشارہ سامنے یا نہایت پاس کیواسطے۔ اِ کا اشارہ صرف قریب کیلئے۔ اُ کا اشارہ بعید کے واسطے قرار پایا۔ اس کی مثال نقطہ۔ اپنا۔ اِسکا۔ اُسکا سے بخوبی سمجھ میں آسکتی ہے۔ غرض ورے ورے کے جتنے کام تھے وہ سب ایک مدّت تک انہیں تین حرکتوں سے لیتے رہے۔ اور اکثر ایسا بھی ہوا کہ جس موقع پر کسی شخص کی زبان سے اُس وقت کی موجودہ حالت اور کیفیت کے موافق کوئی بے اختیار صدا نکل گئی تو وہی اُس کام یا موقع کے واسطے ایک علامت یعنی یادداشت ٹھہر گئی۔ لیکن جب روز بروز احتیاجیں بڑھنی شروع ہوئیں اور انسان کا موقع ضرورتوں نے اور بھی طُول پکڑا تو جہاں جہاں تک کہ وہی آواز پہنچ سکتی تھی اُتنے فاصلے کے واسطے چند مفرد اور سہل الخروج حروف اپنی بولی کے موافق تجویز ہوئے۔ اور ان حرکتوں کو ان کے ساتھ چلانے۔ بڑھانے گھٹانے۔ روکنے تھامنے اور ٹھیرنے کی بات قرار دی۔ اب یہ لوگ اتنے ہوگئے کہ اگر گھر کے جھونپڑے میں بیٹھے ہیں تو باہر کے آدمی سے جو بظاہر غائب مگر ملکی کے پیچھے اوٹ میں کھڑا ہی بغیر اشارۂ چشم و جنبشِ اعضا کام لینے لگے جیسے جیسے سہل و مشکل کام پڑے ویسے ہی ویسے سخت و آسان آوازیں الفاظ بنتے چلے گئے۔ مگر کسی فرقے کے آدمیوں پر مصیبت زیادہ پڑی ہے تو وہاں مصیبت کے متعلق الفاظ زیادہ ہیں۔ اور جو کہیں راحت و اطمینان حاصل رہا ہو تو وہاں عیش و آرام کے لغت زیادہ وضع ہوئے۔ اگر کہیں جنگ کا زیادہ اتفاق پڑا ہے تو وہاں جنگ سے تعلق رکھنے والے لفظ بکثرت موجود ہوگئے ۔

برسوں صرف اعراب و حرکات نے کام دیا اور سالہا سال مفرد حروف ہجا نے کام نکالا جب اس سے ضرورتیں پوری نہ ہوئیں اور زبان نے پانی کی رَو۔ ریل کی رفتار۔ برقی تار کی طرح آگے دوڑنا شروع کیا تو انہیں حرفوں اور حرکتوں سے مرکب ہو ہو کر چھوٹے چھوٹے الفاظ کلمے اور آنکے ساتھ کچھ کچھ بے ربط یعنی بغیر مبتدا و خبر جملے بننے شروع ہوگئے جس کا اثر آجتک ہمارے ناسمجھ بچوں میں موجود ہے۔ اب لوگوں نے جان لیا کہ زبان صرف ذائقہ چکھنے کیواسطے ہی نہیں ہے بلکہ ہمارے دلی منشا ظاہر کرنیکے لئے ایک عمدہ قاصد ہے۔ ہم میں اور دیگر حیوانات میں اگر مابہ الامتیاز کوئی چیز ہے تو وہ یہ گویائی اور نطق ہی ہے ورنہ ہم میں اور تمام حیوانات میں کچھ بھی فرق نہیں۔ اب بامعنی اصوات یا الفاظ بننے کی نوبت آئی۔ یہ سب جانتے ہیں کہ انسان کو خدا تعالیٰ نے اور اور مختلف بیش بہا قوتوں کے علاوہ قوائے عقل بالتخصیص عطا فرمائے ہیں۔ یعنی اوّل قوتِ مدرکہ جس سے ہر ایک چیز کا ادراک ہوتا ہے۔ دوم قوتِ حافظہ جس سے ہر ایک بات دماغ میں محفوظ یعنی یاد رہتی ہے۔ سوم قوتِ متخیلہ یعنی خیالی قوت جو دماغ میں ایک صورت پیدا کر دیتی ہے۔ چہارم عقل یعنی قوتِ تمیز۔ پس بامعنی صوت یا لغت انہیں چاروں مرحلوں کو طے کرکے بنا۔ یعنی پہلے ہمیں کسی بات کا خیال آیا وہ خیال حواسِ خارجہ کے ذریعہ ہوکر قوتِ مدرکہ کے حضور میں پہنچا۔ قوتِ مدرکہ نے اُسی حافظہ کو سونپا۔ حافظہ نے قوتِ متخیلہ سے اُسکی صورت بنوائی۔ قوتِ متخیلہ نے اُسے عقل کے سپرد کیا۔ عقل نے اُسمیں امتیازی قوت بخشی۔ اِس وقت وہ ہمارے ارادہ کے موافق زبان پر آیا اور ہوا سے ہماری دلی خواہش کے موافق اپنے مُنہ سے بولتی ہوئی تصویر یعنی آواز بنوائی۔ پس یہی آواز ہمارے مکنون فی الذہن یا مافی الضمیر لفظ خواہ لغت کی صُورت بنکر ہماری زبان سے صادر ہوئی اور اصطلاح پکڑ نیسے وہ بامعنی لفظ یا بامعنی کلمہ کہلانے کی مستحق ٹھیری۔ پہلے پہلے تو یہ الفاظ صرف کاروبار کی ضرورتوں کا کام دیتے رہے۔ مگر بعد میں خوشی مصیبت رنج و غم کے جگھٹوں میں شریک ہو ہو کر ایک ایسی کل کی پتلی بن گئے کہ جس موقع اور جس مجمع میں کہیں کی کیفیت بیان کرکے سماں باندھ دینا منظور ہوا ہیں اِس کل کی پتلی یعنی زبان کے ادھر بلبے کو ان الفاظ سے آشنا کیا اور ہو بہو وہی رنگ جما دیا۔ اس سے قوتِ حافظہ کی زنگ خوردہ تلوار کی بھی صیقل اور جلا ہوگئی۔ نیز بزرگوں کی وصیتیں عقلمندوں کی آزمودہ باتیں ہر قسم کے تجربے روایتیں۔ علاج معالجے کے گُر۔ بہادر وہی سالکوں بھی یاد ہوتے رہے چونکہ سب بڑے بڑے واقعاتِ عمری کا یاد رکھنا طاقتِ بشری سے بعید تھا۔ رکھنے لئے کہا دیگر

سلہ یہ ملک سب سے پہلے آباد ہوئے اُن میں سب سے زیادہ حروف بنائے گئے۔ خلاصہ سب سے زیادہ حروف ہندی زبان میں ہیں تو ہم کہہ سکتے ہیں کہ یہ ملک سب سے پہلے آباد ہوا۔ چنانچہ اس زبان کے مفرد حروف ۴۹۔ اور مرکب (۲، ۶، ۰، ۱) ہیں جو کسی زبان میں نہیں پائے جاتے۔ اسکے بعد دوسرے درجہ پر سنسکرت ہے ۔

نام زبان	حرف	نام زبان	حرف	نام زبان	حرف	نام زبان	حرف
ہندی یا سنسکرت	۴۹	انگریزی		پرتگالی	۲۲	اُبلی	۲۰
ہندی	۴۱	جرمن	۲۶	فرانسیسی	۲۳	برہما	۱۹
فارسی	۳۲	سپین		ایطالی	۲۲		
عربی	۲۸	لاطینی	۲۵	اُردو نے ہم انگریزی زبانوں سے لفظوں کو جمع کر لیا ہے اس سبب سے یہ زبان سب سے زیادہ وسیع ہے اور انہیں کی ملکیت ہے			

جن سے کہ الفاظ ماقل ودل سے پُر ہیں بنائی گئیں۔ ماتم۔ خوشی۔ بیاہ۔ شادی جنگ وجدل کے گیت بجائے تاریخ و یادداشت ایجاد ہوئے علاوہ اب یہ زبان کا سلسلہ بترتیب ذیل کیونکر
پاکر آگے چلا۔ یعنی اوّل صَوتِ مطلق نے ہمارے منہ پر آکر ہمیں آواز کے معنی سمجھائے۔ بولنے کی ترکیب بتائی۔ اسکے بعد اونچے نیچے سُروں نے ہمکو اس آواز کا اپنے منہ میں قابو کرنا سکھایا
اُتار چڑھاؤ دیا۔ حرکاتِ ثلاثہ یعنی اعراب سے کام لینا اور پھر اُنہیں کی درازی سے حروفِ علت پیدا کرنا سکھایا۔ جب یہ تعلیم پوری ہوگئی اور ہمیں اپنی روز افزوں حاجتوں کے سبب اس سے
بھی زیادہ آوازوں یعنی حرفوں کے ایجاد کی ضرورت پڑی تو ہم نے ان آوازوں کو اس طرح ترقی دی کہ کسی حرف یعنی آواز کو حلق سے نکالا۔ کسی کو تالو سے کسی کو نوکِ زبان سے۔ کسی کو دانتوں سے اور کسی کو
ناک کی شرکت سے بنایا۔ اور اب ہم مفرد حرفوں یا لفظوں سے کام لینے لگے کچھ عرصہ تک یہ صدائیں ہمارے کانوں میں گھر کرتی رہیں۔ اسکے بعد اسمائے اصوات یعنی جن سے جاندار یا
بے جان چیزوں کی آواز تمیز ہوتی ہے ہمارے رہبر بنے۔ کبھی ہم نے ہوا کو چلتے ہوئے دیکھکر اُسکے چلنے کی نقل سائیں سائیں کے لفظ سے ادا کی۔ کبھی پانی کو بہتے
ہوئے دیکھکر اُسکی سُریلی آواز کو چھم چھم سے تعبیر کیا۔ کبھی گھنٹے کے بجنے کو ٹن ٹن بھوں بھوں سے بلّی کی آواز کو میاؤں میاؤں سے۔ بکری کے بولنے کو میں میں سے۔ کوکل یعنی کوئل کی
آواز کو کُو کُو کہنے سے۔ مور کی آواز کو جھنکارنے سے یا ہم ایک دوسرے پر اظہار کرتے رہے۔ بلکہ بہتیرے نام ہی ان آوازوں کی مشابہت سے رکھے گئے۔ چنانچہ اب بھی اسی طرح بچے بکری
کو اُسکی آواز کے لحاظ سے میں میں کہتے ہیں۔ اسی طرح پرندوں نے پی پی کہنے سے پپیہا۔ جھیں جھیں کرنے سے جھینگر۔ ٹر ٹر کرنے سے ٹڈو۔ بھُون بھُوں کرنے سے بھونرا۔ بھیں بھیں سے بھنبیری وغیرہ
بہت سے نام بنائے۔ اسکے علاوہ اکثر نام ظاہری یا صفتی مشابہتوں سے بھی رکھے گئے۔ مثلاً کنسلائی۔ کنکھجورا۔ اجگر۔ بھیڑیا وغیرہ۔ ان ناموں سے ظاہر ہوتا ہے کہ پہلا نام جو ایک چلنے سے بہ ساتی
کیڑے کا نام ہے۔ وہ صرف سلائی سے مشابہت رکھنے اور اکثر کان میں چلے جانے کے سبب رکھا گیا۔ دوسرا نام جو ایک ہزار پائے موذی کیڑے کا نام ہے وہ بھی صرف کھجور سے مشابہت
رکھنے اور اکثر کان میں گھُس جانیکے باعث قرار پایا۔ اس کیڑے کی ساخت اور اُسکے گنڈے چونکہ کھجور کے درخت سے بہت مشابہ تھے لہذا یہی نام پڑگیا۔ رہا اجگر اور بھیڑیا۔ چونکہ اَج
سنسکرت زبان میں بکری کو اور گر نگلنے کو کہتے ہیں اور اژدہا اکثر بکرے کو نگل جایا کرتا ہے۔ لہذا اسکے اس فعل کے سبب یہ نام رکھا گیا۔ اسیطرح بھیڑیا۔ بھیڑ بکری کے پکڑ لینے والے درندے کا نام
ہوا۔ اب اسمائے اشارات۔ کنایات۔ ضمائر کا تقرر قرار پایا۔ چونکہ ابتدا میں ہم نے متفرقات ہاؤں ہوں وغیرہ کی حرکات پورے پورے ناموں اور کامل مشابہتوں سے کام لیا تھا۔ اب ہدایات کیواسطے
اعضاء سے کام لینا چھوٹی بات کو بڑھاکر بیان کرنا۔ بار بار ناموں کا زبان پر لانا ایک دشوار امر معلوم ہونے لگا۔ نیز ان اعضا سے معذور آدمی اپنے بعض بیانات میں قاصر رہنے لگے تو ہمیں ایک سہل طریق کی تلاش
کی ضرورت پڑی۔ چنانچہ اسکے لیے اشاروں۔ ناموں اور بڑے بڑے بیانوں کی جگہ چھوٹے چھوٹے اسم مقرر کرنے جنسے قرب و بعید کے اظہار کو آسانی اور بار بار نام لینے یا پورا پورا بتانے کی وقت سے رہائی
ہوگئی۔ اور بہت سے لمبے چوڑے بیان مختصر ہوکر صرف کنایوں میں اظہار پانے لگے۔ جب یہ مشکل بھی حل ہوگئی تو جن چیزوں کے اظہار کے واسطے ہم نے اشارہ و کنایہ و ضمیریں تجویز کی تھیں انکی شناخت کا
کوئی خاص خاص نشان بھی مقرر کرنا واجبات سے ہوا۔ کیونکہ اسکے بغیر کسی چیز کی صورت یا ہیئت ہمارے خیال میں نہیں آسکتی تھی۔ اسلئے ہم نے ان نشانوں کی بجائے اُنکے نام تجویز کئے
بہت سے نام مفرد رکھے گئے تھے۔ اور بعد میں یہی نام بعض واقعات و امورات اور مشابہات کے پیش آنے سے مرکب بھی ہوتے گئے یہانتک کہ بعض جانوروں میں مختلف جانوروں کی شبیہ
پاکر انہیں کئی کئی ناموں سے ملاکر ایک نام سے موسوم کرلیا۔ مثلاً شتر مرغ جسکے بعض اعضا شتر سے مشابہ ہیں۔ شتر گاو پلنگ جسکا سر اونٹ سے مشابہ سینگ گائے کے سینگوں کی مانند کھال اور
رنگ پلنگ یعنی تیندوے کا سا ہوتا ہے عربی میں اسکا نام زرافہ ہے علی الہذا گاومیش۔ فیل مرغ۔ سیمرغ وغیرہ۔ ادویات میں فیل گوش۔ گاؤ زبان۔ مردم گیاہ۔ ہرن کھُری وغیرہ ۔
بعض نام اُنکے افعال کے سبب رکھے گئے۔ جیسے مار خور ایک بکرا ہے جو سانپ کو کھا جاتا ہے۔ چوہے مار ایک شکاری پرندکا نام ہے جو چوہے کا شکار کرتا رہتا ہے۔ نیولا ایک قسم کا چوہا ہے جو نیو
کھود ڈالا کرتا ہے۔ اسیطرح اور بہتیرے نام ہیں۔ جو کسی خاص خاص صفت سے تجویز ہوئے ہیں مثلاً ہاتھی یعنی ایک ہاتھ والا چونکہ اُسکی سونڈ ہاتھ کے قائم مقام ہے۔ جس میں انگلی بھی
موجود ہے۔ اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا۔ چیتا چونکہ اُسکے جسم پر چیتوں کی مانند گول گول دھبے ہیں۔ اس سبب سے اس نام سے نامزد ہوا۔ سمندر یعنی آگ کا کیڑا۔ سام اور آندر سے مرکب ہوکر بنا ہے چونکہ سام
فارسی میں آگ کو کہتے ہیں اور اندر بمعنی درمیان آتا ہے۔ لہذا آگ کے اندر رہنے کے سبب اسکا یہ نام پڑگیا۔ لوہا سنسکرت لوہ بمعنی خون سے یہ نام رکھا گیا اسلئے کہ لوہا نئی سے
سُرخ رنگ یعنی زنگ سے آیا کرتا ہے۔ لال بھی لوہ بمعنی لہو یعنی سُرخ سے بنایا گیا ہے یہی نہیں بلکہ بہتیرے ملکوں جزیروں۔ شہروں کے نام بھی کہیں اُنکے آباد کرنے والے کے نام کہیں
اُنکے محقق اور دریافت کرنیوالے کے اسم مبارک پر کہیں بادشاہ وقت یا کسی خاص قوم کے نام پر نام رکھے گئے۔ کبھی پہلے پہل کسی اجنبی ملک کی طرف جا نکلنے والے سیاح نے خود ہی
اپنے نام پر اُس ملک کا نام تجویز کرلیا۔ کبھی اُس ملک کی خاص خاص چیزوں یا جانوروں کے نام پر نام ہوگیا۔ کبھی تیمناً و تبرکاً کسی مذہبی پیشوا یا دیوی دیوتا کے نام مقدس پر ہی کوئی نام تجویز
ہوگیا۔ جیسے شہر کانپور کرشن جی کے دوسرے نام کان سے مرکب ہوکر کان پور اور پھر رفتہ رفتہ کانپور بن گیا۔ کالی کوٹ یعنی کلکتہ کالی دیوی کے باعث۔ شملہ سملی دیوی کے سبب
اس کا نام موسوم ہوا۔ مالوہ۔ مالچند سپہ سالار مہاراجہ پرم دمن عرف مہاراج دانی بہار کے آباد کرنے سے مالوہ مشہور ہوگیا ہستناپور راجہ ہست کے بسانے سے ہستناپور کہلایا۔
بھوپال۔ بھوپال سنگھ راجہ بھوج کے وزیر کے سبب بھوپال ہوا۔ علی ہذا نینوا نینوس بادشاہ کے نام پر یونان۔ یاوان ابن یافث بن نوح کے نام پر بصرہ۔ مصر ایم ابو علم ابن

فتح کے نام پر امریکا۔ امریکس باشندۂ فلورنس نے اپنے نام پر آپ ہی مشہور کردیا مگر یہ اس نام کا مستحق کولمبس تھا جس نے سب سے اوّل اس نئی دنیا کا پتا لگایا۔ جزیرۂ ورجینیا واقع ملک امریکا جو برتانیہ کی ملکہ الزبتھ کے نام نامی پر والٹر ریلی نے اپنی سیاحی کے وقت میں اس جزیرے کا نام رکھا۔ چونکہ ورجن انگریزی زبان میں بمعنی دوشیزہ یا کنواری آیا ہے اور اس ملکۂ نیکو کار نے تمام عمر شادی نہیں کی تھی۔ اسی وجہ سے یہ نام تجویز پایا جس نے یہاں تک شہرت حاصل کی کہ عرب والے جزیرۂ باکرہ۔ فارس والے جزیرۂ دوشیزہ کہنے لگے۔ انگلینڈ قوم انگل سے جو قوم جرمنی کے سبب اس نام سے موسوم ہوا۔ چنانچہ اسی وجہ سے انگریزی اور جرمنی زبان میں بہت کم اختلاف پایا جاتا ہے۔ فرانس قوم فرینک کے سبب اپنا اصلی نام گال چھوڑ کر مشہور ہوا۔ ڈنمارک قوم ڈین کے باعث۔ ہالینڈ زمین پست کی خصوصیت سے اس نام کا مستحق ٹھیرا۔ جزائر ازورز باز پرندوں کی کثرت کے سبب۔ کیونکہ پرتگالی زبان میں باز کو ازورز AZORES کہتے ہیں۔ جزیرہ برازیل اسی نام کی پتنگ کی لکڑی کے باعث۔ جزیرۂ کنیری اسی نام کی مشہور چڑیا کی وجہ سے۔ مہاگنی مہاگنی لکڑی کے سبب۔ کوہ ہمالہ۔ البرز۔ دھولاگڈھ وغیرہ برف یا اسکی سفیدی کی خصوصیت کے باعث ان ناموں سے موسوم ہوئے۔ مشتے نمونہ از خروارے یہی نام کافی ہیں ؎

لیکن جب اسماء یعنی نام بھی تجویز ہو گئے تو اب ایک اور دقت پیش آئی۔ وہ یہ ہے کہ جس وقت آپس میں باتیں کرتے۔ مختلف اسموں کا مجموعہ تو اکٹھا ہو جاتا دیتے۔ ربط اور لگاؤ پیدا کرنے والا کوئی وسیلہ نہ ہوتا تھا۔ اس دقت کے رفع کرنے کے واسطے باہم لگاؤ پیدا کرنے والے حروف یا حرکتیں تجویز ہوئیں۔ لیکن بغیر فعلوں مصدر وغیرہ بھی ایک ناتمام لگاؤ رہا۔ پس اب افعال اور مصادر تجویز ہوئے اور ساتھ ہی بعض بعض چیزوں کے شمار کا موقع بھی آنے لگا جس کے سبب انگلیوں سے گنتے کا کام لینا شروع کیا۔ اوّل اوّل تین انگلیوں سے کام نکالا۔ پھر پانچ۔ پھر دونوں ہاتھوں کی دس انگلیوں سے کام لیتے رہے۔ بلکہ کچھ دنوں پاؤں کی انگلیاں بھی شمار میں مددگار رہیں۔ جب اس سے زیادہ تعداد کا کام پڑا تو انگلیوں کے پوروں کو بھی کام میں لانا شروع کر دیا۔ اور آگے گنتی بڑھانے کی تدبیر سوچنی پڑی۔ چنانچہ روز بروز اسکی بھی ترقی ہوتی گئی۔ یہانتک کہ ہندوستان جیسے پرانے ملک میں تو کروڑ ارب۔ کھرب۔ نکھرب یعنی دس کھرب۔ پدم۔ سنکھ۔ سمندر یا کوڑا کوڑ یعنی مہا سنکھ۔ پلوپم۔ یعنی دس کوڑا کوڑ۔ اور ساگر یعنی دس پلوپم تک نوبت پہنچی۔ فارس والوں نے یعنی مہ آبادیوں نے زیادہ سے زیادہ دس ارب اسی کروڑ کا ایک فود بحساب رفتار و سال کیوانی قرار دیکر اس طرح تعداد بڑھائی کہ ہزار فرد کا ایک ورد۔ ہزار ورد کا ایک مرد۔ ہزار مرد کا ایک جاد۔ تین ہزار جاد کا ایک واد۔ دو ہزار واد کا ایک زاد ٹھیرا کر دنیا کے ایک دورے کی مقدار ختم کر دی۔ دیگر ممالک میں اس سے زیادہ گنتی نہیں پائی جاتی وہ سب ہندوستان کے خوشہ چین ہیں ؎ اسوقت زبان نے یہ ابتدائی مجموعہ بہم پہنچا کر ایک ہونہار صورت پکڑی۔ لیکن جب تک لوگ ایک محدود ملک یا سرزمین میں بسے رہے اسے زیادہ ترقی نہ کر سکے جب آبادی بڑھی۔ رہنے کو جگہ نہ ملی۔ اور ادھر ادھر کے گشت کی سوجھی تو ہر ایک جگہ نئی نئی بات نئی نئی چیزیں نئی نئی شکلیں دیکھنے میں آئیں۔ اگر انکے نام وہاں کے اصلی باشندوں سے ہاتھ لگے تو انہیں اپنی زبان میں بڑھایا ورنہ ان کا نام انکے اثر یا ساخت یا مشابہت وغیرہ سے تجویز کر کے خاص اپنا کام نکال لینے اور اپنے وطن کے لوگوں کو پھر گھر جا کر سمجھانے کی نیت سے جا سو رکھ لیا۔ آبادی کی ترقی کے ساتھ زبان کی بھی ترقی ہوتی گئی۔ جوں جوں زمانہ گزرتا گیا پچھلے الفاظ زبان کے رگڑے کھا کھا کر منجھتے۔ صاف ہوتے اور گھس گھس کر سلیس بنتے گئے جس طرح سانپ ہر سال اپنی کینچلی بدلکر نئی ہی پوشاک پہنتا ہے اسی طرح الفاظ بھی خیراد پر چڑھ چڑھ کر تراش خراش پاتے اور ہر زمانے کا رنگ کھاتے گئے۔ اگر ذرا توجہ سے دیکھا جائے تو بخوبی ثابت ہو جائے کہ جن الفاظ کو ہم مردہ یا ایک قالب بیجان تصور کر رہے ہیں یہ سب بڑے بڑے واقعات کا مرقع یعنی ایک زندہ تاریخ اور ہمارے بزرگوں یعنی کل انسانوں کے خیالات۔ عمری واقعات۔ دنیوی و دینی تاریخ۔ ہر زمانے کے اخلاق و رواج اور جملہ سرگزشتوں کا ایک بیحد ذخیرہ ہیں۔ ہر لفظ بالانفراد اپنے اپنے زمانے کی تاریخ اپنے ساتھ لئے ہوئے ہے تصنیف میں تو صرف اسکے مصنف کے خیالات کا اظہار ہوتا ہے۔ مگر ان الفاظ میں جس قدر لوگ از آدم تا ایں دم دنیا پر پیدا ہوئے اور انہوں نے اپنے اپنے موقع پر لفظ تراشے سب کا فوٹو موجود ہے۔ خوشی۔ جوش۔ ولولہ۔ رنج۔ غم۔ عشق۔ محبت۔ دکھ۔ درد۔ مصیبت۔ رحم۔ دیا۔ دھرم۔ زور۔ طاقت۔ بل۔ نخوت۔ غرور۔ جنگ۔ جدل وغیرہ کونسی بات ہے جو ان لفظ میں موجود نہیں ہے یہاں تک کہ جن الفاظ کو ہم فحش ناپاک۔ لغو اور پس کا بھرا ہوا خیال کرتے ہیں وہ بھی تو ملکی خیالات اور طبائع انسانی کے اظہار سے خالی نہیں ہیں۔ ہندوستانی زبان پر سب سے زیادہ اور بھاری اعتراض یہی ہے کہ اسمیں قابل شرم الفاظ اور محاورے زیادہ پائے جاتے ہیں۔ جس سے صاف ظاہر ہے کہ ہم لوگوں کے خیالات قابل اصلاح اور ہماری قدر ابھی بہت کچھ کسی طلب ہے۔ ہم نے ان الفاظ کو اپنا تکیۂ کلام بنا رکھا ہے جنہیں مہذب ملک کے باشندے زبان پر لانا بھی ایک قومی اور مہذب سوسائٹی کا کبیرہ گناہ تصور کرتے ہیں خیر یہ بات دوسری ہے ؎ اب ہم مناسب جانتے ہیں کہ اوّل تمثیلاً دس دس پانچ پانچ ایسے نام۔ الفاظ اور محاورے وغیرہ لکھکر دکھائیں جن سے زمانے کی کچھ نہ کچھ تاریخ کا پتا چلتا ہو۔ اسکے بعد کوئی سا مفرد حرف لیکر اسکی کسیقدر مفصل تفصیل اور باریکیاں پیش کریں۔ اور اخیر پر زبان کے دبے جا کر اس مضمون کو ختم کر دیں تاکہ اسکے پڑھنے اور سننے سے زیادہ طبیعت نہ اکتائے ؎ اس بات سے کوئی انکار نہیں کر سکتا کہ دنیا کے پردے پر جس قدر ملک آباد ہیں۔ انہیں سب ہی نہیں بلکہ وہاں کے شہر دیہات کے نام انکے بانی یا اسکے سرگروہ کے اسم مبارک پر رکھے گئے ہیں جن میں سے سب سے پہلے اگر وہاں بود و باش اختیار کی یا اس شورت اعلیٰ کے نام پر جو وہاں متعین تھا

مثلاً **برہماورت** چونکہ برہمن لوگ قوم آریا کے پروہت یعنی پیشوائے دین تھے اس وجہ سے جب اوّل ہی اوّل یہ لوگ پنجاب میں بسے تو انہوں نے اپنے قومی بزرگوں کے نام پر پنجاب کا نام برہماورت رکھدیا اور تمام شمالی ہند کو **آریاورت** کہنے لگے۔ علیٰ ہٰذا **ایران۔ پارس۔ عرب۔ ترکستان۔ خراسان۔ توران۔ روما۔ کنعان** اور **بھارت ورش** وغیرہ جس قدر ملک ہیں یہ سب اپنے اپنے آباد کرنے والوں کا نام بتا رہے ہیں۔ ان میں کوئی حضرت آدم کا خلف ہے تو کوئی نوح کا پوتا پڑپوتا۔ یعنی کوئی شیث ابن آدم یا سام بن نوح کی اولاد میں سے ہے تو کوئی حام اور یافث کی ذرّیات میں سے۔ مثلاً **ایران** ہوشنگ بن سیامک بن کیومرث بن آدم کا نام تھا پس سرزمین ایران اُسکے حصّے میں آنے کے سبب اس نام سے موسوم ہوئی۔ **پارس** جو ایک نامزد ولایت ہے اسکے نام سے صاف ظاہر ہے کہ پارس بن پہلو بن سام بن نوح اسپر قابض تھا۔ **عرب** یعنی لٹیروں کا ملک چنانچہ اسی رعایت سے فارس والوں نے اس لغت کا ترجمہ تازی یعنی تاخت و تاراج کرنے والوں کا ملک قرار دیا چونکہ یعرب ابن قحطان ابن سام ابن نوح نے سب سے اوّل عربی زبان کی بنیاد ڈالی اور اس ملک کی آبادی میں کوشش فرمائی۔ اس وجہ سے بعض لوگ اس ملک کے نام کو اس کی طرف بھی منسوب کرتے ہیں۔ **ترکستان** ترک بن یافث بن نوح کے سبب اس لقب سے ملقّب ہوا۔ **خراسان**۔ سام بن نوح کے ایک بیٹے کا نام تھا چونکہ اوّل اسی نے اس ملک کو آباد کیا لہٰذا اُسی کے نام سے مشہور ہو گیا۔ **توران** جو ایک چھوٹا سا ملک ہے اسکی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ فریدوں نے اپنے بڑے بیٹے تور کو یہ ملک دیا تھا جسکی وجہ سے یہی نام پڑ گیا۔ **روما** رومولس نامی بادشاہ کے بسانے سے اس نام کے ساتھ نامزد ہوا۔ رومولس لاطینی قوم میں سے ایک ایسا شخص تھا جسکے نانا نے اس سرزمین میں اُسے اپنے واسطے شہر آباد کرنے کی اجازت دی تھی۔ یہ شہر سنہ عیسوی سے پانچ سو برس پہلے آباد ہوا۔ **کنعان** حام بن نوح کے چھوٹے بیٹے کا نام تھا جسکے گیارہ بیٹوں نے اس سرزمین کو آباد کیا۔ فلسطین بھی قوم فلسطین کے سبب اسی نام سے مشہور ہو گیا تھا۔ **بھارت ورش** راجہ بھرت کے سبب ملک ہند کا نام کہلایا۔ **بھوٹان** قوم بھوٹ کے باعث۔ **خاندیس** بھیلوں کی قوم کھاند کے سبب اس نام سے موسوم ہوا کیونکہ اصل میں یہ نام کھاند دیش تھا۔ وہ ہم مخرج حرفوں میں ایک حرف دال گر کے کھاندیس ہوا مغلیہ سلطنت والوں نے اپنی کتابوں میں خاندیس درج کر دیا۔

غرض جہاں ملکوں کے نام اپنے اپنے ملک کی ابتدائی تاریخ آپ ہی بتا رہے ہیں ویسی ہی بہت سی بعض مذہبی تیوہار۔ محاورے۔ کہاوتیں۔ ذاتی صفاتی نام۔ اسمائے مذاہب وغیرہ بھی اپنی اپنی تاریخ اپنے دامن میں لئے ہوئے ہیں۔ چنانچہ بطورِ تمثیل بلا ترتیب و بلا قیدِ زمانہ ہم اس جگہ اپنے قول کی تصدیق کے واسطے چند مثالیں لکھتے ہیں:

کناگت جو ایک عام مشہور شرادھ کی رسم جتانے والا لفظ ہے اپنے نام سے ظاہر کر رہا ہے کہ یہ نام راجہ کرن کے زمانہ سے پڑا اور کرن گت سے کناگت ہو گیا۔

راجہ کرن کا پہرا یعنی وقتِ صبحِ صادق۔ یہ محاورہ بتا رہا ہے کہ راجہ کرن بہت سویرے اُٹھتے اور سورج نکلنے سے پہلے پہلے دان پُن کرکے فارغ ہو جایا کرتے تھے۔

نوح حضرت نوح کا اصلی نام شکر تھا۔ چونکہ آپ اپنی قوم کے بد افعال پر بہت رویا کرتے تھے اس سبب سے آپکا لقب نوح یعنی نوحہ کرنے والا رکھا گیا جو اُن کی ہمدردی کی ہمیشہ زندہ رہنے والی یادگار ہے۔ **بخت نصّر**۔ بابل کے ایک جبار و ظالم بادشاہ کا نام ہے جس نے بیت المقدس کو مسمار کیا تھا۔ چونکہ بُخت یعنی فرزند اور نصر ایک بُت کا نام ہے جسپر اسکے باپ نے اسکو لا کر چڑھاوا چڑھایا تھا پس اس وجہ سے نصر کا بیٹا یعنی بخت نصر مشہور ہو گیا۔ **بختی اونٹ** اسی کا ایجاد ہے کیونکہ اُس نے عرب کی اونٹنی سے عجم کے اونٹ کا جوڑا لگا کر دراز قد اونٹ نکلوائے تھے جنکی نسل آج تک عرب میں اسی نام سے چلی آتی ہے۔ یہ بادشاہ ۶۰۰ برس پیشتر حضرت عیسیٰ سے موجود اور کیخسرو بادشاہ ایران کا ہمعصر تھا۔ **آئینۂ سکندری** اس آئینہ کا نام ہے جسے سکندرِ اعظم نے بطورِ دوربین بنوا کر شہر اسکندریہ کے منارہ پر بغرضِ اہلِ فرنگ کی فوج کے حالات دیکھنے کی غرض سے نصب کیا تھا اور اسکے وسیلے سے شہر استنبول تک کی کیفیت نظر آ جایا کرتی تھی۔ اب جو اسکندریہ شہر ہے یہ اصل اسکندریہ کے اوپر اسکے ڈوب جانے کے بعد بنایا گیا ہے حال کے محقق اُسے کھود کر نکالنے کا ارادہ کر رہے ہیں۔ **نوشیرواں**۔ بمعنی جانِ شیریں۔ یعنی ہر دلعزیز۔ ایران کے بادشاہ کسریٰ کا صفاتی نام ہے جو اُسکی خوش خلقی اور معدلت گستری کو آج تک یاد دلا رہا ہے۔ **مرغِ سلیمان** ہُد ہُد کا نام اس وجہ سے قرار پایا کہ اُس نے حضرت سلیمان علیہ السلام کو شہر سبا و بلقیس کی خبر لا کر دی تھی۔

مرغِ عیسیٰ خفاش یعنی چمگادڑ جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے معجزے کی یادگار ہے۔ **زمزم**۔ یہ چشمہ اپنے نام سے بی بی ہاجرہ اور حضرت اسمٰعیل ابن حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پیدا ہونے کا قصہ یاد دلاتا ہے۔ **لکھ داتا** قطب الدین ایبک کی فیاضی کا یادگار لقب ہے۔ **اورنگ زیبی بھوڑا**۔ اس امر کی یاد دلا رہا ہے کہ جب عالمگیر عرف اورنگ زیب بادشاہ نے ابو الحسن تاناشاہ بادشاہ گولکنڈہ کے ملک کا محاصرہ کیا اور محاصرہ کی مدّت زیادہ ہوئی تو بسببِ احتیاج لشکر و اختلافِ آب و ہوا لشکر والوں کے خون میں سودائے غیر طبعی کا مادّہ غالب ہو گیا اور یہ بھوڑا اکثر اہلِ لشکر کے نکل آیا اسکے سبب سے اورنگ زیبی بھوڑا کہلانے لگا۔ **داؤدخانی گیہوں**۔ یعنی سفید گیہوں جب داؤد خاں جوامرائے محمد شاہی میں سے ایک مشہور نواب تھے۔ حج کو گئے تو ملکِ مصر کے سفید گیہوں اپنے ساتھ بطور سوغات بادشاہ کے واسطے لائے اور مشہور انہیں بو کر گیہوں کی یہ موجودہ قسم بڑھا دی۔ پس اُنہیں کے نام سے یہ گیہوں داؤدخانی مشہور ہو گئے۔ **گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے** اس کہاوت سے راجہ رامچندر اور راون کے بھائی ببھیکن کا تاریخی

قصہ معلوم ہوتا ہے ÷ **ہنوز دلّی دُور است**۔ اِس سے غیاث الدین تغلق اور حضرت نظام الدین اولیاء کا وہ معاملہ معلوم ہوتا ہے جسمیں اُسنے بنگالہ سے واپس ہوتے وقت قاصد کے ہاتھ کہلا بھیجا تھا کہ آپ میرے پہنچنے سے پہلے پہلے دہلی سے نکل جائیں۔ اِسکے جواب میں حضرت ممدوح نے صرف ہنوز دلّی دُور است کہدیا تھا اور حسب اتفاق وہ کوشکِ تغلق کے گرنے سے قبل از ورود دہلی دب کر مرگیا تھا ÷ **چام کے دام**۔ اِس مثل سے نظام سقہ کی نصائی دن کی بادشاہی غیر شاہ اور ہمایوں کی بہاری لڑائی کا سماں بندھتا ہے ÷ **خانخاناں جنگلے کہانے میں بتانا**۔ اِس کہاوت سے عبدالرحیم خاں سپہ سالار اکبری کی فیاضی اور دریادلی ظاہر ہوتی ہے [1] ہذا کماویں میاں خانخاناں۔ ا کماویں میاں فہیم ÷ **سُوت کی انٹی اور یوسف کی خریداری**۔ یہ کہاوت حضرت یوسف کے وقت کی ایک مشہور حکایت یاد دلا رہی ہے ÷
بارہ وفات۔ اِس سے ہمارے رسُول مقبوُل صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم کے زمانۂ وفات کی ایک خاص بات معلوم ہوتی ہے ÷ **عشرہ**۔ اِن افسوسناک لفظوں کے لئے سخت ہرجانہ واقعہ دلفرسا کی تاریخ صفحۂ ہستی پر ہمیشہ قائم و ثابت رہیگی ÷ **پرسیاوشاں**۔ اِس بُوٹی کے نام سے سیاوش کے قتل کا قصہ جسے افراسیاب نے مارا تھا تازہ ہوجاتا ہے ÷ **سلیم شاہی جُوتا**۔ یہ شہزادہ سلیم ابن جلال الدین محمد اکبر شاہ ثانی کے ایجاد کی یادگار ہے ÷ **مکہ**۔ پارسیوں کے بیان کے موافق اِس بات کو یاد دلاتا ہے کہ یہ لفظ اصل میں مہ اور کدہ سے مرکب ہے یعنی خانۂ ماہ چونکہ اِس جگہ چاند کی مدت کا مندر اور مہاباد کا صومعہ تھا اِس وجہ سے یہ نام ہوگیا۔ کیونکہ پارسی لوگ چاندی سونے اور پتھر کی آراستہ اور بنی ہوئی سیاروں کی مُورتیں اپنے معبدوں میں رکھا کرتے تھے ÷ **ہند**۔ یہ لفظ اِس امر کی تاریخ ظاہر کرتا ہے کہ ہندوستان کا یہ نام سکندر اعظم کے وقت سے قرار پایا ورنہ اِس سے پیشتر اِس ملک کو بھارت ورش یعنی راجہ بھرت کا ملک کہتے تھے۔ ہند کی اصل سندھ ہے۔ چونکہ حملہ ہائے مغربی و شمالی کے موقع پر اِس مُلک میں داخل ہو جانے والوں کو اوّل اوّل دریائے سندھ سے پالا پڑا اِس وجہ سے وہ اِس تمام مُلک کو سندھ اور اُسکے باشندوں کو سندھو کہنے لگے۔ پس سین مہملہ اور ہائے ہوز کا حسب قاعدہ باہم بدل ہوکر ہند اور ہندو ہوگیا۔ سکندر یُونانی کے ساتھیوں نے اپنی زبان کے موافق اِس دریا کو انڈس کہا اور اِسی مناسبت سے مُلک کا نام انڈیا تجویز کیا جو اُس زمانہ سے آجتک تمام یورپ میں اِسی نام سے مشہور ہے ÷
اصفہان۔ اِس امر کی یادگار ہے کہ اِس جگہ فوجیوں نے اپنی چھاونی ڈالکر اِس کا نام اسپاہان رکھا۔ اہلِ عرب نے معرّب کرکے اصفہان بنالیا ÷
قاہرہ۔ اِس امر کی یادداشت ہے کہ ۳۵۸ھ میں المعزّ الدین اللہ خلیفۂ فاطمی مغربی کے سپہ سالار جوہر نامی نے مُلک مصر کو قہر و غلبے سے فتح کرکے اِس فتح کی یادگار کے واسطے یہ شہر بسایا تھا ÷ **بغداد**۔ اِس بات کی یاد دلاتا ہے کہ وہاں نوشیرواں عادل ہفتہ وار دربارِ عام فرماکر مظلوموں کی داد دیا کرتا تھا۔ یہ لفظ اصل میں باغ داد تھا۔ اِس مقام پر ایک باغ میں نوشیرواں کی عدالت کا مکان بنا ہوا تھا۔ چنانچہ اِسی نام سے شام کا وہ شہر بلکہ صُوبہ بھی مشہور ہوگیا ÷ **ناسک**۔ اُس مقام کا نام ہے جہاں لچھمن جی نے سروپ نکھا راون کی بہن کی ناک کاٹی تھی۔ یہ مقام احاطۂ بمبئی میں احمد نگر کے قریب بمبئی سے ۹۰ میل گوشۂ شمال و مشرق کی طرف دریائے گوداوری کے بائیں کنارے پر اب تک آباد ہے اور وہاں ایک بڑے بھاری مندر میں ناک کٹا ہوا ایک بُت رکھا ہے۔ ہندو اِس جگہ کو تیرتھ مانتے ہیں۔ راجہ چندر جی کے زمانہ میں اِسکا نام پنچوٹی تھا چونکہ نسک سنسکرت زبان میں ناک کی جگہ کو کہتے ہیں لہذا اِس معاملہ کے سبب یہی نام پڑ گیا ÷ **دہلی**۔ اِس نام سے راجہ دہلو کی تاریخ معلوم ہوتی ہے۔ چونکہ دہلی کے راجہ اکثر قنوج کے تابع اور باجگذار رہے ہیں۔ اِس وجہ سے راجہ دہلو والی قنوج نے اندر پرست میں اپنے نام پر یہ شہر آباد کیا اصل میں اسکا نام دہلو ہی مشہور تھا۔ چنانچہ امیر خسرو دہلوی کے اِس شعر سے جو اُنہوں نے جلال الدین فیروز شاہ کو خطاب کرکے لکھا ہے۔ یہی ثابت ہوتا ہے سے ؎ یکے ہم پرتش یا نا خوریفر مہاسگی ÷ یا بفرماں وہ کہ گردون شکنیم دہلو رم ÷ راجہ دہلو کیانیوں کا ہمعصر تھا اور اُسی کی لڑائی میں مارا گیا جسے ۳۰۰ برس قبل عیسوی کا زمانہ کہنا چاہئے۔ اِس راجہ کے مرتے ہی سکندر ہند میں پہنچا تھا ÷ اِسی طرح **قسطنطنیہ** قسطنطین بادشاہ کی یادگار ÷ **رُوس** ترک قزاق کی یادگار ÷ **لدھیانہ**۔ سکندر ابن بہلول لودھی کی یادگار ÷ **الہٰ آباد**۔ جلال الدین اکبر کے مذہبِ الٰہی اختراع کرنے کے زمانے کی یادگار ÷ **شیر منڈل**۔ شیر شاہ کی یادگار ÷ **سلیم گڈھ**۔ سلیم شاہ بن شیر شاہ کی یادگار ÷ **لاہور**۔ راجہ رام چندر کے بیٹے لاہو کی یادگار ہے۔ اِنکی مفصل کیفیت بخوف طوالت قلم انداز کیجاتی ہے ÷ اکثر ملکوں کے نام سمتوں اور اُنکی آب و ہوا کے لحاظ سے تجویز ہوئے ہیں جیسے لفظ جاپان لفظ نیپان بمعنی مشرق سے بنا ہے۔ **ایشیا**۔ ایسٹ بمعنی مشرق یا ایش بمعنی گرم سے مستنبط ہوا۔ **افریقہ** آ سے حرف نفی اور فریگس بمعنی سرد سے بنایا گیا۔ یعنی وہ ملک جو سرد نہیں بلکہ گرم ہے ÷ **یوُرپ**۔ ایرب بمعنی مغرب یا یوروپا ایک شہزادی کی اُس مُورت کے سبب جسے سفید سانڈ کی صُورت بناکر جزیرۂ کریٹش میں لائے تھے یہ نام قرار پایا ÷
اسمائے مذاہب بھی اپنے اپنے نبیوں اور بانیوں اور اُنکے زمانے کو مع طریق مذہب خیالات جتا رہے ہیں۔ مثلاً **موسوی** حضرت موسیٰ کے زمانے اور اُنکے احکام کو ظاہر کر رہے ہیں۔ **عیسائی** حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حالات کو۔ **محمدی**۔ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے اور اُنکے اخلاق کو دکھا رہے ہیں۔ علیٰ ہذا **وشنی**۔ جو وشن کے ماننے والے ہیں۔ **جینی** جو جین مت پر چلنے والے ہیں۔ **سکھ** جو گرو نانک کی سکھشا پر عمل کرنے والے

[1] خانخاناں اکثر مفلس صاحب عزت لوگوں کے ہاں چاولوں کی رکابیوں میں اشرفیاں چھپا کر بھیجدیا کرتا تھا۔ بلکہ اسکا مصاحب فہیم بھی ایسی ہی فیاضی کرنے والا تھا ÷

ہیں سنگھ۔ وہی سکھ لوگ جنہیں گرو گوبند سنگھ صاحب نے اپنی مذہبی اور قومی حفاظت کیواسطے سنگھ بمعنی شیر یعنی بہادر کا لقب دیکر الگ فرقہ یا اپنیشر بنا دیا تھا
دادو پنتھی جو دادو کے اقوال پر چلتے ہیں۔ کبیر پنتھی جو کبیر داس کے سکھے ہوئے مو حد نہ بھجنوں پر مفتون ہیں۔ یہ سب دنیا کی تاریخ میں ملا کھوا کر مدد دے
رہے ہیں ✤ اِن مرکب اسموں محاوروں کہاوتوں وغیرہ سے فراغت پاکر ہم ایک ہندی مفرد حرف کی کیفیت بھی دکھانی چاہتے ہیں۔ اگر آپ حرف حرف گھ[1]
کو ملاحظہ فرمائیں تو معلوم ہو جائے کہ اِس ایک لفظ نے مفرد خواہ مرکب حرف نے حرکات ثلاثہ یعنی زیر۔ زبر۔ پیش کی حالت نیز مرکبات کے موقع پر اپنی اصلیت
یعنی لغوی حقیقت و ماہیت کو کہاں کہاں نبا ہا اور کن کن صورتوں سے قائم و برقرار رکھا ہے۔ آپ کو معلوم ہے کہ گھ घ ہندی۔ ت بے تے کا
چوتھا حرف صحیح ہے جسکے لغوی معنی سنسکرت لغت میں گھر گھر کی سی آواز سے مشابہ ہیں جیسے گھڑگھڑاہٹ اور گھنٹے کی آواز بھی شامل ہے۔ دوسرے معنی
گھنٹ بمعنی لٹکوں۔ اندر۔ بھیتر۔ اِسی سے گھڑا بمعنی سبو چہ یعنی وہ ظرف جسکے اندر پانی رہے قرار پائے۔ تیسرے معنی گھاگرا۔ لہنگا۔ شاید گھیر کی وجہ سے تیسرے
چوتھے معنی چھینٹا۔ پانی کا چھپکا۔ پانچویں معنی مارپیٹ۔ چھٹے معنی۔ نشان۔ دھاری۔ بدھی۔ لکیر۔ ساتویں معنی بھگانا۔ گریزاں کرنا مقرر ہوئے۔ مگر ہر زبان کو
فلسفانہ نظر سے دیکھنے والے لغوی معنی کی پیروی نہ کرکے حرف گھ کی آواز سُنتے ہی کہدینگے کہ اوّل تو یہ حرف گ ग اور ہ ह دو آوازوں سے مرکب
ہے۔ گ وہ مفرد حرف یا آواز ہے جسکے لغوی معنی واضع لغت نے۔ گانے۔ جانے اور روانی کے قرار دئے۔ اِسی سے صرف گانے والا یا دیوتا کے
گیت گانیوالا اصطلاحی معنی ہوگئے۔ اگر اِس حرف کو بھی ذرا غور سے دیکھیں تو یہ بھی اپنے قدرتی کرشموں سے خالی نہیں ہے۔ اِن لغوی معانی کی مناسبت
سے بہت سے معنی پیدا ہو گئے۔ مثلاً گن۔ گم۔ گونا۔ جاترا۔ جانا۔ کی اصل بھی یہی ہے۔ کیونکہ گاف اور جیم کا برابر ہر ایک زبان میں باہم بدل جاتا
آیا ہے۔ جانا مصدر سے ماضی مطلق کا صیغہ گیا۔ اِسی قاعدے کا ثبوت دے رہا ہے۔ دریا۔ گویتے کے اُتار چڑھاؤ کے معنی اِسی نسبت سے نکلے۔ بال
اُڑ جانے کی بیماری یعنی گنج اور بالخورے کے معنی۔ بربادی۔ تباہی اور اُجڑنے کے معانی اِسی سے نکالے گئے۔ گنگ اور گنگا کی اصل سنسکرت لغات والوں نے
اِسی وجہ سے گاف کو ٹھیرایا۔ عجب نہیں جو گھاگرا۔ گوستی۔ گنڈک۔ گوداوری اِسی لحاظ سے نام رکھے گئے ہوں۔ اور گنگوتری پہاڑ کا یہ نام بھی جس سے
دریائے گنگا نکلا اور عام لوگ اسیوجہ سے اُسکا نام گنگا گنگا پکار رہے ہیں۔ اِس گاف ہی کے سبب سے ہوا ہو۔ ورنہ اِس کا ایک نام جاہنوی[2] پایا جاتا ہے
گرہ دینے۔ گٹھ جوڑا لگانے کے معنی بھی اِسی حرف سے مستنبط ہوئے۔ کیونکہ گرہ لگاکر جوڑنے یعنی ملاکر یکساں کرنے میں بھی ایک طرح کی روانی پائی جاتی
ہے۔ گاف کے جن لفظوں میں روانی یا کسی قسم کے سُر کی کیفیت پائی جائے اُنہیں اپنی اصل پر قائم تصور کرنا چاہئے۔ چنانچہ گاف۔ کے جسقدر لغت
ہیں اُن میں کچھ نہ کچھ لغوی مناسبت ضرور پائی جاتی ہے۔ دیکھو گالے۔ گوّا۔ جو ایک پرند کا نام ہے اپنے نام سے چلنا ثابت کر رہا ہے۔ گاڑی۔
گت۔ یعنی گزرتی ہوئی حالت یا ناچنے کی حرکت۔ گج بمعنی ہاتھی۔ گجر بجنا۔ گدگدی۔ گرنا۔ گراؤ۔ گرونا۔ گرونا۔ گنڈا سا وغیرہ سب سے روانی پائی جاتی ہے
گیت۔ گاجا۔ گنگری۔ گرجنا۔ گوگڑ۔ گڑگڑاہٹ وغیرہ سے گانا ثابت ہوتا ہے۔ چونکہ دریا۔ پانی اور تری سے تعلق رکھتا ہے۔ اِس سبب سے گیلا۔ گارا۔ گلگلا وغیرہ
بھی اپنی اِس اصل سے جُدا نہیں ہیں ✤ ह یعنی گھ کا دُوسرا جزو۔ یہ وہ مفرد آواز یا حرف ہے جو اکثر وزن کیواسطے زائد آیا کرتا اور کبھی ندا کبھی ظہور وغیرہ کے
معنی دیا کرتا ہے۔ جسکے ترکیبی معنی آواز کو پرگھٹ یعنی ظاہر کرنے والا۔ خواہ گانے کی سی آواز جتانے والا حرف ہوئے ✤

یہاں تک تو ہم نے لغوی مفرد اور مرکب معنی کی پیروی کی۔ اب ہم اِس پیروی کو چھوڑ کر حرف کی آواز اور اُسکے مخرج پر نظر ڈالتے ہیں۔ سنسکرت زبان کے
مخارج حروف کے لحاظ سے گھ घ اور گ ग دونوں حرف کنٹھی یعنی حلقی ہیں۔ مگر حرف گھ۔ گ کی نسبت گھاٹی یعنی نشیب میں پڑا ہوا ہے۔ جس سے ثابت
ہوتا ہے کہ جسقدر لغت یا محاورے اِس حرف سے مرکب ہوں گے اُن سب میں معانی ذیل جو اِس حرکت کے خاصہ میں داخل ہیں کچھ نہ کچھ ضرور پائے
جائیں گے۔ مثلاً (۱) پستی۔ نشیب۔ گہرائی۔ ڈھلان۔ ڈھلاؤ وغیرہ جیسے گھاٹ۔ گھاٹی۔ گھاؤ۔ گھائل گھائی۔ گھالنا۔ بمعنی اندر ڈالنا وغیرہ وغیرہ (۲) موڑ۔ چکر
پیچیدگی۔ دَور۔ گولائی۔ حلقہ۔ گردہ وغیرہ۔ جیسے گھونگا۔ گھگی گھونگھٹ۔ گھیر۔ گھیرا۔ گھمیر۔ گھومنا۔ گھنڈی۔ گھنگرو۔ گھونگروالے بال۔ گھاگرا۔ گھرنی۔ گھماؤ گھونٹنا
گھرا جو آنکھوں میں لگایا جاتا ہے۔ گھونسا جو مُٹھی باندھ کر مارا جاتا ہے وغیرہ وغیرہ (۳) خرّاٹوں کی سی آواز۔ گھڑگھڑاہٹ۔ صدائے مطلق جیسے گھر گھر۔ گھڑگھڑاہٹ
گھنڈ۔ گھنٹی۔ گھرا یعنی مرتے وقت کی آواز۔ گھنگرو بال۔ گھگی۔ حالت خوف کی آواز وغیرہ وغیرہ (۴) رگڑ۔ خراش۔ حک۔ جیسے گھسنا۔ گھسنا۔ گھسیٹن
گھسیٹنا۔ گھسیٹا وغیرہ وغیرہ (۵) کثرت۔ افراط۔ بہتات۔ جیسے گھنا۔ گھن کی چوٹ اِسی سے بنا ہے۔ گھان۔ گھمسان۔ گھن چکر۔ گھنگھور[3] گھٹا یعنی ابر غلیظ وتیرہ

[1] ہندی کا بڑا ں میں ذکر بھی چھوڑ کر ما و بھارت جن کے جانے پڑے جگ مشہور ہیں کہ گنگا جی کو زمیں سے ہاتھی پر و اسے اسے اپنا ہی بہا گیرتی نام پڑ گیا۔ [2] [illegible] ...... گنوا سے گھما۔ جیسا ما کہ گھو گنا ہے گھنا جیسا درو بھرتا ہے گھلانا۔ جیسا نا سے جھپانا۔ کھلنا سے گھٹنا بمعنی زیب دینا۔ ہٹ پونچیا۔ [3] گھنگھور مرکب ہے گھن بمعنی ابر و گرات۔ گھور بمعنی گھیرا سے چونکہ اکثر بیش ترین ہے کٹ پر نہیں کہ سے گھنی یعنی بشدہ بیٹھنے والی۔ گھنگھور سے گھوگھٹ وغیرہ معنی ہو گئے

وغیرہ (۶) قلّت۔ کمی۔ عسرت۔ تنگی وغیرہ جیسے گھاٹا۔ گھٹتی۔ گھٹنا۔ گھڑی بھی گھٹنا سے ہے کیونکہ گھٹی سنسکرت میں اسی معنی میں آیا ہے اور یہ لفظ اُسی سے بنایا گیا ہے (۷) انقباض۔ گھٹاؤ۔ بستگی۔ تنگی۔ غلظت وغیرہ جیسے گھٹنا۔ چنانچہ دل گھٹنا۔ دم گھٹنا۔ دسواں گھٹنا وغیرہ بولتے ہیں۔ گھونٹنا جیسے گلا گھونٹنا۔ دم گھونٹنا وغیرہ گھونٹ۔ گھٹناؤ۔ گھس۔ گھوسر۔ گھوری۔ گھورا۔ گھسن۔ گھٹاؤنا وغیرہ وغیرہ (۸) محدودیت۔ گھیر۔ انحصار وغیرہ جیسے گھر۔ مکانِ محدود۔ گھٹا یعنی گھرا ہوا بادل گھرنا۔ وغیرہ وغیرہ (۹) پوشیدگی۔ پنہانی۔ خفا منّی۔ پوشیدہ وغیرہ۔ جیسے گھٹ یعنی اتر۔ خواہ نکھون۔ نرگھٹ جو ظاہر ہو۔ گھات چھپ کر بیٹھنے کی جگہ۔ گھن وہ کیڑا جو لکڑی وغیرہ کے اندر رہتا ہے چنانچہ گھن لگنا اندرونی بیماری کو اسی وجہ سے کہتے ہیں گھنتا۔ گھنتی۔ گھنتی ساد ھنا وغیرہ ✤

ان الفاظ سے بھی یہی معنی ثابت ہیں (۱۰) میل۔ ملاؤ۔ آمیزش۔ آمیختگی وغیرہ جیسے گھولنا۔ گھلانا۔ گھولنا۔ گھچ پچ وغیرہ (۱۱) ضرب۔ مار۔ چوٹ۔ گھڑنا۔ گھڑنت وغیرہ جیسے گھڑنا یعنی پیٹنا یا پیٹ کر کوئی چیز بنانا۔ گھڑت۔ گھڑا یعنی گھڑ کر بنایا ہوا مٹکا۔ گھڑیا وغیرہ ✤

الغرض حرف گھ کی آواز صاف کہے دیتی ہے کہ گہرائی کا گُن مجھ میں ہے۔ گھیرنے اور گھیر کر لانے کا وصف مجھ میں۔ نہ تو میں اُس آواز سے جُدا ہوں جو گہرے پانی میں ڈوبنے سے مثلِ گھپ یعنی غپ پیدا ہو۔ نہ اُس احاطہ سے باہر ہوں جو کسی قسم کی آواز کو گھیر گھونٹ کر نکالے۔ مرتے وقت کا گھرّا مجھ سے نکلا ہے اور آنکھوں میں لگانے کا گھونٹ کر بنایا ہوا گھرّا مجھ سے بنا ہے۔ یعنی یہ جسقدر معانی اُوپر بیان ہوئے سب مجھ سے ہی پیدا ہوئے ہیں ✤

اس سے ثابت ہوا کہ ہر ایک حرف اپنی اصلی صوت۔ اصلی مادہ اور لغوی معنی سے حرکات۔ کنایات وسکنات و مختلف صورتوں کے بدل جانے پر بھی جدا نہیں ہوسکتا۔ یعنی وہ اپنی ہیئتِ اُولے کو برابر ظاہر کیے جاتا ہے۔ چنانچہ اسی بنا پر ہم قیاس کرسکتے ہیں کہ اگر اوّل میں کسی جنگ کے موقع پر یہ حرف بنا تو ممکن ہے دشمنوں کے گلے کاٹنے کی گھر گھراہٹ نے اس آواز کو ہمیں سکھایا۔ اور جو اُوپر سے پانی گرنے کی صدا نے یہ حرف قائم کرایا تو اسکی وجہ یہ ہوئی کہ حرفِ گھ کی آواز خود نشیب۔ پستی اور گہرائی میں جانے والی آواز کا پتا دے رہی ہے اور جو کہیں دشمنوں میں گھر جانے کے موقع پر اس حرف کا اختراع ہوا تو اس سے بھی ایک دائرے کی صورت میں محدود یعنی محصور ہوجانے کی علامت ظاہر ہوتی ہے ✤ اگر ہم حرفِ گھ کے تمام لُغات و محاورات کو جمع کرکے نظرِ تعمق سے دیکھیں اور ذہنِ رسا کو اُس کی ساخت تک پہنچائیں تو ہمیں ان تین موقعوں کے علاوہ جن کا ہم نے ابھی ذکر کیا ہے اور بھی بہت سی باتوں کا پتا لگ سکتا اور ایک عمدہ نتیجہ پیدا ہوسکتا ہے۔ یہ تو ہم نے صرف بطورِ تمثیل ایک چھوٹا سا ایک حرفی چمن لگا کر دکھا دیا ہے۔ زیادہ خوض کرنے والے اگر چاہیں تو ابھی بُنیاد پر اونچی اونچی دیواریں اُٹھاتے چلے جائیں ✤ علمِ زبان سے آدمی اپنے آپ کو ایک نئی دنیا میں دیکھتا اور عجیب عجیب چھپے ہوئے اسرار پاتا ہے۔ لیکن اگر وہ کسی ایسے سیّاح کی طرح اس الوکھی دنیا سے گزرے کہ تمام تاریخی واقعات سے بھرے ہوئے مقاموں اور میدانِ جنگ کے مقتلوں کو سرسری نظر سے دیکھتا ہوا بےخبری کے عالم میں اپنے رستے کی دُھن باندھے چلا جائے تو اُسے کچھ بھی حاصل نہیں ہوسکتا۔ جاہل سے جاہل اور ادنے سے ادنے لوگوں کے الفاظ عمدہ عمدہ نتیجوں کے بھرے ہوئے زندہ مخزن اور مُنہ سے بولتے ہوئے خزانے ہیں لیکن افسوس ہے کہ اپنی مہک سے مست کر دینے والے خوشنما پھولوں کو ہم اپنے پاؤں سے رُوندرہے ہیں۔ اور نہیں جانتے کہ یہ کیا ہیں ✤ جس طرح پرانی بوسیدہ ہڈیاں۔ ٹوٹے پھوٹے کھنڈر۔ گرے پڑے مکان۔ متحجر شدہ ٹھٹریاں۔ ہمیں اپنے پرانے حالات۔ اُس زمانے کی صنعت اور خیالات وغیرہ سے آگاہ کرتی ہیں۔ اسی طرح پرانے لُغت اور الفاظ بھی اپنے اپنے زمانے کی ایک عمدہ قابلِ قدر تاریخ سناتے ہیں یعنی ملکی واقعات۔ گزشتہ حالات ان سے معلوم ہوتے ہیں۔ دیس دیس کی رسموں کا پتا ان سے لگتا ہے۔ جنگ و جدل کی کیفیت اُس کے ڈھنگ اِنسے کھلتے ہیں۔ ہر زمانے کے ہتیاروں کا پتا ان سے چلتا ہے۔ اُن ہتیاروں کی آواز اُن کے خاص خاص کام اِنسے معلوم ہوتے ہیں۔ بہادروں کی للکار کا نمونہ یہ ہیں۔ نامردوں کی دردناک واویلا کا سماں ان میں ہے۔ غرض خصائص ملک۔ آب و ہوائے ملک۔ طبائعِ باشندگانِ ملک۔ ولی ارادے۔ دماغی توہمات دانائی و نادانی کی شناخت۔ اتحاد و فساد کی علامتیں۔ دُنیا کی ابتدائی حالت۔ مختلف حکومتوں کا اثر۔ زمانوں کا انقلاب۔ گلوے سُر۔ زبان اور دیگر اعضا کی ساخت۔ خاص خاص حروف کے مخارج سے ادا نہ ہونے کا سبب۔ سماعت کا فرق۔ آوازوں اور زبانوں کا اختلاف۔ حرفوں کا باہم بدل۔ اُن کا گرنا یا نئی آواز پیدا کرنا۔ یہ ساری باتیں ان سے حاصل ہوتی ہیں۔ گویا ایک ایک صحیح فوٹو یا مرقعِ عالم ہے۔ اگر گوش شنوا طبیعت نقاد اور دل شناسا نہ ہو تو اس میں ان کا کیا قصور ہے۔ بقولِ شخصے گوش شنوا نہیں اس باغ جہاں میں غافل ✤ ورنہ ہر برگ ہے یاں نغمہ سرائی کرتا۔ جس طرح انسان کی عمر کے چار زمانے ہیں۔ اسی طرح اسکی زبان کے بھی چار ہی درجے ہیں۔ اوّل درجہ یعنی اُسکا زمانۂ طفلی وہ ہوتا ہے جس میں صرف آوازوں یعنی اعرابوں، حرکتوں۔ اسموں۔ ضمیروں۔ صیغوں وغیرہ سے کام

سلہ گھر یعنی چونکہ [illegible] ✤ سلہ گھس [illegible]

لیا جاتا ہے۔ اس زمانے میں جو الفاظ وضع ہوتے ہیں وہ اپنی اصلی بھولی بھالی حالت۔ ٹھیک ٹھیک اور سیدھی سادی ہیئت۔ لغوی کیفیت اور معانی کو جوں کا توں برقرار رکھتے ہیں۔ اس کے بعد جوانی آتی ہے۔ اسمیں ابتدائی زبان لغات و الفاظ کے سیدھے سیدھے معنوں سے گریز شروع کرتی۔ اصطلاحی اور مجازی معانی پر ہاتھ ڈالتی ہے۔ نئی نئی تراش خراش بہم پہنچاتی۔ جوانی کی ترنگ میں اگر وہ وہ محاورے اور روزمرّے ایجاد کرتی ہے کہ ایک شہر والے دُوسرے شہر والوں کے سامنے گونگے اور بہرے بنے بیٹھے رہتے ہیں۔ کوئی اجنبی ان محاوروں کے مقابلے پر کھڑا نہیں ہو سکتا۔ تمام ولولہ انگیز جوش افزا عشرت خیز محاورے اس زمانے میں بنکر تیار ہو جاتے ہیں۔ بعد ازاں ادھیڑپن کا زمانہ آتا ہے۔ اسمیں علمِ صرف۔ علمِ نحو۔ علمِ بیان۔ علمِ کلام۔ علمِ منطق یہ تمام سلامت روی اور متانت کے بھرے ہوئے علوم پڑھانے کی آسانی کے واسطے ایجاد ہو جاتے ہیں۔ علمِ زبان کے متعلق جسقدر اصول اور قاعدے ہیں وہ سب اسی زمانے میں مدوّن ہوتے ہیں۔ اب پیری یعنی آرام کرنے کا زمانہ آتا ہے۔ اسمیں زبان کو پُورے پورے لفظوں کا ادا کرنا بھی دُوبھر معلوم ہوتا ہے۔ کجا کہ کنت اور کرخت الفاظ کو زبان سے نکالنا۔ تشبیہات۔ تمثیلات۔ استعارات۔ کنایات کے تیر تکّوں پر گزارہ آ رہتا ہے۔ جسقدر مکرُوہ۔ ثقیل۔ دُور از فہم۔ بھاری اور موٹے موٹے الفاظ ہوتے ہیں وہ سب گھل گھل کر سلیس۔ فصیح۔ پُراثر۔ درد کے پُتلے۔ محبت کی پوٹ۔ نہایت نرم اور میٹھے میٹھے الفاظ ہو جاتے ہیں جو باتیں جُملوں۔ فقروں اور عبارتوں میں ادا ہوتی تھیں۔ وہ اب مختصر لفظوں۔ حرفوں بلکہ صرف اشاروں میں طے ہونے لگتی ہیں۔ اوّل با آخر نسبتے دارد کا مضمون صادق آجاتا اور ہو الاوّل ہو الآخر کا سماں بندھ جاتا ہے۔ یعنی جیسی سیدھی سیدھی اور بھولی بھالی بچپن کے زمانے کی زبان تھی اب پھر ویسی ہی ہو جاتی ہے۔ البتہ اتنا ضرور ہے کہ اس زمانے میں کسی قاعدہ اور اصول کی پابندی نہیں تھی۔ اب وہ آزادی جاکر باقاعدہ باصُول بلیغ و فصیح زبان بنجاتی ہے۔ جب یہ زمانہ پُورا ہو جائے گا اور اس زمانے کے بولنے والے اُسے معدوم کرکے کوئی اور زبان حسبِ حال یا بمقتضائے وقت زمانہ کی موجودہ رفتار دیکھکر خواہ بہ لحاظ علوم و فنون خواہ بپاسِ بادشاہِ وقت اختیار کر لینگے تو پھر اسی طرح وہ زبان بھی ترقی و تنزل کا درجہ حاصل کرکے زبان و دہان سے مُنہ پوش ہو جائیگی یعنی پُرانی کتابوں کے سوا کہیں اسکا پتا نہیں ملیگا۔ اور اسی طرح ہمیشہ یہ رہٹ جاری رہیگا جب کوئی زبان فنا یا معدومیت کا درجہ حاصل کرتی ہے تو وہ اپنی بہت سی نشانیاں اپنی قائم مقام زبان کو دے جایا کرتی ہے جسکے سبب سے اُس زبان کا نام قائم رہتا ہے ؛

فی زمانہ جن جن زبانوں کے سر پرست اُٹھ گئے اور جو زبانیں اب درباری زبانیں نہیں رہیں وہ مُردہ زبانیں کہلاتی ہیں۔ خاص کر جس زبان کے بولنے کا بالکل جاتا رہا وہ تو علوم و فنون کا خزانہ ہونے پر بھی مُردہ خیال کیجاتی ہے۔ سنسکرت جیسی مکمل مبسوط اور وسیع زبان کا رواج نہ رہنے سے ہندوستان کے قدیمی علوم کو جسقدر نقصان پہنچا ہے وہ نہایت ہی حسرت اور افسوس سے دیکھنے کے قابل ہے۔ جس زبان نے ہزاروں لاکھوں برس میں یہ تکمیل پائی ہو افسوس ہے کہ وہ یوں لاوارث خزانوں کی طرح گم ہو جائے۔ عربی زبان گو بولی جاتی ہے۔ مگر درباری زبان نہ رہنے سے وہ بھی معرضِ زوال میں ہے۔ اسکی رونق تمام صرف مذہب اسلام کی متبرک زبان ہونیکے سبب سے ہے اگر کلام الٰہی اس مقدس زبان میں نہ ہوتا اور رسُولِ عربی روحی فداک ابن نفحات کی بھری ہوئی زبان میں متکلم نہ ہوتے تو یہ زبان بھی علوم و فنون کا مخزن ہونے کے باوجود کبھی کی رخصت ہو گئی ہوتی۔ ہاں اہلِ عرب اسکا بولنا نہ چھوڑتے مگر کچھ سے کچھ ضرور کر لیتے۔ چنانچہ اب بھی کتابی اور بول چال کی زبان میں بہت بڑا فرق پڑ گیا ہے۔ آج کل انگریزی۔ جرمنی۔ فرانسیسی۔ ترکی۔ ایرانی۔ چینی۔ جاپانی۔ رُوسی وغیرہ زبانوں کا ستارہ شاہی زبان ہونے کے باعث عرُوج پر ہے۔ کیونکہ ان زبانوں کے سر پرست موجُود اور ہر طرح سے ان میں علمی خزانے بھر رہے ہیں۔ اس لحاظ سے ہماری اُردُو زبان ابھی تک ابتدائی حالت میں ہے۔ گو سرکار انگلشیہ کی توجہ سے کچھ ترقی کر گئی ہے۔ لیکن یہ ترقی چند روزہ ہے اسلئے کہ عدالت کی زبان اب انگریزی ہوتی جاتی ہے تمام دفاتر اس میں ہو گئے اور ہو رہے ہیں غرض علمی اور شاہی زبان ہمارے ہندوستان کیواسطے یہی قرار پانے والی ہے۔ ہندوستانی زبان صرف دیسی زبان ہونے کے باعث اپنے آپ کو سنبھالے ہوئے ہے۔ گویا یہ زبان اب صرف اپنے ہندوستانیوں کی حمایت پر ترقی کرے تو کر سکتی ہے۔ ورنہ اسکا بھی عنقریب زوال شرُوع ہو جائے گا۔ اور وہی مثل صادق آئے گی مصرعہ ہمیں تو موت ہی آئی شباب کے بدلے ؛ ہم ابتدا میں لکھ آئے ہیں کہ ہماری زبان اب دَور دَورہ یعنی کالے کوسوں کے دھاوے مار رہی ہے اور روز بروز معراجِ ترقی پر چڑھتی چلی جاتی ہے۔ ہندوستان کی یہی عام اور ملکی زبان ہے اور یہی شائستہ و مہذب لسان۔ اسمیں علمی خزانے مُلک مُلک سے اُمڈے چلے آ رہے ہیں۔ اور تصنیفات مختلفہ سے بھر پُور ہوتی چلی جاتی ہے۔ یہ سب کچھ سچ۔ مگر انگریزی میں دفاتر ہو جانے سے اسے شاہی یا درباری زبان کا منصب نہیں رہا۔ گو حکام وقت پر

اصولاً فرض ہے کہ وہ دیسی زبان میں اہلِ مقدمات کے حالات اور اُنکے اظہار اُنہیں کی زبان سے سُنیں تاکہ اصلی اور واقعی کیفیت معلوم ہو مگر کثرتِ کار روز افزوں قوانین آئے دن کے سرکلر۔ عدالت العالیہ کے نئے نئے فیصلوں کا مطالعہ اُنہیں ایک غیر زبان کے الفاظ پر توجہ ڈالنے اور اُسکی تہ کو پہنچنے کیواسطے سدِّ سکندر سے کم نہیں اوّل تو غیر دیس کی زبان کا جلد آجانا ہی دشوار ہے۔ دُوسرے کام کی روز افزوں بیشی اتنی مہلت کب دیتی ہے کہ وہ اوقات بیٹھی کو چھوڑ کر اسطرف کامل توجہ فرمائیں اور دیسی زبان کی واقفیت سے اپنی معلومات بڑھائیں۔ پس یہی وجہ ہے کہ اُنہوں نے اپنی مادری انگریزی زبان میں کارروائی ہونے کو مقدم سمجھا جس سے ہماری زبان کی مستحکم دیواروں میں ایک گونہ دراڑ پڑ گئی۔ اور یہ اندیشہ ہو گیا کہ کہیں پانی رستے رستے ایک دن یہ دیوار بیٹھ نہ جائے۔ چونکہ وجوہِ بالا سے ہمارے اہلِ مُلک کو لازم ہوا کہ وہ بھی شاہی زبان یعنی انگلستانی بولی کو اپنا پھیر بنائیں۔ پس وہ لوگ اپنی اصلی زبان کو چھوڑ کر اسقدر انگریزی پر جھک پڑے کہ دیسی زبان کی تصانیف تو کجا اُردو اخبارات کے پڑھنے تک کو تضیعِ اوقات سمجھنے لگے اور یہانتک منہمک ہوئے کہ اُنکی کوئی بات بھی انگریزی محاورے یا لفظ سے خالی نہیں ہوتی۔ غضب تو یہ ہے کہ جن الفاظ کے مقابل میں ہماری زبان کے عمدہ اور سہل المخرج الفاظ موجود ہیں وہ اُنہیں یک لخت چھوڑ کر فخریہ انگریزی زبان کے غیر مانوس اور مشکل الفاظ اپنے روزمرّہ میں لائے چلے جاتے ہیں۔ شکریہ کی بجائے **تھینکس**۔ تعارُف کی بجائے **اِنٹرڈیوس**۔ غیر حاضر کی بجائے **ایبسینٹ**۔ حاضر کی بجائے **پریزنٹ**۔ چہل قدمی کی بجائے **واک** اُنکی زبان پر سقا کا نہ چڑھا ہوا ہے۔ اُردو زبان کے حق میں یہی ایک خوفناک امر کہو یا خطرناک مرحلہ گلوگیر ہے جس سے اندیشہ ہے کہ ہماری موجودہ زبان غائب نہ ہو جائے۔ چنانچہ اسی خیال نے ہمیں ڈکشنری لکھنے پر آمادہ کیا کہ کسی روز ہماری پیاری زبان کا بالکل نام و نشان نہ جاتا رہے۔ جن لوگوں نے اِسے گودیوں میں کھلا کر پالا اور چونچال بنایا ہے اُنکی محنت اکارت نہ جائے۔ گو ہمکو مدراس۔ بمبئی اور بنگالے کی زبان دیکھکر گمان گزرتا ہے کہ جس طرح ان مُلکوں کا بچہ بچہ انگریزی داں ہو کر اس زبان کو **مدر ٹنگ** بنا دینے کی فکر میں ہے اور ہمارے مُلک والوں نے بھی وہی ڈھچر ڈالدیا ہے ایسا نہو کہ یہ لوگ بھی اپنی زبان کو ہاتھ سے کھو بیٹھیں۔ مگر پھر بھی ہمارا دل یہ گواہی نہیں دیتا کہ ہماری اُردو زبان ہمارے مُلک سے یکبارگی اُٹھ جائےگی۔

ان مُلکوں میں انگریزی زبان کے زیادہ رواج پانے کا سبب حکومتِ انگریزی کا وہاں سے **شروع** ہونا اور اوّل اوّل اُسی جگہ ڈیرے خیمے ڈالدینا ہے۔ کیونکہ سب سے پہلے انگریز یا انہیں اطراف میں قربِ سمند کیوجہ سے وُرود فرما ہوئے اور وہاں کے باشندوں کو انہیں سے واسطہ پڑا۔ مدراس میں بیشک انگریزی زبان مادری زبان کے قریب قریب ہو گئی ہے جسکی وجہ یہ ہے کہ ایک تو وہاں عیسائی کثرت سے آباد ہیں۔ بستیاں کی بستیاں۔ گانوں کے گانوں انہیں لوگوں سے بھرے پڑے ہیں۔ اسکے علاوہ مسلمان وہاں بہت کم اور ہندو بکثرت ہیں جنہیں اس زبان سے کام ہی نہیں پڑتا۔ مگر پھر بھی وہاں کی اصل زبانیں تلنگو۔ تامل۔ کناری۔ ملیالم ملیامیٹ نہیں ہو گئیں۔ بمبئی میں اوّل تو وہی آغازِ حکومت کی وجہ ہے۔ دُوسرے انگریزی تجارت کے باعث سے اس زبان کا زیادہ چرچا ہو گیا۔ تیسرے وہاں کے لوگ بھی قریب قریب عمُوماً سب تجارت پیشہ۔ روزگار پیشہ۔ وکالت پیشہ اور سب کے سب دیسی حُکّام اسی کو کام میں لاتے ہیں۔ مگر پھر بھی وہاں کے گرد و نواح میں مرہٹی۔ جنوب میں کناری۔ خلیج کھمبایت کے آس پاس میں گجراتی بولی جاتی ہے۔ یہانتک کہ اس زبان میں اخبارات بھی نکلتے ہیں۔

اب رہا بنگالہ بمبئی۔ اور اسکا بلحاظ تجارت و ابتدائے حکومتِ برطانیہ قریب قریب یکساں حال ہے۔ جسکی وجہ سے عموماً بنگال کے تمام باشندے انگریزی بولنے لگے ہیں۔ مگر اس صورت میں بھی بنگلہ زبان کو جو سنسکرت آمیز ہندی زبان ہے ترک نہیں کیا۔ اسمیں بھی سیکڑوں اخبار نکلتے اور ہزاروں تعلیمی کتابیں برابر تصنیف ہوتی چلی جارہی ہیں ان بواعث سے ہمیں اُردو کی جانب سے مایوس ہو جانا قبل از مرگ واویلا ہے۔ ہر زمانہ میں ہر ایک مُلک میں دو زبانیں ضرور رہی ہیں۔ ایک درباری جس سے حضور رس عمائد۔ سرکاری ملازموں اور اہلکاروں کو ہر دم واسطہ پڑتا رہتا ہے۔ دُوسری عام جسے اہلِ مُلک اپنے گھروں میں۔ اپنے خانگی معاملات میں۔ تجارت صنعت و حرفت وغیرہ کے مختلف پیشوں میں استعمال کرتے ہیں۔ اس دلیل سے بھی ہماری زبان کو زوال نہیں آسکتا۔ بلکہ اب تو ترقی کا (حفِ نظر) ایک اور سلسلہ نکل آیا ہے۔ وہ یہ ہے کہ حضور نظام بادشاہِ دکن نے اسکی سرپرستی اختیار کی ہے جس سے بہت کچھ ترقی کی اُمید بندھی ہے۔ وہاں کے تمام دفاتر اُردو میں کردئے گئے۔ مگر خاص خاص عالیہ عدالتوں میں انگریزی انتظام کی تقلید اور انگریز قوم کے ارکانِ ریاست کی سہولت کی غرض سے انگریزی میں بھی کارروائی ہوتی ہے۔ **الغرض** ہمارے ہندوستانیوں پر فرض ہے کہ وہ اس شیریں اور سلیس زبان کو جسکی تعریف میں کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے۔ ع ہے زباں ایک اور چار مزے۔ اسکی ہر بات میں ہزار مزے۔ بالکل ترک نہ کردیں۔ دیسی الفاظ کے ہوتے پردیسی زبان کے الفاظ زبردستی اپنی زبان میں ٹھونس ٹھونس کر نہ بھریں۔ اس زبان کی تصانیف کو قدر کی نگاہ سے دیکھکر اسکی ترقی کو ہمیشہ مدّنظر رکھیں تاکہ وہ روزِ بد نہ آئے کہ یہ زبان بھی مردہ زبانوں میں شمار ہونے لگے۔

اسمیں شبہ نہیں کہ کوئی زبان بھی ازانل تا ابد ایک ہی حالت پر برقرار۔ قائم اور سالم نہیں رہتی۔ نطفہ کے ساتھ ساتھ اپنا ڈیرہ ڈنڈا اُٹھائی جاتی ہے۔ مگر ہم بھی ہمیں اپنی زبان سے وہی محبت رکھنی چاہئے جو ماں باپ کو اپنے بچوں سے یا بچوں کو اپنے ماں باپ سے ہوتی ہے۔ کیونکہ زبانوں کا رنگ قرنوں میں بدلا کرتا ہے اور ان حسابوں ہماری اُردو زبان ابھی ابتدائی حالت میں ہے ✦ اگرچہ بلحاظِ اختلاط ہماری زبان کی بنیاد پڑے ڈھائی ہزار برس کے قریب زمانہ ہوگیا۔ مگر جب سے اس کا نام شاہجہانی اُردو رکھا گیا۔ اسمیں ایک خاص روش اور تراش خراش پیدا ہوگئی ہے جسے تین سو برس سے زیادہ عرصہ نہیں گزرا۔ لہذا بخیالِ قدامت پیری کا زمانہ و بلحاظِ جدت عین شباب کا عالم ہے۔ اگر ہمارے مُلک والوں نے اسکی محافظت نہ کی اور ایسے ہی بے پروا رہے تو عین عالمِ شباب ہی میں ضعیف و ناتواں ہوکر عالمِ بالا کا رستہ لیگی؟

سبب تالیف

قطعہ

فاتحِ کارِ جہاں نام ہے یزداں تیرا ✦ فاتحِ شرک ہے اوّل ہی سے پیماں تیرا ✦ مایۂ نطقِ زباں ہے سو عطا ہے تیری ✦ کون سے منہ سے کہوں مدح و ثناخواں تیرا

میرے معزز دوستو! جانتے ہو؟ مجھے اُردو لغات۔ محاورات۔ مصطلحات لکھنے کا کیوں شوق پیدا ہوا اور اسکی تدوین میں حاسدانِ زمانہ کے ہاتھوں سے کیسی کیسی تکلیفیں نہیں سہیں؟ کیا کیا مصیبتیں جھیلیں۔ کیسی کیسی تنگیاں اُٹھائیں۔ عمرِ عزیز کا ایک بڑا حصہ یعنی تیس برس جو بظاہر لکھنے میں دو لفظ اور سُننے میں دو باتیں ہیں مگر درحقیقت وہ بڑے بڑے دن اور بڑی بڑی راتیں ہیں کسطرح کھپا بیٹھا۔ جب ان دو انجھروں کی تفصیل اور باعث طویل پر نظر ڈالتے ہیں تو یہی ایک بہت بڑی داستان اور تمام عمر کی رام کہانی ہوجاتی ہے۔ کیونکہ لڑکپن کا کھیل گو دیں نے اس کام کو سمجھا۔ ارمان بھری جوانی کا لطف اسے جانا۔ کمانے دھمانے کا فرضی دربار اسے تصور کیا۔ خود نامعترضوں کے اعتراض سُنے۔ خود غرض مخالفوں کے اخبار اور رسالے پڑھے۔ جانبین کے طرفدار اخباروں کے مباحثے دیکھے۔ کسی نے منہ چڑایا۔ کسی نے دل دُکھایا۔ اسکے سوا کسی کے کچھ ہاتھ نہ آیا۔ ہماری مسافرت کے ہاتھوں ماں باپ نے بچھڑنا۔ اولاد نے دنیا سے گزرنا شروع کیا۔ جن آنکھوں کے تاروں سے فروغ و فراغ کی امید تھی اُنکے داغ کھائے۔ جوانی نے منہ چھپایا۔ عروسِ پیری نے منہ دکھایا۔ اسکی منہ دکھائی اسکے سوا کیا دیتا کہ تمام طاقت طاق اور توانائی نثار ہوگئی۔ آنکھوں کی بینائی اسکے بجز دُوسری چیز کے دیکھنے کی روادار نہ رہی رفتہ رفتہ اُسنے بھی بیوفائی اختیار کرلی۔ ادھر شیخ پونجی نے جواب دیا۔ اُدھر قرضخواہوں نے حساب لیا۔ دولت پرست مطلب کے یاروں نے خود غرضانہ نالشیں کیں۔ ہم نے آہ و نالہ سے اُنکا مقابلہ کیا اور فریادیں کیں۔ لیکن اسی کام کو نہ چھوڑا۔ اعضا تھکے مگر ہم نہ تھکے۔ ایک ایک کوڑی اُنکی ادا کی اور جسطرح بنا اپنی حاجت روائی ✦ کبھی صرف مصطلحاتِ اُردو کا مجموعہ تیار کیا۔ ۱۸۷۸ء میں انجمن پنجاب سے اسکی سرپرستی کو کمر کسی ہوئی۔ لیکن تھوڑے ہی دنوں میں اسکا چراغ گُل ہوکر یہ مجموعہ اندھیری کوٹھری میں جا پڑا۔ انجمن کے رسالوں کی جیم جانچ کچھ کام نہ آئی ✦ کبھی ارمغانِ دہلی ایک بہت بڑی بسیط لغات مع محاورات و اصطلاحات لکھی۔ اُس میں ایک ایک لفظ کی وجہ تسمیہ۔ زمانۂ تکوین اور اُسکے مادوں پر بقدر معلومات و حسبِ امکانِ خداداد قلم فرسائی کی ✦ کبھی لغات النساء تحریر کی اور اُسمیں عورتوں کے خاص خاص محاوروں یا اصطلاحوں کے سوا دوسری بات سے کام نہ رکھا۔ البتہ رسموں کی تشریح کردی ✦

لیکن جب روپے نے خاطرخواہ ہمارا ساتھ نہ دیا تو ارمغان کا خلاصہ کیا ہندوستانی اُردو لغات کے نام سے رسالے نکالے۔ کئی برس تک یہی شغل رکھا۔ اس موقع پر تصنیف کے اُچکوں نے بہت سا نقصان پہنچایا ✦ کرکے ٹکڑے بیچنا گوہر شبدی ظلم ہے ✦ مشتری کم مایہ تھے میر احسن سستی ہوا ✦

غرض ان منتروں سے بھی دولت کا سانپ کسی کے خزانہ سے نہ ہٹا۔ اور دولتمندوں کا دل ذرا نہ پسیجا۔ اخراجات تنگ کرتے چلے گئے۔ مگر جوں توں کرکے اس لنگڑے گھوڑے کو حرف سین کے آغاز تک پہنچا دیا ✦ یہ ۱۸۸۸ء کا زمانہ تھا کہ ایک فرشتۂ غیب دکھنی لباس میں شملہ پر وارد ہوا۔ **محمد مظفر الدین خاں** اپنا نام اور **سر آسمان جاہ** اپنا خطاب بتایا۔ میں نے اُس آسمانِ شوکت کو مظہرِ قدرت اور اپنی لغات کا پُورا پُورا سرپرست پایا۔ اُسکے ساتھ بڑے بڑے عالم متبحر۔ ادیب لاجواب۔ ہر فن اور ہر زبان کے مستند اُستاد یعنی علومِ مغربی اور مشرقی کے چمکتے ہوئے ستاروں کا جھرمٹ تھا۔ اسکے دم قدم کی روشنی ایسی پھیلی کہ ہماری تقدیر کا لکھا کسی روک ٹوک بغیر اُنکی نظر سے گزرگیا خود بھی غائر نظر سے دیکھا اور ہمراہی مبصروں کو بھی جانچ پڑتال کرنے کا حکم دیا۔ اب کیا تھا گویا پھر بادشدہ گلزار سرِنو آباد ہوا یعنی اُس وقت سے ہماری ناکمل زبان کے ان چار اور قالب موجودہ میں فرہنگِ آصفیہ کی بھٹکی ہوئی رُوح نے حلول کیا۔ اگر اسوقت کی مفصل کیفیت دیکھنی منظور ہو تو جلد چہارم کے آخر میں جو گزارش موسوم بہ پیکرِ خیال ع اُسے ملاحظہ فرمائیے اور ایکطرح کا نیا لطف اُٹھائیے۔ اس لغات کا سنڈرونا تو بہت سا تھا۔ جسے کچھ تو جلد چہارم کے آخر میں بھنے رہ دیا اور کچھ تقاریظ وغیرہ میں ہمارے دوستوں نے اس طرح

وہ محاورے ہیں اور جو کسی مثال سے تعلق رکھتی ہے وہ مثال میں لکھدی ہے۔ ہر ایک محاورے کی مثالیں اُنہیں لوگوں کی بول چال میں دی ہیں جنسے وہ متعلق ہے بچوں کے کھلانے کے فقرے۔ لوریاں کھیل وغیرہ بھی کہیں مثال میں کہیں ترتیب میں جہاں جیسا مناسب ہوا ہے لکھے گئے ہیں عورتوں کے مہینے بھی مع وجہ تسمیہ اور وقت رواج داخل کئے گئے ہیں۔ بھنگڑ اس میں دوہرے ہیں۔ شرابی اسمیں چنکار رہے ہیں۔ ضلع جگت۔ پسند مرچی۔ بارے۔ انملیاں۔ دو سخنے کہہ مکرنیاں جو کچھ جا ہو آئیں نکال سکتے ہو: صرف فلولجی ہی نہیں بلکہ فلاسفی سے بھی اسمیں بہت کچھ مدد لی ہے۔ اور جو محاورے آئندہ رواج پانیکے قابل ہیں۔ اُن پر بھی لحاظ کیا ہے:

غرض اکثر ضروری عربی الفاظ کے ساتھ عربی باجے۔ ہندی کے ساتھ ہندی ترکی کے ساتھ ترکی۔ انگریزی کے ساتھ انگریزی لکھتے ہیں سادہ جہاں تک ہماری عقل۔ ہمارے تجربے۔ ہماری واقفیت نے کام دیا ہے۔ وہاں تک ہم نے اصطلاحوں کی وجہ تسمیہ اور اکثر لغت کے مخرج اور ہر ایک فعل کے اشتقاق کو بھی ہاتھ سے نہیں جانے دیا ہے۔ اور چوک کی جو پوچھو تو انسان کی سرشت میں پڑی ہوئی ہے۔ اعتراض سے تو آجتک کوئی دنیا میں بچا ہے نہ بچیگا لوگوں نے کلام الٰہی اور احادیث و پیغمبرانِ الٰہی کو نہ چھوڑا تو ہماری کیا اصل حقیقت ہے ؎ میں ہوں بشر کلام بشر ہے مرا کلام ؛ حاسد کو اعتراض ہو حق کے کلام پر۔ اگر ان باتوں سے ڈرا کریں تو کوئی کام بھی دنیا میں نہ کر سکیں۔ بارہا ایسا ہوا ہے کہ جن باتوں پر ابتدا میں لوگوں نے اعتراض جڑا ہے اخیر کو تجربے کے بعد وہی ماننی پڑی ہیں اب تو ؎ جس روش میں کی خرامش خواہ نیک و خواہ بد ؛ اُسمیں جدو جہد تا سرحدِ امکاں چاہئے۔ ہاں اگر افسوس آتا ہے تو اس بات پر آتا ہے ؎ جو ایک عیب ہو دیکھیں ہزار غور سے یار ؛ ستم ہے لاکھ ہنر پر نظر کسی کو نہ ہو۔

قصّہ مختصر۔ ہم نے نہ عیب چینوں کا خوف کیا۔ نہ خردہ بینوں کی پروا۔ جیسی بُری یا بھلی اپنی پیاری مادری زبان کی خدمت بن پڑی وہ کر دی۔ آیندہ جو اس کام کے اہل اور سچے ہوا خواہ ہونگے وہ ترقی دے لیں گے:

قطعہ

اے اہلِ خیر کچھ تو ادھر بھی کہ بیٹھے ہیں ؛ کب سے دُعائے خیر کے اُمیدوار ہم

جو کچھ بنا کسی سے وُہی چھوڑا بہر یاد ؛ اپنی لُغات چھوڑ چلے یادگار ہم

سیّد احمد دہلوی۔ مؤلف فرہنگِ آصفیہ۔ دہلی کوچہ پنڈت۔ اگست ۱۹۱۸ء

سرپرستان و معاونانِ فرہنگِ آصفیہ

کیا ایسے دریا دلوں، حاتم سے بڑھکر سخیوں، کریم النفس، علم دوست، ہنر پرور بادشاہوں کے احسان کا دَل بادَل ہمارے اور ہمارے مُلک والوں کے سروں پر چھایا ہوا نہیں ہے؟ جنہوں نے ہندوستان کی عام اور نامکمل۔ خاص ٹکسالی زبانوں کو ناقص رہجانے کے داغ سے بال بال بچالیا۔ جس بات کی کمی تھی جامع لغات کو مدد دیکر پورا کرادیا ؎ شعر ؎ سخاوت اُنہیں قرار کہاں ؛ کہ ہے عادت طبیعتِ ثانی۔ کیا ایسے وزارت مآب وارکانِ فلاطوں انتساب کا شکریہ واجب نہیں؟ کہ جنہوں نے اپنی توجہ دلی۔ ہمّت عالی اور فراخ حوصلگی سے فرہنگِ آصفیہ جیسی مبسوط لُغات کی اشاعت کا سامان بہم پہنچا دیا ؎ شعر ؎ قدرِ ہنر کو چاہئے عقلِ تمیز و سنگ و فہم ؛ دستِ کشادہ دل فراخ منعمی و توانگری ؛ کیا ایسے بڑے محققوں، علم اللسان کے ماہروں۔ قوم اور مُلک کے قابلِ فخر فاضلوں کا شکر گزار ہونا لازم نہیں؟

الفاظ اُنکی زبانِ فیض ترجمان سے سُنے۔ بلکہ ایک موقع پر اپنی زبان دانی کی سند بھی حاصل کی جسکی نقل جلد چہارم کے آخیر میں بہ فرہنگ ہے۔ صاحب عالم بہادر کے بڑے صاحبزادے مرزا اسمٰعیل بہادر مرحوم۔ کیواں شکوہ مرزا ثریا جاہ صاحب بہادر سلمہ اللہ تعالیٰ۔ مرزا اقبال شاہ بہادر مغفور سے بھی عقیدتمندانہ نیاز حاصل رہا۔ مرزا فرخندہ جمال صاحب خلف الصدق مرزا فخرو بہادر ولیعہد بادشاہِ دہلی جن کا جنازہ غدر سے ایک سال پیشتر ۱۸۵۶ء میں شاہانہ ناتی تزک کے ساتھ دیکھا تھا۔ نیز مرزا خورشید عالم صاحب گورگانی برادر مرزا فرخندہ جمال سلمہ اللہ تعالیٰ اب تک وہی قدیمی عنایت فرمائے جاتے ہیں۔ اِنکے علاوہ اُسوقت کے اور بہت سے لائق و شائستہ شہزادگانِ دہلی سے مجالست و موانست رہی ✤

شعرائے نامی گرامی و رئیسانِ شہر میں سے جناب مولوی مفتی صدر الدین خان صاحب آزردہ کو دیکھا جن کا دونوں کندھوں پر ہاتھ رکھکر کھڑے ہوجانا میٹھی میٹھی باتیں سنانا اور ہر بات پر شعر پڑھنا خاندان کے بچے بچے کا حال پوچھنا۔ آجتک یاد ہے۔ جناب نواب مصطفےٰ خاں صاحب شیفتہ کی زیارت کی۔ اُنکی شستگی زبان نے شیفتہ بنایا۔ ہمارے بعض دوستوں نے مرزا نوشہ اسد اللہ خاں غالب کی خدمت میں باریاب کرایا۔ اُنکے لطیفے سُنتے دل بہلایا۔ جناب استاذی حافظ قطب الدین صاحب مُشیر۔ یوسف علیخاں صاحب عزیز۔ مرزا قربان علی بیگ صاحب سالک۔ بخشی تفضل حسین خاں صاحب کوکب۔ نواب سید اکبر مرزا صاحب سید۔ میر مہدی حسن صاحب مجروح۔ حضرت انور۔ مرزا صابر۔ رشک۔ قلق شاگرد مومن۔ سید محمد زکریا خان زکی۔ میر قربان علی شیدا۔ مرزا شہاب الدین احمد خاں صاحب ثاقب۔ حافظ غلام دستگیر صاحب مُبین خلف حضرت مشیر۔ نواب احمد سعید خان صاحب طالب۔ منشی بہاری لال صاحب مشتاق۔ بزرگ گرامی مولوی عبدالرحمٰن صاحب راسخ۔ وغیرہ کا کلام اُنکی زبان فصاحت بیان سے سنا ✤ نواب ضیاء الدین احمد خاں صاحب نیرِ رخشاں کی خدمتِ بابرکت میں اکثر باریابی کا موقع ملا ✤

مرزا عبدالغنی صاحب ارشد۔ مولوی سیف الحق صاحب ادیب۔ شاہ بہاء الدین صاحب بشیر۔ مرزا محمود شاہ صاحب شاکر۔ مرزا مجاہد الدین صاحب شاہی۔ مرزا غلام مہدی صاحب نامی۔ مرزا نصیر الدین حیدر صاحب فانی۔ مرزا اشرف بیگ صاحب اشرف۔ جناب نواب امیر الدین احمد خاں صاحب بالقابہ رئیس ریاست لوہارو کی خدمت میں بھی ابتک نیاز حاصل ہے۔ آپکی خاص الخاص زبان بروقتِ گفتگو ایک عجیب سرور و دلاویزی بخشتی ہے۔ حضرت مجرو۔ افسر الشعرا آغا ظفر علی بیگ صاحب قزلباش شاعر۔ اِنکے ماسوا اور بھی بہت سے صاحب کمالوں سے ہم کلامی کی نعمت حاصل ہوتی رہی ✤

ایامِ غدر کے بعد جب میں نے بخوبی ہوش سنبھالا تو دیکھا کہ موجودہ زبان نے اور ہی رنگ نکالا ہے۔ میں زبان کی ترقی کا مخالف نہیں ہوں بلکہ اسکا دل سے ساتھی اور حامی ہوں۔ کیونکہ زبان کی ترقی میں ہماری ترقی ہے۔ میری تمام اُمّہ تصانیف دیکھ ڈالو۔ بہت سے ایسے ہندی اچھوتے الفاظ ملیں گے جنہیں فصیحانِ زبان نے ابھی تک ترچھی نظر سے دیکھکر اپنی زبان کی مجلس میں بیٹھنے کی پُوری پُوری جگہ نہیں دی تھی۔ حالانکہ وہ از حد فصیح۔ بلیغ۔ پُردرد۔ پُرمعنی۔ پُراثر اور پُرشوکت الفاظ تھے۔ کسی نے عورتوں کی زبان کہکر ان الفاظ کے گلے پر چھری پھیری۔ کسی نے ہندی کے ٹھیٹ محاورے جان کر تسلیم کرنے سے پہلوتہی فرمائی۔ اگرچہ ایک زمانہ میں ہمارا بھی یہی حال تھا کہ ہندی زبان نہ جاننے کے سبب ہندی الفاظ کو خاطر میں نہ لاتے اور اُنکی واقعی داد نہ دیتے تھے۔ لیکن جیسے ہی ہم نے لُغات کی تحقیق میں قدم رکھکر ہندی سے واقفیت پیدا کی تو دیکھا کہ ایک جہالت کا پردہ تھا جو ہماری آنکھوں سے اُٹھ گیا اور جان لیا کہ درحقیقت یہ ایک جادو بھری زبان ہے اِسکا جو گیت اور بیان ہے بڑا ہی پُراثر اور دل میں گھر کرنے والا ہے ✤

گمراں زمانۂ حال میں ایک سچا حال کھیلنے والے حالی نے اُسکی داد دی اور اپنے کلام میں قصداً داخل کرنے کی ٹھان لی جس سے اُنکی زبان ایک صاحب تاثیر زبان بن گئی۔ پتھر کے کلیجے والے حال کھیلنے لگے۔ سنگیں دل ماہیٔ بے آب کی طرح لوٹنے لگے۔ بیوہ کی مناجات نے سہاگنوں کے دلوں میں یہ ارمان پیدا کردیا کہ کاش ہم بھی عورتوں میں شریک ہوکر ایسے نرم نرم درد بھرے الفاظ کے مستحق ہوتے۔ شکوۂ ہند نے سرزمین ہند کی بیوفائی پر آٹھ آٹھ آنسو رُلا دیا۔ مدّ و جزرِ اسلام نے اُتھلے سمندر کو چڑھا دیا۔ باسی کڑھی میں وہ اُبال آیا کہ سوتوں کو چونکا دیا۔ یہ مثالیں صاف ظاہر کر رہی ہیں کہ میں زبان کی ترقی کا حامی اور دل و جان سے ہوا خواہ رہا ہوں۔ سب کچھ سہی مگر میرا دل ان باتوں کو کبھی قبول نہیں کرسکتا کہ سر تا سر ٹکسال باہر زبان ہو اور یہ بندہ اسکی توصیف میں ہمہ تن رطب اللسان ہو۔ کوئی لفظ قاعدہ منضبط سے ہو اور ہمارے دوست اُسے سراہیں ہم اپنی زبان کو مرہٹی بانوں لاوَنی بازوں کی زبان۔ دھوبیوں کے گھنڈ۔ جاہل خیال بندوں کے خیال۔ میسوؤں کی یعنی بے سر و پا الفاظ کا مجموعہ بنانا کبھی نہیں چاہتے۔ اور نہ اُس آزادانہ اُردو ہی کو پسند کرتے ہیں جو ہندوستان کے عیسائیوں۔ نومسلم بھائیوں تازہ ولایت لوگوں۔ خانساماؤں۔ خدمتگاروں۔ یورپ کے منشیوں کیپ لگانیوں۔ اور چھاؤنیوں کے ست بھڑے باشندوں نے اختیار کر رکھی ہے۔ ہمارے ظریف الطبع دوستوں نے مذاق سے اِسکا نام پٹڑا دو رکھدیا ہے ✤ بعض ناولوں اور اخباروں کی زبان بھی ایسی خود رنگی اور خود آہنگی زبان ہے جسے ہم مُنڈی اُردو کہہ سکتے ہیں۔ اِسکی تشریح نہایت ظرافت کے ساتھ ہمارے دوست مرزا ارشد مرحوم نے اِسی فرہنگ کی تقریظ میں فرمائی ہے۔ ارشاد ہا

اب تم کہاں اور ہم کہاں؟ علیٰ ہذا القیاس ہم اُن مشیخت بھرے تمکنانہ۔ جوڑ بے جوڑ الفاظ سے بھی کوسوں دُور ہیں جنہیں نہ مذکر کی تمیز نہ مؤنث کی تشخیص۔ ہم نقال نہیں ہیں کہ قوم فلاں کی ستیاناسی اُردو کو واجب الامثال بتائیں۔ اور اپنے گھر کا پتا کسی گرجا کی بغل (بغل) میں بتائیں۔ نہیں بلکہ جان جان کر ٹھلی بگلی زبان کو بگاڑ کر کہیں کہ "تم بندہ ابن فلانہ جانت" یعنی تم بندہ ابن دروازہ جانتے ہو٭ القصہ جب زمانہ کی موجودہ رفتار سے بخوبی تحقیق ہو گیا کہ اب کوئی دن میں خالص اُردو زبان کا صرف نام ہی نام رہ کر ان نئے زمانہ دانوں اور نو دولتوں کے ہاتھوں کچھ سے کچھ رنگ ہو جائیگا۔ اور یہ ایک بے ڈھنگی اُردو بن جائیگی۔ اسکی فصاحت و بلاغت شستگی و سلاست قلعہ والوں کی طرح خاک میں مل جائیگی اور دلی والوں کی طرح زمین کا پیوند ہو جائیگی تو ہاتھ ملنے کے سوا کچھ بھی ہاتھ نہ آئیگا۔ کوئی دن جاتا ہے کہ یہ غارت گر زبان اِسے بھی بےنام و نشان کر دینگے۔ کیونکہ جن لوگوں نے اسے پال پوس کر ایک ایک اصطلاح کو پروان یعنی ٹکسال چڑھایا تھا فصیح و بلیغ الفاظ کا معیار بنایا تھا وہ اپنے قدردانوں کے ساتھ کب کے چل بسے ؎

یُوں مل گئے سُبحان جہاں خاک میں سارے ٭ یہ صُورتیں گویا کبھی پیدا نہ ہوئی تھیں ٭

زبان نے بھی نہایت افسوس کے ساتھ زبانِ حال سے یہی کہنا شروع کر دیا ؎

نہ کوئی سر پہ بٹھاتا ہے اب نہ آنکھوں پر ٭ ہمارے اُٹھ گئے دنیا سے قدرداں کیا کیا ٭

اور جو گنتی کے وہ چار باقی تھے۔ زمانہ کی ناقدری۔ نافہمی۔ سخن ناشناسی نے اُنکی توجہ کو بھی اُدھر سے بالکل اُٹھا لیا۔ بات بے بات۔ تمیز طبع بے تمیز معانی۔ اور نکات کا پیدا کرنا گویا متعلقات الفاظ و عیوب فصاحت کی تمیز ہی اُٹھ گئی۔ جو مُنہ سے نکلا سو طرّہ بن گیا۔ بے تُکی زبان سے سرزد ہوا قابلِ اعتبار کہلایا۔ اور تو اور گویوں نے غزل کے ڈھنگ کو ٹھمریوں کی لے میں سخن موسیقی کی نامی کسبیوں نے ایکٹروں کی طرز پر پارسیانہ لہجہ میں گانا اختیار کر لیا۔ اگر سبب پُوچھا تو یہی بتایا کہ اہلِ قدر ہی ایسے انداز کی رہ گئی ہے کہ پرانی لکیر کی پیٹنے والیاں اگلی بائیاں کہلاتی ہیں۔ ہم جس محفل میں جس مجلس میں جاتے ہیں اسی طرز کی فرمایش پاتے ہیں۔ اگر رنگ میں رنگ نہ ملائیں تو پیٹ کو کہاں سے لائیں ٭ الغرض ان لوگوں نے یہاں تک زبان کی خُوبی۔ اُسکی تراش خراش۔ الفاظ کی موزونی و خوش اسلوبی کو مٹایا کہ کوئی اتنا جاننے والا بھی نہ رہا کہ اگر اُسکے سامنے کسی خاص محاورے یا روزمرہ کی شریفانہ اصطلاحیں بولیں تو اُسے بخوبی سمجھ سکے۔ یا کسی اُستاد کا دیوان لے بیٹھیں تو اُسے سمجھا سکے۔ موزونیت کے ساتھ پڑھنا تو درکنار جا و بیجا اضافتیں لگا لگا کر ایسا غلط ملط کر دیتے ہیں کہ ایک دفعہ تو مصنف کی رُوح بھی بے قرار ہو کر قبر کے اندر کانپ اُٹھتی ہے۔ اگر اس آخیر وقت میں ان دو چار ٹوٹے پھوٹے شاعروں کا دم نہ ہوتا اور انکی طفیل سے جو تھوڑا بہت شاعری کا چرچا ہے وہ بھی نہ رہتا تو ہم دکھا دیتے کہ زبان کا کیا درجہ ہو جاتا۔ زباں در دہان و زباں داناں در گور ہی کہتے ہیں کیونکہ اس زمانہ نے جن لوگوں کو دفعتہً صاحبِ دولت بنایا کوڑی سے نکال کر آسمان پر چڑھایا اُنہیں ان باتوں کی کیا خبر جس صحبت میں جس حالت جس معاشرت میں پرورش پائی ویسی ہی گفتگو ویسی ہی تمیز اور بول چال آئی۔ اگر اُنکے سامنے یہ زبان اپنی اصلی ہیئت اور لب و لہجہ کے ساتھ بولی بھی گئی تو سمجھ میں نہ آنے سے وہ ہنسی اُنکی کہ مجبوراً اپنی بات کو ان کی سی بولی بولتے اور یہ کہتے ہی بن آئی ؎ فلک جب کسی کو ہنساتا ہے ہمیں ٭ ہم ہنس کر فلک کی طرف دیکھتے ہیں۔ پس یہی سبب ہے کہ جس سے اس زبان کے حقیقی وارثوں نے اصلاح پر کام پڑھنے والوں کی خاطر اسے ایک بے وارث بچہ سمجھ کر خود چھوڑ دیا۔ بقول مولانائے رُوم رحمۃ اللہ علیہ ؎ چونکہ جنتے احولانیم اے شمن ٭ لازم آید مشرکانہ دم زدن۔ بلکہ یہاں تک کانوں میں تیل ڈال کر بیٹھے کہ جن لوگوں کو اُردو زبان کا ذرا کہ پایا تو کیسا بولنے تک کا سلیقہ نہیں وہ اس زبان کے لغت نگار۔ محاورہ داں۔ اصطلاح فہم۔ نکتہ رس۔ اہلِ زبان خود بخود بن بیٹھے۔ گر یہ چپکے بیٹھے کسی مصلحت اور وقت کے انتظار میں سیر دیکھا کئے اور اصلاح دل کو تسلی دیا کئے ؎ نگین دل کو بغل میں لگا رکھا اے معرُوف ٭ کبھی تو کوئی بھلا ایں رقم کو پُوچھے گا٭ گو انہیں کی تصانیف پر اُچھل اُچھل کر اُردو زباں دانی کا منہ چڑایا۔ اپنے خشک اور پھسپھسے دماغ کے موافق اجتہاد کر کے اصلاح دی مگر انہیں لوگوں نے مُنہ سے اُف نہ نکلنے ذاتی مادہ نہ ہونے سے کچھ کے کچھ معنی لکھ دیئے۔ تاریخی واقعات کو بدل یا ناموں تک میں غلطیاں کر دیں۔ اشعار کو خود نہ سمجھے اور اُنکے الفاظ کے ایک ہی جگہ کئی معنی گھڑ کر پیدا کر دیئے۔ بے جوڑ معنی لگا دیئے۔ لیکن یہی اللہ کے شیر گرفت کرنے اور انکا ٹیٹوا دبانے کو کھڑے نہ ہوئے سچ پوچھو تو انہیں لوگوں کے معترض و مزاحم نہ ہونے سے اُن زبان ناآشنا لوگوں کو جو زمانہ کے موافق خود ایسی دماغ ہی لیاقت کے اُردو داں بنے ہوئے ہیں۔ ایسی لغو تصنیف و تالیف کے سراہنے بلکہ بد رہا غنیمت سمجھنے کا موقع ملا اور وہی بات ہوئی ؎ جن جن کو بات کرنا اے مصحفی سکھایا ٭ ہر آن میں وہ میری اب بات کاٹتے ہیں ٭ لیکن کہاں گنگا تیلی اور کہاں راجہ بھوج۔ وہ مُنہ کی کھائی کہ اہلِ جوہر اور کھرے کھوٹے کے پرکھنے والوں کے سامنے کچھ بھی نہ چلی ؎ مضمون اپنے باندھ کر کاگ ہوا کہ خلق و چوری کی ہیں ہر جنس ہو وہ قاتل کیا چلے ٭ چونکہ ان صُورتوں کے پیش آنے سے پہلی زبان کے مسخ ہو جانے میں کچھ شبہ نہیں رہا تھا۔ سو جب سے بندہ نے سنہ ۱۸۶۸ء سے آج پورے تیس[1] برس ہوئے اس کام کا بیڑا اُٹھایا اور کمر باندھ کر اسکے سر ہو گیا۔ اس اثنا میں جو جو مشکلیں۔ جو دقتیں مصیبتیں پیش آئیں اُنہیں میں ہی جانتا ہوں ٭

اسکے علاوہ میں دیکھتا تھا کہ معلّمین و متعلّمین مدارس ترجمہ غیر ولایت کے لوگوں کو بعض لفظوں کے اصطلاحی معنی میں بہت بڑی دقت پیش آتی تھی جو نہ انگریزی ڈکشنریوں سے حل ہوتی تھی نہ برائے نام۔ بے بھاؤ کی اُردو ناکمل۔ ناتمام من گھڑت کتب لغات سے۔ سلطے ہذا جو پیچیدگیاں امتحان اور مباحثہ زبان میں آکر پڑتی تھیں۔ انہیں سلجھانے والا کوئی نہ تھا۔ میرا ذاتی بارہ برس کا تجربہ ہے کہ گو پنجاب کے اُردو نامی اخبارات نے بلحاظ زبانِ موجودہ وہ رتبہ حاصل کیا ہے کہ آج ایک چھٹ دلی کے کسی اخبار کو میسر نہیں۔ مگر وہاں کے طلبا کو جو اُردو کے سوالات امتحانات

[1] بوقت نظر ثالث ۴۹ برس گزر گئے ۱۲

میں مقررہ نصابوں میں دئے جاتے ہیں وہاں سیدھے سیدھے عام فہم محاورات میں بھی مُنہ دیکھتے رہ جاتے ہیں۔ میں پنجاب یونیورسٹی کی طرف سے ۱۸۹۸ء سے مختلف امتحانوں کی اُردو زبان کا ممتحن چلا آتا ہوں
اور اسوقت چھ سات امتحانوں کا ممتحن ہوں۔ لیکن میں نے کبھی یہ نہیں دیکھا کہ اُنکے اُستاد وہ نئے وہ باریکیاں اور نکات بتائے ہوں جو اہلِ زبان مصنف کی اصل غرض سے تعلق رکھتے ہیں۔ وہ ادائے مشق
کی راہیں کوئی اُن سے پوچھے۔ مختصر کیا جائیں غریب لڑکے زمانے والے۔ مگر اُنکو امتحان کے دینے والے قواعدِ اُردو۔ جوابِ مضمون میں زیادہ نمبر لیکر پاس ہو جاتے ہیں یہی وجہ ہوئی کہ ہمیں
ایک مختصر کتاب بنام ہم بہ روزمرۂ دہلی مع معانی لکھنی پڑی۔ ہماری فرہنگ اکثر ضروری واقفات۔ اصطلاحات۔ مختلف تحقیقات و حالات کے لحاظ سے انسائیکلوپیڈیا یا اُنکو
کا حکم رکھتی ہے اور اسی وجہ سے ہم کہہ سکتے ہیں کہ معلومات و استحکامِ زبان کے واسطے ایسی بہتر و غیرہ ابھی تک دستیاب نہیں ہوا۔ اس ریختہ کی بنیاد کو فنِ لغات کی طرف سے بھی مستحکم اور
مضبوط کر دے۔ پس ہم نے جسقدر وقت علاوہ اسی کام میں صرف کیا اور اچھی طرح سمجھ لیا کہ اسکو کوئی دم فرصت جب مل جائے سمجھے مستقیم بہ رہ گیا وہ جتنے رکھا کام کل ہوگا۔
اس فرہنگ میں ہم نے جن جن باتوں کو ملحوظ رکھا ہے۔ اُنہیں اختصاراً بطور فہرست درج ذیل کرتے ہیں۔ شائقینِ لغات ملاحظہ فرمائیں ؛

فرہنگِ آصفیہ میں کیا کیا ہے؟

تذکیر و تانیث کی تمیز اہلِ دہلی اور لکھنؤ کے موافق اسمیں موجود ہے۔ زبانوں کا فرق اور اُنکی اصلیت کا پتا اس سے لگتا ہے۔ عام محاورے اسمیں درج ہیں خاص
خاص محاورے اسمیں داخل ہیں۔ فقیروں کی صدائیں اسمیں سُن لو۔ سودے والوں کی آوازیں اسمیں دیکھ لو۔ دل لگی اسمیں ہے۔ ظرافت اسمیں ہے۔ بعض
بعض موقعوں پر جواریوں۔ ٹھگوں۔ دلالوں۔ چابک سواروں۔ بدمعاشوں۔ مختلف پیشہ وروں کے دھیلے چلتے روزمرے جنکے نہ جاننے سے اکثر انسان دھوکا
کھا جاتا ہے۔ بترتیب حروف اس کتاب میں ہی شامل کر دیئے ہیں جو لفظ جس درجہ کے آدمیوں میں مروج ہے وہ اُنہیں کے نام سے لکھا گیا ہے۔ عورتوں کی بولی اسمیں
نہیں چھوڑی۔ جاہلوں کی باتوں سے اسمیں پرہیز نہیں کیا قانونی ضروری الفاظ اسمیں درج کئے عدالتوں کے غلط محاورے صحیح کرکے اسمیں دکھا۔ ہاں اگر چھوڑا ہے تو مغلظات اور فحش چھوڑا ہے
اس کتاب سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ سابق کے فصحا نے کن کن محاوروں کو پسند کیا تھا اور اب کے فصحا کونسے محاورے پسند کرتے اور کونسے چھوڑتے جاتے ہیں عوام الناس کونسے محاوروں کا استعمال کرتے ہیں یہ
خاص آدمی کون کون سے لفظوں سے بچتے اور کون کون سے لفظوں کو شاملِ روزمرہ کرتے جاتے ہیں۔ پنڈت جی مہاراج کن شبدوں کو سنکر آنند ہوتے ہیں مولوی صاحب قبلہ
کن عربی الفاظ پر فخر کرتے ہیں۔ ہندی کے کبیشر اپنے دوہا۔ کبتوں۔ گیتوں۔ ٹھمریوں وغیرہ میں کون سے الفاظ برتتے ہیں۔ اور اُردو کے شاعر۔ کہانیوں۔ پہیلیوں۔
کہاوتوں میں کون کون سے الفاظ زبان پر لاتے ہیں۔ حال کی بول چال میں کون کون سے الفاظ متروک ہوئے اور کون کون سے اُنکی جگہ لائے گئے۔ اس زمانہ میں کس
قسم کے الفاظ مخلوط کئے جاتے ہیں اور کس قسم کے خارج ؛ اولیائے ہند۔ فقرائے ہند۔ علمائے زمانہ کا ذکر۔ بترتیب سنین اسمیں پایا جاتا ہے عموماً مذہبی تحقیقات۔ آئین ہائی
کا مختصر حال اسمیں ملتا ہے ؛ ہندی لفظوں کے مادہ کی تحقیق۔ اکثر سنسکرت۔ پالی۔ پراکرت زبان سے لیکر فارسی تک جہاں سے ان دونوں کا ایک ہونا معلوم ہوئی ہے۔
اور اگر ہندوستانی قدیم زبان کا کوئی لفظ آیا ہے تو اُسے بھی جتا دیا ہے کہ یہ سنسکرت کے رواج سے پہلے کی نشانی ہے ؛
فلولجی یعنی علمِ زبان کے ذریعہ سے جن الفاظ کا متحد ہونا ثابت ہوا ہے۔ اُنہیں بالتفصیل مع دلائل لکھ دیا ہے۔ اسی طرح فارسی الفاظ کا ژند پاژند اور دساتیر
تک سے سراغ لگایا ہے جن تُرکی لفظوں نے ہندوستان میں دوسرا لباس پہن لیا تھا اور اپنی اصل سے بالکل مغایرت پیدا کر لی تھی اُن کا پتا بھی لگا دیا ہے ؛
کہیں تاریخ سے کام لیا ہے تو کہیں رسم و رواج اور ہندی خیالات سے۔ اس کے سوا جو حروف ہندی زبان میں باہم بدلتے ہیں یا فارسی اور اُردو میں اُن کا یکساں
بدل پایا جاتا ہے۔ اُنہیں بعض ایسی مشکلات حل کرنے کے واسطے جن سے صرف حوالہ پر لوگ چوکیں گے۔ حروفِ تہجی کے حرفوں کے ساتھ درج کر دیا ؛
ہرایک محاورے کی سند حتی الوسع کلامِ **شعرا۔ ضرب الامثال۔ روزمرہ گفتگو۔ گیت۔ کبت۔ دوہے۔ پہیلی۔ مکری۔ بجھن** وغیرہ سے دی ہے
اگر مثال میں موقع آگیا ہے تو **پھبتیوں اور ذومعنیوں** سے بھی قلم کو نہیں روکا ہے۔ نہ بچوں کے کھیل چھوڑے ہیں نہ عورتوں کے کوسنے اور دعائیں۔ جو محاورے
کسی اور زبان سے ترجمہ ہو کر اُردو میں رواج پا گئے ہیں اُنہیں بھی جتا دیا ہے ؛ **اس کتاب** کی ترتیب میں ناظرین کے واسطے بہت سہولت کر دی ہے۔ یعنی انگریزی
ڈکشنریوں کی طرح لغت اور اُسکے مشتقات کے ساتھ چھٹے حرفوں کا لحاظ رکھا ہے جو جملے جس لغت سے متعلق ہیں وہ اُسی کے ساتھ درج کئے گئے ہیں۔ اصل لغت
شروع میں۔ اُسکے **مشتقات** اُسکے بعد میں اور اُسکے **معنی اور مثالیں**۔ قلموں اور شرح سطر کے فرق سے معرضِ تحریر میں آئی ہیں۔ اُن رسموں اور نغتوں پر زیادہ توجہ
کی ہے جو عام عورتوں میں بالفعل رائج ہیں اور جہانتک ممکن ہوا ہے۔ اُن رسموں کے رواج کا زمانہ اور باعث بھی لکھا گیا ہے۔ جو ضرب المثل کسی محاورے سے متعلق ہے

گویا اسطرح باہر کی عورتیں اپنے عزیزوں سے چھٹتے اور بچھڑتے وقت روتی ہیں۔ اب ہمیں دوبارہ رونے کی حاجت نہیں۔ البتہ سبب تالیف بیان کردینا مناسب ہے سو اُسے بھی سُن لیجیے کہ خدا تعالیٰ نے **عشق** کا مرتبہ صرف **حسن** ہی کے نام نہیں لکھدیا ہے بلکہ حُسن پرستوں سے گزر کر بہت سی باتوں کا عشق انسان کی آب و گل میں بھر دیا ہے کسی نے اُدھر کی سدھ لی۔ اِدھر کی بُھلائی۔ کسی نے صانع قدرت کی حکمتوں پر دل لگایا اور آپ اُسکا دیوانہ بنا۔ سیکڑوں جڑی بوٹیاں۔ ہزاروں جماد۔ اجرام۔ اجسام۔ معدنیات قدرتی رنگ آمیزیوں۔ نیچری بناؤ سنگار کو اپنا معشوق بنالیا کوئی اُنکی تاثیروں کے معلوم کرنے پر مرمٹا۔ کوئی اُنکی بناوٹ اور سرشت پر فدا ہو بیٹھا۔ غرض کسی نے مادۂ خداداد کے بل پر علم نباتات کو کسی نے علم جمادات کو کسی نے خصائص حیوانات کو کسی نے ارضی معلومات کو کسی نے سماوی کیفیات کو جان کھپا کر حاصل کیا۔ اور خلق خدا کو اُسکے فائدہ پہنچایا۔ کوئی مختلف زبانوں کی تحقیقات یعنی زبان [illegible] زبانوں کے باہمی رشتے جدا جدا تقسیم اور خاندانوں کا سراغ لگایا۔ کسی نے صرف اپنی ہی ملک کے الفاظ جمع کرکے اپنا جوہر دکھایا۔ **پس** ہمارے دل میں بھی علم زبان اور تدوین **لغات** کا عشق پیدا ہوا۔ اگرچہ یہ عشق بادی النظر میں ذوی العقول سے تعلق نہ رکھنے کے باعث محض فضول اور نامعقول خیال کیا جائے۔ مگر ان غیر ذی رُوح معشوقوں کے عشق نے ہمارے ساتھ وہی سلوک کیا جو انسان کا عشق انسان کے ساتھ کرتا ہے۔ گلیوں میں پھرایا۔ ہر قسم کی صحبتوں میں بٹھایا۔ جگہ جگہ سے ٹھٹھوں کی بجائے فقرے چھنوائے۔ خوشی کے جلسوں میں ہنسایا ماتمی مجلسوں میں رُلایا۔ آزادانہ آرام سے نکالکر ایک کا رام بنایا جس سے ہر صحبت و ہر ملت میں ہمارا ہی چرچا پھیلا اور ہم اس شعر کے مصداق ہو گئے ؎ گلیوں میں اب تلک بھی مذکور ہے ہمارا ٭ افسانہ محبت مشہور ہے ہمارا ۔ اپنی گرہ کا لگا کر دوسروں کی ڈب میں ہاتھ ڈالا جو کچھ نکل سکا نکالا کبھی مدرسے کے لڑکے پڑھائے۔ کبھی مختلف کتابیں بنائیں۔ انعام پائے۔ کبھی **فیلن** جیسے لغت نگار کے **اسسٹنٹ ڈکشنری** بنے۔ کبھی انشا پردازی اور مضمون نگاری سے [illegible] علاوہ کبھی رئیس زادوں کی اتالیقی اختیار کرکے اُنہیں [illegible] الانعام سے الکرم سے غرض جس طرح جو کچھ ہاتھ لگا وہ اس دلبر بیجان کی نذر کر دیا۔ اُمید وصال نے یہ طول کھینچا کہ ہمارا ہی محل نظر آنے لگا۔ مگر سخت جانی کا خدا بھلا کرے کہ اسنے ہماری جان بچالی اور ہم اس کام کو انجام پر پہنچا کر اپنے ملک اور اپنی قوم کی ایک بھاری خدمت سے سبکدوش ہوئے۔ اب جو ہوش آیا تو **میر تقی** مرحوم کا یہ شعر فخریہ زبان پر آیا ؎ سب پہ جس بوجھ نے گرانی کی ٭ اُسکو یہ ناتواں اُٹھا لایا ٭ اِسی اثنا میں ساتھ ہی یہ تجربہ بھی حاصل ہوا کہ اس دنیا میں کوئی کام عشق کے بغیر انجام کو نہیں پہنچتا ؎ عشق کچھ آتا ہی مشتاق جفا کش سے بنے ٭ بار صد کوہ الم بے عمل [illegible] ثقیل۔ انسان کیا بلکہ حیوان تک عشق سے خالی نہیں۔ سچ تو یہ ہے کہ اگر عشق نہ ہوتا تو یہ دنیا۔ یہ زمیں یہ آسمان۔ یہ چمکتے ہوئے ستارے۔ یہ برستے ہوئے بادل بھی نہ دکھائی دیتے ٭ ؎ چرخ کو کب یہ سلیقہ ہے ستمگاری میں ٭ کوئی معشوق ہے اس پردۂ زنگاری میں

خیر یہ تو تمہید تھی اب خاص باعث تالیف کی طرف توجہ فرمائیے۔ غدر ۵۷ء سے دس پندرہ برس قبل یا پیشتر کا زمانہ ہم نے دیکھا تھا۔ شہر اور قلعہ میں گزر ہوا تھا۔ لوگ دلی کو آدمیوں کا بن اور اُسکی آبادی کو عمر کہا کرتے تھے۔ انہیں دنوں میں ایک فقیر یہ صدا لگاتا پھرتا تھا کہ چمن تھا حق ہو گیا ٭ حق تھا چمن ہو گیا گویا یہ ایک مجذوبانہ بڑ تھی۔ مگر لوگ اس سے عجیب عجیب نتیجے نکالتے تھے۔ حسب اتفاق پہلا فقرہ مؤیّد ہو گیا۔ اور دوسرا الہام مجذوب کا مجذوب ہی رہا ٭ اس زمانے میں گو لڑکپن تھا۔ مگر بہت سی **اصطلاحیں** بہت سے **محاورے** بہت سے پھڑکتے ہوئے **فقرے** اور دلچسپ **چٹکلے** ایسے کانوں میں پڑے ہوئے تھے کہ انہیں کی ٹوہ دل ہی دل میں پیچ دینے لگا۔ کیونکہ غدر کی بدولت مال و منال سے تو ہاتھ دھو ہی بیٹھے تھے اب کانوں کے رس اور زبان کے حظ سے بھی محروم رہنے لگے ٭ غدر سے پہلے کی پوری پوری صحبتیں تو کہاں نصیب ہوئیں مگر پھر بھی بہادر شاہی عہد کی بہت سی باتیں ان آنکھوں نے دیکھ لیں۔ ان کانوں نے سن لیں۔ مثلاً شاہی جلوس **شاہی سواری** و دربار۔ حضوری امرا۔ بے تکلف ندما۔ شاہزادہ **جواں بخت** کی شادی کی دھوم دھام قلعہ سے لیکر شہر کے بازاروں تک کی **جھاڑ بندی**۔ آرائش و خلایق کا **اژدحام**۔ الوداع کا ولیعہدی **جلوس**۔ فتح الملک مرزا فخرو بہادر ولیعہد کا **جنازہ** جو غدر سے ایک برس پیشتر ہیضہ کی ترا بھری میں شاہی حیثیت کے قدیمی دستور و جلوس کے ساتھ نکلا تھا ہماری نظر سے گزرا اور انہیں دنوں میں یہ بھی سنا کہ ولیعہد بہادر جنکا تخلص رمز تھا مرنے سے پیشتر یہ شعر کہا ہے اہل قلعہ ایک آنچ اپنی پیشین گوئی سے کم نہیں سمجھتے ؎ شعر یہ سمجھ لے ہے مجھی تک یہ نظام سلطنت ٭ پھر ولیعہدی ہے کیسی اور نہ نام سلطنت۔ جو ہمارے ہوش سے پہلے کی حکایتیں تھیں وہ ہمارے بزرگوں۔ گھر کی بڑی بوڑھیوں نے اس طرح کانوں میں بھریں جسطرح **لوریاں** دے دیکر بچوں کی گُھٹی میں دنیا کا **نشیب و فراز** ڈالتے ہیں کبھی اوروں کی بیتی **کہانیاں** سُنائیں۔ کبھی اپنی مصیبتیں اور **خوشحالیاں** دُہرائیں۔ کبھی **پہیلیاں** بوجھیں۔ کبھی **سکھیاں** یعنی کہہ مکرنیاں گوش گزار فرمائیں۔ کبھی **انملیوں** سے ہنسایا۔ کبھی **پھبتیوں** سے چکرایا۔ غرض جس طرح بن پڑا اُسیطرح ہماری مادری زبان کا **حافظ اردوئے معلّی** کا عالم بنایا۔ ہم نے **طوطے مینا** کی طرح کان دیکر ان باتوں کو سنا طالب علم بنکر سبقاً سبقاً پڑھا اور یاد کیا ٭ غدر کے بعد فلک زدہ آفت رسیدہ بچے بچائے شاہزادوں۔ رہے سہے شریفوں اور شریف زادوں کی صحبت رہی۔ صاحب عالم بہادر مرزا ہدایت افزا عرف مرزا **الٰہی بخش** صاحب جنت آرامگاہ۔ خیرخواہ سرکار دولتمدار۔ سرپرست موجودہ شہزادگان دہلی کا سالانہ عید بقرعید کا دربار دیکھا جس میں تمام شاہی **رسمیں** شاہی **آداب** شاہی **قاعدے** برتے جاتے تھے اکثر اوقات اُنکے جواہر سے بھرے ہوئے دلچسپ اور پُرلطف شاہانہ شان کے

جنہوں نے اپنی خداداد و فوق العادت، علمی لیاقت اور کامل تحقیقات سے ہر طرح جانچ اور پڑتال فرما کر ایسی بسیط۔ وسیع فرہنگ کیواسطے امداد ملنے کی وہ زوردار نہیں نہیں بلکہ زبردست اور مدلّل پُرزور سفارش تحریر فرمائی کہ اُسنے فوراً ہی خلعتِ منظوری سے فاخرہ عزّت پائی۔ شعر۔ ہو تجھکو میری ناصح بہ دیدہ دکیا شناخت + رکھتا ہوں دردمند کی دد و آشنا شناخت۔ کیا ایسے منصف مزاج۔ بے نفس۔ خیرخواہ مُلک و قوم کا شکریہ مناسب نہیں؟ جس نے حسب درخواست مہلت بڑھا کر اُسے اور صُوبانہ بنا دیا اور پُورا کرا کر چھوڑا۔ شعر۔ دیکھ تو ہمّتِ عالی سے بشر کا رتبہ + مرتبہ اُس کا بلندیٔ عمارت سے نہ دیکھ + ورنہ وہی بات ہوتی۔ شعر۔ نامہ بر جلدی میں تیری وہ جو تھی مطلب کی بات + خط میں آدھی ہوسکی تحریر آدھی رہ گئی۔ بیشک سب پر واجب بلکہ فرض ہے + اب ہم سے پُوچھیئے وہ کون ہیں؟ اُنکے اسمائے نامی گرامی کیا ہیں؟ وہ ملک ہیں جنکے نام لینے اور صُورت دیکھنے سے بھُوکوں کی بھُوک بھاگتی۔ پیاسوں کی پیاس بجھتی اور اُنکی ذات ستُودہ صفات سے بن کہے دلوں کی مُراد بر آتی ہے۔ سچ ہے۔ شعر۔ کیا کہیں اُس سے جو ہو ہم سے زیادہ جانتا + وہ ارادہ ہے ہمارا بے ارادہ جانتا + مگر آپ ہمہ تن گوش ہو کر سنیں تو بلاشبہ اُنکے حلقہ بگوش بنیں۔ خوشی کے مارے سُدھ بُدھ نہ ہوش کجا کہ تعلّی و لن ترانی کا جوش + کیا آپ اعلیٰ حضرت۔ والا شوکت۔ سلطان ابن السلطان۔ فلک بارگاہ۔ آصف جاہ۔ سپہ سالار عالی وقار۔ مظفر الممالک۔ نظام الدولہ۔ حضُور پُرنُور۔ بندگانِ عالی متعالی۔ نوّاب مستطاب۔ عالی جناب۔ ہز ہائینس میر محبوب علی خاں بہادر۔ نظامُ المُلک۔ فتح جنگ۔ جی۔ سی۔ آئی۔ ای و جی۔ سی۔ بی آصف جاہِ سادس خلّد اللہ ملکہٗ و سلطنتہٗ۔ فرماں فرمائے فرخندہ بُنیاد ریاستِ حیدرآباد دکن حرسہا اللہ عن الآفات والفتن کے محبُوبُ الخلائق مرغوبُ الآفاق نامِ گرامی سے واقف نہیں؟ جس نام کی تعریف میں ہمارے پیشیں گوئے والا مناصب حضرتِ غالب علیہ الرحمۃ گویا ہماری زبان پہلے ہی فرما گئے ہیں۔ اشعار۔

زباں پہ بارِ خدایا یہ کس کا نام آیا + کہ میرے نُطق نے بوسے مری زباں کے لئے + نصیرِ دولت و دیں اور معینِ ملّت و مُلک + بنا ہے چرخِ بریں جسکی آستاں کے لئے +
زمانہ عہد میں اُسکے ہے محوِ آرائش + بنیں گے اور ستارے اب آسماں کے لئے + ورق تمام ہوا اور مدح باقی ہے + سفینہ چاہیئے اس بحرِ بیکراں کے لئے +

کیا آپ نہیں جانتے کہ آصف عبرانی زبان کا مصدر ہے جو میووں کے خوشے اور مہمانوں کے جمع کرنیکے واسطے مختص ہے۔ حضرت کا یہی آبائی خطاب یہی تخلّص [illegible] پر علم آمد ہے سلیمان علیہ السلام نے اسی[1] نام کے نامور سے نام پیدا کیا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے مُردوں کو اچھا کرنیکے بعد اسی نام کو تندرستوں میں شامل کرکے پکارا۔ ہمارے اعلیٰ حضرت نے عُلما و شُعرا کا باغ لگایا۔ اُنکی تصانیف کے پھُولوں اور پھلوں سے اپنے مُلک کو بسایا اور سجایا۔ دُنیا کے تمام اہلِ کمال۔ کیا اہلِ علم۔ کیا اہلِ زبان۔ کیا حسّاد کیا اہلِ فن۔ جو یہاں آکر جمع ہوئے۔ اور اُنہوں نے دکن کی غریب الوطنی کو بہ از وطن بلکہ اپنا کعبہ و قبلہ سمجھا وہ اسی بابرکت اور مقدّس نقطہ کا اثر ہے۔ یہ سب لوگ اوّل اوّل مہمان بنکر آتے اخیر کو نمک خوار ہو کر بیٹھ رہے۔ ہو جاتے ہیں۔ شعر۔ شکر خدا کہ ہے مجمع اہلِ فضل + پروانہ وار عادلِ داور کے سامنے۔ یہ بھی اسی بے نظیر پُرتاثیر دلوں کے تسخیر کرنے والے عالمگیر نقطہ کا عالی سایہ ہے کہ اگر ہم جیسا ادنےٰ سے ادنےٰ بھی اہلِ جوہر آجائے تو وہ بھی چند روز میں عالی مرتبت بلند پایہ کہلائے امیر[2] ہو یا غریب مفلس ہو یا تونگر ہیں

[1] یہاں حضرت سلیمان علیہ السلام کے وزیر آصف نامی کی طرف اشارہ ہے جسکے انتظام کی تعریف محتاج بیان نہیں۔ نیز حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ایک ہمعصر [illegible] کا نام تھا جو [illegible] آدمی جمع کر لیا کرتا تھا۔

[2] اللہ اللہ نہایت افسوس ہے کہ حضرت امیر احمد صاحب امیر مینائی لکھنوی جو امیر اللغات کے دو باب حرف الف ممدودہ و مقصورہ کے چھپوا کر [illegible] داغ دہلوی کا [illegible] لکھنے والے تھے کہ [illegible] حیدرآباد میں تشریف لائے مگر افسوس [illegible] شاگرد حضرت شاہ نصیر [illegible] فرہنگ آصفیہ [illegible] فارغ [illegible] امیر اللغات [illegible] علم اللسان [illegible] فرہنگ آصفیہ [illegible] صاحب داغ دہلوی [illegible] سرزمین حیدرآباد دکن میں استراحت فرما ہوئے۔ اشعار

گیا ہی اُجڑا ہے باغ اُردو کا + کیسا کھایا ہے داغ اُردو کا + داغ تم کیا مُوئے کہ ہو ہی گیا + گُل یہ روشن چراغ اُردو کا
بلبلِ خوش نوا کے مرنے پر + دعوٰی کرتا ہے زاغ اُردو کا + داغ کے بعد ہے کوئی ایسا + جو لگائے سُراغ اُردو کا
حق سلامت رکھے تمہیں آصف + پھلے پھُولے گا باغ اُردو کا + چار چاند اسکو پھر لگیں ایسے + ہو فلک پر دماغ اُردو کا
ہے دعائے شفیق اے سہیل + گھر نہ ہو بے چراغ اُردو کا

جنکے

پڑ مرتا ہے جتل تنھے شعر مرمٹے یار کی گلی میں ہم ؛ دل میں جو تھا وہ ہو گیا مطلب۔ یہی ایک دن ہمارے لئے ہے شعر ضیاد پھونک دیوے یا برق پھونک دیوے ؛ اب ہاتھ اٹھا لیا ہے ہم نے بھی آشیاں سے + واہ ہم بھی کیا ہیں کہاں سے کہاں چلے گئے۔ شعر ہم نے جانا تھا سخن ہوں گے زباں کے تیشے ؛ پر قلم ہاتھ جو آئی لکھے دفتر کتنے +

کیا آپ عالیجناب نواب محمد مظہر الدین خاں سر آسماں جاہ بہادر مدار المہام دولت آصفیہ سے بیخبر ہیں جنہوں نے سب سے پہلے ۱۳۰۶ھ میں بمقام شملہ مؤلف فرہنگِ آصفیہ کو پانچ سو روپیے بطور انعام اور تین ہزار ایک سو روپے کی خریداری سے ہمت بڑھا کر فرہنگِ مذکور کو تمام ہندوستان میں جلوہ گر ہونے کی طاقت بخشی اور اپنی قومی و اسلامی اُردو زبان کو چار چاند لگائے ؛

کیا آپ فلک رکاب وزارت مآب جناب نواب میر فضل الدین خاں بہادر۔ سکندر جنگ۔ اقبال الدولہ۔ اقتدار الملک۔ سر وقار الامرا بہادر کے سی۔ ایس آئی وزیر اعظم۔ دستورِ مستقل دولت دکن کو نہیں جانتے ایسی تو ہیں جنہوں نے مؤلف کو انعام سے مالا مال اور قدردانی سے نہال کر دیا۔ شعر تو ایک کو وہ علم پرائے داور کریم ؛ دب جائے تیرے سایہ سے بھی دشمنِ جسیم + کیا کچھ نہیں ہے فیض ترا اک جہان پر ؛ کیا کچھ نہیں ہے خلق ترا خلق پر عمیم۔ لیکن مؤلف کی بدنصیبی نے اُسے بھی کھو دیا۔ اور جو گھر کا تھا وہ بھی ڈبو دیا۔ قرض لیا دام کیا۔ لیکن یہ بساط سے باہر کام تمام کیا پر کیا۔ شعر جو بار آسمان و زمیں سے نہ اٹھ سکا ؛ تُو نے غضب کیا دلِ ناداں اٹھا لیا مگر ہائے افسوس شعر مجسا نازک مزاج یوں محتاج + ہو گیا چرخِ سفلہ پرور کا۔ ہر چند درانداز وں نے رخنے نکالے خطے ڈالے میرے وظیفہ میری ہی بات پر حرف لانا چاہا۔ مگر واہ رے وزیر روشن ضمیر نہ وظیفہ میں فرق آنے دیا نہ آبرو کو ہاتھ لگانے دیا۔ میری عاجزی اور بیکسی پر ہمیشہ رحم کھایا۔ شعر اللہ رے دستگیری جو پیدا کرکے شرم ؛ بخشا اُسی کو جس نے سر اپنا جھکا دیا۔

کیا آپ عالی جناب راجہ راجایان مہاراجہ سر کشن پرشاد بہادر یمین السلطنت۔ کے۔ سی۔ آئی۔ ای۔ پیشکار و مدار المہام سرکار عالی کی اس فیر فیاضی کو فراموش کر سکتے ہیں؟ جنہوں نے اس فرہنگ کی اوّل و دوم جلد کے ہم تقطیع کرنے کے موقع پر اپنی علمی قدردانی اور واجب التسلیم زباندانی کے لحاظ سے قابلِ تعریف توجہ فرمائی۔ اور آیندہ کامیابی کی اُمید دلائی۔ گویا ہماری اُردو زبان کے ساتھ وہ سلوک کیا جسکے شکریہ میں تاقیامِ زبان تمام اہلِ زبان رطب اللسان و ثنا خواں رہینگے +

کیا آپ افصح الفصحا ابلغ البلغا، شمس العلما، فخر قوم۔ سید عالی نسب والا حسب۔ ماہر چہار وہ زبان۔ گرامی ترازجان جناب فضیلت مآب مولوی سید علی صاحب بلگرامی سابق سکتر معدنیات و تعمیرات وغیرہ حال ممبر گورنمنٹ نظام و بیرسٹر ایٹ لا کو بھول گئے؟ وہ یہی بزرگوار ہیں۔ جنہوں نے فرہنگِ آصفیہ جگہ جگہ سے پڑھکر مؤلف کی تحقیق۔ اُسکی جانکاہی اور فراہمیٔ لغات کا اندازہ فرما کر برجستہ رپورٹ فرمائی۔ جسکی قبولیت سے اُس کا پورا ہوتا اور چھپنا نصیب ہوا۔ یہی نہیں بلکہ جس وقت ایک نو دولت کتب فروش نے حقِ تالیف پر ہاتھ ڈالنا اور اس کتاب کا خود مالک بنکر فائدہ اٹھانا چاہا تو اُس وقت بھی ایک بھاری رقم کی دستگیری سے یہی مدد کو آڑے آیا۔ اور اسی سنے اس آفت ناگہانی سے بچایا۔ شعر نیک و بد کوئی نہ دُنیا میں رہا لیکن ظفر ؛ یا بھلائی رہگئی کچھ یا برائی رہگئی +

کیا آپ نے جناب فیض انتساب نواب انتصار جنگ بہادر حال نواب قار الملک مولوی مشتاق حسین صاحب مرحوم کا نام نامی نہیں سنا جنہوں نے فرہنگِ آصفیہ کو سرکارِ عالی تک پہنچا کر تمام ہندوستانی زبان اور خاصکر قومی زبانِ اُردو کو مستحکم فرمانے کی بنیاد ڈالی۔ افسوس ہے کہ آپ ۲۷ جنوری ۱۹۱۷ء میں کمرِ ہمت جنت کو سدھارے

کیا آپ جناب مولوی محمد عزیز مرزا صاحب بی۔ اے ہوم سکرٹری گورنمنٹ نظام کو بھلا سکتے ہیں؟ جنکی عالمانہ عالی ظرفی۔ مبصرانہ جوہر شناسی۔ قدر شناسی تصنیف نے جلدِ چہارم کے واسطے خاطر خواہ اور مہلت مرحمت فرمائی۔ ورنہ یہی جلد چہارم جو اس وقت ۸۰۰ صفحوں سے زیادہ پر نظر آرہی ہے۔ ۲۰۰ صفحوں پر بھی دیکھنی نصیب نہ ہوتی۔ اسمیں شبہہ نہیں کہ اس طوالت سے مؤلف ہی کا نقصان بیحد و گمان ہوا۔ اسی کی جان پر قرضہ کے سبب زیادہ وبال اور بال بال مقروض ہوا۔ مگر خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ کام حسبِ دلخواہ انجام کو پہنچ گیا۔ شعر کیا قدر ہو سخن کی اُنہیں جنکے سامنے ؛ یکساں صدائے طوطی و فریادِ زاغ ہے۔ چونکہ صاحب موصوف خود لائق سخن فہم۔ اور تصنیف کی مشکلات سے واقف تھے اس اخیر مہلت کو انصاف کے خلاف نہ سمجھا۔ مگر رنج تو یہ ہے کہ اب اُس کا وقت بھی آگیا تھا۔ شعر کام ہے وقت پہ موقوف جب آجائے ہے وقت ؛ تو وہ ہو جائے ہے اُس وقت ظفر آپ سے آپ ؛ اگر مؤلف کو عذاب الدّین سے سبکدوشی نصیب نہ ہوئی تو یہ سمجھیں گھکر دیوانی میں گھسیٹ گھسیٹ کر دیوانہ بنادینگی۔ اور قرض خواہ ملک الموت کی ڈراؤنی صورت بن بن کر زندہ در گور کر دیں گے۔ شعر کہتے ہیں جیتے ہیں اُمید پہ لوگ ؛ ہم کو جینے کی بھی اُمید نہیں۔ اگر ہماری گزارش[1] اپنی آپ سفارش مرقومہ مطبوعہ جلد سوم ہی نظر اقدس سے گزر گئی ہوتی تو کب کا بیڑا پار ہو جاتا۔ شعر اُن کا ملنا محال ہے لیکن ؛ شوقِ ہمت بڑھائے جاتا ہے۔ سا گرہم نے براہِ راست بھیجی بھی تو اُسے گمائی فرشتوں نے بالا بالا عالم بالا پر اس طرح پہنچا دیا کہ ہمارے فرشتوں کو بھی خبر نہ ہوئی اور وہی مثل صادق آئی شعر لیکے پیغام گئے میر کئی اپنی سی ؛ اب تو کچھ نامہ بروں کا بھی بھروسا نہ رہا ؛ غرض سے

[1] دیکھو جلد سوم سرورق صفحہ ۲ مطبوعہ اسلامیہ پریس لاہور

اپنی دانست میں چوکے نہیں تدبیر سے ہم ❊ کیا کریں بس نہیں لاچار ہیں تقدیر سے ہم ❊ کیسی تدبیر ظفر جب وہ کرے اپنا کرم ❊ کام بگڑے ہوئے بن جائیں یونہیں آپ سے آپ ❊ لیکن شعر اُن کی خدمت میں دیکھئے تقدیر ❊ کب مجھے باریاب کرتی ہے ❊ اب خدا وہ دن کرے کہ مؤلف کو قرضہ زر نک سے سبکدوشی۔ تمام کتاب کی نظر ثانی وترمیم کرنے۔ دوبارہ چھپوانے کی وسعت۔ ریاست کو فراوانی دولت و اقبال سے کامرانی۔ مدار المہام سرکار عالی کو بندگان عالی کی ذاتی خوشنودی مزاج سے شادابی۔ ہوم سکرٹری صاحب کو اعزازی خطاب و ترقی مدارج اور دون تعلقات چوگنی کامیابی حاصل ہو۔ این دعا از من و از جملہ جہان آمین باد ❊

چل سکی جب نہ واں زباں اپنی ❊ کہیں زبان قلم سے دو باتیں

شکریۂ ارکان ریاست دکن حیدرآباد حرسہا اللہ عن الآفات و الفساد

بندۂ مؤلف بزرگواران و عہدہ داران مندرجۂ ذیل کی اس ہمدردی اور مالی امداد میں کوشش عالی کا تہ دل سے شکریہ بجالاتا ہے جو انہوں نے اس عاجز اور بے وسیلے کی محنت جانکاہی پر توجہ۔ اُسکی ہجر تالیف سے دلچسپی اور اس لغات کے نہایت مفید و کارآمد ہونے سے اتفاق رائے ظاہر فرما کر صرف مؤلف ہی نہیں بلکہ تمام ہندوستان اور ملک دکن کو اپنا دعاگو۔ مداح و مرہون احسان بنایا ❊

(۱) عالی جناب فیض مآب نواب محسن الملک بہادر حضرت مولوی سید مہدی علیخان صاحب جن کو اسوقت مغفور و مرحوم کہتے ہوئے دل پر صدمہ گزرتا ہے۔ آپ محسن الملک تو تھے ہی محسن قوم بھی پہلے درجہ کے ثابت ہوئے۔ مسلمانوں کے علی گڈھ فنڈ نے آپ ہی کے دم قدم سے مستقل صورت اختیار کی۔ خدا تعالٰے حضرت مبرور کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے ❊

(۲) عالی جناب فضیلت مآب آنریبل نواب عماد الدولہ بہادر حضرت مولوی سید حسین صاحب بلگرامی سی۔ آئی۔ ای سابق ناظم تعلیمات و معتمد خانگی حضور نظام و معتمد کونسل آف سٹیٹ حیدرآباد دکن حال ممبر کونسل وزیر ہند سلمہ اللہ تعالٰی ❊

(۳) عالی جناب آنریبل مولوی چراغ علی صاحب۔ معتمد فینانس۔

(۴) عالی جناب سیادت مآب حضرت مولوی سید علی حسن صاحب مرحوم ناظم بندوبست

(۵) عالیجناب نواب فریدون جنگ بہادر بالقابہ پولیٹیکل سکرٹری گورنمنٹ نظام سرکار عالی

(۶) عالیجناب محمد اکبر نذر علی حیدری اکوائر بی۔ اے۔ معتمد سرکار عالی صیغۂ تعلیمات وغیرہ

(۷) نواب امین جنگ بہادر صدر المہام پیشی حضور نظام۔

(۸) مولوی سید عبد المجید صاحب مددگار اوّل ہوم سکرٹری

(۹) مولوی سید الطاف حسین صاحب سپرنٹنڈنٹ محکمۂ صفائی حیدرآباد دکن۔

شکریۂ احباب اولو الالباب

ان میں سب سے اوّل ہمارے شفیق و رفیق دلی جناب منشی درگا پرشاد صاحب متخلص بہ نادر کھتری دہلوی مصنف خزینۃ العلوم یعنی تذکرۂ شعرائے دکن۔ تذکرۃ النساء نکات الحساب۔ اکسیر نادر۔ گلدستۂ اخلاق وغیرہ شکریہ کے مستحق ہیں۔ جنہوں نے ابتدائے تالیف میں جبکہ ہمارے پاس بہت کم سامان تالیف موجود تھا اپنے کتب خانہ کی نادر کتابوں سے امداد فرمائی۔ اور اب قبل از انطباع جلد اوّل و دوم کو پھر ملاحظہ فرما کر ہمیں اور ہمارے اہل ملک کو جنہیں اُردو زبان سے تعلق ہے مرہون احسان بنایا۔ خدا تعالٰے آپ کی عمر میں برکت۔ آنکھوں میں روشنی جسم میں طاقت بخشے۔ گو اس وقت آپکی ۸۴ سال کی عمر ہے مگر تصنیف و تالیف کا وہی شوق چلا جاتا ہے ❊ ان کے بعد جواں ہمت جواں مرگ جناب شاہ بہاؤ الدین عرف عبداللہ شاہ صاحب بشیر مرحوم و مغفور نبیرۂ حضرت شاہ نصیر الدین صاحب نصیر دہلوی کا دلی شکریہ واجب ہے جنہوں نے حالت تالیف میں اکثر نایاب و کمیاب قلمی دواوین اُردو سے ہماری مدد فرمائی۔ اور ارمغان دہلی حصۂ اوّل پر ایک برجستہ تاریخ لکھکر چھپوائی ❊ ان کے بعد ہمارے لایق و معزز نوجوان ہونہار مہربان جناب لالہ سری رام صاحب ایم۔ اے منصف۔ خلف الصدق جناب فضیلت مآب آنریبل رائے بہادر بابو مدن گوپال صاحب ایم۔ اے بیرسٹرایٹ لا و ممبر پبلس لیجسلیٹو کونسل پنجاب اس امر کا استحقاق رکھتے ہیں کہ اُن کا دلی شکریہ اُس عنایت کے متعلق ادا کیا جائے جو انہوں نے اثنائے طبع میں ہمارے ساتھ مرعی رکھی یعنی اپنے قابل قدر نہایت ضخیم زیر تالیف تذکرہ کو جس سے بہتر جامع و مکمل شعرائے اُردو کا تذکرہ آج تک لکھا نہیں گیا۔ اور نہ آئیندہ شاید اس سے زیادہ تحقیق اور تجسس سے لکھا جائے ہمارے مطالعہ کیواسطے وقف کر دیا جس سے ہمنے چیدہ چیدہ اور چوٹی کے اشعار چھانٹ چھانٹ کر اپنی کتاب کے حسن کو دوبالا کر دیا۔ خدا تعالٰے کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اب انکے لاجواب تذکرہ ہزار داستان معروف بہ خمخانۂ جاوید کی اوّل دوم سوم جلدیں طبع ہو کر نور افزائے شاعران و مشتاقان زبان اُردو ہوگئیں۔ لالہ صاحب نے جو کچھ سترہ برس کی لگاتار محنت سے اس تذکرہ میں آب حیات کے جوہر دکھائے ہیں وہ ہماری تقریظ مندرجۂ تذکرہ جلد اوّل معلوم سے بخوبی ثابت ہیں ❊ ہمارے دوست منشی پیارے لال صاحب دہلوی متخلص بہ رونق ایڈیٹر رسالہ کمال دہلی نے جا بجا اپنے پُرلطف کلام سابقہ و تازہ سے اس کتاب میں تکبیریں کھسائیں ❊ اور نیز لالہ سورج نرائن صاحب مہر دہلوی مصنف کتب متعددہ جن کے کلام سے بعض جگہ

موقعوں پر کتاب کو زینت بخشی گئی ہے۔ نہایت شکریے کے قابل ہیں۔ مگر افسوس کہ ہمارے دوست پنڈت امرناتھ صاحب ساحرؔ میر مشاعرہ دہلی کا کلام ہماری کوتاہ قدمی کے سبب بیشتر نہ آسکا وہ بھی زیبِ فرہنگ کیا جائیگا۔ انشاءاللہ تعالیٰ جلد دوم سوم چہارم میں اسکی تلافی کرینگے۔ وہ اس طبع المطالع کو موقع پر اگر ہم جناب نواب فیض احمد خاں صاحب رئیس دہلی کی اُس صائب رائے اور ہمدردانہ نیک صلاح و مشورہ کا شکریہ ادا کریں جو اس معاملہ میں وقتاً فوقتاً دیتے رہے ہیں یا جناب نواب احمد سعید خاں صاحب طالبؔ جاگیردار لوہارو کی علمی امداد کو بھلادیں۔ تو ہمارے ناشکرگذار ہونے میں کچھ شبہ نہیں۔ لہٰذا ہم اوّل تا آخر سلسلے وار دکو ملحوظ رکھکر سب سے اخیر ان صاحبوں کا اپنی طرف سے نیز اُردو پسند پبلک کی جانب سے دلی شکریہ پیش کرتے ہیں۔ اُمید ہے کہ یہ شکریہ قبولیت کے نظر سے ممتاز و مفتخر فرمایا جائیگا۔

ہمارے حاذق الملک جناب حافظ محمد اجمل خان بہادر سلمہ اللہ تعالیٰ

حاذق الملک حکیم محمد اجمل خاں صاحب بالقابہ کا شکریہ ایک پہلو سے نہیں بلکہ ہر پہلو سے لازم و واجب ہے۔ شہر دہلی کیواسطے آپ پُشت و پناہ ہیں۔ پولیٹکل خیالات کے لحاظ سے دیکھو تو بعض پردیسی اشرار کی بدخواہیوں کے باوجود آپنے اسکو حکام کی نظر سے گرنے نہیں دیا۔ دہلی کے نازک نازک معاملات میں سید سکندر بنکر آئے ہر قوم کی بھلائی کیواسطے اپنے آپکو وقف کردیا۔ اپنے خاندان کی ممتاز دنیا شفاخانہ و فلسفانی مدرسۂ طبیہ جاری رکھکر تمام ہندوستان میں اعلیٰ درجے کے طبیب بہم پہنچا دیئے۔ زنانہ اسپتال۔ زنانہ طبیہ مدرسہ قایم کرکے پردہ نشین عورتوں کی جانیں ضایع ہونے سے بچادیں۔ یہ دائمی فیض صرف دہلی سے ہی مخصوص نہیں رکھا بلکہ ایک صلائے عام ہو کر جس مُلک جس دیس جس شہر کا آدمی خواہ مرد ہو خواہ از فرقۂ اناث آئے اور اپنی مُراد کو بلا روک ٹوک پہنچے۔ مفرد و مرکب اَدویات کیطرف سے ہندوستانی دواخانہ دہلی کھولکر آپنے مریضوں کو مطمئن کردیا۔ نقلی ساختہ بصنوعی دواؤں نے جو مریضوں کی گت بنا رکھی تھی۔ آپنے اسے بچا ہی نہیں دیا بلکہ اُنکی الٹی ہوئی عقیدت کو از سرِ نو جما دیا۔ تاثیرِ ادویات کا کرشمہ دکھا دیا۔ ہر ایک دوائی طبّی قاعدہ و کتابی نسخوں کی ترکیب پر بنائی گئی اور اُسکی اپنا پورا پورا اثر دکھاکر یونانی تشخیص۔ یونانی تحقیق کا سکہ بٹھادیا۔ ہر دوسرے تیسرے برس شناختِ ادویات اور اُنکی تاثیرات کے اظہار کیواسطے آپ ہی کے دم سے نمایش ہوتی رہتی ہے چنانچہ اب ۱۹۱۸ء میں بھی اس نمایش کا سلسلہ جلوہ نما ہے۔ رفاہِ عام کو آپنے حد کے درجہ پر پہنچا دیا۔ ساتھ ہی گورنمنٹ کی خیرخواہی میں ہر قسم کی امداد دینے کو تیار خادم جانثار ثابت کردیا۔ زنانہ کالج آپنے کھولا۔ اس مصروفیت کے علاوہ خلق اللہ کا علاج معالجہ بھی برابر جاری رکھا۔ دہلی کے علاوہ ہزاروں مریض اطراف و جوانب کے آ آ کر شفا پا کر جاتے ہیں۔ ایسے مقدس قدم۔ ذی نفس ہم بسا غنیمت ہیں۔ جنہیں فخرِ خاندان فخرِ قوم۔ فخرِ دہلی۔ فخرِ ہند کہنا بیجا نہیں۔ باوجود یکہ طبیب حاذق ہیں اور انکا علاج تیر بہدف ہے مگر کبھی کسی امیر یا غریب سے فیس کے طالب نہیں ہوتے بلکہ یہ کیا انکا تمام خاندان علاج کا نذرانہ یا فیس لینے سے متنفر رہا ہے۔ زندگی ایسے ہی بزرگوار وں کی زندگی ہے جو اپنے اعلیٰ کارناموں کے سبب حیاتِ ابدی بدل گئی ہے۔ بڑی خوشی کی بات ہے کہ آپنے محمڈن کالج قایم کرنیکی دھن باندھی ہے اور اسکے واسطے جان توڑ کر محنت کررہے ہیں چنانچہ ڈیڑھ لاکھ روپے کے قریب جمع ہوچکا ہے اور دھڑا دھڑ جمع ہو رہا ہے۔ وائسرائے دہلی کیواسطے اسکی اشد ضرورت تھی ع وہ زندہ ہم ہیں کہ ہیں روشناس خلق اے خضر۔ نہ تم کہ چور بنے عمرِ جاوداں کیلئے۔ انکے دربار میں شاہانہ ٹھاٹھ فقیرانہ دربار کے نظارے کا لطف آتا ہے۔ اسکے ماسوا علمی دلچسپی بھی خاطر خواہ رکھتے ہیں۔ خود مُصنّف ہیں اور دیگر مُصنّفوں کی دل سے قدر کرتے ہیں ہماری رسالہ کو جو تحقیق کی رکھکر دکھائو کے نام سے موسوم ہے آپنے بھی پسند فرماکر اپنے تمام اعلیٰ پروپیگنڈا کیا جانا منظور فرمایا۔ فرہنگِ آصفیہ کیواسطے بعض علمی ریاستوں میں آپنے نیز آنریبل خان بہادر میاں محمد شفیع صاحب بیرسٹرایٹ لا۔ لاہور نے زوردار سفارشیں فرمائیں لیکن جن ریاستوں کو اسکی ضرورت تھی وہ کانوں میں تیل ڈالکر خاموش ہو رہیں۔ جنکے دلوں میں علوم و فنون کی آبائی و اجدادی قدردانی نے گھر کر رکھا تھا انھوں نے ذرا آنکھ نہ چرائی بیشتر کی مُنہ کھولدیئے فرہنگ آصفیہ کی از سرِ نو طبع ثانی کیواسطے آپنے سفارش سے دریغ نہ کیا۔ آتشزدگی کے موقع پر آپنے ہمدردی فرماکر مؤلف کی ڈھارس بندھائی۔ یہ جناب حاذق الملک بہادر ہی کی توجہ خاص کا نتیجہ ہے کہ حضور نظام خلد اللہ ملکہٗ نے پھر اسکی معقول دستگیری فرمائی۔ قومی۔ مُلکی۔ درباری۔ قابلِ تصانیف اُردو زبان کو آپنے شایع ہونے دیا اور ثابت کردیا کہ اُردو زبان سے زیادہ کسی زبان میں ایسی وسعت و گنجایش نہیں ہے۔ کوئی ملک یا زبان کا حرف یا لفظ ہو جو اس میں اپنا پورا پورا تلفظ برقرار نہیں رکھ سکتا۔ ث۔ ح۔ خ۔ ذ۔ ص۔ ض۔ ط۔ ظ۔ ع۔ غ۔ ف۔ ق۔ یہ ایسے حرف ہیں کہ ہر ایک ملک کا باشندہ انہیں ادا نہیں کرسکتا مگر اُردو میں ان سب کی کھپت اور سمائی ممکن و موجود ہے۔ ہم اسے ایک مستحکم و روشن دلیل و ثبوتِ کامل سے مکمل زبان کا مستحق ٹھیرا سکتے ہیں۔ اس زبان میں ہر ایک زبان کے لفظ کا اصلی تلفظ قایم رہ سکتا ہے۔ دوسری کوئی ایسی زبان نہیں۔ اسمیں بہت بڑی گنجایش ہے ع ہر ایک اکل کھری ہے زباں اس جہان میں ✦ سب کی سمائی ہوتی ہے اُردو زبان میں ✦ اے حاذق الملک تمھیں صرف خطاب کے ہی حاذق الملک نہیں ہو تمھاری رفاہیت پر سارا جہاں کی جان قربان ہے۔ تمھاری حذاقت اور دُور اندیشی پر سب کا صاد ہے۔ تم صرف نبّاضِ امراض ہی نہیں ہو بلکہ نبض شناسِ زمانہ بھی ہو۔ زمانہ کی رفتار تمھارے ہمقدم بنے تو قابلِ اعتراض نہیں۔ تم اگر رفتارِ زمانہ میں ہم رفتارِ زمانہ ثابت ہوتو کچھ تعجب نہیں۔ سچ تو یہ ہے کہ اقبال آپکے نصیبے کی قسم کھاکر نہال نہال ہوتا ہے۔ خفتہ بخت ہو یا غنودہ بخت آپکے طالعِ روشن کے سایہ میں اگر بیدار بخت بن جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ نے تمہیں ہر قسم کی نبض شناسی کا ملکہ بخشا ہے

خدا تعالےٰ تمہاری عمر میں برکت دے ماشاء اللہ یہ نام مٹا ہے نہ قیامت تک مٹے ع وقت دعا رسید سخن مختصر کنیم ؛ عالم بکام باد و دولت مدام باد..... آمین یا رب العالمین

شکریۂ جناب خان صاحب پیرزادہ محمد حسین صاحب پنشنر سابق جج عدالت خفیفہ دہلی

اسمیں جناب پیرزادہ صاحب کا شکریہ بھی ہمارے اوپر واجب بلکہ لازم ہے۔ کیونکہ ہمیں آپکے ترجمۂ جلد دوم سفرنامۂ ابن بطوطہ سے بہت کچھ مدد ملی ہے۔ آپ نے دلچسپ ترجمہ ہی نہیں فرمایا۔ بلکہ اپنی محققانہ تحقیقات سے اُسمیں جان ڈال دی ہے۔ گویا دوسرا سفرنامہ بنادیا ہے۔ لفظ ہاتھی کی تحقیق میں ہمنے سب سے زیادہ آپکے ترجمہ سے مدد لی ہے۔ آپ شاعر بھی ہیں۔ اور اخلاقی نظم سے زیادہ رغبت رکھتے ہیں۔ چنانچہ حکایات لقمان کی دلچسپ نظم اس امر کی شاہد و گواہ ہے۔ آپکے پاس تصانیف جدید و قدیم کا ذخیرہ بھی بہت بڑا موجود ہے۔ آجکل آپ پنشن پاتے ہیں۔ اور جناب حاذق الملک حکیم اجمل خاں بہادر کیطرف سے زنانہ طبی کالج کی تعمیر میں اپنا قیمتی وقت صرف فرما رہے ہیں۔ خدا تعالےٰ ایسے نیک نفس۔ ہمدردِ خلایق۔ اخلاقِ مجسم بزرگوں کا سایہ ہمیشہ ہم لوگوں کے سر پر قایم و برقرار رکھے آمین اسوقت ہم نہایت شکریہ کے ساتھ جناب مولوی مقتدا خان صاحب شروانی۔ ایڈیٹر انسٹیٹیوٹ گزٹ علیگڈھ کے بھی مرہونِ احسان ہیں جنہوں نے طبعِ ثالث کی ہر قسم انگریزی و قانونی بلکہ دیگر الفاظ میں از روے تحقیق و از روے قومی ہمدردی از اوّل تا آخر ملاحظہ فرما کر بہت کچھ مدد دینے کا وعدہ فرمایا اور دیتے ہیں اس سے پیشتر ۱۹۰۸ء میں بھی آپنے نیز جناب مولوی عبد الحلیم صاحب ساکن رسولی ضلع بارہ بنکی نے مقابلۂ کاپی و پروف سے ہمارا ہاتھ بٹایا تھا۔ خدا تعالےٰ ان دونوں صاحبوں کو اس قومی خدمت کا اجر نیک عطا فرمائے۔ یہ شکریہ صرف مؤلف ہی پر واجب نہیں بلکہ کل زباندانانِ اُردو پر فرض ہے کہ ایسے لایق مصححوں کا تہ دل سے شکریہ بجالائیں ؛

معزز راقمانِ تقاریظ۔ ناظمانِ تاریخِ طبع حامی گرامی اخبارات کا شکریہ اور اشاعتِ سوم کا مژدہ

آئی پھر فصلِ بہاری جو بسی پھولوں میں   تو گلشن سے نسیمِ سحری آتی ہے

جن نامی گرامی باوقعت اور معزز اخبار۔ تقریظ نگار۔ ناظمانِ تاریخہائے طبع مندرجۂ خاتمۂ جلد چہارم نے ہمکو وقتاً فوقتاً نوٹس سے لیکر حصص و اجلاد کی اشاعت تک اپنی بیش بہا راے قابلِ قدر آزادانہ تحریروں سے ہمارے مُلک کو آگاہ فرمایا۔ اور ہر طرح سے ہمارے عیوب کی عیب پوشی فرما کر ہمت کوتاہ میں دم بڑھایا۔ کیونکہ شعر میں ہوں بشر کلام بشر ہے مرا کلام ؛ حاسد کو اعتراض ہو حق کے کلام پر۔ تو میری کیا اصل ہر شعر نیک و بد دونوں برابر ہیں جہاں میں آخا ؛ چار دن خلق میں ہو جاتا ہے چرچا ہوکر۔ مگر اپنا تو سدا حضرت ظفر کے اس قول پر مدار رہا شعر ظفر ہے وہی اپنے نزدیک دانا ؛ رہے ہیچ جو دنیا میں نادان بن کے۔ اسمیں شُبہ نہیں کہ محنت شناس۔ حق پسند ہماری محنت کی داد دیں گے۔ لیکن یاد رہے کہ ہم عیب جُو حرف گیروں کی حرف گیری سے بھی امداد ہی لیں گے ؛

ہماری زبان اور لیاقت کہاں ہے کہ ہم اُن کا۔ اُنکی خداداد لیاقت اور اس دور اندیشی کا حسبِ دلخواہ شکریہ بجالائیں۔ لیکن ہم دل سے اپنے مُلکی خدمت گزاروں کے مرہونِ احسان ہیں اور ہمیشہ رہینگے۔ ہم اِسکے سوا کیا کر سکتے ہیں کہ ہم نے اپنے مُلک کی مروّجہ زبان کے تقریباً ساٹھ ہزار سے زیادہ پریشان اور منتشر لغات۔ محاورات روزمرے۔ اصطلاحات۔ اور ضرب الامثال وغیرہ کو اپنی عمر اور میٹھی جوانی گنواکے بڑھاپے تک جمع کر دیا۔ اُردو زبان میں جو کتاب لغات کی کمی تھی اُسے پورا کر کے اِس داغ کو مٹا جسکے اشاعتِ سوم کا مژدہ سنا دیا۔ اب چاہے ملک کی خدمت سمجھو چاہے تم کی ناکمل زبان کی تکمیل شعر جو ہے کلام شیخ وہی قول برہمن ؛ مطلب ہے ایک فرق فقط ہے لغات کا ؛ اگر گورنمنٹ نظام سے بار بار چھاپنے کی امداد نہ ملتی تو کچھ بھی نہ تھا سب بستے اسیطرح بندھے کے بندھے پڑے رہتے۔ جس طرح اب ترمیم شدہ اور دریجہ ابتدائی اجزا پڑے ہیں (جن میں سیکڑوں مفید باتیں بڑھائی گئی ہیں) اور آخر کو ہم بھی ارمان دل کا دل میں لیکر چل بستے۔ اس صورت میں حضور نظام ہی کا اخبارات۔ نیز تقاریظ نگاروں کو بھی ممنون ہونا چاہیے۔ اور ہمارے ملک کو بھی۔ آؤ ہم تم۔ سب۔ نواب فصیح الملک کی مقبولِ خالق و خلائق زبان سے چھین کر اور پکار پکار کر کہیں سلامت رہے شاہ عثمان یارب ؛ رعیت بھی آباد ملکِ دکن بھی ؛

بندۂ سید احمد دہلوی مؤلف فرہنگِ آصفیہ دہلی گلی شاہ تارا۔ ۲۰ مئی سنہ ۱۹۱۷ء وقتِ نظرِ ثانی

مُقدمۂ اوّلیں اِحالِ مُقدمۂ ثانی کے اندراج کی وجہ موجّہ

اِس مُقدمہ کے شامل کردینے کی وجہ یہ ہے کہ اوّل میں ہمنے ارمغانِ دہلی کے نام سے فرہنگِ آصفیہ کو تیار کیا تھا اور اُس زمانے میں جو مُقدمہ و دیباچہ لکھا گیا تھا وہ اُسی کے مسودہ میں شامل تھا۔ اب حسبِ اتفاق ہمارے پاس نکل آیا اور بصلاحِ احباب اُسے درجِ فرہنگ کردینا مناسب معلوم ہوا۔

جسوقت ہمنے ہندوستانی اُردُو لغات معروف بہ فرہنگِ آصفیہ کو بیس ۲۰ چھبیس ۲۶ کاغذ کے چھوٹے صفحوں پر ماہوار رسالوں میں شائع کرنا شروع کیا اور اُسکے بہت سے نمبر نکل چکے تو ۱۸۹۸ء میں نواب سر آسمان جاہ بہادر مدارالمہام تاجدارِ دکن بمقامِ شملہ تشریف لائے اور انہوں نے اسکی خریداری اُسوقت کی حاضر موجودہ میں منظور فرمائی۔ انعام بھی دیا اور موجودہ رسالے بھی خرید فرمائے۔ اِن رسالوں کو جلدِ اوّل و جلدِ دوم پر تقسیم کردیا لیکن انکی خریداری کا روپیہ جو وصول ہوا تو اِس وقت طبیعت نے ایسے بڑے بادشاہِ دکن کے نام پر مُعنون ہونیکے سبب یہ گوارا نہ کیا کہ جلدِ سوم و چہارم بھی ایسی ہی موجودہ اور حقیر تقطیع پر چھاپی جائے چنانچہ تیسری جلد ۲۰ × ۲۶ کی ڈبل تقطیع پر تعداداً ۱۵۰۰ ماہ جنوری ۱۸۹۹ء میں طبع کی گئی اور اِسکے بعد چوتھی جلد کی بھی تعداداً ۸۰۰ جلدیں ۱۹۰۱ء میں شائع کی گئیں لیکن پہلی دُوسری جلد جو ایک حقیر تقطیع پر شائع ہوئی تھی بعض حکّامِ عالیشان کی رائے سے ہم تقطیع کردینے پر طبیعت جمی چنانچہ پہلی اور دُوسری جلد ہم سائز و ترمیم ہوکر بامدادِ سلطانِ دکن بارہ بارہ سَو کی تعداد میں چھاپی گئیں جسوقت یہ سب کتابیں لاہور سے لاکر دہلی میں رکھی گئیں تو جلدِ چہارم کی کمی کے باعث اُدھوری خیال کی گئیں لہذا چہارم جلد کا چھاپنا ضروری سمجھا گیا اور وہ تین چار کاتب بٹھاکر بہت سی لکھوالی گئی۔ چونکہ اسکے ساتھ کوئی دیباچہ یا مُقدمہ نہ تھا اور سرمایہ کی کمی تھی اسوجہ سے تقاریظ وغیرہ کا نکالڈالنا مناسب جانا۔ بلکہ مُقدمۂ اوّلیں کا بھی ارادہ نہ رکھا اِس موقعہ پر جو ہاری اور ہمارے یکدل احباب کی گفتگو ہوئی اُسے شامل کردینا مناسب جانا۔

ہنوز جلدِ چہارم زیرِ طبع تھی کہ یکایک ۸ فروری ۱۹۱۲ء کو ہمارے گھر میں آگ لگ گئی جس سے سارا کُتب خانہ۔ فرہنگِ آصفیہ کی تمام طبع شُدہ جلد و دیگر تصنیف شُدہ کتابوں کے مسودے گھر کا اثاثہ جلکر خاکستر ہوگیا۔ بلکہ ایک ہفت سالہ معصوم شریف زادی بھی اِس آتش زدگی کی نذر ہوگئی۔ حسبِ اتفاق کاتب کے گھر اور مطبع کے دفتر سے اِس مُقدمہ کی کچھ کاپیاں و پرُوف ہاتھ لگ گئے چونکہ اب اعلیٰ حضرت۔ قدر قدرت۔ سکندر شوکت دارا حشمت عالیجناب فیض انتساب فضیلت مآب نوّاب میر عثمان علیخاں بہادر خلّد اللہ مُلکہ خسروِ دکن کی دستگیری سے از سرِ نو فرہنگ کی چاروں جلدیں چھاپنے کی نوبت آئی اِس وجہ سے مُقدمۂ اوّلیں کا داخل کردینا بھی واجب سمجھا۔ کیونکہ اِس میں بہت سی کارآمد باتیں قابلِ یاد داشت مندرج ہیں اب میں مُقدمۂ مذکورہ کی نسبت جو کچھ بحث باہمی احباب واصحابِ عالی فہم میں پیش آئی اُسے بعد نظرِ ثانی مع مُقدمہ و دیباچہ ہدیۂ ناظرین کرتا ہوں۔

میری اِس گزارش سے تمام احباب و محققانِ زبان سمجھ لیں گے کہ مَیں نے کیوں اِس اوّلیں مُقدمہ کو مقدمۂ دوم فرہنگِ آصفیہ کے ساتھ شامل کیا ہے۔

مُقدمۂ ثانی فرہنگِ آصفیہ

باعثِ اندراجِ دیباچہ و مُقدمۂ ثانی مع دیگر اُمُورِ مفیدۂ اُردُو

ایں گُلِ دیگر شگفت

جب ہم نے نامی۔ گرامی۔ باوقعت اخبارات کی مفید مطلب رایوں کے ڈھائی ۲۵ صفحے یک لخت جلدِ چہارم کی طبعِ ثانی کے موقع پر حذف کردئے تو ہمارے اکثر صادق اور دلی دوست اِس کاٹ چھانٹ سے نہایت چیں بر جبیں برہم ہوئے اور فرمایا کہ "آپ نے گویا پبلک کی عام اور تمام رایوں اور اِس فرہنگ کی نسبت جو انکے دلی اور مُنصفانہ خیالات تھے اُن سب کا کمال بیدردی سے خُون کردیا۔ ہم ہرگز ہرگز اِس سفّاکی اور بے باکی کو پسند نہیں کرتے کہ آپ اسقدر اخبار دنیا کی تقاریظ کے مجموعہ کو حرفِ غلط کی طرح فرہنگ کے صفحات سے مٹادیں اور جن لوگوں نے ازراہِ داد دہی و قدر دانی یا حُسنِ عقیدت سے اُسوقت کی اپنی دلی بے غرضانہ کیفیت ظاہر فرمائی اور آپ کی ہمت بڑھائی تھی اُن میں سے جو لوگ چل بسے اُن کی رُوحوں پر اور جو زندہ ہیں اُنکے دلوں پر غم و الم کا داغ

پھادیا بلکہ فرہنگ کی تعریف و توصیف کو ایک سرے سے دھو ڈالا۔[1] میں نے اُسکے جواب میں عرض کیا کہ "ہند کے علماء و فضلاءِ عصر کی تقریبا اُسی قدر تقریظیں جوں کی توں رہنے دی ہیں اگرچہ ارادہ تو یہ تھا کہ اُنکا بھی اختصار کر دیا جاتا اور کتاب و شائقین لغات کو زیادہ خرچ کا زیرِ بار نہ بنایا جاتا۔ رہی کتاب کی تعریف وہ اِس ۲۴ برس کے عرصے میں علمی دُنیا کا خوب گشت لگا چکی ہے۔ طلبائے مدارس سے لیکر علمائے ہند کی زبان پر اِس فرہنگ کا ایسا ذکر چڑھا ہوا ہے کہ اب اشتہاروں میں بھی نام کے سوا کتاب کی حقیقت اور اُس کی جامعیت کے اِظہار کی ضرورت نہیں پڑتی۔ دُوسرے مجھے اپنی مدح و ثنا کی حاجت نہیں کیونکہ میں نے یہ کام تعریف سُننے کی غرض سے نہیں کیا خدا تعالیٰ نے جو مجھکو ایک مشتاقانہ مادۂ لغت نگاری اور تمیّز عطا فرمایا تھا اُسکا جزوی شکریہ جیسا مجھ سے بن سکا بجا لایا۔ اخباری طوماروں سے لُک اور اہلِ مُلک کو کیا فائدہ تھا بار بار میری لیاقت اور میرے کام سے متجاوز تعریف میرے حق میں باعثِ ننگ ہوتی۔ اور مجھے ناحق شرمندہ ہونا پڑتا۔

اسپر بھی وہ لوگ باز نہ آئے۔ اب سوانح عمری کا تذکرہ زبان پر لائے کہ خیر اِن کی بجائے اپنے حالاتِ زندگی ہی درج کر دیجئے اور کتاب کا حجم نہ گھٹائیے اِس کا جواب میں نے مختصر لفظوں میں یہ دیدیا کہ میری زندگی کے حالات میں اِس سے زیادہ کوئی بات قابلِ استماع نہیں ہے کہ میں نے اِن لُغات کی جمع آوری میں کیا کیا تکلیفیں۔ کتنی مدّت تک اُٹھائیں۔ کسقدر اخراجات اپنے اُوپر تنگی اُٹھاکر برداشت کئے۔ اخیر کو خدا سلامت رکھے اعلیٰ حضرت فلک رتبت بندگانِ عالی متعالی میر محبوب علیخاں بہادر خلد اللہ ملکہٗ فرماں فرمائے مُلکِ دکن کو کہ اُن کی دستگیری سے یہ کام بنا اور پبلک کے ہاتھ آیندہ و موجودہ نسلوں کے واسطے ایک ذخیرہ یا مصالحہ ہاتھ آگیا۔ اگرچہ وہ طرز جسپر اِسکی بُنیاد ڈالی گئی تھی اور جس کا بہت کچھ مٹیریل ہمارے پاس موجود تھا۔ بلحاظ طوالت و بخیالِ اخراجاتِ کثیرہ نیز ضیقِ فرصت و عدمِ صحت ادھوری رہ گئی جسکا نمونہ ارمغانِ دہلی موجود ہے۔ جسے اب طبعِ ثانی کے حصۂ اوّل میں شامل کر دیا ہے۔ اِسکے علاوہ میری مختصر لائف بعض قدردان اخبار و رسالے چھاپ بھی چکے ہیں۔ مثلاً ایڈیٹرِ اخبارِ روزگار راولپنڈی نے ۲۴ نومبر ۱۹۰۶ء کے پرچہ میں لکھکے ۹ کالم طبع فرمائے اِسی سنہ کے رسالۂ انتخاب اور شاید روزانہ پیسہ اخبار میں کچھ نہ کچھ طبع ہوا ہے۔ نیز اڈیٹرانِ رسالۂ شمس کلکتہ۔ و رسالۂ ادیب الٰہ آباد نے بھی بابتِ ستمبر ۱۹۱۱ء مع تصویر شائع فرمایا اور ہمارے ایک دوست اپنے خرچ سے علیحدہ چھپوانے کا بھی ارادہ کر رہے ہیں لیکن ہمیں اتنی فرصت کہاں کہ اُسپر نظر ڈال کر آخری واقعات بڑھاکر اپنا پیچھا چھڑائیں۔ بہرحال اب اِسکی بھی چنداں پروا نہ کیجئے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بشرۂ حیات الحیاتؔ[2] کے نام سے اُسے جلد چھاپ دیا جائیگا۔

یہاں تک تو ہم نے گولی بچائی۔ لیکن وہ جو کہتے ہیں کہ گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے اور لنگوٹیا یار کبھی باز نہ آئے۔ ہمارے ایک پُرانے دوست مرزا محمود شاہ گورگانوی جو مرزا ارشد مرحوم کا سا ہم سے برتاؤ رکھتے اور اکثر ہمارے مسودے اُن کی نظر سے گذرتے رہتے تھے ایک اور بات کے سر ہو گئے۔ ہم نے اِس بات کو کئی وجوہ سے نظر انداز کر رکھا تھا ایک تو اِس وجہ سے کہ ہمارے جیسے اور لکے خیالات۔ معلومات۔ اور تحقیقات میں کوسوں کا بل ہے۔ دُوسرے اِس باعث سے کہ وہ ابتدائی مسودے ہیں جو پُرانے اُستادوں مصنّفوں۔ مستند کتابوں سے اقتباس اور استنباط یا انتخاب کرکے ارمغاں کے واسطے اب سے چالیس پچاس برس پیشتر بطورِ نوٹ اخذ کرکے فراہم کئے تھے۔ جنمیں پُرانی روشنی کی تحقیقات زیادہ اور نئی روشنی کی معلومات کمتر ہے۔ اِس وجہ سے ہم نے جواب فرہنگ کا تازہ دیباچہ اور مقدمہ لکھا تو اُسے یک قلم قلم انداز کر دیا۔ وہ مُصر ہوئے کہ اچھا اِن باتوں کو جانے دیجئے مگر ارمغانِ دہلی موسُوم بفرہنگِ آصفیہ کی نسبت جو آپ نے ابتدا میں کچھ یادداشتیں اور دیباچہ و مقدمۂ سابقہ لکھا تھا اُسے ضرور بالضرور اِس جگہ درج فرہنگ فرمائے اور اِسکے متعلق آگے کی عذر پیش نہ کیجئے۔ اگر پیش کرینگے بھی تو یہاں آپکی پیش نہیں جائیگی۔ ہم اِس بات کو نہیں مانتے کہ اب آپکی رائے اُسکے خلاف ہے یا آپ اسمیں کسر شان اور بعض باتوں کو قابلِ اعتراض سمجھتے ہیں اِس بات پر باقی احباب بھی اَڑ گئے اور اب مجھے کچھ نہ بنی۔ اُنہوں نے فرمایا کہ گو زمانۂ حال کے محقّق اِس طرز اور اِس انتخاب کو مانیں یا نہ مانیں مگر ہمیں اَسلاف اور اساتذہ کے خیالات۔ اُن کی تحقیقات و طرزِ تحریر کا دیکھنا لوازمات سے ہے کچھ نہ کچھ تو واقفیت ہوگی۔ علم شئے بہ از جہلِ شئے یہ احسان صرف ہمارے ہی اُوپر نہیں بلکہ ہمارے اُن بچوں پر بھی ہوگا جو تشنۂ علوم اور گرسنۂ حالاتِ قدیم علی العُموم ہیں پس۔ میں نے وہ پُرانے دھرانے کچھ کرم خوردہ کچھ بوسیدہ۔ کچھ کٹے پھٹے کچھ صاف مسودے جو میرے دل سے اُترے ہوئے بستہ میں پڑے تھے کاتب کے حوالے کر دئے اور مقدمہ کا نام دیباچہ ابتدائی و مقدمۂ سابقہ یعنی ضمیمہ لکھہ رکھدیا جسمیں مفصلۂ ذیل بیانات ہیں +

[1] افسوس ہے ہمارا افسوس کہ ... [illegible] ... صاحب ... [illegible]

[2] افسوس کہ حیات نے ... [illegible] ... ہمارے امکان سے باہر ہے

ضمیمۂ ملحقہ یعنی دیباچہ و مقدمۂ سابقہ

جسمیں۔ دیباچہ۔ اختلافِ زبان۔ مطالبِ مفیدہ۔ تحقیقِ اُردو۔ اقسامِ فصاحت وغیرہ درج ہیں ÷

دیباچۂ سابقہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آمدِ گل ہے طرب ساز صبا پھرتی ہے ÷ بلبلو مژدہ کہ گلشن کی ہوا پھرتی ہے

ہاں اے یارانِ سخن رس و محبانِ صبح نفس۔ مبارک ہو کہ گلزارِ سدا بہار یا گلشنِ بے خار مہکے پتے پتے پر فصاحت لہراتی ہے۔ ایک ایک شاخ آسمان سے ٹکر کھاتی ہے۔ جو گل ہے تو وہ شوخ ادا ہے کہ جسپر بلبل نے گل کھایا ہے اور جو غنچہ ہے تو وہ عشوہ نما ہے کہ جس نے نیا نیا گل کھلایا ہے۔ اوسنے اونچے پودے نے صنوبر کو نیچا دکھایا اور سروِ سرکش کو سیدھا بنایا ہے۔ کوئی نرگس کی دیدہ بازی پر طعنہ زن ہے۔ تو کوئی سوسن کی غمازی پر خندہ زن ہے۔ یہ عجب نامِ خدا حسن کی اس گل کے بہار ÷ حسن و خوبی کا شگفتہ ہے یہ گویا گلزار ÷ سبحان اللہ باغ ہے مگر داغِ خزاں سے دور۔ تعالی اللہ چراغ ہے لیکن آفتاب سے زیادہ پُر نور۔ مہرِ تاباں ہے الّا کسوف نادیدہ۔ ماہِ درخشاں ہے ولے خسوف نارسیدہ۔ اس شبستان میں بیماری کی خواہش ہے نہ خزاں کی کاہش۔ جا بجا بلبلانِ اُردو کی نوک جھونک ہے۔ سخاوت کا در کھلا ہے۔ کسی کی روک ہے نہ ٹوک ہے۔ کیا امیر کیا غریب۔ کیا حکام یہاں سب کے لئے صلائے عام ہے۔ جسکا دل میں آئے سیر کرے مزے اڑائے کسی کا گھر اہے نہ سلام ہے۔ دوستانِ باصفا۔ و مخلصانِ حق پسند باخدا کی تفریحِ خاطر و تفریحِ طبع کے واسطے بطور تحفہ اس گنہگار سید احمد مدرسِ دوم مدرسہ عربی دہلی نے بعد از تالیف کنز الفوائد یعنی مناظرۂ تقدیم و تدبیر و وقائعِ دُرّانی جسکے صلہ میں گورنمنٹ سے مبلغ ساڑھے تین سو روپے بطریقِ انعام ملے ہیں جلد کنز الفوائد لنشو فسطی درست ہوکر نمبر اس کتاب ارمغانِ دہلی المعروف بہ فرہنگِ آصفیہ کی تالیف پر کمر باندھ کر نہایت عرق ریزی و جانکاہی سے بدین خیال اتمام پہنچایا ہے کہ یا تیری پاش رہے نہ دو بری ÷ تجھ سے کوئی ہر گز کسی امید پہ دلے۔ ہر چند زمانے کی عادت سے طبیعت مانع تھی کہ ایسے کشور میں قدم رکھنا۔ بیٹھے بٹھائے آفت میں پڑنا اور ناحق ملامت کا نشانہ بنتا ہے۔ کس لئے کہ اہلِ زمانہ دیکھتے ہیں عیب ہی کو بس ÷ کیا فائدہ جو شیفتہ ہو عرضِ ہنر کریں۔ ان باتوں میں خواہ نخواہ ہزاروں دشمن ہو جاتے اور طرح طرح منہ آتے ہیں۔ جو اک عیب ہو دیکھیں ہزار غور سے یار ÷ ستم ہے لاکھ ہنر پر نظر کسی کو نہ ہو۔ غرض یہ ہے ہنر سے ایک نقطہ انسان کی مٹی خراب ÷ ورنہ جوہر سے ملی ہے آبرو فولاد کو۔ القصہ قدردانی کی بجائے نکتہ چینی ہے۔ اور ہنر رسی کی عوض خردہ بینی ہے۔ کسکو دکھائیں اپنی طبیعت کی تیز زباں ÷ افسوس اس زمانہ میں قدرِ ہنر نہیں۔ اور اپنی طبیعت کا یہ حال ہے کہ مذمت کا تحمل نہ ثنا کی خواہش ÷ عیب رکھتے ہیں نہ ہم کچھ ہنر رکھتے ہیں۔ مگر اس بات پر ہمت کسی وجہ سے قانع نہ ہوئی اور یہی کہا۔ مصرع شنا ساگر نہ ہو تیرا کوئی پر تو تو گوہر ہو۔ اور دوستوں نے بھی یہی صلاح دی کہ دیکھ ایک وہ زمانہ تھا کہ روز بروز اُردو کی ترقی تھی۔ نئی نئی اصطلاحیں نکلی چلی آتی تھیں۔ عمدہ عمدہ محاورے اختراع ہوتے جاتے تھے۔ میر تقی نے اپنے کلام میں کیا کچھ شیرینی و عذب البیانی بہم پہنچائی تھی۔ کہ اُسکے سامنے نبات سے بات نہ ہوتی تھی۔ حرف گیروں کے لب بند تھے شیرازیوں کو مات ہوتی تھی۔ الحق یہ مقبولِ حق ہے جو کہ ہے اہلِ سخن کا دوست ÷ ہے حبِّ اہلِ بیت وسیلہ نجات کا۔ پھر حضراتِ قلعہ نے جنکے گھر کی اُردو ایک ادنٰے لونڈی تھی اپنے تصرفات سے یہاں تک فیض بخشا کہ دلّی کے در و دیوار سے فصاحت ٹپکنے اور ملاحت برسنے لگی گویا ہر فردِ بشر کے دہن میں کوٹ کوٹ کر مصری بھر دی تھی

اشعار

کیا فصاحت کا کہوں حال کہی ہی نہ سنی ÷ عرش سے فرش تلک شہرۂ زبانِ دہلی

ہم نے پائے نہ ہنرمند کہیں دلّی سے ÷ ہم نے دیکھا نہ کوئی شہر بسانِ دہلی

پیرِ خوش حال رہے اگر ہیں تو جوانِ خوش تر ÷ عجب انداز کے ہیں پیر و جوانِ دہلی

ہو سکے اسکا فصیحانِ جہاں سے نہ جواب ÷ گویا قرآن زباں ہے یہ زبانِ دہلی

ہیں نئے ڈھنگ نئی ترنگ نئی گفت و شنید ÷ ایک عالم سے نرالا ہے جہانِ دہلی

بند ہو جاتے ہیں شیرینیٔ الفاظ سے لب ÷ کیا زباں کھول سکیں مدعیانِ دہلی

میرے نزدیک تو جب داد فصاحت کی ملے ÷ دہن اللہ کا ہو اور زبانِ دہلی

ادب آموز ملک ہیں یہاں کے جاہل ÷ رشکِ حورانِ بہشتی ہیں بتانِ دہلی

کیوں نہ مطبوعِ جہاں یاں کی زباں ہو تحسین ٭ سب زبانوں کا خلاصہ ہے زبانِ دہلی ۔ خداتعالیٰ نے اِس سرزمینِ فصاحت ریز ۔ ملاحت آگین ۔ فلک رفعت عرش تمکین کو وہ تاثیرِ عطا فرمائی تھی کہ فصیحانِ عجم اِسکی قسم کھانے میں اپنا فخر جانتے تھے ۔ اور بلیغانِ عرب اپنا کعبہ ماننے لگے تھے ۔ نئی نئی ادا تھی ۔ ہر جگہ سے یہی صدا تھی ؎ بیادِ کعبہ چہ سر میزنی خدا اینجاست ٭ بطوفِ مروہ کجا میروی صفا اینجاست ۔ اللہ اللہ رے دِلّی کی زبان ہائے! شاہجہان آباد تیری شان کہ تجھے کوئی جان اور کوئی ایمان مانتا ہے ۔ فی الحقیقت ؎ ہند کی وہ زمیں ہے عشرت خیز ٭ کہ نہ زاہد جہاں کریں پرہیز ٭ وجد کرتے ہیں پی کے مے صوفی ٭ مست سوتے ہیں صبح تک شب خیز ٭ سخت مشکل ہے ایسی عشرت میں ٭ خطرِ حشر و بیمِ رستاخیز ٭ کوئی یاں غم کو جانتا ہی نہیں ٭ جز غمِ عشق سو بھی عیش آمیز ٭ بوستاں کی طرح یہاں صحرا ٭ دلکشا دل پذیر دل آویز ٭ جب سپہرِ بے مہر دِلّی کی اِس رونق کو نہ دیکھ سکا ۔ اور ہر ایک اِسکی آنکھوں میں کھٹکنے لگا ۔ تو مل کر پہلے اُستاد ذوق کو جن سے اِس زبان کو فوق تھا ۔ اُٹھا لیا ۔ قطعہ ۔ اہلِ سخن جہان میں آئے چلے گئے ٭ کون اِس سرائے فانی میں گھر اپنا کر گیا ۔ سودا کہاں ہے میر کہاں ہائے حیف ہے ٭ باقی تھا ایک **ذوق** سو وہ بھی گزر گیا ٭ ایسے ہی موقع پر نواب احمد سعید خانصاحب **طالب** جاگیردار لوہارو نے جو قطعہ موزوں فرمایا ہے اُسکا لکھدینا بھی مناسب معلوم ہوتا ہے چنانچہ درج ذیل ہے ۔ قطعہ ۔ **غالب** ہے زندہ نہ باقی ہے **نیر** ٭ نہ وہ **شیفتہ** کا بیانِ متیں ہے بس اب اگلے لوگوں میں **حالیؔ** ہے باقی ٭ کہ فتنوں سے دوراں کے عزلت گزیں ہے ٭ غنیمت ہے **مجروحؔ** کا دم ہے جبتک ٭ کہ وہ شاعری کا دمِ واپسیں ہے خدا اُنکو رکھے کہ بعد اُنکے یاں نہ سخن ہے نہ کوئی سخن آفریں ہے ٭ چراغِ سحر جو کہ **طالب** ہے باقی ٭ سو اسکو یہ سمجھو کہ گویا نہیں ہے ٭ پھر اہلِ قلعہ کے مٹانے کو ہاتھ دھو کر پیچھے پڑا ۔ جو مصیبت کبھی نہ دیکھی تھی وہ دکھائی ۔ جو بات کبھی نہ سُنی تھی وہ سنائی ۔ پاؤں کی جوتی سر کو آئی ۔ دہقانوں ۔ زمینداروں اور اجلافوں کی بن آئی ؎ سامعیں کا نہ فقط سُننے سے دم رُکتا ہے ٭ سرگزشت اِن کی جو لکھیے تو قلم رُکتا ہے ۔ اِس فلک کے طفیل وہ وہ آفتیں بر سرِ نزول و ورود تھیں کہ صغریٰ و کبریٰ دونوں قیامتیں یہیں موجود تھیں ؎ دیکھا وہ اپنی آنکھ سے جو کچھ سُنا نہ تھا ٭ اور دیکھیے حزیں ابھی کیا کیا دکھائے دل ۔ بیچاروں کو زبان کا خیال تھا نہ اپنا ہوش ۔ جو سر تھا وبالِ دوش تھا ؎ میں لگائے جسکو رکھتا تھا گلے سے رات دن ٭ بارِ گردن ضعف سے وہ ہی گریباں ہو گیا ۔ سچ ہے ؎ انقلابِ دہر سے اک یہ سبب ہے خانہ خراب ٭ ورنہ عالم بارہا بگڑا ہے اور بن بن گیا ۔ اِن کی وہی کہاوت ہے ؎ جسکو حالِ دلِ پُر درد سناتے ہم ہیں ٭ آپ بھی روتے ہیں اور اُسکو رُلاتے ہم ہیں ۔ ہنوز اُنکا رونا تمام نہ ہوا تھا کہ حضرت ۔ آزردہ ۔ غالب ۔ اور **شیفتہ** کا جن میں اُردو کی جان اٹک رہی تھی دفعتہً بیٹھا پڑ گیا ؎ حیراں ہوں اُنکو روؤں کہ پیٹوں جگر کو میں ٭ مقدور ہو تو ساتھ رکھوں نوحہ گر کو میں ؎ آہ اِس کم فرصتی پر پھولنے سے کیا غرور ٭ شیشہ تا خالی ہو جامِ زندگی لبریز ہے ۔ گویا اِس زبان کا اب خاتمہ ہوا ۔ اوّل تو اہلِ قلعہ جو اسکے موجد تھے اور ایک نہ ایک بات روز نیا ایجاد کرتے رہتے تھے برباد ہوئے ؎ **تصویر** زیبِ مکان جلوہ مکیں سے ہے ٭ فروغِ خانۂ انگشتری نگیں سے ہے ۔ بعد ازاں **فصحائے** دہلی جو اُن کے پیرو تھے ناشاد نامراد گئے ؎ ہائے کس حسرت سے شبنم نے سحر رو کر کہا ٭ خوش رہو اے ساکنانِ باغ اب تو ہم چلے ۔ افسوس ہے کہ جب ہم نشیب و فراز سمجھنے کے لائق اور قدر دانِ زبان ہوئے تو وہ لوگ بے نشان ہوئے ؎ ہم کہاں وہ کہاں ۔ کہاں جلسے ٭ چشمِ بد لگ گئی مقدر کو ۔ ہائے اِسی ارمان میں ایک دن جان جانی ہے موت آنی ہے ؎ وائے قسمت کہ خزاں میں رہے گلزار کے پاس ٭ اور بہار آئی تو صیادِ جفاکار کے پاس ساقیا یہ کیا غضب کیا ٭ انہیں دنوں میں کیوں نہ ہوش دیا کہ ذرا دل کی ہوس نکلتی طبیعت سنبھلتی ؎ کیوں نہ چھوڑا بہار میں صیاد ٭ میری منظور گر رہائی تھی ۔ حق تو یہ ہے کہ اِسمیں کسیکا بھی کچھ قصور نہیں ۔ اگر اپنے نصیب اچھے اور آہ با اثر ہوتی ۔ تو ضرور فلک کو خبر ہوتی ۔ اِس ستم کا مزہ چکھاتے اور اُسے بھی اپنا سا روزِ سیاہ دکھاتے ؎ جس میں نہ جذب ہو نہ اثر ہو نہ درد ہو ٭ اُس دل کو رکھکے پہلو میں پھر کیا کریں گے ہم ٭ اب فلک کی شکایت بعید از انصاف بلکہ سراسر خلاف ہے ؎ **فائق** عبث ہے تجھکو شکایت سپہر سے ٭ کون اسکے دور میں نہیں اندوہگیں رہا ٭ اب اگر تم بھی پہلوتہی کروگے اُن اصطلاحوں محاوروں اور صحیح اُردو کی لغات سے ہاتھ کھینچو گے تو چندروز میں اِنکا بھی نام مٹ جائیگا جو سُنے گا اُسی کو تاسف آئیگا ؎ ہاتھ ملنے کے سوا کچھ بھی نہ حاصل ہوگا ٭ اور چلی جائیگی یوں ہی یہ بہار آخر کار ۔ بھلا سے لوگ اِسے دیکھ کر یہ تو کہیں گے کہ دِلّی جو کسی زمانے میں لائقِ دید تھی ۔ اُسکی یہی گفت و شنید تھی ۔ ہم بھی پر نازاں ہونگے ؎ **شیفتہ** اور ستایش کے نہیں ہم خواہاں یہی بس ہے کہ کہیں ہے زبانِ دہلی ۔ اِس میں شبہ نہیں کہ حکامِ وقت نے بھی اُردو کی ترویج میں کمال کوشش و قدردانی فرما کر اسے تقریباً مکمل کر دیا ہے اور کوئی بات حرف گیری کے قابل نہیں رکھی مگر **حضرت**! اصطلاحوں کا اختراع ہونا اُنہیں نامرادوں کے دم کے ساتھ تھا ۔ اب کیا رکھا ہے ۔ وہ فراغ بالی ۔ خوشحالی

لغت تراشی۔ اصطلاح آفرینی اب کہاں۔ بے دست و پا کیا قدم اُٹھائے۔ کس رستہ پر چلے اور کونسا رستہ بتائے ؎ بری آنکھیں کسو کی پوچھتے جو آستیں رکھتے * ہوئی شرمندگی کیا کیا ہمیں اس دست خالی سے۔ موجودہ ہمنشین نہ مانے۔ جلیسوں نے قسم دلائی اور فرمایا کہ بس آپ للہ قلم لیجئے اور کسی طرح کا خیال نہ کیجئے۔ جو صاحب آپکی کتاب سے حظ اُٹھائیں گے اور کچھ نہیں تو فرصت کے صلے میں دعائے خیر سے یاد فرمائیں گے ؎ افسردہ دل نہ ہو در رحمت نہیں ہے بند * کس دن کھلا ہوا درِ پیر مغاں نہیں۔ دوستوں کی ان باتوں کا یہ اثر ہوا کہ دل بھر آیا۔ زار زار رونے اور مثل ماہی بے آب مضطربانہ جان کھونے لگا ؎ حیف برباد ہوئی شوکت و شانِ دہلی * ان فقط نام کو باقی ہے نشانِ دہلی * وائے افسوس کہ آفت زدگانِ دہلی * جان لیتے ہیں جو کہتے ہیں بیانِ دہلی * جس طرف دیکھئے اللہ نظر آتا ہے * بڑھ گئی اور بھی ویرانی سے شانِ دہلی * بیشک یہ وہ شہر مینو سپہر تھا کہ جو آیا یہیں کا ہو رہا پھر اس جگہ سے نکلنے کا نام نہ لیا۔ سچ ہے۔ جنت سے آکر کون جانا چاہتا ہے۔ جو آتا ہے اِدریس کی طرح پھل جاتا ہے۔ بقول مولوی الطاف حسین صاحب حالی مدظلہ تعالیٰ ؎ حالیؔ بس اب یقیں ہے کہ دلی کے ہو رہے * ہے ذرہ ذرہ مہر فزا اس دیار کا۔ بلکہ نواب مصطفےٰ خاں صاحب شیفتہ بھی دہلی کی ہر ادا پر فریفتہ و از بس شیفتہ تھے چنانچہ فرماتے ہیں ؎ عجب ہی شہر ہے دلی بھی شیفتہ ہرگز * میں رُوم و شام نہ لوں اس دیار کے بدلے۔ ہر چند چیخ کہا کہ مجھ میں یہ لیاقت نہیں ہے اتنا بھاری بوجھ اُٹھالینے کی طاقت نہیں ہے ؎ بتا الگ جھکے زیر نگیں صاف مٹ گئے * تم اس خیال میں ہو کہ نام و نشاں رہے آخر کار یہی کہتے بن آئی کہ اپنے ایسے نصیب کہاں کہ آپ جیسے حبیبوں کی فرمائش ہو۔ اس نالائق کی آزمائش ہو مجھے بدل و جان منظور ہے۔ بیشک میرے نزدیک بھی لغات و مصطلحات اُردو کا فراہم ہونا اور آپ کا فرمان بجالانا ضرور ہے ؎ اشتعالک جو طبیعت نے ذرا کچھ پائی * آتشِ شوق یہ بھڑکی کہ بجھائی نہ گئی * غرض جب ؎ دل کو تسکین ہوئی خاطر کا وہ اندوہ مٹا * ہوش یکجا ہوئے اور جملہ حواس آئے بجا۔ میرے نزدیک بھی اسکی فراہمی سے موجودہ طالبوں۔ آئندہ نسلوں۔ طلباء مدارس۔ نو واردانِ دیگر ممالک کو بہت کچھ فائدہ ہوگا۔

اہلِ زبان کیا کسی زباں داں نے بھی اس طرف توجہ نہیں فرمائی۔ غالباً یہ بازی ہمارے ہی نصیب میں لکھی ہے اور خدا تعالیٰ نے ابتدائے عمر ہی میں خاص اسی وجہ سے ہمیں اس کا گرویدہ۔ شیدا۔ اور عاشق زار بنا لیا ہے۔ شعراکو اس سے مدد ملیگی۔ مشتاقانِ زبان کو اس سے فائدہ پہنچیگا۔ مصنفوں کے حق میں مترادف ہم معنی۔ ہم پہلو الفاظ یکجا دکھا کر بار بار عبارت میں ایک ہی قسم کے الفاظ سے بچانے والی یہ لغات ہوگی۔ گویا یہ ایک ذخیرہ ہے جسے انگریزی میں تھزارس Thezaurus اور اُردو میں مخزن کہنا موزوں ہے۔ اکثر تاریخی واقعات۔ اصطلاحی وجہ تسمیہ کا اس سے پتا چلیگا۔ متروک اور غیر متروک الفاظ کی تمیز اس سے ہوگی۔ فصیح غیر فصیح محاورات اور تذکیر و تانیث کا فیصلہ اس سے ہوگا۔ مختلف فرقوں کی خاص خاص اصطلاحیں اس سے معلوم ہونگی۔ اہلِ اسلام و ہنود اس سے مستفید ہونگے۔ بہت سے فقراء و اولیاءِ ہند کے حالات بہ ترتیب سنین اس سے ہم پہنچیں گے۔ نیز اکثر اختراعوں اور ایجادوں کی کیفیت اس سے معلوم ہوگی۔ غرض اس کا لکھا جانا ایک نہایت ہی ضروری۔ قومی۔ ملکی کام اور زبان کا پورا پورا استحکام ہے۔ در اصل شوقِ خداداد نے انجام پہنچایا ورنہ میں کیا اور میری بساط کیا ؎ شوق در ہر دل کہ باشد رہبرش در کار نیست * سیل بے رہبر بدریا میرساند خویش را۔ شکر ہے کہ ؎ سب جس بوجھ نے گرانی کی * اُسے میں ناتواں اُٹھا لایا۔ اب عیب پوشانِ ہنر بین و عذر نیوشانِ حق پسند حق گزیں سے اُمیدواثق ہے کہ نکتہ چینی سے ہاتھ اُٹھا کر بہ نظرِ فلاح اصلاح کو کام فرمائیں اور انگشت نمائے ہر کو چہ و بازار نہ بنائیں ؎ بپوش گر بخطائے رسی و طعنہ مزن * کہ ہیچ نفس بشر خالی از خطا نبود۔

سپردم بتو مایۂ خویش را * تو دانی حساب کم و بیش را

سابقہ مضامینِ اقتباسی و استنباطی وغیرہ

مع نظرِ ثانی

آغازِ مقدمۂ ثانی

اختلافِ زبان۔ مطالبِ مفیدہ۔ تحقیقِ اُردو۔ و تعریفِ فصاحت و بلاغت کے بیان میں

ہنگامۂ بہار سبزہ و ریحان آب بسر آیا * لے بادہ شو مژدہ کہ پھر ابر تر آیا

جویان تحقیق اور ہوا خواہان تدقیق پر روشن ہو کہ جب خالق ارض و سمانے اپنی قدرت کاملہ و حکمت بالغہ سے نمو حیوانات و ظہور نباتات و جمادات میں ایک ایسا مستقل نتیجہ پیدا کرنا چاہا کہ جس سے نظام عالم میں خلل و امور معطل پر عمل نہ ہو تو اس قدسی سیرت۔ نورانی صورت یعنی انسان بلند مرتبہ والاشان کو تاج خلافت و تشریف علم ظرافت سے مشرف فرماکر پردہ مشیت سے جلوہ گر۔ علم الٰہی کی پیش بینی سے آگاہ و باخبر کیا اور اُس میں جلب نفع کے لئے آرزو و حرص دفع مضرت کے واسطے قوت غضب پیدا کی اور اس زبدۂ کائنات و اشرف المخلوقات کے آئینۂ دل کو امورات کلی و جزئی سے ایسا مصفا و مجلا بنایا کہ جس میں عالم امر و مثال سے ہر شے سایہ فگن و عکس انداز ہو سکے۔ چونکہ خفیات باطن کو خدائے عالم الغیوب کے سوا کوئی نہیں جان سکتا اب اگر انہیں کسی چیز مرغوب کی خواہش و نامطلوب کی کاہش باہم ظاہر کرنی ہو اور اُسکے اخفا سے انقطاع نفس و حیات کا خطر یا اختلال انتظام کا ڈبکا معلوم دے تو اس مضرت کے دفع اور اُس مافی الضمیر کے اظہار کرنے کے واسطے فضائے سینہ میں ہوائے نفس کو جنبش دینا اور براہ گلو قوت آمد شد کا عطا فرمانا مناسب جانکر اس راہ ہموار کو پیچ و خم سے خالی نہ رکھا تاکہ ہوا مخارج مختلفہ میں سے نفوذ و خروج کے وقت نئے نئے حروف سے مالوف ہو کر بے تکلف مقصد دلی و مشیت ازلی کو ظاہر اور ایک دوسرے پر ماہر کرے چونکہ اس موقع پر حرف کی ماہیت و اصلیت سے واقفیت ضرور ہے اسلئے مجملاً اُسکا بیان لکھنا خالی از مفاد نہیں ✽

آواز کی کیفیت اور حرف کی اصلیت

حرف اُس کیفیت کا نام ہے جو ایک اور کیفیت سے وابستہ ہے اور وہ کیفیت ہوا کی ذات سے قائم و آغشتہ جب ایک سخت چیز کو دوسری سخت چیز سے الگ کرتے یا ٹکراتے ہیں تو اُس میں سے تموج ہوا کی باعث آواز پیدا ہوتی ہے۔ بعض محققوں نے آواز کی تعریف سبب قریب سے بیان کرکے لکھا ہے کہ ہوائے متموج کا نام آواز ہے۔ اور بعض نے سبب بعید سے مراد لیکر قلع[1] اور قرع ہی کو آواز قرار دیا ہے یعنی اوّل قلع اور قرع سے صدمہ واقع ہوتا اور پھر درمیانی ہوا میں تموج بہم پہنچکر اُس سے آواز صادر ہوتی ہے۔ پس قلع اور قرع آواز کے واسطے سبب بعید اور تموج ہوا باعث قریب ہے کیونکہ قلع اور قرع میں تموج کا ذریعہ ہے اور اسمیں کسی کا واسطہ نہیں ✽ آواز کی کیفیت معلوم کرکے یہ بھی جاننا چاہئے کہ مطلق آواز کو اور اور کیفیتیں بھی عائد ہوتی ہیں جو ایک آواز کو دوسری آواز سے ممتاز و ممیز کر دیتی ہیں جیسے۔ زیر و بم۔ اور غنہ۔ یا گرانی گلو سے بہم پہنچا ہو۔

اسکے علاوہ ایک اور خاص کیفیت بھی مخارج کے وسیلہ اور اجزائے ہوا کی تقطیع سے آواز کو پیش آتی ہے جیسے دو زیر یا بلند و کم۔ یا۔ دو غنہ یا دو آوازوں کا گلوئی گراں سے حاصل ہونا اس کیفیت خاص کا نام حرف ہے۔ توضیح مقام و اتمام حجت کے واسطے اس خلاصہ کا اور بھی خلاصہ کر دیا جاتا ہے کہ اوّل ہوا کو بباعث تموج ایک کیفیت جسکو آواز کہتے ہیں عارض ہوتی ہے اور آواز سے ایک کیفیت متعلق ہے مثلاً دو زیر یا دو بم وغیرہ اس کیفیت کو حرف کہتے ہیں۔ پس حرف جو ایک کیفیت ہے وہ صوت سے پیوستہ و وابستہ ہے اور صورت قائم ہوا ہے پس یہی حرف کی تعریف ہے ✽

بوعلی سینا اسی خاص کیفیت کو جو صوت کو عارض ہوتی ہے حرف لکھتا ہے اور بعض اُس صوت ہی کو حرف کے نام سے نامزد کرتے ہیں اور بعض محققین ایک کو نہیں بلکہ مجموعہ صوت و کیفیت کو حرف قرار دیتے ہیں۔ اگرچہ ہر ایک زبان والوں نے اپنے اپنے ملک کے رواج و رسم کے موافق تعداد حروف میں اختلاف ڈال رکھا ہے یعنی کسی زبان میں اٹھائیس حرف منازل قمر کے موافق ہیں۔ کسی میں چونتیس۔ کسی میں اس سے بھی کم و بیش چونکہ انکی تشریح کتب قواعد میں بخوبی موجود ہے اور یہاں لکھنے سے طوالت مضمون کا اندیشہ ہے لہذا اب اختلاف زبان کی طرف توجہ کیجاتی ہے ✽

زبان کا رواج

تجربہ دوست۔ تحقیق پسند احباب اس بات سے بخوبی واقف ہیں کہ دنیا میں ہر ایک شخص باجرائے مطالب و امور ضروری کے اہتمام میں دوسرے کا محتاج ہے اور دوسرا جب ہی اُس کا معاون ہو سکتا ہے کہ وہ اسکے مافی الضمیر سے واقف ہو اس صورت میں ایسی چیزوں کا ایجاد کرنا جسکے ذریعے سے دل کی بات معلوم ہو ضرور ہوا پس ہدایت غیبی سے ہر ایک شخص چند حرفوں کو ترکیب دیکر اشیائے مطلوبہ و امور مقصودہ کے ساتھ مخصوص کرنے میں مصروف ہونے لگا اگرچہ بعض اُموروں میں حرکات اعضا سے بھی کام لینا ممکن تھا مگر ان اشارات سے اشیائے موجودہ و غیر موجودہ کا کماحقہ ظاہر کرنا متعذر تھا ناچار ہر ایک چیز کے واسطے الفاظ موضوع ہوئے اور وہاں کے ساکنین ایک دوسرے کی اصطلاح و لغت سے مطلع ہوتے گئے غرض یہانتک ترقی ہوئی کہ اپنی مملکت

[1] جب دو سخت چیزوں کو ایک دوسرے سے الگ کرتے ہیں تو اسکو قلع کہتے ہیں [illegible]

غرضوں میں اُنکا استعمال کرتے کرتے ہم کلام ہونے لگے اور اس گفتگو کا نام روزمرّہ پڑ گیا +

یہاں ایک یہ بات بھی قابلِ غور ہے کہ جتنے معانی تعقّل میں آتے ہیں اُن سب کے واسطے الفاظ موضوع ہوئے یا بعض کے لئے ؟ اس کا جواب یوں ہو سکتا ہے۔ کہ ہر معنی کے لئے لفظ موضوع نہیں ہوئے۔ کس لئے کہ ہم بعض معنی بیان کرنے میں تغیّرِ آواز کے محتاج ہوتے ہیں مثلاً لفظ خیر فقط تغیّرِ آواز سے نہ معانی کا فائدہ دیتا ہے دیکھو جب کسی کے کلام سے تعجّب معلوم ہوتا ہے تو اسی لفظ خیر کی خائے معجمہ کو ذرا نفس سے کھینچکر کہتے ہیں خیر ! اور جب اسی کو قبول کرنے کے موقع پر بولتے ہیں تو اسی خائے معجمہ کو درازیٔ نفس سے نہیں نکالتے اور کہتے ہیں خیر۔ اس نکتہ کو صاحبِ زبان آپ سمجھ سکتے ہیں کہ صرف ایک ہی لفظ نے دونوں مقاموں پر وہ جداگانہ کیفیتیں ظاہر کیں جنکے معانی کا الفاظ میں ظاہر کرنا سراسر دشوار و ناممکن تھا مثلاً کسی سے کہیں کہ جا ! اور اس لفظ سے ایسی تاکید منظور ہو کہ سامع کو تیقّن ہو جائے کہ اگر میں نہ جاؤنگا تو قائل ناراض ہوگا۔ اسوقت جیم کے زبر کو زیادہ کھینچیں گے۔ جا !!! اور اگر اتنی تاکید منظور نہ ہوگی تو اس فتحہ کو زیادہ نہیں بڑھائینگے چنانچہ اس شعر میں تغیّرِ آواز سے استفہام انکاری کے معنی نکلتے ہیں سے مینے ہی بزمِ غیر میں کی ؟ شب کو مے کشی + میری ہی ! آنکھوں میں تو نشہ ہے تیرا کیا علیٰ ہٰذا القیاس سے تکلیفِ نماز اور یہاں ؟ زاہد سے عجب ہے + بیٹھے ہوئے کچھ ہم بھی تو بیکار نہیں ہیں۔ لفظ ہلّس کو ذرا کھینچنے سے کچھ اور ہی لطف ہو گیا کبھی حرکاتِ اعضا کی ضرورت بھی پیش آتی ہے مثلاً انکار کے وقت انگلی یا سر کو اشکالِ مخصوصہ سے کر کر متحرک کرنا پڑتا ہے چونکہ ان باتوں کو لکھنا تکلّف سے خالی نہیں اس لئے آگے کا رستہ لیا جاتا ہے +

ابتدا میں کون سی زبان تھی اور پھر کس کس زبان کا رواج ہوا

دیدۂ ورانِ حقیقت بیں نظرِ تعصب سے ہاتھ اُٹھا کر دیکھیں کہ ہر قوم و ہر ملت میں ایک نہ ایک ایسا خدا کا خاص بندہ ہوتا ہے جو اُس قوم کے رواج کیموافق اُن لوگوں کو ہدایت کرتا اور راہِ راست پر لاتا ہے سے سب مذاہب میں یہی ہے نہیں اسلام میں خاص + کہ جہاں عام ہے ہوتا ہے وہاں عام میں خاص بلکہ کیا ہنود کیا مجوس سب حضرتِ واجب الوجود کی توحید کو اصل الاصول جانتے اور رسالتِ انبیا کو لازم و ضروریات سے مانتے ہیں گو ایک اپنی اصطلاح میں اوتار دوسرا وخشور اور تیسرا پیغمبر یا پیامبر یا پیام بر کیوں نہ کہے اسکا ہونا اور ماننا لوازمات سے ہے۔

بتوں کی پوجا۔ یا آتش و اجرام کی پرستش توحید کی منافی نہیں ہو سکتی۔ کس لئے کہ یہ دونوں لفظ ہندی و فارسی میں تعظیم و عبادت میں مشترک و مشتمل ہیں ایک گروہ اپنے پیشوایانِ دین کی مورتی کو اُن کے تصوّر کے بجائے سامنے رکھ کر اُس کے توسّل سے عبادت کرتا اور نجات کا طالب ہوتا ہے۔ دوسرا اجرام نورانی کو سمتِ قبلہ کی بجائے قرار دیکر اپنا کام نکالتا ہے سے گفتگوئے کفر و دیں آخر بیک جا میکشد + خواب یک خواب ست باشد مختلف تعبیرہا +

البتہ آفرینشِ عالم کی کیفیت میں بہت کچھ اختلاف ہے برہمن اٹھارہ طرح سے روایت کرتے ہیں پارسیوں کا کچھ اور ہی بیان ہے اہلِ اسلام کچھ اور ہی کہتے ہیں جن کی تفصیل کتبِ تواریخ میں بخوبی درج ہے علیٰ ہٰذا القیاس زبان کے بیان میں بھی ہر ایک اپنے مذہب کے موافق اس اس طرح لکھتا ہے +

ہنود برہما کو مبداءِ آفرینش جانتے ہیں ایرانی ہر دور کے آغاز میں ایک مرد اور ایک عورت کا باقی رہنا اُن سے توالد و تناسل کا جاری ہونا لازم نہیں بلکہ الزام ثابت کرتے ہیں۔ ان کی کتابوں میں صریح مرقوم ہے کہ ہر چند آبائے علوی آسمان اور اُمّہاتِ سفلی عناصر ہیں۔ لیکن ہمارے واسطے ضرور ہے کہ ایک نئے سلسلہ پیدا ہو اہلِ اسلام کے نزدیک آدمیوں کی نسل کا سلسلہ حضرت آدم علیہ السّلام تک منتہی ہوتا ہے جب افرادِ عالم کا ایک ہی شخص مبداء ٹھیرا تو واجب ہوا کہ اُس کی ذرّیت بھی ابتداءً اُسکی زبان سے بہرہ مند ہو اگرچہ مرورِ زمانہ کے بعد لغات و زبان میں اختلاف پیدا ہو جائے۔ مگر ابتدائے آفرینش میں ایک ہی زبان کا ہونا لازم آتا ہے جس کا بانی زمانہ تعین کرنا نہایت دشوار ہے +

اگرچہ ہندوؤں کی کتابوں سے اس امر کی کما ینبغی تصریح نہیں پائی جاتی لیکن اس بات پر سب برہمنوں کا اتفاق ہے کہ چاروں وید جو احکامِ الٰہی پر مشتمل ہیں۔ زبانِ سنسکرت میں انہیں الفاظ کے ساتھ برہما کی زبان سے صادر ہوئے ہیں اور اُن میں آج تک کچھ تغیّر و تبدّل نہیں ہوا اس بات سے یہ بھی خیال گزرتا ہے کہ تعجّب نہیں کہ منو اور شترو پانے جو برہما کے بدن سے موجود اور حضرتِ آدم و حوّا کی طرح سے باعثِ پیدائش و نمودِ خلق ہوئے ہیں۔ خاص برہما ہی سے سنسکرت حاصل کی ہو اور اُنکی ذرّیت انہیں الفاظ سے متکلّم ہوئی ہو۔ لیکن یہ قوم اسپر بھی متفق نہیں ہے کہ سنسکرت آدمیوں کی نہیں صرف دیوتاؤں کی

زبان ہے۔ جب دیوتاؤں کی زبان ٹھیری تو خدائی زبان کی تخصیص نہ رہی ؁

مجوسیوں کے اعتقاد میں اِس دَور کا مِہ آباد سے جو پہلے ہی دور کے آدمیوں کا بقیہ تھا آغاز ہوا غالب ہے کہ وہ اُسی دور کے آدمیوں کی زبان میں کلام کرتا ہو چونکہ مجوسیوں کے اعتقاد میں دساتیر وہ سماوی کتاب ہے جو مہ آباد پر نازل ہوئی تھی اور کتاب آسمانی خلق کی زبان میں نازل ہونی چاہئے تاکہ لوگ اوامر و نواہی سے بخوبی واقفیت حاصل کر کے عمل درآمد کریں۔ ان باتوں سے احتمال ہوتا ہے کہ یہی دساتیر کی زبان اُسوقت میں رائج ہو اور پھر اُس میں تغیر و تبدل ہو کر مختلف زبانیں پیدا ہو گئی ہوں نیز اِس بات سے بھی کہ اکثر فارسی زبان کے الفاظ میں مطابقت و ترکیبِ نحوی میں دساتیر کی موافقت پائی جاتی ہے یہی ثابت ہوتا ہے کہ دساتیر قدیمی زبان ہے دیکھو لفظ گر اور ندہ جو اسمِ فاعل کی علامت ہے اُس زمانے کے لفظوں میں بھی پائی جاتی ہے مثلاً ہرشنگر یعنی بخشا لشکر، ہرشندہ بمعنی بخشائندہ۔ لاشپ بمعنی نیست۔ لاسپند یعنی نیستند۔ کید و کیدہ بمعنی کرد و کردہ علیٰ ہٰذا القیاس اور سینکڑوں الفاظ ہیں ؁

اگرچہ ہم اِس زبان کو اور زبانوں کا ماخذ نہیں کہہ سکتے مگر اِس مطابقت کے ذریعہ سے فارسی کا ماخذ سمجھ سکتے ہیں لیکن اسمیں سب سے بڑی ایک ادق حجت ہے وہ یہ کہ اِن کی کتابوں میں مرقوم ہے کہ یزدانِ جہاں آفریں نے مہ آباد پر کتابِ دساتیر نازل کی اور اُسمیں وہ زبان تھی جو زمینیوں کی کسی زبان سے مشابہ نہ تھی۔ یہ قول اِس بات پر دلالت کرتا ہے کہ دساتیر کے نزول سے پیشتر اور بھی زبانیں مُوجود تھیں ؁

اگر غور کریں تو اِس کو فارسی کا ماخذ ٹھیرانا بھی بیجا ہے کیونکہ اگر یہ اتفاقی امر ہوا ہو تو کیا عجب ہے کہ دونوں زبانوں میں بعض الفاظ کی وضع مطابق واقع ہو گئی ہو چنانچہ اکثر ہندی الفاظ میں گرانی و سُبکی کے اعتبار سے زمین و آسمان کا فرق ہو گیا ہے جیسے۔ باب۔ بہر دو بائے تازی بمعنی پدر، اور ہندی میں آخر کی بائے تازی کی جگہ بائے فارسی لگا کر باپ کہنے لگے۔ علیٰ ہٰذا اسکورہ کا الف گرا کر سکورہ کہتے ہیں۔ اسی طرح افیون و اپیون کا ہندی میں اپو بنالیا

سنسکرت فارسی سنسکرت فارسی سنسکرت فارسی سنسکرت فارسی سنسکرت فارسی

نو نیا ہپیوُن ہَیَّو اسپ اسو گاوٗ گَوٗ گری (جیسے گریبان) گریبا ناگوٗ جانوٗ

اژدر اجگر جال جال برادر بھراتا یا بھراتر کلکل کِلکِل بہشت بہات ناف نابہ

لنگوتہ لنگوٹہ داو داد ریلا تانا میغ میگ چنبلہ چپکلا سوگ شوگ

پُور پُتر مادر ماتر کمر غز بوم بروم کاشاک گھڑیا اُدس آس

غرض اسی قسم کے ہزاروں لفظ پیش نظر ہیں کہ انکا لکھنا موجب تطویل ہے ؁ بار بھار انگشت انگشٹ دُختر دُوہتر

بہرکیف مہ آباد اور اُسکی ذُرّیت کی زبان کا محقق ہونا دُور از قیاس ہے اگرچہ بعض لوگوں کو ایک شاعر مسمّےٰ شَشندوس کے کلام سے جو آبادیوں کے زمانے میں بعہدِ فرہوش بادشاہ ہوا تھا یہ گمان گزرتا ہے کہ اُس وقت کے آدمیوں کی پہلوی زبان تھی چنانچہ اِسکے ثبوت میں یہ حکایت جو صاحب کتاب مُثمر نے بحوالۂ دبستانِ مذاہب تحریر فرمائی ہے کافی ہے۔ آبادیوں کے زمانے میں ایک بادشاہ مسمّے فرہوش کے عہد میں بہت سے شاعر تھے جن میں سے سات تو ایسے تھے کہ ہر ایک اپنی اپنی باری سے برابر ہفتہ تک ایک ایک روز جا کر اُسکے سامنے اپنے اشعار سناتا اور بادشاہ سے اُن کی داد پاتا تھا۔ ایک دن کا ذکر ہے کہ بادشاہ یکشنبہ کے روز حمّام سے فارغ ہو کر برعایت روزِ خورشید ہیکلِ آفتاب میں گیا پرستش سے فراغت پاکر اپنے محل میں وارد ہوا تو اُس وقت ایک شاعر مسمّےٰ شَشندوس بھی بارگاہ میں حاضر تھا چونکہ یزدانیوں کے مذہب کے موافق غیر موذی حیوانات کے قتل کرنے سے اجتناب کرتا تھا اِس لئے اُس کے طعام خاصہ میں خُشکہ اور دھوئی ماش کی دال دسترخوان پر رکھی گئی اُس نے شَشندوس سے مخاطب ہو کر پوچھا کہ جانتے ہو؟ یہ کس طرح کا کھانا ہے؟ شَشندوس نے ہاتھ باندھ کر دال کے حق میں عرض کیا کہ حضور شاید یہ کفارۂ گناہ کے واسطے برہنہ ہوئی ہے بادشاہ نے اس بات سے محظوظ ہو کر اس کے دہن کو جواہر بیبہا سے بھر دیا۔ قضا عند اللہ اِس وقت اُس کی ملکہ مسمّاۃ شکر بھی حاضر تھی شاعر کی خوش بیانی و نکتہ رسانی پر عاشق ہو کر شب کے وقت کسی حیلے سے اُسکے مکان پر پہنچی۔ اتفاقاً بادشاہ بھی خبر لگا کر وہیں اُس کے پیچھے جا لاگا۔ شاعر نے اوّل تو بہت عذر معذرت کی بعد ازاں جل کر کہا کہ عورت کی ذات کسی سے خوف نہیں کرتی عورت ذات کی مکّاری سے ڈرنا اور عیّاری سے بچنا چاہئے الخ ؎ اگر راست بودے بہ فعلِ زنان ٭ زناں را مزن نام بودے نہ زن۔ اے ملکۂ آفاق تو

[illegible]

فریوش جیسے بادشاہ کو چھوڑ کر مجھ ادنےٰ ملازم سے ملاقات کی مشتاق ہوتی ہے۔ جا اپنا کام کر۔ مجھ سے ایسی واہیات بات کی اُمید نہ رکھ۔ ملکہ ناچار مایوس ہو کر اپنے محل میں چلی آئی۔ صبح کے وقت شندوس حسبِ معمول دربار میں حاضر ہوا بادشاہ نے اُس سے فرمایا کہ اے شندوس اگر تو اِس وقت میری بات کا راست راست جواب نہ دیگا تو اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے گا۔ سچ بتا کہ رات کو یہ کیا کہا تھا کہ عورت ذات کسی سے نہیں ڈرتی۔ شندوس نے فی البدیہہ یہ جواب دیا[1] زن شاہ است ود واللہ گرداگرد ✤ گر زن کرد و نہ داریم از کس۔ بادشاہ اِس بات سے اور بھی خوش ہوا اور اپنی زوجہ ستاقہ شکر کو اُسے عطا فرمایا۔ اِس حکایت سے صاف ظاہر ہے کہ اُس زمانے میں پہلوی زبان رائج تھی۔ واللہ اعلم بالصواب ✤

اِس تمام بیان سے غرض یہ ہے کہ صاحبانِ ہنود اور مجوس کے مذہب کے موافق تو کچھ پتا نہیں لگتا کہ ابتدائے آفرینش میں کونسی زبان تھی۔ لیکن اہلِ اسلام کے مذہب کے موافق جو حضرت آدم کو افرادِ انسان کے سلسلے کا مبداء قرار دیتے ہیں احتمال ہے کہ کوئی منزلِ مقصود تک پہنچ جائے۔ سیفی نے اپنی کتاب عروض کے شروع میں لکھا ہے کہ حضرت ابو البشر آدم علیہ السّلام کی سُریانی زبان تھی اور قدوۃُ المحققین حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب تفسیرِ عزیزی میں بہ احوالِ آدم تحریر فرماتے ہیں کہ ابنِ عساکر نے مجاہد سے روایت کی ہے کہ جب حضرت آدم کو جنّت سے نکل جانے کا حکم ہوا تو حضرتِ جبرائیل و میکائیل نے اُن کے سرسے تاج اُتار کر کمر سے پیٹی کھول لی اور عربی زبان سلب کرکے اُس کی جگہ سُریانی بولی اُن کی زبان پر چڑھا دی لیکن جب توبہ قبول ہوگئی تو پھر عربی زبان میں کلام کرنے کی اجازت مل گئی ✤ اور آئندہ کے واسطے بھی یہی زبان مُلکِ عرب میں رائج ہوگئی جسے لوگ یعرب ابنِ قحطان سے منسُوب کرنے لگے ✤

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اوّل عربی زبان موجود ہوئی اُس کے بعد سُریانی زبان نے رواج پایا۔ چنانچہ لفظِ حوّا کی وجہ تسمیہ بھی اِسی بات پر دلالت کرتی ہے ✤

ثعالبی سے منقول ہے کہ لوگوں نے حضرتِ آدم سے حوّا کے نام کی وجہ تسمیہ پُوچھی تو آپ نے فرمایا چونکہ وہ میرا ایک جُزو ہے اور مخلوقِ حی سے پیدا ہوئی ہے اِس لئے اُسکا نام حوّا ہوا۔ اور روضۃُ الصّفا میں صحفِ اِدریس سے نقل کی ہے کہ جب خدا تعالےٰ نے بسیطِ عالم میں نوعِ انسان کا ظاہر کرنا چاہا تو زمین پر ایسا شخص پیدا کیا کہ اُسے سُریانی زبان میں مایوس کہتے تھے ✤ (نوٹ مایوس کہنے کی وجہ یہی معلوم ہوتی ہے کہ حضرت آدم سے جو سہو بطور خطا سرزد ہوا تھا اور جس کے سبب سے رحمتِ الٰہی سے محروم کر دیئے گئے تھے)

چونکہ حضرتِ آدم عربی زبان سلب ہونے کے بعد سُریانی میں متکلم ہوئے تھے اِسلئے اِن کے نام میں دونوں زبانوں کا احتمال ہے۔ پس یہ بات جو تاریخِ خمیس میں معالمُ التنزیل سے نقل کی ہے کہ یعرب ابنِ قحطان اُن آدمیوں کا جنھوں نے عربی زبان میں کلام کیا ہے اوّل آدمی ہے اور صاحبِ منتخبُ اللغات نے بھی اِس کی پیروی فرمائی ہے ضعف سے خالی نہیں۔ البتہ اِسکی یوں توجیہ ہوسکتی ہے کہ گو حضرتِ آدم کو عربی زبان میں کلام کرنے کا حکم ہوا۔ لیکن اُن کی اولاد میں وہ ہی سُریانی زبان جو عربی کو سلب کے بعد شائع ہوئی تھی باقی رہی۔ اور جب اُن کی اولاد میں بھی عربی نے شیوع پایا تو اوّل یعرب ابنِ قحطان اُس میں متکلم و گویا ہوا ✤

اکثر اربابِ تاریخ بالاتفاق حضرتِ آدم کا سراندیپ کے پہاڑ پر نزول فرمانا لکھتے ہیں اور نیز ابنِ عباس کی روایت سے ثابت ہوتا ہے کہ حضرتِ آدم کا ہند میں اگر انتقال ہوا مگر جائے تعجب ہے کہ حضرتِ آدم تو یہاں پیدا ہوں اور عربی و سُریانی زبان ممالک دُور دست میں رواج پائے اور ہندی زبان کا کوئی لفظ بھی اُس سے لگا نہ کھائے حق یہ ہے کہ انسان ضعیفُ البنیان اِسکی تحقیق سے عاجز ہے ✤

زبانوں کے مختلف ہوجانے کی وجہ

زبانوں کا اختلاف دو وجہ سے خیال میں آتا ہے۔ ایک تو یہ کہ پہلے کی زبان میں رفتہ رفتہ ایسا تصرف وقوع میں آئے کہ ایک مدت گزرنے کے بعد بالکل صورت بدل کر اجنبیت پیدا ہو جائے جیسے فارسی کی قدیمی زبان یعنی دساتیر اور اسکے بعد کی پہلوی اور حال کی پرشین زبان میں مغائرت پائی جاتی ہے ✤ دُوسری وجہ یہ ہے کہ یہ بات تو نہ ہوئی ہو مگر ہر معنی کے واسطے جدید الفاظ موضوع ہوگئے ہوں اور ایک خطّہ کے رہنے والے دُوسرے خطّہ کے ساکنوں کی اِصطلاح سے واقف ہو کر باہم گفتگو کرنے لگے ہوں۔ چنانچہ اِس قسم کی باتیں اب بھی پیش آرہی ہیں ✤

پہلی دلیل کو اِس طرح سمجھنا چاہئے کہ قریب آفرینش کے زمانے میں جب تک کہ تمام رُوئے زمین پر آبادی نہ ہوئی تھی ایک گروہ نے آپس کی نااتفاقی کے باعث کسی قطعہ کی بود و باش ترک کر کے دُور دست کی سرزمین میں سکونت اختیار کی اور وہاں سب جاکر کارِ زراعت و انتظامِ امور میں مصروف ہوئے یہ بات بالکل ظاہر ہے کہ اشیائے عالم میں ہزاروں ایسی چیزیں ہیں کہ ایک جگہ تو ہوتی ہیں مگر دُوسری جگہ اُن کا پتہ نہیں لگتا۔ کسلئے کہ ہر ایک خطّہ کی علیحدہ

[1] منقول بعد دیو شاہنامہ بحوالہ بیان مدی ہے صفحہ ۹۲ [illegible]

تا ثمر ہے جس مقام پہ گئے وہاں ایسی چیزیں جن کی کبھی صورت نہیں دیکھی تھی اُن کی نظر سے گزریں اور اُن سے کام بھی پڑنے لگا - چونکہ وہاں اِن لوگوں کے سوا کوئی اور نہیں تھا جو اُن چیزوں کے نام سے آگاہی بخشتا - ناچار اُن کے نام اپنی طرف سے اختراع کرنے پڑے اور پہلی زبان کے الفاظ بھی ایک زمانۂ طُول و طویل کے بعد متغیر و متبدل ہو کر کچھ سے کچھ ہو گئے - جس کی ایک وجہ آب و ہوا کی تاثیر - گلو کی ساخت - زمین کی پستی و بلندی - نمی و خشکی بھی ہو سکتی ہے +

اسی طرح سے ایک اور گروہ کسی اور سمت میں جا کر بسا اور اُسے بھی یہی صورت پیش آئی اگرچہ یہاں اکثر وہ چیزیں بھی موجود تھیں جو اوّل طائفہ کو مقام قیام میں دستیاب ہوئی تھیں مگر چونکہ یہ لوگ اُس طائفہ کی اصطلاح سے واقف نہ تھے ناگزیر انہوں نے اُنہیں چیزوں کے اور نام وضع کر لئے پس اس سبب سے ہر ایک چیز کے سینکڑوں نام بنتے چلے گئے جیسے ایک جوہر کو کہیں ہیرا کہیں الماس کہیں ڈائمنڈ کہتے ہیں - کبھی ایسا بھی اتفاق ہوا کہ جب درازیٔ مدت کے باعث پہلی زبان کا کوئی لفظ فراموش ہو گیا تو اُس کے مقابل کسی اور لفظ کے وضع کرنے کی احتیاج ہوئی اور جو الفاظ زبان زد تھے اُن میں بھی اختلاف و تغیر ہوتا رہا - غرض اصنافِ عالم میں یہاں تک زبانیں نکلیں کہ نہ یہ اُن کی زبان سے واقف ہوئے اور نہ وہ ان کی اصطلاح سے مطلع ہو سکے - ہماری زبان میں ہی دیکھ لو کہ باشندگانِ دہلی خشکر کو گنّا - کافِ فارسی مفتوح اور نونِ مشدّد مع الالف سے بولتے ہیں اور دہاپین یا نوّر وغیرہ کے آدمی اُسے گانڈا - کاف فارسی مع الالف اور نونِ غنّہ و دال ہندی مع الالف سے کہتے ہیں - اسی طرح اور زبانوں کے لفظوں پر بھی قیاس کر لینا چاہئے + جیسے ہاں اور ہے - پاؤں اور پگ - مُنہ اور مکھ - چھوکرا اور چھورا - چچا اور چاچا +

دُوسری دلیل کی یہ کیفیت ہے کہ مثلاً حادثۂ طوفان سے - حضرت نُوح اور آپکے ہمراہیوں کے سوا کوئی متنفس باقی نہیں رہا اور انسان توالدی سندِ وجود پر قدم رکھ کر پہلی طرح سے توالد و تناسل کا باعث ہوا - تو اس صورت میں یہ شخص گفتگو کے واسطے اپنی طرف سے وضع الفاظ میں ساعی ہوگا اور ہر ایک چیز کے لئے ایک ایک نام معین کرتا جائیگا اور جب اس سے اور اولاد پیدا ہوگی تو وہ بھی ان ہی الفاظ کو برتیگی اور ایک مدت تک یہی زبان جاری رہیگی لیکن جب کثرتِ خلائق کے باعث انتشار و توزع میں آئیگا تو ہر ایک گروہ پراگندہ ہو کر نئے نئے سمت کی راہ لیگا اور اس میں وہ ہی اوّل کی صورت پیش آئیگی - یہ اُن دونوں وجہوں کا بیان ہوا جو عقل کے نزدیک مستحسن ہیں - اب کتبِ تواریخ و مذہب کے موافق ملاحظہ فرمائے +

یہ بیان تو مختلف محققوں کی رائے کا اقتباس تھا مگر اس میں جو کمی تھی وہ یہ ہے کہ زبانوں کا مختلف ہونا اوّل تو دماغوں اور دلوں کے مختلف ہونے کا باعث ہے - کیونکہ انسان کا ہر ایک فرقہ - ہر ایک جماعت ایسی نہیں ہے جس کے خیال یکساں ہوں لہٰذا ضرور ہوا کہ اُس کے مختلف خیالات کے اظہار کا طریقہ بھی جُدا جُدا ہو - اس کے علاوہ ہر ملک کی آب و ہوا اور زمین کی تاثیر کو بھی اس میں بہت بڑا دخل ہے - بانگر - کھادر - ممالک نشیب و فراز - اور پہاڑی اقوام کی زبانوں میں جو بہت بڑا اختلاف ہے - وہ اس امر کا بخوبی ثبوت دیتا ہے +

اس میں شُبہ نہیں کہ ہر ایک دیس کی ابتدائی زبان اور تھی اور اب کی زبان مرورِ زمانہ کے باعث کچھ سے کچھ ہوتی چلی آئی - گو پہلی زبانیں بھی اپنی اپنی کچھ نہ کچھ نشانیاں چھوڑ گئیں - اور آئندہ بھی اختلافِ زبان کا یہی سلسلہ جاری رہیگا - یعنی علمی ترقی کسے بدلے گی - فنونی ترقی اُس میں فرق ڈالیگی - جدید معلومات اُس کا کھنڈت کریگی - غرض جتنے کام - جسقدر کلیں - جسقدر ایجادات - جسقدر اختراعات کا ظہور ہوتا جائیگا اُسی قدر نئے نئے الفاظ جڑ پکڑتے اور پرانے اپنی جگہ سے ہٹتے چلے جائیں گے - چنانچہ زمانۂ حال میں انگریزی بہت سے الفاظ ہماری اُردو زبان میں گھل مل کر بڑھتے اور شامل ہوتے چلے جاتے ہیں +

اس کے علاوہ مذہبی اختلاف - مذہبی کُتب - مذہبی تعصب نے بھی ہر وقت کی زبان میں اپنا اپنا جُدا گانہ سکّہ بٹھایا ہے - یعنی بانیانِ مذاہب - پیشوایانِ اقوام نے بھی اس میں خاص خاص حصّہ لیا - اور اپنے معتقدوں کی عبادت و نجات کو اُسی زبان سے مخصوص فرمایا ہے +

مختلف ممالک کی تجارت - سیاحت - اور حکومت نے بھی جہاں تک بنا - زبان کی یکساں حالت کو برقرار نہیں رکھا - پس ان وجوہ سے ہم کہہ سکتے ہیں کہ زبان کا اختلاف کچھ آج سے نہیں ابتدائے آفرینش سے ہوتا آیا ہے اور ہوتا چلا جائیگا - اب مذہبی بیانات کو ملاحظہ فرمائیے کہ وہ لوگ اس امر کی تحقیق میں کس طرف گئے ہیں - چنانچہ ہم حسب کتب مذاہب مختلفہ اس امر کا بیان ہدیۂ ناظرین کرتے ہیں +

ساسانیوں کی رائے

اوپر بیان ہو چکا ہے کہ یزدانِ سخن آفرین نے مہ آباد مہ کے او کین پیغمبر پر کتاب دساتیر جو انواعِ حکمت و تمام زبانوں پر مشتمل تھی نازل کی - صاحبِ دبستانِ مذاہب

مجوسیوں کی کتابوں سے نقل کرتے ہیں کہ مہ آباد نے اپنی اُمت کو ایک ایک زبان سکھا کر ہر ایک جگہ بھیج دیا جس سے فارسی۔ ہندی۔ رُومی۔ اور تازی سب زبانیں ظہور میں آئیں +

انگریزی مؤرخوں کی رائے

توریت کے گیارھویں باب اور **کتاب** مقدس کی پانچویں فصل میں مرقوم ہے کہ اوّل تمام جہان کے آدمیوں کی ایک زبان تھی جس وقت انہوں نے مشرق کے سفر کا ارادہ کیا تو اتفاقاً شنعار کی زمین میں دریائے فرات کے پاس ایک صحرائے لق و دق نظر آیا۔ یہ لوگ وہاں ٹھیرے۔ اور آپس میں مصلحت کی آؤ اینٹیں بنا کر آگ میں پکائیں اور اُن سے اپنے واسطے ایک ایسا شہر و بُرج بنائیں کہ جس کا سر آسمان سے ٹکر کھائے اور دنیا میں ہماری نشانی و ناموری باقی رہ جائے۔ خداوند نے اُس شہر و بُرج کے ملاحظہ کو نزول فرمایا اور دیکھا کہ یہ تمام ہمزبان آدمی متفق ہو کر اس کام کو اختتام پر پہنچانا چاہتے ہیں اور اس ارادہ سے کبھی باز نہ آئیں گے اِس کام کے روکنے کے واسطے اُن کی زبان میں خلل ڈالنا چاہئے تاکہ ایک دوسرے کی بات نہ سمجھے اِس مصلحت سے خدا تعالےٰ نے اُن کی زبان میں اختلاف ڈالکر انہیں تمام عالم میں منتشر کر دیا اور شہر کی تعمیر سے باز رکھا اسی واسطے اُس جگہ کا نام بابل ہو گیا بلکہ یہ بھی لکھا ہے کہ شہر بابل کے بنانے سے پیشتر یعنی طوفان کے بعد جو لوگ زمین پر رہتے تھے ایک ہی زبان میں بات چیت کیا کرتے تھے +

اِسی امر کو تاریخ عالم میں جو ونسن صاحب کے انگریزی رسالے کا ترجمہ ہے اِس طرح لکھا ہے۔ کہ اوّل فقط یہ زمین بقدرتِ مطلق موجود ہوئی اور چھ دن کے عرصے میں نظامِ شمسی نے وجود پکڑا یہ بات عبرانی **تواریخ** میں لکھی ہے اور اکثر ملکوں کی روایتیں عبرانی بیان سے مطابق ہیں لیکن زمین کی ابتدائی پیدائش میں بہت اختلاف پایا جاتا ہے۔ مؤرخانِ عبرانی و عیسوی بیان کرتے ہیں کہ حضرت **مسیح** کے تولد سے چار ہزار چار برس پیشتر زمین کا وجود ہوا۔ اور اہلِ ہند سمجھتے ہیں کہ زمین کی پیدائش کو چالیس لاکھ برس ہوئے بلکہ ان لوگوں کا یہ بھی اعتقاد ہے کہ زمانے کے چار جُگ ہیں پہلا **ست جُگ** جس کی مدت ۱۷۲۸۰۰۰ برس کی ہے دُوسرا **دواپر جُگ** ۱۲۹۶۰۰۰ برس کا ہے تیسرا **تریتا جُگ** جس کی ۸۶۴۰۰۰ برس کی تعداد ہے اور چوتھا **کل جُگ** ہے جس کے ۴۳۲۰۰۰ برس ہیں جس میں سے چار ہزار دو سو بہتر برس گذر چکے ہیں (یہ زمانہ اِسی جُگ کا ہے)

اہلِ **کالڈیا**[1] کا دعوےٰ تھا کہ ہمارے پاس ڈیڑھ لاکھ برس آگے کا نوشتہ موجود ہے۔

اہلِ **چین** کا خیال ہے کہ دُنیا کے پہلے بادشاہ سے اِن کے **کنفوشش**[2] تک جو حضرت عیسےٰ کے تولد سے پیشتر پانچویں صدی میں تھا نو کروڑ ساٹھ لاکھ برس گذرے ہیں۔ محققانِ چین کی تحقیق جو کچھ لکھی گئی یہ انہیں کی کتابوں سے استنباط کی گئی ہے +

اہلِ **ایتھنس**[3] کہتے تھے کہ ہماری قوم آفتاب سے بھی قدیم ہے +

اہلِ **میکسیکو**[4] کا اعتقاد ہے کہ دُنیا کی پیدائش سے آفتاب کے تین دَورے گذر چکے ہیں اور اب چوتھا دورہ ہے جو دنیا کے نیست و نابود ہونے تک رہیگا۔ پہلے مرد کا نام **آدم** اور پہلی عورت کا نام **حوّا** تھا اور انہیں سے خلقت کی پیدائش شروع ہوئی۔ چار ہزار برس قبل از نزولِ حضرت عیسےٰ زمین پیدا ہوئی (یعنی سال حال سے پانچہزار نو سو چودہ برس پیشتر) +

لیکن حال کی تازہ تحقیقات جو ماہرینِ طبقات الارض نے کی وہ زمین کی پیدائش کی تعداد تمام سابقہ تحقیقات کے برخلاف کچھ اور ہی بیان کرتے ہیں۔ اُن کا بیان ہے کہ زمین تیس کروڑ سال سے بنی ہوئی ہے۔ لیکن علمِ سائنس کے عالموں کا اِس سے اتفاق نہیں ہے۔ وہ زمین کو دو یا تین کروڑ سال سے عالمِ ظہور میں آیا ہوا خیال کرتے ہیں۔ حال میں اضلاعِ متحدہ (امریکہ) کے ماہرین پروفیسر **کلارک** اور **بیکر** نے بھی اِس کی بابت اپنی رائے ظاہر فرمائی ہے۔ اِن کے خیال میں زمین کے بننے کا زمانہ ۵½ کروڑ سال سے کم نہیں ہے اور زیادہ سے زیادہ سات کروڑ برس بھی ہو سکتے ہیں اِن عالموں سے پیشتر لارڈ **کیلون** نے ۱۸۶۲ء میں زمین کی عمر ۹ کروڑ اسی لاکھ سال کی بتائی تھی۔ لیکن ۱۸۹۷ء میں اُنہوں نے اسکی اصلاح کر دی اور وہ مائل ہوئے کہ چار کروڑ برس تک کا اندازہ لگایا۔ اِسی طرح ۱۸۹۳ء میں **کینگ** اور **بارس** نامی نے دو کروڑ چالیس لاکھ سال کا اندازہ قرار دیا۔ **دی لیپرنٹ**

[1] کالڈیا ایک جزیرہ ہے جو یونان کے جنوب میں واقع ہے [illegible] [2] حکیم کنفوشس [illegible] [illegible] [3] ایتھنس یونان کے [illegible]

نامی سائنس داں نے ۱۹۰۰ء میں زمین کی عمر ۹ سے ۹ کروڑ تک بتائی۔ چنانچہ جالی اور سولاس نامی اشخاص نے بحرِ اعظم کو ۸ سے ۱۵ کروڑ سال کا پُرانا بتایا ہے۔ لیکن یہ سب اندازہ ہی اندازہ ہے + جس پر ہم کامل وثوق کے ساتھ یقین اور اعتبار نہیں کر سکتے محققانِ طبقات الارض اسے خود سمجھ لیں گے۔ پہلی خلقت تو خدا کے غضب سے صدمۂ طوفان میں نیست و نابود ہو گئی۔ اِس طوفان کا پانی تمام زمین پر پھیل گیا تھا +

اِس طوفان کا ذکر متواتر اکثر قوموں کی روایات سے پایا جاتا ہے اہلِ بابل کہتے تھے کہ ایک عام طوفان آیا تھا جس میں سارا عالم ڈوب گیا تھا مگر ایک شخص اور اُسکا خاندان بچا رہا تھا اگرچہ یہ طوفان کوفہ سے شروع ہو کر حسبِ تاریخِ حکما، تمام دُنیا میں پھیلا مگر سندیہ اسمیں متامل ہیں شاید اُنکی غرض اس تیسرے طوفان سے ہو جو کہ محدود رہا

اہلِ یونان کی روایتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک طوفانِ عظیم میں ایک شخص اور اُسکی زوجہ کے سوا کوئی زندہ نہ رہا اور اسی طرح کا بیان اکثر ملکوں میں زبان زدِ خلائق ہے + ہندوؤں کے شاستر میں لکھا ہے کہ جب سب کی سب دُنیا پانی میں ڈوب گئی تو اُسوقت راجہ ستیابرت سات رشیوں یعنی زاہدوں سمیت ناؤ میں سوار ہو کر بچ رہا + غرض اِس بیان سے بھی یہی ثابت ہوتا ہے کہ طوفان ضرور آیا اور قریب قریب تمام دُنیا میں پھیلا۔ یہ امر تیسرے تاریخ اکثر اتفاق نہیں کرتے

اہلِ علم کی تحقیقات سے بھی اِن روایتوں کی اصلیت معلوم ہوتی ہے نباتات اور حیوانات کی اکثر قسمیں دریافت ہوئی ہیں جو بالفعل موجود نہیں اور پانی کے اثر سے پتھر ہو گئی ہیں + ہمالہ کے پہاڑوں پر ایسے مقاموں میں جو سطحِ سمندر سے سترہ ہزار فٹ بلند ہیں کثرت سے سمندری سیپیاں اور گھونگے وغیرہ دیکھنے میں آئے ہیں اِس سے بخوبی ظاہر ہوتا ہے کہ زمانۂ قدیم میں ساری زمین پانی میں غرق ہو چکی ہے۔ (یہ طوفان پیدائشِ زمین سے سولہ سو چھپن برس بعد وقوع میں آیا) خدا کے فضل و کرم سے آٹھ شخص صدمۂ طوفان سے محفوظ رہے۔ یعنی نوحؑ اُس کی بیوی اور اُس کے تین بیٹے سام۔ حام۔ یافث اپنی بیویوں سمیت زندہ رہے + دُنیا کی تین بڑی نسلیں نوحؑ کے اِنہیں بیٹوں سے پیدا ہوئی ہیں سام سے قوم سامی یا ارمی یعنی عبرانی، عرب اور شام کے باشندے پیدا ہوئے چونکہ سام کا ایک بیٹا بنام اَرَم تھا اِس لئے اِس نسل کو آرمی کہتے ہیں + حام کی نسل قوم حبش جو ملک افریقہ میں آباد ہے عبرانی، عرب اور شام کے سوا جتنی قومیں یورپ اور ایشیا کے اندر آباد ہیں یافث کی اولاد میں شمار کی جاتی ہیں پہلے پہل نوحؑ کی قوم میسوپوٹامیہ یعنی فُرات اور دجلہ کے دوآبہ میں آباد ہوئی فی الحال اس دوآبہ کو دیارِ بکر اور الجزیرہ کہتے ہیں + جب یہ اولاد بیشمار ہوئی تو اُس نے ازراہِ تکبر میدانِ شنعار میں ایک ایسی عظیم الشان عمارت بنانے کا ارادہ کیا جو آسمان تک پہنچے۔ پس خدا تعالےٰ نے اِس غرور کے ڈھانے کو اُن کی زبان میں اختلاف ڈال دیا اور اِس اختلاف کے سبب وہ متفرق ہو کر جہاں تہاں جا بسی اور جداگانہ سلطنتیں مقرر ہو گئیں + کتابِ مقدس سے ثابت ہوتا ہے کہ فلج کی پیدائش کے بعد یعنی حضرت عیسےٰ علیہ السّلام سے دو سو پینتالیس برس پیشتر زمین منقسم ہوئی اور انسان اطرافِ عالم میں منتشر ہوئے اور زبانوں کی تبدیلی شروع ہوئی +

سام کی اولاد مسا سے لیکر ظفار نیز مشرق کے پہاڑ تک آباد ہوئی چنانچہ اِنہیں لوگوں سے زمین پر قومیں پھیل گئیں۔ اِسی کتاب میں یہ بھی لکھا ہے کہ حضرت عیسےٰ کی ولادت سے دو ہزار تین سو اڑتالیس برس پہلے تمام عالم میں طوفان آیا اور حضرت نوحؑ اپنے خاندان سمیت کشتی میں بیٹھے اور کوئی جاندار اُن کے سوا جو کشتی میں تھے دُنیا میں زندہ نہ رہا۔

مؤرخانِ ہند کی رائے

اگرچہ اکثر ہندو اِس واقعہ کا اِنکار کرتے ہیں مگر ہمارے نزدیک اُن کے شاستر اور پُرانوں سے خود ثابت ہے کہ مچھ اوتار کے وقت میں تمام عالم میں طوفان آیا اور اُس وقت کے دیوتاؤں نے خدا کے حسبِ الحکم کشتی بنائی اور اُس میں بیٹھ کر نجات پائی اور خدا تعالےٰ کو جن جن چیزوں کو طوفان کے صدمہ سے محفوظ رکھنا تھا وہ اُس کشتی میں سوار کی گئیں + یہ سارا بیان کتابِ مقدس کے موافق نوحؑ کے طوفان کا معلوم ہوتا ہے البتہ ہندوستان میں اِس بات کا ضرور دستور تھا کہ یاد رہنے کے لحاظ سے جملہ مطالب اشعار میں بیان کیا کرتے تھے بلکہ اِن کو بھی کنایات و استعارات سے بھر دیتے تھے اِس سبب سے مناسباتِ لفظی و تناسبِ شعری کا انہیں بہت خیال رہتا تھا جیسا اور شعروں میں مبالغہ ہوتا ہے اِس میں بھی ہوا کرتا تھا اِس سبب سے صحیح صحیح مطلب ادا ہونے میں فرق ہو گیا ہے بلکہ اسی مناسبت کے سبب سے مچھ اوتار کا ذکر کر دیا ہے ورنہ غور کرنے سے بخوبی ثابت ہوتا ہے کہ یہ وہی نوحؑ کا طوفان ہے جس کو تمام قومیں اپنی اپنی کتابوں میں نئے نئے ڈھنگ سے بیان کرتی چلی آئی ہیں +

مؤرخانِ اسلام کی رائے

لہ فی زمانہ اسکو ارمنی کہتے ہیں اور انگریز آرمینین بولتے ہیں۔ Armenian ۵۲ یعنی بڑی مچھلی، مگرمچھ +

مصنف تاریخ خمیس نے معالم التنزیل سے نقل کیا ہے کہ اللہ تعالےٰ نے حضرت آدم کو تمام زبانوں کے لغت سکھائے اور انہوں نے اپنی اولاد میں سے ہر ایک شخص سے ایک ایک زبان میں گفتگو کی ؂ روضۃ الصفا میں حام بن نوح علیہ السلام کے حال میں مرقوم ہے کہ ان کی اولاد میں اٹھارہ زبانیں پیدا ہوگئی تھیں ہر ایک فرقہ ایک ایک زبان میں کلام کرنے لگا تھا چونکہ ایک فرقہ دوسرے فرقے کی زبان نہیں سمجھتا تھا ناچار اُس نواح میں پراگندہ ہوگئے اور ہر ایک گروہ نے ایک ایک شہر بسالیا ؂ سام بن نوح کے حال میں بعض تاریخوں سے بیان کیا ہے کہ سام کی اولاد میں اسقدر زبانوں کا اختلاف واقع ہوا کہ کمتی اُنیس زبانوں میں بول چال ہونے لگی ایک دوسرے کی زبان سے بالکل مناسبت نہیں رکھتا تھا جب یہ حال ہوا تو ہر ایک فرقہ علٰحدہ علٰحدہ نواح میں جا بسا ؂ نمرود مردود کے آسمان کی طرف صعود کرنے کے حال میں لکھا ہے کہ اُسکے حکم سے سالہائے دراز میں ایک ایسا بلند منارہ تیار ہوا کہ مرغ وہم اُس کی بلندی تک پرواز کرنے میں عاجز تھا ایک روز نمرود اُس منارہ پر چڑھا اور وہاں جاکر جو آسمان کی طرف نگاہ کی تو آسمان پھر بھی اُسی قدر بلند نظر آیا جتنا زمین سے آنکھا معلوم ہوا کرتا تھا ناچار پشیمان ہوکر اُتر آیا دوسرے دن وہ منارہ گر پڑا اور اُس کے صدمے سے ایسی مہیب آواز پیدا ہوئی کہ سب بے ہوش ہوگئے اور جب ہوش میں آئے تو اپنی اپنی زبان بھول گئے یہاں تک کے ہر ایک قوم کی جداجدا زبان ہوگئی بلکہ یہ بھی لکھا ہے کہ اُن لوگوں کی بہتر زبانیں بن گئی تھیں چونکہ اُس سرزمین میں زبانوں کا اختلاف بہم پہنچا تھا۔ اس لئے اُس اقلیم کو بابل[1] کہنے لگے کتاب مقدس سے بھی اُس وقت میں نمرود کا ہونا پایا جاتا ہے ؂

مسلمانوں کی مذہبی کتابوں میں لکھا ہے کہ حضرت نوح علیہ السلام کا اصل نام بزبان سُریانی لیشکر تھا اور نوح اس سبب سے کہتے ہیں کہ آپ اپنی قوم کے افعال پر بہت نوحہ کیا کرتے تھے چنانچہ اسی سبب سے طوفان آیا اور اُس سے تمام عالم مع کنعان جو نوح کا فرزند اور بدوں کا ساتھی تھا غرق ہوگیا۔ اس طوفان کے بعد انہیں کے بیٹوں میں سے سام۔ حام۔ یافث باقی رہے جن کی نسل سے یہ تمام خلقت موجود ہے۔ اہل عرب و عجم سام کی اولاد میں ہیں اور اہل ہند و حبش حام کی نسل میں اور اہل ترکستان یافث کی ذریت میں شمار کئے جاتے ہیں ؂ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ نوح علیہ السلام آرام میں تھے ہوا سے اُن کا دامن اُٹھ گیا حام نے اُن کے ستر کو دیکھ کر ایک قہقہہ مارا مگر جب سام کی نظر پڑی تو اُس نے کپڑا ڈال دیا۔ نوح علیہ السلام نے اس حرکت ناشائستہ سے واقف ہوکر حام کو بہت لعنت ملامت کی اُسی وقت اُس کا منہ دین دنیا میں کالا ہوگیا اور اُسکی اولاد بھی قیامت تک ہندی اور حبشیوں کی مانند سیاہ ہوگئی ؂ غرض تمام مؤرخوں کی رائے سے معلوم ہوتا ہے کہ طوفان کے بعد سے زبانوں میں اختلاف واقع ہوا ہے[2] ؂

اُردو کی ماہیت اور اُسکے رواج کا بیان

صاحبان تحقیق پسند تاریخ بین پر روشن ہے کہ اوائل روزگار میں دلّی کے رہنے والوں کی صرف ہندی یعنی بھاکا زبان تھی۔ زمانۂ دراز سے ان ملکوں میں راجہ لوگ حکومت کرتے تھے غیر ممالک کے حکام سے یہ ملک محفوظ تھا بلکہ اطراف و جوانب کے آدمیوں کی سکونت بھی اس کثرت سے وقوع میں نہیں آئی تھی کہ اُن کے الفاظ اس زبان میں مخلوط ہوکر اصلی بولی کو متغیر کردیتے۔ ایک مدت دراز تک خالص ہندی کا رواج رہا۔ لیکن جب شاہان اسلام تہوّر شعار شجاعت کام نے ترویج ملت اور ترقی دین کی غرض سے اس ملک پر چڑھائی کرنی شروع کی اور اُن کے ہمراہی یہاں دار السلطنت ہوجانے کے سبب سکونت پذیر ہوئے اور توالد و تناسل کا سلسلہ جاری ہوا تو اُن لوگوں نے پابندی علائق کے باعث اس ملک سے نکلنا دشوار جان کر یہیں توطن اختیار کیا اور اس وجہ سے باشندگان قدیم ایک جگہ کے رہنے سہنے کے سبب اُن کے ساتھ اختلاط سے پیش آنے لگے۔ ہمکلامی و ہمزبانی بھی کثرت سے ہونے لگی اب ناچار ان کی زبان کے الفاظ اُن کی زبان میں مخلوط ہونے لگے اور لین دین جاری ہوگیا ؂ چونکہ شاہان اسلام مثل محمود غزنوی۔ غوری۔ لودھی اور سلاطین چغتائی وغیرہ مختلف دیار سے وارد ہوئے تھے اس وجہ سے ہر ایک ملک کی زبان کے لغت نوبت بنوبت اس زبان میں داخل ہوتے گئے اور رفتہ رفتہ یہ صورت پیش آئی کہ ہندی زبان اپنی اصلیت پر نہ رہی اور مختلف زبانوں سے ملکر ایک نئی زبان بن گئی ؂

اہل ہند ان الفاظ مخلوط کو اُردوئے معلےٰ یعنی سلاطین کے لشکر کی بولی کہنے لگے۔ پھر کثرت استعمال سے زبان کا لفظ محذوف ہوکر خود اس زبان کا

[1] بابل بکسر با ساکن لام اس شہر کا نام [illegible] قریب [illegible] تھا [illegible] بیان کرتے ہیں [illegible] [2] [illegible] انگریزی تحقیقات کے موافق بعض تمام دنیا میں [illegible] زبانیں [illegible] یہ ساتوں زبانیں سنسکرت سے نکلی ہیں ؂

نام اُردو پڑگیا۔ جب شاہجہاں کے زمانے تک متواتر اِس زبان کو ترقی ہوتی چلی آئی۔ تو بادشاہِ مذکور نے اِس کے رواج پر کمر باندھی اور ہر ایک بازار میں دَلّال مقرر کیے تاکہ جو الفاظ خرید و فروخت کے وقت اُن لوگوں کی زبان سے سرزد ہوں اُنہیں مع موقع استعمال راست راست بے کم و کاست لکھ کر حضور میں پیش کرتے رہیں چنانچہ بادشاہِ مذکور کی توجہ سے یہ زبان روز بروز وقتاً فوقتاً نئی نئی تراش وخراش پیدا کرتی چلی گئی اور ہر ایک عہد میں زیورِ تازہ و فصاحتِ بے اندازہ سے زینت یاب ہوئی۔ چشم تماشا کشادہ ہے اور سازِ امتیاز آمادہ۔ ذرا نظرِ انصاف سے ملاحظہ فرمائیں کہ ولی کے زمانے میں اہلِ سخن کا کیا روزمرہ تھا اور سودا و میر کے عہد میں کیا ہو گیا۔ اِس پر بھی ادراکِ کافی و تمیز وافی نے قناعت نہ کی اور ہر لمحہ شوق کا یہی تقاضا رہا ؎ مشاطہ را بگو کہ بر اسبابِ حسنِ دوست ❊ چیزے فزوں کند کہ تماشا بما رسید۔ اِسی بات کو آثار الصنادید و طبقات الشعراء وغیرہ میں یوں لکھا ہے کہ جب یہاں ١١٩١ء میں مسلمانوں کی سلطنت قایم ہوئی تو بادشاہی دفتر فارسی میں ہو گیا مگر ١٥٠٠ء تک رعایا کی وہی بھاکا زبان رہی۔ اِس کے چند روز بعد سلطان سکندر لودھی کے عہد میں ہندؤں میں سب سے پہلے کایستوں نے جو ہمیشہ سے اُمورِ ملکی اور ترتیبِ دفتر میں مداخلت رکھتے تھے فارسی لکھنا پڑھنا شروع کیا۔ پھر رفتہ رفتہ اور قوموں میں بھی فارسی لکھنے پڑھنے کا رواج ہو گیا ❊ اگرچہ بابر اور جہانگیر کے عہد تک مسلمان فارسی میں اور ہندو اپنی بھاکا میں گفتگو کرتے تھے۔ امیر خسرو دہلوی نے خلجی بادشاہوں کے زمانے میں یعنی ١٣٠٠ء سے ہی بھاکا میں ایسے لطف و مذاق کے ساتھ فارسی و عربی الفاظ ملانے شروع کر دیے تھے کہ کسی کو ناگوار نہ گزریں چنانچہ اکثر پہیلیاں و کہہ مکرنیاں نسبتیں۔ دوسخنے نیز کہاوتیں اور مثلیں وغیرہ جن کا آگے بیان ہوگا بھاکا آمیز زبان میں لکھی تھیں غالب ہے کہ جب ہی سے بھاکا میں فارسی الفاظ مخلوط ہونے شروع ہو گئے ہوں۔ ہاں اِس قدر رواج نہیں ہوا تھا کہ اُسے زبان کہنے لگتے۔ البتہ جب ١٦٤٨ء میں شاہجہاں نے شاہجہان آباد کو آباد کیا اور ہر ملک کے لوگوں کا مجمع ہوا تو اُس زمانے میں ہندی۔ فارسی زبان میں بہت ربط ہو گیا اور اکثر بھاکا نیز بعض فارسی کے لفظ متغیر و متبدل ہو کر کچھ سے کچھ ہو گئے۔ غرض اِن دونوں زبانوں کی ترکیب سے لشکرِ شاہی میں ایک نئی زبان پیدا ہو گئی اور اِسی سبب سے اِس زبان کا نام اُردو پڑ گیا جو رفتہ رفتہ تہذیب و آراستگی پکڑتی گئی چنانچہ ١٦٨٨ء میں اورنگ زیب عالمگیر کے عہد میں شعر کہنا بھی شروع ہو گیا۔ اگرچہ مشہور تو یہ ہے کہ سب سے پہلے شمس ولی اللہ گجراتی نے جو شعرائے دکن سے ہے اِس زبان میں اُردو اشعار کی ابتدائی بنیاد ڈالی ہے بلکہ زبان دکنی اور اُنھوں میں ایک ایک مکمل دیوان بھی لکھا ہے مگر اُسی کے اشعار سے ثابت ہوتا ہے کہ اُس سے پہلے کسی اور نے بھی اُردو میں شعر لکھے ہیں۔ کس لیے کہ اُس کے شعروں میں اور شاعروں کی زبان پر طنز پائی جاتی ہے ولی کے زمانے میں سست بندش تھی میر اور سودا کے وقت میں چست ہو گئی یعنی ولی نے اِس زبان کا قوام تیار کیا اور میر و سودا نے قالب بنایا اور حضرتِ غالب۔ ذوق۔ شیفتہ۔ آزردہ۔ مومن۔ حالی۔ داغ۔ سالک۔ مجروح وغیرہ نے جان ڈالی ❊

غرض حضرت سراج الدین ابوظفر بہادر شاہ نور اللہ مرقدہٗ کے زمانے تک اِس زبان اُردو نے اِتنی رونق پائی کہ نام آوران سابق کا آوازہ پست ہو گیا اور حال کے فصحا کی سخن سنجی سے ہر ایک مست ❊ القصہ دلّی کے ادنٰے ادنٰے آدمیوں پر سحر بیانی ختم ہے۔ نغمۂ داؤدی اِن کی ایک قدیمی رسم ہے۔ بات بات میں اعجاز ہے مسیحا کو انہیں حضرات پر ناز ہے۔ فصاحت ایک طفلِ مکتب ہے اور بلاغت تلمیذِ اصلاح طلب ؎ کسے را زندگانی شاد باشد ❊ کہ در شاہِ جہاں آباد باشد۔ چونکہ ہر بدایت کے واسطے نہایت اور ہر آغاز کے لیے انجام ضرور ہے پس ہمارے وقت کے فصحا نے بعد گورنری جنابِ فیض مآب لارڈ مارکوئیس آف رپن صاحب بہادر۔ نیز کرنل۔ ڈبلیو۔ آر۔ ایم۔ ہالرائیڈ صاحب بہادر ڈائرکٹر سررشتۂ تعلیم پنجاب وغیرہ ١٨٨٠ء میں زبانِ سخن کو حدِّ کمال پر پہنچا دیا۔ اور فرشتوں نے اُس کے صلے میں مژدۂ اَتممتُ علیکم سُنا دیا۔ آیندہ اُمید شستگی علوم و تمنائے آراستگی مفہوم ؎ غلط کہ صانع کو ہو گوارا خراشِ انگشتہائے نازک ❊ جوابِ خطکی امید رکھے جو قولِ جف القلم نہ ہوتا ❊

پہیلیاں

پہیلی میں کسی چیز کے اوصاف و خصائص اور پتے بیان کر کے مخاطب سے پوچھتے ہیں کہ وہ کیا چیز ہے جس پر اِتنے وصف ہیں۔ پہیلی میں یہ بڑی

خوبی کہلاتی ہے کہ اُس میں اُس چیز کا نام بھی آجائے اور مخاطب نہ سمجھے مثلاً

(۱) فارسی بولی آئی نہ — ترکی ڈھونڈی پائی نہ
ہندی بولوں آرسی آوے — خسرو کہے کوئی نہ بتاوے (آئینہ)

(۲) ایک نار جاکے منہ سات — سو ہم دیکھی ناگن جات
آدھا اس نگلے رہے — ٹھوں دیکھی خسرو کہے (ازار)

(۳) بالا تھا تو سب کو بھایا — بڑا ہوا کچھ کام نہ آیا
میں نے دیا اُس کا ناؤں — بوجھو تو بوجھو نہیں چھوڑ دو گانوں (دیا یعنی چراغ)

(۴) سات سے ایک میوہ آیا — پچھوں پاتوں سب کو بھایا
آگ دیوے وہ ہووے رُوکھ — پانی دیوے وہ جاوے سُوکھ (آتشبازی کا انار)

(۵) ایک اچنبھا دیکھو چال — سوکھی لکڑی لاگا پھل
جو کوئی اُس پھل کو کھائے — پیڑ چھوڑ وہ کہیں نہ جائے (برچھی)

(۶) بانبی وا کی جل بھری — اور اوپر جاری آگ
جیمی بجائی بانسری — نکسو کا رو ناگ (حقہ)

(۷) چڑھ چوکی پر بیٹھی رانی — سر پر آگ بدن پر پانی
بار بار سر کاٹیں جا کا — ہے کوئی پتہ بتاوے وا کا (شمع)

(۸) بعض بات کہی نہ جائے — ناری ہو کے نر کہلائے (بازوبند)

(۹) آدھی بو بو ساری نانی — ارتھ کرے سو بڑا گیانی (بورانی)

(۱۰) آدھا انا سارا ہاتھی — جن دیکھا اُن لایا چھاتی ([illegible])

(۱۱) کیا جانوں وہ کیسا ہے — جیسا دیکھو ویسا ہے
ارتھ تو اُس کے بوجھیگا — منہ تو دیکھو سو جھیگا (آئینہ)

(۱۲) ایک نگری کے راجا آٹھ — نیارا نیارا سب کا ٹھاٹھ
بوجھ باجھ کر کیا دیکھا — ایک نہی میں سب کا لیکھا (گنجفہ)

(۱۳) سونے کی وہ نار کہاوے — بنا کسوٹی بان دکھاوے (چارپائی)

(۱۴) ایک ترور اور آدھا ناؤں — ارتھ کرو نہیں چھوڑ دو گانوں (نیم)

(۱۵) سکھ کارن بنایا ایک مندر — پون نہ جاوے وا کے اندر
اس مندر کی ریت دوانی — بجھاویں آگ اور چھڑکیں پانی (حمّام)

(۱۶) ایک ناری ہے تراسی کالی — کان نہیں وہ پہنے بالی
ناک نہیں وہ سونگھے پھول — جتنا عرض اتنا ہی طول (ڈھال)

(۱۷) خدا کا دیا سر پر .... (چاند)

(۱۸) چھوٹا منہ بڑی بات .... (توپ)

(۱۹) مربالی پیٹ سے خالی — پسلی ایک سے ایک نرالی
مجھ کو آوے ہے یہ کچھ — پیرنہ گردن مونڈھا ایک (مونڈھا)

(۲۰ الف) ایک نار تربر سے اُتری — ماں سے جنم نہ پایا
باپ کا نام جو اُس سے پوچھا — آدھا نام بتایا (نیم کی نبولی)

(۲۰) آدھا نام پدر کا خسرو — کون دیس کی بولی
اُس کا نام جو اُس سے پوچھا — اپنا نام نہ بولی

(۲۱) ایک ترور کا پھل ہے نر — پہلے ناری پیچھے نر
وا پھل کا یہ دیکھو حال — باہر کھال اور بھیتر بال (آم)

(۲۲) ایک نار وہ دانت دنتیلی — پتلی دبلی چھیل چھبیلی
نت اُٹھ اُس کو لاگے بھوکھ — سوکھے ہرے چباوے رُوکھ (آری)

(۲۳) ایک نار نے اچرج کینا — سانپ مار کے تال میں دینا
اُلٹا سانپ تال کو کھاوے — تال سُوکھے تو سانپ مر جاوے (چراغ کی بتی)

(۲۴) ایک نار دیکھن کو آوے — جو دیکھے سو آنکھ لگاوے (عینک)

(۲۵) چار کھڑی چار پڑے — ایک ایک کے منہ میں دو دو پڑے (چارپائی)

(۲۶) ہری ڈنڈی سبز دانہ — وقت پڑے پر نام کھانا (سونف)

(۲۷) ایک نار تربر سو اُتری — سر پر وا کے پاؤں
ایسی نار کنار کو — میں نا دیکھن جاؤں (مینا)

(۲۸) ساون بھادوں بہت چلت ہے — جیٹھ اساڑھ میں تھوڑی
امیر خسرو یوں کہیں — تو بوجھ پہیلی موری (موری)

(۲۹) پدمنا نے ایک گھر بنایا — بن بادی اور نیہہ لگایا
چوک ہوئی کچھ واسی ایسی — دیس چھوڑ ہوا پردیسی (آدم حوا)

(۳۰) ایک تابوت اور کتنے مُردے — کئے کتائے دیکھو وا کے گُردے
تال میں پیویں کالا پانی — ہے ظفر نت اُن کی نشانی (قلمدان)

چونکہ پہیلیوں کے متعلق بہت سے رسالے چھپ چکے ہیں۔ اس وجہ سے زیادہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔ ہم نے چیدہ چیدہ پہیلیاں لکھ دی ہیں

کہہ مکرنیاں

کہہ مکرنی میں عورتوں کی زبان سے ذو معنی بات بیان کی جاتی ہے جس میں ایک سے معشوق مراد ہوتی ہے اور دوسرے معنی سے کچھ اور۔ اس کا قائل جب چاہتا ہے معشوق کی بات کہہ کر مکر جاتا ہے۔ انہیں کو سکھیا[1] اور مکرنیاں بھی کہتے ہیں۔

(نوٹ) [1] بیگمات دہلی نے اِن کا نام سکھیاں رکھ لیا تھا۔

مثلاً

آپ ہلے اور موہے ہلاوے — وا کا ہلنا موہے بھاوے
ہل ہل کے بھیا ننگھا — اے سکھی ساجن؟ نا سکھی پنکھا

دیگر

سگری رین چھتین پر راکھا — رنگ روپ سب کا چاکھا
بھور بھئی جب دیا اتار — اے سکھی ساجن؟ نا سکھی ہار

دیگر

ہاٹ چلت میں پڑا جو پایا — کھوٹا کھرا نانہہ پرکھایا
کھرا جائے تو ہووے کیسا — اے سکھی ساجن؟ نا سکھی پیسا

دیگر

ایک سجن وہ گہرا پیارا — جا سے گھر مورا اجیارا
بھور بھئی تب بدا کیا — اے سکھی ساجن؟ نا سکھی دیا

دیگر

سر پر سلونا سب گن نیکا — وا بن سب جگ لاگے پھیکا
وا کے سر پر ہووے کون — اے سکھی ساجن؟ نا سکھی نون

دیگر

وہ آوے تب شادی ہووے — اس بن دوجا اور نہ کوئے
میٹھے لاگیں وا کے بول — اے سکھی ساجن؟ نا سکھی ڈھول

دیگر

ایک سجن مرے دل کو بھاوے — جا سے مجلس بھلی سہاوے
ست سنوں اٹھ دوڑوں بھاگ — اے سکھی ساجن؟ نا سکھی راگ

دیگر

اس بن مجھ کو چین نہ آوے — وہ میری ترس بجھاوے
ہے وہ سب گن بارہ بانی — اے سکھی ساجن؟ نا سکھی پانی

دیگر

نیا کنٹھہ اور پر ہے ہرا — سیس کاٹ دونا بے کھرا
گھٹا دیکھ اللہ پے جیہ — اے سکھی ساجن؟ نا سکھی سوا

دیگر

ہردم رہتو وہ ترچھے کھڑے — دیکھ سکھی میری پیچھے پڑے
ان بن میرا کون احوال — اے سکھی ساجن؟ نا سکھی لال

دیگر

رکھہ مورا جو مت وہ پاٹے — ہونٹن لاگت کہت نہ باتے
جا سو میری جگت میں پتھ — اے سکھی ساجن؟ نا سکھی نتھ

دیگر

انگوں میرے لپٹا آوے — وا کا کمیں مورے من بھاوے
لرکے گج پکڑی توڑی مالا — اے سکھی ساجن؟ نا سکھی بلا

دیگر

دیکھت کو وہ گہری اجیاری — سب رتنوں سے ات چمکاری
سگری رین سنگ مے سوتی — اے سکھی ساجن؟ نا سکھی موتی

دیگر

بات چلت مورا انچرا گہے — موری سنے نہ اپنی کہے
ناہی بات کا جھگڑا الٹا — اے سکھی ساجن؟ نا سکھی کانٹا

دیگر

ات سندر جگ چاہے جا کو — میں بھی دیکھ بھلائی وا کو
دیکھت روپ چلا بس ٹونا — اے سکھی ساجن؟ نا سکھی سونا

دیگر

دھمک چڑھے سدھ بدھ بسراوے — دابت جانگھ بہت سکھ پاوے
ات بلونت دن کو تھوڑا — اے سکھی ساجن؟ نا سکھی گھوڑا

دیگر

آٹھ پہر موری ڈھنک رہے — میٹھی پیاری باتیں کہے
شام برن بھونرا سے نینا — کیوں سکھی ساجن؟ نا سکھی مینا

دیگر

ڈنڈ کرت دیہرا آوے — کبھی آنگن کبھی باہر جاوے
ہل چل کر کہیں تھم سستا — کیوں سکھی ساجن؟ نا سکھی کتا

دیگر

اس بن آئی موہے نہ چین — سندر روپ اور پیارے بین
ڈگ ڈگ تے کبھو نکر سیھو ہوا — اے سکھی ساجن؟ نا سکھی سجلہ

دیگر

سو بھا سدا بڑھاوت ہارا — نینن میں وہ لاگے پیارا
آدھی رین میں آنکھوں آکھن — اے سکھی ساجن؟ نا سکھی انجن

دیگر

واہی ہاتھ میں سچل منگایو — تنک انگ سے بھال دکھایو

واہو میرو بیو آت میل — اے سکھی ساجن؟ نا سکھی تیل

دیگر

ہرت رنگ سو ہی لاگو نیکو — وا بن جگ لاگو پھیکو
اترت چڑھت مروڑت انگ — اے سکھی ساجن؟ نا سکھی پتنگ

دیگر

سبز رنگ میرے من بھایا — دو دھیائی رنگ بنایا
اترت چڑھت توڑت انگ — اے سکھی ساجن؟ نا سکھی پلنگ

دیگر

اَتَن رنگ ہے بہت رنگیلو — ہے گن ونت بہت چٹکیلو
رام بھجن بن کبھو نہ سوتا — اے سکھی ساجن؟ نا سکھی طوطا

دیگر

اُچھل کود کر جو وہ آیا — دھر اوڈھکا سبھی کچھ کھایا
دوڑ جھپٹ جا بیٹھا اندر — اے سکھی ساجن؟ نا سکھی بندر

دیگر

چھوٹا موٹا اَدھک سہانا — جو دیکھے سو ہوئے دِوانا
کبھو باہر کبھو اندر — اے سکھی ساجن؟ نا سکھی بندر

دیگر

لوہنی اتاری پلنگ بچھایا — نرس سئی میرے سر آیا
کھل گئیں انکھیاں بھئی آنند — اے سکھی ساجن؟ نا سکھی چندا

دیگر

ادھ نشا وہ آوے بھون (نصف شب) — سندرتا برنی کہو کون
نرکھت ہی من بھیو آنند (دیکھت) — اے سکھی ساجن؟ نا سکھی چند (چاند)

دیگر

ساری رین چھتیّن پر راکھا — یہ رس سب وانے چاکھا
بھور بھئی جب دینو ڈار — اے سکھی ساجن؟ نا سکھی ہار

دیگر

آٹھ انگل کا ہے وہ اصلی — نہ اس کے ہڈی نہ اس کے پسلی
جٹا دھاری گرو کا چیلا — اے سکھی ساجن؟ نا سکھی کیلا

دیگر

دیکھت کی وہ کھری ہسیل — تمہ میٹھی او گانٹھ گٹھیل
ہیٹ پرن اوپر کو بھانڈ — اے سکھی ساجن؟ نا سکھی گانڈی

دیگر

دیکھن میں وہ گانٹھ گٹھیلا — چاکھن میں وہ ادھک رسیلا
مکھ چوموتو رس کا بھانڈا — اے سکھی ساجن؟ نا سکھی گانڈا

دیگر

دُواری مورے ٹھاڑ رہا رے — دھوپ چھاؤں سب سر پے سہے
جب دیکھوں موری جائے بوجھ — اے سکھی ساجن؟ نا سکھی روکھ

دیگر

نت موری انگن ٹھوڑ رہے — چھاؤں دھوپ سب اپنے پر سہے
واکو دیکھے لگے نہ بھوکھ — اے سکھی ساجن؟ نا سکھی روکھ

دیگر

جب آوے تب جل بھر لاوے — تن من کی سب تپت بجھاوے
من کو بھاوے تن کو چھوٹا — اے سکھی ساجن؟ نا سکھی لوٹا

دیگر

چپٹے چھاتی سے گھر آوے — آپ ہلے اور موہے ہلاوے
نام لیت سو وے اوت سنکھا — اے سکھی ساجن؟ نا سکھی پنکھا

دیگر

ساری رین مرے سنگ جاگا — بھور بھئی جب بچھڑن لاگا
اس کے بچھڑت پھاٹے جیا — اے سکھی ساجن؟ نا سکھی دیا

دیگر

واکو اُٹھا انگن بیچ ڈالا — ادھ ناپ تول میں دیکھا بھالا
مول تول میں ہے وہ گا جھنگا — اے سکھی ساجن؟ نا سکھی لہنگا

دیگر

سبز رنگ اور مکھ پر لالی — اس بیچ گل کنٹھی کالی
باتوں میں نت وہ ہے موتا — اے سکھی ساجن؟ نا سکھی طوطا

دیگر

سرخ و سفید ہے واکا رنگ — سانجھ بھری میں وا کے سنگ
گلے میں کنٹھا کالے گیسو — اے سکھی ساجن؟ نا سکھی ٹیسو

دیگر

میرے گھر میں دینے سیند — وہ ڈھلک آوے جیسے گیند
واکے آوت پڑت ہے شور — اے سکھی ساجن؟ نا سکھی چور

دیگر

جب جاؤں سوتے سے مندر آوے — سوتی مجکو آن جگاوے
پڑھت پھرت برہ کے اچھر — اے سکھی ساجن؟ نا سکھی مچھر

دیگر

دوارے موئے پھر پھر جات — لوگ لاج سے ناہ ڈرات
میں تو داد پکار کر ہاری — اے سکھی ساجن؟ نا سکھی گاٹی

دیگر

رین پڑے جب گھر میں آوے — واکا آنا موکو بھاوے
سبھی سانجھ میں گھر میں لیا — اے سکھی ساجن؟ نا سکھی دیا

دیگر

دوارے موئے الکھ جگاوے — بھبوت برہ کی انگ رماوے
سینگی پھونکت پھرے بیوگی — اے سکھی ساجن؟ نا سکھی جوگی

دیگر

ایک سجن مورا من للچاوے — مکھ چومے اور بات بناوے
ہونٹھن لاگ بھوی رس کھینچا — اے سکھی ساجن؟ نا سکھی نیچا

دیگر

گھر آویں مکھ ہیرے دہریں — دین ڈہائی من کو ہریں
کبھو کرت ہیں میٹھے بین — کبھو کرت ہیں روکھے نین
ایسا جگ میں کوؤ نہ ہوتا — اے سکھی ساجن؟ نا سکھی طوطا

نسبتیں

نسبتیں اصل میں علیحدہ علیحدہ فقرے ہوتے ہیں کہ اُن میں دو تین یا زائد چیزوں کا جنھیں باعتبارِ ظاہر کچھ مناسبت نہ پائی جائے بیان کرتے اور مخاطب سے پُوچھتے ہیں کہ ایک ایسی جامع بات بیان کرو جو سب کا جواب ہو جائے

مثلاً

سوال	جواب
گوشت کیوں نہ کھایا؟ ڈوم کیوں نہ گایا؟	گلا نہ تھا
انار کھایا کیوں نہیں؟ وزیر رکھا کیوں نہیں؟	دانا نہ تھا
سموسہ کیوں نہ کھایا؟ جوتا کیوں نہ پہنا؟	تلا نہ تھا
جُوتا پہنا کیوں نہیں؟ بڑا کھایا کیوں نہیں؟	تلا نہ تھا

دوسخنہ ہندی

سوال	جواب
(۱) مسافر پیاسا کیوں؟ گدھا اداسا کیوں؟	لوٹا نہیں
(۲) انار کیوں ڈارا؟ وزیر کیوں نکالا؟	دانا نہ تھا
(۳) کھچڑی کیوں نہ پکائی؟ کبوتر کیوں نہ اُڑائے؟	چھڑی نہ تھی
(۴) پوستی کیوں رویا؟ چوکیدار کیوں سویا؟	عمل نہ تھا
(۵) دہی کیوں نہ جما؟ نوکر کیوں نہ رکھا؟	ضامن نہ تھا
(۶) کیاری کیوں نہ بنوائی؟ ڈومنی کیوں نہ گوائی؟	بیل نہ تھی
(۷) ستار کیوں نہ بجا؟ عورت کیوں نہ نہائی؟	پردا نہ تھا
(۸) جوگی کیوں بھاگا؟ ڈھولکی کیوں نہ باجی؟	منڈھی نہ تھی
(۹) دربار کیوں نہ لگی؟ زمین پر کیوں بیٹھی؟	چوکی نہ تھی
(۱۰) روٹی جلی کیوں؟ گھوڑا اڑا کیوں؟ پان سڑا کیوں؟	پھیرا نہ تھا

دوسخنۂ فارسی و ہندی امیر خسرو دہلوی

سوال	جواب
سوداگر را چہ مے باید؟ بُوچے کو کیا چاہیے؟	دوکان
شکاری را چہ مے باید؟ مسافر کی گانٹھ میں کیا چاہیے؟	دام
معشوق را چہ باید کرد؟ ہندوؤں کا رب کون؟	رام

تنبیہ

اگرچہ نیازمند کنز الفوائد کے دوسرے باب میں لغت و اصطلاح کا مشرح حال لکھ چکا ہے مگر چونکہ یہ کتاب زیادہ تر محاورات۔ لغات و مصطلحات کے بیان میں ہے اس لئے محاورے۔ اصطلاح اور فصاحت کا مجملاً ذکر کر دینا یہاں بھی مناسب معلوم ہوتا ہے۔

محاورہ

اُس ہمکلامی و روزمرہ سے عبارت ہے جسمیں عوام الناس خواندہ و ناخواندہ اپنے اپنے مُلک کے رواج کے موافق بے فکر و تامل گفتگو کرتے ہیں۔ اس میں ترکیبِ نحوی و رعایتِ لفظی سے چنداں بحث نہیں بلکہ عین مستورات کی زبان کو محاورہ کہنا مناسب ہے مثال ؎ ہم ہوئے تم ہوئے کہ میر ہوئے ٭ اُس کی زلفوں کے سب اسیر ہوئے (میر تقی)

اِصطِلاح

(الف) یہ لفظ صُلح سے ماخوذ ہے جب باب افتعال میں لائے تو صاد مہملہ نے کلمہ کے مقابل واقع ہوئی اس لئے تائے افتعال کو حائے حطّی سے بدلکر اصطلاح بنا لیا اگرچہ اسکے لغوی معنی باہم صلاح و مشورہ کرنے کے ہیں مگر اصطلاح میں ایک گروہ کا متفق ہو کر کسی لفظ کے معنی موضوع

کے علاوہ اور معنی کا مقرر کر لیا ہے کہ ہم اپنی قوم کی اصطلاح میں اس لفظ سے یہ مُراد لینگے اس میں وجہ اور غیر وجہ کی قید نہیں ہے جیسے اہلِ فارس کاغذی پیرہن کو بجائے داد خواہ و مستغیث استعمال کرتے ہیں چنانچہ حضرت مرزا اسد اللہ خان صاحب غالب مرحوم نے بھی اس لفظ کو اپنے ریختے میں مزین فرمایا ہے ؎ نقش فریادی ہے کس کی شوخیِ تحریر کا ٭ کاغذی ہے پیرہن ہر پیکرِ تصویر کا۔ اور اُردو میں جیسے کہ چال چلنا بمعنی فریب میں لانا۔ دغا دینا ٭ اور دال گلنا بمعنی مقصد حاصل ہونا مراد کو پہنچنا رائج ہے مثلاً ؎ جب یاروں کی چال چلتی ہو ٭ کہیں اغیار کی دال گلتی ہے۔ علیٰ ہذا القیاس ہزاروں اصطلاحیں جن کا ذکر اس کتاب میں آچکا ہے مستعمل ہیں ٭

فصاحت

لغت میں کشادہ سخن اور درست مخارج ہونے سے مراد ہے اور علم معانی کی اصطلاح میں خوشگوئی و روانیٔ زبان سے عبارت ہے ہرچند کہ سخن عام ہے خواہ کلمہ ہو خواہ کلام اور کشادہ سخن و درست مخارج ہونا صاحبِ سخن و صاحبِ مخارج کا وصف ہے اس لئے اُس شخص کو جس میں یہ بات پائی جائے فصاحت کے ساتھ متصف کرتے اور شاعرِ فصیح کہتے ہیں کیونکہ فصاحت امرِ کلی اور اُس کے دو مُفرد ہیں جن کو دیگر الفاظِ فصیح میں قصد بیان کرتے پر قادر ہونا اسکی دو قسمیں ہیں ایک کا نام فصاحتِ کلمہ ہے اور دوسری کو فصاحتِ کلام کہتے ہیں ٭

فصاحتِ کلمہ یہ ہے کہ اسکے حرفوں کا تلفظ زبان پر گران نہ گذرے یا وہ کلمہ ایسا نہ ہو کہ اپنی اجنبیت اور غیر مانوس ہونے کے سبب۔ خواہ خواہ متعارفہ و قیاس کی مخالفت کے باعث معنیٔ مقصود کے اظہار میں خلل انداز ہو۔ امرِ اوّل درستیٔ مخارج سے کنایہ ہے۔ اور امرِ ثانی کشادگیٔ سخن سے عبارت ہے کس واسطے کہ جس حالت میں لفظِ غیر مانوس و خلافِ قیاس کسی مطلب کے بیان کرنے میں زبان سے صادر نہ ہوگا تو فہم معانی و ادراکِ مقاصد میں بھی کچھ دقت واقع نہ ہوگی اور کشادگیٔ سخن اسی ملکہ کا نام ہے ٭ فصاحتِ کلام اُس صفت کا نام ہے کہ جس میں تنافرِ حروف ضعفِ تالیف اور تعقید کا نام نہ ہو اور نیز قواعدِ نحوی کی مخالفت سے مُبرّا و کلماتِ صعوبت آمیز و مغلوق المعانی سے بالکل مُبرّا ہو۔ یعنی ایسے الفاظ سے مرکب نہ ہو کہ جنکا اجتماع سے تلفظ میں گرانی پائی جائے گو ہر کلمہ بجائے خود فصیح کیوں نہ ہو بلکہ ان عیوب کے علاوہ اُس سخن کے الفاظ بھی فصاحت سے خالی نہ ہوں۔ تنافرِ حروف کی مثال **ششدر۔ تطمّی۔ قرب و قبر**۔ کس لئے کہ دو شین اور دو تائے منقوطہ کا اجتماع تلفظ میں گرانی پیدا کرتا ہے۔ اگرچہ قرب قبر یہ دونو لفظ علیحدہ علیحدہ صحیح تھے لیکن ان کا اجتماع گرانی کا باعث ہوگیا۔ فصاحتِ کلام کی مثال میں اشعارِ ذیل کافی و وافی ہیں مثلاً **ذوق** ؎ تو جان سے ہماری اور جان ہے تو سب کچھ ٭ ایمان کی کہیں گے ایمان ہے تو سب کچھ ؎ تم بھی ملکر نہ غرفے سے نکالا منہ کرو ٭ اور نہیں گر آتے تو جاؤ کالا منہ کرو۔ **مؤلف** ؎ جی بھی اٹھو کر بار آتا ہے ٭ دم یہ خاصا دیا سنبھلنے ٭

بلاغت

اِسکے لُغوی معنی۔ (۱) پہنچ۔ رسائی۔ (۲) اصطلاحِ معانی میں کلام با موقع مخاطب کے موجودہ حال کے موافق فصیح گفتگو کرنا۔ انتہا کو پہنچنا۔ کمال کو پہنچنا۔ محل موقع کو پہنچ کر فصیحانہ گفتگو کرنا۔ کیونکہ فصاحت بلاغت کا جزو ہے۔ یا یوں کہو کہ بلاغت کو فصاحت لازم ہے اور فصاحت کو بلاغت کی پابندی نہیں۔ (۳) انتہائی۔ دُوری۔ دُور کی بات کہنا۔ بلند پروازی۔ **غالب** ؎ اُسے کون دیکھ سکتا کہ یگانہ ہے وہ یکتا ٭ جو دوئی کی بو بھی ہوتی تو کہیں دوچار ہوتا ؎ وہ دمدمہ ہم میں کہ ہیں وہ شناسِ خلق اے خضر ٭ نہ تم کہ چور بنے عمرِ جاوداں کے لئے۔ از قصیدۂ **ذوق** در مدحِ اکبر شاہ بن ؎ نام کو اللہ اکبر کیا ترے توقیر ہے ٭ داخل ہر پاتک سے شامل بہ ہر تکبیر ہے۔ ؎ زاہدِ گمراہ کے کس طرح میں ہمراہ ہوں ٭ وہ کہے اللہ ہو اور میں کہوں اللہ...

مطالبِ مُفیدہ کا بیان

علیٰ ہذا اُن الفاظ کا استعمال کرنا بھی جو اہلِ زبان کے روزمرہ کے خلاف ہوں اسی قبیل سے سمجھنا چاہیے مثلاً ترکا ہو جانے کی جگہ تر ہو جانا بولنا اور ہاتھ پاؤں مارنے کی جگہ دست و پا ہلانا بولنا اور فارسی کے محاورے کا بعینہ ترجمہ کرنا جیسے حقہ پینے کے معنی میں حقہ کھینچنا اور ستار بجانے کے محل پر ستار مارنا غرض ایسے لفظوں کا زبان پر لانا سراسر اپنی بیوقوفی کا جتانا ہے۔ اُستاد ابراہیم **ذوق** کے اس قطعہ سے فصاحتِ کلمہ اور کلام کی صاف مثال ظاہر ہے **قطعہ** اب تجھے دل لیلوں تو پھر اُس بت قاتل کو کہیں ٭ جان دوں ہاں دل دوں گو ایمان دوں پھر کلو نہ دوں۔ چار ٹکڑے کروں دل کے کہ نہیں ہو سکتا ٭ لب کو دوں رُخ کو دوں زلف کو دوں تل کو دوں۔ فصاحت کی ماہیت حاصل ہونے کے بعد اس بات کا خیال

بھی رکھنا چاہئے کہ تغیرِ زبان کے ساتھ فصاحت بھی نیا نیا رنگ بدلتی اور جدا جدا ڈھنگ نکالتی ہے۔ بعض الفاظ ایسے ہیں کہ اوائل میں خواص کی زبان
پر جاری تھے اور اُس زمانے کے سخن سنج اُن الفاظ کو پسند کرتے تھے مگر متاخرین نے اُس میں تصرف کرکے بدل دیا اور بعض کو یک لخت ترک کر دیا
جیسے **ٹک و تنک** بمعنی اندک۔ **پیتم و سجن** بمعنی معشوق و محبوب۔ **سیتی** بمعنی سے اسی طرح۔ **سو۔ ہا۔ نپٹ۔ مُل۔ بیچ۔ تئیں** وغیرہ الفاظ متروکہ
شمار کئے جاتے ہیں۔ اب اگر وہی الفاظ ہماری زبان سے صادر ہونگے تو اس زمانے کے تمیزداروں اور صاحب ادراک کی طبیعت پر گراں و کریہہ
گزریں گے خواہ تو یہ گرانی واقع کے اعتبار سے ہو اور خواہ اس سبب سے کہ انہیں ان لفظوں سے اُنس نہیں رہا اور فی الحقیقت یہی بات نظر آتی ہے
کس لئے کہ ہم دیکھتے ہیں اُردو میں بعض ہندی الفاظ ایسے مستعمل ہیں کہ حالتِ انفراد میں مکروہ اور ترکیب میں مقبول ہیں مثلاً اگر بھلا اچھے کی جگہ اور
چنگا درست کے موقع پر اور مانس آدمی کی بجائے علیحدہ علیحدہ استعمال کریں اور یوں کہیں کہ وہ بھلی چیز یا بھلا مکان ہے اور وہ چنگا ہے یا ایک مانس
آیا تھا۔ تو کسقدر مکروہ و ناگوار معلوم ہوگا اور جو بھلا آدمی۔ بھلا چنگا اور بھلا مانس کہیں تو صرف ترکیب سے کیسا فصیح اور لائق استعمال ہو جائیگا۔ یہی
نہیں بلکہ بعض فارسی الفاظ بھی بصورتِ مفرد مکروہ اور بحالتِ جمع مرغوب معلوم ہوتے ہیں۔ دیکھو یوں نہیں کہتے کہ صد آدمی یا لکھ آدمی آئے تھے
بلکہ یوں کہتے ہیں کہ صدہا آدمی یا لکھہا آدمی آئے تھے اس کا بھی یہی سبب ہے کہ اول طرح سے مانوس نہیں اور دوسری ترکیب سے مانوس
ہے۔ اسی واسطے کہتے ہیں کہ الفاظِ مانوس الاستعمال کا بولنا مناسب ہے اس حالت میں اہلِ زبان کو تو یہ چاہئے کہ جو الفاظ عہدِ حال میں مستعمل ہیں
انہیں پر بنائے سخن موقوف رکھے۔ اگرچہ قدما نے اور طرح سے برتا ہو مگر انہیں صرف اپنی جماعت کے روزمرہ کی طرف رجوع کرنی محاورے کی صحت
کے واسطے کافی ہے اور مقلد کو اہلِ زبان کے محاورے کی تلاش ضرور ہے تاکہ اُس کا سخن قابلِ اعتبار ہو یاد رہے کہ مقلد سے غیر ملک کا آدمی مراد
نہیں۔ کس لئے کہ جب اہلِ **شاہجہان آباد** کی زبان اصلِ اردو مبداءِ فصاحت قرار دی گئی تو ہند کے اطراف و جوانب کے باشندے گو وہ
اکبرآباد۔ بنارس۔ کانپور۔ لکھنؤ۔ میرٹھ۔ لاہور۔ کرانے۔ جھنجانے۔ شاہجہانپور اور **دیوبند** وغیرہ کے رہنے والے
ہی کیوں نہ ہوں دائرۂ تقلید و احاطۂ تتبع سے خارج نہیں ہو سکتے۔ اسی بنا پر ہم کہتے ہیں کہ دہلی کے سوا کوئی دوسرا شہر ٹکسالی اور مرکزِ اردو قرار
نہیں پا سکتا۔ اُردو بول لینا اور ہے اور اُسکا صحیح لہجہ ادا کرنا اور حیثیت کے لکھے پڑھے۔ **عالم** سہی۔ **فاضل** سہی۔ **ناظم** سہی۔ **مضمون نگار** سہی
رسالوں کے **مہتمم**۔ اخباروں کے **ایڈیٹر**۔ اور تذکروں کے **مؤلف** سہی۔ مگر اہلِ زبان ہوئے اور نہ ہو سکتے ہیں۔ کوئی دہلی والے کے ساتھ گفتگو کر
دیکھے کوئی **پوربی** کوئی **گنوار**۔ کوئی **پنجابی** ثابت ہوگا۔ علیٰ ہٰذا القیاس بلہ بمعنی بادر جس خوبی سے اہلِ پنجاب اور سیوان بمعنی دہان جس خوبصورتی
سے پورب کے منہی اپنی زبان دلب و لہجہ میں ادا کریں گے ممکن نہیں کہ اہلِ دہلی اُسی طرح ہو بہو نقل کر دیں بس یہی حال اُردو بول چال کا سمجھ لینا چاہئے
لہٰذا باشندگانِ **شاہجہان آباد** کو استعمالِ الفاظ و ایرادِ روزمرہ میں اپنے ہی محاورے پر اعتماد واجب ہے نہ کہ اطراف کی زبان کا خیال اور
قدما کے استعمال کا لحاظ کیا جائے۔ اور متتبع کو لازم ہے کہ اپنی اور قدما کی زبان کا پیرو نہ ہو بلکہ اس خاک پاک کے روزمرہ کو معیارِ سخن اور میزانِ ہنر قرار
دیکر اس زبان کی تقلید سے انحراف نہ کرے۔ نیز یہ بھی لحاظ رہے کہ زبان اُردو سے صرف الفاظ اُردو مراد نہیں بلکہ لہجہ بھی جو اُسکی اصالت ہے
اسی میں شمار کیا جاتا ہے۔ پس اس صورت میں جس شخص کا لہجہ مع الفاظ روزمرہ درست ہوگا۔ وہی اُستاد کامل خیال کیا جائیگا۔ بلکہ اصل باشندہ کا
اُسی پر اطلاق ہوگا۔ یہ بھی خیال رہے کہ جس طرح اب سے پہلے زبان اُردو چار زبانوں یعنی **عربی۔ فارسی۔ ترکی** اور **ہندی** سے مرکب تھی اب
پانچ زبانوں پر مشتمل ہے یعنی زبان **انگریزی** کے الفاظ بھی اکثر اس میں داخل ہوگئے اور ہوتے جاتے ہیں۔ مثلاً کچہریوں میں الفاظ **سررشتہ۔ اپیل**
ڈگری۔ سمن۔ اسٹیشن۔ کلاس۔ انجن وغیرہ اور روزمرہ کے استعمال میں **بوتل۔ گلاس۔ کوچ۔ لیمپ۔ بگی۔ ریل** وغیرہ
اسمائے اشیا ممالک مغربی جو یہاں پیدا نہیں ہوتیں مل کر اُردو کا ایک جزو معتبر خیال کئے جاتے ہیں ٭ دہلی میں اکثر عوام الناس ایسے بھی ہیں کہ
ان کا لہجہ تو درست ہے مگر صحتِ الفاظ سے عاری ہیں اگر کوئی شخص اُن کے کلام کو سند گردان کر اہلِ دہلی پر حرف رکھے تو سراسر اس کی حماقت ہے
بچہ اکثر باہر والے جن کی سمجھ سے خدا پالا نہ ڈالے صفت کا الزام لگانے کو یہی کہتے ہیں کہ ساکنانِ دہلی پتھر کو پاہنے فارسی مخلوط الہا سے بولتے
ہیں حالانکہ اُن کا یہ قول محض غلط ہے البتہ بازاری اشخاص جن کا محاورہ قابلِ اعتبار نہیں بعض اوقات اس طرح متکلم ہوتے ہیں اگر کسی سخن سنج کا حوالہ

دیتے تو بیشک یہ بازی لیتے اور اُن کا اعتراض قابلِ سماعت ہوتا اور جو اس لفظ کی اصلیت پر خیال کیجئے تو سراسر صحیح ہے کیونکہ اصل میں یہ لفظ بزبانِ سنسکرت پَیتمبر ہے جب لوگوں کو علمِ سنسکرت سے ناواقفیت ہوگئی تو وہ پیتمبر کہنے لگے فصحائے اُردو نے بباعثِ فصاحت اسکا پیتمبر بائے فارسی مخلوط بتائے فوقانی قرشت سے بنالیا سنسکرت کے لغات میں اس کی اصلیت دیکھ لو + اگرچہ بعض باہر کے آدمیوں نے صحتِ الفاظ میں یہاں تک کوشش کی ہے کہ قول غلطُ العامِ فصیح کو بھی ایک کنارہ بٹھا دیا ہے اور غلطُ العام و غلطُ العوام کی تعریف کو محلِ اعتبار سے گرا کر اجتہاد پر کمر باندھی اور اپنے گھر میں بیٹھے بیٹھے مجتہد بن گئے ہیں - مگر چونکہ اُن کا لہجہ درست نہیں اس لئے ہم ان کے فصیح کہنے میں بھی　　متأمل ہے + اگر کوئی شاہجہان آبادی کسی اور زبان کے الفاظ اپنی عبارت یا روزمرہ میں داخل کرے تو یہ ممکن نہیں کہ اپنے شہر کا بالکل لہجہ بھول جائے اور جو کہیں اور کا باشندہ اپنی تمام عمر اُردو کی تصحیح میں صرف کرے تو اُسے بھی اپنے اصلی لہجہ سے گریز محال ہے - اہلِ تجربہ اس کا خوب امتحان کر چکے ہیں زیادہ تشریح کی احتیاج نہیں +-

کراماتِ دہلی

اب دہلیہاں کی کرامت یعنی ملکۂ خداداد کا حال بھی سُن لیجیے + ایجاد و تقلید میں اس شہر کے رہنے والوں کی قوّتِ طبع - رسائیِ ذہن سب سے زیادہ اور نرالی تھی اگر مغل بننا چاہتے تھے تو کابلی فارسی کو اس لہجہ اور خوبی سے ادا کرتے تھے کہ وہاں کے ولایتی اُنکی صحبت زبان و لب و لہجہ دیکھ کر دنگ ہو جاتے اور دھوکا کھا جاتے تھے - چنانچہ مشہور ہے کہ نادرگردی کے موقع پر یہاں کے نقالوں اور بھانڈوں نے نادر کے چلے جانے کے بعد نادرشاہی سرداروں - فوجی افسروں - قزلباشوں - کی نقلیں مجالسِ شور و شر دہ میں روپ بھر بھر کر ایسی دکھائیں کہ اولو سے بن نہ آئیں - سب دھوکا کھا گئے - غرض اگر عرب بننے کا ارادہ کرتے تو اہلِ عرب کو حیرت میں ڈال دیتے تھے - عربی جبّہ و عمامہ - دستار و گفتار بلکہ رفتار میں دعوے و دعائے عرب معلوم ہوتے تھے - تعال یا شیخ اھلاً و سھلاً - مرحبا فی امان اللہ - صبحک اللہ بالخیر اِن کا تکیہ کلام تھا - قال اللہ - قال رسول - وظیفۂ دوام - اگرچہ انگریزی میں بھی یہی حال تھا کہ انگلستانیوں کو پرے بٹھاتے تھے - مگر اپنے چہرے کی رنگت سے ناچار تھے - ہاں اگر کوئی شخص پردے میں بٹھا کر انگریزی زبان سنے تو بیشک ولایت زا کہتے ہے - ماسٹر وزیر علی مرحوم کو ہم نے بھی دیکھا اور اُنکی زبان سے انگریزی لب و لہجہ سُنا تھا - ادائے لفظ میں تمام حرکات و سکنات ہو بہو یورپینوں سے ملتی تھیں جس حالت میں عربی - فارسی - انگریزی کا یہ حال ہو تو - پوربی - پنجابی - کشمیری - مارواڑی - بنگالی وغیرہ کس شمار میں ہیں - مگر نہیں پھر بھی جو مادری زبان کا لب و لہجہ ہے اُس میں غلطی ممکن ہے - پنجاب کی ہائے مخلوط - پورب کی ہائے حُطّی مشکل ہی سے ادا ہوتی تھی - قوّتِ ایجاد کا یہ حال تھا کہ مروجہ زبانوں کے علاوہ چند ایجاد کردہ سب سے جُدا شیریں زبانیں اختراع کر کے یہاں کے لڑکے بالے لڑکی بالیاں نوجوان باہم گفتگو کر لیا کرتے تھے یہ سلسلہ کسی قدر غدر کے بعد بھی جاری رہا - مگر اب اسکی بجائے اجنبیوں کے سامنے انگریزی سے کام لیا جاتا ہے +

لن مخترع زبانوں میں زیادہ تر مفصلۂ ذیل زبانوں کا رواج تھا مثلاً زندگری - کہ یہ کسی شہر یا ملک کی زبان نہیں ہے - صرف حروف تہجی کو دو دو حرفوں کے درمیان زلائے معجمہ زیادہ کرتے جاتے تھے مثلاً اگر یہ کہنا منظور ہے کہ (آج مہرلی یوں چاہتا ہے کہ ذرا کتاب لاکے گھر لیجا کے دل بہلاؤں) تو اسکو زندگری میں یوں ادا کریں گے (ازاج - مزہرزلی - جزی - یزوں - چزاہترا - ہزے - کہ ذزرزا - کزتزاب - لزاکزے - گھزر - لزیے - جزا کزے - دزل - بزہزلزاوزں) دوسری زبان مقلوب اس میں ہر ایک لفظ کو اُلٹ کر کہتے اور سیدھا سمجھتے تھے جیسے

ف علامہ [illegible] - جبکہ تمام زبان [illegible] فصاحت [illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اِس عبارت میں (تیری سب باتیں جھوٹ دیکھیں) یعنی بس تابیں تو مجھ کہیں جیبے ٭ تیسرے زبان کشتولی یعنی ہر ایک کلمہ کے اوّلین حرف کے نام کے بعد کشتولی تین پاشہ لگاکے دُوسرے حرف کھٹکے آخر پر کشتولی ماشہ لگاتے جاتے تھے جیسے (تم چلو) اِس کو یوں کہیں گے ت کشتولی تین پاشہ م کشتولی ماشہ ج کشتولی تین پاشہ ل کشتولی ماشہ د کشتولی تین پاشہ و کشتولی ماشہ ٭ چوتھے بگنی۔ یہ بولی حضرت شاہ عالم بادشاہ کے ایامِ معشوقیت کی یادگار تھی اِس میں ہر حرفوں کے درمیان لفظ بگنی صرف لاتے تھے جیسے کبگنیا لبگنی کبگنی سبگنیمر بگنی یعنی کالپی کی مصری۔ غرض اِسی طرح تمام حرُوف تہجی کی بولیاں بنا رکھی تھیں اِن کے علاوہ فرفری۔ سرسری۔ چیتر۔ کھپڑلی۔ اور سنکے وغیرہ کی بولیاں بھی رائج تھیں علٰے ہٰذا دہلی کے صناع۔ دستکار۔ اہلِ حرفہ۔ اِیجاد و تقلید میں اپنا ثانی نہیں رکھتے تھے اور اب بھی یہی ۔۔خانم کا بازار غدر سے پہلے یونان کا طبقہ کہلاتا تھا۔ یہاں کے کاریگر خداداد ذہن و طبع رسا رکھتے تھے لقمان کو عقل سکھاتے تھے ٭

پوشاک

پوشاک کی یہ دھاک تھی کہ ہر فرد بشر خود جامہ زیب بن جاتا تھا۔ اپنی شکل و شباہت تن و توش اور جسامت کے موافق نرالی سج دھج نکال کر اپنے بدن پر لباس کو موزوں کر لیتا تھا۔ اگر نوجوان ہے تو ایک ایک ٹانکے پر جوانی و طراری برستی ہے اور جو بڈھا ہے تو اُسکی ہر قطع و برید سے پیری اور سادگی ٹپکتی ہے۔ **بانکوں** کا بانکپن۔ **چھیلاؤں** کا چھیلا پن۔ **مُلاّؤں** کا مُلاّ پن۔ پہلوانوں کی پہلوانی۔ **شُہدوں** کا شہدپن۔ **اجلافوں** کا اجلاف پن۔ **رذالوں** کی رذالت۔ انکی پوشاک و تراش خراش سے خود ظاہر اور شاہدِ حال ہوتی تھی۔ **شریفوں** کی جس پوشاک کو رذیل اختیار کرتے تھے۔ شریف اُسے یا تو چھوڑ دیتے یا اُسمیں کچھ نہ کچھ فرق کر دیتے تھے۔ شریفوں میں پہلے اونچی چولی کے انگرکھوں کا رواج تھا جب ڈومنیوں میراثیوں نے یہ وضع اختیار کی تو شریف نیچی چولیاں یہاں تک کہ تا بناف بڑھا کر پہننے لگے۔ ڈوموں نے نیچے دامن کا رواج دیا تو شریفوں نے اونچے دامن رکھے۔ دو پلڑی ٹوپیوں کا دستور عام تھا۔ مگر چوگوشی۔ مغلئی۔ تاجدار۔ پچگوشی ٹوپیاں۔ مغل بچے اور شریف زادے پہنتے تھے۔ دہلی کے بانکوں البیلوں اور وضعداروں کی کجکلاہی مشہور تھی چنانچہ امیر خسروؒ نے بھی کجکلاہی کی بہت تعریف اپنی غزلوں میں باندھی ہے اور آخیر میر تقی نے بھی اِن کجکلاہوں کو نادر شاہی سفاک خونریز قزلباشوں سے تشبیہ دی ہے۔ چنانچہ یہ قطعہ مشہور ہے سے[۱] دہلی کے کجکلاہ لڑکوں نے ٭ کام عشاق کا تمام کیا ٭ کوئی عاشق نظر نہیں آتا ٭ ٹوپی والوں نے قتلِ عام کیا ٭ **مندیلیں۔ بنارسی دوپٹے۔** گولے دار **پگڑیاں** مسلمانوں میں مروج تھیں صافے سپاہیوں میں۔ **قلعۂ معلّےٰ** میں پگڑی بغیر کوئی نہیں جا سکتا تھا۔ درباری لوگ جامہ بھی پہنا کرتے تھے۔ اُمرا جیغہ۔ سرپیچ اور شہزادے کلغیاں بھی لگاتے تھے۔ صاحبانِ ہنود میں جامہ کا زیادہ دستور تھا۔ اور بہر نیمہ یعنی نیم جامہ اور اُلٹی چولی کے انگرکھے کا رواج ہوا مسلمانوں میں اچکن۔ بالابر۔ شیروانی۔ اچکن۔ انگرکھے۔ قبا۔ جبا۔ جبہ۔ چغہ۔ مرزئی۔ پوستینوں وغیرہ کا حسبِ موسم دستور تھا۔ ڈھاکہ کی ململ۔ لکھنؤ کی شربتی۔ سونی پت کا سنیوں۔ بنارس کا مشروع۔ دیسی سوتی کپڑے میں اوّل نمبر رکھتا تھا۔ چھار دار نینوں بھی کُرتوں کے کام میں آتا تھا۔ پاجامے یا تو تنگ موری کے یا ایک برکے یا غرارے دار اکثر پہنے جاتے تھے۔ اڑیا جاموں کا کوئی نام تک نہ جانتا تھا۔ یہ پنجاب کا تحفہ ہے۔ ملاّ نے ٹخنوں سے اُونچے پاجاموں۔ خواہ تہبندوں سے زیادہ رغبت رکھتے تھے۔ امیر مشروع کے غریب سونی پت کے سنیوں اور نینوں کے عبا بر بھلے کُرتے پہنا کرتے تھے۔ ہمارے زمانے میں کوٹ پتلون نے سب کو یکساں کر دیا۔ مہتر سے لیکر کھتری اور چمار تک اِس لباس سے ملبوس نظر آتا ہے۔ لبی لبی عقربی مونچھوں۔ منڈی ڈاڑھیوں نے ہندو مسلمان کی شناخت بالائے طاق رکھ دی۔ غدر سے پہلے گھیتلے جوتے۔ کفش پائی۔ کفش یا گول پنجے کے جوتوں کا زیادہ رواج تھا مگر جب سے مرزا سلیم خلف اکبر شاہ ثانی نے لمبے پنجے کی سلیم شاہی جوتی ایجاد کی۔ اُسے زیادہ پہننے لگے۔ اور آجتک پرانے فیشن والے اِسی کو پہنے جاتے ہیں۔ مگر زمانے کی رفتار پر چلنے والوں نے۔ بوٹ۔ گرگابی۔ شوز۔ پمپ سلیپر وغیرہ پہننے میں سبقت کرلی ٭

ذہن کی رسائی اور سودا بیچنے والوں کی آوازیں

سے[۱] یہاں ٹوپی والے سے مراد شاہی سرخ کلاہ پوش سفاک قزلباش سپاہی مراد ہے نہ کہ دلی والے ۱۲

خداداد ذہن کی رسائی اور طباعی کا یہ عالم تھا کہ ادنےٰ جاہلِ مطلق ترکاری فروش جسکو غلط وصحیح زبان کا ہوش نہیں۔ اور جاہل کیا بلکہ اجہل ہیں اپنی ترکاری
کو اِس مزے سے چٹخارے کر بیچتے تھے کہ اُن موئے کا جی للچا جاتا اور جی چلا کر خریدار بن جاتا تھا۔ کسی ترکاری کا نام کنایہ وتشبیہ تام سے خالی
نہیں ہوتا تھا خیر ملک۔ غیر شہر کا آدمی اِنکے لہجہ کی خوبی اور بنا کر بیچنے کی خوش اسلوبی سے مستانہ وار بن مول لئے آن پھنستا تھا۔ اگر بالفرض کوئی کنجوس
مکھی چوس ہوتا تھا تو وہ بھی حاتم کی قبر پر لات مار۔ حاتمانہ دل کر جاتا تھا۔ کبھی لحنِ داؤدی کا لطف آتا تھا تو کبھی میاں تان سین کی تان کا مزہ آجاتا تھا
اگر کوئی **مارو بینگن** بیچنے والا ہے تو چھیپے میں مارو بینگن ہیں اور یہ آواز لگا رہا ہے۔ **بھاڑ میں ڈال یا چنے کی دال میں ڈال**۔ نام نہیں لیتا
مگر لوازمات سے دلنشین کر دیتا ہے کہ میں وہ چیز بیچ رہا ہوں کہ اُسے دل چاہے بھاڑ میں بھنوا کر بھرتہ بناؤ یا چنے کی دال میں پکا کر سالن یا
قلیہ کا لطف اٹھاؤ۔ کوئی **شاہ مرداں کی لالڑیاں** پکار رہا ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ علی گنج کی میٹھی لال لال اور اُودی اُودی گاجریں
کھاؤ تو لیلو۔ علی گنج کی زمین چونکہ ریتلی اور جاذبِ رطوبت ہے اسلئے وہاں کی گاجریں اور جگہ کی نسبت میٹھی اور خوشرنگ ہوتی ہیں۔ جسکے سبب
لعل کی تصغیر کر کے لالڑیاں کہدیا۔ اُودے زرد پونڈے لگا دیئے ہیں سے چل۔ گاجریں گڑ سے میٹھیاں۔ **پال کے لڈو۔ لڈوے کی
پال کرانے کا لڈو**۔ اس جگہ صرف پال کے اشارہ سے جتا رہا ہے کہ ہمارے پاس لڈو کے مزے کے گولڑے آم ہیں۔ لڈو نہ کھاؤ اور انہیں کھالو۔ **تیر کر آئی
ہے بہتے دریاؤ کو**۔ نام نہیں لیا۔ مگر جتا دیا کہ یہ وہ ترکاری ہے جو دریا کے کنارے فالیز میں بوئی جاتی اور اب دریا پار سے لا کر یہاں
بیچی جاتی ہے وہ کیا ہے؟ ککڑی۔ **شرط والے کی باڑی ہے** یعنی شرطیہ میٹھی۔ باڑی کی ککڑیاں ہیں۔ **نون کے بتاسے۔ کالی
بھونرالی نمکین۔ نون والے ہی نمکین**۔ جامن[1] فروشوں کی آواز ہے (۱) چونکہ شروع فصل میں بے دانہ جامن گول اور گودے[2] دار
ہوتی ہے۔ جسے فروشندہ نمک ڈالکر ہانڈی میں گھلا کر دیتا ہے اور بتاسے کی طرح منہ میں جلد گھل جاتی ہے۔ اِس سبب سے نون کے بتاسے
کہا (۲) جو چیز ہم بیچ رہے ہیں وہ بھونرا سی کالی۔ آسی کے سے قد کی نمک میں گھلائی ہوئی۔ اور نمکین ہے (۳) یہ چیز نون کے ساتھ مزہ دینے
والی اور نمکین ہے۔ **نرمل تلاؤ کے دودھیا۔ کیوڑے کی بیل کے سنگھاڑے۔** کچے دودھیا ہیں تلاؤ کے دودھیا (۱) یعنی ہم
جس چیز کو بیچ رہے ہیں وہ صاف پانی کے تلاؤ کے لائے ہوئے اور دودھ کے سے مزہ کی ہے (۲) ہم سنگھاڑے بیچ رہے ہیں جن میں کیوڑے
کی سی خوشبو ہے۔ پس ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ سنگھاڑے کی بیل نہیں وہ کیوڑے کی بیل ہے۔ بھنے سنگھاڑے کی آواز۔ **کاغذی گری کے بھنا
دیئے بادام**۔ یعنی ہمارے باؤ میں بھنے ہوئے سنگھاڑے کاغذی بادام کی گری سے مزے میں کم نہیں ہیں۔ نام تو نہیں لیا مگر مزہ یاد
دلا دیا۔ علےٰ ہذا **اخروٹ کی گری کے مزے کا + گرمی کی ٹھنڈائی ہے میرٹھ سے منگائی ہے**۔ کسیرو والے کی آواز ہے
چونکہ میرٹھ کے پاس کسیرو کھیڑے میں بہ کثرت ہوتے ہیں۔ اور موسم گرما میں اِنکے کھانے سے دل میں ٹھنڈک سی پڑ جاتی ہے۔ نیز مزاجاً بھی
دوسرے درجہ میں سرد ہیں۔ پس اس مناسبت سے یہ آواز لگائی + **پیڑ کے پکے امرود میں سیب کا مزہ**۔ اِس آواز میں جتاتا ہے کہ یہی
اچھا ہے جو پیڑ کا پکا ہو نہ کہ پال ڈال کے یا گدرے توڑ کر پختہ کر لئے ہوں۔ پس ہمارے پاس پیڑ کے پکے امرود ہیں۔ اور اسی وجہ سے ان میں
سیب کا مزہ ہے۔ توت[3] فروش کی آواز۔ **کاٹھ کی لکڑی کا بنا ہے جلیبا**۔ قدرت کا اُودا بنا ہے جلیبا۔ قدرت کی بنی ہیں جلیبیاں کھالو۔
چھاتی تر اُودا بنا ہے جلیبا کھالو۔ تیری چھاتی[4] کا اُودا بنا ہے جلیبا کھانے۔ کاٹ کی لکڑیوں میں بنا ہے جلیبا۔ قدرت کا میٹھا بنا ہے جلیبا۔ ریشم
کے جال میں ہلایا۔ قند کا بنا ہے جلیبا۔ باغبان اکثر تو یونہیں زمین صاف کر پیڑوں کی ٹہنیاں ہلا کر شہتوت جھاڑ لیا کرتے ہیں۔ اور بعض درخت
کے نیچے چادر تان کر ٹہنی کو ہلا دیتے ہیں۔ ریت اور مٹی سے بچا کر جمع کر لیتے ہیں۔ یہ کہتا ہے کہ ہمارا جلیبا ریشم کے جال میں ہلا ہلا کر چھانٹا گیا ہے۔ گرد
وغبار سے پاک ہونے کے سبب اِسمیں قند کا مزہ ہے گویا قند سے ہی بنایا گیا ہے۔ ریشم کے جال سے ایک اور خوبی بھی جتائی۔ یعنی ظاہر
کر دیا ہے کہ چونکہ ریشم کے کیڑوں کی توت کے پتے خوراک ہے۔ اور اسی درخت پر وہ پالے نیز پرورش کئے جاتے ہیں۔ پس ہم نے اسی کیڑے

[1] بیلانہ جامن۔ [illegible] جامن۔ بعد [illegible] جامن۔ گلاب جامن۔ اس کی قسمیں ہیں ۱۲ [2] [illegible] [3] یہ لفظ توت صحیح ہے۔ مگر اہلِ فرس شہتوت بہت کہتے ہیں [illegible] مزاج گرم تر ہے [illegible] [4] [illegible] اور [illegible] تشبیہ دی ہے ۱۲

کے ریشمی جال میں جھاڑ کر اکٹھا کیا ہے۔ جو اِس درخت کا مایۂ ناز اور اعلیٰ درجہ کا ریشمی کیڑا ہے۔ آڑو والے کی آواز: ڈالی ٹوالی کا کھلا پیوندی ہے۔ یعنی ہمارے پاس پیوندی آڑو ہیں جو ڈالی ڈالی میں پک کر قدرتاً کھل گئے ہیں۔ فالسے والے کی آواز۔ سانولے سلونے ہیں شربت کو نون کے نکلیں ہیں پانچ پیسے بھر۔ یہاں فالسوں کا نام نہیں لیا۔ مگر اُنکی رنگت اور لوازمات کو جتا رہا ہے۔ جس سے گاہک خود سمجھ جاتا ہے کہ سانولا رنگ اور نمک سے مزیدار بننے یا شربت بنا کر پینے والی چیز یعنی فالسے ہیں۔ وہ یہ سمجھ کر خرید لیتا ہے کہ فالسے ہیں۔ خربزہ والے کی آوازیں۔ قند کے ڈلے ہیں قند کے۔ یعنی نرا قند ہی قند ہے۔ خربوزہ ہے بانگر کا ۔ تربوز فروش کی آواز (۱) پہاڑی ہے رنگ لال ہیں پکے ہی رنگ لال ہیں۔ چھلکوں تک رنگ لال ہیں۔ لالوں[۱] میں آجا چھلکوں سمیت لال (۲) رنگت کے گھڑے ہیں۔ بھائی سب ہی رنگ لال یعنی مزے میں قند کے ڈلے ہیں تربوز (۳) فالیز کے رنگ لال تربوز ہیں یعنی مصنوعی رنگ سے لال نہیں کئے ہیں۔ بلکہ کھیت میں ہی پک کر لال ہوئے ہیں۔ انکو ضرور خریدو (۱) کالے پہاڑ کی سوندھی اور میٹھیاں (پھوٹیں) (۲) بجوں سے میٹھیاں۔ یعنی سینڈ صیاں یا کچریاں۔ پھریاں بیچنے والے کی آواز ہے کہ ہم مُنہ سے نام نہیں بتاتے۔ مگر اتا پتا دیتے ہیں کہ جو چیز ہم بیچ رہے ہیں یہ اُس کھیت کی ہیں جو دہلی سے قریب جانب غرب کالا پہاڑ نامی ہے۔ وہاں کی سوندھی اور میٹھیاں ہیں۔ بھلا کیا؟ کچریاں! جن کا خوشگوار خوشبو کے سبب سینڈ صیاں یا سوندصیاں نام پڑگیا ہے۔ میٹھی بھی ہیں۔ کھٹ مٹھی بھی۔ اِنکے بیج اور جگہ کی کچریوں کی طرح کڑوے نہیں ہیں۔ بھٹے والے کی آوازیں۔ دریا کی ریتی کے کیلے ہی کا مزہ۔ نوبہار کیلے بھٹے لے جا ہری ڈالی کے۔ بھٹے بھی لیتا جھومتی ڈالیوں والے۔ ہری ڈالی کے نرموں میں مزا۔ ہری ہری ڈالی والے تازے اور گرم کا مزہ۔ بھٹوں میں چڑوں کا مزہ۔ بھٹے لو ہری ڈالی کے۔ لیجا ریتی کے تازے ہی کا مزا۔ اوّل آواز میں بھٹے کو بلحاظِ قدو قامت و شیرینی کیلے سے تشبیہ دی۔ دریاؤ کی ریتی سے اصل کیلے کا شبہ مٹا دیا۔ تاکہ خریدار دھوکا نہ کھائے۔ دُوسری آواز میں لفظ نوبہار سے نیا پھل۔ ہری ڈالی سے اُسکے تازہ ہونیکا یقین دلایا کیونکہ تازہ بھٹا جسقدر میٹھا ہوتا ہے۔ دیر کا رکھا ہوا یا بات کا بسا ہوا ایسا مزیدار نہیں ہوتا۔ جھاڑی کے بیر والے کی آواز۔ تازہ ہے بیر کھٹ مِٹھا ہے بیر۔ گھونگٹ والی نے توڑا ہے بیر۔ باغی بیر والے کی آواز۔ باغ کا میٹھا بیر پیسہ ہی کا پاؤ سیر۔ باغ والوں کی گنڈیریاں ہیں بیر۔ باغوں کے سیو بیر۔ چھوارا بیر۔ پُونٹ والے کی آواز۔ ہرے بھرے پونٹ ملائیوں ہی پھلے عجب پھلے جب ایسے ہی پھلے۔ واہ بے چنے تیری پھلت ہے۔ کیا ہی پھلت ہے۔ آؤ میاں سیر میں سوا سیر ناج۔ بالشتیوں ہی پھلے ہیں۔ مٹر والے کی آواز۔ ہری بھری مٹر۔ سبز ہری مٹر۔ ہریا مٹر ہے سبزہ مٹر ہے۔ گنڈیری والے کی آواز۔ گلاب میں بسائی ہیں گنڈیریاں پونڈے کی۔ شکر قند والے کی آواز۔ شکر قند پڑا حلوے سے میٹھا۔ حلوے سے میٹھا پڑا پاؤ سیر پیسے ہی کا۔ شکر قند ہیں لال پٹری کے۔ حلوے سے میٹھا پڑا میوہ شکر قند۔ بن کڑھائی کا حلوا۔ کھرنی والے کی آواز۔ گجرات کے چھینے ہیں رے میوے۔ تیری جان کو رے میوے۔ قطب صاحب کے چھینے میوے کھرنیاں لو۔ کھیرے والے کی آواز۔ کھیرے کی نوبہار۔ کھیرے کی عجب ہے بہار۔ کھیرا ہے خنکی کھیرا۔ مونگ پھلی والے کی آواز۔ مزہ پستہ کا کراری پھلیوں میں۔ مونگ پھلیاں ہیں بانو کی بُھنی۔ میوہ مونگ پھلی چینیا[۱] بادام ہے۔ کھجور والے کی آواز۔ کھا لیے چھوارا لگا دیا۔ کلکتہ سونگائی ہیں اور ریل میں آئی ہیں۔ میاں دانہ تو شیدی[۲] گوہر کے باغ کا قند میں بنا ہے۔ بیدانہ والے کی آواز۔ نقطیوں[۳] بنا ہے بیدانہ۔ کلی گلاب بیدانہ قند میں بنا بیدانہ معطّر ہے بیدانہ۔ کابل کی دالکھیں ہیں بیدانہ۔ قند ہے بیدانہ۔ اِس خوبی کے علاوہ بعض میوہ فروش تو مصرعے کے مصرعے گھڑ ڈالتے ہیں مثلاً مزہ انگور کا ہے رنگترے میں[۴] پورا مصرع ہے۔ جسے شاعروں تک نے مانگ کر اپنی غزلوں میں شامل کر لیا۔ اور دوسرا مصرع اسطرح چسپاں کر دیا ہے۔ "حسن نمبور کا ہے سنترے میں"۔ کمتھے چنے والے کی مصرع میں آواز[۵]۔ "کرارے بھر بھرے نیبو کے رس کے"۔ دیگر۔ نئے آچاٹ ہیں یہ وہی کے بڑوں کی۔ چاٹ ہے بارہ مصالحکی۔ اور جو کوئی تل شکری لگائے بیٹھا ہے۔ تو اُسکی یہ صدا ہے۔ "یہ جاڑے کی لوکھوپرا ہے گجک" یعنی گجک جو ہم تلوں سے بنا کر بیچ رہے ہیں یہ جاڑے کے موسم کی گزک اور کھوپرے کے مزے کی نیز موسم سرما کے مناسب حال ہے۔ بیتی

[۱] یعنی شیدی [illegible] ... [۲] [illegible] ... [۳] ایک قسم کا چھوٹا [illegible] چینیا بادام [illegible] ... [۴] [illegible] ... [۵] صحیح رنگترا ہے [illegible] سنترہ کر لیتے ہیں۔

میں حلوا سوہن کا مزہ - قلمی بڑے والے کی آواز - قلمی بڑے مونگ میٹھی کے - اردی والے کی آواز - کھانہ اردی - پیڑا اردی ہے مولیاں ہیں کھوپرے کے مزے کی - بسکٹ والے کی آواز - خستہ کرارے ڈبل کے چار - نمش والے کی آواز - لے چاٹ ہے دولت کی - غدر سے ایک برس پیشتر ایک موتیا فروش بُڈھا چاندنی چوک میں یہ آواز لگایا کرتا تھا - بالاخانوں کی تعلیم سے آشنائی رکھنے والے پھولوں کنٹھوں کے دلدادہ - عاشق مزاج اُسی سے خرید خرید کر رقاصوں - طوائفوں کو اپنے گلے کا ہار بناتے اور پھولے نہ سماتے تھے - وہ دلفریب و دلکش آواز یہ تھی - "لو کٹورے - وتیا میاں لو کٹورے (موا) کیا لپٹیں آ رہی ہیں جنبیلی میں - کیا بہار ہے زرد جنبیلی میں" - القصہ ہر ایک چیز کے بیچنے والے کی ایک جُداگانہ آواز تھی + یہی فقیروں کا حال تھا کہ روز ایک نئی صدا بنا کر گھر گھر مانگتے پھرتے تھے - کوئی کہتا تھا (۱) کیا تھا کیا ہو گیا - چمن تھا گُل ہو گیا - کیا تھا کیا ہو گیا - گُل تھا چمنؔ ہو گیا - یاد رب کی اور خیر سب کی - یہاں دے اور وہاں لے - تیرے آگے کی بھی خیر پیچھے کی بھی خیر - (یہ ایک رسول شاہی فقیر کی پُرمعنی صدا تھی) اِس ہاتھ دے اُس ہاتھ لے - فریدِ شکر گنج نہ رہے دُکھ نہ رہے رنج - دم قلندر رفع بلیدہ - مست قلندر دوع بلیہ

اب ذرا سقّوں کی بھی کیفیت سُنیئے - چھل پلانے والے سقّے - دہلی میں ایک تو وہ سقّے ہیں جو گھروں میں پانی بھرتے پھرتے ہیں - اور ایک ہر روز دن بھر کٹورا بجا کر بازاروں میں دو کوڑی پیاس - چار کوڑی پیاس پانی پلایا کرتے تھے اُنہیں چھل پلانیوالے سقّے کہا کرتے تھے - سہ پہر سے چاندنی چوک تا جامع مسجد پر - جاوڑی بازار میں - قراتخانہ کے باہر اِنکا جمگھٹ رہا کرتا تھا - ایسے مزے سے تال سُر کے ساتھ دو کٹورے ملا کر بجاتے تھے کہ بار بدبھی اُنکے آگے کان پکڑتا تھا - اور جسوقت دو سقّوں میں بحث آ پڑتی تھی تو ہر ایک اپنا کمال دکھا کر تحسین و آفرین کا مستحق ہوتا تھا بھری مشک کندھے پر مشک پر کھلونے کا ترتبہ کپڑا پڑا ہوا - ٹھنڈے اور میٹھے پانی کا کٹورا بھرا ہوا لیا - اور ہر ایک شریف سے کہا کہ میاں پانی لاؤں! اگر کسی نے سبیل پلانے کی اجازت دیدی تو اِس صورت میں شعر پر شعر پڑھتے جاتے - اور سبیل پکارتے جاتے تھے - کوئی کہتا تھا کہ سبیل ہے پیاسوں کو - کوئی کہتا تھا کہ تیرے پاس ہو تو دیجا - نہیں پی جا راہ مولا - کوئی کہتا تھا کہ سبیل ہے حسینؑ کے نام کی - سبیل ہے دونوں شہزادوں کے نام کی - پانی پیو تو یاد کرو پیاس امام کی + پیاسو! سبیل ہے یہ شہیدوں کے نام کی - دن بھر پانی پلاتے - رات کو اپنی اپنی منڈلی میں بیٹھکر کمنڈالا پیتے اور تمام دن کی تھکن اُتارتے تھے +

رموزِ لغات

قرأت کی ہدایتیں

لغات اور اُنکے مشتقات میں امورِ ذیل کا بالالتزام لحاظ رکھا گیا ہے :-

۱ - جہاں زیر - پیش یا جزم ہو وہاں زبر سمجھنا چاہیئے -
۲ - درمیانی یائے معروف کے ماقبل زیر دیا گیا - جیسے - تین
۳ - چھوٹی یائے معروف گول اور مجہول آدھی یا اوچی لکھی گئی جیسے - جنی - آگے - پیچھے -
۴ - واوِ معروف کے ماقبل پیش دیا گیا - جیسے - تو -
۵ - واوِ معدولہ کے نیچے ایک سیدھی لکیر کھینچ دی گئی جیسے خود - خوش -
۶ - اے مجہول دو چشمی لکھی گئی - جیسے - بھید -
۷ - درمیانی نون غنّہ پر الٹا جزم اور چھوٹے نون غنّہ میں نقطہ نہیں دیا گیا - کھینچ - ہاں -
۸ - ہر لغت کے اوّل معنی لغوی دئے گئے ہیں - اور اُسکے بعد کے اصطلاحی -
۹ - انگریزی الفاظ کے تلفظ کی صحت انگریزی حروف میں دیکھو -
۱۰ - پارٹ آف سپیچ (تقسیم کلمہ) میں انگریزی تو اعد کی پیروی کی گئی -
۱۱ - جب کوئی لغت ایک ہی سطر میں مختلف تلفظ یا مختلف صورتوں میں برابر لکھے ہوں تو اوّل فصیح اور باقی کو علی قدر مراتب خیال کیا جاوے -
۱۲ - جو لغت کئی زبانوں میں یکساں پایا جاتا ہے وہاں اُن زبانوں کی علامتیں برابر برابر یا دیش دیکر لکھدی ہیں - اور جن زبانوں کے الفاظ ہماری زبان میں کم شامل ہوئے ہیں اُن کا پُورا نام درج کر دیا ہے ؛

علاماتِ لغت

ع - عربی - جیسے مُعلّم - ع +
ف - فارسی جیسے مغاک - ف +
ت - ترکی جیسے اُردو بمعنی لشکر - ت +
ہ - ہندی جیسے منڈا - ہ +
س - سنسکرت جیسے منتر - س +
ا - اُردو یعنی وہ صورت جو عربی فارسی نہ ہو بلکہ پیدا ہوئی ہے جیسے دغا کرنا - حذف ہونا فریفتہ بنانا - ترقی کرنا - ا +
+ - دو زبانوں سے مرکب لفظ - ع + ف جیسے راحت بخش - ع + ف مکتب خانہ ع + ف
+ - اگر معانی کے بیچ میں یہ پھول آئے تو وہاں سے معانی کا فرق خیال کیا جائے اور ما قبل پر عبارت ختم +
عو - مسلمان عورتوں یا بیگموں کے محاورے +
ہندو عو - ہندنیوں کے محاورے +
بازاری - اوباش وضع یا شہدوں لچوں کا محاورہ +
لشکری - لشکر والوں کی ست بجھڑی زبان - ٹکسال باہر زبان +
گنوار - دیہاتیوں کی زبان +
عوام - مُراد عوام الناس جُہلا +
قانون - وہ اصطلاحیں جو قانون نے عدالتی کارروائی کے واسطے مقرر کی ہیں +

(اسکے علاوہ اور بھی تین پوری پوری لکھدی ہیں مثلاً پوربی الفاظ کے واسطے (پورب) پنجابی کے واسطے (پنجاب) وغیرہ)

سنہ ۵۷ء یہ غدر سے دو مہینے پیشتر ایک فقیر صدا لگاتا ہوا آیا تھا - اور غدر کے ہو جانے اور بادشاہ کے جلا وطن ہو جانے سے یہ پیشین گوئی سچ ہو گئی

الف

ا—ع—اسم مذکر۔ لغوی معنی مردِ مجرّد وتنہا +

یہ نہ صرف عربی۔ فارسی اور اُردو حروفِ تہجی کا پہلا حرف ہے۔ بلکہ دُنیا کی تمام زبانوں کی ابجد کا پہلا حرف ہے۔ زبان کی ابجد جو بالاتفاق قدیم ترین تسلیم ہوتی ہے۔ اُس کا پہلا حرف بھی یہی ہے۔ بلکہ اُس میں اِس کا نام بھی گویہی ہے۔ یعنی الیفا (ALPHA) ایک فرانسیسی ملہمِ علم القسان (ڈی روغے) جو قدیم مصری (ہیکالی) ابجد کو دُنیا کی ابجد کی اصل قرار دیتا ہے۔ الف کے پہلا حرف ہونے میں اُسے بھی کلام نہیں ہے +

چونکہ اس کے لغوی معنے مردِ مجرّد تجویز کئے گئے ہیں۔ اور اس میں تجرید یعنی تنہائی پائی جاتی ہے۔ پس اس لحاظ سے حرفِ تہجی کے پہلے حرف کا نام الف رکھا گیا +

اہلِ عرب کے نزدیک اس کی آواز زبان کے بے جھٹکا دئے نکلتی ہے یہ حرف کسی لفظ کے درمیان یا آخر میں ہمیشہ ساکن واقع ہوا کرتا ہے اور اِسی لگاتار کھانے کے سبب اِس کا نام الف رکھا گیا۔ چونکہ انگریزی اور سنسکرت کے سوا عربی فارسی وغیرہ میں ابتداءً بساکن محال ہے اس لئے نحویوں نے الف بے تے کے پہلے حرف ہمزہ مانا اور لام کے ساتھ ایک اتحادِ قلبی کے باعث ملا دیا۔ جسے لوگ اپنی غلط فہمی سے لام الف کہنے لگے۔ یہ حرف لکھنے کی حالت میں ایک خطِ مستقیم اور شکل میں گویا چاول کا دانہ ہے۔ حسابِ جمّل میں اِس کا عدد ایک فرض کیا گیا ہے +

اگر یہ خطِ مستقیم کسی لفظِ متحرک کے شروع میں آتے یا لفظِ ساکن کے درمیان یا آخر میں زبان کے جھٹکے سے نکلے۔ تو ہم بقاعدۂ عربی اِسی کو ہمزہ کہینگے۔ مگر عُرف میں کیا اہلِ عرب کیا اہلِ فارس دونوں حالتوں میں اس کو الف ہی کہتے اور لکھتے ہیں۔ اِس ضرورت سے ہم ایرانی شامی اور تورانی زبانوں کے پہلے حرف یا اعراب کی آواز کو بھی نیچرل قاعدہ کے موافق ایک ہی کہہ سکتے ہیں۔ پس اب یہ سنسکرت کا بھی پہلا اعراب اور انگریزی کا بھی پہلا حرف ثابت ہوا۔ مگر چونکہ اس جگہ ہم نے اِس حرف کو عربی قائم کیا ہے۔ اِس سبب سے یہاں ہم صرف عربی اور فارسی کے ضمن میں فارسی الف کے بیان سے غرض رکھیں گے۔ اور ہندی کے الف کو اس بحث سے جدا کردیں گے۔ بلکہ عربی وفارسی الف کا بیان

ا

بھی وہیں تک ہوگا۔ کہ جہاں تک اُردو میں کبھی کبھی کام پڑتا ہے۔ یا جس سے آئندہ طلبی (علم زبان) میں مدد ملنے کی اُمید ہے۔

عربی میں یہ حرف کبھی تو جمع کے واسطے آتا ہے۔ جیسے تدابیر۔ تراکیب عناصر۔ مساجد وغیرہ۔ اور کبھی متکلّم کے واسطے جیسے شفقتا۔ ملافا۔ مجتبا وغیرہ۔ اور کبھی واو کو اُس کی جگہ سے ہٹاکر آپ آن کودتا ہے۔ جیسے عصو کا عصا ہوگیا۔ اور کبھی یائے تحتانی کی صورت میں لکھا جاتا ہے اور الف کی آواز میں پڑھا جاتا ہے۔ جیسے عیسیٰ۔ موسیٰ۔ مصطفےٰ اور مرتضیٰ وغیرہ (اصل میں یہاں بھی واو تھی۔ ایسی یے کے اُوپر تمیز کے واسطے ایک چھوٹا سا الف یا کھڑا زبر بھی لکھ دیا کرتے ہیں) کبھی تانیث کے واسطے آتا ہے جیسے کبریٰ اور دنیٰ۔ مگر دنیا کو مثلِ علیا الف سے بھی لکھتے ہیں۔

کبھی حالتِ وقف میں تمیز کے واسطے نصبی تنوین کو بھی الف پڑھا کرتے ہیں۔ جیسے اصلاً اور اصلا۔ ظاہراً اور ظاہرا۔ بعضوں نے لکھا ہے کہ نہیں ایک قسم کا تنوینی الف بھی ہوتا ہے۔ اور جس لفظ پر نصبی تنوین دینی منظور ہوتی ہے اُسے وہاں ضرور لکھتے ہیں۔ جیسے یقیناً۔ تمثیلاً۔ اِتباعاً وغیرہ۔

یہی الف مثلِ فارسی اور ہندی حالتِ امالہ میں یائے تحتانی سے بھی بدل جاتا ہے جیسے کتاب اور کتیب۔ رکاب اور رکیب حساب اور حسیب بلکہ سب سے بڑی بات یہ ہے۔ کہ جس طرح ہندی میں یہ حرف کسی لفظ کے اوّل میں نفی کے واسطے آتا ہے۔ اسی طرح عربی میں بھی آتا ہے جسے ہمزۂ سلب کے نام سے تعبیر کرتے ہیں۔ جیسے افلاس اور اعراب کیونکہ فلس کے معنے پیسہ کے تھے۔ جب اُس کے اوّل میں ہمزۂ سلب آگیا۔ تو اُس نے اِس کے معنے اُلٹ دئے یعنی امیر سے غریب بنادیا اِسی طرح عرب کے معنے فسادِ معدہ کے تھے۔ مگر جب یہ ہمزہ آیا۔ تو اُس نے رفعِ فساد کے معنے کر دئے یعنی وہ حروف جو عبارت کے فساد کو دور کریں۔

اب ہم فارسی الف کی طرف توجّہ کرتے اور دیکھتے ہیں کہ یہ حضرت کیا کیا گل کھلاتے اور ہماری زبان میں کیا تماشے دیتے ہیں (فارسی الف صیغۂ امر کے آخر فاعل[۵] کے واسطے آتا ہے۔ جیسے دانا۔ بینا

[۱] گو اس ہندی میں بھی پایا جاتا ہے۔

ا

جویا۔ زیبا۔ گویا۔ توانا۔ شکیبا۔ نیز مفعول[۱] کے واسطے آتا ہے جیسے گوارا۔ پزیرا اور اتّصال[۲] کے واسطے (دو متجانس کلموں میں) جیسے رفارفو۔ دمادم۔ رنگا رنگ۔ لبالب۔ مالا مال۔ شباشب۔ گوناگوں عطف[۳] کے واسطے جیسے شبا روز۔ تکاپو۔ سراپا۔ تگادو۔ ندبہ کے واسطے جیسے دریغا۔ حسرتا۔ دردا۔ ابتدا کے واسطے (کلمہ کے آخر میں) جیسے خُداوندا۔ جاندارا۔ شاہا۔ دلا۔ جانا وغیرہ)

اِس کے علاوہ یہ الف کبھی اوّل کبھی وسط کبھی آخیر میں زاید بھی آیا کرتا ہے۔ چنانچہ بالترتیب ایک ایک دو دو مثالیں دی جاتی ہیں:۔

اوّل				آخر ش	
نوشابہ	انوشابہ	وسط		اُفت	گفتا
سپر	اسپر	نگمند	نکمنار	رفت	رفتا
		ستمگر	ستمگار		
فروغ	افروغ	رستخیز	رستاخیز	پارس	پارسا
سکندر	اسکندر	نگوں سر	نگونسار	سلطان	سلطانا
بر	ابر	حرامخور	حرامخوار	درویش	درویشا

جس طرح یہ الف زاید آتا ہے۔ اِسی طرح کلموں کے اوّل اور وسط سے گر بھی پڑتا ہے:۔

اوّل		اشتالنگ	شتالنگ	سامندر	سمندر
افراختن	فراختن	اناہید	ناہید	مابار	مہار
آہام	ہام	اروغ	روغ	پاگندہ	پرگندہ
آناو	ناو	وسط		خرابہ	خربہ
اگر	گر	باہم	بہم	فراشتہ	فرشتہ
افراسیاب	فراسیاب	چاپاتی	چپاتی	ہاموار	ہموار
ایرمغان	یرمغان	زاچہ	زچہ	غلاخن	غلخن
اُسترون	سترون	گاہوارہ	گہوارہ	روشان	روشن

تبدیل

اگرچہ فارس میں یہ بات مانی گئی ہے۔ کہ فارسی کے تمام حروف باہم بدلتے ہیں۔ مگر یہاں ہم وہی حرف لکھتے ہیں۔ جن کو ہم نے پُرانی کتابوں یا اساتذہ کے کلام میں بھی

[۱] اُردو میں بھی۔ [۲] اُردو میں بھی۔ [۳] ہندی میں بھی۔
[۴] وصل الف بھی اسے کہتے ہیں۔ [۵] تحسینِ کلام کا الف بھی اسے کہتے ہیں۔

ا

پایا ہے +

ہمیں ان باتوں کے تطابق سے بخوبی ثابت ہوگیا ہے۔ کہ کُل زبانوں میں اکثر حُروف باہم بدلتے ہیں بلکہ بعض موقع پر ہم نے یہ بات بھی دیکھی ہے۔ کہ جو حرف ایک زبان میں کسی حرف سے بدلتا ہے۔ وہی دوسری زبان میں بھی اُسی حرف سے بدلتا ہے۔ جس سے اکثر زبانوں کا اصل میں ایک ہونا اور نامعلوم الفاظ کا مادہ دریافت ہوجانا نہایت آسان ہوگیا ہے۔ مثلاً **جوک** (Joke) جرمنی زبان میں بیلوں کے جُوے کو کہتے ہیں۔ تو انگریزی میں اسی کو **یوک** (Yoke) کہتے ہیں۔ اسی طرح ہندی میں **جُوا** فارسی میں **جونغ**۔ پس اب ہم ثابت کرسکتے ہیں۔ کہ یہ لفظ اصلاً ایک تھے۔ جس طرح زبان جرمن اور انگریزی سے یائے تحتانی کا جیم عربی سے باہم بدل جانا پایا گیا۔ اسی طرح ہندی اور فارسی میں بھی دیکھ لو۔ جیسے **جُگ** کہتے ہیں۔ اُسی کو **یگ** بھی کہتے ہیں جس شخص کا نام **جُدھشتر** ہے۔ اُسی کا نام **یُدھشتر** بھی ہے۔ علیٰ ہٰذا فارسی میں جس قوم کو **جہودی** کہتے ہیں۔ اُسی کو عربی میں **یہودی** بھی کہتے ہیں۔ پس اس سے ہمارا دعوٰی ثابت ہوا۔ اب ہم زیادہ طول دے کر اپنے خریداروں کو زیر بار کرنا پسند نہیں کرتے۔ صرف چند حرفوں کی تبدیلیں لکھتے ہیں +

تبدیلات

ا-ب		**ا-ن**		انباز	ہنباز
اسفیدن[1]	اسپیدن	اغول[5]	نغول	انام	ہنام شند
ا-خ		آوردہ[6]	ناورد	انگامہ	ہنگامہ
استہ[2]	خستہ	**ا-و**		ایاسا[11]	یاسہ
ا-و		است	ورشج[7]	سنگ خارا	سنگ خارہ
بآں	بداں	آریب	وریب	آچکا	اُچکہ
با	بدو	آرنج	وارنج	**ا-ی**	
بایں	بدیں	آتاغ[8]	توغ	ارمغان	یرمغان
ا-ف		ایکساں	یکسوں	اکدش	یکدش
الاوہ	فلاوہ[3]	**ا-ہ**		افتاد	یفتاد و بیفتاد
ا-گ		آیچ	ہیچ	اوند[12]	ریوند
اُستاخ	گستاخ	افیون	ہپیون	آباد	ابید
ا-ل		ارچند	ہرچند	آزار	آزیر
سنگ آبی[4]	سنگ لابی				

[1] آمادہ ہونا [2] میوے کی گری [3] بیہودہ [4] پانی کا کُتّا [5] بیڑی کی جگہ +
[6] جگہ [7] تہ در تہ [8] نام درخت [9] شریک [10] ہم نفس [11] نام خدا

ا

ا[1] ۔ اسم مذکر۔ انگریزی میں (A – ا) لغوی معنے سب جگہ موجود (۲) دھرکار پھٹکار۔ پھٹکری (۳) رما ہُوا۔ رچا ہُوا۔ بسا ہُوا۔ نحو میں حُروف اعراب کی پہلی حرکت अ ۔ الف مع زبر۔ حرف ندا۔ مشہور +

(جس طرح عربی اور فارسی کا الف مختلف مقاموں پر مختلف کام دیتا ہے۔ اسی طرح یہ بھی کبھی **نفی** کے لئے آتا ہے (اوّل میں) جیسے اہان۔ ابدھ۔ ابھاگ۔ امل۔ اگم۔ اچل۔ اکارت۔ اَمَر وغیرہ۔ کبھی **اِلصاق** کے لئے (وسط میں) جیسے چلاچلی۔ بُوندا باندی۔ ماراما۔ دھینگا دھینگی۔ دھواں دھوں۔ برسا برس۔ جھڑا جھڑ۔ پڑاپڑ۔ تڑاتڑ۔ مُونہا مُنہ۔ بھاگا بھاگ۔ چھپا چھپ۔ وغیرہ۔ کبھی **عطف** کے لئے (وسط میں) ہاتھا پائی۔ دھکا پیل۔ ریلا پیل۔ بولا چالی وغیرہ۔ کبھی **فاعل** کے لئے (آخر میں) جیسے بل جوتا۔ کیرا۔ ٹھٹھولا۔ بُز دلا۔ اکلوا۔ دولڑا۔ تیلڑا۔ کبھی **تصغیر** کے واسطے (آخر میں) چھپیا۔ لٹھیا۔ بٹیا۔ کھٹیا۔ کبھی **تذکیر** کے واسطے (آخر میں) جیسے لڑکا۔ گھوڑا۔ چیونٹا۔ مٹکا۔ پھاوڑا۔ کونچا۔ نیچا۔ گھڑا۔ کٹورا۔ چانٹا وغیرہ۔ کبھی **نسبت** کے واسطے (درمیان میں) جیسے مُوسلا دھار۔ ساتا رہن۔ مرگا نینی۔ مرگا لوچنی۔ کاگا رول۔ اکڑا ٹہرا۔ کانا پھوسی۔ بھیڑیا چال۔ کاجو کری۔ کبھی **عظمت** یعنی بڑائی کے واسطے (اخیر میں) جیسے ڈکرا۔ نہنا۔ برچھا۔ پُرکھا وغیرہ۔ اب ہم اس کے زاید اور ساقط ہونے کی مثالیں لکھکر تبدیل کا بیان لکھیں گے +

زاید

اوّل میں		وسط میں		آخر میں	
ستری[2]	استری	چالن	چلنا		
ستھان	استھان	ہالنا	ہلنا	ہرن	ہرنا
شنان	اشنان	چاکنا	چکنا	بید	بیدا
نہانا	انہانا	راکھنا	رکھنا	بُت	بُھتا
سانس	اسانس	لاکھ	لکھ	اودس	اودسا
سوار	اسوار	ہاتھ	ہتھ	کلّو	کلوا
بیٹھا	اربیٹھو دھاڑ ماڑا	آپا دھاپی	آپ دھاپ	پتر	پُترا

[1] اُردو زبان نے لکھنے پڑھنے میں جو الف آتا ہے۔ وہ عربی فارسی ہندی سب سے مشترک ہے ہماری رائے میں اسکی آواز اوں کے نام سے علیحدہ ہے۔ اسی سبب سے نو آموز طلبا اور غیر زبان والوں کو اس کے تلفظ میں دھوکا ہوتا ہے۔ اگر اس کا نام صرف آ [illegible]

[2] چونکہ سنسکرت میں ابتدا بساکن جائز ہے۔ اور اُردو میں اس کا تلفظ غیر ممکن ہے اس سبب ایک الف بڑھا لیا اسی طرح انگریزی میں کیا ہے جیسے سکول اسکول۔ شاپ اشاپ۔ سپیچ اسپیچ وغیرہ +

آ

آن پکڑا اور آ پکڑا - آن بیٹھا اور آ بیٹھا وغیرہ - دیکھو آن مخفف آنا ،
دو دولہا کا مسند پر آ بیٹھنا   ہا برابر رقیبوں کا جا بیٹھنا (میر حسن)

آبلا گلے پڑ نہیں پڑتی تو بھی پڑ کے شتر لڑنگ اور جھگڑالو عورت کی نسبت بولتے ہیں - جو خواہ مخواہ سر ہوتی اور لڑائی مول لیتی پھرتی ہو

آبجائی آ دہ مادہ آ بیٹا آ منا پیارے آ - صیغۂ امر ‌+
(۱) کبوتروں کے بلانے کی آواز + ع

کنو کیا جو کبوتر بازیوں میں سیر رہتی تھی ● کہ کس کس ناز سے ہم کو نچا پانی جلاتے تھے
کبوتر جب اڑا کر اُن کے پاس جا آتا تھا ● تو اسکو پیارے آبجائی کہہ کہا تے تھے (قطعۂ معروف)

آبے ٹونڈے جابے ٹونڈے کرنا فعلِ متعدی (ع) (۱) اصل میں اس کے معنے ہیں لڑکے کو حیران کرنا - پھرانا - دوڑانا - ہیرا پھیری کرانا - ذرا ذرا سے کام کے واسطے بار بار بھیجنا - تمام دن لڑکر کو صرف حکم ہی حکم دینا مگر اصطلاح میں عورتیں ایسے موقع پر بولتی ہیں - وقت گزاری کرنا - ٹالے بالے میں دن گنوانا ٹالنا حیلہ حوالہ کرنا - بہانہ وقت گنوانا (فقرہ) پہلا تو کچھ نہیں آبے ٹونڈے جابے ٹونڈے کرکے دن پورا کر دیتی ہے +

آپڑنا - ف فعل لازم - دیکھو آن پڑنا (نمبر ۱ - ۲ - ۳ - ۴ - ۵ - ۶ - ۷)

آپڑوسن گھر کا بھی لے جا (کہاوت) نفع کی بجائے نقصان کے موقع پر بولتے ہیں +

آپڑوسن مجھ سی ہو (کہاوت) یعنی از رُوئے حسد میری نحوست میں شامل ہو یعنی جیسی میں بدنصیب ہوں - ایسی ہی تو بھی ہو جا +

آپہنچنا - ہ فعل لازم (آنا + پہنچنا) (۱) نزدیک آنا - پاس آنا - قریب پہنچنا جو پہنچنے میں کچھ شبہ نہ رہنا - پہنچ جانا - آ جانا جو پہنچ ہی جانا - آ لگنا آ لینا - آن پکڑنا جو داخل ہونا - وارد ہونا ع

پیکِ فرخندہ فال آ پہنچا   پھر پیامِ وصال آ پہنچا (ناسخ)
پھر مبارک ہو صحبتِ ساقی   موسمِ برشگال آ پہنچا (ایضاً)
پھر ہرن ہو گئی مری وحشت   پھر وہ رعنا غزال آ پہنچا (ایضاً)
پاس آن کے رقیب آ پہنچا   ہائے دشمن قریب آ پہنچا (ظفر)
دل کو ہیں تڑپا ہوں دل کو آ پہنچا شتاب   اپنے دل کی اس قدر تاثیر کچھ تو ہوش
ہی میرا مجھ خوش دلی جو آ پہنچی   ایسی دل کو نوید کیا پہنچی (نظیر)

کیونکہ اے پیغامبر آنکھیں تو بہار تک پہر گئیں ● جلد آ پہنچو ابھی ہم منتظر ہیں دیر کے (جرأت)

(۲) انجام کو پہنچنا - دن پورے ہونا - قریب المرگ ہونا - پانی چڑھانے کی نوبت پہنچنا - وقت پہنچنا جو کنارہ لگنا - ساحل پر پہنچنا جو موت یا مرنے کا زمانہ قریب آ جانا +

فقرہ - اس کی عمر ہی آ پہنچی تھی - کشتی آ پہنچی +

آپھنسنا - ہ فعل لازم (آنا + پھنسنا) اتفاق سے گرفتار ہونا جو ناگہاں گھر جانا ع

آ پھنسا جو کوئی اس دام گو ہستی میں   تھا جو دانا تو بہت زیست سے بیزار رہا (نظیر)

آجانا - ہ فعل لازم (۱) آنے میں کوئی شبہ باقی نہ رہنا - آ پہنچنا - داخل ہو جانا ع

آ جانے کا ش صحت ہی تسکین ہو نہ ہو   ہر وقت بیقرار ہے کوئی کب تلک (شیفتہ)

(۲) دیکھو آنا - نمبر ۱ - ۳ - ۴ - ۵ - ۹ - ۱۳ - ۱۶ - ۲۰ - ۲۲ - ۲۵ - ۳۳ - ۳۴ - ۳۸ - ۳۹ - ۴۰ - ۴۲ - ۵۲ - ۵۶ و ۶۰)

آرہنا - ہ فعل لازم - (۱) آ پہنچنا - پہنچ رہنا جو آ ٹھہرنا ع

تیری مسجد میں بہک کر آ رہے ہم گو پر   راہ راستہ بتائے خانۂ خمار کا (ناسخ)
شیفتہ ایک نہ آیا تو نہ آیا کیا ہے   روز آ رہتے ہیں دو چار ترے کوچے میں (شیفتہ)

(۲) آ پڑنا - گر پڑنا - اُوپر سے آ پڑنا - لڑھک آنا ع

میرے نالے میں شگون خیر ہوا آتی ہوا   ہفت افلاک زمین پر ابھی آ رہتے ہیں (اسیر)

(فقرہ) اب کی برسات میں کوٹھا بھی آ رہا - چھت سے آ رہا - کھڑے سے آ رہا - بھدے سے آ رہا - دم سے آ رہا وغیرہ +

(۳) آ بسنا - آباد ہونا - بود و باش اختیار کرنا - سکونت قبول کرنا - مسکن بنانا + (فقرہ) یہ گھر خالی ہے یا کوئی آ رہا +

آگرنا - ہ فعل لازم (۱) آ پڑنا - آ رہنا + گر پڑنا - جیسے یہ کہاں سے آ گرا (۲) جھپٹ لینا - جھپٹا مارنا - حملہ کرنا - جیسے چیل آ گری (۳) بھیڑ کرنا - ہجوم کرنا - ہنگامہ مچانا - جیسے یہیں سب آ گرے +

آلگنا - ہ فعل لازم - (آنا + لگنا) (۱) پاس آنا - نزدیک آنا - قریب آنا - لگ بھگ ہونا - پہنچنا - دکھائی دینا - نظر آنا - (فقرہ) آ لگا بجرا بجرے چند اللہ (۲) اختتام کو پہنچنا - انجام کو پہنچنا - ہو چکنا - وقت بیتنا - (فقرہ) ساون بھی آ لگا پر مینہ نہ برسا - جو کیدارہ کا بندوبست کر رکھو مہینا آ لگا ہے +

(۳) گھات میں بیٹھنا - دبک رہنا - گھات لگانا - تاک لگانا - (فقرہ) چور آ لگا - ٹھگ آ لگا (۴) ٹکرانا - ٹکر کھانا - ضرب لگنا - صدمہ پہنچنا - چوٹ لگنا (فقرہ) کسی کو تیر لگا اور کسی کے آ لگا - مارا کسی کو اور آ لگا کسی کے +

آلینا - ہ فعل لازم - (۱) پاس آ جانا - نزدیک آ جانا - برابر آ جانا - آ پہنچنا جو آ پکڑنا - پکڑ لینا ع

اب

بندہ قابل ہے شہیدی تیری بیباکی کا آلیا بزمیں ویلا نام جب آرام آیا (شہیدی)

روٹھ کر اُس سے میں جو کل بھاگا ناگہاں دل کی بے قراری میں

آلیا اُس نے دوڑ کر بڑھ کر تاک کے اور اچھل کیاری میں (قصہٗ انشا)

(۲) گھیر لینا - آ دبانا - غالب آنا + ۔

مجھ میں کچھ حال نہیں ہو اُٹھانے کا پیالاؤ ورنہ غش آ کے کوئی دم میں مجھے آلیتاہے (جرأت)

فقرہ: گھر سے نکلتے ہی مینہ نے آلیا - رستہ میں آندھی نے آلیا +

اَب - ہ تابع فعل و ظرف زمان مس (अब) اے) پراکرت (اوں) بھوجپور (ابھن) مارواڑ (ابار) بنگہ (اکھنی - ابری) آترہٹ (ابکین) پنجاب (ا ہ) فارسی (اکنوں) اور اگر صرف ہندی سے اس کا مادہ نکالیں - تو یوں سمجھنا چاہئے (अ + व - ب + ا) کا مخفف ہے (۱) اس سمیں - اِس وقت - اِس گھڑی - حالا - اِس دم - اِس زمانہ میں - پنجابی زبان میں ہُن (۲) ان دِنوں میں - اِس وقت میں - ان دنوں فی زمانہ - فی الحال - موجودہ حالت میں ۔

دیکھا خیال سو تو ہے صورت عیاں ہے اب پہلو میں اُن کے ہو نکلیو جا گماں ہے اب (زکی)

(۳) اِسی وقت - اِسی گھڑی - اِسی دم - تُرت - فوراً پنجابی میں ہُنے +

(۴) آیندہ - آگے کو - پھر - پھر کبھی ۔

مجھ کو مٹا چکے گر اب ہو کیا مٹاؤ گے میری جگہ تمہارے قدم کا نشاں ہے اب

سوز دروں نے مایۂ ہستی جلا دیا یہ دم نہیں ہے سینے میں میرے دھواں ہے اب (زکی)

ظاہر شکستگی میں بھی ہے زینت قدیم دل وہ خرابہ ہے کہ کبوتر کا مکاں ہے اب (زکی)

چونکہ د - ب - ج - ک - ل باہم بدلتے ہیں - اِس سے اِن تمام لفظوں کا ایک ہونا ثابت ہے - جیسے ڈبڈبانا - بُلبلا - جھلسنا - جھُلسنا - دھانسنا - کھانسنا وغیرہ +

اَب اَب کرکے - (ہ) تابع فعل - تھوڑے دِنوں سے - زمانہ حال سے - بالفعل آج کل چند روز سے - حال میں - ان دِنوں میں - فی زمانہ جیسے اَب اَب کرکے اُس کی حالت دُرست ہوئی ہے +

اَب بھی - ہ - تابع فعل (۱) اِس وقت میں بھی - اِس حالت و اس صورت میں بھی (۲) تسپر بھی - تو بھی - تاہم - پھر بھی +

اَب تب ہونا - (ہ) فعل لازم - ہوبہو مارے جان بلب اور گھڑی ساعت پر ہونے کے موقع پر بولتے ہیں +

اَب تک - ہ - تابع فعل - اب تک - اب تو ڈی - اِس گھڑی تک - اِس وقت تک - تا بہ اینَدم - ابھی تک - تا ہنوز +

اَب تو پتھر تلے ہاتھ دب گیا (کہاوت) یعنی اب تو سخت مشکل میں پھنس گئے - لاچار اِس مصیبت کو بھگتنا پڑیگا +

اَب سے دُور - ہ - تابع فعل - جو جبکسی بیماری یا کسی اور ناگوار واقعے مثلاً وبا وغیرہ کا ذکر دہرانا ہوتا ہے - تو یہ کلمہ زبان سے کہہ کر اُس کا ذکر کیا جاتاہے یعنی خدا اِس وقت سے دُور رکھے - دُور از جان ۔

یہ کیا کہا تجھے پہچانتے نہیں ہم تو وہ اب سے دُور ہُما سب میں حال کس کا تھا

فلک کے شکوے پہ کس فلک کا اُٹھنے ذلیل و خوار تجھے اب سے دُور میں نے کیا (جُود)

اَب کے - (ہ) تابع فعل (۱) اِس دفعہ (۲) پھر - دوبارہ (۳) آیندہ آگے کو - اگلی دفعہ +

آب - ف - ز - اسم مذکر - س عور آप آپ (۱) وہ تیسری صورت جو گرم و سرد ہوا یعنی حرارت و برودت کی ترکیب سے پیدا ہوتی ہے - پانی - جل - نیر ۔

ساقی بتا کہ اک سبُو خانہ جنگ سے مارا پڑوں تو غسل ملے آب گنگ سے (داغ)

یک دن تو قصد کیجے تماشے آپ کا تڑپے ہے جو حباب آنکھوں میں ہم ہے حباب کا (غافل)

جو جلتے ہیں بہانے جراحت بند بے ٹانکے تو قاتل تیغ کو کس پہ شیریں سے بجھاتا ہے (رند)

(۲) مینہ - بارش - برکھا ۔

موسم ہی نہیں جو حسینوں کو کہ منہ پر بہتے ہیں آپ ہی بادِ صبا دشمن چراغِ گل (ناسخ)

(۳) آنسو - اشک - آنسو آنکھوں کا پانی ۔

گر یہی دن رات کا رونا ہے تو ذرا دیر میں ہاتھ دھو بیٹھیں گے آخر دیدۂ پُر آب سے (مغفور)

(۴) پسینہ - عرق - پسیو ۔

مضمون وصال یا شہیدی منہ شائے خجلت سے آب ہو گئے گوہر نہ ہو سکے (شہیدی)

(۵) شیرہ - رس - نچوڑ - فشردہ - نچوڑا یا ٹپکا یا ہوا عرق - مطلق عرق - مجازاً شراب کے معنے بھی دیتا ہے - جیسے آب انگور - آب انار - آب گرم - تیزاب وغیرہ ۔

فلق زیبا ہو جو ہو ریش سفید فیض پر دھتا ہے تاب کے مہندی کی گلرنگ ہے (ذوق)

(۶) - اسم مؤنث (صفائی چمک - دمک - رونق - روشنی - براقی - تاب - رُوپ - درخشندگی - جلا - تازگی - طراوت ۔

گو آدمی میں جوہر ذاتی نہ ہو تو کیا موتی کی قدر ہوتی ہے موتی کی آب سے (غافل)

جوہر خوب کو دکھلاتا ہے آمیزش خوب خوب تر آب کی خوبی سے ہے شمشیر گوہر (ذوق)

آب

خط سے نکم ہو کیونکر رُخ یار کی چمک | جاتی رہی ہے آئینہ کی زیر زنگ آب (ظفر)

تیرے رخسار کو کس منہ سے دیجئے تشبیہ | گُل میں یہ آب نہیں شمع میں یہ تاب نہیں (شیدا)

میرے اشکوں کو ملا کر تم گہر سے دیکھنا | کس میں اچھی آب ہے اور کس میں اچھی تاب ہے (نامعلوم)

(۷) باڑھ۔ دھار۔ تیزی۔ بُرّش۔ روانیٔ تیغ۔ سختیٔ آہن۔ کاٹ۔ جوہر شمشیر و خنجر۔ بجھاؤ ؎

نئے سی جاتے ہوئے دل شکایت تشنہ کامی کا | بتا اب کیا ہے تیغ میں خنجر میں پیکاں میں (ذوق)

خضر سے کہو ابھی چھوڑ دو گے تو خنجر سے | آب آہن کی ملاوت آب حیواں میں نہیں (ناسخ)

تم کے ہو جو تڑپتے نہیں بسمل تیرے | آب خنجر سے یہ دم رکھنا لیتے ہیں (تنہا)

(۸) صیقل۔ ساز و پپ۔ آبداری۔ پالش ✦

آب آب۔ صفت (۱) پانی پانی (۲) پتلا۔ رقیق۔ سیّال ؎

سینہ کیا فگار کُر لیا انھیں بھی خود | دھوئیں کند تیغ جگر آب آب ہے (نسیم دہلوی)

آب آب کرنا۔ (۱) فعل لازم (۱) پانی پانی کرنا۔ پانی مانگنا ؎

گئے دولت جا بجلی کی تحمل کی پانی | آب آب کر مر گئے سرہانے رہا پانی (دشل)

(۲) فعل متعدی۔ شرمندہ کرنا۔ لاج دلانا۔ شرمانا۔ جھپانا۔ لجانا ؎

ہوتی ہے چشم تر سے صدف غرق بحر شرم | اشک آب آب کرتے ہیں دُرِ یتیم کو (اسیر)

آب آب ہونا۔ (۱) فعل لازم (۱) پانی پانی ہونا (۲) پسینہ پسینہ ہونا۔ عرق عرق ہونا ؎

آمد صبا کی یہ ہوئے ہیں گُل آب آب | چھڑکاؤ ہو گیا ہے چمن میں گلاب کا (ناسخ)

ہوئے آب آب مثل زہرہ | دیکھ کر سرو قد یار دخت (ایضاً)

کوئی ہو گئی شرم سے آب آب | کوئی رہ گئی انگلی دانتوں میں داب (شوق)

(۳) رقیق ہونا۔ بہہ نکلنا ؎

اے چارہ گر ندامت بیجا نہ لیجیو | دل چاک ہو چکا ہے جگر آب آب ہے (نسیم دہلوی)

(۴) شرمندہ ہونا۔ خجل ہونا۔ منفعل ہونا۔ جھینپنا۔ نادم ہونا۔ سُبک ہونا۔ خفیف ہونا۔ ہلکا ہونا ؎

تشبیہ آئینہ سے جو دیتا تھا آب آب | مل جاتے خاک میں وہ مہ تاباں دیکھتا (مومن)

قامت سرو دوکی آگے پار جل جل شمشاد ہو | شیشۂ رنگین کو تیرے دیکھے تو گُل ہو آب آب (جوش)

نرگس مست یار کے آگے | ہوئی غیرت سے آب آب شراب

(۵) ناچار ہونا۔ مجبور رہنا۔ بےبس ہونا ؎

ساقی بھی آب آب ہے برگشتہ بخت سے | صہبا ہمیشہ خشک ہو جام حباب میں (ناسخ)

(۶) بھر آنا۔ اشک آلود آنا ؎

دل جلتا ہے کا میری بیکسی پہ آب آب | تیغ جب آئی گلے تک سبج سیا ہو گئی (اسیر)

آب بقا۔ (ف۔ ع) اسم مذکر۔ (۱) اقرش۔ آب زندگانی۔ آب حیات یعنی وہ پانی جس کے پینے سے آدمی کبھی نہیں مرتا۔ حیات ابدی جو دوسری زندگی میں ہوتی ہے ؎

شربت مرگ سے محروم نہ رہتا کبھی خضر | لیک ناکام اسے آب بقا نے رکھا (ذوق)

کہانیاں ہیں حکایات خضر و آب بقا | بقا کا ذکر ہی کیا اس جہان فانی میں (ایضاً)

گر دو گے بقا کو تم آئینہ کے دم بوسہ | تو اس کے تئیں گویا تم آب بقا دو گے (بقا)

کچھ جان سی آتی ہے مری جان تن پر ہاں | پانی ترے خنجر میں ہے کیا آب بقا کا (ساحت)

آب بگڑنا۔ (ف۔ ہ) فعل لازم (۱) ماند ہونا۔ آبداری نہ رہنا۔ بےآب ہونا۔ چمک کا جاتا رہنا۔ جلا نہ رہنا۔ بےاوپ ہونا ✦

(فقرہ) ہاتھوں میں آنے سے شیشے کی آب بگڑتی ہے ✦

(۲) دھار کند ہونا۔ باڑھ گرنا۔ کھنڈا ہونا (ہتیاروں کے واسطے)

(فقرہ) اُسترا نہ چھوؤ آب بگڑ جائیگی ✦

آب پاشی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (آب پاشیدن) (۱) چھڑکاؤ۔ درختوں میں پانی دینا۔ کھیت سینچنا۔ پانی چھڑکنا۔ پانی پٹلپٹانا (۲) محکمۂ نہر ✦

(فقرہ) یہ آب پاشی میں نوکر ہیں ✦

آب پاشی کی۔ (محاورہ) چھینٹا دیا۔ دم دیا۔ فریب دیا ✦

آب تاب۔ ف۔ اسم مؤنث (آب بتابیدن) (۱) بھڑک۔ چمک

سلہ جب آدمی کی طبیعت غم و ہم یا خجلت و انفعال سے گھٹتی ہے۔ اور دل پر بند پڑتا ہے۔ تو اس کی تو جہ سانس لینے کی طرف کم ہو جاتی ہے۔ اور اس انقباض سے جو بخارات کہ جسم کے اندر جمع ہوتے ہیں وہ مسامات کی راہ سے نکلنا چاہتے ہیں۔ جہاں پہنچ کر ہوا سے سرد کی تیزی سے پانی بن جاتے ہیں چونکہ اکثر بخارات اُسی کیفیت مشہود کیا کرنے میں اس سبب سے اکثر چہرہ پر پسینہ آیا کرتا ہے۔ ظاہر ہے کہ آدمی کو شرمندگی سے بہت بڑا صدمہ پہنچتا ہے اور اسی وجہ سے وہ اپنی طبیعت پر زور ڈال کر بکثرت بخارات پیدا کرنے کا باعث ہوتا ہے۔ اس لئے شرم کے عرق عرق یا آب آب ہونے سے علامت انفعال پر اطلاق کر لیا ہے۔ آگے خدا جانے ✦

سلہ پہلے لوگوں کا خیال ہے کہ بحر ظلمات میں ایک ایسا چشمہ ہے جس کا پانی پی لینے سے آدمی کبھی نہیں مرتا حضرت خضر علیہ السلام سکندر اعظم کے واسطے اُس چشمہ کے رہنما بنے تھے بعضے تو کہتے ہیں کہ سکندر وہاں پہنچا تو اُس نے اُس پانی پینے والوں کو دیکھا کہ زندہ ہیں جنہیں زندگی بھاری نہ بوڑھا بڑا ہے نہ تو مرتے ہیں اور نہ جسم ہی کچھ کام دیتا ہے اُس نے پہلے تو چاہا تھا مگر کوئی کالے ہی میں ڈال دیا۔ مگر خضر علیہ السلام نے پی لیا جو آج تک زندہ ہیں اور بعضے کہتے ہیں کہ اثنائے راہ میں خضر و صحابت پر پہنچ گئے اور سکندر اثنائے راستہ میں رہ گیا خضر تو اس چشمہ تک پہنچے اور اپنی مراد حاصل کی مگر سکندر اس نعمت سے محروم رہا۔ اسے دیکھ ہی اب تک حضرت خضر کو آن رہنے جانے آب زندگانی کے نئے ✦

اب

باقی دیکھو (آب نمبر ۹) سے

بسنت بہو سے ہیر پانی مُنہ اُسکے دندان کی ۔ یہ آب تاب کہاں دانہ انار میں ہے (شہیدی)

(۲) آرایش ۔ زیبایش ۔ رونق ۔ رُوپ سے

ملے عمل ہو گئی اُسکے لہن کی آب و تاب ۔ جضر کے فیض قسمت سے آب حیواں بڑھ گیا (داغ)

آب جانا ۔ (ف ۰ ۰) فعل لازم (۱) رونق کا جاتا رہنا ۔ مدھم ہو جانا ۔ ماند ہو جانا ۔ بدرُوپ ہو جانا سے

ست ڈھکے گال ہوا حسن نمک آب گیا ۔ سخت ہیں جاتی رہی تیری اصل کی آب (دبیر)

آب جوش ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱) یخنی یا شوربا (۲) پانی میں جوش دی ہوئی چیز (۳) منقیٰ +

آب چڑھانا ۔ (ف ۰ ۰) فعل متعدی (۱) مانجنا ۔ صیقل کرنا ۔ صاف کرنا ۔ جلا کرنا ۔ اُجالنا ۔ چمکانا +

(۲) باڑھ رکھنا ۔ دھار رکھنا ۔ سان رکھنا ۔ دھار نکالنا ۔ تیز کرنا ۔ پتھر چٹانا +

آبِ حیات یا آبِ حیواں (ف مع) اسم مذکر (آبِ حیوان) (۱) اثر دیکھو (آبِ بقا) وہ چشمۂ حیوان جسے بحرِ ظلمات میں خیال کرتے ہیں ۵

قاتل شہید زندۂ جاوید ہو گئے ۔ آبِ حیات کیا تیرے خنجر کی آب تھی (ظفر)

اے سکندر نہ ڈھونڈھ آبِ حیات ۔ چشمۂ خضر خوش بیانی ہے (نامعلوم)

یہ نیت سے خاصوں کو کروں تیغ کو سند ۔ چشم نظر پڑے اگر آبِ حیات کا (جرأت)

پیا جس نے پانی یار کے چاہِ زنخداں کا ۔ خضر ہوئے وہ کب محتاج تیرے آبِ حیواں کا (عزیز)

خیال شہ تک محبت ہو گیا جو اُسکی ظلمت کا ۔ دہن یار کو سمجھا میں چشمۂ آبِ حیواں کا (آتش)

قتل کر کے بس نہ کر میں پانی جاناں رہ گیا ۔ تشنۂ عمر خضر تھا آبِ حیواں پر گرا (شہیدی)

جو لذت آشنائے مرگ ہوتا خضر تو ہرگز ۔ نہ پیتا آبِ حیواں ڈوب مرتا آبِ حیواں پیا (ذوق)

(۲) استعارۃً لبِ معشوق ۔ دلبر کے ہونٹ سجن کے ہونٹ معشوق کا مُنہ

لیس ستی لی ہے لب جاں بخش جاناں پر ۔ خضر نوری گھٹا چھائی ہوئی آبِ حیات پر (سپہر)

مل کر لب جاں بخش سے یار اس نے نہ ہونٹوں کا ۔ سکندر سا گیا پیاسا پہنچ کر آبِ حیواں پر (ایضاً)

کسی کے دہن پہ میرا دہن کل رکھا ہوا تھا ۔ یہ شاہی خضر لب آبِ حیات تھا (نامعلوم)

(۳) مجازاً رونقِ حُسن ۔ چہرہ کی آب سے

اب بھلا حُسن سبزہ زہ بجے ہے زرد ۔ آبِ حیات جاہ و تن سے نکل گیا (نامعلوم)

(۴) بادشاہوں کے پینے کا پانی ۔ صاف ٹھنڈا پانی ۔ میٹھا پانی +

حضور والا کے لئے آبِ حیات حاضر کرو ۔ پانی کیا ہے آبِ حیات ہے

اب

(۵) مشاہیر شعرائے اردو کا تذکرہ مؤلفہ مولوی محمد حسین آزاد +

آبِ خضر (ف مع) اسم مذکر (۱) وہ پانی جس کو خضر علیہ السلام پی کر اب تک زندہ ہیں ۔ مراد اُسی آبِ حیات اور آبِ بقا سے ہے جس کا اُوپر بیان ہوا +

آب خیز ۔ ف ۔ صفت ۔ ایسی زمین جس پر دریا کا پانی گذر چکا ہو وہ زمین جو باگڑ نہ ہو ۔ وہ زمین جس کا پانی پاس ہو (لائق)

آب دار ۔ ف ۔ اسم مذکر (آب + دار) (۱) پانی رکھنے والا نوکر ۔ وہ شخص جس کو پانی کی خدمت سپرد ہو ۔ اسکولوں ۔ کلبوں ۔ جلیل القدر صاحب لوگوں ۔ نوابوں ۔ بادشاہوں ۔ اور امیروں کے گودام شراب کا داروغہ جسے شراب پلانے اور اُسکی نگرانی کرنے کی خدمت سپرد ہو ۔ داروغۂ آبدار خانہ +

(بادشاہوں اور امیروں کی سرکار میں نہایت معتمد آدمی کو یہ کام سونپا جاتا ہے)

(۲) صفت) چمک دار ۔ مُجلّا ۔ منجھا ہوا ۔ چمکیلا ۔ چمکایا ہوا ۔ تابندہ ۔ چمکتا ہوا ۔ جھلکتا ہوا ۔ صاف ۔ مُصفّا ۔ رُوپ دار +

(بہت صاف چاشنی اور مُربّہ کے قِوام کو بھی آبدار کہتے ہیں ۔ کیا آبدار موتی ہے ۔ کیا آبدار چاقو ہے ۔ ایسا آبدار پچکا میں نے دیکھا ہو گا جیسی کیا آبدار مسالن پکا ہے +)

ہے جوہر و رق آورد بہنگام غضب ۔ کوئی تیغ اس سے زیادہ آبدار ملا نہیں (ظفر)

(۳) باڑھ دار ہتھیار ۔ خُوب کاٹنے والا ہتھیار ۔ تیز دھار کا ہتھیار ت

یہی میری سزا ہے لیکے تیغ آبدار ۔ مارئے وہاں مجھ کو گردن جس جگہ پانی نہ ہو (معروف)

غرض کھینچ کر خنجرِ آب دار ۔ کیا سینہ و دل کو اُس نے فگار (دہشی)

(۴) عُمدہ ۔ لطیف ۔ نفیس ۔ پُر مضمون ۔ لائقِ تعریف ۔ خوبصورت ۔

کیا شعر ہیں آبدار معروف ۔ گویا موتی پرو گئے ہم (معروف)

اے خامہ بس تمہیدِ تمہید تا کجا ۔ لکھ جلد کوئی مطلع مضمون آبدار (نسیم دہلوی)

رخصت وہ ہو کہ خانہ نقش کا نات ۔ مس کر سکا نہ کھینچ کے تصویر آبدار (ایضاً)

آب دار خانہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱) وہ مکان جہاں آبدار اپنے اہتمام میں باحتیاط پانی رکھتا ہے ۔ پانی رکھنے کا مکان +

آب داری ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) آبدار خانہ کی خدمت ۔ پانی رکھنے اور پلانے کی نوکری +

(۲) جلا ۔ صیقل ۔ چمک ۔ اوپ ۔ باڑھ ۔ دھار سے

اگر ہو آبرو انسان میں تو ہی شجاعت ہے ۔ کہ جز ہر تیغ میں ہوتی ہی پیدا آبداری (داغ)

ے پینے کی شمانی ۔ پینے کا برتا

آب

قتل کرتی ہو عرق آلودہ ابرو خلق کو	کیا تری تلوار پہ ہے آب داری اِن دنوں (امانت)

(۳) رونق۔ صفائی۔ آب و تاب +

چشم بد دور میرے اشکوں میں	موتیوں کی سی آب داری ہے (مصحفی)

(فقرہ) آب داری کا سوال ہے +

(۴) خوبی۔ خوبیِ مضمون۔ لطافت۔ خوش بیانی +

آبداری ورعنائی مصرعِ ممنون کی دیکھ	موتی دریا ہو گئی شرمندگی سے آب آب (ممنون)

آب دست ۔ (ف) اِسم مؤنث۔ (آب + دست) فارسی لغات والوں نے مُنہ ہاتھ دھونے اور وضو کرنے کے پانی کو لکھا ہے۔ اور مجازاً وضو اور استنجے پر بھی اطلاق کیا ہے۔ اِس کی اِضافت کثرتِ استعمال سے اُڑ گئی۔ اُردو میں صرف طہارت۔ استنجے۔ پاکی کے معنی میں بولتے ہیں

(فقرہ) اُسے آبدست کا تو شعور رہے ہی نہیں

آب دست کرنا یا لینا ۔ ا۔ فعل متعدی (۱) استنجا کرنا۔ طہارت کرنا۔ رفع حاجت کے بعد پانی لینا (ہندو) ہاتھ پانی لینا۔ گانڈ دھونا۔ ہاتھ دھونا یا نُشیانا +

آب دوز یا آب دوز کشتی ۔ ف۔ اِسم مؤنث وہ کشتی جو زیر آب چلے عربی میں اسے غوّاص کہتے ہیں +

آب دینا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) چمکانا۔ جِلا دینا۔ اُجالنا۔ آب داری دینا۔ بُجھاؤ دینا +

چمن دہر میں جوں سبزۂ شمشیر نہیں	آب کی جائے دیا کرتے ہیں دہر آب مجھو (ذوق)

(۲) تیز کرنا۔ سان لگانا۔ پتھر چٹانا۔ باڑھ رکھنا + صیقل کرنا۔

شراب تیرا سی تو پی کے اہل بزم کو دیکھو	بر قصدِ قتل سپہر تیغ نگہ کو آب تو دے (معروف)

دی کسی اشک نے سر سے تیغ نگہ کو آب	شورِ فغاں کو فکر خراشیں گلو نہ تھی (شیفتہ)

آب رکھوانا ۔ ا۔ فعل متعدی المتعدی۔ (۱) باڑھ رکھوانا۔ سان رکھوانا۔ صیقل کرانا۔ جِلا دلوانا +

تشنگی سے عاشقوں کا کام ہوتا ہے تمام	خنجر پہ ابھی کس دن آب تو رکھوائیگا (زائل)

آبِ رواں ۔ ف۔ اِسم مذکر۔ (آب + رواں) (۱) بہتا پانی۔ جاری پانی (۲) ایک قسم کی نہایت باریک ململ عیز دریا +

نہیں چشمکیاں سے تو جسم عُریاں	کہ پہنا ہے زیبِ بر آبِ رواں کا (معروف)

یہاں آنکھوں سے اپنی چھوڑا آب	بنی ہے وہاں نقاب آبِ رواں کی (ارشد)

جان صاحب وفا سے دیکھو کچھ	جانتا ہی کیا آبِ رواں رہتا ہے (جان صاحب)

آب

آبِ زُلال ۔ (ف + ع) ۔ اِسم مذکر۔ (آب + زُلال) صاف پانی۔ مؤلفِ قاموس نے مادۂ زُلال کا زُل قرار دیا ہے +

(فرہنگ نویسوں نے لکھا ہے کہ زُلال ایک کیڑے کا نام ہے جو برف کے نیچے [illegible] اور جسامت میں دو انگلی سے زیادہ نہیں ہوتا۔ یہ کیڑا بہت کم چلتا اور کم ہوکر [illegible] چونکہ عرب میں پانی کا قحط ہے اِس سبب سے اکثر عرب جب اِن کے ہاتھ یہ کیڑا [illegible] ہے تو اُسی کو نچوڑ کر حلق سے اُتار جاتے ہیں اور بڑی تعریف کرتے ہیں کہ ایسی کسی پانی میں یہ خنکی اور شیرینی نہیں پائی جاتی۔ مجازاً ہر ایک ٹھنڈے اور میٹھے پانی پر اِس کا اطلاق ہوتا ہے۔ جناب لین صاحب مؤلفِ لغاتِ قاموس نے لکھا ہے کہ زُلال ایک چھوٹے سے خاص جانور کا نام ہے جس کی رنگت سفید ہوتی ہے جب وہ مر جاتا ہے تو اُسے پانی میں ڈال دیتے ہیں جس کی تاثیر سے پانی ٹھنڈا ہو جاتا ہے۔ یہی مصنف ارسطو کے حوالے سے ہمارے اُس بیان کی بھی تصدیق کرتا ہے جو ہم نے اوپر لکھا ہے کہ اُس کا ایک انگلی کے برابر قد ہوتا ہے۔ اور اُس کے جسم پر زرد و زرد دھبے ہوتے ہیں)

(۱) صاف اور شفاف پانی۔ نِرمل جل۔ نِتھرا ہوا پانی۔ نسوکھ پانی۔ نسوت پانی (۲) کسی دوائی کا عرق جو صرف نتھارا جاوے + نتھرا ہوا پانی یا عرق (۳) نہایت میٹھا اور شیریں پانی۔ ٹھنڈا پانی۔ خوشگوار پانی۔ صحت بخش پانی +

آبِ زمزم ۔ ف + ع ۔ اِسم مذکر۔ (آب + زمزم) مادہ (زم) (۱) کھاری پانی۔ ململا پانی۔ (از مؤلفِ قاموس) (۲) کعبہ کے کنوئیں کا پانی۔ اگرچہ یہ پانی ململا ہے مگر اس کا پینا نجات کا وسیلہ تصوّر کیا جاتا ہے

گیا ہو اُس کے جب یہ دیدۂ پُرنم پہ آب آیا	حرم سے لاتے ہیں جس طرح زائر آبِ زمزم کا (ناسخ)

ہر اک عاشق کو ہے یوں خوشگوار آب دم خنجر	مسلماں کو نہ ہے جس طرح شیریں آبِ زمزم کا (دفعی)

(کہتے ہیں کہ جب بی بی ہاجرہ کے پیٹ میں حضرت اسماعیل پیدا ہوئے تو حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنی پہلی بیوی سارہ کو رشک ہونے کے خیال سے ایک ریگستان کے میدان میں چھوڑ گئے۔ یہاں آکر حضرت اسماعیل علیہ السلام پیدا ہوئے تو اُس وقت اُن کی والدہ کو نہایت تشنگی ہوئی اور پانی کے واسطے اِدھر اُدھر بھاگتی پھریں۔ مگر اُس کا نشان کہیں نہ پایا۔ حضرت اسمٰعیل پڑے ہوئے ٹانگیں مار رہے تھے۔ اُن کی ایڑیاں جو لگیں تو اُسی جگہ سے پانی رسنے لگا۔ اور بعض لوگوں کا بیان ہے کہ حضرت جبرئیل نے خُدا تعالیٰ کے حکم سے اُس زمین پر آکر ایک ایسا پَر مارا کہ زمین کا پردہ پھٹ گیا اور پانی اُبھر آیا۔ غرض جب وہ پانی نکلا تو آپ نے چاروں طرف سے ریتی روک کر اُس پانی سے ارشاد فرمایا کہ زم زم (زم زم یعنی تھم جا تھم جا) جب سے اِس متبرک چشمے کا نام زمزم ہو گیا۔ چونکہ یہ حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کا ایک معجزہ ہے اور خانہ کعبہ میں بھی اس کا پانی مرغوب ہے اِس سبب سے اہلِ اسلام اِس کی بڑی عزت کرتے اور دُور دُور لے جاتے

ہیں۔ بلکہ مرتے وقت اس پانی کا منہ میں پڑنا باعث نجات تصور کرتے ہیں۔ ان کا اعتقاد ہے کہ اس چشمہ میں جنت کی سوت ہو اور از روئے حدیث یہ کل امراض کیواسطے آب شفا ہے۔ مشہور ہے کہ آدمی جس چیز کی نیت کرکے اس پانی کو پیتا ہے اسی کا مزہ اسکو ملتا ہے۔ بعضوں نے شہد کا مزا پایا ہے بعضوں نے دودھ کا ذایقہ لیا ہے اس کے علاوہ یہ پانی غذا کا کام بھی دیتا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب +

آبِ شور۔ ف۔ اسم مذکر (آب + شور)، (۱) کھاری پانی۔ سمندر کا پانی + (۲) جزیرۂ انڈمن +

آبِ شورہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (آب + شورہ)، (۱) شورہ کا پانی یا شورہ سے ٹھنڈا کیا ہوا پانی۔ (۲) مجازاً افشردہ یعنے کھانڈ میں لیموں کا عرق ڈال کر جو شربت بنا لیتے ہیں۔ عوام اُس کو بھی آبشورہ کہتے ہیں +

آبِ کوثر۔ (ف + ع)، اسم مذکر۔ (۱) اُس نہر کا ٹھنڈا میٹھا صاف پانی جو بہشت میں واقع ہے۔ منتخب اللغات میں لکھا ہے کہ کوثر اُس نہر کا نام ہے جو بہشت سے آکر حوض کوثر میں گرتی ہے۔ یہ حوض بہشت کے باہر واقع ہے ؎

دیکھی جسکی حق بات آیا آب کوثر ٭ تم تھے سماعت ارشد خواہانِ آبِ آتش (درشد)

آبِ نقرہ۔ (ف + ع) اسم مذکر (۱) چاندی کا پانی۔ گلائی ہوئی چاندی (۲) پارہ +

آبِ نے۔ ف۔ اسم مؤنث (آب + نے) نیرو کی وہ چھوٹی سی نلی جو پانی میں ڈوبی رہتی ہے +

چونکہ گڑگڑی کی ایک طرف کی نلی پانی میں ڈوبی رہتی ہے جس کے باعث سے آواز نکلتی ہے اس سے آب نے کہنے لگے)

آب و تاب۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (آب + تافتن)، (۱) تیزی۔ روشنی رونق۔ چمک۔ دمک۔ اُجالا۔ جیسے آب و تاب میں دیکھو ؎

ہائے تلیٔ چشم جاناں دیکھ کر آب و تاب ٭ بھرتے ہیں صانع قدرت نے موتی گرکر (رشد)

سب بلے آب و تاب ہو جاتی ہیں ٭ ساری چیزیں خراب ہو جاتی ہیں (ہمدم)

خدا کرے یا کہ ہو رخِ روشن کی کچھ آب ٭ دن آفتاب حسن پہ آئے زوال کے (امانت)

(۲) زیب و زینت۔ آرائش۔ زیبائش +

وہ جو ابرِ فنا ہو گیا جو ہے آب و تاب ٭ یا اہلِ صورت کا ہو دریا اہلِ معنی کا سراب (نظیر)

آب و خور۔ یا آب و خورش۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (آب + خوردن) دانہ پانی۔ آب و دانہ۔ روزی۔ رزق۔ کھانا پینا۔ ان جل۔ خوراک +

آب و دانہ۔ ف۔ (عوام) آب دانہ۔ اسم مذکر۔ (۱) دانہ پانی۔ روزی رزق۔ کھانا پینا۔ ان جل۔ خوراک ؎

ذرا تو اپنے اسیروں کی لے خبر صیاد ٭ قفس میں کیسے ترستے ہیں آب و دانہ کو (جرأت)

آب اُڑ کر آئے تھے دانستہ ہم تو دام کو ٭ کھینچ کر لائی تھی کچھ آب و دانہ کی ہوس (مصحفی)

مسافر بے زادِ حشر میں بھوکا تو کیا ہوگا ٭ ہمارا عمر بھر تو خونِ جگر غم میں نے کھایا پیا (امانت)

قفس میں غم نہ ہوا اپنے آب و دانہ کا ٭ وہ طوفان و بہار چمن کی فکر رہی (رشید)

(۲) مجازاً قسمت۔ مقسوم۔ مقدر۔ نوشتۂ تقدیر +

(چونکہ تمام ایشیائی لوگوں کا خیال ہے کہ ایک ایک دانہ پر خدا تعالیٰ نے مہر کر دی کہ فلاں کے نام کا ہے یا اُس کے نام کا ہے اس وجہ سے اُمور تقدیری اور سرنوشت وغیرہ پر اس کا اطلاق ہونے لگا) ؎

ثابت ہوا کہ عالم ہستی ہے بے ثبات ٭ کھینچ لیگا پھر عدم کی طرف آب و دانہ کیا (نسیم دہلوی)

کیا زبردست آب و دانہ ہو گھر کا دیکھنا ٭ نکالا دریا سے تو کیسا جلد پہنچا کان میں (ناسخ)

کہاں ہم کہاں قمر تو یہ جو ساتھ ٭ یہ تھی بات سب آب و دانہ کے ہاتھ (میرحسن)

دکھایا کنج قفس مجکو آب و دانہ نے ٭ وگرنہ دام کہاں میں کہاں کہاں صیاد (رند)

ہم کہاں اور کہاں قفس صیاد ٭ ہوئے مجبور آب و دانہ سے (؟)

آب و دانہ اُٹھنا۔ فعل لازم۔ رزق اُٹھنا۔ دانہ پانی اُٹھ جانا۔ سفر ہونا + موت آنا + روزگار سے برطرف ہونا + بیماری میں کھانا پینا چھوٹ جانا +

فکر کر قید سے صیاد کی جلتی ہو رہا ٭ آب و دانہ ترا او بلبلِ شیدا اُٹھا (رند)

آب و رنگ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (آب + رنگ)، (۱) رونق۔ صفائی۔ زیبائش + روپ رنگ۔ آب و تاب (۲) کیفیت۔ تماشا۔ لطف۔ مزا۔ بہار +

جنے اس دنیا میں آکر کبھی پی ہو بھنگ ٭ اس نے پوچھو تو کیا دیکھا جہاں کا آب و رنگ (نظیر)

آب و گِل۔ (ف) اسم مؤنث۔ (آب + گل)، (۱) عادت۔ طینت۔ خصلت (۲) اصل۔ بود و نبود (۳) خمیر۔ سرشت +

چونکہ خدا تعالیٰ نے حضرت آدم کا خمیر مٹی سے کیا تھا اس سبب آدمی کی سرشت پر اطلاق ہونے لگا

یوں نہیں سر دمحبت کی ہوا آیا نہ ٭ آب و گل میں تیری اور ترک جفا کاری ہو (رند)

سر میں تھا شور شوق دل میں تھا ٭ عشق ہی اُس کی آب و گل میں تھا (ذوق)

مجھے صہبا پلاتے ہو ناحق ٭ کہ شوخی بھری ہے میری آب و گل میں (؟)

(۲) قالب بشری۔ کالبد۔ جسم۔ تن۔ بدن۔ کایا۔ (ان معنوں میں بھی)

آب و نمک ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱) نمک مرچ کا ٹھیک ہونا ۔ مصالح کا اندازہ ۔ ذائقہ ۔ سواد + (فقرہ) ذرا اس سالن کے آب و نمک کو بھی ملاحظہ فرمائیے + (۲) لکھنؤ (یا دہلی) کھانا ۔ طعام ۔ ماحضر ۔ دال دلیا +

جو کچھ آب و نمک ملتا ہے   نوش کر کر بسم دنیا ہے (تلق لکھنوی)

آب و ہوا ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) عُنصر باد ۔ پانی اور ہوا کا وہ جُز جو انسان اور حیوان کی صحت و بیماری یا زمین کی پیداوار سے علاقہ رکھتا ہے ۔ کسی مقام کی آب و ہوا کا اثر ۔ مقامی آب و ہوا کی تاثیر ۔ (۲) موسم ۔ رُت ۔ پانی اور ہوا کی کیفیت +

دل اِس آب و ہوا پہ لوٹے ہے   گریہ وآہ بھی عجب شے ہے (معروف)

آب و ہوا دیکھنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ کسی مقام کے موسم یا رُت کا موافق و ناموافق ہونے کا تجربہ کرنا + آب و ہوا کا اثر دیکھنا ؎

یہ کوچۂ دلدار ہے فردوس نہیں ہے   ہاں سے نفس باز پسیں آب و ہوا دیکھ (طالب)

آب و ہوا راس آنا ۔ یا موافق آنا یا ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ کسی مقام کے موسم یا پانی اور ہوا کا مزاج کے موافق آنا +

آب و ہوا کا بگاڑ ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ زمین کے کثیف بخارات سے آب و ہوا میں سمیت پیدا ہو جانا ۔ پون پانی کا بگاڑ + موسم کی خرابی ۔ رُت کا بگاڑ ۔ وبا ۔ مری +

آب ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ (۱) پانی ہونا ۔ رقیق ہونا ۔ پتلا ہونا + ؎

کھینچکر تیغ جو نکلے چشم پریاں سے فلک   سے ظفر خجلت سے تیغ اصفہانی آب ہو (ظفر)

سیماب جس کو کہتے ہیں سیماب یہ نہیں   دل آب ہو گیا ہے کسی ناصبور کا (ظہیر)

(۲) شرمندہ ہونا ۔ جھینپنا ۔ شرمانا ۔ دیکھو آب آب ہونا نمبر ۲ ؎

مت آئینہ کو دکھلا اپنا جمالِ روشن   تجھ مکھ کی آب دیکھے آئینہ آب ہوگا (ولی)

میں وہ میکش ہوں جو بلبل کی صورت دیکھ کر   آب ہو جاتا ہے دانۂ تیرۂ انگور کا (آتش)

چشم پُرخوں کو ہماری دیکھ کر ساقی مدام   کیوں نہ پھر جام شراب ارغوانی آب ہو (ظفر)

(۳) پسیجنا ۔ پسیو آنا ۔ پسینہ آنا + ملائم ہونا ۔ رحم آنا ۔ مترحم ہونا ؎

نالوں سے میرے آب ہوئے سنگ بارہا   اِس سنگدل کا دل نہ پسیجا کسی طرح (ظفر)

ابّا ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ (۱) باپ ۔ پتا ۔ بادا ۔ قبلہ گاہ ۔ والد ۔ پنجابی پیو + (۲) زبردست ۔ لٹھ آدمی +

آباء ۔ ع ۔ اسم مذکر جمع اب (یہ لفظ دراصل آباو جمع ابو تھا جس کے واو کو ہمزہ سے بدل دیا) (۱) باپ ۔ پتا ۔ والد (۲) مجازاً جد ۔ دادا ۔

پردادا وغیرہ (۳) حکما کی اصطلاح میں افلاک اور ستاروں کو آبا کہتے ہیں جس طرح عناصر طبائع کو اُمّہات کے نام سے موسوم کرتے ہیں

آباو اجداد ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (آبا جمع اب و اجداد جمع جد) (۱) باپ دادا ۔ بڑے بوڑھے ۔ بڑے بوڑھا بزرگ ۔ مُربّی (۲) کنبہ ۔ کُنبہ ۔ قبیلہ ۔ خاندان ۔ گھرانہ ۔ نسل +

(فقرہ) ان کے آباو اجداد سے قضات ہوتی چلی آئی ہے ۔

آبائے عُلوی ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ لغوی معنے عالی مرتبہ بزرگ ۔ مجازاً سات ستارے یا نو آسمانوں سے مُراد ہے +

اَبابیل ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ سنسکرت (ابابلیت) ایک قسم کی چھوٹی سی چڑیا جسکی چونچ اور سارے پر سیاہ مگر سینہ سفید ہوتا ہے ۔ ابابیل اکثر چھتوں میں مٹی کا گھونسلا بنا کر رہتی اور ابر میں بڑی خوشی سے بچوں کے ساتھ اُڑتی اور چہچہاتی پھرتی ہے اسے پنجابی میں سلارا بعض جگہ کنھیا ، اور دیو دلائی فارسی میں پرستو کہتے ہیں

اِباحَت ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) مباح ہونا کسی امر کا شرع میں جائز ہونا ۔ (۲) راز ظاہر کرنا ۔ بھید کھولنا (۳) قاکرنا ۔ اجازتِ عام ۔ جواز عام +

آباد ۔ ف ۔ صفت ۔ سادہ ۔ (کردن) سے (آباد) س (आबाद) آباس ۔ آباد بروزنِ آزاد مرکب از آب و آد جو کلمہ نسبت ہے ۔ جیسے نوشاد جو ترکستان کا ایک حسن خیز مشہور شہر ہے (۱) ضدِ ویران ۔ بھرا ہوا ۔ خوب بسا ہوا ۔ آدمیوں سے مزین ۔ معمور ۔ گنجان ۔ پُر +

(اس لفظ کا استعمال مکان اور مکین دونوں پر جائز ہے جیسے وہ گھر آباد ہے یا وہ شخص اس گھر میں آباد ہے) ؎

شہرِ تصویر کی تمثال ہے غافل یہ جہاں   جا کر گوش ہیں اِسے مثل ہرا جان آباد دیکھو تو

کوہ و صحرا اک ہمارے دم سے اب آباد ہیں   عہد کے اپنے ہیں مجنوں ہیں فرہاد ہیں (فاضل)

بستے ہیں تیرے سایہ میں سب شیخ و برہمن   آباد ہے تجھ سے ہی تو گھر دیر و حرم کا (درد)

کم نہیں جلوہ گری میں ترے کوچہ سے بہشت   یہی نقشہ ہے وے اس قدر آباد نہیں (غالب)

اُو فلک دیکھ چہ یہ فاسق و فاجر لیکن   ہو خراباتِ جہاں با حسِّ انساں آباد (معروف)

(۲) ۔ مرکب میں ، شہر ۔ بستی ۔ گانو ۔ کھیڑا ۔ شاہجہاں آباد ۔ فیروز آباد ۔ جلال آباد یعنی شاہجہان کا شہر ۔ فیروز شاہ کا شہر ۔ جلال کا شہر (۳) خوش ۔ خُرّم ۔ خوش و خرم ۔ بھلا چنگا ۔ پھولا ۔ پھرا پُرا ۔ بنا ہوا ۔ رچا ہوا ۔ سجا ہوا ۔ ؎

جو دل تھا وصل میں آباد تیرے ہجر میں آہ   بنی ہے شکل اب اس کی آ جاڑ بن کیسی (نظیر)

(فقرات) وہ تو اب خوب آباد ہے ۔ دلی سے آباد ہے ۔ اپنے گھر سے آباد ہے +

(۴) پُر رونق۔ رونق افزا (۵) ترو تازہ۔ سرسبز و شاداب۔ خوش۔ اچھا۔ بھلا چنگا
وہ گل ہے تو آج حُسن ایجاد — ہے گلشنِ حُسن تجھ سے آباد (نظیر)
کیا تک تو سنتے ہیں ویرانہ و خراب — آباد ہے سو خانۂ خمار آج کل (میر)
نہ باغ اب آباد ہے اُس بن نہ اُسکے برابر کوئی آباد نہیں شہزادہ کے
آنے سے گلی کوچے آباد ہو رہے ہیں (۶) بحال۔ دوام سے
حاکمِ شہر کرے سنہ حسینوں کا اگر — آئینہ گر کی نہ دیکھے کوئی دوکان آباد (معروف)
(۷) دعائیہ حرف۔ خوش رہو۔ چین کرو۔ جیسے خانہ آباد۔ دولت زیادہ
(جب کسی سے بگڑتی اور وہ ترکِ تعلق کیے جاتا ہے تو یہ فقرہ زبان پر
آتا ہے یعنی تم اپنے گھر خوش ہم اپنے گھر خوش +
ہو گیا صدمے سے ناشاد دلِ ویران آباد — بس غم و یاس و الم خانۂ احسان آباد (معروف)
بھایا نشہ تو نے کیا خانہ آباد — کہ ہوتا ہے ساقی میرے گھر تصدق (در)
(۸) جُتی دھرتی۔ بااُن کھیت۔ جوتی بوئی دھرتی۔ مزروعہ زمین۔ کاشت (قانون
میں آبادی مال کی اصطلاح میں گاؤں یا قطعۂ زمین جس کا معاملہ لیا جا سکے (۹) صدی
حسن خاں ولد غلام جعفر خاں شاگرد ناسخ کا تخلص جن کا دیوان سوختہ ہے ۱۲۶۰ھ میں
آبادجیٹی۔ ف۔ اسم مؤنث (قانون) نو آبادی زمین کا بڑھایا ہوا معاملہ۔
آباد رہنا۔ ع۔ فعل لازم۔ (۱) بسا رہنا۔ بھلا چنگا رہنا۔ معمور رہنا
کب تصور سے ہو خالی دلِ خستہ ابد تک — ہر دم آباد رہا کرتا ہے ویرانہ (عشق نسیم دہلوی)
(۲) بنا رہنا۔ قائم رہنا۔ سلامت رہنا۔ برقرار رہنا +
خداوندا رہے آباد جلسہ ستاروں کا — کبھی ہنس بول کر ہم دو گھڑی دل شاد کرتے ہیں
(۳) ہرا بھرا رہنا۔ پھلا پھولا رہنا۔ سرسبز و شاداب رہنا۔ لہلہاتے رہنا۔
(۴) خوش رہنا۔ مزے میں رہنا۔ آنند رہنا۔ پرسند رہنا + آرام سے رہنا
عیش و عشرت میں رہنا + پھلتے پھولتے رہنا (۵) تندرست رہنا۔ زندہ
و سلامت رہنا +
(فقرہ) خوش رہو آباد رہو +
آباد رہو۔ ا۔ صیغۂ امر جمع حاضر تعظیماً واحد حاضر۔ (۱) کلمۂ دعائیہ
جیتے رہو۔ خوش رہو۔ بنے رہو۔ سلامت رہو۔ عیش و آرام سے رہو
چین کرو۔ امن سے بیٹھے رہو +
رنجوروں کی دعا ہر طرح آباد رہو — خوش رہو موج کرو زندہ رہو شاد رہو (انشا)
آباد رہے۔ ا۔ صیغۂ امر (۱) قائم رہے۔ بنا رہے۔ بسا رہے
سلامت رہے۔ خوش رہے۔ برقرار رہے۔ آرام سے رہے

سرسبز و شاداب رہے +
ہم غریبوں کو بھی مل جاتے ہیں پیمانۂ عشق — یار ہے آباد ہے صحبتِ میخانہ (عشق نسیم دہلوی)
آبادکار۔ ف۔ اسم مذکر۔ کسی ویران اور غیر مزروعہ زمین کو پہلے
جا کر آباد کرنے والا + (قانون)
آباد کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) بسانا۔ بھرنا۔ معمور کرنا۔ کرایہ دار رکھنا (۲)
بنیاد ڈالنا۔ نیو ڈالنا۔ بنیاد رکھنا۔ کسی جگہ کو آبادی کے قابل
کرنا۔ مکانات بڑھانا +
جوشِ سودا جب کہ تیری وحشیوں کے سر چڑھا — شہر اُجڑ ہو گیا آباد ویرانے کئے (جرأت)
(۲) بونا۔ جوتنا۔ کاشت کرنا۔ زراعت بڑھانا۔ جتوانا۔ (قانون میں)
زمین کو کھیتی باڑی کے قابل بنانا۔ نو توڑ زمین کی نسبت بھی بولتے ہیں۔
(فقرہ) اکبر نے اکبرآباد بسایا تو شاہجہاں نے شاہجہان آباد کو آباد کیا۔
(۳) رونق بخشنا۔ زینت دینا۔ مزین کرنا + شب باش ہونا۔ رات کو
رہنا۔ استراحت کرنا۔ آرام کرنا۔ سونا۔ (ان معنوں میں گھر کے ساتھ
زیادہ بولتے ہیں)
بختِ شیریں کا ستارہ عرش کا تارہ ہوا — اس کے ویرانے کو وہ کرتے ہیں اب آباد روز (شیریں)
ہم جہاں گئے گھر رخصت کے اشارے — اب نہ کہیں جا کے گھر آباد کروگے (نسیم دہلوی)
(۴) خوشی کرنا۔ خوش کرنا۔ جیسے دل آباد کرنا +
آباد ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) بسنا۔ بھرنا۔ معمور ہونا + رہنا۔ ٹھیرنا۔
جگہ پکڑنا (۲) بنیاد پڑ جانا + شہر یا گانو بسانا +
سیرِ وحشت کو جو ایک خلق چلی آتی ہے — شہر آباد ہوا ہے مرے ویرانہ میں (شیفتہ)
آباد بڑا کھنڈ چنڈال سے اب ہو — مشکل ہے اس خرابے میں آدم کی بود و باش (میر)
جب تلک خانۂ دل درد سے آباد نہ ہو — عمر بھر خاطرِ عشاق کبھی شاد نہ ہو (ناطق)
اندوہ و یاس حسرت و حرمان کا ہجوم — آباد ان دنوں ہے انہیں سے دیارِ دل (مجنوں)
(فقرہ) کرایہ دار آئے تو گھر آباد ہو +
(۲) رونق پر ہونا۔ بھرا چنگا ہونا +
صاحبِ خانہ نہ ہو جب یاں تو گھر سونا ہے — خانۂ تن ہو ترے دم ہی سے اے جان آباد (معروف)
کشورِ دل دیکھئے کیونکر مرا آباد ہو — کر دیا برباد کب مدت سے تو نے لوٹ کر (ظفر)
(۳) کاشت ہونا۔ ہرا بھرا ہو جانا۔ تر و تازہ ہونا +
آبادانی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ف۔ (آبادانی) عوام (آبادانی) مزید علیہ آباد
دیکھو مگر فارسی اور ہندی دونوں زبانوں میں ب و کا بدل بکثرت ہوا ہے اس سبب سے

ہمعنی بھی عام میں دیہات کی جگہ داد سے زیادہ بولا جانے لگا۔

(۱) بستی۔ معموری۔ بہری۔ گہاگہمی۔ چہل پہل +

بھوکے کو نان۔ پیاسے کو پانی۔ جنگل جنگل آواداں (طوطے کا سبق)

(۲) تہذیب۔ درستگی۔ آراستگی۔ خوش اخلاقی۔ ایکا۔ ہمدردی۔ مسلمانی اور اواداں (مثل)

(۳) سرسبزی۔ خیر خواہی۔ جس کا کھائے اُس کا پانی اُسکی چاہنے اور دالی (مثل)

(۴) رونق۔ چہل۔ دل لگی۔ خوشی +

جہاں جائے بھانڈ رمضانی وہیں ہووے آواداں (بھانڈوں کا قول)

(۵) بوئی جوتی زمین +

آبادی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) معموری۔ پُری ازپُر شدن + (۲) بستی۔ آبادانی۔ پوری۔ اڈہ۔ یعنی دہ۔ گاؤں۔ قصبہ۔ کھیڑا۔ دہ۔ قریہ۔ شہر۔ نگر۔ (۳) آدمیوں کا شمار۔ باشندوں کی گنتی۔ تعدادِ مردمان۔ باشندے۔ (فقرہ) اس شہر میں کتنی آبادی ہوگی؟

(۴) آرام۔ چین۔ سکھ + خوش حالی۔ فراغ بالی۔ مرفہ حالی + راحت و آسائش +

(۵) رونق + رونقِ خانہ۔ گھر کی رونق۔ زیبائش۔ روشنی۔ اُجالا + بستی + گہاگہمی۔ چہل پہل + دھوم دھام + لڑکے میرے گھر کی آبادی ہیں (مصرعہ) سو تقیں یار کے دم سے ہیں اور آبادی ہے ﷲ کے گھر میں ہو اتم میرے گھر شادی ہے (شعر) گھا زمی ہم کو غنیمت ہے کہ آبادی تو ہو۔ آئے ہیں ہم سخت پرآشوب صحرا دیکھ کر (شیفتہ)

(۶) خوشی۔ خرمی۔ انبساط +

ہمارے بنے ہووے مبارک شادی۔ ہم ہم بت بت ہووے آبادی (شادیانہ)

(مسلمان عورتیں کہا ہم بھی اسی طرح کے ہوتے ہیں جیسے آبادی بیگم۔ آبادی خانم۔ آبادی جان وغیرہ)

اُبال۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) جوش۔ اُبھار (۲) غصہ۔ خشم۔ تپش +

اُبال آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اُبلنا۔ جوش آنا۔ جیسے دودھ میں اُبال آگیا آگ نکال لو +

اُبالا۔ ہ۔ صفت۔ (۱) اُبالا ہوا۔ جوش دیا ہوا۔ اُسنا ہوا (۲) بن گھی کا سالن۔ بن بگھارے مسالے کا سالن۔ سونا ہوا +

اُبالا سُبالا۔ ہ۔ صفت۔ بن گھی اور بن نمک مرچ کا۔ بے مزا۔ صرف اُبلا ہوا۔ غریبی یا فقیری کھانا +

اُبالنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ جوش دینا۔ پکانا۔ پوربی اُسنا +

اِبتدا۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) انتہا کی نقیض۔ آد۔ آرمبھ۔ شروع۔ آغاز۔ (۲) ہر کاس مصدر۔ بنی +

ابتدائی رسُوم۔ ف۔ اسم مؤنث۔ شکرانہ۔ نذرانہ + حقِ فیس کورٹ + حق زمینداری + پہلا محنتانہ۔ پہلا سرکاری حق (قانون)

اَبتر۔ ع۔ صفت (۱) دُم کٹا۔ کنڈا۔ لنڈورا (۲) بدچلن۔ خراب۔ خستہ۔ واہی۔ نامہذب + ناقصا۔ (۳) علم عروض کے ایک زحاف کا نام (۴) بتر۔ منتشر۔ بے ترتیب۔ بکھرا ہوا۔ پریشان جیسے میاں کا دفتر ابتر ہے

اَبتر کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ بگاڑنا۔ خراب کرنا۔ بری بنانا۔ بکھیرنا۔

اَبتر ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بگڑنا۔ بدچلن ہونا۔ آوارہ ہونا۔ بکھرنا۔

اَبتری۔ ف۔ اسم مؤنث۔ خرابی۔ بربادی۔ بدتری +

اُبٹنا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پوربی اُبٹن۔ دیہاتی بٹنا +

(جو اور آدھی بھاڑ میں بھنوا کر گرم گرم میں چھیل چھبیلا۔ ناگرموتھا۔ بال چھڑ۔ وغیرہ خوشبو چیزیں ملا کر رکھ دیتے ہیں۔ اور پھر تھوڑی دیر بعد سب کو چکی میں پیس لیتے ہیں۔ ملتے وقت خوشبو کا تیل اور پانی ملا کر استعمال کرتے ہیں اس سے جسم خوشبودار اور ملائم ہو جاتا ہے بعض لوگ سنگترے کے چھلکوں کا بھی بناتے ہیں۔ اُبٹنا بیاہ شادی میں اکثر دولہا دلہن کے ملا جاتا ہے۔ اور امیر لوگ یوں بھی بنا رکھتے ہیں)

اُبٹنا کھیلنا۔ ہ۔ فعل متعدی جس طرح ہندوؤں میں ہولی کھیلتے ہیں۔ اسی طرح مسلمانوں میں جب کسی کی شادی ہوتی ہے تو مانجھوں بیٹھنے کے دن سے ساچق تک قریب کے رشتہ دار ایک دوسرے کے اُبٹنا ملتے ہیں +

اَبجد۔ ع۔ اسم مذکر۔ الف بے تے۔ حروف تہجی +

(ابجد دو ہیں۔ ایک آدم علیہ السلام کی ترتیب دی ہوئی۔ دوسری حضرت ادریس علیہ السلام کی۔ چنانچہ آجکل ادریس ہی کی ابجد جاری ہے انہوں نے اسی ابجد کو ترتیب دیکر آٹھ بامعنی کلمے بنائے۔ اور ابجد ادریس اس کا نام رکھا۔ اس ابجد میں عربی کے تمام حروف آگئے ہیں۔ اگر انہیں علیحدہ کر کے ترتیب دیا جائے تو ہندی الف بے تے بن جائے۔ ان حروف کے اعداد بھی مقرر کئے ہیں جنہیں حساب جمل کہتے ہیں۔ ان کی یادداشت عربی۔ فارسی۔ اردو کی تاریخ نکالنے سنین تعمیر و سنین اسمار اور مختلف میں بڑی مدد دیتی ہے۔ بعض لوگ بچوں کے نام بھی اسی قاعدے سے ایسے رکھتے ہیں کہ جس سے ان کی پیدائش کا برس نکلتا ہے چنانچہ ہمارے فرزند دلبند سید احمد عرف دادا میاں مصنف کا زعفر پر لطف اسم تاریخی نام بھی سید مظہر علی ہے جس سے

تاریخ

اُسکی پیدائش کا سنہ یعنی ۱۰۲۸ ہجری برآمد ہوتا ہے +
ابجد اور بیس کے آٹھوں کلمے یہ ہیں۔ اَبجَد ہَوَّز حُطّی۔ کَلَمَن سَعفَص قَرَشَت ثَخَذ ضَظَغ +

معانیٔ کلماتِ بالا

۱۔ یعنی میرا باپ جو آدم تھا گنہگار پایا گیا یعنی اُس سے گناہ صادر ہوا
۲۔ یعنی اپنی خواہش نفسانی کی پیروی کی +
۳۔ یعنی اُس کے گناہ اُس کی توبہ و استغفار سے کھو دیئے گئے۔
۴۔ یعنی زبان پر کلمۂ حق لایا۔ اِس سے اُس کی توبہ قبول ہوئی +
۵۔ یعنی دُنیا اُسکے اُوپر تنگ ہو گئی بس بما رحُبت +
۶۔ یعنی اپنے گناہوں کا اقرار کیا جس سے کرامت کا شرف حاصل ہوا +
۷۔ یعنی خدا تعالیٰ نے اُسے قوت دی +
۸۔ یعنی شیطان کا جھگڑا کلمۂ حق و توحید کی برکت سے ہٹ گیا +
بعض لوگوں نے لکھا ہے کہ ابجد ایک بادشاہ کا نام تھا (منہ فاضل) جس کا مخفف ابجد ہے۔ اور باقی سات کلمے اُس کے سات بیٹوں کے نام ہیں۔ چنانچہ صراح وغیرہ میں اسکی تشریح کی گئی ہے۔ بعض لوگ یہ بھی کہتے ہیں کہ مرامر ایک شخص کا نام تھا لکھنے کا طریقہ اُسی کا ایجاد ہے۔ اور یہ آٹھوں کلمے اُس کے آٹھوں بیٹوں کے نام ہیں رسالہ ضوابط عظیم میں ان آٹھوں کلمات کے حسب ذیل معانی لکھے ہیں ابجد۔ یعنی شروع کیا۔ ہوز۔ یعنی ملگیا حطی۔ یعنی واقف ہوا۔ کلمن۔ یعنی متکلم ہوا۔ سعفص۔ یعنی اُس سے سیکھا۔ قرشت۔ یعنی ترتیب دیا۔ ثخذ۔ یعنی محفوظ رکھا۔ ضظغ۔ یعنی تمام کیا +

شمار

اعداد کی ترتیب یہ ہے کہ ابجد ہوز سے حطی تک تو ایک ایک بند سے بڑھاتے جاؤ۔ جب ی تک دس ہو جائیں تو کلمن سے سعفص تک دس دس بڑھاؤ جب ص تک نوّے ہو جائیں۔ تو قرشت سے ضظغ

[حاشیہ] ۱؎ دُنیا کا تنگ ہو جانا انتہا کے مصیبت اور رنج پیش آجانے سے کنایہ ہے جیسے دوسری جگہ قرآنِ مجید میں مذکور ہے وَضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ یعنی زمین باوجود فراخ ہونے کے بھی اُن پر تنگ ہو گئی۔ مطلب یہ ہے کہ آدم علیہ السلام پہلے تو اُن کا گناہ کے سبب ایسی مصیبت نازل ہوئی کہ گویا دنیا اُن پر تنگ ہو گئی پھر جب اُنکی توبہ قبول ہوئی تو وہ تنگی جاتی رہی اور سلطنت دُنیا کو جیسی یعنی وہ بمنزلت خلیفہ اللہ فخر ہو نکلے ساری دُنیا پر قابض و متصرف ہو گئے +

لغت

تک سو سو بڑھاؤ۔ پس غ یعنی ہزار پر اُن کی گنتی پوری ہو گئی +
ابجد کے آٹھ کلموں کی نسبت بعض لوگوں کا خیال ہے کہ یہ اعداد یا حسابی پہلے حضرت شیث پیغمبر پر نازل ہوئے۔ اور ترتیب ہارون رشید کے زمانے میں دے گئے۔ لیکن خدا بہتر جانتا ہے کہ اعداد کا حساب ہند سے نکلا ہے۔ اور اسی وجہ سے اہلِ عرب نے علم حساب کا نام ہندسہ رکھا۔

ہندی اور فارسی حروف کے اعداد اُن کے ہم شکل اور قریب المخرج ہونے کے سبب عربی اعداد کے موافق مانے گئے۔ خلاصہ ب پ ت ٹ ج چ۔ د ڈ۔ ر ڑ۔ ز ژ۔ ک گ وغیرہ + چونکہ اس حساب میں کتوبی حروف کے اعداد لئے جاتے ہیں اسی سبب حرف مشدد کو ایک ہی مانا جاتا ہے۔ اِسی وجہ سے لفظ فقر کے ۳۸۰ عدد لئے جاتے ہیں البتہ ضرورۃً بعض اوقات حرف مشدد کے دو حرف لے لئے گئے ہیں جیسے حضرت سودا نے نواب کی واؤ کے دوہرے عدد یعنی ۱۲ لئے ہیں + علیٰ کے الف مقصورہ کی نسبت اختلاف ہے۔ اگرچہ تمام تاریخ گویوں نے اسکا ایک ہی عدد مانا ہے۔ مگر بعض نے دو بھی شمار کئے ہیں۔ اُن کا بیان ہے کہ در حقیقت الف مقصورہ اور ہمزہ سے مرکب ہے۔ پس اس کے دو عدد کیوں نہ مانے جائیں۔ چنانچہ مرزا طالب کلیم نے اسی پر عمل کر کے عالمگیر کے پیدا ہونے کی تاریخ میں آفتاب عالمتاب کے الف ممدودہ کو دو الف کر تحریر کیا ہے +

صلاۃ کی تاء کو تائے فوقانی کو متدر ہائے ہوز سے لکھو یا طول سے۔ دونوں صورتوں میں اس کے چار سو عدد مانے جاتے ہیں۔ مگر اہل عرب نے اس کے پانچ عدد لئے ہیں۔ جیسے حَبَّلَ الجَنَّۃ مثواہ۔ مرزا قطب الدین کی تاریخ وفات میں تار جنت کے چار سو عدد لیکر لوگوں نے حا مرکا اعتراض دور کر دیا ہے +

الف مقصورہ بصورت یائے تحتانی کے ۱۰ عدد لئے جاتے ہیں جیسے حتیٰ۔ جیسے عیسیٰ۔ اعلیٰ۔ وغیرہ + ہمزہ حرف مشتبہ ہے۔ جو لوگ اس کے قائل نہیں ہیں وہ اس کا عدد بھی نہیں لیتے جو مانتے ہیں وہ ایک لگا لیتے ہیں + صاحب منتخب اللغات محمد عادل کے حرف عدل کے ذکر میں لکھتا ہے کہ اضافت کے ہمزہ کا ایک عدد شمار کر لیا جاتا ہے +
جب ہمزہ حرف علت کی صورت میں ہو تو اُس کی شکل کے موافق اُسی کے عدد لیلو +
پورا کاف کلمہ کے اوّل یا وسط یا آخر میں آئے جیسے کبیر کرکلک تو اس کے ۲۰ عدد شمار کرو۔ اور اگر بصورت کاف بیانیہ یا مخفف اِستفہامات خطوط بجائے ہمزہ ہو یا بصورت ذیل آئے جیسے فرشتہ۔ اور جبکہ بلکہ وغیرہ اِس حالت میں کاف کے ۲۵ عدد لئے جائینگے کیونکہ اس میں ہائے ہوز شامل ہے۔ ہاں جو دو محض اظہار حرکت کے واسطے برطبق الحق ہے جیسے یہ ۔ وغیرہ میں +

گذشتہ زمانہ میں اکثر تاریخیں صُوری کہی جایا کرتی تھیں۔ جیسے سعدی گلستان کی تاریخ یوں لکھتے ہیں ؎ در آن مدت کہ مارا وقت خوش بود ✦ زہجرت ششصد و پنجاہ و شش بود یا۔ ز ششصد فزوں بود پنجاہ و شش ✦ کہ پُر دُر شد این نامبردار گنج نیز

تاریخِ وفاتِ غزالی مشہدی صُوری و معنوی

قُدوۂ قلمِ غزالی کہ سخن ✦ ہمہ از طبع خدا داد نوشت
نامۂ زندگیٔ او ناگاہ ✦ آسمان بورقِ باد نوشت
عقل تاریخ وفاتش بدو طور ✦ سنہ نہصد و ہشتاد نوشت

اِس قسم کی تاریخیں ہندیوں میں بھی مرَوّج تھیں۔ مگر اہلِ فارسی میں اس کا پتہ نہیں چلا۔ نہ سنسکرت میں البتہ اُردو اور بھاشا میں موجود ہیں +

اَبجَد خواں۔ ف۔ اسم مذکر۔ الف بے تے پڑھنے والا۔ مبتدی۔ سیکھتڑ۔ نو آموز +

اَبخَرہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ بخا۔ کی جمع۔ بخارات۔ بھاپ۔ دُھوئیں۔ مگر اُردو میں ابخرہ کو مفرد تصوّر کر کے جمع کے لئے ابخرے بولتے ہیں۔ برخلاف اس کے بعض فصیح جانتے ہیں +

اَبخرے اُٹھنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ بھاپ اُٹھنا۔ دُھواں نکلنا +

اَبخرے چڑھنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ بخارات کا صُعُود کرنا۔ بھاپ کا اُوپر چڑھنا +

آبخورہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ مرکب ہے (آب + خوردن) سے (صحیح۔ آب خوردہ یا آب خُوردہ) +

(اگرچہ فارسی کتابوں میں آبخورہ کا لفظ نہیں پایا جاتا۔ صرف آبخور بعض کتابوں میں لکھا ہے مگر چونکہ ہندوستانی فارسی میں یہ لفظ اکثر پایا جاتا ہے۔ اور اس کے الفاظ حسبِ قاعدہ درست ہیں اسلئے فارسی قرار دیا گیا)

(۱) پانی پینے کا ایک چھوٹا سا مٹی کا برتن۔ سکورا۔ کُلھڑ۔ کوزہ (۲) مجازاً گلاس۔ اور کبھی بطریقِ مجاز ایک پیاس پانی سے بھی عبارت ہوتی ہے جیسے ایک آبخورہ پانی بھی ؎

آبخورے بھر کر انشا کو نہ بھیج آپ ✦ اِسکے سینے کو نقشہ تمارا جل گیا (انشا)
پیاس اپنی نگہ برفِ نہ بُجھے تو نرگسِ ساقی کے آبخورے سے (؟)

اَبَد۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) وہ زمانہ جس کی انتہا نہ ہو (۲) ہمیشگی +

اَبدُھوت۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بیدھ۔ جوگی + ہندو فقیروں کا ایک فرقہ۔ (ہندو فقیروں کا ایک گروہ ہے جو ادھر جُٹا اور جُدا کے سوا دوسرے کو نہیں مانتا اور کسی خاص قاعدہ پر خدا کی پرستش ہی کرتا ہے)

آبَدی۔ ع۔ صفت۔ دائمی۔ لاانتہا +

آبدیدہ۔ ف۔ اسم صفت (آب + دیدہ) (۱) وہ شخص جسکی آنکھوں میں آنسو بھرے ہوئے ہوں اور رونے پر آمادہ ہو۔ اَشکبار۔ گریان۔ (۲) مجازاً غمگین۔ ستم رسیدہ۔ دلگیر۔ دل گرفتہ +

آبدیدہ رہنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) آنکھوں میں آنسو بھرے رہنا + غمگین رہنا۔ افسردہ رہنا۔ پژمردہ خاطر رہنا۔ اُداس رہنا +

نہ چشمے ہم کو آبدیدہ رہے ✦ گریبان کو چاک دریدہ رہے (میرحسن)

آبدیدہ ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) آنکھوں میں آنسو بھر لانا۔ چشم نم ہونا۔ رونا ہونا۔ چشم پُرآب ہونا۔ قریبِ گریہ ہونا۔ آنکھیں ڈبڈبانا + غمگین ہونا۔ رنجیدہ ہونا۔ افسردہ ہونا۔ دلگیر ہونا۔ کھسیانا ہونا + غصے یا شرم سے رو پڑنا +

نزع کے وقت دکھا یاری نے آ کر ✦ آبدیدہ ہوئے دیکھے ذات میری (ناسخ)

اَبْر۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) گھٹا۔ بادل۔ میگھ مالا (۲) جوہرِ شمشیر اور وہ نشان جو لوہے وغیرہ پر تیزاب یا کسی اور ترکیب سے ڈالا جاتا ہو مثلاً بندوق کی نالوں تلواروں اور کاغذ نیز ریشمی یا سُوتی کپڑے پر۔ چنانچہ ابری یا ابرِ کاغذ اُس کاغذ کو کہتے ہیں جس پر ابر ڈال کر کتابوں کی جلدوں میں لگاتے ہیں +

اَبر اُٹھنا۔ و۔ فعلِ لازم۔ بادل آنا۔ آسمان پر بدلی کا نمایاں ہونا +

ابر چھانا۔ و۔ فعلِ لازم۔ بادل گھر آنا۔ گھٹا چھانا +

اَبرِ کرم۔ ف۔ اسم مذکر۔ سخاوت و مہربانی کا گہرا بادل۔ جُود و سخاوت نیز مہربانیوں کی جھڑی لگا دینے والا بادل ؎

گل پھینکے ہے اوروں کی طرف بلکہ ثمر بھی ✦ اے ابرِ کرم بحرِ سخا کچھ تو ادھر بھی (سودا)

اَبر کھلنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ بادل کا پھٹ جانا۔ مطلع صاف ہو جانا۔

اَبرِ مُردہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ اسفنج۔ ایک پولا اور سوراخ دار جسم جو کرم خوردہ نمدے کی مانند ہوتا اور پانی کو جذب کر لیتا ہے۔ اس زمانہ کے محققوں نے اسے سمندری حیوانات میں شمار کیا ہے +

اَبرِ نیساں۔ ف۔ اسم مذکر۔ گنوار کنیا۔ ابرِ بہار۔ ابرِ بہاراں۔ ابرِ بہاری وہ ابر جو موسمِ بہار یعنی ستمبر میں برستا ہے۔ ایشائی لوگ خیال کرتے ہیں کہ سیپی میں موتی۔ کیلے میں کافور۔ کالے سانپ میں زہر اُسی مینہ سے ہوتا ہے

اِسی سے پیدا ہوتا ہے +

(فیصلی شمسی کا ساتواں مہینہ ہے۔ اِن دنوں میں آفتاب بُرج اسد و سُنبلہ میں ہوتا ہے)

اِبْرائے ذِمّہ۔ ف۔ اسم مذکر (قانون) بری الذّمہ ہونا۔ جوابدہی سے چھوٹنا +

اِبْرائِیْ نامہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ آزاد کرنے کا تحریری اِقرار۔ چھوڑ دینے کی تحریر۔ مہر کے توڑ دینے کی تحریر فارغخطی۔ دست برداری +خطِ آزادی

اَبْرَق۔ ع۔ **اَبْرَک**۔ ف۔ اسم مذکر + س (अभ्रक ابھرک)

ایک کانی چمکدار جوہر ہے جو پیاز کی طرح پرت در پرت پہاڑوں کے نیچے سے نکلتا ہے جب اسے صاف کرتے ہیں تو اس کے بڑے بڑے ورق بالکل آئینہ کے مانند ہو جاتے ہیں۔ ابرق آگ میں رکھنے سے نہیں جلتا۔ البتّہ برقی آگ اس کو جلا سکتی ہے۔ سُنار لوگ چھوٹے چھوٹے زیور اسی پر رکھ کر جلاتے ہیں۔ ہندی میں اسے بھوڈل اور چل سنسکرت میں ابھرک فارسی میں ستارۂ زمین و ابرک کہتے ہیں ابرک کے کنول اور جھاڑ بھی بنائے جاتے ہیں۔ گلوار بھی کہتے ہیں۔ مزاجاً اوّل درجے میں خشک دوسرے میں سرد تیسرے میں خشک ہے ابرق امراضِ ذیل کے واسطے دیگر ادویہ کے ساتھ مفید ہے جذام۔ جریان۔ سرسام۔ آتشک۔ تپِ محرقہ۔ سنگ گردہ و مثانہ۔ اور سِل وغیرہ حواس کا کُشتہ کھانسی۔ دمہ۔ نزلہ۔ ضیق النّفس اور دماغ کے لئے بھی نافع ہے اور اس کا طلا زخمِ سینہ اور ورمِ پستان کے لئے زیادہ فائدہ بخش مانا گیا ہے)

اَبْرُو۔ ف۔ اسم مؤنث۔ سنسکرت (بھرو) جمع ابرُو ہا و ابروان عربی حاجب ہندی (بھرکٹی) وہ جگہ اور بال جو آنکھوں کے پپوٹوں سے اوپر اور ماتھے سے نیچے بشکلِ قوس ہوتے ہیں۔ جب چار ابرو کہیں گے تو دو بھویں۔ مونچھیں۔ داڑھی اور سر کے بالوں سے مراد ہوگی۔ جیسے چار ابرو کا صفایا کرا دیا۔ اس کی صفت عشوہ ساز پُرخم۔ مشکیں۔ طاق قوس۔ کمان وغیرہ آتی ہے +

آبْرُو۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (آب + رُو)۔ (۱) لُغوی معنے مُنہ کا نُور۔ چہرہ کی چمک۔ پیشانی کی دمک۔ تابشِ چہرہ (۲) عزّت۔ حُرمت۔ شرف۔ بزرگی۔ بہتا حیثیت عُرفی۔ تعظیم کے مستحق ہونے کا خیال۔ قدر۔ قدر و منزلت +

دو چشم اپنے سلامت رہ کے نوشیک — انساں کی آبرو جو ہے موتی کی آب ہے (اثر)

چاہ میں چاہئے ہے بدنامی — عزّت و آبرو کے کب ہے حق (معروف)

کیوں نہ ہو عالم میں اُس کی آبرو — جالگا موتی تمہارے کان سے (منعم)

آبروئے جنس گراں ٹوکیں بکار نہاے — آپ سے لیں تو ہو سودا سرِ بازار نہے (کبل)

(فقرہ) اپنی آبرو اپنے ہاتھ میں ہے

رواں دواں نہیں یاں شکلِ مرغ کی طرح — گرہ میں رکھتے ہیں ہم آبرو گہر کی طرح (امانت)

(۳) نام۔ ناموری شُہرت۔ نیکنامی + رُتبہ۔ مرتبہ۔ درجہ۔ منصب + جاہ و جلال۔ ظاہری شان شوکت۔ ٹھاٹ +

آبروئے حُسن کی دولت سے ملی ہے تمکو — رنگِ کُندن سا ہے زر دار نظر آتے ہو (صبا)

قطرۂ شبنم گہر کی آبرو پیدا کرے — صبحدم دیکھے اگر لُطفِ بہارِ بوستاں (نسیم دہلوی)

دو ہیں رنگ دیتی ہے آخر کر آبرو — شیشے میں آکے قطرہ ہے مثلِ دلِ ہزار (شیدا)

خدا دو آبرو جبکہ رہی وانا ہے دنیا میں — حقیقت کی طرف دیکھو گہر ایک بوند پانی ہے (امانت)

(۴) حیا۔ لاج۔ شرم۔ عصمت +

ہائے کس پردہ نشیں کی آبرو کا پاس تھا — اشک جو دامن پہ آیا زیبِ دامن ہو گیا (نسیم دہلوی)

کبھی اشک بھر آئے تو پی گئے ہم — کہ ہو نظر آبرو تھی کسی کی (مشتاق)

آئینہ کو اُسنے توڑا چشمِ عاشق جانکر — آپ خدا کے ہاتھ ہے اہلِ نظر کی آبرو (اسیر)

(۵) عمامہ۔ پگڑی۔ دستار۔ ٹوپی۔ مُنڈاسا +

(چونکہ یہ آبرو کی چیزیں خیال کی جاتی ہیں اِسلئے لفظ آبرو اِن معنے میں بھی آیا ہے)

مُفت آبروئے زاہدِ علامہ گیا — اک مُغبچہ اُتار کے عمامہ لے گیا (میر)

(۶) ساکھ۔ اِعتبار۔ بھرم +

(فقرہ) ساری آبرو پیسے کی ہے (۷) دھن دولت۔ سرمایہ۔ جیسے وہ اب بھی لاکھ روپے کی آبرو رکھتا ہے (۸) نجم الدین معروف بہ شاہ مُبارک دہلوی کا تخلّص جو سراج الدّین علی خاں آرزو کے شاگرد نیز رشتہ دار اور محمد غوث گوالیاری کے پوتے تھے۔ محمد شاہ بادشاہ دہلی کے عہد تک زندہ رہے انکا زمانہ ۱۱۵۰ھ پایا جاتا ہے +

آبرو اُتارنا۔ یا آبروریزی کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ سرا بے عزّت کرنا۔ حُرمت اُتارنا۔ عزّت برباد کرنا۔ بے عزّت لینا۔ ذلیل و خوار کرنا + گالی دینا۔ پکار کر نام لینا +

آبرو بخشنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) عزّت دینا۔ مرتبہ بڑھانا۔ رُتبہ بخشنا۔ ممتاز کرنا۔ بزرگی بخشنا۔ بڑائی دینا +

تم نے مجھ کو جو آبرو بخشی — ہوئی میری وہ گرمیِ بازار
کہ ہوا مجھ سا ذرّۂ ناچیز + روشناسِ ثوابت و سیّار

آبرو برباد دینا۔ یا کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ عزّت کھو دینا۔ حُرمت گنوانا۔ ذلّت اُٹھانا۔ رُسوا ہونا۔ بدنام ہونا +

بعزّت نہیں کچھ خاک ہے اسرار میں — جاتے ہیں جو آتشِ آبرو برباد کرتے ہیں (اسیر)

ابر

آبرو برباد ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) عزّت جانا۔ توقیر جاتا رہنا۔ رُسوا ہونا۔ بدنام ہونا +

آبرو بڑھنا۔ ا۔ فعل لازم۔ رُتبہ بڑھنا۔ پت بڑھنا۔ تعظیم کے قابل ہونا۔ معزّز ہونا +

گھٹ گیا یہ گھٹ کے آبرو اپنی بڑھی ۔ سامنا رونے میں جب اُس کا ہمارا ہو گیا (باقر)

آبرو بنانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) عزّت بنانا۔ ٹھاٹ بنانا۔ رُتبہ قائم رکھنا +

(فقرہ) اِس گئے گزرے وقت میں بھی اپنی آبرو بنا رکھی ہے۔

(۲) بھرم بنانا۔ بھرم باندھنا۔ (ع)

(فقرہ) کھانے میں کھینچ کی اور گہنے پاتے سے اپنی آبرو بنالی (۳) سجانا۔ زیور اور گہنے پاتے سے شان بنانا۔ (۴) خطاب و منصب حاصل کرنا۔

آبرو پانا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) عزّت پانا۔ ناموری حاصل کرنا +

سرِشکِ دیدۂ تر ہو خوشا نصیب عصیاں کو ۔ ذلیں جسے ہوں ایک آبرو کشتر میں باقی ہے (امانت)

آبرو پر پانی پھرنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) عزّت جانا۔ حُرمت نہ رہنا۔ عزّت ڈوبنا۔ عزّت برباد ہونا +

پانی نہ آبرو پہ پھرے بحرِ حرص میں ۔ موتی ملیں تو دانت نہ اپنے نکالیے (امانت)

آبرو پر پانی پھیرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) کسی کی آبرو کھونا۔ کسی کی عزّت برباد کرنا۔ عزّت میں بٹّہ لگانا۔ عزّت اُتارنا +

آبرو پیدا کرنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) نام پیدا کرنا۔ ناموری حاصل کرنا + عزّت بنانا + تقدّس پیدا کرنا۔ مقدّس بننا +

آبرو کی جو صفاتِ خُدا سے پیدا ۔ صورتِ وصل ہوئی ذاتِ خُدا سے پیدا (صبا)

(فقرہ) ایک تو وہ تھے جنھوں نے آبرو پیدا کی تھی ایک یہ ہیں جنھوں نے گنوا دی۔

(۲) ع۔ گہنے پاتے سے شان بنانا +

آبرو جانا۔ ا۔ فعل لازم (۱) بات جانا۔ بے عزّت و بے توقیر ہونا۔ عزّت اُترنا۔ پت نہ رہنا +

کیسے جو کٹ گئی جانے آبرو تیری ۔ ہنسی ہو یار کے دنداں کی زہرۂ تیری رنگیں

ہر جا ہوس نے حُسن پرستی شعار کی ۔ اب آبروئے شیوۂ اہلِ نظر گئی (غالب)

(۲) ساکھ نہ رہنا۔ بھرم نہ رہنا +

آبرو خاک میں ملانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) آبرو کا بالکل برباد کرنا۔ بالکل ملیامیٹ کرنا۔ دورکردی کی بات کر دینا۔ بے وقر کرنا۔ عزّت بگاڑنا۔ (۲) ملعون کرنا۔ شہرت کرنا۔ خفیف کرنا۔ (۳) پھیکا کرنا۔ ماند رکھنا۔ بدرونق کرنا

ابر

اِس قدر رنگ ملا کہ جو مٹا دی اُس نے ۔ آبرو خاک میں سونے کی ملا دی اُس نے (ناسخ)

آبرو خاک میں مل جانا۔ ا۔ فعل لازم۔ آبرو ملیامیٹ ہونا۔ بے عزّت ہو جانا۔ رُسوا ہو جانا۔ حرمت کا جاتا رہنا +

آبروئے دلِ عاشق سے مقابل مت ہو ۔ آبرو تیری ابھی یونہی مل خاک میں جائے (ظفر)

خاک میں مل جائے یارب بیکسی کی آبرو ۔ غیر میری نعش کے ہمراہ روتا جائے ہے (مومن)

آبرو خراب ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ عزّت مٹّی میں ملنا۔ حُرمت جانا۔

آبرو دینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) عزّت گنوانا۔ حُرمت کھونا۔

بزمِ رنداں میں تو بیخوف نہ جو دیوانہ ۔ آبرو اپنی نہ دے بہرِ خدا اے واعظ (شیریں)

(۲) عزّت دینا۔ رُتبہ بخشنا۔ حرمت بڑھانا۔ آبرو بخشنا۔

آبرو رکھنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ ناموری کو برقرار رکھنا۔ عزّت کو قائم رکھنا۔ پت کا بنا رکھنا + بات نبھانا + (فقرہ) خدا اس شادی میں آبرو رکھ دے تو جانیں۔ (مصرعہ) جان جائے موتی کی طرح سے خدا اُس کی آبرو +

آبرو رہنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) پت رہنا۔ عزّت برقرار رہنا ۔ سے

اے مرگ تاکہ میری بھی رہ جائے آبرو ۔ رکھی ہوئی ہے سوگ عدو کی وفات کا (شیفتہ)

ہر دم یہی خیال یہی آرزو رہے ۔ پاپوش سے جو سر ہے آبرو رہے (ذوق)

(۲) ساکھ رہنا۔ بھرم برقرار رہنا +

پھر آئے دھوم دھام جو ابرِ بہار کی ۔ رہ جائے آبروئے گنہگار کی (شیفتہ)

آبرو ریز۔ ف۔ اسم مذکر۔ (لکھنؤ) آبرو خراب کرنے والا۔ آبرو برباد کر دینے والا۔ بے عزّت کر دینے والا۔ بے قدر کر دینے والا۔ ذلیل و خوار کر دینے والا۔ توقیر کھو دینے والا۔ شرمندہ کرنے والا۔ خجل کر دینے والا۔

ساقیا آج تو چھلکا دینا ۔ کوئی جامِ جہاں نما دینا

ہو وہ جام غیرتِ خورشید ۔ آبرو ریز ساغرِ جمشید

حُسن میں وہ جانبِ اُفلاک ۔ آبرو ریزِ زرِ گردوں

آبرو ریزی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ بےعزّتی۔ بے توقیری۔ بے حرمتی +

آبرو ریزی کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) کسی کی عزّت بگاڑنا۔ کسی کو بے عزّت کرنا۔ (۲) ازالۂ حیثیت کرنا۔ حیثیتِ عرفی کو بٹّہ لگانا +

آبرو ریزی ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ بے عزّتی ہونا۔ بے آبروئی ہونا۔ عزّت بگڑنا۔ بدنامی و رُسوائی ہونا +

آبرو سے پیش آنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (لکھنؤ) تواضع و مدارات سے پیش آنا۔ عاجزی اور فروتنی سے پیش آنا۔ تعظیم و تکریم سے پیش آنا

آب

اخلاق سے پیش آنا +

حسن نے بس عمل ہاں بھی کب شاہ دریا نے آکے باٹ دیا
آبرو سے ہر ایک پیش آیا فلسِ ماہی پہ سکّہ بٹھلایا

آبرو سے ہاتھ اُٹھانا۔ ا۔ فعل لازم۔ آبرو کی اُمید نہ رکھنا
آبرو سے مایوس ہوجانا +

گر مجھے نا نصیب کرو ستاؤ اب میری آبرو سے ہاتھ اُٹھاؤ (قلق لکھنوی)

آبرو سے ہاتھ دھونا۔ یا دھو بیٹھنا۔ فعل لازم۔ آبرو سے
نااُمید ہوجانا۔ آبرو سے مایوس ہوجانا + ـــه

ہاتھ سب آبرو سے دھو بیٹھے مستعد مرگ پر بھی ہو بیٹھے (قلق لکھنوی)

آبرو کا پاس یا لحاظ۔ ۱۔ اسم مذکر۔ (۱) عزّت کا خیال۔ حُرمت کا لحاظ

گراؤ دل آبرو کا میری کچھ بھی پاس مجھ کو نہ کرنا اُس کے آگے قصہ تو زنہار رونے کا (مصحفی)

آبرو کا لاگو ہونا۔ ا۔ فعل متعدی۔ عزّت کے پیچھے پڑنا۔ درپئے ذلیل
ہونا۔ پت اُتارنے پر آمادہ ہونا + بے عزّتی کا خواہاں ہونا +

(فقرہ) میں نے کیا بگاڑی تھی جو تم میری آبرو کے لاگو ہوگئے۔

آبرو کو ڈرنا۔ ا۔ فعل لازم (لکھنؤ) آبرو جانے کا خوف کرنا۔ آبرو
برباد ہونے کا اندیشہ کرنا۔ بے عزّت ہونے سے ڈرنا ـــه

خانہ زاد آبرو کو ڈرتے ہیں التماس یہ عرض کرتے ہیں (قلق لکھنوی)

آبرو کھونا۔ ا۔ فعل متعدی۔ پت کھونا۔ عزّت برباد کرنا۔ حُرمت گنوانا + ـــه

نہ پائے ساہو ہے آبرو شراب کہیں نہ اپنے ساتھ کہیں کھوئے آبروئے شراب (ناسخ)

آبرو کے پیچھے پڑنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ دیکھو (آبرو کا لاگو ہونا) +
آبرو کے درپئے ہونا۔ ا۔ فعل متعدی۔ عزّت کے پیچھے پڑنا۔
حُرمت لینے کا ارادہ کرنا + ـــه

اس چشمِ تر کے در کو تینہ کرو ہے ہے آبرو کے درپے یہ بار بار رونا (مصحفی)

آبرو گنوانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ دیکھو (آبرو کھونا) +
آبرو گھٹانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ رُتبہ کم کرنا۔ مرتبہ گھٹانا + سُبک کرنا
ذلیل کرنا۔ رُسوا کرنا۔ خفیف کرنا +

سے گھٹا کر نہ ورے دیدۂ تر نسبت آبرو میری نہ چشموں میں اے یار گھٹاؤ (ناسخ)

آبرو لینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) عزّت اُتارنا۔ بے عزّت کرنا۔ ذلیل
کرنا۔ خوار کرنا +

(فقرہ) دھتہ مار کے سر بازار آبرو لی۔

آب

(۲) زنا کرنا۔ حرام کرنا۔ خراب کرنا + ـــه

اے بُوا گوہر حسین آباد کے تالاب پہ آبرو لی چاند خاں نے کل ہماری رات کو (جان صاحب)
لے گئی چُنّی لال نے موتی کی آبرو سچی خبر یہ لائی ہے گوہر ہمارے پاس (ر،)

آبرو مِٹ جانا۔ ا۔ فعل لازم۔ (لکھنؤ) آبرو جاتی رہنا۔ عزّت
برباد ہونا۔ ننگ و ناموس میں بٹّہ لگنا۔ بے عزّت ہوجانا + ـــه

گھر سے باہر اگر نکالا قدم آبرو ساری مٹ گئی اُس دم (قلق لکھنوی)

آبرو میں بٹّہ لگنا۔ ا۔ فعل لازم (۱) عزّت میں دھبّہ لگنا۔ حُرمت
میں فرق آنا (۲) ساکھ میں بٹّہ لگنا۔ ساکھ جانا۔ اعتبار جانا +

نہ ہوتے بھی اچھی عزّت دار کی آبرو میں بٹّہ لگا دیتی ہے +

آبرو ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ عزّت بڑھنا۔ رُتبہ بڑھنا۔ تعظیم ہونا +
بڑائی ہونا۔ تعریف ہونا۔ واہ وا ہونا۔ مرحبا ہونا +

وہ جو تشنہ ہیں چُوائیں گے پانی نزع میں اپنی آبرو ہوگی (امانت)
پانی مانگا اگر تشنہ نے دستِ قاتل کی آبرو ہوگی (امانت)

آبَرَہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ نقیض آستر۔ دوہرے کپڑے کے اوپر کا کپڑا
رُو بخلافِ پُشت +

آبَری۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کا رنگدار کاغذ ہوتا ہے جس پر ابر کے سے
نشان ہوتے ہیں۔ اور اُسے کتابوں کی جلدوں پر چمڑے کی بجائے
لگایا کرتے ہیں۔ اب ماربل (Marble) بھی کہنے لگے ہیں لکڑی
اور چمڑے پر بھی ابری بنائی جاتی ہے +

آبَسنا۔ و۔ فعل لازم۔ سڑنا۔ کھٹا ہوجانا۔ چل جانا۔ اصلی ذائقہ میں فرق آنا +
اِبطال۔ ع۔ اسم مذکر (۱) بطالت مصدر۔ باطل کرنا (۲) قانون: دعوے کو توڑنا بعد ثبت
اَبعادِ ثلاثہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) عرض۔ طول۔ عمق یا ارتفاع (۲) اکار [illegible]
آبکار۔ ف۔ ت۔ اسم مذکر (آب + کار) (۱) کلال۔ بادہ کار۔ شراب کھینچنے
اور بیچنے والا۔ شراب کشید کرنے والا (۲) مے فروش۔ بادہ فروش
آبکاری۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) کلال کا کام۔ شراب کھینچنا۔ شراب کی
کشید اور بیع (۲) شراب کا بیوپار (۳) بادہ فروشی (۴)
شراب کی دکان (۵) محکمۂ شراب۔ شراب کا کارخانہ +
(۶) قانون: شراب کے کارخانوں پر جو محصول لگایا جاتا ہے +
مسکرات کا محصول +

آبکاری کا داروغہ۔ ا۔ اسم مذکر۔ وہ افسرِ اعلیٰ جو مہتمم [illegible] کا

نگراں ہو۔ ناظرِ منکرات +

اُبکائی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ دفعِ غذا و مواد کے واسطے ہوتے کے بغیر معدہ کی حرکت ہوتی ہے اُس کا نام اُبکائی ہے ۔ اگر یہی حرکت بار بار ہو تو ڈاک اور جب اِس کے ساتھ کچھ نکلے بھی تو اُسے تے یا قے کہتے ہیں ۔ ہندو لوگ اِسے اُکلائی بولتے ہیں +

اُبکائی لگنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ بار بار اُبکائی آنا + علامتِ حمل کا ظاہر ہونا

اَبلا ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ (۱) کمزور عورت ۔ نازک عورت کامنی (۲) مطلق عورت ۔ جنا ۔ ناری ۔ اِستری ۔ بھتوانی +

اَبلا پری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ نازک اندام اور خوبصورت عورت کامنی

اَبلق ۔ مُعرّب ۔ صفت (۱) دو رنگا ۔ دو رنگا ۔ سیاہ و سفید خصوصاً (۲) وہ گھوڑا جس کا رنگ کالا اور سفید ہو ۔ بعض پوربی کہاوتوں میں کرہ بڑے یا تین چاقو لے بالوں کے واسطے بھی ابلق آتا ہے + (کہاوت) کیا دہی کتیا جیسے ابلق بال ہد

اَبلقا ۔ ع ۔ اِسم مذکر ۔ ایک تلیئر کی برابر سیاہ پر اور سفید پوٹے کا پرند ہے جسے خوش آوازی کے باعث اکثر شوقین پالتے ہیں ۔ یہ مینا کی قسم میں شمار کیا جاتا ہے +

اُبلنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) اُستا ہوش ہونا ۔ جوش کھانا ۔ جوش مارنا ۔ جوش آنا (۲) پکنا ۔ گلنا ۔ اُبل کر نرم ہو جانا (۳) فوارہ کی طرح پانی یا کسی اور رقیق چیز کا اچھلنا ۔ جوش کھا کر گرنا (۴) کسی چیز کا کثرت اور بہتات سے ہونا ۔ اُمل پڑنا (۵ ۔ عو ۔ دولت یا اولاد پر مغرور ہونا ۔ (۶) ٹپکنا ۔ گرنا ۔ بہ نکلنا ۔ چھلک جانا ۔ چھلک پڑنا ۔ کناروں سے باہر نکل جانا ۔ (۷) ظاہر ہونا ۔ عیاں ہونا ۔

آبلہ ۔ ف ۔ اِسم مذکر ۔ از (آب) (۱) چھالا ۔ پھپھولا ۔ تبخالہ ۔ سے

سینے میں سے کچھ جو آئی آواز پھوٹا کوئی آبلہ جگر کا (نسیم دہلوی)
یوں ہی چشمِ تر کہتے ہیں ۔ اُمیں وہ آبلہ کا ہونا تھا (نظیر)
کل بوسہ پائے لیا تھا سو آیا شاید کہ وہ بوسہ ہی ہوا آبلہ پا (نظیر)

(کسی چیز کی گرمی یا تیز جلنے یا سوزش وغیرہ سے جو بخارات پیدا ہو کر کھال کے اندر اکٹھے ہو جاتے ہیں ۔ اور اُن سے پانی بنکر حباب یا جھلکے کی سی شکل بن جاتی ہے اُسے آبلہ کہتے ہیں) (۲) دانہ چیچک ۔ چیچک کا بڑا پھلکا ۔ پھنسی +

آبلہ پا ۔ ف ۔ اسم صفت ۔ پاؤں میں چھالے پڑے ہوئے تھکا ہوا

آبلہ پائی ۔ ف ۔ اِسم مؤنث ۔ چھالے پڑنا ۔ تھکن ۔ ماندگی +

آبلۂ دل ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (شاعرانہ) دل کے پھپھولے وہ سوزش جو کسی کے رشک حسد سے دل میں پیدا ہو ۔ دل کی طرف اِس نمالے نسبت دی گئی کہ کمال سوزش سے گویا حقیقت میں چھالے پڑ گئے +

آبلۂ فرنگ ۔ ف ۔ اِسم مذکر ۔ ایک قسم کی آتشک ہے جس میں بدن پر پھپھولے پڑ جاتے ہیں ۔ کہتے ہیں یہ بیماری ہندوستانی اور اہلِ فرہنگ میں باہم صحبت داری کرنے سے بباعثِ اختلافِ مُلک و مزاج پیدا ہوئی ہے اِس سے پیشتر نہ تھی ۔ چنانچہ پرانی طب کی کتابوں میں اِس مرض کا کہیں ذکر نہیں پایا جاتا ۔ فرنگ باد بھی اِسی کو کہتے ہیں +

آبلے پڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ چھالے پڑنا ۔ پھپھولے پڑنا +

اِبلیس ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) مایوس ۔ نااُمید ۔ رحمت سے نااُمید (۲) شیطان (۳) خبیث ۔ پلید (۴) شریر ۔ دنگئی ۔ فسادی ۔ جھگڑالو + مُفسد ۔ فتنہ انگیز +

اِبلیس آدم رُو ۔ مث ۔ اسم مذکر ۔ شیطان بشکلِ انسان آدمی کا بھیس بدلے شیطان بد باطن تیرہ درُوں ۔ فریبی + دھوکا باز ۔ چال باز +

ابلیس کا پیشاب ۔ ا ۔ اِسم مذکر ۔ ابلیس کا جنا ۔ شیطان کا نطفہ ۔ بدذات

اِبن ۔ ع ۔ اِسم مذکر ۔ بیٹا ۔ فرزند ۔ پسر ۔ پوت +

اِبن الوقت ۔ ع ۔ صفت (۱) زمانہ ساز ۔ وہ شخص جو بمقتضائے وقت کام کرتا ہو ۔ تابعِ وقت ۔ ہم رفتارِ وقت + قائم جی (۲) شمس العلماء مولوی ڈاکٹر حافظ نذیر احمد صاحب مرحوم کی ایک مشہور کتاب کا نام +

اِبن رُشید ۔ یا رُشد ۔ ع ۔ اِسم مذکر ۔ یہ شخص اسپین کا باشندہ اور اُن عربوں کی نسل سے ہے ۔ جنہوں نے مدتِ دراز تک ملک ہسپانیہ یعنی اندلس پر فتح کا ڈنکا بجایا ۔ یہ حکیم مختلف معزز عہدوں پر بھی رہا جس کا اخیر عہدہ چیف جسٹس تھا ۔ مگر آخر کو مسلمانوں نے یہ عہدہ پایا تھا اور وہ بھی اِس حکومت سے کنارہ کر کے خانہ نشین ہو گیا ۔ اس فخرِ اسلام حکیم کو اُس کے آزادانہ خیالات کے سبب عوام کالانعام ملحد گمان کرنے لگے تھے زمانۂ حال کی طرح اُس وقت میں بھی کفر کا فتویٰ ایسے لوگوں کے حق میں معمولی بات تھی ۔ یہ شخص ارسطاطالیس کی تصنیفات کا از حد معتقد تھا ۔ اور اِس نے معلمِ اول کی تصانیف کی اِس قدر شرحیں لکھیں کہ شارح ارسطو مشہور ہو گیا فنِ طب میں خود بھی بہت سی تصنیفات اپنی یادگار چھوڑی

ہیں بطلیموس کی مجسطی کا خلاصہ بھی اِس شخص نے کیا ہے بلکہ علمِ ہیئت میں بھی بہت کچھ لکھ گیا ہے۔ اور اخیر کو ۱۰۲۶ء میں خود بھی بمقامِ مراغہ عالم بالا کو جا بسایا +

اِبنِ مریم - ف - اِسم مذکر۔ لقب حضرت عیسیٰ علیہ السلام۔ کیونکہ آپکو حضرت مریم کے بطن سے خدا تعالیٰ نے بذریعۂ روح القدس پیدا کیا تھا اور آپکو یہ معجزہ دیا تھا کہ آپ بیماروں اندھوں اور مُردہ آدمیوں کو تندرست و زندہ کر دیتے تھے چنانچہ حضرت غالب نے شعرِ ذیل میں اِس امر کا اشارہ کیا ہے ؎

ابنِ مریم ہوا کرے کوئی　میرے دُکھ کی دوا کرے کوئی (غالب)

اُبنا - ہ - فعل لازم - (صحیح - اُگنا) پھوٹنا - زمین سے پھوٹ اُبھرنا +

آبنای - ف - اِسم مؤنث (آب + نای، پانی - ملا - نزدیک ہونا) (۱) ناکا - (۲) اہلِ جغرافیہ کی اصطلاح میں پانی کے اُس چھوٹے قطع کا نام ہے جو دو بڑے پانی کے قطعوں کو ملائے یا دو قطعاتِ خشکی کو جُدا کرے - جیسے آبنائے باسفورس جو بحرِ مارمورا کو بحرِ اسود سے ملاتی ہے + آبنائے پاک جو ہندوستان اور لنکا کو جُدا کرتی ہے - آبنائے جبلِ طارق جو بحرِ رُوم کو بحرِ اوقیانوس سے ملاتی ہے - آبنائے - بیرنگ - جو ایشیا اور امریکہ کو جُدا کرتی ہے +

آبنُوس - ع - ف - اِسم مذکر - ایک قسم کا درخت جس کی لکڑی نہایت سیاہ - وزنی - اور مضبوط ہوتی نیز پانی میں ڈوب جاتی ہے +

آبنُوس کا کُندا - ہ - اِسم مذکر - (۱) آبنُوس کا پورا - (۲) - صفت) سیاہ فام - کالا کلوٹا - کالا کوئلہ - کالا بھجنگ - تیل تر +

(فقرہ) آدمی کیا ہے آبنُوس کا کُندہ ہے +

آبنُوسی - ہ - صفت - (۱) آبنُوس کا - وہ چیز جو آبنُوس سے نسبت رکھے آبنُوس کا بنا ہوا - آبنُوس کی بنی ہوئی - جیسے آبنُوسی کنگھی - آبنُوسی رُحل +

(۲) - مجازاً - سیاہ فام - کالا - بھجنگ - کالا - کلوٹا +

اَبُو - ع - اِسم مذکر - (۱) باپ - پدر - فادر - والد (۲) صاحب - خداوند +

اَبُوالبشر - ع - اسم مذکر - حضرت آدم علیہ السلام کا لقب - سب کا باپ +

اَبُوالحسن - ع - اِسم مذکر - اہلِ اسلام کے ایک نامور حکیم کا نام جس نے علمِ ہندسہ اور علمِ ہیئت میں نہایت ہی مہارت حاصل کی تھی عمر خیام اِسی حکیم کے شاگردوں میں سے ہے جس کی رُباعیاں مشہور ہیں اور

قابلِ قدر ہیں - اِس نے آیاتِ متعلقۂ ہیئت کی خوب تفسیر لکھی ہے +

اَبُوالفضل - ع - اِسم مذکر - جلال الدین اکبر کے وزیر فیضی کے بھائی شیخ مبارک کے بیٹے کا نام جو جہانگیر کے اِشارہ سے نرسنگھ دیو کے ہاتھوں ۱۰۱۱ھ میں قتل کیا گیا - بڑا بھاری فاضل اور لائق آدمی گزرا ہے - اکبرنامہ - آئینِ اکبری - انشای ابوالفضل وغیرہ اِس کی اکثر کتابیں ہیں - مذہب فلسفانہ رکھتا اور دہریہ کہلاتا تھا +

اَبُوالنصر فارابی - ع - اِسم مذکر - اِس حکیم کا نام بن محمد ہے مولد شہر فاراب - اپنے وقت کا ارسطو تھا - شیخ کامل بھی اِس کا لقب ہے اور معلّمِ ثانی بھی اِسی کو کہتے ہیں - ارسطو کے بعد جسے معلّمِ اوّل کہتے ہیں اہلِ اسلام کے نزدیک اِسی کا درجہ ہے - بوعلی سینا کی پیدائش سے تیس برس پیشتر یہ رحلت کر چکا تھا - بعض لوگوں کا گمان ہے کہ شیخ الرئیس فارابی کا شاگرد ہے مگر سرتاسر غلط ہے البتہ فارابی کی تصانیف نے اِس کو بہت مدد دی - اِس حکیم نے ۳۳۹ھ اور بعض کے نزدیک ۳۴۹ھ میں رحلت کی - یہ ایک امیر لشکر کا بیٹا اور دُنیاداروں سے ازحد متنفر تھا - مدتوں شام میں برسوں بغداد میں رہا - سیف الدولہ بن حمدان نے بیشک حکمت عملی سے اِسے یار بنا لیا تھا - لیکن باوجودِ تقاضا اِس نے اُس کے زر و مال سے فائدہ نہ اُٹھایا - صرف چار درم روز لیکر یاروں کو کھلا پلا دیا کرتا تھا - اِس نے ایک ساز بھی بنایا تھا جسکی حکایت طویل ہے - اِبنِ عبادہ تمام عمر اِس کا مشتاق رہا - اور جب وہ ایک دفع حالتِ خواب میں آیا تو پہچانا نہیں گیا +

اَبُوبکر - ع - اِسم مذکر - رسُولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے خلیفۂ اوّل اور یارِ غار کا نام مبارک جنہیں ابوقحافہ بھی کہتے تھے +

اَبُوتُراب - ع - اِسم مذکر - حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی کُنیت جس کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ ایک روز آپ حالتِ غم و غصہ میں مسجد کی زمین میں پڑے ہوئے سوتے تھے پیغمبرِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب دیکھا کہ آپکے رُخسارے اور جسمِ مطہر خاک آلودہ ہے تو ازراہ شفقت فرمایا یا ابا تراب یعنی اے زمین پر سونے والے اور غبار آلود اُٹھو - پس اُس روز تو آپ کی یہ کُنیت ہو گئی اور آپ اِسپر فخر کرتے رہے +

اَبُوریحان - ع - اِسم مذکر - ابوریحان محمد بن احمد بیرونی معروف

بیرُونی کا نام - جو فنِ ہیئت کا امامِ وقت تھا - ریاضی - فلسفہ - تاریخ
جُغرافیہ - منطق - نجوم - طبقات الارض اور سنسکرت کا ماہرِ کامل تھا -
بیرُون مُلکِ سندھ کا کوئی مشہور شہر تھا - یہ شخص چالیس برس تک
تحصیلِ علم کے واسطے ہندوستان میں پھرا - آخر شیخ الرئیس کی
خدمت میں پہنچکر قناعت کی - اُس کی تصنیفات ایک اونٹ کا
بوجھ تھی - برہما گپتا کی تصانیف کا سنسکرت سے عربی میں ترجمہ کیا
اِسکے بعد جب قانونِ مسعودی کی تصنیف شروع کی تو سلطانِ وقت
نے ایک ہاتھی بھر کر روپئے بھیجے - اِس نے ایک روز کا خرچ رکھکر
واپس کردئے - یہ شخص برس روز میں دو روز دُنیوی معاش کی فکر میں
گزارتا اور باقی اوقات تصانیف میں صرف فرماتا - مشہور ہے کہ کسی
نے بھی کبھی اِس کا ہاتھ قلم سے آنکھ نظر سے دِل فکر سے خالی نہ پایا
ستتر برس زندہ رہکر ۴۳۰ھ میں وفات پائی +

اَبُوزَید - ع - اِسم مذکر - (۱) ابُو زید بلخی کا نام - جو حکماے اسلام میں بڑا
فصیح اور بلیغ گزرا ہے - اِس نے ہر فن میں ایک کتاب تصنیف کی ہے
شطرنج کا بھی اوّل درجہ کا ماہر تھا - شیخ سعدی نے اِسی کی طرف اپنی
کتاب بوستاں میں اشارہ کیا ہے ؎

گدائے کہ بر خیزد از خواں خیر ہیں نہد ابُو زید را اسپ و فرزیں دہد

(۲) مجازاً بمعنی شاطر - شطرنج بازی میں ماہرِ کامل

اَبُوظَفر - ع - اِسم مذکر - ابُو الظفر سراج الدین محمد بہادر شاہ ثانی تیموریہ
خاندان کے برائے نام اخیر بادشاہ کی کُنیت جس نے ۱۸۵۷ء کے مُفسدہ
پردازوں و باغیوں کی سرپرستی کے قانونی جُرم میں مُلک بدر ہو کر
بمقام رنگُون واقع برہما ۱۸۶۲ء مطابق ۱۰ جمادی الاوّل ۱۲۷۹ھ
روز سہ شنبہ کو اِس دارِ ناپائدار کی قیدِ ہستی سے نوّے برس ۸ ماہ
۱۰ یوم کی عمر میں نجات پائی - جہاں خ وہلی سنہ جلوس اللہ بجھا چراغ دہلی
سنہ وفات کا مادہ ہے - یہ بادشاہ شاعر بھی بہت بڑا تھا - چار دیوان
اِس کی یادگار ہیں - مختلف اوقات میں مختلف اُستادوں سے اصلاح
لی - اخیر میں ابراہیم ذوق کا شاگرد ہوا +

اَبُو علی سینا - ع - اِسم مذکر - (۱) حسن ابن عبد اللہ اصفہانی کا نام
یکتاے زمانہ حکیم - سقراط - بقراط اور ارسطا طالیس سے کم
مشہور و معروف نہیں ہے - ایشیا کے تمام فلاسفروں میں فارابی
کے سوا دُوسرا اِس کے ٹکّے کا حکیم نہیں ہُوا - بنظرِ احترام اہلِ اسلام
اِس کو شیخ الرئیس کے خطاب سے مخاطب کرتے ہیں - سینا مضافات
اصفہان صوبۂ بخارا میں واقع ہے جہاں ایک اِسی نام کا بزرگوار بھی
رہا کرتا تھا - اِس کا اصل نام حسن بن عبد اللہ تھا اور کُنیت ابُو علی بعض
کہتے ہیں کہ سینا ولی کے نام پر اِس کا نام برکت کے طور پر سینا رکھا گیا
اِس حکیم نے حیرت انگیز ترقی کی ہے - اِس کے ایامِ طفلی کے حالات
سُن سُنکر ایک جہان حیران رہتا ہے - سولہ برس کی عمر میں صرف فارغ
التحصیل ہی نہیں ہُوا بلکہ فنِ طب و معالجات میں بھی اِسکی دھوم
مچگئی - شہزادہ نوح بن منصور کو اِس حکیم نے ایک سخت و مہلک مرض
سے بچا دیا تھا جس کی وجہ سے اِس کی زیادہ عزّت و توقیر ہوئی -
یہاں تک کہ شاہی کُتب خانہ پر بھی اِس کو اختیار حاصل ہو گیا جس کی
وجہ سے اِس کے علم و فضل میں اَور بھی ترقی ہُوئی - ۲۲ برس کی عمر
میں سیاحت کا شوق ہُوا خُوب خُوب سَیر کی - اور اخیر میں بمقامِ جرجان[1]
آکر مقیم ہو گیا - **قانُون** اِسی جگہ لکھا جس کا اہلِ یُورپ بھی قدر کرتے
ہیں - بلکہ حکماے جرمن کسی طبیب کو جب تک کہ وُہ قانُون سے بخوبی
واقفیت نہ رکھتا ہو ڈاکٹر کا خطاب نہیں دیتے - غرض جب سیاحت
سے فراغت پاکر ہمدان میں آیا تو شہزادہ شمس الدولہ نے اِسے اپنا
وزیر مقرر کر دیا - بلکہ تمام شاہی لشکر بھی اِسی کو سونپ دیا گیا جس سے
لوگوں کو از حد رشک و حسد پیدا ہُوا بعض فیلسوف اِس کی اِس لیاقت
کو حقارت کی نظر سے دیکھتے اور حکیمانہ فعل کے بالکل خلاف بیان
کرتے ہیں مگر یہ نہیں جانتے کہ عُہدہ دارانِ شاہی کو جو سامانِ تحقیق
وکُتب وغیرہ آسانی سے حاصل ہوتا ہے وُہ دُوسرے کو نہیں - غرض
سپاہ نے اُسپر الحاد کا الزام لگایا اور اُس کی جان کے درپے ہوگئی
اگر شمس الدولہ اُسکی جان بچانیکا سامان نہ کر دیتا تو کب کا فیصلہ
ہو جاتا - یہ وہاں سے پھر چلا گیا - مگر جب یہ فساد رفع دفع ہُوا
تو بُو علی پھر ہمدان میں چلا آیا اور یہاں آکر اُس نے کتاب **شفا و
اشارات** تصنیف کی - جو اِس کی تصانیف میں سب سے اوّل درجہ
کی مانی جاتی ہے - دن بھر شاغلِ علمی میں اور رات بھر عیش و نشاط مستی
میں مصرُوف رہتا - خُدا کی شان ہے کہ جن کی قُوّت حافظہ بڑھی

[1] جرجان بروزن سلطان معرب گرگان - ایک شہر کا نام جو جابلسان و عبد الملک استرآباد میں واقع ہے

ابو

ہُوئی ہوتی ہے اُن کی خواہشِ نفسانی ترزوروں پر رہتی ہے چونکہ
بوعلی سینا کی قوّتِ شہوانیہ اور قوّتِ دماغیہ انسانی خیال سے باہر تھی
اِس وجہ سے اور قوّت بھی اِس سے کم نہوگی۔ جب اِس کا سرپرست
شہزادہ مرگیا تو وہاں کے حاکم نے اِسپر دغابازی کا الزام لگا کر اِسے
قید خانہ بھیجدیا جہاں سے بوعلی اپنی حکمتِ عملی سے صاف نکل گیا اور
بھاگ کر علاؤ الدولہ کے دربار میں پناہ لی۔ اِس وقت پھر وہی عیش
نشاط کا بازار گرم ہُوا۔ اور آخر کار اِنہیں بے اعتدالیوں کا شکار ہُوا
جسمانی صحت خراب ہو گئی۔ مرضِ قولنج نے آن دبایا یہاں تک کہ
…۴۲۸ھ میں ستاون برس کی عمر پاکر الحادسے توبہ اور کلمۂ شہادت
پڑھنے کے بعد مومنوں کی طرح جان آفرین کو جانِ شیریں سونپی
ہمدان میں مدفون ہُوا۔ اِس کی تصنیفات سو معقول جلدوں
سے کم نہیں۔ اِسکے زمانہ میں جسقدر علوم مروّج تھے سب ہی نے
بوعلی سینا کی بدولت ترقّی کی اور اُسنے ہر ایک علم میں کوئی نہ کوئی
بات پیدا کرکے دکھادی۔

ایک مؤرخ لکھتا ہے کہ بوعلی سینا ستارہ نام ایک عورت کے بطن سے
…ھ وبقولِ بعض …ھ بوقتِ طالعِ سرطان کہ آفتاب و ماہتاب کہ ہر
و مشتری درجۂ شرف میں تھے پیدا ہُوا۔ اِس کا نام بوعلی حسین بن
عبد اللہ بخاری معروف بہ بوعلی سینا تھا۔ اِسکا باپ اوّل بلخ کا عامل
تھا پھر حرمسن کا حاکم ہُوا۔ اور اِسی جگہ بیوی ستارہ سے نکاح پڑھایا
گیا اِسکا ایک بھائی محمود پانچ برس چھوٹا اَور بھی تھا۔ عبد اللہ نے بخارا
جاکر بوعلی کو ایک لائق معلم کے سپرد کیا۔ دس برس کی عمر میں قرآن مجید
مع ترجمہ ادبِ ہندسہ حساب وغیرہ حفظ کرلیا۔ اُسی زمانہ میں ابو عبد اللہ
تشریف لے آئے۔ اِس کے باپ نے اُن کو اپنے مکان پر ٹھہرایا۔
اُنہوں نے بوعلی کو اقلیدس اور مجسطی پڑھادی۔ اسمٰعیل زاہد نے فقہ کا
سبق دیا۔ اب بوعلی سن بلوغ کو پہنچا اور سبقت اِسنے اپنی تمام کتابوں پر
دوبارہ نظر ڈالکر ہر قسم کے شبہات رفع کئے۔ سلطنت کے انتظام پر
اِس کے باپ کا بھی … ہو گیا۔ محمود غزنوی نے اِسے خوارزم شاہ کو
لکھ کر طلب فرمایا۔ مگر یہ خبر لگاتے ہی بادشاہ کے مشورہ سے رفوچکر
ہو گیا۔ بلکہ اپنے ایک دوست کو بھی ساتھ لے گیا جو راستہ کی گرمی
سے جاں بحق ہُوا۔ اِس کا قصہ بہت طویل ہے کتب تواریخ میں دیکھنا

ابے

چاہئے غرض آخر کار بروز جمعہ غرّۂ رمضان المبارک اِس سرائے فانی
سے عالمِ جاودانی کو سدھارا بحساب سال شمسی ۵۵ برس کی عمر پائی
بعض کتابوں میں سنہ ولادت …ھ سنہ وفات …ھ لکھا ہے
اِس حساب سے صرف ۵۰ برس کی عمر ہوتی ہے واللہ اعلم بالصواب
(۲) کنایۃً۔ حکیم حاذق نہایت ہوشیار طبیب +

اَبْوَاب۔ ع۔ اسم مذکر (۱) جمع باب بمعنی دروازے (۲۔ قانون) معاملہ + زرلگان سے زاید رقم + جرمانہ تاوان +

اَبْوَابِ بیجا۔ ف۔ اسم مذکر۔ (قانون)۔ معاملۂ اسامی برخلافِ قانون

اُبھار۔ ہ۔ صفت۔ (۱) اُونچائی جو کسی چیز کے پھولنے یا اُبھرنے سے ظاہر ہو۔ اُٹھان۔ نمُو۔ ؎
مرا جو آپکے سینے کے گول اُبھار میں ہے نہ سیب میں نہ بہی میں نہ دو انار میں ہے
(۲) ظہور۔ نمود +

اُبھار لانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) نکال لانا۔ بھگا لانا + ہکالانا۔ (۲) چڑھا کر لانا۔ تیز کرنا۔ اُڑا لانا +

اُبھار لینا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کسی بیماری کا جاکر پھر اُبھر آنا۔ کسی مرض کا عود کرنا

اُبھارنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) بوجھ کو سہارا لگانا۔ سہارا دینا۔ اُونچا اُٹھانا اُونچا کرنا + اُکسانا (۲) کسی کو بھگا لے جانا (۳) بہکانا۔ ورغلانا اغوا کرنا (۴) بڑھانا۔ ڈوبتے کو بچا لینا یا سنبھالنا +

اُبھرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) اُونچا ہونا۔ اُوپر آنا (۲) پھوٹنا۔ پَو دکھانا۔ نمو ہونا (۳) جوان ہونا۔ قد نکالنا۔ بڑھنا (۴) ترنا۔ طرح کھاکر نکلنا (۵) ہاتھ آنا۔ رفوچکر ہونا۔ چلدینا۔ چمپت ہونا۔ چور کی طرح جانا۔ (۶) ظاہر ہونا۔ پرکھٹ ہونا۔ عیاں ہونا۔ کھلنا (۷) الگ ہونا۔ جُدا ہونا جیسے اُبھرا اُبھرا پھرنا۔ یعنی الگ الگ پھرنا +

اَبھمان۔ ہ۔ اسم مذکر۔ غرور۔ گھمنڈ۔ کبر۔ تکبّر +

اَبھی۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ (۱) اِسی وقت (۲) ابتک (۳) ایسی جلدی + (فقرے) ابھی گئے ہیں + ابھی نہیں آئے + ابھی سے آگئے۔

اَبھی اَبھی۔ ہ۔ تابعِ فعل ہمیشہ۔ فی الفور۔ ترت۔ بہت ہی جلد۔ آنا فانا میں +

اَبے۔ ہ۔ تحقیراً حرفِ ندا۔ ارے۔ او۔ اے۔ (اصل میں یہ ایک حقارت کا لفظ ہے) گریہ تکلّفی کے موقع پر برابر والے سے بھی کہہ دیتے ہیں +

اَب بے تبے کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ اب سے تبے کرنا۔ توُ تاں کرنا۔ لام کاف نکالنا۔ تُو تُو مَیں مَیں کرنا۔ بہ تہذیبی سے گفتگو کرنا۔

آبی۔ ف۔ صفت۔ پانی کا۔ جل کا۔ پنیلا۔ جیسے آبی گھوڑا۔ آبی جانور۔ مُردمِ آبی (۲) مرطوب۔ بِیلا ہُوا۔ نم۔ نمناک + (۳) نیلگوں۔ ہلکا نیلا۔ آسمانی +

کیا مجھے آبی دوپٹہ میں جھلک گردن کی ❊ جلوۂ عکسِ قمر کا آپ کب حائل ہُوا (شہیدی)

بارِ گرم سے پڑی یہ سینۂ نازک پہ نیل ❊ اے پری انگیا کا سب آپ رواں آبی ہُوا (امانت)

بے حجاب بپ جو شرم سے پانی پانی ❊ جب سے دیکھا ہُو تر سے پیرہن آبی کو (امیر)

(۴) روغنی کے مقابل میں ایک قسم کی مَیدے کی روٹی جو تنور میں پکائی جاتی ہے۔ چونکہ روغنی کے خمیر میں گھی اور دودھ ڈالتے ہیں اور اس کے خمیر میں صرف پانی۔ اِسواسطے اِس کو آبی روٹی کہنے لگے۔ یہ روٹیاں شیرمالوں کے ساتھ جوڑا لگا کر اکثر محرّم کی رسموں میں تقسیم ہُوا کرتی ہیں +

پاناگر تاب سے ہو گرد وہ نانِ آبی ❊ تیری بخشش کی ہو دریا کا مُعین ہو کنارہ (ذوق)

(۵) وہ زمین جس میں کسی ذریعہ سے آب پاشی ہوتی ہو۔ سینچی ہُوئی زمین۔ نہری زمین + نہرلا۔ بھرا ہُوا۔ پلیو۔ (از کمیت کرم) (قانون)

آبی بُرج۔ ف + ع۔ اسم مذکّر۔ اہلِ تنجیم نے آسمان کو بارہ بُرجوں کو اُن کے خواص کے موافق اربعۂ عناصر پر اِس طرح تقسیم کیا ہے کہ ہر عنصر سے تین تین بُرج متعلق کئے ہیں۔ چنانچہ ذیل کے بُرج آبی کہلاتے ہیں۔ سرطان۔ عقرب۔ حُوت۔ یعنے کرکٹ۔ برچھک۔ مِین +

دیکھا آبی دوپٹہ مُنہ پہ اُس کے وقتِ خواب ❊ بسکہ آبی میں ہے سر پا مہر روشن آب میں (عشق)

آبی حرف۔ ف + ع۔ اسم مذکّر۔ قاعدۂ جفر سے ابجد کے سات سات حروف اُن کی خاصیت کی مناسبت سے سبعہ سیّارہ اور اربعۂ عناصر پر تقسیم کئے گئے ہیں۔ چنانچہ اُن میں سے یہ سات حرف آبی ہیں۔ ج۔ ز۔ ک۔ س۔ ق۔ ث۔

آبیانہ۔ ف۔ اسم مذکّر۔ (۱۔ قانون) وہ اُجرت جو زمین کی سینچائی کے واسطے دی جائے (۲) نل کے پانی کا محصول۔ (۳) نہر کے اُس پانی کی قیمت جو کھیتی میں دیا جائے +

اَبیر۔ ہ۔ اسم مذکّر۔ ابرک کا بُرادہ جو ہولی کے دن ہندو آپس میں ایک دوسرے پر چھڑکتے ہیں +

آپ۔ ہ۔ ضمیر۔ س آتمن پراکرت اپّا۔ اپا۔ اپنی پرانی ہندی۔ (آپس۔ آپنا) +

(۱) اپنے آپ۔ بذاتِ خاص بذاتِ خود۔ اپنی ذات سے۔ بنفسِ نفیس۔

ہاں رشکِ عشق سے آتی ہو جو غیرت اس کو ❊ آپ عاشق ہو گر وہ بُت خود کام اپنا (شیفتہ)

یہ اشک گرم آپ تو ہو لیں پہلے سرد ❊ کیا خاک میرے دل کی لگی کو بجھائیں گے (تحیر)

کیوں گواستے ہو بلا یا ہے کب کب آپ ❊ جیسے گردان کبوتر ہمیں آرہتے ہیں (میر)

حسرت فزا ہیں جذبِ محبت کے ولولے ❊ ہاں اپنے نالہ ہائے سحر سے اثر ہیں آپ (نسیم دہلوی)

(فقرہ) آپ مُوئے جگ پرلو۔ آپ میاں مانگتے باہر کھڑے درویش

(۲) اپنا۔ ذاتی (فقرہ) آپ بیتی کہوں کہ جگ بیتی۔ آپ سے خُوب خُدا +

(۳) حضور۔ حضرت۔ جناب۔ ایک کلمۂ تعظیم و خطاب ہے جس سے بڑے برابر والے اپنے سے کم درجہ والے اور معشوق کو خطاب کرتے ہیں۔ جب بڑے کے واسطے بولیں گے تو باقی کے سارے الفاظ بھی تعظیم کے ہونگے ؎

دل کے ہاتھوں سے ہوں حضرت نالج ناچار ❊ ورنہ ہم کو یوں ہی جو کچھ آپ نے ارشاد کیا (معروف)

سمجھ سے ہے پاس میکدہ شیخ ❊ بہکے بہکے جاتے ہیں کہاں آپ (سالک)

اس سمت میں ہو عزم وہاں کا سالک ❊ دیکھو وہ گلی کہاں کہاں آپ (سالک)

بیعت تم میں نئی ہو گئی بُو ہو کر ❊ آپ بھی منہ سے نکلتا ہے ترے تُو ہو کر (د)

آپ ہو تیں اور اُس میں کیا آپ نسبت ❊ گو لاکھ زمانے میں ہوں اسے رشکِ قمر اور (داغ)

جو رسی چرچا ہوئی ہو گی کشیدہ و تفرہیں آپ ❊ کچھ اور حوصلہ ہے جو آئے راہ ہی میں آپ (نسیم دہلوی)

ہاں اے ضرور نہیں عرضِ مدعا ❊ کیا کہئے خُوب واقفِ دردِ جگر ہیں آپ (د)

ہاں دُوں سے آنکھیں ملتے ہیں آپ ❊ نہیں دیکھ کر منہ چھپاتے ہیں آپ (معروف)

اگر رُوٹھ جاؤں تو مشکل ہے پھر ❊ نہیں چین دیتے مناتے ہیں آپ (د)

(۴) یہ لفظ حاضر اور غائب کے واسطے بھی آتا ہے جیسے آپ کیا فرماتے ہیں؟ آپ پہلے ہی فرما گئے ہیں (کسی بزرگ کا قول)

عمر ملتے بس قدر ہو کیوں آپ ساقی کو ❊ مدت میں گر ہلے تھے گریں نیا نہ تھا (شیفتہ)

کچھ ہم پر آپ پہ نہیں موقوف شیفتہ ❊ کس کس کے دل پسندیدہ رعنا جواں نہیں (د)

میری تیت کہ نفرت ہو کہ ہر ایک سے وہ ❊ پوچھتے ہیں کہو کیا مرے جانے میں (شہیدی)

(۵) خود بدولت ؎

مری بے خودی دیکھ اُسے ناز ہے ❊ تکلّف سے ناحق کہے کہ کہتے ہیں آپ (معروف)

(۶) ذات۔ رُوح۔ آتما + ذاتِ خُدا۔ قدرت۔ ماہیۂ قادرِ مطلق ؎

آپ

کہیں آئینہ میں وہی سنگ میں ہے   غرض آپ ہی آپ ہر رنگ میں ہے (حکمت)
قدرت تیری رنگ رنگ کی قدرت کا مالی   آپ ہی بوے آپ ہی سینچے آپ کرے رکھوالی (دوہا)
سانچ برابر تپ نہیں جھوٹ برابر پاپ   جاکے من میں سانچ ہے تاکے من میں آپ (د)
(فقرہ) آپ ہی آپ ہے (اللہ ہی اللہ ہے)
(۷) یہ لفظ مفرد اور جمع دونوں طرح سے استعمال میں آتا ہے جیسے آپ چلئے۔ آپ کھائیے۔ آپ چلیں گے؟ آپ سوار ہوں۔ اور اکثر تاکید کے واسطے بھی آتا ہے جیسے میں نے آپ کہا تھا۔ وہ آپ گیا۔ طنزاً اونے درجے والے کے ساتھ بھی مثلاً آپ بھی بڑے دانشمند ہیں اور کبھی ہم کی بجائے جیسا کہ اس شعر سے ثابت ہے ؎
غیر کے ساتھ آپ بھی کھٹتے ہیں بزم کو   وہ میزبان بن گئے مہمانوں میں ہم (شیفتہ)
(۸) از خود۔ آپ سے آپ۔ آپ ہی آپ۔ خود بخود۔ آپ کو ؎
گردش ہے مری حسد اکو منظور   گردش میں نہیں ہے آسمان آپ (سالک)
شوق بیان مدعا ہے   اٹھی ہے دہن میں کچھ زبان آپ (د)
مت چھیڑ کہ یار سے جدا ہوں   اے مرگ میں آپ مر رہا ہوں (شیفتہ)
(۹) شدہ۔ ہوش۔ حرکت۔ آپا۔ خودی۔ شدہ بدہ۔ ہوش حواس ؎
ہم تماشا آپ میں نہیں رہتے   کیا جانے رہے وہ کس کے گھر رات (مومن)
جب تلک یاں جلوہ فرما ہوں آپ   کب میں آنا مجھے دشوار ہے (جرأت)
یہ ہم کہانی کہت ہوں سو سکی رہی آنکھ   پی ڈھونڈھن کو ہم گئیں آ میں آپ گنوائے (دوہا)
آپ آپ کرنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ حضور حضور کہنا۔ تعظیم سے بولنا۔ خوشامد و چاپلوسی کرنا +
(فقرہ) ہمارا تو آپ آپ کرتے منہ سوکھتا ہے وہ خیال میں ہی نہیں لاتے
آپ آپ کو۔ ف۔ ضمیر۔ علیحدہ علیحدہ۔ الگ الگ۔ نیارا نیارا۔ جدا جدا۔ ایک ایک۔ اپنی اپنی ذات سے +
وہ پہر کیا آپ آپ کو سنا دے   جب ریں جب نیت کے گا دے (پہیلی کوا)
بیٹا تھے ماں باپ کو جب ٹیکھو پرا پکے   سب یار ہوں آپ آپ کو ساتھی نہ ہو جائے اپنا دم (؟)
(فقرہ) سب آپ آپ کو بھاگ گئے۔ آپ آپ کو چلے گئے۔
آپ آپ میں۔ ف۔ ضمیر۔ (۱) دیکھو (آپ آپ کو) +
(۲) باہم۔ آپس میں۔ ایک دوسرے میں ؎
عاشق جو ہوئے اسپ کفر کا فرو دیندار   آپ آپ میں سب سمجھ وز نار گئے ٹوٹ (ظفر)
آپ بھی ارسطو سے کم نہیں۔ ف۔ (محاورہ) (۱) آپ بھی بڑے

آپ

بھاری عقلمند ہیں۔ جملہ بجو لیج۔ یہ وہ تعریفیہ جملہ ہے جو حقارت پر دلالت کرتا ہے +
(۲) آپ بڑے نادان ہیں۔ آپ بڑے احمق ہیں +
آپ بیتی۔ ع۔ اسم مؤنث۔ سرگذشت خود۔ اپنی بیتی۔ اپنی واردات اپنے اوپر گذری ہوئی۔ اپنا ماجرا۔ اپنی سرگذشت۔ اپنی رام کہانی جیسے رع ؎ آپ بیتی کہوں کہ جگ بیتی ؎
جان صدقے اس پری کے جسے انشا سو کہا   آپ بیتی کہہ کہانی کچھ کسی کی مت چلا (انشاء)
آپ بیتی ہی کہا کرتا ہوں اس رات کو   دھیان قصے کا مجھے ہے نہ کہانی کی ہوس (رنگین)
آپ تو ہوا کے گھوڑے پر سوار ہیں۔ ف۔ (محاورہ) آپ بڑے جلد باز ہیں + آپ بہت جلد جانا چاہتے ہیں +
آپ خوراوی آپ مرادی۔ ف۔ صفت۔ (محاورہ مستورات) (۱) تنہا خور۔ اکل کھرا۔ وہ شخص جو اپنے کھانے میں رل بانٹ کر نہ کھائے تن پرور (۲) اپنے ہی مطلب سے کام رکھنے والا۔ اپنی غرض کا خود مطلبیا۔ خود غرض گوں گیرا +
آپ دھاپ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (آپ + دھاپنا) اپنی ہی فکر۔ اپنا ہی خیال۔ خود غرضی۔ خود مطلبی گوں گیرا پن اپنی ہی تن پروری +
آپ روپ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (آپ + روپ) (ہندی) (۱) جسے کسی نے نہ پیدا کیا ہو۔ خدا۔ بھگوان۔ پرمیشر +
(۲) خود بدولت۔ حضور اقدس + ذات خود۔ (یہ لفظ بالفعل رجواڑوں میں رائج ہے) ؎
گر آپ روپ ہم سے باتوں میں ٹک کڑے ہیں   سو گروی مگر و تلخ قصے جمع اگر کمری ہیں (انشا)
ٹک جا بیٹھے جو قصہ کی مرضی آپ تو   گرچہ تھے مجرم پہ کیا کیا ڈرایا آپ نے (جرأت)
(۳) بڑے صاحب۔ بڑے جناب۔ بڑے استاد۔ ذات بزرگ + ولی اللہ +
آپ روپی مایا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ اپنا ہی جلوہ۔ اپنا ہی ظہور + فطرتی نظارہ۔ اپنا ہی پرتوا +
آپ سے۔ ہ۔ تابع فعل (۱) از خود۔ خود۔ آپ ہی آپ ؎
کوئی بھی آپ سے پڑتا ہو وہ آفت میں   تھا یہ تقدیر کا لکھا چھٹے انہیں غش (مومن)
رہے تو آپ سے نہیں جائے لگے باپ سے (کہاوت)
(۲) بن بلائے۔ ارادۃً۔ اپنی خوشی سے۔ بلا درخواست بلا طلب اپنی خواہش سے۔ اپنے چاؤ سے۔ کسی کے بے سکھائے +

آپ

(۳) تم سے۔ تمہاری ذات سے ۔ ف

جھگڑ بیٹھے ذرا سی بات پر ۔ تھی نہ یہ امید ہم کو آپ سے (ضمیر دہلوی)

(فقرہ) آپ سے بہت بہت امید ہے (دیکھو مع یعنی بڑہ یعنی بتجم سرکو آپ مہرنیں)

(۴) آپ جیسے تمہارے۔ تجھ سے ۔ تمہاری مثل (فقدسی جیسے کلفظ ہی)

دیکھنا شوقِ شہادت ہیں ان ہی یوں کہو ۔ آپ سی آنکھوں کے پھرتے ہیں خنجر ہاتھ میں (سالک)

آپ سی آپ

۔ ۔ تابع فعل ۔ (۱) دیکھو آپ سے نمبر (۱-۲) ف

حسن دو روز دم نانان ہے عبث اکڑو + ایک دن ہو گی خزاں تیری بہار آپ سے آپ (جرات)

بخت برگشتہ اگر ہوگئے سیدھے اپنے + تو چلے آئینگے وہ سیدھے یہیں آپ سے آپ (ظفر)

(۲) بے سبب ۔ بلا وجہ یونہیں بیٹھے بٹھائے ۔ بے سوچے ۔ بے تدبیر کئے ۔ از غیب سے + بے موقع ۔ ف

ہے ابھی رات کہاں جاتے ہو اے ماہ لقا + بیل اٹھتا ہے تو مرنا سر آپ سے آپ (ظفر)

تین عرف اسکا جو دکھ تو نے بھیج نصیر + آپ سے آپ جو ہو جائے خفا تیسرے دن (نصیر)

کیسی تدبیر ظفر جب وہ کرے اپنا کرم + کام بگڑے ہوئے بنجائیں تو نہیں آپ سے آپ (ظفر)

آپ سے آنا

۔ فعل لازم ۔ از خود آنا ۔ اپنی خوشی سے آپ آنا ۔ بن بلائے آنا ۔ بلا طلب آنا + (کہاوت) آپ سے[1] آئے تو آنے دے ۔

(یعنی خود بخود ہاتھ لگے تو کیوں چھوڑے)

کہا کہ ہم نہیں آنیکے یاں تو اے نظیر + کہا کہ سو چو تو کیا آپ سے تم آئے ہو (نظیر)

(فقرہ) کوئی کسی کے ہاں آپ سے نہیں آتا دانہ پانی لاتا ہے ۔

آپ سے یا آپے سے باہر ہونا یا ہو جانا

۔ فعل لازم ۔ غصہ یا خوشی کے مارے بے قابو ہو جانا ۔ اپنے اختیار میں نہ رہنا ۔ قابو میں نہ رہنا ۔ ہوش و حواس نہ رہنا ۔ بدحواس ہونا ۔ بے بس ہونا ۔ بیتاب ہونا + ف

آپ سے ہو گیا ہے کیوں باہر + آگ لگ جائے تیری ہستی پر (شوق)

کس نے وعدہ گھر میں آنیکا کیا + آپ سے باہر ہوئے جاتے ہیں ہم (رشید)

آپ سے جانا

۔ فعل لازم ۔ آپے میں نہ رہنا ۔ ہوش و حواس نہ رہنا ۔ بیخود ہو جانا ف

آپ سے لنڈ لحظہ جاتے ہو شیفتہ ہے خیال کس گھر کا (شیفتہ)

آپ کا

۔ ضمیر ۔ (۱) جناب کا ۔ حضرت کا ۔ تمہارا (غائب اور حاضر دونوں کے واسطے آتا ہے) ۔ ف

آپ کا بندہ اور پھروں ننگا ۔ آپ کا نوکر اور کھاؤں ادھار (غالب)

اس بزم کے جلنے میں تم کیوں ہو متردد ۔ کیا شیفتہ کچھ آپ کا اکرام نہ ہوگا (شیفتہ)

تیغ اندازو کو جو آنکھوں کا اشارہ ہوجائے ۔ آپ کا نام ہو اور کام ہمارا ہو جائے (شاد)

(فقرہ) آپ کا گھر کہاں ہے ؟ (جب کسی دوست سے مدت میں ملاقات کا اتفاق ہوتا ہو تو شکایتہً اور اشتیاقاً یہ فقرہ زبان پر لاتے ہیں بطور تجاہلِ عارفانہ)

(۲) ان کا ۔ انہوں کا ۔ (فقرہ) کیا یہ آپ ہی کا شعر ہے ؟ آپ کا کچھ حال بیان کیجئے

آپ کاج

۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ اپنا کام ۔ ذاتی کام ۔ نج کا کام +

آپ کاج مہا کاج (کہاوت) اپنا کام بڑا کام ۔ اپنا کام اپنے سے خوب ہوتا ہے +

آپ کو

۔ ۔ ضمیر ۔ (۱) اپنے تئیں ۔ اپنے کو +

(فقرہ) کیوں کسی کی بات میں پڑ کر آپ کو پھنسایا ۔ یہ آپ کو کھینچتے ہیں وہ آپکو کھینچتے ہیں

(۲) ہمیں ۔ ہمکو +

(فقرہ) ہم تو اپنے دل کو یوں سمجھا لیتے ہیں کہ آپ کو کیا پڑی ہے آپ بھگت لیگا +

(۳) تمہیں ۔ تم کو (فقرہ) آپ کو ہم سے کیا واسطہ +

(۴) الگ ۔ علیحدہ ۔ جدا ۔ نیارا ۔ (فقرہ) یہ آپ کو خفا ہیں آپکو دیکھے جاتے ہیں +

آپ کو آسمان پر کھینچنا

۔ ۔ فعل متعدی ۔ اپنے کو دور کھینچنا ۔ اپنے کو بڑا جاننا ۔ غرور کرنا ۔ متکبر ہونا + دُوں کی لینا + ف

کیا آسماں پہ کھینچے کوئی میر آپ کو ۔ جانا جہاں سے سب کو مسلم ہے زیر خاک (میر تقی)

آپ کو بھولنا یا بھول جانا

۔ ۔ فعل متعدی (۱) اپنی اصل کو بھول جانا اپنے پہلے زمانہ کو یاد نہ رکھنا + مغرور ہو جانا ۔ متکبر ہونا ۔ بڑے ہو چلنا اترا چلنا +

(فقرہ) کیوں آپ کو بھولے جاتے ہو ابھی کے دن کی بات ۔ آپکو بھول گئے +

(۲) زباں دراز گستاخ اور بے ادب ہونا +

آپ کو دُور جاننا یا سمجھنا

۔ ۔ فعل لازم ۔ (۱) اپنے تئیں بڑا ادق ۔ عقلمند اور بزرگ یا قابلِ تعظیم سمجھنا ۔ نہایت خردمند تصور کرنا + اپنے تئیں دانشمندوں میں گننا +

ابھی سے دعوے عقل و شعور ۔ اپنے تو دیکھ آپکو جاننے سے ہے قصد دور (مومن)

(۲) آپ کو پہنچا ہوا سمجھنا ۔ عارف یا کامل سمجھنا ۔ خدا رسیدہ جاننا +

آپ کو دُور کھینچنا

۔ ۔ فعل لازم (۱) علیحدہ رہنا ۔ اپنے کو علیحدہ رکھنا ۔ علیحدگی اختیار کرنا ۔ الگ رہنا ۔ دُور بھاگنا ۔ الگ رہنا ۔ بھاگنا

---

[1] کسی قاضی کی بیوی نے کلّے کی مرغی پکڑ کر پکالی تھی قاضی جی نے کہا کہ یہ حرام ہے ہم تو مرغ نہ کھائیں گے جب وہ مرغی پکی میرے شوہر نے انڈیلا تو بوٹیاں اچھل کر آن پڑیں ۔ بیوی اٹھانے لگی تو قاضی جی نے کہا آپ سے آئی ہے تو آنے دو ۔ جہاں کسی خاص سبب یا کوشش کے بغیر [illegible]

آپ

کھنچنا۔ کشیدہ رہنا۔ متنفر ہونا۔ نفرت کرنا۔ کنارہ کش ہونا + ؎
اگرچہ کھینچتے ہیں آپ کو وہ دُور پر اُن کو + کشش سے اپنے دل کی اے ظفر ہم کھینچ لاتے ہیں (ظفر)
دُور اتنا آپ کو مجھ سے نہ اے خونخوار کھینچ + ایک دن اِس پر تو میرے قتل کو تلوار کھینچ (ناسخ)
بے سبب کھنچے ہو دُور آپ کو مجرات دشمن + اور دل کھنچے ہے جاتے ہے وہاں اور مجھے (جرأت)
آپ کو وہ کھینچتا ہے اب بُتِ مغرور دُور + پاس جب جاتا ہوں میں کہتا ہے مجھکو دُور دُور (غافل)
(۲) اپنے آپ کو کچھ سمجھنا۔ لائق جاننا۔ بڑا سمجھنا۔ بہت بڑا جاننا۔ بلند رتبہ سمجھنا۔ متکبر ہونا۔ تکبر کرنا۔ غرور کرنا۔ مغرور ہونا۔ اِترانا۔ نخوت کرنا ؎
کیا شکوہ جفائے آسمان کا میں آپ کو دُور کھینچتا ہوں (مومن)
آپ کو جو دور کھینچے بے حقیقت ہو بلا + دیکھ لے شوشے فلک تک ہیں قزح ہے تیری (ناسخ)
کہیں فلک پہ نہ چڑھ جائے چاند جھوم کا + کہ دُور آپ کو کھینچے ہے تیرے سر چکر (ذوق)
پست بہت ہو رہی کھینچے ہی جو دُور آپ کو + سایۂ طائر ہوجوں وقت پرواز زیر پا (جرأت)
وہ بگڑ رہی کھینچے ہے اب دُور کتنا آپ کو + بن بُلائے اب میں اُس کے پاس جاؤں کیوں بھلا (رنگین)
آپ کو شاخِ زعفران سمجھتے ہیں۔ ا۔ محاورہ۔ اپنے کو انوکھا سمجھتے ہیں۔ اپنے آپ کو جہان سے نرالا جانتے ہیں + بہت مغرور ہیں + چونکہ شاخِ زعفران ایک نادر و کمیاب شے ہے۔ اس کا دوسرا کوئی لیے سرتبہ پر ہوتے ہیں جس کا تم پر شرط کا پہلا اول کا رُتبا استعمال کرتے ہیں۔
آپ کو کھونا۔ ۔ فعل متعدی۔ اپنے تئیں برباد کرنا۔ اپنے آپ کو گنوانا + اپنے آپ کو بھلانا۔ آپا بسرانا + ؎
اُس کا پتا ملے تو ہمارا پتا ملے + کھویا ہے ہم نے آپ کو جس کے سُراغ میں (شیفتہ)
آپ کو کھینچنا۔ ۔ فعل متعدی۔ (۱) کنارہ کرنا۔ کنارہ کش ہونا۔ علیٰحدگی اختیار کرنا۔ کسی کی صحبت سے الگ رہنا + ؎
کمان و تیر سا مجھ کو ربط تھا اُس سے + جب اُس نے آپ کو کھینچا میں گوشہ گیر ہوا (شاہ نصیر)
تصویر میں تلاش اُس کا نہ بنے آپ کھینچا + الٰہی اُرخ ہم سے آپ کو کس بات سے کھینچا (؟)
آپ کی آپ کے۔ ۔ ضمیر۔ تمہاری تمہارے۔ جناب کے حضور کے + ؎
آپ کی جانے بلا کیونکر کٹی فرقت کی شب + دل تڑپ کر رہ گیا جب یاد آئی آپ کی (رئیس)
(فقرہ) آپ کے پاؤں میں کیا مہندی لگی ہے ؟
آپ کے بجا ڈنڈکے دیتے ہیں۔ ۔ (محاورہ) یعنی آپکی نخوت آپکے (دوہلے چلے) ڈنکوں سے ظاہر ہے (۱) اپنی لیاقت سے زیادہ دعویٰ کرتے ہو۔ (۲) بزرگی آپ کے چہرہ ہی سے نمایاں ہے۔ تمہاری بزرگی تمہاری صورت سے ثابت ہے (۳) اگر آپ بھی اس لائق ہوگئے +
آپ میں آنا۔ ۔ فعل لازم (۱) ہوش و حواس ٹھکانے ہونا۔ ہوش میں

آنا + چیتنا۔ ہوشیار ہونا + سُرت آنا۔ سنبھلنا۔ دم لینا +
ضعف سے ہے آپ میں آنا محال + اُس کے کوچہ تک رسائی ہوچکی (شیفتہ)
میرا آؤگے آپ میں بھی کبھو + سخت مشتاق ہیں تمہارے ہم (میر تقی)
ذرا تو آپ میں آنے دو مجھ آتے ہی مت پوچھو + بیاں کا فر ہوگر کچھ ہوش مجھ میں ہو تو ہاں ہو جائے (جرأت)
پہنچ کے سامنے اُس کے یہ حال ہوتا ہے + کہ ہم کو آپ میں آنا محال ہوتا ہے (اسیر)
صدرشبِ فرقت کا اُٹھانا نہیں اچھا + اے بےخبری آپ میں آنا نہیں اچھا (؟)
تھی نہ خودرفتگی یا سبب کہ یہ نوبت آئی تھی + وہ چلے بھی گئے ہم آپ میں آتے ہی رہے (رحم)
ضعف سے ہے آپ میں آنا محال + اُس کے کوچہ تک رسائی ہوچکی (شیفتہ)
(۲) جاگنا۔ بیدار ہونا ؎
تنگ اگر مری بالیں سے تو اُلٹا پھرتا + قاصدا سچ تو یہ ہے آپ میں میں خوب گیا (ناسخ)
آپ میں۔ یا آپے میں نہ رہنا یا نہ ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ ہوش میں نہ رہنا۔ بدحواس ہونا۔ حواس باختہ ہونا + بےخبر ہونا۔ بیخود ہونا۔ بیہوش ہونا۔ سُرت نہ رہنا +
سب میں اظہار محبت دل وحشی نے کیا + آپ میں دیکھ کے اُس کو یہ دیوانہ نہ رہا (جرأت)
روک کیا اُسے جرأت نہ آپ میں ہیں + بیٹھے بیٹھے جو نہیں اُٹھنے یہ کہا جاتا ہوں میں (؟)
ہمنشیں پوچھ مت کہیں ہوں میں + ان دنوں آپ میں نہیں بیٹھا میں (؟)
کس کو منظور رہے پھر در پہ بٹھانا اپنا + ہم نہیں آپ میں اور دل ہو دیوانہ اپنا (؟)
آپ ہی۔ ۔ ضمیر (۱) خود ہی۔ اپنی ذات سے۔ بذاتِ خود۔ خود بخود ہی ؎
جب کوئی بھی بلاتے نہیں اپنا دردمند + ہم آپ ہی سوگوار بنے اپنے واسطے (شوق)
(۲) تم ہی۔ جناب ہی۔ جیسے آپ ہی نے کہا تھا +
آپ ہی آپ۔ ۔ ضمیر وصفی (۱) خود بخود۔ بذاتِ خود۔ بغیر کہے۔ بغیر جتائے۔ ازخود ؎
بات وہ دل کی سے تاڑ گیا آپ ہی آپ + سب کے خلق کا سب بھید کھلا آپ ہی آپ (؟)
(۲) بلا سبب۔ بلا وجہ۔ بلا تعلق + بے لاگ ؎
آتا ہے جو دل میں حال برا اپنا بھلا کہوں + پھر آپ ہی آپ سوچ کے کہتا ہوں کیا کہوں (میر تقی)
ان دنوں میں تو ہوں حیران کہ کچھ آپ ہی آپ + خاطر آزردہ ہے اور دل ہو مکدر میرا (جرأت)
آپ ہی آپ ہے پکار اُٹھتا + دل بھی جیسے گھڑی فرنگی ہے (انشا)
بدگمان حسن کی جانب سے بھی وہ رہینگے + اُڑتے دیکھا ہو جو پتنگ سا آپ ہی آپ (؟)
(۳) بلا شرکت غیرے۔ تنہا + اکیلے ؎
تیرے دیدار کو آنکھیں تو ترستی ہی رہیں + دل نے لوٹا ترے جلوہ کا مزا آپ ہی آپ (؟)

(۴) بن بلائے۔ بغیر طلب۔ خواہ مخواہ ؎

لے بیا زعفو مسلسل کا کیسی ہوس کیا کروں کھیل گئی سر پہ قضا آپ ہی آپ (بحودی)

(۵) خدا ہی خدا۔ اللہ ہی اللہ۔ وہی وہ۔ ذات ہی ذات ؎

اس جنگل میں مائی نہ باپ الکھ نرنجن آپ ہی آپ (مقولہ شیوجی۔ دوہا)

آپ ہی آپ باتیں کرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بڑبڑانا۔ بڑانا۔ سودائی ہونا۔ مجنوں ہونا۔ سودائی ہونا ؎

وہ ہوش کھوتے اگر اُن ہی کی باتوں کے + تو آپ ہی آپ یہ باتیں کیا کرتے ہم (مومن)

آپ ہیں۔ ہ۔ تابع فعل۔ (۱) تم ہو۔ جناب ہیں ؎

نیم بسمل کرکے مجھکو دیکھو اُسنے کیا کہا + یہ نہ تھا معلوم ہم کو زیر خنجر آپ ہیں (منیر دہلوی)

(۲۔ کلمۂ تعجب) جب کسی پرانے دوست کو دفعتہً دیکھنے یا شبہ میں پڑنے کے بعد پہچانتے ہیں۔ تو اُس وقت یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں اور کبھی تجاہلِ عارفانہ کے واسطے بھی آتا ہے ؎

دیکھ صحرا میں مجھے اوّل تو گھبرا تھا قیس پھر جو پہچانا تو بولا حضرت من آپ ہیں! (ظفر)

آپ ہی ناک چوٹی گرفتار ہیں۔ محاورہ (عو) (۱) بڑی عزت والے ہیں۔ حیادار ہیں۔ اپنی عزت پر مٹے بیٹھے ہیں۔ غیرت والے ہیں

(فقرہ) وہ ایسے ویسے نہیں ہیں آپ ہی ناک چوٹی گرفتار ہیں +

(جب اپنی نسبت یہ کلمہ کہینگے تو وہاں اپنی بدمزاجی و نازک دماغی سے مراد ہوگی)

(فقرہ) ہم آپ ہی ناک چوٹی گرفتار ہیں کوئی ہمسے کیا واخ کریگا +

(۲) مغرور ہیں۔ نازک مزاج ہیں۔ دماغدار ہیں +

(فقرہ) وہ آپ ہی ناک چوٹی گرفتار ہیں۔ اور سب اُن سے بیزار ہیں۔

آپا۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) اپنی ذات۔ اپنا وجود۔ خود۔ آپ + قالبِ بشری۔ سب اچھے ہیں اپنا آپا بُرا ہے (عو) (فقرات) اپنے آپے کو دیکھو (عو)

(۲) ہوش۔ حواس۔ سُدھ ؎

اتنی بڑھ بڑھ کے بات مت کیجے اپنا آپا سنبھالئے صاحب (آہی)

آپا بِسرانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ بھلانا۔ اپنے تئیں مٹانا + خواہشوں کو ملنا۔ علایق دنیوی سے کنارہ کرنا + ؎

برہم گیان بیٹھے دھرو ہوتے کا کھوٹا کر + مایا گیان ہرز آپا بسرا اُورسے (کبیر کا بچن)

آپا تجنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ اپنے تئیں مٹانا۔ مرنے سے پہلے مرنا۔ نیست ہونا۔ نابود ہونا۔ خاک میں ملنا۔ برباد ہونا +

(فقرہ) میں نے تیرے پیچھے اپنا آپا تج دیا (ہندو عو)

(۲) بے غم ہونا۔ بے پروا ہونا۔ رنج کو تیاگنا۔ قطع تعلق کرنا علائق دنیوی کو چھوڑنا۔ (کہاوت) آپا تجے سو ہر کو بھجے +

(۳) مرنا۔ اِنتقال کرنا۔ چولا چھوڑنا + خودکشی کرنا۔ اپنے آپ کو مار ڈالنا۔ اپنا جوہر کرنا +

(فقرہ) اُس نے اتنی بات پر اپنا آپا تج دیا۔ (کہانی)

آپا دھاپی۔ ہ۔ اسم مؤنث (آپ + دھاپنا) (عو) تنہا خوری۔ خودغرضی اپنی ہی اپنی فکر۔ نفسانفسی۔ دیکھو (آپ دھاپ)

(فقرہ) بڑی آپا دھاپی ہے۔ جو ہے اپنا ہی گھر بھرنا چاہتا ہو سب میں آپا دھاپی ہو +

آپا دھاپی پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اپنی اپنی تدبیر اور اپنی اپنی فکر میں مشغول ہونا۔ ہر ایک کو اپنی فکر پڑنا۔ نفسی نفسی ہونا + ؎

آپا دھاپی سی پڑ گئی کیسی وہ ستمگر جو بزم میں آیا (ادیب)

آپا دھاپی کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی اپنا بھلا چاہنا۔ اپنا مطلب نکالنا +

آپا دھاپی ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) اپنی پڑنا۔ اپنی فکر ہونا (۲) نااتفاقی ہونا (فقرہ) اُن میں بڑی آپا دھاپی ہے +

آپا سنبھالنا۔ ہ۔ فعل متعدی (عو) (۱) اپنے تئیں درست کرنا۔ اپنے آپ کو بنانا۔ سنوارنا +

(فقرہ) پہلے اپنا آپا سنبھالو پھر دوسرے کو نام دھرو (طنزاً)

(۲) ہوشیار ہونا۔ خبردار ہونا + جاگنا۔ چونکنا + چیتنا +

(فقرہ) اپنا آپا سنبھالو بیہوش نہ ہو +

(۳) خودمختار ہونا + بالغ ہونا۔ جوان ہونا +

(فقرہ) جب وہ اپنا آپا سنبھالیگا تو سب کچھ لے لیگا۔ (عو)

(۴) اپنے بدن کو قابو میں رکھنا۔ اپنے جسم کو تھامے رہنا +

(فقرہ) اُن سے اپنا آپا تو سنبھلتا ہی نہیں دوسرے کا کام کیا کرینگے +

آپا۔ ت۔ اِسم مؤنث۔ صحیح (آپ) (۱) بڑی بہن۔ ہمشیرۂ کلاں۔ جیجی +

(۲) صرف بہن۔ جیسے بڑی آپا۔ چھوٹی آپا +

آپا اماں۔ ا۔ اِسم مؤنث تعظیماً بڑی بہن +

آپا جان۔ یا جانی۔ ا۔ اِسم مؤنث پیار کی نظر سے چھوٹے بچے اپنی بڑی بہن کو کہتے ہیں +

اُپارٹ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ کسی تیز دوائی سے جو بدن کی کھال اُڑنے لگتی ہے اُسے اُپارٹ کہتے ہیں +

اُپا

اُپاڑ کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ جلد کو اُدھیڑنا۔ جلد پر زخم یا آبلہ ڈالنا۔ خراش کرنا +

اُپاڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (گنوار) اُکھاڑنا۔ زمین سے کوئی درخت یا پودا جدا کرنا + درختوں کو نوچنا کھسوٹنا +

اُپاسک۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) برتی۔ روزہ دار (۲) عابد۔ مرتاض +

اپاہج۔ ہ۔ صفت (۱) وہ شخص جو چلنے پھرنے پر قادر نہ ہو۔ لنگڑا لولا۔ (۲) لُنجا۔ پُنجا (۳) نکما۔ ناکارہ۔ سُست۔ مجہول (۴) کنو نڈا +

اُپت۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بے توقیری۔ بے عزتی۔ گت +

اُپج۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) لغوی معنی نمو۔ اُبھار (۲) پیدائش۔ ظہور۔ (۳) طبیعت سے نکالی ہوئی بات۔ نئی بات (۴) ایجاد۔ اختراع (۵) جو کچھ فی البدیہہ یا بیساختہ طبیعت سے نکلے + نئی تان +

اُپج کی لینا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) دیکھو اُپج لینا (۲) نئی تان لینا۔ (۳) جودتِ طبع دکھانا۔ روشنیٔ طبع ظاہر کرنا +

اُپج لینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ نئی کرنا یا کہنا + گاتے گاتے نئے انداز سے تان لینا۔ طبیعت کی جودت سے اُستادوں کے مقررہ قاعدہ کے خلاف کوئی عمدہ گت سے جانا۔ جودتِ طبع دکھانا +

(ستار باز اسی کو مضراب لینا کہتے ہیں)

اُپجاؤ۔ ہ۔ صفت (قانون) زرخیز۔ کھیتی باڑی کرنے کے لائق

اُپجنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) اُگنا۔ پھوٹنا۔ زمین سے اُبھرنا۔ جیسے کھیت میں اُپجے سب کوئی کھائے گھر میں اُپجے گھر کو کھائے (پھوٹ کی پہیلی)

گیہوں بونے جو اُپجے کیسی کینی رام جن لگائے کر جو اُگے اُپجے آم

(۲) پیدا ہونا۔ متولد ہونا۔ جنم لینا۔ وجود میں آنا۔ تریا تجھ میں تین گُن اوگُن ہیں کہ چار + ہسل ہے ... [illegible] کر کن اُپجے لال

اپریل۔ انگلش (April) اسم مذکر۔ انگریزی چوتھا مہینہ +

اُپٹنا۔ فعل لازم (۱) اکھڑنا (۲) ختم ہونا۔ مٹنا۔ بیٹھنا۔ نشان اُٹھنا (۳) اُدھڑنا (۴) اُبھرنا

آپس۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) قرابت۔ ایک دوسرا۔ اپنایت۔ ہر ایک رشتہ داری۔ رشتہ۔ ناتہ۔ خویشی۔ خویشاوندی۔ برادری + سنگت یگانگت۔ میل جول۔ ربط ضبط + بھائی چارا ے

... دس میں بیٹھ کے آپس کی بات چیت + پہنچے گی دس ہزار جگہ دس کی بات چیت (ظفر)

(فقرہ) آپس میں بھی بیہودہ ہوا تو رہی بات۔ یہ آپس ہی کے لوگ ہیں۔ آپس کی بات ہے

(۲) ساتھ میں۔ آپس میں۔ باہمگر۔ باہم۔ جیسے وہ تو آپس ہی کا معاملہ ہے

(۳) ایک پیشہ کے آدمی۔ ہم پیشہ۔ ہم روزگار۔ ایک سررشتہ کے نوکر۔ ایک محکمے کے آدمی۔ خواجہ تاش۔ حریف +

آپس کا معاملہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ گھر کی سی بات۔ یگانگت کی بات +

(فقرہ) یہ تو آپس ہی کا معاملہ ہے۔ ہمارا ان کا تو آپس کا معاملہ ہے +

آپس کی پھوٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) رشتہ داروں کی نااتفاقی + باہمی جھگڑا۔ بیر اکھیری۔ ایک دوسرے کی دشمنی۔ آپس کا بغض و حسد +

بگڑا ہوا معاملہ آپس کی پھوٹ سے + پھوٹا جگر کا آبلہ آپس کی پھوٹ سے (نکہت)

پھوٹے جو روئے دیدۂ تر پھوٹ پھوٹ خوب + اے جنبشِ مژہ نہیں آپس کی پھوٹ خوب (منظور)

(۲) خاوند جورو کی ناموافقت +

(فقرہ) آپس کی پھوٹ نے تباہ کر دیا۔ آپس کی پھوٹ سے گھر جاتا رہا +

آپس میں۔ ہ۔ تابع فعل۔ باہم۔ بہم۔ فیما بین۔ باہدیگر۔ ایک دوسرے میں۔ بایکدگر + ے

دشمن ہو کوئی کیسی ہی کریں ہم بیانِ صلح + ناحق شناس خلق کو آپس میں جنگ ہو (معروف)

کہ ہر پھیر نے کو میرے گر سب ہیں سر کہیں + ندوں بیٹو کیسی معشوق اور عاشق کو آپس میں دو کا

مل کے جب بیٹھتے تھے آپس میں + تھا دکھاتا عجب مزا اخلاص (تنظیر)

(فقرہ) آپس میں نہ لڑو۔ آپس میں ملے رہو +

آپس میں رہنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) باہم ملا جلا رہنا + محبت سے رہنا اتفاق کے ساتھ بسر کرنا۔ سلوک سے رہنا۔ ساتھ رہنا + ے

وہ بن ٹھن کے آپس میں بننے لگے + ہم رازِ دل اپنا کہنے لگے (میر حسن)

(۲) ساتھ سونا۔ خاوند جورو کی طرح رہنا + فاعل مفعول بنکر رہنا (کنایۃً) آلودگیٔ فسق +

ہم کہاں تو کہاں یہ کہتے ہیں + کہ آپس میں دونوں رہتے ہیں (داغ)

(فقرہ) خدا کا غضب ہے کہ عورتیں بھی آپس میں رہنے لگیں

آپس میں گرہ پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ باہم دشمنی ہونا۔ آپس میں نااتفاقی ہونا۔ بہم رنج ہونا۔ دلوں میں فرق پڑنا +

آپسداری۔ ا۔ اسم مؤنث۔ اپنایت۔ قرابت۔ دیکھو (آپس)

(فقرہ) کوئی آپس داری میں بھی ایسی بات کرتا ہے +

آپلا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ گوبر کا تھاپا ہوا ایندھن۔ کنڈا۔ گرمٹا۔ گربا۔ پاتھ۔ دستی۔ (پنجابی) تھاپی +

اَپنا ۔ ہ ۔ ضمیر ۔ (۱) میرا ۔ ہمارا ۔ ہمارے کا تعیّن ؎
سر کرا منت سی قابو سے چلاؤں اپنا + آپکے گھر میں تمنا ہو اشکل اپنا (بیاں)
(۲) ذاتی ۔ نج کا ۔ خاص (۳) تمہارا (۴) رشتہ کا کنبہ کا ۔ بھائی برادر
یگانہ ۔ خلاف غیر (۵) اولاد (۶) بحالت صفت ۔ مددگار ۔ ساتھی
ہمدرد ۔ دوست ۔ مونس و ہمدم (۷) مقبوضہ ۔ مملوکہ + زر خرید +

اپنا اُلّو سیدھا کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ اپنا مطلب نکالنا ۔ اپنا کام
بنانا + اپنے بنائے ہوئے بیوقوف سے کچھ حاصل کرنا ۔ احمق بنا کر لینا +

اپنا اُلّو کہیں نہیں گیا ۔ ہ ۔ محاورہ ۔ اپنا مطلب موجود ہے ۔ اپنا
احمق قابو میں ہے ۔ کوئی نقصان اُٹھائے یا فائدہ ہمارا مطلب
نکل ہی آئیگا +

اپنا بیگانہ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ اپنا پرایا ۔ یگانہ و بیگانہ ۔ دوست دشمن +

اپنا پُوت پرایا ڈھینگڑا ۔ ہ ۔ (کہاوت) یعنی اپنی چیز سب کو اچھی
معلوم ہوتی ہے +

اپنا پیسہ کھوٹا پرکھنے والے کا کیا دوس (دوش) (کہاوت) یعنی
جب اپنی ہی اولاد لائق نہیں تو دوسرے کی کیا خطا +

اپنا ٹھکانا کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ اپنے گذارے کی تدبیر کرنا ۔
اپنے لئے کوئی جگہ تلاش کرنا ۔ نوکری یا مکان ڈھونڈنا ۔ اپنے رہنے
کی جگہ پیدا کرنا +

اپنا ٹینٹ تو دیکھو پیچھے ہی دوسری کی پھلی نہارنا ۔ (کہاوت)
یعنی پہلے اپنا عیب دیکھو پیچھے دوسرے میں عیب نکالو ۔ اپنا
بڑا عیب تو دکھائی نہیں جاتا دوسرے کے چھوٹے سے عیب کو
انگشت نما کیا جاتا ہے +

اپنا دے لڑائی مول لے ۔ ہ ۔ (کہاوت) یعنی قرض دینا
اور لڑائی مول لینا برابر ہے +

اپنا سا مُنہ لیکر رہ جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) سوال پورا نہ ہونے
کی شرم سے چپ رہ جانا ۔ جس بات کا دعوےٰ ہو اس سے خجالت اُٹھانا (۲)
کسی بات کا جواب نہ بن پڑنا ۔ شرمندہ ہونا ۔ شرمندگی اُٹھانا + کچھ نہ بن پڑنا +

اپنا سر ۔ ہ ۔ کلمۂ انکار و تنفر ۔ بالکل نہیں ۔ خاک نہیں ذرا نہیں ۔ خاک ؎
دیکھکر بیخودی شوق یہ بیخود سے کہا + یہی حالت ہو تو جا ہو گئے ہیں سر اپنا (بیخود)

اپنا سوچا کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ اپنا فکر کرنا ۔ آل سوچنا ۔ عاقبت اندیشی کرنا +

اپنا کام کرو ۔ ا ۔ محاورہ ۔ اپنے کام سے لگو ۔ ہٹو بسر کرو ۔ پرے ہو ؎
چلو بس حضرت عیسیٰ تم اپنا کام کرو مریض عشق کو ہوگی شفا سنو تو سہی (سید)

اپنا کیا پانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ اپنے فعل کی سزا بھگتنا ۔ کیفر کردار کو پہنچنا ۔

اپنا گھٹنا کھولئے اور آپ ہی لاجوں مرئیے ۔ ہ ۔ (کہاوت)
یعنی اپنا عیب کھولئے اور آپ ہی شرمندگی اُٹھائیے +
(گھٹنا کی بجائے اپنی ٹانگیں بھی بولتے ہیں)

اپنائیت ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ یگانگت ۔ واحد معاملہ +

اپنی ۔ ہ ۔ ضمیر متکلم ۔ (۱) میری (۲) ذاتی ۔ نج کی ۔ خاص نج کی جیسے
اپنی اپنی ڈفلی اپنا اپنا راگ (۳) مملوکۂ خود ۔ مقبوضۂ خود (۴)
رشتہ کی ۔ جیسے یہ اپنی ماں ہے +

اپنی اپنی پڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ نفسی نفسی ہونا ۔ اپنا ہی اپنا خیال ہونا ۔
آپا دھاپی ہونا ۔ سدھ نہ رہنا ۔ اپنی اپنی مصیبت میں گرفتار ہونا +
اپنی اپنی فکر اور اپنے اپنے کام میں مصروف ہونا + اپنا ہی بھلا چاہنا

اپنی ایڑی دیکھو ۔ ہ ۔ (محاورۂ عو) نظر نہ لگاؤ ۔ ٹوکو نہیں (تسخ)
(عورتوں کا خیال ہے کہ اگر کوئی شخص کسی کی تعریف کرکے اپنی ایڑی دیکھ لے
تو اُس کی نظر بد اثر نہیں کرتی) +

اپنی بات پر آنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ اپنی ضد پر آنا ۔ اپنے قول کی
پچ کرنا ۔ جو کچھ کہا کر دکھانا +

اپنی بات کا ایک ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ بات کا پکا ۔ راسخ القول ۔ زبان کا
پورا ۔ عہد کا ۔ نباہنے والا +

اپنی چھاتی پر ہاتھ دھرنا ۔ یا ۔ دھر کے دیکھنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی
(عو) اپنا سا حال دوسرے کا جاننا ۔ جب کوئی عورت کسی غیر کے بچے
کو کوستی ہے تو اُس سے کہتے ہیں کہ تو اپنی چھاتی پر ہاتھ دھر کے دیکھ
اگر ہم کوسیں گے تو تیرے دل کو بھی بُرا لگیگا یا نہیں؟

اپنی چھاچھ کو کوئی کھٹا نہیں کہتا ۔ ہ ۔ (کہاوت) یعنی
اپنی چیز کو کوئی بُرا نہیں بتاتا +

اپنی ران کھولئے آپ ہی لاجوں مرئیے ۔ ہ ۔ (کہاوت)
یعنی اپنوں کا عیب ظاہر کرنا خود شرمندہ ہونا ہے +

اپنی سی ہمت کرلی ۔ ہ ۔ محاورہ ۔ تا بمقدور خوب کوشش کرلی
اپنی طرف سے بخوبی سعی کرلی +

اپنی گھات میں مست ہونا - ہ - فعل لازم - اپنے حال میں خوش ہونا - غریبی میں مگن رہنا +

اپنی گاتا - ہ - فعل متعدی - صرف اپنی کہنا - اپنی ہی بات کا گیت گانا - رٹنا +

اپنی گرہ کا - ہ - تابع فعل (گنوار) اپنی جیب کا - اپنی ذات کا اپنی جمع کا - اپنی گانٹھ کا - اپنی تھیلی کا - اپنے گرنجے کا +

اپنی گڑیا سنوار دینا - ہ - فعل متعدی - (عو) اپنے مقدور کے موافق بیٹی کا بیاہ کر دینا + تھوڑا بہت جہیز دیکر وداع کر دینا - (یہ ایک انکسار کا کلمہ ہے)

اپنی گوں کا - ہ - صفت (۱) اپنے مطلب کا - اپنے ڈھنگ کا + اپنی پسند کا (فقرہ) یہ مکان اپنی گوں کا تو ہے نہیں اور دن کے مطلب کا ہو تو خبر نہیں (۲) گوں گیرا - خود غرض - مطلب کا یار +

(فقرہ) یار تو بھی اپنی گوں کا ہے خود غرضی کے سوا دوسرا کام نہیں -

اپنی گونکا یار - ہ - اسم مذکر - خود غرض دوست - مطلب کا یار +

اپنی ناک کٹی تو کٹی پرائی بدشگونی تو ہوگئی - ہ - (کہاوت) یعنی پرائی بدشگونی کے لئے آپ بدنامی مول لی +

اپنی نیند سونا اپنی بھوک کھانا - ہ - فعل متعدی جب جی چاہے سو رہنا - جب دل میں آئے کھا لینا - چین سے عمر کاٹنا - بےفکر اور بےغم رہنا + آزادی سے بسر کرنا +

اپنی نیند سونا اپنی نیند اُٹھنا - ہ - فعل لازم - جب چاہنا سونا - جب چاہنا اُٹھنا - بے غل و غش اور آزادی سے بسر کرنا - بےفکر رہنا +

اپنی والیوں پر آنا یا - اپنی والی پر آنا - ہ - فعل لازم اپنی ضد اور ہٹ پر آنا - اپنے قول پر اڑنا - اپنی سی کرنا + اپنا قول پورا کر دکھانا (س) +

اپنی ہی گانا - ہ - فعل متعدی (۱) اپنا ہی راگ الاپنا + اپنی کہانی سے کام رکھنا - اپنی ہی کہنا (۲) اپنے ہی مطلب کی سُنانا - اپنی ڈیڑھ اینٹ کی جُدی مسجد بنانا +

اپنے - ہ - ضمیر متکلم (۱) میرے ہمارے (۲) نج کے - خاص - (۳) مذکر خود - مقبوضہ خود (۴) سگے - جیسے یہ اپنے چچا ہیں +

اپنے آپے میں رہنا - ہ - فعل لازم - اپنے ہوش و حواس میں رہنا - اپنے قابو میں رہنا - بیخود نہ ہونا ؎

شرط ہو جائے کہ ہم پھر نہ چھینگے ہرگز + اپنے آپے میں اگر طالب دیدار رہا (بیخود)

اپنے بھاویں - ہ - تابع فعل (عو) اپنے نزدیک - اپنے حساب (فقرہ) اپنے بھاویں کچھ ہی ہو +

اپنے پاؤں میں آپ ہی کلہاڑی مارنا - ہ - فعل متعدی اپنا آپ نقصان کرنا - اپنا آپ بُرا چاہنا +

اپنے ٹٹکے لگانا - ہ - فعل متعدی - اپنے مطلب اور غرض کی کہنا (پُرانا محاورہ ہے) ؎

غیر ہکو اُٹھائے جاتا ہے اپنے ٹٹکے لگائے جاتا ہے (سودا)

اپنے جامے سے باہر ہونا - ہ - فعل لازم (۱) کپڑوں میں نہ سمانا - پھولا نہ سمانا - نہایت خوش ہونا (۲) غصہ میں قابو سے باہر ہونا - آپے میں نہ رہنا - آپے سے باہر ہونا +

اپنے حق میں آپ کانٹے بونا - یا زہر کرنا - ہ - فعل متعدی اپنے لئے آپ بُرائی کرنا - وہ کام کرنا جو اپنے کو نقصان پہنچائے - اپنے واسطے کنواں کھودنا - اپنا آپ بُرا چاہنا - ایسے امر کا مرتکب ہونا جس سے اپنے حق میں بُرائی نکلے - اپنے ہاتھوں مصیبت یا مضرت میں گرفتار ہونا - بُرائی مول لینا - اپنے پاؤں میں آپ کلہاڑی مارنا - اپنے حق میں شامت لانا ؎

ہمیشہ چاہتے ہیں چھیڑ اُس کافر کی مژگاں سے + یہ کانٹے حضرتِ دل اپنے حق میں آپ بوتے ہیں (ظفر)

دل لگا مژگاں سے اُسکی رات دن رویا کیا + اپنے حق میں آپ میں کانٹے سدا بویا کیا (رعایت)

اپنے دِنوں کو پُورا کرنا - ہ - فعل متعدی مصیبت سے عمر گزارنا تنگی و ترشی سے اوقات بسر کرنا - مصیبت اور غریبی میں دن کاٹنا - بمشکل عمر بسر کرنا +

اپنے دِنوں کو رونا - ہ - فعل متعدی اپنی قسمت اور مصیبت پر افسوس کرنا - زمانۂ موافق کے گزر جانے کا ماتم کرنا - اپنی بدنصیبی کا بیان کرنا -

اپنے ڈھائی چاول الگ گلانا - ہ - فعل متعدی - سب کی رائے سے الگ رائے رکھنا - متفق الرائے نہ ہونا - دل میں آنا سو کرنا - اپنی کہے جانا اور دوسرے کی نہ سننا - کسی کے کہے پر عمل نہ کرنا +

اپنے کیئے کے پاس بیٹھنا - ہ - محاورہ - اپنے کئے کی سزا پایا -

اپھ

مکافات عمل میں گرفتار ہونا۔ اپنی کرنی بھوگنا۔ جیسا کرنا ویسا بھرنا۔

اپنے گریبان میں منہ ڈالنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ اپنے کئے سے پچھتا کر گردن نیچی کرنا۔ اپنا عیب دیکھ کر شرمانا۔ قائل ہونا +

اپنے منہ میاں مٹھو۔ ۔ صفت۔ اپنے منہ سے اپنی تعریف۔ خود ستائی +

اپنے نام کا ایک۔ ا۔ صفت۔ ضدی۔ ہٹیلا۔ اپنی بات کا پکا کرنے والا۔ متعصب۔ ضد کا پورا +

اپنے نین گنوائے کے در در مانگے بھیک۔ ا۔ (کہاوت) اپنی آنکھیں کھو کر دوسرے کا محتاج بننا + اپنا پیسہ کھو کر مفلس بن بیٹھنا۔

اپنے ہاتھوں۔ ۔ تابع فعل۔ از دست خود۔ از خود۔ آپ سے۔ اپنی ذات سے +

اپنے ہاتھوں اپنی قبر کھودنا۔ فعل متعدی۔ اپنی موت کا آپ سامان کرنا۔ اپنی برائی آپ چاہنا +

اپھرنا۔ ۔ فعل لازم۔ (۱) پھولنا۔ ہوا بھرنا۔ نفخ ہونا۔ (۲) موٹا ہونا۔ تیار ہونا۔ فربہ ہونا۔ تناور ہونا۔ قوی جثہ ہونا (۳) مغرور ہونا۔ متکبر ہونا۔ اترانا۔ گھمنڈ کرنا۔ بڑھ جانا۔ علم و ہنر یا دولت وغیرہ پر نازاں ہونا

آپے سے باہر ہو جانا۔ یا ہونا۔ فعل لازم (ع) (۱) قابو سے باہر ہو جانا۔ جامہ سے باہر ہو جانا۔ بس میں نہ رہنا۔ اپنے اختیار میں نہ رہنا۔ بے بس ہو جانا۔ مچل جانا۔ بپھر جانا۔ پھیل جانا۔ غصہ یا خوشی کے مارے قابو میں نہ رہنا +

(فقرہ) آپے سے باہر نہ ہو سیدھی طرح بات کرو +

(۲) بیتاب ہونا۔ بے قرار ہونا۔ مضطرب ہونا +

(فقرہ) آپ ہی آپ آپے سے باہر ہو گیا۔ کیوں آپے سے باہر ہوا جاتا ہے

آپے سے نکلا پڑنا۔ فعل لازم (ع) بیتاب ہونا۔ بے قابو ہونا۔ جامہ سے باہر ہونا +

(فقرہ) تم تو ذرا سی بات پر اپنے آپے سے نکلی پڑتی ہو (ع)

آپے سے نکلنا۔ ۔ فعل لازم (ع) دیکھو (آپے سے باہر ہو جانا) +

اپیل۔ ۔ انگلش (Appeal) اسم مذکر۔ (۱) مرافعہ۔ ایک حاکم کے ہاں انصاف نہ ہو تو اس سے اعلیٰ حاکم کے سامنے اپنا دعویٰ پیش کرنا +

(۲)۔ اسم مؤنث) درخواست۔ جیسے امداد کے لئے چندہ کی اپیل کی گئی +

آپا

اپیل سرسری۔ ا۔ اسم مؤنث (قانون) وہ اپیل جو ایک ہی گواہی پر فیصل ہو جائے +

اپیل خاص۔ ا۔ اسم مؤنث (قانون) وہ اپیل جس میں کوئی قانونی سقم ہو

اپیل کرنا۔ فعل متعدی۔ (قانون) حاکم بالا کے پاس مقدمہ لیجانا +

اپیل مخالف۔ ا۔ اسم مؤنث۔ (قانون) ایک فریق کی بخلاف اپیل۔

اپیلانٹ۔ انگلش مذ۔ (Appellant) اسم مذکر۔ ریسپانڈنٹ کا نقیض۔ اپیل یا مرافعہ دائر کرنے والا +

آپے میں آنا۔ ۔ فعل لازم (ع) دیکھو (آپ میں آنا) + ہوش میں آنا۔ غشی دور ہونا +

(فقرہ) گلاب کا چھینٹا دیا۔ کوری ٹھیکری سونگھائی جب آپے میں آئی۔ (ع) +

آپے میں نہ رہنا۔ ۔ فعل لازم (دیکھو آپ میں نہ رہنا)

اَت۔ ۔ صحیح (س۔ اتِ) تابع فعل بہت۔ نہایت۔ از حد۔ بے حد۔ بڑا انتہا سے زیادہ۔ بہت زیادہ بڑھ گیا۔ ات کا بھلا نہ برسنا ات کی بھلی نہ دھوپ + ات کا بھلا نہ برسنا ات کی بھلی نہ چپ +

اَت گت۔ ۔ صفت (س) (۱) از حد۔ بے نہایت (۲) پیٹ بھر کر۔ شکم سیر کر کامل طور پر۔ اگھا کر ناک چھک کر۔ (فقرہ) بھرا پرا کی یاترا میں ات گت نفرت کرو جو کھا تو ات گت یہ پینا تو بے حد + غرض ہو کر سرکار میں پیٹ بھر کے (حالی)

آتا۔ ۔ اسم مذکر۔ اردو (آنا)۔ (۱) آنے والا۔ وہ آدمی جو آتا ہو۔ آتا ہوا (فقرہ) آتے کو روکتے نہیں جاتے کو کچھ دیتے نہیں (کہاوت) آتے کو آنے دو جاتے کو جانے دو (۲) آتے جاتے جائے۔ بہتے کا تنکہ دیکھتی تھی جاتے کی پیٹھ (ع) (۲) قرضہ۔ قرض یا ادھار کا روپیہ۔ قرض (فقرہ) ان صاحب کی کچھ اپنا آتا نہ مانگے۔ ادا کا کچھ آتا ہے (۳) استحقاق حق۔ واجب الادا۔ حساب باقی۔ باقیات قابل وصول جیسے جوگ منڈی +

(۴) جو کچھ ہنر یا دستکاری یا کوئی اور بات کسی شخص کو یاد ہو تو وہاں بھی یہ لفظ بولا جاتا ہے جس کی مفصل کیفیت آنے میں دیکھی جائے جاننا۔ واقف ہونا۔ ماہر ہونا۔ معلومات ہونا +

ساتھ ان کے رہیں ہم سایہ کی باشندہ لیکن + اس پر بھی جدا ہیں کہ پہنچنا نہیں آتا (ذوق)

آتا جاتا۔ ۔ صفت۔ آئندہ روندہ۔ راہگیر۔ مسافر۔ بیر بٹوہی۔ سالک۔ (فقرہ) کوئی آتا جاتا ملے تو ساری امانت بھیج دینا +

آتار۔ ۔ صفت (ع) مختلف اوتار رہا۔ بدمعاش۔ شریر۔ بدذات۔ لڑاکا۔ فتنہ انگیز فتنہ پرداز۔ جیسے وہ تو بڑی آتار ہے اسکے منہ کون لگے +

آتار۔ ۔ اسم مذکر (س۔ اُتر) (۱) چڑھاؤ کا نقیض۔ ڈھلان نشیب

نشیب فراز۔ (۲) زوال۔ کمی گھٹاؤ گھٹتی +

اُتار چڑھاؤ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) اونچ نیچ۔ نشیب فراز + زمانے کی اونچ نیچ (۲) کمی بیشی + نرخ کا بڑھنا یا گھٹنا + دریا کا اُترنا چڑھنا (۳) رستہ کی بلندی اور پستی (۴) اونچ اور نیچے سُر (۵) دم فریب دھوکا +

اُتار چڑھاؤ بتانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) نشیب فراز جتانا۔ اونچ نیچ سمجھانا (۲) فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ دم دینا +

اُتارا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) صدقہ۔ صدقہ سیلا۔ وہ چیز جو سر کے اوپر سے ردِّ بلا کے واسطے اُتار کر پھینک دیں یا چوراہے میں رکھیں۔ (۲) پڑاؤ۔ پڑاؤ۔ سرائے + اسٹیشن (۳) گھاٹ۔ پایاب۔ گزرگاہِ آب۔ (۴) ہندی) قیام۔ مقام۔ ٹھہراؤ۔ جیسے آج میلے کا اُتارا فلاں مقام پر ہے۔ کل وہاں اُتارا ہوگا +

اُتارا اُتارنا۔ ہ۔ فعل متعدی صدقہ اُتارنا +

اُتارنا۔ ہ۔ فعل متعدی (س۔ اُتّارنم) (۱) کسی چیز کو اوپر سے نیچے لانا۔ جیسے بڑھتے ہوئے پتنگ کو اُتارنا + سواری سے باہر لانا۔ نکالنا (۲) مرتبہ سے گرانا۔ کم کرنا۔ درجہ گھٹانا۔ تنزل کرنا (۳) دریا سے پار کرنا۔ گنگھانا (۴) کاٹنا۔ تراشنا۔ جیسے ناک یا سر اُتارنا (۵) ختم اور پڑھانا۔ جیسے دستہ یا کوئی پرسا اُتارنا (۶) بدلنا۔ تبدیل کرنا۔ جیسے کپڑے اُتارنا (۷) سر کے گرد پھرانا۔ کسی چیز کو تصدق کرنا۔ وارنا (۸) جدا کرنا۔ الگ کرنا۔ علیحدہ کرنا۔ جیسے سالن کے اوپر سے گھی یا تار اُتارنا (۹) ٹھیرانا۔ مکان میں جگہ دینا (۱۰) لینا۔ چھیننا۔ اخذ کرنا۔ جیسے کسی بدمعاش نے اُس کے کپڑے اُتار لئے (۱۱) کسی عضو کو جگہ سے بے جگہ کرنا (۱۲) داخل کرنا۔ گھسانا۔ جیسے پیش قبض یا برچھی بدن میں اُتارنا (۱۳) گرانا۔ ڈھانا۔ جیسے دیوار اُتارنا (۱۴) پھاڑنا۔ قطع کرنا۔ جیسے نقش جیسے کپڑا اُتارنا (۱۵) نقل کرنا۔ لکھنا۔ ایک کاغذ سے دوسرے کاغذ پر لکھنا۔ کھینچنا۔ عکس لینا۔ جیسے تصویر یا نقشہ اُتارنا (۱۶) ادا کرنا۔ بھگتانا۔ چکتا کرنا۔ ادا کرنا۔ جیسے قرضہ اُتارنا (۱۷) نشیب میں پہنچانا۔ گڑھے میں ڈالنا۔ جیسے قبر یا کنوئیں میں اُتارنا (۱۸) ہٹانا۔ دور کرنا + جیسے جن یا بھوت پریت اُتارنا (۱۹) پینا۔ نوش کرنا + نگلنا + حلق کے اندر پہنچانا۔ جیسے حلق سے اُتارنا (۲۰) پیدا کرنا۔ نازل کرنا۔ دنیا میں لانا (۲۱) تمنا۔ ئل کر نکالنا۔ پکانا + جیسے پوریاں اُتارنا +

اُتارے ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ سواروں کا گھوڑوں سے اُتر کر تلواروں سے لڑنا۔ متوجہ و مستعد ہونا۔ لڑنے کو اتر پڑنا۔ رنبھا نا محاورہ ہی +

اتالیق۔ ت۔ اسم مذکر۔ ادیب۔ ادب سکھانے والا + تربیت کرنے والا۔ سدھانے والا۔ اُستاد +

اتّحاد۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) ایکا۔ دوستی (۲) محبت۔ اخلاص +

اِتحادِ ثلاثہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ یورپ کی بڑی بڑی طاقتوں یا سلطنتوں کا سیاسی گروہ جس میں موجودہ جنگ یورپ تک اسٹریا جرمنی اور اٹلی شامل تھے خلافِ ایتلافِ ثلاثہ +

اُتّر۔ س۔ اسم مذکر۔ (۱) جواب متقابل + تقابل۔ بالمقابل۔ محاذی + ہتا (۲) سمت۔ جانب (۳) خط کا جواب پانچ (۴) اسم مؤنث) شمال دکن کے مقابل کی سمت۔ قطب شمالی کی سمت +

اِتْرانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) گھمنڈ کرنا۔ غرور کرنا۔ تکبر کرنا + بڑھ کر چلنا + تھوڑی سی دولت پر آپے سے باہر ہو جانا (۲) ناز کرنا۔ نخرہ کرنا (۳) خوشی منانا + خود نمائی کرنا۔ بڑا بول بولنا + ع

چاندی کی انگوٹھی پہ جو سونا چڑھا ہوا + اترتی تھی تو کی پہ لونڈا ناک بڑھیل دم ...

اُترائی۔ ہ۔ صفت۔ (۱) چڑھائی کا نقیض۔ اُتار۔ نشیب (۲) دریا سے پار ہونے کا محصول ناؤ کا کرایہ + پہاڑ سے نیچے جانے کا کرایہ + (۳) پہاڑ سے اُترنے کا موسم جیسے اکتوبر نومبر کا مہینہ +

اُترا چاند۔ ہ۔ اسم مذکر۔ آخر ماہ۔ زوال ماہ۔ ہڈی۔ اندھیرا پاکھ +

اَتَر سوں۔ ہ۔ تابع فعل۔ پرسوں کے آگے کا دن ... +

اُتر گئی لوئی تو کیا کرے گا کوئی۔ ہ۔ (کہاوت) یعنی حیا کا برقع اتار کر بے حیائی کا طوق پہن لیا۔ جب بے حیائی اختیار کر لی تو کوئی کیا کرے گا۔ بے حیا کا کوئی کچھ نہیں کر سکتا بد طینت کو کچھ شرم نہیں آتی +

اُترن۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) اتری ہوئی کپڑے (۲) ... کسی شخص کو دیدیں۔

اُترن پُترن۔ (اُترن و ترن)۔ اُترن گھترن۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) ادڑو سے حقارت اُترے اُترائے کپڑے پہنے پہنائے کپڑے۔ مستعمل پوشاک۔ ناقابل استعمال پوشاک (۲) مندرس +

اُترنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) اوپر سے نیچے آنا۔ تہ میں جانا۔ تہ بیٹھنا۔ زمین پر آنا۔ نشیب میں جانا (۲) نازل ہونا جیسے آسمانی کتاب کا اُترنا (۳) فروکش ہونا۔ کسی جگہ ٹھیرنا۔ مقام کرنا (۴) گھٹنا۔ کم ہونا۔

بھاؤ کم ہونا + ڈھلنا + گرنا۔ جیسے عمر سے اُترنا (۵) پار ہونا۔ عبور کرنا۔ نکلنا۔ جیسے دریا سے اُترنا (۶) سڑنا۔ بگڑنا۔ اُبسنا۔ بُسنا۔ ذائقہ میں فرق آنا۔ مزے سے جاتا رہنا۔ جیسے سالن اُترنا (۷) گھسنا۔ داخل ہونا۔ جیسے چاقو کی نوک پاؤں میں اُتر گئی (۸) ادا ہونا۔ چکنا۔ بیباق ہونا۔ جیسے قرضہ اُترنا (۹) کھنچنا۔ عکس ہونا۔ جیسے تصویر اُترنا (۱۰) کسی عضو یا کسی جوڑ کا جگہ سے بے جگہ ہونا۔ ڈگنا۔ ٹلنا۔ جیسے ہاتھ اُترنا (۱۱) تنزل ہونا۔ درجہ ٹوٹنا (۱۲) بچے کا مرنا (۱۳) آنا۔ بھر آنا۔ جیسے دُودھ اُترنا (۱۴) نکلنا۔ جگہ سے ہٹنا۔ جیسے پتا اُترنا (۱۵) بازاری لوگوں کی اصطلاح میں کسی کی عصمت دری کرنا (۱۶) ہونا۔ جچنا۔ اندازہ ٹھیرنا۔ جیسے تول میں دس سیر اُترنا +

اُتروانا۔ ۵۔ فعل متعدی اُتارنا اور اُتروانا ایک ہی ہے صرف اتنا فرق ہو کہ یہ متعدی بدو مفعول ہے اور وہ بیک مفعول +

آتش۔ ف۔ اسم مؤنث۔ قدیم فارسی (آدیش۔ آدہ آتیش) ژ (آترس) ت (اوت) س (अग्नि آگنی) ہندی (آگ) + (اصول حروف) از علم زبان سے ان سب صورتوں کی اصل ایک ثابت ہوتی ہے البتہ خود آتش کے تلفظ میں اختلاف ہے۔ اکثر فرہنگ نویسوں نے تو بکسر تا اور بفتح تا دونوں طرح روا رکھا ہے مگر بعض نے صرف اخیر صورت کو مانا ہے بلکہ پہلی صورت کی نسبت گویا وہ ہی کہیں نہ بولتے ہوں۔ ہمیں بھی تامل ہے کیونکہ جہاں تک شعرائے فارس کے اشعار ہماری نظر سے گزرے ہیں برابر سرکش اور مشوش وغیرہ کے ساتھ آتش کا قافیہ پایا۔ چنانچہ ظاہر ہے ؎

آہ تن سوز و جگر دوز سے مشکل آتش ہو میرا + دل کسی آتش کے پرکالے پہ جو غش ہو مرا (جرأت)

مریزید جہاں سوزد و سرکش مباش + ز خاک آفریدت آتش مباش (سعدی)

دیوانہ ام از خانہ مشوش بر آمد + طوفانم از تنور پر آتش بر آمد (نظیری)

البتہ صاحب فرہنگ جہانگیری نے مولوی معنوی کا یہ شعر جس میں بکسر تائے فوقانی باندھا ہے سنداً بیان کیا ہے ؎

گفت آتش من ہمانم آتشم اندر آتا تو بہ بینی تابشم

مگر ہم اس موقع پر قدیم فارسی کے موافق ضرورت شعر کے باعث بکسر تا قافیہ باندھ دینا جائز خیال کرسکتے ہیں نہ کہ اس کو ٹکسالی مانیں۔ کیونکہ زبان زند سے بھی جس پر فارسی زبان کا مدار ہو اور نہایت پرانی زبان ہو جس کے الفاظ نے مرور زمانہ کے باعث اس قسم کی تبدیلیاں

اختیار کی ہیں۔ ثابت ہوتا ہو کہ لفظ آترس بفتح تائے فوقانی یہ لفظ حسب قاعدہ راء مہملہ گرکے آتس ہوا۔ اور پھر بشین معجمہ آتش ہو گیا۔ بلکہ یہی وجہ ہے کہ شعرائے فارس نے اپنے کلام میں بفتح ہی کا زیادہ استعمال کیا ہے۔ اس جگہ ہمیں صاحب فرہنگ جہانگیری سے کلی اتفاق نہیں ہو۔ لیکن اس صورت میں بھی ہم انہیں یہ نہیں کہہ سکتے کہ وہ غلطی پر ہیں۔ کیونکہ قدیم فارسی اس امر کا بخوبی ثبوت دے رہی ہے کہ آتش بکسر تائے فوقانی کی اصل آدیش یا آتیش ہے) +

(۱) آگ۔ اگنی۔ آنچ۔ آگی۔ نار (پورب۔ عربی) (پنجابی) آگ + عناصر اربعہ میں سے ایک عنصر کا نام ہے + ؎

عشق کی خلقت سے آگے میں تو آوارہ تھا + سنگ میں آتش تھی جب تو شمع میں پروانہ تھا (سودا)

بے سود محبت نہ مٹے دل کی سیاہی + آہن کو بنا دیتی ہے ہم رنگ نہ آتش (شہیدی)

گرند تو کی انگوں میں عاشق کو پھیکے + سر پہ مرے طبق فلک طشت بھر آتش (؟)

آتش عشق کہیں بجھتی ہے + شیفتہ اشک بہاتے کیوں ہو (شیفتہ)

(۲) لو۔ شعلہ۔ زبانہ۔ لوکا۔ لاٹ۔ جوالا +

(۳) سوزش۔ جلن۔ تپش۔ حرارت ؎

آتش داغ جگر بجھ نہ سکی کیا ان سے تا بہ دامن جو گئے آنکھ بہانے آنسو (غافل)

سوزش ہر بن مو سے دھواں اٹھتا ہے + آتش غم کو چھپاؤں کیونکر (شیفتہ)

(۴) جلوہ۔ تجلی۔ نور ؎

اس رخ سے میں تنہا دیکھ کے بیہوش ہوا دل + موسیٰ کو شب تار میں آئی نظر آتش (شہیدی)

(۵) شراب۔ مے۔ دارو + ؎

ہیشہ باندھو نہیں شام خراب کر آتش + بڑے ہی بھولے ہیں کہتے ہیں آپ کو آتش (ظفر)

(۶) خواجہ حیدر علی خلف خواجہ علی بخش لکھنوی شاگرد مصحفی کا تخلص ۱۲۶۳ھ میں انتقال کیا +

آتش باز[۱]۔ ف۔ اسم مذکر۔ (آتش + باز) آتشبازی بنانے والا۔ بارود کی گلکاری کھلانے والا۔ وہ شخص جو انار پھلجھڑی وغیرہ بنا کر بیچے۔ بارود کی چیزیں بنانے والا۔ بارود کے کھلونے بنانیوالا ؎

گیا نظر سے جو وہ گرم طفل آتشباز تو اپنے چہرہ پہ اڑتی ہوائیاں دیکھیں (رنگین)

آتش بازی۔ اسم مؤنث۔ وہ کھلونے جو بارود گندھک شورہ ہڑتال لوہچون وغیرہ بھک سے اڑ جانے والے مادہ کی چیزوں سے بنائے جاتے ہیں۔ اور جب ان میں آگ دیتے ہیں تو طرح طرح کے پھول جھڑتے ہیں اور مختلف آوازیں بھی نکلتی ہیں۔ جیسے انار۔

[۱] اہل فارس کی تصنیفات میں یہ لفظ نہیں پایا جاتا غالباً اہل ہند نے بنا لیا ہے

پھلجھڑی۔ مہتابی۔ گولا۔ چھچھوندر وغیرہ +

آتش پرست۔ ف۔ اسم مذکر (آتش + پرست) آگ پوجنے والا۔ زردشت کا پیرو۔ اگنی ہوتری۔ پارسی +

آتش خانہ۔ ف۔ اسم مذکر (آتش + خانہ) (۱) آگ کی جگہ۔ وہ طاق یا آلہ جو مکان کے اندر جاڑوں میں آگ جلانے کا مکان گرم رہنے کے واسطے بنایا جاتا ہے + (۲) آتش پرستوں کے آگ رکھنے کی جگہ۔ آتشکدہ +

آتش خو۔ ف۔ صفت۔ (آتش + خو) (شعر میں آتا ہے) آگ کی سی خصلت رکھنے والا۔ غصہ ور۔ غصیل۔ غضبناک۔ خشمناک۔ تیز مزاج۔ جلاتن۔ جھلا + ؎

جب کہا میں نے کہ بوتم تو کوئی آتش خو ٭ وہ لگا کہنے کہاں آپ نہ جل جائیگا (ظفر)

آتش دان۔ ف۔ اسم مذکر۔ (آتش + دان) انگیٹھی۔ انگشتی۔ بورسی +

آتش رُخ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (آتش + رُخ) (شعر میں آتا ہے) آگ کی طرح دہکتے اور چمکتے ہوئے چہرہ والا۔ مجازاً معشوق۔ دلبر۔ بُت۔ صنم۔ دلارام۔ تُرک +

(چونکہ معشوقوں کے سُرخ رُخساروں کو لوگ زیادہ پسند کرتے ہیں اور یہ ایک معشوقیت کی شان ہے لہذا آتش سے تشبیہ دیکر آتش رُخ کہنے لگے)

باز آیا دیکھنے سو نہ آتش رُخوں کے دل ٭ سو بار آبلے بسے آنکھیں کھا چکے (ذوق)

اے داور قیامت انصاف کر ہمارا ٭ آتش رُخوں نے ہمکو ناحق جلا کر مارا (نامعلوم)

آتشِ رشک میں جلنا۔ ا۔ فعل لازم۔ کسی کے رُتبے پیسے یا دھن دولت کو دیکھکر پیچ و تاب کھانا یا ناراض ہونا + ایک سوکن کا دُوسری سوکن سے حسد کرنا۔ رقابت کرنا +

آتش زبان۔ ف۔ اسم مذکر۔ (آتش + زبان) (شعر میں آتا ہے) تیز زبان۔ سیف زبان۔ طرار۔ جلد جلد بولنے والا + گرم مضمون لکھنے والا وہ شاعر جس کا کلام بڑا اثر اور جوش افزا ہو ؎

ہو گئے عالم میں مشہور ہم آتش زبان ٭ کیا زباں پر اپنی جرأت آو پُر تاثیر ہے (جرأت)

آتش زدگی۔ ف۔ اسم مونث۔ (آتش + زدگی) (۱) آگ کا لگنا۔ مکانوں میں آگ لگ جانا۔ (۲) قانون۔ آگ لگانے کا جرم۔

آتش زنی۔ ف۔ اسم مونث (۱) آگ لگانا۔ آگ دینا (۲) قانون۔ آگ لگانے کا جرم +

آتش طبع۔ ف۔ صفت۔ (آتش + طبع)۔ (شعر میں آتا ہے) (۱) نہایت تیز۔ تُند مزاج۔ (دیکھو۔ آتش خو) (۲) نہایت تیز فہم

آتش فشاں۔ ف۔ اسم صفت۔ (آتش + فشان) آگ اور لاوا نکالنے یا برسانے والا۔ جوالا مکھی۔ جیسے کوہ آتش فشاں +

(یہ لفظ جغرافیہ میں آتا ہے)

آتش کا پرکالہ۔ ا۔ اسم مذکر۔ (شاعر)۔ (۱) پارۂ آتش۔ آگ کا ٹکڑا۔ آگ کی چنگاری۔ انگارا۔ (۲) شعلہ + لُوکا۔ لُکٹا ؎

پھر بہار آئی چمن میں زخم گل آئے ہرے ٭ پھر مرے درد جنوں آتش کے پرکالے ہوئے (ناسخ)

(فقرہ) غصہ میں آتش کا پرکالہ بن گیا۔

(۲) آتش خو۔ غضبناک۔ جھلا۔ غصہ ور۔ تُند خو۔ غصیل۔ تیز مزاج۔ جلاتن۔ شعلہ بھبوکا۔ آگ بگولا۔ مجازاً معشوق ؎

وہ پرکالہ آتش کا ہو صبح تک کیا مر کا بھی تحمل ٭ کیا ہاؤں کیا پھونکے یا لوگوں نے اسکے کان لگے پھونک (میر)

تُو وہ ہم آتش کا پرکالہ کر تیرے سامنے ٭ آفتاب آکر کے جاڑے سو ٹھہرا آتا ہو نہیں (ناسخ)

(۳) آفت کا ٹکڑا۔ فتنہ انگیز۔ فتنہ پرداز۔ فتنہ زا۔ شریر (۴) شعلہ رو۔ شر انگیز۔ حشر انگیز۔ قیامت خیز +

دیکھ اُس آتش کے پرکالے کی وہ چھب کی ادا ٭ مجھ کو کچھ بجلی نظر پڑتی ہو گھبرائی ہوئی (جرأت)

صورت ہی تری ای آتش کے پرکالے نہ بھول ٭ بندہ عاجز ہے کہاں کرن تیرا ای چاہئے (ناسخ)

(۴) چالاک۔ چنچل۔ اچپل۔ چلبلا۔ تُرتُریا۔ چھیلا۔ طرار۔ عیار۔ چالاک۔ مجازاً معشوق۔ عشوہ انگیز ؎

ذکر اُس آتش کے پرکالے کا جب آ جاتے ہو ٭ برق گھبرا جاتی ہی اور شعلہ تھرا جاتا ہو (معروف)

(۵) بھبوکا۔ خوبصورت۔ گورا چٹا۔ چاند کا ٹکڑا۔ نور کا بُقعہ۔ نور کا پُتلا۔ مجازاً معشوق ؎

او تن سوزندہ و سوز شکل آتش ہے ترا ٭ دل کہیں آتش کے پرکالے پہ بیہوش ہو پرا (جرأت)

(۶) (۱)۔ ہوشیار + خوش تقریر۔ عقل کا پُتلا +

آتشکدہ[1]۔ ف۔ اسم مذکر۔ (آتش + کدہ) آگ کا گھر۔ وہ جگہ جہاں آتش پرست آگ پوجا کرتے ہیں۔ آگ کا ڈھیر ؎

بسکہ آتش فشرم سے ہے پارسی ہو آپ آپ ٭ صاف ہر آتش کدہ میں اب ہو عالم آپ کا (ابسیر)

آتش گیر مادّہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ وہ مادّہ جو آگ کا اثر قبول کرے۔ ایسی

[1] کہتے ہیں کہ آتشکدہ میں کبھی آگ نہیں بجھنے دیتے۔ اگر بجھ جائے تو اِس کو بہت منحوس سمجھتے ہیں اور دُوسری جگہ سے آگ لانے میں بڑا تکلف کرنا پڑتا ہے +

آتش

یہ چیز جو جل اُٹھنے کے قابل ہو +

آتش مزاج۔ ف۔ صفت۔ (۱) گرم مزاج۔ محرور المزاج (۲) تیز مزاج۔ تند خو۔ جھلّا۔ غصیل۔ غصّہ ور۔ بگیا بیتال (۳) آتش کی پیدائش۔ آگ کا جنا۔ وہ مخلوق جو آگ سے پیدا ہوئی ہو۔ جن۔ شیطان ؎

کم آتش مزاجوں کو حسد ہو خاکساروں سے ✢ تعجب کیا کہ ابلیس ہو دشمن بنی آدم کا (ذوق)

آتش مزاجی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ گرم مزاجی۔ غضبناکی۔ تیز مزاجی۔ جھلاہٹ۔ جھلّاپن ؎

غضب لائیگی یہ آتش مزاجی کہ ہو غصّہ سے رُو سے جبیں سُرخ (نسیم دہلوی)

آتشک[1]۔ ف۔ اسم مؤنث۔ مادہ (آتش) ک ف نسبت۔ گرمی کی بیماری۔ فرنگ باد۔ آبلۂ فرنگ۔ نارِ فارسی۔ (پنجابی) باد + ؎

آتشک بھی جھلو بھکو کھائی ہوگی کچھ (۱)۔ منہ کسی کا بے سبب جی واسطے آتا نہیں (ریختی راحت)

آتشک کا مارا ہوا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جس کو آتشک نے مجلس دیا ہو۔ وہ آدمی جس کا بدن اس بیماری سے بگڑ گیا ہو۔ جب اس بیماری کے طفیل سے آدمی کے کسی عضو میں کچھ نقص آجاتا ہے تو اس حالت میں بھی کہتے ہیں +

آتشکیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ آتشک والا۔ گرمی والا۔ آتشکی۔ وہ شخص جس میں آتشک موجود ہو +

آتشی۔ ف۔ صفت۔ (۱) آگ کا + گرم۔ محرور۔ (۲) جن پری جنّاتی جس طرح انسان کے واسطے خاکی آتا ہے اسی طرح جن اور پری کیواسطے

آتشی آئینہ۔ یا شیشہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ ایک خاص قسم کا محدّب شیشہ بنایا جاتا ہے جسے آفتاب کے مقابل رکھنے سے سُورج کی کرنیں اُس میں اکٹھی ہو کر آگ کا حکم پیدا کرتی ہیں۔ اگر کپڑا یا روئی اُس کے سامنے رکھی جاتی اور اُس پر برابر اُس کا عکس پڑتا ہو تو فوراً جل اُٹھتی ہے۔ اِس کے علاوہ ایک قسم کی شیشی بھی ہوتی ہے جس کو اکثر مہوس یا کیمیاگر آگ پر رکھکر کسی چیز کا جوہر نکالتے ہیں اور وہ آگ پر ایسا کام دیتی ہے جیسے تلملے پیتل کا برتن۔ آتشی شیشہ بتوے والے کو دکھایا جاتا ہے جس سے اُس کا منہ سیدھا ہو جاتا ہے +

آتشی بُرج۔ ف۔ اسم مذکر۔ منجموں نے آسمان کے بارہ بُرجوں کو اُنکے خواص کے موافق اربعہ عناصر پر تقسیم کیا ہے۔ چنانچہ ہر ایک عنصر کے تین تین بُرج ہیں جنمیں سے آتشی یہ ہیں حمل۔ اسد۔ قوس۔ یعنے میکھ۔ سنگھ۔ دھن +

آتشی حرف۔ جفّاروں نے ابجد کے سات سات حروف کو اُن کی خاصیت کے موافق اربعہ عناصر اور سبعہ سیارہ پر تقسیم کیا ہے چنانچہ یہ سات حرف آتشی قرار دئے ہیں۔ ا۔ ہ۔ ط۔ م۔ ف۔ ش۔ ذ۔ +

آتشیں۔ ف۔ صفت۔ (۱) سوزاں۔ تپاں۔ سوزناک۔ جلا دینے والی۔ پھونک دینے والی۔ جیسے آہِ آتشیں۔ آتشیں دم ؎

ایسے تو اُدھر آگ وہ بیدرد ہو گیا اب آہ و آتشیں سے بھی دِل سرد ہو گیا (ذوق)

محشر میں اگر یہ آتشیں دم ہو گا ہنگامہ سب اِک لپٹ میں برہم ہو گا

تکلیف بہشت کا اُس کو نہ کریں ورنہ وہ باغ بھی جہنّم ہو گا (رُباعی)

(۲) روشن۔ چمکیلا۔ تاباں۔ چمکدار۔ درخشاں جیسے آتشیں رُخسار

---

[1] پہلے زمانہ میں یہ مرض نہیں تھا جب سے سرد ملک والے گرم ملک میں اور گرم ملک والے سرد ملک میں کثرت سے جانے شروع ہوئے اور باہم عقد و مناکحت کا موقع ہوا اور اختلافِ مزاجات سے یہ مرض پیدا ہو گیا چنانچہ ہندوستان میں بھی جب وسط کا رہنے والا سرد پہاڑ کی عورتوں سے واقف ہوتا ہے تو اُسے یہ مرض ہو جاتا ہے بعض لوگ بیان کرتے ہیں کہ اس مرض کی پیدائش غدہ سے ہوتی ہے جب غدہ کسی عورت سے صحبت داری کرتا ہے تو عورت کو فوراً یہ مرض ہو جاتا ہے۔ اور جب وہ عورت کسی مرد کے پاس جاتی ہے تو اُس سے اِس مرد کو یہ بیماری لگ جاتی ہے اس مرض والے میں بعینہٖ غدہ کی سی بُو آیا کرتی ہے۔ ہماری رائے میں صرف اتنا ہی کہنا کافی نہیں کہ غیر قوم اور غیر ملک یا مختلف المزاج لوگوں میں باہم صحبت ہونے یا غلیظ رہنے سے یہ بیماری پیدا ہو جاتی ہے بلکہ اسکی سبب جزی وجہ ایک اور بھی ہے جس کو ہم مجملاً بیان کرتے ہیں۔ ہمارے نزدیک یہ مرض اُن لوگوں سے شروع ہوا ہے جنہوں نے فنِ عیاشی میں ترقی کرکے اُسے کمال کے درجہ پر پہنچایا ہے اور اپنے دل کی خواہش سے وہ بات بہم پہنچائی جس میں رگڑ سے زیادہ کام چلے چنانچہ اسی آتش کا پیدا ہونا ظاہر ہے۔ پس اسی حرکت سے یہ مرض پیدا ہوا اور یوں کہو کہ باہم مواصلت میں ایک دوسرے کے بخارات نے گندگی سنی کی جگہ سے ہر ایک مسام میں ایسا زہریلا دم کیساتھ اپنی سمیت کو انسان کے جسم میں دوڑا دیا۔ چنانچہ یہی وجہ ہے کہ بازاری عورتوں میں جنہیں اس کام میں مہارت حاصل کرنا ہوتا ہے یہ مرض پھیلا رہتا ہے بلکہ آتشک جو اس کا نام رکھا گیا وہ اسی تخیل سے زیادہ مناسبت رکھتا ہے کچھ وجہ اختلاف مزاج سے متعلق ہو۔ انسان کو خدا تعالیٰ نے یہ قوت رفع ازالہ کے واسطے عطا کی ہے نہ کہ ایسی باتوں کے لئے حکیم اور دانا لوگ کبھی اس طرح مجامعت نہیں کرتے۔ اس سے یہ غرض رکھتے ہیں جو عیاشوں نے سمجھ رکھی ہو۔ طب کی پرانی کتابوں میں جو اس مرض کا نام نہیں پایا جاتا اس سے بھی یہی بات ثابت ہوتی ہے کہ اُس زمانہ میں اِس فن نے ایسی ترقی نہیں کی تھی جس سے اِس کا نام دفتر میں چڑھایا جاتا آگے خدا جانے +

اوپری آتشیں ہو۔ شاہ نصیر؎ جناب نُور و نار اے سہ جبیں دکھائیں رُو تجھ آتشیں (موتمن)

(۳) تابع فعل (آگ کا + آتش انگیز۔ بھڑکانے والا۔ آتش فشاں جیسے کوہِ آتشیں +

آتشیں رُخ۔ ف۔ صفت۔ معشوقِ سُرخ رنگ۔ وہ معشوق کہ جس کا چہرہ مثلِ شعلہ دمکتا ہو۔ نورانی چہرہ والا معشوق۔ نُور کا پُتلا۔ بقول شاعر؎ صبح آیا جانبِ مشرق نظر اِک نگارِ آتشیں رُخ سر کُھلا (غالب)

اِتّصال ع۔ اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنے پیوستگی۔ ملاؤ۔ ملاوٹ + جوڑ۔ وصل۔ (۲) لگاؤ۔ قُرب + چسپیدگی (۳) لگاتار۔ متواتر۔ پے در پے تابڑ توڑ۔ مسلسل (۴) نجومیوں کی اصطلاح میں ستاروں کا بُرُوج اور درجات کے اعتبار سے باہم نظر کرنا۔ ایک دُوسرے کے مقابل ہونا +

اِتّصالِ حقیقی۔ ع۔ صفت۔ (۱) اصلی وصال۔ وصلِ بلا فصل۔ بالکل ایک جان ہو جانا۔ دُودھ میں ملنا + لُوٹ کر ملنا۔ (۲) ایک جان دو قالب۔ نہایت میل ملاپ۔ پکّی اور سچی دوستی +

اِتّفاق۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) سازگاری۔ میل ملاپ + باہم موافقت کرنا۔ (۲) تطابق۔ مطابقت (۳) دوستی۔ یک دلی۔ ایکا۔ اتحاد (۴) سنجوگ + اچانچک۔ دفعۃً۔ ناگاہ۔ بے ارادہ کچھ پیش آجانا یا ہونا۔ بے سبب کوئی کام واقع ہونا (۵) سازش۔ ملی بھگت (۶) محبت اِخلاص (۷) موقع۔ حالت (۸) لُوٹ کر ملنا +

اِتّفاق بڑھنا۔ ا۔ فعل لازم۔ اتحاد زیادہ ہونا۔ ایکا بڑھنا جیسے فریق ثانی کا اتّفاق بڑھتا جاتا ہے +

اِتّفاق پڑنا۔ ا۔ فعل لازم۔ موقع پڑنا۔ موقع ملنا + واسطہ پڑنا۔

اِتّفاقِ حَسَنہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ اچھا موقع۔ مبارک اتّفاق + نیک اتّفاق (بحالتِ مصدری) حسبِ دلخواہ موقع ملنا۔ عمدہ موقع ہاتھ آنا +

اِتّفاقِ رائے۔ ع۔ اسم مذکر (۱) موافقتِ رائے۔ ہم رائے۔ رائے کا متفق ہونا۔ ہمراہی ہونا +

اِتّفاق سے۔ ا۔ تابع فعل۔ (۱) گاہے۔ کبھی کبھی۔ موقع پر۔ کبھی کبھی (۲) بالاتّفاق (۳) اچانک۔ حسبِ اتّفاق +

اِتّفاق کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) سازش کرنا۔ ملانا (۲) ایکا کرنا۔ ایک ہو جانا۔ فیصلہ کیے ملانے ہونا۔ متفق الرائے ہونا۔ باہم متفق ہونا۔

اِتّفاق ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) ایکا ہونا + متفق الرائے ہونا۔ (۲) موقع پڑنا۔ موقع ملنا +

اِتّفاقاً۔ ع۔ تابع فعل۔ از روئے اتّفاق۔ حسبِ اتّفاق۔ اچانچک۔ سنجوگ سے +

اِتّفاقی۔ یا **اِتّفاقیہ** ع۔ صفت۔ وہ بات جو اتّفاق سے ہو جائے +

اِتّقا۔ ع۔ اسم مذکر (۱) پرہیز۔ احتراز۔ بچاؤ + (۲) تقویٰ۔ پرہیزگاری۔ پارسائی + گناہوں سے بچنا پرہیز کرنا۔ ممنوعاتِ شرعیہ سے حذر کرنا + (۳) خوفِ خدا۔ خدا کا ڈر +

اَتَل۔ س۔ اسم مذکر (अतल) پاتال کا پہلا طبقہ۔ تحت الثریٰ کا پہلا طبقہ +

اُتّم۔ ہ۔ صفت۔ (۱) عمدہ۔ اوّل۔ بہتر۔ اعلیٰ درجہ کا جیسے اُتّم کھیتی مدھم بان۔ نکھد چاکری بھیک ندان۔ (کہاوت)
(یعنی کاشتکاری سب سے افضل ہے چنانچہ کہتے ہیں کہ جب بھلا کسان کھیتی کرے اور گھر رہے۔ دُوسرے درجے پر تجارت ہے تیسرے پر نوکری۔ کیونکہ مشہور ہے کہ پرادھین سپنے سُکھ ناہیں جب کچھ نہ ہو سکے تو ہارے کے درجے برنام۔ بھیک مانگنا اختیار کرے ۵) (۲) شریف خاندانی نیک۔ (۳) پوتر۔ پاک + منزّہ۔ مُبرّا +

اُتّم گانا مدّہم بجانا۔ ہ۔ محاورہ۔ خَیْرُ الْاُمُوْرِ اَوْسَاطُھَا موافق کا کام اچھا ہوتا ہے +

آتما۔ س۔ اسم مؤنث۔ س (आत्मन्-आत्मा تمن۔ آتمن) ہندی)
(۱) رُوح۔ دم۔ نفس۔ پران۔ من۔ جان۔ جیو +
(۲) نفسِ ناطقہ۔ بولنا۔ اندرُونہ۔ انتاکرن۔ آپا۔ یونانی اطبا کے نزدیک وہ بُخارِ لطیف جو دِل میں پیدا ہو کر حیات اور حس و حرکت کا باعث ہوتا ہے + (فقرہ) ہم کیا ہماری آتما اسیسگی +
(۳) دِل۔ ہردہ۔ ہیا۔ خاطر۔ من (۴) کایا۔ جسم۔ بدن۔ پنڈا +
(۵) بھُوک۔ اشتہا۔ آتشِ معدہ۔ کھدیا +
(فقرہ) ٹکڑا کھایا تب آتما میں ٹھنڈک پڑی +
(۶) پیٹ۔ شکم۔ اوجھ۔ اودر + (فقرہ) آتما میں پڑی تو پہا تاکی سوجھے

آتما ٹھنڈی ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) خوش ہونا۔ جی خوش ہونا۔ محظوظ ہونا۔ تسکین پانا۔ تسلّی ہونا۔ تشفّی ہونا۔ رُوح تازہ ہونا۔ آنند ہونا (۲) پیٹ بھرنا۔ بھُوک کی آگ بجھنا۔ پیٹ میں اَن پہنچنا۔ (صرف ہنود بولتے ہیں)

اٹن

آتما ستانا۔ یا کلپانا۔ ہ۔ (ع) فعل متعدی۔ (۱) تکلیف دینا۔
دل دُکھانا۔ دل توڑنا۔ کسیکے دل کو مسوسنا۔ جان کو تکلیف پہنچانا + صدمہ پہنچانا۔
(فقرہ) کیوں کسی سنتے ہوئے کی آتما کلپاتے ہو؟ کسی کی آتما نہ ستاؤ +

آتما مسوسنا۔ ہ فعل لازم۔ (آتما + مسوسنا)۔ (۱) بھوک مارنا۔
پیٹ مارنا۔ بھوکا رہنا۔ خواہش کو مارنا +
(۲) کلپنا۔ کڑھنا۔ دل پکڑ کر رہ جانا۔ (فقرہ) آتما مسوس کر رہ گئی +

اِتنا۔ ہ۔ صفت۔ اِس قدر۔ اِتّا + یہ لفظ کسی صفت یا فعل کی مقدار ظاہر کرتا
ہے مذکر کے واسطے الف کے ساتھ اور مؤنث کے لئے یائے معروف کے ساتھ آتا ہے

اُتنا۔ ہ۔ صفت۔ اِتنا کا متضاد۔ اُس قدر۔ اتا +

اِتنے میں۔ ہ۔ تابع فعل۔ (۱) اِس مقدار میں جیسے اتنے میں نفع نہیں
ہے (۲) اِس عرصہ میں + اتنی دیر میں + اس اثنا میں +

اَٹو۔ ف۔ اسم مذکر۔ بعض آتو بغیر تشدید (۱) لکڑی سے وہ آلہ جسے گرم کرکے
کپڑے پر نقش کرتے ہیں (۲) نقوش جامہ شکن جامہ۔ اور بیل بوٹا
وغیرہ جو ریشمی یا سوتی کپڑے پر آہنی آلہ کے ذریعہ سے بناتے ہیں +

اٹو اٹو کرنا۔ ہ فعل متعدی۔ مارتے مارتے جسم کو بھیڑ دینا۔ کھال
اُڑا دینا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ پُرزے اُڑانا۔ نقصان کرنا۔
بدھیاں ڈالنا +

اٹو کرتے ہوئے چلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) گھسٹواں چلنا۔ زمین پر
رگڑتے ہوئے پاؤں رکھنا۔ جا کر اور ایکساں قدم نہ رکھنا۔ لنگڑے
لولوں کی طرح چلنا (۲) اٹھلا کر چلنا۔ اترا کر چلنا۔ مٹک چال سے چلنا۔ مٹک
مٹک کر چلنا۔ (فقرہ) واہ کیا خرام ناز ہے حضرت زمانہ بھی اٹو کرتے ہوئے چلتے ہیں۔

اٹو کرنا۔ ہ فعل متعدی۔ (۱) کپڑے پر نقش اُتارنا + اٹو کا کام کرنا۔
چھری کا نشان لگانا۔ (۲) کھال اُدھیڑنا۔ چھڑی سے بدن کو بھیڑ دینا۔ چوٹ کو
اُدھیڑنا۔ زخمی کرنا (۳) نشہ میں غرقاب کرنا۔ نشہ کے مارے بدحواس کرنا۔
(دیگر تشبیہ ٹھیک نہیں ہے شاید اٹو کی بجائے عوام یوں کہنے لگے ہیں)

اٹو کش۔ ف۔ اسم مذکر۔ اٹو گر۔ اٹو کرنے والا +

اٹو ہونا۔ ہ فعل لازم۔ (۱) کپڑے پر نقش ہونا (۲) نشہ میں بدحواس ہونا۔ نشہ کے
مارے ہوش نہ رہنا۔ بے خبر ہو جانا۔ مست ہونا۔ (شاید اُلّو ہونے کا اٹو ہونا کر لیا ہو) +

اِتوار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ سورج کا دن۔ یکشنبہ۔ ہفتہ کے بعد کا دن۔ سنسکرت آدت وار

آٹوق۔ ت۔ ژ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ سر موٹی کمر بغیر [illegible]

آتی

زبان پر لاتی ہیں) اُستانی۔ معلّمہ۔ جو عورت لڑکیوں کو لکھنا پڑھنا
سینا پرونا سکھاتی ہے اُسے آتو کہتی ہیں +
(فقرہ) بیٹی ہنرہ آتو کی خدمت کرو۔ (دو) آنکھوں سے چار آنکھیں ہو جائیں لنگڑی آداب

دعا ہے بندی کی دن رات یہی ہے — اُس جاں سے گزر جائے آتو (رنگین)
مرے ہی میں آج گرہ یاں بھاگوں — سر پر سے گرا اپنے گر جائے آتو (۲)
کیا تماشے کل نکلے دو ٹکی چھٹی — گردن کیا جواب یوں گر جائے آتو (۲)

اِتّہام۔ ع۔ اسم مذکر۔ تہمت۔ دوش۔ بہتان + شک و شبہ +

اِتّہام دھرنا یا دینا۔ رکھنا۔ یا لگانا۔ ہ فعل متعدی۔ تہمت دھرنا
تہمت لگانا۔ دوش دینا۔ عیب دھرنا۔ بہتان لینا + الزام دینا۔

اُتھلا۔ ہ۔ صفت۔ اُبھرواں برتن + اُبھرا ہوا۔ گہرا کا نقیض۔ اُبھرواں +

اُتھل پُتھل کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) تہ و بالا کرنا۔ اُلٹ
پلٹ کرنا + اُلٹا پلٹا کرنا۔ کسی چیز کو بے ترتیب کرنا + جگہ سے بے جگہ کرنا

اُتھل پُتھل ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) اُلٹ پلٹ ہونا وغیرہ +

آتے آتے۔ ہ۔ محاورہ (۱) آتے آتے راہ میں۔ آنے کا ارادہ ہی رہا
جیسے آتے آتے اتنی دیر لگ گئی۔ آتے آتے رُک گئے (۲)
رفتہ رفتہ۔ بتدریج +

نہیں کھیل اے داغ یاروں سے کہہ دو — کہ آتی ہے اردو زباں آتے آتے (داغ)

آتے آؤ جاتے جاؤ۔ ہ۔ محاورہ (۱) جبکہ کسی کے بلانے کی نسبت بے
پروائی اور بے غرضی ظاہر کی جاتی ہے تو یہ جملہ زبان پر لاتے ہیں۔
یعنے اختیار ہے چاہے آؤ اور چاہے جاؤ +

آتے نکلے کر جاتے۔ ہ۔ محاورہ۔ اِن کے آنے سے فائدہ نہ جانے سے +

آتی پاتی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (آتا + پاتا)۔ لڑکوں کا ایک کھیل ہے جسے
پہاڑ وائی بھی کہتے ہیں بہت سے لڑکے جمع ہو کر ایک لڑکے کو کسی مقرر
حد تک پانی پینے بھیجتے ہیں جب وہ چلا جاتا ہے تو سب الگ الگ
چھپ جاتے ہیں جو لڑکا پانی پینے جاتا ہے وہ آ کر دیتا ہوا آتا ہے کوئی
کہتا ہے پہاڑوائی کوئی کہتا ہے پانی ہے۔ اور جب اُسے کوئی بلاتا ہے
تو اُسے چھو لیتا ہے۔ اب وہ شخص چور بنتا اور اُسی طرح پانی
پینے جاتا ہے اور اگر چور کو پتا نہیں لگا اور وہ ڈھونڈتے ڈھونڈتے
حیران ہو جاتا ہے تو وہ لڑکے کہیں چھپے ہوئے ہوتے ہیں چپکے سے
ایک چالاک لڑکے کو نکال کر خود بھی آ ملتے اور پھر بھاگ جاتے ہیں +

آتے جاتے ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ (۱) دیکھو (آنا جانا) (۲) آنے جانے آنے اور واپس جانے ۔ آنے اور لوٹنے +

(فقرہ) وہاں آتے جاتے دس دن لگتے ہیں ۔ آتے جاتے رُکتا ہے +

آٹا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ س ر [illegible] ف ۔ آرد (۱) چُون ۔ پسا ہُوا غلہ ۔ آرد ۔ پسان + (مثل) آٹا نہ بڑا ہو چاشکا ۔ آٹے کا چراغ گھر رکھوں تو چوہا کھائے باہر رکھوں تو کوا لیجائے + ؎

کیا تونگر کیا غنی کیا پیر اور کیا بالکا سبکے دل کو فکر ہے دن رات آٹے دال کا (نظیر)

(۲) بُرادہ ۔ چُورا ۔ سُفوف ۔ باریک پسا ہُوا ۔ سائیدہ ۔ میدہ سا ہو گئی +

(فقرہ) اسے پیس کر آٹا کر دو +

(۳ ۔ صفت) بوسیدہ ۔ فرسودہ ۔ گلا ہوا ۔ سڑا ہُوا ۔ گھسا ہُوا +

(فقرہ) تم کیسا کپڑا اٹھا لائے (چٹکی سے ملکر) ایلو یہ تو آٹا ہے +

آٹا آٹا کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (کثرت کے واسطے دوبارہ آٹا کہا گیا) باریک کرنا ۔ میدہ بنا دینا ۔ پیسنا ۔ چُورن کرنا ۔ سُفوف بنانا ۔ بُرادہ کرنا ۔ چُورا چُورا کرنا ۔ ریزہ ریزہ کرنا ۔ بُور بُور کرنا ۔ سُرمہ سا کر دینا +

(فقرہ) مجھے دو ابھی پیس کر آٹا آٹا کر دوں +

آٹا آٹا ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) نہایت باریک ہونا ۔ بُرادہ ہونا ۔ خاک ہونا

(فقرہ) دور گردوں میں مصالح آٹا آٹا ہو گیا ۔ ساری کپڑے گل کر آٹا آٹا ہو گئے +

(۲) بوسیدہ ہونا ۔ گلنا ۔ گھسنا ۔ خاک ہو جانا + بُور گور ہونا ۔

(فقرہ) دھرے دھرے کپڑا آٹا آٹا ہو گیا +

آٹا گیلا ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) آٹا پتلا ہونا ۔ آٹا پھیکنا ۔ آٹے میں پانی زیادہ پڑ جانا +

(۲) وقت پڑنا ۔ کام بگڑنا ۔ مُصیبت آنا ۔ مُشکل میں پڑنا ۔ حیران ہونا ۔ مُفلسی میں آٹا گیلا (مثل)

اٹاچی ۔ انگلش (Attache.) اسم مذکر ۔ لغوی معنی متعلق یا وابستہ اصطلاحاً وہ سفیر جو سفارت خانے یا کسی امر کے ساتھ سیاسی اغراض سے متعلق یا وابستہ ہو مجازاً وہ سفیر جو غیر سلطنتوں کی طرف سے بطور وکیل کسی سلطنت کے نائب السلطنت یا صوبہ کے ماتحت سیاسی اغراض سے پاس رہے +

اٹاری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ کوٹھا ۔ بالا خانہ ۔ چھت کے اوپر کا مکان +

اٹالا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (ع) اسباب خانہ ۔ اثاثہ ۔ گھر کا اثاثہ ۔ گھر کا اسباب

(۲) اٹکڑ کھنگڑ ۔ فضول اسباب ۔ نکما اور ناکارہ اسباب ۔ کاٹ کباڑ (۳) انبار ۔ ڈھیر ۔ تودہ ۔ انبار +

اَٹ سَٹ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) سازش ۔ ملی بھگت ۔ رازداری +

(۲) چالاکی + حساب کتاب میں دھوکا بازی + مکر ۔ فریب ۔

(۳) توڑ جوڑ (۴) آشنائی ۔ عورت مرد کی دوستی ۔ آلودگی فسق +

(۵) کام کاج ۔ بیفائدہ شغل ۔ (پُورب میں یعنی گڑ بڑ بھی بولا جاتا ہے) +

اَٹ سَٹ کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (پُورب) بے کار کام کرنا ۔ گڑ بڑ کرنا بے سوچے سمجھے کوئی کام کرنا +

اَٹ سَٹ لڑانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) سازش کرنا ۔ گانٹھنا ۔ گٹھ جوڑ کرنا (۲ ۔ پُورب) گڑ بڑ کرنا +

اَٹ سَٹ لڑنا ۔ یا ۔ اَٹ سَٹ ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ سازش ہونا ۔ آشنائی رہنا ۔ رازداری ہونا +

اَٹک ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) روک ۔ مزاحمت ۔ اٹکاؤ ۔ رُکاوٹ (۲) جھجک ۔ دھڑکا ۔ پکڑ (۳) بہیر ۔ بچاؤ + (۴) شمالی ہند کا ایک بہت بڑا مشہور دریا کا نام جسکو دریائے اباسین یا سندھ بھی کہتے ہیں ۔ غالباً اٹک اسی وجہ سے نام رکھا گیا کہ قدماً جانب شمال کو اس دریا کے آگے نہیں بڑھتے اٹکاؤ یعنی مشکل پیش آتی رہی ۔ یا اس سبب کہ قلعۂ اٹک کے نیچے سے یہ دریا گزرتا ہے اٹک نام پڑ گیا +

اٹک اٹک کر ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ رُک رُک کر ۔ رہ رہ کر ۔ ٹھہر ٹھہر کر ۔ جیسے اٹک اٹک کر پڑھنا ؎

اٹک اٹک کے بڑی مشکلوں سے دم نکلا گلا بھی خشک تھا خنجر بھی آبدار نہ تھا (ظہور)

اٹکانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) روکنا ۔ تھامنا ۔ ٹھہرانا ۔ ملتوی کرنا + (۲) اُلجھانا ۔ بہلانا ۔ پھسلانا ۔ جھلانا ۔ ایک ہی کام میں پڑا رکھنا (۳ ۔ عو) تھوڑی دیر کے لئے پہنانا ۔ ذرا کی ذرا گلے میں کچھ ڈال دینا ۔ اُلجھانا +

(۴) لگانا ۔ مصروف کرنا ۔ مشغول کرنا +

اٹکاؤ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ دیکھو (اٹک) دیر ۔ التوا +

اٹکر لکیں ۔ ہ ۔ صفت (عوام) قیاسا ۔ بے ٹھیک ۔ بغیر تجربہ ۔ بے سوچے سمجھے ۔ بے نہیں ۔ بغیر جانے بوجھے ۔ اٹل پچو ۔ اٹکل پچو ۔ واہیات ۔ بے ٹھکانے ۔ بے نشان +

اٹکل ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) انداز ۔ قیاس ۔ تخمینہ (۲) آنک ۔ جانچ کُوت (۳) پرکھ ۔ شناخت +

انگ

اَٹکل باز۔۔ صفت۔ شناسا۔ جانچو۔ تاڑیا +
اَٹکل پچو۔۔ صفت محض قیاسی۔ بے تحقیق۔ اندازاً۔ انکل سے ۔ تخمیناً
اَٹکل پچو غیر مقرر۔ محاورہ۔ اوٹ پٹانگ۔ بے سوچی سمجھی بات۔ ہوائی بات
اَٹکلنا۔ فعل متعدی۔ (عو) پہچاننا۔ اندازہ کرنا۔ شناخت کرنا۔ پرکھنا + آنکنا۔
اَٹکنا۔ فعل لازم۔ (۱) رُکنا۔ ٹھیرنا۔ تھمنا۔ بند ہونا (۲) اَڑنا۔ مُزاحم ہونا (۳) پھنسنا۔ الجھنا ہونا۔ کسی مرد یا عورت سے اُلجھنا۔ عشق کرنا۔ محبت کرنا۔ ملوث ہونا۔ آلودہ ہونا (۴) لڑنا جھگڑنا۔ تکرار ہونا۔ اُلجھنا (۵) رُک رُک کر پڑھنا +
اَٹکن بٹکن۔۔ اسم مذکر +
(ایک کھیل ہے جو چھوٹے چھوٹے بچے اس طرح کھیلتے ہیں کہ کئی بچے اپنے ہاتھوں کی انگلیاں کھڑی کر کے زمین پر ٹکا دیتے ہیں + ایک بچہ الفاظ ذیل کہتا جاتا اور ہر ایک کے ہاتھوں پہلے کی انگلی باری باری سے رکھتا جاتا ہے جس بچے کے جس ہاتھ پر وہ عبارت تمام ہوتی ہے اس سے پوچھتا ہے کہ "گھنٹا دکھاؤ، ماروں یا چھری؟" اگر اس نے گھنٹا کہا تو وہ کہیگا "تیری ماں کا پیٹ گھنٹا" اور اگر چھری کہی تو کہتا ہیں اور جو کسی نے کہا تو وہ کہیگا "تیری ماں بُری" وہ عبارت یہ ہے:-
اٹکن بٹکن دہی چٹاکن۔ اگلا جھولے بگلا جھولے۔ ساون ماس کریلا پھولے پھول پھول کی بالیاں۔ بابا گئے گنگا لائے سات پیالیاں۔ ایک پیالی پھوٹ گئی۔ بنئے کی ٹانگ ٹوٹ گئی۔ گھنٹا ماروں یا چھری؟)
جس جس کے ہاتھ پر وہ عبارت ختم ہوتی جاتی ہے اُس کے ہاتھ اُٹھا اُٹھا کر سینہ پر رکھتا جاتا ہے جب سب کے ہاتھ رکھ چکتا ہے تو سب ملکر جھوٹ موٹ کی کچّی پکّی پکڑ کر کہتے جاتے ہیں۔ چکّی گھر گھر دے کے بعد ہاتھوں کی چھتّی بنا کر تاتا پھلتے اور یوں زبان پر لاتے ہیں۔ کر تا تا پاں رکھو۔ مجھو سی پاں رکھو جب آٹا چھان لیتے ہیں تو بھوسی کا فرضی دودھ ملا کر جھوٹ موٹ کی کھیر پکاتے اور آپس میں بانٹ کر کھاتے ہیں تقسیم کی حالت میں بعض لڑکے کر چھوڑ دیتے ہیں وہ شکایت کرتے ہیں۔ تو جواب میں کہتے ہیں۔ تیرا حصہ رکھا تھا۔ کتّا لے گیا۔ بلّی شو کر گئی۔ یعنی اپنے ہاتھ چاٹو اور اسی کو کھیر سمجھو۔
اَٹکھیلی۔ یا اَٹھکھیلی۔۔ اسم مؤنث۔ خرام ناز + شوخی۔ شرارت۔ اچپلاہٹ۔ چنچل پن +
اَٹکھیلی چال۔۔ اسم مؤنث۔ (۱) مستانہ چال۔ معشوقانہ چال۔ بانک چال۔ خراماں خراماں چلنا (۲) شوخی بھری ہوئی چال۔ خرام ناز +
اَٹکھیلیاں۔ یا اَٹھکھیلیاں۔۔ (اٹکھیلی کی جمع)۔ (۱) شوخیاں۔ شرارتیں۔ جولانیاں (۲) کھلاڑیاں۔ کلیلیں + خرام ناز۔ خراماں

اٹھ

خراماں چلنا +
اَٹکھیلیاں کرنا۔۔ فعل لازم۔ کھیلنا۔ کودنا۔ ناز و نخرہ کرنا۔ اترا کر چلنے کی حرکتیں کرنا + خرام ناز۔ خراماں خراماں چلنا۔
اے دل فریب دریا آتا ہو تو کہاں سے اٹکھیلیاں سی کرتا جاتا ہے تو کہاں کو (ناظم)
اَٹکھیلیوں سے چلنا۔۔ فعل لازم۔ ناز سے چلنا۔ اِترا کر چلنا۔ خراماں خراماں چلنا۔ مٹک مٹک کر چلنا +
اَٹل۔۔ صفت۔ (۱) اپنی جگہ سے نہ ٹلنے والا۔ قائم۔ اچل (۲) مضبوط۔ لازوال (۳) مست۔ بے پروا + شکم سیر۔ (۴) میر عبد الجلیل بلگرامی کا تخلص جو جعفر زٹلی کی طرز پر اکثر اشعار کہتے تھے +
اَٹل ہونا۔۔ فعل لازم۔ چھکنا۔ سیر ہونا۔ پیٹ بھر جانا۔ نیت بھر جانا
اَٹم۔۔ اسم مذکر۔ تودہ۔ ڈھیر۔ انبار +
اَٹنا۔۔ فعل لازم۔ (۱) سمانا۔ آنا۔ دسانا۔ (۲) بھرنا۔ رُکنا۔ پُر ہونا + بند ہونا + جیسے موری اٹ گئی +
اَٹنگا۔۔ صفت۔ (۱) اونچا۔ جسم سے چھوٹا (۲) بے قطع۔ ٹخنوں سے اونچا۔ گھٹنوں سے نیچا + ناموزوں جیسے اٹنگا پاجامہ یا لُنگی اِزار +
اَٹوانی کھٹوانی۔۔ اسم مؤنث۔ (۱) کھاٹ کھٹولا (۲) اَستر بستر اوڑھنا بچھونا۔ بدھنا بوریا۔ آسن باسن (۳) غیرت۔ مکر۔ رنج کا مکان (یہاں الٹی تابع مہمل مقدم ہے)
اَٹوانی کھٹوانی لیکر پڑنا۔۔ فعل لازم۔ ناراض ہو کر کھٹولے یا چارپائی پر پڑ رہنا۔ سوگواروں کی طرح پڑ رہنا۔ غصے یا غم کے باعث الگ پڑ رہنا۔ کسی فکر کے سبب تنہائی اختیار کرنا +
آٹھ۔۔ صفت۔ س (■■■) اشٹن، پراکرت (اٹھ -■■ ف ہشت)، انگریزی (ایٹ Eight) چار کا دُونا۔ سولہ کا آدھا
آٹھ اٹھارہ۔۔ صفت۔ (ہندی) پریشان۔ بکھرا ہوا۔ بارہ باٹ تین تیرہ۔ بے ترتیب۔ ابتر۔ تتر بتر +
(فقرہ) میرا سارا اسباب آٹھ اٹھارہ کر دیا +
آٹھ آٹھ آنسو رُلانا۔ یا رُلوانا۔۔ فعل متعدی (۱) نہایت رُلانا۔ از حد رُلانا۔ زار زار رُلانا۔ کثرت سے رُلانا۔ بہت رُلانا
چاروں وصل میں ہنس ہنس کے وہ آٹھ آٹھ آنسو رُلایا کرے (مومن)
آٹھ آٹھ آنسو رونی ہو مجھے چاہ اس کی مدد خدا جو نہیں شکل مری جاسی اتار رکھیں

آٹھ

کچھ بھی تجھ کو نہ میرا پاس آیا ۔ آٹھ آٹھ آنسو مجھ کو رلوایا (شوق)

(۲) بہت دُکھ دینا۔ ازحد ستانا۔ آزار دینا۔ حیران کرنا۔ صدمہ پہنچانا۔ دُکھ دینا ؎

کیوں آٹھ آٹھ آنسو رلاتا ہے مجھ کو تو ۔ بیگانہ کسی کے جی کا ستانا بہت بُرا (انشا)

تری پاس جب اُٹھ آتا ہے دل ۔ تو آٹھ آٹھ آنسو رلاتا ہے یہ دل (کاہش)

آٹھ آٹھ آنسو رونا۔ فعلِ لازم (ع) زار زار رونا۔ نہایت رونا۔ کثرت سے رونا۔ ازحد رونا۔ بہت سا رونا۔ پھوٹ پھوٹ کر رونا ؎

روؤں نہ کیوں آٹھ آٹھ آنسو ۔ جو جاؤں اگر دو چار قاصد (ناسخ)

کہے ہے جو کوئی مجھ کو کہ وہ ہنستے ہیں جانا ۔ تو میں آٹھ آٹھ آنسو سنکے اُس کو رلاتا ہوں (معروف)

گر ہم کو لگی ہیں کبھی ہچکیاں تو ہم ۔ آٹھ آٹھ آنسو روئے ہیں دو دو پہر تلک (مصحفی)

(فقرہ۔ ع) جب سے ماں گئی ہے بچی آٹھ آٹھ آنسو رو رہی ہے +

آٹھ پہر۔ ظرفِ زمان۔ (۱) رات دن۔ چونسٹھ گھڑی۔ شب و روز ؎

نامۂ شوق کی تاثیر سے قاصد نے یہ ۔ طے گھڑی بھر میں کیا آٹھ پہر کا رستہ (ظفر)

اک آن بھی مجھ سے نہ ہوا آٹھ پہروں میں ۔ گھر بیٹھ کے چار پہر ہوں اور سے گھر میں (مومن)

یہ کیسی چال نکالی ہے تو نے کیوں اے چرخ ۔ پھرے ہے آٹھ پہر خلق کے ستانے کو (جرأت)

(۲) ہر وقت۔ ہر گھڑی۔ ہر لحظہ۔ ہر آن ؎

کس کے ملنے کا تصوّر ہے کہ شب روز کروں ۔ گفتگو دل میں کوئی آٹھ پہر کرتا ہے (مومن)

بتا نہ ہاں ہو آٹھ پہر کس کا نام ہو ۔ کیا ہے جو دل میں اور کس کا نام ہے (ظفر)

گفتگو جس سے وہاں آٹھ پہر اور رہی ۔ دل خبردار ہو آج خبر اور رہی (ظفر)

دل کے ہاتھوں اذیت ہی ملے آٹھ پہر ۔ حق کا ہوکر نہ دے چین بغل کا دشمن (جرأت)

آگے بیٹا تھا کبھی حال دگرگوں دل کا ۔ حالت اب یہ ہے کہ آٹھ پہر کچھ کی کچھ (ظفر)

اب خوشامد نہیں کی آٹھ پہر کرتے ہیں ۔ گفتگو بیر کی جن لوگوں سے تھی عار کیسا تھا (میر)

کیا ہوا یار جو آنکھوں میں نہاں ہے تو ۔ ذکر خیر آٹھ پہر وہ تو زباں رہتا ہے (دیو تمر)

اس عدو فراموش نے آنے کو کہا تھا ۔ رہنے لگے دروازہ ہی پر آٹھ پہر ہم (مومن)

(۳) ہمیشہ۔ سدا۔ نیت۔ مدام۔ نیت آٹھ۔ دوام ؎

کسی کو بہاں شب جہات کہیں آٹھ پہر ۔ یہ حسرت کہ سنگ کوچۂ جاناں ہوتا (ناسخ)

آٹھ پہر سُولی ہے۔ (محاورہ۔ ع) (۱) ہر وقت موت کا سامنا ہے۔ ہر وقت آفت موجود ہے۔ ہر دم ہلاکت سامنے کھڑی ہے۔ تکلیف ہی تکلیف ہے۔ مصیبت ہی مصیبت ہے۔ صدمہ ہی صدمہ ہے رات دن کا دُکھ ہے جیسے اس بچے کے ہاتھوں سے مجھے آٹھ پہر سُولی ہے

آٹھ

آٹھ پہر سُولی ہے دل کو یاد سروقامت میں + ہوا اک نقطہ کی کم بیشی قامت اور قیامت میں (نکہت)

(۲) رات دن کا طعنہ تشنہ + جلاپا ؎

(فقرہ) اُسے تو ساس کے ہاتھوں آٹھ پہر سُولی ہے۔

آٹھ پہری۔ اسم مذکر (قانون) (۱) ہر وقت کا نگہبان + کھیتی کا محافظ (۲) لگان وصول کرنے والا +

اُٹھا بیٹھی۔ اسم مؤنث۔ اُٹھ بیٹھ۔ گھڑی اُٹھنا گھڑی بیٹھنا۔ اضطراب۔ بےکلی۔ بےچینی +

اُٹھا دینا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) اُٹھا کر دینا۔ دے دینا (۲) بوجھ سر یا کندھے پر رکھوا دینا (۳) نکال دینا جیسے مجلس یا محفل سے اُٹھا دینا (۴) کاروبار بند کر دینا۔ کوئی کام چھوڑ بیٹھنا (۵) خرچ کر دینا۔ صرف میں لے آنا (۶) دیوار کھڑی کر دینا (۷) اونچا کر دینا + جیسے پردہ اُٹھا دینا +

اُٹھا رکھنا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) حفاظت رکھنا۔ سنبھال رکھنا (۲) بچا رکھنا۔ باقی رکھنا۔ روک رکھنا (۳) موقوف رکھنا۔ ملتوی رکھنا۔ معاف رکھنا +

اٹھارہ۔ صفت۔ دس اور آٹھ۔ ہیژدہ۔ ۱۸ +

اٹھارہ کنکرہ۔ اسم مذکر۔ ایک کھیل ہے جو لکیریں کھینچ کر دو آدمی اٹھارہ اٹھارہ کنکر رکھ کر کھیلتے ہیں +

اٹھاسی۔ اسم مؤنث۔ اسّی اور آٹھ۔ ہشتاد و ہشت۔ ۸۸ +

اُٹھا لانا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) لے آنا + بیٹھے کو لے آنا۔ بُلا لانا +

اُٹھا لے جانا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) کسی چیز کو لے جانا۔ (۲) مُردہ کو لے جانا۔ لاش کو لیکر چلا جانا (۳) چُرا کر لیجانا + اُبھار لیجانا +

اُٹھا لینا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) اونچا کر لینا۔ بلند کر لینا + اوپر کر لینا (۲) چُن لینا۔ تعمیر کر لینا (۳) ہاتھ میں لے لینا (۴) خرچ میں لے آنا۔ صرف کر ڈالنا (۵) سہار لینا۔ سنبھال لینا۔ برداشت کر لینا۔ (۶) جُدا کر لینا۔ تعلق علیحدہ کر لینا۔ الگ کر لینا۔ ہٹا لینا (۷) لوٹ لینا۔ خریدار ہو جانا۔ مول لے لینا (۸) دُنیا سے اُٹھا لینا۔ جان لے لینا۔ موت دینا

اُٹھا مارنا۔ فعلِ متعدی۔ دے مارنا۔ پٹخ دینا۔ زمین پر گرا دینا + پٹخا پٹخنا۔ بھد بھد کا دینا۔ پچھاڑنا +

اُٹھان۔ اسم مؤنث۔ (۱) اُبھار۔ بلندی۔ بالیدگی۔ قد آوری۔

اٹھا

(۲) انگشت۔ انگشت نما۔ (۳) ابتدا۔ آغاز + شروع +

اُٹھانا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) اونچا کرنا۔ بلند کرنا + کھڑا کرنا۔ اُبھارنا (۲) جگہ سے الگ کرنا۔ بیٹھے کو کھڑا کرنا (۳) نکالنا۔ ہٹانا۔ دھکاسنا۔ دُور کرنا (۴) سہارنا۔ برداشت کرنا۔ سہنا۔ جھیلنا۔ تحمل کرنا (۵) حاصل کرنا۔ بہم پہنچانا۔ لینا۔ اخذ کرنا (۶) برخاست کرنا۔ موقوف کرنا۔ چھوڑ دینا۔ بند کرنا (۷) خرچ کرنا۔ صرف میں لانا (۸) جگانا۔ بیدار کرنا (۹) تعمیر کرنا۔ چُننا۔ مکان بنانا (۱۰) چُگنا۔ دانہ مُنہ میں پکڑنا (۱۱) سَدھانا۔ تعلیم و تربیت کرنا (۱۲) حرُوف پڑھنا۔ لکھا ہُوا پڑھنا (۱۳) مار ڈالنا۔ جان لینا (۱۴) اُڑانا۔ پرواز میں لانا۔ جیسے کبوتر اُٹھانا (۱۵) سنبھالنا۔ قابو میں لانا۔ انتظام کرنا۔ (۱۶) باندھنا۔ لپیٹنا۔ تہ کرنا (۱۷) کسی پیر یا دیوی دیوتا کے نام کا کچھ نکالنا۔ نیاز و نذر کے واسطے رکھنا (۱۸) چھیڑنا۔ شروع کرنا۔ بیان کرنا (۱۹) لیجانا۔ نکالنا جیسے برات تعزیہ سوانگ وغیرہ اُٹھانا (۲۰) سہارے سے ہٹانا یا الگ کرنا (۲۱) برپا کرنا۔ ظاہر کرنا جیسے فساد و آفت اُٹھانا وغیرہ (۲۲) ماننا۔ تسلیم و قبول کرنا جیسے اِحسان اُٹھانا (۲۳) آسمانی کتاب ہاتھ میں لیکر قسم کھانا (۲۴) جذب کرنا۔ سوکھنا۔ پینا۔ چُوسنا +

اَٹھانوے۔ ۰۔ صفت۔ نوّے اور آٹھ۔ نود و ہشت۔ ۹۸ +

اُٹھاؤ۔ ۰۔ صفت۔ مُسرِف۔ فراخ خرچ۔ فضول خرچ۔ خرچیلا +

اُٹھاؤ چُولہا۔ ۰۔ صفت۔ (۱) وہ چولہا جسے ہر جگہ لے جاسکیں (۲) وہ آدمی جو ایک جگہ جم کر نہ رہے + خانہ بدوش + ہرجائی۔

اَٹھاوَن۔ ۰۔ صفت۔ پچاس اور آٹھ۔ پنجاہ و ہشت۔ ۵۸ +

اُٹھاؤنی۔ ۰۔ اسم مؤنث۔ تیجا۔ سوم۔ پھُول +

(ہندؤں کی ایک رسم ہے جو میّت سے تیسرے دن ہوتی ہے کہ اُس کے دن مُردے کی راکھ دریا میں بہاتے اور ہڈیاں اُٹھا کر گنگا جی میں ڈالنے کے واسطے بھیجتے ہیں۔ اسی روز مرد سوگ اُٹھا کر اپنے کاروبار میں مصروف ہوجاتے ہیں۔ صرف کریا کرم کرنے والا سوگی بنا رہتا ہے۔ سارسُت برہمنوں اور کھتریوں میں اسی رسم کو چوتھا یا چوتھا کہتے ہیں)

اَٹھائیس۔ ۰۔ صفت۔ بیس اور آٹھ۔ بست و ہشت۔ ۲۸ +

اُٹھائی گیرا۔ ۰۔ اسم مذکر۔ اُچکا۔ چوٹّا۔ جیب کترا۔ بدمعاش۔ وہ چور جو ہر ایک چیز نادر وغیرہ سے آنکھ بچا کر لیجائے۔ آنکھ بچا کر لیجانے والا چور +

اُٹھ

اُٹھ بیٹھ۔ ۰۔ اسم مؤنث۔ (۱) دیکھو (اُٹھا بیٹھی) +
(۲) اُٹھنے بیٹھنے کی سزا جو مُلّا شاگردوں کو دیا کرتا ہے +

اُٹھ بیٹھنا۔ ۰۔ فعلِ لازم۔ (۱) جاگ اُٹھنا۔ بیدار ہوجانا +
(۲) تندرست ہوجانا۔ چنگا ہوجانا +

اَٹھتّر۔ ۰۔ صفت۔ ستّر اور آٹھ۔ ہفتاد و ہشت۔ ۷۸ +

اُٹھتے بیٹھتے۔ ۰۔ تابع فعل (۱) سہارا لے کر۔ دم لے لے کر۔ رفتہ رفتہ۔ ٹھیر ٹھیر کر (۲) ہروقت۔ ہردم۔ ہر لحظہ۔

اُٹھتی جوانی۔ ۰۔ اسم مؤنث۔ عالمِ شباب۔ آغازِ جوانی۔ عنفوانِ شباب + مشباب۔ جوبن کا زمانہ + ۔

دل اُنہیں کے سنگ غم فرقت سے ہزاروں + وہ اُٹھتی جوانی کا جو عالم نظر آیا (زندہ نقی)

کھیتوں کو دے لو پانی اب بہ رہی ہے گنگا + کچھ کرلو نوجوانو اُٹھتی جوانیاں ہیں (حالی)

اُٹھتے جُوتی بیٹھتے لات۔ ۰۔ (محاورہ) نہایت ذِلّت سے رکھنا۔ موقع بےموقع روکڑ سے پیش آنا۔ ہروقت کی تنبیہ۔ جا و بےجا تنبیہ کرتے رہنا۔

اُٹھتی کونپل۔ ۰۔ اسم مؤنث۔ نوجوان۔ نوعمر۔ نوخیز۔ شروعِ شباب +

اُٹھ جانا۔ فعلِ لازم (۱) چلا جانا۔ رُخصت ہوجانا (۲) مرجانا۔ فوت ہوجانا (۳) خرچ ہوجانا۔ صرف میں آجانا۔ (۴) کسی رواج یا رسم کا موقوف ہوجانا۔ جاتا رہنا۔ عمل یا حکومت بدل جانا +

اُٹھ کھڑا ہونا۔ ۰۔ فعلِ لازم۔ (۱) چلنے کو تیار ہونا۔ کھڑا ہوجانا (۲) چل پڑنا۔ چل نکلنا۔ روانہ ہوجانا (۳) قائم ہونا۔ برپا ہونا (۴) سرزد ہونا۔ ظاہر ہونا۔ نکلنا۔ پھُوٹنا۔ اُبھرنا + دفعتاً کسی کا پیدا ہونا (۵) مُستعد ہونا جنگ کیلئے کو تیار ہونا۔ مقابل ہونا (۶) تندرست ہوجانا

اُٹھلانا۔ ۰۔ فعلِ لازم۔ (۱) تمکنت سے چلنا۔ ناز و انداز سے چلنا۔ جھک کے چلنا۔ (۲) اِتَرانا۔ ناز و نخرہ کرنا۔ نخرہ جتانا (۳) چُلبلاپن کرنا۔ مکرا پن کرنا۔ جانکر انجان بننا۔ اغماض کرنا + (ہندو اِٹھلانا بولتے ہیں)

اُٹھ ماشی۔ ۰۔ اسم مؤنث۔ وزنی آٹھ ماشہ سونے کا سکّہ جسکی قیمت ہندرہ روپے مقرر ہے۔ گنی۔ ساورن +

اُٹھنا۔ ۰۔ فعلِ لازم۔ (۱) کھڑا ہونا۔ ایستادہ ہونا۔ (۲) اونچا ہونا۔ بلند ہونا۔ اُبھرنا (۳) جاگنا۔ بیدار ہونا (۴) آمادہ ہونا۔ مُستعد ہونا (۵) چلنا۔ نکلنا۔ روانہ ہونا (۶) برپا ہونا۔ ظہُور پکڑنا۔ صدُور ہونا (۷) دُوکان یا مکان چھوڑنا۔ خالی کرنا (۸) شروع ہونا۔ آغاز ہونا

آٹھن

(۹) نشوونما پانا۔ پنپنا (۱۰) حاصل ہونا۔ ہاتھ لگنا (۱۱) اُڑنا۔ پرواز کرنا (۱۲) گھوڑے وغیرہ کا مست ہونا۔ آنگ پر آنا (۱۳) خرچ ہونا۔ صرف ہونا (۱۴) موقوف ہونا۔ چھوٹنا (۱۵) پڑھنے میں آنا۔ پڑھا جانا۔ جیسے مجھسے ایک حرف بھی نہیں اُٹھتا (۱۶) نقش ہونا۔ چھپنا ہونا (۱۷) زمین کا اُبھار پر جانا۔ ٹھیک ہو جانا (۱۸) تربیت یافتہ ہونا۔ سدھنا (۱۹) اُبھار کا کُرسی پر آ جانا۔ کھڑا ہونا۔ رجب خمیر کی نسبت بولتے ہیں تو پھولنے اور خمیر اُٹھنے کے معنے ہوتے ہیں)۔ (۲۰) تندرست ہونا۔ صحت پانا۔ (۲۱) مرنا۔ فوت ہونا (۲۲) سواری نکلنا۔ سوار ہونا جیسے بادشاہ کا اُٹھنا (برات یا تعزیہ وغیرہ بھی اسی میں شامل ہے) (۲۳) تمام ہونا۔ تیار ہونا۔ کلام سمٹنا (۲۴) ہونا جیسے درد وغیرہ اُٹھنا +

اُٹھنّی۔ ھ۔ اسم مؤنث۔ آٹھ آنہ کا نقرئی سکہ۔ آدھا روپیہ + دھیلی۔ ٹالی۔

اُٹھواڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) آٹھ دن کا ایک اٹھواڑا ہوتا ہے۔ آٹھ دن کا زمانہ (۲) آٹھویں دن (۳) ہفتہ +

آٹھواں۔ ہ۔ صفت۔ س۔ د [illegible] ترتیبی (آٹھم)، ہشتم۔ وُہ عدد جو سات کو آٹھ بنا دے ہشتمیں۔ وُہ عدد جو آٹھ سے منسوب ہو +

اُٹھوانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) کھڑا کرانا۔ کسی جگہ سے نکلوانا۔ کسی کو اُٹھانے کا حکم دینا۔ نکلوانا (۲) تعمیر کرانا۔ چنوانا۔ بنوانا (۳) خرچ کرانا۔ صرف کرانا۔

اُٹھواسا۔ ھ۔ اسم مذکر صحیح (اٹھماسا) (۱) وُہ بچہ جو آٹھویں مہینے پیدا ہو۔ اکثر زندہ نہیں رہتا۔ نیز وہ حمل جو آٹھویں مہینے ساقط ہو جائے (۲) بیگمات قلعہ معلی کی ایک رسم کا نام جو آٹھویں مہینے کے حمل میں زچہ کے ناخن تراشنے میں برتی جاتی تھی +

آٹھوں۔ ہ۔ صفت (۱) آٹھ تک سب۔ ہر ہشت (۲) ہندی مہینے کی آٹھویں تاریخ خواہ زوالِ ماہ یعنی بدی کی ہو خواہ کمالِ ماہ یعنی سُدی کی +

آٹھوں پہر۔ ہ۔ ظرفِ زمان۔ (ع)

(اگرچہ یہ معنے لفظ آٹھ پہر میں لکھ دیے گئے ہیں مگر چونکہ اس طرح زیادہ بول چال میں آتا ہے اس لئے یہاں بھی کسی قدر لکھے جاتے ہیں +

(۱) رات دن۔ ہر دن رات۔ شب و روز۔ دیکھو (آٹھ پہر نمبر ۱) ع

خیالِ عارضِ روشن میں صبح و شام یکساں ہے
سماں آٹھوں پہر پیشِ نظر ہے نور کے تڑکے کا (نسیم دہلوی

آٹھ

صدمہ تری جدائی کا ہو اس قدر مجھے
بے داد پائی کہتے ہیں آٹھوں پہر مجھے (نبا نصاحب)

(۲) ہر وقت۔ ہر آن۔ ہر لحظہ۔ دیکھو (آٹھ پہر نمبر ۲) + ع

آزاد رہنا آٹھوں پہر بُرا ہے
پھٹ جائیگا کلیجہ کچھ یاد ہی کیا کر (آزاد)

پھرتی ہے تصویرِ جاناں چشمِ ترکے روبرو
بحر میں آٹھوں پہر ہے وہ نظر کے روبرو (صاحب)

کس میں ہو کیں دم تم آئینہ آٹھوں دیکھیو
کس مسرت کی صحبت ہو ذرا انصاف کر دیکھو مرتب

خانہ تنگ و تار ہے اور ہم سیاہ رو
بیٹھے ہیں لیئے جاہئے آٹھوں پہر چراغ (مومن)

(۳) سدا۔ ہمیشہ۔ مدام۔ دیکھو (آٹھ پہر نمبر ۳) ع

چمن پر نہ مائل نہ گل پر نظر
رہی سامنے صورت آٹھوں پہر (میرحسن)

رات بھر جلتا ہے جو آٹھوں پہر جلتا ہو وہ
دل کو دیکھے اور اپنا سینہ آتش چراغ (آتش)

آٹھوں کا میلا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک میلا ہے جو ہولی میں سیتلا پوجنے کے واسطے جمع ہوتا ہے۔ اب اس میں تماشہ دیکھنے کے لئے ہر قوم کے آدمی جانے لگے ہیں۔ علی الخصوص لکھنؤ میں اسکی بڑی دھوم ہوتی ہے اور وہاں یہ میلا ایک خاص مقام پر ہولی کے آٹھویں دن منایا جاتا ہے جس میں ہندو اور مسلمان سیلانی بکثرت جمع ہوتے ہیں۔

آٹھوں گانٹھ کُمیت۔ یا کمیت۔ ہ۔ صفت۔ (۱) ذیرک۔ ہوشیار۔ عقلمند۔ چاتر۔ مستعد + (کمیت گھوڑا بہت مضبوط اور چالاک ہوتا ہے) (۲) چالاک۔ تیز دست۔ چست + پکا۔ سب گنوں پورا۔ سیانا۔ اُستاد (۳) آزمودہ کار۔ برتا ہوا۔ کار آزمودہ۔ تجربہ کار۔ سرد گرم دیکھا ہوا۔ واقف کار۔ گھاگھ + ع

سادہ مزاجی حق پرستی ان کا ہی ہم ہوتا ہو
آٹھوں گانٹھ کمیت ہے تاج کیوں لڑ سا لاکھ کا [illegible]

(۴) بدذات۔ شریر۔ دنگئی۔ فتنہ انگیز۔ شقی۔ شوخ۔ مفتری۔ افترا پرداز

آٹھیں۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ اشٹمی۔ درگا پوجن کا دن۔ اگر تاریخ کمال میں بُدھ کے روز واقع ہو تو ہندو اُسے متبرک سمجھتے ہیں۔ اور وہ بُدھا اشٹمی کہلاتی ہے۔ اس روز کی خیرات زیادہ داخلِ ثواب سمجھی جاتی ہے + (بھادوں بدی اشٹمی سری کرشن مہاراج کی پیدائش کی تاریخ ہے جسے جنم اشٹمی بھی کہتے ہیں اگر تاریخ بھی بدھ کے روز روہنی نچھتر کے وقت پڑتی ہو تو زیادہ مبارک سمجھی جاتی ہے اور بھادوں سُدی اشٹمی سری رادھکا جی کے پیدا ہونے کا دن مانا جاتا ہے)

آٹیرن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) سوت کی انٹی یا اٹی بنانے کا آلہ۔ اصل میں ایک لکڑی ہوتی ہے جس کے دونوں سروں پر دو لکڑیاں سوت لپٹنے کے واسطے اور لگا دیتے ہیں۔ اوپر کے سرے کی لکڑی خمدار

اٹی

ہوتی ہے اور نیچے کے سرے کی لکڑی میں صرف نوکیں نکلی ہوئی ہوتی ہیں یا اور زور آنکڑے سے مشابہ ہو (۲) کشتی کے ایک پیچ کا نام +

اٹیرن پھیرنا ۔ فعل متعدی ۔ گھوڑی کو ایک خاص طریق سے کاڑھ دینا

اٹیرن کر دینا ۔ فعل متعدی (۱) کشتی میں ایسے داؤ پیچ کرنا کہ آدمی چکرا جائے ۔ داؤ پیچ کا سلسلہ باندھ دینا چکرا دینا (۲) تار باندھ دینا ۔ دم نہ لینے دینا ۔ (جب سر کہنے کے لفظ کے ساتھ اٹیرن ہونا کہیں گے ۔ تو اُس سے ڈھانچہ یا ہڈیاں ہی ہڈیاں رہ جانے سے مراد ہوگی) +

اٹیرنا ۔ فعل متعدی ۔ سوت لپیٹنا ۔ اٹیرن کے ذریعہ سے سوت کی انٹیاں بنانا ۔ سوت کی لچھیاں بنانا +

آٹے کا چراغ گھر رکھوں تو چوہا کھائے باہر رکھوں تو کوّا لیجائے (کہاوت) یعنی کار آمد چیز کو کوئی نہیں چھوڑتا + ہر طرح مشکل ہو ۔ کئے ہی بنتی ہے نہ بن کئے +

آٹے کی آپا ۔ اسم مؤنث (ع) بیوقوف ۔ بھولی ۔ اگلے زمانہ کی ۔ احمق عورت (جہاں تک ہم کو یاد ہے مرد گرگٹش بولتے ہیں اسی جگہ عورتیں آٹے کی آپا بولتی ہیں)

آٹے کے ساتھ گھن پسنا ۔ فعل لازم ۔ ایک کے سبب دوسرے پر آفت آنا ۔ امیر کے ساتھ فقیر کا یا قوی کے ساتھ ضعیف کا نقصان ہونا (جب بڑے آدمی کے سبب کسی غریب وناکردہ گناہ پر مصیبت آتی ہے تو اُس موقع پر اس مثل کو بولتے ہیں) +

آٹے میں نمک یا نون ۔ محاورہ ۔ تھوڑا سا ۔ موافق ہے قلیل ، جزوی ۔ قدرے قلیل ۔ کسی قدر ۔ ذرا سا +

(فقرات) اتنا جھوٹ بولو جتنا آٹے میں نون ۔ اتنا نفع کھاؤ جتنا آٹے میں نمک ۔

(۲) پیوستہ ۔ آمیزہ ۔ پیوست ۔ شیر وشکر +

بس مِل کے ایسے رہئے تک جیسے آٹے میں (مصرع حیدر علی)

اثاث البیت ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ گھر کا اسباب ۔ اثالا +

اثاثہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ اسبابِ خانہ ۔ اثالا +

آثار ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ جمع اثر ۔ (ان پڑھ بغیر مد کے بولتے ہیں)
(اگرچہ یہ لفظ جمع ہے مگر اردو والے اسے بجائے مفرد زیادہ استعمال کرتے ہیں)

(۱) نشانیاں ۔ علامتیں ۔ کھوج ۔ پیروں کی پہچان ۔ نمونہ ۔ نمائش ۔ اظہار ۔

آثا

معشوقہ بجر آیا شب وصل صنم پھر گزری　　پھر ہوئے صبح کے آثار خدا خیر کرے (رند)

کوئی کے حال کا آئینہ ہوتی ہے جبیں　　دیکھتے ہیں صاف رنجش کے کچھ آثار ہم (شیدا)

(فقرہ) شہر بابل کے آثار اب تک پائے جاتے ہیں ۔ اس کے چہرہ سے بزرگی کے آثار ٹپکتے ہیں ۔ آج مینہ کے آثار ہیں ۔

(۲) صورت شکل ۔ ڈھنگ ۔ تیور ۔ طور ۔ اطوار + حالت ۔ طریقہ +

گھبراؤ گے آج وہ خورشید ہوکر آئیگا　　دیکھتے ہیں شام میں کچھ صبح کے آثار ہم (شیدا)

تمہیں … جان بخشی کی　　… کوئی آثار نہ تھا (معروف)

… [illegible]　　… آثار نظر آتے ہو (صبا)

… [illegible]　　کچھ اچھے نہیں آثار … (روح)

… [illegible]　　… آثار … (مصحفی)

… [illegible]　　… وہی آثار خدا خیر کرے (جرأت)

(فقرہ) بچنے کے آثار نظر نہیں آتے ۔ جینے کے آثار نہیں ہیں +

(۳) افعال ۔ لچھن ۔ کوتک ۔

تمہاری محبت کے یہ آثار ہیں دیکھو　　عاشق جو تمہارا ہے دیوار پہ … (ظفر)

(۴) ڈھنگ + چال ڈھال ۔ چال چلن +

(فقرہ) اس بچے کے ابھی سے برے آثار ہیں +

(۵) افتاد ۔ تمہید ۔ اٹھان +

(فقرہ) لڑکے کے آثار تو اچھے ہیں آگے خدا جانے +

(۶) بنیاد ۔ جڑ ۔ نیو جیسے ابھی آثار ڈالا ہے (۷) دیوار کا عرض ۔ چوڑان ۔ (عربی لغات میں ان معنوں کا پتہ نہیں لگتا ۔ مگر فارسی اشعار میں پایا جاتا ہے اور بنیاد کے معنوں میں تو استادوں نے بھی باندھا ہے مگر صرف فارسی میں) (فقرہ) دیوار کا آثار کم ہے +

(۸) سیر ۔ سیر بھر کا اندازہ +

یہ معنے بھی اہل ہند ہی کے لگائے ہوئے ہیں کسی لغت میں نہیں پائے جاتے مگر کثرت استعمال نے اصطلاح کا حکم پیدا کر لیا ہے اسلئے لکھنا پڑا نیز وہ علامت[1] جو وزن کی شناخت کے واسطے آخر میں لگائی جاتی ہے اور صرف ایک سیر کے لئے لفظ آثار لکھا جاتا ہے جیسے چاول گھی ۔ ترتیب وغیرہ

(۹) بزرگوں کی نشانیاں ۔ بزرگوں کا تبرک +

آثار شریف ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ بزرگوں کی نشانیاں ۔ پیغمبروں کا تبرک مثل موئے مبارک ۔ نقش مبارک وغیرہ اور اس مکان کو بھی

[1] معزز … [illegible] … آثار بنا لیا ۔

الف

کہتے ہیں جسمیں یہ چیزیں زیارت کے واسطے رکھی جاتی ہیں۔ جیسے بھائی صاحب آثارِ شریف میں بیٹھے ہوئے وظیفہ پڑھ رہے ہیں +

آثارِ قدیمہ ع۔ اسم مذکر۔ پُرانی عمارتیں۔ پرانی مسجدیں۔ مندر اور قلعے وغیرہ۔ آثارِ صنادید۔ اگلے زمانے کے نامیوں کی بنی ہوئی شاندار مکانات جو بطور یادگار قائم ہیں جنکے قیام اور مرمت کے واسطے لارڈ کرزن صاحب نے ایک محکمہ آثارِ قدیمہ کے نام سے قایم کرکے اُنہیں برقرار رکھا۔

آثارِ قیامت۔ یا۔ آثارِ حشر ع۔ اسم مذکر۔ قُربِ قیامت کی علامتیں مثلاً جھوٹ۔ دغا۔ جُوا۔ شراب وغیرہ کی کثرت۔ جملہ بُرائیوں کی زیادتی۔ نیکی اور بھلائیوں کی کمی۔ عالموں کی رائے میں اختلاف ہونا۔ بزرگوں سے اعتقاد اُٹھنا۔ قحطوں کا زیادہ پڑنا۔ زلزلوں کا زیادہ آنا وغیرہ وغیرہ۔

ہوا اِک آن اضطرابِ دل قیامت ہوگیا　　حشر کے آثار یہ آنا ہمت تبرفِ چاں کا (فاسل)

آثارِ محشر ع۔ اسم مذکر۔ (۱) دیکھو۔ آثارِ قیامت۔ (۲) بعض کتابوں اور رسالوں کا نام بھی ہے جس میں اُنکے مصنفوں نے محشر کے آثار مختلف تعداد میں احادیث وغیرہ سے ثبوت پہنچا کر لکھے ہیں +

اِثبات ع۔ اسم مذکر (۱) ثابت کرنا۔ ثبوت کو پہنچانا (۲) ثبوت۔ تصدیق + دلیل (۳) دعوے جانا۔ مضبوط کرنا +

اَثَر ع۔ اسم مذکر۔ (۱) نشان۔ کھوج۔ علامت (۲) گُن۔ خاصیّت۔ حیثیت۔ تاثیر۔ مزاج (۳) حاصل۔ نتیجہ۔ ماحصل (۴) سایہ۔ پرتو۔ پرتوا۔ پرچھاواں + رنگِ صحبت (صرف اُردو میں) (۵) سیّد محمد میر برادرِ خورد خواجہ میر درد کا تخلص جن کے اشعار پُردرد اور مثنوی مشہور ہے غالباً ہجری دسویں صدی میں موجود تھے +

اَثَر کرنا۔ فعل متعدی۔ (۱) گُن کرنا۔ خاصیت کا فعل صادر ہونا۔ تاثیر ہونا (۲) سرایت کرنا + بیٹھنا + گھسنا (۳) سایہ ڈالنا۔ رنگ جمانا +

اَثَر ہونا۔ فعل لازم (۱) گُن ہونا۔ تاثیر ہونا (۲) رنگ جمنا۔ سایہ پڑنا (۳) سمجھ میں آنا۔ ذہن نشین ہونا +

اَثنا ع۔ اسم مذکر۔ (ثنا کی جمع) درمیان۔ بیچ + درمیان کا عرصہ۔ جیسے اثناءِ راہ۔ اثناءِ گفتگو وغیرہ +

اِثنا عَشَر ع۔ صفت۔ بارہ۔ مجازاً بارہ امام +

اِثنا عَشَرِیہ ع۔ صفت۔ بارہ اماموں کو ماننے والا فرقہ۔ امامیہ مذہب کے حضرات۔ بارہ امین۔ شیعہ +

آج

آج ہ۔ ظرفِ زمان۔ س۔ (آدیا ادے) پراکرت۔ (اج۔ اجا) (۱) روزِ موجودہ۔ اِمروز۔ اِس دِن +

کوئی دم فرصت جسے بہلانے سیکھے شغلِ غم　　رہ گیا بس جس نے رکھا کام کل پر آج کا (ناسخ)

(۲) اِس وقت۔ اب۔ اِس گھڑی۔ فی الحال۔ اِس دم +

اُلجھا دل ستم زدہ زلفِ بتاں سے آج　　نازل ہوئی بلا مرے سر پہ کہاں سے آج (امانت)

ہنگامِ وصل رد و بدل مجھ سے ہو بہت　　کھلتا کچھ نہ کام نہیں اور ہاں آج (...)

کہتا ہوا آج کل تھا کسی کا　　دے تو کسی کا نہ ہوگا کسی کا (مومن)

(فقرہ) آج برس کے پھر نہ برسوں +

(۳) اِن دنوں۔ فی زمانہ۔ زمانۂ موجودہ میں۔ زمانۂ حال میں ؎

کی فرشتوں کی راہ ابر نے بند　　جو گنہ کیجئے ثواب ہے آج (سودا)

آپ میں صورتِ گُل پھولے سماتی ہی نہیں　　خلعتِ جامۂ سُرخ آج پہنکے کانٹے (جرأت)

کیا غرور ایسی عمارت پر کہ اکثر غافلو　　شہر کل آباد دیکھا آج جنگل ہو گیا (امانت)

(فقرہ) آج جو ان کو فرصت ہے دُوسرے کو نہیں +

(۴) ایامِ حیات۔ زندگی کے دِن جیتے جی۔ عینِ حیات + ؎

جو کوئی کسی کو یار کلپاوے گا　　وہ یاد رہے وہ بھی نہ کل پاوے گا

اس دہرِ مکافات میں سُن لو غافل　　جو آج کریگا سو وہ کل پاوے گا　　(رباعی)

(۵) مجازاً۔ فی الفور۔ فوراً +

آج برس کے پھر نہ برسوں۔ کہاوت۔ کثرتِ بارش کے حق میں کہتے ہیں یعنی مینہ کتا تھا کہ تمام سال کی کسر آج ہی نکال کر ہیں نہایت شدت کی بارش ہُو۔ سلا دھار بارش۔ چھاجوں مینہ برسنا۔

آج تک ہ۔ تابعِ فعل اور ظرفِ زمان۔ پہانی ہندی (آجہوں تک) اب تک۔ اِس وقت تک۔ آج کے دن تک۔ ابکے دم تک ؎

ہم بھی کیا سادہ ہیں کیا کیا ہے توقع اُس سے　　آج تک جس نے نہ پوچھا حال دل کا (شیفتہ)

اُجبوں تک تو دِکھاتا نہیں ہو پہنچا　　کن مجھ حال سوں کیا بے خبر ہے (ولی)

آج تک پڑے ہینگ ہگتے ہیں۔ کہاوت۔ اب تک پھڑک دھاپس چلی جاتی ہے۔ ابھی تک پتلا حال ہے +

آج زبان کھلی ہے کل بند ہو۔ کہاوت۔ عبرت والے نصیحت کرنے زندگی پر بھروسا کرنے۔ اور اپنی صداقت اپنا اظہار یا ناگہانی جانے کیواسطے اکثر بولتے ہیں یعنی آج جیتے ہیں کل مر گئے۔

راستی کا تک بہ یہ اکثر بھی سوگند ہے　　کہا کُھلی ہے زبان کل کے تئیں بند ہو (سودا)

لہ آج سے مُراد ایامِ حیات اور کل سے روزِ قیامت ۱۲-

آج

آج کِدھر چاند نِکلا۔ یا۔ آج کدھر سے چاند نِکلا۔ یا آج کدھر کا چاند نکلا۔ (محاورہ) اَیں آج تم کیونکر آ گئے۔ یہ چاند کدھر سے نکل آیا۔ آج کیونکر آنیکا اتفاق ہو گیا۔ (مفتیٔ بیکھو کدھر سے چاند نکلا) دن کو جا یا گھر میں ہر وہ بیٹر یک سایا چاند گردوں سے خورشید نکلا آج کدھر سے نکلا چاند (نکہت) نیاز ولی کو چاند نکلا ہے بہت سب لوگ دیکھ یہاں جو تشریف آپ لائے کدھر سے ہو آج چاند نکلا (شوق) (جب کوئی شخص کسی دوست کی ملاقات کا نہایت مشتاق ہوتا ہے اور وہ اتفاق سے اس کے گھر آ نکلتا ہے تو شادیٔ دیدار نہایت تعجب اور مسرت سے یہ کلام زبان پر لاتا ہے یعنی خلافِ معمول بات کیونکر ہو گئی۔ کہ ہم پر بھول پڑے)

آج کریگا کل پاویگا (محاورہ) (۱) جو کچھ زندگی میں کریگا حشر میں اُسکا اجر پاویگا۔ جیسا کریگا ویسا بھریگا +

(۲) جلد اپنے کئے کو پہنچیگا۔ اِدھر کریگا اُدھر پاویگا۔ اِس ہاتھ کریگا اُس ہاتھ پائیگا +

آج کِس کا مُنہہ دیکھا ہے۔ یا۔ آج کِس کا مُنہہ دیکھکر اُٹھے تھیں۔ (محاورہ) آج کونسی منحوس شکل پہلے دیکھی ہے۔ آج صبح ہی صبح کس کی صورت پر نظر پڑی ہے آج کو نئے خلل سے دو چار ہوئے کہ اب تک کچھ نہیں کمایا + منحوس کا مُنہ دیکھنے سے دن بھر نحوست طاری رہی +

جس جگہ بیٹھے ہیں بادیدۂ نم اُٹھے ہیں آج کس شخص کا مُنہ دیکھ کے ہم اُٹھے ہیں (ذوق)

مُنہ بنائے ہوئے وہ بیٹھے ہیں آج دیکھا ہے صبح کس کا مُنہ (عباس)

(جب صبح اُٹھ کر کسی شخص کی صورت پر نظر پڑتی ہے اور اُس روز کسی طرح کا رنج و غم اُٹھانا یا بھوکا مرنا پڑتا ہے تو اس کلام کو زبان پر لاتے ہیں۔ اہلِ ہند کا اعتقاد ہے کہ آدمی سویرے اُٹھ کر کسی اچھے نصیبے والے کی صورت دیکھے اگر کسی منحوس یا کنجوس کی شکل دیکھ لیگا۔ اِس کا اثر اُس پر ضرور ہوگا چنانچہ جب کوئی کام بگڑ جاتا ہے تو لوگ جانتے ہیں کہ کسی کمبخت کا منہ دیکھا تھا +

آج کل ۔۔ ظرفِ زمان اور تابعِ فعل (۱) آج میں اور کل میں (۲) قریب کا گزرا ہوا زمانہ۔ حال کا زمانہ + جلد آنے والا زمانہ +

(۳) امروز فردا۔ ان دنوں۔ اسی زمانہ میں

اللہ رے بیکسی کہ یہ نوبت ہے آج کل ارمان تک بھی دل سے ہمارے نکل گیا (نسیم دہلوی)

وحشت سے یہ رنگ آجکل ہے جو بات ہے ایک نئی نکل ہے (تسلیم)
(اِن دنوں)

جو ہے سو آہ عشق کا بیمار ہے دلا پھیلا ہے کس طرح سے یہ آزار آج کل (جرأت)
(فی زمانہ)

جاتا ہے دل تو جائیو ہوشیار آجکل چلتی ہے اُس کے کوچے میں تلوار آجکل (؟)
(فی زمانہ) (اِن دنوں)

اس مہلت دو روزہ میں خطرہ ہزار ہیں اچھا ہے رہ سکو جو خبردار آج کل (میر تقی)

پھر آج کل کا ہجر اور وعدہ دیکھے کہ کب بغیر اُنکے عذر ہم کو کل پڑے کیونکر (ظفر)
(وعدہ فردا)

(۲) ایک دو دن میں۔ تھوڑے دنوں میں۔ تھوڑے عرصہ میں۔ عرصۂ قلیل میں + عنقریب۔ جلدی۔ جھٹ پٹ۔ فوراً۔ چٹ پٹ ؎

اے جنوں رکھیو بیاباں کو سواری تیار آجکل چلنے کو ہے یاں بہاری تیاری (آتش)

اچھا نہیں ہے میر کا احوال ان دنوں غالب کہ ہو چکیگا بیمار آج کل (میر تقی)

غافل نہ رہیو اُس سے تو اے یار آج کل مرتا ہے تیرے عشق کا بیمار آج کل (؟)

دل آج کل کے وعدہ پہ ہرگز نہ شاد ہو یہ وصل وہ ہے صبح پہ ٹھہری نہ شام پہ (شوق)

(۴) آج سے بیلے۔ لیت و لعل۔ ٹالم ٹول۔ ٹالا بالا جھوٹا وعدہ۔ حیلہ حوالہ۔ وعدہ وعید +

وعدہ خلاف آکے لیگا بھی تو کبھی کب تک مُنا کریں تری ہر بار آج کل (مصحفی)

چلنے کی بات داخلِ ایام کیا نہیں برسوں ہوئے کہاں تلک اے یار آج کل (میر تقی)

کل سے بیکل ہوں بجا ہے وفا برسوں سے آج کل نے تیری مارا آج کل پرسوں نے مجھے (نکہت)

آج کل بتانا ۔۔ فعل متعدی۔ ٹالنا۔ لیت و لعل کرنا۔ وعدہ وعید کرنا۔ امروز فردا کرنا۔ ٹالا بالا بتانا۔ ہاں ہُوں کرنا۔ ہاں ہاں کرنا۔ آرے بلے کرنا ؎

آج کل کیوں لگے بتانے آپ ہو وے کا فر جو کل کو ملنے آج (رنگین)

ہر گھڑی آج کل بتانے سے ہتھکل کل میں پڑ گئے سیّد (رشید)

جب تلک آج کل بتاؤ گے اس تقاضے سے کل نہ پاؤ گے (؟)

(فقرہ) تم تو روز آج کل بتا دیتے ہو +

آج کل کرنا ۔۔ فعلِ متعدی جھوٹے وعدے کرنا + مہلت مانگنا (دیکھو آج کل بتانا)

وائے قسمت جن پہ ہم مرتے رہے آج کل۔ آرے بلے کرتے رہے (نکہت)

(فقرہ) وہ تقاضا کرتے ہیں میں آج کل کر رہا ہوں (غالب)

آج کل ہونا ۔۔ فعل لازم۔ ٹالم ٹول ہونا۔ لیت و لعل ہونا +

(فقرہ) دیتے ہیں نہ دلاتے ہیں، روز آج کل ہوتی ہے +

آج کو ۔۔ تابعِ فعل۔ (۱) اب۔ بالفعل۔ اسوقت۔ آج کے دن

(فقرہ) آج کو یہ بات تھی کل کو کوئی اور ہوگی!

(۲) ایسے موقع پر۔ ایسے دنوں میں + آج کے دن +

(فقرہ) آج کو وہ ہوتے۔ آج کو میں اس جگہ پر ہوتا تو بتا دیتا +

آج کے تھپے آج ہی نہیں بکتے۔ (کہاوت) یعنی ہر بات کا نتیجہ فوراً ہی نہیں ملتا +

آج موئے کل دوسرا دن۔ محاورہ۔ اِدھر مرے اُدھر زمانہ گزرا۔ زندگی ناپائدار ہے۔ مرنے کے بعد کوئی غم نہیں کرتا مرتے ہی زمانہ گزرنا شروع ہو جاتا ہے + مرنے کو بیٹھے ہیں سو بی بی ہائے سر پیٹو ہو آج موئے کل دوسرا دن + ہماری بڑی بیماری بوڑھی ہو رہی ہوئی ختائی بھلی (فقرہ)۔ ہمارا کیا ہے آج موئے کل دوسرا دن +

آج ہے سو کل نہیں۔ محاورہ۔ (۱) یکساں زمانہ نہیں رہتا۔ زمانہ انقلاب پذیر ہے + روز بروز بدتری ہے۔ دن بدن گھٹتی ہے (۲) یہ وقت پھر نہیں آنے کا +

اِجابَت۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) لغوی معنے جواب دینا (۲) اصطلاحی۔ منظوری۔ قبولیت (۳) دفع براز۔ ٹٹی۔ پخانہ۔ پاخانہ یا دست +

اِجابت ہونا۔ فعل لازم (باصطلاحِ اطبا) پاخانہ آنا۔ رفع تبضیت ہونا۔

اِجارَہ۔ ف۔ اسم مذکر (دراصل فارسی لفظ اِزارہ کا بدل ہے)۔ (۱) کرسی یا زمین سے اوپر کا حصہ جو طاقچہ تک ہوتا اور اُس سے پیٹھ لگا کر بیٹھتے ہیں۔ تلیچے سے نیچے کا حصہ + آغازِ عمارت سے طاق تک کا فاصلہ +

(برہان قاطع اور جامع اللغات میں اِیزارہ بروزن بچارہ بُنیاد سے طاقچہ تک کی حد لکھا ہے اور سروری نے اِسی لفظ کو نامۂ عجم سے درج لغات کیا ہے جو غور طلب ہے مؤید الفضلا نے بھی سروری کی پیروی کی ہے۔ ناصر الدین شاہ قاچار نے بھی اپنے سفرنامہ میں اِزارہ استعمال فرمایا ہے۔ لیکن بعض لغات سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اہلِ زبان کے نزدیک اِیزارہ بھی درست ہے۔ چونکہ عربی زبان میں ازار تہ بند اور پائجامے کو کہتے ہیں۔ اور یہ مکان کا زیرین حصہ ہوتا ہے۔ عجب نہیں کہ اسی سے اِزارہ کر لیا ہو کیونکہ معماروں کی اکثر اصطلاحیں عربی زبان سے ماخوذ ہیں۔ اس خیال سے عجب نہیں جو فارسی والوں نے تہ بند کی مشابہت سے ازارہ دیوار یا مکان بنا لیا ہو +

اس جگہ ہم مناسب جانتے ہیں کہ رسالہ لسان الہند و العجم نے جو ہم سے اس لفظ کے متعلق تحقیقات فرمائی تھی۔ اُسکو بھی بطور نوٹ درج کر دیں۔ اہلِ دہلی تیکھا کو نون بڑھا جیسا کہ اُنکا قاعدہ ہے تلینچا بھی کہتے ہیں +

لسانُ الہند وَ العجم کے اِستفسار کا جواب

چونکہ جیم زاے فارسی اور زاے عجمہ کا باہم بدل ہو جیسے بازی۔ بجاز۔ مزاج۔ مجاز وغیرہ اسی واسطے ازارہ منقوطہ کی نسبت جاہلوں اور خاصکر ہندی نژادوں سے اچھے ہاں زاے فارسی تو حرف عربی تھی میں موجود ہے اور زاے کی زبان اِسکا صاف نکال سکتی ہو یا بسہولت ادا ہو سکتا ہو۔ لہٰذا زاے منقوطہ کی بجائے جیم عجمہ بولا جانے لگا۔ پس معماروں نے اسے اجارہ مشہور کر دیا۔ اور شہرت کے سبب یہی غلط العام کے زمرہ میں آگیا ملا عبدالحمید مورخِ تاریخ شاہجہاں نے جو شاہجہان کے وقت میں موجود۔ اور تاریخ نگاری کی خدمت پر مامور تھا۔ قلعۂ معلّی کی عمارات کے ذکر میں لفظ ازارہ ہی استعمال کیا ہے۔ اور خان بہادر شمس العلما منشی ذکاء اللہ مرحوم نے بھی مسلمانوں کی عہد تاریخ میں لفظ ازارہ ہی قائم رکھا ہے۔ البتہ سرسید احمد خاں مرحوم نے اپنی کتاب آثار الصنادید میں جہاں جامع مسجد دہلی کا حلیہ لکھا ہے۔ وہاں لفظ اجارہ برتا ہو یہاں عام بول چال کی پابندی پائی جاتی ہے۔ دہلی کے معمار اب تک اس لفظ کی پابندی کرتے ہیں ہاں جن لوگوں کا یہ خاندانی پیشہ نہیں ہو جیسے بیلدار۔ گمار۔ جولاہے۔ چھپر بند۔ چمار وغیرہ جو ہاتھوں کر کیا جانتے جنہیں اکثر اپنے ہاں عمارتیں بنواتے رہنے کا کام پڑتا ہو۔ وہ سب بھی جانتے ہیں۔ معماروں کی اصطلاح میں تہ سے لیکر تہ طاق تک کی عمارت کو اجارہ کہتے ہیں۔ جو گز یا پون گز تک ارتفاع میں خیال کیا جاسکتی ہے چنانچہ دہلی کی جامع مسجد میں جو تے ڈیڑھ یا دو گز کے قریب سنگ مرمر کی سلیں لگی ہوئی ہیں۔ اور انکے اوپر سے سنگ سرخ کی عمارت شروع ہوئی ہے۔ اس سنگ مرمر کی حد کو اجارہ کہتے ہیں چونکہ یہ کمر کی حد تک ہوتی ہے غالباً اسیوجہ سے یہ نام رکھا گیا۔ اور طاق کا دستور یہی ہے کہ گز سے پونے دو گز کے فاصلہ تک ہوتا ہے۔ خلاصہ یہ کہ عمارت کے تین حصے ہوتے ہیں۔ اوّل کرسی جو بنیاد سے اوپر رکھی جاتی ہے۔ دوسرے اجارہ جو تہ سے طاق کی حد تک مقرر ہے۔ تیسرے اجارہ سے اوپر تلینچے تک جسے تلینچہ کہتے ہیں۔ پس اجارہ فارسی الاصل ہے اور تلینچہ چھت کے نیچے کا وہ حصہ ہے جو اجارہ سے زہ تک ہوتا ہے۔ اِسے خواہ محراب کے اوپر کا حصہ کہو یا اجارہ کے اوپر کی حد قرار دو)

اِجارَہ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) لغوی معنے کرایہ پر دینا۔ اصطلاحی کرایہ (ٹھیکہ) مستاجری (۲) دعویٰ۔ حکومت۔ قبضہ۔ قابو۔ اختیار +

اِجارہ دار۔ ع + ف۔ اسم مذکر (۱) ٹھیکہ دار (۲-۱) دعویدار۔ حاکم۔ مالک (گیتوں میں) + (گیت بولی) ایسے تم کیا ہو کیا برج کے اجارہ دار + موری انگیا کے کر رہے تار تار +

اِجارہ نامہ۔ ف۔ اسم مذکر تاوان ٹھیکہ وغیرہ کی سند۔

اُجاڑ۔ ہ۔ صفت۔ ویران۔ غیر آباد۔ جنگل +

اُجاڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) غیر آباد کرنا۔ ویران کرنا (۲) مسمار کرنا۔ ڈھانا۔ اینٹ سے اینٹ بجانا (۳۔ پورب) اکھاڑنے کے معنے میں بھی بولتے ہیں (۴) برباد کرنا +

اجاڑُو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) برباد کرنے والا۔ قائم نہ رکھنے والا۔ تباہ کن (۲) بُری خصلت۔ ویرانہ پسند۔ (۳) فضول خرچ۔ مسرف۔ کھاؤ اُڑاؤ +

اِجازت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ حکم۔ اِرشاد۔ پروانگی + منظوری +

اِجازت نامہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (قانون) اجازت کی سند۔ لائسنس۔ پروانہ۔ پاس۔ پرمٹ۔ اجازت داری +

اُجاگر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) روشن۔ تاباں۔ درخشاں + (۲) ظاہر۔ پرگھٹ۔ عیاں +

اُجالا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ نُور۔ روشنی۔ چمک۔ چاننا۔ یا چاندنا +

اُجالا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) چاننا ہونا۔ روشنی ہونا + دن نکلنا۔ تڑکا ہونا۔ روز روشن ہونا (۲) لُٹ جانا۔ صفایا ہوجانا۔ کچھ باقی نہ رہنا +

اُجالنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ چمکانا۔ جِلا کرنا۔ صاف کرنا۔ نکھارنا + زیور کا میل دُور کرنا +

اِجتناب۔ ع۔ اسم مذکر۔ لُغوی معنی پہلو بچانا۔ اصطلاحی۔ بچاؤ۔ کنارہ۔ علیحدگی + پرہیز۔ گوشہ گیری +

اِجتہاد۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) جہد۔ کوشش۔ سعی (۲) دِل سے سوچ کر کچھ بات نکالنا۔ نئی بات نکالنے میں کوشش کرنا۔ ایجاد (۳) کسی مذہبی امر میں تاویلات اور ذاتی تحقیقات سے کام لینا +

اِجتہاد کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) کوشش کرنا + کوئی نئی بات نکالنا (۲) تاویلات یا مناسبات سے کوئی مسئلہ جاری کرنا + مجتہد بننا۔ امام بننا۔ پیشوائے مذہب بننا +

اُجَڈ۔ ہ۔ صفت۔ (۱) بے وقوف۔ گنوار۔ نافہم + (۲) جاہل مطلق۔ اجہل + ضدی +

اَجر۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) بدلا۔ عوض۔ پاداش (۲) اِنعام۔ مزد۔ اُجرت (۳) ثواب۔ نیک عوض +

اجر جائیعہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (قانون) وہ محنتانہ جس کا قانوناً لینا جائز ہو۔

آجر۔ ع۔ اسم مذکر۔ قانون (۱) اُجرت دینے والا (۲) ٹھیکا یا پٹا لکھ دینے والا +

اِجرا۔ ع۔ اسم مذکر (۱) لُغوی معنے جاری کرنا (۲۔ اصطلاحی) شروع۔ نکاس۔ بہاؤ (۳) کام چلانا۔ کام نکالنا +

اجرائے ڈگری۔ ا۔ اسم مذکر۔ (قانون) ڈگری کا جاری ہونا۔

اجرائے سمن۔ یا سفینہ۔ ف۔ اسم مذکر (قانون) سمن یا حکنامے کا جاری ہونا +

اُجرت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ مزد۔ محنتانہ۔ کام کا عوض۔ مزدوری۔ اُجورہ۔

اُجڑا۔ ہ۔ صفت۔ (۱) ویران۔ برباد۔ خراب شدہ (۲) بے رونق۔ غیر آباد (۳) لٹا کھسا۔ تاراج شدہ۔ غارت شدہ (۴) بیگمات کی اصطلاح میں لفظ حقارت بمعنے خانہ خراب۔ نکھرا۔ موا۔ اجل رسیدہ وغیرہ +

اُجڑا اُجڑا۔ ہ۔ صفت۔ لٹا کھسا۔ تباہ و برباد شدہ +

اُجڑ جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ لُٹ جانا۔ برباد ہوجانا۔ ویران ہوجانا + نیست و نابود ہوجانا + تباہ ہوجانا +

اُجڑنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) ویران ہونا۔ لُٹنا (۲) درخت اُکھڑنا +

اُجڑوانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ لُٹوانا۔ برباد کرانا۔ ویران کرانا + نیست و نابود کرانا +

اَجزا۔ ع۔ اسم مذکر۔ (جُز کی جمع) حصے۔ ٹکڑے +

اَجسام۔ ع۔ اسم مذکر۔ (جسم کی جمع) تن۔ بدن۔ انگ۔ دیہ +

اَجگر۔ ہ۔ اسم مذکر مرکب از سنسکرت (अजगर + अज۔ اج + گر) (۱) وہ سانپ جو بکری نگل جاتا ہے۔ اژدہا۔ اژدر۔ بہت بڑا سانپ (۲ صفت) بھاری۔ نہایت وزنی +

آجِل۔ ع۔ اسم مذکر (۱) دیر کرنے والا (۲۔ قانون) وہ شخص جو میعاد کے اندر نالش نہ کرے۔ میعاد نالش گزار دینے والا +

اَجَل۔ ع۔ اسم مؤنث۔ لُغوی معنے وقت۔ مُہلت + عمر آخر ہونے کا زمانہ۔ اصطلاحی موت۔ مرگ۔ قضا +

اَجل رسیدہ۔ یا گرفتہ۔ ع۔ ف۔ صفت۔ موت لیا۔ وہ شخص جس کی موت آئی ہو۔ جاں نثار۔ موت کے پھندے میں پھنسا ہوا +

اُجَل۔ ہ۔ صفت۔ (۱) صاف۔ شفاف۔ نرمل (۲) سفید۔ براق۔ دھولا (رشدی و دھوں وغیرہ میں مستعمل ہے جیسے اُجل بہ یعنی نرمل سمجھ کا۔ اجل برن یعنی سفید پوش اجل برن اد ہیں تن ایک چت دو دھیان + ہم تو جانت بڑی بھگت بگلے کپٹ کی کھان
بگلے کی نسبت ہے جس کا اطلاق منافق اور بد باطن پر ہوتا ہے)

اُجلا۔ ہ۔ صفت۔ (س۔ اُجولم) میلا کا نقیض سفید۔ دھولا۔ چٹا۔ براق

(۲) صاف۔ نرمل +

اُجلا مُنہ کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (عو) سُرخرو بنانا +

اُجلا مُنہ ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) سُرخرو ہونا +

اِجلاس۔ ع۔ اسم مذکر (۱) لغوی معنے بیٹھنا (۲) اصطلاحی، کچہری کرکے بیٹھنا (۳) دربار۔ کچہری۔ جلسہ +

اجلاسِ کامل۔ ع۔ اسم مذکر (قانون) وہ اجلاس جس میں سب ارکانِ عدالت شامل ہوں +

اجلاس کرنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ دربار کرنا۔ کچہری کرنا +

اَجلاف۔ ع۔ اسم مذکر۔ (جِلف کی جمع) کمینے۔ سفلے۔ کمین۔ فرومایہ۔ کمشیل۔ شُدر (واحد اور جمع دونوں کے واسطے بولتے ہیں) +

اُجلی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) اُجلا کی تانیث وسولی۔ چٹی۔ سفید۔ برّاق + صاف نرمل (۲۔ عو) دھوبن۔ برہمن۔ چونکہ مسلمان عورتیں رات کے وقت دھوبن کا نام لینا بُرا جانتی ہیں اس لئے شب کو اس نام سے اُس کا ذکر کرتی ہیں +

اُجلی سمجھ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ اُجلی بُدھ۔ فہم رسا۔ سنجیدہ عقل۔ جلد بات کی تہ کو پہنچنے والی سمجھ (ذہین اور ذکی آدمی کے حق میں بولتے ہیں)

اُجلی طبیعت۔ ا۔ اسم مؤنث۔ طبعِ رسا۔ سُلجھی ہوئی طبیعت۔ ایسی طبیعت جس کی ہر ایک بات صفائی اور دانائی کے ساتھ ہو +

اُجلی گزران۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ خوش گزران۔ اچھی خوراک اور اچھے لباس سے بسر کرنا۔ معقول گزارہ +

اَجناس۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (جنس کی جمع) چیزیں۔ اشیاء +

اَجنبی۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) پردیسی۔ غیر ملک کا + مسافر (۲) ناآشنا۔ ناواقف۔ غیر۔ وہ شخص جس سے جان پہچان نہ ہو۔ نیا۔ انجان +

اَجنٹ۔ انگلش۔ اسم مذکر۔ صحیح (ایجنٹ Agent)۔ (۱) گماشتہ۔ وکیل۔ منیم۔ وہ شخص جو کسی سرکار یا کسی سوداگر وغیرہ کی طرف سے کسی کام کے لئے مقرر ہو +

اجنٹی۔ انگلش۔ اسم مؤنث (صحیح Agency ایجنسی) (۱) اجنٹ کا محکمہ۔ ایجنٹ کا دفتر۔ اجنٹ کی کچہری۔ اجنٹ کا تعلق +

اَجوان۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ کھُرسانی (اجوائن) ایک مشہور بیج ہے جس کی مشابہت زیرہ سے ہو سکتی ہے فارسی میں اسے نانخواہ کہتے ہیں

اکثر زچہ عورتیں کھاتی ہیں۔ مزا تیکھا تیسرے درجہ میں گرم و خشک +

اُجورہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) مزد۔ مزدوری۔ اُجرت۔ حق المحنت۔ کرایہ۔ بھاڑا + محنتانہ

اُجھڑ۔ ہ۔ اسم مذکر (عو) جھلیا۔ جاہلِ مطلق۔ بات بات میں اُلجھنے والا جھکّی۔ لڑاکا۔ جھگڑی تکراری۔ کج بحث۔ جھگڑالو۔ لڑاک۔ ہر شخص سے تکرار کرنے اور اُلجھنے والا +

اُجھنا۔ ہ۔ اسم مذکر (عو) چولہے میں اُپلے جوڑنے کا ایک طریقہ جسے ہندو اُجھنا کہتے ہیں +

اُجھلینا لگانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (عو) اوپر تلے اس طرح آڑے ترچھے چولہے میں اُپلے رکھنا کہ جس سے ہوا لگ کر آگ سُلگ جائے +

اَجی۔ ہ۔ حرفِ ندا۔ (۱) اے جناب۔ اے حضرت۔ اے صاحب جنابِ من۔ صاحبِ من +

(تعظیم کے ساتھ کسی کی طرف مخاطب ہوتے ہیں تو خطاب یا ضمیر سے پہلے یہ لفظ کہتے ہیں)

(۲) ہندوؤں کی عورتیں اپنی ساس کو بھی اجی کہتی ہیں۔ اور وہاں بھی تعظیماً یہی معنی ہو گئے ہیں۔ اسی طرح مسلمان عورتیں اپنے خاوند کو بعض اوقات اس لفظ سے خطاب کرتی ہیں۔ چھوٹے بچے بھی ایک دوسرے کو خطاب کرتے وقت یہ لفظ کہتے ہیں جس کے معنے بھائی۔ بھائی صاحب ہو سکتے ہیں +

اَجیٹنٹ۔ انگلش (Adjutant) اسم مذکر۔ فوج کا سردار۔ افسرِ فوج +

اجیرن۔ ہ۔ صفت۔ (س اجیرنم) (۱) ناگوار۔ ان پچ۔ غیر منہضم روٹی یا کھانا وہ کھانا جو ہضم نہ ہو (۲) خلافِ طبع۔ نامرغوب۔ ناپسند (۳) وہ بات جس سے طبیعت اُکتا جائے۔ وہ کام جو مشکل سے تمام ہو (۴) جنجال۔ باعثِ تکلیف و بالِ جان جیسے اتنی عقل بھی اجیرن ہوتی ہے۔ (۵) بھاری۔ مشکل۔ سخت۔ دوبھر۔ دشوار۔ پہاڑ +

اجیرن ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ناگوار ہونا۔ ناپسند ہونا۔ شاق یا دشوار ہونا۔ دوبھر ہونا +

آچارت۔ اسم مؤنث (عو) (۱) لغوی معنی باپ۔ دادا۔ نانا (۲) اصطلاحی بزرگ ملازم (۳) بیگماتِ قلعہ (۱) اصیل۔ خادمہ۔ دائی۔ آیا۔ انّا یا ماما +

وہ عورت بڑی پرانی نوکر ہوتی ہے اہلِ قلعہ اُس کو عزت سے آچا کہتے ہیں ؎

نیند آتی نہیں کمبخت دوانی آچا — اپنی مٹی کرلی کہ آج کسانی آچا (رنگین)

سبز رنگ آئے جو نوروز کا اس سر کی قسم — جوڑا لاکر تو پہنا دے مجھے دھانی آچا (ر)

ہاں ہاتھ کی جو ذورے سے کسی دیدی نے + مسکل گھستی ہو تری آج زُبانی آچا (ر)

آچار (عوام) اچار۔ ف۔ اسم مذکر۔ قسم۔ فارسی در یکار ماڈہ آچاریدن بمعنی آمیختن۔ (س [illegible]) حتہ مُربّا۔ گر فارسی میں دونوں کو

واسطے پایا جاتا ہے۔ کھٹا کیا ہوا اپھل کچو مر +

(ہندوستانی اِس تُرشی کو کہتے ہیں جو کسی ترکاری میں، رائی لسن وغیرہ گرم ادویات کے ڈالنے اسچارہ زنک رکھنے سے آجاتی ہو یا وہ تُرشی پذیر چیزیں جو کہ سرکہ۔ عرقِ نعناع یا تیل میں ڈال کر تُرش کی جاتی ہیں)

آچار بنانا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) آچار تیار کرنا۔ آچار ڈالنا۔ کسی پھل کو تُرش کرنا (۲) کچومر نکالنا۔ پیٹنا۔ مار کر لوتھ کر دینا۔ ہاتھ پیر توڑ کر رکھ دینا (بازاری آدمی بولتے ہیں)

(فقرہ) مجھے کیا یاتوہ بیر ہو آچار بنا کر رکھ دونگا۔ یاوہ بولیگا تو آچار بنا دونگا +

آچار ڈالنا۔ ۔ فعل متعدی۔ (۱) دیکھو (آچار بنانا نمبر۱) (۲) گلانا۔ سڑانا۔ (فقرہ) مجھے لیکر کیا آچار ڈالو گے +

(۳) پڑا رکھنا۔ بہت دن تک ڈال رکھنا۔ کسی چیز کو بڑھانا۔ بہت جمع کرنا۔ (فقرہ) تم اتنی چیزیں لیکر کیا آچار ڈالوگے +

آچار کرنا۔ یا نکالنا۔ ا۔ فعل متعدی (بازاری) بہت مارنا۔ کچل ڈالنا۔ بے دردی سے مارنا +

آچاری۔ ف۔ اسم مؤنث۔ آچار کی ہانڈی۔ آچار کا شیشہ۔ آچار کی بوتل۔ آچار رکھنے کا برتن +

اَچانچک۔ یا اَچانک۔ ۔ متعلق فعل (عوام) (اچانچک۔ چانچک) (۱) یکایک۔ ناگہاں۔ یکبارگی۔ ایکا ایکی (۲) بے خبر۔ بے خبری کے عالم میں۔ آن پڑتے میں +

اَچپل۔ ۔ ہ۔ صفت۔ (۱) چنچل۔ بے چین۔ چلبلا۔ وہ شخص جو نچلا نہ رہے مضطرب۔ بیقرار۔ شوخ۔ طرّار (۲) تیز۔ چالاک۔ تُرتُریا +

اَچپلاہٹ۔ ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) شوخی۔ طرّاری۔ چنچل پن + بے قراری اضطراب +

اُچٹانا۔ ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) اچٹانا۔ اُچھالنا۔ ایک سخت جسم پر دوسرے جسم کو اس طرح مارنا کہ جس سے وہ اُوپر اُچھل جائے +

(۲) جُدا کرنا۔ الگ کرنا۔ برداشتہ کرنا۔ بیزار کرنا (۳) کسی کے ربط میں فرق ڈالنا۔ بہکانا۔ بہکا کر جُدا کروا دینا۔ اُکھیڑ دینا (۴) نشانے سے بچوا دینا۔ نشانے پر نہ لگنے دینا (۵) بدکانا۔ بھڑکانا چوکنا کرنا۔ آتے ہوئے شکار کو ہوشیار کر دینا (۶) اُڑانا۔ دُور کرنا۔ جیسے نیند اُچٹانا (۷) بکھیرنا۔ متفرق کرنا +

اُچٹ جانا۔ ۔ ہ۔ فعل لازم۔ اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔ اُچھل جانا۔ چُھٹ جانا۔

ہرک جانا۔ بہک جانا +

اُچٹنا۔ ۔ ہ۔ فعل لازم (۱) چٹکنا۔ چُھٹنا۔ اُچھلنا (۲) الگ ہونا۔ برداشتہ ہونا جُدا ہونا۔ متفرق ہونا۔ بکھرنا (۳) اُکھڑنا۔ بدکنا۔ بھڑکنا (۴) جاتا۔ جاتا رہنا۔ اُڑنا (۵) پُورا ہاتھ نہ پڑنا۔ کاری زخم نہ آنا۔ اُچٹ پڑنا۔ ہاتھ بہکنا (۶) نشانہ پر نہ لگنا۔ نشانہ پر نہ بیٹھنا۔ وار خالی جانا +

اَچرج۔ ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) اچنبا۔ تعجب۔ حیرت۔ عجب +

(۲) ایک قسم کا اگر تندے کا سالن جو گھنگو میں پکایا جاتا ہے +

اُچکا۔ ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ اُٹھائی گیرا۔ جیب کترا۔ چور۔ بدمعاش۔ کیسہ بُر +

اُچکانا۔ ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) اُٹھانا۔ اونچا اُٹھانا + دفعۃً اُٹھا لینا یا بھاگا اُٹھائے جانا (۲) جھپٹنا۔ چُرانا۔ چُھپا کر لے آنا (۳) بھگانا۔ بھگا لانا۔ نکال لانا۔ اغوا کر کے لے آنا۔ نکالنا +

اُچک لیجانا۔ ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ اُڑا لیجانا۔ بھگا لیجانا۔ جھپٹ لانا۔ اُٹھا کر جانا

اُچکنا۔ ۔ ہ۔ فعل لازم (۱) پھدکنا۔ اُچھلنا۔ کُودنا (۲) اُڑنا۔ بلند ہونا۔ دوڑنا۔ بھاگنا (۳۔ فعل متعدی) لپکنا۔ جھپٹنا (۴) لے اُڑنا۔ لے بھاگنا۔ (۵) اُوپر ہی اُوپر سے لینا۔ اوپر سے اوپر چھین لینا +

اَچل۔ ۔ ہ۔ صفت۔ اٹل۔ جو اپنی جگہ سے چل نہ سکے +

اَچنبا۔ یا اَچنبھا۔ ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (اچرج) تعجب۔ حیرت

کر دیا شوقِ شہادت نے مجھا ایسا ارث پٹ + میرے مرجانے کا قاتل کو اچنبا ہو گیا (ناعلوم)

اچنبا دانہ۔ ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ انوکھا دانہ۔ ایک قسم کی مٹھائی جو خشخاش کے دانوں کی مانند ہوتی ہے اور جو رن واسے بچا کرتے ہیں۔ نقلِ خشخاش۔ (دراصل خشخاش کے دانوں پر شیرہ چڑھا کر بشکلِ نقل بنا لیتے اور اُسے اچنبا دانہ یا اچنبا دانہ کہتے ہیں)

اَچنبا گزرنا۔ یا ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ حیرت ہونا۔ تعجب آنا +

آچمن۔ ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ س (आचमन) ہندو۔ (۱) کھانا کھانے اور مذہبی رسموں کے ادا کرنے سے پہلے تھوڑا سا پانی ہتیلی میں لیکر مُنہ میں ڈالنا (۲) کھانا کھا کر ہاتھ مُنہ صاف کرنا۔ کھانے کے بعد کُلّی کرنا +

اُچنگ۔ ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) اُمنگ۔ شوق۔ جوش۔ جذبہ۔ لہر۔ موج + چاؤ۔ ارمان (۲) جودتِ طبع +

اچھا۔ ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) خواہش۔ چاہنا۔ مرضی۔ آرزو +

(۲) حُب۔ تُرنیق۔ خدا کی طرف سے جو نیکی دلمیں آئے (ہندو فقیر بولتے ہیں)

اَچھّا - و - صفت - (۱) بُرے کا نقیض - بھلا - نیک - عُمدہ - خُوب - ۵

(م: جینا بھی ہوا اچھا مرنا بھی ہوا اچھا (لا اعلم))

(۲) بہتر - خاصا (۳) تندرُست - چنگا - نروگا (۴) کلمۂ ایجاب منظور ہے - قبُول ہے - ہاں - بلے - آرے (پنجابی) اہو (۵) کھرا - بے غرض (۶) خوشگوار - خُوش ذائقہ (۷) خلیق - خُوش خُلق (۸) مُبارک سعد - شبھ + بابرکت - واجبُ التعظیم - قابلِ تکریم ۵

آئیں سر پر ہمارے پیرِ مغاں بھتو ہیں لگے ہیں یہ قدم اچھے (سیّد)

(۹) مُوافق - سزاوار (۱۰) خیر - کیا مضائقہ ہے + سمجھوں گا - دیکھ لوں گا + بدلہ لیکر چھوڑوں گا (۱۱) طنزاً - بُرا - نامناسب (بہ تغیّرِ لہجہ) +

اَچھّا بَچھا - تندرست - بھلا چنگا - توانا +

اَچھّا خاصا - ا - صفت - (۱) اچھا بچھا صحیح سالم بھلا چنگا - تندرست (۲) بہت ٹھیک - درست - جیسا چاہئے +

اَچھّا رَہنا - ا فعل لازم - (۱) مرضی کے مُوافق کام بن پڑنا - بڑھکر رہنا - (۲) تندرُست رہنا +

اَچھّا کرنا - ا فعل متعدی - (۱) بھلا کرنا - تندرست کرنا (۲) خُوب کرنا - مناسب کرنا +

اَچھّا لگنا - ا فعل لازم - بھلا معلوم دینا - پسندِ خاطر ہونا +

اَچھّا ہونا - ا فعل لازم - (۱) تندرست ہونا - چنگا ہونا (۲) مرضی کے موافق ہونا - حسبِ دلخواہ ہونا (۳) خلیق ہونا - خُوش خُلق ہونا +

اُچھالا - و - اسم مذکر - جوش - اُبال - ٹھٹے - رد +

(دہ پلنی یا گرمی وغیرہ کے باعث جو غثیان کی کیفیت پیدا ہوتی ہے اُسے اُچھالا کرنا کہتے ہیں)

اُچھال چَھکا - و - اسم مؤنث - فاحشہ - چھنال - بدکار عورت - قحبہ +

اُچھالنا - ا فعل متعدی (۱) کسی چیز کو اُوپر پھینکنا - اُچکانا + اُبھارنا (۲) ظاہر کرنا - اُوسے کرنا - پرگٹ کرنا - مشہور کرنا جیسے نام اُچھالنا وغیرہ +

اَچَّھر یا اَکّشر - ا - اسم مذکر - (اچھر) (۱) حرف - آنک (۲) بول - لفظ - کلمہ

اَچَّھر اَبھیاس - و - اسم مؤنث - حرف شناسی - اکشروں کی پہچان (۲) پچوری کی ایک کتاب کا نام جسے رائے رام سرن داس ڈپٹی کلکٹر دہلی نے تالیف کیا ہے +

اُچھل پڑنا - ا فعل لازم - (۱) خُوشی کے مارے بے اختیار اپنی جگہ سے اُچھل جانا - پھدکنے لگنا (۲) ناچ اُٹھنا - مرچیں لگ جانا - غصہ میں جھلّا پڑنا (۳) بیتاب ہو جانا - مضطرب ہو جانا +

(اگر نیا دوست لامنظور رہتا ہو تو اُچھل اُچھل پڑنا کہتے ہیں) +

اُچھل کُود - و - اسم مؤنث - کُود پھاند - کھیل کُود +

اُچھل کُود دکھانا - و فعل متعدی (۱) کُود پھاند دکھانا (۲) اپنے آپ کو بہت چالاک اور مستعد ظاہر کرنا - اپنی قابلیت ظاہر کرنا - اپنی کوشش وسعی کر دکھانا (۳) جھوٹا دعویٰ کرنا +

اُچھلنا - ا فعلِ لازم - (۱) اُچکنا - کُودنا - پھدکنا (۲) خُوش ہونا - خوشی کے مارے ناچنا کُودنا - اترانا (۳) دبے ہوئے مرض کا اُبھرنا - عُود کرنا - پیدا ہونا جیسے سودا یا جنُون اُچھلنا (۴) غصّے یا خفگی کے باعث ناچنا - تر بھر ہونا - غضبناک ہونا (۵) سوار ہونا - سواری کسنا یا بیٹھنا (لشکری اور بازاری آدمی اس معنے میں بولتے ہیں) +

اَچھوانی - و - اسم مؤنث - اصل میں اجوانی تھا - ایک قسم کا شیرہ ہے جو زچہ کو دیا جاتا ہے اِس کا یہ قاعدہ ہے کہ اجوان کے شیرہ کو کھانڈ ملا کر کڑکڑاتے گھی میں چھوڑ دیتے ہیں - جب وہ پک جاتا ہے تو سو ٹھنڈا کر زچہ کو پلاتے ہیں - مگر اب مسلمانوں میں اجوان کی بجائے عناب کا شیرہ پکا کر اچھوانی بنانے لگے ہیں +

اَچھُوتا - و - صفت - (۱) بغیر چھوا - بے ہاتھ لگایا (۲) محفوظ - مصوُن - (۳) غیر مستعمل - جوں کا توں - بغیر برتا ہُوا - صرف میں نہ آیا ہُوا - کورا (۴) نیاز نذر کا - دیوی دیوتا کے نام کا + پاک - ستھرا - بغیر جھوٹا کیا - ستھرا - ناخوردہ + (بقول علامی نظامی موری سیّد علی صاحب بلگرامی معنے سنسکرت ہے اور دیوتاؤں کی تدریا بہشت کے معنی میں آتا ہے)

اَچھُوتی - و - صفت - (۱) اچھوتا کی تانیث - بغیر چھوئی ہُوئی - نذر و نیاز کی + (۲) وہ عورت جسے مرد نے ہاتھ نہ لگایا ہو کواری دوشیزہ - پیرو بند (۳) وہ عورت جسے کسی دیوتا کی نذر کر دیا ہو ایسی عورتیں شادی بیاہ نہیں کرتیں اور بظاہر اچھوتی رہتی ہیں جیسے رومن کیتھلک مذہب کی ننیں جو تمام عمر شادی نہیں کرتیں اور جتی ستی رہتی ہیں جن کو نن کہتے ہیں (۴) لکھنؤ کے شاہی محلوں میں (زمانہ شاہی) اچھوتیاں نوکر تھیں جنہیں درگاہوں میں نذر و نیاز لے جاکر چڑھانے اور مرادیں مانگنے کی خدمت سپرد تھی یہ عورتیں جتی ستی اور پاکدامن خیال کی جاتی تھیں +

اَچھُوتی کوک - و - اسم مؤنث (۱) وہ عورت جس کا کوئی بچہ نہ مرا ہو - وہ کوکھ جسے اولاد کا صدمہ نہ پہنچا ہو +

الف

اُچھو ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ جب سانس لینے کی نلی میں پانی یا کسی اور چیز کے اٹک جانے سے ایک کھانسی سی اُٹھتی ہے تو اُسے اُچھو ہونا یا گلے میں پھندا پڑنا کہتے ہیں۔ فارسی زبان آب در گلو شکستن آیا ہے۔ اہلِ پنجاب اُتھو آنا بولتے ہیں +

اَچھی۔ ہ۔ کلمۂ ندا بحالتِ تانیث (۱) ایک خوشامد اور پیار کا لفظ ہے جو اپنے بزرگوں یا پیار والوں سے خطاب کرتے وقت لڑکیاں زبان پر لاتی ہیں کبھی نانا اور لاڈ کے موقع پر بھی بولتی ہیں (۲) پیاری ناز سدار۔ مان رکھنے والی (۳۔ صفت) خوبصورت۔ خوش وضع۔ دلپسند۔ دلنشین۔ عمدہ۔ سُندر (۴) خلیق۔ خوش خلق (۵) نیکبخت۔ سیدھی (۶) بُری کا نقیض خوش وضع۔ خوش نما۔ دل پسند قبول صورت جیسے اچھی صورت اچھی چھینٹ (۷۔ کلمۂ استفہام بطور طنز) خوب۔ بھلی جیسے تم تو اچھی آئیں ہم الٹا جان تو بچی آئیں (۸) مبارک۔ خجستہ۔

اَچھے۔ ہ۔ کلمۂ ندا بحالتِ تذکیر۔ (دیکھو اچھی) +

اچھے۔ یا اچھوں۔ ہ۔ اسم مذکر۔ لفظ تعظیم و تکریم (۱) بڑا۔ بزرگ مربی (۲) حامی + نیز لفظ خوشامد و عجز۔ جیسے اچھے ابا میں گھوڑا لے دو مشکری سبھی ہر وعدہ رفا آگے دیتا نہ ہمکو دم۔ اچھے۔ دسنیل (۳) شریف۔ بڑے آدمی۔ خاندانی + جیسے اچھے ہیں پر خدا کا کام نہ ڈرے (ہندی کہاوت)

اچھے اچھوں۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) بڑے بڑوں (۲) نامی گرامیوں (۳) بڑے امیروں یا زور آوروں (۴) وہ لوگ جو بہادر اور بہادر اور دانا یا دانا خیال کئے جاتے ہیں +

آحاد۔ ع۔ احد کی جمع۔ اکائیاں۔ ایک سے نو تک کی گنتی یا ہندسے +

اِحاطہ۔ ع۔ (۱) گھیرا۔ حلقہ۔ چکر۔ گردہ (۲) چار دیواری۔ ہاکمل منڈل۔ کمرڈک (۳) ملکی تقسیم کی حد جہاں اعلیٰ حاکم رہتا ہو۔ صوبہ سرکل (عوام بفتح الف بولتے ہیں اور کبھی الف کو حذف بھی کر دیتے ہیں) +

اِحاطہ کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) گھیرنا۔ حصار کرنا (۲) حد باندھنا۔ حد بندی کرنا۔ ذولا باندھنا +

اِحتلام۔ ع۔ اسم مذکر (۱) خواب۔ خواب دیکھنا۔ (۲) سوتے میں نہانے کی حاجت ہونا۔ ناپاک ہونا +

اِحتلام ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ لغوی معنے خواب دیکھنا۔ اصطلاحی نہانے کی حاجت ہونا۔ خواب میں ناپاک ہونا۔ بدخوابی ہونا

اِحتمال۔ ع۔ اسم مذکر (۱) شک۔ شبہ (۲) بھرم۔ گمان +

اِحتیاج۔ ع۔ اسم مؤنث۔ حاجت۔ ضرورت۔ خواہش۔ چاہنا +

اِحتیاج ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ ضرورت پیش آنا۔ حاجت درپیش ہونا۔ چاہنا ہونا۔ ضرورت پڑنا +

اِحتیاط۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) احاطہ + محاصرہ (۲) عواقب پر نظر (۳) ضبط مستحکم (۴) کیاست و فراست + ہوش و حواس (۵) بچاؤ۔ پرہیز روک تھام (۶) خبرداری۔ چوکسی۔ ہوشیاری (۷) دور اندیشی +

اِحتیاط کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ بچاؤ کرنا۔ حفاظت کرنا۔ دور اندیشی کرنا۔ پرہیز کرنا۔ روک تھام کرنا۔ محتاط ہونا +

اِحتیاطاً۔ ع۔ تابع فعل۔ از روئے احتیاط۔ خبرداری سے۔ ہوشیاری کی۔ حفظ ماتقدم کی نظر سے۔ از روئے پرہیز + از روئے پیش بندی۔

اَحَد۔ ع۔ (۱) ایک۔ یک۔ واحد۔ اکائی (۲۔ صفت) یکتا۔ یگانہ۔ یکہ +

اُحُد۔ ع۔ اسم مذکر۔ ایک پہاڑی کا نام جو مدینہ طیبہ کے قریب واقع ہے اسی پہاڑی کے قریب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بعد از ہجرت سب سے پہلی لڑائی کفارِ قریش سے لڑی تھی اسی کو غزوۂ اُحد بھی کہتے ہیں +

اَحَدی۔ ع۔ اسم مذکر (جمع احدی) یکتا۔ جلال الدین اکبر نے ایک قسم کے تیر اندازوں کا نام احدی رکھا تھا۔ جو کسی فوج کے زمرہ میں تو نہیں ہوتے تھے مگر علیحدہ گھر بیٹھے کسی خاص وقت کے لئے تنخواہیں پاتے تھے۔ یا سرکش زمینداروں سے روپیہ وصول کرنے کو بھیجے جاتے تھے۔ یہ لوگ جہاں جاتے تھے آگاہی کا روپیہ لیکر اُٹھتے تھے کہ حاجات ضروری کے لئے بھی دوسری جگہ نہیں جاتے تھے چنانچہ ایسی ایسی باتوں سے وہ سست ہو گئے تھے مگر اب یہ لفظ بسکون حائے حطی نہایت سست۔ کاہل۔ مجہول آدمی کے واسطے مخصوص ہو گیا ہے +

اَحدی بیل۔ صفت۔ (مثل) نکما۔ سست۔ کاہلوں کا کاہل۔ نہایت کاہل و مجہول + جگہ سے نہ ٹلنے والا +

اِحرام باندھنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ حرم میں جانے کی شرطیں بجا لانا بعض حلال و مباح چیزوں کو مقاماتِ معینہ پر پہنچکر خانہ کعبہ کی زیارت کو

چندر وز بیشتر اپنے اوپر حرام کر لینا۔ اسی طرح کعبہ میں جا کر حج کے
دنوں میں بعض چیزوں کو ترک کر دینا۔ سلے ہوئے کپڑے اُتار کر تہمد
اور چادر سے ستر پوشی کرنا وغیرہ مجاز: نیت باندھنا۔ پکا ارادہ کرنا +

اِحسان ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) بھلائی۔ نیکی سلوک۔ کسی کے ساتھ نیکی کرنا +
(۲) عنایت۔ نوازش (۳) شکر۔ شکریہ (۴) حافظ عبد الرحمٰن خاں
خلفِ حافظ غلام رسول خاں دہلوی صاحبِ دیوان کا تخلص
۱۸۶۸ء میں انتقال فرمایا +

اِحسان اُٹھانا ۔ افعل متعدی۔ ممنون ہونا۔ احسان لینا۔ شکر گزار بننا۔

اِحسان جتانا ۔ افعل متعدی۔ سلوک کا ذکر زبان پر لانا۔ اپنا سلوک یاد دلانا۔

اِحسان رکھنا یا دھرنا ۔ افعل متعدی۔ (۱) ممنون بنانا۔ مرہون
احسان بنانا۔ مسلوک ہونا۔ بھلائی کرنا (۲) احسان جتانا۔ اگلنا۔
اپنا پہلا احسان یا سلوک جتانا۔ کم ظرفی سے کسی بھلائی کو مُنہ پر کہہ دینا۔

اِحسان فراموش ۔ ع + ف۔ صفت۔ احسان بُھلا دینے والا۔
بے احسانا۔ احسان نہ ماننے والا۔ بے وفا۔ بے مروت۔ نگُرا +

اِحسان کرنا ۔ افعل متعدی۔ سلوک کرنا۔ مسلوک ہونا۔ کسی کے ساتھ
بھلائی یا نیکی کرنا +

اِحسان لینا ۔ افعل متعدی۔ دیکھو (احسان اُٹھانا) +

اِحسان ماننا ۔ افعل متعدی۔ گن ماننا۔ ممنون ہونا۔ شکر گزار ہونا
شکریہ ادا کرنا +

اِحسان مند یا احسانمند ۔ ع + ف صفت۔ ممنون۔ شکر گزار +

اِحسان ہے ۔ ا۔ خدا کا شکر ہے۔ الحمد للہ۔ اے خدا تیرا لاکھ لاکھ شکر ہے +

اَحکام ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (حکم کی جمع) آگیا۔ ہدایات +

اَحمق ۔ ع۔ اسم مذکر۔ نہایت بیوقوف۔ مُورکھ۔ نادان۔ ان سمجھ۔ اُلّو۔
گدھا۔ جاہلِ مطلق۔ موڑھ +

احمق الذی ۔ ا۔ اسم مذکر۔ یہ لفظ غلط العوام ہے۔ اگر غلط العام ہوتا
تو بھی مضایقہ نہ تھا۔ اسم موصول کے بعد جملہ ندارد ہے۔ یعنی سے
ایسا احمق۔ مگر عوام کالانعام اِس کو جاہلِ مطلق۔ اُجڈ کے موقع پر
بولتے ہیں تحریر میں لانا معیوب ہے +

احمق پن ۔ ا۔ اسم مذکر۔ بیوقوفی۔ گدھاپن۔ جہالت۔ مورکھ پن۔ نادان پن

اَحوال ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (حال کی جمع) حالات۔ بیان۔ کیفیتیں +

(اُردو میں بجائے واحد استعمال کرتے ہیں)

اِحیاناً ۔ ع۔ تابع فعل (۱) بمقتضائے وقت (۲) اتفاقاً۔ حسبِ اتفاق
(۳) شاید۔ کبھی۔ بھولے سے۔ کسیوقت +

آخ ۔ ا۔ کلمۂ تحقیر۔ فارسی میں تحسین و آفرین کے واسطے بولتے ہیں اور
اُردو میں نفرین کے لئے یا تھوکنے کی آواز کے لئے مگر ہم
یہ بات درست ہے کہ اچھی بات کو بُری بات کے معنے میں لیں
اور بُرا لفظ اپنی زبان پر نہ لائیں۔ چنانچہ اکثر محاورے اِس کتاب
میں ایسے آئے ہیں مگر یہاں یہ لفظ فارسی سے علیحدہ ہی معلوم ہوتا ہے۔

آخ تھو ۔ ا۔ اسم مؤنث (۱) کھنکھارنے کے ساتھ تھوکنے کی
آواز (۲) کلمۂ تحقیر۔ لعنت ملامت۔ پھٹکار۔ دھتکار۔ تُف۔
(کراہت گھن اور نفرت ظاہر کرنے کے واسطے یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں)
اُٹھائی چو کوڑی نجاست سے تو لے یہ چاروں طرف آخ تھو آخ تھو ہو
کبھی لڑنے کا ارادہ ظاہر کرنے کے واسطے بھی اکثر شورہ پشت
جلنے اُس حقارتاً یہ کلمہ اپنے مخالف کی طرف منہ کر کے زبان پر لاتے ہیں

آخ تھو کھٹے ہوتے ہیں ۔ مثل۔ یعنے جب کوئی چیز آدمی کے ہاتھ
نہیں لگتی تو اُس میں عیب نکال کر اپنے دل کو تسلی دے لیتا ہے +
(فقرہ) گیدڑ سے کہا انگور کھاؤ گے؟ بولا آخ تھو کھٹے ہوتے ہیں۔
(یہ فقرہ اس حکایت کی تلمیح ہے کہ ایک دفعہ گیدڑ نے انگور کی ٹٹی میں لٹکتا ہوا خوشہ
دیکھکر لالچ کیا کہ اِسے توڑ کر کھانا چاہئے۔ لیکن ہر چند کوشش اور جست کی مگر اُسکے
خوشہ تک نہ پہنچا اور اپنی خجالت مٹانے کو یہ فقرہ آخ تھو کھٹے ہوتے ہیں کون
اسے توڑنے کی کوشش کرے +

اَخبار ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (خبر کی جمع) (۱) خبریں (۲) خبر کا کاغذ۔ پرچہ۔ سندیس
پتر۔ ملک کا روزنامچہ +

اخبار نویس ۔ (ع + ف) اسم مذکر۔ (۱) خبریں لکھنے والا۔ پرچہ کا
مہتمم۔ ایڈیٹر (۲) نامہ نگار۔ سندیس پتر کا لکھنے والا۔ سندیسا لکھنے
والا۔ بکار سپانڈنٹ +

اَختر ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) تارا۔ ستارا۔ سیارہ (۲) مردوں اور عورتوں کا
نام جیسے اختر مرزا۔ اختر جہاں وغیرہ (۳) واجد علی شاہ بادشاہ
لکھنؤ کا تخلص۔ صاحبِ دیوان اور صاحبِ مثنوی تھے۔ نثر میں
بھی بعض کتابیں لکھی ہیں جنھوں نے ۲۱ ستمبر ۱۸۸۷ء کو بمقام مٹیابرج

واقع کلکتہ انتقال فرمایا (۳) قاضی محمد صادق خاں ولد قاضی محمد لعل خاں باشندہ ہوگلی کا تخلص مرزا قتیل کے شاگرد۔ تذکرۂ آفتاب عالم تاب محاورہ حیدری۔ گنج بیرنج وغیرہ کے مؤلف و مصنف ہیں +

اَخترشُماری۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) اشعار میں) تارے گننا۔ شغل تنہائی۔ انتظار میں جاگنا۔ جاگ کر رات کاٹنا +

اِختِراع۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنے) چیرنا۔ پھاڑنا (۲)۔ اصطلاحی) نئی بات نکالنا (۳) ایجاد۔ اُکت۔ اُپج (۴) کسی بات میں حاشیہ لگانا جھوٹ ملانا۔ طرّہ۔ اضافہ +

اَختر بَختر۔ ا۔ اسم مذکر۔ بیچ (استر بستر) اوڑھنا بچھونا۔ بدھنا بوریا۔ گٹھڑی گٹھلہ۔ رخت و اسباب۔ برتن بھانڈا +

اِختِصار۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنے) چھوٹا کرنا۔ پاس کے رستہ سے جانا (۲) اصطلاحی) مختصر۔ خلاصہ (۳) علم حساب میں کسر اور مخرج کو عاد اعظم پر تقسیم کرکے مختصر صورت میں لے آنا +

اِختِلاج۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) دھڑکن۔ پھڑکن۔ جنبش۔ حرکت جیسے اختلاج قلب یعنی دل کا دھڑکنا وغیرہ +

اِختِلاط۔ ع۔ اسم مذکر۔ ملنا۔ ربط ضبط۔ میل جول۔ پیار۔ اخلاص۔ میل ملاپ +

اِختِلاف۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) ناموافقت۔ خلاف (۲) فرق۔ تفاوت (۳) عداوت۔ بگاڑ۔ ان بن۔ دشمنی (۴) ضد۔ ہٹ۔ تعصب (۵) برعکس۔ نقیض۔ (۶) انقلاب۔ تغیّر و تبدّل۔ شاعروں نے اختلافات اس معنے میں باندھا ہے چنانچہ رِند کا شعر ہے ؎

میرے تغیّرِ حال پہ مت جا ۔ اختلافات ہیں زمانے کے

اِختِلاف کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ مخالفت کرنا۔ ناموافقت کرنا۔ متفق نہ ہونا

اِختِلاف ہونا۔ یا پڑنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) کسی رائے سے اتفاق نہ ہونا مخالفت پیش آنا (۲) بگاڑ ہونا۔ ان بن ہونا۔ نقیض واقع ہونا۔ انقلاب پیش آنا +

آختہ۔ ف۔ صفت۔ مادہ۔ (آختن) کھینچنا۔ نکالنا بمعنی (آختہ) (۱) کھنچی ہوئی تلوار۔ میان سے باہر تلوار۔ سونتی ہوئی تلوار (۲) خصیے نکالا ہوا جانور۔ نامرد کیا ہوا جانور۔ وہ جانور جس کی قوتِ مردمی زائل کی گئی ہو یا وہ جانور جس کے خصیے نکال کر نامرد کر دیا گیا ہو۔ خصی۔ بدھیا +

واکرشر کرتے اور عراق وغیرہ گھوڑ دوڑ کے اُسے فریب بنانے کے واسطے خصیے نکال ڈالتے ہیں۔ اور بکروں کے خصیے اُن کے موٹا تازہ کرنے کے واسطے نکالے جاتے ہیں

آختہ کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ خصیے نکالنا۔ بدھیا کرنا + نامرد کرنا۔ ہیجڑا بنانا۔ خوجہ کرنا۔ نپنسک کرنا +

آختہ ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ خصی ہونا۔ بدھیا ہونا + نامرد ہونا +

اِختیار۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنے) چھانٹنا۔ پسند کرنا (۲) قبول۔ منظور (۳) اجازت۔ رضا۔ جائز (۴) قابو۔ قدرت۔ قبضہ (۵) حکومت۔ مداخلت +

اِختیار کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) منظور کرنا۔ پسند کرنا۔ ماننا +

اِختیار لینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) اجازت لینا۔ منظوری لینا + (۲) حکومت لینا۔ قبضہ لینا +

اِختیار مِلنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) اجازت ملنا۔ قبضہ ملنا (۲) قانون اجازت ہونا + خود مختار کیا جانا +

اِختیار میں ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ قابو میں ہونا۔ بس میں ہونا + حکومت میں ہونا +

اِختیاری۔ ع۔ اسم مؤنث۔ اپنے بس کی۔ اپنے قابو کی۔ وہ بات جسے کرنے نہ کرنے کے ہم مختار ہیں +

اَختی گھوڑی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ بازاری لوگ ہیجڑی کے طور پر اُس عورت کو کہتے ہیں جس کی چھاتیاں نہ ہوں۔ سینہ سپاٹ ؎

کتنی تصویر نشاں کرنا کیا خوش بختی ہے ۔ گھوڑی تو اپنے بہت سے و گھوڑی اختی ہو اُکشیرا

اَخذ۔ ع۔ اسم مذکر۔ لینا۔ پکڑنا + اختیار کرنا +

اَخذ کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) لینا۔ چننا۔ اختیار کرنا۔ استنباط کرنا۔ پکڑنا۔ (۲) کوئی بات اُڑانا + بات میں سے بات نکالنا +

آخِر۔ ع۔ اسم مذکر۔ مادہ۔ (آخر) سب سے پیچھے بنایا گیا۔ (گنوار آکھر) اوّل کا نقیض۔ بعد۔ اَنت۔ پار۔ سماپت۔ انتہا۔ انجام + نہایت حد۔ زیادہ + نتیجہ۔ ثمرہ۔ حاصل ؎

غفلت میں ہوا کی تدبیری ہو کہ غافل ۔ لازم ہے کہ ہر شام کے آخر سحر آوے (رجحانات)

(۲) تمام۔ ختم۔ سمپورن۔ پورا۔ تمام۔ مکمل +

(نقرہ)، مجنوں کی نسل آخر ہوئی (۳) اوّل۔ آوے۔ پہلے ؎

شہزادہ پہ وہ لوں کا بھرنا جینا ۔ ایسا نہ کوئی کرتا کرنا جینا
جو دم کرکے خوشی سے سوسانحہ ۔ آخر تو مگر آخرنا ہے مرنا جینا

(۴) صفت۔ پچھلا۔ پچھلا سرا۔ پچھیتا۔ پیچھے کا ؎

آغاز کسی شے کا نہ انجام رہیگا آخر وہی اللہ کا اِک نام رہیگا (نظیر)

(۵) ضرور۔ اَلزَم۔ مُناسِب۔ واجب۔ لازم۔ مُقرّر ؎

کچھ تو جاڑے میں چاہئے آخر تا نہ دے بادِ زمہریر آزار (غالب)

جو نیٹے صُحبت کامل میں آخر وہ بھی کامل + کہ چھوتے ہی طلا پارس بنا دیتا ہے آہن کو (اسیر)

آخر جہان میں شب تاریک بھی تو ہے اچھا نہ آئیں آپ شبِ ماہتاب میں (شیفتہ)

(فقرہ) آخر آدمی نے کہا وہ بھولا ہے۔ یعنی انسان خطا و سہو کا بنا ہوا ہے

(۶) تابعِ فعل) تھک کر۔ ہار کر۔ پچھلے درجہ مجبوراً۔ ناچار + بیوقت ؎

کہتے تھے ہمیشہ جاؤ جاؤ آخر اک روز لو گئے ہم (معروف)

جب سبزہ و گل ہیں لہلہاتے صُحبت کے مزے ہیں یاد آتے (برکھا رُت حالی)

آخر نہیں بنتا جب کسی کو دیتا ہوں دُعائیں بے کسی کو (ر)

(فقرہ) آخر منہ پڑا تو کیا ہوا +

(۷) آخر کلام۔ القصہ۔ قصّہ کوتاہ۔ قصّہ مختصر۔ حاصلِ کلام۔ آخر کار۔ انجام کار۔ پچھلے درجہ۔ ایک دن۔ الحاصل۔ غرض ؎

یہ خوبیاں تمہاری لکھی ہوئی ہیں دل پر آخر کبھی تو میرے قابو میں آئے گا (شہیدی)

ناز پرور وہ سُلطانِ جنوں ہوں آخر چاہئے تھی مرے پاؤں میں طلائی زنجیر (ر)

کیوں سرگراں ہو تم میری باتوں سے بہو آخر جرس تو اور بھی اس کارواں میں ہیں بہو شکفتہ

یہ فیضِ عام شیوہ کہاں تھا نسیم کا آخر غلام ہوں میں تمہارا قدیم کا (شیفتہ)

اے چشم نہ خاک میں ملا دل آخر یہ کسی کا تو لہو ہے (جرأت)

اے بُت اس قدر جفا ہم پر ہم بھی آخر خدا کے بندے ہیں (میر تقی)

سانورا ڈار گیو موری آنکھن بیچ عبیر جتنا کے نیرے کو ان چھاوے آکر جات امیر (بولی)

(۸) قطعی۔ مقرر۔ ہرگز۔ زِنہار ؎

تم اپنے ظلمت آخر نہ باز آؤ گے یار چلا نظیر بھی لیجے سلام رخصت کا (نظیر)

انکار کرینگے اب ہوا ہے اظہارِ یار کی آخر تو دشمنی ہے اثر کو دعا کے ساتھ (مومن)

دم آخر ہے منہ چھپا کیا ہے بُت کافر تجھے بھی ایک دن آخر خدا کو منہ دکھانا ہو (معروف)

(۹) تکیہ کلام۔ جیسے آخر تم بھی تو بھائی ہو۔ آخر وہ بھی تو آدمی ہے۔ آخر ہم بھی تو موجود تھے ہم سے کیوں نہیں پوچھا +

آخر الامر۔ ع۔ تابعِ فعل۔ (۱) انجام کار۔ آخر کو۔ آخر کار۔ اخیر میں (فقرہ) آخر الامر وہی بات ہوئی +

(۲) ہار کر۔ تھک کر (فقرہ) آخر الامر دینا ہی پڑا +

(۳) حاصلِ کلام۔ القصہ۔ قصّہ کوتاہ (فقرہ) آخر الامر سب کھڑے ہو گئے +

آخر دَم۔ یا۔ **اَخیر دَم**۔ ا۔ اسم مذکر۔ اخیر وقت۔ وقتِ مرگ۔ موت کے لگ بھگ۔ وقتِ نزع ؎

تو دم آخر اگر بالیں پہ ہو اے رشکِ حور پھر وہ سختی مرگ کی انسان پر دشوار ہو

آخر زَمانہ۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ (۱) انت کال۔ اخیر وقت۔ اخیر جگ۔ (۲) کلجگ۔ تیرھویں صدی۔ گھٹتی کا پہرہ۔ زمانہ کا اخیر دورہ۔ اُلٹی دُنیا۔ دُنیا کے سمٹنے یا مٹنے ہونیکا وقت۔ قُربِ قیامت +

(فقرہ) آخر زمانہ ہے ساری باتیں اُلٹی ہو گئیں +

(۳) بڑھاپے کا وقت۔ پیری کا وقت +

(فقرہ) اب اُن کا آخر زمانہ ہے آخر زمانہ میں تو ساتھ دو +

آخر کار۔ ع + ف۔ تابعِ فعل۔ (۱) انجام کار۔ انت کو۔ آخر کو +

(۲) حاصلِ کلام۔ القصہ۔ الغرض۔ غرضکہ۔ قصّہ کوتاہ +

نہ پڑھا خط کو یا پڑھا قاصد آخر کار کیا کہا قاصد (نامعلوم)

آخر کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) تمام کرنا۔ پورا کرنا۔ انجام پر پہنچانا۔ نبیڑنا + صرف کر ڈالنا +

(فقرہ) ارے میاں اسے بھی جلدی سے آخر کر دو +

(۲) گنوانا۔ کھونا۔ برباد کرنا (فقرہ) تُنے بھی اپنی عمر یُونہیں آخر کی +

(۳) مار ڈالنا۔ قتل کرنا۔ کام تمام کرنا۔ جان سے کھونا۔ قصّہ چکانا۔ (فقرہ) میری بچی کو جلا جلا کر آخر کر دیا۔ (عو)

آخر کو۔ ا۔ تابعِ فعل۔ (۱) انجام کار۔ آخر کے درجہ۔ آخر کار ؎

آخر کو ہے خُدا ہی تو اے میاں جہان میں بندے کے کام کچھ کیا موقوف ہیں تمہیں پہ (میر تقی)

کیوں اس سے گڑ کے اُٹھے اقرار کے آخر کو وہی کرنا پڑا اب تو یار کے (مُوقف)

(۲) تھک کر۔ ناچار ہو کر۔ مجبوراً۔ ہار کر +

(فقرہ) آخر تمہیں ہاتھ جوڑتے ہوئے آؤ گے۔ آخر کو یہی کرنا پڑا +

آخر ہونا۔ ا۔ فعل لازم (۱) تمام ہونا۔ پورا ہونا۔ انجام کو پہنچنا (۲) ہو چکنا۔ گزر جانا ؎

ہوئے شمع ساں ہم جو محفل کے آخر گئی ہم کو ان شمع رویوں کی ترکھا (ظفر)

جاگ اے دل کہ ہستی سے فنا کا وقت ہو ہو گئی آخر شبِ عشرت اذان کا وقت ہو (شہیدی)

شب اُمید ہو گئی آخر روزِ فرقت نے پھر دکھایا منہ (نامعلوم)

(مصرعہ) سودا جو کچھ کہ تھی سو اُن میں وہ سب ہو گئی آخر +

(۲) گھٹنا۔ کم ہونا۔ پیچھے ہٹنا۔ ماند ہونا۔ پھیکا پڑنا۔ زیر ہو جانا (فقرہ) اب اُس کا تیر آخر ہو گیا +

(۳) مر جانا۔ زندگی کا پُورا ہو جانا۔ ہلاک ہونا۔ کام تمام ہونا۔ دم چھوڑنا۔ اِنتقال کرنا۔ چل بسنا۔ راہی ہونا۔ جان سے گزر جانا۔ دم نکلنا ؎

اب کوئی دم میں آخر ہے کُمدِ کہ طبیب نبض بیمارِ محبت کی جو ٹوٹ گئی کیسا ہے (ظفر)

گر یہی غفلت ہے تو حضرتِ دل ہو گئے آخر ہیں ایک آہ میں تم دیکھتا

جانا تھا ہے دل کو شاید ہوا ہے آخر جب دیکھا تو نکلا کر اس کا تنگ بولا (ء)

(۴) مر کر ٹھنڈا ہونا۔ سرد ہو جانا۔ ٹھنڈا ہو جانا ؎

جنبش ہر تار کی کچھ دم ہی میں ہے لگی مرغِ بسمل کی طرح آخر تڑپ کر ہو گیا (آتش)

ہم ہو لئے دام محبت میں تڑپ کر آخر رکھی اپنی تمنا سے ساقی دل میں یا (ظفر)

(۵) خالی ہونا۔ ریتا ہونا ؎

وہی ابل۔ بارے تھے ہوا بہ بہنیہی آخر روانہ ہو گئے شیر از کو کل رند بھی آخر (رند)

اِخراج۔ ع۔ اِسم مذکر۔ دخل کا نقیض۔ نکاس زر۔ صرف۔ اُٹھاؤ +

اَخراجات۔ ع۔ خرچ کی جمع بہت سے خرچ +

آخِرَت۔ ع۔ اِسم مؤنث۔ عاقبت (۱) دارُالبقا۔ عقبیٰ۔ دُوسری دُنیا دُوسرا جہان + قیامت پرلوک (۲) مرگ۔ انجام۔ اخیر +

(فقرہ) یہاں نہ دو گے تو آخرت میں لیں گے۔ آخرت میں تو اُس دار پوشیاں کام ہیں گے۔

آخِرَت بِگاڑنا۔ ا۔ فعل متعدی آخرت بنانے کا نقیض۔ انجام بخیر ہونے کا خیال نہ کرنا۔ انجام بُرا کرنا +

آخِرَت بَنانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ عقبیٰ سنوارنا۔ عاقبت درست کرنا۔ قیامت میں سرخرُو ہونا +

آخِرَت سَنوارنا۔ ا۔ فعل متعدی (مسلمان۔ عو) عاقبت سنوارنا ایسے کام کرنے جن سے انجام بخیر ہو۔ دین پاک کرنا۔ دین کا رستہ پاک کرنا۔ نیک کام کرنا۔ اپنی عاقبت کو درست کرنا۔ دین کے کام کرنا۔ اُس جہان کے واسطے کچھ کرنا۔ عاقبت بخیر ہونے کی تدبیر کرنا (فقرہ) بڑا اماں کی خدمت کر دو اپنی عاقبت سنوارو۔ (عو) +

آخِرَت کی اُدھار۔ ا۔ اِسم مؤنث (پُورب) وہ قرضہ جسکے ادا کرنے کا ارادہ نہ ہو۔ قیامت کی ادھار +

آخِرِش۔ ف۔ تابع فعل۔ انجام کار۔ آخرکو۔ الغرض۔ الآخر ؎

گو تو دل اور بیگانا دونوں سینہ میں ہو آخرش دل بہ گیا خُوں ہو کے بیگانا ہی رہا (ذوق)

فلک وار سے پھرنے دی ہی کوئی پرخرشوں کو دیا گیا ہی آخرش زنجیر سے پہلی ماں انرجا (ء)

(ابن مجنوں) لا غرغا سے تھا نبا تو کیا آخرش ہو کر بگولے میں تہ وبالا اُڑا (ظفر)

جو گیا دریائے اُلفت میں تو ڈوبا آخرش دل جو میرا ابر کر نکلا تھا پیراک تھا (ء)

(صاحب تنقیح اللغات جو لکھتے ہیں کہ اس لفظ کی بحث میں کلام ہے یہاں شین ضمیر کا احاطہ کچھ معنی نہیں دیتا۔ اگرچہ اسے اُردو مانیں تو بھی غلط ہے کیس لئے کہ نامی شعرائے اُردو کے کلام میں کہیں اس کا پتا او دیکھنے میں نہیں آیا۔ ہاں عوام کالانعام کو بولتے سنا ہے سو ہم اُن سے اس بات میں موافقت نہیں کرتے۔ کیونکہ شعرائے ایران کے کلام میں کثرت سے شین ضمیر زائد اور بغیر نسبت کے واسطے لایا جاتا ہے چنانچہ خواجہ حافظ اور سعدی شیرازی کے کلام میں موجود ہے اور محقق طوسی میں اس کی مثالیں بکثرت ملتی ہیں چنانچہ دو مثالیں ہم بھی لکھتے ہیں ؎

ابرِ فتیم و تو دانی و دلِ غمخور ما بخت در تا بکجا میبرد آبشش خود ما (حافظ)

ہر کہ در فرودیش ادب نکند در بلا گیر فلاح از ویر خاست دعویٰ

نسبت کے لئے نہیں بلکہ اشش پہنے کیے۔ پس اب یہ بات ثابت ہو گئی وہ جو کہ شعرائے ہند نے بھی اپنے کلام میں لکھا ہے سو اس کے ثبوت کے واسطے ہم اوپر چند اشعار لکھ چکے ہیں)

آخروٹ۔ ا۔ اِسم مذکر۔ (س۔ اکھوٹ) ایک قسم کا میوہ جس میں بادام کے مزے کی گری نکلتی ہے۔ فارسی میں اُسے چار مغز و گردگاں۔ عربی میں جوز کہتے ہیں۔ مزاجاً گرم و خشک +

آخِری۔ ف۔ صفت۔ منسوب بہ آخر۔ پچھلا۔ اخیر کا۔ اس سرے یا اُس سرے کا (فقرہ) ایک آخری حکم اور نکالتے ہیں +

آخِری بہار۔ ا۔ اِسم مؤنث (۱) اخیر موسم۔ ڈھلتی بہار۔ اخیر رُت (فقرہ) پھولوں کی آخری بہار (آ دانا)

(۲) اخیر حسن۔ ڈھلتی رونق زوال کا پہرہ۔ گھٹتی کا پہرہ +

(فقرہ) اب آخری بہار میں کیا اتراتے ہو +

(۳) بڑھاپا۔ پیری کا وقت (فقرہ) اب اُن کی آخری بہار ہے +

آخِری چہار شنبہ۔ ف۔ اِسم مذکر۔ آخری بدھ۔ صفر کے مہینے کا آخری بدھ (چونکہ اس روز مسلمانوں کے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے بڑی سخت بیماری سے افاقہ حاصل کر کے غسلِ صحت فرمایا تھا اور ذرا چلے پھرے تھے اس سبب اس دن بڑی خوشی منائی جاتی ہے اور مسلمان اس دن سبزہ روندنا اور باغوں میں پھرنا نہایت مبارک سمجھتے ہیں۔ اُستاد بچوں کو عیدیاں دیتے اور اُن سے اس خوشی کا انعام لیتے ہیں مگر مسلمان وستکار اور معرفت پیشہ آدمی اس تہوار کو اپنا کام چھوڑ دیتے اور خوشیاں مناتے ہیں +

قلعۂ معلّیٰ کے آخری چہار شنبہ کا نظارہ

صفر ہے تیرہ تیزی کا مہینا کہتے ہیں۔ اس مہینے کی تیرہویں تاریخ ہوئی دیکھو! چنے کی سلونی گھنگنیاں لون مرچ ڈال کے اور گیہوں کی پھیکی گھنگنیاں اُبال کے آپ تخشش اور کماتے پھرک کے تھالوں میں نکال کے نیاز دی پھر بانٹ دیں۔ اسی مہینے کے آخری بدھ کو بادشاہ نے صبح دربار کیا۔ دیکھو جواہر خانے کا دارو غہ سونے چاندی کے چھلے چاندی کی کشتی میں لگا کر لایا۔ چار چھلے اس میں سے دو سونے کے دو چاندی کے بادشاہ نے آپ پہنے۔ ولیعہد کو ایک ایک اور شاہزادوں کو اپنے ہاتھ سے ملا ماتی اور امیر امراؤں کو تقسیم ہو گئے۔ ہاتھ پھیرا گیا۔ نذریں دی گئیں۔ دربار برخاست ہوا۔ بادشاہ اندر محل میں آئے۔ وہ چاندی کے چھلے جو آپ پہنے تھے بگڑ ڈالی کو دے۔ تیسرا پہر ہوا۔ دیکھو! کوری کوری ٹھلیاں آئیں۔ پہلے ایک ٹھلیا میں تھوڑا سا پانی اور ایک اشرفی کچھ پیسے میں لپیٹ کر اس میں ڈالی بادشاہ کے آگے کھڑے ہو کر سر پر سے ہو کے پھینکی اور چہرا اُوہ جان کو ٹھلیا اُڑ گئی اشرفی اصل کہاں گئی پڑی ہوئی ملی۔ اب تھوڑا سا چہرہ پر واکر دیا۔ بادشاہ نے اسے لانگھا۔ لو اب بیگماتوں اور شہزادوں کو ٹھلیاں تقسیم ہونے لگیں کسی ٹھلیا میں پانچ کسی میں چار کسی میں دو روپے کسی میں ایک ہی روپیہ ڈال کاریوں کے سر پر رکھوا حبوشیوں کو ساتھ کر سب نے ہاں بیجدیں سب نے ان کو انعام دیا اور ٹھلیاں رکھکر اسی طرح کھڑے ہو کر توڑ دیں۔ جو کچھ ٹھلیوں میں تھا وہ حلال خوریاں لے گئیں۔ تیسرے پہر سبزہ سودا نے باغ میں گئے۔ آخری چہار شنبہ کی عیدیاں شاہزادوں کے استاد۔ سنہری روپہلی۔ پھولدار کاغذ پر لکھکر لائے۔ شہزادوں کو عیدیاں اور جیبھٹی دے۔ عیدیوں کے روپے لے رُخصت ہوئے +

آخری چارشنبہ ماہِ صفر جانبِ باغ سیر کن بنگر
ہر کہ امروز میکند شادی غم نہ بیند بقولِ پیغمبر
(عیدی)

چارشنبہ آخری ماہِ صفر در جہاں با خرّمی شد جلوہ گر
مصطفےٰ یافت شفا امروز شد زاں سبب شد سیرِ گلشن نیک تر
(دیگر)

آخری یا آخریں دم۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) دم واپسیں۔ وقتِ مرگ نزع کا وقت۔ وقتِ جانکنی۔ دم نکلتے وقت (۲) اُکھڑا سانس اُلٹا سانس۔ اُوپر کا سانس +
ہنگامِ مرگ سا آخری وقت بھی یوں چھین گئے
پہلی خواہش سے لے کر یہ ناقرمونِ دل کھلے گی ک خوب آخریں دم
ٹھہرے آخری ہی بارکر تیرے لب پر ہی دم دیتا (مومن)
عمر ساری تو کٹی عشقِ بتاں میں مومن آخری وقت میں کیا خاک مسلماں ہونگے (مومن)

وقتِ آخر ہے ہو گردانی کی کچھ حاجت نہیں فرو بگر خنکاری گردن کا ڈھلکا جانے ہو (رشک)
تڑپتوں ہوں سکتے کہ ہو وقت آخری ہے آؤ دو یا نہ آؤ سے یار و بلا تو دیکھو (نشاط)

آخری دیدار۔ ف۔ اسم مذکر۔ جان کنی کے وقت دیکھنے یا مرتے دم کے دیدار سے مُراد ہے۔ (فقرہ) ہمیں تو آخری دیدار بھی نصیب نہوا۔ نزع کے وقت مریض کو دیکھنے آتے ہیں تو اُس وقت دیکھنے کو اس لفظ سے تعبیر کرکے عزیز و اقارب سے کہتے ہیں کہ اُس کو آ کر دیکھلو پھر دیکھنا میسر نہ ہوگا جیسے آخری دیدار ہے چلکر دیکھلو ؎

روٹھا بادشاہ نے سُن کر پاس سے بولا اپنا سر دُھنکر
کہدو اس سے کہ اسے ہجر کا دیکھ جا آ کے آخری دیدار (خواجہ عالم بلبلِ)

آخری زمانہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ دیکھو آخر زمانہ نمبر ۱۔ ۲۔ ۳)، المیوقت دم واپسیں

آخری وقت۔ ا۔ اسم مذکر۔ (۱) بڑھاپے کا زمانہ (۲) وقتِ مرگ وہ وقت جبکہ موت بہت ہی قریب ہو۔ دم واپسیں۔ دم نزع +

اِخفا۔ ع۔ اسم مذکر۔ پوشیدہ۔ مخفیہ +

اِخفائے تولّد۔ ع۔ اسم مذکر۔ (قانون) بچہ کی پیدائش کا چھپانا۔

اِخفائے واردات۔ ع۔ اسم مذکر۔ کسی واقعہ یا معاملہ کا چھپانا۔ کسی جرم کو دبانا۔

اِخلاص۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنے خلوص۔ خالص۔ پاک صاف۔ (۲) عبادتِ بے ریا۔ طاعتِ خالص (۳) مجازاً دوستی محبت۔ پیار۔ سُہاگ۔ جیسے آجکل تو ان میاں بیوی میں بڑا اخلاص ہے (۴) میل ملاپ۔ ربط ضبط۔ ارتباط (۵) لاڈ۔ ناز +

اِخلاص بڑھانا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ ربط زیادہ کرنا۔ محبت بڑھانا +

اِخلاص جوڑنا۔ ا۔ فعلِ متعدی (مجازاً) دوستی کرنا۔ بہناپا کرنا۔ ربط پیدا کرنا۔ یاری کرنا۔ دوستانہ گانٹھنا۔ دوستدار بننا +

اِخلاص کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ دوستی کرنا۔ محبت کرنا۔ ربط حاصل کرنا +

اِخلاص مند۔ ا۔ اسم مذکر۔ (۱) دوست۔ خیر خواہ دوست۔ یارِ صادق (۲) اسم مؤنث۔ (مجازاً) بہنیلی۔ سہیلی۔ گوئیاں +

اِخلاص میں آنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) ناز کرنا۔ لاڈ کرنا۔ نخرہ جتانا۔ نخرہ کرنا (۲) اِترانا۔ کسی کے برتے پر کودنا +

اَخلاط۔ ع۔ اسم مذکر۔ (خلط کی جمع) چاروں خلط یعنی سودا۔ صفرا۔ بلغم۔ خون +

اَخلاطِ فاسدہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ بگڑے ہوئے خلط +

اَخلاق۔ ع۔ اسم مذکر۔ (خُلق کی جمع)۔ (۱) عادتیں۔ خصلتیں (۲) خوش

خوئی۔ بِلنساری۔ کشادہ پیشانی سے ملنا۔ خاطر مدارات۔ آؤ بھگت +

(۳) وہ علم جس میں معاد و معاش۔ تہذیب نفس۔ سیاست مدن وغیرہ کی بحث ہو

آخور۔ ف۔ اسم مؤنث (مخفف) (آب و خور، کھانے پینے کی جگہ +

(بعض لغت دانوں کی رائے ہے کہ یہ آخوار کا مخفف ہے جس کے معنے ہیں پانی پینے کی جگہ، رفتہ رفتہ کھانے کی جگہ ہو گیا)

(۱) گھوڑوں کی چرنے کی جگہ۔ گھوڑوں کے گھاس کھانے کی جگہ + چراگاہ

(۲) بحالتِ مرکب) اصطبل۔ گھڑسال۔ طویلہ۔ چنانچہ میر آخور اور آخور سالار اسی وجہ سے طویلے کے افسر کو کہتے ہیں +

(۳) گھوڑوں کے کھانے کی گھانس۔ گھوڑوں کی بھوسی اور خراب گھانس۔ پس ماندہ گھانس۔ پچالی۔ کھور۔ (ہو۔ بلی پچھور) +

(۴) کوڑا کرکٹ۔ الابلا۔ بری خراب چیز۔ نکمّی چیز۔ ناکارہ چیز۔ رذی چیز۔ ناکارہ۔ نکمّی۔ بے مصرف۔ سڑی چیز۔ گھانس پات جیسے کیا آخور اٹھا لائے۔ ہم آخور کے خریدار نہیں + ــہ

فقر جو ہو گئے ہیں آشناؤں کی لطافت پر نگاہیں منہ زدہ کیا دنیا کو یہ آخور دنیا ہے (ظفر)

آخور کی بھرتی۔ محاورہ۔ (۱) الابلا سی بھری ہوئی نکمّی۔ ریچکارہ۔ ناقص۔ ناکارہ اور بے مصرف چیز (۲) گنواروں کی مجلس۔ دیوتوں کا مجمع (فقرہ) اس مجلس میں تو آخور کی بھرتی ہے +

آخون۔ ف۔ اسم مذکر۔ صحیح (آخوند۔ آخند، مادہ (آموختن + خوانیدن) استاد معلم۔ پڑھانے والا۔ تربیت کرنے والا۔ ادب سکھانے والا۔ مدرّس۔ پنڈت۔ گرو +

آخون جی یا آخون صاحب (تعظیماً کہتے ہیں) (۱) استاد جی پنڈت جی۔ مدرّس صاحب قطعہ انشا ــہ

مجھے کیوں گالیاں دیتے ہو بیٹھے کرکے ناحق کو + ارے مکتب کے لڑکو ہیں بھلا یہ کیا شرارت ہے
ابھی مت نکالو لام و کاف اپنی زبان سے تم الف بے یاد کر لو ہیں بھلا یہ کون بات ہے
بھلا آخون جی صاحب کو آنے دو تو کہوں گا میں کہ اے حضرت سلامت آپ سنئے یہ حقیقت ہے
دیا ہی نوشتی میں یہ شاگرد ونے صاحب کے جہاں چھٹی پی انکو تو اُن پر یا قیامت ہے
کسی کو منہ چڑھانا اور کسی کو بے تجرکرنا بسہ سارے کا پ جب مسجد کریاں ہوتی قیامت ہے
مراتب غوث کا ملتا ہے اجزا گلستاں کو + بچارے شیخ سعدی کی یہاں آتی نصیحت ہے
نہیں تو کچھ مجھے دنیا کہ سب بل آپ ہیں + مزے سے کھیلو کودو لوٹو پوٹو پھر فراغت ہے

(۲) بزرگ۔ قابلِ تعظیم۔ بزرگوار۔ پیر جی صاحب۔

آخوند۔ ف۔ اسم مذکر۔ صحیح (آخوند)۔ استاد معلّم۔ پڑھانے والا مدرّس

آخوند جی۔ ا۔ اسم مذکر۔ (۱) دیکھو آخون جی (۲) دہلی کے ایک مشہور عالم و کامل ادیب و عالم کا مشہور لقب جنکا نام نامی برہان الدین صاحب پشاوری تھا۔ آپ سے شہر دہلی کو علمی اور حقانی بہت سے فیض پہنچے آپکے بعد مولانا قاری حافظ شاہ عبدالعزیز ملقب بشاہ مقبول احمد قادری جانشین ہوئے ۱۰ محرم روز سہ شنبہ ۱۲۹۲ھ کو انتقال فرمایا اور خواجہ باقی باللہ میں آسودہ ہوئے۔ آج کل آپکے نواسے جناب مولانا قاری حافظ شاہ محمد عمر صاحب الملقب بہ شاہ سلطان احمد صاحب قادری آپکے سجادہ نشین ہیں آپ کی ذات والا صفات سے بھی لوگوں کو فیضِ باطنی پہنچ رہا ہے۔ خاصکر مستورات دہلی تو آپ کی نہایت ہی معتقد اور پیرو ہیں۔ فراشخانہ کی کھڑکی کے پاس آپکے نانا صاحب کی مشہور مسجد ہے اور وہیں آپ قیام رکھتے ہیں آپنے عمر بھر شادی نہیں کی۔

آخوندِ سوات۔ ا۔ اسم مذکر۔ سوات بنیر کے وہابی فرقے کا سوار۔ مجاہدین کا سرگروہ۔ سرحدی علاقہ کا ملّا +

آخیر۔ ع۔ اسم مذکر۔ صرف اردو میں۔ دیکھو (آخر مع مشتقات)

آد۔ ہ۔ صفت۔ صحیح (آدِ) (۱) اوّل۔ پہلے۔ ازل (۲) سدا۔ ہمیشہ +

اَدا۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) چکنا۔ چکوتا + پورا کرنا۔ چکانا۔ بیباق کرنا (۲) حد تک پہنچنا + پہنچانا (۳) ارتھ ترتیل۔ بیان کرنا۔ پڑھنا۔ (۴) ف۔ آن۔ انداز معشوقانہ حرکت۔ وضع نازو نخرہ۔ رمز و اشارہ +

ادا فہم یا ادا شناس۔ ف۔ صفت۔ اشارہ سمجھنے والا۔ عندیہ کو پہنچنے والا۔ تیوری سے تاڑنے والا + قیافہ شناس +

ادا کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) چکانا۔ بیباق کرنا۔ قرض اتارنا (۲) گزارنا۔ پورا کرنا (۳) پڑھنا + مخارج حروف کے موافق قرآن پڑھنا قرأت سے پڑھنا۔ ادا کرنا۔ بتانا۔ ظاہر کرنا۔ کھول کر بیان کرنا (۵) نخرہ جتانا۔ نخرہ کرنا انداز دکھانا +

ادا ہونا۔ ا۔ فعل لازم (۱) قرضہ اُترنا (۲) نوکری پوری ہونا (۳) حرفوں کا پورا پورا مخارج سے نکلنا + بیان ہونا +

آداب۔ ع۔ اسم مذکر جمع ادب۔ مادہ۔ اَدَب (وہ عمدہ تربیت یافتہ ہوگیا) (حالتِ جمع اور مفرد دونوں میں آتا ہے اور اکثر کرنے اور بجا لانے کے ساتھ بولا جاتا ہے) (۱) قواعد۔ اطوار۔ دستور۔ آئین۔ طور۔ طریقہ۔ رسم۔ ڈھنگ۔ کسی کام کے کرنے کے طریقے جیسے نماز کے آداب کھانے کے آداب +

غیرتِ حسن سکھا دیتی ہے آدابِ سکوت ۔ دہنِ غنچہ پہ خود قفلِ حیا ہوتا ہے (نسیم دہلوی)

(۲) پاسِ مراتب۔ حفظِ مراتب۔ نگاہداشتِ حدِّ ہر چیز۔ ہر چیز کی حد کو نگاہ رکھنا (۳) حجاب۔ لحاظ۔ تعظیم و تکریم۔ عزت و توقیر۔ آداب و طور اور وہ طریقے جن سے بڑوں کی بڑائی اور چھوٹوں کی فروتنی ثابت ہو۔

یہی تھا با وجود بے تکلیفی یہ باعث تھا ۔ کہ رہا تھا نظرِ عشق کا آداب مجھے (ذوق)

ورنہ وہ شوخ کہ جو گل سے بھی نازک ہوسا ۔ لیوے اُٹھا سے نزاکت سے اداب مجھے (ذوق)

لحاظِ حسن میں مجھے لب بستگی رہی ۔ نکلی نہ بات بھی دم پرسش حجاب سے (نسیم دہلوی)

طیش کھو دل میں جوش کے آیا ۔ دیکھ کر ایک کو یوں فرمایا (معروف)

اس نے میرا نہ کیا کچھ آداب ۔ کر دیا سیج کو پھولوں کی خراب (افسانۂ حکایات ابراہیم ادہم)

کوچہ یار میں جاؤں گا تو مثل خورشید ۔ اس کے آداب سے میں سر ہی کے بل جاؤں گا (ذوق)

(۳) فرہنگ و دانش۔ اطوار پسندیدہ۔ سلیقہ۔ سنجیدگی۔ اچھا طریقہ۔ تمیز۔ اہلیت۔ لکھنے پڑھنے اور بولنے میں گفتگو کا طریقہ۔ تہذیب۔ حسنِ اخلاق۔ خوش اخلاقی۔ نیک کرداری +

پایا نام پھر اُس طفل کا سارا آداب ۔ اسے رہ ناز کا انداز وہ پیارا آداب (امجد علی اشہری)

اس کے سطروں پہ ختم کتاب آداب ۔ لب خاموش سے طرفہ بیاں رکھتے ہیں (رشیدی)

(۴) سلام۔ کورنش۔ تسلیم۔ بندگی۔ سلام و نیاز۔ نہایت تعظیم سے جھک کر سلام کرنا۔ وہ سلام جو بزرگوں کو تعظیماً کیا جاتا یا وہ سلام جو خطوط میں القاب کے بعد لکھا جاتا ہے +

جب کبھی چشم تصور میں خیال آتا ہے ۔ وہیں پھر کے اُٹھا ہوں نیا سا آداب (امجد علی اشہری)

(فقرہ) حضرت آداب۔ آداب عرض ہے۔ اُستانی جی آداب۔ پھپھی اماں کو آداب کہہ دینا۔ (۵) شکریہ۔ عنایت ہے۔ مہربانی ہے۔ کسی کی دی ہوئی یا اپنی گری ہوئی چیز کے اُٹھا کر دینے کا شکریہ۔ کسی کی عنایت یا مہربانی کا شکر یہ کر سلام کرنا۔ تھینکس ادا کرنا +

آداب بجا لانا۔ یا آداب بجانا۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) تسلیم کرنا۔ بندگی کرنا۔ سلام کرنا۔ ادب یا عقیدت ظاہر کرنا۔ کسی بزرگ کی اُس کے درجہ کے موافق تعظیم و تکریم ادا کرنا +

کبھو چلن میں ملکے قیس ہو جاتا ہے ۔ زمیں جھک کر مرا آداب بجا لاتا ہے (سیفی)

(خلیفہ) سلطنت کے زمانہ میں جب کوئی شخص بادشاہ کے سامنے حاضر ہوتا تھا تو چوبدار نہایت خوش آوازی سے پکار کر کہتا تھا کہ آداب بجا لاؤ۔ جہاں پناہ بادشاہ سلامت ظلِ سبحانی اور شاہ سلامت پہلے جو سے عبارت ہے۔ وہ فعل کر دیتا ہے تعظیم ادا

ہوتی ہے باقی دعائیہ جملے ہیں +)

(۲) طور و طریقہ۔ رسم۔ ڈھنگ۔ دستور وغیرہ ادا کرنا +

بجا لایا قدم بوسی کے آداب ۔ دلِ مرشد کیا خدمت سے شاداب (تحفۂ سفر نصیریہ)

(۳) شکریہ ادا کرنا۔ احسان ماننا۔ گن گانا۔ کسی کی دی ہوئی یا اُٹھائی ہوئی یا بتائی ہوئی چیز کو دیکھ کر احسانمندی ظاہر کرنا +

(فقرہ) اسے لیجئے اور آداب بجا لائیے۔

(۴) رخصت کی اجازت چاہنی۔ اجازت مانگنا۔ اجازت طلب کرنا۔ رخصت ہونا (فقرہ) لیجئے میں آداب بجا لاتا ہوں۔

(۵) ماننا۔ قبول کرنا۔ قائل ہونا۔ ہار ماننا۔ دوسرے کی بڑائی کا معترف ہونا (فقرہ) یہ بات ہو جائے تو آداب بجا لاؤں۔ اگر آپ سے یہ کام ہو جائے تو ہم آداب بجا لائیں +

آدابِ تسلیمات۔ ع۔ اسم مذکر۔ نہایت ادب سے کورنش یا بندگی بہت بہت +

آداب سکھانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ اخلاقی تعلیم دینا۔ تہذیب سکھانا۔ تنبیہ کرنا +

آدابِ شاہی۔ ف۔ اسم مذکر۔ بادشاہوں کے رُوبرو جانے کے طریقے۔ بادشاہوں کو سلام کرنے کا طریق۔ بادشاہوں کے رُوبرو گفتگو کا طریقہ۔ دربار میں حاضر ہونے کے قواعد۔ عرض معروض کے ڈھنگ۔

آدابِ مجلس۔ ف۔ اسم مذکر۔ محفل کی نشست و برخاست کا طریقہ۔ نشست و برخاست کے مہذبانہ قواعد۔ محفل میں بات چیت کرنے کا ڈھنگ۔

آداب و القاب۔ ع۔ اسم مذکر (۱) خط و کتابت میں لقب اور جناب کا لحاظ۔ مکتوب الیہ کا نام اور وصف (۲) سرنامہ۔ پتا۔ (فقرہ) ابا جان۔ پھوپی اماں کو کیا آداب و القاب لکھا جاتا ہے؟

اُداس۔ ہ۔ صفت (۱) ملول۔ مغموم۔ غمگین۔ رنجیدہ۔ سوگوار (۲) پراگندہ۔ پریشان۔ ویران (۳) بے رونق۔ بے رُوپ۔ بے رنگ۔ بے زیب۔ پھیکا پھیکا۔ ماند۔ رنگ اُڑا ہوا +

اُداس ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) رنجیدہ و غمگین اور پریشان ہونا (۲) بے رونق ہونا +

اُداسا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ آزاد اور بے قید فقیر اپنا استر بستر اور اوڑھنے بچھونے کو کہتے ہیں

اُداسا کسنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ رختِ سفر باندھنا۔ استر بستر باندھ سنبھال کر چل دینا۔ سفر کرنا۔ اوڑھنا بچھونا کندھے پر لاد کر چلتے بننا +

اُداسی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ غمگینی۔ پریشانی۔ ویرانی۔ بے رونقی (۲) ہندو

فقیروں کا ایک فرقہ جو بابا گرو نانک کا پیرو ہے +

اُداسی برسنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ غمگینی یا پریشانی ظاہر ہونا۔ بے رونقی نمایاں ہونا

اُداسی چھانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (دیکھو اُداسی برسنا)

اُداہٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ اُوداپن۔ وہ رنگ جو نیل اور سُرخی سے مل کر پیدا ہو +

اَدَب۔ ع۔ اسم مذکر (۱) لغوی معنی ہر چیز کی حد کو نگاہ رکھنا۔ نگہداشت حد ہر چیز (۲) طریقۂ پسندیدہ + نگہداشت مرتبۂ خلق۔ اخلاق۔ تہذیب (۳) طور۔ طریقہ۔ ڈھنگ۔ قاعدہ۔ ضابطہ۔ اُصول دستور العمل (۴) علمِ زبان + علمِ عربی (۵) حیا۔ شرم۔ لحاظ۔ لاج (۶) تعظیم۔ تکریم۔ (۷)۔ بحالتِ ندا) صرف: رنڈیوں گنگنے کے دھتکارنے کو بھی ادب کہتے ہیں دھوت۔ دور ہو۔ چلا جا۔ پرے ہٹ۔ جیسے ادب گنگتے ادب (۸) عجز و نیاز۔ فروتنی و انکسار +

اِدْبار۔ ع۔ اسم مذکر (۱) لغوی معنی پیٹھ دینا (۲۔ اصطلاحی) دولت کا مُنہ موڑنا۔ اقبال کا نقیض۔ بدنصیبی۔ بداقبالی۔ کم قسمتی۔ شامت۔ (۳) نحوست۔ دلدر (۴) ہزیمت۔ شکست (۵) تنزل۔ افلاس۔ مُفلسی۔ ناداری۔ فلاکت +

اَدّچہ اَگر۔ ہ۔ تابع فعل (ہو) (۱) اکثر۔ اکثر کرکے۔ ضرور۔ بالضرور +

آدَر۔ ہ۔ اسم مؤنث س (आ + दृ آ + دس) پراکرت (آدر) آدر (ہ) صرف ہندو بولتے ہیں یا دوہروں میں آتا ہے (ہندو مذکر بولتے ہیں)

(۱) ادب۔ عزت۔ قدر و منزلت۔ تعظیم۔ تکریم +

آؤ نیں آدر نہیں نین میں نیہ تلسی ٹھاں جائیے چاہے کنچن برسے مینہ (دوہا)

دھن کی آدر سبھی ٹھاؤں جات پات کُل کا نہیں ناؤں +

میں بھلا بنا ہے آدر کہیں ہو سے بگڑی واد دوا (بارہ ماسہ)

(۲) اطاعت۔ فرمانبرداری + حُسنِ عقیدت (۳) آؤ بھگت۔ خاطر مدارات خاطر تواضع۔ مان۔ بھاؤ +

بہت بٹھیا سعدیا تینوں جات گھات آدر تے کی آدر کریں جات نہ پوچھیں بات (نا معلوم)

آدر پانا۔ یا ملنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ عزت پانا۔ توقیر ہونا۔ بڑائی پانا۔ مرتبہ پانا۔ عروج پانا۔ قدر و منزلت پانا +

سب نرش سے اُٹھا کر بٹھلایا جو تیوں پر + مُفلس کو ہر مکان میں آدر ملا تو ایسا (تکبیر)

(فقرہ) دن دس آدر پائے کے کرلے آپ بکھان +

آدر سے بٹھانا۔ یا لیجانا یا لینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ادب سے بٹھانا۔ تعظیم کر کے

بٹھانا۔ عزت سے بٹھانا + استقبال کر کے بٹھانا۔ اگوائی کر کے لے جانا۔ مدارات کرنا۔ با ادب پیش آنا +

آدر کرنا۔ یا آدر دینا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) عزت کرنا۔ بڑائی دینا۔ ادب کرنا۔ توقیر بڑھانا۔ قدر و منزلت کرنا +

جا کر جو پیا سو گئے تا کو آدر دیت کریل ابھی لیت ہے اور کاگ بنوری لیت (دوہا)

کبھی بن آدر کون کرے (مثل)

(۲) خاطر تواضع کرنا۔ خاطر مدارات کرنا۔ مان بھاؤ کرنا۔ آؤ بھگت کرنا + متوجہ ہونا + مہمان نوازی کرنا +

سائیں انکھیاں بھیریاں آدر کری نہ کوئی + پھٹ پھٹ کریں سہیلیاں یہ مُڑ مُڑ دیکھیں توئے

آوت نہیں آدر کیو جات دیو نہیں ہاتھ تلسی یہ دو وُ گئے پنڈت اور گرہست (دوہا)

اِدْرار۔ ع۔ اسم مذکر (۱) بہنا۔ جاری ہونا + اخراج + بار بار پیشاب آنا + رواں بہاؤ (۲) مینہ کی جھڑی (یہ معنی صرف عربی میں آتے ہیں)

اِدْراک۔ ع۔ اسم مذکر۔ لغوی معنی پانا۔ اصطلاحی دریافت۔ درک عقل۔ سمجھ بوجھ۔ پہنچ۔ رسائی۔ فہم +

اَدْرَک۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی جڑ ہے جسے سکھا کر سونٹھ بناتے ہیں۔ پورب میں اُسے آدی مارواڑ میں آدو۔ پنجاب میں ادرک کہتے ہیں +

اَدْرَکی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ تانبے گُڑ میں سونٹھ ملا کر اس کی قاشیں یا ٹکیاں سی بنا لیتے ہیں۔ لیکن اب گُڑ کی پتلی پتلی عام ٹکیوں کو بھی ادرکیاں کہ دیتے ہیں +

اِدْرِیس۔ ع۔ اسم مذکر۔ ایک مشہور پیغمبر کا نام جو آدم علیہ السلام کی پانچویں پشت اور شیث علیہ السلام کی اولاد سے ہیں۔ دریائے مصر کے ساحل پر پیدا ہوئے۔ اصل میں ان کا نام اخنوخ یا اخنوخ بزبانِ سریانی تھا یونانی میں طریسمیں یا اودرسین ہوا۔ عبرانی میں ہرمس یا اوورسین ہوا عربی میں ہرمس۔ ادریس۔ اور المثلث بالحکمۃ قرار پایا۔ چونکہ آپ ہمیشہ درس کتب صحف و شرائع مرسلینِ سابقہ میں مصروف رہتے تھے۔ اس سبب سے ادریس لقب پڑ گیا۔ خدا تعالیٰ نے آپ کو دس چیزیں عطا فرمائی تھیں۔ اوّل رسالت۔ دوم نزولِ تیس صحائف۔ سوم اظہار علم نجوم۔ چہارم طرز کتابت۔ پنجم خیاطی۔ ششم سالات حرب سازی۔ ہفتم طریقۂ جہاد۔ ہشتم۔ طریق قید و اسیری اور لاہوکفار۔ نہم پوشش لباس کرپاس یعنی روئی سے کپڑے بنانے و پہننے کی ترکیب۔ دہم جینے جی تمام جنت۔ طوفانِ نوح کی پیشین گوئی آپ ہی سے کی تھی جو بران گنبد

واقع مصر ایک کی سلطنت کو طوفان سے بچاؤ کیواسطے آپ ہی نے بنوا دیا تھا۔ ہاروت ماروت دونو فرشتے آپ ہی کی یاد میں زہرہ کے عشق کے سبب معتوب ہو کر چاہ بابل میں قید کئے گئے۔ اُنکے واسطے عذاب آخرت کا حکم تھا۔ لیکن انہوں نے حضرت سے دعا کرائی کہ ہم کو عذاب دنیائے فانی پسند ہے جو چند روزہ ہے۔ چنانچہ یہ دعا قبول ہوئی۔ اور وہ سزائے عقبےٰ سے بچکر عذاب دنیا میں مبتلا ہوگئے

اَدَق۔ ع۔ صفت۔ دقیق تر۔ نہایت مشکل۔ دُوبھر۔ دقت طلب بحث +

اَدَوچہ۔ ت۔ اسم مذکر۔ ایک طرح کی آرایش پلنگ ہے۔ اس میں اور پلنگ پوش میں صرف اتنا فرق ہے کہ اُسے تکیے کے ساتھ پلنگ کے اُوپر ڈالتے ہیں اور اِسے نیچے بچھا کر اُسپر بچھونا کرتے ہیں۔ یہ ایک بڑی چادر ہوتی ہے جس کا آدھ آدھ گز کے قریب حاشیہ نیچے لٹکتا رہتا ہے اور یہ حاشیہ کارچوبی یا کلابتونی کام سے مزین ہوتا ہے۔ غرض ادوچہ توشک اور چادر پلنگ کے نیچے بچھایا جاتا ہے +

اَدْگَدْرا۔ ہ۔ صفت۔ نیم پختہ۔ کچھ پکا کچھ کچا۔ کچا پکا +

اَدْلا بَدْلا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (اَدَل بَدَل)

اَدَل بَدَل۔ ہ۔ اسم مذکر۔ عوض معاوضہ۔ الٹا پلٹا۔ تبادلہ +

اَدَل پہچان۔ ہ۔ صفت۔ وہ چیز جس کی شناخت میں کچھ دقت نہ ہو۔ وہ چیز جو الگ پہچانی جائے +

آدَم۔ ع۔ اسم مذکر۔ مادہ (اَدَم) مؤنث۔ (ادیم) انگریزی (ایڈم) بمعنی گندمی یا پیشوا۔ ادم و ادیم گندمی
(جو لوگ اسکا مادہ اُدمت قرار دیتے ہیں اور اُدمت کے معنی گندم گون اور بسا کے لیتے ہیں وہ کہتے ہیں چونکہ آدم کا رنگ گندمی تھا اور نیز وہ بادیہ نشین تھے اس لحاظ سے یہ نام رکھا گیا۔ جو لوگ اسکا مادہ ادیم ٹھیراتے ہیں اُن کا بیان ہے کہ حضرت آدم زمین سے بنائے گئے تھے اسلئے آدم کہلائے۔ بعضوں کی رائے ہے کہ گندم کے باعث وہ جنت سے نکلے تھے۔ اس سبب سے آدم کے نام سے موسوم ہوئے۔ صاحب منتخب اللغات اس لفظ کو عجمی قرار دیتے اور کہتے ہیں کہ یہ ایک اتفاقی امر ہے کہ عجمی اور عربی الفاظ کے معنوں میں باہم مطابقت ہو جائے۔ الحاصل ہر ایک فرہنگ نویس کی علیحدہ علیحدہ رائے لکھتے ہیں تفسیر جلالین میں اس نام کی وجہ تسمیہ ادیم الارض لکھی ہے اور وہی وجہ قرار دی ہے جو ہم نے اوپر تحریر کی۔ شرح نصاب وغیرہ میں وہی وجہ لکھی ہے جو ہمنے سب سے اوّل بیان کی یعنی گندم گون ہونا۔ اگر ان لوگوں کی رائے کو ترجیح دیں تو عربی ورنہ عجمی ہے۔ روضۃ الصفا میں صحف ادریس سے نقل کیا ہے کہ جب خدا تعالیٰ نے بسیط عالم میں نوع انسان کا ظاہر کرنا چاہا تو زمین پر ایک ایسا شخص

پیدا کیا کہ اُسے سُریانی زبان میں انوس کہتے تھے چونکہ حضرت آدم عربی زبان سلب ہوچکے بعد سُریانی زبان میں متکلم ہوئے تھے۔ اسلئے اُنکے نام میں دونوں زبانوں کا احتمال ہے
اس لفظ کا استعمال ہر ایک آدمی پر بھی ہوتا ہے۔ اسکی دو وجہ بیان کرتے ہیں بعض کہتے ہیں اسکی اصل بنی آدم ہے بنظر تخفیف لفظ بنی کو حذف کر کے آدم کہنے لگے۔ بعض کا قول ہے کہ نہیں یوں بھی جائز ہے۔ چنانچہ صاحب تفسیر بیضاوی سورۂ فجر کی تفسیر میں بیان فرماتے ہیں جس طرح اولاد عاد جو عوص بن ارم بن سام بن نوح علیہ السلام کے ہر ایک شخص کے ساتھ لفظ عاد کا استعمال کیا جاتا ہے اور ہر ایک بنی ہاشم کے ساتھ ہاشم کا اسی طرح آدم کا اولاد آدم پر اطلاق جائز ہے ہمارے نزدیک یہی بات درست ہے۔ کیونکہ بعض ملکوں میں ابتک یہی دستور ہے کہ باپ دادا۔ پردادا کے نام پر نام رکھتے چلے آتے ہیں صرف پہچان کے لئے نمبر یا کوئی حرف لگا دیتے ہیں +

(۱) بھورا۔ مٹیالا۔ گندمی۔ گندم گون۔ گیہواں +

(۲) پہلا آدمی۔ ابو البشر۔ سب آدمیوں کا باپ۔ مہادیو جی۔ پہلا آدمی جس سے انسان کی نسل چلی۔ وہ شخص جو اوّل ہی اوّل پیدا ہوا یا وا آدم سے

پیدا انہیں کی ذات سے سارا زمانہ ہے — مقصود تم ہو خلقت آدم بہانہ ہے (امیر)
جس طرح ہمیں کوچۂ جاناں سے نکالا — آدم کو نہ یوں روضۂ رضواں سے نکالا (شہیدی)
گو ایک بھی نہ اشک ندامت ہوا قبول — رونے میں کچھ میں حضرت آدم سے کم نہیں (رند)
آدم کا جسم جبکہ عناصر سے مل بنا — کچھ آگ بچ رہی تھی سو عاشق کا دل بنا (سودا)
صبح گندم گوں پہ ہو یہ خانہ برباد کا — ابن آدم ہیں نہ کیوں تقلید آدم کیجئے (ناسخ)

(۳) اشرف المخلوقات۔ آدمی۔ آدم زاد۔ آدم کی اولاد۔ انسان۔ مانس۔ منش۔ منکھ +

سب خوبیاں بنی ہیں یہ آدم کیواسطے — اور دم بنا ہے آہ فقط غم کے واسطے (نظیر)
در پہ مومن پیر کے نہ رہو — ہو بھی جاتا ہے جرم آدم سے (میر تقی)
کبھی عاشق کبھی معشوق کبھی شیخ پاک — سینکڑوں رنگ بدلتا ہے مزاج آدم (نسیم)

(فقرہ) آدم سے آدم سو دفعہ ملتا ہے +

(۴) سمجھدار۔ عقلمند۔ عقیل۔ فہیم۔ تمیزدار +

اس بتکدے میں معنی کا کس سے کریں سوال — آدم نہیں ہے صورت آدم بہت ہیں یاں (میر)

آدمِ ثانی۔ ع۔ اسم مذکر۔ حضرت نوح +
چونکہ طوفان نوح کے بعد دنیا کی آبادی حضرت نوح سے بڑھی اسلئے آدم ثانی انکا نام رکھا گیا

آدم خوار یا خور۔ ف۔ صفت (۱) وہ وحشی اور جنگلی آدمی۔ جو آدمیوں کو کھا جاتے ہیں (۲) سود خوار۔ بیاج کھانے والا +

(چونکہ اہلِ اسلام سور کھانا اور آدمی کا گوشت کھانا برابر سمجھتے ہیں۔ اس سبب سے سور خوار کی نسبت بھی یہ لفظ کہہ دیتے ہیں)

آدم زاد۔ ع۔ ف۔ اسم مذکر۔ آدم کی اولاد۔ انسان۔ آدمی کی قسم۔ آدمی کی جنس۔ آدمی کا بچہ۔ انسان کا بچہ۔ ابنِ آدم۔ اولادِ آدم +

توڑ سمجھا کہ حقیقت عاشق تا شاد کی   ورنہ ادب سے بھی خدا نے قدر آدم زاد کی (رکاب)

(فقرہ) وہاں آدم نہ آدم زاد۔ میرے پاس کوئی آدم تھا نہ آدم زاد کوئی غیر تھا مگر آپ

آدم گری۔ ع + ف۔ صفت۔ (۱) آدمیت۔ انسانیت۔ تمیز اہلیت۔ (مسلمان بولتے ہیں) (فقرہ) ابھی ذرا آدم گری نہیں۔ ذرا آدم گری کی بات کرو۔

(۲) ہمدردی۔ دردمندی۔ مروّت۔ ہمدردی +

شبِ رفتہ میں آنکھ در پہ گیا   سگِ یار آدم گری کر گیا (میر)

(فقرہ) جب انسان میں آدم گری نہیں تو انسان کیا ہے +

(۳) خوش خوئی۔ خوش اخلاق (فقرہ) وہ بڑی آدم گری سے پیش آئے

(۴) ہوشیاری۔ دانائی۔ چالاکی۔ عقلمندی +

نہ جانے والے بھی تالا مند کر   یہ آدم گری آج دربان نے کی (نامعلوم)

اُدمانی۔ و۔ صفت۔ بیہودہ عورت۔ خیلا +

اُدماد۔ و۔ اسم مؤنث (۱) مستی نفس پرستی خواہشِ نفسانی (۲) جوش خروش۔ لہر۔ موج (۳) شوخ چشمی۔ شوخی چنچل پن (۴) شرارت (۵) اُمنگ۔ اُچنگ۔ شوق (۶) چاؤ۔ ارمان +

اُدماد لگنا۔ و۔ فعل لازم۔ (۱) شرارت سوجھنا۔ مستی چھوٹنا۔ شوخی اور شوخ چشمی کرنا (۲) جوش آنا۔ موج ہونا +

آدمی۔ ع۔ اسم مذکر (۱) (بفتح دال صحیح و بسکون دال مستعمل ہے) آدم کی اولاد۔ آدم سے تعلق رکھنے والا۔ آدم کی نسل۔ جو آدم سے نسبت رکھے۔ شخص۔ بشر۔ فرد۔ کس۔ شخص۔ انسان۔ مانس۔ منش +

اصل کو بھی غور کرے آدمی   کون تھا کس چیز سے کیا ہو گیا (رشک)

پکڑے جاتے ہیں فرشتوں کے لکھے پر ناحق   آدمی کوئی ہمارا دمِ تحریر بھی تھا (غالب)

پھر نیک و بد کی فکر نہیں عشق میں ضرور   جوان لگتے نہیں آپ آدمی رہے (ناسخ)

سہم کہاں کسی تدبیر سے   آدمی مجبور ہے تقدیر سے (نسیم دہلوی)

اپنے عدم کو یوں سمجھو دنیا میں بے خبر   جوں سب سے تھکا ہو منزل کا آدمی (معروف)

تو جو بھی ہو کر سارا جہان ہے   دیکھا نہ تیری شکل و شمائل کا آدمی (معروف)

ہائے بار گئے جہاں سے   آدمی کب اصلاح کے بلا ہیں ہم۔ (تسکین)

کہتے ہیں کہ آج ذوق جہاں سے گزر گیا   کیا خوب آدمی تھا خدا مغفرت کرے (ذوق)

(فقرہ) آدمی اناج کا کیڑا ہے (۲۔ صفت) جوان۔ پورے قد کا۔ بالغ۔ بڑا (فقرہ) بچہ تو کیوں اچھا خاصا آدمی تھا (۳۔ صفت) تمیزدار۔ صاحب سلیقہ۔ عقلمند۔ عاقل۔ لائق۔ دانا۔ لیئق۔ مہذب۔ تہذیب یافتہ +

کرو ذکر حال دل اس غیرت پری کا کیا   جو وہ گھڑی نہ تھے پاس آدمی کی طرح (روشنی)

لڑکیاں اسکا کبھی لے پاس ہوز پیدا کیا   آدمی وہ ہے کہ جس نے کچھ ہنر پیدا کیا (فاضل)

ہم نے پہنا کر رہا ہے تک   آدمی ہونا بہت مشکل ہے یاں (میر)

بیل بہائم بصورت انسان   آدمی اٹھ گئے زمانے سے (رند)

قد کشی کرتا اس غیرت شمشاد سے یہاں   آدمی تو اگر آساں سرو گلستاں ہوتا (رند)

(فقرہ) آدمی ہو گستاخ گرہ رہو۔ آخر یہ نہیں ہنستے ہنستے آدمی بن جائیگا +

(۴) دیانتدار۔ امانت دار۔ متدین۔ امین (فقرہ) آدمی بھلا مانس ہے۔ آدمی ہی گرا ہوا نہیں۔ (مثل) (۵) نوکر۔ چاکر۔ ملازم۔ خادم۔ خدمتگار۔ ملازم خاص۔ (فقرہ) مالک بابا کچھ تھیر دن کو بھی دلوا ساتھ آدمی آئے تو دے۔ بابا کھوئی کے لئے تو ہی آدمی بھجا (۶) قاصد۔ پیغامبر۔ پیک۔ دوت۔ ایلچی۔ سفیر۔

کہے آپ نہ آئیں یہ آدمی اُن کا   تسلی آپ کے ملنے وقت اضطراب تو دو (ذوق)

نہ خدا جانے کہ ہوگا کیسا پری شعلہ   تا خدا ترس ہیں قدمی جس منہ کے آدمی (ظفر)

جو اس پہ یہی کہ کوئی آدمی بھیجو   کے کر دخل نہیں ان فرشتہ خاں کیلئے (ناسخ)

خبر ہی کل اُن کو آدمی نے اُسکے پر بھی   کہا یہ کہ شاید عقل سے بہرہ تجھ کو ہی
تمہاں کا کیا بیان ہو کہ جا بجا حال ہو سبرا   کہ چھوڑ دے یہ نگ کیا وہ چشم پُر نم ہی
(قطعہ معروف)

(۷۔ شکری) آشنا خواہ مرد ہو خواہ عورت آپس میں ایک دوسرے کا آدمی کہلاتا ہے۔ رنڈی۔ بشنی یار۔ دوست۔ (فقرہ) وہ اُس کا آدمی ہے آج رسالدار کے آدمی پر خوب آوازے کسے۔ (۸) خاوند۔ خصم۔ دھنی۔ پُرش + لڑکے کے باپ بجرو۔ البتہ۔ (اودنے قوموں میں بولا جاتا ہے) (فقرہ۔ ہندو) جی جی تیرا آدمی کیا آج گھر نہیں ہے؛ تمہارے گھر کے آدمی کہاں گئے ہیں؟

(۹) باشندے۔ رہنے والے۔ ساکن۔ (جمع کے ساتھ بولا جاتا ہے) (فقرہ) اُس شہر کے آدمی بُرے ہیں +

(۱۰) نالائق۔ بے تمیز +

(فقرہ) ارے میاں تو کیسا آدمی ہے اتم بھی کیا آدمی ہو۔

آدمی آدمی انتر کوئی ہیرا کوئی کنکر - (کہاوت) یعنی سب آدمی یکساں نہیں ہوتے کوئی اچھا ہوتا ہے کوئی بُرا +

آدمی اناج کا کیڑا ہے - (کہاوت) یعنی آدمی کی اناج پر زندگی ہے - آدمی ان سے جیتا ہے +

آدمی بننا یا ہونا - افعل لازم - (۱) انسان بننا - تمیز دار بننا - لائق ہونا آدمیت پکڑنا - انسانیت حاصل کرنا - تہذیب و شائستگی اختیار کرنا جیسے آدمی بننا مشکل ہے + (فقرہ) میاں اُن کی خدمت میں رہکر تم آدمی ہوگئے تا مگر نہ (۲) عارف بننا - خدا شناس بننا ؎

یہ آدمی ہو ہے اِسکا ہو تن بدن رشی — جو چاہتا ہے بنے آدمی تو بن مٹی (معروف)

آدمی بنانا یا کرنا - افعل متعدی - تربیت کرنا - تربیت دینا - اخلاق سکھانا - تمیز سکھانا - لائق کرنا - مؤدب اور مہذب بنانا - سمجھدار بنانا - اُن اخلاق اور عادات کا سکھانا جن کے سبب سے انسان مخلوق میں عزیز ہو - اشرف المخلوقات ہونیکی باتیں تعلیم کرنا - مہذب بنانا ؎

احسان کیا اگر ستایا تو نے — تعصبہ ہی نباہ کا جھگڑا یا تو نے
کرنے لگے پھر بھی سمجھ کی باتیں — بارے ہمیں آدمی بنایا تو نے (رباعی مؤمن)

(فقرہ) اُنکی صحبت نے اِسے آدمی کر دیا +

آدمی پیچھے - ا - تابع فعل - ہر ایک کو ایک ایک کو علیحدہ علیحدہ جُدا جُدا الگ الگ - آدمی گیل - آدمی کو - فی آدمی - فی کس - فی نفر +

(فقرہ) آدمی پیچھے کیا دو یا آدمی پیچھے کیا پڑتا +

آدمی زاد - ف - صفت (دیکھو آدم زاد) آدمی کی نسل سے آدمی کی اولاد ؎

کیا خوب مزہ ہو جب اِل خواہ — ای آدمی زادہ واہ واہ (نسیم)

آدمی نے آخر کچا دودھ پیا ہے - (کہاوت) یعنی آدمی کی سرشت میں خامی و قصور اوّل سے موجود ہے - آدمی کی گھٹی میں خطا و قصور و سہو پڑا ہوا ہے - آدمی سہو سے خالی نہیں +

آدمیت - ع - اسم مذکر - (۱) انسانیت - دیکھو (آدمگری) ؎

خوبی نہیں ہے آدمیت — بدتر کوئی کوئی پری سے ہے (جوشش)

(۲) تربیت - تعلیم - خوش صحبتی - شرافت - اہلیت - تمیزداری - عقلمندی - ہوشیاری - عقل و شعور - تہذیب - خوش سلیقگی ؎

بہ رشک جانتے ہیں صرف کھانا اور غرّا — نہیں ہو شیر خال لادین قبلہ وضنگ آدمیت کا کورڈ

ہو عیاں حال سگِ اصحابِ کہف — جانور کی آدمیت دیکھ لی (رشک)

سیاں کماروں کے سکتے کمال — مروّت کی خو آدمیت کی چال (میرحسن)

وہ سی رو دیں نی کی صحبت — گئوہ کی وہ آدمیت (نسیم دہلوی)

(فقرہ) تمہارے لڑکے میں خاک آدمیت نہیں - دیکھو تو ذرا سے بچے میں کیا آدمیت ہے

(۳) خوش اخلاقی - خوش خلقی - نیک نہادی - وہ نیک عادتیں اور اخلاق کی باتیں جو انسان میں سب سے اعلیٰ ہونیکے سبب سے ہونی چاہئیں ؎

آدمیت اور شے ہے علم ہے کچھ اور چیز — کتنا طوطے کو پڑھایا پر وہ حیواں ہی رہا (ذوق)

(۴) نرم دلی - دردمندی - ہمدردی - مروّت - ملائمت ؎

ایک بوسہ پہ ہوئی ہیں ہم سے برگشتہ — آدمیت نہیں رکھتیں وہ بے پروا آنکھیں (مجروح)

کچھ ہوتی آدمیت اگر ہوتے آدمی — یہ خوبرو تو حور ہوتے یا پری ہوتے (ذوق)

ہر بشر کے لئے مروّت شرط — آدمی کہئے آدمیت شرط (مشرق)

(۵) بلند حوصلگی - عالی حوصلگی - عالی ہمتی - جرأت +

آدمیت سے ہے بالا آدمی کا مرتبہ — پست ہمت یہ نہ ہووے پست قامت ہو تو ہو (ذوق)

آدمیت اُٹھ جانا - یا - اُٹھنا - افعل لازم - تمیز کا جاتا رہنا - انسانی خصلت کا اٹھ جانا - عقل و شعور نہ رہنا - شعور اٹھنا - تمیز نہ رہنا - انسانیت نہ رہنا - ادب لحاظ نہ رہنا - بدتہذیب ہو جانا +

(فقرہ) اِس زمانہ کے لڑکوں کی آدمیت اٹھ گئی +

آدمیت پکڑنا - افعل متعدی (۱) شرافت اور اخلاق کا حاصل کرنا تربیت پانا - عقل و تمیز حاصل کرنا - شائستہ ہونا - تہذیب سیکھنا مہذب ہونا (۲) ہوش میں آنا - شعور پکڑنا +

(فقرہ) آدمیت پکڑو - بہت مت بکو +

آدمیت سکھانا یا سکھلانا - افعل متعدی - (۱) دیکھو (آدمی بنانا نمبر ۱) (۲) شعور دینا - شائستہ بنانا +

آدمیت سیکھنا - افعل متعدی - شعور سیکھنا - عقل تمیز حاصل کرنا -

آدمیت میں لانا - افعل متعدی - دیکھو (آدمیت سکھانا)

آدونے - ہ - صفت (۱) کمینہ - چھوٹے درجہ کا - ناچیز - کم قدر - ذلیل - پنچ (۲) چھوٹا بہت چھوٹا - بے حقیقت - ضعیف (۳) حقیر - کنگال - مفلس - بے دولت +

اَدوان - ہ - اسم مؤنث - وہ رسی جو چارپائی کی پائینتی کی طرف اُس کے کسا رہنے کیلئے ڈالتے ہیں - پورب میں اسے ادوائن کہتے ہیں +

اَدویہ - ع - اسم مؤنث - دوا کی جمع - دوائیں - اَوکھد - اوشد +

آدھ یا آدو - ہ - صفت - مرکبات میں آدھے کا مخفف - نصف - نیم +

آدھ پا۔ یا آدھ پاؤ۔ ہ۔ صِفت۔ سیر کا آٹھواں حصّہ۔ پاؤ سیر کا نصف۔ دو چھٹانک۔ دس تولے۔ ۲ ۱/۲ بار +

اُدھ۔ یا آدھ۔ ہ۔ صِفت۔ آدھے کا مخفّف۔ نصف +

اَدھ سیرا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ نصف سیر کا وزن۔ ۴۰ تولے کا بٹ +

اَدھ کچرا۔ ہ۔ صِفت۔ آدھا پکّا آدھا کچّا۔ خواہ پھل ہو خواہ غلّہ وغیرہ۔ نیم پختہ۔ نیم خام۔ تانیث کیلئے ادھ کچری +

اَدھ کِھلا۔ ہ۔ صِفت۔ نیم شگفتہ +

اَدھ گلا (س۔ اردھ گلتم) دیکھو (ادھ کچرا) +

اَدھ منّا۔ ہ۔ صِفت (۱) آدھے من کا باٹ۔ دھون بھر کا بٹّا۔ بیس سیر وزن کا بٹ (۲) جو آدھے من کا۔ (یہاں مثال کے معنوں میں ہے) چڑچڑا۔ ناتواں۔ وہ شخص جو بیماری یا ناتوانی کے باعث بدمزاج ہو جائے۔ وہ شخص جو ہمیشہ بیمار رہے +

آدھ مُوا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) نیم مُردہ۔ نیم جاں۔ وہ شخص یا چیز جس کی آدھی جان نکل گئی ہو۔ نیم بسمل (۲) نیم مردہ۔ مرجھایا ہوا +

آدھا۔ ہ۔ صِفت۔ (۱) نصف (۲) شراب کی آدھی بوتل۔ بوتل کا آدھا حصّہ۔ آدھی بوتل (۳) ایک قسم کا کپڑا۔ از قسم ململ (۴) لڑکوں میں ایک قسم کی شرط بھی ہوتی ہے کہ جب وہ کسی دوست کے پاس کوئی چیز دیکھ کر یہ لفظ کہہ دیں تو آدھی لے لیں +

آدھا۔ ہ۔ صِفت۔ س (अर्ध۔ अर्द्धक [illegible]) اردھ یا اردھم) پالی (अड्ढो۔ अड्ढ) اڈھو۔ ادھو) مارواڑی (آدو۔ آدھو) (۱) دو برابر حصّوں کا ایک حصّہ۔ برابر کے دو ٹکڑوں کا ایک ٹکڑا۔ نصف۔ نیم۔ آٹھوں اُودے

جا تیروں کی ہے اُلفت نقص تمام سے کیں ناہم طفل آدھا پیا ہے (ذوق)

جو بڑی ہے اُس زلف کی بات آدھی یقیں ہو کہ ہو گی ابھی رات آدھی (معروف)

بھلا جب تلک وصل ہو خط تو لکھو کہ مکتوب بھی ہے ملاقات آدھی (")

تیغ ہوا یہ مجلس یگانہ گرن تجا ہے اب ہو خود آیا کھلا دو ساقی جا کہ اس کی کچھ تو بھی کہا اب آدھا دیتا

ارے بدو حسن جو پیر ارت اُٹھا کرتی رہتی آدھا گھر ہو بار بھی ساری ہو بار (مثل)

(فقرہ) عزّت کی آدھی کیلی ہے بے عزّتی کی ساری کچھ نہیں +

(۲) ملایم۔ نرم۔ نازک + ننّھا۔ چھوٹا + جلد اثر قبول کرنے والا (فقرہ) پردیسی کا دل آدھا ہوتا ہے (۳) دُبلا۔ ماندہ۔ لاغر۔ حقیر۔ ناتواں۔ (فقرہ) گرمی کے مارے بچّہ آدھا رہ گیا +

آدھا تیتر آدھا بٹیر۔ یا آدھی مُرغی آدھی بٹیر۔ ۱۔ مثل (اگرچہ بٹیر کا لفظ مؤنث ہے مگر اس مثل میں مذکر بولا جاتا ہے)

(۱) ادھر نہ اُدھر۔ رکابی مذہب۔ دو زباں۔ دو رُو (۲) دو فصلی۔ دو رُوئی۔ دو غلی۔ بے جوڑ۔ بے میل + ناقص۔ ناکارہ + بے مصرف۔ انمیل۔ سو

بات مردوں کی ظفر ایک ہو کب سنتے ہیں آدھا معرکیں آدھا کمیں گر یا بٹیر (ظفر)

(۳) آدھی ہندی آدھی فارسی۔ آدھی عربی آدھی ترکی۔ کرانی (۴) ارد و چھت۔ دو رنگا۔ دو رنگی +

آدھا ساجھا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ نصفی شرکت۔ برابر کی شرکت +

آدھا سیسی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (ہ: [illegible] + [illegible]) اردھ شیرس آدھے سر کا درد۔ درد شقیقہ۔ ماتھے پیڑ۔ ادھ کپاری +

آدھا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) دو ٹکڑے ہونا۔ نصف ہونا (۲) دُبلا یا لاغر ہونا۔ اصل جسم سے کم رہ جانا۔ رنج و غم سے گھل جانا +

(فقرہ) گرمی کے مارے بچّہ آدھا ہو گیا +

اُدھار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بیع (آدھار) فارسی میں آیا۔ (۱) خوراک طعام کھانا۔ توشہ۔ غذا (کہاوت) گنا ہے کا سنگھار بھوک کا آدھار (۲) سہارا۔ آسرا۔ وسیلہ۔ یہ لفظ ہندی کہاوتوں اور دوہوں وغیرہ میں آتا ہے +

اُدھار۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) کسی میعاد کے وعدے پر کچھ لینا۔ قرض۔ وام۔ سہا (ہندو یا گنوار بولتے ہیں) +

اُدھار دینا۔ ہ۔ فعل لازم۔ قرض دینا۔ مانگے کو دینا۔ وعدہ پر دینا + سُود پر دینا +

اُدھار کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ قرض لینا۔ ترجمہ وام گرفتن +

اُدھار کھانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) قرض کھانا۔ قرض لینا۔ (۲) دشمنی کرنا۔ کسی کی موت چاہنا۔ بُرا منانا۔ جانی دشمن ہونا +

(چونکہ رجواڑوں میں جب کوئی راجہ مرتا ہے تو راج کے بدلے اُس کو اُس کی پوشاک اور استعمال کا اسباب مل جاتا ہے اس سبب سے وہ لوگ اس وعدے پر اُدھار کھایا کرتے ہیں کہ جب راجہ مر جائیگا تو ہم یہ قرضہ مع سود ادا کر دیں گے۔ پس اسی وجہ سے یہ اصطلاح ہو گئی کہ فلاں شخص فلاں شخص پر اُدھار کھائے بیٹھا ہے یعنی اُس کا بد خواہ اور جانی دشمن ہے) +

اُدھار لینا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ قرض لینا +

اُدھار ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ قرض ہونا۔ قرض چڑھنا +

آدھار۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ س [illegible] ۔ آدھ۔ بھرنا۔ بھگتنا۔ (۱) بازاری عوام ادھار (۱) کھانا۔ خوراک۔ طعام۔ توشہ۔ غذا۔ (۲) چارہ۔ نیار +

(فقرہ) ہاتھ کا تھیا پیٹ کا آدھار۔ ایک گھڑی کی تیہائی سارے دن کا آدھار۔ تمہارا آنگاں ہمارا آدھار۔ (۳) آس۔ آسرا۔ وسیلہ۔ پرورش۔ سہارا کاہو کے دھن مال ہے کاہو کے پریوار۔ تلسی داس گریب کے رام نام آدھار (مطلب) کوئی دھن دولت اور کنبہ کا سہارا رکھتا ہے مگر بیچارہ تلسی داس اُسی کے نام کا سہارا رکھتا ہے (فقرہ) گنوارے کا سنگھار بہو کے کا آدھار ہے +

موکو تیرے نام کا آدھار تو ہے سانچو پر ورد گار۔ (بھجن)

آدھار ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ کافی ہونا۔ پیٹ بھرنا۔ سیر ہونا۔ ٹکتا ہونا۔ گھنی ہونا۔ چکنا (فقرہ) ابا آدھ سیر آٹے میں پھکیر کا آدھار ہو جائے گا +

آدھاری۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (مرکبات میں) کھانے والا جینے والا جیسے دودھ آدھاری۔ ماس آدھاری (دودھ یا گوشت پر جینے والا)

اَدھر۔ ہ۔ صفت متعلق۔ وہ چیز جو کسی پر ٹکی ہوئی نہ ہو۔ زمین سے الگ تھلگ۔ بے سہارے۔ بے لاگ (۲) ناتمام۔ ناکمل جیسے اَدھر میں کام چھوڑ دیا (۳) آدھ بیچ۔ اس سرے نہ اُس سرے۔ ادھم +

اَدھر اُٹھا لینا۔ یا کر لینا۔ ف۔ فعل متعدی۔ الگ اُٹھا لینا۔ بے لاگ اُٹھا لینا۔ زمین سے اونچا کر لینا +

اَدھر چلنا۔ ف۔ فعل لازم۔ اترا کر چلنا۔ زمین پر پاؤں نہ رکھنا + پنجوں کے بل چلنا +

اَدھر میں چھوڑنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ آدھ بیچ میں چھوڑنا۔ اِدھر کا رکھنا نہ اُدھر کا۔ بے سہارے چھوڑ دینا + ناکمل رکھنا۔ پورا نہ کرنا۔ انجام پر نہ پہنچانا + دغا دینا +

اِدھر۔ ہ۔ تابع فعل۔ اس جانب۔ اس طرف۔ یہاں۔ ورے +

اِدھر اُدھر۔ ہ۔ تابع فعل۔ جدھر تدھر۔ جہاں تہاں۔ کئی ایک جگہ۔ یہاں وہاں۔ قریب و بعید۔ آس پاس + ہر طرف +

اِدھر اُدھر کر دینا۔ ف۔ فعل متعدی۔ (۱) اُلٹ پلٹ کر دینا۔ جگہ سے بے جگہ کر دینا + چھپا دینا (۲) اُڑا لینا۔ غائب کر دینا + کہیں کا کہیں پہنچا دینا +

اِدھر اُدھر کی باتیں۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ غپ شپ۔ مختلف چیتی۔ بھولی باتیں +

اِدھر سے اُدھر پھر جانا۔ ف۔ فعل لازم (۱) سمت یا رُخ بدل جانا

چلا لیں نہ بیڑے پہ سوئے بلا کا اِدھر سے اُدھر پھر گیا رُخ ہوا کا (حالی)

(۲) خلاف ہو جانا۔ بالکل بدل جانا۔ اس طرف سے اُس طرف ہو جانا + ایک طرف سے دوسری طرف رُخ کر لینا +

اِدھر سے اُدھر کرنا۔ ف۔ فعل متعدی (۱) کسی چیز کو غائب کر دینا۔ چُرا لینا۔ (۲) ایک جگہ سے اُٹھا کر دوسری جگہ رکھ دینا۔ ٹھکانے سے بے ٹھکانے کر دینا۔ جگہ سے اُٹھا کر دوسری جگہ رکھ دینا۔ بے ترتیب کر دینا + سرکا دینا۔ ہٹا دینا +

اِدھر سے اُدھر ہونا۔ یا ہو جانا۔ ف۔ فعل لازم (۱) کسی چیز کا بے موقع یا بے ٹھکانے ہو جانا۔ اپنی جگہ پہ نہ رہنا۔ ترتیب سے نہ رہنا۔ سرک جانا + (۲) تلپٹ ہو جانا۔ جاتا رہنا۔ چوری جانا۔ غائب ہو جانا (۳) مر جانا۔ انتقال کر جانا۔ دُنیا سے گزر جانا۔ عاقبت کا رستہ لینا +

اِدھر کاٹے اُدھر اُلٹ جائے۔ ہ۔ مثل۔ آپ ہی ستائے اور آپ ہی بگڑ جائے۔ تکلیف پہنچائے اور کانوں پہ ہاتھ رکھ جائے + (یہ محاورہ سانپ کے کاٹنے سے اخذ کیا گیا ہے کیونکہ جس وقت سانپ کاٹتا ہے تو وہ اپنے دانت گڑانے کے واسطے پلٹی کھاتا ہے تاکہ بیری ڈسنے سے پورا پورا اثر ہو اور جسے اس نے کاٹا ہے وہ مر جائے) +

اِدھر کی دُنیا اُدھر ہونا۔ ف۔ فعل لازم (عو) انقلاب عظیم ہونا۔ دُنیا پلٹ جانا۔ (جب کسی کام کے نہ کرنے کی ضد آن پڑتی ہے تو یہ محاورہ زبان پر لاتے ہیں) +

اِدھر کے رہے نہ اُدھر کے رہے۔ ہ۔ تابع فعل۔ دیکھو (اِدھر کے نہ اُدھر کے) ؎

گئے دونو جہان کے کام سے ہم نہ اِدھر کے رہے نہ اُدھر کے رہے
نہ خدا ہی ملا نہ وصالِ صنم نہ اِدھر کے رہے نہ اُدھر کے رہے (نامعلوم)

اِدھر کے نہ اُدھر کے۔ محاورہ۔ زمین کے نہ دُنیا کے۔ دوست نہ دشمن کے۔ مرفوع القلم اور راندۂ درگاہ + زمین کے نہ آسمان کے +

اِدھر ہاتھ لانا۔ یا اِدھر ہاتھ دینا۔ محاورہ۔ جب کسی دوست سے

کسی امر کی داد دینی منظور ہوتی ہے تو خوشی کا مصافحہ کرنے کے
واسطے یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں یعنی اِسی بات پر ہاتھ مِلاؤ دیکھو
ہم نے کیا قابلِ تعریف کام کیا یا کیا بات نکالی ہے ؎

دکھا کر مقدر نے مجھے انگور کی سجھی ۔ لا ہاتھ ادھر دے کر بڑی دُور کی سوجھی

(کبھی ادھر کا لفظ محذوف بھی کر دیتے ہیں چنانچہ حضرت داغ نے فرمایا ہے ؎

تم بھی اے ناصح کسی پر جان دے ۔ ہاتھ لا اُستاد کیوں کیسی کہی

(اس موقع پر لانا اور دینا مصدر نہیں ہیں بلکہ امر ہیں اور کبھی زائد اور تعظیماً بطور
جمع آتا ہے چنانچہ یہاں ہاتھ لاؤ یا دو سمجھنا چاہیے)

اِدھر یا اُدھر ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ (۱) اِس طرف یا اُس طرف اِس جانب
یا اُس جانب (۲) جانبِ دنیا یا جانبِ عقبیٰ +

اِدھر یا اُدھر ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ جانکنی سے نجات پانا یا بچ
جانا ۔ مر جانا یا بچ جانا +

اُدھر ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ اُس طرف اُس جانب پرے ۔ دوسری طرف پَیس کنارے +

اُدھر سے ۔ ہ ۔ تابع فعل (۱) اُس طرف سے ۔ اُن کی جانب سے
(۲) غیب سے ۔ خدا کی طرف سے +

اُدھڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) سیون یا سلائی کا ٹانکا ٹوٹ جانا ۔ کھُلنا ۔
پُوریں اُکھڑنا (۲) ٹوٹنا ۔ فسخ ہونا ۔ جیسے نکاح اُدھڑنا (۳)
کھال اُڑنا ۔ بھُس سے پٹنا ۔ ایسا پٹنا کہ کھال اُڑ جائے (۴)
خرچ کے مارے تباہ ہونا ۔ برباد ہونا ۔ دِوالہ نکلنا (۵) چھت
یا پوشش کھُلنا ۔ پٹاؤ الگ ہونا +

اُدھلا پڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ خواہشِ نفسانی یا مستی کے باعث آپے
سے باہر ہُوا جانا ۔ فاحشہ یا بدکار ہونے کی علامتیں ظاہر ہونا ۔
نِکلا پڑنا ۔ قابو سے باہر ہُوا جانا +

اُدھل جانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ لغوی معنے ضبط نہ ہو سکنا ۔ فاحشہ ہو جانا
بدکار ہو کر نکل جانا ۔ چھنال ہو جانا ۔ بعض اوقات خراب مرد کے
حق میں بھی عورتیں بول اُٹھتی ہیں +

اُدھلنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ فاحشہ ہونا ۔ بدکار ہونا ۔ چھنال ہونا ۔ خراب
ہو کر گھر سے نکل جانا +

اَدھن ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) آدہن کا پانی ۔ پانی کی وہ مقدار جو کھچڑی یا
چاول اُبالنے کے واسطے دیگچی میں رکھ کر چولھے پر چڑھائیں ۔

(۲) صفت ۔ عو ۔ نہایت گرم ۔ کھولتا ہُوا جیسے پانی تو ادھن ہو رہا ہے ۔

اَدھنّا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (اصل آدھ آنہ) دو پیسے کا سِکّہ ۔ ٹکا ۔ چھ پائی کا سکہ

اَدھوارڑ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ آدھا حصّہ ۔ نصف حصّہ +

اَدھورا ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) آدھا ۔ ناتمام ۔ نامکمل ۔ جو پورا نہ ہُوا ہو (۲)
کچا بچہ ۔ اسقاط کا بچہ (۳) ناواقف ۔ ناتجربہ کار (لکھنؤ کے
شاعروں نے باندھا ہے)

اَدھوڑی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ موٹا چمڑا ۔ گائے بھینس کا چمڑا ۔ نری کے
خلاف (چونکہ گائے بھینس کے چمڑے کو سر سے دم تک برابر
دو ٹکڑے کر کے رنگتے ہیں اس سبب سے ادھوڑی کہتے ہیں) +

اَدھوڑی اَستر ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ نری اَستر کا نقیض وہ جوتا
جس کے استر میں ادھوڑی اور اوپر نری لگی ہوئی ہو +

اَدھوڑی تاننا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ خوب پیٹ بھرنا ۔ خوب ڈٹ کر
ڈٹ کے کھانا ۔ اِتنا کھانا کہ پیٹ تن جائے اور سانس مشکل سے
نکلے ۔ (عوام اور گنوار بولتے ہیں)

اَدھوڑی تننا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) ناری پیٹ بھر جانا ۔ نکو پہ جھک جانا ۔

آدھوں آدھ ۔ ہ ۔ صفت ۔ ٹھیک آدھا ۔ پورا آدھا ۔ آدھا آدھا
نصف بہ نصف +

آدھوں آدھ ۔ ہ ۔ صفت ۔ نصفا نصفی ۔ نصف بہ نصف ۔ آدھا
آدھا جیسے میں تو آج کی آدھوں آدھ کا جریں دوں گی +

آدھی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ دمڑی کا نصف پیسے کا آٹھواں حصّہ روپے
میں سولھواں حصّہ +

آدھی ۔ ہ ۔ صفت (آدھا کی تانیث) نصف ۔ آدھا +

آدھی بات ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ ادھوری بات ۔ ذراسی بات +
ایک حرف یا لفظ +

آدھی بات کہنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) ذراسی بات کہنی ۔ منہ سے بولنا
ہونٹھ ہلانا ۔ زبان ہلانا ۔ کچھ کہنا (۲) کچھ ذرا بھی مخالفت کرنا ۔ لاکن
زبان سے نکالنا ؎

جیتے جی میرے کوئی تجھ کو آدھی بات ۔ بات ہرگز نہیں مجھ کو گوارا لالا (رنگین)

آدھی بات نہ پوچھنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ کچھ قدر نہ کرنا ۔ ذرا سا توجہ نہ ہونا
حقیر سمجھنا ۔ ناچیز سمجھنا ۔ خاطر میں نہ لانا ۔ ذرا منہ نہ لگانا +

آدمی

اِسی آرزو میں گئی عمر ساری ۔ پہ اُس نے نہ ہوگا کہی بات آدمی (معروف)

آدھی بات نہ سُننا۔ ف۔ فعلِ لازم (۱) کوئی لفظ نہ سُننا۔ کچھ نہ سُننا۔ ذرا نہ سُننا (۲) ذرا خلاف بات نہ سُننا ؎

سُناتا ہے معروفؔ اب مجھ کو لاکھوں ۔ سُنی تھی نہ جس کی کبھی بات آدھی (معروف)

آدھی رات۔ (رنگین میں) ادھ رتیاں۔ ٭۔ تابعِ فعل۔ نصفِ شب۔ نصفِ لیل ٭ ؎

برہن آدھی رات بدیس پیا ۔ ہے تڑپت بن بالم سیس دِیا (ٹھمری)

آدھی رات اِدھر آدھی رات اُدھر۔ ٭۔ محاورہ (کہانیوں میں) ٹھیک ٹھیک آدھی رات۔ ٹھیک آدھی رات ؎

گھڑی رات گئی میں دل کو کہ کہ ڈھونڈ بھی ہو ۔ کہ آدھی رات اِدھر ہو اور آدھی رات اُدھر (منظر)

آدھی رات بارہ باٹ۔ ٭۔ صفت۔ نہایت پریشان۔ خستہ حال۔ مضطرب الحال۔ اس شخص کی مانند جو آدھی رات کے وقت ایسے موقع پر ہو جہاں سے مختلف سمتوں کو بارہ (یعنی بہت سے) راستے جاتے ہوں اور اُسے معلوم نہ ہو سکے کہ اُسکی منزلِ مقصود کا کونسا راستہ ہے ٭

اَدھیڑ۔ ٭۔ صفت (س۔ اَردھ آیو) آدھی عمر کا۔ میانہ سال۔ کہل۔ جوان نہ بوڑھا۔ ۳۰ سے ۵۰ تک ٭

اُدھیڑ بُن۔ ٭۔ اسم مؤنث (۱) لغوی معنی اُدھیڑنا اور بُننا (۲) اصطلاحی عالمِ تنہائی میں مختلف تخیلات کا خطور کرنا۔ ایک کام کا منصوبہ باندھنا اور پھر توڑنا (۳) سوچ بچار۔ اندیشہ۔ فکر۔ سانسا (۴) تدبیر ٭

اُدھیڑنا۔ ٭۔ فعلِ متعدی (۱) کھولنا۔ سِلی یا بنی ہوئی چیز کو کھول ڈالنا۔ الگ کرنا۔ بنے ہوئے مکان کی چھت اُکھاڑنا (۲۔ پورب) درخت اُکھاڑنا۔ کھسوٹنا (۳) نوچنا۔ پرنوچنا۔ پرچنا (۴) کھال سے ڈالنا۔ کھال اُتارنا۔ مڑا الگ کرنا۔ پوست جدا کرنا۔ مارنا پیٹنا (۵۔ بازاری) دُھنکنا۔ چپٹ کرنا۔ کھانا۔ ڈکارنا (۶) ظاہر کرنا۔ کھولنا۔ راز فاش کرنا (۷) کاٹ کاٹ کر ٹکڑے ڈال دینا۔ چھیلے ڈالنا۔ لال کرنا۔ جیسے گٹھلوں نے بچھیا اُدھیڑ دی پسّوؤں یا مچھروں نے اُدھیڑ ڈالا وغیرہ ٭

آدھے قاضی قدوہ آدھے یا وا آدم کہلاتے ہیں (قدوہ کثیر الاولاد) بہت سے بیٹے پوتوں والا ٭

اَوڈا

(کہتے ہیں کہ قاضی قدوہ کی بیوی ایک ایک دفعہ میں ستر ستر بیٹے جنتی تھی اس سبب سے لوگوں کا گمان ہے کہ دنیا کی آبادی بڑھانے میں قاضی قدوہ بھی نصف کے شریک ہیں مصرع قدوہ ہنوز خلق میں آدم سے کم نہیں ٭ کثیر الاولاد پر اس کا اطلاق ہوتا ہے اور بعض لوگوں کی رائے ہے کہ ہر بات کے ناقص رہنے پر بولتے ہیں مگر ہمیں اس میں کلام ہے۔ کیونکہ قاضی قدوہ ایک کثیر الاولاد آدمی تھا)

اَدھیلا۔ ٭۔ اسم مذکر (پورب) آدھا پیسا (دہلی والے دھیلا کہتے ہیں)

اَدھیلی۔ ٭۔ اسم مؤنث (پورب) آدھا روپیہ (دہلی میں الف نہیں بولا جاتا)

اَدھین یا آدھین۔ ٭۔ اسم مذکر۔ س (آدھین - अधीन) اَدھین۔ (۱) تابعدار۔ فرماں بردار۔ مطیع ٭ نوکر چاکر۔ ملازم۔ اگیا کاری۔ سیوک۔ خدمتی (فقرہ) ہم آدھین ہیں ہمیں تکلف نہ دیں (۲) فروتن۔ متواضع۔ غریب ٭ (۳) پرتا۔ سہارا۔ آسرا۔ بھروسا (فقرہ) ہم تمہارے آدھین ہیں ٭ (پالنا بھدار)

آدھینتی یا آدھینتا۔ ٭۔ اسم مؤنث۔ غریبی۔ عاجزی۔ غربت۔ نماناپن (مثل) بہن آدھینتی ایک چھٹ دو دھیان ٭ ہم جانت بڑے بھگت پر وہ کپٹ کی کھان

اُدے۔ ٭۔ اسم مذکر۔ صحیح اُدے (۱) لغوی معنی بالا۔ اوپر (۲) طلوع۔ ایک ستارے کا ظہور (۳) صبح۔ تڑکا۔ بھور ٭

ادیب۔ ع۔ اسم مذکر (۱) علمِ ادب کا ماہر (۲) ادب سکھانے والا۔ اتالیق

آدیش یا آدیس۔ ٭۔ اسم مذکر۔ س (آدیش आदेश) ادیش۔ آ + دش (۱) آگیا۔ حکم۔ اجازت۔ ارشاد (۲۔ علمِ صرف) تبدیلِ حروف ٭

آدیش۔ یا آدیس۔ ٭۔ ندا۔ (۱) جوگیوں اور فقیروں کے آپس میں پرنام کرنے کا خاص طریقہ۔ یا داللہ۔ عشق اللہ۔ عقیدہ تمندانہ سلام ؎

یہ بھابناوٹ کا کچھ بھیس ہے ۔ لگا کہنے جوگی جی آدیس ہے (میر حسن)

(فقرہ) بابا جی آدیس! اکھی رہ گیا (۲) اجازت بہ رخصت۔ اگیا ٭ خدا حافظ۔ اللہ نگہبان ؎

بستر باندھے جوگی یہ پھیری بھیس ۔ ہم یہاں سے جات ہیں لو سب کو آدیس (جوہر)

آڈا۔ ٭۔ اسم مذکر۔ فارسی (آدُو) (۱) وہ بیٹھک جو ایک آڑی اور سیدھی لکڑی باندھ کر دست آموز جانوروں کے واسطے بنا دیتے ہیں (۲) جالی کاڑھنے کا مربع اور کار چوبی کا کام کرنے کا مستطیل چوکھٹا (۳) بنے ہوئے کپڑے یا گوٹے وغیرہ کا تھان جسکا کہیں چالیس گز اور کہیں اس سے کم و بیش اندازہ ہے (۴) چنگی کا اسٹیشن۔ کہاروں کے

جمع رہنے کی جگہ۔ ڈوریوں یا گاڑیوں کے اکٹھا رہنے کا مقام اڈا وغیرہ (۵) چکلہ۔ کسبیوں یا کمائی عورتوں کے رہنے کا مقام (۶) جوتی کا وہ کھڑا اور پچھلا حصہ جس کے باہر کے رُخ پان اور اندر کی طرف لنگوٹ ہوتا ہے۔ ایڑی +

آڈر۔ انگلش۔ اسم مذکر (صحیح Order آرڈر) اگیا۔ حکم۔ ہدایت فرمان + ارشاد +

آڈر بک۔ اسم مؤنث۔ انگلش۔ (صحیح Order Book آرڈر بک) حکم لکھنے کی کتاب۔ حکم ناجات کا رجسٹر +

اُڈوا اُڈو کرنا۔ فعل متعدی (ہو) نکو بنانا۔ کسی کو قابلِ نفرت خیال کرنا۔ رُسوا کرنا۔ بدنام کرنا۔ عیب لگانا۔ صحبت کے قابل نہ سمجھنا۔ نظروں سے گرانا +

اُڈوا اُڈو ہونا۔ فعل لازم (ہو) رُسوا ہونا۔ بدنام ہونا۔ انگشت نما ہونا۔ نکو بننا۔ نظروں سے گرنا +

اڈیٹر۔ انگلش (Editor) اسم مذکر۔ نامہ نگار۔ اخبار نویس۔ مدیر۔ مہتمم اخبار۔ صحیفہ نگار۔ پرچہ نویس۔ اخبار شائع کرنے والا۔ خبر دہندہ۔ محررِ روزنامہ +

اذان۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) لغوی معنی کان میں خبر یا آواز پہنچانا (۲) اصطلاحی بانگِ نماز۔ نماز کے واسطے بلانے کی صدا جو مسلمانوں نے عربی زبان میں مقرر کی ہے (۳) وہ اذان اور تکبیر جو پیدایش کے وقت مسلمانوں کے ہاں بچوں کے کان میں سُنائی جاتی ہے +

اذان دینا۔ فعل متعدی۔ نماز کا آواز بلند جتانا۔ نماز کے واسطے بلانا۔ بانگ دینا + (مسلمانوں میں دستور ہے کہ بچّے کی پیدایش کے وقت سیدھے کان میں اذان دیتے اور بائیں میں تکبیر پڑھتے ہیں نیز مردہ کی تدفین کے بعد قبل از فاتحہ بھی اذان دیا تی ہے جسے زمانۂ حال کے علماء دین بدعت خیال کرتے ہیں)

اُذبک۔ ت۔ اسم مذکر۔ عوام (اُجبک) اصل میں تاتاری ترکوں کے ایک قبیلہ کا نام ہے مگر جب اوّل ہی اوّل ترک ہندوستان میں آئے اور یہاں کے لوگوں کی بولی اُنہوں نے اور ترکوں کی زبان ہندوستانیوں نے نہ سمجھی تو اہلِ ہند ایسے لوگوں پر اس لفظ کا اطلاق کرنے لگے جنکی بولی سمجھ میں نہ آئے رفتہ رفتہ احمق اور

بیوقوف کے معنوں میں مستعمل ہو گیا +

اِذن۔ ع۔ اسم مذکر۔ اگیا۔ حکم۔ اجازت۔ پروانگی +

اِذنِ عام۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) اجازتِ عام (۲) وہ اجازت جو میت کا وارث جنازہ کی نماز کے بعد دیتا ہے +

آذوقہ۔ یا۔ اُذوقہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ مادہ (ذَوق۔ ذائقہ)۔ سنسکرت (کھلانا چکھانا آسنے ... کا) کھلانا۔ روزی۔ روزینہ۔ طعام۔ رزق (قانون فرسا میں) مایحتاج۔ نان و نفقہ۔ روٹی کپڑا +

(مؤلفِ غیاث کی رائے میں اصل آب زرقہ تھا یعنے آب و دانہ۔ کیونکہ عربی میں زرقہ اس دانہ کو کہتے ہیں جو پرند اپنے منہ سے نکال کر بچّہ کو بھراتا ہے اس صورت میں یہ لفظ فارسی و عربی سے مرکب ٹھیرتا ہے مگر ہماری رائے میں اس کا مادہ وہی ٹھیک ہے جو ہم نے اوپر قاموس سے لکھا ہے)

آذیت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ ایذا۔ دُکھ۔ تکلیف۔ مصیبت +

آرہ۔ اسم مؤنث۔ س (... رر)۔ ف۔ آرہ۔ (۱) لوہے کی پتلی نوکدار کیل جو سانٹے میں لگاتے ہیں۔ انی۔ پینی۔ کیلدار سانٹا (۲) مرغ کے پنجے کا خار یا کانٹا (۳) ایکھ کے کارخانوں میں رس نکالنے کی نلی (۴) چمڑے میں چھید کرنے کا اوزار +

آر کرنا یا آر لگانا۔ یا مارنا۔ فعل متعدی (۱) کانٹا چبونا۔ پینی لگانا۔ انکس کرنا۔ آر چبونا (۲) اکسانا۔ اُکسانا۔ ٹھوکنا۔ ایڑ لگانا۔ جسر کرنا۔ مار کر چلانا۔ گاڑی کے بیلوں کو انی کے زور سے چلانا۔ (نکمّے اور سست آدمی یا حیوان کے واسطے) (فقرات) اجی تو جبھی تک کام ہوتا ہے جب تک کوئی آر کئے جائے۔ تم بھی چلتے بیل کے آر کرتے ہو۔ یعنی ناحق تنگ کرتے ہو +

آرا۔ ف۔ صفت۔ (مرکبات میں از مصدر آراستن) آراستہ کرنے والا زینت بخش۔ زینت دہندہ۔ رونق افزا۔ بناؤ سنگار کرنے والا۔ ترتیب دینے والا۔ مرتّب کرنے والا۔ باقاعدہ لگانے والا جیسے انجمن آرا مسند آرا۔ گیتی آرا۔ بزم آرا۔ محفل آرا۔ صف آرا۔ لشکر آرا۔ وغیرہ +

آرا۔ ا۔ اسم مذکر۔ (فارسی آرہ سے بنا لیا ہے) کروت۔ منشار۔ لکڑی چیرنے کی بڑی بھاری آری جسے دو آدمی شہتیر وغیرہ پر چلاتے ہیں۔

آراکش۔ ا۔ اسم مذکر (صحیح آرہ کش) کرونیا۔ آرا کش لکڑی چیرنے والا۔

آرا اُٹھانا۔ فعل متعدی۔ صحیح (آرا اُٹھانا) منت۔ منت کش احسان ہونا۔

احسان کے سبب دبنا۔ کنوڑا ہونا۔ آنکھ نیچی کرنا جیسے ہم سے کسی کی
آر نہیں اُٹھائی جاتی۔ ہم کسی کی آر نہیں اُٹھاتے +
ناخواندہ اور جاہل آدمی الف سے تلفظ کرتے ہیں جسے غلط العوام کہنا چاہئے) سہ
اے دوست مرد تیری اُٹھائیگا زخم گر + غیروں کی لیکن آر اُٹھائی نہ جائیگی +
اِرَادَت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) خواہش۔ (۲) عقیدت۔ مُریدانہ اطاعت
اِرَادَہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) چاہنا۔ خواہش۔ مرضی۔ منشورتھ۔ اِچھا۔ قصد (۲) منصوبہ۔ منشاء +
اِرَادَہ کَرنا۔ افعل متعدی۔ ٹھاننا۔ منصوبہ باندھنا۔ قصد کرنا +
آرادھن یا آرادھنا۔ س۔ اسم مؤنث (آرادھن) نہندو) پُوجاپاٹ۔ عبادت۔ بندگی۔ پرستش +
اَرَارُوٹ۔ انگلش (Arrow root.) اسم مذکر۔ ساگودانہ کی قسم سے ایک لطیف سبک اور زود ہضم خوراک جس کے سفوف کی بھری ہوئی ڈبیاں سوداگروں کی دُکانوں پر بکتی ہیں۔ بیماروں اور ننھے بچوں کو اکثر دودھ یا پانی میں پکا کر کھلاتے ہیں +
آراستگی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ از (آراستن)۔ (۱) آرائش۔ زیبائش سجاوٹ۔ تکلف۔ زیب و زینت جیسے مکان کی آراستگی +
(۲) تیاری۔ آمادگی۔ دُرستی جیسے فوج کی آراستگی +
(۳) ترتیب۔ قاعدہ۔ برابر۔ قطار۔ انتظام۔ مد۔ بموقع بموقع۔ قرینہ جیسے کرسیوں کی آراستگی +
آراستہ۔ ف۔ صفت۔ (۱) سجایا ہوا۔ سجا ہوا۔ سنوارا ہوا۔ مُزیّن۔ مکلف۔ پُرتکلف + گہنا پہنایا ہوا۔ سنگار کیا ہوا + فرش فروش سے دُرست۔ جھاڑ فانوس سے سجا ہوا سہ
جہاں ہستی میں ہے انسان کے لئے ہے آراستہ + گھر اپنی مہمان کیلئے ہے (ذوق)
(۲) طیار۔ آمادہ۔ کیل کانٹے سے دُرست۔ لیس جیسے فوج آراستہ کھڑی ہے۔ سواری آراستہ ہے +
(۳) مُرتب۔ باقاعدہ۔ باقرینہ +
آراستہ پیراستہ۔ ف۔ صفت۔ (۱) سجا سجایا + ترشا ترشایا + بنا سنورا (۲) مُسلح۔ ہتھیار بند۔ لیس۔ دریس۔ جیسے ساری فوج آراستہ پیراستہ کھڑی ہے +
آراستہ یا آراستہ پیراستہ ہونا۔ افعل لازم۔ سج کر دُرست ہونا۔ مزین ہونا + مسلح ہونا۔ کمر بندی ہونا +
آراستہ یا آراستہ پیراستہ کرنا۔ افعل متعدی۔ (۱) سجانا۔ بنانا۔ سنوارنا۔ سنگار کرانا۔ مزین کرانا +
(کسی چیز کو کسی چیز کے لگانے یا چڑھانے سے خوشنما کرنا جیسے زیور سے بدن کو جھاڑ فانوس سے مکان کو سجانا) سہ
آرزو ہے گوہر معنی کی لڑیاں گوندھ کر کیجے آراستہ یا زاہر معنی میں دو کان (نسیم دہلوی)
انجم سے ہو جب انجمن آراستہ کرنا کیا جانے وہ کون انجمن آرائے فلک ہو (ظفر)
(فقرہ) جھاڑ فانوس سے مکان آراستہ کردیا۔ محمود خاں کے حکم کے ساتھ ہی سپاہیوں کو آراستہ پیراستہ کرکے دربار میں بھیج دیا۔
(۲) ترتیب کرنا۔ موقع سے لگانا۔ ٹھیک کرنا۔ دُرست کرنا جیسے کتابوں کو آراستہ کرکے لگا دو (۳) تیار کرنا۔ آمادہ کرنا۔ اکٹھا کرنا۔ جمع کرنا۔ جیسے مقابلہ کو فوج آراستہ کی +
آراضی۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (ارض کی جمع)۔ (۱) زمین۔ دھرتی۔ (۲) زمین کاشت کھیت (۳۔ قانون) وہ زمین جس پر جمع و مالگذاری مقرر ہو +
آراضیٔ اُفتادہ۔ ع + ف۔ اسم مؤنث (قانون)۔ بیکار پڑی ہوئی زمین غیر مزروعہ۔ غیر آباد زمین +
اَراضیٔ بندوبستی۔ (ع + ف)۔ اسم مؤنث۔ (قانون) وہ زمین جس کا بندوبست کیا گیا ہو +
اَراضیٔ جاگیر۔ ع + ف۔ اسم مؤنث (قانون)۔ وہ زمین جس میں اس کی آبپاشی کے واسطے مینہ کا پانی جمع کیا جائے +
آراضیٔ خالصہ۔ ع۔ اسم مؤنث (قانون) خاص سرکاری زمین
اَراضیٔ دَریا بَرآمد۔ ع + ف۔ اسم مؤنث (قانون) وہ حصۂ زمین جو دریا کے پرے سرک جانے سے نمایاں ہو۔ دریا سے نکلی ہوئی زمین زمین کا وہ حصہ جو دریا کی جگہ چھوڑنے سے بنے +
اَراضیٔ دَریا بُرد۔ (ع + ف) اسم مؤنث (قانون) زمین کا وہ حصہ جو دریا کی طغیانی سے ڈوب گیا ہو +
اَراضیٔ سُکنی۔ ع۔ اسم مؤنث (قانون) سکونتی جگہ +
اَراضیٔ شاملات۔ ع۔ اسم مؤنث۔ قانون۔ وہ مشترکہ زمین جو تقسیم نہ ہوئی ہو +
اَراضیٔ شور۔ ع + ف۔ اسم مؤنث۔ (قانون)، اوسر زمین۔ کلر۔ (دیکھو محمود کلر)

آرا

اَراضیٔ مُعافی - ع - اسمِ مؤنث - (قانون) وہ زمین جسکی لگان اداکی معاف ہو

اَراضیٔ مُنضبط - ع - اسمِ مؤنث (قانون) ضبط شدہ زمین سرکاری زمین

اَراضیٔ نو تردّد - (ع + ف) - اسمِ مؤنث - (قانون) نئی کاشت کی ہوئی زمین نو توڑ

اَراضیٔ وقف - ع - اسمِ مؤنث - قانون - وہ زمین جو کسی کی ملکیت نہ ہو مسجد یا مندر وغیرہ کے متعلق چھوڑ دی گئی ہو +

آرام - (عوام) ارام - ف - اسمِ مذکر - از آرامیدن (بالکسر زمم) (دوم کیتا) (۱) قرار - تسکین - ٹھیراؤ - سکون - اطمینان ؎

آرام سے ہے کون جہانِ خراب میں ‖ گل سینہ چاک اور صبا اضطراب میں (شیفتہ)

نقشِ قدم کی طرح اشاعت رہیں صبا ‖ اس راہ میں پڑے ہیں ہم آرام دیکھ کر (ناظم)

تپشِ دل کے سبب ہو مجھ کو خواہش مرگ ‖ کون ہے جس کو نہ منظور ہو آرام اپنا (شیفتہ)

(۲) چین سُکھ - راحت - آسائش - آسودگی ؎

نہ ملا ہم کو کبھی تیری گلی میں آرام ‖ نہ ہوا ہم پہ بجز آزار جو سے گو پے میں (شیفتہ)

راحت کا آرام کا اس دور میں ہو دور دور ‖ چاہئے واقف نہ ہو دوران سر سے کا سہارا (ذوق)

گر نہیں عشق میں آرام تو بس راحت سو ‖ اتنا اٹھانا اور اذیت ہی اٹھانی بکو (جرأت)

(۳) عیش و عشرت - فراغ بالی - خوش سامانی ؎

شوقِ خوباں آرزگیا ہو سوں کا جلوہ دیکھکر ‖ رنج و میناست گیا آرام گھتنی دیکھکر (شیفتہ)

(۴) اِستراحت - نیند - خواب + سُکھ نیند - خوابِ راحت ؎

وہ جلاد ہو دی جاکے جو دستک بیٹھے ‖ موت بولی کہ ٹھہرو وہ ابھی آرام میں ہو (اسیر)

(۵) صحت - شفا - تندرستی - تخفیفِ مرض - افاقہ +

امتحاناً وہ مرض کا بری کرتے ہیں علاج ‖ یہ بھی ہے فضلِ خدا جو مجھے آرام نہیں (نامعلوم)

(۶) نچیتا - سوفتہ + ٹھہراؤ - سکون و وقفہ (۷) فرصت - فراغت +

(فقرہ) مہینہ بھر میں چار دن کو بھی آرام نہیں ملتا +

(۸) فایدہ - نفع - حاصل - منفعت - لابد - سود و بہبودی ؎

خدا جانے کہ کیا اس جال میں آرام کھا ہو ‖ گرا پڑتا ہے جو مرغِ نظر غنچے کی جالی پر (اسیر)

(۹) حاصل - حصول - یافت - بہم رسی - دستیابی +

(فقرہ) اس سرائے میں سب چیز کا آرام ہے +

(۱۰) ایک شاعرہ مسماۃ دلارام بیگم کا تخلص جسکی نسبت کسی نے جہانگیر کی چار بیویوں میں سے ایک بیوی لکھا ہے اور کسی نے طاحت المقال کے مؤلف شاہِ ایران کی منکوحہ بتایا ہے - بہرحال یہ ایک مشہور طباع شاعرہ اور بیدار مغز روشن دماغ شاعرہ تھی جسکی نسبت حسبِ ذیل

آرا

واقعہ مشہور ہے کہ ایک مرتبہ جہانگیر یا شاہِ ایران کسی شاطر شاہزادہ سے شطرنج کھیل رہا تھا اور شرط یہ تھی کہ جو ہار جائے وہ اپنی ایک بیوی جیتنے والے کی نذر کر دے - حسبِ اتفاق بادشاہ کی بازی مات کے قریب پہنچی تو اسکو یہ خیال پیدا ہوا کہ اپنی چاروں بیویوں میں سے کس کو حریف کے سپرد کرے - اِسکا تصفیہ کرنے محل میں گیا اور چاروں بیویوں جہاں، حیات، فنا اور دلارام کو اکٹھا کرکے شرط کا ماجرا سنایا اور اُن سے مشورہ لیا کہ تم میں سے کون سی بیگم کو حریف کے حوالہ کروں چنانچہ ہر ایک نے ایک دوسرے پر چوٹ کرکے اپنی اپنی نسبت ایک ایک شعر موزوں کرکے سطح جواب دیا

(۱) - تو بادشاہِ جہانی جہاں ز دست مدہ

کہ بادشاہِ جہاں را جہاں بکار آید

(۲) جہاں خوش ست ولیکن حیات می باید

اگر حیات نہ باشد جہاں چہ کار آید

(۳) جہان و حیات ہمہ بیوفاست

فنا را نگہدار آخر فناست

مگر دلارام بیگم نے شطرنج کا نقشہ پوچھ کر اس طرح فرمایا ؎

شاہا دو رُخ بدہ و دلارام را مدہ

پیل و پیادہ پیش کن و اسپ کشت مات

بادشاہ نے بازی گھر میں آکر انہیں چالوں سے حریف کو مات کی اور دلارام کی اِس رائے سے دل کو آرام بخشا +

آرام پانا - (فعلِ لازم - (۱) چین پانا - سُکھ پانا - خوش رہنا - راحت پانا - تکلیف نہ اُٹھانا - (فقرہ) اُن دنوں میں تکلیف اٹھائی تو اب آرام بھی پایا + (۲) صحت پانا - تندرست ہونا - شفا پانا (فقرہ) ایکدم بیماری سے آرام پایا دُوسری شُدہ رسم بجو لی + (۳) فرصت پانا - فراغت پانا +

(فقرہ) اب اُس کام سے آرام پاکر بیٹھے ہیں +

آرام پائی - ف - اسمِ مؤنث - ایک قسم کی جوتی اُنایہ اور ساختِ لکھنؤ -

آرام تکیہ - ف - اسمِ مذکر - پہلو میں رکھنے کا تکیہ - پہلو تکیہ +

آرامِ جاں - ف - اسم مذکر معشوق - محبوب - دلارام - (شعر میں)

بری حالیں ہو گو آرامِ جاں یکدم نہ آوےگا ‖ اگر سہ بار دم آنکھوں میں آ کر لب پہ جاں آئے (ظفر)

آرام چاہنا - (فعلِ متعدی) سُکھ ڈھونڈھنا - راحت ڈھونڈھنا -

چین کا طالب ہونا ؎

دل چاہیے دلدار کو تن چاہیے آرام ڈھونڈھا بہ دو نہ گئے مایا ملی نہ رام (دود)

آرام دان ۔ ف۔ اسم مذکر چھوٹی سی گنگا جلی یا پٹاری از ایجادِ لکھنؤ جس میں پان رکھتا ہے۔ (فقرہ) آرام دان اُٹھا دو تو پان بنا دوں ۔ (رعو) +

آرام دینا۔ یا پہنچانا ۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ (۱) آسائش پہنچانا۔ راحت رسانی کرنا۔ سُکھ دینا۔ خدمت کرنا۔ خوش کرنا +

(فقرہ) ان کے ذکر نے ہمیں بڑا آرام دیا + (۲) شفا دینا۔ چنگا کرنا۔ تندرست کرنا۔ صحت بخشنا + (فقرہ) خدا انہیں بھی آرام دے۔ انہیں کی دوا نے آرام دیا۔

آرام سے ۔ ا۔ تابع فعل۔ (۱) چین سے۔ سُکھ سے۔ بغیر تکلف۔ راحت سے (۲) اطمینان سے۔ بے فکری سے۔ آسودگی سے۔ بے غل و غش پاؤں پھیلا کر + ؎

دیکھتے ہم بھی کہ آرام سے سوتے کیونکر نہ سُنا تم نے کبھی اے فسانہ دل کا (شیفتہ)

اے ذوق تکلف میں ہے تکلیف سراسر آرام سے وہ ہے جو تکلف نہیں کرتا (ذوق)

(۳) فرصت میں۔ سوفتہ میں۔ بیٹھتے میں۔ اطمینان سے +

(فقرہ) آرام سے بیٹھ کر یہ کام کریں گے +

آرام سے پاؤں پھیلانا ۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) بے فکر ہو کر سونا۔ بے فکر ہو کر سونا۔ چین سے سونا۔ سُکھ نیند سونا۔ لمبی تاننا +

(۲) بے فکر ہونا۔ بے غم ہونا۔ آزادی سے بسر کرنا ؎

پاؤں آرام سے پھیلائے اسی نے اپنے ہاتھ دُنیا سے ظفر جس نے یہاں کھینچ لیا (ظفر)

کھینچ بیٹھے جو کہ دُنیا کی طمع سے اپنا ہاتھ پاؤں اپنا جہاں رہی آرام سے پھیلائیں گے (؍؍)

آرام سے سونا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ فراغت سے سونا۔ پاؤں پھیلا کر سونا۔ بے کھٹکے ہو کر سونا۔ بے فکری سے سونا۔ بے غل و غش سونا۔ چین سے سونا۔ چین سے سونا۔ لمبی تاننا۔ سُکھ نیند سونا ؎

افسوس کروٹ تک لی غریبوں گان مرگ نے قصہ شاکر زیست کا کیا سو رہے آرام سے (نسیم دہلوی)

اے دلِ آزار تو سویا کیا آرام سے رات مجھے پلا بھر بھی دل زار نے سونے نہ دیا (ظفر)

آرام سے گزرنا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ چین سے گزرنا۔ اچھی طرح زندگی بسر ہونا۔ فراغت سے گزرنا۔ بے فکری سے بسر ہونا۔ فراغبالی اور آسائش سے گزر اوقات ہونا ؎

صبح آرام سے گزرتی ہے شب بھی آرام سے گزرتی تھی

عاقبت کی خبر خدا جانے اب تو آرام سے گزرتی ہے (دفتر آفتاب)

آرام طلب ۔ ف۔ صفت (۱) آرام خواہ۔ آسائش جو۔ سُکھ چاہنے والا۔ آرام تکنے والا۔ آسودگی پسند۔ راحت طلب ؎

ہو گا کسی دیوار کے سایہ میں پڑا آمیر کیا کام محبت سے اُس آرام طلب کو (میر)

بے لکھے خط جو کیا نامۂ پیغام طلب کاہلی لکھنے کی تھی آپ ہیں آرام طلب (ظفر)

(۲) کاہل وجود۔ سُست۔ مجہول۔ احدی۔ مشیا ملس +

(فقرہ) بڑا آرام طلب ہے ہلکر پانی نہیں پیتا +

آرام کرنا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) ٹھہرنا۔ سکون کرنا۔ قرار پکڑنا۔ چپ رہنا۔ خاموش رہنا۔ چپکا بیٹھنا ؎

ہائے جب تمہیں سنتے ہیں آہ و زاری کرتے کرئی دم سات کر تم بھی کبھی آرام کرتے ہو ردیفہ

(۲) سستانا۔ دم لینا۔ سہارا لینا + ؎

تا حشر بھی کم ہو گی نہ ظالم تپشِ دل کافر ہوں اگر گور میں آرام کروں میں (ذوق)

گر بخت اپنو جاگیں تو آرام کیجئے سایہ میں اُس کے ظلم کے آرام کیجئے (حسن)

(فقرہ) ذرا آرام کر لو تھکے ہوئے آئے ہو +

(۳) لیٹنا۔ سونا۔ لیٹنا۔ استراحت فرمانا۔ سُکھ فرمانا ؎

آرام کریئے میری کہانی بھی ہو چکی کر لے نگہ کو نہ عتاب و خطاب اب (مہر)

وصل کی رات بھی اُس ماہ کو رہتا ہے فراق تھکے پہلے سے بیرو کرتا ہے آرام نہ (دوے)

وہ کرتے ہیں آرام سدا غیر کے گھر میں کیا کام انہیں جانے گر آرام کسی کا (ظفر)

(۴) ہم صحبت ہونا +

مُردُو ادھر سے کہے ہے چلو آرام کریں جسکو آرام ہو وہ سکھے ہے وہ آرام ہو فرخ (افشا)

(۵) بیفکری سے بیٹھنا۔ خالی بیٹھنا۔ ہاتھ نہ ہلانا۔ چین سے بیٹھنا۔ چین کرنا + آنند رہنا۔ (فقرہ) چھٹیوں میں بھی آرام نہ کرو گے تو کب کرو گے۔

(۶۔ فعلِ متعدی) صحت بخشنا۔ اچھا کرنا۔ تندرست کرنا۔ فائدہ بخشنا۔ چنگا بنانا + (فقرہ) کس دوا نے آرام کیا۔

آرام گاہ ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ رہنے کی جگہ۔ سونے کی جگہ۔ خوابگاہ۔ مجازاً مقبرہ + رجب ، لفظ جنت عرش یا فردوس وغیرہ کے ساتھ ملایا جاتا ہے تو اُس کے معنی متوفی یا مرحوم کے ہوتے ہیں مگر یہ فقط مرد یا بادشاہوں کے واسطے بولا جاتا ہے یہ ایک قسم کا خطاب ہے جو مرنے کے بعد بادشاہوں کو دیا جاتا ہے جیسے تخت پر بیٹھنے کا خطاب ہوتا ہے اسیطرح یہ مرنے کا خطاب کہلاتا ہے جیسے فردوس آرامگاہ۔ جنت آرامگاہ۔ عرش آرامگاہ [illegible]

آرام لینا ۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو آرام کرنا۔ نمبر ۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴) +

(اگلے شاعر اِس کی جگہ آرام کھینچنا استعمال کرتے تھے چنانچہ سودا کا شعر ہے) ؎

کھینچ نہ ہمیں چمن میں آرام یک نفس کا　صیاد تیری گردن ہے خون اس ہوس کا (سودا)

آرام میں ہیں۔ ا۔ محاورہ۔ سوتے ہیں۔ استراحت فرماتے ہیں۔ خواب میں ہیں۔ سکھ نیند سو رہے ہیں۔ سکھ فرماتے ہیں ~

در جلاد پہ دی جا کے جو دستک میں نے　موت بولی کہ ٹھہر وہ ابھی آرام میں ہیں (اسیر)

آرام والی۔ ا۔ اسم مؤنث (عوام) آرام دینے والی۔ سکھ دینے والی۔ بیوی۔ جورو۔ گھر والی (فقرہ) آرام تو آرام والی کے ساتھ گیا۔ اب تو پڑ رہنا ہے +

آرام ہو جانا۔ ا۔ فعل لازم (۱) سکھ ہونا۔ چین ہونا۔ آسائش ملنا۔ (فقرہ) میاں بی بی بڑا آرام ہے۔ شادی کر لو تو روٹی ٹکڑے کا آرام ہو جائے + (۲) صحت پانا۔ تندرست ہونا۔ شفا پانا۔ چنگا ہونا۔ بیماری سے اچھا ہونا۔ تکلیف کا دُور ہونا (فقرہ) اب تو مجھے آرام ہے +

آرام ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ تندرست ہونا۔ بیماری سے شفایاب ہونا۔ مرض کا دُور ہونا۔ شفا پانا۔ صحت پانا +

آرائش۔ ف۔ اسم مؤنث۔ از آراستن یعنی سنوارنا (۱) زیبائش۔ آراستگی۔ زیب و زینت۔ تکلف۔ سجاوٹ۔ بناؤ۔ سنگار ~

دکھا کر اپنی آرائش پری مجھ کو نہ دھوکا دے + کسی کے سادہ پن پر کر رہی عالم فدا کبھی (رشید)

بری ہو صاف تو آرائش سے حسن اس بھر انز ہو سکا + نہ مہندی ہے نہ افشاں ہے نہ مسی ہے نہ کاجل ہے (سیف)

(۲) درستی مکان و فرش فروش وغیرہ (۳) کاغذ کی پھلواری ٹٹیاں پھول سا ابتی کنول۔ جھاڑ فانوس وغیرہ جسے فارسی میں کاغذیں باغ کہتے ہیں۔ ہندؤوں میں برات کے ساتھ مسلمانوں میں سانچق کے ساتھ لیکر جاتے ہیں۔ چونکہ اس سے ایک برات کی زیبائش ہوتی ہے اس لئے ان چیزوں کا نام بھی آرائش مشہور ہو گیا۔ ~

ہے کشتہ و سیاہ و گوشہ رنگ رنگ و بو　فانوس ہو گیا سبو چرخ ساتھ ہے آسمان
آرائش ایسی اب دو گلہائے رنگ رنگ　اولی ساتھیں لئے نیلوفر آسمان (انیس)

آرائش کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ سجانا۔ آراستہ کرنا۔ زینت دینا۔ خوش نما کرنا ~

جہاں مہ جبینوں گھر کی آرائش کروا دی انور　آتے ہیں رنگین کے آنے کی یہاں تیاریاں رنگیں

آرائش ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ آراستہ ہونا۔ مزین ہونا۔ سجایا جانا +

آرائشی۔ ا۔ تابع فعل (۱) آرائش کا۔ زینت کا۔ آراستگی کا۔ زیب و زینت کا (۲) دکھاوے کا۔ نمود کا۔ بھڑکیلا۔ بھڑک دار۔ بھڑک کا +

اَرَب۔ ہ۔ صفت۔ سو کروڑ کا ایک عرب ہوتا ہے +

ارب کھرب۔ صفت۔ لا انتہا دولت ارب سے لے کر کھرب تک سو ارب کا ایک کھرب ہوتا ہے +

ارباب۔ ع۔ اسم مذکر۔ (رب کی جمع) (۱) صاحب۔ خداوند۔ مالک۔ والی (۲) سرحدی باشندوں کی ایک ذات کا نام۔ ایک مشہور پٹھانی قوم کا نام

اربابِ دولت۔ ف۔ اسم مذکر۔ دولت والے۔ مالدار +

اربابِ سخن۔ ف۔ اسم مذکر۔ شاعر۔ کبیشر۔ ناظم +

اربابِ عدالت۔ ف۔ اسم مذکر (قانون) عدالت کے عہدہ دار۔

اربابِ عشرت۔ ف۔ اسم مذکر۔ محفل عشرت کے شریک۔ ناچ رنگ دیکھنے والے۔ شریک محفل نشاط۔ ہم جلسہ۔ جلیس۔ ہمصحبت +

اربابِ علم۔ ف۔ اسم مذکر۔ صاحب علم۔ عالم فاضل مولوی و ودیادان

اربابِ نشاط۔ ف۔ اسم مذکر۔ ناچنے گانے والے۔ چکلا مکھی +

اربابِ ہنر۔ ف۔ اسم مذکر۔ ہنر والے۔ جوہر والے۔ ہنرمند۔ اُستادِ فن۔ صنّاع +

اَربع۔ ع۔ صفت (۱) چار۔ چہار۔ آٹھ کا نصف۔ ۴۔ (۲) حساب کے ایک عمل کا نام جس میں تین عدد معلوم کے وسیلے سے چوتھا مجہول عدد دریافت کرتے ہیں +

اَربع عناصر۔ ع۔ اسم مذکر۔ خاک۔ باد۔ آب۔ آتش۔ مٹی۔ ہوا۔ آگ۔ پانی +

آربل۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ س (आयु + बल آیو + بل)۔ عمر۔ زندگی۔ حیات۔ جیون۔ آدشما +

آرپار۔ ہ۔ صفت۔ س (आर पार آر پار) اصل وار + پار) (۱) دونوں رُخ۔ دو رُخ۔ ورے سے پرے تک۔ اس سِرے سے اُس سِرے تک ایک۔ بلا فرق ~

لاگی لاگی کہت ہو لاگی بسی بلاے　لاگی ماون جانئے جو آرپار ہو جائے (کبیر)

(فقرہ) تیر آرپار ہو گیا۔ چھید آرپار ہو گیا۔ آرپار دکھائی دینے لگا +

آرتا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ س (आरात्रिक آراترک) (۱) اس مٹی کی روشنی جو دیوتا کے سامنے پھرائی جاوے۔ (۲) بیاہ کی ایک رسم جو ہندؤوں میں ادا کی جاتی ہے جب دولہا دلہن کے ہاں پہنچتا ہے تو اسکے سامنے دلہن کے رشتہ دار بہنے بھاوج۔ بہن اور خالہ وغیرہ ایک کانسی کے تھال میں چاول۔ روئی وغیرہ لیکر ایک چوکھ (آٹے کا

چرنغ) چار بتیوں کی بنا کر۔ کھتی ہیں اور دُولہا کے سامنے گھماتی اور اُس کو پھرالی جاتی ہیں +

(آرتی کا گیت) جن کا کریں سینی آرتا رے تھال پہات +

اِرتباط ع۔ اسم مذکر۔ ربط ضبط۔ میل ملاپ۔ دوستی۔ راہ و رسم + اتحاد

اِرتفاع ع۔ اسم مذکر۔ اُٹھان۔ بلندی۔ اُبھار +

اِرتکاب ع۔ اسم مذکر (۱) اختیار کرنا۔ پسند کرنا۔ عمل کرنا + کسی فعل کا صدور۔ تعمیل (۲) گناہ یا جرم کرنا (۳) کسی چیز پر سوار ہونا (۴) کسی کام کو شروع کرنا +

اِرتکابِ جُرم ع۔ اسم مذکر۔ تقاؤن، جُرم کرنا۔ قصور کرنا +

اَرتھ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) معنی۔ بیان۔ ترجمہ (۲) مقصود و منت۔ مُراد مطلب۔ ارادہ منشَو ہ۔ یہ لفظ ہندؤں کی بول چال اور پہیلیوں میں اکثر آتا ہے۔

اَرتھی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ہندؤں کا جنازہ +

اَرتھی نکلے۔ ہ۔ دعائے بد۔ ہندو عورتوں کا کوسنا یعنی مر جائے جنازہ نکلے لاش نکلے +

آرتی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ مادہ (आरत آرت) تعریف کرنا + دہیل کی ایک بنی سی بجی ہوئی ہوتی ہے جسو مندر کا پجاری ہاتھ میں لیکر اور اُس کی ساری بتیاں روشن کر کے صبح اور شام کے وقت دیوتاؤں کی مورتیوں کے آگے جب تک اشلوک تعریف نہ پڑھے پاؤں تک اُوپر اٹھاتا اور نیچے لاتا اور باجے اور گھنٹال کے ساتھ اپنی زبان سے دیوتاؤں کی استت حاضرین سمیت پڑھتا جاتا ہے۔ اب اس اُستت کو بھی آرتی کہنے لگے)

(۱) دیپ درشن۔ دیوتاؤں کے سامنے دیپک دکھانا یا پھرانا ہے

بے جانکی ناتھ ام رگنا تھ ہمارے ناتھ پار اُترانا + ات پتا بھرانا تم ہو جن سنگھاتی بھگت مُکت دا آرتی بجے دیو۔ بجے دیو

یعنی اے رامچندر جانکی کے خاوند اور خاندانِ رگو کے سردار تم ہمارے ماں باپ بھائی دوست اور رفیق ہو اور عبادت کرنے والے کو نجات دیتے ہو تمہاری فتح ہو فتح ہو۔

آرتی ہو رہی کہیں ٹھن ٹھن کہیں گھنٹوں کی ہو رہی چھن چھن (نظیر)

آرتی لینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ جب آرتی ہو چکتی ہے تو پہلے اُن بتیوں کے اوپر سے پانی اُتارتے ہیں تاکہ مجوتی نہ ہو اور پھر اُس کی جلتی ہوئی لوؤں پر ہاتھ پھیر کر اپنے منہ پر پھیر لیتے ہیں۔ ہندوؤں کا اعتقاد ہے کہ اس عمل سے اُن کے پاپ دُور ہو جاتے اور عقل کو روشنی حاصل ہوتی ہے +

آرٹ۔ انگلش (Art) اسم مذکر۔ فن۔ علم۔ صنعت۔ دستکاری +

آرٹیکل۔ انگلش (Article) اسم مذکر (۱) مضمون۔ قول۔ جچن (۲) بات چیت

آرجار۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ از (آنا + جانا) آمد و رفت۔ ہیرا پھیری۔ گھر آنا گھڑی جانا + (فقرہ) یہ کیا آرجار لگا رکھی ہے +

آرجان۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ س (आरी + जा اری + جی) (۱) لغوی معنی خواہشِ نفسانی پر غالب آنے والی دشمن پر غالب آنے والی (۲) جین مت کی وہ عورتیں جو تارک الدنیا ہو کر سیوڑوں کی طرح منہ باندھے رہتی ہیں +

آرزُو۔ ف۔ اسم مذکر۔ (دیکھنے میں آتا ہے) آشا۔ چوں۔ پسان + (عوام) آرزد

اُردا بیگنی۔ ہ۔ اسم مؤنث (یہ لفظ تُرکی سے بگڑا ہے) وُہ مردانہ لباس کی ہتھیار بند عورت جو شاہی محلوں میں پہرا چوکی دیتی اور حکم احکام پہنچاتی ہے۔ سپاہی عورت۔ شاہی محلوں میں اہتمام کرنے والی ترکنی + (جس طرح ترکنیں۔ قلماقنیاں۔ حبشنیں تیموریہ خاندان میں اہلِ خدمت ہوتی تھیں اسی طرح اُردا بیگنیاں بھی تھیں۔ ان عورتوں کے نام بھی مردوں کے سے ہوتے تھے اسکی اصل اردو بیگنی یعنی لشکر والی ہے)

اُرداس۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) آس۔ اُمید۔ توقع۔ آسرا (۲) عرض معروض۔ عرضداشت۔ التماس۔ التجا۔ (دو ہوں میں کام پڑتا ہے) (۳) سکھوں کی وُہ بانی جو گرو دوارے میں۔ یا گرنتھ صاحب خواہ اپنے گرو کے سامنے بھیٹ پڑھاتے وقت پڑھتے ہیں۔ نیز بھیٹ۔ نذر۔ و نیاز +

اُردا وَہ۔ ا۔ اسم مذکر۔ صحیح (اُردابا) جوار اور گیہوں کا موٹا پسا ہوا آٹا۔ جو پانی میں گوندھ کر گھوڑے کو دیا جاتا ہے۔ اصل میں آردآبہ تھا +

اُرد گِرد۔ ا۔ تابع فعل (مستعمل اردگرد) چاروں طرف۔ چوگرد۔ گرداگرد۔ آس پاس +

آرڈرلی۔ انگلش (Orderly آرڈرلی) اسم مذکر۔ (۱) بالترتیب۔ آراستہ۔ باقاعدہ (۲) سواری کے ساتھ چلنے والے سپاہی۔ حکم احکام پہنچانے کے واسطے خدمت میں حاضر رہنے والا نوکر۔ خواص۔ ماتحت (۳۔ بحالتِ تانیث) سواری کے سپاہی۔ جلوس سواری +

اُردُو۔ ت۔ اسم مؤنث (۱) لشکر۔ فوج + کیمپ۔ لشکرگاہ (۲) لشکری بولی اور ہندوستانی وُہ زبان جو عربی۔ فارسی۔ ہندی۔ ترکی۔ انگریزی وغیرہ سے مل کر بنی ہے جسے اردوئے معلّٰی بھی کہتے ہیں۔

ٹھیک اور فصیح اُردو اہلِ دہلی اور اہلِ لکھنؤ کی خیال کی جاتی ہے۔ چونکہ زبان شاہجہان بادشاہ کے لشکر میں بکار ہوتی تھی اسلئے یہی نام پڑگیا +

اُردُو بازار - ا۔ اسم مذکر۔ صدر بازار۔ لشکر کا بازار۔ کیمپ کا بازار۔ چھاؤنی کا بازار +

اَرزَاں - ف۔ صفت۔ سستا۔ کم قیمت +

اَرزانی - ف۔ اسم مؤنث (۱) گرانی کا نقیض۔ سستاپن (۲) کثرت۔ بہتات +

آرزُو - ف۔ اسم مؤنث (آر + زو، یعنے زود آر۔ جلد بر لا) (آوردن مخفف کردہ) (۱) خواہش۔ تمنا۔ چاہ۔ چاؤ۔ آس۔ اُمید۔ اِچھا۔ مان ــــ

یہی آرزو ہو اگر آرزو ہو　　یہی آرزو ہے اگر آرزو ہے (ناسخ)

مجھے تو رہید بھی کچھ کم نہیں مُحرم ہو　　کہ روز ایک نئی آرزو کا ماتم ہے (ارشد)

گرچہ کب دیکھتے ہو پر دیکھو　　آرزو ہے کہ تم ادھر دیکھو (میر تقی)

نہیں رہی کوئی دل میں ہر ہوس باقی　　جو رہ گئی ہے تو اے دوست آرزو تیری (ظفر)

ہوں تری تیغ کا مشتاق ہو تیر اسلم　　ہو زبان گنگ کہ جیسے سخن کی آرزو (اسیر)

آرزوے وصل میں کٹ جائیگا اپنا وصال　　رنج ہی میں زندگی کے دن بسر ہو جائینگے (امانت)

بکتا ہوں جو میں کہ سند و قتل میں نامے　　ہے میری کبوتر بھی پری چہرے کے مشتاق (شیفتہ)

کسی مست کے آنے کی آرزو ہے　　کہ ساقی نئے ساغرِ مشک بو دے (گویا)

کافر ہوں گر زیادہ کچھ اس سے آرزو ہو　　اِک بے خلل مکان مجلس ہو تو ہی اور تو ہو ابیاں (؟)

مرتے جو موت کے عاشق بیاں کیجئے　　مسیح و خضر بھی مرنے کی آرزو کرتے (ذوق)

اہلِ جنت کو رہا کرتی ہے اکثر آرزو　　میرا افسانہ بھی ہو شاید سرا پا حور کا (نسیم دہلوی)

نکل جائے دم تیرے قدموں کے نیچے　　یہی دل کی حسرت یہی آرزو ہے (گویا)

(فقرہ) ہمیں تو اس بات کی آرزو رہی (۲) مُراد۔ مقصد۔ مطلب ــــ

یہ کیوں ہو نا اُمیدی در گاہ و کہر لے　　جو کچھ کہ آرزو ہے دنیا ہی پائیگا (نسیم دہلوی)

ہچکیاں لے لیکے شیشے کیطرح دم توڑ ہا ہم + کیا یہی ہے ساقی پیمان شکن کی آرزو (ناسخ)

(۳) غرض۔ اِلتجا۔ دُعا۔ عرضداشت۔ التماس ــــ

کیا لُطف اُٹھاؤں بہر تو ماشوق آسماں　　ہمکنے جو کبھی تو مری آرزو نہیں (ناسخ)

زاہد مُو رہو غافل نہ ہوس جنت کی　　آرزو کہ نہ ہو کچھ بھی تمنا اسکو (غافل)

چرخِ فلک اودھ میں ہیں فرد ہم فقیر　　کل کی آرزو ہے کنارہ ہو شال سے (امانت)

(۴) منت۔ منت ساجت۔ خوشامد درآمد۔ عاجزی

(فقرہ) کس آرزو سے تو بلایا اور کس حالت سے نکالا +

(۵) حرص۔ ہوس۔ للک۔ طمع ــــ

سراپا آرزو ہونے نے بندہ کر دیا ہم کو　　وگرنہ ہم خدا تھے گر دلِ بے مدعا ہوتا (میر تقی)

(۶) شوق۔ اشتیاق۔ اُمنگ۔ اَبلاکھا ــــ

آرزو یہ ہو کہ تیری راہ میں　　ٹھوکریں کھاتا بہارا سر چلے (ذوق)

ہم بغل ہونے کی ہے اب تو سراپا آرزو　　ضعف سے تو تھک کے آغوشِ تمنا ہو گیا (وزیر)

یا الٰہی صحبتِ احباب ہو دل کو نصیب　　ہو بہت اس آئینہ کو انجمن کی آرزو (اسیر)

(۷) اِنتظار ــــ

رہا جُو نا میں اسی آرزو میں　　کہ اِک دن مرے پاس آکر رہے تم (محمود)

(۸) مُلاقات۔ وصل۔ (صرف اشعار میں) ــــ

بد خوئیوں سے یار کی کیا خوش ہو شیفتہ　　ہر ایک کو جو وصلہ آرزو نہیں (شیفتہ)

(۱۰) صُوفیوں کی اصطلاح میں باوجود حصولِ مقاصد اپنی اصل کی طرف میل کرنے کو کہتے ہیں +

(۱۱) سراج الدین علی خاں اکبر آبادی کا تخلص جنکی فارسی تصانیف اور اردو کے اشعار مشہور ہیں۔ مثلاً خیابانِ گلستان ۔ شرح سکندر نامہ تذکرۃ الشعرا وغیرہ۔ آپنے ۱۱۶۹ھ میں بمقام لکھنؤ انتقال فرمایا۔

آرزُو بر آنا - ا۔ فعل لازم۔ خواہش کا پورا ہونا۔ مقصد میں کامیاب ہونا۔ مراد پوری ہونا۔ اُمید حاصل ہونا +

آرزُو کرنا - ا۔ فعل متعدی۔ (۱) چاہنا۔ خواہش کرنا۔ مانگنا (۲) منت کرنا۔ ساجت کرنا۔ گڑگڑانا۔ خوشامد کرنا۔ التجا کرنا +

(فقرہ) ہماری جو اتنی آرزو کرے تو اپنے خدا ہی کی نہ کرے +

آرزُو کرانا - یا - **آرزُو کروانا** - ا۔ فعل متعدی المتعدی۔ عاجزی کرانا۔ منت کرانا۔ التجا کرانا۔ (فقرہ) تھوڑا دینا بہت آرزو کرانا +

آرزُو مٹانا - ا۔ فعل متعدی۔ اُمید کھونا۔ اُمید کے خلاف کرنا۔ شوق کو خاک میں ملانا +

آرزُو مند - ف۔ صفت۔ خواہشمند۔ متقاضی۔ منت دار۔ ملتجی۔ (۲) شوقین۔ شائق۔ مشتاق +

آرزُو مند ہونا - ا۔ فعل لازم۔ خواہشمند ہونا۔ منت دار ہونا۔ ملتجی ہونا۔ متقاضی ہونا ــــ

آرزو مند ہیں یوں اُس کے خریدار کئی　　جیسے ہو ایک انار اور ہوں بیمار کئی (معروف)

آرزُو نکلنا - ا۔ فعل لازم۔ ارمان نکلنا۔ مراد کا پورا ہونا۔ مطلب بر آنا۔ مقصد حاصل ہونا۔ تمنا بر آنا۔ کامیابی ہونا ــــ

۔ نہیں پرواہم کو کام ہم الفت کے بندے ہیں　　وہی کعبہ ہے اپنا آرزو دل کی جہاں نکلے (صفیر)

ہوسا ہی ہوتوں ہمارے بچھروں پر لکھے　　اے دکھلاؤ تو نکلے برہمن کی آرزو (اسیرؔ)

ارسال ع۔ اِسم مذکر (۱) روانگی۔ روانہ کرنا۔ بھیجنا (۲) خط بھیجنا چٹھی روانہ کرنا (۳) روپیہ وصول کر کے بھیجنا +

ارسال کرنا۔ ع۔ فعلِ متعدی۔ بھیجنا۔ روانہ کرنا +

اَرسطو۔ یا اَرسطاطالیس۔ یُونانی۔ اِسم مذکر۔ لفظ ارسطو۔ اصل ارسطوطالیس کا مخفف ہے جو یُونانی لغت میں بمعنی کامل و فاضل آیا ہے۔ اور **نقوماجس** جس کو انگریزی مؤرخوں نے **نکومیکس** لکھا ہے بمعنی مجادلہ و مُناظرہ کرنے والا پایا جاتا ہے۔ نیکو میکس (نقوماجس) اِسکا باپ تھا جو امنطاس جدِ سکندرِ اعظم کا طبیب خاص کہلاتا تھا۔ ارسطو کے والدین صغر سنی میں ہی یتیمی و اسیری کا جوڑا اسے دے گئے تھے۔ چونکہ اسوقت ارسطو کا کوئی ایسا وارث یا قریبی رشتہ دار نہ تھا کہ اِسکی خبر گیری و نگرانی کرتا پس اس نے جوانی میں قدم رکھتے ہی پیٹ سے پاؤں نکالے اور تھوڑے ہی دنوں کے اللے تللوں میں ماں باپ کا سارا اندوختہ اُڑا۔ مال و دولت سے ہاتھ جھاڑ خاصا دھویا دھایا مفلس و نادار بن بیٹھا۔ ایشیائی مورخوں کا قول یہ ہے کہ جب ارسطو آٹھ برس کا ہوا تو اس کا باپ موضع اسطاغیر (اسطاجرہ) سے جو اس کا مولد تھا شہر اتھنس یعنی مدینۃ الحکماء میں لے آیا اور علماء کے سپرد کر کے نحو۔ ادب۔ معانی۔ بیان۔ تکلم وغیرہ کی تعلیم دلوائی۔ نو برس اس تعلیم میں صرف ہوئے۔ جب علوم مذکورہ میں کامل مہارت پیدا کر چکا تو سترہ برس کی عمر میں اخلاق و سیاست۔ طبعیات و الٰہیات حاصل کرنے کے واسطے افلاطون کی خدمت میں حاضر ہُوا۔ بعض مؤرخوں کا بیان ہے کہ اٹھارہ سال کی عمر میں افلاطون کا شاگرد بنا اور نہایت محنت و مشقت سے تحصیلِ علوم میں مشغول رہا۔ بعض مؤرخ کہتے ہیں کہ ارسطو نے افلاطون کے احسانات کا مطلق لحاظ نہ کیا اور بیوفائی پر کمر باندھ لی + ۔

بہر حال افلاطون کی وفات کے بعد ارسطو شہزادہ ہرمیس کے دربار میں پہنچا اور اس قدر رسوخ بڑھا کہ اس شہزادے کی بہن سے اُس کی شادی ہوگئی۔ بعد ازاں فیلقوس نے ارسطو کو سکندر کی تعلیم کے واسطے اپنے پاس بُلا بھیجا۔ فیلقوس کے دربار میں پہنچکر اِس حکیم نے سکندر کو بہت جلد ہوشیار اور لائق بنا دیا۔ فیلقوس اِس کی محنت سے بہت خُوش ہُوا۔ اور اِسکی کارگذاری کے صلے میں ہر کُوچہ و برزن میں اُس کا بُت ترشوا کر نصب کر دیا۔ اور مقام **اسطاجریہ** کو جو ارسطو کا مولد ہے۔ از سرِ نو آباد کرا کر موضع سے شہر بنا دیا۔ جب سکندر تخت نشین ہُوا اور مُلک گیری کی ہوس اُس کے سر پر سوار ہوئی تو ارسطو کو بھی ساتھ چلنے کے واسطے ارشاد کیا مگر اِس نے ضعفِ پیری کا عذر کر کے جانے سے اِنکار کیا اور اپنی بجائے اپنے ایک رشتہ دار **کیلستھنس** نامی کو اُس کے ہمرکاب کر دیا۔ اور آپ مدینۃ الحکماء میں جا کر درس و تدریس کے شغلے میں معروف ہو گیا۔ اِس وقت فرصت پا کر ارسطو نے عُمدہ عُمدہ کتابیں تصنیف کیں + اِس حکیم پر اِس کے بعض دُشمنوں نے فسق کا الزام لگایا تھا۔ تو معلوم نہیں کہ سچ تھا یا جھوٹ مگر اسمیں شبہ نہیں کہ ارسطو افلاطون کی برابر پاک خیال اور نیک خصال نہ تھا یعنی اس کی پاکبازی اپنے اُستاد کے درجہ کو نہیں پہنچی تھی۔ تحقیق سے ثابت ہوتا ہے کہ ارسطو شریف النفسی میں افلاطون کا ہمسر مطلق نہ تھا البتہ علمی قابلیت میں آگے سبقت لیگیا تھا۔ الغرض الزام کی شرم سے مدینۃ الحکما کو چھوڑ کر مقام **خیلکس** کو جو یوبیا میں واقع ہے چلا گیا اور پھر مر کر ہی وہاں سے نکلا۔ اِس کی موت میں اختلاف ہے۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ زہر سے خودکشی کی۔ بعض کا بیان ہے کہ دریا میں ڈوب کر جان دی۔ بعض کا یقین ہے کہ طبعی موت سے مرا۔ ارسطو کی تصنیفات بہت ہیں۔ علم معانی۔ عروض۔ سیاستِ مدن۔ طبعیات۔ طب۔ ہندسہ۔ منطق۔ اُمورِ عامہ نیز اقسام فنونِ معقولات میں بڑی واقفیت کے ساتھ کتابیں لکھی ہیں جن کے مطالعے سے ارسطو کی حیرت انگیز ذہانت کا ثبوت ملتا ہے۔ یہ حکیم بمقام اسطاجیرا (اسطاغیر) ۲۲۳ برس قبل مسیح سے پیدا ہُوا۔ اور ۴۸۳ برس پیشتر سنہ عیسوی سے ۶۱ برس زندہ رہ کر عالم بقا کو روانہ ہُوا۔ ارسطو کو معلمِ اوّل کا بھی معزز خطاب حاصل ہے جس کی اصل وجہ علم منطق کی بُنیاد ڈالنے۔ علم و حکمت کو منقح اور سہل و عام فہم کر دینے کے سوا دوسری نہیں ہے۔ مسئلۂ تناسخ پر اپنے اُستاد افلاطون سے اَڑ گیا اور اپنے زورِ علم و جودتِ طبع سے اُسے باطل ثابت کر کے چھوڑا۔ سکندر کو اسی کی رائے پر چلنے سے مُلک گیری اور فتحیابی حاصل ہوئی۔ بعض مؤرخ اِس طرف بھی گئے ہیں کہ جب یہ

مفلس و قلاش ہو گیا تو اس نے فوج میں نوکری کر لی۔ مگر نباہ نہ سکا
ایتھنز میں پہنچ کر تحصیلِ حکمت میں مصروف ہوا۔ ۱۸ برس کی عمر ۳۶۷ ۲۰ برس تک
افلاطون کی شاگردی اور خدمت میں رہا۔ افلاطون سے جب کسی نے
کوئی علمی مسئلہ دریافت کیا تو اسکی غیر حاضری میں نہ بتایا۔ افلاطون
کے مرنے کے پیچھے شہرِ ایتھنز کو چلا گیا۔ وہاں مدرسہ بنا کر حکمت
کی تعلیم جاری کر دی۔ فیلقوس نے اس کی شہرت سُنکر مقدونیہ
میں بلایا۔ سکندر کی روانگی کے بعد موضعِ تو تین میں دس برس
رہا۔ وہاں لوگ الحاد کا الزام لگا کر اس کے سر ہوئے جس کے سبب
پھر اپنے اصلی وطن کو چلا گیا۔ یتیموں اور طالب علموں کی تعلیم
فرض سمجھی جس سے بادشاہوں اور اُمرا نے اس کے ساتھ
بہت کچھ سلوک کیا اور اس کا موضع شہر بن گیا۔ خلاصہ یہ ہے اور
مفصل کتبِ تاریخ میں دیکھو +

آرسی ۔۔ اسم مؤنث۔ مادّہ (आदर्श) آدرش) پالی (آداسو)
پراکرت (آیمنہ)۔ (۱) آئینہ۔ منہ دیکھنے کا شیشہ۔ درپن ؎

فارسی بولی آئینہ ۔ ترکی ڈھونڈی پائی نا ۔ آئینہ کی۔
ہندی بولوں آرسی آئے ۔ خسرو کہے کوئی نہ بتائے ۔ پہیلی

تمام عمر بسر کی لطف و ناز ہی میں ۔ رہا میں حیرتی حسن آرسی کی طرح (رند)
بی میری تابکر دو اُنگلی لگاؤں مستی ۔ آرسی میری اُٹھا کر مجھے لا دے باندی (رنگین)
گل انار کی رکھتا ہے آرسی پہ کیا ۔ ابھی کھلیگا تیرا سہم بوالی رنگ (شہیدی)
تیرے حسن و صفا کو جو دیکھا ۔ آرسی اس میں لاجواب ہوئی (منظری)

(۲) ایک طرح کی آئینہ دار انگوٹھی کا نام جسے عورتیں ہاتھ کے انگوٹھے
میں منہ دیکھنے کے واسطے پہنتی ہیں جیسے ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے ؎

بد تو نگلن ہوئی جو انگوٹھے کی آرسی ۔ چمکی ہیں زورِ حسن سے ان کی کلائیاں (رشک)
انگوٹھے کی لے سامنے آرسی ۔ وہ صورت کو دیکھ اپنی گھبرا رہی (میر حسن)
سونے کی آرسی نہیں انگشتِ یار میں ۔ سورج مکھی کا پھول ہے شاخِ سمن میں پیدا کری
آئینہ سے بھی کہیں شفاف تر ہاتھ ہو ۔ آرسی پہنی ہو کیوں اے شوخ پُرفن ہاتھ میں (زکی)

آرسی تو دیکھو۔ یا۔ آرسی تو ہاتھ میں لو۔ یا آرسی میں مُنہہ تو دیکھو (محاورہ) (۱) اپنی صورت دیکھو۔ اپنی شکل تو دیکھو۔
اپنی قابلیت تو دیکھو (۲) اپنی اصل اور قدیم حالت کو تو دیکھو +
(جب کوئی شخص کسی ایسی بات کا ارادہ یا دعوے کرتا ہے جو اس کی لیاقت سے باہر ہو

تو اس کے جواب میں کہتے ہیں کہ اس امر کی قابلیت تو پیدا کرو۔ آئینہ میں منہ دیکھکر اپنے
دل میں قائل تو ہو کر یہی صورت اس کام کے لائق ہے۔ دوست سے بھی فرطِ محبت اور خوش
اختلاطی میں فرمائشاً کہتے ہیں یعنی یہی منہ اور مسور کی دال۔ اگر کوئی زنانہ بازی کرتا ہو تو اسے
بھی یوں کہتے ہیں اور اس سے غرض یہ ہوتی ہے۔ مصرعہ: زباں بگڑی تو بگڑی تھی خبر
لیجے دہن بگڑا +

آرسی مصحف دکھانا ۔ فعل متعدی (عو) بیاہ میں دولہا اور دُلہن کو
آئینہ اور قرآن دکھانا ؎

دکھا مصحف اور آرسی کو نکال ۔ دھرا اپنا میں سر پہ آنچل کو ڈال (میر حسن)

(ہندوستان کی مسلمان عورتوں میں دستور ہے کہ نکاح کے بعد جلوے کے وقت
نوشہ کو گھر کے اندر جہاں تمام کنبہ برشتہ کی مستورات جمع ہوتی ہیں بلواتی ہیں۔ اوّل منع
یعنی کچھ خوشبوئیں ملی صندل۔ بابجر ملا کیل پھیلا۔ تاگر مونا وغیرہ دولہا سے پسواتی
اور اسے دُلہن کی مانگ میں لگواتی ہیں۔ پھر دولہا دُلہن کو سر جوڑ کر آمنے سامنے بٹھاتی
بیچ میں ایک تکیہ پر قرآن شریف رکھکر دولہا سے کہتی ہیں کہ میاں سورۂ اخلاص
نکالو اور پڑھکر دُلہن کے منہ پر پھونکو۔ اگر دولہا پڑھا ہوا ہے تو جھٹ نکال کر پڑھنے
لگتا ہے ورنہ کوئی اور نکال دیتا ہے۔ غرض قرآن شریف پر آئینہ رکھ کر دولہا اور
دُلہن دونوں کے اوپر کپڑا ڈال دیتے ہیں۔ کسی کے ہاں دولہا کی کمر کا پٹکا کسی کے ہاں
دولہا کی ماں یا بہن کا دوپٹہ خواہ دوشالہ اوڑھا دیتے ہیں۔ ڈومنی دولہا سے کہتی ہے
کہ میاں اپنی زبان سے کہو کہ بیوی آنکھیں کھولو میں تمہارا غلام، تمہارے باپ دادا کا
غلام آنکھیں کھولو گی۔ اس پر بھی نہیں کھولتی تو ڈومنی کہلواتی ہے کہ میاں کہو تمہارے
محلہ کا غلام تمہارے کنبہ کا غلام مگر وہ شرم و لحاظ اور دستور کے سبب اس قدر
آنکھیں بند کر کے اور منہ جھکا کے بیٹھتی ہے کہ کسی ڈھب آنکھیں کھلنے میں نہیں
آتیں۔ اگر گرمی کا موسم ہوا تو دونوں بیٹھے بیٹھے پسینوں میں نہا گئے اور جو جاڑے
کے دن ہوئے تو سمدھنوں اور دیکھنے والیوں کے ہجوم سے جیٹھ بیساکھ کی گرمی کا مزا
آگیا جب دُلہن اس پر بھی آنکھیں نہیں کھولتی تو اس کی ماں بیٹی کی منت سماجت کرتی
ہے کہ بیوی جو دیکھو تو دولہا کس طرح گڑگڑا رہا ہے اب تو اس پر رحم کھاؤ اور
آنکھیں کھول کر آئینہ میں اس کا منہ دیکھو اپنا دکھاؤ۔ غرض نہایت کوشش اور سعی سے
وہ آنکھیں ذرا کھول دیتی ہے اور دولہا یہ کہ کر کہ مشکل آسان ہوئی کہہ دیتا ہے کہ
آنکھیں کھول دیں۔ بعض دولہا چالاکی سے از خود کہہ دیتے ہیں کہ کھول دیں۔ لیکن پھر بھی
اس کو یہ نصیحت اٹھانی ہی پڑتی ہے۔ آرسی اس غرض سے رکھی جاتی ہے کہ دُلہن
چونکہ شرم کے مارے اپنے مرد یعنی دولہا کو نظر بھر کر نہیں دیکھ سکتی۔ آئینہ کو دیکھے

اور آئینے میں ایک دوسرے کی شکل دیکھ کر خوش ہو جائیں۔ قرآن شریف اس نیت سے رکھا جاتا ہے کہ جس وقت آئینہ پر نظر پڑے تو قرآن شریف بھی نظر آ جائے تاکہ اِس عمل سے نکر گزر نہ ہو اور خدا برکت دے۔ نعت کرتہ کم سے کم تین تین مرتبہ غلام کہلا کر پیچھا چھوڑا جاتا ہے۔ سالی داماں لگا کر دُولہا کے شانے سے جوتی چُھپا دیتی ہے تاکہ جوتی تلے رہا ہے جس وقت یہ مشکل حل ہو جاتی ہے تو بعض خاندانوں میں تو دُولہا میاں کو پلنگ پر بٹھا کر دودھ پلاتے اور اس وقت انہوں سے سر پر آنچل ڈلواتے ہیں۔ بلکہ سسرال والوں کی طرف سے سلامی کے روپے بھی اسی وقت جھڑا جھڑ پڑنے شروع ہو جاتے ہیں۔ کوئی اشرفیاں دیتا ہے کوئی روپے دیتا ہے اور دُولہا سلام کر کرنے لگتا ہے۔ اس کے بعد اور رسمیں ادا ہوتی ہیں جو لفظ ریت رسم میں لکھی جائیں گی)

آرسی مُصحف دیکھنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) قرآن اور آئینہ دیکھنا (دیکھو آرسی مُصحف دِکھانا) (۲) رسمِ جلوہ کا ادا ہونا۔ بیاہ ہونا ؎

کیا کہوں شادیِ قاسم کا عیاں حال رقم ٭ واسطے دیکھنے کے آرسی مصحف جس دم (سودا)

بیاہ کی رات رکھا تخت پہ نوشے نے قدم ٭ گاشئے تقویر تقضا نے پہ دھکا باہم (؟)

آسماں گو ہوا نہ مبارک باشد ٭ جلوۂ شمع بہ پروانہ مبارک باشد (؟)

(۳) رسمِ شادی کا ادا ہونا۔ بیاہ ہونا۔ (ریختی) گو شاعروں نے کہے ہیں ؎

جلد دیکھیں آرسی مصحف کہیں دولہا دلہن ٭ مانگتی ہوں یہ دعا پڑھ پڑھ کے میں قرآن روز (رنگین)

اِرشاد۔ ع۔ اِسم مذکر۔ لغوی معنی ہدایت۔ اصطلاحی حکم۔ آگیا +

اِرشاد بجالانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ تعمیل کرنا۔ حکم بجالانا۔ فرمانبرداری کرنا۔ کہنے پر عمل کرنا۔ فرمان پورا کرنا +

اِرشاد فرمانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ حکم دینا۔ کہنا +

اِرشاد کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ کہنا۔ فرمانا۔ حکم دینا۔ جب کوئی معزز یا بزرگ کسی کام کو کہتا ہے تو اُس موقع پر لفظ اِرشاد سے نفسِ بات کو تعبیر کرتے ہیں +

اِرشاد ہونا۔ ا۔ فعل متعدی۔ حکم ہونا۔ حکم چلنا۔ اجازت ہونا۔ کہنا۔

اَرشَد۔ ع۔ افعل التفضیل از رُشد (۱) نہایت ہدایت یافتہ (۲) ہمارے بچپن کے گہرے دوست صاحبِ عالم مرزا عبد الغنی گورگانی دہلوی خلفِ مرزا علی بہادر ابن شاہزادہ دلاور شاہ خلف الرشید حضرت احمد شاہ بادشاہ کا تخلص۔ آپ نواب کاشفہ سلطان بیگم صاحبہ کے حقیقی نواسے تھے جو حضرت ابو ظفر سراج الدین بہادر شاہ کی سب سے بڑی بیٹی تھیں۔ آپکی پیدائش بلوۂ غدر سے چھ سات برس پیشتر قلعۂ معلّی دہلی میں ہوئی۔ جب دہلی سے سب لوگ نکل گئے تو آپ بھی اپنے عزیزوں کے ساتھ قطب صاحب میں جا رہے اور وہیں اپنے ماموں مرزا صابر بخش صاحب سے کتبِ درسیہ نیز شعر گوئی کی تعلیم پائی۔ ارشد تخلص قرار پایا اور جس قدر عمر بڑھی اُسی قدر علوم و فنون اور شعر گوئی میں اعلیٰ درجہ کا ملکہ حاصل کرتے گئے۔ ہمیں اپنے دوست کا یہ شعر ابتک یاد ہے۔ جو اُنھوں نے شعر گوئی کی ابتدا میں ہمیں سنایا تھا ؎

قیامِ جسمِ خاکی ہے نفس پر ٭ ہوا پر ہے بِنا اپنے مکاں کی

مرزا ارشد کا مفصّل حال ہمارے دوست لالہ سری رام صاحب ایم اے منصف دہلی نے اور دیگر احباب نے بشکریہ اپنے تذکرۂ خمخانۂ جاوید میں بہت کچھ لکھ چکے ہیں افسوس ہو کہ ہمارے ایسے پیارے اور ہر دلعزیز دوست نے ۱۲ فروری سنہ ۱۹۰۶ء کو بمقام ملتان ۵۰ برس کی عمر میں رحلت فرمائی اور وہیں مدفون ہوئے چلنے سے دس پندرہ روز پیشتر تک ہماری اُنکی صحبت سرگرم رہی وعدہ ہوا تھا کہ ہمارے ہی مکان پر آکر تصنیف و تالیف کے شغل میں اپنی عمر بسر کرینگے لیکن فلکِ ناہنجار کو تفرقہ پردازی کے سوا کچھ نہ آیا اور اُس نے ہمارے دوست کو ہمیشہ کے واسطے جدا کر دیا +

اَرشمیدُس۔ یونانی۔ اسم مذکر۔ اس حکیم سے زیادہ یونان میں کوئی ریاضی داں آج تک نہیں ہوا۔ یہ حکیم ہیرو بادشاہ سیراکیوز کے قرابت میں تھا۔ علمِ جرِ ثقیل میں وہ مہارت تھی کہ دعوے سے کہا کرتا تھا کہ اگر مجھے زمین کے سوا کوئی ایسی جگہ مل جائے کہ جہاں میں اپنی کلوں کو نصب کر سکوں تو زمین کو اس کے مقامِ معیّن سے اُدھر کر کے دکھاؤں اِس کی ذہانت کا اکثر امتحان ہوا۔ سُنار کی فریب دہی کا قصہ مشہور ہی ہے۔ اِس کے علاوہ اِس نے ایک ایسی کل ایجاد کی تھی جس سے اجرامِ فلکیہ کی حرکت کا طریق آسانی سے سمجھ میں آ جاتا تھا۔ آتشی شیشے ایسے بنائے تھے کہ کوسوں کی چیز کو گھر بیٹھے آگ لگا دیتا تھا۔ یہ حکیم رومیوں کی لڑائی میں باوجود تنبیہ سرِ لشکر ایسے وقت میں مارا گیا کہ علمِ ہیئت کا ایک مسئلہ حل کر رہا تھا۔ اِس کام میں ایسا مصروف تھا کہ اسے شہر کی تباہی کی مطلق خبر نہ ہوئی جب اس نے دیکھا کہ ایک سپاہی تلوار سونتے سر پر کھڑا ہے تو اس قدر مغرور کہا کہ بھائی مجھے یہ مسئلہ تو

حل کر لینے دے لیکن وُہ جاہل اِس بات کو نہ سمجھا اور جھٹ تن سے سر جُدا کر دیا۔ یہ واقعہ حضرت مسیح سے ۲۱۲ برس پیشتر کا ہے۔ اِس کی عمدہ عمدہ تصنیفات شائع ہو گئیں مگر پھر بھی بہت کچھ باقی ہے +

اَرْض۔ ع۔ اِسم مؤنث۔ دھرتی۔ زمین +

اَرْضِ مُقَدَّس۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) مقام پاک۔ متبرک سرزمین (۲)۔ (اصطلاحاً) کہ معظمہ و مدینہ منورہ کی زمین +

خاک تھی جس ملک کی شتر و فساد ۔۔۔ تُو نے اُسی کو بنایا ارض مقدس بنا (حالی)

(۳) کُل مُلکِ عرب۔ خطۂ عرب۔ عربستان +

اَرْغَنُوں۔ یُونانی۔ اِسم مذکر۔ ارگن۔ ارغن۔ ایک قسم کا باجہ ہے جو افلاطون نے ایجاد کیا تھا +

اَرْغَوانی۔ ف۔ صِفت۔ گُلِ سُرخ کا رنگ۔ لال بُھبُھوکا۔ نہایت سُرخ۔ نارنجی رنگ کو بھی کہتے ہیں +

اِرْقام۔ ع۔ اِسم مذکر۔ اگرچہ اُردو میں لکھنے کے معنوں میں مُستعمل ہے مگر رقم سے بابِ افعال نہیں آیا اس سبب سے صحت میں کلام ہے +

اِرْقام فرمانا۔ یا کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ لکھنا۔ تحریر کرنا۔ ترقیم کرنا۔

اِرْقام ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ لکھا جانا۔ تحریر ہونا۔ ترقیم ہونا۔

اَرْکان۔ ع۔ اِسم مذکر۔ (رُکن کی جمع)۔ (۱) تھم۔ ستُون۔ کھم (۲) وزیر۔ مُشتری۔ امیر (۳) مجزا اعظم (۴) اربع عناصر +

اَرْکانِ دَولت۔ ع۔ اِسم مذکر۔ دُور بار شاہی + اُمرا۔ عمدُہ ساء قوم

اَرْکانِ مجلس۔ ع۔ اسم مذکر۔ ممبرانِ انجمن۔ ممبرانِ کمیٹی۔ منتظمانِ اِجلاس۔ اراکین۔ کارکُن۔ کارندگانِ مجلس +

اَرْگجا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ خُوشبُو ایک قسم کا مُرکّب عطر۔ غالیہ۔ اُس خوشبُو کا نام بھی ارگجا ہے جو فاتحہ سوم کے روز ایک پیالہ میں گُلاب، بُرادۂ صندل، مُشک، کافُور، عنبر وغیرہ سے بنا کر ہر ایک فاتحہ خواں کے سامنے اُسکے ہاتھ سے پھُول ڈلوانے لے جاتے ہیں +

اَرْگَن۔ اِنگلش (Organ.) اِسم مذکر (فارسی۔ ارغن) (۱) دیکھو (ارغنوں) (۲) مؤید۔ ہم آہنگ جیسے فلاں اخبار یا رسالہ فلاں جماعت یا گروہ کا ارگن ہے (۳) ترجمان۔ مترجم +

اَرْمان۔ ف۔ اِسم مذکر۔ (۱) تمنّا۔ آرزُو۔ حسرت۔ چاہ۔ خواہش (۲) شوق اِشتیاق (۳) افسوس۔ تاسف۔ دریغ۔ (نظم میں) +

اَرْمان آنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱۔ عو) پچھتاوا آنا۔ افسوس ہونا۔ حسرت ہونا۔ حسرت آنا۔ تاسف ہونا (۲) شوق پیدا ہونا۔ تمنّا ہونا۔ آرزُو ہونا۔ چاؤ آنا۔ اِشتیاق ہونا +

اَرْمان بھَری۔ ہ۔ اِسم مؤنث (عو) بھرا ارمان۔ شوق میں بھرُر۔ حسرتناک۔ اُمنگ بھری۔ آرزُو اور اِشتیاق کی بھری ہوئی وہ عورت جسکے دل میں چاؤ اور شوق بھرا ہُوا ہو +

اَرْمان رہجانا۔ یا رہنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ حسرت رہجانا۔ جی کی جی میں رہنا + افسوس رہنا۔ آرزُو رہنا۔ تمنّا رہجانا +

اَرْمان نکالنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ حسرت نکالنا۔ شوق پُورا کرنا + چاؤ نکالنا + آرزُو پُوری کرنا۔

اَرْمان نکلنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ آرزُو پُوری ہونا۔ اُمید بر آنا۔ چاؤ نکلنا۔ مُراد پُوری ہونا +

اَرمان ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ آرزُو ہونا۔ تمنّا ہونا + اِشتیاق ہونا۔ چاؤ ہونا۔

اَرْمُغان۔ ف۔ اِسم مذکر (۱) تحفہ۔ ہدیہ۔ سوغات۔ تحفہ۔ پیشکش (۲) انوکھی چیز۔ نادر چیز +

اَرْمُغانِ دِہلی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) فرہنگِ آصفیہ کی ابتدائی جلد کا نام جو ۱۸۷۸ء میں الف ممدودہ تک ختم ہو کر چھپی تھی (۲) ہمارے اُس مطبع کا نام۔ جو ۱۸۷۸ء میں ارمغان دہلی چھاپنے کے واسطے مظفر خاں کی حویلی میں قائم ہُوا تھا اور اسی سے اخبارِ مُسلہ بھی سب سے اوّل شائع ہُوا +

اَرْمَن۔ ع۔ اسم مذکر۔ سلطنتِ عثمانیہ کے ایک مشہور خطّے اور شہر کا نام

اَرْمَنی۔ ع۔ صِفت۔ ارمینیا کا باشندہ۔ ارمینیا کا رہنے والا +

آرمی۔ انگلش (Army) اسم مؤنث۔ فوج۔ سپاہ +

اَرْنا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ جنگل میں جو گائے بھینس کا گوبر خود بخود اصلی حالت پر سُوکھ جاتا ہے اُسے ارنا اُپلا یا کنڈا کہتے ہیں۔ اُپلا۔ دشتی +

اَرْنا بھینسا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ (۱) ایک قسم کا جنگلی بھینسا ہوتا ہے جسے بن سُونڈ کا ہاتھی بھی کہتے ہیں۔ پنجابی میں جھوٹا یا سنڈا سمجھنا چاہیے (۲) بہت موٹے آدمی کو بھی اِس سے تشبیہ دیتے ہیں +

اَرْنَڈ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (س۔ ای رنڈ) ایک درخت کا نام جس کے چوڑے چوڑے پتّے ہوتے ہیں۔ اور اُس کے بیجوں کی گری کا

سلے مہانا دھونسا۔ دمامہ۔ ڈھنڈورا +

علے یہ اخبار ۱۸۷۸ء میں سب سے اوّل خاص پنجابی زبان میں شائع ہُوا۔ اور دو برس جاری رہ کر بند ہو گیا +

تیل نکالتے ہیں۔ پنجابی میں بر قول فارسی زبان میں اُسے بیدِ انجیر کہتے ہیں۔ اِس کی جڑ نہایت بودی ہوتی ہے۔ ارنڈ کے بڑے بڑے پیڑ ایک ذرا سے جھٹکے کے ساتھ جڑ سے اُکھڑ جاتے ہیں چنانچہ اِسی وجہ سے ناپائیدار چیز اور نوکری وغیرہ کو اِس سے تشبیہ دیتے ہیں۔ مزاج اوّل درجہ میں گرم خشک [illegible]

ارنڈ کی جڑ۔ ھ۔ اسم مؤنث۔ اوّل بمعلوم (موصفت) نہایت بودی اور ناپائیدار چیز +

ارنڈ خربوزہ۔ ھ۔ اسم مذکر۔ ایک ارنڈ کی شکل کے درخت کا پھل ہوتا ہے جسے پپیتا بھی کہتے ہیں یہ پھل گوشت گلانے اچار ڈالنے اور کھانے کے کام آتا ہے۔ اِسکا اچار تلّی کو نہایت مفید ہے +

ارنڈی۔ ھ۔ اسم مؤنث۔ تخم بیدِ انجیر۔ ارنڈ کا بیج (گنوار) انڈی۔ پورب میں اِسے ریندی کہتے ہیں۔ اِسکا تیل جلاب اور جلانے کے کام آتا ہے +

ارواح۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (روح کی جمع) مگر اُردو میں عوام اور لکھنؤ کی مستورات بجائے مفرد استعمال کرتی ہیں۔ آتما۔ جان۔ پران۔ (۲) مؤنث۔ اندرونی خواہش +

ارواح اُدھر ہی رہے۔ (محاورہ عو) جب عورتیں کسی مرے ہوئے کا ذکر کرتی ہیں تو پہلے یہ کلمہ زبان پر لاتی ہیں تاکہ اُس کی روح ستانے نہ آئے +

ارواح بھٹکنا۔ فعل لازم (عو) (۱) روح کا ڈانواں ڈول پھرنا۔ کسی چیز کی تلاش میں جان بیکل ہونا (۲) مُردے کی روح کا اپنے عزیزوں کی یاد میں پھرنا

ارواح بھرنا۔ فعل لازم (عو) نیت بھرنا۔ سیر ہونا۔ جی بھرنا +

ارواح پھرنا۔ فعل لازم (عو) جی بیزار ہونا۔ رغبت نہ رہنا +

ارواح نہ تھرّائے۔ محاورہ۔ جب کسی مُردہ کی بُرائی بیان کرتے ہیں تو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں +

اروی۔ ھ۔ اسم مؤنث۔ گھوئیاں جسے عربی میں قلقاس کہتے ہیں ایک قسم کی لیس دار جڑ ہے جو زمین کے اندر رہتی لیس دار ہوتی اور ترکاری پکانے کے کام آتی ہے۔ اگر کچی کھائیں یا ترشی نہ ڈالیں تو گلے میں خراش پیدا کرتی ہے اس کے لیس کے باعث ہندوستانی طبیب اِسے ثعلب ہندی خیال کرتے ہیں۔ سبزی فروش گول اور موٹی اروی کو پنڈا اروی یا کھانا اروی لکھ کر بیچتے ہیں لمبی اروی

کی نسبت پختہ اور خوش ذائقہ ہوتی ہے مزاج اوّل درجہ میں گرم دوسرے میں تر یا سرد ہے +

آرہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ ف۔ ارّا۔ کروت۔ منشار۔ ایک لکڑی چیرنے کا دانتے دار اور چوڑا آلہ جو نیمچے کی شکل ہوتا ہے اور دو آدمی اُس کے دونوں سرے پکڑ کر لکڑی چیرتے ہیں ؎

صد چاک ہوا کیا دلِ رشک آرہ ہو — جب ربط نظر آیا اس زلف سے شانے کا (نظیر)

آرہ کش۔ ف۔ اسم مذکر۔ صحیح (آرہ کش) آرہ کھینچنے والا۔ کروتیا +

آرہ کشی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ آرے سے لکڑی چیرنے کا کام۔ کروت سے کام کرنے کا فعل +

ارہر۔ ھ۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کا غلہ جس کی دال نہایت سلونی ہوتی ہے پورب والے رہر بولتے ہیں۔ کانپور کی دال نہایت عمدہ خیال کی جاتی ہے

آری۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (یہ لفظ آرہ سے بنا ہے) چھوٹا آرہ۔ فارسی میں اسے دسترہ کہتے ہیں۔ کیونکہ ایک ہاتھ سے یہ بخوبی کام دیتی ہے ؎

ایک ناری دانت تھلی — پتلی دبلی چھیل چھبیلی
جب وا تریا کو لاگے بھوک — ہرے ترو کے چابے روکھ
کیوں ری سکھی میں کہاں پاؤں — ورے آری میں تجھے بتاؤں
(امیر خسرو)

(۲) سناری۔ ورش (جو ٹہ بنانے والوں کا ایک اوزار ہے) +

اری۔ ھ۔ حرف ندا (س۔ اری) کم رتبہ عورت کو اس لفظ سے خطاب کرتے ہیں اور اِسکا مخفف ری آتا ہے۔ اے۔ او۔ ہے +

ارے۔ ھ۔ حرف ندا۔ اپنے سے کم رتبہ مرد کو اس لفظ سے خطاب کرتے ہیں۔ رے اس کا مخفف آتا ہے۔ اے میاں۔ او۔ ہے (دہلی لکھنؤ مستورات کے واسطے بھی اسے صاحب زبان بولتے ہیں)

آرے ترے کرنا۔ ھ۔ فعل متعدی۔ ابے تبے کرنا۔ بے ادبی سے بولنا۔ گستاخی سے پیش آنا +

ارے لوگو۔ ھ۔ ندا (عو) اے آدمیو! اے شخصو! کسی مصیبت یا آفت کے موقع پر بغرض امداد لوگوں کے جمع کرنے کی آواز +

آریا۔ س۔ اسم مذکر۔ مادہ [illegible] اری (۱) ایرین۔ وہ قوم جس کی اصلی سنسکرت تھی۔ (۲) ایرین زبان +

(حال کے محققوں نے ثابت کیا ہے کہ ژند۔ یونانی۔ لاطینی۔ انگریزی وغیرہ سب زبانیں ایرین سے رشتہ رکھتی ہیں)

اری

(۳) ایک پھل کا بھی نام ہے جو ککڑی اور کھیرے سی بست شا بہ ہے بھادوں کے مہینے میں پیدا ہوتا ہے اچار اور کھانے کے کام میں آتا ہے مزا اس کا سرد و تر ہے ہندوستانی لوگ اسے بگھار کر کھایا کرتے ہیں اور اسی ملک میں بلکہ خاص پنجاب میں یہ ترکاری پیدا ہوتی ہے (۴) ہندوستان کے ایک جدید تسلیم یافتہ اور بڑے فرقے کا نام جسکے بانی جناب سوامی دیانند سرسوتی صاحب مانے جاتے ہیں۔ یہ گروہ اپنے آپ کو قدیم آریا قوم کے عقائد اور اُنکی نسل سے بیان کرتا ہے +

اُریب ۔ صفت ۔ آڑا ۔ ترچھا ۔ منحرف ۔ کج (پور ب) اوریب +

اُریب کی باتیں ۔ ا ۔ اسم مؤنث ۔ پیچیدہ باتیں ۔ پیچواں باتیں فریب کی باتیں ۔ دھوکے کی گفتگو +

اُریب کی چال ۔ ا ۔ اسم مؤنث ۔ ٹیڑھی چال + دغا و فریب کی بات +

آرے بلے کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ ہاں ہاں کرنا ۔ آنے بانے بتانا ۔ لیت و لعل کرنا ۔ ٹالنا ۔ ٹال مٹول کرنا ۔ ٹالم ٹول کرنا ۔ ٹالا بالا کرنا ۔ دیکھو آجکل کرنا نمبر ا ے

ملے کوئی واں یا رجا تا ہے نہ کوئی آشنا کرتے اُسکے لانے میں آرے بلے دونوں ہی ہیں (جرأت)

(فقرہ) آرے بلے نہ کرو دیو ۔ آرے بلے کرکے ٹال دیتے ہیں +

(آرے ۔ بلے ۔ دونوں اسم مترادف بمعنی ہاں ہاں زبانِ فارسی میں آتے ہیں)

اُریٹھواں ۔ ا ۔ صفت ۔ آڑا ۔ ترچھا ۔ منحرف ۔ کج +

اُریٹھواں باتیں ۔ اسم مؤنث ۔ ٹیڑھی باتیں ۔ دھوکے کی باتیں ۔ پیچیدہ باتیں

آرے چلنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ (یہ لفظ سر ۔ گردن یا جان کے ساتھ اکثر آتا ہے) آرے سے چیرا جانا ۔ ذبح ہونا ۔ چھری پھرنا ۔ سر پھرنا ۔ تکلیف میں رہنا ۔ رنج ۔ مصیبت ۔ محنت مشقت اور خواری اٹھانا ۔ سختی جھیلنا + ظلم اٹھانا ۔ قیامت گذرنا ۔ مصیبت میں ہونا ۔ جان پہ بننا ۔ دم پہ بننا ے

آہ بھی منہ سے نہ نکلی گرچہ یاں عاشقوں کے سر پہ آرے چل گئے (مصحفی)

کس روز تہمتیں نہ تراشا کئے عدو کس دن ہمارے سر پہ نہ آرے چلا کئے (غالب)

نہ قدم چھوڑ دو لگ چل جائیں جو آرے سر پر ہاتھ میں رکھتا ہوں او جان تمہارے سر پہ عشق (؟)

غیر نے کنگھی جو کی زلف میں دکھلا کر ہمیں آپ کے سر کی قسم چل گئے آرے سر پر (؟)

نقابِ رُخ جو اُس نے اُلٹ دیا سر شبِ تشنہ رنگ ستم ہائے چہرہ ماہ سو آرے چلیں کشتوں کی گردن پر (آتش)

بخشش مژگاں سو چل جاتے ہیں آرے دل پہ دل شکنجے میں ہیں گیسوئے عنبر کھینچے (آتش)

(مثل) آرے سر پر چل گئے تو بھی ماہی مراد ۔ (اس محاورہ میں آرے بمعنی آرہ کی)

آرڑ

آرے سے چیرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ آرے سے دو ٹکڑے کرنا + سخت سزا دینا + (اگلے بادشاہوں میں جو شخص بڑا بھاری مجرم قرار دیا جاتا تھا اُسے یہی سزا دی جاتی تھی) ے

دیکھ لوکسان یک دہ ملتفت نہیں کرتا آرے ہو اگر چیرے تو میں اُف نہیں کرتا (مصحفی)

آریہ ورت ۔ س (आर्यवर्त) اسم مذکر ۔ (آریہ لوگوں کے ملک (دیس) بسانے کی جگہ) ہندوستان کا نام ۔ یہ لقب آریا قوم کے آنے سے ہندوستان کو ملا ہے + (منو شاستر میں آریہ ورت ہندوستان کی اس پاک زمین کو کہا ہے جو شرقی سمندر سے غربی سمندر تک پھیلی اور شمالاً و جنوباً کوہ ہمالہ اور بندھیاچل پہاڑ سے گھری ہوئی ہے)

آرڑ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) ضد ۔ ہٹ ۔ تریکی (۲) ٹی گرہ ۔ خلل معدہ جو ثقالت غذا کے باعث پیدا ہو جائے ۔ قبض ۔ بچہ کے پیٹ میں غذا کی گرہ ۔ سدہ

آرڑ ۔ اسم مؤنث ۔ س (आलि آلی از ارّا) ۔ (۱) وہ چیز جس کے پیچھے چھپ رہیں جیسے ٹیلا یا درخت وغیرہ اوٹ ۔ روک ۔ ٹٹی ۔ اوٹ ۔ اوجھل ۔ پردہ ۔ حجاب ے

کھلا یہ ہم پہ کہ یہ کیا وہ زیب سینہ تانہ چھپاکے دیکھے ہے تکیہ کی آڑ میں کاغذ (ظفر)

یہی ہوا اسیری تو نہ جا بولا پنکھ ہو کسی پنکھ ۔ یہ شکار کھیلے ہیں رسلا نہیں منہ تو ساہی کی آڑ میں (انشا)

(فقرہ) شکار جھاڑی کی آڑ میں چھپ رہا ۔ چور دیوار کی آڑ میں کھڑا ہوا ہے

(۲) حفاظت ۔ بچاؤ ۔ پناہ (فقرہ) یہاں ہوا کی خاصی آڑ ہے ۔

(۳) ۔ غمخوار) معاون ۔ مددگار ۔ ضامن (فقرہ) بھئی ہمارے اس معاملہ میں تو تم ہی آڑ ہو (۴) اڑواڑ ۔ ٹیکن ۔ سہارا ۔ تھم ۔ ستون +

(فقرہ) چھت گرا چاہتی ہے آڑ لگا دو +

(۵) رکاوٹ ۔ اٹکاؤ ۔ باڑھ ۔ آڑ ۔ میکن ۔ (۶) رولی یا کاجل کی ایک ترچھی لکیر جو ہندو عورتیں بندی کے نیچے اپنے ماتھے پر کھینچ دیتی ہیں ے

رنگ کی دیکھو لال ٹپکیا اور دے ہوں کالی آڑ سہاہی رسیلے پُر بُر پی کرواری

(۷) شدی ۔ مخالفت ۔ بسادی ۔ روک (۸) ایک قسم کی بڑی ہو جو انملہ کی مانند سرو قسم کا انلاج کی آنی

آڑبند ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ ایک کپڑا جو دھوتی کی طرح لپیٹ کر آگا پیچھا ڈھک لینے کو باندھتے ہیں ۔ فقیروں کا لنگوٹ ۔ کاچھا +

آڑ پکڑنا یا لینا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ اوٹ میں آنا ۔ سہارا پکڑنا ۔ پناہ لینا + بچا لینا ۔ (فقرہ) دیوار کی آڑ پکڑ کر گولی ماری +

آڑ میں آنا ۔ ا ۔ فعل لازم (۱) مداخلت کرنا ۔ درمیان میں آنا ۔ بیچ میں پڑنا ۔ سد راہ ہونا ۔ رستہ میں آنا ۔ رستہ میں کھڑا ہونا (۲) ضامن ہونا ۔

آڑا۔ ۰ صفت۔ از (اڑنا) (۱) ترچھا۔ ٹیڑھا۔ کج۔ منحرف۔ اریب۔ اں جیسے آڑا پاجامہ (۲) ایک قسم کا ریشمی کپڑا جسے صرف ناسخ نے اپنے کلام میں باندھا ہے

آڑا ترچھا۔ ۰ صفت۔ دیکھو (آڑا نمبر ۱) +

آڑا ترچھا ہونا۔ ۰ فعل لازم۔ ترش رو ہونا۔ بگڑنا۔ ناراض ہونا۔ خفا ہونا۔
شعر۔ جی اٹھو آج تو آڑے ترچھے نہ ہو + آج بھی نہیں شکوہ کا سوال کرو (زلق لکھنوی در طلسم الفت)

آڑا چوتالا۔ ۰ اسم مذکر۔ اصول موسیقی میں سے ایک تال کا نام +

آڑا ہونا۔ ۰ فعل لازم۔ (۱) ٹیڑھا ہونا۔ ترچھا ہونا + (فقرہ) بچہ پیٹ میں آڑا ہو گیا (۲) پیٹھ پھیرنا۔ مڑنا +

اَڑاڑا۔ ۰ اسم مذکر۔ (۱) اونچے مکان یا دیوار کے گرنے کی آواز جیسے اڑاڑا دھم (۲) بحالت اسم پہاڑ یا دریا کے کرارے کو بھی اڑاڑا کہتے ہیں +

اڑاڑا کر کے گرنا۔ ۰ تابع فعل۔ دھماکے سے گرنا۔ مکان کا بلند آواز سے گرنا۔ دھم سے گرنا +

اَڑاس۔ ۰ اسم مؤنث۔ تنگ جگہ۔ وہ مقام جہاں آدمی ذرا تنگی سے نکلے +

اڑا کر لینا۔ ۰ فعل متعدی۔ دھرنا دیکر زبردستی لینا۔ زور ڈالکر لینا۔ سر ہو کر لینا۔ بے وصول کئے نہ چھوڑنا۔ سب کام بند کر کے وصول کرنا + فوراً لینا۔ کھڑے کھڑے لینا + پکڑ کر لینا۔ تھام کر لینا۔ آنے جانے سے روک کر لینا +

اُڑان۔ ۰ اسم مؤنث۔ پرواز +

اُڑان گھائی بتانا۔ ۰ فعل متعدی (۱) ٹٹی مارنا۔ (۲) دغا دینا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ بہکانا۔ یہ اصطلاح جواریوں سے لیگئی ہے۔ کیونکہ وہ انگلیوں کی گھائی میں اکثر کوڑی آڑا کر چھپا کر دھوکا دیتے ہیں +

اُڑانا۔ ۰ فعل متعدی۔ (۱) پرواز میں لانا۔ پرواز کرنا۔ پرندوں یا کسی اُڑنے والی چیز مثل پتنگ یا کبوتر وغیرہ کو ہوا پر رواں کرنا۔ (۲) کاٹنا۔ تراشنا۔ کترنا۔ جدا کرنا۔ الگ کرنا۔ (۳) طبیعت کے زور سے بغیر بتائے کوئی کام دیکھ کر سیکھ لینا۔ ہو بہو نقل کرنا۔ کسی کی وضع اختیار کرنا (۴) چرا کر لانا۔ مفت حاصل کرنا۔ غائب کر لانا۔ چھپانا (۵) اُکھاڑنا۔ تجزیہ کرنا۔ جنبش دینا۔ نکالنا۔ موقوف کرنا۔ چھڑانا (۶) ٹالنا۔ ان سنی کرنا۔ بھلا دینا۔ جیسے وہ بات ہی اُڑا دی (۷) دُور کرنا۔ پرے کرنا۔ کھونا۔ ہٹانا۔ ضائع کرنا (۸) فضول خرچی کرنا۔ بیجا اُٹھانا۔ روپیہ برباد کرنا۔ (۹) بیجا تعریف کرنا۔ بنانا۔ ہنسی میں ڈالنا۔ مسخرا بنانا (۱۰) رسوا و بدنام کرنا۔ (۱۱) کسیکو بھگانا۔ بھگا لیجانا۔ بھگا کرلے جانا (۱۲) چھپا دینا۔ غائب کر دینا (۱۳) بازاری صحبت کرنا۔ کام بنانا (۱۴) رونق بڑھانا۔ زینت بخشنا۔ جان ڈال دینا۔ رو بہار کر دینا + خوش ذائقہ بنانا۔ مزیدار بنانا۔ (۱۵) ہنکانا۔ جھلنا۔ دور کرنا جیسے مکھیاں اُڑانا (۱۶) ہکانا۔ بھگانا۔ دوڑانا۔ جیسے گھوڑا اُڑانا۔ (۱۷) لگانا۔ کھڑا کرنا۔ نصب کرنا جیسے بادبان اُڑانا۔ پال اُڑانا۔ (۱۸) برسانا۔ پھینکنا۔ صاف کرنا۔ جیسے بھوسی اُڑانا۔ (۱۹) مشہور کرنا۔ شہرت دینا۔ چرچا پھیلانا (۲۰) پینا۔ نوش کرنا + مے نوشی کرنا۔ شراب پینا (۲۱) کھانا چٹ کرنا۔ دھڑ میں ڈالنا۔ (۲۲) حاصل کرنا۔ اُٹھانا جیسے مزے اُڑانا۔ لطف اُڑانا (۲۳) چھیلنا۔ کھرچنا۔ حک کرنا جیسے حروف اُڑانا یعنی قلم پھیرنا (۲۴) شانہ کاٹنا۔ خارج کرنا۔ نام و نشان نہ رکھنا۔ اجاڑنا جیسے رجسٹر سے نام اُڑانا (۲۵) اُدھیڑنا جیسے کھال یا چمڑی اُڑانا (۲۶) توپ بارود گولے سرنگ وغیرہ سے گرانا۔ گرادینا + اُکھاڑ کر پھینکنا۔ کھود ڈالنا (۲۷) لگانا۔ مارنا۔ جھکانا + سعی کرنا۔ جانا۔ جیسے جست لگانا۔ قلانچ اُڑانا وغیرہ (۲۸) گانا جیسے کوئی ٹھمری اُڑانا۔ (۲۹) اچٹانا۔ برفروختہ کرنا۔ پریشان کرنا۔ جیسے دل یا اوسان اُڑانا۔ (۳۰) پھینکنا۔ اُچھالنا۔ بچھانا جیسے چھینٹیں اُڑانا۔ خاک اُڑانا (۳۱) اُڑسنا۔ کھونسنا +

اَڑانا۔ ۰ فعل متعدی۔ (۱) اٹکانا۔ پھنسانا۔ اُلجھانا۔ اڑواڑ کی طرح لگانا (۲) روکنا۔ ٹھیرانا۔ حائل کرنا۔ (۳) شامل کرنا۔ ملانا۔ شریک کرنا۔ داخل کرنا جیسے بیچ میں اپنا نام بھی اڑا دیا +

اَڑّانا۔ ۰ فعل لازم (۱) دُکھ یا بیماری کے باعث گائے کی طرح چلانا۔ کراہنا۔ ہائے ہائے کرنا (۲) ڈکرانا۔ چلانا +

اُڑاؤ۔ یا۔ اُڑاؤ کھاؤ۔ ۰ صفت۔ فقرہ (۱) فضول خرچ۔ مسرف۔ روپیہ کھانے اور لٹانے والا۔ گھر لٹاؤ۔ اجاڑو۔ خانہ برانداز +

اَڑبنگا۔ ۰ اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنے آڑا اور بانکا۔ ٹیڑھا ترچھا۔ (۲) روک۔ آڑ (۳) جھمیلا۔ بکھیڑا۔ رخنہ +

آڑھت۔ یا آڑھت۔ ۰ اسم مؤنث۔ س۔ ([illegible] (رودھنا) بڑھنا)۔ ٹھہرنے کی جگہ۔ ساہوکاروں کے معتمد علیہ کی جگہ۔ بیوپاریوں

مال آکر اُترنے اور بکنے کی جگہ (۲) کمیشن۔ فیس۔ دستوری۔ بکوالے کی اجرت۔ منگوائی۔ بکوا دینے کا حق۔ حقِ دلالی۔ وہ روپیہ جو معرفت داری کے عوض مہاجن لوگ دیتے ہیں۔ منڈاون۔ حق السعی۔ محنتانہ۔ فیصدی بنہائی۔ (۳) لین دین۔ حساب کتاب کوٹھی۔ مال کی آمد و رفت۔ مال کی چٹھی پتری۔ (فقرہ) اس مہاجن کی یہی دو دو سو کا ہو (اگرچہ حق میں اس لفظ کا مادہ ہم صاحب کی گریر سے دیا گیا ہو گر ہماری رائے میں اس کا ٹھیک مادہ اٹنا و رہاٹ بمعنی وہ دوکان یا دوکاندار جس کی دوکان پر مال آکر اُترے اور وہ اس کی آڑ یا ضمانت ہو کیونکہ آڑ بمعنی ذمہ داری اور ہٹ مخفف ہاٹ ہے)

اَڑتالیس۔ ہ۔ صفت۔ اٹھتالیس۔ آٹھ اور چالیس آٹھ اوپر چالیس۔ چہل و ہشت۔ ۴۸ ۔۔ مطلعہ

اَڑتلا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (آڑ + تلا)۔ (۱) زیرِ سایہ۔ پناہ۔ سرن + بستی۔ پہلو آسرا۔ سہارا (۲) حیلہ بہانہ۔ عذر +

اَڑتلا پکڑنا۔ یا۔ لینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) زیرِ سایہ آنا۔ پناہ لینا۔ نقل حمایت میں کی تمہا سا لینا۔ (۲) بہانہ پکڑنا۔ بہانہ ڈھونڈھنا۔ بہانا کرنا

آڑتی۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) مال بکوانے والا۔ بکلائی لینے والا۔ (۲) دلال۔ دلالی یا دستوری لینے والا (۳) گماشتہ۔ مال کی چٹھی پتری کرنیوالا (۴) کوٹھی وال۔ ہنڈی پرچہ پٹوانے والا۔ (۵) بہ کمتیا۔ آگھو۔ جاننے والا۔ پرکھنے والا۔ صراف + کتیا۔ کو کمتا (گنوار)

آڑتیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جس کے ہاں بیوپاریوں کا مال آکر اترے بکے۔ بیوپاریوں کا معتمد علیہ۔ ایجنٹ۔ گماشتہ +

اُڑتی بیماری۔ ا۔ اسم مؤنث۔ متعدی مرض۔ چھوت کا مرض ایک سے دوسرے کو لگ جانیوالی بیماری +

اُڑتی چڑیا کو پہچاننا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ کمال نظر باز ہونا۔ دل کی بات سمجھ جانا۔ مافی الضمیر اور پوشیدہ ارادہ سے واقف ہو جانا۔ بھانپنا۔ تاڑنا۔ تیور پہچاننا۔ قیافہ شناس ہونا + (نہایت چالاک اور بڑے ہوشیار آدمی کے حق میں اور کسی تجربہ کاری کی تعریف میں فقرہ کہتے ہیں)

اَڑتیس۔ ہ۔ صفت۔ اٹھتیس۔ آٹھ اوپر تیس۔ سی و ہشت۔ ۳۸ +

اُڑتی سی بات یا خبر۔ ا۔ اسم مؤنث۔ غیر معتبر بھنک۔ افواہ۔ بازاری اور بے تحقیق بات۔ وہ خبر جو ابھی تک خوبی پھیلی نہ ہو یا اسکی صحت نہ ہوئی ہو۔ اُڑتی پڑتی خبر۔ نامکمل اور ناتمام بات۔ گپ +

اُڑجانا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) کسی پرندہ کا اُڑ کر چلا جانا۔ پرواز کر جانا (۲) بھاگ جانا۔ چل دینا۔ کافور ہو جانا۔ بھرا ہو جانا۔ (۳) غائب ہو جانا۔ روپوش ہو جانا (۴) لپک جانا۔ کود جانا (۵) کسی چیز کا رنگ جاتا رہنا۔ یا پھیکا پڑ جانا (۶) کٹ جانا۔ قلم ہو جانا۔ ترش جانا۔ جدا ہو جانا (۷) مٹ جانا۔ خاک میں مل جانا۔ دنیا سے جاتا رہنا۔ غارت ہو جانا (۸) عیاشوں کی ایک فحش اصطلاح (۹) خرچ ہو جانا۔ صرف میں آ جانا (۱۰) رونق میں دوبالا یا لذت میں مضاعف ہونا۔
نکتہ۔ جو مصدر بیٹھنا۔ جانا۔ ڈالنا۔ پڑنا۔ لینا کے ساتھ بنائے جاتے ہیں وہ تکمیل فعل پر دلالت کرتے ہیں جیسے جانا اور جا بیٹھنا۔ بیٹھنا اور بیٹھ جانا۔ کھانا اور کھا ڈالنا۔ گرنا اور گر پڑنا۔ لینا اور لے لینا وغیرہ +

اُڑجائے۔ ہ۔ دعا۔ بددعا۔ مٹ جائے۔ غارت ہو جائے۔ ناپید ہو + زمین کا پیوند ہو۔ ملیامیٹ ہو۔

اَکڑ چلنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) اترانا۔ بڑھ کر چلنا۔ مغرور ہونا۔ شان و شوکت دکھانا۔ اپنی اوقات سے باہر قدم رکھنا (۲) کسی چیز کا رونق یا لذت میں دوبالا ہونا۔ کسی چیز کا مزہ دار بن جانا۔ (۳) بدراہ بننا۔ بدچلنی اختیار کرنا + (۴) حد سے باہر پاؤں رکھنا +

اُڑد۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا نہایت بیسواد غلہ جسے ماش کہتے ہیں۔

اُڑد پر سفیدی۔ ہ۔ محاورہ۔ ذرا سا۔ ذرہ بھر۔ بمقدارِ قلیل جیسا کہ اُڑد کے تل کے برابر جیسے اگر کسی کا ناخیال بھی نہیں جتنی اُڑد پر سفیدی

اُڑد یا ماش کے آٹے کی طرح اینٹھنا۔ ا۔ محاورہ۔ (۱) اکڑنا۔ نہایت اینٹھنا۔ بگڑنا۔ خفا ہونا۔ (۲) نہایت غرور کرنا۔ دوسرے کو اپنی خاطر میں نہ لانا۔ بل اور زور دکھانا (۳) نہایت پیچ و تاب کھانا +

اَڑسٹھ۔ ہ۔ صفت۔ اٹھ سٹھ۔ آٹھ اوپر ساٹھ۔ شصت و ہشت۔ ۶۸ +

اَڑسنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) اٹکانا۔ الجھانا جیسے پینے یا دھوتی یا کسی سوراخ میں کسی چیز کو پھنسا دینا۔ (۲) زنیوں کی ایک فحش اصطلاح

اُڑ کر جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بھگ جانا۔ بھاگ کر جانا۔ حضرت امیر مینائی کی سی جانا۔ جلوہ گری نگاہ میں کرن ملکی ہیں اُڑ کر وہ بھی جائینگے ایسے کہاں کے ہیں دماغ

اُڑ کر کہاں جاؤ گے۔ ہ۔ محاورہ۔ کہاں بھاگ کر جا سکتے ہو + (ہم کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں جیسے ہم سے اُڑ کر کہاں جاؤ گے)

اڑ کھڑا ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ سدِّ راہ ہونا۔ راستہ روک کر کھڑا ہونا+

اڑ کے بیٹھنا۔ ف۔ فعل لازم۔ جم کر بیٹھنا۔ دھرنی دینا۔ دھرنا دینا۔ قصد کرکے بیٹھنا۔ جم ہونا+ سے

اڑ کے بیٹھے ہیں اس لئے در پر ۔ اب تو لے کر مراد اٹھیں گے (دستیا)

اڑگڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ گھوڑوں کے دوڑانے اور سدھانے کی جگہ (۲) گاڑیوں کا اڈا+ گاڑیوں کا احاطہ+

آڑگوڑ۔ یا۔ آڑا گوڑا۔ ہ۔ اسم مذکر (دیو او مہمل) گوڑا کرکٹ۔ خس وخاشاک۔ وہ چیز جو بیچ میں حائل ہو (شہر میں گیڑی اور گلی ڈنڈا کھیلنے والے اس لفظ کو اکثر بولتے ہیں)+

آڑگوڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ لین دین۔ حساب کتاب۔ اٹھاؤ۔ (گنوار)

(فقرہ) ہماری تو اسی لالہ سے آڑگوڑ ہے+ اچاہت۔

اڑ گیا۔ کلمۂ تنفر (عو) اجڑا۔ خانہ خراب۔ غارت شدہ۔ موا۔ غارتی مارگیا۔

اڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) پرواز میں آنا+ ہوا پر تیرنا۔ ہوا میں بہنا۔ (۲) رنگ جاتا رہنا یا پھیکا اور مدھم پڑ جانا۔ (۳) ناپید ہونا۔ فنا ہونا۔ جاتا رہنا۔ غائب ہونا۔ کھویا جانا+ ہٹنا (۴) جلدی چلنا تیز چلنا۔ (۵) کٹنا۔ تراشنا قلم ہونا۔ (۶) خرچ ہونا۔ صرف ہونا اٹھنا (۷) بھاگنا۔ تیز رفتار ہونا۔ دوڑنا۔ جیسے لے اڑنا (۸) پھلانگنا۔ اچک جانا۔ جست کرنا جیسے کھائی اڑنا۔ (۹) بڑھ کر چلنا۔ اترانا۔ غرور کرنا (۱۰) کھانے پینے میں آنا جیسے مٹھائی یا شراب اڑنا (۱۱) ہونا۔ کھیلنا جیسے تاش یا شطرنج اڑنا۔ (۱۲) پڑنا۔ لگنا۔ جیسے چانٹا اڑنا۔ جوتا اڑنا (۱۳) گھبرانا پریشان ہونا۔ مگر اس معنی میں دم۔ دل۔ دماغ کے ساتھ اکثر آتا ہے (۱۴) ہیئت بگڑنا۔ عکس یا نشان نہ رہنا۔ جیسے حرف اڑنا (۱۵) تیر یا بندوق وغیرہ کا نشانہ ہونا+

اڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) سدِّ راہ ہونا۔ روکنا۔ اٹکنا۔ رکنا۔ مزاحم ہونا۔ (۲) پھنسنا۔ ڈٹنا۔ جمنا (۳) بھڑنا۔ الجھنا۔ گتھنا۔ جھگڑنا۔ (۴) ضد کرنا ہٹ کرنا۔ چلنا (۵) داؤ پر لگانا یا رکھنا (۶) [illegible] پڑنا۔

(۷) آمادہ ہونا۔ مستعد ہونا جیسے۔ ع

مل لے [illegible] جان کے لینے کو اڑے ہو (۸) جم ہو جانا۔ ٹس سے مس نہ ہونا۔ دھرکنا جنبش نہ کرنا جیسے گھوڑے یا گاڑی کا اڑنا+

اڑ چھو ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ ایک چھو منتر کے ساتھ کافور ہو جانا جس طرح لاحول سے شیطان بھاگتا ہے اس طرح بھاگنا۔ ہوا ہونا۔ چلد بنا غائب غلہ ہونا۔ رفوچکر ہونا۔ بے پتہ ہونا+

اڑن کھٹولا۔ یا۔ اڑن کھٹولنا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہوائی تختِ رواں۔ ہوا پر اڑنے اور پرواز کرنے والا کھٹولا۔ زمانۂ حال کے حراقی غبارہ۔ بیلون۔ ہوائی جہاز۔ بیمان۔

اڑنگا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مرکب از (اڑ+ انگ) کشتی کے ایک پیچ کا نام جس سے حریف کی ٹانگ میں اپنی آڑی ٹانگ اڑنگی کی طرح مار کر گرا دیتے ہیں (۲) روک۔ آڑ۔ مزاحمت+ دقت+ رخنہ۔

اڑنگا لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) کسی ہوتے ہواتے کام کو روک دینا۔ کسی کام میں روڑا اٹکانا۔ رخنہ ڈالنا۔ رخنہ انداز ہونا۔ حارج ہو

اڑنگا مارنا۔ یا دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) اڑنگے کا پیچ کرنا۔ (۲) حارج ہونا۔ سدِّ راہ ہونا۔ رخنہ انداز ہونا+ مخل ہونا۔

اڑنگ بڑنگ۔ ہ۔ صفت۔ مہمل اور بے سروپا باتیں۔ بادہوائی باتیں۔ بے تکی باتیں+

اڑنگے پر چڑھانا یا لانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) قابو پر چڑھانا۔ فریب دیکر قابو میں لانا۔ پیچ پر چڑھانا+

اڑنگے پر چڑھنا۔ فعل لازم۔ نصیب پر چڑھنا۔ قابو میں آنا۔ زد پہ آنا+

اڑنگے پر مارنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ حریف کو اڑنگے کے پیچ کے ذریعہ سے پٹخنا۔ گرانا یا دے مارنا+

اڑن مچھلی۔ یا۔ اڑان مچھلی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی سمندری مچھلی جو پانی سے جست کرکے تھوڑی دور تک پرندے کی طرح اڑتی چلی جاتی ہے+

آڑو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا پھل ہے جسے فارسی میں شفتالو عربی میں خوخ کہتے ہیں۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔ ایک چپٹی ہوتا ہے اور ایک امرود سے ملتا جلتا گول۔ چپٹی آڑو کو فارسی والے شفترنگ عربی والے فرسک کہتے ہیں۔ مزاجاً سرد تر ہے+

(آموز) ڈالی ڈالی کا پکا بہو نرمی سے۔ (آڑو)+

اڑواڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ مرکب از آڑ+ واسا ٹیکن ٹیک۔ روک۔ تھونی۔ ٹیکی۔ ستون۔ کھم۔ کھمبا۔ وہ لکڑی جو چھت وغیرہ کے

بیچے گر پڑنے کے اندیشے سے لگا دیتے ہیں +

اڑوس پڑوس ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پاس پڑوس۔ ہمسائگی۔ قرب و جوار۔ آس پاس +

اڑھائی ۔ ہ۔ صفت۔ دو اور آدھا۔ ۲½۔ ڈھائی۔ دو و نیم +

اَڑھائی چُلّو لہو پینا ۔ ہ۔ فعل متعدی (عو) مار ڈالنا۔ یہ کلمہ عورتیں نہایت غصّے کی حالت میں زبان پر لاتی ہیں۔ شاید دل یا گردن کا لہو جو مقدار میں قلیل ہوتا ہے پی جانے سے غرض ہو +

(ڈھائی چُلّو بھی بولتی ہیں)

اڑھائی دن کی بادشاہت ۔ ا۔ محاورہ۔ ناپائدار یا تھوڑے دنوں کی حکومت۔ (یہ محاورہ نظام سقہ کی بادشاہت سے لیا گیا ہے جس نے ہمایوں بادشاہ سے اُس کی جان بچانے کے صلہ میں صرف ڈھائی دن کی حکومت پائی + اور چام کے دام چلائے تھے۔

اَڑھایا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ سبزۂ بیگانہ جو پودوں کے اِدھر اُدھر کھڑا ہو جاتا ہے اور کسان نلاتے وقت اُکھاڑ کر پھینک دیتے ہیں۔ زائد گھانس پات وغیرہ +

اَڑھیا ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ عوام۔ ڈھائی سیر (۲½ سیر) کا سیر کا پھانک کا بٹّہ

اَڑی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) مشکل۔ سختی۔ مصیبت۔ تنگی (۲) ضرورت۔ حاجت (۳) قمار بازوں کی اصطلاح میں چند مشکل داؤں کو بھی کہتے ہیں +

آڑی ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ از (آڑ) گنوار (یا ڑی) یار۔ مددگار۔ شریک۔ حصّہ دار۔ کھیلنے میں وہ لڑکے جو ایک سرغنہ کے تابع ہوں +

(جب کھیلنے میں دو گروہ بٹ جاتے ہیں اور ان میں ایک ایک اپنی جماعت کا افسر ہوتا ہے تو وہ افسر اپنے ہاں کے ہر ایک لڑکے کو اپنا آڑی کہتا ہے) (فقرہ) میرے آڑی ادھر آؤ۔ اپنے آڑی کو ادھر بلا لو +

آڑی ۔ ہ۔ صفت۔ ٹیڑھی۔ کج۔ منحرف۔ چیز۔ بنگلے کی طرح۔ بیڑی کی طرح۔ ترچھی۔ حائل وار ہے

آڑی ہیکل گلے میں ڈالے ہوئے پیاری پیاری کمیں لگائے ہوئے (شوق)

آڑی کرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ زرگروں کی اصطلاح میں ٹکڑا ورق کوٹ کر عرضاً کوٹنے کو کہتے ہیں +

آڑے ۔ ہ۔ صفت۔ (۱) آڑا بمعنی کج۔ ترچھا۔ ٹیڑھا وغیرہ کی جمع (۲) حروفِ مغیّرہ کے سبب الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت (۳) تابع فعل) حائل۔ بیچ میں آنے والا۔ روک۔ سپر۔ معاون و مددگار۔ محافظ۔ سہاتا +

آڑے آجانا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) سامنے آجانا۔ پناہ ہو جانا۔ حایل ہو جانا۔ ٹٹّی بن جانا۔ سپر بن جانا + ہے

چلی جو حشر کے دن سیر وحشت تیغ عذاب ثواب آگیا آڑے وہیں سپر کی طرح (امانت)

(۲) مددگار ہونا۔ فریاد کو پہنچنا۔ کام آنا۔ پناہ دینا۔ بچانا ہے

رہی گئے تھے ہجر کی شب بیک نگے کیا جانے کب کا آگیا آڑے دیا لیا (ناسخ)

(فقرہ) کچھ دیا لیا ہی آڑے آگیا +

آڑے آنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) درمیان آنا۔ بیچ میں پڑنا۔ سامنے آنا۔ حایل ہونا (۲) پردہ کرنا۔ چھپانا (۳) سپر ہونا۔ ڈھال ہونا۔ روک ہونا۔ ٹٹّی بننا ہے

تمہاری زلف کرے شانہ آڑے ہاتھوں لگو + اگر نہ بیچ میں آجائے دل مرا آڑے (ظفر)

اللہ کا دیا آڑے آتا ہے (مثل)

(۴) پشت پناہ ہونا۔ کام آنا۔ بچانا۔ حمایت لینا۔ مددگار ہونا۔ حفاظت کرنا۔ فریاد کو پہنچنا۔ پناہ دینا ہے

بت پرستوں کو کہو پہنچ رہے ہو کہ کبھی مشکل میں بھی آڑے یہ صنم آتے ہیں (اسیر)

(فقرہ) اس وقت تیری ذات کے سوا کوئی نہیں جو آڑے آئے + ہے

حسن آڑے آگیا مرے بخشا کریم نے شایانِ عفو جرم کی تقصیر سے ہوا (آتش)

آڑے ہاتھ۔ یا۔ ہاتھوں لینا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) آڑا ہاتھ کرکے اپنی طرف گھسیٹنا۔ بھینچی بھرنا۔ کولی بھرنا۔ آغوش میں لینا ہے

آڑے ہاتھوں لیا اسکو شب آکر گوشۂ میں بریں تھا وہ سے نکل آئے نہ مقدور ہوا

ہو کے ناچار لگا کہنے کہ سبحان اللہ تم تو تمکنا رہو گے اور میں مجبور ہوا (قلق لکھنوی)

(۲) نوچنا۔ کھسوٹنا۔ جھٹکنا۔ جھٹکے دینا + پھاڑنا۔ چیرنا (شاعروں نے دامن۔ کنگھی۔ مژگاں کے تلازمہ میں برتے ہیں) ہے

کیا جانے کہ کس دل کا لہو پیا ہے شانے نے آڑے ہاتھوں جو زلف کو لیا ہے (صفا)

جل کیا کاکل بیچ جو اُس رخ پہ بتا آڑے ہاتھوں ہی لیا تو نے مژگاں نے غرض (بقا)

دست وحشت نے پھاڑ دامان کو آڑے ہاتھوں لیا گریبان کو (منظور)

(۳) تاڑنا۔ کھرا کھرا تاڑ لینا۔ بھرنا بھرانا + ٹھیک کرنا۔ درست کرنا ہے

ہائے آنکھ کے رات کو جو تری کان بھرتی ہو آڑے ہاتھ لوں کیسے نہ خوف رونا کو میں (رنگین)

(۴) سرزنش کرنا۔ دھمکانا۔ ڈرانا دھمکانا۔ جھڑکنا +

(فقرہ) جس کو آڑے ہاتھوں لیا وہی دب گیا +

(۵) لعنت ملامت کرنا۔ بُرا بھلا کہنا۔ ملامت کرنا۔ خوب دھمکانا +
غصہ ہونا۔ خفگی کرنا۔ دھتکارنا۔ خبر لینا + عاجز کرنا۔ مغلوب کرنا۔

(۶) قائل معقول کرنا۔ شرمندہ کرنا۔ بجانا۔ ذلیل کرنا۔ شرمانا۔
(فقرہ) ایسا آڑے ہاتھوں لیا کہ اُٹھ کر چلا گیا + ؎

رہی اُن کو بیا بزم میں آڑے ہاتھوں   ہو گیا آج تو میں آپ بھی قائل اپنا (نامعلوم)

اُڑی اُڑی طاق پر بیٹھی۔ ا۔ محاورہ۔ رفتہ رفتہ مشہور ہو گئی +

اَڑیل۔ ہ۔ صفت۔ (۱) اَڑ جانے والا۔ (۲) ضدی۔ ہٹیلا۔ خود سر۔ سرکش
(۳) وہ گھوڑا یا ٹٹو جو ہر جگہ اڑے اور سرکشی کرے +

اَڑی مار۔ ہ۔ صفت (۱) لغوی معنے بار بار (۲) فریبی۔ دغا باز +

اَڑیچ۔ ہ۔ اسم مؤنث (ع) دشمنی۔ عداوت۔ بغض۔ بیر۔ گھر مسنخ +

اَز۔ ف۔ حرف ربط سے۔ اردو میں مرکبات کے ساتھ آتا ہے تنہا نہیں آتا۔

اَزبر۔ ف۔ تابع فعل۔ حفظ۔ برزبان۔ نوک زبان۔ یاد +

اَزبس۔ ف۔ صفت۔ بہت۔ نہایت +

اَزحد۔ ف۔ صفت۔ نہایت۔ اَت گت۔ بے حد۔ حد سے زیادہ +

اَزخود۔ ف۔ تابع فعل۔ (۱) آپ سے۔ خود ہی۔ اپنے آپ۔ خود بخود (۲) قصداً۔ عمداً +

ازخود رفتگی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ مدہوشی۔ بے خبری۔ بے خودی۔ وارفتگی۔ آپے سے باہر ہونا + بدحواسی۔

ازخود رفتہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ آپے سے باہر۔ دیوانہ۔ باؤلا
مجنون۔ بے خود۔ متوالا + بدحواس +

ازسرتا پا۔ ف۔ تابع فعل۔ سر سے پاؤں تک۔ اوّل سے آخر تک
ایڑی سے چوٹی تک + بالکل تمام +

اَزسرنو۔ ف۔ نئے سرے سے۔ + تجدید +

ازغیبی۔ ا۔ صفت (ع) (۱) پوشیدہ۔ نامعلوم۔ گپت (۲) خدا کی طرف سے۔ عالم غیب سے۔ غیب سے + آسمانی +

ازغیبی دھکّا۔ یا گولہ۔ یا مار۔ ا۔ مذ۔ آسمانی بلا۔ حادثۂ غیبی
آفت سماوی۔ ناگہانی آفت۔ عالم غیب سے صدمہ پہنچنے کی
نسبت بولتے ہیں +

اَزکار رفتہ۔ ف۔ صفت۔ بیکار۔ اپاہج۔ نکمّا۔ بے دست وپا +

آزغیبیا۔ ا۔ اسم مذکر۔ عوام۔ ملا۔ اُچکا۔ حرامی +

آزکی اُتنہ۔ ا۔ جُوں کی توں۔ کم نہ زیادہ۔ ٹھیک ٹھیک۔ بجنسہ۔ بعینہٖ + بلا تصرف

آزاد۔ ف۔ تر۔ اسم مذکر۔ (۱) پابند کا نقیض۔ وہ شخص جو کسی کا غلام نہ ہو۔
وہ آدمی جو کسی بات کا پابند نہ ہو (۲) تنہا آدمی۔ مجرد آدمی۔ اکیلا
آدمی (۳) وہ شخص جس کی طبیعت میں کسی طرح کی روک نہ ہو +
(۴) ایک قسم کے فقیر بھی ہوتے ہیں جو سر داڑھی۔ مونچھیں۔
بھویں پلکیں سب کو صفا چٹ رکھتے ہیں۔ ان لوگوں کو مذہبی قواعد
سے کچھ تعلق نہیں ہوتا۔ یہ فرقہ کوئی ڈیڑھ سو برس سے نکلا ہے۔ یہ لوگ
بڑے حاضر جواب اور گستاخ ہوتے ہیں ؎

سیانا ہے تو کچھ جو توفیق حق ہو   کہ مرد ایک آزاد ہے تیرے در پر (انشا)
چھوڑ بیٹھا جو تعلق عالم ایجاد کا   سرو چیلا ہو گیا ہے کیا کسی آزاد کا (صبا)
بے تعلق پن بھی آخر قید ہے   قید ہائے خاطر آزاد میں (شیفتہ)

(۵) بے شرم و بے حیا آدمی۔ بے ادب اور بے لحاظ آدمی۔ گستاخ
آدمی۔ (۶) نڈر آدمی۔ نربھے آدمی۔ بیدھڑک آدمی (۷) صاف گو
آدمی۔ کھرا۔ بے لاگ آدمی۔ کھرتل آدمی۔ بے لگاؤ شخص۔ (۸) سرو کے
درخت کو بھی آزاد کہتے ہیں اس وجہ سے کہ وہ خزاں کے عذاب سے
بری اور بارہ مہینے ہرا رہتا ہے۔ بعض لوگ راستی کے باعث
آزاد کہتے ہیں اور جو لوگ اسے بے ثمر خیال کرتے ہیں غلطی پر ہیں +

آزاد۔ ف۔ صفت۔ (۱) بے تعلق۔ چھٹا چھوٹا۔ کھلا ہوا۔ مجرد۔ بے قید۔
دنیا سے علیحدہ + بے روک ٹوک + بری۔ پاک۔ رہا۔ وارستہ۔ دنیوی
اور جسمانی تعلقات سے وارستہ ؎

آزاد ہیں کشاکش دو عالم سے شیفتہ   جو ہے اسیر سلسلۂ تابدار کا (شیفتہ)
سیاہ ہے مردم قید تعلق سے ہیں آزاد   دام رگ تن روح کو الجھا نہیں سکتا (نسیم دہلوی)

(۲) بے فکر۔ بے پروا۔ فارغ۔ خود مختار۔ (۳) بے ٹھکانے۔ بے نام۔
بے نشان۔ بے ٹھیک ؎

آزاد کی جستجو عبث ہے   پاؤ گے پتے کہاں ہمارے (نسیم دہلوی)

(۴) بے سروسامان۔ بے برگ ؎

ہم آنکھیں بچھائیں گے شہ حسن اگر آئے   درویش ہوں آزاد ہوں بستر تو نہیں ہے (ظفر)

(۵) نڈر۔ بیدھڑک۔ نربھے (فقرہ) وہ ایک آزاد ہے کسی کی سنتا ہے +
(۶) صاف گو۔ حاضر جواب۔ ظریف۔ خوش مزاج (فقرہ) آزاد کہیں

نہیں چوکتا (۸) ننگی شمشیر۔ بے شرم۔ بے حیا۔ گستاخ۔ بے ادب
ننگ۔ (فقرہ) آپ سے آزاد کے ٹکنے تک کر کیا کروگے (۹) قصبہ بلگرام
کے ایک مشہور ادیب اور مصنف جن کا نام غلام علی ہے۔ عربی زبان
میں سراپائے معشوق سب سے پہلے انہیں نے لکھا۔ نیز پروفیسر
مولوی محمد حسین مصنف آبِ حیات و دربارِ اکبری وغیرہ کا تخلص
جن کا سنہ ۱۹۱۰ء میں بمقام لاہور انتقال ہوا +

آزاد رَو یا آزادہ رَو۔ ف۔ صفت۔ (۱) وہ شخص جو کسی بات کا
پابند نہ ہو۔ مَن چلا۔ نرالا۔ انوکھا۔ خود رائے۔ خود مختار۔ بے تعصب ؎

آزادہ رَو ہوں اور مرا مسلک ہے صلحِ کل   ہرگز کبھی کسی سے عداوت نہیں مجھے (غالب)
مقطع میں آ پڑی ہے سخن گسترانہ بات   مقصود اس سے قطعِ محبت نہیں مجھے (غالب)

(۲) نڈر۔ بے خوف +

آزاد رہنا۔ ف۔ فعل لازم۔ الگ رہنا۔ علیحدہ رہنا۔ بے تعلق رہنا
بیکار رہنا (فقرہ) یہاں تو سب سے آزاد رہتے ہیں +

آزاد کا سونٹا۔ ف۔ اسم مذکر۔ آزاد فقیر کا ڈنڈا۔ بے روک ٹوک۔
آزادی کا جھنڈا جس کی نمود مخصوص نہ ہو۔ وہ شخص جو کہیں نہ ٹکے۔
وہ آدمی جو کہیں نہ ٹھہرے۔ جیسے گنوار کا لٹھ ویسے ہی آزاد کا
سونٹا۔ نہنگ آدمی +

آزاد کرنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ رہا کرنا۔ چھوڑنا۔ چھوڑ دینا۔ چھٹکارا دینا
مطلق العنان کرنا۔ مقید یا پابند نہ رکھنا + قیدِ غلامی سے باہر کرنا۔
خطِ آزادی دینا + نجات دینا۔ خلاصی دینا ؎

بالکر چمن میں سرو کو آزاد کر دیا   کیونکر نہ کہئے یار کو بندہ نواز ہے (وزیر)
آزاد اس پری نے کئے سینکڑوں اسیر   پیمانے سے چھانٹ کے ڈھونڈا جہاں کمزور ناسقم
گر خدا قیدِ عدم سے اسے آزاد کرے   جانِ شیریں نہ عزیز آپ سے فرزند کرے (امانت)
اے قمر اب ان سرو قدوں کے زیرِ باغ   سرو خم ہو کے صدقہ مرگِ ناز کرے (اسیر)
کفر و اسلام کے جھگڑوں سے چھٹے تو جب ہوا   قیدِ مذہب سے جنوں نے ہمیں آزاد کیا (تسلیم)
آپ آزاد کسی کو کر سکتے ہیں   بندہ پرور نہ کہئے مجھے غلام لیکن (مجیب)
چھوٹ جائیں گے جو ہمیں اول شاد کیجئے   بندہ ہوں رہنے سکے آزاد کیجئے (فضل)
دامن میں ایسے چھٹکر قیدی ترٹپ   جہاں تک ہو سکے آزاد کرنا (نسیم دہلوی)
بڑی خدمتیں کیں اب آزاد کر دو   بہت دیکھ لی مہربانی تمہاری (؟)

(مثل) ہا ہا ہمارے بردے آزاد کرتے تھے +

(۲) جواب دینا۔ موقوف کرنا۔ خارج کرنا۔ معزول کرنا۔ رخصت
کرنا۔ نکال دینا (۳ ۔ مو) توڑنا۔ جدا کرنا۔ جیسے چھری آزاد کردی
بچے نے کھلونے کی گردن آزاد کردی۔ الگ کرنا۔ جدائی اختیار
کرنا۔ قطعِ تعلق کرنا ؎

اپنے بندوں کو جو کچھ چاہو سو بیداد کرو   یہ نہ ہو جائے کہیں جی میں کہ آزاد کرو (درد)

(۴) عاق کرنا۔ ناخلف اور نافرمان اولاد کو حقِ وراثت سے الگ کرنا +

آزاد مرد۔ ف۔ صفت۔ نڈر۔ بے خوف اور بے دھڑک آدمی جو بے لاگ
اور بے لگاؤ آدمی۔ کھرا اور صاف گو آدمی + درویش باصفا و بے تعلق

آزاد منش۔ ف۔ صفت۔ آزاد طبع۔ وارستہ مزاج۔ وہ شخص
جو کسی بات کا پابند نہ ہو۔ وہ شخص جو کسی سے لاگ لپیٹ نہ رکھے۔ صاف گو

آزاد ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ چھوٹنا۔ رہا ہونا۔ بری ہونا۔ بے تعلق ہونا
بے قید ہونا (۲) خود مختار ہونا۔ اطاعت سے باہر ہونا۔ مستقل ہونا
اپنے بل پر کودنا۔ جیسے فلاں صوبہ یا فلاں ریاست آزاد ہوگئی
(۳) بے پروا ہونا۔ بے شرم ہونا۔ بے ادب ہونا۔ (۴) ٹوٹنا و ٹکڑے
ہونا۔ جدا ہونا + دو ٹکڑے ہونا۔ جیسے ٹھیکرا پیالہ بھی آزاد ہوگیا +

آزادی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) رہائی۔ چھٹکارا + دنیا کے جنجال
سے چھٹکارا۔ غلامی سے رہائی۔ خلاصی ؎

رہائی۔ رہائی قیدِ تعلق سے زیست میں   آزادی کا سبب ہوا مرا جنوں اور وحشی
ہیں ہم وہم علائق سے مطلق آزاد   مکاں کیا کہ تنگل جاوے کرکے جنت (ذوق)

(۲) خود مختاری۔ بااختیاری۔ بے پروائی۔ فارغ البالی (۳) فیاضی
سخاوت۔ فراخ دلی (فقرہ) بڑی آزادی سے روپیہ اٹھاتے ہیں +

آزادی کا خط۔ ف۔ اسم مذکر۔ رہائی کا پروانہ +
(جہاں غلاموں کے خریدنے کا دستور ہے وہاں آزادی کا بھی قاعدہ ہے جب
کوئی شخص اپنے غلام کو حسنِ خدمات یا صدقۂ جان کے باعث آزاد کرنا چاہتا ہے تو
اس کو ایک خطِ آزادی بھی بباعثِ آزادی لکھ دیتا ہے تاکہ اس کا کوئی مالک دعویٰ نہ کرے (اسا
سرکار نظام نے ہوشیاری سے مسلمانوں کی عملداری میں ابھی تک یہ بات کسی قدر جاری ہے اور چونکہ
شاعروں نے اپنے تئیں غلامِ معشوق تصور کر کے اس لفظ کا اکثر استعمال کیا ہے ؎

بکے بندہ کو نہیں خطِ آزادی ہے   نامۂ یار کا گر آئے تو سمجھ بولیں گے (؟)

آزار۔ ف۔ اسم مذکر۔ گو الفاظ آزار سیدن۔ روگ۔ دکھ۔ درد۔ بیماری۔ مرض ؎

شوقِ وصال سینہ میں ناسور بن گیا   میں روز شرم سے بیمار ہو گیا (شہیدی)

ذوق بیمارِ محبت ہے خدا خیر کرے — کہ جو آزار ہوا جس کو وہ جاں بر نہ ہوا (ذوق)

کیسے بیدرد ول آزار کو دل ہم نے دیا — سوز ہے درد ہے یا رونا ہے کہ آزار نیا (ظفر)

میر بیمارِ عشق کی کیا نادرہ طبیب — اب جان ہی کے ساتھ یہ آزار جائیگا (میر تقی)

عاشقی وہ روگ ہے جس کی ہو جاتی ہے یاس — اچھے ہوتے کم سنا ہے پھر اس آزار کو (د)

چشم گریاں دلِ بریاں غم ہجراں لب خشک — ایک الفت سو تری بڑھ گئے آزار کئی (معروف)

جو کو آزار ہو اب اس کو ترقی جانِ زار — مرض الموت بتاتے ہیں اس آزار کو تو (د)

چپ رہنے سے تیرے دیکھو یہ خون ہو جرأت — گھٹ گھٹ کے کہیں تجھ کو کچھ آزار نہ ہو جائے (جرأت)

(۲) عذاب۔ تکلیف۔ سختی۔ مصیبت۔ کلفت۔ بپتا۔ جنجال۔ بکھیڑا۔

(ظفر) ایک نہ ایک آزار لگا رہتا ہے (۳) آسیب۔ اسرار۔ بھوت

پریت کا اثر۔ سایہ۔ جن۔ پری ؎

یقیں ہے مرے مرنے کا آیا نہ اُن کو — کیا ہو گیا ہے کچھ آزار دیکھو (میر)

(جب بڑا آنا یا ہو آزار کے معنی ہیں تو بوق سو مراد ہوتی ہے مگر اس معنی میں صرف عورتیں بولتی ہیں)

آزار پانا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ دُکھ پانا۔ درد پانا۔ مصیبت اُٹھانا یا پانا۔ رنج اُٹھانا یا پانا ؎

غیروں ہی کی ہاتھوں میں سبو دست ہوا یار — کب ہم نے تیرے ہاتھ سو آزار نہ پایا (میر تقی)

آزار پیدا ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) دُکھ لگنا۔ روگ لگنا۔ خلل ہونا ؎

تری شکل کا کوئی پھرتا ہے گھر میں — یہ کیا مجھ کو آزار پیدا ہوا ہے (معروف)

(۲) عذاب پیدا ہونا۔ مصیبت کا پیدا ہونا۔ جیسے اس جان کو آزار پیدا ہو گیا ہے۔

آزارِدہ۔ ف۔ صفت۔ تکلیف دہندہ۔ دُکھ دینے والا۔ ستانے والا۔ دُکھ دائی۔ آزار رساں۔ تکلیف دہ +

آزاردہی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ آزار رسانی۔ تکلیف دہی۔ ستانا۔

آزار دینا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ دُکھ دینا۔ تکلیف دینا۔ ستانا ؎

مائل ہوں جس کا وہ بت ہے خندہ رو سنگدل — دیں کیوں نہ مجھ دیوانہ کو آزار سنگ ستا (جرأت)

تو بھی وہی جا ہے جس انداز سو آزار رکھے — میں بھی اک ہوں کہ ترے ساتھ ہے کیا پیار مجھ کو (سودا)

آزار لگنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ دُکھ لگنا۔ بیماری لگنا + عذاب لگنا۔ جنجال لگنا۔ مصیبت پڑنا۔ روگ لگنا ؎

کیوں دل آزار مرا تجھ سے ہی لے نہ لگا — کہ جو دل گئے ہی اک جان کو آزار لگا (ظفر)

تجھ سے مرشد کا دل اب ہمیشہ کو آزار رہا — مرض الموت سے بدتر ہے آزار لگا ہوا تھا

اِزار۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) ایجار۔ جمنا۔ گھٹنا۔ شلوار۔ تنبان۔ تہمد۔ لنگی +

اِزار بند۔ ع۔ ف۔ اسم مذکر۔ ناڑا۔ شلوار بند۔ تنبان۔ کمر بند +

اِزار بند کا رشتہ۔ ا۔ اسم مذکر۔ جورو کی طرف کا رشتہ +

اِزار میں ڈال کر پہن لینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (ع) ڈر نہ ماننا۔ خیال میں نہ لانا۔ بے پروائی برتنا + اپنا مغلوب بنانا + خطرہ میں نہ لانا +

اِزالہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ دُور کرنا۔ الگ کرنا۔ صرف و نحو میں کسی حرف یا اعراب کے لفظ میں سے نکال ڈالنا +

اِزالۂ بکر کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ دوشیزگی دُور کرنا۔ کنوار پن اُتارنا +

اِزالۂ حیثیتِ عُرفی۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (قانون) عزّت میں خلل ڈالنا۔ ہتک۔ آبرو ریزی۔ آبرو بگاڑنا +

اِزدِحام۔ ع۔ اسم مذکر۔ انبوہ۔ جمگھٹا۔ ہنگامہ۔ بھیڑ۔ مجمع۔ چپقلش۔ (اس کو زائے فارسی اور ہائے ہوز سے لکھنا غلط ہے)

آزُردگی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ از (آزردن) خفگی۔ ناخوشی۔ ناراضگی۔ رنجیدگی۔ بگاڑ۔ رنجش۔ ملال۔ افسردگی ؎

بے سبب بات میں آزردگی — کیا بری عادت تمھاری ہو گئی (نسیم دہلوی)

میں سادہ ہوں آزردگی یا سے خوش ہوا — یعنی سبق شوق مکرر نہ ہوا مت (غالب)

آزُردہ۔ ف۔ صفت۔ (از آزردن) رنجیدہ گیا (۱) ناخوش۔ خفا۔ ناراض۔ رنجیدہ۔ (۲) ناامید۔ مایوس۔ افسردہ۔ اُداس (۳) وحید العصر یکتائے دہر افضل العلماء مولوی مفتی صدر الدین خانصاحب کا تخلص جو بہت بڑے عالم۔ عربی فارسی ریختے کے اعلیٰ درجہ کے فاضل تھے جنکے دو چار شعر بھی درج کئے جاتے ہیں ؎

ہاتھ پھرانے سے کہیں جان نہ نکل جائے — آزردہ مری حق میں ذرا تو بھی دعا کر

ہو نہ منکر کرئی جانکر قاتل سے تجھے — تو بھی روتا چل جنازے کو ہا سو دیکھکر

یکے رفتہ ڈرتے انکے حساب میں — اچھے بُرے کا حال کھلے کیا نقاب میں

یہ عمر اور عشق ہو آزردہ جائے شرم — حضرت یہ باتیں پھبتی ہیں عہدِ شباب میں

آزُردہ خاطر یا آزُردہ دِل۔ ف۔ صفت (۱) اُداس۔ غمگین۔ رنجیدہ خاطر۔ بددل ؎

آزردہ خاطروں سے کیا فائدہ سخن کا — تم حرف سرکرو گے ہم گریہ سر کریں گے (میر تقی)

اس سنہ وقت کے جی کی بیٹھی آہ دبے پہ — آزردہ خاطروں کے ستانے سے فائدہ

دل آزردہ وقتی بنے کی بیدادگر بجا ہم — بھرے کسی کو دل کے لگانے سے فائدہ (بیتاب)

(۲) مایوس۔ ناامید +

آزُردہ دِلی۔ ف۔ صفت۔ رنجیدہ۔ مغموم۔ ملول خاطر +

آزُردہ کرنا۔ افعل متعدی۔ رنجیدہ کرنا۔ خفا کرنا۔ ناراض کرنا۔ دل دکھانا۔
مجھ سے بُرے تو ہی میں ہو کے پھر　　ناحق کو بھی رقیب سے آزردہ تر کریں (شیفتہ)

آزُردہ ہونا۔ افعل لازم۔ (۱) ناخوش ہونا۔ رنجیدہ ہونا۔ خفا ہونا۔ ناراض ہونا۔ بگڑنا ؎
ہر چند مجھ سے بے سبب آزردہ ہو مگر　　ڈرتا ہوں میں منانے سے آزردہ تر نہ ہو (شیفتہ)
آزردہ مجھ سے تم جو ہوئے کس لئے بھلا　　تقصیر و جرم واسطہ کچھ موجبِ نزاع (انشا)
گر لگا یا نہیں کچھ اُس کو کسی نے تو بھلا　　دم میں آزردہ وہ سو بار ہوا کس باعث (جرأت)
(۲) مایوس ہونا۔ نااُمید ہونا۔ بے آس ہونا۔ اُداس ہونا۔ افسردہ ہونا ؎
عمر وصل بھی ہنگرہ نہیں خوش ہوتا　　اس قدر یار سو آزردہ ہے اساں میر انیس (دہلوی)
(۳) برگشتہ ہونا۔ متنفر ہونا +

اَزرَق۔ ع۔ صفت۔ (۱) نیلگوں۔ نیلا۔ کبود۔ کرنجے سے مشابہ۔ آسمانی۔ کوٹھیلا (۲) گربہ چشم۔ کرنجا۔ کیرا۔ بلّی کی سی آنکھوں والا۔

اَزرَق چشم۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ کرنجی آنکھوں والا۔ گربہ چشم۔ کیرا۔

اَزرَق فام۔ یا **اَزرَق گُون**۔ ف۔ اسم مذکر۔ نیلگوں۔ کرنجی۔ کبود۔ آسمانی۔ کوٹھیلی +

اَزَل۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) شروع۔ آغاز۔ مبدا۔ اوّل۔ آد (۲) جس کی ابتدا نہ ہو۔ اناد۔ (۳) ہمیشگی۔ ابد کا نقیض +

اَزَلی۔ ع۔ صفت۔ ہمیشہ سے موجود +

آزمالینا۔ افعل لازم۔ جانچ لینا۔ امتحان کر لینا۔ خوب دیکھ بھال لینا۔

آزمانا۔ افعل متعدی۔ (آزمودن سے لیا گیا ہے) عوام۔ (ازمانا)۔ (۱) جانچنا۔ امتحان کرنا۔ کسوٹی لگانا۔ کسنا۔ تجربہ کرنا۔ پرتال کرنا۔ پرکھنا ؎
ہمیں بھی آزمانا تو ستا کر کیوں سکتے ہیں　　خدو کے ہوئے جب تم تو میرا امتحان کیوں ہو (غالب)
ہم بھی سکتے ہیں آزمانے کو　　عُذر کچھ چاہیئے ستانے کو (مومن)
تم آزما چکا ہوں کھا کر کئی فریب　　اس بے وفا کا قول و قسم و ہے کم نہیں (شیدا)
(فقرہ) ہم نے بیسیوں دفعہ اس دوا کو آزمایا ہے　　(۲) طاقت کا جانچنا۔
(۳)۔ بازاری مردمی کا امتحان کرنا۔ مرد و نامرد پہچاننا۔ رجولیت معلوم کرنا۔ (فقرہ) تم نے آزمایا ہوگا پہلے آزما لو پھر بحث کرنا

آزمائش۔ ف۔ ثر۔ اسم مؤنث۔ از (آزمودن) جانچ۔ پرتال۔ امتحان۔ تجربہ۔ کسوٹی۔ کس +

آزمائش کرنا۔ افعل متعدی۔ دیکھو (آزمانا نمبر ۱-۲) +

آزمُودہ۔ ف۔ صفت۔ (ازمودن)۔ جانچا ہوا۔ دیکھا بھالا۔ مجرّب آزمایا ہوا۔ تجربہ کیا ہوا۔ امتحان کیا ہوا۔ پرکھا ہوا۔ کسوٹی لگایا ہوا (۱-۲)۔ جنبہ۔ منشا۔ منصوبہ جیسے ان کا آزمودہ بھی لیا +

آزمودہ کار۔ ف۔ صفت۔ ثر (آزمودار)۔ (۱) تجربہ کار۔ مشاق۔ کارکردہ۔ وہ شخص جو اپنے کام میں پکا ہو۔ کاردان۔ پختہ کار۔ گرم و سرد دیدہ۔ گرگِ باراں دیدہ۔ گرم و سرد آزمودہ (۲) ہوشیار۔ عقلمند۔ دانشمند۔ چالاک۔ ہشیار +

آزمودہ لینا۔ (فعل متعدی) (۱) جنبہ۔ منشا یا منصوبہ دریافت کرنا۔ (فقرہ) (۱) ان کا آزمودہ تو لو کہتے کیا ہیں؟ (۲) ٹوہ لینا۔ بھید لینا۔ (۳) امتحان لینا۔ جانچنا + (فقرہ) یہاں تم ہمارا آزمودہ لینے آئے ہو؟

اَژدَہا۔ ف۔ اسم مذکر۔ اجگر۔ وہ بڑا سانپ جو پہاڑوں پر ہوتا اور سانس کے ساتھ بکری وغیرہ کو کھینچ کر نگل جاتا ہے +

اَشٹ دھات[1]۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (س۔ اشٹ = آٹھ + دھات = مادّہ۔ فلزات) کاٹی۔ ہفت جوش + یہ لفظ اصل میں ہندی اشٹ دھات سے لیا گیا ہے یعنی وہ دھات جو سونا۔ چاندی۔ تانبا۔ پیتل۔ رانگ۔ جست۔ سیسہ۔ لوہا۔ ملا کر بنائی جائے +

اُس۔۔ اسم اشارۂ بعید اور ضمیر غائب۔ وہ۔ آن۔ او +

اِس۔۔ اسم اشارۂ قریب اور ضمیر حاضر۔ یہاں +

اِس پر یہ تِتّا پانی۔ (کہاوت) یعنی ذرا سے مقدور پر غرور۔ ناطاقتی میں طاقت کا دعویٰ۔ کمزوری میں زور آوری کا گھمنڈ۔

اِس بُھول کا خُدا حافظ۔ (کہاوت) یعنی ایسا بھلکڑ ہونا بھی اچھا نہیں۔ تمہاری بھول سے بھی خدا بچائے +

اس کان سُنا اُس کان اُڑانا۔ (محاورہ) ذرا توجہ نہ کرنا۔ کسی بات کو خیال میں نہ لانا۔ سنی ان سنی کرنا۔ دھیان دے کر نہ سننا +

آس۔۔ اسم مؤنث۔ س۔ (आसा - आस + आशा) آسرا۔ ف (اُوس = آس)۔ (۱) چاہ۔ خواہش۔ آرزو ؎
جس کی ہر بات کی امید مبدّل بہ یاس ہو　　کیا اس مریض عشق کو جینے کی آس ہو (عاشق)
ساکا سب تن کھائیو اور چن چن کھائیو ماس　　دو نینا مت کھائیو جنہیں پیا ملن کی آس (دوہا)
(۲) توقع۔ اُمید۔ امیدواری۔ مترشد + آسرا۔ آسا۔ بھروسا۔ سہارا۔ اعتماد۔ اعتبار ؎
زمیں سے نکلنے کی کب آس تھی　　فلک کے تلے ہاتھ سے ماس تھی (میر حسن)

[1] فارسی والوں نے اشٹ دھات کا تصرف کر کے ازدھات کر لیا ہے

نہ ہو یہ کہتے تھی قاتلِ تسکیں ہے یہی بیاں بگڑا ۔ ہے یہ آس ملی یاس ملی ہے شوق ہمراں میں رکابیہ
گل ہوا اس کی دل ناتواں مشتاق ہی چل ۔ سنگ بھر مرد الفت کی مجھکو آس نہ بیٹھ (نجات)،
سر رہ گئی میری آس یہی اتوں کا تک ماس ۔ واں نہ دیکھا اس کو رو رو تیری آس
اس کا مجھ کو رات دن میں پاس نہیں ۔ پہ دیکھیں کم تیری آس جیسی ۔ پر اگلی آس مجھ سے پاس ۔
اس پر اب تو رتی پاس رکھا ۔ اُدھر گئے کی آس کیا
گئے کنگت ڈگی آس ۔ اس رو رو میں مجھ سے پاس (دوہا)

(۲) سرن ۔ بچاؤ ۔ پناہ ۔ حمایت ۔ محافظت ؎
بھگت سے بھگت واکی آس ۔ رات دنا وہ رہتو ت پاس
میرے من کو کرت سب کام ۔ اسے سکھی ساجن نا سکھی رام (کہنی)
(کہاوت) مار گئیاں تیری آس (۳) لڑکے بالے کی اُمید ۔ پیٹ ۔
گر بہ ۔ حمل ۔ (فقرہ ع) کوئی تمہاری بہو کو کچھ آس ہے ۔
(۵) آل ۔ اولاد ۔ لڑکا بالا +
(معلوم ہوتا ہے کہ یہ معنی لفظ آس کے (دیکھو سنسکرت ۔) آنش ہو اس سے لئے گئے ہیں
کثرتِ استعمال سے ش گر پڑا)
(تسین) اپنی آس کے سر پر ہاتھ رکھ جا ۔ ہم اپنی آس کو نہ پائیں ۔ تو جان اور
تیری آس سو نہیں آگے کچھ آس ہمارے پران نکالا جیا ۔ کر لو سازو دیپ بسنت)
(۶) ٹیک ۔ ٹیکن ۔ ٹکاؤ ۔ (کاریگر بولتے ہیں) (۷) سہارا ۔ ساتھی ۔ وہ
آواز جو گویّے کے ساتھ دوسرا شخص آ آ آ کر کے لگاتا ہے یا گانے
کے ساتھ ستار وغیرہ کسی باجے کی مدد ۔ طبلہ کی گونج ۔ بشید ۔ الاپ
ایک ساز کی گونج کو دوسرے ساز کی گونج سے ہم آواز کرنا +
(فقرہ) میں ڈھولک بجاتا ہوں تم ستار کی آس دو (۸) مدد ۔ تقویت ۔
آسرا ۔ سہارا (فقرہ) ہمیں تو انہیں کے دم کی آس ہے +

آس اولاد ۔ اسم مؤنث (ع) (۱) بال بچے ۔ بیٹا بیٹی ۔ (فقرہ) اپنی
آس اولاد کی قسم کھاتا ۔ اپنی آس اولاد کے آگے پائے +
(۲) مراد ۔ نصیب ۔ دولت +

آس اولاد والی ۔ اسم مؤنث (ع) صاحب اولاد ۔ بامراد عورت ۔
دولت اور فرزند والی ۔ صاحب نصیب ۔ (فقرہ) آس اولاد والی ہو کر بیگ بروئی +

آس باندھنا ۔ فعل متعدی ۔ (۱) اُمیدوار ہونا ۔ آس لگانا ۔ بھروسا
کرنا ۔ آسرا لگانا ۔ (فقرہ) ہم تمہاری آس باندھے بیٹھے ہیں (۲)
منتظر رہنا ۔ انتظار کرنا ۔ راہ دیکھنا +

آس بندھنا ۔ فعل لازم ۔ اُمید بندھنا ۔ توقع ہونا ۔ آسرا ہونا ۔
(فقرہ) کل سے پھر آس بندھ گئی +

آس پُجنا ۔ یا پوری ہونا ۔ فعل لازم (ہندی) اُمید بر آنا ۔ اُمید حاصل
ہونا ۔ (فقرہ) الٰہی ہو ایسا جو سوچے آس دانہ بھما بلاس،
جیسی سیوا کرے تیسی آس پجے (مثل)

آس پُجانا ۔ یا پورن کرنا ۔ فعل متعدی ۔ (ہندی) اُمید پوری کرنا ۔
مراد بر لانا ۔ کام نکالنا ۔ (فقرہ) میری پورن کر دے آس میں جوڑوں تجھ ہاتھ +

آس تجنا ۔ فعل متعدی ۔ (ہندی) اُمید قطع کرنا ۔ مایوس ہونا ۔ ہاتھ دھونا (اٹھانا)

آس تکنا ۔ فعل لازم (۱) انتظار کرنا ۔ منتظر رہنا ۔ انتظار کھینچنا ۔
اُمیدوار ہونا ۔ متوقع ہونا ۔ راہ دیکھنا ؎
اس تمہاری تک رہی ہے گیند خم لیں ۔ رہ ہاتھ مل میں کرکے اُڑا دیں چین (مذہب سلطنت)
(فقرہ) آس پرائی جو تکے جیوت ہی مر جائے (۲) بیکار بیٹھنا ۔
ہاتھ پر ہاتھ رکھے رہنا +

آس توڑنا ۔ فعل متعدی ۔ نا اُمید کرنا ۔ مایوس کرنا ۔ کمر توڑنا ۔ اُمید منقطع کرنا
(تنہ) عزت کی آس توڑ چلے ۔ بیٹھا روتا ہم کو چھوڑ چلے (شوق)
وہ گھر جا جو ہے اپنے داتا کے پاس ۔ بھلا اس سے کیوں توڑ ہے اپنی آس (انشا)

آس ٹوٹنا ۔ فعل لازم ۔ اُمید ٹوٹنا ۔ اُمید منقطع ہونا ۔ نا اُمید ہونا ۔ مایوس ہونا

آس چھوٹنا ۔ فعل لازم ۔ نا اُمید ہونا ۔ نراس ہونا ۔ (فقرہ)
ہمیں تو اس کی زندگی کی آس چھوٹ گئی تھی خدا نے بچا لیا +

آس چھوڑنا ۔ فعل متعدی ۔ مایوس ہونا ۔ اُمید منقطع کرنا + ہاتھ اٹھانا ۔
ہاتھ دھو بیٹھنا +

آس دینا ۔ فعل متعدی ۔ (۱) اُمید بندھانا ۔ ڈھارس بندھانا +
سہارا دینا ۔ ساتھ دینا ۔ (۲) گانے میں کسی باجے یا آواز سے مدد دینا

آس رکھنا ۔ فعل متعدی ۔ (۱) چاہنا ۔ خواہش کرنا ۔ اِچھا کرنا ۔
(۲) اُمیدوار رہنا ۔ بھروسہ رکھنا ۔ اُمید کرنا ۔ آس لگانا +
(فقرہ) ہم تو تمہاری ہی آس رکھتے تھے +

آس کرنا ۔ فعل متعدی ۔ (۱) دیکھو آس رکھنا نمبر ۱ (۲) بھروسا
کرنا ۔ اُمید کرنا ۔ اُمید پالنا ۔ اُمید دل میں رکھنا ۔ آسرا کرنا ۔ (فقرہ) ہم تو
بڑی آس کر کے آئے تھے (۳) خوشی منانا ۔ خوشی کرنا ۔ (فقرہ) ہم تو
تمہارے آنے کی آس کر رہے تھے (۴) خوشامد کرنا ۔ چاپلوسی کرنا ۔

اسا

تعریف کرنا۔ ٹن کھانا۔ (فقرہ) جا سے تیں کچھ پاٹے کر دیجے تا کی آس۔
(۵) اعتماد یا اعتبار کرنا +

آس لگانا۔ فعل متعدی۔ (۱) اُمید باندھنا۔ سہارا لگانا (۲) ساتھ دینا۔ گانے بجانے والے باجے میں ساتھ دینا (۳) باقی دیکھو (آس تکنا نمبر ۔ آس رکھنا نمبر ۲) (فقرہ) پوری پسی گھر میں کھائے، جھوٹی دیپ سی آس لگائے۔ ہم نے تو تمہاری بڑی آس لگا رکھی تھی +

آس لگنا۔ فعل لازم (۱) اُمید بندھنا۔ آرزو ہونا۔ خواہش ہونا۔ چاہ ہونا۔ آسرا ہونا + بھروسا ہونا (۲) حمل ہونا۔ گربھ ہونا +

آس مُراد۔ اسم مذکر (ع) (۱) آل اولاد (۲) دھن دولت۔ دیکھو (آس۔ اولاد نمبر) +

آس مُراد والی۔ اسم مؤنث۔ آل اولاد والی۔ صاحب نصیب دولت والی۔ دیکھو (آس اولاد والی) +
(ع) تم بھی تو آس مراد والی ہو تمہیں اپنے ایمان سے کہدو +

آس ہونا۔ فعل لازم۔ (۱) اُمید ہونا۔ بھروسا ہونا۔ اطمینان ہونا۔ (فقرہ) ہمیں تو آپ ہی کی آس ہے۔ روپیہ والے کو روپیہ کی آس ہمیں بھگوان کی آس۔ جب تک سانس ہے تب تک آس ہے (۲) حمل ہونا۔ پیٹ سے ہونا۔ گربھ ہونا۔ پاؤں بھاری ہونا۔ (فقرہ) کیوں بی اشرف تمہاری بہو کو کچھ آس ہے +

آسا۔ اسم مؤنث۔ از (آس) ہندو بولتے ہیں (۱) اُمید۔ بھروسا۔
مارے دمن رے مر گئے سر بھر آسا ترشنا نا مرے کہہ گئے داس کبیر (دوہا)
اب چھوڑ دو تم میری آسا میں کروں جنگل کا باسا ( )
(۲) انتظار۔ اُمیدواری۔ (فقرہ) تمہاری آسا میں بیٹھے تھے +

آسا۔ صفت۔ آس کیا ہوا۔ بھروسے کا (فقرہ) آسا ہے بڑا سچا +

اساتذہ۔ ع۔ جمع استاد۔ معلم۔ گرو۔ اُستاد۔ آموزگار +

آسارا۔ اسم مذکر۔ چھپر۔ سائبان۔ برآمدہ۔ برانڈہ + دگنوار

آسارا۔ اسم مذکر۔ وہ ریشم جس پر کلابتون کا تار چڑھاتے ہیں اس کی اصل آسار یعنی بنیاد ہے +

اساڑھ۔ اسم مذکر ہندی۔ چوتھا مہینہ۔ برسات کا پہلا مہینہ تقریباً نصف جون سے نصف جولائی تک +

اساڑھی۔ اسم مؤنث (۱) قانون) فصل ربیع۔ وہ فصل جو اساڑھ

اسا

کے مہینہ میں پیدا ہو + وہ زمین جو اساڑھ کی پیداوار کے لئے موزوں اور مخصوص ہو (۲) ہندوؤں کا ایک تہوار جو اساڑھ کے مہینہ میں ہوتا ہے +

آسامی۔ (صحیح) اسامی۔ ع۔ اسم مؤنث۔ جمع اسم۔ (اردو میں بجائے مفرد بغیر مد مستعمل ہے (۱) اسم۔ نام۔ ناؤں (۲) شخص۔ متنفس۔ کس۔ نفر۔ آدمی۔ (فقرہ) فی آسامی دو روپیہ۔ وہ سیٹھ اب بھی لاکھوں کا اسامی ہے (۳) وہ شخص جس سے لین دین ہو۔ قرض سودا لینے یا اُچاپت رکھنے والا۔ لگا بندھا۔ گاہک یا خریدار (فقرہ) لالہ اپنی اسامی کو ابھی سے بھوکا مارنے لگے؟ ہماری اسامی کو نہ بھکاؤ۔ اس باغ کے لئے کوئی اسامی لاؤ (۴) چہرہ۔ حلیہ۔ (۵) خدمت۔ عہدہ۔ کام۔ جگہ۔ نوکری۔ (فقرہ) کوئی اسامی خالی نہیں۔ تم کونسی اسامی چاہتے ہو؟ (۶) وہ شخص جو کسی ٹھیکیدار یا سرکار کا مالگذار ہو۔ رعیت۔ پٹہ دار۔ اجارہ دار۔ کرایہ دار۔ کسان۔ کاشتکار بولے جوتنے والا (۷) مدعا علیہ + قرضدار۔ دیندار (۸) گواہ۔ شاہد۔ (فقرہ) فلانی اسامی کو حاضر کرو۔ (۹) آشنا۔ رنڈی کسبی۔ دوست۔ معشوقہ + (بازاری آدمی بولتے ہیں) (فقرہ) احمد کی اسامی محمود نے اڑا لی۔ یہ ڈیرے دار تو ہے مگر بڑھ کی اسامی نہیں ہے (۱۰) بازاری) یشنی۔ لگا بندھا آشنا۔ رنڈی کا یار (۱۱) مالدار۔ دولتمند۔ امیر۔ زردار۔ موٹی چڑیا۔ سونے کی چڑیا۔ (فقرہ) یہ بھی ایک اسامی ہیں (۱۲) باشندہ۔ دیہہ۔ گانوں کا رہنے والا۔ (اس معنی میں آسامیاں زیادہ بولتے ہیں) (۱۳) آبادی۔ بستی۔ باشندے۔ لوگ۔ رہنے والے۔ خلق۔ (فقرہ) اس گانوں میں کتنی اسامیاں ہونگی (۱۴) اپنے مطلب کا بنایا ہوا احمق۔ اپنا اُلو۔ اپنا بے وقوف (۱۵) وہ شخص جسکے ہاں جاکر ٹھہریں یا جس سے واقفیت ہو۔ واقفکار۔ جان پہچان والا۔ ملاقاتی۔ یار آشنا۔ صاحب سلامتی۔ (یہ لفظ اور موقعوں پر بھی بولا جاتا ہے جیسے ڈوبی اسامی یعنی بے مایہ۔ نادار۔ شکستہ حال + سرکاری اسامی یعنی گورنمنٹ کی نوکری + کھری اسامی جو شخص نقد روپیہ ادا کرے۔ جس کے روپیہ میں الجھیڑ نہ ہو۔ معتبر آدمی۔ کھلانے والی اسامی وہ عورت جو اپنے آشنا کو اپنا مال کھلائے + بھیڑ اسامی نادہندہ آدمی + موٹی اسامی۔ دولتمند آدمی۔ پرانے کو بولا جیسے کسی موٹی اسامی کو مارو جو گھر بھر جائے یا قلعی اسامی نادہندہ

آسا

محکمہ۔ وہ محکمہ یا نوکری جس میں بالائی آمد کثرت سے ہو جیسے نہر یا محکمۂ تعمیرات یا کسٹم یا میونسپل کمیٹی وغیرہ)

آسامی باز۔ ا۔ اسم مذکر۔ یار۔ بنا کر ٹھگنے والا۔ یار مار۔ دوستوں کی گرہ کاٹنے والا۔ ٹھگیا۔ ٹھگ۔ دزد۔ گرہ گیرا +

آسامی بنانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ کبوتر کی طرح پالنا۔ مالدار کو اپنے ڈھب کا بنانا۔ اپنے مطلب کا بنانا۔ اپنی گوں کا بنانا۔ ٹھگنا۔ یار بنا کر گرہ کاٹنا۔ ہلکر لوٹنا۔ لوٹنے کھسوٹنے کے واسطے یار بنانا + بیوقوف بنانا۔ اس معنی میں صرف بنانا بھی آتا ہے +

(اکثر جواری جب کسی نئے آدمی کو دیکھ پاتے ہیں تو اُسے یار بنا کر پہلے سو دو سو روپیہ جتوا دیتے ہیں اور پھر جو کچھ اُس کے پلّے ہوتا ہے سب کھوا لیتے ہیں اس کو بھی آسامی بنانا کہتے ہیں)

آسامی پاہی۔ یا جاہی کاشت۔ ا۔ اسم مذکر۔ بہار کے ملک اس کے گانو کا کسان۔ پاکسان کا کسان یعنی ماتحت کاشتکار۔ اس معنی میں پاہی غالباً پائیں (فارسی) کا بگاڑ ہے + (۲) آسامی پاہی کاشت سے موروثی تک قانون میں آتا ہے۔

اسامی شکمی۔ ع + ف۔ اسم مؤنث (قانون) کاشتکار کا ماتحت۔ دیسی ساجھی۔ اندرونی شریک + چھوٹا کسان وہ شخص جسے اپنی طرف سے ساجھی کریں۔ کسی پٹی کا شریک۔ پٹی دار +

اسامی غیر موروثی۔ ع۔ اسم مؤنث (قانون) غیر موروثی کاشتکار۔ وہ کسان جس کا دوامی حق نہ سمجھا جائے +

اسامی مستقل۔ ع۔ اسم مؤنث۔ قانون۔ وہ کاشتکار جو دخل کا مستحق ہو۔

اسامی موروثی۔ ع۔ اسم مؤنث (قانون) دوامی کاشتکار۔ وہ کسان جو کاشتکاری کے باعث وراثت کا حق پیدا کرے +

آسان۔ (عوام) اسان۔ ف۔ صفت۔ دشوار کی ضد (۱) سہج۔ سہل۔ بلادقت۔ ہولا۔ ہلکا۔ نرم چارہ سے

پاس اپنے بٹھلا تو دو اکیلے ہم مشکل ہے ہمیں اور ہے آسان تمہیں (نظیر)

مصرع: آسان نہیں مرحلۂ شعر کا ترکنا (فقرہ) بڑے بڑے ثابت منزل آسان (۲) ممکن الحصول۔ ممکن۔ امکان۔ جو نہ ہار (فقرہ) ہمت کے آگے سب کچھ آسان ہے +

آسان کر دینا۔ افعل متعدی۔ سہل کر دینا۔ سمجھا دینا۔ حل کر دینا۔ دقت سے پاک کر دینا۔ ہلکا کر دینا +

اسب

آسان کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) سہل کرنا۔ سہج کرنا (۲) سمجھانا۔ صاف کرنا۔ حل کرنا۔ کھولنا + دقت رفع کرنا (فقرہ) خدا نے مشکل آسان کر دی۔ حساب کا ایک قاعدہ ایسا نکلا کہ سب سوال آسان کر دئے (۳) ہلکا کرنا۔ علائق سے بری کرنا۔ دقت سے پاک کرنا +

آسان ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) سہل ہونا۔ سہج ہونا۔ بلا دقت ہونا۔ بے تکلیف ہونا سے

قتل کر رحم کے بدلے کہیں حل ہو مشکل مجھ کو اس جینے سے مرنا کہیں آسان ہو گا (نسیم دہلوی)

کیا سناتے ہو کہ ہے ہجر میں جینا مشکل تم سے بے رحم پہ مرنے سے تو آسان ہو گا (مومن)

(۲) چل نکلنا۔ رواں ہونا۔ رستے پر لگنا۔ راہ پہ لگنا۔ (فقرہ) سبق آسان ہو گیا۔ جوں جوں کرتے ہیں کام آسان ہوتا چلا جاتا ہے (۳) حل ہونا۔ صاف ہونا۔ سمجھانا۔ مشکل رفع ہو جانا +

آسانی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) سہولت۔ سہج پن۔ بے دقت۔ سہل۔ (فقرہ) آسانی سے پار اتر گیا (۲) آرام۔ آسایش۔ راحت۔ (فقرہ) ریل سے بڑی آسانی ہو گئی۔ تن آسانی۔ اب سڑک کی بڑی آسانی ہو گئی +

اسلوری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک راگنی اور ایک قسم کے زرتین بنارسی کپڑے کا نام ہے +

آسایش۔ ف۔ اسم مؤنث۔ حاصل مصدر (از آسودن) راحت۔ آرام۔ سکھ۔ چین سے

کس کو معلوم ہوئی نہیں شب کی آسایش مجھے پیری میں یاد آئے دکھ عالم جوانی کا (راسخ)

(فقرہ) اپنے گھر کی برابر کہیں آسایش نہیں +

اسباب۔ ع۔ اسم مذکر۔ (جمع سبب بمعنی ریسمان و رسن اور بمعنی نیز پیوند و خویشی) فارسی والے اس لفظ کو بمعنی رخت خانہ اثاثہ و اثاث البیت استعمال کرتے ہیں (۱) اثاثہ۔ چیز بست۔ سامانِ خانہ (۲) اشیائے ضروری۔ زندگانی کی ضرورتیں (۳) وسائل بواعث۔ کسی چیز کے حاصل کرنے کے وسیلے (۴) ظاہری ٹیپ ٹاپ۔ ظاہری بھڑک۔ طمطراق۔ تکلفات دنیوی سے

بستی بضرورت ہو اسباب ظاہری دُنیا کے لوگ دیکھنے والے ہوا کئے ہیں (بستی)

اسباب جہالت۔ ف۔ اسم مذکر۔ جہالت کا سامان۔ جہالت کے اسباب۔ جہالت کے بواعث + انکسار آ اسلاف تصنیف و تالیف

اسباب ملک ارث۔ ع۔ اسم مذکر (قانون) وہ بواعث جو وراثت سے بانڈ کھیں اور وہ ۳ ہیں۔ غلام ہونا۔ قاتل ہونا۔ دین میں اختلاف کا

اسپ

اَسْپ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (صحیح اسپ)۔ (۱) گھوڑا۔ فرس۔ عراقی (۲) شطرنج کے ایک مہرے کا نام +

اِسْپات۔ ا۔ اسم مذکر۔ (اصل میں یہ لفظ پرتگیزوں سے لیا گیا ہے ہندی نہیں ہے کیونکہ پرتگالی زبان میں (اسپڈا Espada) ایک قسم کے سخت لوہے کو کہتے ہیں جو فولاد اور کھیڑی کی مانند ہوتا ہے۔ ہندوستان میں گوالیار اس کی کان ہے)

آس پاس۔ ہ۔ تابع فعل و صفت (۱) اِردگرد۔ گرداگرد۔ چاروں طرف۔ چوطرفہ۔ اِدھر اُدھر۔ چھوں اور۔ اور سے دھور سے۔ نزدیک۔ قریب۔ قُرب وجوار۔ پاس پڑوس۔ پوگرد۔ ہر طرف۔ گرد و پیش +

(فقرہ) آس پاس کے لوگ بیٹھے ہوگئے۔ ؎

غیرت وفا کا فخر ہے کربلا والوں — بسمل تڑپ رہے ہیں ترے بسمل کے آس پاس (مومن)
ہو اس حلقہ زن زریخ دلبر کے آس پاس — یا فوج ہے فوج سکندر کے آس پاس (صاحب)
چلاؤ گھڑیں تجھے دیکھتے ہیں بزم میں پھر — یہ ان پھیس گے سب تیری آس پاس نہ بیٹھ (جرأت)
بُندے کی غول ہیں اس مری بیٹھنے کے آس پاس — بختی نرگس جیسے نگینے کے آس پاس (رشاد)
شیشے دھرے ہیں واں مری وہ ہر کی آس پاس — یاں آبلے ہیں اس دلِ مضطر کے آس پاس (نصیر)
گرد مرہم کے پھریں بیسواں — ہم جو ہوں اس کے آس پاس کہیں (میرتقی)

(۲)۔ اسم مذکر) ہمسایہ۔ پڑوسی (۳) ہمراہی۔ ساتھی۔ (فقرہ) آپ بھی ڈوبے اور آس پاس کو بھی لے ڈوبے +

آس پاس پھرنا۔ فعل لازم۔ گرد پھرنا۔ طواف کرنا + صدقے ہونا۔ پرکتا کرنا ؎

کہا کسی نے کل ان سے اگر اجازت ہو — تو آس پاس ترے کو میف تا فوں پھر جائے (حیف)
ہنس کے کنچ تبسم جو پھر لگا کہنے — جو اس مرکز کی خوشی ہے تو خیر ہاں پھر جا (؟)

اَسْپَتال۔ انگلش (Hospital ہوسپٹل) اسم مؤنث۔ دارالشفا۔ شفاخانہ۔ ہوسپٹل +

اِسْپِرِٹ۔ انگلش (Spirit سپرٹ) اسم مؤنث (۱) الکحل۔ روح شراب (۲) جوش۔ ولولہ (۳) جوہر (۴) ست +

اِسْپَغول۔ ف۔ اسم مذکر۔ (صحیح۔ اسپغول) بزرقطونہ۔ ایک قسم کا لعاب دار تخم ہے پہلے درجے میں دوسرے درجے میں سرد و تر +

اِسْپَنْدَر۔ ف۔ اسم مذکر۔ (س۔ سپاکرت اپسنریت) کالا دانہ۔ تخم نیل۔ ایک قسم کے بیج جو ہوا کی صفائی اور نظر بد کا اثر دور کرنے کے واسطے

است

جلاتے ہیں۔ سفید دانے سیاہ و سفید و نافع لقرس و وجع مفاصل غیر مزاجاً تیسرے درجے میں گرم و خشک +

اِسْپیچ۔ انگلش (Speech) اسم مؤنث۔ تقریر۔ گفتگو۔ وہ تقریر جو برسرِ مجلس بیان کی جائے +

اِسْپیکر۔ انگلش اسم مذکر (۱) مقرر۔ تقریر کرنے والا۔ اسپیچ دینے والا + جیسے پارلیمنٹ کا اسپیکر (۲) عرض بیگی +

اُسْتاد۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) آموزگار۔ سکھانے والا۔ معلم۔ ماسٹر (۲) کامل فن۔ ماہر مجرب (۳) چالاک۔ ہوشیار۔ مرشد۔ بیڈ صب (۴) تجربہ کار۔ آزمودہ کار۔ مشاق (۵) برابر کے لوگ بھی آپس میں ایک دوسرے کو اس لفظ سے خطاب کرتے ہیں۔ اس صورت میں یار۔ دوست۔ آکھیاں کی بجائے خیال کرنا چاہئے +

اُسْتادی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) آموزگاری۔ استاد ہونا۔ کمال ہنر و فن۔ (۲) چالاکی۔ ہوشیاری (۳) مشاقی +

آسْتان۔ یا۔ **آسْتانَہ**۔ ف۔ اسم مذکر۔ ہ۔ س (ستھا) ہندی استھان)۔ (۱) دہلی۔ دہلیز۔ چوکھٹ۔ ڈیوڑھی۔ دروازہ ؎

بلند بام فلک سے ہے آستاں اپنا (ناسخ) — برنگ پنجہ خورشید نقش پا ہے ترا
بیٹھے ہیں رہگذر پہ ہم غیر ہمیں اٹھائے کیوں (غالب) — دیر نہیں حرم نہیں در نہیں آستاں نہیں
طلسم ہوش ربا ہے دکانِ بادہ فروش (شیفتہ) — اُٹھے نہ پھر پڑے ہم آستانِ بادہ فروش
اور اس کا ذکر کا شوق آستانہ اور کتا ہے (مصحفی) — کہاں کاکر کوئی قصد کعبہ اور کچھ کتا

(۲) مسکن۔ مکان۔ گھر۔ (۳) مزار بزرگان۔ اولیاء اللہ کی قبر۔ سودھیکا دروازہ۔ (لفظ آستان مؤنث بھی مستعمل ہے)

آسْتان بوس۔ ف۔ اسم مذکر۔ (آستان بوسیدن) (۱) ماتھا ٹیک سجدہ کرنے والا۔ چوکھٹ چومنے والا (۲) غلام۔ خدمتگار۔ خادم + دربان (۳) معتقد۔ اعتقاد مند۔ عقیدتمند +

آسْتان بوسی۔ یا۔ **آسْتانہ بوسی**۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) ماتھا ٹیکنا۔ چوکھٹ چومنا۔ سجدہ کرنا (۲) غلامی۔ خدمتگاری۔ خادمی و دربانی (۳) خوش اعتقادی۔ حسنِ عقیدت (۴) کسی بزرگ سے نیاز حاصل کرنا۔ ملنا۔ یا ملاقات کرنا +

اُسْتانی۔ ا۔ اسم مؤنث (۱) معلمہ۔ آتون۔ وہ عورت جو لکھنا پڑھنا یا کوئی کام جیسے سینا پرونا وغیرہ سکھائے (۲) استاد کی بیوی

(۳) چالاک۔ ہوشیار عورت +

اِستِثنا۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنی باہر نکالنا۔ اور نحویوں کی اصطلاح میں پہلے کلام میں سے کسی بات کو حرفِ استثناء لگاکر چھٹنا (۲) علیحدہ۔ جُدا۔ الگ +

اِستِحالہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ تبدیلِ حالت۔ ایک حالت سے دوسری حالت پر ہونا +

اِستِحقاق۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) حق طلبی۔ حق طلب کرنا۔ اپنا حق چاہنا (۲) کسی بات کا سزاوار ہونا (۳) دعویٰ۔ اِستدعا۔ طلب۔ قابلیت۔ حق +

اِستِحقاقِ شُفع۔ ع۔ اسم مذکر (قانون) حقِ شفع۔ ہمسائگی کا حق +

اِستِحقاقِ نالِش۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ قانوناً نالش کرنیکا مجاز ہونا +

اِستِحکام۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) مضبوطی۔ استواری۔ پختگی (۲) استقلال۔ قیام

اِستِخارہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ طلبِ خیر۔ فالِ نیک۔ شگون۔ سوگن۔ کسی کام کے نیک انجام کے لئے فال دیکھنا۔ کسی بات کے کرنے نہ کرنے میں ایک خاص عمل کے ذریعہ سے خدا تعالےٰ سے اِشارہ چاہنا +

اِستِخارہ دیکھنا۔ فعل متعدی۔ فال دیکھنا۔ شگون لینا۔ بذریعہ عمل کسی معاملہ کے متعلق اچھا یا بُرا نتیجہ دیکھنا +

اِستِخارہ کا راہ دینا۔ فعل متعدی۔ فال کا حسبِ مُراد نکلنا کسی کام کرنے کے واسطے خدا کی طرف سے قلب کا متوجہ ہو جانا +

اِستِخراج۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) خارج کرنا۔ نکالنا (۲) برآمد۔ نکاس +

اُستُخوان۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) ہاڑ۔ ہڈی۔ عظم ~

(ا) وہ شور محبت کو جو ہیں پھوڑ کا انگ — اُستخوان میرو ہاکس کس مزے سو کھائی کو ذوق (۲) گٹھلی۔ تخم۔ بیج۔ جیسے خرما انگور و انار و غیرہ +

اُستُخوان فروشی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ باپ دادا کی تعریف۔ خاندانی شرافت

اِستِدعا۔ ع۔ اسم مؤنث۔ خواہش۔ درخواست چاہنا۔ عرضداشت۔ دعویٰ +

اَستَر۔ ف۔ اسم مذکر۔ اس۔ دستر۔ (۱) دوہری کپڑے کے نیچے کی تہ۔ ابرے کا نقیض (۲) بنیاد۔ پگڑی کی اندرونی تہ (۳) مطلق تہ۔ جیسے چونے دکیو کا استر

اَستَر کاری۔ ف۔ اسم مذکر۔ چونے کی پہلی۔ ریختہ۔ پچکاری۔ پلستر +

اِستِرخاء۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) سُست پڑ جانا (۲) بدن کا ڈھیلا ہو جانا (۳) مجبور ہو جانا۔ دھرا رہجانا +

اُستُرہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (دیکھو بضم ۳) بال مُونڈنے کا اوزار۔ چھُرا

اُستُرہ لینا۔ فعل متعدی۔ سر کے بالوں کا مُونڈنا۔ کالے بالوں کو مُونڈنا +

اِستَری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) ناری۔ نار۔ تریا۔ عورت۔ لُگائی (۲) جورُو۔ بیوی۔ زوجہ +

اِستَری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (بفتحِ تاءِ فوقانی) لوہے یا پیتل کا بلّہ کی شکل کا اوزار جسے گرم کر کے کپڑوں کی سلوٹیں مٹاتے یا سیون بٹھاتے ہیں +

اِستِسقا۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنی پانی مانگنا تشنگی۔ پیاس عطش۔ دوں (۲) ایک بیماری کا نام ہے جس سے پیٹ بڑھ جاتا ہے۔ اور پیاس بہت لگتی ہے اِسے ہندی میں جلندر اور جلودر کہتے ہیں یہ مرض خرابئ جگر سے پیدا ہوتا ہے جسکی ابتدا سوءُ القنیہ کہلاتی ہے اِسکا سبب یہ ہے کہ مادّہ سردِ خارجیہ تمام اعضا میں بھر جاتا ہے۔ استسقا کی تین قسمیں ہیں استسقائے زقّی استسقائے طبلی استسقائے لحمی +

اِستِسقائے آبی یا زِقّی۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ استسقا جس سے معدہ کے پردوں اور دل و جگر وغیرہ میں پانی جمع ہو جاتا ہے + (چونکہ زق عربی میں پانی کی مشک کو کہتے ہیں اس سبب استسقائے آبی کو زقی سے تعبیر کیا)

اِستِسقائے طبلی۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ استسقا جس سے غلیظ ہوا اُن مقاموں میں جا رہے جہاں استسقائے زقی کا پانی جمع ہوتا ہے۔ بھر جائے (چونکہ پیٹ بجانے سے ہوا کے باعث طبل کی سی آواز نکلتی ہے اس لئے اس نام سے موسوم ہوا) +

اِستِسقائے لحمی۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ استسقا جس سے تمام اعضاء میں ورم ہو جائے۔ (چونکہ معدہ میں رطوبت بڑھ جانے سے کھانا ہضم ہو کر خون نہیں بنتا اور جسم زیادہ پھول جاتا ہے اِسلئے یہ نام رکھا گیا) +

اِستِطاعت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ قدرت۔ طاقت۔ مقدور۔ بساط +

اِستِعارہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ لغوی معنی مانگ لینا۔ علم زبان کی اصطلاح میں مجاز کی ایک قسم ہے۔ یعنی جب مضاف الیہ کو مضاف سے کچھ تشبیہ کا لگاؤ ہو تو اس مضاف کو استعارہ کہتے ہیں جیسے لعل لب اور سرو قد۔ یہاں لب کا لعل سے اور سرو کا قد سے استعارہ ہے اگر مشبہ کو چھوڑ کر مشبہ بہ کا ذکر کرکے مشبہ سے مُراد لیں تو لعل سے لب اور سرو سے قد ہوگا۔ اِس صُورت میں استعارے کی پوری

پوری تعریف صادق آئے گی +

اِستعارۂ بالتصریح۔ اگر مشبّہ بہ کا ذکر کریں اور مشبّہ کو چھوڑ دیں یا مضاف مشبّہ بہ اور موجود ہو اور مضاف الیہ غیر موجود اس صورت میں استعارۂ بالتصریح کہیں گے جیسے صنم بمعنی معشوق یہاں معشوق کو صراحتاً بت سے استعارہ کر لیا ہے +

اِستعارۂ بالکنایہ۔ اگر مشبّہ بہ کو چھوڑ کر مشبّہ کا ذکر کریں تو اس کو استعارۂ بالکنایہ کہتے ہیں۔ کیونکہ تصریح نہ کرنیکا نام کنایہ ہے جیسے رُخِ روشن یہاں مشبّہ موجود اور آفتاب مشبّہ بہ غیر موجود ہے +

اِستعانت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ مدد۔ معاونت۔ طلبِ مدد +

اِستعداد۔ ع۔ اسم مؤنث۔ لیاقت۔ قابلیت۔ سامان۔ مادہ۔ طاقتِ علمی۔ اٹکل + مہارت (۲) سمائی۔ گنجائش۔ وسعت +

اِستعفا۔ ع۔ اسم مذکر۔ لغوی معنے طلبِ عفو۔ معافی۔ اصطلاحی نوکری کے سبکدوش ہونے کیلئے معافی مانگنا + درخواستِ ترکِ عہدہ +

اِستعفا دینا۔ یا پیش کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدّی۔ نوکری چھوڑنے کی درخواست کرنا + نوکری چھوڑ دینا۔ ترکِ ملازمت کرنا +

اِستعفا لینا۔ ا۔ فعلِ متعدّی۔ نوکری یا کسی خدمت سے انکار کرانا۔ خدمت پھر لوانا۔ ملازمت سے برطرفی اختیار کرانا +

اِستعمال۔ ع۔ اسم مذکر۔ عمل میں لانا۔ برتاؤ +

اِستعمال کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدّی۔ برتنا۔ کام میں لانا +

اِستعمال ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ کام میں آنا۔ برتا جانا۔ بصرف میں آنا۔

اِستعمالی۔ ف۔ صفت۔ (۱) برتا ہوا۔ کام میں آیا ہوا۔ مستعمل۔ پہنا ہوا (۲) کام میں لانے کی چیز (۳) ایک قسم کا عمدہ اور باریک چاول +

اِستغاثہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) داد۔ فریاد۔ انصاف چاہنا (۲) مرافعہ۔ اپیل۔ نالش۔ پکار +

اَستغفِرُ اللہ۔ ع۔ ندا۔ لغوی معنی میں خدا سے بخشایش یا معافی مانگتا ہوں (۱) خدا بچائے۔ خدا پناہ دے۔ توبہ +

(لغوی معنی کے علاوہ نفرت اور انکار کے موقع پر بھی اسکا استعمال کرتے ہیں)

اِستغنا۔ ع۔ اسم مذکر۔ بے پروائی۔ لاابالی۔ غنی پن +

اِستفتا۔ ع۔ اسم مذکر۔ عالم سے فتویٰ لینا۔ کوئی مسئلہ پوچھنا + فتویٰ +

اِستفراغ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) قے۔ سدہ۔ اسہال۔ (۲) اصطلاحِ اطبا۔

است

فصد۔ تنقیہ۔ مسہل۔ (۳) مجامعت +

اِستفسار۔ ع۔ اسم مذکر۔ تحقیقات کرنا۔ دریافت کرنا۔ پوچھنا۔ تفتیش کرنا۔

اِستفہام۔ ع۔ اسم مذکر۔ سمجھنا۔ دریافت کرنا۔ سمجھ کی خواہش +

(نحویوں نے اس کی تین قسمیں قرار دی ہیں۔ اوّل استخباری جس سے صرف پوچھنا مقصود ہوتا ہو جیسے کیا کہتے ہو۔ دوم اقراری جس سے مضمون کا ثبوت پایا جائے جیسے کیوں نہیں کہتے۔ سوم انکاری جس سے مضمون کی نفی ثابت ہوتی ہے جیسے ایسی بات کیوں کرتے ہو)

اِستقبال۔ ع۔ اسم مذکر۔ پیشوائی۔ اگوانی۔ تعظیماً کسی کے لینے کے لئے آگے بڑھنا (۲) نحو۔ زمانۂ آئندہ۔ مستقبل +

اِستقلال۔ ع۔ اسم مذکر۔ قیام۔ مضبوطی۔ قرار۔ استحکام + قائم مزاجی۔ صبر۔ ٹھیراؤ +

اِستنباط۔ ع۔ اسم مذکر۔ (از نبط بمعنی ملبط) انتخاب۔ اخذ۔ استخراج۔ بر جستگی +

اِستنجا۔ ع۔ اسم مذکر۔ نجاست سے اپنے تئیں پاک کرنا۔ طہارت۔ پاکی۔ آبدست کرنا۔ بعد بول و براز عضوِ مخصوص کو پانی سے دھونا۔ ڈھیلا لینا +

(بفتح تا سے لوگ غلطی سے مستعمل)

اِستنجا ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ بازاری نہایت بے تکلفی کی دوستی ہو جانے کو کہتے ہیں۔ تاڑ دینا۔ ملنا جلنا۔ ملنا +

اِستنجے کا ڈھیلا۔ ا۔ اسم مذکر۔ (۱) وہ ڈھیلا جس سے استنجا سکھاتے ہیں (۲) نکمّا۔ ناکارہ۔ کم قدر +

اُستوار۔ ع۔ صفت۔ مضبوط۔ محکم۔ پائیدار۔ مستحکم +

اِستھاپن کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ مورتی کو مندر میں بٹھانا +

اِستھان۔ ہ۔ اسم مذکر۔ جگہ۔ مقام + مسکن + بزرگوں کے رہنے کا مقام۔ آستانہ +

آستین۔ ف۔ اسم مؤنث (آس + تین) یا (دستین) +

(بہار عجم میں لکھا ہے کہ آس سے مس کرنا اور تین کو تن سے نسبت ہے چونکہ آستین سارے بدن سے مس کرتی رہتی ہے اسلئے اس کا یہ نام رکھا گیا۔ سیر و لو رکے جس طرح بادگفت سے بادگفت ہو گیا ہو اسیطرح دستین سے دال الف سے بدلکر آستین ہو گیا ہو) پہنے (ہاتھ میں پہنے کا کپڑا) (۱) انگرکھے یا کرتے وغیرہ کی بانہہ۔ عربی میں کُم۔ ترکی میں ینگ کہتے ہیں

بیس جلادوں کی گو آستیں شمع — قصیدہ پڑھتے ہیں کُشتۂ سرخ (نسیم دہلوی)

نہیں رہا اُنکے واسطے جو قتل پہ چلی — نکل سکتا ہے کوئی آستیں کا مدامن کو (ذوق)

ابھی دل پاس تھا غائب ہوا دشتی دیکھو — ادھر دیکھو ادھر دیکھو یہیں دیکھو کہیں دیکھو (داغ)

ابھی اس پر سر کی وہ مسکراتا ہے — انکے ہاتھ دیکھو جیب دیکھو آستین دیکھو

آستین چڑھانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (یہ محاورہ آستین برچیدن کا ترجمہ ہے) (دمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) (۱) کسی کام کرنے کے واسطے آستین کا اُوپر چڑھانا۔ کام کرنے کو مستعد ہونا۔ کچھ کرنے کو آمادہ ہونا۔ سنبھلنا۔ سانٹو نشا ہونا ؎

قتل کو کافی ہے آنا آپ کا دامن کشاں — آستینیں قتلِ عاشق پر چڑھانا کیا ضرور (اسیر)

عقدہ او صید محبت ذبح کرنے کو ترے — آستیں اپنے چڑھائی پہلے خنجر ہاتھ میں (ظفر)

وہ آئے ذبح کرنے کو ہمارے سمجھو یہ جلا — ہے خنجر بکف جس دم چڑھائی آستیں کیا (ر)

ذبح کرنے کو مرے خنجر لئے پھرتے ہیں وہ — دیکھ لینا آستینیں بھی چڑھاتے آئیں گے (ر)

(۲) لڑنے کو کھڑا ہونا۔ سامنا کرنا۔ سامنے ہو جانا۔ مستعدِ جنگ ہونا۔ مارنے مرنے کو تیار ہونا ✦ دھمکانا ؎

سرو ہمسر ہو سکے تیرے قد موزوں سے کہاں — کیا چڑھاتا ہے تو اے رشکِ صنوبر آستیں (ظفر)

جُھکاں توقع ہے لیکن خدا حافظ ہے محفل کا — غضب ہے گر چڑھا آستیں وہ تند خو آوے (ذوق)

(فقرہ) اے میاں کیوں بیکار غریب پر آستینیں چڑھاتے ہو ✦

آستین کا سانپ۔ ا۔ اسم مذکر۔ (مار آستین کا ترجمہ) (۱) وہ شخص جو دوست ہو کر دشمنی کرے۔ وہ شخص جو ہمراز و دمساز بنکر دشمنی کرے۔ عزیز و اقربا میں سے دشمن۔ نزدیک کا دشمن۔ دشمنِ قریب۔ پاس رہنے والا دشمن۔ پلا ہوا دشمن۔ بغلی دشمن۔ خانگی دشمن۔ بغلی گھونسا ✦

کیسا اے تیری زلف تھی کہ سانپ — ہوا تھا مری آستیں کا سانپ (معروف)

رفتہ رفتہ یار ہو ہر اہے دکھلانے لگا — آستیں کا سانپ پلا تو یہی کھانے لگا (دراز دہی)

سوئے مجھ پہ خنجر ہی کیا اس نے سرِ بزم — تاریخیہ آستیں میں آستیں کا سانپ ہے (ظفر)

(فقرہ) ہم سے دوست سمجھا، وہی آستین کا سانپ نکلا ✦

آستین میں سانپ پالنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ دشمن کی پرورش کرنا۔ اپنے بدخواہ کو اپنے پاس رکھنا۔ دشمن کو مقرب اور مصاحب بنانا ؎

دنیا کے دل میں ... [illegible] — گویا کہ آستین میں ہے سانپ پالتا ہو (شفق)

اسٹابری۔ انگلش (Stram berry) ایک قسم کا میوہ دار درخت اور اس کا پھل جو شہتوت سے مشابہ ہے ✦

اسٹام۔ انگلش (Stamp ۔ اسٹامپ) اسم مذکر۔ (۱) چھاپ۔ مہر (۲) وہ سرکاری کاغذ جو رسوم سرکار دے کر دستاویز وغیرہ کے واسطے لیا جاتا ہے۔ ٹکٹ۔ ٹکٹ کا کاغذ۔ اسٹیمپ ✦ ڈاک کا ٹکٹ۔ جو پہلے اسٹامپ ✦

اسٹیمیٹ۔ انگلش (Estmate.) اسم مذکر۔ تخمینہ۔ برآورد۔ اندازہ۔ جانچ ✦

اسٹوڈنٹ۔ انگلش (Stu dent) اسم مذکر۔ طالب علم ✦

اسٹیٹ۔ انگلش (State.) اسم مذکر۔ اراضی۔ املاک۔ علاقہ۔ ترکہ۔ مالیت ✦

اسٹیشن۔ انگلش (Station.) اسم مذکر۔ مقام۔ قیامگاہ۔ ٹھہرنے کی جگہ۔ ٹھکانا۔ چوکی ✦

اسٹیشن ماسٹر۔ انگلش (Station-master) اسم مذکر۔ ریل کے پڑاؤ کا نگراں۔ وہ ذمہ دار منتظم فرود گاہ ✦

اَسَد۔ ع۔ اسم مذکر۔ شیر۔ سنگھ۔ باگھ ✦ ایک آسمانی برج کا نام ✦

آسر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (صحیح عُشر) قصائی وغیرہ روپیہ کو کہتے ہیں ✦

آسرا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ س (... اشریا اشرے) پالی (آسیوا) (۱) پناہ۔ بچاؤ۔ امن۔ نگہبانی۔ محافظت ✦ سلامتی ✦ حمایت ؎

(مصرعہ) انشاء اللہ آسرا خدا اور آلِ رسول کا ✦ (فقرہ) اس جگہ تو خدا ہی کا آسرا ہے (۲) وسیلہ۔ بتا۔ بھروسا ✦ توقع۔ امید۔ رجا۔ آس ؎

تو نفک مرگ ہم سب ہیں غافل — اب کسی کا بھی آسرا نہ رہا (مومن)

ہے لطف یار ہمکو یہ آسرا نہیں ہے — سو کوئی دن جو ہو تو پھر سامان نہیں (ذوق)

ہر چند موذی سے ہم پرے ہیں — ہیتوں کو ہزار آسرے ہیں } ناسے

قدرت جو دکھانے پر وہ آئے — دم میں تمہیں مجھ سے لا ملا دے } شہیدی

(فقرہ) تمہارے ہی آسرے پہ قرض لیا تھا۔ اپنے ڈھنگ جیسے تو پہرائے آسرا کیسا (دنگل سی مثل) (۳) اعتبار۔ اعتماد۔ یقین (۴) ضامن۔ کفیل۔ ذمہ دار (۵) ٹھہراؤ۔ پناہ کی جگہ۔ پناہ گاہ (۶) بچانے والا۔ سہارا دینے والا۔ مربی۔ دستگیر۔ حامی۔ مددگار۔ ولی نعمت (فقرہ) ہم اپنا آسرا آپ ہی کو سمجھتے ہیں (۷) مدد۔ سہارا۔ معاونت۔ دستگیری (فقرہ) آدھ سیر آٹے کا آسرا چاہتا ہوں (۸) پونجی۔ سرمایہ۔ دولت۔ روپیہ۔ مایہ۔ جمع۔ دھن دولت (اس معنی میں کم بولا جاتا ہے) ؎

بے وگ عشق بازی میں مفلس کا ہے مزہ — کیا کھیلے وہ جوا جسے کچھ آسرا نہ ہو (میر تقی)

آسرا پکڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ سہارا لینا۔ بھروسا کرنا۔ امید کرنا ؎

ہر کسی کو ہے شکست گردشِ شام و سحر — آسرا مولا کی جانب کر تکلّم (ذوق)

آسرا تکنا۔ یا **آسرا ڈھونڈنا۔** ہ۔ فعل لازم۔ (۱) مدد ڈھونڈنا۔

سہارا ڈھونڈنا۔ پناہ چاہنا (۲)۔ راہ دیکھنا۔ منتظر رہنا۔ انتظار کرنا ؎

سکھا سیجھو ان کی کیوں نہ گھار رکھوں ... اور پڑی اس کا آسرا تکوں (زہرہ)

آسرا ٹوٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ناامید ہونا۔ مایوس ہونا۔ نراس ہونا۔ آس کھونا۔ آس چھوڑنا ؎

مجھ بیوگی اور کا آسرا ٹوٹ گیا سنتو آسکا ... بیل ہٹاؤ کیسی بنجارے سب کو سنے گئے تم (مرثی)

آسرا دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) سہارا دینا۔ پناہ دینا۔ مدد دینا (۲) اقرار کرنا۔ وعدہ کرنا۔ بھروسا دینا +

آسرا رکھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ بھروسہ رکھنا + آس رکھنا۔ اُمید رکھنا + سہارا تکنا +

آسرا کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) بھروسا کرنا۔ تکیہ کرنا۔ توکل کرنا۔ (فقرہ) اسی پر آسرا کرو اور بیٹھے رہو (۲) اُمید کرنا۔ توقع کرنا۔ آس کرنا۔ (فقرہ) فقیر بھی آسرا کئے چلا آتا ہے (نظیر) (۳) اعتبار کرنا۔ اعتماد کرنا +

آسرا لگانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو (آسرا کرنا نمبر ۱۔ ۲) ؎

کبھی تو خاطرِ غمناک کر رکن ای مرگ ... غریب دیر سے ہیں آسرا لگائے ہوئے (اکسیر)

آسرا لینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ پناہ لینا یا چاہنا۔ حمایت چاہنا۔ مدد ڈھونڈنا۔ سہارا پکڑنا ؎

ٹکڑا شکستہ ... کا سہارا ڈھونڈھ ... آسرا وہ نہیں لیتے جو گھر اسکے ہیں (آتش)

آسرا ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ بھروسا ہونا۔ سہارا ہونا۔ مدد ملنا ؎

... ہے ساغرِ شراب وسیلہ نجات کا (ناسخ)

اَسرار۔ ع۔ اسم مذکر۔ جمع سِر (مشہور بکسرِ الف) (۱) بھید۔ پوشیدہ باتیں (۲) بلا۔ آسیب۔ جن پری کا سایہ۔ بھوت۔ پریت +

اسرارِ الٰہی۔ ع۔ اسم مذکر۔ خدا کے بھید۔ مخفی قدرت و شان۔ اُمورِ معنوی +

اِسراف۔ ع۔ اسم مذکر۔ فضول خرچی۔ خرچ بیجا +

آسیرباد۔ یا۔ اسیرباد۔ ہ۔ دعا۔ دُعا دینا۔ اچھا چاہنا۔ بھلا چاہنا +

اسسٹنٹ۔ انگلش (Assistant)۔ اسم مذکر۔ عوام اسشٹنٹ بولتے ہیں۔ معاون۔ مددگار۔ نائب +

اِسفنج۔ ع۔ اسم مذکر۔ ابرِ مُردہ۔ اصل میں ایک قسم کا جانور ہے جو سمندر

میں ہوتا اور اس کی کھال پانی کو جذب کر لیتی ہے +

(اسفنج دراصل ایک آبی جانور کا خول ہے جو ہمیشہ سمندر کی تہ میں رہتا اور اکثر ساحل کے گرم سمندر میں پایا جاتا ہے اس کا گوشت نہایت ہی ملائم ہوتا ہے جسمیں ہزاروں چھوٹے بڑے سوراخ نظر آتے ہیں۔ اس جانور کو سمندر کے پانی کے ذریعہ سے غذا پہنچتی اور اس میں ہر وقت خود پانی موجود رہتا ہے اس کے بیرونی سوراخ جو اندرونی سوراخوں سے منطبق رہتے ہیں پانی کو اندر کے حصہ میں لے جاتے ہیں جہاں صانعِ قدرت نے پانی کے دوران کا ایک خاص انتظام کر رکھا ہے۔ اندرونی حصہ میں بہت سے بال اور رُوئیں ہمیشہ متحرک رہتے ہیں وہ پانی پر اس طرح تھپیڑا مارتے ہیں کہ باہر سے اندر جانے والے پانی کو روک دیتے ہیں۔ جو ایک بڑے سوراخ کے ذریعہ سے باہر نکل جاتا ہے + یہ پانی جو اس طرح دورہ کرتا رہتا ہے اپنے ساتھ بہت سے چھوٹے چھوٹے خوردبینی زندہ جانور اور پودے اسفنج کے اندرونی حصہ میں لیجاتا ہے اور یہی اس کے پیٹ میں پانی کے ساتھ پہنچکر اس کی زندگی کا باعث ہوتے ہیں۔ جس وقت یہ پانی زندہ جانوروں اور پودوں سمیت اسفنج کے اندرونی حصہ میں پہنچتا ہے اسوقت اسکے اندرونی بال ان چھوٹے چھوٹے جانوروں کو پکڑ کر اندر کی طرف دھکیل دیتے ہیں۔ اگر پانی کے ساتھ کوئی غیر چیز جو اس کی غذا میں شامل نہیں ہو اندر چلی جاتی ہے تو اس کے بال اُسے پانی کی گردش کے ساتھ ہی اُٹھا پھیر دیتے ہیں۔ جب اس جانور کو سمندر کے ساحل سے خشکی پر لاتے ہیں تو اُسے اپنے مطلب کا بنا لینے کیواسطے گوشت سے علحدہ کر لیتے اور کوئی کڑی چیز اس کے وزن سے پہلے زیادہ بھرانے کے واسطے لگا دیتے ہیں جس سے وہ صاف اور نہایت ہلکا ہو جاتا ہے۔ عمدہ اسفنج بحرِ روم یا بحیرۂ ابیض میں پایا جاتا ہے خاصکر شام کے ساحل پر اس کی افراط ہے + امریکہ کے مختلف سمندروں میں بھی یہ جانور پیدا ہوتا ہے مگر اس جگہ کا اسفنج نہایت سخت ہوتا اور گھوڑے یا گاڑیوں کے صاف کرنے میں مدد دیتا ہے + اسفنج سمندروں کی اندرونی چٹانوں پر پیدا ہوتا ہے۔ غوطہ خور اس کو صحیح و سالم نکالنے کے لئے چٹانوں کے اس حصہ کو جہاں وہ رہتا ہے تیز ہتھیاروں سے کاٹ ڈالتے ہیں۔ اس قدر گہرائی میں بیشک معمولی غوطوں سے پہنچنا ممکن ہے مگر غوطہ خور ایک بھاری پتھر یا رسی باندھتے اور اس رسی کے ذریعہ سے اتنی گہرائی میں اُتر جاتے ہیں۔ وہ یہ پتھر جس قدر اسفنج اُن کے ہاتھ آتے ہیں پکڑ پکڑ کر بغل میں دبا لیتے اور رسی کو ہلا کر کشتی والوں کو اشارہ کر دیتے ہیں۔ اس اشارے پر کشتی کے ملاح اور دیگر غوطہ خور

اُسے اُوپر کھینچ لیتے ہیں +

خورد خوری میں پُرانی نہاوہ مشاق ہیں سپاہ اور اُس کے متصل جو اثر کے غوطہ خور ایک اور دانتہ سے اسفنج کو پانی کے اندر سے نکالتے ہیں یعنی وہ تیز دھار کی چھُری کے ذریعہ سے اسفنج پھنساتے ہیں۔ اگرچہ اسفنج نکالنے کا یہ طریقہ بہت آسان ہے لیکن اس طریقہ سے اسفنج جا بجا سے شکستہ و خستہ ہو کر پوری قیمت نہیں پاتا۔ قریب قریب ہر جگہ اس جانور کے پکڑنے کا رواج پایا جاتا ہے غوطہ خور بیدمرک اس کام میں مشغول ہیں۔ اس سے وہ جگہ جہاں یہ جانور رہتا ہے بالکل بیکار ہو جاتی اور وہاں ان جانوروں کی پیدائش نہ ہونے سے بہت کچھ نقصان پہنچتا ہے اس کے روکنے کے واسطے اب عالموں نے اس بات کو ثابت کیا ہے کہ اگر اس جانور کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے اسی جگہ چھوڑ دیں تو وہ ٹکڑے علحدہ زندگی پا کر بڑھتے رہتے ہیں چنانچہ یہ بات تجربہ سے ثابت ہو گئی اور اس سے لوگوں نے بڑا فائدہ اُٹھایا)

اِسقاط۔ ع۔ اسم مذکر۔ گرنا۔ پیٹ گرنا۔ تو ہنا۔ گربہ پات +

اِسکالرشپ۔ انگلش (Scholar-ship) اسم مؤنث۔ وظیفہ تعلیمی تسلیم کا مدد خرچ +

آسکت۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پوُرب اس (आलस्य آلکسی) (۱) آلکس۔ آلس۔ سستی۔ کاہلی۔ نِکھٹاپن (۲) جماہی۔ جمائی۔ انگڑائی۔ اُونگھ + ہاتھ پاؤں ٹوٹنا + سر بھاری ہونا +

آسکتانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (پوُرب) (۱) اَلکسانا۔ کاہلی کرنا۔ مُنہ سے مکھی نہ اُڑانا۔ ہلکر پانی نہ پینا (مثل) نیند ن کھانا کام کرنے کو آسکتانا (پوُرب) (۲) انگڑائی توڑنا۔ سستی آنکر جمائی لینا +

آسکتی۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (پوُرب) (۱) سُست۔ کاہل۔ نِکھٹّا۔ احدی۔ الکسیا۔ سُستیا۔ آلکسی (فقرہ) رام ہم کو آسکتی اور بھوجن کو تیار آسکتی کو اگنے میں کیا کرے سیّن تمام کرنے (پوُربی مثل) (۲) سستی کاہلی آسکتی +

اِسکول۔ انگلش (School) اسم مذکر۔ مدرسہ۔ مکتب۔ پاٹ شالہ۔ سالہ

اِسکول ماسٹر۔ انگلش (School-master) اسم مذکر۔ معلّم۔ مدرّس + اسکول کا انگریزی اُستاد +

اِسلام۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) سر جھکانا۔ صلح جُو اور صلح خواہ ہونا۔ سلامتی میں رہنا (۲) محمدی مذہب۔ مسلمانوں کا مذہب +

اِسلام لانا۔ یا۔ قبول کرنا۔ فعلِ لازم۔ مسلمان ہونا۔ دینِ محمدی میں آنا۔

اَسلحہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (سلاح کی جمع) لڑائی کے ہتھیار +

اِسم۔ ع۔ اسم مذکر۔ نام۔ ناؤں۔ لقب۔ عرف۔ صرفیوں کی اصطلاح میں وہ کلمہ جو اپنے معنے میں مستقل ہو اور ازمنہ ثلاثہ سے علحدہ ہو علمِ صرف میں اسم کی بہت سی قسمیں ہیں جو اُردو فارسی عربی کے قواعد میں بہ تشریح تفصیل کے ساتھ درج ہیں مثلاً اسم جامد۔ اسم مصدر۔ اسم مشتق۔ بہ تسلیم لکھا

اِسمِ اعظم۔ ع۔ اسم مذکر۔ خدا تعالےٰ کے تمام ناموں سے بڑا نام۔ خدا تعالیٰ ذاتی نام۔ اللہ۔ حیّ القیّوم +

(ف) اس نام کی تعیین میں بہت سا اختلاف ہے بعض کے نزدیک اللہ بعض کے نزدیک صمد۔ بعض کے نزدیک حیّ القیّوم اور بعض کے نزدیک الرحمٰن الرحیم ہے۔ قاضی حمید الدین ناگوری نے لفظ ہو کو اسم اعظم قرار دیا ہے۔ کہتے ہیں کہ اسم ہو تمام اسمائے الٰہی کی اصل اور آل ہے جس طرح سورۂ فاتحہ قرآن مجید کی اصل اور آل ہے۔ عبدالرزاق کاشی نے اسم اعظم کے معنے میں یہ رُباعی لکھ کر اپنی رائے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ رباعی ؎

اسم اعظم جامعِ اسما بود مظہرِ حق اور حق اشیا بود
اسم اعظم بے تعین روح او این کسے دانند کہ دانا بود

اِسم بامسمّیٰ۔ ع۔ صفت۔ جیسا نام ویسے گُن۔ وہ شخص جس کا نام اس کے اوصاف کو ٹھیک ٹھیک ثابت کرے +

اَسما۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) اسم کی جمع۔ بہت سے نام (۲) ایک خوبصورت عورت کا نام جس پر سعد عاشق تھا (۳) حضرت حسن ابن علی کی قاتلہ کا نام۔

آسمان۔ ف۔ اسم مذکر (آس + مان) عوام (اَسمان)، انگریزی (Sky اسکائی)، ترکی (آسمان)، ہندی (آکاش) (۱) آکاس۔ فلک۔ چرخ۔ سپہر۔ سما۔ امبر۔ حکماء کے نزدیک ایک دُخانی مادہ ہے

چمکتا ہو دیکھیں اختر شناس جلد نالے اگر یہی ہیں تو پھر آسماں نہیں (ضمیلت)
لگتا ضبط میں نالہ تو پھر ایسا دُھواں آ کہ بنے آسماں اک نیا اور آسماں جیتا (ذوق)
سات دن چکر میں ہیں سات آسماں ہو رہیگا کچھ نہ کچھ گھبرائیں کیا (غالب)
(مصرعہ) رکھتا کسی کو چین سے یہ آسماں نہیں۔

(۲۔ صفت) بلند۔ اُونچا۔ گنبد۔ عرش۔ چھت ؎

شادی کی اس کی دھوم ہے آج آسماں تلک تاج زمانہ جس کا ہے فرقِ فرِ آسماں (ذوق)

(فقرہ) تکڑی کنکوا آسمان پر گھو رہا + (ف) کہ آسمان کو لوگوں نے مدار اور محرک (۱) سمجھا اس لئے یہ نام رکھا گیا حکیم بطلیموس نے یہ بات ثابت کی تھی کہ آسمان کو گردش ہے اور اُسکی گردش سے انسان کی بُرائی بھلائی متعلق ہے گر اکثر دہری کا قائل آسمان کو ٹھہرا پایا ہے یہی وجہ ہو کہ تمام شعرائے

اسم

شاعر ہمیشہ اپنی بڑائیاں آسمان سے منسوب کرتے اور اُس کو بہا کہتے آئے ہیں +

آسمان پر اُڑنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) بڑھ کر چلنا۔ اترانا۔ غرور کرنا۔ شیخی مارنا۔ ڈینگ مارنا۔ لاف زنی کرنا۔ دُور کی لینا۔ (فقرہ) تم تو ابھی سے آسمان پر اُڑنے لگے۔ (۲) تیزی اور جودتِ طبع دکھانا۔ برتر مضامین سوچنا۔ عالی خیالات کا دل میں گزارنا (۳) بلند پروازی کرنا۔ (۴) ایسا کام کرنا جو اپنی حیثیت سے باہر ہو۔ اُس کام کا ارادہ کرنا جس کی لیاقت نہ ہو +

آسمان پر تھوکنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ اوّل معنی ظاہر ہیں دوسرے ایسی حرکت کرنی جس سے اُلٹی اپنی بیہودگی ظاہر ہو۔ اپنے آپ نادان بننا۔ بیہودہ اور بےفائدہ کام کرنا۔ ایسا کام کرنا جس میں ندامت اُٹھانی پڑے۔ حماقت کرنا۔ بیوقوفی کرنا۔ (فقرہ) آسمان پر تھوکو تو مُنہ پر آئے۔ آسمان کا تھوکا مُنہ پر آتا ہے +

آسمان پر چڑھانا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) سربلند کرنا۔ ممتاز کرنا۔ مرتبہ بخشنا۔ فائق کرنا۔ (فقرۂ غالب) لکھنؤ کے چھاپہ خانہ نے جس کا دیوان چھاپا اس کو آسمان پر چڑھا دیا۔ (۲) حد سے زیادہ تعریف و توصیف کرنا۔ تعظیم و تکریم کرنا۔ تحسین و آفرین کرنا۔ (فقرہ) اتنی تعریف بھی نہ کرو کہ آسمان پر چڑھا دو اور اتنی مذمت بھی نہ کرو کہ بالکل گرا دو۔ (۳) تعریف میں مبالغہ کرنا۔ خوشامد کرنا۔ چاپلوسی کرنا۔ اِلحاح کرنا (۴) بڑھا جانا۔ بڑھاوا دینا۔ بنانا۔ (فقرہ) خوشامدیوں نے ایسا آسمان پر چڑھایا کہ سب کے دلوں سے گر گئے +

آسمان پر دماغ کھینچنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) اپنے تئیں کھینچنا۔ تکبر کرنا۔ متکبر ہونا۔ مغرور ہونا۔ مُدمّغ ہونا۔ دماغ کرنا۔ دماغ ہونا۔ اپنے کو بہت بڑا سمجھنا۔ طرہ میں ہونا۔ خود پسند ہونا۔ اپنے آگے کسی کو نہ سمجھنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ اپنے تئیں عالی مرتبہ سمجھنا ؎

یہ کس طرح جنوں کے لاسلنے جھکاؤں ٭ دل تو دماغ اپنا کھینچے ہے آسمان پر (مومن)

(۲) اپنے آپ کو بہت بڑا قابل سمجھنا +

آسمان پر دماغ ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) نہایت بلند مرتبہ اور عالی منصب ہونا۔ بلند مرتبہ ہونا۔ سب سے اُونچا ہونا ؎

اللہ کی مدد ہے نہ ہاں ہے ٭ ہے آج دماغ آسمان پر (نسیم)

ہے دالو کا داغ بھی ہے آسمان پر ٭ گُر چراغ میں جو فروغ قمر ہے آج (شیفتہ)

اسم

مرتے ہیں ہم تو آدمِ خاکی کی شان پر ٭ اللہ رے دماغ کہ ہے آسمان پر (میر تقی)

گر چہ انسان ہیں زمیں سے دبے ٭ ہیں دماغ اُن کے آسمانوں پر (۶)

فقیری میں بھی لے گیا آسمان پر جو دماغ اپنا ٭ گدائی بھی کریں تو بیکھ کا کاسہ ہو کابل کا (وزیر)

آسمان پر دماغ یار کا ہے ٭ خاکساروں پر التفات نہیں (اسیر)

(۳) اترانا۔ گھمنڈ کرنا۔ زمین پر پاؤں نہ رکھنا۔ مغرور ہونا۔ کسی کو اپنے برابر نہ سمجھنا +

آسمان پر ان دنوں رہتے لگا ہے تیرا دماغ ٭ چاہیے رنگِ شفقِ شام تری تصویر کو (ناسخ)

کوئی فلک نہ وہ ایسا نہیں زمیں پہ کہیں ٭ دماغ آہ کا اسپر بھی آسمان پر ہے (نامعلوم)

طرح کے سامان ہیں یکسر تو بزم بزمِ فلک پر جھک ٭ دماغ اپنا ہوا آسمان ہو وہ اوپر جو ہو بغل میں (منشی)

کس کی شمعِ رُخ سے ہو روشن چراغ آفتاب ٭ ان دنوں کچھ آسمان پر ہے دماغ آفتاب (جرأت)

کھینچی ہے جب سے اُو نے شبیہ ٭ آسمان پر دماغ اپنا ہے (وزیر)

بسکہ رنج افزا ہو میں نازکِ جاناں نہیں ٭ آسمان پر ہے دماغ اس آہِ بےتاثیر کا (وحشت)

برق کا آسمان پر ہے دماغ ٭ پھونک کر میرے آشیانے کو (مومن)

کیا سمجھ کر آسمان پر سرکشو کھینچے ہیں دماغ ٭ آخر اک دن خاک ہو سارے دماغ کی جگہ (اسیر)

نے پہنچے میرا نالہ جو اس ماہوش تلک ٭ کیونکر نہ ہو دماغ سفیر آسمان پر (ظفر)

جب سے اُس مہ جبیں کے عاشق ہیں ٭ آسمان پر دماغ ہے اپنا (۵)

دیتے ہوں جان حور و ملک جس کی آن پر ٭ کیونکر دماغ اس کا نہ ہو آسمان پر (نظیر)

آسمان پر قدم رکھنا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) دیکھو (آسمان پر اُڑنا۔ نمبر ۱) (۲) بڑھ کر چلنا۔ نخوت کرنا۔ اکڑتا جاتا۔ غرور میں ہونا +

آسمان پر کھینچنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ بہت دُور کھینچنا۔ اپنے کو بلند مرتبہ جاننا۔ اپنے تئیں کچھ سمجھنا۔ بڑھ کر چلنا + اترانا۔ گھمنڈ کرنا۔ مغرور ہونا +

کیا آسمان پہ کھینچے کوئی سر آپ کو ٭ جانا جہاں سے سب کو مسلّم ہو زیرِ خاک (میر)

آسمان پر ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) بلند مرتبہ ہونا۔ عالی جاہ ہونا۔ (۲) مُدمّغ ہونا۔ دماغ دار ہونا۔ خود پسند ہونا۔ مغرور ہونا ؎

کچھ بھی مناسبت ہو یاں عجز و اں تکبر ٭ وہ آسمان پہ ہیں میں ناتواں زمین پر (میر تقی)

آسمان ٹوٹ پڑنا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) آسمان گر پڑنا۔ آسمان آن پڑنا (۲) کسی بلائے ناگہانی یا آفتِ آسمانی کا دفعۃً نازل ہونا۔ آفت آنا۔ سخت مصیبت پڑنا۔ بپتا پڑنا۔ غضبِ الٰہی نازل ہونا۔ مصیبتوں میں پھنسنا۔ کوپ ہونا۔ قہر ہونا۔ (پر کو ملکے واسطے بھی آتا ہے)

اسم

خدا کے واسطے آتا تو جھوٹ مت بولو — کہیں ٹوٹ پڑے آسمان کوٹھے پر (نظیر)
سو کے کہتا تھا کوئی غم ہو بڑا — یک بیک آسمان ٹوٹ پڑا (شوق)
کہا در پہ گر شکایت نہیں ہے یہ کہا — بہار کیا کہ خزاں میں بھی جو نہ اک تنکا
جلتے یہ اور ستم کیوں غضب توڑا — کہاں ہم ترک بیکا میں آشیاں میرا
ابھی ٹوٹ پڑے مجھ پہ آسمان صیاد (رند)

(۲) مرتبے سے گرنا۔ منصب سے اُترنا۔ جاہ و جلال، رفعت و منزلت دور ہونا (فقرہ) کل وزارت ملی آج آسمان ٹوٹ پڑا کہ گھر بیٹھو۔ (قلق لکھنوی نے اپنی مثنوی طلسم الفت میں آسمان گر پڑنا بھی باندھا ہے)

آسمان ٹوٹنا۔ ا۔ فعل لازم۔ دیکھو آسمان ٹوٹ پڑنا نمبر ۱، ۲۔ قہر ٹوٹنا +
خاک سے میر کیوں نہ یکساں ہو — مجھ پہ تو آسمان ٹوٹا ہے (میر تقی)
یہ آسمان غم کا ٹوٹا ایسی ٹوٹ رہے ہے — ہے ہے کہیں اُلٹ کر مجھ پر زمین ٹوٹے (جرأت)

آسمان جھانکنا۔ یا۔ تاکنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) آسمان دیکھنا۔ اُڑنے کا ارادہ کرنا (۲)۔ (مرغ بازوں کی اصطلاح میں) مرغ کا ستانا۔ تیار ہونا۔ کشتی چاہنا۔ بھڑ پہ جا بنا۔ لڑنے کے قابل ہونا۔ لڑنے کا ارادہ کرنا۔ جب مرغ زور میں بھر جاتا ہے اور لڑنے پر مستعد ہو کر اپنی قوت کے غرور سے مغرورانہ آسمان کی طرف دیکھتا ہے تو اُسے آسمان جھانکنا کہتے ہیں۔ مثلاً اب تو یہ مرغ بھی آسمان جھانکنے لگا)

آسمان دیکھنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) غرور کرنا۔ تکبر کرنا (۲) علو ہمتی۔ بلند نظری۔ (قصبات میں بولتے ہیں) (فقرہ) وہ تو ایک سال میں لکھنؤ

آسمان زمین ایک ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ بڑا بھاری تغیر و تبدل ہونا۔ زمانہ اُلٹ پلٹ ہو جانا۔ نہایت مصیبت پڑنا۔ بھاری انقلاب ہونا۔ تفرقۂ عظیم واقع ہونا۔ اِدھر کی دُنیا اُدھر ہو جانا۔ تہ و بالا ہونا۔

آسمان زمین کا فرق۔ ا۔ (زیادہ تر زمین آسمان کا فرق بولا جاتا ہے) فرق عظیم۔ بہت بڑا فرق۔ کہیں فرق ؎
ہو زمین آسماں کا فرق اہل کمال میں — رتبہ کم شال سے ہو جاتا ہے جو شال کا (منفعل)
میرے ہاتھ سے تو زمین آسماں کا فرق ہو — فلک کا چھلا ہے یوسف بار تجا گو سکا (آتش)
(فقرہ) ان میں اس نے زمین و آسمان کا فرق سمجھا +

آسمان زمین کے قلابے ملانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) عیاری کرنا۔ چالاکی کرنا۔ توڑ جوڑ ملانا۔ (فقرہ) وہ ایسا نہیں بھولا نہ جاؤ یہ آسمان زمین کے قلابے ملا دیتے ہیں (۲) چرب زبانی کرنا۔ سخن سازی کرنا۔ نہایت جھوٹ بولنا ؎
قلابے آسمان و زمین کے ملانہ تو — اُس مہوش سے ملنے کی ناصح تھا مصلاح (ذوق)
(فقرہ) بس آسمان زمین کے قلابے نہ ملاؤ مجھے بات کا جواب لا دو +

آسمان سر پر اُٹھانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) غل شور مچانا۔ شور و شر کرنا۔ دھوم مچانا۔ شور و شغب کرنا۔ اودھم ڈالنا ؎
شور و شر کرتے ہیں یہی دور و نزدیک — آسمان اہل زمیں سر پہ اُٹھا لیتے ہیں (رند)
(۲) کلکاریاں مارنا۔ خوشی میں چلانا۔ قہقہہ لگانا۔ ٹھٹھے مارنا ؎
نو آغاز پر نازاں تو ابھی کار کر دیکھے — یہ پتلا خاک کا کیوں آسمان سر پہ اُٹھاتا ہے (رند)

آسمان سر پر ٹوٹ پڑنا۔ یا۔ ٹوٹنا۔ ا۔ فعل لازم۔ آفت ٹوٹنا۔ بلا گرنا۔ غضب نازل ہونا۔ مصیبت پڑنا ؎
پھٹکے اُس نہ سر کی جان میں ہر دم یہ — آسمان سر پہ مرے ٹوٹ پڑا کیا کرتا (امانت)

آسمان سے باتیں کرنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) آسمان کے قریب ہونا (۲) نہایت بلند ہونا۔ اُونچا ہونا۔ آسمان چھونا۔ آسمان سے ٹکر کھانا۔ آسمان کے لگ بھگ ہونا۔ بلندی میں آسمان کی ہمسری کا دعوٰی کرنا۔ (انتہائی بلندی اور بلندیٔ مرتبہ کے موقع پر بولتے ہیں)
یہ ادنیٰ خاکنشینی پر عشق نے بخشا — کہ وہ ہے آہ مری آسمان سے باتیں (معروف)
ہے بڑا اچھی پاکی تیری شباہت — کہ آسمان سے کرتا ہے ماہ و ثریا باتیں (ظفر)
چمن پہ دوں کو کل ہستے دیکھ سو رہتے — باتیں ہیں وہ آسمان سے کرتے رہ کے عمارت (حالی)

آسمان سے ٹکر کھانا۔ ا۔ فعل لازم۔ دیکھو آسمان سے باتیں کرنا نمبر ۲۔

آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا۔ (کہاوت) یعنی اگر عالم بالا سے کام بنا تو عالم سفلی میں اٹکا۔ اگر حاکم نے کچھ بخشا تو اُس کے کارکنوں نے اڑنگا لگایا +

آسمان سے گرنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) آسمان سے نیچے آنا یا اُترنا۔ (فقرہ) آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا[1] (۲) بے مشقت حاصل ہونا۔ بے محنت ہاتھ لگنا۔ بلا اُمید ملنا۔ رستے میں پڑا پانا (۳) کم رتبہ ہونا۔ کمینہ و کمقدر ہونا۔ بے قدر ہونا۔ بے وقعت ہونا ؎

[1] ایک جگہ سے نکلا تو دوسری جگہ جا پھنسا یعنے مرکا سکہ نکلے سے نکلا تو ہلکا رسکہ کھجور میں پھنسا

اسم

گر کر تو گل ہے ، ورنہ یوں قطرۂ شبنم + طالب رنگ و بُو تھا انجم میں
پھر اتنا بھی سہل جان نہ تھے آسماں سے نہیں گرا انجم میں } (نسیم)
زمیں سے اڑ کے آسمان پہ گرے ہم رہ عشق میں تیرے ماں کے زوال کے دکھوں
ذرہ ہیں اگر ہم کسی کی کم نظری نہیں تو بھی آسمان سے نہیں گری ہوں ۔

آسماں قدر - ف + ع - صفت - نہایت بلند مرتبہ - عالی جاہ - عالی پایہ - عالی شان +

آسمان کا تھوکا منہ پر آتا ہے - (مثل) کسی بلند مرتبہ سے لڑ کر آپ مغلوب ہونا پڑتا ہے - کسی نیک آدمی پر بدی کا الزام لگانے سے اپنے ہی اوپر بدنامی آتی ہے - اپنے سے بزرگ کی اہانت اپنی ہی ذلت کا باعث ہے + بھلے آدمی کو بُرا کہنے سے آپ ہی خفت اٹھانی پڑتی ہے +

آسمان کھونچا - ا - اسم مذکر - براوِ مجہول - (۱) اونچی چیز - مثل سرکنڈے کا بانس یا لمبا آدمی (۲) ایک طرح کا کھٹولا ہوتا ہے جس کی نے کرتے گھومتی ہے - اکثر میلوں میں گرد والے اس کھٹولے کو کھمبے کی طرح لگا کر کھٹولوں اور بالا خانوں پر بیٹھنے والوں کو پیاسے پھرتے ہیں (اسکا ایجاد کلکتہ سے ہوا ہے)

آسمان کے تارے توڑنا - ا - فعل متعدی - ناممکن اور دشوار کام کرنا - نہایت سخت اور مشکل باتیں میں کامیاب ہونا - عیاری کرنا

اور نشیں ہو کر جو بات ہے سے ہو طلب نہ رشک ، اور جو سے بلا شب کر آن کے } (جرأت)
کتا تھا وہ ہوا یہ منظور روز و فخر لا انجم آسمانے توڑنے کی آسمان کے

آسمان میں تھگلی لگانا - ا - فعل متعدی - (صرف عورتوں کے حق میں بولتے ہیں) (۱) آسمان میں پیوند لگانا - جہاں کوئی نہ پہنچے وہاں پہنچنا (۲) عیاری کرنا - چالاکی کرنا - کمال فریبی ہونا - گھنیوں کے سے کام کرنا - گھنتا پا کرنا ۔

ستا بار کر بھڑک دونوں کھٹے باں تھگلی لگائیں چھید کریں آسمان میں (میر علی)
(فقرہ) وہ عورت تو آسمان میں تھگلی لگاتی ہے (۳) دیکھو آسمان کے تارے توڑنا (آسمان میں چھید کرنا بھی اسی موقع پر بولتے ہیں)

آسمان میں چھید کرنا - ا - فعل متعدی - عورت کے حق میں بولتے ہیں (۱) آسمان میں سوراخ کر کے تاک جھانک کرنا - نہایت عیاری اور چالاکی کرنا - (۲) دیکھو آسمان میں تھگلی لگانا نمبر ۱ - ۲ - ۳

ماسم

(فقرہ عامی) بڑا ہا لڑکی تو ابھی سے آسمان میں چھید کرتی ہے -

آسمان میں چھید ہو جانا - ا - فعل لازم - لگاتار برسنا - دھواں دھار برسنا - بھادوں مینہ پڑنا - آسمان پھٹ پڑنا - ایسا برسنا کہ کل نہ تھمے - آج برس کے پھر نہ برسنا - موسلا دھار برسنا - (اظہار کثرت بارش مبالغہ (فقرہ) آج تو آسمان میں چھید ہو گیا دیکھئے کھلتا بھی ہے یا نہیں +

آسمانی - ف - صفت - (۱) آکاسی - امبر کا - سماوی - آسمان کا (۲) مثل آسمان - نیلگوں - آبی - نیلا - ہلکا نیلا ۔

سرسبزی ، رات اگر تو ہیں ستارہ ہو وقت صبح جو کچھ ادا ہو اسا کہ تو در پیش آسمانی ہے (زرنیہ)
تیمم یہ کھاؤ کا ادھر کا پڑے گا چہرے پر بے کہیں اس کے وہ بجز کا آسمانی رنگ (شہیدی)

(۳) اوپری - بالائی (۴) ناگہانی - اذغیبی + یکایک - اچانک - اتفاقیہ - ایکا ایکی - (فقرہ) یہ بھی ایک آسمانی بلا تھی - آسمانی گولہ آن پڑا +

آسمانی آفت - ف - اسم مؤنث - ناگہانی بلا - قہر خدا - وہ مصیبت جو آسمان کی طرف سے ہو - اذغیبی بلا - اذغیبی دھکا - خدا کی طرف کا صدمہ - قہر الٰہی - غضب الٰہی - اذغیبی مار +

آسمانی بلا - ف + ع - اسم مؤنث - دیکھو آسمانی آفت ۔

تن بہ صدمہ کا کاوش بہ غم ہو تا تو اِن ہے فراق یار بھی جو بلائے آسمانی ہے (اختر)
گری اسپ جو آسمانی بلا ہل اس تا زمیں کا ہوا ہے چھلا (میر حسن)
وہ بیٹھے آسمانی اور سکو ہ زد بڑا ہو آئی اجی سا سنا ہو کس بلائے آسمانی کا (دبیر)

آسمانی پلانا - ا - فعل متعدی - عوام بھنگ یا تاڑی پلانا - نشہ پلانا ۔

آسمانی تیر - ف - اسم مذکر - (۱) تیر ہوائی - وہ تیر جو آسمان کی طرف چلایا جائے + تیر بے نشانہ (۲) وہ بلا جو آسمان سے نازل ہو - بلائے آسمانی (۳) بیفائدہ اور بیہودہ کام - وہ کام جس کا نتیجہ کچھ نہ ہو

آسمانی دھکا - ا - اسم مذکر - (دھکا سہنا) صدمۂ غیب - بلائے ناگہانی - اذغیبی دھکا - دیکھو آسمانی آفت (کرسنا) الٰہی مجھے آسمانی دھکا لگے (عو) +

آسمانی رنگ - ف - صفت - نیلا رنگ - آبی رنگ - ہلکا نیلا +

آسمانی کتاب - ف - اسم مؤنث - کتاب الٰہی - وہ کتاب جو خدا تعالیٰ کی طرف سے پیغمبروں پر نازل ہو - احکام و قانون الٰہی جیسے زبور - توریت - انجیل - قرآن ۔

بہ تکہ ہیات بلا دم ہیں گرد و چکا ہی تو بہ زاہدو ہیں نظام کتاب آسمانی کی وار رفعہ

بسرام کرنا۔ بسیرا کرنا + رات گزارنا۔ رین بسر کرنا۔ رہنا۔ ٹھہرنا۔
(فقرہ) بابا جی آج تو یہیں آسن لگاؤ +

آسن لینا۔ فعل متعدی۔ نشستِ جماع قائم کرنا۔ جماع کے طریقے پر کام کرنا +

آسن مارنا۔ یا مار کے بیٹھنا۔ فعل لازم۔ جوگیوں کا عبادت کے واسطے کسی جگہ جم کر بیٹھنا۔ ایک ہی بیٹھک سے بیٹھنا۔ آلتی پالتی مار کر بیٹھنا۔ چار زانو بیٹھنا۔ دو زانو بیٹھنا +

آسن مار کے دھونی بیچ بیٹھے جوگیا بن کے ۔۔۔ اس گیہلے رہی بتیاں ۔۔۔ تو شرم کا رہی کا ڈر
کنڈے پہ آسن جوگی کا۔ جل بھر گرلاکر بیتی جاؤں +
کونڈی کھٹکا لیا بگل میں جاسے سند پہ آسن مارو (بھجن کا ٹکڑا)

اسناد۔ ع۔ اسم مؤنث۔ جمع سند۔ لغوی معنی تکیہ گاہ۔ اصطلاحی دستاویز۔ تمسک۔ وثیقہ۔ کارنامہ + سفارش نامہ۔ سرٹیفکٹ۔ سند + حکم بشال +

آسوج۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہندی ساتواں مہینا۔ جسے اسن بھی کہتے ہیں۔ یہ تقریباً نصف ستمبر سے نصف اکتوبر تک۔ کنوار +

آسودگی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ از (آسودن) کہا جاتا۔ (۱) امن و امان چین چان آرام۔ راحت ۔

یاں فکر معیشت ہے وہاں وعدہ حشر ۔۔۔ آسودگی فرصت یہاں ہے نہ وہاں ہے (سودا)

(۲) دولتمندی۔ مرفّہ الحالی۔ فراغبالی +

آسودگیٔ عامۂ خلایق۔ ف + ع۔ اسم مؤنث (قانون) کل رعایا کی بہبودی اور آسایش۔ امن و امان +

آسودہ۔ ف۔ صفت۔ (۱) چین کرنیوالا آرام کرنے والا۔ عیش منانے والا۔ خوش دل مطمئن۔ (۲) دولتمند۔ مالدار۔ روپیہ والا۔ خوشحال
(۳) مدفون۔ سپرد زمین۔ گاڑا ہوا ۔

رعیت تھی آسودہ و بے خطر ۔۔۔ نہ غم مفلسی کا نہ چوری کا ڈر (میر حسن)

(۴) تمیز فعل) اچھی طرح۔ اچھے حال سے۔ خوشحال +

آسودہ حال۔ ف + ع۔ صفت۔ مرفّہ الحال۔ فارغ البال۔ فرخندہ حال۔ خوش گزران۔ مالدار۔ امیر +

آسودہ ہو جانا۔ فعل لازم۔ (۱) پیٹ بھر جانا۔ سیر ہو جانا (۲) پیٹ بھر کر کھانا۔ سیر ہو کر کھانا۔ خوب ڈٹ کر کھانا۔ اگھانا۔ چھکنا + اس قدر کھا لینا کہ شکم میں جگہ نہ رہے۔ (فقرہ) خوب آسودہ ہو کر کھاؤ +

آسودہ خاطر۔ یا۔ آسودہ دل۔ ف۔ صفت۔ فارغ البال۔ بے فکر۔ بے غم۔ وہ شخص جسے کسی قسم کی تشویش نہ ہو +

آسودہ ہونا۔ فعل لازم (۱) دولتمند ہونا۔ فارغ البال ہونا۔ مرفّہ الحال ہونا۔ فکر معیشت سے دور ہونا۔ محتاج نہ ہونا۔ کھاتا پیتا ہونا۔ (فقرہ) وہ اپنے گھر سے آسودہ ہے (۲) مطمئن ہونا۔ بے فکر ہونا +

اَسّی۔ ہ۔ صفت۔ آٹھ دہائی۔ ہشتاد۔ ۸۰ +

اِسی۔ ہ۔ ضمیر۔ اس ہی کا مخفف کلمۂ حصر و تاکید۔ یہی +

آسیا۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ژرند (آس) (صرف شعر میں آتا ہے) ۔

آسیا کہتی ہے ہر صبح آواز بلند ۔۔۔ رزق سے ابھرتا ہے سناق وہن تھر کے دوش

آسیب۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) صدمہ۔ دھکا۔ دھچکا ۔

نہیں خالی رہیگا کوئی آسیب زمانے سے ۔۔۔ کسی کو آج حاصل ہے کسی کو کل ہوا (نسیم دہلوی)

(۲) نقصان۔ ضرر (۳) خوف۔ خطر۔ ڈر۔ (فقرہ) کچھ آسیب نہیں کھٹکے چلے جاؤ ۔

رنگئے پر اگر نہیں آسیب ۔۔۔ کیوں یہ رکھتے ہیں قمر پہ تعویذ (سجاد)

(۴) دکھ۔ آزار۔ تکلیف۔ آفت۔ زحمت۔ کوفت۔ الم۔ مصیبت ۔

آسیب دہر کا ہو امانت جو تجھ کو ردِ ھیان ۔۔۔ جاری زباں پہ ہر گھڑی نادِ علی رہے (امانت)

(۵) جن۔ بھوت۔ پری۔ دیو۔ پریت۔ سایہ۔ بھوت کا اثر۔ سایۂ پری و جن۔ پری کا خلل۔ جن کا جھپیٹا۔ جن کا اثر۔ بھوت پریت کی لٹک۔ جن کا سایہ اور پری خلل +

کرتا ہو دلبر یہ ہو اس کو بھی ڈر آسیب کا ۔۔۔ نکل کر چلتی ہو پری کا بھی سایہ سو دیوار کے (رند)
ہو گھر آسیب جو وال جا ہو گنڈا تعویذ ۔۔۔ اور جو ہو عشق کا سایہ تو کرے کیا تعویذ (نظیر)
آسیب پری ہوتا ہو جب سیبروں کو ۔۔۔ تعویذ ہی کرتے تو کا قصہ بھگر میں (درد)

(۶) دماغی خلل۔ جنون۔ دیوانگی۔ سودا پن +

ہزار کوئی سیانا ہوئے کوئی بلا کوئی کہلائے ۔۔۔ ہے لگا آسیب الفت کا ہو جسکے وہ سر کو کھیلے (ظفر)

آسیب اتارنا۔ یا دور کرنا۔ فعل متعدی۔ جن کو اتارنا۔ بھوت بھگانا۔ منتر یا علم و عمل کے زور سے جن کو دفع کرنا۔ (فقرہ) کوئی سیانا آئے تو آسیب اتار دے +

آسیب آنا۔ فعل لازم۔ (۱) صدمہ پہنچنا۔ آفت آنا۔ ضرر پہنچنا ۔

گھبرا کے نہ سے یار کی سرور کو بلائیں ۔۔۔ آسیب کہیں اس کے نخ روشن پہ نہ آئے (سرور)

آسیب پہنچانا۔ فعل متعدی۔ (۱) صدمہ دینا۔ نقصان پہنچانا۔ دکھ یا تکلیف دینا۔ آزار پہنچانا ۔

پابوسی کا گل کو اُسیب پہنچا ہے   شانہ بھی نہ آجائے کہیں ٹوٹے تو کہہ (نسیم دہلوی)

آسیب پہنچنا۔ ا۔ فعل لازم۔ صدمہ پہنچنا۔ نقصان پہنچنا۔ تکلیف پہنچنا۔ ضرر پہنچنا ؎

دیکھو ہرگز یوسف کو پہنچا آسیب   پاس اُس کے جو ترا سیب زنخداں ہوتا (ملیح)

پہنچے آسیب اُس کو کہیں دل گھر نہ ہو   نالۂ شب میں الٰہی مرے تاثیر نہ ہو (برکت)

آسیب کا خلل۔ ا۔ اسم مذکر۔ جن کی بیماری۔ بھوت کا اثر۔ پری کا سایہ۔

آسیبی۔ ف۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جس پر آسیب ہو۔ آسیب زدہ۔ پری گرفتہ۔ دیو زدہ +

اسے چھپاؤ اُسے نکالو۔ (محاورہ) یعنی دونوں یکساں ہیں۔ سر مو فرق نہیں۔ ہو بہو۔ عین مین۔ بالکل ہم شکل +

اسیر۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) قیدی۔ بندھوا (۲) تخلص نظفر علیخاں ولد میر مدد علی لکھنوی کا شاگرد مصحفی کا تخلص صاحب دیوان تھا اشعار میں اہل دہلی کا تتبع کرتے

اسیر سلطانی۔ ع۔ اسم مذکر۔ پولیٹیکل نظر بند۔ بادشاہی قیدی + نظر بند۔

اُسیرہ۔ ہ۔ اسم مؤنث (عو) یاد۔ ہڑک۔ ہڑکا +

اسیرباد۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دعائے خیر۔ صحیح (آشیرباد) +

اسیس۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دعائے خیر +

اسیسر۔ انگلش (Assessor)۔ اسم مذکر (بیائے مجہول) (۱) محصل۔ تجویز کرنیوالا شخص محصول (۲) مشیر۔ مددگار منصف پنچ +

اسیسنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (ہندو) اسیس دینا۔ دعا دینا +

آش۔ ف۔ اسم مؤنث۔ از (آشامیدن) ت (آش) (۱) وہ غذا جسے آسانی سے پی سکیں۔ رقیق چیز۔ پتلی چیز۔ جیسے شوربہ۔ فکلہ۔ حریرہ وغیرہ اشیائے مشروبہ ؎

کیا بھے نے مجھ کو زش جاں کر کے زخم اپنا   مریض عشق کی بستر غذا یہ آش ہو گویا (شہیدی)

(۲) انکساراً۔ آہار۔ کھانا۔ کھانے کی چیز۔ طعام۔ دال دلیا۔ نان جویں۔ روکھی سوکھی۔ ماحضر (فقرہ) آب و آش تیار ہے +

آش پکانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (یہ محاورہ فارسی کا ترجمہ معلوم ہوتا ہے) (۱) شلغم پکانا۔ شوربہ پکانا (۲) کسی کو زک دینے کیلئے مقدمہ بنانا۔ سازش کرنا۔ منصوبہ باندھنا (۳) ٹھیک بنانا۔ درست کرنا۔ پلیتھن نکالنا۔ (اب یہ محاورہ متروک ہو گیا ہے) ؎

مجھ کو باہم ہی یوں ٹھہراتے ہیں   وہ تری آش کیا پکاتے ہیں (سودا)

آش پلاؤ۔ ف۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا جو کا پلاؤ جو مریض کو دیا جاتا ہے

آش جو۔ ف۔ اسم مذکر۔ آب جو۔ جو کا جوش دیا ہوا پانی جیسے شل نخود آب +

اشارہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) رمز۔ سین۔ کنایہ۔ ایما (۲) علامت۔ پہچان۔ شناخت +

اشارہ کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) سین مارنا۔ ایما کرنا۔ آنکھ یا بھوں یا کسی اور عضو کے وسیلے سے دل کی بات ظاہر کرنا۔ بن بولے اپنا منشاء ظاہر کرنا (۲) بہکانا۔ سنکارنا۔ بھڑکانا +

اَش اَش کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) نہایت خوش ہونا۔ واہ وا کرنا۔ خوشی کے مارے وجد کرنا (۲) تحسین و آفرین کرنا +

(یہ لفظ عربی میں اشاش تھا جس کے معنے شادی و انبساط یعنی خوشی منانے کے ہیں۔ اُردو والوں نے اُسے بگاڑ کر اش اش کر لیا اور یہاں تک ہاتھ صاف کیا کہ عین سے عشعش لکھنے لگے اور اپنے ذہن میں خلاف قاعدہ عشعش اس کا ماخذ بھی قرار دے دیا حالانکہ اس عشعش کے معنی گھونسلے کے آئے ہیں۔ انہیں چاہیئے ذرا عربی کی بڑی بڑی فرہنگوں اور مطول کتب لغات کو ملاحظہ فرمائیں)

آشام۔ ف۔ صفت۔ (مرکبات میں) پینے والا جیسے آشام۔ شراب آشام ؎

ساقیا عید ہے لا بادہ سے مینا بھر کے   کہ مے آشام پیاسے ہیں مہینا بھر کے (داغ)

اشتباہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ لغوی معنے مشابہ ہونا اصطلاحی گمان۔ شک۔ شبہ

اشتعال۔ ع۔ اسم مذکر۔ شعلہ اٹھنا۔ آگ لگانا۔ بھڑکانا + لو۔ لپٹ +

اشتعال دینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) بتی اکسانا۔ لگانا۔ (۲) بھڑکانا۔ برانگیختہ کرنا + چڑانا + جلانا + بہکانا + جوش دلانا + بہکا کر لڑوا دینا

اشتعال طبع۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (قانون) جوش طبع شعلہ سنج طبیعت کا بھڑکانا۔ غصہ دلا کر لڑا دینا +

اشتعالک۔ ع + ف۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (اشتعال) +

اشتقاق۔ ع۔ اسم مذکر۔ کسی شے کو پھاڑ کر کچھ نکالنا۔ صرفیوں کی اصطلاح میں مصدر سے اور صیغوں کا نکالنا +

اشتہا۔ ع۔ اسم مؤنث۔ خواہش۔ بھوک۔ گرسنگی +

اشتہار۔ ع۔ اسم مذکر۔ مشہور کرنا۔ شہرت دینا + نوٹس۔ اطلاع۔ اعلان مطبوعہ

اشتہاری۔ ا۔ اسم مذکر۔ وہ مجرم جس کے پکڑنے کے واسطے اشتہار دیا گیا ہو +

اشتہاری مجرم۔ ف + ع۔ قانون۔ وہ مجرم جس کی گرفتاری کیلئے اشتہار

آشتی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ صلح۔ دوستی۔ اتفاق۔ میل۔ ملاپ۔ میل جول +

اشتیاق۔ ع۔ اسم مذکر۔ شوق۔ آرزو۔ تمنا۔ ابلا کھا +

اَشٹمی۔ س۔ اسم مؤنث۔ ہندی بدی اور سُدی کی آٹھویں تاریخ +

اَشَدّ۔ ع۔ صفت۔ بہت تر + نہایت۔ زیادہ +

اَشُدّھ۔ س۔ صفت۔ (۱) ناپاک (۲) غلیظ +

اَشراف۔ ع۔ اسم مذکر۔ جمع شریف (اُردو میں بجائے مُفرد مستعمل ہے) (۱) بھلا مانس۔ عالی خاندان۔ نجیب۔ عالی نسب۔ امیر زادہ۔ ذی رُتبہ۔ ذی عزت۔ جنٹلمین (۲) سیدھا۔ بے کپٹ۔ غریب۔ نیک (۳) مُہذّب۔ شائستہ +

اَشرافَت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ بھلمنسائی۔ شائستگی +

اِشراق۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) روشنی دینا۔ روشن ہونا۔ چمکنا (۲) آفتاب نکلنے کے بعد کا وقت اور وہ نماز جو آفتاب نکلنے کے بعد پڑھی جاتی ہے (۳) حکمت۔ روشن ضمیری + تصفیۂ باطنی +

آشِربادہ۔ دُعا۔ دیکھو (آسرباد اور آسیرباد)

اَشرفُ المخلوقات۔ ع۔ اسم مذکر۔ خلائق میں سب سے زیادہ شریف مخلوق میں عمدہ۔ افضل المخلوقات۔ مجازاً ہر ایک آدمی۔ انسان۔ بنی آدم۔ حیوانِ ناطق

اَشرفی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) مُہر۔ وُہ سونے کا سکّہ جس کی قیمت عموماً سولہ روپیہ ہوتی ہے۔ اسکی ایجاد اشرف نامی بادشاہ ایران کے وقت سے ہوا جس نے سب سے پہلے دس ماشے وزن کا طلائی سکّہ چلایا (۲) ایک قسم کا گول زرد پھول + گول بوٹی +

اَشغلہ اُٹھانا۔ یا چھوڑنا۔ افعل متعدی (۱) طوفان اٹھانا + بہتان لگانا + فتنہ برپا کرنا + شگوفہ چھوڑنا۔ انوکھی بات کرنا۔ چٹکلا چھوڑنا + کوئی بات بناکر دو آدمیوں کو لڑوا دینا +

آشُفتگی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ از (آشفتن) پریشان اور فریفتہ ہونا۔ (۱) پراگندگی۔ پریشانی۔ آوارگی۔ شوریدگی۔ سراسیمگی۔ حیرانی۔ (۲) فریفتگی۔ عاشقی (۳) دیوانگی۔ باولاپن +

آشُفتہ۔ ف۔ صفت۔ از (آشفتن) (۱) پریشان۔ آوارہ + ڈانواڈول۔ خراب خستہ + پراگندہ۔ سراسیمہ + حیران (۲) عاشق۔ والہ و شیدا۔ مولا۔ فریفتہ (۳) دیوانہ۔ باؤلا۔ بگڑے دل۔ پاگل۔ سِڑا (۴) دہلی کے ایک مشہور شاعر مسمّی منشی گلاب سنگھ دہلوی کا تخلص جس نے اپنی معشوقہ مسمّاۃ بنّو کے فراق میں اپنے ہاتھوں گلا کاٹ کر جان دی اور بنّو نے اس کے عشق میں بڑی درد انگیز شاعری کو کام میں لاکر اسکے چھ مہینے بعد ہی تپ دق کے رستہ سے۔ وصالِ آخرت حاصل کیا +

اشعارِ آشفتہ

ہو جدائی میں نہیں آشفتہ جینے سے بہ تنگ — سُن ہی لوگے اک نہ اک دن چھوڑ کر سر مرگیا

دم کا مہماں ہے اور آشفتہ ہے بے خبر تجکو کچھ خبر بھی ہے

اشعارِ بنّو

موت آئی ہوئے زیست کا ہارا مجکو — ہائے آشفتہ ترے مرنے نے مارا مجکو

موت پر بس نہیں چلتا ہے کروں کیا ورنہ — تو نہیں ہے تو نہیں زیست گوارا مجکو

آشُفتہ حال۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) پراگندہ حال۔ پریشان حال۔ پراگندہ خاطر۔ سراسیمہ (۲) عاشق (۳) دیوانہ۔ باؤلا +

آشُفتہ خاطِر۔ ف۔ اسم مذکر۔ پریشان خاطر جسکی طبیعت ویران ہو۔ ویران طبع۔ آشفتہ طبع +

آشُفتہ دِل۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) پراگندہ خاطر۔ رنجیدہ خاطر۔ آوارہ دل + آوارہ مزاج۔ بگڑا دل (۲) عاشق مزاج (۳) دیوانہ باولا۔ سِڑا +

آشُفتہ دِلی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ پریشانی +

آشُفتہ سَر۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) مجنون۔ سودائی۔ دیوانہ۔ باولا (۲) دیکھو (آشفتہ دل نمبر ۲)

کہا تم نے کہ غالب برا نہیں لیکن — سوا اسکے کہ آشفتہ سر ہے کیا کہئے (غالب)

آشُفتہ سَری۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) دیوانگی۔ باولاپن (۲) عاشقی۔ دیکھو (آشفتگی نمبر ۱ تا ۳)

خوب اس نے کے سودے میں ولا آوارگی — مجھ کو اور تیری ہوس ناآشفتہ سری کو شاباش (ظفر)

آشُفتہ طبع۔ ف + ع۔ اسم مذکر۔ دیکھو (آشفتہ دل نمبر ۱۔ ۲۔ ۳) +

آشُفتہ مزاج۔ ف + ع۔ (دیکھو آشفتہ خاطر)

کیا آشفتہ مزاجوں کی خبر سے کیا کام — تم سنوارا کرو بیٹھے ہوئے گیسو اپنا (داغ)

آشکاب۔ ف۔ اسم مذکر۔ آفشہ۔ نشو نما۔ سرشک +

اَشک باری۔ ف۔ اسم مؤنث۔ گریہ وزاری۔ رونا +

اَشک ریزی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ گریہ زاری۔ آنسوؤں سے رونا +

اَشک شوئی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ تسلّی۔ دلاسا۔ آنسو پونچھنا +

آشکار۔ ف۔ صفت۔ نمودار۔ ظاہر۔ کُھلا ہوا۔ صاف + مشہور۔ عیاں۔ نمایاں۔ روشن۔ ہویدا۔ واضح۔ فاش۔ عام +

آشکارا۔ ف۔ اسم مذکر۔ (دیکھو آشکار)

آشکارا کرنا۔ افعل متعدی۔ (۱) ظاہر کرنا۔ جتانا۔ کھولنا + اظہار کرنا (۲) صاف کرنا۔ پردہ اٹھانا۔ بے حجاب کرنا۔ پردہ فاش کرنا +

آشکارا ہونا۔ افعل لازم۔ کھلنا۔ کھلجانا۔ ظاہر ہونا۔ فاش ہونا +

اِفشائے راز ہونا۔ بھید کھلنا +

اُشلک۔ ا۔ اسم مؤنث۔ تہمت۔ بہتان۔ (یہ لفظ دراصل تُرکی اَشلق تھا جسے بیگمات قلعہ نے اشلک بنالیا)

اُشلک لگانا۔ ا۔ فعل متعدی (ع) اِلزام دھرنا۔ تہمت لگانا۔ بہتان لگانا +

آشلوک۔ ہ۔ اسم مذکر۔ س (श्लोक) نیز زبان زد عوام وخواص۔ اشلوک۔ شِلوک۔ شَلوک (۱) نظم۔ شعر۔ بیت۔ فرد۔ دوہا + پد۔ شبد۔ قول۔ بچن (۲) چھند وغیرہ۔

آشمال۔ ف۔ اسم مذکر۔ (متروک) (۱) نوکر۔ چاکر۔ خدمتگار۔ ملازم (۲) سفلہ۔ کمینہ۔ نالائق + ادنیٰ۔

سارِ خدا میں اُن نے دیا اپنے بھی تئیں ۔ یہ جود دیکھو تو دیکھو کسی آشمال کا (میر در منقبت حضرت علی)

آشنا۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) مقابل بیگانہ۔ دوست۔ محب۔ یار۔ رفیق۔ ہتو۔ میت۔ بیلی۔ مونس۔ ہمدم۔ ساتھی۔ لنگوٹیا یار۔ جگری دوست۔ (مرد عورت دونوں کے واسطے آتا ہے) ؎

ہوس یہ رہ گئی دل میں کہ تا عمر نہ ملا ۔ بہت جہاں میں ڈھونڈا پر آشنا نہ ملا (نسیم دہلوی)
ہو تجسس غم طلباں سے کر کیا ملتا نہیں ۔ پر کہیں دنیا میں صادق آشنا ملتا نہیں (اسیر)
بیگانہ سبب سے یار سمجھا ہے رقیب ہو ۔ اُمید قطع کر چکے ہر آشنا سے ہم (شیفتہ)
وہ تو ہے نا آشنا شہرۂ عالم میں ظفر ۔ پر خدا جانے وہ مجھ سے آشنا کیونکر ہوا (ظفر)
عالم وہیں نہیں کوئی کسی کا آشنا ۔ کوچ کر جاتا ہو جیسا (موطن) اندرون بیمار خواب (آتش)
باتیں سناتے ہیں وہ ہمیں پہلے مال و زر ۔ کیا ہو کہ مفلسی میں کوئی آشنا نہیں (امانت)
دیکھا جسے جہاں میں ہو مطلب کا آشنا ۔ رہرو کو رہبر سایۂ دیوار کی تلاش (اسیر)
غیروں سے کیا امید اب تو آشنا سے ۔ تقصیر آشنائی کرے آشنا معاف (〃)
مجھ کو بیگانہ سمجھے ہے ظالم ۔ راہ چلتوں کو آشنا جانے (ناسخ)
خدا واسطے تو ملے آشنا نہیں ملتا ۔ کسی کا دوست نہیں کوئی سب کا فی زمانہ (معلوم)

کہاں وہ صحبت کہاں وہ مجلس کنج تنہائی اب ہوں بے کس
نہ کوئی ہمدم نہ کوئی مونس نہ کوئی یار آشنا رہا ہے } جرأت

(۲) جان پہچان۔ ملاقاتی۔ شناسا (۳) واقفیت۔ شناسائی۔ جیسے صورت آشنا۔ حرف آشنا (یعنے صورت اور حرف سے واقفیت رکھنے والا) (۴) عاشق۔ دلدادہ۔ لگاوٹیا ؎

شوخ تعلق یہ کیوں ہے دخترِ رز ۔ کیا کسی آشنا سے لاگی ہے (ذوق)

(فقرہ) رنڈی کے سینکڑوں آشنا +

(۵) معشوقہ۔ بلا امام معشوق۔ مدخولہ۔ رنڈی۔ آنکھ لگی یا گھر میں ڈالی ہوئی عورت ؎

تجھ کو کبھی نہ ہوئی خواہش ہم آغوشی ۔ کہ آشناؤں سے ہوتے ہیں آشنا گستاخ (شیفتہ)
دشمن بھی اپنا دوست سمجھ لیا ہے مجھے ۔ نا آشنا کو بھی الٰہی آشنا نہ ہو (وزیر)
خراب مجھ کو نہ کر جان آشنا ہو کر ۔ بُرا کرے جو کسو سے کوئی بھلا ہو کر (عمدہ)

(فقرہ) جن کی آشنا اُن کے بغل میں +

(۶) تیراک۔ شناور۔ پیراک۔ (اشعار میں آتا ہے) (۷)۔ گنوار۔ ناتہ دار۔ رشتہ دار + داماد جنوائی + اپنا بھائی بند۔ یگانہ ؎

حالِ دل کا شہر کے دنیا میں ۔ نہ برادر نہ آشنا دیکھا (نوازش)

(۸) ہمراز۔ وہ شخص جس سے کسی بات کا پردہ نہ ہو۔ دلی دوست۔ دل کی کنجی +

رہتا ہو اپنا عشق میں یوں دل سے مشورہ ۔ جس طرح آشنا سے کرے آشنا صلاح (ذوق)

(۹۔ صفت) واقف۔ روشناس۔ صاحب کار۔ جانتے کار۔ واقف کار ؎

افسونِ دلفریب ہم آشنا نہ تھے ۔ آخر کو یار حیلہ دل سے نکل گیا (نسیم دہلوی)
تمہارا ایک سے ملنا بجست وفا دشمن ۔ کرے گا دیکھئے کس کس سے آشنا مجھ کو (اثر)
جو کہ ہو واصل بحق کب ہو دوئی سے آشنا ۔ ہو کے وہ دریا جو دریا میں جاں جا کر ملے (ظفر)
آئینہ خانۂ زمانہ میں ۔ ہے ہر ایک اپنا آشنا صورت (〃)

(فقرہ) ہم تو اُن سے آشنا بھی نہیں (۲) غرضمند۔ خواہشمند۔ ہوا خواہ۔ غرضی۔ مطلبی۔ (فقرہ) رنڈی پیسہ کی آشنا ہے +

(۳) پیارا۔ چاہیتا۔ دل پسند۔ من بھاوتا۔ (رنڈی) +

آشنا پرست۔ ف۔ اسم مذکر۔ دوست کا ماننے والا۔ محبّ دوست۔ دوست کو پوجنے والا۔ یار کا قدر کرنے والا۔ یاروں کا قدرداں ؎

ہندو ہیں بت پرست مسلماں خدا پرست ۔ پوجتا ہوں اُن کو جو ہیں آشنا پرست (سودا)

آشنا پرور۔ ف۔ اسم مذکر۔ دوست کے ساتھ سلوک کرنے والا۔ دوست سے سلوک ہونے والا۔ دوست کی مدد کرنے والا۔

آشنا ہو جانا۔ یا ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) واقف ہو جانا۔ واقف کار ہونا۔ جانتا۔ ملاقی ہونا ؎

جو قیامت کو مری آشنا ہو جائیگا ۔ بھیک کا کاسہ سر دست فنا ہو جائیگا (آتش)

انگور سے ہوئے نہ کبھی زخم آشنا شاید مرا نصیب میں گل ہو شرلیس (ناسخ)

پھر نہ ملے دام محبت میں بہار کے نسیم آشنا پھر تھے اک کار رہ جاد سے آپ (نسیم دہلوی)

سو د گو بیگانہ تجھ پر بزم میں تو ردی رفتہ رفتہ یہ بھی ظالم آشنا ہو جائیگا (سودا)

کبھی تو پاؤں کی ٹھوکر سے تری آشنا ہوتے اگر خوابیدہ گو ہم بھی جیسے ہوں نقشِ پا (آتش)

آشنان۔ ہ۔ اسم مذکر گنوار (اسنان) غسل۔ نہان +

آشنان دِھیان۔ ہ۔ اسم مذکر۔ روزمرہ کا غسل اور پُوجا پاٹ۔ وظیفہ و ظائف +

آشنائی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (گنوار) آسنائی (۱) یاری۔ دوستی۔ محبت۔ اختلاط سے

ازبسکہ شُست و شُو کی پاک طینت کب اُٹھاتے ہیں
مُصفّا ہر کدُورت سے ہے خرقہ آشنائی کا (نسیم دہلوی)

حباب سا میں دم بھرتا ہوں تیری آشنائی کا نہایت غم ہے اِس قطرہ کو دریا کی جُدائی کا (آتش)

گلہ کیجوں میں اگر تیری بیوفائی کا لہو میں غرق سفینہ ہو آشنائی کا (سودا)

(مثلین) رتّی بھر ناتہ نہ گاڑی بھر آشنائی۔ مہر کی کیا آشنائی۔ (فقرہ) ساری پیسے کی آشنائی ہے (۲) گنوار واقفیت۔ شناسائی۔ ملاقات۔ صاحب سلامت۔ (۳) لاگ۔ لگاوٹ۔ لگن۔ عشق۔ پیم۔ دل لگی

جو عاشق ہو تو کچھ سمجھے یہ نکتہ آشنائی کا بلا ہو تم کیوں کھینچو میں ابکو جب ساتی کا (نسیم دہلوی)

کیوں میں کس ہی دُکھ پا کی جُدائی کا دعا پذیر نہیں درد آشنائی کا (حیدر گنی)

(۴) آلودگی۔ فسق۔ ناپاک دوستی۔ ناپاک محبت (۵) گنوار علاقہ۔ تعلق۔ رشتہ داری۔ یگانگت۔ قرابت + ہماری ان کی آسنائی ہو +

آشنائی چھُوٹنا۔ فعل لازم۔ ملاقات ترک ہونا۔ دوستی کا چھوٹ جانا۔ دل لگی چھوٹنا +

آشنائی کرنا۔ فعل متعدی۔ (۱) دوستی کرنا۔ آنکھ لگانا۔ دل لگی کرنا۔ عشق کرنا۔ محبت کرنا سے

یہ توقع ہم کو تم سے بیوفائی کی نہ تھی آشنائی کی تھی ہنسو کچھ بُرائی کی نہ تھی (ظفر)

دل فریبوں سے جو اُس نا آشنا کے ہو گیا ایسی کیا آگے کسی سے آشنائی کی نہ تھی (ظفر)

ندو روز کچھ نہ تھا تو ہارے میر کس بھروسے پہ آشنائی کی (میر)

چار دن کی دوستی کا ہو زمانہ میں بیان کس توقع پر کسی سے آشنائی کیجئے (درد)

(۲) ملاقات کرنا۔ دوستی کرنا۔ یارانہ کرنا۔ رابطہ پیدا کرنا۔ شناسائی کرنا۔ گھٹنا

آستانِ یار تک نہیں رسائی کیجئے جی میں ہے دربان سے اُس کے آشنائی کیجئے (رشک)

معلوم تھی تیری سب وفائی کی بھولکر تجھ سے آشنائی کی (نامعلوم)

کنارہ اب تو بہتر ہے دلا دریائے اُلفت ڈبویا اُس نے عجب بحرِ کرم سے آغنائی کی (امانت)

آشنائی ہونا۔ فعل لازم۔ آنکھ لگنا۔ دوستی ہونا۔ دل لگی ہونا۔ عشق ہونا

دیکھ بھڑ دے کی شامت آئی ہے مجھے کہتا ہے آشنائی ہے (بیگم)

آشوب۔ ف۔ اسم مذکر۔ از آشفتن۔ آشوبیدن (مرکبات میں جیسے شہر آشوب۔ پُر آشوب) (۱) پریشانی (۲) شور۔ غوغا۔ غل غپاڑا (۳) بکھیڑا۔ طوفان + غدر۔ بلوہ۔ فساد۔ فتنہ + انحراف۔ سرکشی (۴) غبار۔ آنکھ کی سُرخی اور گدلا پن +

آشوبِ چشم۔ ف۔ اسم مذکر۔ آنکھ کی سُرخی۔ آنکھیں دکھنا +

اَشیا۔ ع۔ اسم مؤنث۔ شئے کی جمع۔ چیزیں +

آشیاں۔ ف۔ اسم مذکر۔ (آوا) (۱) پرندوں کا گھر۔ چڑیوں کا گھونسلا۔ آلنا۔ گھونسلا۔ نشیمن سے

چلئے ناسخ گلشن شیراز کو آباد کر آشیاں سونا پڑا ہے بلبلِ شیراز کا (ناسخ)

کئے برق کی نذر اسے ہمصفیرو جو تنکے سے تنکے بچے آشیاں کے (محمود)

جلائیگا ابھی اس مرغ دل کو سوز فراق ابھی رکھیو یہ برق آس کے آشیانے دور (جرأت)

(۲) مجازاً چھوٹا سا گھر۔ خانہ۔ مکان۔ رہنے کی جگہ۔ جیسے نمبر ۱ +

آشیانہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) دیکھو آشیاں نمبر ۱ سے

قفس پاؤں باندھ کے گلستاں تک تھے ہیں ابھی پر نکل کر ہم بیٹھیں گے آشیانے تک (اسیر)

حسرت سے کسی گوشہ کو کیوں نگراں دیکھئے اپنا بھی اِس چمن میں کبھی آشیانہ تھا (شیفتہ)

بدخصلتوں کو کرتا ہی بالانشیں فلک اُونچی ہے آشیانۂ زاغ و زغن کی شاخ (ذوق)

عندلیب زار کو راحت زمانہ میں نہیں برق یہاں اور وہاں آشیانہ میں نہیں (مخبر)

کہدو یہ باغباں سے نہ تکلیف ہم کرو ہم اپنے آشیانہ کو آپ ہی جلا چلے (مفاس)

(۲) دیکھو آشیاں نمبر ۲ سے

سر اس واسطے لکھا ہو کوئی ذکر ابھی چھیڑو پتا خانہ بدوش کے نہ پوچھو آشیانے کا (سرور)

اَصالت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ اصلیت۔ اصل پن۔ ذاتی پن۔ پیدائشی خاصیت۔ جبلی عادت۔ قومی اثر۔ نطفہ کا اثر +

اَصالت پر آنا۔ فعل لازم۔ (۱) قومی اثر پر آنا۔ (۲) بدذاتی اور شرارت کرنا +

اَصالتاً۔ ع۔ متعلق فعل۔ وکالتاً کا نقیض۔ بذاتِ خود۔ بلا وسیلہ۔ خود آپ۔ بنفسِ نفیس +

اِصرار۔ ع۔ اِسم مذکر۔ (۱) ہٹ۔ ضد۔ اڑ۔ ہٹیلا پن + تکرار (۲) تاکید +

اِسراف۔ ع۔ اِسم مذکر۔ صرف۔ فرچ +

اِصطِباغ۔ ع۔ اِسم مذکر (۱) لُغوی معنی رنگ چڑھانا۔ رنگنا (۲) اصطلاحی عیسائی مذہب میں مِلانا (۳) عیسائی مذہب کے وقت سر پر پانی چھڑکنا یا غوطہ دینا۔ بپتسمہ

اِصطِباغ دینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ رنگنا۔ عیسائی مذہب میں لانا بپتسمہ دینا +

اِصطِباغ لینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ مذہب عیسوی اختیار کرنا۔ بپتسمہ لینا

اِصطَبَل۔ یونانی معرّب۔ اِسم مذکر۔ گھڑسال۔ طویلہ +

(اِس لفظ کے تلفظ میں اختلاف ہے۔ منتخب صراح اور کشف اللغات کے موافق فتح اوّل ہی درست ہے مگر یونانی تلفظ اور صراح۔ منتخب۔ منتہی الارب اور غیاث میں بکسر اوّل و سکون دوم۔ موقوف پایا جاتا ہے۔ لیکن اہلِ عرب ہندی اِس بات کو متحرک و ساکن دونوں طرح سے بولا جاتا ہے۔ چنانچہ ایک ایک مصرعہ لکھا جاتا ہے (سودا) وہ ٹمٹن کہ اصطبل ہو جس کے ہزار (دیوانیس) خالی جو اصطبل ہے آتے ہیں گھوڑے +

آصَف۔ عبرانی۔ اِسم مذکر (۱) عبرانی زبان کا مصدر جس کے معنی جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا۔ ضبط کرنا۔ آتے ہیں۔ جیسے خوشوں کو جمع کرنا۔ روپے یا ساماں کا جمع کرنا۔ میوہ اکٹھا کرنا۔ مہمانوں کو اپنے پاس کھٹا وغیرہ (۲) حضرت داؤد کے زمانہ کے ایک گوتے یا قوال کا نام (۳) سُلیمان علیہ السلام کے وزیر کا نام (حضرت موسیٰ کے زمانے میں جس وقت مبروص کو الگ رکھا جاتا اور وہ اچھا کر کے تندرستوں میں شامل کیا جاتا تھا تو اُس وقت بھی شمولیت کے واسطے لفظ آصف کا استعمال ہوتا تھا (۴) پاؤں بیٹھنا یا پاک رکھنا (۵) تاجدار دکن یعنی سپہ سالار مظفر الملک فتح جنگ۔ نظام الملک میر اعظم۔ نواب۔ میر عثمان علی خاں بہادر۔ جی۔ سی۔ ایس۔ آئی۔

آصف جاہِ ہفتم۔ خلد اللہ ملکہٗ و سلطنتہٗ کا آبائی و اجدادی خطاب جو جاندار لشاہ بادشاہ دہلی کے وقت یعنی گیارھویں ہجری صدی سے برابر چلا آتا ہے۔ آپ ہی کی اعلیٰ بخششوں اور نیاں اُردو کی سرپرستی سے فرہنگ آصفیہ کو از سر نو بارِ دگر طبع ہونے اور قومی و مُلکی زبان کو فائدہ پہنچانے کی امداد مقدر ۱۳۳۷ھ میں نوبت پہنچی +

اِصطِلاح۔ ع۔ اِسم مؤنث۔ جب کوئی قوم یا فرقہ کسی لفظ کے معنی کو موضوع کے علاوہ یا اُس سے ملتے جلتے کوئی اور معنی ٹھیرا لیتا ہے تو اُسے اِصطلاح یا محاورہ کہتے ہیں۔ کیونکہ اِصطلاح کے لُغوی معنی باہم مصلحت کر کے کچھ معنی مقرر کر لینے کے ہیں۔ اِسیطرح وہ الفاظ جنکے معنی بعض علوم کے واسطے مختص کر لئے ہیں اِصطلاحِ علوم میں داخل ہیں خیال رہے کہ اصطلاحی اور لُغوی معنوں میں کچھ نہ کچھ نسبت بھی ضرور ہوتی ہے +

اَصل۔ ع۔ اِسم مؤنث (۱) بیخ۔ بنیاد۔ جڑ۔ مُول (۲) منبع۔ سرچشمہ۔ نِکاس + مادّہ۔ دھاتو۔ سُوت (۳) مخرج (۴) تت۔ تتھ۔ رتھ۔ ست۔ عطر مجموعہ اعظم۔ خُلاصہ (۵) سرشت۔ وجود۔ ہستی۔ طینت۔ جینت۔ ذات حقیقت۔ ماہیت + پساط۔ کائنات (۷) نسب۔ نطفہ کا اثر۔ خاندانی اثر (۸) سبب۔ کارن (۹) سرمایہ۔ پونجی۔ زرِ اصل راس المال + (۱۰) ذات۔ جیسے کم اصل بمعنی کم ذات اور کمینہ (۱۱) شریف خاندانی۔ جیسے اصل سے خطا نہیں کم اصل سے وفا نہیں (۱۲) کتاب کی عبارت۔ متن + کسی کتاب مقدس کا منقولہ قول (۱۳) اوّل۔ مقدم۔ آدِ (۱۴)۔ صفت۔ ٹھیک۔ درست۔ فی الحقیقت۔ واقعی + جنس نقل۔ نفس الامر۔ خاص (۱۵) ہو وتحقہ۔ چوکھا + بے کھوٹ۔ بے ملاوٹ۔ کھرا۔ بے آمیزش +

اَصل خیر سے۔ ا۔ تابع فعل (مو) خیریت سے۔ بخیر۔ سلامتی سے (مسلمان عورتوں کا تکیہ کلام ہے جس فعل نیک کو کسی کے حق کرنے سے پہلے زبان پر لاتی ہیں) جیسے

اَصلاً۔ یا اَصلاً۔ ع۔ تابع فعل متعلقہ ہرگز۔ کبھی۔ کسی حالت میں بالکل مطلق۔ ذرہ بھر۔ کبھی

اَصلاً خبر نہیں۔ محاورہ۔ ذرا خبر نہیں۔ مطلقاً خبر نہیں +

اِصلاح۔ ع۔ اِسم مؤنث (۱) صحت۔ درستی۔ مرمت (۲) ترمیم تصحیح۔ نظرِ ثانی (۳) حجامت۔ خط۔ درستی خط (۴) باصطلاح طب ادویہ کو مناسب مزاج بنا لانا +

اِصلاح بنانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ خط بنانا۔ حجامت بنانا +

اِصلاح بننا۔ ا۔ فعل متعدی۔ خط بننا۔ حجامت بننا +

اِصلاح بنوانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ حجامت بنوانا۔ خط بنوانا +

اِصلاح دینا۔ فعل متعدی۔ درست کرنا۔ بنانا + سنوارنا۔ غلطی نکالنا۔ صحیح کرنا + نقص دور کرنا +

اَصلوں۔ ا۔ تابع فعل (مو) اصلاً۔ بالکل۔ مطلق۔ جیسے اصلوں خبر نہیں +

اَصلی ۔ ع ۔ صِفت (۱) حقیقی ۔ ذاتی (۲) خلقی ۔ جبی ۔ پیدائشی ۔ قدرتی ۔ بناوٹ سے پاک ۔ جبلی ۔ فطرتی + جگری ۔ دِلی (۳) مُقدّم ۔ اوّل (۴) ٹھیک ۔ سچ (۵) ضِدِّ نقلی (۶) خاص + قدیم جیسے اصلی باشندے +

اَصلیت ۔ ع ۔ اِسم مُؤنّث ۔ دیکھو (اصل) +

اُصُول ۔ ع ۔ اِسم مُذکّر ۔ جمع اصل (۱) جڑیں ۔ قاعدے ۔ بنیاد ۔ قانون ۔ علّت ۔ جڑ (اُردو میں بجائے واحد کے مستعمل ہے)

اَصِیل ۔ ع ۔ صِفت ۔ (۱) اچھی نسل والا (۲) نیکذات ۔ غریب (۳) نجیب ۔ شریف (۴) عُمدہ لوہے کی تلوار ۔ آبدار تلوار ۔ تیغِ جَوہر (۵) وہ گھوڑا جو شریر نہو (۶ ۔ بحالتِ اِسم) ماما ۔ خادمہ ۔ روٹی پکانے والی عورت + لونڈی ۔ باندی (۷) ایک عُمدہ قسم کا مُرغ جو مُنی کو غلاف

اِضافت ۔ ع ۔ اِسم مُؤنّث (۱) نسبت ۔ سمبندھ ۔ لگاؤ ۔ میل ۔ (۲) ایک کلمہ کو دوسرے کلمہ کی طرف مضاف کرنا (۳) وہ زیر جو مضاف اور مضاف الیہ کے درمیان واقع ہو ۔ ماہرانِ صرف و نحو کے نزدیک صرف چار قسم کی اضافتیں ہیں ۔ ایک تملیکی جیسے مالک کی مملوک کی طرف یا مملوک کی مالک کی طرف اضافت ہو ۔ جیسے ہندوستان کا بادشاہ ۔ اُنکا گھوڑا ۔ دُوسری اضافت بیانی جیسے مضاف اُسی چیز سے بنے جو مضاف الیہ ہو جیسے سونے کی انگوٹھی ۔ تیسری اضافتِ ظرفی جیسے مضاف مظروف اور مضاف الیہ ظرف ہو جیسے صراحی کا پانی ۔ دوپہر کی دُھوپ + چوتھی تخصیصی جیسے مضاف اپنے مضاف الیہ کے سبب مخصوص ہوجائے جیسے پولیس کی چوکی +
باقی سب تخصیصی میں داخل ہیں ۔ مگر نحویوں نے بہ ترتیب ذیل دس قرار دی ہیں ۔ تملیکی ۔ تخصیصی ۔ توضیحی ۔ بیانی ۔ تشبیہی ۔ مجازی ۔ ظرفی ۔ اقترانی ۔ ابنی ۔ اضافت بادنیٰ ملابست +

اِضافہ ۔ ع ۔ اِسم مُذکّر ۔ (۱) بیشی ۔ ترقّی ۔ زیادتیٔ تنخواہ ۔ بڑھوتری (۲) بہت ۔ فاضل (۳) شمول ۔ اِلحاق +

اِضطِراب ۔ ع ۔ اِسم مُذکّر ۔ (۱) بیقراری ۔ بے چینی ۔ بیتابی ۔ گھبراہٹ ۔ (۲) جلدی ۔ شتابی ۔ عجلت +

اَضلاع ۔ ع ۔ اِسم مُذکّر ۔ جمع ضِلع (۱) لُغوی معنے پسلیاں ۔ پہلو ۔ (۲ ۔ اِصطلاحی) قطعۂ زمین ۔ مجازاً صُوبہ ۔ اُس ملک کا وہ حِصّہ جو ایک حاکم کے ماتحت ہو ۔ لوکل (۳) خطوطِ مثلث یا مُربّع و مستطیل وغیرہ کی حدیں +

اِضمحلال ۔ ع ۔ اِسم مُذکّر ۔ پژمُردگی + کسل ۔ سُستی ۔ کاہلی +

اِطاعت ۔ ع ۔ اِسم مُؤنّث ۔ تابعداری ۔ بندگی ۔ فرمانبرداری ۔ چاکری ۔

اَطِبّا ۔ ع ۔ اِسم مُذکّر ۔ (جمعِ طبیب) بَید ۔ علاج مُعالجہ کرنے والے حکما ۔ ڈاکٹر دوا دارُو کرنے والے +

اَطراف ۔ ع ۔ اِسم مُؤنّث ۔ (طرف کی جمع) سمت ۔ اور ۔ کنارہ ۔ جانب +

اِطرِیفَل ۔ ع ۔ اِسم مُذکّر ۔ یہ لفظ تِرپھلا کا مُعرّب ہے ۔ ایک قسم کی معجون جس میں ہلیلہ ۔ بلیلہ ۔ آملہ یہ تین چیزیں پڑتی ہیں +

اَطفال ۔ ع ۔ اِسم مُذکّر ۔ (جمع طفل) لڑکے بالے ۔ بال بچّے +

اِطلاع ۔ ع ۔ اِسم مُؤنّث (۱) آگاہی ۔ خبر ۔ رپورٹ (۲) نوٹس ۔ اِعلان ۔ اِشتہار +

اِطلاع دِہی ۔ ع + ف ۔ اِسم مُؤنّث (قانون) آگاہی کرنے اور سرکاری حکم کے تعمیل کرا دینے سے عبارت ہے ۔ خبر رسانی +

اِطلاع یابی ۔ ع ۔ ف ۔ اِسم مُؤنّث (قانون) حکم کی اِطلاع ۔ سرکاری حکم یا سمن وغیرہ کی دستیابی ۔ خبر رسی +

اِطلاق ۔ ع ۔ اِسم مُذکّر ۔ رواں کرنا + کہنا ۔ جاری کرنا + بولا جانا ۔ استعمال ہونا ۔

اِطلاق نویس ۔ ع ۔ ف ۔ اِسم مُذکّر ۔ (قانون) وہ افسر جو سمنوں کے اجرا اور خرچ کا حساب رکھتا ہو +

اَطلَس ۔ ع ۔ اِسم مُؤنّث (۱) ایک قسم کا ریشمی کپڑا مثل ساٹن وغیرہ ۔ (۲) یُونانی علم الاصنام کے ایک دیوتا کا نام جس کی نسبت فرض کیا گیا تھا کہ وہ زمین کو اپنے شانوں پر اُٹھائے ہوئے ہے ۔ (۳ ۔ اِسم مذکّر) مُعرّب اٹلس (Atlas) نقشوں کا مجموعہ +

اِطمِینان ۔ ع ۔ اِسم مُذکّر ۔ دِلجمعی ۔ ڈھارس ۔ خاطرجمع ۔ تسلّی ۔ دلاسا + صبر ۔ طمانیت ۔ سنتوکھ +

اَطوار ۔ ع ۔ اِسم مُذکّر (جمع طور) ۔ وضع ۔ ڈھنگ ۔ طریقے ۔ چالچلن + بان ۔ عادت +

اِظہار ۔ ع ۔ اِسم مُذکّر ۔ (۱) کھولنا ۔ ظاہر کرنا ۔ اِنکشاف ۔ اِفشا (۲) بیان کیفیت ۔ حقیقت (۳ ۔ قانون) گواہی ۔ شہادت ۔ وہ قلمبند کیفیت جسکو اہلِ مقدمہ اِلتیں لکھوائے +

اظہار دینا۔ افعل متعدی (قانون) حالات متعلقہ بیان کرنا + گواہی دینا +

اظہار نویس۔ ع + ف۔ اسم مذکر (قانون) وہ محرر جو بیان یا گواہی لکھتا جائے +

اظہار حلفی۔ ع۔ اسم مذکر (قانون) قسمیہ اظہار +

اظہار قانونی۔ ع۔ اسم مذکر (قانون) وہ اظہار جو بروئے قانون درست ہو۔ معتبر اظہار +

اظہر۔ ع۔ صفت۔ ظاہر تر۔ خوب ظاہر۔ صریح۔ بدیہہ +

اظہر من الشمس۔ ع۔ مثل۔ سورج سے بہت زیادہ روشن و ظاہر۔ ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے +

اظہر من الشمس و ابین من الامس۔ ع۔ مثل۔ آفتاب سے زیادہ روشن اور روز گذشتہ سے زیادہ قابل یقین +

اعانت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ مدد۔ سہارا۔ سہائیتا +

اعتبار۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) عبرت پکڑنا۔ عبرت کی نگاہ سے دیکھنا نصیحت حاصل کرنا۔ غفلت چھوڑنا۔ غفلت سے باز آنا + خوف کھانا۔ (۲) ایک کو دوسرے پر قیاس کرنا + خیال۔ لحاظ (۳) یقین۔ (۴) اطلاق (۵۔ مجازاً) بھروسا۔ پرتیت۔ ساکھ +

اعتدال۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) برابر۔ کم نہ زیادہ + سم یا سُوا۔ ٹھیک یکساں (۲) تناسب اعضا۔ سُڈول +

اعتراض۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) حائل ہونا۔ روک رکاوٹ (۲) عذر۔ انکار (۳) شبہ۔ نکتہ چینی۔ قباحت بینی + عیب (۴) رُوگردانی + حجت۔ مخالفت +

اعتراض جڑنا۔ افعل متعدی۔ قباحت نکالنا۔ نقص نکالنا۔ عیب ظاہر کرنا۔ عیب لگانا۔ عیب دار بنانا۔ نکتہ چینی کرنا۔ عیب چینی کرنا + مخالفت کرنا +

اعتراض کرنا۔ افعل متعدی۔ (۱) روکنا۔ ٹوکنا (۲) اقبال + قبول فرمانا۔ گرفت کرنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ قباحت نکالنا +

اعتراض ہونا۔ افعل لازم۔ نکتہ چینی یا عیب بینی ہونا۔ قباحت ظاہر ہونا +

اعتراف۔ ع۔ اسم مذکر (۱) اقرار + تسلیم کرنا +

اعتراف کرنا۔ افعل متعدی۔ اقرار کرنا۔ ماننا۔ تسلیم کرنا۔ قبول کرنا۔

اعتراف ہونا۔ افعل لازم۔ اقرار ہونا۔ تسلیم ہونا۔ مانا جانا۔ قبول ہونا۔ منظور ہونا +

اعتقاد۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) عقیدہ۔ اعتبار۔ یقین۔ عقیدت + بھروسا + گرویدہ ہونا (۲) ایمان۔ دھرم +

اعتقاد جمانا۔ یا کرنا۔ افعل متعدی۔ راسخ الاعتقاد ہونا۔ عقیدت مند بننا۔ ارادت ظاہر کرنا۔ ارادتمند ہونا +

اعتقاد ہونا۔ افعل لازم۔ عقیدت ہونا۔ ارادت ہونا +

اعتکاف۔ ع۔ اسم مذکر۔ گوشہ نشینی۔ گوشہ گیری۔ گوشہ نشینیٔ مسجد + اپنے کو منہیات سے باز رکھنا +

اعتماد۔ ع۔ اسم مذکر۔ تکیہ۔ بھروسا۔ پرتیت + ساکھ۔ اعتبار +

اعتماد کرنا۔ افعل متعدی۔ بھروسہ کرنا۔ اعتبار کرنا + یقین کرنا۔

اعتماد ہونا۔ افعل لازم۔ بھروسہ ہونا۔ اعتبار ہونا + یقین ہونا۔

اعجاز۔ ع۔ اسم مذکر۔ عاجز کرنا + معجزہ و کرامات۔ کرشمہ۔ خرق عادت +

اعجاز کرنا۔ افعل متعدی (۱) معجزہ دکھلانا۔ تعجب انگیز بات ظاہر کرنا۔ حیرت میں ڈالنے والی بات کرنا۔ فوق العادت یا خرق عادت کوئی بات ظاہر کرنا (۲) کمال دکھانا۔ بہت بڑھکر کام کرنا۔ بڑھکر جوہر دکھانا۔ معجز نمائی کرنا +

اعجوبہ۔ ع۔ صفت۔ عجیب۔ انوکھا۔ انوٹھا۔ طرفہ۔ نادر۔ غریب۔ وہ چیز جو آدمیوں کو تعجب میں ڈالے +

اعدا۔ ع۔ اسم مذکر۔ (جمع عدو) دشمن۔ بیری۔ مخالف +

اعداد۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) گنتی (۲) ہندسے۔ انک۔ رقم +

اعداد متباین۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ عدد جنکو تیسرا عدد پورا تقسیم نہ کرسکے جیسے ۳ و ۴ +

اعداد متداخل۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ عدد جنکو تیسرا عدد پورا تقسیم کرسکے جیسے ۳ و ۹ +

اعداد متماثل۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ عدد جو ایک دوسرے کے مانند و تشابہ ہوں جیسے ۲ و ۲ +

اعداد متوافق۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ اعداد جو دوسرے عدد کو پورا تقسیم کرسکیں۔ جیسے ۸ و ۱۰ کہ انکو ۲ پورا تقسیم کردیتا ہے +

اعر

اِعْرَاب - ع - اسم مذکر - (۱) زیر - زبر - پیش وغیرہ - لگ ماترا لگ مات - ماترا - وہ علامات جن سے حروف کے حرکات ظاہر ہوں (۲) شطرنج بازوں کی اصطلاح میں شطرنج کے کسی مہرے کو بادشاہ کے بیچ میں کشت بچانے کے واسطے ڈالنے کو کہتے ہیں +

اَعْرَاف - ع - اسم مذکر - (۱) دوزخ اور بہشت کے درمیان کا مقام یا حد فاصل (۲) قرآن کی ایک سورت کا نام +

اِعْزَاز - ع - اسم مذکر - (۱) عزت - شہرت - ناموری - رتبہ - وجاہت (۲) آؤ بھگت تکریم و تعظیم - خاطر و مدارات +

اِعْزَاز کرنا - ا - فعل متعدی - عزت کرنا - آؤ بھگت سے پیش آنا - تعظیم و تکریم کرنا +

اِعْزَاز ہونا - ا - فعل لازم - عزت ہونا - آؤ بھگت ہونا +

اَعْضَا - ع - اسم مذکر - (جمع عضو) ہاتھ اور پاؤں کے جوڑ - بند +

اَعْضَا شِکَنی - ف - اسم مؤنث - بدن ٹوٹنا - جوڑوں میں درد ہونا - مسئلہ: حق وحقیقت و اعضا شکنی ایک گھنٹے سے جوانی کے بڑھا کیا کیا کچھ (۱۵/اسلم)

اَعْضَا شِکَنی ہونا - ا - فعل لازم - بدن ٹوٹنا ہونا - جوڑوں میں درد ہونا -

اِعْلَان - ع - اسم مذکر - اظہار - شہرت - تشہیر - ظاہر کرنا +

اِعْلَان کرنا - ا - فعل متعدی - ظاہر کرنا - اظہار کرنا - شہرت دینا - مشتہر کرنا - اشتہار دینا - ڈھنڈھورا پیٹنا +

اِعْلَان ہونا - ا - فعل لازم - مشتہر ہونا - اشاعت ہونا - شہرت پانا - تشہیر ہونا - ڈھنڈھورا پٹنا +

اَعْلٰے - ع - اسم مذکر - بہت بلند - بڑا - اونچا - بلند مرتبہ +

اَعْلٰے عِلِّیِّیْن - ع - اسم مذکر - بہشت بلند - پاک روحوں کے اونچے اونچے مکان - نیز بطور تفاؤل سلاطین وغیرہ پر بعد از مرگ بجائے لفظ مرحوم اطلاق کیا جاتا ہے +

اَعْمَال - ع - اسم مذکر - (جمع عمل) کام - افعال - کرنی - کرتک +

اَعْمَال نامہ - ع + ف - اسم مذکر - (۱) وہ رجسٹر جس میں کراماً کاتبین انسان کے بُرے بھلے کام روز کے روز قیامت کے دن پیش کرنے کے واسطے لکھتے جاتے ہیں (۲) یادداشت کی فرد - کاغذ حساب کار گذشتہ +

آغا - ت - اسم مذکر - فارسی (آقا) ترکی (آکا) (۱) بڑا بھائی - رخ بلاد

اغو

کلاں - آکا (۲) صاحب - مالک - خداوند (۳) آجکل کابلیوں اور مغلوں کا خطاب ہے جس طرح خان اور پٹھان کہتے ہیں اسی طرح اس لفظ کو بھی بولتے ہیں +

(خان آرزو نے لکھا ہے کہ فارسی والے کنیز کو آغا کہتے ہیں - مگر اصل میں یہ لفظ ترکی ہے اور ترکستان کے لوگ اسے تعظیماً عورتوں کے آداب و القاب کے محل پر بولتے ہیں - شاید اہل فارس نے طنزاً اس کا استعمال کیا ہے) +

آغا مینا - ا - اسم مؤنث - (بیگمات قلعہ) (۱) جنگل کی مینا - چونکہ اسے آغا کہنا سکھاتے ہیں - اور اس کی زبان سے یہ لفظ بہت صاف نکلتا ہے اس سبب سے اس مینا کو بھی آغا مینا کہنے لگے)

(۲) مجازاً ایسی لڑکی جو پیاری پیاری باتیں کرے - خوش گفتار لڑکی - طوطی خوش الحان - خوش آواز - خوش گلو - جس کی آواز بھلی لگے +

آغاز - ف - اسم مذکر - از (آغازیدن) شروع کرنا - شروع - ابتدا - آد - اول - سے

بری خدا کنے سے دل کو مرے آرام کیا ہوگا خدا جانے کہ دیکھی ذرا کا انجام کیا ہوگا (سودا)

اے مطلع دوستی آغاز تعلقات ہیں سب اصل دوستی وہی بچھا انجام کو دوست (ظفر)

(۲) سرنامہ + عنوان + دیباچہ +

آغاز کرنا - ا - فعل متعدی - شروع کرنا - ابتدا کرنا - پہل کرنا +

آغاز ہونا - ا - فعل لازم - شروع ہونا - پہل ہونا +

اِغْلَام - ع - اسم مذکر - لغوی معنے غلام کی سواری لینا - اصطلاحی لڑکوں کی سواری کسنا - لڑکوں کے ساتھ بدفعلی کرنا - لواطت +

اِغْلَامی - ف - اسم مذکر - لوطی - مغلم +

اَغْلَب - ع - اسم مذکر - غالب تر - اکثر - غالب - یقین کے قریب - عنقریب - جس میں شبہ نہ ہو +

اِغْمَاز - ع - اسم مذکر - (۱) طرہ - طرہ + غرور کرنا - اترانا +

اِغْمَاض - ع - اسم مذکر - (۱) روگردانی - چشم پوشی - درگذر - (۲) ٹال مٹول (۳) اترانا + غرور کرنا + تمکنت - تبختر - گھمنڈ +

اِغْمَاض کرنا - ا - فعل متعدی - چشم پوشی کرنا - طرح دینا - ٹالنا - درگذر کرنا - چھوڑنا +

اِغْوَا - ع - اسم مذکر - گمراہ کرنا - بہکانا - ورغلانا - دم دینا - دھوکا دینا -

اِغْوا کرنا - ا - فعل متعدی - بہکانا - ورغلانا +

آغوش - ف - اسم مؤنث - پرانی فارسی (آگوش) گودی - گود - بغل - کنار - انکوار - انکول - سے

کروٹ بھی نہ لی ساعتِ آغوش لحد میں ‏ ‏ ‏ہنستا گھر کے نکلتے ہی کئے ہنر آیسے (نسیم دہلوی)

گھبرا کے جو لپٹ گیا مرے بالا کے گل ‏ ‏ ‏وہ سا آغوش میں لگتا گریز ان ہی رہا (ذوق)

آغوش کھولکر لینا۔ ا۔ فعل لازم۔ دونوں ہاتھ پھیلا کر بغلگیر ہونا نہایت گرمجوشی اور محبت سے ہم آغوش ہونا ؎

ہو گئی بیقرار تو ہر موج ‏ ‏ ‏دوڑی آغوش کھول کر ہر موج (تعلق لکھنوی)

آغوش میں لینا۔ ا۔ فعل لازم۔ کمال عنایت و محبت سے بغل میں لینا۔ نہایت شوق سے بغلگیر ہونا۔ گلے لگانا۔ معانقہ کرنا +

اَغیار۔ ع۔ اسم مذکر۔ جمع غیر (۱) اجنبی۔ جو رشتہ کا نہ ہو۔ باہر والا بیگانہ (۲) عدو۔ دشمن (۳) رقیب (۴) وہ شخص جو صوفیہ مذہب نہ رکھتا ہو (مصطلح اہل تصوف)

(جب ایک معشوق کے کئی عاشق ہوتے ہیں تو وہ عاشق ایک دوسرے کو اغیار کہتے ہیں۔ اردو میں بجائے واحد مستعمل ہے)

اُف۔ ع۔ حرفِ صوت (۱) آہ۔ اوہ (۲) افسوس (۳) کسی زہریلے جانور کے کاٹ لینے یا دفعۃً تکلیف کی آواز +

(چونکہ آتشِ دل کے بجھانے کے واسطے منہ سے یہ آواز نکلتی ہے۔ اس لئے یہ لفظ کبھی آہِ سرد کبھی اظہارِ درد اور کبھی افسوس کے موقع پر بولتے ہیں) ؎

وہ کون ہے جو مجھ پہ تاسف نہیں کرتا ‏ ‏ ‏پر میرا جگر دیکھ کہ میں اُف نہیں کرتا (ذوق)

اُف تیرا کاٹا نہ جئے۔ محاورہ۔ زہر قاتل۔ زہریلے سخت ظالم اور مردم آزار یا ایسے فریبی کے حق میں جس کے فریب سے بچنا مشکل ہو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں +

اُف رے۔ ا۔ کلمۂ تعجب۔ مذبہ و تاسف۔ آہ رے۔ اوہ ری +

(جب کسی چیز کی افراط اور افزونی بیان کرنی منظور ہوتی ہے تو بطور مبالغہ یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں جیسے اُف رے گرمی۔ اُف رے بیتابی) ؎

سو گیا دیکھ کے جلوہ تیری رعنائی کا ‏ ‏ ‏اُف رے یہ دل پہ کلیجا ہے تماشائی کا (رونق)

ہجر گیسو میں نہ پہنچا آسماں تک دُودِ ضعف ‏ ‏ ‏نالۂ لب پہ آکے پابند سلاسل ہو گیا (رونق)

بل ہے چتون تری سبحان اللہ ‏ ‏ ‏اُف ری ٹیڑھی نگاہ کیا کہنا (ایجاد)

اُف کر دینا۔ ا۔ فعل متعدی (ع) (۱) جلا کر خاکستر کر دینا (۲) چٹ کر صفایا کر دینا۔ تنکا تک نہ چھوڑنا +

اُف کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) منہ سے بھاپ نکالنا۔ آہ کرنا۔ (۲) شکایت زبان پہ لانا +

اُف نہ کرنا۔ یا۔ اُف نہ نکالنا۔ ا۔ فعل متعدی (ع) (۱) سانس نہ نکالنا۔ باوجود صدمہ منہ سے بھاپ نہ نکالنا۔ دم نہ مارنا۔ آہ نہ کرنا۔ صدمہ کو پی جانا (۲) شکایت زبان پر نہ لانا۔ کچھ نہ بولنا۔ صدمہ انگیز کرنا۔ چوں نکرنا +

اُف ہو جانا۔ ا۔ فعل متعدی (ع) خاک اڑ جانا۔ کچھ باقی نہ رہنا۔ بالکل صرف ہو جانا۔ صفایا ہو جانا + جلکر راکھ ہو جانا۔ مٹ جانا۔ فنا ہو جانا +

آفات۔ ع۔ اسم مؤنث۔ جمع آفت۔ آفتیں۔ بلائیں۔ مصیبتیں +

آفاتِ آسمانی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ وہ بلائیں جو آسمان سے نازل ہوں برف اولے وغیرہ +

آفاتِ موسمی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ وہ آفتیں جو موسمی اسباب سے برپا ہوں جیسے ٹڈی۔ دکیڑے وغیرہ +

اِفادہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ فائدہ پہنچانا۔ نفع پہنچانا۔ منفعت بخشنا +

افادۂ عام۔ ع۔ اسم مذکر (قانون) عام فائدہ رسانی۔ عموماً نفع پہنچانا۔ سبکو فائدہ پہنچانا +

آفاق۔ ع۔ اسم مذکر۔ (جمع اُفق مفرد مستعمل ہوتا ہے) (۱) آسمان کے کنارے۔ کنارہ۔ کرانہ۔ گرداگرد۔ اس کنارے سے اس کنارہ تک (۲) عالم۔ سنسار۔ جگ۔ دنیا۔ جہان (اِس معنی میں فارسی والوں نے استعمال کیا ہے) ؎

ہے وہ لے وسعت اس طاق کا ‏ ‏ ‏باغباں ہے گلشن آفاق کا (دکانی)

(۳) وہ جو بجل شہرۂ آفاق ہیں ؎

ہے کشتی میں سے شہرۂ آفاق ‏ ‏ ‏شہرہ بہر پر نکال ہوا (مولوی نجم الدین ثاقب)

اِفاقہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ لغوی معنی ہوش میں آنا۔ اصطلاحی۔ آرام۔ کمی مرض۔ صحت + شبیتا۔ سوفتہ + فرق۔ فائدہ +

آفت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ ۔ (الگفت) س (۱) آپدا (۱) بلا۔ آسیب (۲) صدمہ۔ دکھ۔ تکلیف۔ مصیبت۔ بپت۔ بپتا ؎

آنکھوں میں دم کا جو کبھی آس رہی آکر ‏ ‏ ‏دل بھس گیا آفت میں مصیبت میں پھنسی آنکھ (ناسخ)

آفتیں دکھلائیں بیتابی کیا کیا حرج میں ‏ ‏ ‏کیوں نہیں حسرت کو دیکھوں کر رہا دل زار کرتا سے

سب آفتیں بُری ہیں یہ آفت علی الخصوص ‏ ‏ ‏سب غم ہیں سخت پر غم الفت علی الخصوص (ظفر)

ہوتا نہ اگر دل تو محبت بھی نہ ہوتی ‏ ‏ ‏ہوتی نہ محبت تو کچھ آفت بھی نہ ہوتی (ذوق)

اب جان پہ آفت ہو جو آئے ہو دو بارا کیا ہر تو غارت دل و دین ہو ہی چکا تھا (فوق)

(فقرہ) میری جان کو تو ایک نہ ایک آفت روز ہے (۳) غضب۔ قہر۔ ظلم۔ ستم (۴) کلمۂ تعریف۔ مثل غضب۔ قیامت۔ ظالم۔ پر غضب + طرّار۔ شریر۔ شوخ۔ چالاک۔ تیز۔ ترّ ترّیا۔ عیّار۔ فتنہ انگیز۔ شوخ چشم

چھپنے ہی میں یار آفت ہے کچھ بڑھ جاؤ تو پھر قیامت ہے (غالب)

محفل میں بیٹھ کر وہ اشارے بھلے نہیں فتنے اُٹھیں گے یار اس آفت کی آنکھ سے (جرأت)

تم تو بیٹھے ہی بیٹھے آفت ہو اُٹھ کھڑے ہو تو کیا قیامت ہو (میر تقی)

سمجھ نہ اشک کو ناکارہ وہ آفت ہے لگا کے آگ جو پانی کو پیچ و تاب دے (ظفر)

(فقرہ) لڑکا ہے مگر میں تم بھی آفت ہو۔ وہ ہر ایک بات میں آفت ہے (۵) نہایت پُر اثر۔ مؤثر

کچھ شیفتہ یہ طول ہے آفت کچھ درد ہے سطروں کی سے میں (شیفتہ)

(۶) مشکل۔ دُشواری۔ سختی۔ جھگڑا۔ جھنجٹ۔ دقت ۔

نہ ساتھ ان کے مرے دوکاں جان اب میری جان کو کوئی آفت نہیں رہی (عیاش)

(۷) غضب الٰہی۔ مجازاً مری۔ وبا۔ قحط۔ ہیضہ۔ کال وغیرہ (فقرہ) اس پر تو خدا نے ایک آفت بھیج رکھی ہے ہزاروں آدمی روز مرتے ہیں

(۸) ناانصافی بے ایمانی۔ جور۔ زور آوری۔ زبردستی۔ ہیکڑی۔ ہاہمی (فقرہ) کہیں یہی آفت ہوتی ہے کہ سے تو لیں اور دینے کے نام پر لڑنے کھڑے ہو جائیں (۹) ناگوار۔ زہر۔ سم۔ ناگوارِ طبع ۔

بے سنم جاتی ہے کب ای دل فصل برشکال قہر ہے آفت ہے ہم کو دیکھنا برسات کا (نسیم دہلوی)

(۱۰) غُل۔ شور۔ غوغا۔ شور وشغب۔ فتنہ و آشوب (فقرہ) لڑکوں نے آفت مچا رکھی ہے (۱۱) عتاب۔ غصہ۔ (مرکبات میں شامل ہیں)+

آفت اُٹھانا۔ ۱۔ فعل لازم۔ (۱) مصیبت جھیلنا۔ مصیبت اُٹھانا۔ تکلیف سہنا۔ دُکھ بھرنا۔ سخت محنت گوارا کرنا ۔

کم آفت نہ یہ اٹھائی تھی جائیں پھوٹیں میں فوج آئی تھی (شوق)

(۲) حشر برپا کرنا۔ فتنہ اُٹھانا۔ غضب کرنا۔ ستم ڈھانا ۔

یہ کیا عشق آفت اُٹھانے لگا ہرے دل کو مجھ سے چھڑانے لگا (میر حسن)

(۳) غُل غپاڑا کرنا۔ شور مچانا۔ غل کرنا۔ (فقرہ) اس بچے نے صبح سے ایک آفت اُٹھا رکھی ہے +

آفت آنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ (۱) مصیبت یا بلا کا وارد ہونا۔ صدمہ پڑنا۔ آسیب پہنچنا۔ (فقرہ) اس شہر پر تو ایک نہ ایک آفت سو نازل ہے

(۲) مری پڑنا۔ وبا آنا۔ قحط ہونا۔ ہیضہ پھیلنا۔ (فقرہ) وہاں تو ہو سینے سے ایک آفت آ رہی ہے +

آفت برپا کرنا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ فساد اُٹھانا۔ فتنہ برپا کرنا۔ فساد مچانا۔ ظلم ڈھانا۔ قہر توڑنا۔ قیامت اُٹھانا۔ ستم ڈھانا۔

آفت پڑنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ (عو) (۱) غضب ٹوٹنا۔ قہر نازل ہونا۔ بلا آنا (۲) ستیاناس ہونا ۔

گیا یار آفت پڑے اس گھر پہ اُداسی برسنے لگی بام و در پر (داغ)

(۳) مصیبت پڑنا۔ بپتا پڑنا۔ قہرِ الٰہی نازل ہونا۔ غضبِ الٰہی سے کسی مصیبت مثل وبا۔ ہیضہ۔ کال وغیرہ میں گرفتار ہونا (۴) حادثہ پیش آنا۔ صدمہ پہنچنا ۔

آتی ہے طبیعت کبھی او فتنہ گر ایسی پی جاتا پہ ڈھائے گی آفت اگر ایسی (نثار)

(۵) مشکل پڑنا۔ دُشوار ہونا۔ دقت ہونا ۔

ہم بھی دکھلاتے غیر سے اخلاص کا مزا آفت تو یہ پڑی ہے کہ تم بدگماں نہیں (شیفتہ)

آفت توڑنا۔ ۱۔ فعل متعدی (عو) غصے ہونا۔ خفا ہونا۔ شور کرنا + ستم توڑنا۔ ظلم کرنا۔ غضب ڈھانا۔ حشر برپا کرنا۔ قیامت مچانا ۔

کعبۂ دل کو نہ ڈھاؤ نہ یہ آفت توڑو اے بتو کچھ تو کرو خوف خدا کا دل لیں (عیاش)

(فقرہ) اُنھوں نے دو دن سے سارے گھر پہ آفت توڑ رکھی ہے + اُنکی چیز نہ چھیڑو۔ آکر آفت توڑیں گے۔

آفت ٹوٹنا۔ ۱۔ فعل لازم (عو) (۱) مصیبت پڑنا۔ کوئی صدمہ یا بلا نازل ہونا۔ غضب پڑنا۔ ستم ٹوٹنا۔ (فقرہ) یہ آفت تو ولی ہی پر ٹوٹ پڑی ہے کہ کوئی مسلمانوں کو ذکر نہیں۔ کہتا (غالب) (۲) خلل مچنا۔ شور ہونا۔ حشر ہونا۔ جھگڑا ہونا۔ (فقرہ) ایسی گئی وہ گھڑی کہ جان بچی تو جانے کیا آفت ٹوٹتے۔ (عو) +

آفتِ جان۔ ع + ف۔ صفت۔ (ضرر میں آتا ہی) (۱) جان کا روگ۔ بلائے جان۔ عذابِ دل۔ کوفتِ دل (۲) معشوق۔ دلبر۔ ستمگر۔ دل آزار۔ جفا کار ۔

کوئی تو ہو گھر میں کوئی سرو ہی ہے دیکھا تو یہاں ایک نہ ایک آفت جاں ہو (مصحفی)

کیا جانے بلا کیا ہے جو ہم کو غمزہ نہ کرے کس جانبر کوئی اے آفت جاں ہو نہیں سکتا (ظفر)

کبھی آغوش میں رہتا کبھی زانو پہ اُدھر کاش اے آفت جاں تیرے دوپٹہ ہوتا (نسیم دہلوی)

تمہیں شمشیر کی ہو اخلاق کی کتنا مار آگئی قیامت ہو آفت جاں ہو ستمگر ہو (جوش)

آفت ڈالنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ بلا نازل کرنا + مشکل ڈالنا۔ دقّت ڈالنا + تفرقہ ڈالنا۔ ~ (نظیر)

واہ مُونس پھیس رات کیا چاندنی کی اُجالیاں
جھوم رہی تھیں باغ میں سنبل و گُل کی ڈالیاں
شوخ بغل میں تازے کھوے تھا نفیر کالیاں
خوش ہو گلے لپٹ لپٹ دیتا تھا میٹھی گالیاں
ہم بھی نشہ میں مست تھے ساقی کی پیکے پیالیاں
جل کے فلک نے اُسیں ہائے آفتیں لایہ ڈالیاں
صبح ہوئی گجر بجا پھول کھلے ہوا چلی
یار بغل سے اُٹھ گیا جی کی جی میں رہ گئی

آفت ڈھانا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) غضب ڈھانا۔ حشر برپا کرنا۔ قیامت کرنا۔ شور کرنا۔ حشر توڑنا۔ ستم توڑنا۔ ہنگامہ برپا کرنا + (عورتیں زیادہ بولتی ہیں) ~

شام سے پہلوئے خالی لے کے آفت ڈھائی صبح تک طالعِ خفتہ نے جگایا مجھ کو (آتش)
سختیوں ڈھاتی ہو وہ نرگسِ فتاں کیا کیا داغ دیتی ہو مجھے گردشِ دوراں کیا کیا (؟)
ہو نہ قسمت کی بُرائی اور نہ کچھ اپنا ہی کھوٹ ہو اُنہیں کی ساری آفت دل پہ ڈھائی ہوئی (موتی)

(۲)۔ ع۔ سخت خفا ہونا +

(فقرہ) کل سے اماں جان نے میرے اُوپر آفت ڈھا رکھی ہے (۳) ناگوارِ خاطر کوئی کام کرنا۔ تکلیف دینا۔ آزار پہنچانا۔ صدمہ دینا

(فقرہ) تم جان جاتی ہو ایسی ہی آفت ڈھا کر آتی ہو۔ (ع) +

آفت رسیدہ۔ ف۔ صفت۔ دُکھیا۔ دُکھیارا۔ مُصیبت زدہ۔ ستم رسیدہ۔ سرگشتہ ~

بدگمانی تر بتوں یار کی تاکہ پژمردہ ہو جو کچھ کہ ہوں ہوں طرح آفت رسیدہ ہوں (سعیا)
مائے مرے سبل ہاماں آفت رسیدۂ ہجر سرگشتہ و پریشاں ہو کچھ کہ ہوں میں ہوں (ظفر)

آفت زدہ۔ ف۔ صفت۔ مُصیبت کا مارا۔ مُبتلائے آفت یا بلا۔ گرفتارِ مُصیبت۔ ستم زدہ۔ شامت زدہ۔ سرگشتہ و تباہ۔ پریشان۔ تباہی زدہ۔ تباہی کا مارا۔ بدبخت۔ بدنصیب۔ کم بخت۔ کم نصیب۔ مفلوک۔ فلک زدہ + کم رتبہ۔ ناچیز۔ بے وقعت۔ بیکس۔ ذلیل و خوار ~

بہت اچھی نہایت خُوب گزری ابھی آفت زدوں کا پُوچھنا کیا (نسیم دہلوی)

کوئی کرتا ہو مُرافع کوئی کرتا ہے اپیل آتے ہیں آفت زدے اکثر آکر یار میں تلملا کر کاں

ہم سے کیا حاصل چھپاتا ہم بھی ہیں آفت زدے
کیوں نہیں کرتا ہے جرأت ہم سے تو اظہارِ عشق } جرأت

(فقرہ) ایک تو وہ آفت زدہ ہے دوسرے تم اور ستاتے ہو بھلا آفت زدہ سے کوئی کیا لیگا +

آفت سر پر لینا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) مُصیبت اپنے ذمّے لینا۔ مُصیبت اختیار کرنا۔ بلا میں پھنسنا۔ اپنے آپ مُصیبت میں پڑنا۔ دُوسرے کی مُصیبت میں پڑنا ~

نمک نالے کا تو کیوں ستو رہ ہے نہ اپنے سر ہوئے آفت کسی کی (فضائل)

(۲) جھگڑا مول لینا۔ جھگڑے میں پڑنا۔ ناحق کا جھگڑا مول لینا +

آفت سہنا۔ ا۔ فعل لازم۔ مُصیبت برداشت کرنا۔ آفت جھیلنا۔ دُکھ کی سہار کرنا۔ رنج کی برداشت کرنا۔ دُکھ بھگتنا۔ ستم سہنا۔ بپتا اُٹھانا۔ صدمہ جھیلنا۔ ~

سہنی پڑی ہیں مجھ کو بڑی آفتیں نسیم عاشق ہوا ہوں ایک بُتِ خُرد سال کا (نسیم دہلوی)

(فقرہ) اتنی بڑی آفت سہی اور مُنہ سے اُف نہ نکالی +

آفت کا پرکالہ۔ ا۔ صفت۔ (۱) آفت کا ٹکڑا۔ آفت کا بنا ہوا۔ غضب کا چلبلا (۲) شوخ و شنگ۔ طرّار۔ فرّار۔ شریر۔ فتنہ انگیز اور فتنہ پرداز۔ عیّار۔ بدذات ~

ہوتے آفت کے ہیں یہ پرکالے تاڑ جاتے ہیں تاڑنے والے (زہرِ عشق)

دتّہ ہاتھ سے ستن پہ جاؤ اِس لڑکی کرا او مرزا یہ آفت کی ہے پرکالہ پتھر کرنے کی اپنی ہو دیر اعلیٰ

(فقرہ) اِس آفت کے پرکالے کو کس نے چھیڑ دیا (۳) غضب کا بنا ہُوا۔ قیامت خیز۔ ستمگر (فقرہ) وہ ایک آفت کا پرکالہ ہے (۴) طرّار۔ ذکی۔ تیز طبع۔

آفت کا ٹکڑا۔ ا۔ صفت۔ دیکھو (آفت کا پرکالہ نمبر ۱۔۲۔۳) غضب کا چُلبلا۔ بدذات ~

قد و قامت آفت کا ٹکڑا تمام قیامت کرے جس کو جھک کر سلام (میرحسن)

میں اور اِک آفت کا ٹکڑا وہ دلِ وحشی کہ ہے عافیت کا دُشمن اور آوارگی کا آشنا (غالب)

(فقرہ۔ ع) لڑکی کیا ہے کہ ایک آفت کا ٹکڑا ہے +

آفت کا مارا۔ ا۔ صفت۔ دیکھو (آفت زدہ اور آفت رسیدہ نمبر ۱) شامت کا مارا۔ مُبتلائے آفت۔ ستم زدہ۔ ستم رسیدہ۔ مُصیبت زدہ +

ہم سے کہو کہ تجھ سے جدائی عذاب کی — کیونکر نکالا تو نے ہے آفت کے مارے دل (میر ولی)

آفت مچانا ۔ فعل لازم (ع) (۱) شور مچانا ۔ غل مچانا ۔ غضب ڈھانا ۔ حشر توڑنا ۔ ہنگامہ برپا کرنا ۔ دھوم مچانا ۔ دھوم دھڑکا کرنا (فقرہ) تمہارے بچھڑنے نے تو ایک آفت مچا رکھی ہے (۲) دنگا کرنا ۔ شرارت کرنا ۔ (فقرہ) اب تو چپکے بیٹھو تھوڑی آفت مچائی ہے ۔ (ع)

آفت میں پڑنا ۔ پھنسنا ۔ یا مبتلا ہونا ۔ ۱ ۔ فعل لازم ۔ مصیبت میں پھنسنا ۔ بلا میں پڑنا ۔ غضب میں آنا ۔ رنج و غم میں مبتلا ہونا ۔ بلاؤں میں گھرنا ۔ عذاب میں پڑنا ۔

آفت میں مبتلا ہوا پھنسا ہوا دل — یا رب کسی بشر کا نہ ایسے پڑے دل (نامعلوم)

سیاہ زلف کے بھرے کا ہو کے بیٹھ رہی ہیں — یہ ناگن جو ہمہ اے کا ہر آفت ہیں جیتی (رنگین)

آفت ہے ۔ ا ۔ صفت (۱) غضب ہے ۔ قیامت ہے ۔ ستم ہے (۲) آفت کا پرکالہ ہے ۔ استاد ہے ۔ چالاک ہے ۔ بڑا عیار ہے ۔ بڑا چالاک ہے ۔ نہایت شریر اور فتنہ انگیز ہے ۔ بلا کا ہے (فقرہ) وہ ہر کام میں آفت ہے ۔

آفتاب ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (آفت + تاب) ۔ ف (آف ۔ آگ کی ۔ آتش گر) (۱) لغوی معنی دھوپ اور آفتاب کی روشنی کے ہیں ۔ مگر اصطلاح میں سورج کو کہنے لگے ہیں ۔ جس طرح مہتاب کو چاند کے معنے میں بھی بولتے ہیں ۔ خورشید ۔ مہر ۔ شمس ۔ اورت ۔

سامنے ہو آفتاب اگر ہوتا — سبز رنگوں کو بیشتر ہوتا (ناسخ)

رخ کو جو تم نے چھپایا ہو گیا — آفتاب اپنا ہوا اور چھپ کے تارا ہو گیا (؟)

اس کا گھر تمہارے بے نقاب ہوا — میری چشم آفتاب ہوا (نظیر)

(۲) عارف کامل ۔ خدا رسیدہ ۔ ولی اللہ ۔ اولیاء اللہ ۔

کشوف ہوا فسردہ باغ سے — اترہ میں کس آفتاب کا ہوں (شیفتہ)

(۳) تشبیہا ۔ گرم ۔ تپاں ۔ سوزاں ۔

مجھ کو خبر کر تو اے رشک ماہتاب — ہر ایک داغ جگر میرا آفتاب رہا (سیف)

(۴) معشوق ۔ محبوب ۔ صنم ۔ دلبر ۔ دلربا ۔

میرا دل رخ یار دیکھ کے سو قدر تا اضطراب تھا — کہ نکلا سحر کو اور نکلا آفتاب اپنا (نظیر)

(۵) سرخ شراب ۔ دارو ۔

ساقی کتنی شراب دے — مہتاب میں آفتاب دے دے (گلزار نسیم)

(۶) مشہور و معروف ۔ نامی ۔ نامور ۔ بلند مرتبہ ۔ مشہور کامل ۔ ہر ایک کی جانب توجہ ۔ یکتا ۔ یکتائے زمانہ ۔ لاجواب جس کا ثانی نہ ہو ۔ (فقرہ) مولوی کریم اللہ صاحب

بھی اس شعر میں آفتاب ہیں ۔ (۸) گنجفہ کے ایک میر کا نام ۔ (گنجفہ کی آٹھ بازیاں ہوتی ہیں تاج ۔ سفید ۔ شمشیر ۔ غلام ۔ چنگ ۔ سرخ ۔ قماش ۔ برات ۔ ان میں سے پہلی بازی کا میر آفتاب اور دوسری کا ماہتاب کہلاتا ہے ۔ گنجفہ کھیلنے والے دن کو آفتاب اور رات کو ماہتاب سے کھیل شروع کرتے ہیں) (۹) تاش کے ایک میر کا نام جو سب سے پہلے کھیلا جاتا ہے (۱۰) حضرت فردوس منزل ابو المظفر محمد جلال الدین شاہ عالم بادشاہ دہلی کا تخلص ۔ ۱۲۲۱ھ میں آپ ملک بقا ہوئے اور ایک دیوان بھی یادگار چھوڑا ۔

آفتاب بام ۔ یا ۔ لب بام ۔ یا ۔ سر کوہ ۔ ف ۔ محاورہ ۔ (خاص خاص آدمی بولتے ہیں) وہ شخص جس کے مرنے کے دن قریب آگئے ہوں ۔ ضعیف بوڑھا ۔ چراغ صبح ۔ چراغ سحر ۔ قریب الزوال ۔ عمر رسیدہ ۔ چند روزہ مہمان دنیا ۔ وہ شخص جس کی عمر کا اخیر زمانہ ہو ۔

ہم آفتاب بام ہیں ڈھلتا ہے اب سایہ — کیا اعتبار شام گئے یا سحر گئے (درد)

آفتاب پرست ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱) شناس ۔ شمس پرست ۔ ایرانیوں کا وہ فرقہ جو سورج کو مبدأ نور مان کر پوجتا ہے ۔ گبر ۔ ترسا ۔ جلال الدین اکبر نے بھی کچھ دنوں اس طریقہ کی پیروی کی تھی (۲) حرباء ۔ گرگٹ ۔ کرلا (۳) گل نیلوفر ۔ کنول کا پھول (۴) سورج مکھی ۔ (ہندو بھی سورج کو دیوتا سمجھ کر پوجتے ہیں) +

آفتاب محشر ۔ ف + ع ۔ اسم مذکر ۔ قیامت کے دن کا سورج ۔ خورشید حشر ۔ وہ سورج جو باعتقاد اہل اسلام قیامت کے دن سوا نیزہ پر ہوگا اور اس کی شدت گرمی و تپش سے لوگوں کا بھیجا پگھلنے لگیگا ۔ مجازاً نہایت تیز اور گرم سورج جس کی گرمی کی لوگ تاب نہ لاسکیں (۲) معشوق ۔ نہایت حسین خوبصورت ۔ وہ شخص جس کا چہرہ سورج کی طرح چمکتا ہو ۔

یہ کون پری ہے نور پیکر ہے — وہ تو ایک آفتاب محشر ہے (مثنوی طلسم الفت)

آفتابہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ اصل میں (آب + تابہ) تھا ۔ پہلوی (آفتاو) آبی و مسی ۔ گرم ۔ فو (آفتابہ) عوام (استادہ) +

(فرہنگ نویسوں نے سیدھی بات کے بیان کرنے میں کیسے کیسے پیچ کھائے ہیں ۔ کوئی آفتاب سے منسوب کرتا ہے کوئی گرم کرنے سے اس کے معنے نکالتا ہے ۔ کوئی کچھ بتاتا ہے حالانکہ یہ بات صاف ظاہر ہے کہ زبان فارسی میں پہلے ب کو ف سے اور تائے ... بدل ہوتا ہے جیسا کہ زبان اور زفان ۔ باد گفت تا دو گفت ۔ زبانہ اور زفانہ ۔ یہاں بھی ہوا ہے اور نیز آفتابہ میں دستی لگانا اس کی ... کا ہونا اسی بات پر دلالت کرتا ہے کہ یہ گرم پانی کا لوٹا ہے

پھر وا پنے تئیں وقت میں ڈالیں تو کیا فائدہ ؟)

(۱) ایک قسم کا لوٹا ہوتا ہے جس کے پیچھے ہاتھ کے پاؤں کے واسطے ٹونٹی لگی ہوئی ہوتی ہے اور اس کے منہ پر سرپوش ہوتا ہے اس میں گرم پانی لیکر منہ ہاتھ دھوتے یا دُھلاتے ہیں۔ گنگا ساگر ؎

ماہ کامل ہی تہ سنبلہ دھونکی سیلابچی | آفتاب اے ماہ تاباں آفتابہ ہو گیا (ناسخ)

منہ جو تو دھونے لگا وقت سحر از رشک مہر | صاف سونیکا بنی آفتابہ ہو گیا (شہیدی)

منہ دھوتے اسکے آتا ہے اکثر آفتاب | کیا دیکھا آفتابہ کوئی جُز دوسرا آفتاب (میر تقی)

منہ دھوتے وقت اسکے اگر دکھائی دیجو | خورشیدے ساجو اک روز آفتابہ (۔۔)

آفتابہ لیکر کھڑے ہونا۔ اُ۔ فعل لازم۔ منہ ہاتھ دُھلانے کے واسطے پانی لیکر کھڑا ہونا۔ مجازاً غلام بننا۔ خدمتگار رہنا۔ خادم ہونا

ہوتا ہے خورشید سے کر آفتابہ سامنے حاضر | وہ اپنا چاند سا منہ دھو لے جو وقت سحر بیٹھا (شہیدی)

صبح جیسا ماہ میرے مہ کو رشک آرہا ہو تا ہو | آفتابہ لیے خورشید سحر پھرتا ہے (جرأت)

آفتابی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) سورج مکھی۔ ڈھال۔ ایک دائرہ سا بنا ہوا ہوتا ہے جو بادشاہوں کے جلوس میں ماہی مراتب کے ساتھ چلتا ہے اور بادشاہوں کے سر پر اس کا سایہ بھی مثل چتر پڑتا ہے۔ اور کبھی پان کی شکل پر شکلٹی بھی بنائی جاتی ہے ؎

وہ آفتابی اس کی جبل جیسے آفتاب | وہ چتر اس کا جس سے نو ہمسر آسماں (ذوق)

(۲) آفتاب پرست۔ شناس۔ شناسی (۳) ایک قسم کی آتشبازی ہوتی ہے جیسے شورہ۔ گندک۔ اندرائن۔ نمک وغیرہ بھر کر فلیتی سی بنا لیتے ہیں + (۴) وہ چھتری جو صرف دھوپ سے بچائے بارش سے پناہ نہ دے + (۵ صفت) گول۔ مدوّر۔ گول مول۔ دائرہ۔ چکر۔ جیسے آفتابی چہرہ۔ آفتابی دائرہ +

آفتابی چہرہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ گول چہرہ۔ گول مول چہرہ۔ دائرہ نما چہرہ +

آفتابی دائرہ۔ ف + ع۔ اسم مذکر۔ خوشنویسوں کی اصطلاح میں دو قسم کے دائرے ہیں۔ ایک آفتابی۔ دوسرا بیضوی۔ اوّل قسم کے دائرے کا رواج کاتبانِ لکھنؤ اور بیضوی کا خوشنویسانِ پنجاب میں ہے +

آفتابی گلقند۔ ف۔ اسم مذکر۔ وہ گلقند جو دھوپ میں رکھکر تیار کیا جائے +

اُفتاد۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) ماضی اُفتادن (۲) اتفاق۔ سنجوگ (۳) بنیاد۔ ابتدا۔ آغاز۔ شروع (۴) ناگہانی حادثہ (۵) طرز۔ ڈھنگ +

اُفتاد پڑنا۔ افعل لازم۔ (۱) بنیاد پڑنا (۲) اتفاق ہونا۔ حادثہ پیش آنا +

اُفتادہ۔ ف۔ صفت۔ پڑی ہوئی۔ ناکارہ۔ غیر مزروعہ۔ منقولِ صبر ذلیل۔ (زمین) +

اِفتخار۔ ع۔ اسم مذکر۔ فخر۔ بزرگی۔ عزت۔ ناز۔ گھمنڈ +

اِفترا۔ ع۔ اسم مذکر۔ تہمت۔ بہتان۔ جھوٹا الزام +

اِفترا پرداز۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ بہتانی۔ طوفانی۔ تہمت لگانے والا +

اِفترا پردازی۔ ع + ف۔ اسم مؤنث۔ بہتان لگانا۔ الزام دینا۔ تہمت لگانا

اَفراتَفری۔ ا۔ اسم مؤنث۔ (عوام) کھلبلی۔ بے انتظامی + سراسیمگی۔ بدانتظامی۔ بدنظمی۔ گڑبڑ۔ خلفشار۔ ابتری۔ (افراط و تفریط سے بگڑ کر یہ صورت ہو گئی ہے)

اِفراط۔ ع۔ اسم مؤنث۔ زیادتی۔ کثرت۔ بہتات۔ بہت زیادہ کرنا۔ فراوانی۔ افزونی۔ ازحد۔ اَت گت +

اِفراط تفریط۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) کمی بیشی۔ گھٹانا بڑھانا + تہ و بالا (۲) (دیکھو ...)

اَفروختہ۔ ف۔ صفت (۱) جلتا ہوا (۲) خفا۔ مغضوب۔ غصّہ میں بھرا ہوا + جلا بھنا۔ آگ بگولا +

اَفروختہ کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) جلانا۔ آگ دینا۔ روشن کرنا + سلگانا۔ (۲) برافروختہ کرنا۔ ناراض کرنا۔ غصّہ دلانا۔ خفا کرنا۔ غضبناک بنانا۔ اشتعال دینا۔ بھڑکانا + بہکانا۔ مخالف بنانا + لڑائی کے واسطے ابھارنا۔ ان بن کرانا +

اَفروختہ ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ خفا ہونا۔ غضبناک ہونا۔ آگ بگولا بننا۔ جل جانا +

آفرین۔ ف۔ اسم مؤنث۔ کلمۂ تحسین۔ ستائش۔ از (آفریدن)، شاباش۔ واہ وا۔ مرحبا۔ کیا کہنا ہے۔ کیا بات ہے۔ کیا خوب۔ یوں ہی چاہیے۔ کبھی طنزاً بھی کہتے ہیں ؎

کہیں وہ آفریں ایسا پڑے ہاتھ | نہ جھجھک رحم اور جلّاد کرتا (نسیم دہلوی)

سے نکلی تھی مری قسمت تو مجھے صاف بچا | آفریں جذبۂ دل وقت پہ کیا کام آیا (شہیدی)

قید میں یاں کچھ نہیں اور چھوٹ سکتے بھی نہیں | واہ وا اس دام کا وہ آفریں صیاد کو (غالب)

آفریں طفلیان دشت مرحبا جوشِ جنوں | وہ یہ کہتے ہیں کہ کیونکر جائیں دیوانہ کے پاس (شیفتہ)

آفریں ہو دلِ پروانہ کو جس نے جلکر | حسن کی گرمیٔ بازار میں شعلہ کی شمع (نظیر)

واہ وا شاباش اور رحمت خدا کی آفریں | حق یہی میری تجھے بادہ غیر کا کہنا کیا (۔۔)

آفریں آپ کے سونے کو جاگے اور ہم | بیچ ہو یا ہو گرم فغاں ساری رات (ظفر)

آفریں صد آفریں۔ ف۔ مدح و ذم دونوں کے واسطے آتا ہے

واہ وا پہ واہ وا شاباش مرحبا ؎

ذرا کہ دکی زخم کو سو سو اٹھانے | تجھے آفریں ذوق صد آفریں ہے (ذوق)

آفریں کرنا - ۱ - فعل متعدی - شاباشی دینا - تعریف کرنا - مرحبا کہنا - واہ واہ کرنا - تحسین و ستائش کرنا - سراہنا - (فقرہ) تمہارے کام پر سب آفریں کرتے ہیں +

آفریں ہے - ۱ - محاورہ - کیا کہنا ہے - کیا بات ہے - کیا پوچھنا ہے - شاباش ہے +

آفرینش - ف - اسم مؤنث - ساز (آفریدن) (۱) خلقت - پیدائش - جنم (۲) مخلوقات - دنیا

اَفزائش - ف - اسم مؤنث - بیشی - زیادتی - افزونی - بڑھوتری +

اَفزود - ف - اسم مذکر (عو) زیادہ - فاضل - زائد +

اَفسانہ - ف - اسم مذکر - (۱) حکایتِ بے اصل - قصہ - کہانی - من گھڑت کہانی - گھڑا ہوا قصہ - جھوٹی بات (۲) سرگذشت - حال - ماجرا - ذکر (۳ - عو) افسوس - حسرت - پچھتاوا - ملولا (۴) مشہور - شہرت یافتہ +

اَفسانہ آنا - ۱ - فعل لازم - (عو) افسوس آنا - حسرت آنا +

اَفسر - ع - اسم مذکر - (۱) سردار - عہدہ دار (۲) تاج - مکٹ - اکلیل +

اَفسردہ - ف - صفت (۱) ٹھٹھرا ہوا - مرجھایا ہوا - پژمردہ (۲) غمگین - اداس - رنجیدہ - دلگیر +

افسردہ خاطر - یا دل - ف - صفت - (۱) دل آزردہ - رنجیدہ خاطر - غم رسیدہ - رنج کشیدہ - دکھیا (۲) مردہ دل - دل بجھا - پژمردہ دل - زندہ دل کا نقیض +

افسردہ دل کے واسطے کیا چاندنی کا لطف   لپٹا پڑا ہے مردہ سا گویا کفن کے ساتھ (ذوق)

اَفسردہ دلی - ف - اسم مؤنث - آزردہ دلی - پژمردگی - غمزدگی - رنجیدگی - مردہ دلی - زندہ دلی کا نقیض +

اَفسوس - ف - اسم مذکر - دریغ - پچھتاوا - ملولا - غم - رنج - قلق - صدمہ +

اَفسوں - ف - اسم مذکر (۱) جادو - سحر - ٹونا - ٹوٹکا - منتر - پڑھنت - چھومنتر (۲) فریب - کرتوت +

افسوں کرنا - یا پھونکنا - ۱ - فعل متعدی - (۱) جادو کرنا - منتر پھونکنا (۲) ...

اِفشا - ع - اسم مذکر - ظاہر - آشکارا - عیاں - کھلا ہوا - نمایاں +

افشا کرنا - ۱ - فعل متعدی - (۱) ظاہر کرنا - آشکارا کرنا - کھولنا - بھید کھولنا - راز ظاہر کرنا - پردہ فاش کرنا +

اِفشا ہونا - فاش ہونا - ظاہر ہونا - کھلنا - پردہ فاش ہونا - افشائے راز ہونا - بھید کھلنا +

اِفشائے راز کرنا - ۱ - فعل متعدی - بھید کھولنا - پردہ فاش کرنا - کسی چھپی ہوئی بات کو ظاہر کر دینا +

اَفشان - ف - اسم مؤنث - از (افشاندن) طلائی یا نقرئی اوراق کا برادہ جو ماتھے کی خوبصورتی کے واسطے معشوق لوگ چھڑکا کرتے ہیں - طاؤسی پوڈر یا کوئی خوشنما رنگ جس سے ماتھے کو رنگ لیتے ہیں - اس کا دستور ایران میں بہت ہے +

اَفشاں چننا - ۱ - فعل متعدی - ماتھے پر چمکتا ہوا پوڈر یا سفوف ملنا - گلگونہ لگانا ؎

جبیں پہ تو نے افشاں جو ای مہ جبیں ہے   ستاروں میں کیا کیا چناں اور چنیں ہے (ذوق)

اَفشُردہ - ف - صفت - نچوڑا ہوا - وہ شربت جس میں میوہ یا میوے نچوڑ کر ملاتے ہیں +

اَفضل - ع - صفت - زیادہ فضیلت رکھنے والا - سب سے بہتر - سب سے اچھا - نہایت عمدہ +

اِفطار - ع - اسم مذکر - روزہ کھولنا - صوم کا نقیض +

اِفطاری - ۱ - اسم مؤنث - روزہ کشائی - وہ تھوڑی سی چیز جس سے روزہ کھولیں - وہ کھانے پینے کی چیزیں جو روزہ کھولنے کے واسطے سامنے رکھی جائیں +

اَفعال - ع - اسم مذکر - (جمع فعل) (۱) کام - کرتک - کرنی (۲) صیغے +

اَفعی - ع - اسم مذکر - ایک قسم کا زہریلا سانپ جسے عوام جنی کہتے ہیں +

اَفغان - ف - اسم مذکر - پٹھان - کابل کے پٹھان +

اُفُق - ع - اسم مذکر - وہ جگہ جہاں زمین و آسمان ملے ہوئے دکھائی دیتے ہیں - آسمان کا کنارہ اور مطلق کنارہ +

اِفلاس - ع - اسم مذکر - مفلسی - تنگدستی - غریبی - ناداری - فلاکت +

اَفلاطون - یونانی - اسم مذکر - (۱) لغوی معنی نہایت چوڑے چکلے سینے والا (۲) ایک بہت بڑے مشہور سقراط یونانی حکیم کا نام جس کا باپ اسطون اور ماں ... اور ستاکلس (ارستقلیس) ہے - افلاطون کا پہلا استاد دایانس نحوی ہے جو فن کشتی کا استاد کامل تھا مگر افلاطون نے فنِ کشتی ارسطون پہلوان معلم کشتی سے حاصل کیا - اور اسی ارسطون نے افلاطون کو موجودہ لقب سے ملقب فرمایا - کیونکہ اس کا سینہ نہایت وسیع تھا اور یونانی زبان میں عریض الصدر کو افلاطوں کہا کرتے ہیں پس اس کا افلاطون ہی نام پڑ گیا - ورنہ دراصل اس کا نام اپنے دادا کے نام پر ارستاکلس (ارستقلیس) تھا - جب فن کشتی سے باہر ہو چکا تو شاعری اور موسیقی کی طرف

نازل ہوا۔ ارغنوں باجا اسی نے نکالا۔ بہت سے شعر کہہ ڈالے مگر جب سُقراط نے ایک علمی بحث کے موقع پر شاعری کی مذمت کرکے یہ کلمہ فرمایا۔ کہ شاعری انسان کو انسانی کمالات سے محروم کر دیتی ہے تو اسے اُس فن سے نفرت ہوگئی۔ تمام منظوم تصنیفات کو جلا کر سقراط کی شاگردی اختیار کرلی۔ البتہ جو رباعیاں اُس کے ہاتھ سے نکل چکی تھیں وہ ابھی تک موجود چلی آتی ہیں۔ قصّہ مختصر یہ ہے کہ فلاطون بیس برس کی عمر میں شاگرد ہوکر دس برس تک سُقراط کی صحبت سے مستفیض رہا۔ بلکہ بعض تو پانچ ہی برس بیان کرتے ہیں۔ جب اُس کے اُستاد کو اِلحاد کی عِلّت میں زہر کا پیالہ پلاکر مارا اور فلاطون کی تقریر کو حکّام تک نہ پہنچنے دیا۔ تو یہ دِل برداشتہ ہوکر اتھنس سے نکل کھڑا ہوا۔ اور دیگر ممالک دُور دراز میں تجربہ و علم بڑھانے کی غرض سے سیاحت کرتا پھرا۔ گھر سے نکل کر اوّل مُلک مصر میں آیا۔ یہاں فیثاغورس کے شاگردوں سے مِلا۔ اُس کے مسائل کی تحقیقات کی علم ہندسہ سیکھا۔ اُس کی معرفتِ اشکال و مقادیر یا اشیا سے واقفیت بہم پہنچائی۔ تیرہ برس رہکر مصر سے ایران چلا گیا۔ وہاں آتش پرستوں کے مذہب کی تحقیقات کی۔ ایران سے ہندوستان آنے کا ارادہ تھا تاکہ برہمنوں کے مذہب کی بھی اصلیت اور ماہیت معلوم کرلے مگر اُن دنوں میں اس مُلک میں بہت کچھ فتنہ و فساد برپا ہو رہا تھا پس اس ارادہ سے باز رہ کر اور جو کچھ الٰہیات میں تیرہ برس تک ترقی کی تھی۔ اُسی پر اکتفا کرکے اِٹلی یعنے اطالیہ کا رستہ لیا۔ وہاں پہنچکر شہر تارنیم میں کچھ عرصہ تک قیام کیا۔ پھر جزیرۂ سسلی (صقلیہ) کی طرف باگ اُٹھائی۔ وہاں جاکر اِٹنا آتش فشاں پہاڑ کو دیکھا جسکے شعلوں آتشی مادّوں پہاڑوں کے ٹکڑوں کا معدنیات کے ریلے کے ساتھ چھلکو کی طرح اُڑ اُڑ کر گرنا قہرِ الٰہی کا پورا پورا نمونہ تھا۔ یہ پہاڑ ہمیشہ چند سال کے بعد ایسا جوش مارتا ہے کہ شہر کے شہر غارت کر دیتا ہے۔ لیکن اُس وقت میں اس پہاڑ سے زیادہ خوفناک وہاں کا بادشاہ ڈایانیسیس (ڈایونسوس) تھا شہر سیراکیوز اُس کا دارالخلافہ تھا۔ فلاطون سے بھی ملاقات ہوئی۔ مگر وُہ کسی وجہ سے ناراض ہوگیا۔ جب فلاطون وہاں سے رخصت ہُوا۔ تو راہ میں بادشاہِ مذکور کے اشارہ سے گرفتار ہوکر فروخت کیا گیا مگر خریدار نے اُسکی لیاقت سے خوش ہوکر آزاد کر دیا۔ غرض فلاطون پھر شہر اتھنس میں آیا

اور درس تدریس کا مشغلہ شروع کر دیا جب ڈایون بادشاہ مرقومُ الصّدر کا جانشین ہُوا تو اُسنے پھر افلاطون کو سسلی میں بُلایا بڑی عزّت اور توقیر سے رکھا۔ لیکن افلاطون نے اُس کی ظالمانہ حرکتیں ناپسند کیں اور بار بار خوفِ خُدا دِلایا۔ مگر جب وُہ نہ مانا تو یہ وہاں سے چُپ چُپاتے چلدیا۔ اِسکے بعد ایک مرتبہ اور بھی سسلی کا سفر درپیش آیا۔ اور اب کی دفعہ مُراجعت کی تو مرتے دم تک مدینۃُ الحکما سے باہر نہیں گیا۔ افلاطون کو علمِ ہندسہ کا یہاں تک شوق تھا کہ اُس نے اپنے دروازہ پر لکھکر لگا دیا تھا کہ جو شخص علمِ ہندسہ نہ جانتا ہو وُہ اندر آنے کا مجاز نہیں ہے۔ افلاطون کی تحریریں اُس کے عُلوّئے خیالات کا آئینہ ہیں۔ اور اُس کی تعلیم غایت درجہ کی تہذیب کا نمونہ۔ اُس کے مسائل الٰہیات ذاتِ باری کی عظمت اور جلال کو منواتے ہیں۔ وُہ قیامت کا مُنکر نہ تھا۔ توریت سے بھی بخوبی واقفیت رکھتا تھا جو غالباً مصر کے سفر کا نتیجہ تھا۔ افلاطون شہر اتھنس میں ۴۲۹ برس قبل مسیح علیہ السلام پیدا ہُوا۔ اور اسی شہر میں ۳۴۷ برس پیشتر از سنہ عیسوی ناپید۔ صرف ۸۲ برس دُنیا کی ہوا کھائی سُقراط جیسے لائق حکیم کا اُستاد تھا صحرا نشینی اور ورزش کو زیادہ پسند کرتا تھا۔ چنانچہ اسی وجہ سے اخیر دم تک اسکے قوٰے مضبوط رہے۔ پڑھاتے وقت شاگرد کو کھڑا کر دیتا تھا۔ صاحب تاریخ الحکما نے لکھا ہے کہ ۵۰ کتابیں افلاطون کی تصنیفات سے بچشم خود میں نے دیکھی ہیں +

(۲) اُردو میں شہرہ ور، زبردست اور زور آور کے موقع پر رستم کے نام کی طرح افلاطون کا اِطلاق ہوتا ہے شاید اُس کی پہلوانی کے سبب یہ معنی ہوگئے۔ مثلاً ایسے ہی افلاطون ہو جو لیکر ٹلوگے +

افلاطون کا بچہ۔ ا۔ اسم مذکر۔ (طنزاً) افلاطون زادہ۔ رستم زادہ۔ رستم کا سالا۔ زبردست۔ زور آور۔ کاکڑ۔ عالم زادہ +

افلاطون کا سالا۔ ا۔ اسم مذکر (عوام) زبردست کا سالہ زور آور کا رشتہ دار

آفَنْدی۔ ت۔ اسم مذکر کلمۂ تعظیم بمعنی صاحب و جناب۔ حضرت۔ مسٹر +

اَفْوَاہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (جمع فُوہ) بہت سے مُنہ (۱) بازاری خبر جو عارہ غیر معتبر ہو (۲) مشتبہ خبریں۔ شہرت۔ خبر + چرچا۔ گپ +

افواہ اُڑانا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) چرچا پھیلانا۔ جھوٹی خبر مشہور کرنا۔ بڑ کی ہانکنا (۲) بدنامی کی شہرت کرنا۔ بدنام کرنا۔ رُسوا کرنا۔ جھوٹی گھڑت کرنا۔ بہتان لینا +

افواہ اُڑنا۔ ا۔ فعل لازم۔ گپ اُڑنا۔ شہرت اُڑنا۔ چرچا پھیلنا +

افواہ ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ شہرت ہونا۔ جھوٹی خبر اُڑنا + چرچا ہونا +

اُفّوہ ۔ ع ۔ حرفِ صوت ۔ اِظہارِ تعجب یا تاسف و کلفت کے لئے زبان سے نکالتے ہیں +

اَفیُم ۔ ع ۔ اسم مؤنث (س ــ ...) مار وادی (رایۂ) ترپاک ۔ ایک قسم کا نشہ ہے جو درخت پوست کے ڈوڈے سے بنایا جاتا ہے جسے عربی میں افیون کہتے ہیں ۔ چوتھے درجہ میں سرد اور تیسرے میں خشک ہے ۔ اس کا نشہ کرنے والا اکثر اونگھا کرتا ہے ۔

اَفیمچن ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) وہ عورت جو افیون کا نشہ کرے (۲) وہ عورت جو اونگھتی رہے +

اَفیمچی ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) افیم کا نشہ کرنے والا (۲) اونگھتا رہنے والا +

اَفیُون ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ دیکھو (افیم) +

اَفیُونی ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ دیکھو (افیمچی)

آقا ۔ ت ۔ اسم مذکر ۔ صاحب ۔ مالک ۔ خداوند ۔ سرکار ۔ حاکم ۔ سوامی + امیر ۔ سردار ۔ افسر ۔ اَن داتا ۔ (مثل) جیسے آقا ویسا نوکر +

اَقارِب ۔ ع ۔ اسم مذکر (جمع قریب) رشتہ دار ۔ ناتہ دار +

آقاسی ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ ناظرِ دیوان خانہ ۔ داروغۂ دربار +

اِقامَت ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) قیام ۔ قرار ۔ سکون (۲) وطن ۔ مسکن (۳) تکبیرِ نماز +

اِقبال ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) ادبار کا نقیض ۔ لغوی معنی پیش آنا ۔ قبول کرنا ۔ اصطلاحی خوش نصیبی ۔ اچھا نصیبا ۔ کامیابی ۔ بڑھتی ۔ دولت ۔ [illegible] زمانہ (۲) اقرار ۔ ہامی ۔ اعتراف ۔ تسلیم +

اِقبالِ دعوٰی ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ دعوے کا اقرار ۔ قرضخواہ کے قرضہ کا تحریری اقرار حاکم کے رُوبرو پیش کرنا ۔ راضی نامہ +

اِقبال کرنا ۔ فعل لازم ۔ قبول کرنا ۔ اقرار کرنا ۔ ہامی بھرنا ۔ معترف ہونا ۔ [illegible]

اِقبالمند ۔ ع + ف ۔ صفت ۔ صاحبِ نصیب ۔ بامراد ۔ بختاور ۔ طالع ور ۔ بھاگوان ۔ مبارک [illegible]

اِقبالمندی ۔ ع + ف ۔ اسم مؤنث ۔ خوش نصیبی ۔ طالع وری +

اِقبالی ۔ ع ۔ اسم مذکر (قانون) اقبال کرنے والا ۔ مان لینے والا +

اِقتدار ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) لغوی معنی صاحبِ قدرت اور طاقتور ہونا ۔ اصطلاحی زور ۔ مقدرت ۔ طاقت (۲) اختیار ۔ حکومت ۔ مرتبہ +

اِقتدارِ جائز ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (قانون) وہ اختیار جو قانوناً درست ہو ۔

اِقدام ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) پیش قدمی ۔ ارادہ ۔ توجہ ۔ کوشش (۲) ارتکاب ۔ دلیری +

اِقدامِ خودکشی ۔ ع + ف ۔ اسم مذکر (قانون) اپنے آپ کو مار ڈالنے کا ارادہ

اِقدامِ قتلِ عمد ۔ ع + ف ۔ اسم مذکر (قانون) دیدہ و دانستہ قتل کرنے کی کوشش

اِقرار ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ ہاں ۔ ہامی ۔ قبول ۔ منظور + قول قرار ۔ عہد پیمان +

اِقرارِ صالح ۔ ع ۔ اسم مذکر (قانون) درست اقرار + حلفی بیان +

اِقرار کرنا ۔ فعل متعدی ۔ قبول کرنا ۔ ماننا ۔ منظور کرنا ۔ ہامی بھرنا ۔ عہد کرنا ۔ [illegible]

اِقرارنامہ ۔ ع + ف ۔ اسم مذکر ۔ وہ دستاویز جس میں کسی بات کا وعدہ لکھا ہو ۔ عہدنامہ

اِقراری ۔ ع ۔ اسم مذکر (قانون) اقبالی ، اقرار کرنے والا +

اَقرِبا ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (جمع قریب) بھائی بند ۔ رشتہ دار ۔ ناتے دار +

اُقلیدِس ۔ یونانی ۔ اسم مذکر ۔ (جمع اُقلیدوس یا اقلیدس) (۱) لغوی معنی کلید ہندسہ یعنی فرامینِ ہندسیہ کا کھولنے والا ۔ کیونکہ اصل میں یہ کلیدِ ہندسہ بمعنی ہندسہ آیا ہے (۲) ایک یونانی حکیم کا اسم مبارک جس کے نام سے کتاب اقلیدس مشہور ہے ۔ یہ اس کا لقب یا عُرف معلوم ہوتا ہے نام کچھ اور ہوگا کیونکہ کسے کی خبر تھی کہ یہ علم ہندسہ کا بانی یا ماہر ہوگا ۔ ہماری تاریخیں اس کے سنہ ولادت سنہ وفات عہد سلطنت سے عاری ہیں کوئی نہیں لکھتا کہ وہ کس کا بیٹا اور کس کا شاگرد ہے ۔ نہایت تجسس کے بعد اس قدر پتا چلتا ہے کہ وہ فرمانفرمائے مصر شاہ پٹالمی کے عہد حکومت میں موجود تھا جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے ۳۲۳ برس قبل سے ۲۸۳ تک مصر میں حکمران رہا ۔ اس سے قیاس کرکے کہہ سکتے ہیں کہ اقلیدس ۲۲۰۰ برس پیشتر ہوگا ۔ اقلیدس نے شہر اسکندریہ میں علم اقلیدس کا باقاعدہ مدرسہ جاری کیا تھا ۔ یہ وہ شخص ہے جس نے سب سے پہلے ریاضی میں کلام کیا اور کتاب لکھی ۔ اس کا قول ہے کہ خط ہندسہ روحانی ہے جو آلۂ جسمانی سے ظاہر ہوتا ۔ کسی نے اس سے کہا کہ تمہیں تکلیف دینے میں اس قدر جان لڑاؤں گا کہ تُو مر جائیگا ۔ اس نے جواب دیا اتنی کوشش کرو گا کہ تیرا غصہ ہی جاتا رہیگا ۔ شوقین طلبا کا غلام تھا ۔ معاشرت میں حلیم ۔ بُردبار ۔ مرنجان مرنج آدمی تھا ۔ کتاب اقلیدس کے علاوہ کتاب المعطیات ، کتاب المرایا والمناظر ، کتاب ظاہرات الافلاک ، کتاب التفسیر ۔ اس کی تصنیفات سے بیان کی جاتی ہیں (۳) ایک کتاب ہندسہ کا نام جس میں اشکال ریاضی یعنی پیمائش مجسمات و مسطحات سے بحث ہے ۔ اس کتاب کے پندرہ مقالے ہیں بعض مؤرخوں کا بیان ہے کہ حکیم اقلیدس کی بڑی خوش نصیبی ہے کہ یہ کتاب اس کے نام سے شہرت پا گئی ورنہ درحقیقت حکیم اپولونیس نجار نے اسکے پندرہ مقالے لکھے تھے ۔ اس حکیم کے زمانہ سے بہت دنوں بعد اسکندریہ کے ایک بادشاہ کو اس فن کا شوق ہوا تو ان مقالوں کی ترتیب و توضیح کا کام اقلیدس کے سپرد کیا گیا اور اسی سبب اس کا نام ہو گیا ۔ لیکن اقلیدس نے صرف تیرہ مقالوں کی ترتیب و توضیح کی تھی پچھلے دو مقالوں کی توضیح و ترتیب اس کے شاگرد حکیم اسقلاؤس کے ہاتھ سے ہوئی جو بادشاہ کے کہنے سے پہلے مقالوں کے

ساتھ شامل کر دیجئے۔ اس کتاب کے یونانی سے عربی میں خلفائے عباسیہ کے زمانے میں کئی ترجمے ہوئے وہ صرف حکیم حجاج بن یوسف کوفی نے کئے جنمیں سے ایک کو ہارونی دوسرے کو مامونی کہتے ہیں حنین بن اسحاق عبادی عیسائی نے بھی اس کا ترجمہ کیا۔ یہ مترجم ۲۶۰ھ ہجری میں فوت ہوا اسکے علاوہ اور بہت سے فضلوں نے یہ کام کیا۔ بلکہ اب تو تقریباً ہر ایک زبان میں اسکا ترجمہ ہو گیا +

اِقْلِیم - ع - اسم مؤنث - ولایت - ملک - دیس - اگلی تقسیم کے موافق آباد زمین کا ساتواں حصہ +

دنگاہو سابق نے کُل زمین کو سات سیاروں کے موافق سات حصوں پر تقسیم کر کے ہر ایک حصہ کا نام اقلیم رکھا تھا اصل میں یہ لفظ یونانی اکلیمیں سے عربی زبان میں آیا

اَقْوَال - ع - اسم مذکر - جمع قَول - باتیں - بچوں +

اَقْوَام - ع - اسم مذکر - جمع قوم - فرقے - ذات - گروہ +

آک - ہ - اسم مذکر - س (اَرک) عوام (آکھ - آگ) دیہاں ارک میں سے رائے مہملہ حذف ہو کر آک ہوا اس سے آک ہو گیا جیسے کرشان سے کسان مسری کو جنسی چونکہ کاف عربی اور کاف فارسی میں باہم بدل ہو جاتے ہیں جیسے تک تگ۔ کاک کاگ اس سبب سے لوگ آگ بھی کہنے لگے مگر خاص لوگوں نے بباعث اشتباہ اس کو کاف سے نہیں بدلا تاکہ آگ یعنی آتش سے شبہ نہ پڑے) آکڑن - مدار - اکوڑا - اکونا

اکوا - ایک قسم کا درخت ہوتا ہے جو گرمیوں میں سرسبز اور برسات میں مرجھایا ہوا رہتا ہے۔ اسکا دودھ زہری رنگنے اور دواؤں میں ڈالنے کے کام آتا ہے حال کے تجربے سے ثابت ہوا ہے کہ اسکا دودھ اور اس کے پتّوں کا بھرتا طاعون کے لئے ازحد مفید ہے دہلی کے اچار والے اس کے پتّوں کا نیبو کے عرق میں اچار ڈالتے ہیں جو نہایت ہاضم ہوتا اور بادگولے کے درد کو فائدہ بخشتا ہے

آک کی بُڑھیا۔ بُڑھیا - بُڑیا - ہ - اسم مؤنث - وہ روئی جو آک کے ڈوڈوں میں سے نکلتی اور ہوا میں اڑتی پھرتی ہے یہ کاتنے کے کام کی تو نہیں ہوتی۔ مگر نہایت ملائم اور تکیوں میں بھرنے کے کام کی ہوتی ہے ظرافتاً بہت بوڑھی عورت کو بھی کہتے ہیں ؎

پتھور کے جو محلوں کی ہو گئی آک کی بڑھیا بیجا کہ وہ بھی اٹھ اور چھٹے تھان کا بورٹا اٹھا،
بجز موئے سفید اسمیں نہیں کچھ نہیں ہوں آک کی بڑیا کہیں کچھ دسو دا

آکا - ت - اسم مذکر - بڑا بھائی ترکی لاک، (۱) بھائی برادر (۲) بڑا بھائی بھاوج

(۳) کلمۂ خطاب مثل میاں۔ یار۔ دوست۔ صاحب (فقرہ) کہو آکا کہاں گئے تھے۔ (۲) کا بازار چلے ہو +

آکا بھائی - ت - اسم مذکر (۱) اتبے۔ بڑے بھائی کو کہتے ہیں مگر اس کا رواج مُغلوں میں زیادہ ہے (۲) لڑاک۔ شوروپشت۔ بانڈی بانہ دبنگ (۳) مردانہ خطاب +

اِکّا - ہ - اسم مذکر (۱) اکیلا یعنی ایک سے نسبت رکھنے والا۔ اِصطلاحی ایک گھوڑے کی گاڑی۔ یکّہ (۲) ایک قسم کا زیور جسمیں ایک نگینہ جڑ کر بازو پر باندھتے ہیں (۳) تعویذ جسمیں ایک نگینہ لگائی جاتی ہے (۴) ایک بھاری گدہ ہے پہلوان اٹھاتے ہیں وہ گنجفہ کا ورق یا تاش کا پتہ جسمیں ایک نقطہ یا نشان بنا ہوا ہو (۶) وہ ہندوستانی سپاہی جو اپنے قشون کے لوگوں کی افسر فوج کو روزانہ رپورٹ کرتا ہے (۷) رجواڑوں میں وہ لوگ بھی اِکّے کہلاتے ہیں جن کے اعلیٰ خاندان ہونے کی وجہ سے مفلسی کے زمانہ میں پرورش کی جاتی ہے (۸) ایک قسم کے ہندوستانی سپاہی جنہیں احدی کہتے ہیں + اتیہاری (۹) بہادر کاری (۱۰) صفت اکیلا۔ تنہا۔ یکتا۔ لاثانی۔ جو بہر فرد بے نظیر۔ کامل فن +

اِکّا دُکّا - ہ - اسم مذکر - ایک دو۔ بعض۔ کوئی کوئی۔ ایک آدھ۔ بہت کم چند۔ خال خال۔ یہ لفظ عدد قلیل کیواسطے آتا ہے +

اِکادشی - ہ - اسم مؤنث - قمری مہینے کی گیارھویں تاریخ جس کو اکثر ہندو برت بھی رکھتے ہیں +

آکار - س - اسم مذکر (आ + कृ - اہکر) (۱) روپ - ڈول - سروپ صورت شکل - ہیئت۔ (۲) نمائش - ظہور (۳) چن - نشان - آہنگ ڈھنگ (۴) حرف ساکشر - ابھترا آنچہر (आ) (دگریمر)

آکارت - ہ - صفت (۱) ضائع - بیکار (۲) بیفائدہ - نرپھل - لاحاصل - بے ثمرہ (۳) ناکارہ - نکما - برباد +

آکارت جانا - ہ - فعل لازم - ضائع ہونا - برباد جانا - بیفائدہ گذرنا جیسے عمر کا اکارت جانا +

آکاس - ہ - عوام - اکاس - اسم مذکر - س (आ + काश - آ + کاشن) عرفِ متعارف - انگریزی (Sky) اِصطلاحی (۱) زمین سے آسمان تک کا عرصہ (۲) ہوا کو باریک اور ہلکا مادہ جو زمین اور آسمان کے درمیان بھرا ہوا ہے۔ ہوائے لطیف + ہوا (۳) ہنود کے نزدیک

اکا

پانچواں عنصر۔ (۴) خلا۔ کُرۂ ہوا (۵) دیکھو (آسمان نمبر ۱)

آکاس اَگن گولا۔ ہ۔ اسم مذکّر۔ شہابِ ثاقب۔ وہ تارے جو اکثر صبح کو ٹوٹتے ہیں۔ بخاراتِ ارضی کا وُہ ٹکڑا جو کُرۂ نار کے قریب پہنچکر مشتعل ہو جاتا اور زمین کی طرف گرتا ہوا دکھائی دیتا ہے +

آکاس بانی۔ یا۔ **آگاس بانی**۔ ہ۔ اسم مؤنّث۔ ازغیبی آواز۔ ندائے ہاتف۔ آوازِ غیب۔ خدا کی طرف کی آواز۔ الہام۔ مکاشفہ۔ القا +

آکاس بِرت۔ یا۔ **آجگر بِرت**۔ س۔ اسم مذکّر۔ متوکّل۔ وُہ شخص جسے کوئی آمدنی کی صورت نہ ہو اور خُدا پر بیٹھا رہے۔ خُدا پر بھروسا کرنے والا +

آکاس بِرتی۔ ہ۔ اسم مؤنّث۔ توکُّل۔ خُدا پر بھروسہ +

آکاس بیل۔ ہ۔ اسم مؤنّث۔ عوام (اکاس بیل) امربیل۔ امیربیل۔ افتیمون۔ ایک قسم کی بیل ہوتی ہے جو زرد ڈورے سی اکثر درختوں پر لپٹی رہتی ہے اس کی جڑ زمین پر نہیں ہوتی اور نہ اس میں پتّے ہوتے ہیں جن کے بال کم بڑھتے ہیں وُہ اسے سر میں ڈالا کرتے اور یونانی حکیم امراضِ سوداوی میں اس کا استعمال کرتے ہیں جس درخت پر اسے ڈالدیتے ہیں اُسے تو جلا دیتی ہے اور آپ سرسبز ہو جاتی ہے +

آکاس پھل۔ ہ۔ اسم مذکّر۔ عوام (اکاس پھل) اولاد۔ بال بچّہ۔ خُدا کی دین +

آکاس چوٹی۔ ہ۔ اسم مؤنّث۔ سمت الرّاس۔ سر کی سیدھ۔ جانبِ سر +

آکاس دُھری۔ ہ۔ اسم مؤنّث۔ آسمانی کُرہ کا دُھرا۔ نقطۂ شمال +

آکاس دُھری کے سِرے۔ اسم مذکّر۔ وُہ نقطے یا ستارے جو زمین کے شمال اور جنوب پر ساکن ہیں + قطبین۔ قطبِ شمالی و قطبِ جنوبی۔

آکاس دِیا۔ ہ۔ اسم مذکّر۔ (اکاس دیا) چاند نیز اصطلاحاً وُہ چراغ جو ہندو کاتک کے مہینے میں اُونچے بانسوں پر لٹکا دیتے ہیں۔ تاکہ اُس جہان میں بھی روشنی ملے +

آکاس گنگا۔ ہ۔ اسم مؤنّث۔ عوام (اکاس گنگا) کہکشاں آسمان کی سفید بدھی۔ وُہ سفید رستہ جو اکثر موسمِ برسات کے اخیر میں شمالاً جنوباً اور کبھی اس کے خلاف میں آسمان پر نظر آتا ہے۔ اصل میں بہت سے ستارے ہیں۔ اِندر کے ہاتھی کی راہ۔ اکاس جنیؤ +

آکاسی چیز۔ ہ۔ اسم مؤنّث۔ اجرامِ فلکی +

آکال۔ ہ۔ اسم مذکّر (۱) لغوی معنی بےوقت (۲) قحط سالی۔ خشک سالی۔

اکڈ

گرانی۔ دلّی میں کال بولتے ہیں (۳) توڑا۔ کمی +

اِکائی۔ ہ۔ اسم مؤنّث۔ واحد۔ ایک۔ ریاضی میں ایک سے ۹ تک ہر ایک ہندسہ اکائی میں شمار کیا جاتا ہے +

اِکَ پیچا۔ ہ۔ اسم مؤنّث۔ ایک قسم کی پگڑی +

اُکَت۔ ہ۔ اسم مذکّر۔ (۱) ذہنی طاقت۔ ادراک۔ ذہانت۔ ذہن۔ ذکا (۲) اختراع۔ ایجاد۔ اِحداث۔ نئی بات +

اُکتا جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ گھبرا جانا۔ کسی چیز کے تواتر سے دل ہٹ جانا۔ دِق ہو جانا۔ بیزار ہو جانا +

اِکتارا۔ ہ۔ اسم مذکّر۔ ایک قسم کا باریک کپڑا۔ اور ایک قسم کا تنبورا جسپر اکثر ہندو فقیر بھجن گاتے پھرا کرتے ہیں +

اِکتالہ۔ ہ۔ اسم مذکّر۔ نغمہ کے ایک اصول کا نام۔ جسکی ضرب ایک متواتر اور مساوی الوزن تال ہے جو برابر فاصلہ سے پڑتی ہے +

اُکتانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) دل برداشتہ ہونا۔ اُچاٹ ہونا۔ گھبرانا۔ دِق ہونا۔ تنگ دل ہونا (۲) بھر جانا۔ سیر ہونا۔ بیزار ہونا۔ نفرت کرنا۔ تنگ آنا۔ تھکنا جیسے کھاتے کھاتے اُکتا گیا +

اِکتفا کرنا۔ ع۔ فعلِ متعدی۔ (۱) کافی ہونا۔ کفایت کرنا۔ بس کرنا۔ قناعت کرنا جیسے بس اِسی پر اکتفا کرو (۲) کم کھانا۔ قلیل کھانا +

اُکت لینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ ناشائستہ بےمحل۔ بے موقع حرکت کرنا +

اکتوبر۔ انگلش (October) اسم مذکّر۔ انگریزی اکتیس ۳۱ دن کا دسواں مہینا +

اِکٹ۔ انگلش (Act) صحیح ایکٹ۔ اسم مذکّر۔ (لغوی معنے) کام۔ عمل۔ ہدایت۔ اصطلاحی قانونِ مجوزۂ گورنمنٹ۔ تواعدِ سیاستِ مُلکی +

اَکثر۔ ع۔ صفت (۱) بہت۔ بارہا۔ بیشتر۔ عموماً۔ اغلباً (۲) ہمیشہ +

اَکثر اوقات۔ ع۔ تابعِ فعل (۱) بارہا۔ اکثر کرکے۔ بیشتر۔ ہمیشہ۔ (۲) خاصکر۔ خصوصاً +

اِکچھت راج۔ ہ۔ اسم مذکّر (صحیح ایک چھتر راج) ہفت اقلیم کی بادشاہت۔ مہاراجگی۔ شاہنشاہی +

اِکدرا۔ ہ۔ اسم مذکّر۔ ایک در کا دالان +

اِکڈال۔ ہ۔ صفت (۱) یکساں۔ یک لخت۔ سر سے پاؤں تک۔ ایک ڈول (۲) وُہ مِیش قبض یا کٹار وغیرہ جس کا پھل اور دستہ ایک ہی لوہے کا ہو +

اَکَرا۔ ہ۔ صفت۔ ہندی ہ برتتے ہیں۔ گراں۔ مہنگا۔ تیز +

اِکرام۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) کرم کرنا۔ بخشش۔ عطا (۲) عزت۔ تعظیم و تکریم۔

اِکراہ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) گھِن۔ نفرت۔ کراہیت۔ کراہت۔ نامرضی۔ ناخوشی۔ (۲) جبر۔ زبردستی +

اَکروڑا۔ یا اَکروڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ کسیلی دوائیں مثل چھالیہ۔ کیکر کی پھلی وغیرہ جنکو جوش کرکے اُس کے پانی سے زخم کو آبدست کراتے ہیں +

اَکڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) مروڑ۔ اینٹھ۔ پیچ و خم۔ بل (۲) غرور۔ نخوت۔ کبر۔ گھمنڈ۔ شیخی (۳) سرکشی۔ خودسری۔ ڈھٹائی۔ ضد۔ ہٹ۔ اڑ۔ (۴) سختی۔ بدخوئی۔ خشونت۔ دُرشتی۔ بدمزاجی +

اَکڑباز۔ ہ۔ اسم مذکر۔ خودنما۔ اینٹھو خاں۔ وہ شخص جو سینہ تان کر مغرورانہ چلے +

اَکڑباز خاں۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو اکڑباز +

اَکڑبازی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ اینٹھنا۔ اینٹھ کی لینا۔ بل کرنا۔ زور دکھانا

اَکڑبازی کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ اینٹھنا۔ بل کرنا۔ زور دکھانا۔

اَکڑ جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) اینٹھ جانا۔ کڑا ہو جانا۔ سخت ہو جانا۔

اَکڑ دکھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ زور دکھانا۔ بل کی لینا +

اَکڑفوں۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ اینٹھ کی باتیں۔ بل کی باتیں +

اَکڑفوں کرنا۔ یا دکھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ زور دکھانا۔ زور آوری کرنا۔ اِترانا +

اَکڑکے چلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اینٹھ کر چلنا۔ اترا کر چلنا۔ سینہ اُبھار کر اور قد کو سیدھا کرکے چلنا +

اَکڑنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) اینٹھنا۔ سخت ہونا (۲) غرور کرنا۔ اِترانا۔ شیخی کرنا (۳) بل کرنا۔ زور دکھانا (۴) سرکشی کرنا۔ خودسر ہونا (۵) ٹھرنا۔ سکڑنا (۶) ضد کرنا۔ ڈھٹائی کرنا۔ اڑنا۔ ہٹ کرنا۔ سینہ اُبھارنا۔ تننا (۸) کشیدہ خاطر ہونا۔ کھنچنا۔ خفا ہونا +

اَکڑوڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (اکروڑا) +

اَکڑوں بیٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ تلووں کے بل اس طرح بیٹھنا کہ پیٹ دونوں زانوؤں سے اور چوتڑ دونوں ایڑیوں سے لگ جائیں اور پنڈلیاں کھڑی رہیں +

اَکڑیت۔ ہ۔ صفت۔ (عرب) اکڑباز۔ اینٹھو۔ ٹیڑھے خاں +

اِکسار۔ ہ۔ صفت۔ (۱) برابر۔ ہموار۔ یکساں۔ صاف۔ چٹیل (۲) ہمجنس ہمقد۔ مشابہ۔ ایک سانچے کا ڈھلا +

اُکسانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) اُوپر اٹھانا۔ چراغ کی بتی کو آگے بڑھانا (۲) بھڑکانا۔ کسی بات پر آمادہ کرنا۔ ترغیب دلانا۔ اُبھارنا۔ برافروختہ کرنا۔ اِشتعالک دینا۔ فساد پر آمادہ کرنا۔ برانگیختہ کرنا + بہکانا۔ عورت کو اغوا کرنا۔ پھسلانا +

اِکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر۔ انگلش (Ex-Asst. Commr) اسم مذکر۔ وہ زائد نائب کمشنر (کما لحقہ) جو عدالت کی متفرقات کارروائی کیا کرتا ہے۔ کمشنر کا معاون +

اُکسنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) اُبھرنا۔ اُٹھنا۔ سر اُبھارنا (۲) متحرک ہونا۔ ہلنا۔ جنبش کرنا +

آکسیجن۔ انگلش (Oxygen.) اسم مؤنث۔ ایک عنصر لطیف جو ہوا اور پانی کی ترکیب میں ایک جزو بسیط ہے۔ وہ ہوا کا جزو جس پر زندگی اور روشنی موقوف ہے +

اِکسیر۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) وہ عرق یا چٹکی جو دھات کو سونا یا چاندی بنا دے۔ رسائن۔ کیمیا (۲) پارس پتھر (۳) وہ دوا جو ہر مرض کو مفید ہو۔ وہ دوا جس کے کھانے سے کبھی آدمی بیمار نہ ہو (۴ صفت) نہایت مفید۔ ایک برابر

اَکلانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دہندی (۱) اُکتانا۔ بیقرار ہونا۔ مضطر ہونا۔ گھبرانا۔ بے چین ہونا (۲) جی متلانا۔ غثیان ہونا (۳) تھک جانا۔ تنگ آنا

اَکل کھرا۔ ہ۔ صفت۔ (۱) لغوی معنی تنہا خور (۲) اصطلاحی خود غرض۔ غیر مانوس۔ خشک۔ رُوکھا۔ وہ شخص جو ملنسار نہ ہو۔ وہ شخص جو منفعت بخش اور نفع رساں نہ ہو۔ بے فیض (۳) بدمزاج۔ تند خو۔ جلا تن۔ ناآشنا (۴) حاسد۔ حسد رکھنے والا۔ رشک کرنیوالا جیسے اکل کھرا جگ سے نیارا +

اِکلوتا۔ ہ۔ صفت۔ اکیلا اپنی ماں کا ایک ہی بیٹا۔ بن بھائی بہن کا +

اَکل و شرب۔ ع۔ اسم مذکر۔ کھانا پینا +

اِکناؤلجمنٹ۔ انگلش (Acknowledgment.) اسم مؤنث۔ اِقرار۔ رسید +

اِکنگ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) ایک کھیل کا نام جو چوپا کی طرح سپر کے بغیر صرف ایک لکڑی سے جسے ڈانڈ کہتے ہیں کھیلا جاتا ہے (۲) صفت۔ یکرنگ۔ یکجہت۔ یکدل۔ یک جان +

اکوتا۔۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کی چھلیاں۔ جو اکو کے گھٹنے کے نیچے چمٹ جاتی اور پھر بڑھتی چلی جاتی ہیں۔ اسکے واسطے آکھ کے پتوں کا نغدہ کڑوے تیل میں جلا کر اور نیم کی لکڑی سے اُسے ہلا کر لگانا نہایت مجرب و آزمودہ ہے اس تیل پر مکھی بھی نہیں بیٹھتی +

اکوتاسہ۔ اسم مذکر۔ ایک ایک کرکے چُنا ہوا۔ صاف اور چُنا ہوا اناج۔ پھٹکا پھٹکایا چُنا چُنایا +

اکھاڑا۔۔ اسم مذکر (۱) پہلوانوں کے کشتی لڑنے کی جگہ۔ کشتی گاہ۔ دنگل (۲) مجلس۔ محفل۔ دربار جیسے پریوں یا راجہ اِندر کا اکھاڑا (۳) پٹا بازوں کا جتھا۔ گروہ۔ جماعت (۴) ہندو سادھوؤں کا پنتھ جیسے ناشی اکھاڑا (۵) چیلوں کا جتھا۔ مریدوں کا گروہ جیسے ناگوں کا اکھاڑا +

اکھاڑا جمانا۔۔ فعل متعدی۔ دنگل قائم کرنا۔ دنگل جمانا +

اکھاڑا جمنا۔۔ فعل لازم۔ دنگل قائم ہونا۔ پہلوانوں اور تماشائیوں کا جمع ہونا۔ لوگوں کا جمگھٹا ہونا +

اکھاڑ پچھاڑ۔۔ اسم مونث۔ (۱) تغیر و تبدل۔ ردو بدل (۲) اسباب کا اِدھر اُدھر رکھنا۔ ترتیب لگانا۔ ایک طرف سے اٹھا کر دوسری طرف رکھنا۔ جیسے مکان بدلنے کی اکھاڑ پچھاڑ نے ڈھنگ سے بیٹھنے نہ دیا (۳) کسی کی موقوفی یا برگشتگی سے بدظنی پھیلانا۔ موقوفی و بحالی کا موقع جانا (۴) ستو و قیام (۵۔ جو) لگائی لُتری۔ شکایت۔ برائی۔ بدی۔ افترا پردازی +

اکھاڑ پچھاڑ کرنا۔۔ فعل متعدی۔ تغیر و تبدل کرنا۔ ترمیم و تنسیخ کرنا۔

اکھاڑ پچھاڑ ہونا۔۔ فعل لازم۔ تغیر و تبدل ہونا +

اکھاڑنا۔۔ فعل متعدی۔ (۱) جمانا کا نقیض۔ اُپاڑنا۔ جڑ سے کھودنا (۲) جدا کرنا۔ الگ کرنا۔ جیسے نوکری سے اکھاڑنا (۳) کسی کا کسی چیز سے دل ہٹانا۔ دل برداشتہ کرنا۔ جیسے کسی کام سے دل اکھاڑنا (۴) ہلانا۔ باہر لانا کا دھندا جیسے کیل یا کھونٹا اکھاڑنا۔ جگہ سے بے جگہ کرنا جیسے بازو یا ہاتھ اکھاڑنا (۶) کھودنا جیسے قبر یا مردہ اکھاڑنا (۷) کسی کی صحبت سے خارج کرنا یا بدعمل کرنا (۸) نوچنا۔ کھسوٹنا +

اکھٹا۔۔ تابع فعل۔ (۱) فراہم۔ جمع کردہ۔ ڈھیر کیا ہوا۔ یکجا کردہ۔ باہم۔ سب ملا ہوا (۲) سب کا تمام جیسے اکھٹا سودا لے لو (۳) انبار۔ کثرت کیساتھ جیسے اکھٹے سب ہی بگڑ گئے

اکھٹا کرنا۔۔ فعل متعدی۔ (۱) جمع کرنا۔ ڈھیر لگانا۔ فراہم کرنا۔ سمیٹنا۔ مجمع جمع کرنا۔ ہجوم کرنا۔ جوڑنا۔ ایک جگہ کرنا جیسے گل حساب اکھٹا کرنا (۲) بلانا۔ طلب کرنا +

اِکہرا۔۔ صفت۔ دوہرا کا نقیض۔ ایک تہ کا +

اِکہرا بدن۔۔ صفت۔ دبلا پتلا چھریرا۔ وہ جسم جو کبھی موٹا نہ ہو +

اکھڑنا۔ فعل لازم۔ ناگوار گزرنا۔ بُرا لگنا۔ گراں خاطر ہونا۔ دوبھر معلوم ہونا

اکھڑ۔ صفت۔ سخت آدمی۔ بدمزاج۔ بداخلاق۔ جاہل۔ اجہل۔ اُکھڑ۔ اُجڈ۔ وہ شخص جو بھلائی کی بات نہ سمجھے۔ غیر مہذب۔ ناشائستہ۔ گندہ ناتراش نا ہموار۔ بے تمیز۔ کج فہم۔ کھامڑ۔ جھگڑالو۔ سرکش +

اکھڑپن۔۔ اسم مذکر۔ سخت مزاجی۔ بداخلاقی۔ خشونت +

اُکھڑنا۔ فعل لازم۔ (۱) جمنا کا نقیض۔ جڑ سے الگ ہونا۔ اُپڑنا۔ (۲) کھدنا۔ کُھدا ہوا ہونا۔ علیحدہ ہونا جیسے دنگل یا کنکوا اکھڑنا۔ نگینہ اکھڑنا (۴) اُٹھنا۔ گریز کرنا (۵) کسی عضو کا جگہ سے بیجگہ ہونا جیسے ہاتھ اکھڑنا (۶) تسلسل میں فرق آنا جیسے دم اکھڑنا۔ سانس اکھڑنا (۷) بے قدم ہونا۔ رفتار میں فرق آنا۔ گھوڑے کے واسطے آتا ہے (۸) بے تال اور بے سُرا ہونا (۹) طبیعت نہ لگنا۔ دل دُکھنا۔ ہمت ٹوٹنا (۱۰) بدکنا۔ بھاگنا۔ بھڑکنا جیسے گاہک اکھڑنا (۱۱) منتشر ہونا۔ ہاتھ نہ رہنا جیسے میلا اکھڑنا۔ مجمع اکھڑنا (۱۲) چلنا۔ جانا۔ ہٹنا۔ رستہ لینا۔ سٹکنا جیسے چلو اکھڑو (۱۳) موقوف ہونا۔ برخاست ہونا +

اکھڑی اکھڑی باتیں کرنا۔۔ فعل لازم۔ دل برداشتگی کے ساتھ گفتگو کرنا۔ آہستگی اور بے توجہی کی باتیں کرنا۔ اس طرح بولنا جس سے رنجش کا احتراز ظاہر ہو۔

اکھو کھو کرنا۔۔ (۱) چراغ کی لو تک ہاتھ لیجا کر بچے کے منہ پر پھیرنا۔ (عورتیں شب کے وقت بچوں کو نیند میں بہلایا کرتی ہیں یہ رسم ہندوؤں سے نکلی ہے چنانچہ ہندو عورتیں اس طرح سے بچے کو بہلاتی ہیں۔ آکھو اکھو کا لکڑی پیشاکو جو کوئی میرے ننھے کو ٹوکے اس کی آنکھوں میں تاکو (مسلمان عورتیں) اکھو کھو میری بیوی کو الٹ رکھو + یہ لفظ آنکھ اور کھو سے مرکب ہے)

اکھیڑنا۔ فعل متعدی۔ کسی چیز کو جڑ سے الگ کر دینا۔ دیکھو (اکھاڑنا)

اکیلا۔۔ صفت۔ (۱) دُکیلا کا نقیض۔ تنہا۔ مجرد۔ (۲) جدا۔ علیحدہ (۳) تنہائی پسند۔ مجرد۔ بے تین و اصر۔ وحدہٗ لاشریک۔ تن تنہا (۴) سُونا۔ غیر آباد۔ خالی +

آگ۔ اسم مونث۔ س (اگنی) اگنی یا اگنہ) پراکرت (اگی) بھاکا۔ فارسی (آذیش) ژند (آدر) ترکی (اوت) بنگلہ (آگیا) پنجاب (آگ) بھاکا ہندی (اگن) (۱) آنچ۔ اگنی۔ اگن۔ آتش۔ نار۔ سیکھند۔ اربعہ عناصر میں سے ایک عنصر کا نام۔ شعلہ۔ لو

دل ترا سنگ ہے پر آگ کہاں ہے اسمیں ۔ دل ہمارا ہے کہ شیشہ میں شرر رکھتے ہیں (شیفتہ)

پھر لگے ہیں پر عشق لگا آتش تیرے طور بیں کیا ۔ آگ سے کچھ بس نہیں چلتا خس و خاشاک کا (ہوس)

ہائے کیا رہے برق تڑپتی ہے سات دن ۔ کیسی کہاں بھڑکی تھی دل ابر تر میں آگ (نسیم دہلوی)

آگ

(فقرہ) آگ کے منہ نہیں جلتا یعنی کسی مضر چیز کا نام لینے سے اثر نہیں ہوتا

میرے ہی سے آگ لائی نام رکھا بیسندر۔ یعنی آگ آگ سب یکساں ہیں میری اس کی

آگ کو اپنے اس لیا کر مقدس آگ بنا لیا۔ عالمگیر ثانی چولھے آگ نہ گھڑے پانی یعنی

عالمگیر ثانی کے عہد میں ایسی بدامنی تھی کہ لوگوں کے چولہوں میں آگ نہیں جلتی تھی

اور مشکوں میں پانی نہیں ہوتا تھا (لوٹ کھسوٹ مچی ہوئی تھی) دو آدمیوں کے

بیچ سے آگ نہ بچاؤ نہیں تو لڑائی ہوگی۔ تو ویرانی میں جٹھانی تیرے آگ نہ میرے پانی۔

یعنی ہر شخص اور لوگوں کا یکساں حال ہونا چاہئے۔ جیسی تو ویسی میں +

(چونکہ خانہ داری میں عورتوں کو اکثر آگ سے کام پڑتا ہے اس وجہ اس لفظ کی مفرد و مرکب بہت سی

اصطلاحیں چل گئیں جن سے اُنکے توہمات عقاید اور دلی خیالات کا پتہ لگتا ہے) (۱) اثر ظاہر ہوتا

ہے (۲) فرق ظاہر ہوتا ہے (۳) اعتقاد اور وہم ظاہر ہوتا ہے) (۴) گرمی

تپش۔ حدت۔ حرارت۔ تمازت۔ تاب۔ لُو + تیز دھوپ

آگ دے صاعقہ کی ہی ہو جائیگی پانی پانی یہ ماہی کہتی شرم سے گڑ جائیں گے (ذوق)

بھڑکی تھی شوق وصل نے بیطرح دلمیں آگ ٹھنڈا ہوا فراق میں جب معتدل ہوا (شہیدی)

(مثل) آگ کا آگ اصلی ہے (فقرہ) آگ برس رہی ہے۔ آگ برس رہی ہے +

(۵) سوزش۔ جلن۔ تیزی۔ چرپراہٹ۔ جھال۔ لہر (فقرہ) مرچ

کھاتے ہی آگ لگ گئی۔ شراب نے آگ لگا دی (۶ - عو) جھل۔ چل +

(اس معنی کو نازنینی شاعر نے اپنے کلام میں خوب ادا کیا ہے) (۷) آتشک۔

گرمی کی بیماری۔ باؤ فرنگ۔ گرمی (فقرہ) آگ میں پھنک رہا ہے

مگر کسی ستمی پرجو آگ بھری ہوئی نہیں ہے؟ (۸) ترون۔ تشنگی۔ پیاس۔ عطش +

آتش پنہاں بھیتری آگ۔ آگن۔ سوزش۔ تپش۔ گرمی ؎

ہم آپ جل بجھے مگر اس دل کی آگ کو سینہ میں ہمنے ذوق نہ پایا بجھا ہوا (ذوق)

کچھ تپش دل کی کچھ کلیجے سے ہی فرقت کا نام آگ سی اک آگ پر آن پڑی اور بھی (ضمیر)

(مصرعۂ نامعلوم) اک آگ سی ہے سینہ کے اندر لگی ہوئی (۹)

بھوک۔ کھدیا۔ اشتہا۔ خواہش طعام۔ نقدن + آتش معدہ۔ جھانجھ۔

جیسے بھوک کی آگ۔ (فقرہ) اس بچے کے پیٹ کو صبح اُٹھتے ہی آگ لگتی ہے۔

ہے کوئی دانا جو پیٹ کی آگ کو بجھا دے؟ (فقرہ) (۱۰) عشق۔ محبت۔

لگن (فقرہ) نور جہاں بیگم کی صورت دیکھتے ہی جہانگیر کی آگ بھڑک اٹھی (۱۱)

ممتا۔ دردمحبت۔ خون۔ مادری الفت۔ رشتہ ناتے کی محبت۔ (فقرہ)

آگ لگی بُری ہوتی ہے۔ پیٹ کی آگ بُری ہوتی ہے۔ جو اپنے بچے کی آگ ہوتی ہے وہ دوسرے

کی نہیں ہوتی۔ جو بہن کی آگ ہوگی وہ خصم کی کب ہوگی۔ (مں) (۱۲) ہوس۔ شوق۔ اشتیاق

آگ

تمسخر حاکم جسنے اُسنے ہی پایا ہمی پاتیں دیدار کا ہے اپنی ہی کوشش پر انحصار (بخیر)

پر شرط ہے کہ آگ ہو دل میں لگی ہوئی وہ آگ شوق کی کہ بنے اُس سے دل چنار (بہادر شاہ ظفر)

(۱۳) بلا۔ آفت۔ مصیبت ؎

میری جانب سے عدو کی آگ میں پڑتا ہے کون بیخبل سچ ہے پرائی آگ میں پڑتا ہے کون (مرزا شوق)

(فقرہ) کوئی کسی کی آگ میں نہیں گرتا (۱۴) تیہا۔ جھوجھل۔ غصہ۔ خفگی۔ خشم۔ خفقہ۔ تیزی۔ تندی ؎

تھوڑی خلاف حکم جو ہوتا ہے خشمگیں کیسی بھری ہوئی ہے مزاج بشر میں آگ (نسیم دہلوی)

(فقرہ) اتنی بات پر آگ ہوگئے بھبکا گئے (۱۵ - عو) رشک۔ حسد۔ جلن۔ ٹھن۔ (فقرہ عو)

بی نہیں تو ساری میرے دم کی آگ ہے (۱۶) لاگ۔ دشمنی۔ بیر۔ لاگ ڈانٹ

(فقرہ عو) بُوا بہو کی طرف سے تو ساس کے کلیجے میں پہلے ہی آگ لگی ہوئی ہے

(۱۷) لڑائی جھگڑا۔ فتنہ فساد (مثل) آگ لگائے تماشا دیکھے (فقرہ)

آگ لگا کر الگ ٹل گئے۔ وہی آگ نہ بھڑکاؤ (۱۸) شہرت بد۔ خبر بد۔ بدنامی و رسوائی کی شہرت

گمنام ہو اس کے عشق کی بھڑک گئی ہوئی یا رب بجھے گی آگ یہ کیوں کر لگی ہوئی

(۱۹ - صفت) تتا۔ بھبکتا ہوا۔ کھولتا ہوا۔ تپاں۔ گرم۔ جلتا ہوا +

مزاج گرم۔ گرم مزاج۔ آتشی ؎

ہجر میں آگ ہو گیا پانی دل کو کر دیتی ہے کباب شراب (ناسخ)

(فقرہ) چلم تو آگ ہو رہی ہے۔ اُس کا جوش تو آگ ہے۔ بھبل تو گرم آگ ہوتی ہے

اس کا مزاج تو پہلے ہی سے آگ تھا تم نے اس پر اور گرم دوا پلا دی (۲۰) لال

سرخ۔ دہکتا ہوا۔ انگارا۔ نہایت گرم (فقرہ) توا تو آگ ہو گیا (۲۱) تیز مزاج۔

تند مزاج۔ غضبناک۔ قہرناک۔ خشم آلودہ۔ پر غضب۔ غصیل۔ جلالی۔ خشمناک۔ خشمگین

کہہ ہی کیا آگ ہو سرگرم کہیں تو کب تھا شمع ساں گھور جو رو آتشیں خو کب نہ تھا (شیفتہ)

(فقرہ) کیا تو آگ تھے کیا صورت دیکھتے ہی پانی ہو گئے (۲۲) بد مزاج۔ تُرش رو۔

چڑچڑا۔ جھلا (۲۳ - تشبیہاً) سرخ۔ بنات کی حالت۔ خون کبوتر۔ خونی رنگ

لعل۔ مثل لالہ گلاب وغیرہ (فقرہ) جس وقت ٹیسو پھولتا ہے تو جنگل میں ایک آگ

لگی ہوئی ہوتی ہے (۲۴) کلمۂ تعریف۔ مثل غضب۔ آفت۔ قیامت۔ قہر وغیرہ ؎

آگ تھے ابتدائے عشق میں ہم اب جو ہیں خاک انتہا ہے یہ (میر تقی)

(۲۵) نہایت گراں۔ مہنگا۔ آگ کے مول۔ چڑھا ہوا (فقرہ) گھی تک

کیا اب کے سب چیز آگ ہو گئی (۲۶) حار۔ محرّقہ۔ گرم مزاج۔ آتش مزاج

(فقرہ) کریلے تو آگ ہوتے ہیں ایسی گرمی میں کون کھائے +

آگ اُٹھانا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ سلگانا۔ جھگڑا اٹھانا۔ لڑائی کھڑی کرنا (معنی)

آگ بجھانا۔ فعل متعدی۔ (۱) پانی یا مٹی سے آگ کو ٹھنڈا کرنا۔ آتش فرو کرنا۔

آگ پر پانی ڈالنا۔ آگ کو ٹھنڈا کرنا۔ (فقرہ) آندھی آتی ہے آگ بجھا دو (۲) فساد یا جھگڑا مٹانا۔ تکرار رفع کرنا۔ غصّہ کو فرو کرنا۔ تنازع کو فرو کرنا۔ (فقرہ) آگ کا بجھانا ہی اچھا ہے زیادہ نہ بھڑکاؤ (۳) جھل مٹانا۔ ہوس بجھانا۔ خواہش نفسانی کو مٹانا (۴) رشک جلن۔ حسد نکالنا یا مٹانا۔ دشمنی نکالنا۔ بدلہ لینا۔ (فقرہ ۲) تم بھی جا ہو سو (کپڑا وغیرہ) بنا لو اور اپنی آگ بجھا لو (۵) تشنگی رفع کرنا۔ پیاس بجھانا۔ تونس بجھانا (فقرہ) شربت آئیگی نہ ۔ آگ بجھیگی (۶) بھوک کھونا۔ سیر کرنا۔ پیٹ بھرنا (فقرہ) پیٹ کی آگ کوئی داتا ہی بجھائیگا (فقیر) (۷) شوق پورا کرنا۔ آرزو بر لانا۔ مراد پوری کرنا

ہمارے بھی نہ بجھیگی تری بجھائی آگ   جگر کے پار ہوا اب بھی تیری نوا ایک ایک (خواجہ حالی)

آگ بجھنا۔ فعل لازم۔ (۱) آگ کا ٹھنڈا ہونا۔ فرو ہونا۔ کہلانا۔ (فقرہ) کسی نے اُجالا نہ دیا آگ بجھ گئی (۲) فساد یا جھگڑے کا مٹنا۔ غصّہ اُترنا +

جلاپے سے بچنا ؎

سوت کی آگ بجھی سوت کے بچے رہے جلی   ان جہنم کے شراروں کی شرارت نہ گئی (میر بار علی)

(فقرہ) یہ آگ کیا بن برسے بجھ جائے گی؟ (۳) جھل مٹنا (۴) دشمنی نکلنا۔ دشمنی دور ہونا (فقرہ) دشمن کا نقصان ہونے پر بھی اُس کے مخالف کی آگ نہ بجھی (۵) رشک یا حسد کا پورا ہونا۔ حاسد کی مرضی کے موافق کسی کام کا ہونا۔ (فقرہ ۲) کوس کوس کھیر و پچ کر کھا کی ابھی آگ نہ بجھی (۶) پیاس بجھنا۔ تشنگی مٹنا + بھوک رفع ہونا ؎

تن پر تو کیا ہوا اس کی بجھی نہ آگ   جیسے سیپ سمندر میں کرے ترا اس تر اس (دوہا)

(۷) اٹل ہونا۔ سیر ہونا (۸) شہرت یا بکا فرو ہونا۔ رسوائی مٹنا۔ بدنامی دور ہونا ؎

تمت ہوا س سے عشق کی ہمہ رنگی ہوئی   یارب بجھے گی آگ یہ کیوں کر لگی ہوئی (ملالم)

(۹) سوزش اور جلن کا مٹنا۔ چبھو بجھنا۔ دور میٹنا۔ لگن کم ہونا ؎

جگر کی آگ بجھے جلد جس سے وہ شے لا   لگا کے برف میں ساقی صراحی مے لا (رشک)

آگ برسانا۔ فعل متعدی۔ (۱) آتشباری کرنا۔ آگ کا مینہ برسانا۔ قہر باری کرنا + تمازت و حدّت بڑھانا۔ خدا تعالیٰ کا دھوپ یا سورج تیز کرنا۔ (فقرہ) خدا نے آجکل مینہ کی بجائے آگ برسا رکھی ہے (۲) گولہ باری کرنا۔ گولے اور گولیوں کی بوچھاڑ کرنا۔ گولے مارنا۔ آگ کی بارش کرنا ؎

ڈر کے وہ آہ شرربار سے کہتے ہیں مری   دیکھیو کہیں اب آگ نہ برسا دینا (ظفر)

(فقرہ) دشمنوں نے قلعہ پر آگ برسا رکھی ہے +

آگ برسنا۔ فعل لازم (۱) گرمی پڑنا۔ دھوپ تیز ہونا۔ حدّت سے گرمی پڑنا۔ لُو چلنا ؎

گرمی کا سوز جنگل کی کیونکر کروں بیاں   ڈرتا ہوں کہ شعلۂ شمع نہ جلنے لگے زباں (مرثیہ انیس)

وہ لو کہ الحذر وہ حرارت کہ الاماں   رن کی زمیں تو سرخ تھی اور زرد آسماں

آب خنک کو خلق ترستی تھی خاک پر   گویا ہوا سے آگ برستی تھی خاک پر

دکھتا تھا زمین سے آسماں لاگ   پانی کی جگہ برستی تھی آگ (ارشد)

بیساکھ برستی آگ جائے سیار جتیا   میں کس بدھ راکھوں جیو پاس نہیں سابیکا (بار ماسا)

(۲) گولے گولیوں کی بوچھاڑ ہونا۔ گولہ اندازی ہونا (۳) نہایت گراں سودا بکنا۔ نہایت گراں ہونا۔ مہنگا بکنا۔ آگ کے مول ہونا۔ (فقرہ ۲)

ہر ایک چیز پہ آگ برس رہی ہے۔ بازار پہ تو آگ برس رہی ہو (گنوار)

آگ بگولا۔ یا **آگ بھبوکا۔** صفت (آگ + بگولا) دہکتا ہوا گولہ۔ (۱) تند مزاج۔ تیز مزاج۔ غضبناک۔ آفت۔ آتش کا پرکالہ۔ قہرناک خشمناک۔ پُرغضب۔ غضبی۔ افروختہ (اشعار میں) ؎

ایک تو سے ہوتی آفت طلب اے گردش چرخ   کر دیا معشوق نے آگ بگولا دکھلا (آتش)

مجھے بنتے ہیں تو رنگ سرخ ہوا جاتا ہے   گوش ہیں ظاہر میں وہ آگ بگولا دل میں (ذکر)

(۲) لال سرخ۔ تمتماتا ہوا (فقرہ) مجھے دیکھتے ہی آگ بگولا ہو گئے (۳) شعلہ بھبوکا۔ گورا چٹا۔ خوبصورت۔ پری پیکر۔ چاند کا ٹکڑا ؎

کیوں خاک سوا لڑے نہ یری لاگ بگولا   دامن پہ مرے جبکہ ہو آگ بگولا (نصیر)

آگ بگولا بن جانا۔ فعل لازم۔ غصّہ میں لال ہو جانا۔ غصّہ میں بھر آنا۔ خشم آلودہ ہونا۔ افروختہ ہونا۔ نہایت غضبناک ہونا یا لال پیلا ہونا (فقرہ) میں نے کیا خطا کی جو آپ دفعۃً آگ بگولا بن گئے +

آگ بگولا بننا۔ فعل لازم۔ غصّہ میں بھر آنا۔ غصّہ کے مارے بیتاب ہونا۔ غضبناک ہونا۔ بھڑک اُٹھنا۔ لال ہونا۔ گرم ہونا۔ لال پیلا ہونا۔ نہایت غصّہ ہونا (فقرہ) چلو تو سہی وہ آگ بگولا بنے کھڑے ہیں +

آگ بگولا ہو جانا۔ فعل لازم۔ دیکھو آگ بگولا بنا (فقرہ ۲) اتنا سنتے ہی آگ بگولا ہو گئے سکندر کا بادشاہ ہتھکنڈے دیکھ کر آگ بگولا ہو گیا +

آگ بگولا ہونا۔ فعل لازم۔ تیز ہونا۔ جھلانا۔ بھبکنا۔ دیکھو آگ بگولا بنا +

آگ بنانا۔ فعل متعدی۔ (۱) قلیان کش آگ تیار کرنا۔ آگ جلانا۔ آگ سلگانا (فقرہ) حقّہ کے لئے آگ بنا ڈالو (۲) غصّہ دلانا۔ گرمانا۔ افروختہ کرنا۔ برانگیختہ کرنا۔ بھڑکانا (فقرہ) وہ باتیں ایسی جڑیں کہ اُلٹا آگ بنا دیا +

آگ بنجانا۔ یا **بننا۔** فعل لازم۔ (۱) غصّہ میں لال ہو جانا۔ غصّہ میں بھر آنا۔

بھڑک اُٹھنا۔ لال پیلا ہونا۔ جھلانا۔ تیز ہونا۔ خشمگیں ہونا۔ شعلہ بھبوکا ہونا۔ افروختہ ہونا ؎

کہتے ہو جب بڑھا کر دل کی جلن تئے ہو | جب سوزِ دل کہا ہے تم آگ بن گئے ہو (سوسن)

ظفرؔ وہ شعلہ خو کیونکر نہ پھر آگ بن جاوے | زبردستی لیا بوسہ شرارت کی تو ہنسنے کی (ظفر)

یہ بات آ گئے غصہ میں حضرتِ انشا | کہ آگ بن گئے اور مجلہ میکشوں سے لڑے (انشا)

عاشق تو جلا ہوا کھڑا ہے | وہ آگ بنا ہوا کھڑا ہے (رسوا)

وہ مجھ پر آگ یوں ہی بن رہا ہے | رقیبو اور اُسے بھڑکاتے کیوں ہو (ظفر)

(فقرہ) گالی سنتے ہی آگ بن گیا۔ اتنا کہنا تھا کہ آگ بنگیا +

آگ بھبوکا بننا۔ یا۔ ہونا۔ فعل لازم۔ بھبوکا۔ از (بھبکنا) (۱) آگ کی طرح بھبکنا۔ گرم ہونا۔ دہکنا (۲) غضبناک ہونا۔ غیظ و غضب میں آکر لال ہونا۔ غصہ کے مارے سُرخ ہو جانا۔ غُرّانا۔ افروختہ ہونا۔ جھلا جانا ؎

کہا ہے کس پہ تو یوں آگ بھبوکا بنکر | تیرے رُخسار جو اے ہوش رُبا کچھ ہیں سُرخ (ظفر)

آگ بھڑکانا۔ فعل متعدی۔ (۱) آگ کو ہوا دیکر شعلہ اُٹھانا۔ زیادہ جلانا۔ آگ دھونکنا۔ سلگانا۔ دہکانا۔ آگ لگانا۔ آگ جلانا +

مت بلاؤ بزم میں احباب کو جو آتش زباں | آگ سی بجھے دلوں میں آکے بھڑکا جائیگا (جرات)

نہیں معلوم یہ کیا عشق نے بھڑکائی آگ | پھونکے دیتی ہے مجھے میرے دل و جاں کی تپش (ظفر)

عشق نے کیا جانئے کیا دلمیں بھڑکائی ہے آگ | اب جو سینہ میں مرے ہر داغ انگر سا جلا (ظفر)

(فقرہ) آگ بھڑکا کر ساری ہنڈیا جلادی (۲) لڑائی بڑھانا۔ جھگڑے کو ترقی دینا۔ فتنہ و فساد اُٹھانا (فقرہ) کھا خدا کر کے لڑائی تھمی تھی باتوں نے آ کر اس آگ بھڑکا دی (۳) غصہ دلانا۔ اُکسانا۔ افروختہ کرنا۔ برانگیختہ کرنا (فقرہ) یہ انہیں کی آگ بھڑکائی ہوئی ہے جو سب پر گالیاں پڑ رہی ہیں (۴) ولولہ اُٹھانا۔ عشق بڑھانا + لو لگانا۔ (اشعار میں) ؎

آہ اس دل کی لگی پہ جلم گیا کہ نہ | اسی کمبخت کی ہے آگ بھڑکائی ہوئی (جرات)

آگ بھڑکنا۔ فعل لازم۔ (۱) شعلہ مشتعل ہونا۔ شعلہ اُٹھنا۔ دہکنا۔ جلنا۔ (۲) شعلہ زن ہونا۔ برانگیختہ ہونا۔ افروختہ ہونا (۳) ولولۂ عشق کا مشتعل ہونا۔ آتشِ شوق کا بھڑکنا۔ جوش پیدا ہونا ؎

اور بھی بھڑکیگی دلمیں یہ سوزِ عشق کی آگ | آہ جوں جوں پھونکتے ہیں کر سرد مجھے (جرات)

(فقرہ) صورت دیکھتے ہی عشق کی آگ بھڑک اٹھی (۴) لڑائی پھیلنا۔

فساد بڑھنا۔ فتنہ برپا ہونا +

آگ پانی کا بیر۔ اِزراہِ تشبیہ بضدین جبلی دشمنی۔ قدیمی عداوت۔ جنم بیر۔ مثلاً آگ پھونس کا بیر۔ چوہے بلی کی عداوت۔ مور اور سانپ کی دشمنی۔ سانپ نیولے کا بیر وغیرہ +

آگ پانی کا کھیل۔ یہ محاورہ حلوائی یا باورچی وغیرہ جس وقت ان سے کوئی کھانا یا کوئی مٹھائی آگ پانی کی کمی بیشی سے بگڑ جاتی ہے تو زبان پر لاتے ہیں یعنے یہ ہمارے بس کا کام نہیں تھا +

آگ پانی میں لگانا۔ یا۔ پانی میں آگ لگانا۔ محاورہ۔ (۱) جہاں لڑائی نہ ہوتی ہو وہاں لڑائی کرا دینا۔ متحمل مزاج کو افروختہ کر دینا۔ یا بھڑکا دینا ؎

تجھسے کچھ اور کہا یار سو کچھ اور کہا | آگ پانی میں لگاتے ہیں لگانے والے (نامعلوم)

(۲) عیاری کرنا۔ چالاکی کرنا۔ عیاری و چالاکی میں کمال دکھانا۔ ناممکن بات کرنا + اعجاز دکھانا۔ کرشمہ دکھانا ؎

آگ پانی میں اب لگائی ہے | دیکھئے گا ذرا بحسر میسرا (معروف)

جنا اُن کے ہاتھوں سے جو پانی میں بہتی ہو | غضب کرتے ہو جانا آگ پانی میں لگاتے ہو (نامعلوم)

آگ پر لوٹنا۔ فعل لازم۔ (۱) انگاروں پر لوٹنا۔ جلنا۔ کباب ہونا۔ سوختہ ہونا (۲) بیچین ہونا۔ مضطرب ہونا + بیقرار ہونا۔ تڑپنا۔ بیتاب ہونا۔ تلملانا۔ نعل در آتش ہونا ؎

اک سنگر کے سبب یوں ہوں تڑپتا دن رات | جیسے تو آگ پہ لوٹے ہو جنا بھُن کر دستیاب

(۳) رشک و حسد میں جلنا۔ غصہ سے جل بھُننا۔ غضب کی آگ میں پکنا۔ اِیرکھا میں مرے جانا + اپنے عزیز کی برائی سُن کر فرطِ محبت کے باعث جلنا۔ (فقرہ) وہ سوا سیر نے بچوں کو دیکھ کر آگ پر لوٹتی ہے (عو) +

آگ پر موتو یا مسلمان ہو۔ (۱) دو مُضر یا خلاف مذہب باتوں میں سے جبراً ایک بات پر راضی کرنا۔ خلافِ شرع کرانا۔ ایسا کام لینا جس میں یوں بھی خرابی اور وُوں بھی خرابی (۲) کئی صورتوں میں سے ایک ہی نتیجہ پیدا کرنا۔ (۳) جب کوئی شخص کسی کام کے لینے میں بہت جلدی کرتا ہے تو اس کے جواب میں بالفعل یہ مثل کہا کرتے ہیں (جب اوّل اوّل اہل اسلام کی حکومت ہوئی تو استحکامِ سلطنت کے لئے اکثر ہندوؤں کو اس بات پر مجبور کیا کہ اگر تم مسلمان نہیں ہوتے تو آگ میں مرو تو چونکہ دونوں صورتوں میں انہیں اپنے مذہب سے علیحدہ ہونا پڑتا تھا۔ اس محاورے رو رو کر تاچار جلدی

مسلمان ہونے پر آمادہ ہو جاتے تھے۔ اس نیاز رتی کا یہاں تک اثر ہوا کہ ہر شان خلجی اور اس نے ایسا رواج پایا کہ طنز آمیز ایک جلد کام لینے والے مجبور کرنے والے کے حق میں بولتے گئے۔ مگر یہ کوئی تاریخی ثبوت نہیں ہے۔ بلکہ انڈینوں کی گھڑی ہوئی روایت ہے) +

آگ پڑنا۔ فعل لازم۔ (۱) دیکھو (آگ برسنا نمبر۱) (فقرہ) یہ آگ پڑ رہی ہے کہ گھر میں بیٹھے ہوئے بھنے جاتے ہیں (۲۔ ع)۔ بُرا لگنا۔ ناگوار گزرنا۔ جلنا (۳) آفت آنا۔ بجلی پڑنا (۴۔ ع) گراں سودا بکنا۔ گرانی ہونا۔ مہنگا بکنا (فقرہ) یہاں تو ہر ایک چیز پر ایسی ہی آگ پڑ رہی ہے +

آگ پھانکنا۔ فعل متعدی۔ (۱) لغوی معنے آگ پھکنا۔ اصطلاحی جھوٹ بولنا۔ بہت بڑھا کر بات کہنا۔ مبالغہ کرنا۔ بڑھا بکواد کرنا۔ بیہودہ باتیں کرنا۔ بکی باتیں کرنا + ڈینگ مارنا۔ شیخی کرنا۔ (فقرہ ع) اس کی باتوں پر نہ جاؤ وہ سدا یونہی آگ پھانکتی ہے (۲) بات بنانا۔ بہتان لگانا۔ دل سے گھڑنا یا جوڑنا +

آگ بھڑکنا۔ فعل لازم۔ (آگ بھڑکنا بمعنی غصہ بھی بولتے ہیں) (۱) آگ لگنا۔ آگ جلنا۔ آگ بھڑکنا (۲) سوزش پیدا ہونا۔ گرمی لگنا (۳) معدہ میں سوزش ہونا۔ (فقرہ) گرم دوائی سے آگ بھڑک گئی (۴) غصہ آنا۔ بُرا لگنا۔ جھنجل آنا۔ غضبناک ہونا۔ غصہ میں بھر آنا۔ جھلانا۔ لال پیلا ہونا (فقرہ) اِس بات کے سنتے ہی ایک آگ ہی بھڑک گئی۔ ایڑی سے چوٹی تک آگ بھڑک گئی تن بدن میں آگ بھڑک گئی +

آگ پھوس کا بیر ہے۔ (مثل) دیکھو (آگ پانی کا بیر) دونوں ایک جگہ امن سے نہیں رہ سکتے۔ اجتماع ضدین ناممکن ہے +

(یہ مثل اکثر ایسے موقع پر بولی جاتی ہے کہ جہاں جوان مرد اور جوان عورت کو پاکیزگی اور صاف دلی سے ایک جگہ تنہا چھوڑنا چاہیں۔ جس طرح بکری اور گھاس کی دشمنی ہے بلی اور چوہے کی عداوت ہے یعنے ایک دوسرے کا چارہ ہے اسی طرح مرد اور عورت میں بھی سمجھنا چاہیے)

آگ پھونک دینا۔ فعل متعدی (۱) آگ کو دامن یا پنکھے سے سُلگا دینا۔ آگ جلا دینا۔ آگ لگا دینا۔ آگ بال دینا۔ آگ سُلگا دینا (۲) جلا دینا۔ بھرتہ کر دینا۔ بھسم کر دینا۔ بھون دینا ؎

کیا کیا آوے تاؤ ترے نے آگ سی پھونک دی یہاں مجھ نے (انشا)

(۳) جلن پیدا کر دینا۔ سوزش پیدا کر دینا + دُون لگا دینا

یارو بنا رہے دی پھونک بری دیں آگ کون کہتا ہے کہ ہے برگِ ترنخل ٹھنڈا (ظفر)

(فقرہ) مرچوں نے آگ پھونک دی (۴) ولولہ اٹھا دینا۔ عشق بھڑکا دینا۔ جوش بڑھا دینا۔ (اشعار میں) ؎

آشیاں جو بنا بلبل نے پھونک دی آگ آتش گل نے (نصیر)

آگ پھونکنا۔ یا۔ **پھوکنا**۔ فعل متعدی۔ (۱) آگ کو دامن یا پنکھے یا منہ کی ہوا سے سُلگانا۔ آگ مشتعل کرنا۔ آگ جلانا یا روشن کرنا (۲) جلانا۔ سوزش پیدا کرنا۔ جلن پیدا کرنا ؎

پھونکی ہے سوزِ عشق نے دامیر ودل میں آگ خورشید ایک شعلہ ہے اُن کی شرر ایمنی (معروف)

(۳) گرمانا۔ بھڑکانا۔ برانگیختہ کرنا۔ افروختہ کرنا۔ غصہ دلانا ؎

سرد مہری سے بتوں کی ضبط آہ سرد نے آگ پھونکی تن میں دل جوں پتہ جل کر رہ گیا (حسرت)

(فقرہ) یہ آپ ہی کی آگ پھونکی ہوئی ہے (جذبات ہوں) (۴) ولولہ اٹھانا۔ عشق بھڑکانا۔ دُون لگانا۔ (اشعار میں) ؎

بجھ گئی آتش دل بجھ جانا تھا گھٹا آئی ہوائے ابر نے یہ آگ پھونکی اور گلشن میں (شوق)

(۵۔ ع) لگانا۔ لگائی بجھائی کرنا۔ چغلی کھانا۔ (فقرہ ع) بی بی گئیں وہاں جا کر آگ پھونک آئی ہوں گی +

آگ تلوؤں سے لگنا۔ فعل لازم۔ دیکھو (تلووں سے آگ لگنا۔ تلووں سے آگ لگنا زیادہ بولتے ہیں مگر شاعروں نے اس کا کچھ لحاظ نہیں کیا ہے) لغوی معنے تلووں سے جلن کا پیدا ہونا۔ اصطلاحی نہایت غصہ ہونا۔ برافروختہ ہونا۔ غضبناک ہونا (اصل میں تلووں سے لگنا اور سر میں جا کر بجھنا تھا۔ یعنی اوّل سے آخر تک جلنا) ؎

عاشقِ دل خوں شدہ کے آگ تلووں سے لگی غیر کے سینے پہ وہ پا سے حنائی دیکھ کر (ظفر)

آگ جاگنا۔ یا۔ **جاگ اٹھنا**۔ فعل لازم (۱) آگ روشن ہو جانا۔ آگ مشتعل ہو جانا۔ آگ جل اٹھنا۔ گھلائی ہوئی آگ کا دہک جانا ؎

مجھ بِن یہ سوز کس کی ہوا ہے کس کی آگ جاگ اٹھی محبت کی دبی سینہ میں (حسرت)

(۲) ولولہ اٹھنا۔ عشق بھڑک اٹھنا۔ آتش شوق کا مشتعل ہونا۔ عشق آمادہ ہونا ؎

بخت غفلت نے جگایا اُسے صدحیف نصیر آگ جو گلشنِ سینہ میں دبی رہتی تھی (نصیر)
تُو نے لگائی آکے یہ کیا آگ او بسنت جس سے کہ دل کی آگ اُٹھی جاگ او بسنت (انشا)

آگ جوڑنا۔ فعلِ متعدی۔ آگ سُلگانا۔ اُپلے لگانا۔ اُپلے جوڑنا۔ آگ بالنا۔ آنچ کرنا۔ اُپھینا لگانا +

آگ جھاڑنا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) آگ صاف کرنا۔ آگ سے راکھ دُور کرنا یا جھڑانا (۲) اُپلے یا لکڑی سے آگ توڑنا۔ چقماق سے آگ نکالنا۔ پتھر سے آگ نکالنا +

آگ دکھانا۔ یا۔ دکھلانا۔ فعلِ متعدی۔ آگ لگانا۔ آگ دینا۔ بتی دینا۔ فلیتہ دینا۔ شتابا لگانا۔ (فقرہ) جھٹ توپ کو آگ دکھادی (۲) جلانا۔ آگ میں ڈالنا ؎

بُو آتی ہے آدمی کی اے جاؤ ناپاک ہے آگ اس کو دکھلاؤ (گلزارِ نسیم)

آگ دھونا۔ فعلِ متعدی۔ (عوام) آگ جھاڑنا حقّہ کے واسطے آگ صاف کرنا۔ راکھ دُور کرنا۔ (فقرہ) ذرا آگ دھو کر چلم بھر رکھنا

آگ دینا۔ فعلِ متعدی (۱) جلانا۔ آگ لگانا ؎

رات سمیں ایک میوہ آیا پھلوں پاتوں سب کو بھایا
آگ دئے وُہ میوہ ہُوکہ پانی دئے وُہ جاوے سُوکھ

(فقرہ) غصّہ میں آکر گھر میں آگ دیدی۔ (۲) برباد کرنا۔ غارت کرنا۔ مٹانا۔ جلانا۔ آگ لگانا۔ خاک میں مِلانا (ہندو عورتیں کوسنے کے طور پر بولتی ہیں) (گنواری) تیری دیدیوں ہانسی میں آگ موسے ست بولے (گیت گنواری)
(۳) (ہندو) چتا میں آگ دینا۔ مُردے کو جلانا +

آگ ڈالنا۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو (آگ دینا نمبر ۱) ؎

آگ ڈارو بیوپاری پنجرا جو ڑی پہ ایک چندا پا میرو جوبن لیگو (گیت گنواری)
ساجن کیسے چندا کا کہا لیگو

آگ سُلگانا۔ فعلِ متعدی۔ آگ روشن کرنا۔ آگ جلانا + سیج سیج جلانا۔ اُپلے یا لکڑیوں میں آگ دینا۔ آگ بالنا۔ دُھواں نکالنا۔ (فقرہ) لڑکی چولھے میں آگ سُلگا دے +

آگ سُلگنا۔ فعلِ لازم۔ آگ روشن ہونا۔ آگ جلنا۔ دُھواں نکلنا ؎

آگ سی اِک دل میں سُلگے ہے کبھو بھڑکی تو میر
دیگی میری ہڈیوں کا ڈھیر جوں ایندھن جلا (میر)

آگ سے پانی ہوجانا۔ فعلِ لازم۔ غصّہ کا دھیما پڑجانا۔ خفگی کا جاتا رہنا۔ نرم یا ملائم ہوجانا +

آگ کا باغ۔ اِسم مذکر۔ (۱) سُنار کا انگیٹھا۔ آتشدان (۲) آتشبازی (۳) باورچی خانہ۔ دیگوں کا پکنا +

آگ کا پُتلا۔ صِفت۔ (۱) آگ کا بنا ہُوا۔ آتش مزاج۔ مجموعۂ عناصر گرم مزاج (۲) بد مزاج۔ تیز مزاج۔ چڑچڑا (۳) آتش کا پرکالہ +

آگ کا پتنگا۔ اِسم مذکر۔ شرارہ۔ چنگاری۔ جلتا ہُوا کوئلہ +

آگ کا پرکالہ۔ صِفت۔ (کم بولا جاتا ہے) (۱) آتش کا پرکالہ۔ آگ کا پُتلا۔ انگارا ؎ (سوختہ ناظم)

پھُول گیندے کا رُخِ زرد ہوا داغ گُل زلفِ سنبل جسے کہتے ہیں وہ ہے لپٹ بسیا
داغِ دل لالۂ خوش رنگ ہو وحشت ہے گواہ کہ وہ اس داغ میں سوزش کا مزا بابا شد
شعلہ شمع حرارت سے یہی حال ہے
نار کہتے ہیں اسے آگ کا پرکالہ ہے

(۲) دیکھو (آفت کا ٹکڑا۔ آفت کا پرکالہ۔ آتش کا پرکالہ) اگرچہ بعض شاعروں نے استعمال کیا ہے مگر اس طرح برتے کم ہیں +

آگ کا جلا آگ ہی سے اچھا ہوتا ہے۔ (کہاوت) (۱) آگ کو آگ مارتی ہے (۲) جس چیز سے نقصان ہوتا ہے کبھی اُسی سے فائدہ بھی ہوجاتا ہے (۳) ہر چیز کا جبرِ نقصان اُسی میں موجود ہے (۴) جس شخص سے تکلیف پہنچتی ہے اُسی سے راحت بھی ممکن ہے +

آگ کا کھیل۔ اِسم مذکر۔ (۱) آتشبازی (۲) کار پُخت۔ پکانے ریندھنے کا کام۔ پکانا +

آگ کجلانا۔ فعلِ لازم۔ (ازکاجل) آگ کا ٹھنڈا یا جانا۔ آنچ کا بجھنا۔ آگ کا ٹھنڈا ہو کر سیاہ ہوجانا +

آگ کرنا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) (ہندو) آگ تیار کرنا۔ آگ جلانا۔ آگ سُلگانا۔ آگ بنانا۔ آگ بالنا (۲) (مسلمان) خشم آلودہ کرنا۔ غصّہ دلانا۔ بھڑکانا۔ غضبناک کرنا۔ افروختہ کرنا۔ برسرِ غضب لانا۔ خفا یا گرم کرنا۔ (فقرہ) میری طرف سے بھڑکا کر اُنہیں آگ کردیا۔ دشمنا آگ کر رکھا ہے +

آگ کھانا انگارے ہگنا۔ فعلِ لازم۔ جیسا کرنا ویسا بھرنا۔

آسمان کا تھوکا مُنہ پر آتا۔ چاہ کن را چاہ در پیش۔ برائی کا بدلا برائی ملنا۔ بدی کا عوضہ بدی ہونا۔ کسی کے لئے کنواں کھودنا اور آپ گرنا (مثل) آگ کھائیگا سو انگارے ہگیگا۔ (رشوت۔ شراب خواری زناکاری وغیرہ کے حق میں بولتے ہیں) (فقرہ) میاں تمہیں کیا پڑی جو کبھی کی کمائیں جو آگ کھائیگا سو انگارے ہگیگا +

آگ کے مول۔ (محاورہ) نہایت گراں۔ مہنگا۔ تیز (فقرہ) اس شہر میں جو چیز خرید و آگ کے مول ہے۔ وہ تو آگ کے مول بکتا ہے +

آگ گاڑنا۔ فعل متعدی۔ (باہر والے بولتے ہیں) آگ دابنا +

آگ لگاکے پانی کو دوڑنا۔ فعل لازم۔ جھگڑا اٹھاکر بظاہر مٹانے میں کوشش کرنا۔ پہلے مفسد بنکر پھر مصلح بننا۔ لڑائی کرواکر صلح کے درپے ہونا + عیاری دکھانا۔ چھل کرنا۔ لگا بجھا کر صلح کی باتیں بنانا۔ فتنہ اٹھاکر بظاہر اس کے دفعیہ میں سرگرم ہونا۔ عیاری کرنا۔ زخم دیکر مرہم لگانا ؎

ضد سے شکوہ گرم سے دل تو جلا نصیر پانی کو دوڑتی ہیں پھر آنکھیں لگا کے آگ (نصیر)
لگا آگ پانی کو دوڑے ہے تو یہ گرمی تری اس شرارت کے بعد (میر تقی)
دل جلا کر کرے ہے افسوس بجا کیا منظور دوڑتے ہیں کیوں لگا کر آگ پانی کے لئے (اسیر)

آگ لگانا۔ فعل متعدی۔ (۱) آگ دینا۔ کسی چیز میں آگ ڈالنا۔ جلانا۔ پھونکنا۔ بالنا ؎

دیکھی اس بن جو تنہائی گھر میں آگ جل بھن کے لگائی گھر میں (ناسخ)

(۲) سوزش پیدا کرنا۔ جلن ڈالنا۔ بھوننا۔ پھونکنا ؎

آنسو تو ڈر سے پی گئے لیکن یہ قطرہ آب ایک آگ تن بدن میں ہمارے لگا گیا (میر)
بخشا گیا جو داغ سیہ کار دیکھنا جنت کیسی آگ لگا دی جلا دیا (داغ)

(فقرہ) اس ٹھنڈائی نے تو اُلٹی آگ لگا دی (۳) ولولۂ عشق اٹھانا۔ لو لگانا۔ شوق بڑھانا۔ سوز محبت یا عشق کو ابھارنا۔ سوز دروں پیدا کرنا۔ جوش پیدا کرنا + رنج دینا۔ غم دینا ؎

اٹھ گئے وہ لگا کے دل میں آگ یعنی اس آگ میں جلو بیٹھے (مخبر)
جگر گرم اور بھی دوبار تنا اسے معروف دل عاشق میں ہوں جو آگ لگانے والے (معروف)
آنکھ کیوں تونے بھلا ہم سے ملائی پیارے بجھ گئی تھی سو پھر اب آگ لگائی پیارے (عاشق)
اے باد صبا آتش گل کی نہ خبر دی کیونکہ آئی ہے یہ زنداں میں مجھے آگ لگانے (امانت)
اے راگ تو کیا آگ لگاتا جگر میں ہے اے راگ آگ تجھ کو یہی ہوتی ہے اِستوار (شیخ محمد)

کھل جائے دل میں آگ لگانے کے واسطے پھر کیا ہے تو آفتاب زمیں فرار (فقیر شاہ ولی)

(۴) ہندو عو) جھلسنا۔ تھلسنا۔ لوکا لگانا۔ ملکھم لگانا۔ پھونکنا (فقرہ) سات چھپر کے پھونس سے اس کے منہ کو آگ لگاؤں (گنواری) (۵) رشک دلانا۔ حسد دلانا۔ ریس دلانا۔ (فقرہ عو) ایک تو وہ آپ جلی کٹی ہے۔ یہ کپڑے دکھا دکھا کر اور آگ لگاتی ہے (۶) غصہ دلانا۔ افروختہ کرنا۔ بھڑکانا۔ خفا کرنا۔ چھو تجل دلانا۔ (فقرہ) تم تو اور آگ لگانے آئے۔ پہلے تو چھیڑ کر آگ لگا دی اب بجھاتے ہیں۔ (عو) (۷) لڑائی کرانا۔ جھڑپ کرانا۔ جھگڑا اٹھانا۔ دشمنی پھیلانا۔ فساد ڈالنا ؎

آپ ہی لگائیں آپ ہی بجھائیں آپ ہی کریں بسانا
پھر آگ لگا پانی کو دوڑیں ان کا کیا ہے ٹھکانا (نامعلوم)

(فقرہ عو) یہی کٹنیا آگ لگاتی پھرتی ہے (۸) آفت برپا کرنا۔ فتنہ اٹھانا۔ فتنہ انگیزی کرنا۔ شرارت کرنا ؎

شوخی نے تیری لطف نہ رکھا حجاب میں جلوے نے تیرے آگ لگائی نقاب میں (شیفتہ)
ہاں کچھ تکرار یا دل کو وہاں پار کر بھڑکایا نالے ہی قیامت ہیں کچھ آگ لگانے کو (جرأت)

(۹) مہنگا سودا دلانا۔ گراں سودا خریدنا + نقصان دینا۔ ہاتھ رنگنا۔ غبن کرنا۔ (فقرہ عو) یہ ماما جب سودا لاتی ہے ایسی ہی آگ لگاتی ہے (۱۰) چھوڑنا۔ ترک کرنا۔ چھوڑ دینا۔ تیاگنا۔ اٹھا کر دینا۔ قطع تعلق کرلینا۔ لعنت بھیجنا + برطرف کرنا۔ موقوف کرنا۔ معزول کرنا۔ نکال دینا ؎

تم سے تیری دشمن ہو سکے جو لاگ دو گا نالگا آپ سے بھڑوی کو آگ (بہری خانم)

(فقرہ) پہلے تو منت سے بناؤ سنگار کرو آگ لگا دی۔ سسرال کو آگ لگا کر میکا بسایا (عو) (۱۱-عو) کھا جانا۔ خرچ کر ڈالنا۔ اٹھا ڈالنا + اڑانا۔ گنوانا۔ تلف کرنا۔ ضائع کرنا۔ برباد کرنا۔ غارت کرنا۔ ملیا میٹ کرنا۔ لٹانا۔ تباہ کرنا۔ صرف کرنا (فقرہ) ساری پانوں کو آگ لگا کر رکھدی۔ ساری دولت کو آگ لگا کر کھڑا ہو گیا۔ یہ ماما گھر کو آگ لگاتی اور انگنوں کو کھلاتی ہے۔ (عو) (۱۲-طنزاً) بڑا بھاری خرچ کرنا۔ خوب دھوم دھام کرنا۔ بڑے بڑے کاج کرنا۔ (فقرہ عو) تمہارے بڑوں نے شادی میں کونسی آگ لگائی تھی جو تم لگاؤگے (۱۳) بگاڑنا۔ خراب کرنا۔ بے ڈھنگا کرنا۔ بدوضع کر دینا۔ (فقرہ عو) ایک گرتی پڑتی کیا ٹھہری جس چیز کو سیتی ہے اسی کو آگ لگا کر رکھ دیتی ہے۔

آگ

(۱۴) بُرائی کرنا۔ غیبت کرنا۔ لگائی بجھائی کرنا۔ لگائی لتری کرنا۔ لترا پن کرنا۔ چغلی کھانا۔ بہکانا۔ اِدھر کی اُدھر لگانا۔ بھڑکانا۔ بگاڑنا۔

پہلے تو میری ساس سے جا آگ لگائی ۔ پھر پوچھتی ہے بھولی بُرا کیا تھی لڑائی (رنگین خاتم)

(۱۵) حقارت کی نظر سے دیکھنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ ذلیل سمجھنا۔ خفگی ظاہر کرنا۔ (فقرہ) میں تو ایسے کے مُنہ کو آگ بھی نہ لگاؤں۔ جب تجھ ہی نہیں تو سوئی لیکر کیا آگ لگاؤں (۱۶) لال لال پھولوں کا باغ کھلانا۔ لال ہی لال کردینا۔ گلاب یا لالہ ہی لالہ دکھائی دینا۔ لالہ زار بنانا۔

لالہ گو ور و نہیں پر گرمیٔ نبضِ فرہاد کے ۔ جوش میں آکر لگا دی کوہ کے دامن میں آگ (سودا)

(۱۷) آتش بازی میں گردِ پیچ پھونکنا +

آگ لگاؤ۔ صفت۔ (۱) جلانیوالا۔ رنج دینے والا۔ دُکھ دینے والا (۲) لڑائی کرا دینے والا۔ مُفسد۔ فتنہ پرداز۔ مُفسدہ اُٹھانیوالا +

آگ لگاؤں۔ حرفِ ندا۔ (عو) (۱) نفرت ظاہر کرنے کے واسطے عورتیں اِس لفظ کو زبان پر لاتی ہیں نیز ایک تکیہ کلام بھی ہے + (فقرے) اِس مامتا کو آگ لگاؤں اِس نے تباہ کر رکھا ہے۔ آگ لگاؤں ایک نہ ایک جھگڑا روز سے آتا ہے (عو) (۲) کیا کروں۔ چُولھے میں ڈالوں (فقرہ) جب وہ ہی نہیں تو اس کا پیسہ لیکر کیا آگ لگاؤں +

آگ لگائے پانی کو دَوڑے۔ (کہاوت) یعنی خود ہی فتنہ اُٹھائے اور بظاہر خود ہی اُس کا مٹانے والا بنے +

آگ لگائے تماشا دیکھے۔ (کہاوت) عیار۔ مکار۔ فریبی اور ایسے شخص کے حق میں بولتے ہیں جو مفسدہ برپا کرکے سیر دیکھے +

آگ لگ جانا۔ فعلِ لازم۔ (۱) آگ بھڑک اُٹھنا۔ آگ مشتعل ہوجانا۔ پھنک جانا۔ جل جانا۔

سینہ تمام جلنے لگا دل کے داغ سے ۔ گھر میں آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے (نامعلوم)

(۲) غارت ہوجانا۔ برباد ہوجانا۔ اُجڑ جانا۔ ستیاناس ہوجانا۔

روز سے تار کے ہیں ٹکڑے جگر میں اُف ۔ آگ لگ جائے کہیں تیرے اثر کرنے کو (مصحفی)

(فقرے) ساری دولت کو آگ لگ گئی۔ اُس گھر والے ہی کو آگ لگ گئی (۳) سوزش پیدا ہونا۔ جلن ہونا۔ جھال معلوم ہونا۔ (فقرے) مرچ کھاتے ہی مُنہ میں آگ لگ گئی۔ مرہم لگتے ہی آگ لگ گئی (۴) غصہ آجانا۔ غضب میں بھر جانا۔ غضبناک ہوجانا۔ لال ہوجانا۔ جھلا جانا۔ (فقرے) مجھے تو اُس کی اِس بات پر آگ لگ گئی کہ میری برابر کوئی ہُوا ہی نہیں (۵) عشق بھڑک جانا۔ جوش اُٹھ کھڑا ہونا۔ عشق تازہ ہونا۔ عشق تازہ ہوجانا۔ (فقرے) کیا تو پروا ہی نہیں تھی کیا صورت دیکھتے ہی پھر وہی آگ لگ گئی (۶) کھو یا جانا۔ ناپید ہوجانا۔ غائب ہوجانا۔ جاتا رہنا۔ اُڑ جانا۔ معدوم ہوجانا۔ (فقرے) تجھے کہاں آگ لگ گئی تھی۔ ہے ہے میرے دو پٹے کو کدھر آگ لگ گئی (عو) (۷) گراں ہوجانا۔ مہنگا ہوجانا۔ قیمت بڑھ جانا۔ (فقرہ) چار دن نہیں گزرے تھے کہ پھر اناج کو آگ لگ گئی (عو) +

آگ لگ جائے۔ یا۔ لگ جائیو۔ دعائے بد (صرف عورتیں بولتی ہیں) (۱) یہ ایک کوسنا ہے جس کے معنے ہیں جل جائے۔ غارت ہو۔ مرجائے۔ آفت پڑے۔ اُجڑ جائے۔ ملیا میٹ ہو۔ ناپید ہو۔ مٹ جائے۔

ابرو مژگاں کو آگ لگ جائے ۔ کیا بُرے ڈھب سے یہ برستے ہیں (آشفتہ)

سات برلا دو وبرو ناز جا فسو دکوسن ۔ آگ لگ جائیو جرات تیرے جلانے کو (جرأت)

آگ لگ جائے تیری غیرت کو ۔ واے تیری اس آدمیت کو (شوق)

کہوں کس کس سے اِس کہانی کو ۔ آگ لگ جائے اِس جوانی کو (؎)

(۲) عورتوں کا تکیہ کلام بھی ہے اور ناز و نخرے سے بھی ہر بات کے ساتھ اکثر کہا کرتی ہیں جیسے آگ لگ جائے مجھے اب نہ ستاؤ۔ آگ لگ جائے کیا سینے بیٹھی تھی اور کیا سینے لگی۔ (عو) +

آگ لگنا۔ فعلِ لازم۔ (۱) جلنا۔ جل اُٹھنا۔ پھنکنا۔ مشتعل ہونا۔ جل جانا۔ بھڑکنا۔ آگ کا کسی شے میں اثر کرنا (۲) جھلسنا۔ لُو کا لگنا (فقرہ عو) چل تیرے مُنہ کو آگ لگے مجھ سے نہ بول (۳) اُجڑنا۔ غارت ہونا۔ اُڑنا۔ چُولھے میں پڑنا۔ چُولھے میں جانا۔ غائب ہونا۔ کھو یا جانا۔ جاتا رہنا۔ ملیا میٹ ہونا۔ معدوم ہونا۔ جیسے اُسکی آمدنی کو تو آج کئی کئی مہینے سے آگ لگ گئی +

بجھا جو ہاتھ نظیر اُس کے سینہ پر میرا ۔ تو بولی واہ لگے آگ اس تری چھاتی پر (نظیر)

یارب اِس عشق و محبت کو کہیں آگ لگے ۔ روز و شب جی کے جلانے کے سوا کوئی (جرأت)

جی جلا وی وہ جس سے لاگ لگے ۔ غرض اِس عاشقی کو آگ لگے (جرأت)

درد فرقت ہے بیاں شوخیٔ طالع سے سوا ۔ ایسی قسمت کو لگے آگ یہ جلجائے نصیب (؎)

آگ

(۴) دُعائے بد۔ مرنا۔ دُنیا سے رخصت ہونا۔ جہان سے جانا۔ جہان سے گزرنا۔ موت آنا۔ (۵) نہایت بھوک لگنا۔ گُھدیا ہونا۔ حد سے زیادہ اشتہا ہونا۔ آتشِ معدہ کا بھڑکنا۔ (فقرہ) پیٹ میں آگ لگ رہی ہے کوئی (۶) اس لگی کو بجھا دے (فقیر) اس بچہ کے پیٹ کو تو صبح اُٹھتے ہی آگ لگتی ہے (عو) (۷) ولولہ اُٹھنا۔ عشق بھڑکنا۔ محبت کا جوش مارنا۔ عشق ہونا ؎

نہ گھر بسلاتے نہ یہ آگ لگتی ۔ نہ صورت دکھاتے نہ یہ آگ لگتی (ناسخ)

بُلا کر مجھے واں تلک اے جانِ جہاں ۔ دکھائیں یہ اُلفت کی ہے نا ہلاں (〃)

اے اناں میں کیا کہوں نہیں کسو کی آگ ۔ آگن لگی ہے نیہ کی جلتی ہوں دن رات (پدماوت)

ترا پیچھے بھوتے پھرتے ہیں ام دور ۔ تمہیں دیکھتے ہم نہ یہ آگ لگتی (نامعلوم)

(۷) بیکل ہونا۔ بے چین ہونا۔ مضطرب ہونا۔ تلاملی ہونا۔ بیقرار ہونا۔ تڑپنا۔ بیاکل ہونا۔ سیج پڑی ہے سُونی آگ لگی ہے دُونی (بیکٹ)

(فقرہ) اپنے کی ایسی ہی آگ لگتی ہے کہ بلبلاتے پھرتے ہیں (۸) رشک ہونا۔ حسد ہونا۔ کُھنسانا۔ جلنا ؎

پہنچ سُن کے مقیرو کے دل میں آگ لگی ۔ تو پھر ربیکے چڑھے اور منڈیر آ کڑی (نظیر)

اُدھر وہ یار اُدھر یہ لاٹھی پاٹھی کی ۔ کرا شور کیا کا سب اں بیں دھوم مچی

عجب طرح کی ہوئی واردات کوٹھے پہ

(فقرہ عو) اسے کھاتا پیتا دیکھ کے اُس کو بھی آگ لگتی ہے (۹) ناگوار گزرنا۔ بُرا لگنا۔ بُرا معلوم ہونا۔ خار گزرنا ؎

غیر کو رشک سے کیا آگ لگی ۔ کہ ہوا میرا جلانا موقوف (شیفتہ)

(۱۰) رنج ہونا۔ رنجیدہ ہونا۔ خفا ہونا۔ آزردہ خاطر ہونا۔ غمگین ہونا۔ کُڑھنا۔ افسوس کرنا +

(فقرہ عو) اگر محبت نہ ہوتی تو اس کے ان کوتکوں سے کیوں آگ لگا کرتی (۱۱) غصّہ آنا۔ طیش آنا۔ دل جلنا۔ طبیعت بگڑنا۔ طبیعت میں جوش آنا۔ غصّہ بھڑکنا۔ غضبناک ہونا ؎

جلے دل کی کیفیت اپنے سُن کر ۔ لگی ہے آگ سارے تن بدن میں (میر تقی)

اثر دیکھا تیرا ای گریہ وہ بیداد کیسا ہو ۔ کہ مجھ کو آگ لگتی ہے ترے آنسو بہانے سو (ظفر)

(فقرہ) دشمن کی صورت دیکھے آگ لگتی ہے۔ تیری انہیں باتوں سے تو آگ لگتی ہے۔ (۱۲) سوزش ہونا۔ جلن ہونا۔ مرچیں لگنا۔ تیزی معلوم

عہ صوفیہ کرام کی اصطلاح میں شوقی یا دلی یا کسی چیز کو دیکھ کے مرنے کو کہتے ہیں +

ہونا۔ چرپراہٹ معلوم ہونا۔ جھلا جانا۔ بجال ہونا۔ لہر اُٹھنا ؎

اللہ رے گرمیِ مئے انگور کی مناسل ۔ اک جام کے پیتے ہی دل وجاں میں لگی آگ (مال)

قطرے اشک کے ہیں چشمِ تر میں ۔ لگی ہے آگ اک میرے جگر میں (میر)

لگی تھی آگ جگر میں بجھائی اشکوں نے ۔ اگر یہ اشک نہ ہوتے تو کیا ٹھکانا تھا (نظیر)

(فقرہ) یہ دوائی لگائیے اس سے خدا چاہے تو آگ نہیں لگنے کی ٹھنڈک پڑ جائیگی (۱۳) سُرخ پھولوں کا کھلنا۔ کثرت سے لالہ یا گلاب کا پھولنا باغ میں رنگتروں یا کھٹوں کا پکنا۔ لال ہی لال دکھائی دینا۔ (تشبیہ ہے)۔ (فقرہ) ڈھاک کے پھولوں سے جنگل میں آگ لگ رہی ہے۔ باغ میں رنگتروں سے ایک آگ لگ رہی ہے (۱۴) کثرت سے روشنی ہونا۔ بہت سے چراغ جلنا۔ دیوالی کا سماں بندھنا۔ (فقرہ) دیوالی کو جدھر جاؤ ایک آگ لگی ہوئی معلوم ہوتی ہے (۱۵) گراں ہونا۔ مہنگا ہونا۔ کال پڑنا۔ قیمت کا بڑھ جانا۔ توڑا ہونا۔ کمی ہونا۔ کمیابی ہونا (فقرہ) آجکل ہر ایک شے پر آگ لگ رہی ہے۔ (۱۶) افواہ ہونا۔ شہرت اُڑنا۔ بدنامی کے ساتھ مشہور ہونا۔ بدنام ہونا۔ دھاک ہونا۔ ہوا اُڑنا۔ شہرہ ہو جانا۔ چرچا پھیلنا۔ آلم نشرح ہونا + شہرتِ بد کا پھیلنا۔ رُسوائی ہونا +

تہمت ہوا کے عشق کی یہ بھی لگی ہوئی ۔ یا ربنکے کی آگ یہ کیونکر لگی ہوئی (نامعلوم)

(۱۷ ۔ عو) جانا۔ رُخصت ہونا۔ باہر نکلنا۔ دفع ہونا۔ دُور ہونا۔ (زنانے سے عورتیں بولتی ہیں)، (فقرہ) تمہیں بھی کبھی گھر سے آگ لگیگی؟

آگ لگتی جھونپڑی جو نکلے سو لاہہ (کہاوت) یعنی جاتے ہوئے مال سے جو کچھ بچ جائے وہی غنیمت ہے +

آگ لگو۔ یا لگے ۔ دُعائے بد (ع) (۱) غارت ہو۔ اُجڑ جائے جلجائے۔ مرجائے ازغیب مار پڑے۔ اُٹھ جائے۔ ناپید ہو۔ ملیامیٹ ہو ؎

خسرویوں کی ملاقات سو کرتا ہے گرمنع ۔ تو مجاک لگو اس ترے سمجھانے کو (ملا میاں)

مری برباد ہماں آبرو کی ۔ لگے آگ اس کے دل پہ خاک اپنا (احسان)

دل ہوخوں اور حنا کو بہا گئے ۔ اس چوری کی منگنی کو آگ لگے (رنگین)

بشر مٹے نیستے ہیں رنگیں سے ۔ تو اس سے کسی کو لاگ لگے (قلعہ رنگیں)

جو چلے اسکے قتل کرتے ہیں ۔ اُن کی اس گفتگو کو آگ لگے (〃)

آگ لگے اس چاہت کو دل پہ تربت گھبرا آنکھ ہے کے ہجر کی ۔ راتوں کو دم تاک میرا آجاتا ہیگو (سرور)

(فقرہ) عو آگ لگے ایسے پیار کو (۲) تنفر اشکیہ کلام خواہ حقیقت میں ہو خواہ ناز سے +

لگے آگ ایسی گری کو جو ہو میں ہٹ بتیاں مٹھی پکڑے ہاتھ کیسا ورسے پنجا مروڑ لیا (میر علی)

(فقرے) آگ لگو میں کیوں آئی تھی۔ آگ لگے میں کہ بولی ہوتی۔ آگ لگے میں اس بلا بر خدا کو لیکر کیا کروں (عو)

آگ لگے پہ بلی کا موت ڈھونڈنا۔ محاورہ۔ بے وقت اور تھوڑا استعمار کرنا۔ بیجا تجسس کرنا۔ کوشش بے سود کرنا۔ خطرۂ عظیم میں ناممکن اور کمیاب چیزوں کی طرف توجہ کرنا۔ بے موقع وقت گزارنا + عذر لاطائل کرنا +

آگ لگے پہ کنواں کھودنا۔ محاورہ۔ (۱) دیکھو آگ لگے پر بلی کا موت ڈھونڈنا۔ (۲) کسی چیز کو کھو کر گھر کا بندوبست کرنا۔ صدمہ پہنچنے کے بعد اُس کا تدارک کرنا +

آگ لہکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (پُورب) یکایک آگ بھڑک اٹھنا۔ دہک جانا۔ مشتعل ہونا +

آگ لینے آنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ یہ محاورہ فارسی زبان سے اُردو میں آیا ہے۔ (۱) آگ مانگنے آنا ؎

آگ لینے کو جو آئیں تو گئیں لاگ لگا
بی بی ہمسائی نے دی جی میں مرے آگ لگا (انشا)

(۲) جلدی سے آکر چلا جانا۔ اُلٹے پاؤں چلا جانا۔ تھوڑی دیر کیواسطے آنا۔ کھڑے کھڑے ہو کر چلا جانا۔ بیگانہ وار آنا۔ کھڑی سواری یا پا در رکاب آنا۔ جب کوئی دوست ملاقات کو آئے اور دم بھر نہ ٹھہرے تو اس سے طنزاً یہ کلمہ کہتے ہیں پینے تم ایسے بیگانہ وار آئے جیسے کوئی آگ مانگنے آتا ہے اور کھڑے کھڑے لیکر چلا جاتا ہے ؎

لیتے ہی داغ عاشقِ ولسوز کا چلے ۔ تم آگ لینے آئے تھے کیا آئے کیا چلے (ذوق)

جلد مجھ سوختہ کے پاس سے جانا کیا تھا ۔ آگ لینے مگر آئے تھے یہ آنا کیا تھا (میر)

ان شعلہ رو کی گرمیِ مجلس میں جا کوئی ۔ تم آگ لینے آئے تھے کیا آئے کیا چلے (درد)

روز تم آگ لینے آتے ہو ۔ کبھی پاس ایک دم ٹھہرے (امیر علی)

آگ میں پانی ڈالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) آگ بجھانا (۲) لڑائی کو دبانا۔ جھگڑا مٹانا (۳) غصّہ کو دھیما کرنا +

آگ میں جھونک دینا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) دیدہ و دانستہ بلا میں پھنسا دینا۔ جان بوجھ کر عذاب میں پھنسا دینا۔ آفت میں مبتلا کر دینا دوزخ میں جھونک دینا (۲) کسی لڑکی کو ایسے گھر بیاہ دینا جہاں اُسے ہر گھڑی اور ہر وقت تکلیف پہنچے ؎

آپ نے اپنے گھر دیا مجھ کو ۔ خوب برڈھونڈ کر دیا مجھ کو (تلق لکھنوی در پہلے در علفت خوب کر نہ پایا ۔ آگ میں مجھ کو ہے کے جھونک دیا) (علیم لغت)

آگ میں کسی کی پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (کسی کی آگ میں پڑنا زیادہ بولتے ہیں) کسی کی مصیبت یا آفت میں گرنا۔ دوسرے کی بلا اپنے سر لینا ؎

کیوں تُو آنکھوں سے جھگڑتا ہے دلا ۔ کون پڑتا ہے کسی کی آگ میں (رستیہ)

آگ میں کسی کی جلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (کسی کی آگ میں جلنا زیادہ بولتے ہیں) (۱) کسی کی مصیبت میں پڑنا۔ کسی کی بلا کو اپنے سر لینا۔ پرائی آفت کو اپنے اُوپر لینا ؎

گر کسی کی آگ میں کوئی جلے ۔ میرے سوزِ دل سے دُشمن دم نہ لے (رشما)

(فقرہ) پرائی آگ میں کوئی نہیں جلتا (۲) کسی کے رشک یا حسد میں جلنا +

آگ میں گرنا۔ یا۔ گر پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) آگ میں جا پڑنا آگ میں کودنا ؎

گر پڑا آگ میں پروانہ وہ گرمیِ عشق ۔ سمجھا اتنا بھی دکر بخت کہ جل جاؤں گا (ذوق)

(۲) مصیبت یا بلا میں پڑنا۔ آفت میں گرنا +

آگ میں لوٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) آگ میں جلنا۔ دیکھو آگ پر لوٹنا نمبرا۔ ۲۔ ۳ (۲) تڑپنا۔ بیقرار ہونا۔ مضطرب ہونا ؎

سوزِ دروں سے کیونکر میں آگ میں نہ لوٹوں ۔ جوں شیشہ حبابی سب و لپر آبلے ہیں (میر)

(۳) رشک کرنا۔ حسد کرنا۔ (فقرہ) میرے بچوں کو دیکھ کر آگ میں لوٹتی ہے۔ (عو)

آگ نکالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ چقماق سے آگ جھاڑنا۔ آگ پیدا کرنا +

آگ ہو جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) گرم ہو جانا۔ بھبکنا جل اُٹھنا۔ (فقرہ) دھوپ میں دھرا دھرا لوٹا آگ ہو گیا (۲) لال پیلا ہونا جھلا اُٹھنا۔ غضبناک ہونا۔ برافروختہ ہو جانا۔ خشمگیں ہونا ؎

کہتے ہم عشق میں نہ زدل جلاں گرم مُصرّے ۔ آگ ہو جائے ابھی اُسکو ذرہ مُنکر او (ظفر)

اِس تودہ آگ کو دیدہ وہ ہو گیا ۔ اب آہِ آتشیں سے بھی دل سرد ہو گیا (ذوق)

آگ ہو جاتا ہُوں ہر دم میری صورت سوز دہ شاید اُسے کوئی کچھ جا کے لگا دیتا ہے (شوق)
وہ آگ ہو گیا ہے خُدا جانے غیر نے میری طرف سے اُس کے تئیں کیا لگا دیا (میر)
(فقرہ) ایسا تیہا بھی کچھ نہیں ذرا سی بات پر آگ ہو گئے +

آگ ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) گرم ہونا۔ جلنا۔ لال ہونا (۲) غصہ ہونا۔ غضب ناک ہونا۔ غصّے میں سُرخ ہو جانا۔ غصّے کے مارے بیتاب ہونا۔ غُرّش کرنا۔ کھنسانا۔ غُرّانا ؎
لگائی اُن نے غیروں کے گھر آگ ہُوئے کیا کیا وہ اتنی بات پر آگ (مومن)
دیوانہ ہُوں جو دُوں تشبیہ آگ وہ ہو نگے تام پری سے (نساخ)
گفتہ حالی کا جو مضمون لئے لکھتا ہُوں آگ ہو کر وہ مرے خط کو جلا دیتا ہے (معروف)

آگا۔ ۰۔ اسم مذکر۔ س (अग्र اگر) سامنے، ترکی (اوک) عوام آگو۔ اگاڑو۔ اگاڑی۔ (۱) سامنا۔ رُخ۔ چہرہ۔ اگواڑا۔ مُہرا۔ اگاڑی۔ پیش۔ سامنے کا حصّہ۔ مُحاذ (۲) جسم کا اگلا رُخ (۳) مستک پیشانی (۴) سینہ۔ چھاتی (۵) ڈاڑھی۔ مُونچھ (۶) موئے زہار۔ بالکی۔ وغیرہ +
ظاہر بھی انکا صاف ہے جیوڑا بھی صاف ہے آگا بھی ان کا صاف ہے پیچھا بھی صاف ہے (زیبرِ نرائن نطیر)
(۷) جائے مخصوص۔ شرمگاہ۔ جیسے آگا ڈھک ؎
دل میں کسی کے ہرگز نے شرم نے حیا ہے آگا بھی کھل رہا ہے پیچھا بھی کھل رہا ہے (نظیر)
(۸) انگرکھے یا کُرتے کے سامنے کا حصّہ۔ پیش (۹) پگڑی کا چھجا (۱۰) مکان کا صحن۔ انگنائی (ہندو عو) (فقرہ) مرض بڑا کچھ پیچھا ہو جائیگا (۱۱) فوج کا مُہرہ۔ ہراول۔ پیش خیمہ۔ آگے کا لشکر۔ مقدمۃ الجیش (مثل) فوج کا آگا اور برات کا پیچھا بھاری ہوتا ہے (۱۲) استقبال۔ آئندہ۔ اگت۔ عاقبت۔ اگم۔ آخرت۔ انجام۔ (فقرہ) آگا پیچھا تو سوچا کرو۔

آگا بھاری ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ (بازاری) (۱) حمل ہونا۔ پیٹ پھولنا۔ ہنڈ یا پھولنا۔ پیر بھاری ہونا۔ (فقرہ) بیاہ ہوتے ہی آگا بھاری ہو گیا (۲)۔ کہاروں کی اصطلاح میں) سڑک میں ٹھوکر یا گڑھا گڑھلا ہونا۔ ٹیلہ یا پتھر وغیرہ سامنے آنا (۳) آگے جانے میں خوف و خطر ہونا۔ آگے بڑھنے میں خطرہ کا اندیشہ ہونا۔ آگا بھاری ہے سنبھل کر میرا بھائی (کہار)

آگا پیچھا۔ ۰۔ اسم مذکر۔ (۱) پس و پیش۔ اوّل آخر (۲) موجودہ و آئندہ حالت۔ انجامِ کار۔ آغاز و انجام جیسے جو کرو پہلے آگا پیچھا سوچ لو (۳) بدن کا اگلا پچھلا حصّہ۔ (فقرہ) اِس چہ ریا سے تو آگا پیچھا بھی ڈھکتا نظر نہیں آتا (۴) آگے پیچھے کے حصّے کا کپڑا۔ بدن کے اگلے اور پچھلے رُخ کا کپڑا +

آگا پیچھا دیکھنا۔ ۰۔ فعل متعدی۔ (۱) سامنے اور پیچھے دیکھنا چاروں طرف دیکھنا۔ (فقرہ) آگا پیچھا دیکھکر چلو (۲) پس و پیش سوچنا۔ عاقبت اندیشی کرنا۔ ہوشیار رہنا۔ خبردار رہنا۔ (فقرہ) آگا پیچھا دیکھ کر کوئی کام کرو۔ آگا پیچھا دیکھ کر خرچ کرو +

آگا پیچھا سوچنا۔ ۰۔ فعل لازم۔ پس و پیش سوچنا۔ دُور اندیشی کرنا۔ دل سے رائے لینا۔ سوچ سمجھ کر کام کرنا۔ دل کو صلاح و مشورہ لینا۔ تامّل کرنا۔ فکر کرنا۔ اندیشہ کرنا۔ غور کرنا۔ (فقرہ)
جو کچھ کرو آگا پیچھا سوچ کے کرو۔ بھائی بگوڑا اپنا بھی آگا پیچھا سوچ لو باتیں کہہ بیٹھے جائے (عو)

آگا پیچھا کرنا۔ ۰۔ فعل متعدی (۱) پس و پیش کرنا (۲) ہیر پھیر کرنا۔ دُبدا میں پڑنا۔ تذبذب میں لانا۔ جھکنا۔ ہچکچانا +

آگا روکنا۔ ۰۔ فعل متعدی (۱) سامنا روکنا۔ چہرہ پر آنا۔ مُہرہ پر آنا۔ مُہرہ دبانا۔ آگا تھامنا۔ مقابل ہونا۔ مدِّ نظر ہونا۔ سدِّ راہ ہونا۔ رستہ بند کرنا۔ (۲) پردہ کرنا۔ چادر تاننا۔ (فقرہ) آگا روک لو تو سواریاں اتر جائیں +

آگا سنبھالنا۔ ۰۔ فعل متعدی۔ (۱) سامنے کا انتظام کرنا۔ آگے کا بندوبست کرنا فوج یا شکار کا سامنا روکنا۔ سامنے آنا۔ سامنے جانا۔ آگے بڑھ کر روکنا (فقرہ) چور کا آگا سنبھالو۔ گھنے نے دَوڑ کر آگا سنبھالا (۲) آئندہ کا بندوبست کرنا۔ خرچ کا آئندہ کے واسطے تدارک کرنا۔ (فقرہ) خیر اب تک تو فضول خرچی ہوئی مگر اب اپنا آگا سنبھالو +

آگا لینا۔ ۰۔ فعل متعدی۔ دیکھو آگا روکنا اور آگا سنبھالنا نمبر ا)

آگا مارنا۔ ۰۔ فعل متعدی۔ (۱) بڑھ کر مارنا۔ حملہ کرنا۔ چھاپہ مارنا۔ شکست دینا (۲) آگے کی فوج پر حملہ کرنا۔ سامنے کی فوج پر دھاوا کرنا +

آگا تاگا لینا۔ ۰۔ فعل متعدی۔ (ہندو) خاطر تواضع کرنا۔ آؤ بھگت کرنا۔ مدارات کرنا +

اگاڑی۔ ۰۔ اسم مؤنث (۱) آگے کا حصّہ یا دھڑ (۲۔ ہند و عو) آگے۔ رُوبرو۔ سامنے۔ موجودگی میں (۳) گھوڑے کی گردن میں باندھنے کی رسّی (۴۔ لشکری) حملۂ اوّل۔ دھاوا۔ ہلّا (۵) انگرکھے یا کُرتے کے سامنے کا حصّہ +

اگگا | اگر

اُگال ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ فضلۂ دہن ۔ پان کا پھوک یا اُگل جو پھینکا جاوے ۔

اُگالدان ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ وہ برتن جس میں پان کا اُگل یا پیک تھوکتے ہیں ۔ پیکدان ۔ تفلدان ۔

آگاہ ۔ ف ۔ صفت ۔ از (آگاہیدن) عوام (اگا ۔ بلا مد) (۱) خبردار ۔ واقف جاننے والا ۔ ماہر ۔ ہوشیار ۔ کارواں ۔ مطلع ۔

آگاہ نہیں ہے انساں اے تیر نوشتہ سے کیا جانے کہ کیا ہے جو طالع کا لکھا جانے (میر)
(فقرہ) آپ سب کاموں سے آگاہ ہیں ۔ (۲ ۔ ع) خبر ۔ واقفیت ۔ اطلاع ۔ آگاہی ۔ (مگر اس کا تلفظ اگاہ کرتی ہیں)

آگاہ کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) واقف کرنا ۔ خبردار کرنا ۔ ہوشیار کرنا جتانا ۔ متنبہ کرنا (۲) ظاہر کرنا ۔ اطلاع دینا ۔ اظہار کرنا ۔ بتلانا ۔

آگاہ ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ واقف ہونا ۔ خبردار ہونا ۔ ہوشیار رہنا متنبہ ہونا ۔

اُگاہنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ کر یعنی چندہ وغیرہ وصول کرنا ۔ تحصیل کرنا پٹانا ۔ اکٹھا کرنا ۔

اُگاہی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) تحصیل ۔ واصلات (۲) واجب الوصول بقایا ۔

آگاہی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ ع ۔ (آگاسی) (۱) واقفیت ۔ خبر ۔ علم ۔ شناسائی واقف کاری ۔ اطلاع ۔

عقل کو راحت زیادہ ہے جہان و پیر سے ۔ چین نادانی میں ہے کرتی ہے آگاہی خراب (ظفر)
آگاہی جو دیونی نے پائی بگڑی ہوئی بات یوں بنائی (گلزار نسیم)
معلوم ہے اک کنیز زادی انساں سے ہوئی ہے اس کی شادی (۰)
میرا تو نہیں قصور ہے کچھ شاید اُس کا قصور ہے کچھ (۰)

آگبوٹ ۔ یا **آگنبوٹ** ۔ انگریزی ۔ اسم مذکر ۔ (آگ بوٹ ۔ Steamboat) دودکش ۔ دھواں کش ۔ دخانی جہاز ۔ دخانی کشتی ۔

اُگتا پیچھی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) ہنسی ہوں طعنہ جتنہ یعنی تشنیع ۔ پہلا سلوک یا احسان جتا کر چڑانا (۲) گڑے مردے اکھاڑنا پچھلی شکایتیں کرنا ۔ (اسکو ہندو عورتیں اگتا پچھلی بھی بولتی ہیں) ۔

اُگتانا ۔ یا **اُگتنا** ۔ ہ ۔ فعل متعدی (ع) (۱) لغوی معنے اکھاڑنا ۔ اُبھارنا ۔ اُچھالنا (گنوار بھی کھیت وغیرہ کھیتے بوتے ہیں) (۲) اپنا پہلا احسان یا سلوک جتانا ۔ کم ظرفی سے کسی بھلائی کو منہ پر رکھ دینا (۳) بکھانتا ۔ پٹنا بیان کرنا ۔ بُرا بھلا کہنا ۔ طعنہ دینا ۔ جو بات نہیں کہنے کی ہے

کہے دوہرانا ۔

اگٹوانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ پٹوانا ۔ بُرا بھلا کہلوانا ۔ بکھان کروانا ۔ طعنہ دلوانا

اگر ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ س ۔ (اگرو) ایک خوشبودار درخت کا نام ہے جس کی لکڑی جلانے سے صندل کی مانند خوشبو ہوتی ہے ۔ اور وہ دکن پہاڑوں میں اکثر ہوتا ہے ۔ عربی میں اسے عود کہتے ہیں ۔ مزاجاً خشک گرم دوم درجہ میں ۔

اگردان ۔ یا ۔ **اگرسوز** ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ وہ ظرف جس میں اگر کی بتیاں جلاتے ہیں ۔ ہندی میں اگرڈنا کہتے ہیں ۔

اگر کی بتی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ وہ بتی جو برادۂ اگر و صندل وغیرہ خوشبودار چیزوں سے بناتے اور اُسے محفل ختم یا مجلس فاتحہ وغیرہ میں خوشبو کے لئے جلاتے ہیں ۔

اگر ۔ ف ۔ حرف شرط ۔ جو ۔ جب ۔ بشرطیکہ ۔ بالفرض ۔ لوفرضنا بالفرض

اگر مگر کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) حجت کرنا ۔ حجت نکالنا ۔ منطقیوں کے سے قضیے بنانا (۲) لیت و لعل کرنا ۔ پس و پیش کرنا ۔ تامل کرنا ۔

اگر مگر ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ حیل و حجت ہونا ۔ حجت نکلنا ۔ تامل ہونا ۔ پس و پیش ہونا

اگرچہ ۔ ف ۔ حرف شرط ۔ گو کہ ۔ ہر چند ۔ باوجودیکہ ۔

اگروالا ۔ یا ۔ **اگروال** ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ بنیوں کے ایک فرقہ کا نام ۔ یہ جو مقام اگروال سے منسوب ہے ۔ یہ شہر دہلی سے مغرب کی طرف واقع ہے ۔

اگرئی ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) ایک قسم کا سیاہی مائل صندلی رنگ جو خوشبودار چیزوں یعنی چھیل چھبیلا ناگرموتھا وغیرہ ڈال کر بنایا جاتا اور اس کے رنگے ہوئے کپڑے کو اگر کی دھونی میں بسایا جاتا ہے ۔

(بعض حال کے صاحب نحو اس لفظ پر یہ اعتراض کرتے ہیں کہ اگرئی اجنبی کے وزن پر غلط ہے اور یہ دلیل دیتے ہیں کہ جس حالت میں یہ لفظ اگر ہے نہیں تو پھر ہمزہ کہاں سے آیا ۔ مگر ہمیں اس اعتراض سے اتفاق نہیں ہے کیونکہ اول تو شعرا نے اسکو بلاہرا اجنبی کے وزن پر باندھا ہے چنانچہ ناسخ لکھنوی کا یہی شعر موجود ہے ۔

اگرئی کلاہ گماں شک ہے جہانگیری کا رنگ لایا ہے دوپٹہ ترا میلا ہو کر (ناسخ)

دوسرے شعرائے ہندوستان میں لفظ آئی برابر نسبت کے واسطے آتا ہے ۔ اور ہمزہ کے بغیر اس کا تلفظ ادا نہیں ہو سکتا (۲) شاہان دہلی کی ایک پلٹن کا نام جس کی اگرئی وردی تھی ۔

اگڑ دھوں دھوں ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) ہوب ۔ دھونسے کی سی آواز (۲) مضبوط ۔ قوی ۔ تنومند آدمی (۳) موٹا بھسپس آدمی ۔ ہٹا کٹا مشٹنڈا ۔ گول مٹول ۔

بھاری بدن کا۔ جیسے جیٹھانی کا بھینسا سا گردھوں دھوں۔

اِگزیکیٹو۔ انگلش (executive) اسم مذکر۔ قانون۔ (۱) جالوں پر عملدرآمد (۲) متعلق انتظام ٭

اگسٹ۔ انگلش (August) اسم مذکر۔ انگریزی آٹھواں مہینہ جو اکتیس دن کا ہوتا ہے ٭

اگست۔ س۔ اسم مذکر۔ (۱) ایک ستارہ کا نام جسے اگست منی یعنی سہیل یمن کہتے ہیں۔ جس کی تاثیر سے دھوڑی میں خوشبو پیدا ہو جاتی ہے (۲) ایک رشی کا نام ٭

اگلا۔ ہ۔ صفت۔ (۱) پچھلے کے خلاف۔ آگے کا (۲) آئندہ۔ مستقبل۔ آنیوالا اب سے دوسرا (۳) پہلا۔ متقدم۔ اوّل کا۔ گزشتہ۔ پہلے کا۔ اوّلین پیشینہ۔ پیشین+ پرانا۔ قدیم۔ عتیق (۴۔ اسم مذکر) پہلا آدمی (۵) دوسرا آدمی (۶) معاصر۔ ہمعصر۔ موجودہ آدمی۔ جیسے اگلے ہانی پچھلے کیچ۔ (۷) پرکھا۔ بزرگ (۸۔ عو) خاوند۔ خصم۔ میاں (۹۔ ضمیرِ غائب) وہ جیسے اگلا آئے تو معلوم ہو۔ کبھی خدا کی طرف اور کبھی اپنے دِل کی طرف بھی اشارہ ہوتا ہے (۱۰) حریف۔ مقابل۔ فریقِ ثانی (۱۱) رمضان میں اوّل وقت کے طعام کو اگلا اور اخیر وقت کے کھانے کو سحری یا پچھلا کہتے ہیں۔ (آجکل یہ لفظ متروک ہے۔ اِسکی بجائے تنگے بولا جاتا ہے) ٭

اگل پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ میان سے تلوار کا باہر نکل پڑنا ٭

اگلنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) کسی کھائی ہوئی چیز کا منہ سے باہر نکالنا۔ ڈالنا قے کرنا۔ اوکنا (۲) نکل پڑنا۔ نکلنا۔ جیسے تلوار کا میان سے اگل پڑنا (۳) مجبوراً کھایا ہوا مال واپس کرنا (۴) شکوہ و شکایت کرنا (۵) ظاہر کرنا۔ کھولنا۔ بیان کرنا ٭

اگلے زمانے والے۔ (۔ اسم مذکر۔ (۱) اگلے لوگ۔ پہلے وقتوں کے آدمی۔ متقدمین۔ پرانے۔ (۲) معصوم صفت۔ بھولے بھالے (۳) سادہ لوح۔ بیوقوف۔ پرانی چال کے آدمی ؎

وادیٔ عشق کی راہیں کوئی ہم سے پوچھے خضر کیا جانیں غریب اگلے زمانے والے

راہِ حق رند خرابات سے جا کر پوچھو خضر کیا جانیں غریب اگلے زمانے والے

اگم۔ س۔ اسم مذکر (۱۔ ہندو) علمِ غیب+ ہونی۔ ہونے والی بات (۲) عاقبت۔ عقبیٰ (۳) خفیہ۔ اندرونی۔ باطنی ٭

اگم باندھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ آگے کا حال بتانا۔ پیشین گوئی کرنا۔ غیب کی بات بتانا۔ غیب کی خبر دینا ٭

اگم شاستر۔ س۔ اسم مذکر۔ وہ کتاب جس میں علمِ غیب یا علم باطن کا بیان ہو (۲) علومِ باطنی۔ علمِ غیب ٭

اگن۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) دیکھو (آگ نمبر ۱۔ ۲۔ ۵) (۲) ایک چھوٹا سا مٹیالے رنگ کا پرند جو نہایت مخوف آواز ہوتا ہے۔ (اس معنی میں مذکر ہے)

اگن باد۔ ہ۔ اسم مذکر۔ گرمی کی بیماری۔ آتشک۔

اگنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) دیکھو (اُگنا) (۲) طلوع ہونا۔ اُدے ہونا۔ (ہندو بولتے ہیں)

اگن بوٹ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (آگ بوٹ) دخانی جہاز ٭

اگو۔ ہ۔ تابع فعل۔ آگے۔ سامنے+ آئندہ (متروک)

اگوا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ رستہ بتانے والا۔ رہنما۔ ہادی۔ پیشرو ٭

اگواڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) آگے کا حصہ۔ اگلا (۲) انگنائی۔ آنگن۔ صحن (۳) سامنے کا رُخ۔ آگے کا حصہ۔ سامنا۔ پچھواڑے کا نقیض ٭

اگوائی۔ یا۔ **اگوانی۔** ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) پیشوائی+ برات کی پیشوائی۔ استقبال (۲) رہنمائی۔ (۳) پیشِ خدمت۔ اوپر کا کام کاج کرنیوالا۔ پیشکار ٭

اگھاڑنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) پردہ اُٹھانا۔ ننگا کرنا۔ کھولنا (۲) پردہ فاش کرنا۔ (صرف ہندو بولتے ہیں) ٭

اگھانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) دھاپنا۔ سیر ہونا۔ چھکنا۔ اَپھل ہونا (۲) بیزار ہونا۔ متنفر ہونا۔ اکتانا (۳) اینڈنا۔ جیسے کھانا اور اگھانا (مثل) ٭

اگھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دیکھو (اُگاہنا) ٭

اگھن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہندی آٹھواں مہینہ۔ تقریباً نصف نومبر سے نصف دسمبر تک ٭

اگھوری۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) ہندو فقیروں کے ایک فرقہ کا نام ہے۔ جو صرف شیو جی کو مانتے اور ہر ایک چیز یعنی نجاست تک کو کھاتے پیتے ہیں۔ ان کے نزدیک کوئی چیز ناپاک نہیں ہے۔ (۲۔ صفت) ۔ غلیظ۔ پلید۔ ناپاک گندہ۔ نجس۔ میلا کچیلا۔ کثیف۔ گھنونا۔ بانوش۔ بلا چٹ۔ (ہندو)

آگے۔ ہ۔ تابع فعل۔ س (अग्रे اگرے) (پراکرت۔ اگتی (گنوار) اگاڑو۔ آگو۔ اگاڑی۔

(یہ اگرے سے آگے یوں ہوگیا کہ حسب قاعدہ وسط سے رے گرادی گئی۔ جیسے پریت سے پیت رہ گیا۔ سورن سے सोना سونا ہوگیا۔ پریم سے پیم بجھا۔ اسی طرح اگرے سے آگے ہوا۔ ہم العجم زور دیتے دیتے آگے ہوگیا۔ اس قسم کی باتیں تحقیق الکلام میں دیکھو) ٭

(۱) پیچھے کا نقیض۔ اگاڑی۔ آگوش

آگے

جاتا سطح سی اُس کوچہ میں ہیں دل اور ہم — دل سے ہم آگے کبھی ہم سے کبھی دل آگے (ذوق)

جہاں دیکھتا ہوں وہ آگے تو پیچھے — میں کیا تو بھی اُس کی غلامی کرے گا (نظیر)

(۲) سامنے۔ رُوبرُو۔ سنمکھ۔ آنکھوں کے سامنے۔ موجودگی میں۔ سوفیس۔ مُقابل ٭

شب کو تھی یہ محو دیدِ اُس سیمبر کی چاندنی — ہوگیا دن اور آگے سونے سر کی چاندنی (غافل)

ابھلکتے ہیں وہ شعر کہ جرأت کوئی شاعر — سرسبز ہوا ایسے غزل خوان کے آگے (جرأت)

مجھے کاش اُس وقت میں دیکھ لوں — جیوں میں اگر تیرے آگے مروں (میر حسن)

وہ آئے تو آگے مرے نابکار — گریباں کو اُس کے کروں تار تار (")

آگے سے جوان ایک خوش قد — آیا تھا دِنوں کی بیچ آمد (گلزار نسیم)

اُٹھا کے پھینک دے ساقی تو سر آگے سے — بغیر یار کے جامِ شراب کیا ہوگا (نامعلوم)

(مثل) مت کر ساس بُرائی تیرے آگے بھی جائی۔ اپنی چیز اپنے آگے بھلی +

(فقرہ) جو کچھ ہے تمہارے آگے ہے (۳) حینِ حیات۔ جیتے جی۔ اپنی زندگی میں۔ موجودگی میں۔ اپنے عہد میں۔ وہ اپنے آگے اِسے مالک کرگئے تھے (۴) بڑھکر۔ زیادہ۔ بڑھ کے۔ ترقی پر۔ برسرِ ترقی ٭

تم لگے غیروں سے ملنے دل ہمارا ہٹ گیا — جو قدم اُلفت کا آگے تھا سو پیچھے ہٹ گیا (نظیر)

(فقرے) دوڑ میں آگے نکل گیا۔ سبق میں آگے ہوگیا (۵) آیندہ۔ بعدازیں۔ اِسکے بعد۔ اب۔ اِس کے پیچھے۔ اِس وقت سے۔ بعد اِس کے ٭

آگے پھر آپ جانیں آپ کا کام — میرے سر پر نہیں ہے کچھ الزام (نواب)

(فقرے) آگے تمہیں اختیار ہے۔ آگے تمہاری سمجھ رہی (۶) پھر۔ دوبارہ۔ دُہراکر (فقرے) آگے ایسی بات نہ کہنا۔ آگے تم جانو اور تمہارا کام (۷) دُوسرا۔ ثانی۔ علاوہ۔ تب۔ پھر (فقرے) سائیں آگے دیکھو یعنی دُوسرا گھر دیکھو۔ اِس کے آگے صبر۔ آگے کیا ہوا۔ آگے کس کا نمبر ہے (۸) زیادہ۔ سوا۔ علاوہ۔ پرے ٭

اور آگے بڑھا وہ حسرت آلود — ڈوبا خورشید ہوگئی شام (گلزار نسیم)

(فقرے) اِس سے آگے ایک کوڑی نہیں ملنے کی۔

(۹) دُور۔ پرے۔ دُور تر۔ زیادہ دُور۔ فاصلہ پر ٭

گرم ہوں دل کی صفا سے جو سالکوں کو بس — لیک ہم تم تشنگی کی ابھی منزل آگے (ذوق)

پرے آگے جو بڑھا سبزہ دیکھا — اشجار کا واں ذخیرہ دیکھا (گلزار نسیم)

(۱۰) پہلے۔ اوّل۔ اوّل سرے۔ پیشتر۔ سابق میں۔ قبل۔ گزشتہ زمانہ میں۔ اگلے زمانہ میں۔ اِس سے پہلے ٭

تجھ سا ناقص بھی غنیمت ہے اب اِس وقت میں ذوق
کاملیت ہے کہاں ہو چکے کامل آگے (ذوق)

آگے

طبیعت میں طرحداری جو آگے تھی سو اب بھی ہے
وہی شوخی و طرّاری جو آگے تھی سو اب بھی ہے (ذکی)

رکھے تاریخ مجھ کو محفوظ اس زمانہ میں خدا — وقتِ پیری آگے کبھی تھا اب تو فکر کا وقت ہے (ناسخ)

جس نے کہ ہمیں اُس گھر سے نکلوایا تھا — پھر ہوا ہے وہی مختار خدا خیر کرے (مشروق)

آگے ہی ایک تو میرا خفقانی ہے مزاج — تپ آئی ہے شبِ تار خدا خیر کرے (")

آگے یہ بے ادائیاں کب تھیں — ان دنوں تم بہت شریر ہوئے (میر تقی)

آگے کے دن پاچھے گئے ہر سے کیو نہ ہیت
اب پچھتائے کیا ہوت ہے جب چڑیاں چُگ گئیں کھیت (دوہا)

(۱۱) ہاتھ کے نیچے۔ پاس۔ قریب۔ پیچھے۔ تحت میں۔ پیشی میں۔ نیابت میں (فقرے) یہ ڈپٹی کمشنر کے آگے کام کرتا ہے۔ فلاں صاحب کے آگے کام دیتا ہے۔ لڑکے میرے آگے کچھ نہیں رکھا جو تجھے دیدوں۔ (بیچ)

آگے آگے۔ متابع فعل۔ آگے کی تاکیدی صورت۔ (۱) پیچھے پیچھے کا نقیض۔ اگوالی۔ اگاڑی اگاڑی۔ اگاڑ وا گاڑ دست ٭

تم تو نظیر کرے اور کل ہی ہم نے دیکھا — تھے تم تو پیچھے پیچھے وہ شوخ آگے آگے (نظیر)

(فقرہ) آگے آگے چلو (۲) کل کو۔ آیندہ کو۔ آگے کو۔ زمانۂ مستقبل میں۔ تھوڑے دنوں بعد۔ رفتہ رفتہ۔ چند روز میں ٭

ابتدائے عشق ہے روتا ہے کیا — آگے آگے دیکھئے ہوتا ہے کیا (نامعلوم)

(فقرہ) ابھی آگے آگے دیکھنا ٭

آگے آگے چلنا۔ ف۔ فعل لازم۔ پیش روی کرنا۔ نوکروں کی طرح ہٹو بڑھو کہتے چلنا۔ سواری میں چلنا۔ خدمت میں چلنا۔ ہمرکابی میں چلنا۔ جلَو میں چلنا ٭

آگے آگے رنگ لانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ آیندہ زیادہ شور و فساد برپا کرنا۔ آگے کو خرابی ہونا۔ آیندہ سر اُٹھانا۔ بعد میں گُل کھلانا۔ پیچھے مزا چکھانا ٭

یہ عشقِ سبز رنگوں زندگی سے تنگ لا دیگا — ولا یہ بلک پیتا آگے آگے رنگ لا دیگا (میر تقی)

دلا فرقت میں مجکو زیست سے تو تنگ لا دیگا — ابھی کیا ہے ابھی تو آگے آگے رنگ لا دیگا (رنگین)

کریگا قتل تیغے کو چھپا کر سنگ لا دیگا — جنوں کا دستِ رنگیں آگے آگے رنگ لا دیگا (شیفتہ)

آگے آنا۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) سامنے آنا۔ رُوبرُو آنا۔ پیش آنا ٭

ایک پُر کہ مقدر میں [illegible] — آگے آئی [illegible]

(۲) پاس آنا۔ نزدیک آنا۔ قریب آنا۔ ورے آنا۔ بڑھنا (فقرے) ذرا تو آگے آؤ۔ آگے آؤ دور سے جاؤ (۳) مقابل ہونا۔ سنمکھ ہونا۔ آڑے آنا۔ لڑنے کو کھڑا ہوجانا۔ سامنا کرنا۔ خم ٹھوکنا۔ میدان میں بُلانا۔ سامنے ہونا۔

آگے

(فقرہ) باپ کے آگے اکڑا ہوا (۴) آڑے آنا۔ پُشت پناہ ہونا۔ سپر ہونا۔ ڈھال ہونا۔ محافظ ہونا۔ کام آنا (فقرہ) کچھ دیا لیا ہی آگے آگیا (۵) وارد ہونا۔ صادر ہونا۔ گزرنا۔ آپڑنا۔ واقع ہونا (۶) پرگھٹ ہونا۔ کھُلنا۔ ظاہر ہونا ؎

خط غیر کا اُس شوخ کو آیا مرے آگے ۔ آیا مری تقدیر کا لکھا مرے آگے (امیر)

خط پڑھ کے مرا شوخ نے پھینکا مرے آگے ۔ آیا مری تقدیر کا لکھا مرے آگے (رحیم)

(مثلیں) شاماں ولی بن سُسنا یا خالہ جان کا کنبہ آگے آیا۔ "نانی نانی بال کتنے ؛ بچھان جی آگے ہی آتے ہیں"۔ بڑا بول آگے آکر رہتا ہے (۷) جیسا کرنا ویسا بھرنا۔ پاداش پانا۔ بھُگتنا۔ کیا بھگتنا۔ سزا پانا۔ سہنا۔ اُٹھانا۔ بھرنا۔ پاداش کو پہنچنا ؎

میری شوخی تیرے آگے آئی کیوں ہاتھوں ہاتھ ۔ مرتبہ روزِ ازل جو کچھ تھا جو ہمت مانگتا (رشیدی)

ایک سمیں کیں جگ کو ہنستی ان نینن جگ مورے ہنسایو
تورا کچھ دوس نہیں ہے ساجن مورا کیا مورے آگے آیو (دوہا)

(مثلیں) جیسا دے ویسا پائے۔ کہاوت جھتا رکے آگے آئے۔ جاکارن گوندھ مونڈایو سو ہی دُکھ آگے آیو۔ باپ کرے باپ کے آگے آئے۔ بیٹا کرے بیٹے کے آگے آئے

(فقرہ) الٰہی بچہ! تیرا کیا تیرے آگے آئے (مو)

آگے آیت ۔ (۔ تابع فعل۔ (مسلمان) فقط۔ مطلب تمام ہوا۔ بس اب خاتمہ ہے۔ وہ کلمہ ہے جو کسی کام سے باز رکھنے کے وقت زبان پر لاتے ہیں۔ یعنی بس کرو۔

آگے بڑھانا ۔ ۔ فعلِ متعدی۔ پیچھے ہٹانے کا خلاف۔ آگے چلانا ؎

شبِ وصال میں وحشی ساری بکھروہ شوخ ۔ لے ہے دیکھو بس آگے نہ تم بڑھاؤ ہاتھ (جرأت)

(فقرے) سواری آگے بڑھاؤ۔ اپنا گھوڑا آگے بڑھا کر کھڑا کرو۔

آگے بڑھنا یا بڑھ جانا ۔ ۔ فعلِ لازم۔ (۱) پیچھے ہٹنے کا نقیض۔ آگے جانا۔ آگے چلنا۔ بڑھنا۔ پیشروی کرنا ؎

؎ جب کسی مصدر کو اتنا جانا کے ساتھ بناتے ہیں تو وہاں اُس فعل کی تکمیل سے مُراد ہوتی ہے۔ مثلاً آنا اور جانا۔ رہنا اور رہ جانا۔ ان میں سے جن فعلوں کے ساتھ جانا نہیں ہے۔ وہ مشتبہ اور باقی فرنوشتہ ہیں

؎ کسی گوالن نے ایک فقیر سے ناراض ہو کر اُس کی روٹی میں زہر ملا دیا تھا۔ اتفاقاً جب وہ اپنے گھر پہنچا تو اُس عورت کے لڑکوں نے وہی روٹی مانگ کر کھالی۔ اور کھاتے ہی لوٹ گئے اُس وقت سے یہ مثل ہوگئی ہے۔ کسی بخشتو نے کہنے سے مانگ کر بس سمجھ کر فقیری سے لی تھی جب اسیں بھی لعنت ہے تب یہ مثل کہی

آگے

کی ہمت میں نہیں نہ کہنے کچھ بڑھیں ۔ دُعائیں وہ چرچے ہو کے آگے بڑھیں (میر حسن)

عشق زینت ہاریں گے بڑھانا اپنا پاؤں ۔ باغ میں بلبل کی لہریں ملو رہزن ہوگئیں (امانت)

(۲) سامنے ہونا۔ رُوبرو جانا۔ مقابل ہونا۔ رُوبرو ہونا۔ لڑنے کے واسطے سامنے ہونا۔ (فقرے) کچھ دم ہے تو آگے بڑھو۔ آگے بڑھ کر مانگ لو (۳) نکل جانا۔ بڑھ جانا۔ دُور نکل جانا۔ پرے چلا جانا۔ (فقرہ) چار قدم مار کر آگے بڑھ جاؤ (۴) ترقی کرنا۔ قدم بڑھانا۔ پیش قدمی کرنا۔ سبقت لے جانا۔ افضل اور بہتر ہونا۔ غالب ہونا ؎

کہاں قطرہ کے بل پر بڑھ سکے نہیں دشت میں ۔ جھجک آگے کوئی آہو نے صحرا بڑھ چکا (امانت)

(فقرے) اپنی جماعت سے آگے بڑھ چکے۔ جب یہ رُوپ والوں سے آگے بڑھ جائیں تو جانو راہ پوری ترقی کرلی۔ اگر یہی شوق رہا تو چار دن میں آگے بڑھ جائے گا (۵) استقبال کرنا۔ پیشوائی کرنا۔ اگوانی کرنا۔ کسی ملاقاتی یا دوست کو ہاتھ پکڑ کر لانا۔ (فقرہ) لاٹ صاحب خود راجہ صاحب کو آگے بڑھ کر لے گئے (۶) کوچ کرنا۔ چل دینا۔ روانہ ہو جانا۔ رخصت فرمانا۔ چلا جانا (فقرے) یہ فوج آگے بڑھ چکی تو دوسری آئیگی۔ سائیں آگے بڑھو (۷) مقابلہ کرنا۔ مستعد ہونا۔ لڑنے کو بڑھنا۔

(فقرے) دونوں فوجیں آگے بڑھیں۔ (دیکھا ہم کیا کرتے ہیں) ہم نہیں ہوں مردانہ آگے بڑھو تو

آگے پانا ۔ ۔ فعلِ لازم۔ سزا پانا۔ تکلیف اُٹھانا۔ مکافات بھگتنا۔ دُکھ بھرنا۔ رنج اُٹھانا۔ صدمہ پانا (فقرے) اپنی آنکھوں کے آگے پائے۔ دیدوں گھٹنوں کے آگے آئے (مو)۔

آگے پیچھے ۔ ۔ تابع فعل۔ (۱) سامنے اور عقب میں۔ مقابل اور غائب میں (۲) یکے بعد دیگرے۔ ایک کے پیچھے ایک۔ ایک کے بعد ایک۔ پے در پے۔ متواتر۔ علی الاتصال۔ لگاتار۔ قطار در قطار (فقرہ) آگے پیچھے سینکڑوں اونٹ تھے (۳) اگو پیچھو۔ اگاڑی پچھاڑی۔ اِدھر اُدھر۔ اِدھر اُدھر سے۔ مقدم مؤخر (فقرے) تم چلو آگے پیچھے ہم بھی آ رہیں گے۔ سی کے آگے پیچھے ڈھونڈ لو (۴) پھر۔ پھر کبھی۔ آئندہ۔ آگے کو۔ بس کے بعد (فقرے) آگے پیچھے ایسا کام مت کرنا۔ آگے پیچھے تم سے کسی کام کو نہ کہنا (۵) دیر سویر۔ وقت بے وقت۔ کچھ پہلے کچھ بعد۔ پہلے پیچھے۔ جلدی یا دیر میں (فقرہ) آگے پیچھے سب چل بسیں گے (۶) بے ترتیب۔ پراگندہ۔ خلافِ قاعدہ۔ اُلٹ پلٹ (فقرے) آگے پیچھے مت چلو ساتھ ساتھ چلو۔ سب ورق لیکر آگے پیچھے کردئے (۷) غیر حاضری میں۔ میرے نہ ہوتے۔ میرے بعد (فقرے) آگے پیچھے مکان پر مت آیا کرو۔ آگے پیچھے کوئی بات ہو

آگے

تو خبر رکھنا (۸) موقع پاکر۔ وقت دیکھ کر۔ موقع اور وقت تاک کر (فقرہ) آگے پیچھے چُغلی کھا دیتا ہے ٭

آگے پیچھے چلنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) ایک کے پیچھے دُوسرے کا چلنا۔ صَف یا قطار میں نہ چلنا (۲) بے ترتیبی سے چلنا۔ بے ڈھنگے پنے کا چلنا

آگے پیچھے نہونا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ کوئی وارث نہونا۔ بے وارثا ہونا۔ نگوڑا ناٹھا ہونا۔ تن تنہا ہونا۔ نقد دم ہونا۔ آپ ہی آپ ہونا ٭

آگے جانا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) دیکھو (آگے بڑھنا۔ نمبر ۲-۶-۷) پیچھے جانے کا نقیض۔ آگے بڑھنا (۲) رَستہ بتانا۔ رہنمائی کرنا (فقرہ) وُہ مُسافر کو لئے آگے آگے جاتے تھے ٭

آگے چلنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) آگے جانا۔ آگے بڑھنا (فقرہ) تم آگے چلو میں بھی آتا ہوں۔ (۲) بڑھکر چلنا۔ سبقت لے جانا۔ غالب آنا ؎

تیرا خرام دیکھے تو جا سے نہ ہِل سکے ❊ کیا ہی تذرو کا جو مرے آگے چل سکے (میر تقی)

(فقرے) تم ہم سے کیا آگے چلوگے۔ وہ کوئی ہم سو آگے چل سکتا ہے۔ (۳) دیکھو (آگے جا کر)

آگے خُدا کا نام۔ یا۔ **نام خُدا کا**۔ (ف) محاورہ عو۔ (۱) خُدا کے نام کے سِوا اور کچھ نہیں۔ اب خاتمہ ہے۔ اِس کے سوا کچھ نہیں۔ اور کچھ نہیں بس۔ فقط۔ فیصلہ صفایا۔ کچھ نہیں۔ جواب صاف ؎

یاد شامیں جب نہ گئی دل سے اُسکی یاد ❊ آگے خدا کا نام ہے نامِ خُدا کے بعد (حالی)

(جب اولاد یا کسی چیز کا اِنحصار جتانا منظور ہوتا ہے تو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں)

آگے اَے نالہ ہے خُدا کا نام ❊ بس تو تو آسمان سے گزرا (میر تقی)

عرش دل تک خاص جلوہ حلم ہو ❊ اَے بتو آگے خدا کا نام ہو (زہر عِشق)

(فقرہ عو) میرے تو یہی ایک پھوڑا ہے آگے خُدا کا نام ٭

آگے دَوڑ پیچھے چھوڑ۔ (مثل) (۱) آگے پڑھے پیچھے بھولے۔ آگے پڑھتا جائے پیچھے بھولتا جائے (۲) ایک کام تمام نہیں ہُوا کہ دُوسرا شروع کر دیا ٭

آگے دَوڑ پیچھے چھوڑ۔ (مثل) ہوس بیجا۔ حرص لا یعنی ٭

آگے دھر لینا۔ یا۔ **رکھ لینا**۔ ف۔ فعلِ متعدّی۔ (۱) سامنے رکھ لینا اگاڑو رکھ لینا۔ سامنے دھر لینا۔ آگے کر لینا۔ آنکھوں کے سامنے رکھنا۔ آنکھ سے اوجھل نہونے دینا (۲) حراست میں رکھنا۔ نظر بند کرنا۔ گرفتار کر لینا۔ پکڑ لینا۔ قابو میں کر لینا۔ نظروں میں رکھنا ؎

نے دل ہیکس سو مجھی کہاں آن ہو فرہاد شک ❊ تختِ حجر کی نعش کو آگے دھر بیٹھنے (سودا)

آگے

کیا عالم کو کشتہ چشم کے عالم کو دیکھو تو ❊ صفِ مژگاں نے آگے رکھ لیا رُستم کو دیکھو تو (حمت)

چشم نے ابرو کو آگے رکھ لیا ❊ شیر نے آہو کو آگے رکھ لیا (مغفور)

(فقرہ) اُس غریب کو تو زبردستی پولیس نے آگے دھر لیا (۳) مُہرہ پیٹ رکھ لینا۔ آگے کر لینا۔ زد پر دھر لینا ؎

اجماع بُو الہوس کو رکھ رکھ لیا ہے آگے ❊ مت جان تیس بیٹھے بیں ہی وے دلیلاں ہیں (میر تقی)

آگے دھرنا۔ یا۔ **رکھنا**۔ ف۔ فعلِ متعدّی۔ (۱) سامنے رکھنا۔ رُوبرُو رکھنا۔ نظر بند کرنا۔ حراست میں رکھنا (۲) بیعت دینا۔ نذر کرنا۔ نذر پکڑنا۔ پُوجنا۔ پیشکش کرنا۔ شاگرد ہونا۔ شیرینی رکھنا۔ اُستاد بنانا (فقرہ) کچھ آگے دھرو تو بتائیں۔ جو کچھ کماتا ہے ماں کے آگے دھر دیتا ہے (۳) آگے آگے چلانا۔ تعاقب کرنا (۴) آگے دھر لینا۔ گرفتار کر لینا۔ پکڑ لینا۔ قابو میں کر لینا۔

آگے دیکھ کے۔ یا۔ **آگا دیکھ کے**۔ ف۔ تابعِ فعل۔ (۱) آنکھیں کھول کے۔ نظر کر کے۔ سامنے دیکھ کے۔ (فقرہ) تُو آگے دیکھ کے نہیں چلتا (۲) ہُوشیاری سے۔ سنبھل کے۔ دیکھ بھال کے۔ سمجھ بُوجھ کے۔ چوکس ہوکر۔ حزم و احتیاط سے ٭

آگے دیکھنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) سامنے دیکھنا۔ آنکھیں کھولنا (۲) ہُوشیار ہونا۔ چوکس ہونا۔ آگے کی خبر رکھنا (۳) دُوسری جگہ جانا۔ جیسے سائیں آگے دیکھو یعنی دُوسری جگہ جاؤ ٭

آگے دیکے۔ ف۔ تابعِ فعل۔ (۱) سامنے کر کے۔ آگے لا کے۔ پیش کر کے۔ مُہرے پر رکھ کے۔ رُوبرُو۔ سامنے۔ (فقرہ) آگے دیکے لُٹوا دیا (۲) جان بوجھ کے۔ دیدہ و دانستہ۔ جان کر۔ (فقرے) تم ہی آگے دے کے پھنسانے ہو۔ آپ آگے دیکے مروا دیا۔

آگے ڈالنا۔ ف۔ فعلِ متعدّی (۱) سامنے رکھ دینا۔ رُوبرُو ڈال دینا (فقرہ) میرا پیسہ میرے آگے ڈالدو میں سالن نہیں چاہتا (۲) بیوہ عورت کی اُسکے گُزارہ کیواسطے رُوپیہ سے مدد کرنا (ہنود) (یہ رسم بیاہ شادی یا تیرھویں کے دن تمام قریب کے رشتہ دار۔ بیوہ عورت کے آگے ڈالتے ہیں۔ بلکہ اِسی روپیہ سے یہ اپنا کاروبار چلا کر گُزر اوقات کر لے) ٭

آگے ڈولنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (ہنود۔ عو) (۱) سامنے پھرنا (۲) سامنے کھیلنا۔ آگے کھیلنا۔ بچوں کا کھیلتے کُودتے پھرنا۔ بال بچے ہونا۔ صاحبِ اولاد ہونا (فقرہ) دشمن بالکے میرے آگے ڈولتے ہوتے تو کیا تجھے بھی دیتی تیرا احسانمند

آگے رنگ لانا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آیندہ گُل کھلانا۔ آگے فتنہ اٹھانا آیندہ کو خرابی لانا ؎

سلہ چنانچہ اسی مطلب میں فرق ہے دُہی دھرنے اور دھر لینے میں رہے ٭

آگے

اشک پرسُرخی ابھی سے ہو تو آگے جلشیں   رنگ لاوینگے کیسے دیدۂ تر دیکھئے (مہر تقی)

آگے سے - ۔ تابعِ فعل - (۱) سامنے سے - رُوبرُو سے - (فقرہ) آنکھ سے ہٹ جا - آگے سے ہٹادو - (۲) پہلے سے - اوّل سے - ابتدا سے (فقرہ) ہم آگے سے جانتے تھے ؛

آگے سے ٹھاننا - ف - فعلِ مُتعدّی - پہلے سے ٹھاننا - اوّل سے نیّت کرنا - پہلے سے ارادہ کرنا - پہلے سے گُمان یا خیال کرنا - پہلے سے نتیجہ نکالنا - منصوبہ گانٹھنا ؛

آگے سے ٹھیرانا - ف - فعلِ مُتعدّی - پہلے سے روکنا - پہلے سے مُقرّر کرنا - پہلے سے تجویز کرنا - پہلے سے بچارنا ؛

آگے سے روکنا - ف - فعلِ مُتعدّی - (۱) پہلے سے روکنا - پیش بندی کرنا (۲) سامنے سے روکنا - پردہ کرنا (۳) منع کرنا - اٹکانا - باز رکھنا - تھامنا -

آگے سے سوچنا - ف - فعلِ مُتعدّی - پہلے سے فکر کرنا - آگے سوچا جاتا (فقرہ) اب کیوں پچھتاتے ہو تمکو پہلے ہی سے سوچا ہوتا ؛

آگے سے گانٹھنا - ف - فعلِ مُتعدّی - پہلے سے راضی کرلینا - پہلے سے یار بنانا - پیشتر سے دوست بنالینا - اپنی گوں کا بنالینا - اپنے مطلب کا کرلینا

آگے سے نکلنا - یا - نکل جانا - ف - فعلِ لازم - (۱) سامنے سے گُزرنا - سامنے سے نکل جانا ۔

آگے دُکھ کے نالا ہے سوچ مار چلنا   عالم طرح طرح کا آگے سے ہے نکلتا (تطہیر)

(۲) پاس سے گُزرنا ؛

آگے سے ہٹانا - ف - فعلِ مُتعدّی - سامنے سے ہٹانا - دُور کرنا - ایکطرف کرنا ؛

آگے سے ہٹنا - ف - فعلِ لازم - سامنے سے ہٹنا - کنارہ ہونا - رستہ دینا - ایکطرف ہونا ؛

آگے سے ہوتی آتی ہے - یا - ہوتی آئی ہے - محاورہ (۱) اوّل سے یُونہی ہوتا آیا ہے - پہلے سے یہ سلسلہ چلا آتا ہے - قدامت سے یُونہی ہُوا ہے - آج سے نہیں ہمیشہ سے یُونہی ہوتا آیا ہے ۔

میں ہی نہیں فریفتۂ حُسنِ گندمی   آگے سے ہوتی آئی ہے آدم کو دیکھئے (جُرأت)

آگے قدم رکھنا - یا - دھرنا - ف - فعلِ مُتعدّی - پیچھے قدم ہٹانے کا نقیض یا توڑ - پیشقدمی کرنا - آگے بڑھنا - چلنا - ترقّی کرنا - بڑھنا - سب سے پہلے کوئی کام شروع کرنا - آغاز کرنا - پہل کرنا - عود آنا - دخل ہونا

آگے کا اُٹھا - ف - اسم مذکّر - (۱) جھوٹا کوٹا - اُلش - جھوٹ کوٹ - پس خوردہ - بچا کُھچا (۲) بازاری آدمی ظرافت کے موقع پر بھی بولتے ہیں ؛

آگے

آگے کا اُٹھا کھانیوالا - ف - اسم مذکّر - جھوٹا کوٹ کھانیوالا - زلّہ ربا اُلش خوار (۲) خادم - غلام - نوکر - تابعدار - خوشامدی - رکابی مذہب (۳) یہ فقرہ دو معنی بھی ہے جس کے دُوسرے معنے مخنّث کیطرف راجع ہیں ؛

آگے کا قدم پیچھے پڑنا - یا - ہٹنا - ف - فعلِ لازم - (۱) پہلے معنے ظاہر ہیں - (۲) پیچھے ہٹنا - پیچھے کو جانا - ہٹنا (۳) ترقّی معکوس کرنا - تنزّل کرنا - گھٹنا (۴) رُعب چھا جانا - دہشت میں آجانا - لرزنا - رہ کھڑانا - سٹپٹانا - گھبرا جانا - چل نہ سکنا - کہیں کا کہیں قدم پڑنا ؛

آگے کرنا - ف - فعلِ مُتعدّی - (۱) سامنے کرنا - آگُو لانا - دکھانا (۲) آگے دھرنا - سامنے رکھنا - پیش کرنا - گُزراننا (۳ - ع) پردہ اُٹھانا - پردہ دُور کرنا - نئی دُلہن کو سُسرال کے بزرگوں کے سامنے لاکر پردے سے آزاد کرنا - (فقرہ) چار ہی دن کی بیاہی کو تم نے سُسرے کے آگے کردیا ؛

آگے کو کان ہوئے - محاورہ - آیندہ کو ہدایت ہوئی - آیندہ کو ہوش آیا - پچھلی عقل آئی - آیندہ کو تنبیہ ہوئی ؛

آگے ناتھ نہ پیچھے پگا - محاورہ - (۱) ناک میں ناتھ نہ پاؤں میں پچھاڑی - (مثل) آگے ناتھ نہ پیچھے پگا سب سے بھلا کمہار کا گدھا (۲) مجرد - چھٹا - لا دعوٰی - بیفکر - اکیلا دم - تنہا - آزاد - (فقرہ) اُسکے تو آگے ناتھ نہ پیچھے پگا اپنے دم سو آپ ہی ہیں -

آگے نکالنا - ف - فعلِ مُتعدّی (ع) - مُطالعہ کرنا - کتاب آگے دیکھنا - بے پڑھے سبق کو پڑھ لینا - (فقرہ ع) بُوا اب تو یہ لڑکی بھی آگے سبق نکال لیتی ہے ؛

آگے نکلنا - یا - نکلجانا - ف - فعلِ لازم - آگے بڑھنا - پیشروی کرنا - آگے ہونا - آگے بڑھجانا - سبقت لیجانا - آگے ہوجانا - ترقّی کرلینا - بڑھنا ۔

تیز رَو تُو بھی ہے نسیم مگر   بڑھ سے آگے نکل کے تو نہ گئی (رند)

(فقرہ) اُن کا گھوڑا آگے نکل گیا - وہ اپنے سارے کُنبے سے آگے نکل گیا - سبق میں آگے نکل گیا ؛

آگے ہاتھ پیچھے پات - کہاوت - غریب و مُفلس کے حق میں بولتے ہیں - یعنی اِسقدر تنگ ہے - کہ تن پر کپڑا بھی نہیں - تن ڈھانکنے تک کو میسّر نہیں - اور ایسا مُفلس ہے کہ کپڑے کی بجائے ہاتھوں اور پتّوں سے ستر پوشی کا کام لیتا ہے ؛

آگے ہونا - ف - فعلِ لازم - (۱) دیکھو آگے بڑھنا نمبر ۱ - ۲ - ۳ - ۷ - ۸ - ۹ (۱۰) مثال مُتعلّقہ نمبر ۲ - آگے بڑھنا ۔

آگے

ہے کون جو بہا ہو تے خم سلار کے آگے ۔ رُستم بھی نہ ٹھہرے تری تلوار کے آگے (یاد)

(۲) عورت کا اپنے رشتہ داروں کے سامنے ہونا - پردہ نہ کرنا - نہ چھُپنا گھونگٹ نہ کرنا - گھونگٹ اُٹھانا - قریب کے رشتہ والوں سے پردہ نہ کرنا رُو برُو آنا - سامنے ہونا - (فقرہ) تم ماموں زاد بھائی کے آگے ہوتی ہو یا نہیں ؟ - نہیں ابھی تک چھپا خسر کے آگے نہیں ہوتیں (عو) (۳) لڑنے کو کھڑا ہو جانا - خم ٹھونک کے سامنے آجانا - مقابل ہونا - مقابلہ کرنا - سرکش ہونا

آگے ہی - ہ - تابعِ فعل - پہلے ہی - اوّل ہی - اوّل ہی سے - ابتدا ہی سے

ہو ہم سے دل اُلجھن یا مت دستِ لطف ۔ ہیں آگے ہی زخمی تری شمشیر کے ہاتھوں (جرأت)

سردمہری سے کسی کی ہے ہی دل سرد ہے ۔ ہٹ جا ہاں سو دُھوپ گئے پر بہاراں چھوڑ کر (ذوق)

آگیا - یا - آگیاں - ہ - اسمِ مؤنث - س - (آ + آگیا) (۱) حکم - امر ارشاد - پروان (۲) ہدایت - رہنمائی - تعلیم - تربیت (۳) اجازت رُخصت - چھُٹی - رضا - پروانہ - سند - (۴ - گریر) اُمر

آگیا پالنا - ہ - فعلِ لازم - حکم بجالانا - آگیا پورن کرنا - اطاعت کرنا - فرمانبرداری کرنا - مُتابعت کرنا

آگیا پتر - ہ - اسمِ مذکر - حکم لکھا ہوا کاغذ - حکمنامہ - پروانہ - فرمان - شقّہ

آگیا دینا - آگیا کرنا - ہ - فعلِ متعدّی - (۱) حکم دینا یا جاری کرنا - ارشاد کرنا - فرمانا (۲) اجازت دینا - اختیار دینا - رُخصت دینا (۳) فیصلہ کرنا - تصفیہ کرنا - چُکانا - طے کرنا (۴) ہدایت کرنا - رستہ بتانا رہنمائی کرنا - رستہ دِکھانا - تلقین کرنا

آگیا کاری - س - صفت - (۱) حکم پر چلنے والا - حکم کے موافق کرنے والا - حکم ماننے والا - آگیا پالک (۲) فرمانبردار - تابعدار - لڑدی سیوک - تابع

سو وہ جگ میں بھلی بہلی ۔ جو پریتم کی آگیا کاری (ملاہاں)

آگیا میں رکھنا - ہ - فعلِ متعدّی - (۱) فرمانبرداری یا تابعداری میں رکھنا قابو میں رکھنا - حکومت کرنا - منوانا - فرمانروائی کرنا

آگیا میں رہنا - یا - آگیا ماننا - ہ - فعلِ لازم - اطاعت کرنا - حکم ماننا - تابع ہونا - دبنا

آگیا میں لانا - ہ - فعلِ متعدّی - قابو میں لانا - محکوم کرنا - دبانا - مغلوب کرنا - زیر کرنا - زیردست کرنا

اگیا بیتال - ہ - اسمِ مذکر - (۱) آگ کا بھوت - چھلاوا - غول بیابانی - شیطانی آگ - شہاب

آل

(اصل میں ایک دُخانی مادہ ہے - جو اکثر دلدل اور پرانے قبرستان میں سے شب کے وقت شعلہ کی طرح چمکتا ہوا نکلا کرتا ہے)

اَگیاری - ہ - اسمِ مؤنث - وہ آگ جسے مورتی کے سامنے رکھ کر اُس پر لونگ وغیرہ خوشبودار چیزیں دھونی کے طور پر لیکر جلاتے ہیں

آل - ہ - اسمِ مؤنث - (۱) کوائی لقب - کنیت (۲) نسل - خاندان

آل - ہ - (مخفف پنجابی نال) (حرفِ ربط دوستوں میں) (۱) نزدیک - پاس - ڈھنگ - نیڑے - نیڑے - ساتھ - ہمراہ - گھبرا ہو الل بہل گئے حال حال کر جاؤ گے بھاج آج رہو ہمارے آل (مجموعہ)

آل - ہ - اسمِ مؤنث - (۱) پیاز کے پتّے - یعنی پیاز کے ڈنٹھل جو پتّوں کی بجائے اُوپر نکلے ہوئے ہوتے ہیں (۲) کند - لمبا کھیا - لکی

آل - ت - ہ - اسمِ مذکر - ایک درخت کا نام ہے جس کی جڑ میں سے سُرخ رنگ نکلتا ہے - لال رنگ - سُرخ رنگ

آل تمغا - یا - آلتمغا - ت - اسمِ مذکر - (آل + تمغا) (۱) سُرخ مُہر (۲) نشانِ شاہی - فرمانِ بادشاہی - مُہرِ شاہی - انعامی یا عطا شدہ جاگیر کی سند - شاہی جاگیر کا سارٹیفکٹ

آل تمغا سے نسخۂ نسل لکھ دیا ۔ خوں فشانی ہو یا اشک وجۂ پُرخوں کی بارش (ظفر)

آل کا رنگ - ہ - اسمِ مذکر - سُرخ رنگ - لال رنگ - وہ سُرخ رنگ جو آل کے درخت سے نکلتا ہے

آل - ہ - اسمِ مؤنث - س - (آرد) تری - سیل - سیلا پن - نمی رطوبت - سر سائی - (فقرہ) ہیا بر سا کہ آل سے آل مِل گئی - یعنی زمین کی تری اوپر سے اندر کی تری سے مِل گئی

آل - ع - اسمِ مؤنث - اصل - اہل (۱) اولاد - بیٹا بیٹی - بچے - اہلِ خانہ - نسب - نسل - خاندان - کنبہ - جیسے آلِ طٰہٰ - آلِ عمران وغیرہ قرآن شریف میں آیا ہے - (۲) (مجازاً) بیٹی کی اولاد - نواسا نواسی - کنواسا کنواسی

آلِ نبی کے غم میں شگفتہ ہے دل مرا ۔ تبدیل کیوں نہ ہو دلِ اہلِ صفا رنجِ (نصیر)

آل اولاد - ع - اسمِ مؤنث - بال بچّے - بیٹا بیٹی - نواسا نواسی - کنواسا کنواسی - پوتا پوتی - نواسے وغیرہ

آلِ رسول - ع - اسمِ مؤنث - (۱) رسولِ مقبول کی بیٹی کی اولاد - اولادِ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا - مثل حسنینؑ و اولادِ حسنینؑ وغیرہ - قومِ سادات

آلِ واطفال - ع - اسمِ مؤنث - بال بچّے - پوتا پوتی - نواسا نواسی

آلا - ہ - صفت - (۱) گیلا - تر - نم - (ہندو یا گنوار) ابھی تو دھوتی آلی پڑی ہے (۲) کچّا زخم - ہرا زخم - جیسے آلا زخم ؎

آ تازِ محبت میں تو دے پند کہ ناصح ٭ تھیں اُس کو لگانے نہیں جو زخم ہو آلا (جرأت)

نہ چھیڑے بوئے گل اے کاش کمبخت ٭ ابھی زخم جگر سارے ہیں آلے (میر تقی)

آلا ہونا - ہ - فعل لازم - گیلا ہونا - تر ہونا - بھیگنا (۲) زخم ہرا ہو جانا - پھر کے سے زخم کا تازہ ہو جانا ؎

تن مجروح کو شبنم سے بچا نالِ گُل ٭ نہ بگڑ جائیں کہیں زخم نہیں آئے پانی (نصیر)

لب پر بتھائے تپ غم کے پا میں جُنوں سے چھالے ہیں
تازے ہیں گل داغِ محبت زخمِ جگر سب آلے ہیں (حکمت)

جو پوچھیں اونامہ بر تو کہنا یہ تیرے شیدا کی گفتگو ہے
خلاف وعدوں سے ہر گھڑی فریب صادق کی آرزو ہے
ہجراں میں ساقی منّا کے گاسے تمام پھوٹے ہوئے ہیں چھالے
ہوئے ہیں شیشے کے زخم آلے شراب کا بیکو ہو لہو ہے (داغ دہلوی)

پھر زخم شمشیر ابرو کا ہوا سودا مجھے ٭ زخم خشکی پر دہ آیا تھا کہ آلا ہو گیا (نسیم دہلوی)

آلا - ہ - اسم مذکر - س - (आलय آلے) دیوار میں چراغ یا کسی چیز کے رکھنے کی جگہ - طاق - طاقچہ - دیوار کا موکھا - (مثلیں) دیوار کھوئی آلوں سے گھر کھویا سالوں سے - آلا دے نوالا ٭

(کہتے ہیں کسی بادشاہ نے ایک فقیر کی خوبصورت لڑکی سے شادی کر لی تھی - اُسے جو مانگنے کا مزا پڑا ہوا تھا - تو اُس نے محل میں بھی یہ ترکیب نکالی - کہ علیحدہ کوٹھڑی میں جا کر ایک طاق میں روٹی رکھتی اور کہتی کہ "آلا دے نوالا" چنانچہ اب یہ مثل اُس شخص کے حق میں بولتے ہیں جو اعلےٰ درجہ کو پہنچ کر کمینہ پن دکھاتا ہے) ٭

آلا - ہ - اسم مذکر - (۱) علاؤ الدین خلجی اور پدمنی کا قصہ - آلا اُودل کا قصہ - (۲) ساکھا - کڑکا - جنگ نامہ - شاہنامہ - لمبی چوڑی داستان - طُول طویل قصہ - جیسے امیر حمزہ کا قصہ یا بُستانِ خیال (۳) بعض تعلق مثلاً آپس میں ایک دوسرے کو اِس نام سے پکارتے ہیں - پہاڑی فقیر بھی ایک دوسرے کو آلا کہتے ہیں - جیسے اورے آلا یعنی ارے او فلانے ٭

آلا گانا - یا - آلا پینا - ہ - فعل لازم - (۱) اپنا جھیکنا جھیکنا - اپنا رونا رونا - اپنا قصہ نادنا - اپنی رام کہانی کہنا - (فقرہ) اپنی ہی آلا گاتا ہے (پوُرب) (۲ - پوُرب) ایک داستان کہنا - قصہ چھیڑنا - ایک مضمون کے سر ہو جانا - (فقرہ) کہاں کی آلا گائی ٭

آلا بالا - ہ - اسم مذکر - (آرے بلے کا بگاڑ ہے) (۱) ٹال مٹول - ٹالم ٹولا - دم دلاسا - بہانہ - ٹالا بالا (۲) چال فریب - دم (۳) سستی - کاہلی (مثل) دن کھویا آلے بالے کاتن بیٹھی دیا بالے - (ہندو عو) ٭

آلا بالا بتانا - یا دینا - ہ - فعل متعدی - (پورب میں) (۱) ٹالنا - ٹال دینا - دم دلاسا دینا - بہانہ کر دینا - ٹالا بالا بتانا - ٹال مٹول کرنا - (فقرہ) روز تلے بالے بتا دیتا ہے (۲) فریب دینا - دھوکہ دینا - چال چلنا - (فقرہ) لے بالے بتا کے ٹھگ لیا (شاید یہ لفظ آرے بلے سے بگڑا ہے) ٭

الابلا - ہ - اسم مؤنث - بُری بھلی چیز - بُرا بھلا سودا - جیسے یہ کیا الا بلا خرید لائے (خراب اور نکمّی چیز کے واسطے بولتے ہیں) ٭

آلاپ - ہ - اسم مؤنث - س - (आलाप + आ آ بولنا چالنا) پالی (الاپو) عوام (الاپ) (۱) لغوی معنے بول چال - آواز - نغمہ (۲) آواز کا اُتار چڑھاؤ - گانے میں سُروں کا اونچا نیچا کرنا - گیت کی اُٹھان - گانے کا شروع - تان سُر ملانا - آوازہ - (موسیقی والے سُروں کے مقامات پر آواز کے موزوں ہونے اور گا کر راگنی کے رُوپ سُروپ دکھانے کو آلاپ کہتے ہیں - اِس میں خواہ چڑھتے سُروں میں ہو خواہ اُترتے - اور عوام کے نزدیک آواز کو تان کر بلند کرنے اور گاتے وقت سُروں پر خوب زور ڈالنے سے مراد ہے) ؎

وہ رقص بُتاں اور وہ ستھری الاپ (تان) ٭ وہ گوری کی تانیں وہ طبلے کی تھاپ (میر حسن)

(الاپ کی دو قسمیں ہیں - ایک روہی یعنی سُروں کا چڑھاؤ - جیسے تن رُک تم تپ دتہ تی - دوسری امروہی یعنے سُروں کا اُتار جیسے تی دتہ تپ تم تک تر تسا - (اول سُروں کے بالعکس) ٭

آلاپنا - ہ - فعل متعدی - فصیح - (الاپنا) (۱) اُونچے سُروں میں گانا - تان اُڑانا - گانا - آواز لگانا - (فقرہ) کیا ملّار الاپ رہا ہے (۲) (پُورب میں) ہو ہو کرنا - ہائے ہائے کرنا - چلّانا - کراہنا - (فقرہ) درد کے مارے الاپ رہا ہے ٭

آلات - ع - اسم مذکر - جمع آلت - راچھ - اوزار - ہتھیار - اوکھ ٭

آلاتِ ضرب - ف - اسم مذکر - (قانون) (اطلاقی) کے بتھیا (۱) بھک سے اُڑجانے والے مادے - گندھک - شورہ اور سیسہ وغیرہ سب اسی میں داخل ہیں ٭

آلاتِ کشاورزی - ف - اسم مذکر - (قانون) کھیتی باڑی کے اوزار - کدال - پھاوڑا - ہل - بیلچہ وغیرہ ٭

اِلاچا - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کا ریشمی سُوتی کپڑا جو مُلتان میں بُنا جاتا ہے - اور اُس کی بُناوٹ میں الاچی سے مُشابہ نشان ہوتے ہیں ٭

الاراسی - ہ - صفت - بے پروا - بیفکر - کاہل - بھُلکّڑ - نکما - لاابالی - بشست - آزاد وہ مزاج - من موجی - سر بی چھوڑا ٭

آلا

اَلّاراسی کارخانہ - ہ - اسم مذکر - بے پروائی کا کام - بے توجہی کا کارخانہ۔

اَلّاراسی مزاج - ہ - اسم مذکر - لااُبالی مزاج - من موجی - منہ چھوڑا - آزاد مزاج +

آلاریسی - ہ - صفت - (ہندو) آلاراسی - (مسلمان) (۱) (مخفف آلا ہ پیس) لغوی معنے ہوبہ ذکر نا - (۲) کم توجہی - بے پروائی - بیفکری - لااُبالی جیسے آلاریسی کارخانہ - آلاریسی چھوڑا - (۳) سستی - کاہلی +

آلاریسی - ہ - اسم مذکر - (۱) نرلوبھی - کم توجہ - بے فکرا - بے پروا - (۲) سُست - کاہل +

اَلاَرْ - ہ - صفت - اُلٹ جانے کے قابل - اُلاَرُو - جسکے ایک طرف بوجھ زیادہ اور ایک طرف کم ہو +

(جب گاڑی کے پچھلے حصّہ پر زیادہ بوجھ ہوتا ہے تو کہتے ہیں - گاڑی اُلار ہے)

اُلاَرُو - ہ - صفت - دیکھو (اُلار) +

اَلاَمان - ع - اسم مؤنث - لغوی معنے امن چاہنا - پناہ مانگنا - اور رحم کا خواستگار ہونا - اصطلاحی - امن - پناہ - رحم - خدا بچائے - خدا محفوظ رکھے - امن میں رکھے +

(اس جگہ آل حرف تعریف ہے جو عربی میں نحو کو سر ہونا نیکے واسطے کسی اسم کے شروع میں آیا کرتا ہے)

آلان - ہ - اسم مؤنث - ہاتھی باندھنے کی زنجیر +

اُلانگنا - ہ - فعل متعدی - (۱) پھلانگنا - لانگنا - کسی چیز کے اُوپر سے اس طرح جانا کہ اُس پر پاؤں نہ پڑے (۲) اُچک کر جانا - اُچھل کر جانا - چھلانگ مار کر جانا (۳) چابک سواروں کی اصطلاح میں گھوڑے پر اوّل مرتبہ چڑھنا - گھوڑے کو سواری دینے کا عادی بنانا +

الاؤ - ف - آگ کا ڈھیر +

(جب سالک حرکت اکٹھا کرکے جو جلاتے ہیں اُسے الاؤ لگانا یا جلانا کہتے ہیں - باہر گاؤں میں اکثر گنوار جاڑے کے دنوں میں اسیطرح آگ جلا کر تاپا کرتے ہیں)

اُلاہنا - ہ - اسم مذکر - (۱) گلہ - شکوہ (۲) بدنامی - بُرائی - دوش +

اُلاہنا دینا - ہ - فعل متعدی - گلہ کرنا - شکوہ کرنا - الزام دینا - بُرائی دینا - دوش دینا +

اِلاَیچی - ہ - یا - الاچی - ہ - اسم مؤنث - (۱) بیل - قاقلہ - ایک پھل کا نام جس کے دانے اکثر خوشبو کے لئے کھانے یا گرم مصالحہ اور پان وغیرہ میں ڈالتے ہیں - اس کی دو قسمیں ہیں - ایک کو بڑی الایچی اور دوسری کو چھوٹی الایچی کہتے ہیں - بڑی مزاجاً اول درجہ میں گرم تیسرے میں خشک دوسری دوم درجہ میں گرم خشک اور نہایت خوشبودار ہے (۲) - (بیگمات قلعہ) سہیلی - سیلی - باہم الایچی کھا کر بنائی ہوئی دوست - گوئیاں - آلی +

اِلاَیچی بہن - ہ - اسم مؤنث - (بیگمات قلعہ) دیکھو (الایچی نمبر ۲)

(بیگمات قلعہ جب کسی عورت سے بہنا پا کرکے الایچی کے دانے باہم کھاتی تھیں تو اُسے الایچی کہا کرتی تھیں - چنانچہ مشہور ہے کہ بیگمات قلعہ میں سے مرزا فخرو ولیعہد کی والدہ صاحبہ نے ایک نواب زادی سکینہ بیگم نامی کو الایچی بہن بنایا - اور اسکی خوشی میں ایک گاؤں انہیں بخشا جو اُس دن سے آج تک الایچی پور مشہور اور ضلع میرٹھ تحصیل غازی آباد پرگنہ لونی میں واقع ہے)

اِلاَیچی دانہ - ہ - اسم مذکر - (۱) ایک قسم کی مٹھائی ہے - جس کے اندر الایچی کے دانے ڈال کر کھانڈ سے اُسے غلافتے ہیں (۲) - بازاری آدمی کمسن معشوق کے حق میں بھی کہتے ہیں (۳) دہلی کے ایک بھانڈ کا نام تھا - اب تک بھنڈیلے اُسی کے نام سے زچہ خانہ کا نیگ لے جاتے ہیں

آلائش - ف - اسم مؤنث - از (آلودن) عوام - (لاولیش یا الاش) (۱) آلودگی - غلاظت - مَیل کچیل - گندگی (۲) پیپ - راد - کچلہو - ریم - زخم کا گندہ خون - کچا یا پکا مواد (فقرہ) آج تو پھوڑے میں سے بڑی ہی آلائش نکلی (۳) ذبح شدہ شکار کی انتڑیاں اوجھڑیاں جیسے دل کلیجی پھیپھڑا - پتا وغیرہ انتڑیاں - روده - ملفوبہ - اوجھ - بکری یا بھینس کا پیٹا (فقرہ) شکار کے پیٹ کی آلائش نکال ڈالو تاکہ وہ سڑ نہ جائے +

اَلْبَتّہ - ع - تابع فعل - (۱) لغوی معنی یکبارگی اٹھانا یا قطع کرنا (۲) اصطلاحی - بیشک - بے شبہ - بالیقین - قطعی - ضرور (مثل) تم پر جیسی تو ہاں کہانیں نہیں (۳) ہاں - بہت خوب - بہت بہتر (۴) مگر - لیکن +

اَلْبیٹ - ہ - اسم مؤنث - (بکسر ہائے موحدہ و یائے مجہول) بل - مروڑ - لپیٹ - پیچ - گرہ +

اَلْبیلا - ہ - صفت (بکسر ہائے موحدہ و یائے مجہول) (۱) جوان رعنا - چھیل چھبیلا - چکنیا - چھیلا - بانکا ترچھا - وضعدار - خوش وضع (۲) اکھڑ - بے پروا (۳) خودرائے - من موجی - آزاد طبع (۴) انوکھا - انوٹھا - انیلا (۵) بھولا بھالا - سیدھا سادا - (شعر کی تعریف میں) (۶) معشوق +

اَلْبیلی - ہ - اسم مؤنث - (۱) بانکی ترچھی - وضعدار عورت - انوکھی عورت - تعلیم چلنے جانے ہیں اُن کو جادو پیکھیری - البیلی کی جادو پیکھیری (دیکھو)

(۴) آزاد طبع عورت - زندہ دل اور خوش طبع عورت - بھولی بھالی عورت + معصوم بچہ +

اَلپکا - انگلش - ([illegible]) اسم مذکر - ایک قسم کا اونی کپڑا + (اصل میں ایک ہرن سے مشابہ جانور ہے جسکی اون سے کپڑا بنتے ہیں - وہ امریکہ کے جنگلوں اور تلاخ میں بکثرت پایا جاتا ہے اسکو سنجاب بھی کہتے ہیں) +

الپین - پرتگال - صحیح ([illegible]) گھنڈی دار سوئی - جسے انگریزی میں پن ([illegible]) کہتے ہیں +

آلت - ع - اسم مذکر - اصل (آلہ) وہ چیز جو کسی چیز کے بنانے کا اوزار یا وسیلہ ہو (جمع) آلات (۱) اوزار - ہتھیار - راچھ (۲) آلہ تناسل - کیر - ذکر - آلۂ مردی + آلۂ نسل +

اِلتجا - ع - اسم مؤنث - (۱) لغوی معنی - پناہ لیجانا (۲ - اصطلاحی) تمنا - آرزو (۳) منت سماجت - عاجزی (۴) عرض - عرض معروض - ارداس - عرضداشت - گزارش - استدعا +

اِلتجا کرنا - ۱ - فعل متعدی - تمنا کرنا - آرزو کرنا - منت سماجت کرنا - عرض معروض کرنا - گزارش کرنا +

اِلتفات - ع - اسم مؤنث - (۱) لغوی معنے - دوسرے کی طرف متوجہ ہونا - میل - توجہ - رغبت - نظر - خیال - دھیان (۲) مہربانی - الطاف وکرم - مرحمت - عنایت +

اِلتفات کرنا - ۱ - فعل متعدی - توجہ کرنا - مہربانی کرنا - خیال کرنا - نظر محبت رکھنا - عنایت کرنا +

اِلتفات ہونا - ۱ - فعل لازم - توجہ ہونا - مہربانی ہونا - دھیان ہونا - محبت کی نظر ہونا + عنایت ہونا +

اِلتماس - ع - اسم مذکر - لغوی معنے درخواست کرنا - عرض - گزارش - بنتی - التجا - ؎

مجکو وہ سُنتے ہو ہونہار آدمی کے ۔ آج میرا بھی التماس سنو (داغ)

(دہلی میں مؤنث اور لکھنؤ میں مذکر اور مؤنث دونوں طرح بولتے ہیں)

اِلتماس کرنا - ۱ - فعل متعدی - درخواست کرنا - التجا کرنا - عرض کرنا - گزارش کرنا +

اَلتمغا - ت - اسم مذکر - دیکھو (آل تمغا)

آلتی پالتی - ہ - اسم مؤنث - ایک قسم کی بیٹھک جسے چارزانو بیٹھنا کہتے

ہیں - مربّع نشینی +

آلتی پالتی مار کر بیٹھنا - ہ - فعل لازم - چارزانو بیٹھنا - چوکڑی بھر نا - مربّع بیٹھنا - پالتی مار کر بیٹھنا - امیروں کی بیٹھک بیٹھنا - (فقرہ) آلتی پالتی مار کر بیٹھو - اور بھی کسی کو بیٹھنے دو +

اُلٹ - ہ - اسم مذکر - نقیض - توڑ - خلاف - برعکس +

اُلٹ بید - ہ - اسم مؤنث - صحیح (الٹ وید) وید کے برعکس - الٹی پٹی - الٹا سبق - الٹی تعلیم +

اُلٹ بید پڑھانا - ہ - فعل متعدی - الٹی پٹی پڑھانا - الٹا سبق دینا - بہکانا +

اُلٹ پڑنا - ہ - فعل لازم - مخالف ہو جانا - مخالفت اختیار کر لینا - بگڑ جانا -

اُلٹ پلٹ - ہ - صفت - دیکھو - (الٹا پلٹا) +

اُلٹ پلٹ کرنا - ہ - فعل متعدی - تلے اوپر کرنا - درہم برہم کرنا - بے ترتیب کرنا - گڈمڈ کرنا +

اُلٹ پلٹ ہونا - ہ - فعل لازم - (۱) گھال میل ہونا - بے ترتیب ہونا - گڈمڈ ہونا - رَل مل جانا - اوپر تلے ہونا - اِدھر اُدھر ہونا +

اُلٹ جانا - ہ - فعل لازم - (۱) پلٹ جانا (۲) مدہوش ہو جانا - سرشار ہو جانا (۳) موٹا ہو جانا (۴) اوندھا جانا - لُڑھ جانا - پیچھے کے رخ جا پڑنا - جیسے گاڑی الٹ جانا - کشتی الٹ جانا (۵) مفلس ہو جانا جیسے کسی خرچ سے الٹ جانا (۶) منحرف ہونا - پھر جانا (۷) گر پڑنا آ رہنا - جیسے خط لکھتے ہی الٹ گیا - (۸) بدل جانا - خلاف ہونا - منقلب ہونا (۹) مکر جانا - منکر ہو جانا - جیسے کاٹے اور الٹ جائے - (محاورہ) (یہ محاورہ سانپ کے کاٹنے سے لیا گیا ہے جو کاٹتے ہی پلٹی کھا جاتا ہے)

اُلٹا - ہ - صفت - (۱) سیدھے کا نقیض - ٹیڑھا - خلاف - برعکس (۲) لوٹا یا ہوا - مقلوب - بازگونہ - واژون - اوندھا - سر کے بل (۳) بگاڑ - کج بحث - کج عقل (۴) مخالف - معکوس - نقیض - متضاد - (۵) بے وقوف - الٹی سمجھ کا +

اُلٹا پلٹا - ہ - صفت - (۱) ٹیڑھا سیدھا - اوندھا سیدھا - زیر و زبر - تلے اوپر - تہ و بالا - درہم برہم - بے ترتیب - بے ڈھنگا - گڈمڈ - غلط ملط گھال میل +

اُلٹا پھرنا - ہ - فعل متعدی - واپس ہونا - لوٹنا - مراجعت کرنا - معاودت کرنا +

اُلَٹ

اُلٹا توا - و - صِفت - نہایت کالا - کالا کوئلہ - حبشی - کالا کلوٹا - تباکو کا پینڈ - آبنوس کا کندا ۔

اُلٹا دھڑا باندھنا - و - فعل لازم - ہندی - برعکس کرنا - خلاف کرنا - جو شخص اپنے اوپر تہمت لگانے کا ارادہ کرے اُسی پر تھوپ دینا ۔

اُلٹا زمانہ - و - ایسا وقت یا زمانہ جس میں سیدھی بات ٹیڑھی اور بُری بات بھلی سمجھی جائے - بُرا زمانہ - کلجگ ۔

اُلٹا لیا جائے نہ سیدھا - محاورہ - یعنی کسی طرح قابو میں نہیں آتا کسی ڈھب بس میں نہیں آتا - کسی بات کو نہیں مانتا ۔

اُلٹا پلٹی - و - اسم مؤنث - اَدلا بدلی - تغیر و تبدّل - اَدل بدل ۔

اُلٹنا - یا - اُلٹ دینا - و - فعل متعدی - (۱) اوندھا کرنا - اوندھانا - (۲) برہم کرنا - تہ و بالا کرنا - زیر و زبر کرنا (۳) اندرونی رُخ کو باہر کرنا - رُو گرداں کرنا - لوٹنا - پلٹنا - جیسے آنکھ اُلٹنا اور انگرکھا اُلٹنا (۴) گرا دینا - پٹخ دینا - پھینک دینا - جیسے گھوڑے نے سوار کو اُلٹ دیا (۵) حریف کو گرانا - دشمن کو دے مارنا (۶) نیچے کا رُخ اوپر کرنا - اُٹھانا - اونچا کرنا - جیسے پردہ یا نقاب اُلٹنا (۷) بدل دینا - خلاف کر دینا - باطل کر دینا - جیسے کسی لفظ کے معنی اُلٹ دینا (۸) بے ہوش کرنا - آپے میں نہ رکھنا - مدہوش کرنا جیسے تیز شراب نے اُلٹ دیا (۹) تیاری آنا - گوشت چڑھنا - جیسے رانیں اُلٹ گئیں - (پہلوان) (۱۰) کسی بات کو جھٹلانا یا زبان پر لانا - دوہرانا - جیسے بڑوں کی بات نہ اُلٹو (۱۱) قے کرنا - رد کرنا - استفراغ کرنا (۱۲) اُنڈیلنا - ڈالنا (۱۳) گرانا - پھینکنا - جیسے چلم اُلٹنا - ہنڈیا اُلٹنا (۱۴) رُخ بدلنا - پھیرنا - جیسے کپڑے کی روئی اُلٹنا (۱۵) حالت بدلنا - اچھے حال سے بُرے حال کر دینا - (فقرہ) جیسے شراب کے نشے نے اُلٹ دیا (۱۶) پھیرنا - لوٹنا - پلٹنا - جیسے ورق اُلٹنا (۱۷) جنبش کرنا - گردش کرنا - ہلنا - متحرک ہونا - جیسے اس بچّہ کی زبان نہیں اُلٹتی (۱۸) پھرنا - خلاف ہونا - انحراف کرنا - برعکس ہونا - مخالف ہونا - جیسے زمانہ دیگر اُلٹنا - یا زمانہ اُلٹنا ۔

اُلٹی بات - و - اسم مؤنث - سیدھی بات کا نقیض (۱) بیوقوفی کی بات (۲) وہ بات جو پہلی بات کے خلاف ہو ۔

اُلٹے پاؤں پھرنا - و - فعل لازم - جن قدموں جانا انہیں قدموں آنا - جلد لوٹنا - جلد واپس پھرنا - رجعت قہقری کرنا - فوراً اُلٹا پھر آنا ۔

اُلٹی پٹّی پڑھانا - و - فعل متعدی - (۱) غلط سبق پڑھانا (۲) بہکانا - ورغلانا - افروختہ کرنا - دل پھیر دینا - برگشتہ کر دینا - دِلوں میں فرق ڈلوانا - کسی بات کو برعکس ذہن نشین کرنا ۔

اُلٹی آنکھیں گلے پڑنا - و - فعل لازم - اپنی باتوں سے آپ ہی قائل ہونا - اپنے ہاتھوں مصیبت مول لینا ۔

اُلٹی چین - و - اسم مؤنث - ایک قسم کی پیچ کی بندش ۔

اُلٹی ریت - و - اسم مؤنث - رسم کے خلاف بات - دستور کے خلاف بات - بے قاعدہ بات ۔

اُلٹے سانس لینا - و - فعل لازم - اوپر کے سانس لینا - دم واپسیں پھرنا - قریب بمرگ ہونا - نزع میں ہونا - جانکنی میں ہونا ۔ (نزع کی حالت میں جو آدمی کا دم اُکھڑ جاتا اور پیٹ میں سانس نہیں سماتی سو مُراد ہے)

اُلٹی سمجھ - یا مت - و - اسم مؤنث - اوندھی سمجھ - فہم ناقص - خیال باطل - غلط فہمی - بے عقلی ۔

اُلٹی سیدھی سُنانا - و - فعل لازم - بُرا بھلا کہنا - گالی گلوج سے پیش آنا ۔

اُلٹی سیفی - و - اسم مؤنث - لغوی معنی اُلٹی تلوار - اصطلاحی دعائے بد - (اصل میں سیفی اسم جلالی سے مراد ہے جسے دشمنوں کے دفع کرنے کے واسطے ننگی تلوار کی پشت پر میعادِ مقررہ کے موافق پڑھ پڑھ کر پھونکتے ہیں - اس کا پڑھنا دشمن کی تباہی اور بربادی کا باعث خیال کیا جاتا ہے - اور اگر اتفاق سے پڑھنے والا ہی تباہ ہو جائے - تو اُسے بھی اُلٹی سیفی ہو جانا کہتے ہیں)

اُلٹی سیفی پڑھنا - و - فعل متعدی - اُلٹی دعا کرنا - خلاف دعا مانگنا - اُمیدوار مدّعی کے برخلاف ہونے کے واسطے اسم یا آیت جلالی پڑھنا ۔

اُلٹے کانٹے تولنا - و - فعل متعدی - کم تولنا - اترتا ہوا تولنا ۔

اُلٹی کرنا - و - فعل متعدی - ہندی - قے کرنا - رد کرنا - اوکنا - ڈالنا - زمین دیکھنا - استفراغ کرنا ۔

اُلٹی کھوپری کا - و - صفت - اوندھی سمجھ کا - کم فہم - کوتہ مغز ۔

اُلٹی گنگا بہنا - و - فعل لازم - خلافِ دستور کسی بات کا ہونا ۔

اُلٹے ملک کا - و - صفت - انوکھا - [illegible] - عجیب - احمق - اوندھی سمجھ کا - اوندھی عقل کا - مودھو - بیوقوف ۔

اُلٹے ہاتھ کا داؤ - و - اسم مذکر - ایک ادنیٰ چال - نہایت سہل کام ۔

(یہ لفظ نہایت عیّار اور چالاک کی تعریف میں بولتے ہیں۔ اور اِس سے غرض یہ ہوتی ہے۔ کہ یہ تو اُس کے نزدیک ایک نہایت سہل کام ہے۔ یہاں تک کہ اُلٹے ہاتھ سے کر سکتا ہے)

آل جنجال ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (ہندو) بُرے خواب۔ بدخوابی۔ ڈراؤنا سپنا الابلا۔ ڈراؤنی شکلیں۔ بھوت پریت (فقرہ) رات بھر آل جنجال دکھلائی دیے۔

اُلجھانا۔ یا۔ اِلجھانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) سلجھانے کا نقیض۔ گتھی ڈالنا۔ سُوت یا بال وغیرہ کو درہم برہم کرنا۔ کانٹوں میں پھنسانا (۲) اٹکانا۔ پھنسانا۔ روکنا (۳) بکھیڑے میں ڈالنا۔ دِقت میں ڈالنا۔ کسی بات کو جھگڑے میں ڈالنا (۴) گرہ در گرہ اور پیچ در پیچ کرنا۔ (۵) روزگار سے لگانا۔ کام سے لگانا (۶۔ ہندو) لڑوانا۔ گتھم گتھا کرانا (۷) بھگانا کرنا۔ شادی کرنا۔ گھر بار کا بنانا (۸) دام یا فریب میں لانا۔ لاشہ پر لگانا۔ یار بنانا (۹) باتوں میں لگانا۔ مشغول کرنا (۱۰) تھوڑی دیر کے واسطے کسی کپڑے کو پہننا۔ دفع الوقتی کے واسطے پھٹا پرانا کپڑا بدن پر اٹکا لینا (۱۱) کسی کام میں روپیہ لگانا (۱۲) مباحثہ کرانا۔ بحث کرانا (۱۳) لپیٹنا۔ لپٹانا۔ جیسے کنکوا اُلجھانا (۱۴) فیصلہ نہ کرنا۔ تصفیہ نہ کرنا۔ کسی معاملہ میں دیر لگانا۔ عرصہ لگانا۔ التوا میں ڈالنا۔ تعویق میں ڈالنا۔

اُلجھاؤ ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بکھیڑا۔ دِقت۔ مشکل۔ جنجال۔ جھگڑا۔ فکر۔ پیچ۔ گتھی۔ انقباض۔ روک۔

اُلجھن ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (عو) (۱) گھبراہٹ۔ کشمکش۔ پیچ و تاب۔ (۲) جنجال۔ پیچیدگی۔ بکھیڑا (۳) انقباض۔ خفقان۔ بےچینی۔ تنگی۔ تشویش۔ پریشانی۔

اُلجھنا۔ یا۔ اِلجھنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) سلجھنے کا نقیض۔ گرہ در گرہ ہونا۔ گتھی پڑنا۔ کانٹے لپٹنا۔ بال یا سُوت اُلٹ پلٹ ہونا (۲) اٹکنا۔ پھنسنا۔ مبتلا یا گرفتار ہونا (۳) بکھیڑے میں پڑنا۔ جھگڑے میں پڑنا (۴) جھگڑنا۔ لپٹنا۔ گتھنا (۵) کام سے لگنا۔ مشغول ہونا (۶) آشنائی کرنا۔ عشق کرنا (۷) بحث بیجا کرنا۔ مباحثہ کرنا (۸) التوا ہونا۔ دیر ہونا۔ رُکنا (۹) دِقت میں پڑنا (۱۰) اٹک اٹک کر پڑھنا۔ اٹک اٹک کر پڑھنا۔ لکنت سے پڑھنا (۱۱) روپیہ اٹکنا۔ یا پھنسنا (۱۲) اُلجھن میں پڑنا۔ خلجان و ہیجان ہونا۔ جیسے حساب میں اُلجھنا (۱۳) خواہ مخواہ چھیڑ نکالنا۔ بگڑنا۔ معترض ہونا۔ اعتراض

کرنا۔ جیسے تم ہی بات بات پر اُلجھتے ہو (عو)۔

اُلجھیڑا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (عو) جھگڑا۔ بکھیڑا۔ کشمکش۔ فتنہ و فساد۔ تکلیف۔ مصیبت

اَلحاصل ۔ ع۔ تابع فعل۔ حاصل کلام۔ قصہ کوتاہ۔ القصہ۔ خلاصۂ کلام۔ مختصر۔ آخرکار۔ غرض۔

اِلحاق ۔ ع۔ اسم مذکر۔ شامل ہونا۔ ملنا۔ داخل ہونا۔ شریک ہونا۔

اَلحال ۔ ع۔ تابع فعل۔ اب۔ بالفعل۔ ابھی۔ اِس وقت۔ سرِدست۔

اَلحان ۔ ع۔ اسم مذکر۔ لحن کی جمع۔ آوازیں۔ سُر۔ خوش آوازیاں۔ دل پسند لہجے۔ نغمے۔ زمزمے (مذکر بولی) نغمہ سرائی۔ زمزمہ پردازی

اِلحانِ داؤدی ۔ ت۔ اسم مذکر۔ حضرت داؤد پیغمبر علیہ السلام چونکہ زبور کو ایسی شریلی آواز سے پڑھتے تھے۔ کہ چرند و پرند کیا۔ خلقت تک کا ہجوم ہو جاتا تھا۔ اِسواسطے نہایت خوش آوازی کے واسطے اِس لفظ کا استعمال ہونے لگا۔

اَلحفیظ ۔ ع۔ ندا۔ الٰہی پناہ۔ خدا بچائے۔ خوف کی جگہ پر یہ لفظ زیادہ تر الامان کے ساتھ زبان پر لاتے ہیں۔

اَلحق ۔ ع۔ تابع فعل۔ (۱) فی الحقیقت۔ واقع میں (۲) بیشک۔ درست بجا۔ سچ ہے۔

اَلحمد ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ قرآن کی پہلی سورت۔ سورۂ فاتحہ۔

اَلحمدُللہ ۔ ع۔ بمعنی لغوی معنے ہر طرح کی تعریف خدا ہی کو سزاوار ہے۔ اصطلاحی خدا کا شکر ہے۔ خدا کی عنایت ہے۔

اَلخالق ۔ ت۔ اسم مؤنث۔ (صحیح الخالق) اصل میں وہ روئی دار قبا جسکا سینہ اور آستینوں کے چاک کھلے ہوئے ہوتے ہیں۔ مگر آج کل روئی دار مخمل یا بانات وغیرہ کے انگرکھے پر بھی اِسکا اطلاق ہونے لگا ہے۔

اِلزام ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) کسی کو کسی بدخواہی سے وابستہ کرنا۔ اتہام۔ تہمت۔ کلنک۔ بہتان (۲) بدنامی (۳) جرم۔ قصور۔

اِلزام دینا ۔ (فعل متعدی)۔ بُرائی پیچھے باندھنا۔ عیب لگانا۔ کلنک لگانا۔ دوش دینا۔ قصوروار ٹھیرانا۔ تہمت دھرنا۔ علت لگانا۔ جرم میں لپیٹنا۔ بدنامی دینا۔ سر جھگڑا رکھنا۔

اِلزام لگانا۔ یا تھوپنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ عیب لگانا۔ تہمت لگانا۔ بہتان لگانا۔ بُرائی ذمہ لگانا۔ چھینٹا رکھنا۔

آلس ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (پورب) دیکھو (آلکسی)۔

اَلسی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (س۔ اتسی) تخم کتان۔ ایک درخت اور اُس کے

الس

پنج کا نام جس کا تیل نکلتا ہے۔ (پُوربی) تیسی +

اَلسیٹ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (بکسرِ سین وہائے مجہول) (۱) دھاندلی ۔ پاکھنڈ۔ چھل بِچھل بتّا ۔ فند فریب ۔ دغابازی (۲) بدمعاملگی ۔ حساب کتاب نہ رکھنا۔ مغالطہ ۔ حساب کا فرق ۔ غبن ۔ (۳) نادہندی

اُلسیٹیا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) بدمعاملہ ۔ فریبی ۔ دغاباز ۔ چھلیا (۲) نادہند ۔ لے لوٹ ۔ بپھڑ ۔ ہاتھ کا جھوٹا +

اُلش ۔ ت ۔ اسم مذکر ۔ امیروں کا پس خوردہ ۔ کسی بزرگ یا معزز آدمی کا جھوٹا کھانا ۔ آگے کا اُٹھا کھانا +

اُلش کرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ جھٹالنا ۔ کھانے کو ہاتھ لگا دینا یا ذرا سا کھا لینا ۔ بزرگوں کی نسبت یہ لفظ بولا جاتا ہے ۔ کہ اگر آپ نہیں کھاتے تو اُلش کر دیں +

اَلعَبد ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) بندہ ۔ فدوی ۔ (اصطلاح فارسی میں بندہ لکھ کر اپنا نام لکھتے ہیں ۔ اسی طرح عربی میں یہ لفظ ۔ مگر اصطلاح میں دستخط کے معنی میں مستعمل ہے) (۲) دستخط ۔ دستی نشانی +

اَلغاروں ۔ ۱ ۔ صفت ۔ (ہو) بہت ۔ بافراط ۔ کثرت سے ۔ اَت گت ازحد (یہ لفظ ترکی ہے ۔ الغار بمعنی ذیل کرنا ۔ مجازاً ریل پیل ۔ اردو میں عورتیں بہتات کے معنے میں استعمال کرتی ہیں ۔ واؤ ۔ نون جمع کا ہے) +

اَلغَرَض ۔ ع ۔ تابع فعل ۔ القصّہ ۔ قصّہ مختصر ۔ الحاصل ۔

اَلغوزہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کی بانسری ہے ۔ جس کی جوڑی منہ میں رکھ کر بجاتے ہیں ۔ اس کا رواج اکثر چرواہوں میں ہے +

اَلف ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ ہزار ۔ دس سو کی تعداد ۔ ۱۰۰۰ +

اَلف لیلہ ۔ ع ۔ اسم مؤنث (زبان زد ۔ الِف لیلہ) ایک مشہور ہزار راتی کہانی کا نام جس کی وجہ تسمیہ حسب ذیل ہے :۔

دراصل یہ شاہزماں شاہزادۂ سمرقند واقع ملک تاتار کے بڑے بھائی شہریار والیٔ فارس کی عورتوں کی نسبت بے اعتباری کے متعلق ایک مشہور قصّہ ہے ۔ کہتے ہیں کہ جب شہریار خسروِ فارس کے دل پر اپنی اور شاہزماں کی معزز محلوں کی خلاف شرع بدعنوانیوں سے عورتوں کی بے وفائی کا نقشہ جم گیا ۔ تو اُس نے یہ وتیرہ اختیار کر لیا ۔ کہ ہر روز ایک خاندانی و عزت دار ۔ ناکتخدا ۔ نواب زادی ۔ وزیر زادی یا

الف

امیر زادی کو عقد میں لاتا ۔ اور شبِ زفاف کی صبح کو اُسے قتل کر دیتا ۔ جب شہریار کی ان سفاکانہ کارروائیوں کی یہ نوبت پہنچی کہ تمام اُمرا و وزرائے ریاست کی بہو بیٹیاں چیخ اُٹھیں ۔ تو اُس کے وزیر کی بڑی بیٹی شہرزاد نے جو اپنے حافظے اور علم و فضل نیز حُسن و جمال میں اپنا ثانی نہیں رکھتی تھی ۔ منہ پھوڑ کر وزیر سے کہا کہ میں بادشاہ کے عقد میں آکر اُسے اِس جابرانہ فعل سے بچاتا اور ایسے خون ناحق سے خاتونانِ ملک کو محفوظ رکھنا اپنا فرض سمجھتی ہوں ۔ وزیر نے ہرچند منع کیا ۔ مگر اُس نے ایک نہ مانی اور یہی کہا کہ اگر میں جان سے جاتی رہی تو میرا خون میری نجات کا باعث ہوگا ۔ اور اگر جیتی رہی تو بادشاہ سلامت کو ایسی ظالمانہ کارروائیوں سے باز رکھوں گی ۔ وزیر نے مجبوراً اُس کا عقد بادشاہ سے کر دیا ۔ رات کو خلوت میں شہرزاد نے بادشاہ سے درخواست کی کہ اگر جہاں پناہ اجازت دیں تو میں اپنی چھوٹی بہن دُنیازاد کو جو مجھے ساری دُنیا سے عزیز ہے تھوڑی دیر کے لئے بلاؤں اور اُس کی صُورت دل بھر کر دیکھ لوں بادشاہ نے اجازت دیدی ۔ چنانچہ حسبِ طلب دُنیازاد جو اِس موقع کی تاک میں تھی ۔ بہن کے پاس آپہنچی اور بڑی رات گئے اپنی ہمشیرہ سے کہا کہ بہن اگر تم اِس وقت کوئی دلپسند کہانی سُناؤ گی تو میں عمر بھر تمہاری احسان مند رہوں گی ۔ کیونکہ اِس دُنیا میں بار بار ایسا موقع ملنا دشوار ہے ۔ کہ ہم اور تم ایک جگہ ہو کر دل کی بھڑاس نکالیں ۔ جونہیں شہریار کے کانوں میں یہ بات پڑی اُسے بھی کہانی سُننے کا شوق پیدا ہوا اور شہرزاد سے فرمایش کی ۔ چنانچہ شہرزاد نے فرمانِ شاہی کے موافق پہلے سوداگر اور جن کا قصّہ شروع کیا اور صبح ہوتے تک قصّہ میں قصّہ ملا کر اِس قصّہ کو ایسے موقع پر لاکر ادھورا چھوڑا ۔ کہ بادشاہ کو اِس داستان کے تمام و کمال سُننے کا اشتیاق بڑھ گیا اِس سبب سے اُس نے ایک شب کی اور مہلت دیکر دُوسری رات پر موقوف رکھا ۔ مگر دُوسری شب کو بھی شہرزاد نے ایسے ہی موقع پر ادھر میں لاکر قصّہ ملتوی کیا ۔ کہ آیندہ کے واسطے بادشاہ کو مجبوراً مہلت دینی پڑی ۔ غرض اِسی طرح شہرزاد نے ایک ہزار ایک رات تک بادشاہ کو یہ تمام قصّے سُنائے ۔ آخیر کو بادشاہ نے اُس کی اِس لیاقت پر آفرین کر کے اُس کی جان بخشی کر دی بلکہ اُسے اپنی سلطنت کا ملکۂ زمانی بنا دیا ۔

اگرچہ یہ تمام داستانیں ایک ہزار ایک رات میں ختم ہوئیں ۔ لیکن

ہزار کی بڑی تعداد کے سبب اِس داستان نے الف لیلہ یعنی ہزار راتی کہانی کے نام سے شہرت پائی۔
یہ کہانی ایسی مقبول ہوئی کہ اسکا انگریزی۔ فارسی۔ عربی۔ فرنچ۔ وغیرہ بہت سی زبانوں میں ترجمہ ہوگیا۔

اَلِف ع۔ اسم مذکر۔ عربی کی اَبجد کا پہلا حرف۔

اَلِفُ اللّٰہ ع۔ (اُردو میں بفتح لام اوّل بولتے ہیں) صفت (۱) لغوی معنے بے لاگ۔ (۲) اصطلاحی معنی تنہا۔ اکیلا دم۔ (۳) مجرد۔ بے گھوڑا ناتھا۔ وہ شخص جس کے آگے پیچھے کوئی نہو (۴) مفلس۔ قلّاش۔ بھوکا ننگا۔ نہایت غریب اور محتاج (۵)۔ اسم۔ بکسر لام اوّل) بے نوا فقیروں کا ٹیکا جو ناک کی نوک سے سر کے بالوں تک سپید کھینچ دیتے ہیں۔ جسے اَلِف اللہ کا خط بھی کہتے ہیں۔

اَلِف بے۔ یا۔ اَلِف بے تے ۔ ا۔ اسم مؤنث۔ حروف تہجی۔ حروف ہجا۔ ابجد۔

اَلِف سے بے نکرنا۔ و۔ محاورہ۔ ذرا بُری بھلی بات زبان سے نہ نکالنا۔ کچھ شکوہ شکایت نہ کرنا۔ اُف نہ کرنا۔ بھاپ نہ نکالنا۔ زبان نہ ہلانا۔ کسی بات کا جواب نہ دینا۔

اَلِف کھینچنا۔ و۔ فعل متعدی۔ فقیر بننا۔ فقیری لینا۔
(بے نوا فقیروں کا دستور ہے۔ کہ وہ ایک سپید خط ناک سے سر کے بالوں تک کھینچا کرتے ہیں)

اَلِف کے نام بے نہ جاننا۔ و۔ محاورہ۔ بالکل جاہل و اجہل ہونا۔ ان پڑھ ہونا۔ کُندۂ ناتراش ہونا۔

اَلِف مقصورہ ع۔ اسم مذکر۔ قصر والا الف۔ چھوٹی آواز کا الف۔ وہ الف جو مد نہ رکھتا ہو۔ جیسے ابّا۔ اَمّاں۔ نانا وغیرہ کے الف۔

اَلِف ممدودہ ع۔ اسم مذکر۔ مدّ والا الف۔ دراز آواز والا الف۔ لمبی آواز کا الف جیسے آنا۔ آتا۔ آم وغیرہ کا الف۔

اَلْفَا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا بے آستینوں کا جُبّہ ہوتا ہے۔ جسے آزاد فقیر پہنا کرتے ہیں۔ اور اُسے اَلفی بھی کہتے ہیں۔ کفنی۔

اَلفاظ ع۔ اسم مذکر۔ لفظ کی جمع۔ جو کچھ آدمی کی زبان سے نکلے۔ شبد۔ کلمہ۔ بات۔ سخن۔

اُلْفَت ع۔ اسم مؤنث۔ محبت۔ دوستی۔ پیار۔ اخلاص۔ اُنس۔ شفقت۔ ارتباط۔ اختلاط۔

اُلْفَت کا بندہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ محبت کا غلام۔ محبت کا بھوکا۔

اَلْفَتہ ف۔ اسم مذکر۔ (صحیح فارسی آلفتہ از آلفتن بمعنی پریشان شدن) (مگر) اہل لکھنؤ و دہلی بفتح الف (۱) لغوی معنے پریشان۔ پریشان حال۔ خراباتی۔ رِند مشرب۔ مفلس۔ قلّاش۔ تنگ دست۔ مفلس بیگ (۲۔ ہ) غیر۔ بیگانہ۔ اجنبی۔ غیر مستحق۔ ایرا غیرا۔ (فقرہ) آئے اَلفتے کھا گئے گھر والوں کو تو خاک میسّر نہیں ہوئی۔ باہر کے اَلفتے کھا کھا جاتے ہیں (۳) بدمعاش۔ آوارہ۔ بدچلن۔

اَلِف ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (بفتح لام) (۱) چراغ پا ہونا۔ گھوڑے کا پچھلی ٹانگوں پر کھڑا ہو جانا۔ (۲) بازاری لوگوں کی اصطلاح میں منوکھا ہونا (۳۔ ہ) ننگ دھڑنگ ننگا ہونا۔ برہنہ مادرزاد ہونا۔

اَلْفی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) دیکھو (اَلفا) (۲) وہ چھوٹے چھوٹے سپید سے خطوط جو کپڑے یا چینی کی قاب اور ہاتھ کی لکڑی وغیرہ پر ہوتے ہیں (۳) وہ کُنڈی یا کنکوا جس کے تمام ٹکڑے پر ایک سیدھی دوسرے رنگ کے کاغذ کی پٹی لگی ہوئی ہوتی ہے (۴) ایک قسم کا بے نوا فقیروں کا بانا جسے کفنی کی طرح گلے میں ڈال لیتے ہیں۔

اِلْقا ع۔ اسم مذکر۔ خدا کی طرف سے دل میں کوئی بات پڑنا۔ غیب سے کسی بات کی آگاہی ہونا۔ الہام ہونا۔ بشارت ہونا۔

اِلقا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ لغوی معنی۔ دل میں کوئی بات پڑنا۔ اصطلاحی کسی بات کا حال کھلنا۔ غیب سے کوئی بات دل میں آنا۔ کشف ہونا۔

اَلْقاب ع۔ اسم مذکر۔ لقب کی جمع۔ (۱) خطاب۔ وہ عزت کا نام جو کسی بادشاہ یا رئیس کی طرف سے رکھا جائے (۲) سرنامہ۔ عنوان۔ طرز خطاب۔ وہ الفاظ جو آداب سے پیشتر خطوط وغیرہ میں درجہ کے موافق لکھتے ہیں۔

اَلْقِصّہ ع۔ تابع فعل۔ (۱) قصہ کوتاہ۔ قصہ مختصر۔ حاصل کلام۔ ملخص۔ الحاصل۔ (۲) خلاصہ۔ یعنی۔

اَلقط کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (صحیح القطع) (۱) کاٹنا۔ قطع کرنا۔ دور کرنا۔ توڑ ڈالنا (۲) ترک کرنا۔ الگ کرنا۔ تیاگنا۔ چھوڑنا۔ کُٹّی کرنا۔ دوستی چھوڑنا (۳) چھڑانا۔ موقوف کرنا۔ جواب دینا (۴) چکانا۔ بے باق کرنا۔ باقی چکانا (۵) رشتہ ناتے سے دو ٹوک کرنا۔

اَلقط ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ قطع تعلق ہونا۔ میل ملاپ نہ رہنا۔ جدائی ہونا۔ چھٹ جانا۔ دو ٹوک ہونا۔

آلکس۔ ہ۔ اسم مذکر۔ س (आलस्य) الکس۔ نیز آلسی)

(ہندی) آسکت۔ آلس (۱) چستی کا نقیض۔ پھرتی کی ضد۔ تکاسل۔ تساہل۔ سستی کاہلی۔ کسل۔ اہدی پن۔ دیکھو (آسکت) (۲) خفیف غنودگی۔ اونگھ ❊

آلکس آنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ پورب (آسکت آنا) سستی یا کاہلی کا عالم معلوم ہونا۔ سست ہونا (۲) تھک جانا (۳) نیند آنا۔ اونگھ آنا ❊

آلکسانا ۔ فعل لازم (۱) سستی کرنا۔ تساہل کرنا۔ پورب (اسکتانا) (۲) جی چھوڑنا۔ کام سے جی چرانا (۳) ہنو گھسنا (۴) تھکنا۔ تھکا جانا ؎

وصل کی دوری سے تھکا جاتا ہوں — الکساؤں نہ کیوں نے یار تھکا ہوا

آلکسی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پورب (آسکتی) سستی۔ کاہلی۔ دیکھو (آلکس)

(فقرہ) ایسا تو مشکل کچھ دُور بھی نہیں ہے جو تمہیں جاتے ہوئے آلکسی آتی ہے ❊

آلکسیا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ آسکتیا۔ آلسیا۔ سست۔ کاہل۔ کاہل وجود۔ اہدی۔ ہڈ حرام ❊

الکھ ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) وہ ہستی جو دیکھنے میں نہ آئے۔ نرنکار۔ یعنی بے پتا اور بے نشان کیونکہ آکار کے معنی نشان کے ہیں۔ پوشیدہ۔ اوجھل۔ غائب (۲) جوگیوں کے سلام کرنے کا طریقہ ❊

الکھ جاگے ۔ ہ۔ ندا۔ جوگیوں کے مانگنے کی صدا یعنی خدا جاگتا ہے ❊

الکھ جگانا ۔ ہ۔ فعل متعدی (جوگیوں) (۱) خدا کا نام لینا۔ خدا کے نام کی منادی کرنا۔ مناجات کرنا (۲) خدا کا نام لے کر مانگنا۔ جوگی بنکر صدا لگانا۔ دریوزہ گری کرنا ❊

الکھ دھاری ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ایک قسم کے ہندو فقیر جو خالق کے سوا دوسرے کو نہیں مانتے۔ جیسے موحد۔ وحدانی (۲) ایک شخص کنہیا لال نامی قوم سراوگی بنیے کا تخلص جس نے وید کا ترجمہ اُردو زبان میں کیا ہے۔ اور بھاگ بجری وغیرہ کتابیں اخلاق میں لکھی ہیں۔ اسکا کلیات بھی چھپ گیا ہے ❊

الگ ۔ ہ۔ صفت۔ (۱) جدا۔ علیحدہ۔ نیارا۔ وکھرا (۲) پرے۔ دور۔ (۳) بے سہارے۔ گرا ہوا۔ ادھر معلق (۴) تنہا۔ اکیلا (۵) مستثنیٰ۔ خارج (۶) آزاد۔ بے تعلق (۷) اچھوتا۔ غیر مستعمل (۸) محفوظ۔ مصئون۔ بچا ہوا۔ سودے کا۔ (۹) صفائی کے ساتھ۔ صاف۔ بے لاگ (۱۰) دور ہو۔ پرے ہٹ۔ پرے سرک چل۔ رستہ سے (۱۱)۔ تابع فعل) چپکے سے۔ بے آہٹ۔ کھٹکے سے بچاکر۔ آہستہ ؎

شب وصل الگ رہیں دیواں کے کواڑ — چکا سایہ سایہ درختوں کی آڑ (میر حسن)

الگ الگ ۔ ہ۔ تابع فعل۔ تاکید کے واسطے مکرر بولتے ہیں (۱) جدا جدا۔ دور دور۔ پرے پرے۔ پراگندہ۔ تتر بتر (حالت تحریر میں یہ لفظ ملا کر بھی لکھے جاتے ہیں) ❊

الگ تھلگ ۔ ہ۔ تابع فعل۔ (۱) آہستہ۔ سہج سے۔ بچاؤ سے۔ کمال حفاظت سے (۲۔ اسم مذکر) کنارہ کش۔ جدا۔ علیحدہ۔ تنہا (۳۔ صفت) مصئون۔ محفوظ۔ اچھوتا (۴) تارک۔ کناره جو ❊

الگ کرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) جدا کرنا۔ علیحدہ کرنا (۲) اتارنا۔ تراشنا۔ کاٹنا (۳) کھولنا۔ سلجھانا (۴) موقوف کرنا۔ نوکر کو چھڑانا (۵) چننا۔ بیننا۔ انتخاب کرنا (۶) نکالنا۔ باہر کرنا۔ خارج کرنا (۷) بیچ ڈالنا۔ فروخت کرنا (۸) نمٹانا۔ ختم کرنا۔ تمام کرنا۔ جیسے کھاپی کے الگ کرو (۹) توڑنا۔ جگہ سے بے جگہ کرنا (۱۰) چھپانا۔ غائب کرنا (۱۱) اڑا لینا۔ چرا لینا۔ تیر کر لینا (۱۲) خیانت کرنا۔ غبن کرنا۔ مال مارنا (۱۳) ہٹانا۔ پرے کرنا۔ سرکانا (۱۴) چھوڑنا۔ ترک کرنا۔ استعفا دینا (۱۵) موقوف کرنا۔ چھڑانا ❊

الگ ہونا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) جدا ہونا (۲) ٹوٹنا (۳) ادھر ہونا (۴) موقوف ہونا (۵) ترکہ بٹنا۔ تقسیم ہونا (۶) ہٹنا۔ پرے ہونا۔ سرکنا

الگنی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ اڑگنی۔ اڑگنی۔ وہ رسی جو کپڑے لٹکانے کے واسطے مکان کے اندر باندھ لیتے ہیں۔ جسے پنجابی میں تنگنا کہتے ہیں ❊

الل بچھیرا ۔ ہ۔ اسم مذکر (یائے مجہول) اصل میں الیل بچھیرا تھا۔ (۱) گھوڑے کا جوان بچہ۔ اُدنت۔ نالند بچھیرا۔ بجنا لونڈا آدمی۔ بے فکرا شخص۔ بے پروا آدمی۔ الاابالی مزاج والا (۲) جوانِ ناتجربہ کار۔ بے خبر آدمی ❊

الل ٹپو ۔ ہ۔ تابع فعل۔ بالکل بے ٹھکانا۔ خیالی۔ بے ٹھکانے۔ بے نشانے۔ باد ہوائی

اللہ ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) خدا۔ پرمیشر۔ دتا۔ سائیں۔ معبود۔ پیدا کرنے والا (خدا تعالیٰ کے اور سب نام تو صفاتی ہیں۔ مگر یہ عربی میں اسم ذات ہے) (۲) بحالتِ ندا۔ اے خدا۔ الٰہی۔ اے میرے پروردگار۔ (۳) کلمۂ تعجب و حیرت و افسوس۔ واہ۔ آہا۔ اوہ۔ آہ ❊

اللہ اکبر ۔ ع۔ ندا۔ (۱) لغوی معنے خدا نہایت بڑا ہے۔ (۲) ایک کلمہ ہے جو اردو میں تعجب۔ حیرت۔ عظمت اور غلو یا کثرت کے واسطے کہتا ہے ؎

کیسے مجھ سے بگڑے تم اللہ اکبر رات کو — ذبح کرتے ہی جو تھا پاس خنجر رات کو (مومن)

سر بوقت ذبح اسکے زیر پائے ہے — یا نصیب اللہ اکبر لوٹنے کی جائے ہے (ذوق)

(مسلمان کسی جانور کو ذبح کرتے وقت بسم اللہ اللہ اکبر اور لڑائی پر چڑھتے

وقت اللہ اکبر کہہ کے چھری پھیرتے یا تلوار مارتے ہیں اور اسی کا نام تکبیر ہے نماز میں بھی نیت باندھتے وقت اور ہر ایک رکن مثل رکوع سجود وغیرہ پر اللہ اکبر کہتے ہیں)۔

اَللہ اَللہ - ع - ندا - واہ وا - محل استعجاب و تحسین و تحیر پر اس کا استعمال ہوتا ہے۔

(جب کسی چیز کی حد سے زیادہ تعریف منظور ہوتی ہے۔ تو ایسے کلمے جن سے خدا تعالیٰ کی عظمت و شان پائی جائے زبان پر لاتے ہیں۔ اور اُن سے ایک رمزِ خفی کی طرف اشارہ ہوتا ہے۔ یعنی اس صفت میں موصوف سے بڑھکر کوئی چیز نہیں مگر خدا تعالیٰ یعنی وُہی وہ)۔

اَللہ اللہ کرنا - ا - فعلِ متعدی - (۱) خدا کا نام لینا - سُمرن پھیرنا - مالا جپنا - تسبیح پڑھنا - (۲) صبر و توکل کرنا۔

اَللہ اللہ کرو - ا - محاورہ - (۱) خدا خدا کرو - خدا کا نام لو (۲) جھوٹ نہ بولو

اَللہ آمین - ا - ندا - (۱) خدا کرے یونہیں کرے - یا اللہ ایسا ہی ہو - (۲) خدا حفاظت میں رکھے۔

اَللہ آمین سے پالنا - ا - فعلِ متعدی (عو) دعائیں مانگ مانگ کر پرورش کرنا - کمالِ محبت - محنت اور شفقت سے پالنا (ناز پروردہ کی نسبت مسلمان عورتیں بولتی ہیں)۔

اَللہ آمین کا - ا - صفت - (عو) ناز پروردہ - ناک رگڑے کا - اللہ پیر منائے کا - (بچہ)

اَللہ بیلی - ا - ندا (عو) (صحیح اللہ والی) (۱) اللہ نگہبان - خدا حافظ (پنجابی) والی وارث (۲) مددِ خدا (۳) مالک - محافظ - نگہبان - مددگار - حمایتی سہ

امیروں کو مبارک ہو حویلی ۔ غریبوں کا بھی ہے اللہ بیلی

لطیفہ - ریلی صاحب لکھنؤ کے ریذیڈنٹ تھے - جبہاں کے سررشتہ دار سید الشاکی ملاقات کو آئے اور بعد ملاقات رخصت ہوتے تو سید الشاکہتے کہ اللہ بیلی ہو۔

اللہ توکّلی - ا - تابع فعل (عوام) (۱) توکل بخدا - خدا کے بھروسے - (۲) اتفاق سے - اتفاقاً۔

اللہ حافظ - ا - دعا - خدا نگہبان - اللہ بیلی۔

اللہ رکھو - یا - **رکھے** - ا - ندا (عو) سلامتی سے - بخیر - ماشاءاللہ - چشم بد دُور - نام خدا۔

(جب عورتیں اپنے کسی عزیز یا بچے کا ذکر کرتی ہیں - تو اُس کے نام سے پہلے یہ لفظ کہہ لیتی ہیں - تاکہ نظر بد نہ لگے)۔

اللہ رے - ا - ندا - کلمۂ تعجب - اوہو سا - بلبے - واہ رے سہ

عالمِ فراق میں تلف - آیا وصال کا ۔ اللہ رے عروج ہمارے کمال کا (بیخود)

اللہ رے مَیں - ا - محاورہ - واہ رے میں - میرا کیا کہنا - خود ستائی کے موقع پر طنزاً بولتے ہیں۔

اللہ کا گھر - ا - اسم مذکر - (۱) خانۂ خدا - معبد - مسجد - عبادت گاہ - (۲) مکّہ معظمہ - کعبہ - بیت اللہ - بیت الحرام - بیت العتیق (۳) صوفی قلب۔

اللہ کا نام - ا - محاورہ - یعنی خدا کے نام کے سوا کچھ نہیں۔

اللہ کا نام لو - ا - محاورہ - (۱) خدا خدا کرو (۲) جھوٹ نہ بولو (۳) صبر کرو۔

اللہ کا نور - ا - اسم مذکر - (۱) خدا کی تجلی (۲) نہایت حسین خوبصورت (۳) متبرک شکل کا آدمی - فرشتہ صورت - وہ شخص جس کے چہرے پر عبادت کرتے کرتے نور آجائے (۴) ڈاڑھی - ریش (۵) طنزاً نہایت بدشکل اور بدذات۔

اللہ کرے - ا - کلمۂ تمنا - کاشکے - کاش۔

اللہ کی جان - ا - اسم مؤنث (۱) جاندار - ذی روح - مخلوقِ خدا - بندۂ خدا (۲) مسکین - قابلِ رحم۔

اللہ کے گھر سے پھرنا - ا - فعل لازم - مرمر کے بچنا - سخت بیماری سے صحت پانا - صدمہ اٹھا کر زندہ رہنا - پھر کے سے جنم لینا - نئے جنم سے پیدا ہونا سہ

گر اب کے پھرے جیتے وہ کعبے کے سفر سے ۔ تو جانو پھرے شیخ جی اللہ کے گھر سے (ذوق)

اللہ کے لوگ - یا - **اللہ لوگ** - ا - (عو) اسم مذکر - وہ شخص جو دُنیا و مافیہا سے بے خبر ہو - بھولا بھالا - فرشتہ سیرت - سیدھا سادھا - سادہ لوح۔

اللہ مارا - ا - اسم مذکر (عو) (۱) خدائی خوار - بدبخت - مصیبت زدہ - دئی مارا - راندۂ درگاہ (۲) کلمۂ تنفر بجائے نگوڑا۔

اللہ میاں - ا - اسم مذکر (عو) خدائے بزرگ - خدا تعالیٰ۔

(نہایت محبت اور نہایت تعظیم سے خدا کی طرف خطاب کرتے ہیں تو اس طرح کہتے ہیں)۔

اللہ میاں کا جی - ا - اسم مذکر - بھولا بھالا - سیدھا سادھا - مودھو - بیوقوف - وہ شخص جو دُنیا کے فریبوں کو جانتا نہو۔

اللہ میاں کی بھینس - ا - اسم مذکر - ایک کالے رنگ کا کیڑا کا نام (۲) نخته حق ...

اللہ نظر آتا ہے - ا - محاورہ - ویرانی ہی ویرانی ہے - ہُو کا مکان ہے سہ

جس طرف دیکھئے اللہ نظر آتا ہے ۔ یہ گلی اور بھی ویرانی سے سُنسان ہوئی (صابر)

اللہ نگہبان - ؤ - دُعا - (صحیح بفتح کاف فارسی) دیکھو (اللہ حافظ)

اللہ والا - ؤ - اِسم مذکر - (۱) مُرشدوں کا لقب (۲) فقیر - دریُوزہ گر منگتا ؛

اللہ والی - ؤ - اِسم مؤنث - فقیرنی - دَرویشنی - مانگنے والی - گداگری کرنیوالی

اللہ ہی اللہ ہے - ؤ - مُحاورہ - (۱) خُدا ہی خُدا ہے - خُدا کی ذات کے سوا سب فانی ہے - خُدا ہی موجود ہے - اُسکے سوا کسی کی ہستی نہیں ع

یہ سب دھوکا ہے بس تیری قسم اللہ ہی اللہ ہے (ظفر)

(۲- کلمہ تعریف) جو کسی چیز کی نسبت آتا ہے (۳) مُسلمان فقیروں کے سوال کرنیکا جُملہ (۴) سُبحان اللہ - کیا کہنا ہے ؛

اِلّذی نہ اَلّذی - ؤ - صفت - غلطُ العوام - مُذبذب - ادھر کا نہ اُدھر کا - مردبے سرو پا - ڈانواں ڈول - ڈِھلمل یقین - دُبدھا میں پڑا ہُوا (مگر اِس کی صحت کی طرف بہ لحاظ کہا جائے تو کا اِلیٰ اِلّذین وَلا اِلیٰ اِلّذین لان میں سے نکلا ہے) ہوسکتا ہے - اصل میں یہ اُس آیت کی طرف تلمیح ہے - جو منافقوں کی شان میں نازل ہوئی ہے - یعنی لَا اِلیٰ ھٰؤلاءِ وَلَا اِلیٰ ھٰؤلاءِ - مگر بعض لوگ اِلّا اِلّذی اِس کی اصل بیان کرتے ہیں) ؎

نہ تو عاشقوں ہی سے جا ملے نہ وہ فاسقوں سے بنی رہی

تری وہ مثل ہے آب لئے رہتی کہ اِلیٰ الّذی و اِلیٰ الّذی (رضی)

اِلّا اللہ - ع - نِدا - جب کوئی مُشکل یا سخت کام کرنے ہیں تو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں یعنی خدا کی مدد سے ہم یہ کام شروع کرتے ہیں ؛

(اصل میں جملہ لَا معبود اِلّا اللہ کا مخفف ہے - جس کے معنے ہیں کوئی نہیں کر سکتا مگر اللہ - یا مشہور جملہ - لَا اِلٰہَ اِلّا اللہ کا مخفف ہو - کیونکہ کلمہ توحید سے زیادہ مسلمانوں کی زبان پر اور کونسا کلمہ آسکتا ہے -) ؛

اَللّے تللّے کرنا - ؤ - فعلِ متعدی (عوام) (۱) بخوبی خرچ کرکے مزا اُڑانا - خوب روپیہ اُٹھانا - بیدریغ صرف کرنا - عیش و عشرت منانا - چین کرنا - مونچھیں مارنا - آرام سے گزارنا ؛

اَلماری - پرتگال (Portuguese) اِسم مؤنث - وہ لمبا دروازہ دار صندوق جس میں کتابیں وغیرہ رکھتے ہیں - یا دیوار میں تختے جو بطور خانوں کے لگا دیتے ہیں .

اَلماس - ع - اِسم مذکر - ہیرا - ایک قیمتی پتھر ؛

اَلمست - ؤ - صفت (عو) مدہوش - بدمست - سرشار ؛

اَلمضاعف - ع - صفت - دُگنا - دوچند - دو تا ؛

اَلَم غلّم - ؤ - اِسم مذکر - (۱) بُرا بھلا اسباب - نکمّی اور ناکارہ چیز - آخور - آخور کی بھرتی - منزل - اتا پتا - (۲) فضول اور بیہودہ بات - یاوہ - مُہمل - ہرزہ - بے تکی بات - بادہوائی بات - اٹ کی سٹ - بے ٹھکانے ؛

اَلَم نَشرح ہونا - ؤ - فعلِ لازم - ہویدا ہونا - ظاہر ہونا - صریح ہونا - اظہر مِنَ الشّمس ہونا - مشہور ہونا - مُشتہر ہونا ؛

(اصل میں یہ مُحاورہ سورۂ اِنشراح کی پہلی آیت اَلَم نَشرَح لَکَ صَدرَکَ سے جو رسولِ مقبول کی شان میں نازل ہوئی تھی لیا گیا ہے - اِس کے معنے ہیں - کیا ہم نے تیرے سینے کو تیرے واسطے نہیں کھول دیا ؟ یعنی تیرے دل پر ساری باتیں نہیں روشن کر دیں) ؛

اُلّن - ؤ - اِسم مؤنث - اُلّو کی تانیث - بیوقوف اور جاہل عورت ؛

آلَن - ؤ - اِسم مذکر - (ہندی) ساگ پات میں جو بیسن یا آٹا گھول کر ڈالتے ہیں اُسے لیٹی یا آلن کہتے ہیں ؛

آلنا - ؤ - (گنوار) ف - (لانہ) دیکھو (آشیانہ نمبر۱) (فقرہ) چیل کے آلنے میں ماس کہاں بچتا

اَلَنگ - ؤ - اِسم مؤنث - طرف - جانب - سمت - بائیں - پہلو - قطار - لائن ؛

اَلَنگ پر آنا - یا - ہونا - ؤ - فعلِ لازم - (۱) گھوڑی کا ستانا - مد میں بھرنا - (مجازاً) عورت کا ستانا یا مستی پر آنا (۲) جوان ہونا ؛

آلو - ؤ - اِسم مذکر - س - (आलू آلو) (۱) کند - یا وہ جڑیں جو زمین کے اندر ہوتی ہیں (۲) ایک قسم کی ترکاری ہے جس کا مزاج سرد و خشک ہے ؛

اُلّو - ؤ - اِسم مذکر - (۱) گُگھو - بوم - چُغد (۲) احمق - بیوقوف - بچھیا کا باوا (۳) وہ شخص جسے اسامی بنا کر فائدہ و مطلب مُراد حاصل کریں - جیسے اپنا اُلّو کہیں نہیں گیا (۴) ایک درخت کا نام ؛

اُلّو بننا - ؤ - فعلِ لازم - (۱) احمق بننا - (۲) نشہ میں مدہوش و بدحواس ہونا

اُلّو بنانا - ؤ - فعلِ متعدی - (۱) احمق بنانا (۲) اسامی بنانا (۳) نشہ میں غرقاب کرنا ؛

اُلّو بولنا - ؤ - فعلِ لازم - ویرانہ ہونا - آبادی نہ رہنا - اُجڑنا - جیسے کوئی دن میں یہاں بھی اُلّو بولے گا ؛

(چونکہ اُلّو کو منحوس خیال کرتے ہیں اور یہ ویرانہ پسند ہے اِسلئے یہ مُحاورہ ہو گیا) ؛

اُلّو کا گوشت کھلانا - ؤ - فعلِ متعدی - عو - احمق بنانا ؛

(لوگوں کا خیال ہے کہ اُلّو کا گوشت کھلانے سے آدمی بیوقوف اور عقل گم ہو جاتا ہے) ؛

اُلّو ہونا - ؤ - فعلِ لازم (۱) نشہ میں غرقاب ہونا - مسلوبُ الحواس ہونا - عقل گم ہونا - جیسے نشہ میں اُلّو ہو گیا ؛

اَلُوالعَزم - ع - صفت - صاحبِ عزم - دل چلا - عالی حوصلہ - جگرے کا - دِل گُردہ کا - بہادُر - کسی کام میں بھاری حوصلہ اور ظرف رکھنے والا - بڑا بھاری اِرادہ رکھنے والا - عقل و فتح کا دَھنی ٭

اَلوان - ع - اِسم مذکر - لُغوی معنے رنگین پشمینہ - اِصطلاحی عام پشمینہ - اُونی چادر جسکا دوشالہ بناتے ہیں ٭

آلُوبُخارا - ف - اِسم مذکر - ایک قِسم کا وِلایتی پھل ہے - جو مزے میں تُرش بڑا جاسرد تر اور صفراوی بُخار کے حق میں مُفید ہے ٭

اَلوپ - ہ - صفت (۱) پوشیدہ - ناپدید - خفا - اندرُونی - گُپت - مخفی ٭

اَلوپ انجن - ہ - اِسم مذکر - وُہ جادُو کا خیالی سُرمہ جسے لگانیوالا بخیالِ عوام سب کو دیکھ سکتا ہے - مگر اُسے کوئی نہیں دیکھ سکتا - پوشیدہ کر دینے والا سُرمہ

آلُوچہ - ف - اِسم مذکر - پُرانی فارسی و آرنج - ایک قِسم کا تر آلو بُخارا ہوتا ہے - جو مزا جا سرد تر ہے ٭

اَلوَداع - ع - اِسم مذکر - سلام رُخصت - وِداع - رُخصت - بِدا - اِصطلاحاً رمضان کے مہینے کا اخیر جُمعہ - ماہِ رمضان کو الوداع کہنے کا اخیر جمعہ ٭

اَلوَداع کا جُمعہ - یا - **اَلوَداعی جُمعہ** - ع - اِسم مذکر - ماہ رمضان کا اخیر جمعہ

آلُودگی - ف - اِسم مؤنث - (از آلُودن) (۱) آلائش - گندگی - ناپاکی - نجاست (۲) گرفتاری بلا و رنج و جھگڑا - بکھیڑا - تعلقات - گنہگاری - پاپ - آلودگیٔ فِسق و فُجُور ٭

آلُودہ - ف - صفت - (۱) لِتھڑا ہُوا - مُلوّث - جیسے گرد آلودہ - خُون آلودہ ؎

کلفتِ دِل سے جب ہوا لُوٹ ۔ گوہرِ اشک آبدار جہیں (ظفر)

(۲) ناپاک - نجس - پلید (۳) مُبتلا - پھنسا ہُوا - گھِرا ہُوا - گرفتار ؎

ظفر ہم اپنے ہی قِصّہ میں ہیں یہ آلُودہ ۔ خیال کِس کی بھلا رکھتے اب کہانی پر (ظفر)

(۴) گنہگار - پاپی - فاسق - فاجر ٭

آلُودہ دامن - ف - اِسم مذکر - فاسِق - گنہگار - ناپاک - بے عِصمت ؎

ہو سکے آلُودہ دامن پاک دامن کِسطرح ۔ اے زلیخا چھوڑ دامن یُوسفِ کنعان کا (ذوق)

آلُودہ کرنا - ف - فعل مُتعدّی - بھرنا - لِتھیڑنا - سانتا - لیپنا - پھنسانا ؎

تڑپ کر دامنِ زیں کو نہ آلُودہ کرو خُوں سے ۔ سرِ فتراک سے کیوں تو سلے صید نیم جاں میرا (ذوق)

آلُودہ ہونا - ف - فعل لازم - لِتھڑنا - سَنتا - مُلوّث ہونا ٭

آلُو شفتالُو - ہ - اِسم مذکر - لڑکوں کا ایک کھیل ہے - جس میں ایک لڑکا

دُوسرے لڑکے کی چھاتی پر سوار ہو کر اُس کی دونوں آنکھیں اپنے دونوں ہاتھوں سے بند کر لیتا ہے - اور باقی لڑکوں میں سے ایک لڑکا اُس سوار کی پیٹھ کے پیچھے کھڑا ہو کر جتنی چاہے جتنی اُنگلیاں ملا کر گھوڑی سے پُوچھتا ہے - کہ "آلُو شفتالُو تیری چلتی کر مارُوں گُل سو رے پیڑ تلے بول گرو کے" - اگر اُس نے اُنگلیوں کی تعداد اِتّفاقاً صحیح بتا دی تو گھوڑی سوار بنجاتی ہے اور پُوچھنے والا گھوڑی اسیطرح رہٹ جاری رہتا ہے

اَلونا - ہ - صفت - بے نمک - پھیکا - بے مزہ ٭

اُلُوہیّت - ع - اِسم مؤنث - اِلٰہی ہونا - خُدائی - شانِ خُداوندی - رُبانیت -

آلہ - ع - اِسم مذکر - (۱) اَوزار - ہتھیار - راچھ (۲ - گرامر) وُہ اِسم جس میں اَوزار کے معنے پائے جائیں - جیسے قینچی - چاقُو وغیرہ ٭

آلۂ تَناسُل - ع - اِسم مذکر - (آلہ - نسل) نسل بڑھانے کا اَوزار - ذَکَر - عُضوِ تناسُل - قضیب ٭

آلۂ مُہلِک - ع - اِسم مذکر - (قانُون) مار ڈالنے کا ہتھیار ٭

اِلہام - ع - اِسم مذکر - کسی بات کو خُدا کا دِل میں ڈالنا - اِلقا - وحی - آکاس بانی

اَلھڑ - یا - **اَلّھڑ** - ہ - صفت - (۱) نوعُمر - کم سِن - نوجوان - نوخیز - نادان سادہ - اناڑی (۲) بے پروا - وُہ نوجوان جسکے مِزاج میں لااُبالی پن ہو - (۳ - اِسم مذکر) بچھیرا - ناکند - یعنی وہ بچھیرا جس کے دانت نہ نکلے ہوں - الھنٹہ (۴) جاہِل - ناخواندہ - بے ہُنر - حالتِ مُلک میں اُس گھوڑے کو اسپ ناکُبت کہتے ہیں

اِلٰہی - ع - اِسم مذکر - (۱) میرا خُدا - یزدانِ من - خُدا - اِیشور - پرمیشر (۲ - ندا) اے میرے خُدا - خُدایا (۳) ایک علم کا نام جس میں وجُود اور ذات و صفات خُدا تعالیٰ سے بحث کیجاتی ہے ٭

داگر اس یے کو یائے مُتکلّم سمجھیں تو اسکے معنے میرا اللہ ہونگے اور جو یائے نسبت خیال کریں تو منسوب بہ خُدا - رَبّانی - خُدائی جیسے حکمِ اِلٰہی یعنی امرِ رَبّانی - جو لوگ اِس یائے تحتانی کو نفسی کلمہ خیال کرتے ہیں وہ غلطی پر ہیں - اگرچہ اِستعمال میں اِسی طرح ہے - کبھی حالتِ ندا میں بھی الٰہی بجائے یا اِلٰہی آتا ہے جیسے اِلٰہی توبہ ٭

اِلٰہی خرچ - ہ - اِسم مذکر - شاہانہ خرچ - بڑا بھاری خرچ - خرچِ کثیر - عالمگیری اخراجات (۲) خرچ بے ترتیب یا بغیر مُنتظم - مُسرفانہ خرچ - اِسراف - فضُول خرچی ٭

اِلٰہی رات - ہ - اِسم مؤنث (عو) شبِ بیداری یعنی رتجگا جس میں عورتیں رات بھر گرما گا کر نیاز دِلواتی ہیں ٭

الٰہی کرے ۔ ف ۔ دُعا ۔ (عو) خُدا کرے (تمنّا اور اجابتِ دُعا کے واسطے بولتے ہیں)

الٰہی مُہر ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ (عو) لُغوی معنے مُہر خُداوندی ۔ امانت ۔

جھُوٹ کی گُون ۔ نجم سالم ۔ مجازاً فرض ۔ واجب ॥

آلی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) (ب ۔ عو) س ۔ ([illegible] + [illegible] آلی ۔ دہلی) یا لی

بھی بولا جاتا ہے ۔ مگر یہ لفظ گیتوں میں آتا ہے ۔ (۱) سکھی ۔ سہیلی ۔ گوئیاں

ڈگر چلت موری گاری بسانے دیکھو موری آلی ۔ بنی نگرت میں تو جتن کرا رہی (ظفری)

اری آلی پیا بن موہ کو کچھ نہ سہاوے بھاوت واہی کی بتیاں

ماہر ان سے کہیو جائی رسیا سوری تن بن موہے کٹھن لوتیاں (ظفری)

سنیو ری موری آلی دری بام تم جھانکیو جرم کو شک جیو تو جاسے (؟)

(۲) کیمیا بیز ۔ ترجمہ ۔ [illegible] ۔ محمود صفت ۔ کچی عام بولی میں [illegible]

اِلیاس ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ ایک مشہور پیغمبر کا نام جو حضرت یوشع کی وفات

کے بعد شہر بعلبک میں جو ایک بُت مسمّی بعل کے نام پر آباد کیا گیا

تھا پیدا ہوئے حضرت ادریس کی ساری باتیں یہاں تک کہ شکل و شباہت

بھی آپ میں موجود تھی آپ نے بُت بعل پرستوں کو خُدا پرست بنایا اور

بُت سے ایمان لاکر بہ گمراہ ہو گئے ۔ دشمنی اور عداوت پر کمر باندھی آپ

نے بحکمِ خُدا حضرت الیسع کو جو اُس وقت بالغ و جوان ہو گئے تھے خلافت

کی تلقین کی اور خُدا تعالےٰ سے دُعا مانگی کہ میں نظرِ خلائق سے محفوظ و مستور

ہوں ۔ چنانچہ یہ دُعا مقبول ہوئی ۔ پہاڑ کی چوٹی پر ایک آتشی گھوڑا

نظر آیا ۔ آپ فوراً اُس پر سوار ہو حضرت الیسع کی نظر سے غائب ہو گئے

ایک شخص صحرائے اردن میں آپ سے بلا تھا ۔ صورتِ واقعہ دریافت

کی ۔ آپ نے فرمایا کہ ہم چار نبی نظرِ خلائق سے غائب ہیں ۔ دو آسمان پر رہتے

ہیں ۔ اور دو زمین پر ۔ یعنی حضرتِ ادریس اور حضرتِ عیسےٰ آسمان

پر زندہ و سلامت موجود ہیں ۔ حضرت خضر اور میں زمین پر قیامت تک

رہکر خدمتِ احکامِ الٰہی بجا لائیں گے ۔ بعض مؤرخ آپ کو حضرتِ خضر

کا بھائی خیال کرتے اور کہتے ہیں کہ ان دونوں صاحبوں نے آبِ حیات

پیا ہے ہمیشہ زندہ رہینگے خشکی کی خدمت حضرتِ خضر کے اور تری

کی حضرت الیاس کے سپرد ہے ۔ وہ بھُولے بھٹکے کو راہ بتاتے ہیں

اور یہ بے گناہ کو ڈوبنے سے بچاتے ہیں ॥

اِلیحنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (ہندو) پانی پھینکنا ۔ پانی سُوتنا ॥

الیلا ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) اُونٹ پھیرا ۔ پھرا ۔ تاکند پھیرا (۲) بے پروا ۔ الّھڑ

نوجوان ۔ (۳) ناتجربہ کار ۔ دُنیا کے کاروبار سے بے خبر ॥

آم ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ س ([illegible]) آمر پالی (انبو) پراکرت (انبم) (فارسی

والوں نے انبہ کر لیا ہے) انب ۔ نغزک ۔ ایک میوہ کا نام ہے ۔ جو خاص

ہندوستان سے مخصوص ہے ۔ کچے کو کیری یا انبیا کہتے ہیں ۔

پیڑ پالکے پکے کو آم کہتے ہیں ۔ بہت تھوڑی آم پھل کے فقرے ہیں آم (آواز)

شیریں زکسطرح صفتِ لب میں مشہور ہوں ۔ ٹوٹے ہُوئے یہ آم ہیں سب ایک ڈال کے (آباد)

مجھ سے پوچھو تمہیں خبر کیا ہے ۔ آم کے آگے نیشکر کیا ہے (غالب)

(مثل) آم کھانے سے کام یا پیڑ گننے سے ۔ آم کھانے یا پیڑ گنتے یعنی اپنے مطلب

سے کام رکھو بیفائدہ حجت سے کیا حاصل ۔ (کہاوت) آم کے آم گٹھلیوں کے

دام یعنی دوہرا فائدہ آم نفع میں رہے ۔ گٹھلیوں کے دام دے گئیں ॥

اُمّ ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) ماں ۔ مادر ۔ والدہ ۔ اَمّا ۔ مہتاری ۔ اماں ۔ مائی

(۲) ہر چیز کا اہل ۔ صاحب ۔ مالک (۳) قبر ۔ مدفن ۔ تُربت (۴) جگہ

مقام (۵) جڑ ۔ بُنیاد ۔ اصل (۶) برائے کُنیت ۔ مثل ابو و ابا وغیرہ

جیسے ۔ اُمِّ کلثوم ۔ اُمِّ سلمیٰ ॥

اُمُّ الاَحبار ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ سیماب ۔ پارہ ۔ زیبق ॥

اُمُّ الخبائث ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ تمام بُرائیوں کی جڑ ۔ مجازاً شراب ۔

مے ۔ بادہ ۔ دارو ॥

اُمُّ الصِّبیان ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) ایک جن کی ماں کا نام جو بچوں کو ستاتی اور صدمہ

پہنچاتی ہے (۲) اطبا کی اصطلاح میں ایک قسم کی مرگی جو اکثر بچوں کو بلغم

کی زیادتی اور معدے کی خرابی سے لاحق ہوتی ہے ۔ جس سے بچوں

کے ہاتھ پاؤں ٹیڑھے ہو جاتے اور مُنہ سے جھاگ نکلنے لگتے ہیں ۔ بچوں

کا آزار ۔ کیڑے (ہندو بھی کو ماسے کے کیڑے کہتے ہیں)

اُمُّ الکتاب ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) سُورۂ فاتحہ ۔ الحمد ۔ قرآن شریف کی

سب سے پہلی سورۃ (۲) قرآن شریف ۔ فرقانِ مجید ۔ لوحِ محفوظ ॥

اُمُّ الوَلد ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (قانون) وہ لونڈی جس نے اپنے مالک کے

نطفے سے کوئی اولاد جنی ہو ۔ ایسی لونڈی بعد وفاتِ مالک خود بخود آزاد ہو جاتی

ہے ۔ اور ترکہ میں وارثوں کو نہیں ملتی ॥

اَمّا ۔ یا ۔ اَمّاں ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) ماں ۔ مادر ۔ والدہ ۔ ماتا ۔ مہتاری (۲)

عورتوں کا تکیہ کلام بھی ہے ۔ جو خطاب کرتے وقت مخاطب سے کہتی ہیں

جیسے اماں اپنوں کا عیب بھی ہنر ہو جاتا ہے ۔ بڑی بوڑھی عورت کو

بھی اتاکر کے بولتے ہیں۔ (۳) ماں اپنے بچّوں کو بھی پیار سے اتاکر کے بولتی ہے جس کے معنے مجازاً پیارے۔ دُلارے کے ہوتے ہیں (۴) اَے میاں کا مخفف (عوام)۔ (۵) بادشاہ، بادشاہ دہلی کا تکیہ کلام جو ہر ایک کو خطاب کرتے وقت بجائے میاں زبان پر آتا تھا۔

آمادگی - ف - اِسم مؤنّث (۱) تیّاری۔ مُستعدگی۔ موجودگی (۲) رضامندی۔ مرضی۔

آمادہ - ف - صفت - (۱) مہیّا۔ تیّار۔ مُستعد۔ موجود۔ لَیس۔ (فقرہ) فساد پر آمادہ ہے۔ (۲) راضی۔ رضامند۔

آمادہ کرنا - ف - فعل متعدّی - (۱) مُستعد کرنا۔ تیّار کرنا۔ اُکسانا۔ ترغیب دینا (۲) راضی کرنا۔

آمادہ ہونا - ف - فعل لازم - مُستعد ہونا۔ موجود ہونا۔ (۲) مسلّح ہونا ہتھیار باندھنا۔ (۳) راضی ہونا۔ منظور کرنا۔

اِمارت - ع - اِسم مؤنّث - (۱) امیری۔ تونگری۔ اُمرائی۔ دولتمندی دھن والی (۲) سرداری۔ صاحبی۔ حکومت (۳) اَوج۔ شرف۔ وقار۔

اِمام - ع - اِسم مذکّر - (۱) پیشوا۔ آگے چلنے والا۔ ہادی۔ پیرو ہُشت، پیشوا سردار۔ مجتہد (۲) بادشاہ۔ مَلِک۔ سلطانِ وقت (۳) تسبیح کا وہ منکا جو سب دانوں سے اُوپر اور سِرے پر ہوتا ہے جسے فارسی میں گُلِ تسبیح اور ہندی میں سُمیر کہتے ہیں (۴) نماز پڑھانیوالا پیش امام۔

اِمام احمد حنبل - ع - اِسم مذکّر - اَبُو عبدُ اللہ احمد بن محمّد بن حنبل کا نام جو بطریق عرب اُن کے دادا کی طرف منسوب ہے۔ یہ اہلِ سُنّت وجماعت کے نزدیک چوتھے درجے کے فقیہ مجتہد اور امامُ المحدّثین مانے جاتے ہیں۔ اِن کے مُقلّد مُلکِ شام وعرب میں بہت ہیں۔ آپ ۱۶۴ھ میں پیدا ہوئے اور ۲۴۱ھ میں وفات پائی۔

اِمامِ اعظم - ع - اِسم مذکّر - نُعمان آپ کا اسم مُبارک۔ اَبُو حنیفہ کُنیت امامِ اعظم لقب ہے۔ اہلِ سُنّت وجماعت آپ کو سب سے اوّل درجے کا فقیہ مجتہد اور مُحقّق شریعت مانتے ہیں۔ ۸۰ھ میں پیدا ہوئے۔ اور ایک سَو پچاس میں انتقال فرمایا۔ آپ کے پَیرو تمام ممالک میں اور خاصکر ہندوستان میں سب سے زیادہ ہیں۔

اِمام باڑا - د - اِسم مذکّر - وہ احاطہ یا مکان جہاں اہلِ تشیع تعزیہ رکھتے اور امام حُسین علیہ السّلام کی مجلس عزا منعقد کرتے ہیں۔ مجازاً خانقاہ۔ مجلس خانہ وغیرہ۔

اِمام رازی - ع - اِسم مذکّر - یہ نام امام فخرُ الدّین محمّد بن حُسین الرّازی ساکنِ رے کا مخفف ہے۔ آپ نے زورِ علم اور قوّتِ دماغی سے امامُ العلما کا لقب حاصل کیا۔ اکابرِ عہد میں بہت بڑی عزّت پائی۔ محمّد خوارزم شاہ کے بیٹے کے اُستاد بنے۔ صاحبِ ثروت۔ صاحبِ اولاد۔ اور صاحبِ تصانیف کثیرہ ہوئے ہیں۔ نسب کا سلسلہ حضرت ابُو بکر صدّیق رضی اللہ عنہٗ تک پہنچتا ہے۔ آپ کے زمانہ میں اسماعیلیہ فرقہ کا زور اور حکومت تھی۔ مگر اس پر بھی آپ بے دھڑک اس فرقہ پر لعن طعن کیا کرتے تھے۔ جس کا نتیجہ یہ ہُوا کہ بادشاہِ وقت کا ایک فرستادہ جو طالبِ علم بنکر سات مہینے تک اِن کے پاس رہا تھا۔ موقع پاکر چھاتی پر چڑھ بیٹھا اور خنجر نکال ہلاک کرنے پر آمادہ ہوگیا۔ جب سبب پُوچھا تو کہا کہ ہمارے پیشواؤں پر طعن و تشنیع کرنے کا یہی صِلہ ہے۔ آپ نے عہد کیا اُس نے اِس عہد سے خوش ہوکر سردار محمّد بن حسن عُرف علی کا سلام اور پیغام پہنچایا۔ کہ مجھے عوام کے بُرا بھلا کہنے کا گِلا نہیں۔ لیکن جب آپ سا عالم فاضل جسکا ثانی نہیں کچھ کہتا ہے۔ تو از حد شرم و امنگیر ہوتی ہے۔ کیونکہ آپ کا کلام صفحۂ دہر سے محو ہونے والا نہیں ہے۔ اُس نے تین سَو مثقال سونا بھی آپکی خدمت میں بھیجا۔ اور ابُو الفضل رئیسِ رے کی معرفت ایسا ہی وظیفہ بھی دیتا رہا۔ امام رازی کا قول ہے کہ جو وقت خور و خواب میں گُزرتا ہے۔ مجھے اُسوقت پر از حد افسوس آتا ہے۔ کہ یہ کیوں علمی شغل اور مطالعۂ کُتب سے محروم رہا۔ کتاب ستّین جس میں ساٹھ فن ہیں۔ سرِ مکتوم جو علم سحر و جادو میں ہے۔ تفسیر کبیر جو ایک مقبولِ عام تفسیر ہے۔ آپ ہی کی عقلِ خدا داد اور جوہرِ طبع کا نتیجہ ہے۔

امام فخرُ الدّین رازی کی یہ رُباعی ظاہر کرتی ہے۔ کہ سمندر کو پی کر بھی تشنۂ علم رہے۔ رُباعی ؎

ہرگز دل من ز علم محروم نشد کم بُود ز اسرار کہ مفہوم نشد
ہفتاد و دو سال سعی کردم شب و روز معلومم شد کہ ہیچ معلوم نشد

آپ غرّہ شوّال روز جمعہ ۵۴۴ھ میں پیدا ہوکر ۶۰۶ھ میں راہیِ مُلکِ بقا ہوئے۔ اور بقول بعض ۶۰۴ھ میں رحلت فرمائی۔

اِمام شافعی - ع - اِسم مذکّر - اصل نام محمّد بن ادریس۔ کُنیت ابُو عبد اللہ ناصرُ الحدیث لقب ہے۔ شافعی اپنے جدِّ اعلےٰ شافع بن سائب کی

نسبت سے مشہور ہوئے۔ آپ دُوسرے درجے کے فقیہ و مجتہد ہیں۔ عرب، مصر، بمبئی وغیرہ میں آپ کے بکثرت پیرو ہیں۔ آپ ۱۵۰ھ میں پیدا اور ۲۰۴ھ میں رحلت فرمائے مُلکِ بقا ہوئے۔ چنانچہ آپ کی پیدائش اور رحلت کی یہ تاریخ مشہور ہے ؎

روزِ آدینہ بُود سلخ رجب	کہ شدہ شافعی بحضرتِ رب
سالِ میلادِ او مشفق داں	سالِ ترحیل ادمقدشش خواں

ہمارے ماموں جناب مولوی سید عبداللہ صاحب مغفور بالفقیہ بھی شافعی المذہب تھے۔ چنانچہ اُنہوں نے دو ایک شافعی مذہب کے رسالوں کا بھی عربی سے اُردو میں مولوی سبحان بخش صاحب عربک پروفیسر دہلی کالج سے ترجمہ کرا کر مشتہر کیا ؎

اِمامِ ضامن - ع - اسم مذکر - یہ حضرت سیدنا علی رضا بن موسیٰ الکاظم علیہ السلام کا جو آٹھویں امام ہیں عرف ہے۔ چنانچہ اسی وجہ سے آپ کو امامِ ثامن بھی کہتے ہیں۔ آپ ایک سو اڑتالیس ہجری میں بمقام مدینۂ منورہ پیدا ہوئے۔ آپ کی کنیت ابوالحسن ہے اور القاب رضا۔ صابر۔ زکی وولی ہے۔ آپ خلفائے عباسیہ میں سے خلیفہ مامون بن ہارون رشید کے زمانہ میں موجود تھے۔ خلیفہ مذکور نے اپنی ایک خاص منت پوری ہو جانے کے سبب اپنا خلیفہ قرار دیکر اپنی بیٹی مسماۃ اُمِّ حبیب سے ۲۰۲ھ میں نکاح کر دیا تھا۔ کیونکہ اسی زمانہ میں خلیفۂ وقت نے کربلائے معلیٰ جانے کی سخت پابندیاں بمنزلِ ممانعت کر دی تھیں۔ پس آپ وہاں جانے والوں کے کفیل و ضامن ہو جایا کرتے تھے۔ تاکہ زائرین ثوابِ زیارت سے محروم نہ رہیں۔ پس اس وجہ سے آپ کو امام ضامن کہنے لگے۔ تاریخ الائمہ ایک امامیہ مذہب کی کتاب میں درج ہے۔ کہ آپ جس طرح خلق اللہ کی بخشش کے ضامن ہیں۔ اسیطرح حیوانات کے بھی بعض اوقات صیادوں سے ضامن ہو گئے ہیں چنانچہ کتاب مذکور میں آہو و صیاد وغیرہ کا قصہ لکھ کر اس امر کی تصدیق کی ہو۔ لہذا عموماً بالاستمرار اہلِ اسلام کا یہ عقیدہ ہو گیا ہے کہ جب کوئی سفر کو سدھارے یا کہیں بجاوخیا کلی ٹھہرائی جائے تو امام صاحب کے نام کا روپیہ پیسہ۔ خواہ اشرفی یا کوئی سکہ بازو پر باندھا جائے تو آپ مراد پر پہنچانے کے ضامن ہو جاتے ہیں۔ جسوقت مسافر منزلِ مقصود پر پہنچتا یا وہ کام ہو جاتا ہو تو اُس رقم کو سیدوں پر تقسیم کر دیتے ہیں۔ غرض آپ ۵۵ برس زندہ رہے۔ اور آخر صفر ۲۰۳ھ میں زہر بے انگوروں کے از جانب خلیفہ کھلائے جانے سے رحلت فرمائے عالمِ قدس ہوئے۔ اس موت کی آپ نے پہلے ہی پیشینگوئی کر دی تھی۔ آپ کا مزار پُرانوار شہر طوس واقع خراسان متصل قبر ہارون رشید ہے۔

اِمامِ ضامن کا روپیہ - ۱۔ اسم مذکر۔ حضرت علی رضا بن موسیٰ الکاظم علیہ السلام کی نیاز کے نام کا روپیہ جو سفر کو جانے کے وقت بازو پر اُس کے عزیز و اقارب باندھ دیتے ہیں۔ اور وہ منزلِ مقصود پر پہنچ کر کسی سید کو للہ دیدیا جاتا ہے۔ اسکی وجہ تسمیہ لفظِ امام ضامن میں دیکھو ؎

اِمامِ غزالی - ع - اسم مذکر۔ یہ حضرت ابوحامد محمد بن محمد الملقب بہ حجۃ الاسلام کا عرف ہے۔ جو بمقام شہر طاہران واقع طوس (ملکِ خراسان) ۴۵۰ھ میں پیدا ہوئے اور ۵۰۵ھ میں انتقال فرمایا۔ اس حساب سے ۵۵ برس کی عمر پائی۔ غزالی نام پڑ جانے کی وجہ یہ ہے کہ آپ کے والد ماجد غزّال یعنی رسن فروش تھے اور آپ اُن کی طرف سے رسیاں لیکر بازار میں فروخت کرنے جایا کرتے تھے۔ بعض متفنّوں کی رائے ہے کہ آپ کا عرف غزالی قریۂ غزالہ واقع مُلکِ طوس میں پیدا ہونیکی وجہ سے قرار پایا لیکن یہ قول ضعف سے خالی نہیں ہے۔ اسلئے کہ سرے سے ملکِ طوس میں غزالہ کوئی قریہ یا قصبہ ہی نہیں ہے۔ آپ بہت بڑے فقیہ۔ عالم۔ فاضل حکیم۔ مولوی محقق اور مصنف یگانہ ہوئے ہیں۔ ابتدا میں حکمائے سوفسطائی کے سلسلے میں رہے۔ جیسا کہ خود اُن کی تحریر سے ثابت ہے کہ ہم ایک زمانۂ دراز تک عالم مادّی کے وجود کی نسبت مبتلائے شک و وہم رہے۔ یعنی مُدرکاتِ ظاہریہ سے انسان کو جو کچھ علم حاصل ہوتا ہے۔ اُس پر وثوق نہ تھا۔ یہی سوفسطائیوں کا مذہب و مسلک ہے۔ کہ دُنیا وہم کے سوا کچھ نہیں ہے۔ گویا اس اعتقاد کے حکمائے یورپ میں بہتم اور برکلی ہوئے ہیں۔ اُسی مذہب کے ہمارے ملکِ ایشیا میں امام غزالی تھے۔ لیکن جب امام صاحب کو اپنی روشن دماغی اور دلائلِ عقلی کی بدولت اس عقیدت میں پریشانی واقع ہوئی تو آپ گروہ صوفیا کی طرف متوجہ و مائل ہوئے۔ چنانچہ اس مذہب کے فیضان سے آپ کو اوہام باطلہ سے چھٹکارا ملا۔ بڑے بڑے حکما امام صاحب کی ذکاوت و ذہانت کا لوہا مانتے ہیں۔ آپ نے اور بھی بہت سے فرقوں میں رہ کر اُن کی سیر دیکھی اور ہر ایک موقع پر تصنیف فرمائی۔ جس کا اظہار ایک رسالہ میں خود فرمایا ہے۔ مگر جب

فرقۂ صوفیہ میں قدم رکھا تزکیۂ و تصفیۂ باطن میں یدِ طُولیٰ حاصل کیا اور بہت سی مفید تصنیفات فرمائیں ۔ مثلاً احیاءُ العُلوم ۔ جواہرُ القرآن ۔ تفسیر یاقوت التاویل چالیس جلدیں ۔ کیمیائے سعادت وغیرہ ۔ جن کے پڑھنے سے نُورِ ایمان اور عرفان حاصل ہوتا ہے ۔

اِمام مالک ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ تیسرے درجے کے فقیہ و مجتہد ہیں اور بقول بعض ۹۵ھ میں پیدا ہوئے اور ۱۷۹ھ میں وفات پائی ۔

اِمامیہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ امام کا پیرو فرقہ ۔ اہلِ تشیع ۔ شیعہ ۔ مُحبِّ اہلبیت ۔ (اہلِ اسلام کے وہ لوگ جو رسُولِ مقبُول کے بعد حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو خلیفہ و امام بلا فصل مانتے ہیں اور اُن کی اولاد میں سے جو بارہ امام ہوئے ہیں اُنہیں کی پیروی کرتے ہیں) ۔

اَمان ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) حفاظت ۔ سپرن ۔ پناہ ۔ بچاؤ ۔ امن (۲) ۔ عو ۔ آسائش ۔ آرام ۔ تسکین ۔

آمانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ ہندو ۔ سمانا ۔ آجانا ۔ اَٹ جانا ۔ بھر جانا ۔

اَمانت ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) ضد خیانت ۔ ودیعت ۔ تحویل ۔ سپردگی ۔ دھروڑ ۔ کسی کی رکھوائی ہوئی چیز ۔ ڈپوزٹ ۔ سپرد کی ہوئی چیز ۔ (۲) مہلت عاجوں کی توں ۔ بجنسہٖ جیسے تمہاری چیز امانت رکھی ہے جب چاہو لے لو ۔ (خود تیرا اس حق میں ناکشنوا ہوتی ہوئی) (۳) سید آغا حسن خلف میر آغا رضوی لکھنوی شاگرد دلگیر مرثیہ گو کا تخلص ۔ اندر سبھا اور دیوان مشہور ہے ۱۲۷۵ھ میں انتقال فرمایا ۔

اَمانت دار ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ امین ۔ معتمد ۔ خیانت نہ کرنے والا ۔ معتبر ۔ دِہ دار ۔ معتمد علیہ ۔

اَمانت خانی زردہ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کا کھانے کا تمباکو جس کی کچوریاں سی بنی ہوئی رکھی ہیں ۔ اور انہیں اَمانت خانی زردہ کی کچوریاں کہتے ہیں ۔ یہ دیگر زردوں سے تیزی میں کم اور ہلکا ہوتا ہے ۔ (اس کے کھانے کا رواج دینے والا کوئی امیر اَمانت خاں تھا) ۔

امانی ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ امانت ۔ اجارہ ۔ بن ٹھیکے کا کام ۔ وہ کام جو اپنے طور پر بنوایا جائے ۔ وہ سرکاری کام جس کا ٹھیکہ نہ دیا جائے ۔

اَمبر ۔ س ۔ اسم مذکر ۔ (۱) لغوی معنے چادر (۲) ۔ اصطلاحی آسمان ۔ اکاس ۔ بادل (۳) راجائی پوشاک ۔

اَمبیا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ کیری ۔ کچا آم ۔

اِمپیریل ۔ انگلش (Imperial) ۔ صفت ۔ شاہی ۔ سلطانی ۔ قیصری ۔

اِمپیریل لیجسلیٹو کونسل ۔ انگلش Imperial Legislative Council ۔ اسم مؤنث ۔ شاہی مجلسِ واضعِ قوانین ۔

اُمّت ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) وہ گروہ جو کسی پیغمبر کا پیرو ہو (۲) جماعت ۔ فرقہ (۳) ظرافتاً اولاد ۔

اُمّتِ مرحُومہ ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ جماعتِ اسلام اور قومِ مسلمان یعنی اُمّتِ محمدی صلعم سے مراد ہے ۔ کیونکہ خدا نے آخرت میں اِس اُمّت پر رحم و بخشش کا وعدہ فرمایا ہے ۔

اِمتحان ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ جانچ ۔ پڑتال ۔ آزمائش ۔ تجربہ ۔

اِمتحان دینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ لیاقت دکھانا ۔ لیاقت کا ثبوت دینا ۔

اِمتحان کرانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ جانچ پڑتال کرنا ۔ آزمائش کرانا ۔ ع
اِمتحاں نالۂ دل کا تو کرا دوں لیکن ۔ تو فرما کہ فلک ٹوٹ پڑے گا کس پر (داغ)

اِمتحان کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ پڑتالنا ۔ آزمانا ۔ جانچنا ۔

اِمتحان لینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ جانچنا ۔ پڑتال کرنا ۔ آزمائش کرنا ۔

اِمتحان ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ آزمائش ہونا ۔ جانچ ہونا ۔

اِمتلا ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ پُری ۔ بدہضمی ۔ اپھرن ۔

اِمتلا ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) متلی ہونا ۔ جی متلانا ۔ غثیان ہونا (۲) بلغم یا رطوبت ۔ یا چربی بڑھ جانے سے پیٹ اپھرا ہوا رہنا ۔

اِمتیاز ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) تمیز ۔ فرق ۔ شناخت ۔ پہچان (۲) سمجھ ۔ شعور ۔ بچار ۔ گیان (۳) ترجیح ۔ فوق ۔ تفوق ۔

اِمتیاز کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ تمیز کرنا ۔ پہچاننا ۔ شناخت کرنا ۔

اِمتیازی ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ یکہ ۔ وہ شریف یا خاندانی وظیفہ خوار جس کی تنخواہ بطور وظیفہ کے خدمت کے بغیر کسی ریاست سے کر دی جائے ۔ مُجری ۔ سلامی ۔ درباری ۔

اَمِٹ ۔ ہ ۔ صفت ۔ وہ چیز جو نہ مٹے ۔ غیر فانی ۔ لازوال ۔ پائدار ۔ مستحکم ۔ ثابت ۔ پتھر کی لکیر ۔ غیر منتقل ۔ اٹل ۔ لاجنب ۔

اَم جانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) ماؤف ہو جانا ۔ دُکھ جانا ۔ پکا پھوڑا ہو جانا ۔ (۲) تھک جانا ۔ شل ہو جانا (۳) جم جانا ۔ قائم ہو جانا جیسے سہ طلبہ کا ام جانا ۔

اَمچور ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) آم کا چُورا ۔ کھٹائی (۲) آم کی سوکھی پھانکیں (۳) ۔ صفت ۔ آم کی پھانک سا سوکھا ہوا ۔ سوکھا سہما ۔ لاغر ۔ دُبلا ۔ چمرمرا ۔ کمان کی شکل ۔ کُبڑا ۔ بُڈھا (۴) کھٹا ۔ ترش ۔

آمد ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ یا ماضی از (آمدن) (۱) آوائی ۔ آنے کی خبر ۔

تشریف آوری - آنا ؎

کس زہرہ وش کی باغ میں آمد ہے صبحدم ؎ صحنِ چمن میں اُلگ کا ہر سمت رنگ ہے (امانت)
سُن کے آمد کی تری خود رفتہ ہو جاتے ہیں ہم ؎ پیشوا اپنے کو جا نکرتی ہم سے پہلے جائے (ذوق)
آمد میں اُسکی مست ہو، کچھ خبر نہیں ؎ ساقی ہے کون جام کہاں اور کدھر سبو (سالک)
صبا کی آمد سے ہے گلشن میں اُداسی ؎ سُنتے نہیں فریادِ عنادل کئی دن سے (نسیم دہلوی)

(۲) آمدنی - بالائی منفعت پیدا - حاصل - فائدہ - محاصل - پیداواری - بالائی آمدنی (کہاوت) خوشامد سے آمد ہے - (فقرہ) اُسی کی آمد اُسی کا خرچ - اُوپر کی آمد میں کام چلتا ہے اور تنخواہ بچ رہتی ہے۔ بالائی آمد - اوپری آمد (۳) چڑھنے کی ضد - سیل - رسد - پیداوار کا بازار میں آنا (۴) آغاز ابتدا - شروع - آمد - لگنا - (فقرہ) جاڑے کی آمد ہے (۵) یاد آنا - اُبھرنا دل سے نکلنا - چنانچہ جس وقت نقال ایک نقل کر چکتے ہیں آمد اُسی وقت اُنہیں دوسری نقل یاد آتی ہے - لوگ کہتے ہیں اور آمد - یعنی اور بھی نقل یاد آئی - (۶ - صفت) آورد کا نقیض - خود رو - بے ساختہ بلا تکلف - از خود - بدیہہ - خود بخود جو کوئی بات نکلے - بناوٹ سے خالی (فقرہ) آمد اور آورد میں بڑا فرق ہے - جو بات آمد میں ہے آورد میں کہاں (۷) نکاس - اخراج - ایامِ حیض (۸) انداز رفتار - طرز روش

آمد آمد - ف - اسم مؤنث - (۱) آون آون - آوائی - کسی کے آنے کی خبر کسی راجہ یا بادشاہ کی تشریف آوری کی دھوم یا شہرت ؎ انتظار

جم میں زلزلہ نوشیروان کے قصر میں آیا ؎ عرب میں شور اُٹھا جس وقت اُسکی آمد آمد کا (شہید)
آمد آمد ہو چمن میں کس سمن اندام کی ؎ سبزۂ خوابیدہ سے مخمل بچھائی ہو بہار (مومن)
آمد آمد ہے ترے یار کی پہنے تاج ؎ جلد اخبار سے کاشانۂ دل کر خالی (ناسخ)
ہے کس کیکش کی ساقی آمد آمد بزم میں ؎ کہ شیشہ دم بخود ہے اور گردش میں ہے پیمانہ (قلق)
آمد آمد ہے کس کی گلشن میں ؎ گل جو پھولے نہیں سماتے ہیں (رند)
باغ سے بادِ بہاری کی ہے آمد آمد ؎ طاقِ میخانہ سے ہے ساغر و مینا اُترا (آتش)
کیا کبھی مارے خوشی کے حال میرا کیا ہوا ؎ آمد آمد جو سُنی کل ناگہاں آپ کی (انشا)
آمد آمد ہے کس سیہ تن کی ؎ خود جو چٹائے ہل نے تلقل کی (منوّر)

(۲) شروع - اوّل - آغاز - ابتدا ؎

آمد آمد میں اس قدر شورش ؎ دیکھئے کیا کریں بہار میں ہم (شیفتہ)

آمد آمد ہونا - ف - فعل لازم - آنے کی خبر مشہور ہونا - پہنچنے کا وقت قریب ہونا - آنے کی خبر گرم ہونا ؎

آمد برآمد کے دِن - ف - اسم مذکر - رُت پھرنے کے دن - رُت پلٹنے کے دن - موسم پلٹنے کا وقت - تبدیلِ موسم (فقرہ) آمد برآمد کے دنوں میں تو اکثر طبائع ہی اور زکام ہی شکایت ہوا ہی کرتی ہے ؎

آمد سخن - ف - تابع فعل - (۱) بر سبیلِ تذکرہ - تذکرہ کے طور پر - (فقرہ) ہم نے تو آمد سخن ایک بات کہی تھی (۲) قصیدۃً - اِتفاقاً - اُنسان کے طور پر ؎

آمد والا - ف - اسم مذکر - پیدا والا - درگشندہ - وہ شخص جسکو بڑی حالت ہو ؎

آمد و خرچ - ف - اسم مذکر - بافت اور صرف - کمائی اور خرچ - پیدا اور صرف - (مثل) آمد اور خرچ برابر ؎

آمد شُد - یا - **آمد شُدن** - اسم مذکر - دیکھو آمد رفت نمبر ۱ سے ۳ ؎

نفس کی آمد شد ہے خاطرِ اہلِ حیات ؎ جو یہ قضا ہو تو نسے خاطرِ قضا سمجھو (ذوق)
یہ ساری آمد شد ہے نفس کی نئے جا پہ ؎ جس تک آتا جاتا ہو نہ پھر جاتا پھر آتا نفس
آمد شد ہی دیتا ہوں کلی میں ہاں کی ہے ؎ خوب جھانکنی گئے روزن کی تاڑ سے (انشا)
اُنکی آمد شد جو ہر روز رہی ہے گھر تک ؎ ہر گلی کشتہ و بستا گھر میں بس اچھا نہیں (شہیدی)

آمد و رفت - یا - **آمد رفت** - ف - اسم مذکر - (۱) آمد جاہ - آنا جانا (فقرہ) کہاں کی آمد رفت لگا رکھی ہے (۲) میل جول - میل ملاپ - ربط ضبط - (فقرہ) رشتہ تو نہیں ہے مگر اس طرح ان لوگوں میں آمد رفت ہے (۳) رستہ گزر - راہ - گزرگاہ - (فقرہ) ادھر سے تو بہت آدمیوں کی آمد رفت ہے ؎

آمد ہونا - ف - فعل لازم - (۱) آمدنی ہونا - یافت ہونا - (۲) کسی کے آنے کی خبر مشہور ہونا (۳) ایام جاری ہونا - (۴) آورد کے برخلاف ؎

اِمداد - ع - اسم مؤنث - مدد - مُعاونت - اِعانت - دستگیری - کمک ؎

اِمداد دینا - یا - **کرنا** - ف - فعل متعدی - مدد دینا یا کرنا - کمک دینا - حمایت کرنا - اِعانت کرنا ؎

آمدنی - ف - اسم مؤنث - (۱) آنا ؎ حاصل ہونا - حصول - جیسے کرائے کی آمدنی (۲) بالائی یافت - درآمد - فائدہ - بچت - نفع - سود - منافع (۳) پیداواری کا موسم - وساور کی مال کے دن - فصل - وہ دن جن میں غلہ یا سوداگری کے مال کی آمد ہو ؎ پیداواری کے دن (۴) حصول کے دن - ایام ؎

آمدنی کا موسم - ف - اسم مذکر - فصل - وہ دن جن میں غلہ یا سوداگری کا مال آتا ہے - وساور آنے کے دن ؎

آمرہ - ع - صفت - آن جیت - اُمت - از دل - اُبناشی ؎

سلہ نہیں آمد تیر کل سبھا گئی ؎ طرح اُس میں مجنوں کی سب آگئی (میر)

اَمَر بیل - ہ - اِسم مؤنث - دیکھو (اکاس بیل) ؛
(جو لوگ خیال کرتے ہیں کہ بے جڑ اور بن پانی ہمیشہ ہری رہتی ہے - وہ اِس کا مادّہ اَمر قرار دیتے ہیں اور جن لوگوں کا یہ خیال ہے - کہ اِسکی جڑ آسمان پر ہوتی ہے وہ امبر بیل کہتے ہیں) ؛

اَمَر لوک - ہ - اِسم مذکر - (۱) عالمِ بقا - دیوتاؤں کے رہنے کا مقام (۲) بہشت - فردوس - جنّت ؛

اَمَر ہونا - ہ - فعل لازم - غیر فانی ہونا - ہمیشہ زندہ رہنا - اَبدُالآباد رہنا ؛

اَمْر - ع - اِسم مذکر - (۱) حُکم - اَمْرِ الٰہی - اِرشاد (۲) اِجازت (۳) فعل - کام - باب (۴) ماجرا - مطلب - مقصد (۵) مُعاملہ - معاملات - کاروبار - بات (۶) گرامر) وہ کیا - وہ افعال جن میں کسی کام کے کرنے کی تاکید پائی جائے ؛

اَمْرِ تنقیح طلب - ع - اِسم مذکر (قانون) وہ اَمر جس میں کسی چیز کی تفصیل یا تشریح مطلوب ہو - رُوئداد مُقدمہ سُنکر عدالت کا چند اُمُور فیصلہ طلب مقرّر کرنا ؛

اُمَراء - ع - اِسم مذکر - (امیر کی جمع) (۱) حاکم - رئیس - دَولتمند (۲) رُکنِ سلطنت - عمائد ؛

اَمْرَاض - ع - اِسم مذکر - (مَرَض کی جمع) بیماریاں - دُکھ ؛

اَمْرِت - یا - اِمْرِت - س - اِسم مذکر - (پراکرت - اَمرِتھ) (۱) آبِ حیات - آبِ بقا (۲) تریاق - مُقابلِ زہر (۳) شہد - نہایت میٹھا پانی - شربت - راجہ لوگوں کے پینے کا پانی ؛

اَمْرَس - ہ - اِسم مذکر - آم کا سُکھایا ہُوا رس - اماوٹ - آم کا پاپڑ ؛

اَمْرُود - ف - اِسم مذکر - ایک پھل کا نام جسے سفری بھی کہتے ہیں - مزاجاً اوّل درجہ میں سرد و تر - مگر بعض کے نزدیک اوّل درجے میں گرم و خشک دوسرے میں سرد - مفرّحِ قلب و مُقوّی دل و معدہ و مُفید خفقان وغیرہ

اَمْرَیاں - ہ - اِسم مؤنث - آموں کے درختوں کا جھُنڈ - آم کے درخت آم کا باغ ؛

جھولا کِن ڈالا ہے اَمریاں
جا رَگئیں جہیں بھُول بھُلیاں
بھُولی بھُولی ڈولیں پھِلر بِنگ سَتیاں - (برہات کالپت)

اُمَس - ہ - اِسم مؤنث - نہایت گرمی - حَبس - اِحتباس - گھمس - گھمسا - وہ گرمی جو زمین کے بُخارات کے باعث بھادوں کے مہینے میں ہوتی ہے - بھُگی گرمی - سٹری گرمی ؛

اِمْسَاک - ع - اِسم مذکر - (۱) رُکاوٹ - رُکاوٹ - روک - روک تھام (۲) کشش - جیسے اِمساکِ بارِش (۳) بخل - کنجُوسی (۴) خُشک سالی - قحط - کال - کھینچ ؛

اِمْسَال - ف - اِسم مذکر - پرسال کا نقیض - اِس برس - اب کے سال - اب کے برس ؛

اَمکا ڈھمکا - ہ - اِسم مذکر - دیکھو (اَمک ڈھمک) ؛

اِمْکَان - ع - اِسم مذکر - (۱) مُمکن - مقدُور - بس - قابُو - طاقت - قُدرت مجال - مقدرت - قُدرت دینا (۲) عارضی وجُود - خِلاف وجُوب ؛

اَمک ڈھمک - ہ - اِسم مذکر (عو) (۱) یہ وہ - ایرا غیرا - حقارت سے فُلاں کی جگہ بولتے ہیں (۲) ناچیز - نکمّی شے - بے قدر آدمی (۳) وغیرہ - علاوہ ؛

اَمَل - ہ - اِسم مذکر - شراب کے علاوہ ہر قسم کا نشہ ؛
(اِسکا اِملا غلط مُروّج ہے - عین سے ہونا چاہئے - کیونکہ یہ لفظ ہندی میں کسی دھاتُو سے نہیں ثابت ہوتا - اور عمل میں اِسکا ثبُوت صاف ظاہر ہے) ؛

اَمَل پانی کرنا - ہ - فعل متعدی - نشہ پانی کرنا - نشہ پینا - بھنگ پینا (شراب کے علاوہ سب نشوں کی نسبت بولتے ہیں) ؛

اِمْلا - ع - اِسم مذکر - لُغوی معنے یاد سے کچھ لِکھنا - اِصطلاحی رسمِ خط کے مُوافق صحت سے لِکھنا یا بتائی ہُوئی عبارت کو درست لِکھنا ؛

اِمْلَاک - ع - اِسم مؤنث - (جمع مِلک) بمعنی مِلکیّت - جائداد - مال و اسباب ؛

اَمَل بید - ہ - اِسم مذکر - ایک قسم کا تُرش پھل جس کا اکثر چُورن بناتے ہیں ؛

اَملِیتی - ہ - اِسم مؤنث - (۱) ایک خاص قسم کی چوڑی سیلدن جو اِملی کی پتّی کے برابر چکلی ہوتی ہے (۲) نشہ لانے والی پتّی جیسے بھنگ - گانجا وغیرہ ؛

اَمَلْتاس - ہ - اِسم مذکر - ایک بڑے درخت اور اُس کی پھلی کا نام جسے فارسی میں خیار شنبر اور عربی میں خلوس کہتے ہیں - اِسکا گُودا ادویات میں اِستعمال کیا جاتا ہے - اور پھلی بہت بڑی اور لمبی ہوتی ہے - مزاجاً مُعتدلُ الحرارت - بعض کے نزدیک اوّل درجہ میں گرم تر ہے - اَملتاس کا گُودا مُلیّنِ سینہ ہے - طبیعت کو نرم کرتا اور جوشِ خُون کو تسکین دیتا ہے - نیز گرم ورموں کو تحلیل کرتا اور مادّہ فاسد کو نہایت آسانی سے اِخراج کرتا ہے - مقدارِ خوراک ۲ تولہ سے ۵ تولہ تک

اَملنا - ہ - فعل لازم - (ہندو عو) (۱) کُند ہونا - تُرش ہونا - جیسے دانت اَمل گئے (۲) پیٹ کے پٹھوں کا کھچنا - تشنّجِ اعصاب ہونا ؛

امل

آملہ۔ یا۔ آنولہ ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا کسیلا اور ترش پھل جس سے سر دھوتے ہیں۔ یہ فسادِ خون کو دُور کرتا۔ حرارتِ صفرا کو تسکین دیتا اور بلغم کو خارج کرتا ہے۔ اس کا مربّہ مقوّیِ دل و دماغ خیال کیا جاتا اور درخت کا نام بھی یہی ہے ٭

اِملی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ تمر ہندی۔ بھارا۔ ایک قسم کا ترش پھل اور اُس کا درخت۔ مزاجاً اوّل درجہ میں سرد اور دُوسرے میں خشک۔ بعض کے نزدیک معتدل ہے۔ دل و معدے کو قوت دیتی۔ متلی کو تسکین بخشتی اور طبیعت کو نرم کرتی ہے۔ صفرا اور محترقہ اخلاط کو نکالتی۔ جوشِ خون۔ خفقان اور دورانِ سر کو مفید ہے ٭

اِملی کے پتّے پر ڈنڑ پیلو ۔ (محاورہ) ہیں واہوں اتراؤ۔ مفت کی ہوا کھاؤ۔ فاقہ مست بن کے اتراؤ ٭

آمَن ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ آم کی تانیث۔ ایک قسم کا لمبوترا اور میٹھا آم ٭

اَمن ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) بچاؤ۔ حفاظت۔ پناہ۔ آرام۔ چین۔ (۲) اطمینان دلجمعی۔ سکون۔ قرار۔ ؎

کیا پتہ دوں تمہیں ٹھکانے کا　　امن جاتا رہا زمانے کا　　(ناسلوم)

اَمن چین ۔ ا۔ اسم مذکر (۱) راحت و آرام (۲) عہد لڑلہ۔ بھو بھال

اَمن و امان ۔ ع۔ اسم مذکر۔ حفاظت۔ پناہ۔ چین۔ حفظ و امان ٭

آمنا سامنا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہمہ ج۔ (آمنے سامنے) ما رواٹر (آمنے سامنے) گزار (آنکھیں سینہ) مقابلہ۔ سنگھ۔ مواجہ۔ مڈبھیڑ۔ مقابلہ۔ (فقرہ) ان کا آمنا سامنا کرو ٭

آمَنّا وَصَدَّقنا ۔ ع۔ تابعِ فعل (۱) لغوی معنے ہم ایمان لائے اور ہم نے تصدیق کی (۲) بجا ہے۔ درست ہے۔ ٹھیک ہے ٹھیک کہتے ہو۔ یونہیں ہے۔ ست بچن۔ ہم تسلیم کرتے ہیں۔ ہم سچ جانتے ہیں (فقرہ) جو کچھ آپ نے فرمایا آمنّا وصدّقنا مگر میری عرض بھی تو سن لیجے ٭

اُمَنڈنا۔ یا۔ اُمڈنا۔ یا۔ اُمڈ آنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) اُبلنا۔ اُبھرنا (۲) بھر آنا۔ جوش مارنا۔ پھوٹ بہنا۔ جیسے دل یا چھاتی اُمنڈ نا۔ ؎

خشک جو ہو منہ سے دم گریہ تو پھر بدیاخون　　موج زن تھا دل سو لیکن چشم تر تک ایک سا　　(ظفر)

(۳) گھر آنا۔ احاطہ کرنا۔ جیسے بادل اُمنڈنا۔ ؎

مانندِ اشک بادل اُمڈے　　جس طرح سے جنگل کو دل اُمڈے　　(ناسخ)

(۴) ہجوم کرنا۔ جمع ہونا۔ انبوہ ہونا۔ ازدحام کرنا۔ جیسے خلقت یا فوج

امی

اُمنڈ آنا (۵) چڑھنا۔ طغیانی پر آنا۔ جیسے دریا کا اُمنڈنا ٭

اُمَنگ ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) ولولہ۔ جوش۔ لہر۔ موج۔ جوانی کی ترنگ۔ چونچلہ۔ دل کی اُمنگ۔ جوش و خروش۔ دلی شوق۔ نہایت خوشی۔ ؎

پیری سے گو ہو گئی طبیعت مری ظفر　　لیکن شباب کی سی نہ جی میں اُمنگ ہیز　　(ظفر)

وہ جوش جیسا وہ اُمنگیں ہیں ہیں نہیں　　ہم کیا گئے کہ ہاتھ سے جاتا رہا شباب　　(ریخود)

اومنی بس ۔ انگلش (Omnibus) اسم مؤنث۔ ایک بڑی قسم کی گاڑی جس میں سواریوں کے بیٹھنے کے لئے جگہ طول میں بنی ہوئی ہو۔ اُسے صرف بس (Bus) بھی کہتے ہیں۔ سہارنپور سے دہرہ دُون تک اومنی بس ٹھیکیدار کی طرف سے چلتی رہتی ہے ٭

آمنے سامنے ۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ رُو برو۔ منہ در منہ۔ مقابل۔ سنگھ۔ ایک دوسرے کے سامنے۔ بالمقابل (فقرہ) تم نے سامنے کھڑے ہو جاؤ ٭

آمنے سامنے کا بنج یا رشتہ ۔ اسم مذکر۔ اُسی گھر کی بیٹی لینی اُسی گھر میں اپنی بیٹی دینی (ہندی) آنٹے سانٹے کا ناتہ۔ آنٹے سانٹے کا ناتہ ٭

آموختہ ۔ ف۔ اسم مذکر۔ سارہ (آموختن) سیکھا ہوا۔ پڑھا ہوا۔ خواندگی پچھلا پڑھا ہوا سبق

آموختہ پڑھنا۔ یا پھیرنا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ خواندگی پڑھنا۔ پڑھے ہوئے کو دُہرانا۔ تکرار کرنا۔ (فقرہ) ہر لڑکا آموختہ پھیر لے تو چھٹی ہو جائے (استاد)

اُمُور ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (امر کی جمع) بہت سے کام ٭

اُمّی ۔ ع۔ صفت۔ (۱) لغوی معنے اُم یعنی ماں سے نسبت رکھنے والا۔ وہ بچہ جس کا باپ اُس کے بچپن ہی میں مر گیا ہو اور ماں یا دایہ نے اُس کی پرورش کی ہو چونکہ ایسا بچہ اکثر جاہل ہی رہ جاتا ہے لہٰذا مجازاً جاہل۔ بے پڑھا۔ ناخواندہ۔ نادان ان پڑھ کی نسبت بولتے ہیں (۲) ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا لقب کیونکہ آنحضرت ظاہری تعلیم حاصل کئے بغیر علمِ لدنی کے سبب اکمل العلماء و اشرف العقلاء کا درجہ رکھتے تھے ٭

اُمّی محض ۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جس نے کچھ بھی پڑھا لکھا نہ ہو۔ جاہل مطلق۔ ناخواندہ۔ گنوار۔ ان پڑھ ٭

اَمیٹھنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (دیہاتی محاورہ) اینٹھنا۔ مروڑنا۔ بَل دینا ٭

اَمی جمی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ خیر و خوبی۔ اطمینان و خاطر جمعی۔ امن چین۔ جیسے ظالم حاکم کے جاتے ہی شہر میں امی جمی ہو گئی ٭

امی جمی سے ۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ حسبِ اطمینان۔ باطمینانِ خاطر۔ اطمینانِ خاطر سے۔ حسبِ منشاء۔ جیسے مبارک ہو امی جمی سے بھانجی کو رخصت کر دیا ٭

اَمی جَمی ہونا - ہ - فعل لازم - اطمینان ہونا - امن چین ہونا - امن و امان ہونا - (فقرہ) باغیوں کے مارے جانے سے امی جمی ہو گئی ٭

اُمِّید - ف - اسم مؤنث - (یہ لفظ معروف و مجہول باتشدید و بلا تشدید ہر طرح درست ہے) (۱) آس - بھروسا - آرزو - تمنا - خواہش (۲) گربہ - حمل - پیٹ ٭

اُمِّید سے ہونا - ہ - فعل لازم - پیٹ سے ہونا - حاملہ ہونا ٭

اُمِّیدوار - ف - اسم مذکر - (۱) متوقع - آرزومند - ملتجی - بھروسا دیا گیا ٭ مستحق - استحقاق رکھنے والا - آئندہ کی امید پر کام کرنیوالا ٭

اَمیر - ع - اسم مذکر - (۱) امر کرنے والا - حکم دینے والا ٭ سردار - بڑا آدمی رئیس - ذی رتبہ (۲) دولتمند - مالدار - زردار (۳) فیاض - سخی - (۴) منشی امیر احمد شاگرد اسیر خلف مولوی کرم احمد لکھنوی کا تخلص آپ صاحبِ دیوان اور حضرت شاہ مینا قدس سرہٗ کی اولاد میں سے تھے - ہماری ارمغانِ دہلی کو دیکھکر اُسی طرز اُسی نمونہ بلکہ اُسکی تحقیق کو پسند فرما کر امیر اللغات لکھنی شروع کی تھی جس وقت الف ممدودہ کا حصہ شایع ہوا - تو برس روز تک اکمل الاخبار نے اِس لغات کی خاک اُڑائی اور ثابت کیا کہ فن لغت اور ہے اور فن عروض اور - غرض صرف حرفِ الف شایع کرنے پائے تھے اور بامید امداد حیدرآباد دکن تشریف لے گئے تھے - کہ وہیں ملکِ بقا کو سدھارے خدا مغفرت کرے - بڑے نیک ذات اور خوش فکر آدمی تھے ٭

اَمیرُ البحر - ع - اسم مذکر - میر بحر - بحری فوج کا افسر - میر بحری ٭

اَمیرزادہ - ف - اسم مذکر - سردار کا لڑکا - رئیس زادہ - خاندانی ٭

اَمیری - ع - صفت - دولتمندی - سرداری - استغنا ٭

آمیزِش - ف - اسم مؤنث - (از آمیختن) ملونی - ملاوٹ - رلاؤ - میل -

آمیز کرنا - ہ - فعل لازم - ملانا ٭ لتھنا - سانتنا ٭

اَمین - ع - اسم مذکر - (۱) دیکھو (امانت دار) (۲) ثالث - سرپنچ - پنچ - (۳) شہر مذکور - سربراہ کار - منتظم - ایک قسم کا عہدہ دار - محصل ٭

آمین - ع - حرف ندا - مادہ (امن) لغوی معنے ہیں اے خدا بچا اور محفوظ رکھ ایک کلمہ ہے - جو اجابتِ دُعا کے واسطے استعمال کیا جاتا ہے (۱) الٰہی دُعا قبول کر - ایسا ہی ہو - خدا یوں ہی کرے - خدا وہ دن کرے - خدا قبول کرے سہ

پڑھتے اشعارِ دُعا جس کو فرشتے سُن کر
چار سُو عرش بریں پر تھیں آمین ہر جا - (نسیم دہلوی)

پھر کی شب کو دُعا مانگی جو بیخ گو نے کی
عالمِ بالا پہ شور نعرۂ آمین ہوا (امانت)

مانگی باطل کی جو ہم بادہ پرستوں نے دُعا
رند نے سنتے ہی ایک نعرہ کیا آمین کا (ناسخ)

وہ ہے موجود کس سے استعانت کا ہوں کش
تو میری دعا مقبول کر مقبول آمین ہو (رشید دہلوی)

(ختم سورۂ فاتحہ یا دُعا پر بھی اکثر یہ لفظ کہتے ہیں اور اس سے مُراد یہ ہوتی ہے کہ خدا تعالے تکلیفاتِ زمانہ سے بچائے اور مضمون دعا کے موافق ہمارے ساتھ برتاؤ کرے) ٭

(۲) ایک دعا اور کچھ اشعار کا نام بھی آمین ہے - جو ختم قرآن (رسم جدید) کی تقریب میں اُستاد پڑھتا جاتا - اور لڑکے آمین کہتے جاتے ہیں - چنانچہ اُن اشعار کا خلاصہ ہم بھی خلل از مذاق نہ جان کے درج کرتے ہیں

اعوذ باللہ من الشیطانی   بسم اللہ الرحمانی (آمین)

اوّل ثنا خدا را گو ثم مصطفیٰ را   بکشائیم این دعا را سبحان من یرانی ٭

احمد کہ مصطفیٰ بود ہم بندۂ خدا بود   تسبیح او ہمیں بود سبحان من یرانی ٭

از ما سلام ہر دم بر چار یار اکرم   بر جملہ یار ہر دم سبحان من یرانی ٭

فرزند نیک زادی نامش نکو نہادی   این دم بکن تو شادی سبحان من یرانی ٭

فرزند ہم تو اکنون گشتہ چو دُر مکنون   ہر روز باد افزوں سبحان من یرانی ٭

ختم قرآن نمودہ علم زبان ربودہ   فرحت بجان فزودہ سبحان من یرانی ٭

اے مادرِ خجستہ بکشائے قفل بستہ   تشریف رو دو دستہ سبحان من یرانی ٭

یک خلعتِ شاد دیگر خلعتِ زنانہ   تشریف چیل خانہ سبحان من یرانی ٭

یک اسپ با علاوہ بر پشت زین نہادہ   فرمیش او پیادہ سبحان من یرانی ٭

پُر خوان میوہ ہا کن صد گونہ رنگہا کن   بس بوئے خوش نہا کن سبحان من یرانی ٭

پُر طشت پر جہا کن پُر طبق میوہ ہا کن   از دستِ خود دوا کن سبحان من یرانی ٭

حلوائے ہفت گونہ باشد ہمیں نمونہ   تا ما خوردہ نمودہ سبحان من یرانی ٭

آمین کہیں آمیں اے دوستان جانی   مقبول دو جہانی سبحان من یرانی ٭

کچھ کھانا کچھ چھوارے آگے رکھو ہمارے   کھا کر دکھاویں سارے سبحان من یرانی ٭

آمین تمام کردم انعام خواہ بردم   حلوا و شہد خوردم سبحان من یرانی ٭

مطلب مع ترجمہ - بعد خدا شیطان سے پناہ مانگتا ہوں - خدائے رحمٰن و رحیم کے نام سے شروع کرتا ہوں ٭

پہلے خدا کی ثنا اُس کے بعد رسولِ خدا کی تعریف میں یہ دُعا پڑھتا ہوں (پاک ہے وہ خدا جس نے مجھے یہ دن دکھایا)

رسولِ مقبول ہو برگزیدہ اور خدا کے بندے تھے اُنکا ورد بھی یہی تھا ٭

سلہ مفصل کیفیت دیکھو - لفظ تبرّک ٭

آی

ہماری طرف سے اُنکے چاروں (ختم و ختم) دوستوں اور اصحاب پر سلام پہنچے (رشک) (راک ہواتی)

تم نے سعید بچّے جیتا اسکا مبارک نام رکھا اسوقت تم خوشی مناؤ ۔

اُس نے قرآن ختم کیا علم و ادب حاصل کیا دل میں خوشی پرچھائی ۔

لے لڑکے کی خوش نصیب ماں سہیلیوں کے منہ کھول سے دونوں ہاتھوں سے خلعتیں ۔

ایک شاہانہ خلعت ۔ ایک زنانہ پوشاک ۔ ایک خاندانی لباس عطا کیا ۔

ایک گھوڑا مع ہنسلی جسکی پیٹھ پر زین کسا ہوا خدمت گار آگے کھڑا ہوا ہو جھکتا ۔

میووں کے خوان بھر سے طرح طرح کے پھل اُسمیں لگا عطر کی خوشبو سے جہکا ۔

کشتیاں پر کپڑے لگا میووں کی قابیں بھر کر اپنے ہاتھوں سے اُٹھا شکر دے ۔

سات طرح کے حلوے اسیطرح طباقوں میں بھر کر رکھو تاکہ دل تازہ ہو ۔

لے جانی دوستو! آمین پڑھاؤ میں کر تم مقبول مدجان ہو ۔

کھانا ٹھنڈا اور گرم سب ہمارے آگے لا کر رکھو تاکہ ہمارے تمام شاگرد کھائیں ۔

میں نے آمین ختم کی۔ آپ کا انعام حاصل کیا ۔ حلوا کھایا ۔ شہد بھی چکھا کیا ۔

بیشک وہ ذات پاک ہے جس نے ہمیں یہ دن دکھایا ۔

آمین اللہ ۔ ع ۔ ندا ۔ (۱) خدا یونہی کرے ۔ خدا قبول کرے ؎

دل کو دو رنج دے آمین اللہ — اور یہ سب سے آمین اللہ (غزل ظفر)

محتسب تُو نے خُم سے توڑا — ہاتھ تُو نہیں ترے آمین اللہ ۔

اپنے مرنے کی دُعا گر مانگوں — وہ بتِ سُنگر کہے آمین اللہ ۔

تجھ سے آنکھیں ہے ملاتا نرگس — تیلے چُنتا پھرے آمین اللہ ۔

جو ستاتا ہیں تجھے اُن کو بھی اے ظفر — جو عوض اس کا ملے آمین اللہ ۔

(۲) خدا امن میں رکھے ۔ خدا بچائے ۔ خدا کی پناہ ۔ دُور پار خدا نہ کرے ۔ توبہ ۔ نعوذ باللہ ۔ معاذ اللہ ؎

کوسا مجھ دُشمنِ جاں نے جو مجھے — دوست کہنے لگے آمین اللہ (ظفر)

(فقرہ) آمین اللہ تم نے میرے بچے کیسا منہ بھر کر کوس لیا ۔ (ع)

آمین آمین ۔ آمین کا تاکیدی جملہ ۔

(جس بات کا بحث اشتیاق یا کمال آرزو ہوتی ہے ۔ اور وہ بر آتی ہے ۔ تو اُس مقام پر بجائے شکر اس کلمہ کو مکرّر سہ کرّر رکھتے ہیں ۔ یعنے شکر ہے ۔ شکر ہے ۔ کہ خدا تعالے نے ہمارا یہ کام کر دیا ۔

آمین آمین ہونا ۔ ف ۔ فعل لازم (عو) امن چین ہو جانا ۔ راحت پہنچنا ۔ خوشی ہونا ۔ خوشیاں منانا ۔ مراد بر آنا ۔

(فقرہ) مینہ برسے تو بھی آمین آمین ہو جائے ؎

الف

بس آمیں ابھی ہو جائے وہ ماں — جو ہر بات کرے آمین اللہ (ظفر)

آمین پڑھنا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ ختمِ قرآن کے بعد جو کچھ دُعائیہ اشعار پڑھے جاتے ہیں ۔ اُسے آمین پڑھنا کہتے ہیں ۔ اور یہ ایک تقریب سمجھی جاتی ہے ۔ دیکھو (آمین نمبر۲) (فقرہ) آج اِس لڑکے کی آمین پڑھی جائے گی ۔

آمین ثم آمین ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ آمین پھر آمین ۔ خدا یونہی کرے ۔ خدا کرے ایسا ہی ہو اور ضرور ہو ۔

آمین کہنا ۔ ف ۔ فعل متعدی ۔ قبولِ دُعا کے واسطے زبان سے لفظ آمین نکالنا ۔ اگر کوئی بات اپنی مرضی کے موافق کسی کی زبان سے نکلے ۔ تو اُس کی مقبولیت کے واسطے ہاں میں ہاں ملانا ؎

مانگو نہ ملتے مرگ تو آمیں کہیں عدو — اب اُن کے مُدعا میں ہے مُدعا کے ساتھ سالک

اے دُعا کو مری وہ مرتبۂ حُسنِ قبول — کہ اجابت کہے ہر حرف پہ سو بار آمیں (غالب)

آمین کہنے والے ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ ہاں میں ہاں ملانے والے ۔ ست بچن کہنے والے ۔ خوشامدی ۔ تلّو چپّو کرنے والے چاپلوسی کرنے والے ۔ جیسے جتنے آمین کہنے والے تھے دست بردار ہو گئے ۔ (از حیاتِ جاوید) ۔

آمین گو ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ خوشامدی ۔ ہاں میں ہاں ملانے والا ۔ ہاں جی کا نوکر ۔ ست بچنا ۔ حق و ناحق پر اقرار کرنے والا ۔ چاپلوس ۔

اِن ۔ ہ ۔ اسم اشارہ قریب (اِس کی جمع ۔ تعظیماً واحد کے لئے بھی آتا ہے)

اِن دِنوں ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ آج کل ۔ فی زمانا ۔ فی الحال ۔

اُن ۔ ہ ۔ اسم اشارہ بعید ۔ (اُس کی جمع) (۱) ہو و تعظیماً واحد کے لئے بھی آتا ہے (۲) عورتوں کا اشارہ بطرف خاوند ۔ خاوند ۔ پتی ۔ پُرش ۔

اَن ۔ ہ ۔ بیگانہ ۔ دُوسرا ۔ غیر ۔ اجنبی ۔ پردیسی ۔ جیسے گھر کا جوگی جوگنا اَن گانو کا سِدھ ۔

اَن ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) دانہ ۔ اناج ۔ غلّہ ۔ گیہوں ۔ چنا وغیرہ ۔ (۲) غذا ۔ خورش ۔ آذوقہ ۔ آدھار ۔ جیسے بڑوں کو ان پیاسوں کو پانی ؎

پُورب دیس سے آئی تریا — اَن کھائے پانی کی کریا (دکھن کی پہیلی)

اَن جَل ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ دانہ پانی ۔ کھانا پینا ۔

اَن داتا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) رازق ۔ زندگی دینے والا ۔ پالنے والا (۲) مالک ۔ خداوندِ نعمت ۔ سر دھرو ۔ آقا ۔ سرکار ۔

آن کا پُتلا - ہ - اسم مذکر - آن کا دھاری - مجازاً - اِنسان - آدمی +

آن - ن - اسم مؤنث - (۱) معشوقانہ چھب - شان - ادا - اَوٹ - دِل میں کُھبنے والی ادا - اَنداز سا دائے معشوقی و اندازِ محبوب - ناز و انداز - آن بان - (حُسن کی ایک کیفیت ہے - جسے عاشق مزاج ہی خُوب تاڑتے ہیں) ؎

گو سنتہ حُسن کا اب تک نشان باقی ہو | شہروں فریفتہ کیونکر کہ آن باقی ہے (فِدوی)

وہ کینہ ورز تھا مومن تو دل لگا یا کیوں | کہو تو کیا تھی کہ ایسی بھلی وہ آن لگی (مومن)

اَے اجل تکلیف مت کر کیا کریگی آن کر | ہو چکا پہلے ہی کُشتہ میں کِسیکی آن کا (ذوق)

اُس کو منظور ہے پھر آن دکھاتی اپنی | دیکھئے حال مِرا ہوتا ہے اک آن میں کیا (ظفر)

کھینچا اُس نے جو مجھ پہ خنجرِ ناز | عجب انداز و آن سے کھینچا (ایضاً)

دِرہم کو بناوٹ کی اَدا کا تو نہیں ہے | وہ آن غضب ہے جو خُدا داد کوئی ہو (تکبیر)

تم انجمن میں رات عجب آن سے گئے | بسمل کئی پڑے ہیں کئی جان سو گئے (رِند)

ہزاروں کے جلیں مانگے خُوبرو لیکن | کسی میں آن نہیں تیری بانکپن کی سی (نظیر)

سودا جو ترا حال ہے اِتنا تو نہیں وہ | کیا جانئے تُو نے اُسے کِس آن میں دیکھا (سودا)

زمرّد کا مونڈھا چمن پر بچھا | وہ بیٹھی عجب آن سے دِلرُبا (میرحسن)

(۲) وضع - طرز - شان - شان و شوکت +

تعلبندِ چمن دہر کو کیا | ناپسند آئی تھی آن دہلی } قطعۂ عیش
یک قلم یوں جو کئے اُس نے قلم | نخلِ اُمیدِ کسانِ دہلی }

(۳) طَور طریق - ڈھب +

(فِقرہ) وہ کسی آن نہیں مانتا - کسی آن کل نہیں پڑتی (۴) غُرور - نخوت - غرُور - تمکنت - تبختر - گھمنڈ - خُود بینی - (فِقرہ) وہ اپنی آن ہی میں مری جاتی ہے - جان جائے آن نہ جائے +

آن بان - ؤ - اسم مؤنث - (آن + بان) (۱) شان و شوکت - ٹھَسک - شان - آن انداز - اَدا و اَنداز - حالت (انداز و علامت) - سج دھج + طُمطراق - ٹھاٹ باٹ

کچھ تھی ہے حُسن والوں کی بھلا یا آن بان | ہے الٰہی دُنیا سے بن بانکے جوانوں کی طرح (دیجود)

طُرّۂ شمشاد شبنم سے ہر جانب شان | مُدن بان کی اَور ہی آن بان (میرحسن)

کون سے بُت میں آن بان نہیں | بے نمازی کی کِس میں شان نہیں (رِند)

(فِقرہ) افضل خاں سپہ سالار بڑی آن بان سے اپنی فوج کے زور میں بھرا چلا آتا تھا - (قصص ہند حصہ ۲) (۲) کیفیت - حالت + عادت خصلت - بان - ڈھنگ - وضع - طریقہ ؎

خصم کسی کا نہیں گھِستا اپنی آنکھوں نیں | ہمیں ہے مرد دے کی اپنی آن بان پسند (میر یار علی)

(فِقرہ) کچھ ہی کرو مگر وہ اپنی آن بان سے باز نہیں آنے کا - (۳) خُود بینی - خُود نمائی - اکڑ - تمکنت - مَڑک ؎

نقیر مجھ کو نے ذوق کی امیروں سے | یہ مجھ کو کرتی ہے اے جان آن بان خراب (میر یار علی)

بِلنا اکڑ اکڑ کر اور بدن سا مروڑ کر | نام خُدا قیامت اب آن بان پر ہیں (جُرأت)

ناز و انداز ادا و شان جُدی | ہے تری سب سے آن بان جُدی (نِکہت)

(فِقرہ) وہ اپنی آن بان کے آگے کسیکو نہیں سمجھتے - (۴) ہَٹ ضِد - اَڑ ؎

اے آہ اب تو اپنی کہیں آن بان چھوڑ | جا دیں کِدھر فلک ہفت آسمان چھوڑ (اِنشا)

آن بان سے رہنا - ا - فعل لازم - ٹھاٹ باٹ سے رہنا - شان و شوکت سے رہنا - (فِقرہ) اب بھی وہ بڑی آن بان سے رہتی ہے (ع) +

آن نِکلنا - ا - فعل لازم - شان یا اَنداز پایا جانا - ادا نِکلنا - معشوقانہ اَنداز نِکلنا ؎

خُدا شاہد ہے بس اپنی تو اُس پر جان نِکلے ہی | کہ جس میں اُس بُت کافر کی سی کچھ آن نِکلے ہی (جُرأت)

(فِقرہ) اُن میں اب بھی ایک آن نِکلتی ہے +

آن وادا - ف - ناز و انداز - آن بان + شان و شوکت - ٹھاٹ باٹ +

آن - ہ - اسم مؤنث - عورتیں بولتی ہیں - سَنک (آنت) بمعنے سَوگند (۱) قسم - عہد - سوگند - پکا عہد - پرہیز - احتراز - (فِقرہ) کیوں کیا میرے گھر آنے کی آن ہے ؟ (۲) مرجاد - بڑوں کی رسم + ماننا - ممانعت - مناہی - (فِقرہ) اُن کے ہاں ہری چوڑیوں کی آن ہے (۳) اَڑ - ضِد - ہَٹ - مَڑک - ہٹیلا پن - (فِقرے) وہ اپنی آن نہ چھوڑے گا تم اپنی بان نہ چھوڑو - جانے کیا اُسے آن پڑ گئی ہے - کہ مانتے نہیں سنتی (ع) (۴) عادت خصلت - بان - (فِقرہ) تم کچھ ہی کرو وہ اپنی آن نہ چھوڑیگا (۵) مان - اچھّا مُراد - آرزو + درخواست - خواہش - تمنّا (۶) خاطر - پاس - منّت خوشی - مرضی - (مثل) تیری آن بائیر گُنیاں کی (۷) لاج - شرم - حیا ؎

اب کی جیریاں بجّیں گگریاں بات کہت شرماتی ہیں (پُوربی گیت)
بڑے جیٹھ کی آن نہ مانیں کھسم کے جُوتے مارتی ہیں

(مطلب - اِس زمانے کی عورتیں کُتیاں ہو گئی ہیں - بات کہتے کاٹنے کو دوڑتی ہیں - بڑے جیٹھ کی شرم نہیں کرتیں اور خصم کے جُوتے مارتی ہیں)

(۸) آبرو - عزّت - حُرمت - مرتبہ - درجہ ؎

مُفلس کی کچھ نظر نہیں رہتی ہے آن پر | دیتا ہے اپنی جان وہ ایک ایک نان پر (نظیر)

آن تان والی - ؤ - اسم مؤنث - (۱) غیرت والی - ناک والی - عزّت

ان

(فقرہ) سارا کام ماٹی ہی غریب پر آن پڑا (۷) پناہ میں آنا۔ سایۂ عاطفت میں آنا۔ قدموں میں آپڑنا۔ سرن لینا ؎

نائک مو ہے اب اپنا کر لیجے آپڑا ہوں سرن تمہاری بکھیر لیجے (بیمن)

(فقرہ) اب تو تمہارے ہی در پر آن پڑے ہیں ؎

پدہالنے کی لاج تم کو آن پڑی اب سرن تمہارے (بیمن)

(۸) اتفاق پڑنا۔ سنجوگ ہونا (۹) خیمہ لگانا۔ ڈیرہ جمانا۔

آن پھرنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پھیرا کرنا۔ گاہے ماہے آجانا۔ آنکلنا۔ (فقرہ) کبھی تو ادھر بھی آن پھیرا کرو۔ وہ بھول کر بھی نہیں آن پھرتے۔

آن پہنچنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ داخل ہو جانا۔ کِنارے لگ جانا۔ آجانا۔ دیکھو (آپہنچنا نمبر ۱)

آن پہنچی سرِ گرداب فنا کشتیِ عمر ہر نفس بادِ مخالف کا ہے جھونکا ہمکو (ذوق)

آن پھنسنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آجانا۔ آٹکنا۔ آن پڑنا۔ گرفتار ہونا۔

جاتی تھی میں ڈگری ڈگری آن پھنسی ٹھگری نگری (شمری)

راحت چیا ہم یا ہمیں کرد کسور دکھیتا جوسبتی سو بیتی

(فقرہ) ارے تو کہاں آن پھنسا۔

آن جھانکنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (آن پھرنا) ؎

اسی ماتمکدہ میں رہے رات دن ہم دھوئیں سے یاں تم کبھی آن جھانکے (ممنود)

آن رہنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (آرہنا) ؎

ہائے رے جذبۂ صیاد کہ بیتاب ہو چمن پھر کے پھر آن رہے ہے اسی خونخوار کے ساتھ (سوز)

آن کے۔ یا۔ آکے ۔ ہ۔ فعلِ ناتمام۔ از (آنا) ؎

پیش جاتی نہیں ہرگز کوئی تدبیر نظیر کام جب آن کے پڑتا ہے زبردستوں سے (نظیر)

کے تجھ سا شب چاندنی آن کے نکالا ہے منہ کھیت سے دھان کے (میر حسن)

آن لگنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (آلگنا نمبر ۱-۲-۳-۴) ؎

جگر کا داغ جلتا دل پر پھڑک کے جان لگی چلی تھی برچھی کسی پر کسی کے آن لگی (ذوق)

آن لینا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو (آلینا نمبر ۱-۲)۔

مبادا آن لیوے تمہارے گھر میں سلطان نظام الدین (مرج)

آن ملنا۔ یا۔ آملنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ مل جانا۔ لپٹ جانا۔ بغلگیر ہونا۔ اتصال ہونا۔ (فقرہ) دونوں سڑکیں آن ملیں۔

جاکے جب سے آپ نہیں آن ملی پیچھے رہے نرکس کے تہ دوش ہلی (رگمت)

آن نکلنا۔ یا۔ آنکلنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ بے قصد آنا۔ آجانا۔ چلا آنا۔ آرہنا۔ اتفاق سے چلا آنا۔ جیسے اتنے میں وہ بھی آن نکلے ؎

ان

عجب نہیں کہ کبھی روز روز بھی آنکلیں کہ ہے گزر گہِ خلق آستانِ بادہ فروش (شیفتہ)

رہتی ہے فکرِ تازہ مضامین کی منتظر اس گھر میں آنکلتے ہیں مہمان ناگہاں (آتش)

میری تربت پہ اگر دو پھول لانا قہر تھا آنکلتے تم کبھی تیوری ہی چڑھانے کیلئے (ذہن)

اَنْ ۔ ہ۔ حرفِ نافیہ۔ نا۔ نہیں۔ بِن۔ بے۔ مت۔ بن۔ نہ۔ جیسے اَن پڑھ۔ اَن سول۔ انجان۔ اَن بندھا وغیرہ۔

اَن بَن ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (ان۔ بن) (۱) ناموافقت۔ بگاڑ۔ ناسازگاری۔ رنجش۔ مخالفت۔ نااتفاقی۔ رنجیدگی۔ کشیدگی۔ شکررنجی (۲) دشمنی۔ عداوت۔ ناراضمندی۔ لڑائی ؎

عید کے دن تو گلے لگ جاتے ہیں دن پڑے ہیں اور اَن بن کیلئے (مولوی نجم الدین تجلیم)

اَن بَن ہونا ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) آپس میں پھوٹ ہونا۔ آپس میں بنی نہ رہنا۔ (۲) شکررنجی ہونا باہمی کشمکش ہونا۔ آپس کی کشیدگی ہونا۔ طبیعت کی مخالفت ہونا۔ ناخوشی ہونا خفگی ہونا ؎

ٹھنی ہیں دل سے ہماری نرسی ہی تیوریاں اب کوئی بات ٹھہر جائیگی اَن بن ہو کر (ذوق)

اَن پڑھ ۔ ہ۔ صفت۔ ناخواندہ۔ کندہ۔ ٹھرا۔ اُمّی۔ جاہل۔

اَن دیکھا ۔ ہ۔ صفت (۱) بن دیکھا۔ نادیدہ (۲) غائب۔ مخفی۔

اَن سمجھ ۔ ہ۔ صفت۔ نافہم۔ نادان۔ بچہ۔ بیوقوف۔ بھولا بھالا۔ ناسمجھ۔

اَن گِنا ۔ ہ۔ صفت۔ عو۔ (صحیح بکسر کاف فارسی مستعمل بفتح) (۱) شمار سے باہر۔ ناقابل شمار (۲) آٹھواں یعنی حمل کا آٹھواں مہینا۔

(چونکہ عورتیں آٹھویں مہینے کو اس باعث سے منحوس خیال کرتی ہیں کہ اٹھواںسا بچہ نہیں جیتا۔ اس سبب سے جب کسی بچہ کا شمار حمل کے مہینوں کو گنتی ہیں تو آٹھ کی بجائے انگنا (ناشگون کو) زبان پر لاتی ہیں)۔

اَن گِنا برس ۔ ہ۔ اسم مذکر (عو) آٹھواں برس۔

اَن گِنا مہینا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ آٹھ مہینے کا حمل۔

اَن گھڑ ۔ ہ۔ صفت (۱) بن گھڑا۔ بیڈول۔ ناموزوں (۲) ناشائستہ۔ آدمیت سے خارج۔ پھونگا۔ بیڈھنگا۔ کندۂ ناتراش۔ بے سلیقہ۔ جاہل۔ بیہودہ (۳) اناڑی۔ ناتجربہ کار۔ خام (۴) بے تکا۔ اٹکل پچو۔

اَن گھڑت بات ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بے تکی۔ بے ڈھنگی۔ بے میل اور اوٹ پٹانگ بات۔

اَن مِل ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ وہ بے میل اور بے جوڑ عبارت یا نظم کے ٹکڑے جو ظریف لوگوں کے ہنسانے کے واسطے گھڑ رکھتے ہیں۔ جیسے

صابن کے پیڑ تھے شرلی کاتے سُوت	آئی بیسوا نے پنتری بڑوسن ہی کچھ جھوٹ

(۵) دوسری مثال یہ ہے کہ کسی گاؤں کے پنگھٹ پر کچھ عورتیں پانی بھر رہی تھیں - اتفاقاً وہاں امیر خسرو جا نکلے اور انہوں نے پانی پینے کو مانگا - عورتوں نے کہا کہ اگر تو ہماری باتوں کو جلد پورا کر دیگا تو تجھے پانی دینگے - امیر خسرو نے اسکو منظور کیا - اس پر ایک عورت بولی کھیر دوسری بولی چرخہ - تیسری نے کہا کتّا - چوتھی نے کہا ڈھول - امیر خسرو نے یہ اَن مِل پہونا جوڑ یوں بتلایا

کھیر پکائی جتن سے چرخہ دیا جلا	آیا کتّا کھا گیا تو بیٹھی ڈھول بجا "

اَن مول - ۵ - صفت - بے بہا - بیش قیمت - قیمتی - نہایت عمدہ

اَن ہُوا - ۵ - صفت (۱) غیر شخص - اجنبی - ناواقف - غیر - جیسے اس بچے پر اَن ہُونے کو بھی محبت آتی ہے *

اَن ہوت - ۵ - اسم مؤنث - ناہوت - مفلسی - تنگدستی - افلاس فلاکت - ناداری - غریبی *

اَن ہونی - ۵ - اسم مؤنث (۱) نا شدنی - وہ بات جس کا سان گمان بھی نہ ہو - اتفاقی بات - ناگہانی بات (۲) محال - مشکل (۳) صفت ناممکن - خلاف قیاس - بعید الوقوع *

اَن نیائی - یا - اَنیائی - ۵ - صفت (۱) نامنصف - بے انصاف - بجا ظلم کرنیوالا (۲) کٹھور - بیدرد - سنگدل - کٹر - بے رحم (۳) ظالم - ستمگر - ظلمی (۴) بدکار - بداطوار (۵) بے ایمان - اَدھرمی - (۶) نہایت خراب - نہایت بد - دُرجن *

اَنّا - ت - اسم مؤنث - (اصل میں آنا بمعنی مادر تھا) دایہ - دودھ پلانیوالی عورت - دھائے *

آنا - ۵ - فعل لازم - س - آگمن - آ + گمن، ت (آمن) پُرانی ہندی (آمنا) گنوار (آونا) *

(پہلے آگمن میں سے گ کا حرف علّتی گرایا گیا جس طرح چگھنا میں سے چکھنا اور ڈگنا میں سے ڈرکر ڈنا - چھگڑی میں سے گرکر چھتری - ٹھاگنے میں سے گرکر ٹھانا رہ گیا - چنانچہ ہم میں اکثر چھانتا آتا اہل بولتے ہیں جو کہ م اور واؤ کا باہم تبادل ہے اور اسکی مثالیں بہت سی موجود ہیں - جیسے نکمّن - ندجلوت - جیتنا - جینا - بیٹھنا اور سیونا - پس اب یہ لفظ تیسری صورت بدلکر آونا ہو گیا - پھر کثرتِ استعمال سے جس طرح सप्त سرد دا سے واؤ گرکر سترا - چھونا سے گرکے چھٹنا رہ گیا - اسیطرح آونا کا آنا ہو گیا - ہم نے بعض بعض موقع پر اس طرح کے ثبوت اسواسطے دئے ہیں کہ لوگ صرف حوالوں کو دیکھکر مرؤف سے

سلہ صابن وہ بون کون جے کہ شکم سے لوٹی ہیت *

تغیرات و تبدّلات کو سرسری نظر سے نہ دیکھیں بلکہ ان کا ثبوت اپنے اوپر واجب جانیں جب طبیعت پر زور ڈالکر اس کتاب سے مدد لیکر تحقیقِ زبان کی کوشش میں کامیاب ہوں)

(۱) لغوی معنی ہیں اپنی جگہ سے کسی طرف حرکت کرنا - بخلاف جانا جس کے معنی ہیں کسی کے پاس سے حرکت کرنا - پاس جانا - قریب جانا - دو شے کا بُعدِ درمیانی کم ہونا - آگے بڑھنا ؎

پیٹ سے سیکھے شیوۂ مردانگی کوئی	جب قصدِ خون کو آئے تو پہلے پکار دے (ذوق)

جب میں نے کہا او بُتِ خودکام وہ آ	تب کہنے لگا ہے اوہد نام پرے جا (جرأت)

آجا ری بندیا تو آ کیوں نہ جا	میرے بالے کی آنکھوں میں گھل مل جا (لوری)

آج میرے گھر میں آیو ری تو ناتیرو رنگ ہتیا	بل بل کا بھتیا جسو دا ستیا (دہولی)

فاتحہ کو نہ بعدِ مرگ آیا	میر کے یار کی طرح دیکھو (میر تقی)

جو ہم کو دیکھا کہا تبسم بھت ہوئے خوش ہم اپنے دل میں (قطعۂ نظیر)
کہا نہ منہ سے کہ آؤ بیٹھو مگر اشارت کی کچھ نظر سے
ہمیں بھی کچھ کچھ سنی رموزِ عشق جو دلبروں سے ہلے تھے اکثر
سو ہم اشارت نگہ کی پہنچے ملت ادب سے ذرا ادھر سے

لگ جاؤ اب تو آؤ گلے سب بجا تھے	اک شیفتہ رہا ہے سو وہ کچھ مخل نہیں (شیفتہ)

(مثلیں) آ بلا گلے لگ - آ بیل مجھے مار - آؤ پیر گھر کا بھی لیجاؤ - آ پڑوسن لڑیں *

(۲) پہنچنا - پہنچ جانا - آجانا - آن پہنچنا - موجود ہونا * چلا آنا - آ نکلنا - گزرنا

جو آگیا ادھر کو پھیر دل تو پھر وہ	اک آن میں اسکو اپنا شکار کرتے (نظیر)

ہم وہاں ہیں جہاں سے ہمکو بھی	کچھ ہماری خبر نہیں آتی (غالب)

میرے آنے سے تم اٹھ جاتے ہو	بزمِ دشمن میں نہ آؤں کیونکر (شیفتہ)

ہے ابتزاج مُشک سے لالہ فام میں	آتی ہے بوئے خیر ہمارے مشام میں (۵)

ان کی زلف کو شانہ نے جو انگلی لگا دی	یہ گستاخی نہ بھلا رہ تو سہی او بے ادب آیا (ذوق)

میں اپنے ذوق کے قربان کہ مستی میں محبت کی	بلا با کفن اس کو جب تو آیا بے طلب آیا (۵)

قاصد آیا گویا مسیحا آیا	دلِ بیمار میں جی سا آیا (میر)

سبب یہ زیست کا ہو تو تہ تلک آ نہیں سکتی	فراقِ یار میں لشکر نہیں لشکرِ غم کا (رشیدی)

آتے تھے لے کے کوزے عقب	نین گئے مستوں نے گھوڑے عقب (۵)

آ اگر آتا ہے او وعدہ خلاف	اب تو آخر رات ساری ہو گئی (نسیم دہلوی)

آتی جاتی ہے جا بجا بدلی	ساقیا جلد آ ہوا بدلی (ناسخ)

کھل رہے ہیں در و دیوار پہ بوٹے جنت	آ رہا ہے چمن خلد کی گھر گھر میں ہوا (نظیر)

بجی جھنجھنا اس گھڑی قاتل کیا حال تیم	آگئی شمشیر اس کی ہاتھ سر کے متصل (۵)

آنا

مشق کا کرتا ہے وعدہ وہ تو پھر آتا ہی کب — دوسرے دن کا کہیں جب تیسرا پہر آتے ہے (نظیر)
ساقی نے بھر کے جام دیا مجھ کو اِس طرح — جو لب تک آتے آتے کئی جا چھلک گیا (〃)
اے پری سیل نہ تو جلد طبیعت آنا — قہر ہو جائے اگر ہیچ لب پر آ جائے (حجاب)
برگشتہ بخت ہم وہ اِس دور میں ہیں ساقی — لب تک کبھو ہمارے جام و سبو نہ آیا (نصیر)
برسات کا یہ خوف نہ بارش کا ہم کو ڈر[1] — البتہ بجلی ہم کو ڈراتی ہے کوند کر
اِس کا بھی غم نہیں یہ جو ہو جاؤں بسر — لیکن خرابی یہ ہے کہ آ کے رات بھر
پسّو ہیں ستاتے ہیں صاحب پہاڑ پر

میرے بھاگن بھاگن آیو ری
ہوری کے میں آیو سانورو — سکھ سے میں درشن پایو ری ([illegible])

(فقرے) جب سورج سر پر آتا ہے تو بیلوں کو کھول کر کنوئیں پر لاتا ہے (اردو کی پہلی کتاب) دفتر کا وقت آگیا کھانا تیار ہوا یا نہیں۔ وہاں سے چھوڑا تو کبوتر سیدھا گھر پر آیا۔ کمبختی جانے میں کیا پھنسی کہ اُس کی موت آئی۔ دِن چھپا رات آئی۔ آم نے رنگ پکڑا اور کوئل آئی (۳) حاضر ہونا۔ قریب آنا۔ پاس آنا۔ سامنے آنا۔ دِکھائی دینا ؎

نعش پر تو خدا کے واسطے آ — مر گئے تیرے انتظار میں ہم (شیفتہ)
بنگالہ پہ ہے دور مے اب بسر آیا — اے بادہ کشو مژدہ کہ پھر ابر تر آیا (سوز)
نہ آیا گور پہ میری وہ بیوفا ورنہ — گلے لگانے کو تربت سے بھی نکلتے ہاتھ (ذوق)

او سعد اللہ داد خواہ جلد آ اور اپنی عرضی لا۔ حضرت آیا اور عرضی لایا (نامۂ غالب)

(۴) تشریف لانا۔ قدم رنجہ فرمانا۔ پدھارنا۔ قدم رکھنا ؎

چاندنی میں کون آیا پاؤں میں مل کر حنا — جا بجا ہیں سُرخ بوٹے چادرِ مہتاب میں (اسیر)
خفا تھا کل تو نہایت بہ طلب سو آپ — یہ کیا سبب ہے کہ آئے جو آج آپ سو آپ (سرور)
نہ سے ہی کرتے ہو آنا جاؤں جاؤں کیسے — یونہیں جانے دوں تو پھر تم کو بلاؤں کیسے (〃)
مر گئے پھر بھی تغافل ہی رہا آنے میں — بیوفا پوچھے ہے کیا دیر ہے لیجانے میں (ذوق)
اِس لئے صید گہِ عشق میں ہم صید بنے — کہ کبھی صید فگن بہرِ شکار آوے گا (ظفر)
وہ آتے آتے غیر کے کہنے سے تھم گئے — اب کیا کروں علاج دلِ بے قرار کا (شیفتہ)
جب سے میخانے میں تو آتا نہیں اے ترک مست — ہر پیالے میں ہے عالم ماہیِ بے آب کا (اسیر)
روتے روتے میں ہوں غش میں اور وہ آ کر کہے
پونچھ آنسو جلد اپنے دیدۂ تر کھول دے (ناسخ)

[1] جب منصوری پر فیلن صاحب بہادر نے جگر تمام کرنا شروع کیا تو مؤلف نے یہ پسّو نامہ لکھ کر دیا تھا۔ اور اِس کے اثر سے وہ چلنے پر راضی ہو گئے تھے ؎

آنا

لے چلا دل کو وہ جب ہم نے یہ پوچھا کیوں جی — پھر بھی آؤ گے تو ہنس کر کہا اب آؤ گے کل (نظیر)

(۵) مُلاقات کرنا۔ ملنا۔ مُلاقی ہونا ؎

وعدۂ شام ہو کی ہنسنے جھٹ جان کے صبح — وہ اُسی وقت نہ آتے اگر آتا ہوتا (رشید)

(۶) چڑھائی کرنا۔ چڑھنا۔ دھاوا کرنا۔ مُقابلہ کرنا۔ حملہ کرنا۔ سامنے ہونا۔ سیدھا ہو جانا۔ لڑنے کو مستعد ہونا ؎

مجھ سے وہ صلح کر اِس خشم سے آئی گویا — جنگ کے واسطے وارے بکف آیا (شیفتہ)
تو بھواں تان تان آوے ہو کے — ہم نے تیر دار یہ دکھاوے ہو کے (مخمسِ ظہیر)

(فقرے) غم ہتھوڑک کر اُٹھا۔ کچھ دم ہے تو آ۔ (۷) چلنا۔ سوادہ ہونا۔ سدھارنا۔ رخصت ہونا۔ آگے بڑھنا۔ قدم بڑھانا ؎

کیا غرض ہے کہ سب کو ملے ایک سا جواب — آؤ نہ ہم بھی سیر کریں کوہِ طور کی (غالب)
ہو وے نثار سے در تک اپنا کہاں سے آنا — جب یک قدم ہو مشکل اِس ناتواں سے آنا (ظفر)
جب چھٹا تیر نظر آیا میرے دل کی طرف — قہر ہوتا ہو بستاں بھی خانہ آباد کا (نسیم دہلوی)
چالیس قدم ساتھ وہ تلاوت کے گئے — کیا ہو جو بڑھیں چند قدم اور زیادہ (ذوق)
آنکھ گر ہو چرخ میں لا آسماں کو — آ رقص کر زمیں کو ڈال اضطراب میں (شیفتہ)

(فقرے) آ تماشہ دکھلاؤں۔ ارے میاں آتے بھی ہو یہاں کھڑے کیا کہتے ہو۔ آؤ باغ میں چلیں ہوا کھائیں (۸) نکلنا۔ باہر آنا۔ نمودار ہونا۔ ظاہر ہونا۔ برآمد ہونا۔ دِکھائی دینا۔ نظر پڑنا ؎

خاک ہو نیکا مرے ذکر نہ آیا ہو کہیں — آج اُس بزم سے کچھ تیز گلہ آیا (شیفتہ)
زکاؤ خوب نہیں طبع کی روانی میں — کہ بو فساد کی آتی ہے بند پانی میں (ذوق)
پیرہن سے ترے بو آتی ہے خوشبو کی ظفر — ساتھ کوکن سے گھر جو کے یہ بو سو کر آیا (ظفر)

(۹) طلوع ہونا۔ اُدے ہونا۔ نمودار ہونا ؎

چمن میں شب کو جو وہ شوخ بے نقاب آیا — یقین ہو گیا شبنم کو آفتاب آیا (آتش)
جو بزمِ مے میں وہ شب مست محوِ خواب آیا — صبوحی کش پکارے اُٹھے کہ آفتاب آیا (〃)

(۱۰) لوٹنا۔ واپس ہونا۔ پھرنا۔ معاودت کرنا۔ مراجعت کرنا۔ پھر کر آنا۔ اُلٹا پھرنا چلا آنا

دو قدم یاں سے وہ گھبرا کے گئے — نامہ بر صبح گیا شام آیا (شیفتہ)
مہرباں ہو کے بلا لو مجھے چاہو جس وقت — میں گیا وقت نہیں ہوں کہ پھر آ بھی نہ سکوں (غالب)
جب گئے ہی ملنے سے ناکام آیا — تو یا رب یہ دلِ اسیر کس کام آیا (نظیر)
میں اور بزمِ مے سے یوں تشنہ کام آؤں — گر میں نے کی تھی توبہ ساقی کو کیا ہوا تھا (میر)
جو ہاتھ ملا کر مرے دم میں دم — تو پھر آ کے میں دیکھتی ہوں قسم (میر حسن)
جس وقت وہ گل چمن سے لایا — ممدوحا خوش ہو کے آیا (گلزارِ نسیم)

اب دشمن گھر میں گردن تیری تغافل اپنا بات کہا صبح کا بھولا ہوا گر شام آیا (شہیدی)

تو نے حرم کو جاکر گر کی پھرا نہ ہرگز دشوار ہے نہایت شاید وہاں سے آنا (ظفر)

کیا کروں کیونکہ ترے کوچہ میں ہو کر آیا تجھکو پایا بھر نہیں خوب میں رو کر آیا (")

کیوں در بدر ہیں صد ہا پری کی جا نہ تکیں کہ وہ قاصدی پھر اور نہ کبوتر آیا (معروف)

نہ گھر اجاڑ دیں کے واسطے اونٹ جاتا ہیں ملک جب اس سماں ہو پھر نہیں ایسا کہیں آیا (آتش)

کیا جانے رہ گیا متکائس مُنہ سو ز دکشی کو آئینہ داں سے لیکر خاک آبرو نہ آیا (نصیر)

(مثلیں) بجاؤ غنیمت ڈھولکی ہیں اُن خبر سی آئی۔ صبح کا بھولا شام کو آئے تو اُسے بھولا نہیں کہتے

(۹) اندر آنا۔ درآمد ہونا۔ داخل ہونا۔ پیٹھنا۔ گھُسنا ؎

گھستا نہیں دل بندی رہتا ہے ہمیشہ کیا جانیں کہ آجاتے ہے تو اسیں کدھر سے (ذوق)

اب کس امید پہ واں جائے کوئی کہ ہوا غیر کا آنا موقوف (شیفتہ)

دل چرا کر مجھ سے تم آنکھیں چُراتے ہو تو کیا چور بنکر آؤں گا گھر میں تمہارے رات کو (ناسخ)

تنے بھی بند کرتے ہو جاتے بھی رو کتے بے عقل پہرہ ڈالو! تمہاری بھلا کدھر (جرأت)

صدائے رعد سے ظاہر ہے برق اندھی شکار کھیلنے طاؤس کا سحاب آیا (آتش)

ملی ملاپ میں کلیئن کری بچار کھلی کھلی سب چین نتیجہ کال ہماری بار (دوہا)

آپیارے کجن میں ہک ڈھانپ ہوں تا میں دیکھوں اور کو نا تو بے دیکھن دوں (")

(مثل) کمتو نے ذرا مجھ کو آنے دو تا (فقرے) جب رات کے بارہ بج جاتے ہیں تو بادشاہ سلامت

پھر محل میں آتے ہیں۔ آتے کانٹہ دیکھتی بھی جاتے کی پیٹھ دیکھتی بھی بنی دل کو صبر تھا نہ قدم

بڑھا کر چلو بادشاہ جہاں میں آگئے (۱۲) شریک ہوجانا۔ ملنا۔ شامل ہونا (فقرے) ہم

کہلانے کو ہم میں آگئے۔ جب مال کچھ نہیں آتا ہو تو انہیں دیکھ کر خوش ہوتا ہو جو لائے انہیں

دیتا ہے پہ کھاتا ہے تو انہیں کھلاتا ہے۔ مکان یکلخت سڑک میں آگیا۔ گاؤں تُوڑ کر آگیا

وہ بھی اس زمرہ میں آگیا (۱۳) اُترنا۔ فروکش ہونا۔ مقیم ہونا۔ ٹھہرنا۔ قیام کرنا۔ وارد ہونا۔

بسیرا لینا۔ بسرام کرنا۔ بسنا ؎

قیمت جان کا اوّل محرم جس بار ہاں کو تربت ہے اُس مکان کا جس میں مہمان جو ہیں آیا (نصیر)

شام زخانہ تنہا میں جو آیا تھوڑا رہی یہ منزل آمد شدی کی ہو اسیں ہے دمِ تکیہ کا (ظفر)

جھنگ گشتہ جلانے مزو اُن میں سرائے ہمسائے میں سنتے ہیں کہ وہ آئے ہوئے ہیں (مرزا)

یہ فاقہ جہاں ہے بستی سرائے کا اس غم ہے کچھ آتے کا نہ شادی ہوا آنیکی (جرأت)

شن جو بار وہ بستے میں آئی ہو تو کہ وہ دام وہ ہم پھرتے ہیں تمہیں ہو (ناسخ)

سات پردوں میں گھر ہے سو شوق نہ تجھ یہ بھی اک شعر پاکیزہ ہو آنکھوں میں (شہیدی)

(فقرے) شکر آیا ہو۔ تیرا کوئی سال تک رُت کو شاہ آئے ہیں (۱۴) دل میں آنا۔ لہر اٹھنا۔ موج

آنا۔ اُمنگ اُٹھنا ؎

جب سے موری تو سری لگن لگی ہو رام جانے پا کیسیں ہمارے من میں تو دوستیاں ہے تو مینا (ٹھمری)

(مثل) آئی تھی بھرکی پا جھونپڑا پھونک (۱۵) اُبنا۔ اُگنا۔ پھوٹنا۔ نکلنا۔ لگنا۔ پھلنا پھول

لگنا۔ بار ور ہونا۔ پھولنا پھلنا آنا۔ جیسے کبوتر کے پر آگئے۔ بال آگئے۔ ڈاڑھی آگئی۔ مونچھیں

آگئیں۔ ستارا اٹھے۔ آم آ نکلے۔ بیر کا گزند ضبیاں آگئیں۔ یہ بیری ہر سال خوب آتی ہے

چنبیلی خوب آئی ہے۔ گلاب سب سے زیادہ آیا ہے ؎

بیفدر ہے مفلس شجرِ خشک کی مانند یاں دے ہم دو دینار میں برگ و ثمر آیا (شیفتہ)

خالی بھی آیا تو بھی ظالم مجھکو ترساتا رہا جیسا ثمر آتا تھا جب ویسا ہی ثمر آتا رہا (نظیر)

(فقرے) پھل اور بڑے جانور دنگے ملی باپ نہیں جو پھل آتا ہو انہیں کا حق ہوتا ہو۔ نیم میں پھل نہیں

آتا ہو۔ آم کا درخت ایک سال تو ایسا پھٹ ہو کہ سنبھالنا مُشکل ہوجاتا ہو۔ دوسرے سال

بہت ہی کم آم آتے ہیں (۱۶) پیدا ہونا۔ جنم لینا۔ تولُّد ہونا۔ دُنیا میں آنا ؎

دُنیا کے الم ذوق اُٹھا جب بیٹھے ہم کیا کہیں کیا آتے تھے کیا جائیں گے
جب آئے تھے روتے ہوئے آپ آئے تھے اب جائیں گے اوروں کو رُلا جائیں گے (مخمّس)

لائی حیات آئے قضا لے چلی چلے اپنی خوشی نہ آئے نہ اپنی خوشی چلے (ذوق)

ہو عمرِ خضر بھی تو ہو معلوم وقتِ مرگ ہم کیا رہے یہاں ابھی آئے ابھی چلے (")

اسقدر رسیدا و آئرو اور بھی تو میں حسین کیا تیرا ہے آپ ہی ساری جہان آئے ہیں (معروف)

ہم نے دُنیا میں آکے کیا دیکھا دیکھا جو کچھ سو خواب سا دیکھا (ظفر)

المختصر یہی تھا کارخانہ ہو وہ فانی ہے زمانہ میں رہنے کو آیا ہوں نہ نو برسوں (اسیر)

سودا جہاں میں آکے کوئی کچھ نہ لیگیا جاتا ہوں ایک میں دلِ پُرآرزو لئے (سودا)

تنے ہی روئے تو آتے گو نہ رو کمیں کیونکر ہم تو ہیں روزِ تولد سے ہی دُکھیا ہنسے (نظیر)

(مثلیں) آیا بندہ آئی روزی۔ گیا بندہ گئی روزی۔ آتے تھے ہر بیچنے کو اُن لے گئے کپاس۔ آئی

ہی جان کو ساتھ جائیگی جنازے کے ساتھ (۱۷) مائل ہونا۔ راغب ہونا۔ میل کرنا۔ رجوع کرنا

توجہ کرنا۔ متوجہ ہونا۔ رجوع ہونا۔ ارادہ کرنا۔ رجحان کرنا۔ پھسلنا۔ گرنا۔ ڈھلنا ؎

پھنتی ہے آپکی جان پہ آخر بلائے دل یارب کسی بشر کا بشر پہ نہ آئے دل (رند)

یہ دل تجھی نہیں اچھی جلی کٹی یہ نہ آ ہنسی ہنسی میں تو مجھکو رُلا دیگا پھر کیا (")

مزاج آیا تپنے یہ تو خیر سے لڑا آنکھ مجھ کو لڑانے لگا (جرأت)

کچھ تو انصاف پر آئی ہے طبیعت انکی کہ وہ انداز سمجھے جاتے ہیں دیوار نہیں (اسیر)

اندھیاں نالے میں آہوں سی جاری اکثر آشنا طوفان اگر رونے پہ آئیں آنکھیں (صدر)

ہے اپنے تو نزدیک وفا خوب دیکھو ہر لطف جو تیری بھی طبیعت ادھر آئے (رحیم)

تیرا دیکھ جو بے تابی پہ آئے تو ہو پشتِ فلک رو سے زمیں سُرخ (نسیم دہلوی)

جادۂ مہر و وفا پر بے وفا آتا نہیں راہ پر یارب بُت نا آشنا آتا نہیں (کاشف)

آنا

ہم رونے پہ آجائیں تو دریا ہی بہا دیں — شبنم کی طرح سے ہمیں رونا نہیں آتا (ذوق)

ہم نے دیکھا ہے تماشہ آمدِ سیلاب کا — کب کسی کے روکے سے رکتا ہو جب آتا ہو دل (شیدا)

جانتا ہوں ثوابِ طاعت و زہد — پر طبیعت ادھر نہیں آتی (غالب)

گر یار مرے قتل کو آیا ہے ترا دل — بہتر ہے کہ میں حاضر ہوں مرے کچھ نہیں حائل

گر تو نہیں ارادہ ہے تو مت چھوڑ کے بسمل — شمشیر کوئی تیز سی لانا مرے قاتل

ایسی نہ لگانا کہ مرا کام نہ ہووے

زاہد تجھے قسم ہے خدا کی ادھر تو آ — کیا نور سا جھلکتا ہے شیشہ کے جام میں (ذوق)

(۱۷) یہ حضرت دل ہیں جدھر آئے اُدھر آئے (فقرہ) بڑی ہڑ آنا (آواز) آجاتی ہے دہی کے میوے کی۔ ہو سیاں بسر میں سوا سیر نکلے (روٹی والی کی آواز) (۱۸) گزرنا۔ ہو کر نکلنا۔ نکلنا۔ بیتنا۔ چڑھنا۔ جانا سے

جس طرح بلکی بدی جاتی نہیں — جنگ کے جی میں بدی آتی نہیں (رنگین)

جس وقت نظر کرتی ادھر وہاں اور ہو آتا — اس وقت مرے دل میں گماں اور ہو آتا (ظہیر)

تصورِ لب ... کا آ جا دو گھڑیاں — تو آنسو ہوئے شربت خوں ہو کر آنکھیں نکلے (ذوق)

(مثل) اونٹ پہاڑ کے نیچے آتا ہے جب آپ کو سمجھتا ہے (فقرہ) اس ہی اس میں یہ رات آنیا یعنی رات آئی (دیکھتے دیکھتے عمر آئی) (۱۹) حلول کرنا۔ سما جانا۔ اندر بیٹھنا۔ چھپنا

عارضِ صاف ترا رشکِ قمر دیکھ لیا — جان سی آگئی جب ایک نظر دیکھ لیا (اختر)

ہمیں آمدِ میرِ کل بھا گئی — طرح اس میں مجنوں کی سب آگئی (میر)

پری شیشے میں اُتری کیوں یا قالب میں جاں آئی — جب آئینہ زانو آغوش میں وہ نازنیں آیا (نصیر)

(فقرہ) جنگ کے میدان میں گھوڑا اُچھل جاتی کو پشت پر دیکھ کر بیسا شیر بنا ہو گویا سواری کا ہوا اُسمیں آجاتی ہو (۲۰) سوار ہونا۔ چڑھنا۔ اوپر آنا۔ سواری لینا سے

پیٹ کو انکے نہ روٹی ہے نہ تن کو کپڑا — زین خان تتے بھی جان کے سر پہ کیوں ہو (راحت)

آیا جو لبِ بام وہ پرکالۂ آتش — خورشید گیا صبح سے مہر پہ کس کانپ (ظفر)

آئے تو کہاں جائے نہ تابی سے کوئی جائے — جب تک نہیں آتا اُسے غصہ نہیں آتا (ذوق)

اللہ جھانے شوق کو آتے ہیں بام پر — دیکھیں تو کون مرتا ہے طرزِ خرام پر (سید)

اونچی اٹاری پلنگ بچھایا — میں سوئی میری چھتیں آیا (مکری)

کھل گئی آنکھیں بیٹی آنند — اے سکھی ساجن نا سکھی چند

(فقرہ) غصہ آنا۔ طیش آنا۔ تمہے تو جائے کہاں۔ اُسکے سر پر روز کوئی آ جمتا ہے (۲۱) واقف ہونا۔ جاننا۔ معلوم ہونا۔ ماہر ہونا۔ کوئی ہنر یاد ہونا۔ سیکھ لینا۔ سیکھ جانا۔ یاد ہونا سے

شاباش کہ ابرِ حسن کو آیا تو سے آیا — گھٹانا وصل کی شب کا بڑھانا منہ پھیرا کا (فراق)

کوئی کتاب اُنکی تمہیں صاف نظمی عدوں کی — آئے تو معنی کے ور دہ پڑھا کی رہاں (نظیر)

دیداں دکھا کے مت ہنس نزدیک تر ہو با — چاکِ جگر کا ہم کو کوئی رفو نہ آیا (نظیر)

دل لینے کے اور ان کو ہنر کیا نہیں آتے — پر جو تمہیں آتے ہیں وہ اصلا نہیں آتے (تقیہ)

کبھی آتے نہیں کتنے انہیں دم آتے ہیں — آدمی بھیجتے ہیں روز کہ ہم آتے ہیں (اسیر)

ہے کچھ ایسی ہی بات جو چپ ہوں — ورنہ کیا بات کر نہیں آتی (غالب)

تا قتل کیجیو ذوقِ تپیدن دیکھئے کیا ہو — کہ اب تک ذبح کرنا نہیں قاتل کو آ صاحب (ذوق)

آنکھیں انکو لگا کی ابلیوں پر تفتہ تیں — نوک مژگاں پہ لختِ جگر آئی دیکھ کر (ء)

ایک دل لے کے غم دئے اتنے — واہ خوب آپ کو حساب آیا (سید)

(مثل) اونٹ بڈھا ہوا پر موتنا نہ آیا (فقرہ) تمہیں کچھ بھی آتا ہے۔

(۲۲) معلوم ہونا۔ دکھائی دینا۔ سنائی دینا۔ نظر آنا۔ لگنا سے

داغِ دل گر نظر نہیں آتا — بو بھی اے چارہ گر نہیں آتی (غالب)

کیوں نہ چیخوں کہ یاد کرتے ہیں — میری آواز گر نہیں آتی (ء)

جس نے دیکھا وہ رُخ افروختہ اسکا — پھر نہ زردئے مہر خورشید پاو چہرہ ماہ کا (نظیر)

خدا کے واسطے گل کو نہ میرے ہاتھ سے لو — مجھے بو آتی ہے اس میں کسی بدن کی سی (ء)

ذکر ہماری پاس ... کو تو لگا نہیں — رات کو آرام خواب میں آیا چھینے لیکر چھوڑ دیا (ء)

میں گریباں پھاڑتا ہوں اور سِلا دیتا ہو وہ — خوش نہیں آتی نصیحت گر کی غمخواری مجھے (میر)

جینا ہمیں اصلا نظر اپنا نہیں آتا — گر آج بھی وہ رشکِ مسیحا نہیں آتا (ذوق)

آتی نہیں صدا ہے کانوں میں کچھ کسی کی — جاتا ہے چپکے چپکے یہ قافلہ کہاں کا (نصیر)

دم بجا آنکھوں میں ... یاں اُسکو — کوئی لاتا نظر نہیں آتا (مسعود)

مرد بیچارہ کو بھی شہرِ خموش آتا ہے کہیں — قرب ہے گھر میں بلا ہو جو کبھو تو باہر (...)

مجھے بیٹھے جو کچھ حجاب آیا — ہم نے جانا وہ بے نقاب آیا (سید)

چپکے پھاٹک موہے گھر آئے — آپ ہے اور موہے بہلا دے (مکری)

نام لیت مو ہے آدے شرمیا — کیوں سکھی ساجن نا سکھی پنکھا

(فقرہ) تمہیں شرم نہیں آتی۔ (۲۳) سمجھنا۔ عقل میں آنا۔ اٹکل میں آنا۔ اٹکنا۔ تھمنا (فقرے) یہ چیز ہماری نظر میں آنے کی آتی ہے۔ ہمارے خیال میں تو یہ مال بیٹنے کا آتا ہے۔ (۲۴) کھٹنا۔ جچنا۔ ذہن نشین ہونا۔ دل میں بیٹھنا۔ خیال میں جمنا۔ دل پر چڑھنا۔ سمانا سے

تو اُسکی فہم میں کیا جانے کیا تا تعمیر — جو ہمارے سخن کی جھلک سے ٹھوکر (نظیر)

اس شعر کی ہمسری میں جو خود خیال ہے — اتنی تو ہے ... نازک خیال شیر (ء)

آنا

مانندِ ملی محیط میں جب آتے تھے تو لا   کھینچ کی طرف دیکھ کے رہ جاتے تھے تو لا (انیس)
بھرکوزے میں کب سمائے ہمدم بحر کر آگیا   ظرفِ دل میں پر محیطِ غم سمٹ کر آگیا (ظفر)
سامان وہ کر آئے نہ چشمِ خیال میں   آئے رقیب دیکھ کر پیش نظر ہر آج (شیفتہ)
دیا جلا اُسے نامہ بر نے جب کاغذ   تو بولو طیش میں آکر پھر آیا آب کا غذ (تقیہر)

(مثل) سیر کی ہانڈی میں سوا سیر نہیں آتا۔ (فقرے) برتن میں جتنی سمائی ہوگی اتنا ہی آئیگا۔ اس مرتبان میں پورا پانچ سیر گھی آتا ہے۔ (۳۹) جمنا۔ بیٹھنا۔ داخل ہونا۔ اپنی جگہ پر ٹھیک بیٹھنا ؎

تو آئینہ صفت جیسے ہو جائیگا صاف   تیری جانب سے مری دل میں غبار آویگا (ظفر)
صفائیِ دل کی یہی ہے صورت کہ دل میں آنے نہ دے کدورت
کہ بیٹھ جائیگا بالکدورت اِس آئینہ میں یہ زنگ ہو کر (ذوق)

(۳۹) حد پر ہونا۔ بلوغت کو پہنچنا۔ جوان ہونا۔ جوانی پر آنا۔ اُٹھنا۔ بالغ ہونا۔ (مرکبات میں) (۴۰) عمر پر پہنچنا۔ پوری عمر کا ہونا۔ پختہ ہونا۔ پک جانا۔ (مرکبات میں)۔ (۴۱) اکٹھا ہونا۔ جمع ہونا۔ فراہم ہونا۔ مجتمع ہونا۔ سمٹنا۔ سکڑنا۔ جڑنا۔ جیسے آواز کے ساتھ سارا محلّہ آگیا ؎

غلط دھونے کے بستر پہ سب نگار بنائی   سُن سُن کے سب آتی ہو گوکھ کے لوگ لگائی (دیمین)
ہمت رہی باہل گھر گو لسن چلی تو ہم جانے بلائی

(فقرے) جب چیونٹیاں کوئی آرام کی جگہ دیکھتی ہیں تو سب وہیں آجاتی ہیں۔ جب کوے کسی بندر کو دیکھ لیتے ہیں تو سینکڑوں آجاتے ہیں۔ اور سمٹ کر ہی رہتے ہیں (۴۲) دُکھنا۔ پُرآشوب ہونا۔ ایذا ہونا۔ ورم ہونا۔ پھولنا (فقرے) کل سے آنکھیں آگئیں۔ منہ آگیا۔ گلا آگیا (۴۳) جوشش ہوجانا۔ اُبلنا۔ پک جانا۔ تیار ہونا۔ پختہ ہونا۔ پکنا۔ (فقرے) چاول تو آگئے اب اُتار لو۔ مسور کی دال ذرا سی آنچ میں آتی ہے۔ (۴۴۔ عو) ہمخواب ہونا۔ ہم بستر ہونا (ہندو۔ عو) بولنا ؎

دن کو بی آتا تھا تجھ باہم سیام میں   در گور مردوے مرے روزے قضا ہوئے (مہری)

(مثل) آئی نہ گئی کوے لاگ گیا بھی میں (۴۵) انزال ہونا۔ منزل ہونا۔ فراغت پانا (۴۶) ملنا۔ حاصل ہونا۔ میسّر ہونا۔ دستیاب ہونا۔ ہاتھ لگنا۔ وصول ہونا۔ ہاتھ آنا۔ فائدہ ہونا ؎

عدو بھی شاملِ لذت ہیں ریس کاش ہم ہیں   مزا آیا نہیں مجھ کو تری شیریں (رباعی میں) (شیفتہ)

آنا

جنوں جنوں لب شیریں پہ ہو تجھے دو ہی دشنام   اک تجھ کو مزا پستہ دہن لذت ہے آتا (ظفر)
وصل کا اس کے تصور جو بدہ صار نباہو   تو منہ ہجر میں بھی آتے ہیں کیا کیا مجھکو (ذوق)
زیادہ ہو گیا تو گل سے بھی کیس رفہ   کہ اس میں آیا تو بندی ہو کوئی نہیں رہنا (۶)
نشہ میں بھی دھیان تھا اُس نرگسِ خونخوار کا   مجھ کو شربت میں مزا آیا ہے انگور کا (۶)
جبر ظلم چاہے تو ہوا اہل علم کا پیر د   کر سے زلف کو انداز و پیچ و تاب آیا (آتش)
متی مچھری گند گر یہ آئے سیند   لطف آیا کھیلیے پہاڑوں میں (موتمن)

(فقرے) آج دُکان پر کیا آیا۔ چار روپے مہینا آتا ہے۔ باہر گاؤں میں بوریں کماں سے آئیں اور لونڈیاں کیونکر بکائیں (اُردو کی پہلی کتاب) (۴۷) لینا ہونا۔ ذمے ہونا۔ چاہئے ہونا۔ قرض ہونا۔ قرضہ آنا۔ قرضدار ہونا ؎

دل مانگا منت کو رہ پھر اس پہ تقاضا   کچھ قرض تو بندے پہ تمہارا نہیں آتا (ذوق)

(فقرے) مجھ پر تمہارا کیا آتا ہے۔ ہمارے اوپر کسی کا کچھ نہیں آتا۔ تیرے باپ کا کچھ آتا ہے؟ (۴۸) شمار ہونا۔ محسوب ہونا۔ گنتی میں آنا۔ شامل ہونا۔ جیسے ہم بھی انہیں لوگوں میں گنے گئے (۴۹) چھانا۔ گھرنا۔ جیسے ابر آرہا ہے۔ گھٹا رہی ہے۔ کیا کالی گھٹا آئی ہے ؎

کیا کالی گھٹا جھوم کے ہے آج تو آئی   گھر گھر میں جڑی تیری خوشی میں یہ بکر جائی (مترنم)
بادہ نوشی کو غنچے لو سے برس کر آئے گھِر گھِر کے (ملار)
ایک تو پیا بنا دُکھ پاؤں وہ بے سدھ رنگ نہیں بھاوو بوندیاں آئیں گھر گھر کے

(۵۰) چھوڑنا۔ ترک کرنا۔ ہاتھ اُٹھالے جانے دینا۔ باز آنا ؎

ذلیل نہ کر تو خواستگاری   اس سے کبھی تو ہیرہ ورز نہ ہوگا
آخاد خرابی اپنی مت کر   توبہ ہے یہ اس سے گھر نہ ہوگا (قطعہ میر)

(۵۱) ہونا۔ پڑنا۔ واقع ہونا۔ جیسے تپ آنا۔ نفرت آنا۔ جان آنا۔ طاقت آنا۔ مصیبت آنا۔ بلا آنا ؎

غم دُنیا سے گر پائی بھی فرصت سر اُٹھانے کی   فلک کا دیکھنا تقریب تیرے یاد آنے کی (غالب)
وہ آنکھیں ہاتھ آنکھیں ہیں نہیں رنج دل آنسو   مگر ، رنج ہے کیوں رنج آنسے بے سبب آیا (ذوق)
ابتو جرأت آنے ہے ہر عزیزہ تکو صبر   وصل سے محبوب کے جسکا وہی مسعود ہے (جرأت)
شاد کھول چاک پسند آپ کو آیا   کسو اسطے ہیں سینہ فگاروں سے تو کتنے (ذوق)
خوبی بخت کہ پیمانِ عدو   اُس کو ہنگام قسم یاد آیا (شیفتہ)
دل بیکیا تھا شوخ ہو کاکل سے باندھکر   جلدی سے پھر جو زلف ہاتھ کر جھٹک دیا
آیا وہ نا پسند اُسے جب تو اُسے تقصیر   جسکی بلا سے اُبکے ہی سر پہ پٹک گیا (قطعہ نظیر)

آنا

آتا ہے کبھی جو ہوش مجھ کو کہتا ہوں یہی کہ آہ آتا میں ہوں (ناسخ)
یادِ گیسو میں اُلجھتا ہو سرشام دل ساتھ کیا آتی ہے اک سو بلا آتی ہے (ناسخ)
قاتل سے زیر خنجر آنکھیں لڑیں ہماری مرتے ہوئے نہ کا فرق آیا آنکھوں میں (اسیر)
ملتا اس دل کو نہ اک دن بھی بن آیا دن گیا رات بھلی رات گئی دن آیا (رشک)
سدا لایا تسبیح خواں کو آنے رشک جو بتکدہ میں سنے شیوہ بھی میرا (ذوق)
مجھ کیا خاک تو ظالم قاتل آئے کہ مجھے نیند کے جھونکے دم بسمل آئے (امیر)
ذکر تیری بزم میں کس کا نہیں آتا پہ ذکر ہمارا نہیں آتا نہیں آتا (ذوق)
گھسی کی گرچ کر گردو پیش جائے ڈورسرے کی آئی گرچ بنی آنکھ جھکیاں (دو ہا)
پہلے مچھٹ پنڈی مور اُٹھ سو گئی اب شد آئی شدھ آئی تہ رت نا ہیں (ٹھمری)

سرک لہوا موری پشد یا ہراتی

(مثل) بوہ وقت سامنے آئے تو ہی وقت کا چارہ ہے۔ (فقرا) اب
وہ نہ ہماری رات آئی (۵) شروع ہونا۔ آغاز ہونا ؎
بہار آتے ہی ہاتھ پاؤں پھول گئے کہ اپنے آپ کو کبھی بلبل بھول گئے (معلوم)
تو ہمارے پیار پر کہا رت آئیں بدن لاگے سہ پیسا (خیال)
(فقرہ) اب تو گرمی آگئی۔ برسات گئی جاڑا آیا (۵۲) آخر ہونا
انجام پر پہنچنا۔ خاتمہ ہونا۔ تمام ہونا (فقرہ) اس کے دن آگئے۔
یعنی عمر آخر ہوگئی کہاں تک بچتے اُن کا وقت ہی آگیا تھا (۵۳) نکل
آنا۔ چلنا۔ بازاروں میں بکنے لگنا۔ رواج پانا۔ جاری ہونا۔
(فقرہ) نئی انگیٹھی ابھی سے آگئے۔ نیا تاج آگیا۔ نئی روئی آگئی۔ نیا
میوہ آگیا۔ آم آگئے۔ جامنیں آگئیں۔ خربوزے آگئے وغیرہ (۵۴)
ظاہر ہونا۔ نمودار ہونا۔ پرگھٹ ہونا۔ نمایاں ہونا۔ نکلنا۔ شکمہ
ہونا سامنے آنا ؎
خواب میں رات چلا ئیں تری لی تعبیر نہ کچھ جلد آنکھ گزشتہ رات میں تعبیر کے ہاتھ (شہیدی)
کہا جو بیٹے کو آن لگے ہمارے بیٹے سے اسلام ایمان (دلگیر)
تو سن کے اس نے حیا کی ایسی کہ آیا منہ پر وہیں پسینا
اس سے بھی شکوہ کی جا شکر ستم کر آیا کیا کروں تھا دعوی میں سوز زباں پہ آیا (شیفتہ)
(فقرا) آپ سے تو تیری ہاری دکھائی۔ (۵۵) پھیرا کرنا۔ پھیرا لگانا۔ جانا
جان و دل سے تم کل سب جانا پنگھٹ میں تری بسیں آتا (سنجو)
دیں آنا امر کا کام بھی دیتا ہے جیسے تم کل آنا یعنی کل آؤ۔ اور خاص ہندوؤں میں استعمال
کے موقع پر بھی بولتے ہیں جیسے کل ہم نہیں آتا یعنی ہم نہیں آؤنگا مگر مسلمان اس

آنا

جگہ (ہم نہیں آئیگا) استعمال کرتے ہیں +
(۵۶) لیا جانا۔ منہ سے نکلنا۔ جیسے جہاں اُن کا نام آیا اور وہ بگڑے +
آنا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ آوَن۔ آمد۔ تخم پیدایش۔ آفرینش +
آنا جانا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پُورب (آوا جائی) (۱) آمد جار۔ آمد رفت +
(مصرع) تو رکھو دیتا ہے ہر بار کا آنا جانا (فقرہ) کہاں کا آنا جانا
کا رکھا ہے (۲) میل ملاپ۔ میل جول۔ ربط ضبط +
آنا جانا رہا۔ آنی جانی۔ ہ۔ صفت۔ بے ثبات۔ ناپائیدار۔ عارضی۔
دُنیا بھی عجب سرائے فانی دیکھی ہر چیز یہاں کی آنی جانی دیکھی
جو آکے نہ جائے وہ بڑھاپا دیکھا جو جاکے نہ آئے وہ جوانی دیکھی (ظفر)
اناپ شناپ۔ ہ۔ صفت۔ (۱) بے اندازہ۔ بے معنی۔ بیہودہ۔ غیر متناسب
واہی تباہی۔ اُوٹ پٹانگ۔ بے تمیزی سے (۲) بے تامل۔ بے سوچے +
اناپ شناپ بکنا۔ فعل متعدی۔ بے تکی ہانکنا۔ واہی تباہی بکنا۔ اُوٹ پٹانگ بکنا
اناج۔ ہ۔ اسم مذکر۔ غلہ۔ دانہ۔ خوراکِ انسان +
اناد۔ یا انادی۔ ہ۔ صفت۔ (۱) اُس زمانہ سے جس کی یاد نہیں۔
بے ابتدا۔ ازلی (۲) قدیم۔ پرانا +
انار۔ ف۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا میوہ ہے جسے ہندی میں ڈاڑم کہتے
ہیں۔ اور ایک قسم کی آتشبازی بھی ہوتی ہے +
انار دانہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ اوّل معلوم۔ دوم ایک قسم کا چورن (سفوف)
جو انار کے دانے ڈال کر بنایا جاتا ہے۔ سوم رخساروں کی سُرخی کو
بھی اِس سے تشبیہ دیتے ہیں +
انارکسٹ۔ (انگلش Anarchist) اسم مذکر۔ فسادی۔ ظالم۔
اصول انارکزم کا حامی۔ سلطنت کا مخالف۔ انقلاب پسند۔ مخالفِ
سلطنت۔ بدخواہِ سلطنت۔ مخالفِ امن و امان۔
اناری۔ ف۔ صفت۔ (۱) سُرخ آنکھ کا کبوتر جسے پُورب میں انارا کہتے
ہیں (۲) منسوب بہ انار۔ جیسے اناری سموسہ یا گونجھا۔ جو ایک قسم کا
پکوان ہے +
اناڑی۔ ہ۔ صفت۔ ناواقف۔ نوآموز۔ سیکھترا۔ نو رکھ۔ نادان۔
بے وقوف۔ کم سمجھ۔ انجان۔ ناتجربہ کار۔ خام۔ کچا۔ اناڑی۔ بیڈھنگا
بے سلیقہ۔ بے ہنر۔ اناڑی کو کام بڑا موری نچوڑ ری میں والگ ہو (گیت)

لہ (فقرہ) پیسہ تو آنا جانا ہے ابھی ہاری پاس تھا ابھی دوسرے کے پاس پہنچا۔ سو یہ آنی جانی چیز ہے +

انا

اناڑی کا سودہ بارہ باٹ (عاورہ) (۱) ناتجربہ کار کا سودا تتر بتر بے ڈھنگا اور بے ترتیب ہوتا ہے (۲) ناواقف کا سودا قابلِ اعتبار و لائقِ اعتماد نہیں ہوتا۔ اناڑی کے سودے کا کیا اعتبار ہے +

اناڑی کا سونا بارہ بانی (کہاوت) یعنی اناڑی کا مال کھرا اور بیغش ہوتا ہے۔ وہ دغابازی اور دھوکے کا کام نہیں کرتا۔ ناواقف کی چیز میں دھوکہ نہیں ہوتا +

آناً فآناً ۔ ع۔ تابع فعل۔ آن کی آن میں۔ فوراً۔ جھٹ پٹ۔ جَرت۔ بہت جلد۔ دم بھر میں۔ پل بھر میں۔ چھن میں۔ لڑکے لحہ میں +

آناکانی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ س (अन+आकर्णी ان + آکرن) سندی (آ + نا + کانی) (۱) اغماض۔ گمراپن۔ سنی ان سنی۔ چشم پوشی ٹالم ٹول۔ ٹال مٹول (۲) مجازاً بے مروتی۔ سرد مہری کج بحثی (فقرہ) وہ مجھ سے آناکانی (۳) تجاہلِ عارفانہ +

آناکانی دینا ۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) سُن کر ٹال دینا۔ سُنی ان سُنی کرنا ان میں بول مارنا۔ اِس کان سنا اُس کان اڑا دینا (۲) اغماض کرنا۔ جان کر انجان بننا۔ بہرا بنجانا۔ گمراپن کرنا۔ شنیدہ و ناشنیدہ گردانا۔ طرح دینا۔ ٹالنا۔ انجان بنا۔ ٹال جانا۔ چشم پوشی کرنا کسی بات سے درگزر کرنا ۔

دل میں کیا ہو کیا نہیں پہچان و غیروں کا ذکر مجھ سے اے ظفر کیوں آناکانی دیکر دی (ظفر)

(فقرہ) میں نے جو کام کرکہا تو آناکانی دیکر چلا گیا +

انانیت ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ مَیں پن۔ خود بینی۔ خودی منی۔ ہماہمی۔ اپنے تئیں کچھ سمجھنا۔ ما و منی۔ اپنی ہستی کا دم مارنا۔ خویشتن بینی ۔

حق تو یوں ہے انانیت سب مجاز ہے قصہ کچا زبان و دار پہ منصور کا (ذوق)

انبار ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) ڈھیر۔ تودہ۔ انالہ (۲) ذخیرہ + گودام۔

انبساط ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ خوشی۔ خرمی۔ آنند۔ شادمانی۔ بہجت +

انبوہ ۔ ف۔ اسم مذکر۔ ہنگامہ۔ اژدحام۔ جمگھٹ۔ بھیڑ +

انبیا ۔ ع۔ جمع نبی۔ پیغمبر فرستادۂ خدا۔ رسول +

ان پانی ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ان جل۔ کھانا پینا۔ کھانہ دانہ۔ دانہ پانی +

انت ۔ ہ۔ صفت۔ انجام۔ آخر۔ عاقبت۔ انتہا۔ نتیجہ۔ پھل۔ حاصل +

آنت ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ س (अन्त्र انتر) انگریزی (Entrail انٹریل) (۱) انتڑی۔ انتڑی۔ رودہ۔ تلا۔ وہ عضو جس میں غذا کا

انت

فضلہ اور آنو رہتی ہے۔ (مثلیں) منہ میں دانت نہ پیٹ میں آنت (نہایت بڈھا) آنت بھاری تو مات بھاری (دو سرگرانی اسعدہ سے ہوتی ہے) (۲) نہایت لمبی چیز۔ طُول طویل (فقرہ) شیطان کی آنت دیکھو ایک آنت سی نکلی چلی آتی ہے +

آنت اُترنا یا بڑھ آنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ ایک بیماری ہے جس میں آنت فوطوں میں اتر آتی ہے اور اُس سے آدمی کے فوطوں میں بناوسد ہوتا ہے۔ اسے عربی میں فتق اور فارسی میں باد خایہ کہتے ہیں +

آنت بھاری تو مات بھاری ۔ ہ۔ کہاوت۔ فقرہ۔ بضم سے دوسر ہوتا ہے۔ بدہضمی سے سر پھرتا ہے +

انت بنت ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بناؤ سنگار۔ جیسے انت بنت کر دو کیں گے کیا گلگیر ہے (دیگمبر سیلی) +

انتخاب ۔ ع۔ اسم مذکر۔ خلاصہ۔ لُب لباب۔ چھانٹا ہوا۔ چیدہ + ست۔ بچی ہوئی جسل +

انتر ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) دل۔ پردہ۔ خاطر (۲) بھید۔ راز۔ (۳) فرق جدا۔ مختلف جدا جدا۔ تفاوت (مثل) آدمی آدمی انتر کوئی ہیرا کوئی کنکر +

انتر بید ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دوآبہ۔ وہ زمین جو دو دریاؤں کے بیچ میں واقع ہو

انتر جامی ۔ ہ۔ صفت۔ دانائے راز۔ واقفِ حال + علام الغیوب

انتر دوار ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ چور دروازہ +

انتر دھیان ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) قیاس سے باہر۔ گمان اور سمجھ سے پرے الگ (۲) فنا فی اللہ (۳) غائب غلہ۔ پوشیدہ۔ روپوش +

انترا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) گیت کا بول بصیرہ (۲) گیت کے پہلے بول کے بعد کا بول یا مصرع

انتڑی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ آنت کی تصغیر۔ رودہ۔ تلا +

انتڑیاں جلنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ کھٹر یا لگنا۔ دوڑ لگنا۔ نہایت بھوک لگنا +

انتشار ۔ ع۔ اسم مذکر۔ گھبراہٹ۔ پریشانی۔ فکر۔ تردد +

انتظار ۔ ع۔ اسم مذکر۔ راہ۔ رستہ۔ آس۔ آسرا۔ توقع۔ امید +

انتظار کرنا ۔ ف۔ فعل لازم۔ راہ دیکھنا + آسرا لگنا + منتظر رہنا +

انتظام ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) بندوبست۔ درستی۔ ٹھیک ٹھور۔ ٹھیک ٹھاک اہتمام۔ تدبیر۔ (۲) ترتیب۔ آراستگی (۳) قاعدہ۔ ضابطہ +

انتقال ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) جگہ بدلنا + تبدیل و تغیر + نقل۔ رحلت (۲) مرگ۔ موت +

انتقالِ اراضی ۔ ع۔ اسم مذکر۔ مقبوضہ و مشترکہ زمین کی تبدیلی و اخراج کرنا

اہ غلط۔ اس کا کام رستی ہو سونگھ جیسے گنگا جمنا کی درمیانی زمین یا دوآبہ ہانسی۔ دوآبہ پنجاب وغیرہ سکے درستی کار۔ کسی چیز کا با ترتیب ڈھیر سے میں پرو دیا جانا۔ لڑی بنانا +

انت

اِنتقالِ جائداد - ع + ف - اسم مذکر - جائداد کا ایک کے نام سے دُوسرے کے نام پر ہونا - داخل خارج ہونا - نقلِ جائداد +

اِنتقالِ رہن - ع - اسم مذکر - رہن در رہن - گرو در گرو +

اِنتقال کرنا - ا - فعل لازم (۱) مرنا - فوت ہونا (۲) بحالتِ متعدی رہن یا بیع یا پٹہ کر دینا - اپنی چیز کا دُوسرے کے نام پر کر دینا +

اِنتقام - ع - اِسم مذکر - بدلہ - پاداش +

آنتوں - صیغہ جمع - (جب اُردو میں کسی اسم کے ساتھ فاعلی یا مفعولی علامت لگی ہوئی ہوتی ہے تو اُس کی جمع وں سے آتی ہے ورنہ یں وغیرہ سے) انتڑیاں +

آنتوں کا بل کھلنا - ا - فعل لازم (کنایۃً) آنتیں سُوکھنے کا نقیض پیٹ بھرنا پیٹ بھر کر کھانا - دھاپنا - بہت سی بھوک کے بعد خوب جی بھر کھانا +

آنتوں کا بل کھلوانا - ا - فعل متعدی (کنایۃً) پیٹ بھر کر کھلانا - دھپانا - پیٹ بھر دینا - (مصرع) ہے کوئی داتا سخی جو آنتوں کا بل کھلوا سکے (لقیں)

اِنتہا - ع - اسم مؤنث - اخیر - حد - انجام - اِختتام - انت - نہایت +

اِنتہا کا - ا - صفت - بڑے درجہ کا - غایت درجہ کا - سخت - نہایت - از حد جیسے انتہا کا بے حیا +

آنتی سار - (ہ) اسم مذکر - شورہضمی - بدہضمی - ناگوارگی - اَن پچ - غیر منہضم جیسے سا کھایا پلا انتی سار ہو گیا -

آنتی سار ہو کر نکلنا - ہ - فعل لازم (۲) دستوں کی راہ نکلنا - کٹ کٹ کر نکلنا + ہیضہ ہونا + تخمہ ہونا + انگ نہ لگنا - ہضم نہ ہونا جیسے (فقرہ) ہمارا کھلایا انتی سار ہو کر نکلے - (ہندو اتیسار کہتے ہیں)

آنتیں - ہ - اسم مؤنث - آنت کی جمع - رودہ ہا - انتڑیاں +

آنتیں سمٹنا - یا موسنا - ا - فعل لازم - (ہندو) بھوکا رہنا - بھوک کی برداشت کرنا - (فقرہ) رات بھر آنتیں سمیٹے پڑا رہا +

آنتیں سوکھنا - ا - فعل لازم - بھوک کے مارے انتڑیوں کا سوکھ جانا - فاقہ کرنا - بھوکا مرنا - فاقہ کشی کرنا - بھوکوں مرنا +

آنتیں قل ہو اللہ پڑھنے لگیں - ا - محاورہ - بھوک کے مارے خاتمہ ہونے لگا - فاتحہ پڑھنے کی نوبت آ گئی - بھوک کے مارے خاتمہ قریب ہے - نہایت بھوک لگ رہی ہے - بھوک کا غلبہ ہے - بھوک کے مارے قل ہو گیا - بھوک کے مارے مرنے لگے ؎

فاقوں سے تباہ میری حالت ہے مگر آنتیں پڑھتی ہیں قل ہو اللہ مدام (ناسخ)

(فقرہ) بھوک کے مارے آنتیں قل ہو اللہ پڑھنے لگیں +

انٹ

آنتیں گلے میں آنا - یا - پڑنا - ہ - فعل لازم - کسی بلا میں مبتلا ہونا - دِق ہونا - دِقت میں پڑنا - مصیبت میں پھنسنا - بلا گلے پڑنا - آفت میں پھنسنا - جنجال میں پھنسنا (فقرہ) بیاہ کرتے تو کر لیا پر اب آنتیں گلے میں آ رہی ہیں - اِس کام کو کرتے تو ہو کہیں آنتیں گلے میں پڑ جائیں +

آنتیں مُنہ کو آنا - ہ - فعل لازم - (عوام جس جگہ کلیجہ منہ کو آتا بولتے ہیں وہیں یہ بھی بولتے ہیں) ناک میں دم آنا - تنگ ہونا - بیزار ہونا - گھبرا جانا - ناگوارِ خاطر ہونا - جی اکتانا - دم گھبرانا - دم اُلٹنا - طبیعت بوکھلانا - دم گھٹنا - دم بولانا - نہایت ناگوار گزرنا - عذاب میں مبتلا ہونا +

آنٹ - ہ - اِسم مؤنث - س ر [Devanagari] آنٹ معنی (آنٹھ لے پیچ) آ بمعنے اطراف - نہ بمعنے باندھنا - یعنے چاروں طرف سے روکنا (۱) گرہ کا نٹھ - بندش - البیٹ - بند - گھنڈی - گتھی - پیچ - بل (فقرہ) دھوتی کی آنٹ کھل گئی (ہندو) (۲) رُکاوٹ - انقباض - رُکاوٹ - شکر رنجی - کدورت (فقرہ) دِل میں آنٹ نہ رکھو صاف ہو جاؤ (۳) کینہ - بُغض - نفاق - عداوت - عداوتِ باطنی - اَن بن - دشمنی - مخالفت - لاگ - لاگ ڈانٹ - اَمسنگ - کپٹ - حسد ؎

تو جو دل میں گانٹھ رکھتی ہے زُلف بے وجہ آنٹ رکھتی ہے (شاہ نصیر)

(۴) گھسا یار گڑ - سونے یا چاندی کے کھرا پن دیکھنے کے لئے جو گھسنا - ریتی سے گھسکر تپا سکے - روپیہ کو بھی لگانے سے بھی مُراد ہے +

آنٹ پڑنا - ہ - فعل لازم (۱) رہ پڑنا - گانٹھ لگ جانا - گتھی پڑنا - اُلجھ جانا - گانٹھ پڑ جانا - (فقرہ) ڈور میں آنٹ پڑ گئی (۲) دل میں فرق آنا - بُغض ہونا - اَن بن ہونا - نفاق ہونا - دُشمنی ہونا - عداوت ہو جانا (فقرہ) دِل میں آنٹ پڑی مشکل سے نکلتی ہے - دِلوں میں آنٹ پڑ گئی +

آنٹ سانٹ - ہ - اسم مؤنث (آنٹ - سانٹ) (۱) اٹ سٹ - توڑ جوڑ - ساز باز - بناوٹ کا جوڑ - بہانہ - سازش - بندش - گٹھوٹ (فقرہ) ان کی آپس کی آنٹ سانٹ ترہلی ہی جاتی ہے - (۲) عہد و پیمان - میل ملاپ - آشنائی - دوستی - ملی بھگت - (فقرہ) ان دونوں کی آنٹ سانٹ ہے +

ملہ جو گرہ مدد تی پڑ تی ہے اور تو ڑ دیتی ہے تو اُسے لفظ آنٹ ہو گیا +

اَنٹ نِکلنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ دل کا فرق نکلنا ۔ دل صاف ہونا ۔ کجی دُور ہونا ۔ (فقرہ) برسوں کی اَنٹ پڑی ہوئی آج نکلی ہے +

اَنٹا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) بڑی گولی یا کوڑی (۲) افیون کی بڑی گولی ۔ (۳) ایک نشانہ بازی کا کھیل ہے جو انگریز لوگ ہاتھی دانت کی گولیوں سے میز پر کھیلاتے ہیں +

اَنٹا چِت ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ نشہ میں بے سُدھ رہنا ۔ نشہ میں غرقاب ہونا ۔ نشہ میں غش ہونا ۔ نشہ میں چور ہونا +

اَنٹا غَفِیل ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم (۱) (دیکھو انٹا چت ہونا) (۲) مدہوش ہو کر گر پڑنا ۔ نہایت بدمست ہونا +

اَنٹا گُرگُڑ ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) (دیکھو انٹا چت ہونا) (۲) نشے میں گر پڑنا ۔ ہوش نہ رہنا ۔ (نشہ باز)

اَنٹا گھر ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ انٹا کھیلنے کی جگہ ۔ بلیرڈ روم +

اِنٹرسٹ ۔ انگلش ۔ Interest ۔ اسم مذکر (۱) [illegible] (۲) فائدہ ۔ سود

اِنٹرنِس ۔ انگلش ۔ Entrance ۔ اسم مذکر ۔ دخول ۔ پیٹھ ۔ ابتدا ۔ دروازہ ۔ امتحان داخلہ ۔ وہ ابتدائی امتحان جس کو پاس کرنے کے بعد طالب علم کالج یا یونیورسٹی میں داخل ہو سکتا ہے +

اَنٹی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) گھائی ۔ انگلیوں کا درمیانی فرق (۲) لچھا ۔ پھینٹی ۔ انی ۔ سوت یا ریشم کی لچھی (۳) جب بچے دو بال کی انٹی کہتے ہیں تو دوال پتنگ کی انگلی کو کلے کی انگلی پر چڑھا لینے سے غرض ہوتی ہے (۴) ایرن ۔ وہ آلہ جس پر سوت پیٹتے ہیں (۵) انگشت و بیٹھی ہوئی لچھی جو پتنگ باز چھوٹی انگلی اور انگوٹھے کے درمیان لپیٹ کر ڈور کی بنا لیتے ہیں ۔ (عوام انی بولتے ہیں)

اَنٹی باز ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ وہ شخص جو انگلیوں کی گھائی میں کوئی چیز چھپالے ۔ جواریوں کی اصطلاح میں فریبی ۔ دغاباز ۔ دھوکے باز +

اَنٹی بازی ۔ ا ۔ صفت چالاکی سے انٹی میں کوئی چیز غائب کر دینی ۔ چالاکی ۔ عیاری +

اَنٹی کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) اٹیرنا ۔ لچھیانا ۔ بالشت پر ڈور یا سوت وغیرہ لپیٹنا ۔ لچھی بنانا ۔ انی بنانا (۲) کسی کا مال فریب سے لینا +

اَنٹی مارنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) جوا کھیلتے وقت کوڑی کو گھائی میں چھپا لینا ۔ تیر کرنا ۔ غائب کرنا ۔ چرا لینا ۔ اڑا لینا (۲) دھوکا دیکر یا فریب سے

پکڑ لینا ۔ (بازاری آدمی بولتے ہیں) +

آنٹی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ از (آنٹنا) گنوار (آنتی) (۱) کشتی میں ایک ٹانگ کا داؤں ہے جس سے حریف کو اکھاڑ کر گرا دیتے ہیں (۲) اڑنگا ۔ (فقرہ) ایک آنٹی میں اوندھے منہ آ رہا (۳) سوت کی پھینٹی ۔ سوت کی انٹی + کلاوہ (۴) دھوتی کی اڑس ۔ دھوتی کی لپیٹ یا گرہ جس میں اکثر روپیہ پیسا اڑس لیتے ہیں ۔ نیفہ کی گرہ ۔ جاناً جیب یا پاکٹ (فقرہ) تمہارے جیسے میری آنٹی میں پڑے ہیں ۔ میں تو کچھ کچھ آنٹی میں اڑا سکتا ہوں (۵) کشیدگی ۔ گتھا ۔ گھانس کا بوجھا ۔ بنڈل ۔ مٹھا +

آنٹی دینا ۔ یا مارنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ اڑنگا لگانا ۔ اڑنگا دینا ۔ ٹانگ میں ٹانگ اس طرح مارنا کہ جس سے دوسرا شخص گر جائے +

آنٹی لگانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ گرہ دینا ۔ باندھنا ۔ اڑسنا ۔ ٹھونسنا ۔

آنٹھی ۔ یا ۔ اَنٹھی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (پورب) س [illegible] (۱) چھیاں ۔ تخم ۔ گٹھلی ۔ بیج (۲) گرہ ۔ گانٹھ (۳) بالغہ کی پستان یا سینہ (۴) دو مادوں کا اکٹھا ہو جانا ۔ جاڑ ۔ سختی +

اَنجام ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱) آخر ۔ اخیر ۔ خاتمہ ۔ انتہا ۔ عاقبت ۔ انت (۲) نتیجہ ۔ پھل ۔ ثمرہ +

انجام پر پہنچانا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ اختتام پر پہنچانا ۔ تمام کرنا ۔ پورا کرنا ۔ نبٹانا ۔ چکنا +

انجام پر پہنچنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ اختتام پر پہنچنا ۔ تمام ہونا ۔ پورا ہونا ۔ انتہا کو پہنچنا

انجام دینا ۔ ا ۔ فعل متعدی (۱) کسی کام کو پورا کرنا ۔ اختتام کو پہنچانا ۔ ختم کرنا (۲) انصرام کرنا ۔ بندوبست کرنا ۔ اہتمام کرنا ۔ بہم پہنچانا (۳) نبٹانا ۔ نمٹانا ۔ نبیڑنا +

انجام سوچنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ دور اندیشی کرنا ۔ عاقبت اندیشی کرنا ۔ پچھلی آگے کو سوچنا +

انجام کار ۔ ف ۔ تابع فعل ۔ آخر کار ۔ اخیر کو ۔ القصہ ۔ الغرض + [illegible]

انجام ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ (۱) پورا ہونا ۔ تمام ہونا ۔ آخر ہونا ۔ اختتام کو پہنچنا (۲) عاقبت کا نتیجہ ظاہر ہونا ۔ اخیر نتیجہ نکلنا ۔ نتیجہ نکلنا +

اَنجان ۔ ہ ۔ صفت ۔ ناواقف ۔ [illegible] +

اَنجر پنجر ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ہڈی پسلی ۔ جوڑ جوڑ ۔ عضو عضو +

انجر پنجر ڈھیلے ہو جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ بہت تھک جانا ۔ شل ہو جانا +

ـــــــــ

ملہ ذوق ۔ دبستگی ۔

انج

انجم - ع - اسم مذکر - ستارے - تارے +

انجماد - ع - اسم مذکر - بستگی - جماوٹ - غلظت - جاؤ +

انجمن - ف - اسم مؤنث - سبھا - مجلس - سوسائٹی - مجمع - جلسہ - رفاہِ عام -

انجن - ہ - اسم مذکر - (س) (अञ्जन انجن) (۱) سرمہ - توتیا - کحل (۲) کاجل +

انجن سار - ہ - صفت - سرگیں جیسے ایک ترنیا مدھ بھرے دو جے (انجن سار یعنی اوّل چشم خمار آلودہ دوم سرگیں) +

انجن سارنا - ہ - فعل متعدی - سرمہ لگانا - سرمہ گھلانا +

انجن - انگلش (Engine انجن) اسم مذکر - کل - آلہ - بھاپ کی کل - (انگریزی میں اس کا تلفظ اینجن ہے) +

انجنا - آنجھنا - ہ - فعل لازم - سرمہ یا کاجل لگانا +

انجن ہاری - ہ - اسم مؤنث - (۱) گانجنی - گہانی - وہ پھنسی جو آنکھ کے کونے کے قریب ہو جاتی ہے (۲) ایک قسم کی مکھی کا نام ہے جو بھڑ کی قسم کی اور گہاری کے نام سے مشہور ہے - یہ مکھی اکثر دیوار یا کھڑکی میں گیلی مٹی سے گھر بنایا کرتی ہے اسی مٹی سے پانی میں گھس کر گہانی پر لگانے سے فائدہ ہو جاتا ہے +

انجیر - ف - اسم مذکر - ایک پھل کا نام ہے جو گولر سے مشابہ مگر ذرا میٹھا ہوتا ہے بڑا اچھا اوّل درجہ میں گرم دوم درجہ میں تر +

انجیل - یونانی - اسم مؤنث - لغوی معنے مژدہ - خوشخبری اصطلاحی معنی وہ آسمانی کتاب جو حضرت عیسیٰ پیغمبر علیہ السلام پر نازل ہوئی +

انچ - انگلش (Inch) اسم مذکر - گز کا چھتیسواں حصہ - تین جَو لمبائی کی مقدار

آنچ - ہ - اسم مؤنث - س (आँच اریی) پال (اچّی) - اصلاً (انچ) (۱) شعلہ - لو - لپٹ - لہک - لوکا - شعلۂ آتش - (فقرہ) کھانا پکتا ہے آنچ ہو رہی ہے - (۲) آگ - آتش - اگن - نار - (ہندو) (فقرے) ذرا سی آنچ دینا - آنچ اور ذرا دیکھتے رہنا آنچ بجھنے نہ پائے (۳) تاؤ - جوش (فقرہ) ایک آنچ کی کسر ہے (۴) گرمی - تپش - تیزی - بھبک - بھپکا - بھبکا ؎

لاکھ جل جل کے ہوا آہ تن لاسا ہمارا ۔ نہ تپش شعلہ نشاں داغِ دل زار کی آنچ (سیف)

(۵) مادری جوش - مامتا - محبت - جوشِ خون جیسے بیٹے کی آنچ - کوکھ کی آنچ - اولاد کی آنچ (۶) زخم - گھاؤ - جراحت ؎

جو ہر ہند سے خوار ہے گرمیِ حسن ۔ گال لگتے ہی ہوئے آنچ سے تلوار کی (برق)

(فقرہ) تلوار کی آنچ بری ہوتی ہے - (۷) آبداری - دھار - باڑھ + روشنی چمک (۸) آسیب صدمہ - آزار - چوٹ - ضرب - ایذا ؎

دل ہی جیسے نگہ برق وشِ یار کی آنچ ۔ کہ سنبھلتی نہیں ہر ایک سے تلوار کی آنچ (مشکن)

بندہ پرور ایں وفن سو کرو گار میں ۔ پتھر لگے پہ فرق نہ آیا قرار میں (دو بیر)

تیغوں کی آنچ سے نہ رہا اختیار میں ۔ سختی پہ جنگ میں نہ گرمی ہے آر میں (دبیر)

میں جانتا ہوں یا کہ میرا دل ہے جانتا
دل سے زیادہ خالقِ عادل ہے جانتا

(فقرہ) ذرا آنچ نہ آنے دی صاف بچا لایا (۹) نقصان - ضرر - زیاں + اندیشہ - خوف - ڈر - جوکھوں - (فقرے) سانچ کو آنچ نہیں - سچ کو آنچ کیا - سانچ کو آنچ نہیں - (۱۰) تاب - تابش - گرمی - تپش - حدت ؎

تلوار کی سب آنچ سے بےتاب ہو گئے ۔ ظہیر انہ کوئی خبر تر سے امتحان میں (امانت)

(۱۱) شہوت - کام دیو - ولولہ - جوش - خواہش - ہوس - خواہشِ جماع - آنچ پیڑو کی بری ہوتی ہے او بیر نسا ۔ داغ شتاب کے چھٹنے کا کچھ کیا بھولا دو بیر (انشا)

(مثل) کوکھ کی آنچ سہی جاتی ہے پیڑو کی آنچ نہیں سہی جاتی (۱۲) مصیبت - بلا - آفت - (فقرہ) کوئی کسی کی آنچ میں نہیں گرتا (۱۳) آتشِ معدہ - بھوک کی آگ جیسے آتما کی آنچ (۱۴) لالچ طمع - حرص - (فقرہ) پیسہ کی آنچ میں سب گرتے ہیں - پیسے کی آنچ بری ہے +

آنچ آنا - فعل لازم - (۱) بھاپ لگنا - بھاپ پہنچنا - حرارت پہنچنا (۲) صدمہ پہنچنا - آسیب پہنچنا - آزار پہنچنا - چوٹ لگنا - ضرب لگنا - دکھ ہونا - ایذا پہنچنا - اثر پہنچنا + جراحت آنا +

میں جاکے جل تو خسم نہیں ہائے ۔ ڈر ہے کہ تجھ پہ آنچ آ جائے (گلزار نسیم)

(۳) نقصان ہونا - ضرر ہونا - زیاں ہونا - (۴) مصیبت آنا - آفت آنا -

آنچ دکھانا - فعل متعدی - (ہندی) آگ دکھانا - گرم کرنا - جلانا + (فقرے) پہلے ذرا آنچ دکھا لو - گھی کو آنچ دکھا لو +

آنچ کھانا - فعل متعدی - (۱) پختہ ہونا - پکنا + تاؤ لگنا - تاؤ کھانا - زیادہ پک جانا (فقرہ) یہ حلوا سوہن ذرا آنچ کھا گیا ہے (۲) گرم ہونا - (۳) گھٹنا - پکنا (۴) گداز ہونا + ملائم ہونا + رسائی کا عادی ہونا - گھلنا ؎

آتشِ عشق میں ثابت دل ہمارا ہے سدا ۔ آنچ کھا کے بھی قائم رہا سیماب رہا (آتش)

آنچ نہ آنا - فعل لازم - (۱) کچھ صدمہ نہ پہنچنا - ایذا نہ ہونا - اثر نہ پہنچنا ؎

تجھ پہ آنچ آئے گی نہ دود و دخان میں ۔ ساتھ اپنے جو چشم تر ہو گی (امانت)

آنچ

راحت ہو غم جو فضل خدا ہو شریکِ حال آتش میں گر کے آنچ نہ آئی خلیل پر (امیر)
(۲) کچھ نقصان ہونا۔ جوکھوں ہونا (۳) دھبّہ لگنا۔ داغ نہ لگنا۔
ندامت نہ آنا۔ (فقرہ) ساری بِنا کا اپنے مراد شادی کر تم پر آنچ نہ آئے +

آنچ نہ آنے دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) کوئی آسیب یا صدمہ نہ پہنچنے دینا۔ (۲) کچھ نقصان یا ضرر نہ ہونے دینا +

اِنچارج۔ انگلش۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جس کی تحویل میں کوئی چیز ہو + تحویلدار۔

اُنچائی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بلندی۔ ارتفاع +

آنچل۔ ہ۔ اسم مذکر۔ س (आंचल آنچل) بمعنی کنارہ (انچر۔ انچرا۔ اچرا) عوام اچلا۔ (۱) پلا۔ پلّو (۲) کور۔ کنارہ۔ کپڑے کا کنارہ۔ دوپٹّہ کا کنارہ شال یا اوڑھنی کا دامن ؎

آنچل ہوا وہ نقاب عارض سہرا ہوا ہاں حجاب عارض (گلزارِ نسیم)
آنچل اس دامن کا ہاتھ آتا نہیں ریزہ پا کا سا اُس کا پھیر ہے (رہیں)

(۳) چھاتی۔ پستان۔ چُچی۔ دودھی۔ تھن (ہندنیاں بولتی ہیں) (فقرہ) بی بی دو دن سے چھوکرا آنچل مُنہ میں نہیں لے رہا ہے (۴) مجازاً چوڑی گوٹ۔ سنجاف +

آنچل پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم (عو) (۱) جسم یا سر سے آنچل چھو دیا جانا۔ کسی پر آنچل کا سایہ پڑنا۔ کسی چیز سے آنچل کا مس ہو جانا +
(عورتوں کا خیال ہے کہ اگر کوئی گرکو کی بیماری والی عورت اپنا آنچل ٹوٹکے کے طور پر کسی بچہ پر ڈالدے تو وہ بچہ یا اس کی ماں اس عورت کی بلا یا مرض میں گرفتار ہو جاتے ہیں)
(۲) چھوت والی یعنی متعدی بیماری بھی اکثر آنچل کے پڑ جانے سے لگ جاتی ہے۔ (فقرہ) دیکھو بچکر چلو بچہ پر آنچل نہ پڑ جائے +

آنچل پلّو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (آنچل + پلّو) (عو) آنچل۔ دوپٹّے کا وہ کنارہ جسکے کونوں پر ترنج بنا دیتے ہیں پلّو آنچل کے آگے چھا دے کا بنا ہوا تقریباً آدھ گز چوڑا تمامی کا حاشیہ چھپّے کی وضع کا لگایا جاتا ہے وہ پلّو کہلاتا ہے۔
(ایسے دوپٹے نہایت وقت در میراثہ ٹھاٹ کی علامت خیال کیے جاتے ہیں اب اسکا رواج بہت کم ہے) +

آنچل پھاڑنا۔ (فعل متعدی (عو) (۱) آنچل کترنا (۲) ٹوٹکا کرنا۔ بانجھ وکر جس عورت کے بچے میں جیتے یا جو بانجھ ہوتی ہے وہ کسی اور بچہ والی عورت کا آنچل کتر لیتی اور اُس کو جلاکر پھانک لیتی ہے جس سے

حسبِ اعتقادِ مستورات اُس کے بچے تو مر جاتے ہیں اور اس کے بچے جی جاتے ہیں

آنچل دبانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (ہندو عو) دودھ پینا۔ چھاتی مُنہ میں لینا۔ (فقرہ) چھوکرے نے آج آنچل نہیں دبایا۔ بید کو دکھاؤ +

آنچل دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (ہندو عو) بچّہ کے مُنہ میں چھاتی دینا۔ چُچی دینا۔ بچّہ کو دودھ پلانا +

آنچل ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی (عو) عوام۔ (اچلا ڈالنا) مسلمان عورتوں میں ایک رسم ہے کہ جس وقت دولہا عقد بندھنے کو دلہن کے گھر میں رسم ادا کرنے جاتا ہے تو اُس کی بہن بخیال تحفظ نظرِ بد دروازے سے اپنے بھائی کے سر پر آنچل ڈال کر مقام عقد تک لے جاتی ہے اور اِس آنچل ڈالنے کا نیگ اُس کو دیا جاتا ہے جس سے ایک غرض یہ بھی ہوتی ہے کہ دولہا میاں بگوڑے نہیں ہیں خدا رکھے ان کے سر پر اَور بھی والی وارث اور کنبہ موجود ہے ؎

ماں جائی بہن بڑی اوگنی آنچل ہے سر کا جو تا چھپا کے نیگ لیں گی دولہا کی سالیاں (میر بار علی)
کھڑی ہو جاتی ہے کیوں ڈال کر آنچل سر پر صورت لگتی ہے گھونگھٹ نے تری ماں جائی کیا (ر)

آنچل سر پر ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دوپٹہ سر پر ڈالنا۔ دوپٹہ اوڑھنا کپڑا سر پر ڈالنا۔ (فقرہ) لڑکی دونوں وقت ملتے ہیں آنچل سر پر ڈال لے (عو)

آنچل سنبھالنا۔ ہ۔ فعل متعدی (عو) آنچل اُٹھانا۔ آنچل اُڑس لینا۔ آنچل درست کرنا۔ (فقرہ) لڑکی آنچل سنبھال کر چل (عو) +

آنچل لینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (ہندو عو) مہمان عورت کی اگوائی کرنی۔ جو عورت مہمان آئے اُسکا استقبال کرنا اور اُس کے دوپٹّہ کا کنارہ تعظیماً چھونا جس طرح گوڑے چھونا۔ قدم لینا۔ پاؤں پڑنا وغیرہ + (فقرہ) بی بی تیری بھابی آئی ہے اُٹھکر آنچل لے (۲) دولہا کا دُلہن کے دوپٹّے سے ہاتھ پونچھنا +

آنچل میں بات باندھنا۔ ہ۔ فعل متعدی (عو) (۱) بات پلّے باندھنا (۲) کسی کی نصیحت یا قول کو یاد رکھنا۔ کسی بات کو کان میں ڈال رکھنا تسک گروانا (فقرہ) ہماری بات کو آنچل میں باندھ رکھو ان میاں بیوی کی بنی ہے نہ بنیگی + ؎

نین شکوہ کر کبھو نہ گاڑھا یار آنہ محمودی اس کی چس بل میں
مرکی چادر تلک نہ چھوڑے گا باندھ رکھ میری بات آنچل میں (قلعہ سیوا سنگھ)

آنچل میں باندھنا۔ (فعل متعدی (عو) (۱) پلّے میں باندھنا۔ دوپٹے

انچ

میں گرہ لگانا۔ گانٹھ باندھنا (۲) کسی چیز کو دینے کے لئے ہر وقت اپنے پاس رکھنا۔ یاد رکھنے کے لئے آنچل میں گرہ دے لینا۔ یاد رکھنا (فقرہ) تمہاری روپٹو آنچل میں باندھے پھرتی ہوں جب کہو بھیجدوں (عو)

آنچل میں سات باتیں باندھنا۔ ہ فعل متعدی ٹوناکرنا۔ جادو کرنا۔ ٹوٹکا کرنا (ہندو عو)

اَنچھر۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) حرف۔ اکشر (۲) منتر جادو کے بول +

اِنحِراف۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) انکار۔ مخالفت۔ روگردانی۔ تجاوز۔ خلاف ورزی۔ نافرمانی۔ عدول حکمی + بغاوت۔ برگشتگی (۲) انعکاسِ شعاع۔ انحرافِ شعاع +

اِنحِصار۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) حلقہ۔ گھیرا (۲) منحصر۔ حصر + موقوف

اَنْدارا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بہت بڑا اور گہرا گڑھا جس میں بے انتہا پانی ہو +

اَنداز۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) ڈھنگ۔ طور۔ طرز۔ ساخت (۲) آن۔ ادا۔ چھب (۳) اٹکل۔ قیاس۔ تخمینہ (۴) نمونہ۔ کچل۔ پیمانہ (۵) تعداد۔ شمار +

انداز اڑانا۔ ہ فعل متعدی۔ دوسری کی وضع اختیار کر لینا۔ پوری پوری تقلید کرنا +

انداز میٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث (عو) نخرہ بازی۔ ناچو۔ نازو۔ اپنے تئیں دعاءب غفر کرنا +

اَندازہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) تخمینہ۔ قیاس۔ اٹکل۔ تکڑمہ۔ (۲) تعداد۔ شمار (۳) ڈول ڈھکا۔ بانگی۔ (۴) ڈھنگ۔ طور (۵) تول۔ جانچ۔ ناپ (۶) تال۔ سم (۷) پیمانہ۔ موازنہ +

اَندام۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) جسم۔ کایا۔ بدن۔ تن۔ انگ۔ دیہہ (۲) عضو۔ بدن کا کوئی حصہ۔ جوڑ +

اَندامِ نہانی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ شرمگاہ۔ فرج۔ مقامِ مخصوص +

اَندَر۔ ف۔ ظرف مکان۔ خلاف باہر۔ بیچ۔ بھیتر۔ میں۔ درمیان +

اِندَر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنے۔ چترائی۔ چالاکی (۲) دیوتاؤں کا راجہ (۳) بہشت کا راجہ + رضواں (۴) مینہ برسانے والا دیوتا (۵) رعد۔ گرج (۶) سراوگیوں کی اصطلاح میں وہ چند بنے ٹھنے اور آراستہ پیراستہ ٹھاکروں کو نہلانے والے آدمی جو انت چودس کے دن کسی کچی ترکنوئیں سے باجے گاجے کے ساتھ چاندی کے آبخوروں سے پانی لاکر ان کو نہلاتے ہیں۔ دہلی میں اس کا بھی خاصہ میلا ہوتا ہے +

اِندر جال۔ ہ۔ اسم مذکر۔ عیاری کا جال۔ شعبدہ۔ چھل۔ فند۔ فریب +

اِندر کا اکھاڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) راجہ اندر کی سبھا جس میں حوریں ناچتی ہیں۔ (۲) وہ محفل جہاں بہت سے ارباب نشاط جمع ہوں پریوں کا جمگھٹا۔ پریوں کا اکھاڑا +

اند

اِندر جَو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا تخم جو کی مانند ہے جسے فارسی میں زبانِ گنجشک عربی میں لسان العصافیر کہتے ہیں مزاج اول درجہ میں گرم اور اول میں تر +

اِندرایَن۔ ہ۔ اسم مذکر (س इन्द्रवारुणी) (۱) ایک قسم کی بوٹی اور اسکا پھل ہندی میں پھر پھیند عربی میں حنظل۔ فارسی میں خربزہ تلخ کہتے ہیں مزاج دوم درجہ میں خشک تیسرے میں گرم +

اِندرایَن کا پھل۔ ہ۔ اسم مذکر۔ اول معلوم۔ دوم دیکھنے میں خوبصورت اور کھانے میں بدمزہ صورت حرام تند مزاج +

اَندَروالا۔ ہ۔ اسم مذکر (عو) دل۔ جی۔ من + جیو ڑا طبیعت۔ اندرونہ ضمیر

اَندَرُون۔ ف۔ صفت۔ تابع فعل۔ اندر۔ بھیتر +

اَندَرُونِ خانہ۔ ف۔ تابع فعل۔ گھر میں + خانگی طور پر۔ باہم۔ آپس میں +

اِندری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) ادراک۔ حواس خمسہ۔ حواس ظاہری باطنی کی ہر ایک حس کو اندری کہتے ہیں (۲) عضوِ تناسل۔ قضیب۔ اندرونی عضو (۳) خواہشِ نفسانی۔ کام دیو جیسے اندری کے بس میں ہونا +

اِندری نِگرہ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ضبط انزال یعنی امساک کے ایک طریقہ کا نام ہے جس کی مشق کرنے سے آدمی کی منی دیر میں نکلتی ہے +

اَندَک۔ ف۔ صفت۔ ذرا۔ کم۔ تھوڑا۔ قلیل +

اِنڈنٹ۔ (انگلش Indent) اسم مذکر۔ (۱) درخواست + فہرست اشیاء مطلوبہ (۲) معاہدہ۔ اقرار نامہ۔ قول و قرار۔ قرار داد +

اَندوہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) غم۔ الم۔ رنج (۲) فکر۔ تردد۔ تشویش (۳) مصیبت

اَندھ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ تیرگی۔ سیاہی۔ اندھیری۔ اندھیرا + تیرگی چشم +

اندھ آنا۔ ہ فعل لازم (اندھیرا) عو۔ دوندا آنا۔ اندھا بنانا + جان پر بننا۔ آفت آنا۔ موت آنا۔ (فقرہ) ہنگے تو میرا کام کرتے جی اندھ آتی ہے

اَندھا۔ ہ۔ صفت (س अन्ध اندھ) (۱) نابینا۔ بے بصر۔ کور۔ انکھی (۲) دھندلا۔ تاریک۔ مدھم۔ غیر شفاف (۳) غافل۔ بے خبر۔ ناواقف۔ نادان (۴) جاہل۔ بے پڑھا۔ ناخواندہ +

اندھا آئینہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ آئینہ جس میں کچھ نہ دکھائی دے۔ غیر شفاف آئینہ۔ دھندلا شیشہ +

لے یہ لفظ انکسر دانتج دونوں طرح بولا جاتا ہے ہندی کوشوں میں اندر سا ان ار کو بھی پایا جاتا ہے یہ لفظ س अन्ध اندھ سے ماخوذ ہے +

اَندھا بنانا ۔ فعلِ متعدی ۔ (۱) بے بصر کرنا ۔ نابینا کرنا ۔ کور چشم بنانا (۲) فریب دینا ۔ جُل دینا ۔ آنکھوں میں خاک ڈالنا +

اَندھا بھینسا ۔ اسم مذکر (۱) لڑکوں کے ایک کھیل کا نام ہے جس میں ہر ایک لڑکا دوسرے لڑکے کی پیٹھ پر چڑھ کر اُس کی آنکھیں بند کر دیتا ہے اور باقی لڑکے باری باری سے اُس کے پیچھے سے نکلتے ہیں سوار اپنے نیچے کے لڑکے سے جسے بھینسا کہتے ہیں ہر ایک نکلنے والے کا نام دریافت کرتا جاتا ہے جس کا وہ نام بتا دیتا ہے پھر اُس کو بھینسا بنا کر بتانے والا سوار ہو جاتا ہے (۲) وہ شخص جو بینا ہو لیکن حالت میں نابیناؤں کا سا کام کرے +

اَندھاپن ۔ اسم مذکر ۔ (۱) ضعفِ بصارت (۲) جہالت ۔ نادانی ۔ بیوقوفی ۔ احمق پن +

اَندھا کنواں ۔ اسم مذکر ۔ (۱) سوکھا کنواں ۔ وہ کنواں جس میں پانی نہ ہو ۔ چاہِ تاریک (۲) لڑکوں کا ایک کھیل جو چار کنکریوں سے کھیلا جاتا ہے اور اُس کی شکل یہ ہے

اَندھا کیا چاہے دو آنکھیں (کہاوت) (۱) اندھے کی بڑی مراد آنکھوں کی روشنی ہے (۲) لاتعلم اپنی حاجت روائی کے سوا اور کچھ نہیں چاہتا ۔

اَندھا گھوڑا ۔ اسم مذکر ۔ آزاد فقیروں کی اصطلاح میں جوتے کو کہتے ہیں پاپوش ۔ جُتی ۔ جوڑا +

اَندھا ہونا ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) نابینا ہونا ۔ بے بصر ہونا ۔ معدوم البصر ہونا (۲) گمراہ ہونا (۳) نشے میں بے خبر اور بے ہوش ہونا (۴) جوشِ جوانی یا جوشِ شہوت میں سرشار ہونا +

اَندھا دھُند ۔ صفت (۱) تاریک (۲) بے سوچے سمجھے بے اندیشے + بے دھڑک ۔ بلا تحقیق بے عقل و ہوش بن دیکھے بھالے (۳) بے حساب بے ٹھکانے بے اندازے (۴) بے احتیاطی سے ۔ دھڑا دھڑ ۔ بے تکی +

اَندھکار ۔ اسم مذکر ۔ ایسی آندھی جس میں اندھیرا ہو جائے ۔ طوفانِ باد

آندھی ۔ اسم مونث ۔ س ۔ آندھکار ۔ تار و تاریکی (۱) جھکڑ ۔ تند باد ۔ صرصر ۔ طوفانِ باد ۔ تند ہوا ۔ اندھیاؤ ۔ مثل ۔ باندی کے آگے باندی بیٹھ جانے نہ آندھی +

شب فرقت میں بعینہٖ یہ نزول کیا کہیں ۔ (ذوق) گیا آندھی چلی تارا ٹوٹا (رشک) چلیں گو کہ سیکڑوں آندھیاں جلیں گر چراغ کھ گھر اسے فلک

بھڑک اُٹھے آتشِ غم پر کوئی اس طرح کی ہوا نہیں (آتش)

(۲) گرد و غبار ۔ گرد باد ۔ آشوب ۔ گرد و غبار ۔

(فقرہ) آندھی کے مارے ۔ منہ کھڑے بدنے پڑتے ہیں (۳) ۔ دیکھو آندھی صفت)

آندھی اُٹھنا ۔ فعلِ لازم ۔ گرد و غبار اُٹھنا ۔ طوفان اُٹھنا ۔ باد صرصر کا نمودار ہونا ۔ آندھی آنا ۔ آندھی کے آثار دکھائی دینا ۔ آسمان پر گرد و غبار کا دکھائی دینا ۔

تھی بسکہ غبار سے بھری وہ آندھی سی اُٹھی ہوا ہوئی وہ (گلزارِ نسیم)

آندھی آنا ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) دیکھو (آندھی اُٹھنا نمبر ۱) تیز ہوا چلنا ۔ جھکڑ چلنا + طوفان آنا ۔ اندھیاؤ آنا ۔ (فقرہ) آندھی آتی ہے بہار گرد و باد (۲) +

عورتوں کا اعتقاد ہے کہ جھاڑو پتھر کے نیچے دبانے سے آندھی رک جاتی ہے (فقرہ) تم کیا آئے کہ ایک آندھی آ گئی ۔ جب آندھی آتی ہے تو آنکھیں کھڑکیاں بھڑ جاتی ہیں کہ زمین پر بچھونا ہو جاتا ہے (۲) آفت آنا ۔ غضب آنا ۔ بلا نازل ہونا (مثل) باندی کے آگے باندی آئی لوگوں نے جانا آندھی آئی

آندھی چڑھنا ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) دیکھو (آندھی اُٹھنا اور آندھی آنا ۔ (۲) جوش یا غصہ یا آشوب ہونا (فقرہ) آندھی کی طرح لشکر چڑھا چلا آتا ہے

آندھی کے آم ۔ اسم مذکر ۔ (۱) ہوا سے گرے ہوئے آم ۔ آندھی کے گرے ہوئے آم (۲) بہت سستی اور ارزاں چیز (۳) مفت کی چیز ۔ مفت برابر ۔ (۴) چند روزہ ۔ تھوڑے دن کے (۵) قلت کا فائدہ بے مشقت کام +

آندھی ۔ صفت ۔ (۱) چالاک ۔ نہایت چست و چالاک + طرار ۔ تڑ تڑیا (۲) پھرتیلا ۔ پھرتی باز ۔ جلد باز (۳) تیز کار ۔ دھونتال ۔ چابکدست (فقرہ) اُن کے ہاں کوئی پکانے ریندھنے میں آندھی ہے تو کوئی سینے پرونے میں (۴) مشغول طرح ۔ فرچیلا ۔ مُسرف (فقرہ) وہ روپیہ اُٹھانے میں آندھی ہیں تو ہم بھی کم نہیں (۵) تیز و تند رو ۔ بادرفتار ۔ تیز رفتار ۔ جیسے یہ شخص بھی رستہ چلنے میں آندھی ہے (۶) آفت ۔ غضب ۔ بلا ۔ جیسے لڑنے کو تم بھی آندھی ہو ۔ (۷) ۔ کلمۂ تعریف) پرکالۂ آتش ۔ وحشی ۔ اُستادِ کامل بیڈھب ۔

گو کہ دیرینہ ہو ترا عشق میں ہم ایک آندھی ہیں خاک اُڑانے کو (ذوق)

اور آتش تیز کو کی شعلہ بھڑکا ہاہے　مرا خس و خاشاک پھر آندھی کیوں چل رہی ہے کیوں کشتی
ہر قطرۂ اشک تر دریا ہوا ڈبونے کو　ہر آہِ دلِ مضطر آندھی ہے اڑانے کو (حکمت)
کریں ظلم پر اتنی سے ہاندھی　و ظالم سے اُڑا دو سینے کو آندھی (انشا)

آندھی ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) کسی کام میں نہایت شوق اور سرگرمی سے مصروف ہونا۔ بہت تیز اور چالاک ہونا (۲) نہایت مشغول طبع ہونا (۳) زود کار اور پھرتیلا ہونا (۴) تیز رفتار ہونا۔ مجنونہ ہونا یا دیوانہ ہونا +

آندھیر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) ظلم۔ ستم۔ غضب۔ بے انصافی۔ دھاندھ۔ سینہ زوری (۲) ناشنوائی۔ ناپرسان حالی (۳) بدعملی۔ بدانتظامی (۴) دغا۔ فریب۔ بے ایمانی (۵) کار بے جا۔ نامناسب +

آندھیر کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) ظلم کرنا۔ ستم کرنا۔ بے انصافی کرنا (۲) غضب ڈھانا۔ آفت برپا کرنا +

آندھیر کھاتا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) غلط کھاتا۔ غلط حساب۔ اُٹل جُٹل حساب کتاب (۲) بدمعاملگی۔ بے انصافی۔ ناحق شناسی +

آندھیر مچانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) ظلم و ستم کرنا۔ دُند مچانا (۲) لوٹ مار کرنا۔ سینہ زوری کرنا +

آندھیرا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) اجالا کا نقیض۔ ظلمت۔ دھند۔ دھندلا۔ تاریکی۔ اُجالا کا اُلٹا (۲) سایہ۔ پرچھائیں (۳ صفت)۔ تیرہ و تاریک۔ گرد و غبار سے پُر +

آندھیرا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) کسی چیز کو روشنی کے سامنے حائل کرکے تاریکی پیدا کرنا۔ روشنی روکنا۔ (۲) روشنی دُور کرنا۔ چراغ بجھانا +

آندھیرا گھپ۔ ہ۔ صفت۔ نہایت تاریک۔ ایسا اندھیرا جس میں ہاتھ کو ہاتھ نہ سُوجھے +

آندھیری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) تاریکی۔ تیرگی۔ سیاہی۔ ظلمت (۲) شبِ دیجور۔ شبِ تاریک۔ اندھیری رات (۳) وہ جالی یا چمڑے کا نقاب جو گھوڑے کی آنکھوں پر ڈالتے ہیں +

آندھیری جھکنا۔ اندھیری چھانا۔ — فعل لازم۔ تاریکی چھانا۔ کالی گھٹا کے سبب اندھیرا ہو جانا + اندھیری اُٹھنا — بہت سی تاریکی ہونا۔ اندھیرا گھپ ہونا +

آندھیری دینا یا چڑھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) گھوڑے کی آنکھوں پر پردہ ڈالنا (۲) کسی شخص کی آنکھوں پر ڈھک کر اس کی گت بنانا۔ کنکوا اُڑانا بھی اسی کو کہتے ہیں (۳) آنکھوں میں خاک ڈال کر [illegible]

آندھیری ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دیکھو اندھیری دینا نمبر ۱

آندھیری رات۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ شب تار۔ شب دیجور۔ شب ظلمت

آندھیری کوٹھڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) تاریک مکان (۲) اندرون شکم۔ بطنِ انسان +

آندھیرے اُجالے۔ ہ۔ تابع فعل (۱) تاریکی و روشنی یا شب و روز (۲) موقع بے موقع۔ وقت بے وقت

خلافِ شرع کبھی شیخ تھوکتا بھی نہیں　مگر اندھیرے اجالے یہ چُوکتا بھی نہیں (اکبر بیگ)

آندھیرے گھر کا اُجالا۔ ہ۔ صفت۔ (۱) آبادیٔ خانۂ تاریک۔ رونق خانہ۔ اُجڑے گھر کی آبادی (۲) نہایت حسین۔ خوبصورت (۳) بے اولاد خاندان کا بچہ۔ اکلوتا بیٹا (۴) رونق خاندان۔ فخر خاندان +

آندھے کی لاٹھی۔ یا لکڑی۔ ہ۔ صفت۔ (۱) اوّل معلوم (۲) وہ ایک بچہ جو کئی بچوں میں بچا ہو (۳) سہارا۔ آسرا۔ وسیلہ +

آندیشہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) سوچ۔ فکر۔ چنتا۔ خیال (۲) کھٹکا۔ ڈر۔ بکلا۔ خوف (۳) جوکھوں۔ خطرہ +

آندیشہ کرنا۔ فعل متعدی۔ (۱) فکر کرنا۔ سوچنا۔ خیال کرنا (۲) ڈرنا۔ خوف کرنا۔

آندیشہ ناک۔ ف۔ صفت۔ خوفناک۔ دہشت ناک۔ پُر از خطر +

آندیشہ ہونا۔ فعل لازم (۱) خوف و خطر ہونا۔ ڈر ہونا۔ کھٹکا ہونا۔ جھجکنا۔

آنڈ۔ ہ۔ اسم مذکر (س [illegible]) اَنڈ کوش۔ آنڈا (۱) بیلا۔ کپورا۔ فوطہ۔ خصیہ۔ خایہ۔

آنڈ بڑھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ خصیوں کا بڑھ جانا۔ آب نزول کا اُترنا۔ بیماری فتق کا ہونا +

آنڈو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) خصی کی ضد۔ بدھیا کا نقیض۔ آنڈا۔ وار۔ فحل (عربی) جس کا آنڈو بچے نہ ہوں۔ بدھیا کیا نہ کرے (۲) وہ شخص یا جانور جس کے بڑے بڑے خصیے ہوں (۳) پُر شہوت۔ شہوتی (۴) سانڈ۔ بجار +

آنڈو بیل۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) وہ بیل جو خصی نہ کیا گیا ہو۔ بجار۔ سانڈ (۲) بڑے فوطوں کا آدمی یا جانور جو فوطوں کے بوجھ سے چل نہ سکے۔ مجازاً کسیل۔ سُست۔ اہدی۔ کاہل +

آنڈا۔ ہ۔ اسم مذکر (س [illegible]) انڈیرا۔ بیضہ۔ تخم مرغ۔ خایۂ مرغ +

آنڈ

اَنڈا کھٹکنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ انڈا سرکنا۔ پرند کے بچے کا بیضہ کو کھٹک کر باہر نکلنا +

اَنڈا گندا ہونا۔ فعل لازم۔ بیضۂ مرغ کا خراب اور متعفن ہوتا۔ بیضہ کا بچہ کے قابل نہ رہنا +

آنڈی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (پورب) پیاز کی گٹھی +

اَنڈے۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) انڈا کی حروف مغیرہ کے سبب یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت (۲) انڈا کی جمع۔ بیضے +

اَنڈے اُڑانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ پورب والے بہت جھوٹ بولنے کو کہتے ہیں +

اَنڈے بچے۔ ہ۔ اسم مذکر۔ اوّل معلوم (۲) چرک حشفہ وہ سفیدی جو غیر مختون بچوں کی بیماری یعنے حشفہ میں صاف نہ رکھنے کے باعث پیدا ہو جاتی ہے +

اَنڈے رکھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ کبوتر بازوں کی اصطلاح میں انڈے دینے کو کہتے ہیں +

اَنڈے سینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) پرند کا اپنے انڈوں پر بیٹھنا انڈوں کو بچے نکالنے کیواسطے گرمائی پہنچانا (۲) گھر میں بیٹھے رہنا باہر نہ نکلنا۔ سستی سے خانہ نشین اور آسائش طلب آدمی کو کہتے ہیں +

اَنڈے کا شہزادہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) وہ شخص جو کبھی باہر نہ نکلا ہو۔ گھر کی چار دیواری میں رہنے والا + وہ شخص جو تہخانے میں پلا ہو (۲) ناتجربہ کار۔ ناواقف +

اَنڈے لڑانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ایک قسم کی قمار بازی ہے جو نوروز کے دن اکثر ہوا کرتی ہے جس کا انڈا دوسرے کے انڈے کو توڑ دیتا ہے وہی جیت جاتا ہے + انڈے لڑانے کی قابل دید کیفیت ہمارے رسالہ مرقع زبان و بیان دہلی سے نقل کی جاتی ہے "بیضہ بازی یعنی سبزوار مرغیوں کے انڈوں کی لڑائی" شہزادوں نے اُونچی نسل کی سبزوار مرغیاں بڑی تلاش و جستجو سے منگوائیں اور اُنکے انڈے بٹھا کر بچے نکلوائے۔ مرغیوں کا رکھ رکھاؤ۔ کھول گھونڈ کی خبرگیری ایسی ہوتی تھی کہ وقت پہ کھول لا۔ پھر اپنے سامنے ہی اُنہیں پھریرا پھرایا۔ واہ۔ پانی دیکے کھانچوں میں بند کر دیا۔ مرغوں کو بادام مرغیوں کو گوشت کی بوٹیاں وغیرہ کھلاتے کہ انڈے مضبوط ہوں۔ انڈوں کی بڑی نگہبانی ہوتی تھی۔ کہ کوئی انڈا چوری نہ جائے تاکہ اور جائے نسل نہ پھیلنے پائے۔

انڈ

اُنکے انڈے ایسے مضبوط اور نوک دار ہوتے تھے کہ چین کی مرغیوں تک کے انڈے توڑ ڈالتے تھے۔ نوروز کے موقع پر وہ انڈے دیتی تھیں جنکے برابر انڈا رنجش ہوتا تھا۔ ہر شگل کو صیدی آپس میں لڑاتے تھے۔ نوروز کے دن شاہزادے انڈوں کو مشک و زعفران سے رنگ رنگا کے حضور میں لاتے اور لڑاتے تھے۔ سبزوار مرغیوں کا حلیہ یہ ہے۔ حلق کے نیچے سُرخ گوشت اور رنگ برنگ کے پر ہوتے ہیں دیوان خاص میں بادشاہ کے سامنے انڈے لڑانے آتے۔ اور محل میں اپنے آنے کی اطلاع کراتے۔ جسولنی آواز دیتی کہ خبردار ہو۔ نقیب بہ صدا پکارتا کہ اللہ رسول خبردار بادشاہ خاصی ڈیوڑھی سے برآمد ہوتے۔ نقیب اللہ چو جدا بہ آواز لگاتے کہ اللہ کی امان۔ دوست شاد دشمن پائمال۔ کرو مجرا جہاں پناہ سلامت۔ بادشاہ مسند پر آکر بیٹھتے۔ سب مجرا کرتے۔ شاہزادے مسند کے اِدگرد بیٹھ جاتے اور سب اہل موالی ادب سے پیچھے کھڑے ہو جاتے۔ صیدی پانچ پانچ چھٹے ہوئے مضبوط انڈے نکالتے۔ کوئی صیدی ایک انڈا مٹھی میں اس طرح بند کر لیتا کہ فقط نیش کھلا رہے۔ دوسرا اوپر سے انڈے کے نیش سے انڈے کے نیش پر چوٹ لگاتا جو انڈا توڑتا وہ خوش ہو کر پکارتا۔ وہ توڑا۔ جسکا انڈا ٹوٹ جاتا وہ خفیف ہو جاتا اس طرح بادشاہ کے سامنے پانچ پانچ انڈے لڑا کے ہار جیت کا فیصلہ کرتے بادشاہ محل میں داخل ہو جاتے +

اَنڈیانا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) انڈے دینے کے قریب ہونا۔ انڈوں پر ہونا۔ (۲) بیل یا بھینسے کے خصیوں کو ملنا تاکہ وہ جلدی چلے +

اَنڈے بانڈے کھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ اصل (۱) انڈتا۔ بھٹکنا (۲) بھٹکنا۔ متفرق ہو جانا۔ بھرنا۔ اِدھر اُدھر بھٹکنا۔ ہوا کھانا +

(جب لڑکے دِارِ آتا (پہلی بگنتول) کھیلتے ہیں اور ان کے سرگروہ دل کر آپس میں صلاح کرنی ہوتی ہے تو وہ اپنے اپنے آدمیوں سے کہتے ہیں کہ جاؤ انڈے بانڈے کھاؤ آؤ پس وہ سب جا کر انڈے بانڈے آنڈے بانڈے کہتے جاتے ہیں اور خوب غل مچا کر اِدھر اُدھر پھرتے ہیں جب یہ دونوں سرگروہ آپس میں مشورہ کر لیتے ہیں تو وہ پکار کر بلا لیتے۔ ہیں میرے میرے آسیو (چلے آؤ)

اَنڈیلنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) برتن اوندھا کر کے کسی چیز کو نکالنا ایک برتن میں سے دوسرے برتن میں ڈالنا۔ ڈھالنا +

اَنکِرْتھ۔ س۔ صفت۔ مرکب از (ان + اِرتھ) (۱) غیر مفید۔ بے سود۔ بے فائدہ (۲) اکارت۔ ضائع۔ (۳) بےمعنی۔ مہمل۔ (۴) غیر واجب۔ بیجا۔ نامناسب + خلاف دستور +

[۱] [illegible] سبزوار [illegible] شمس الدین سبزوار [illegible] سلطان [illegible] [۲] [illegible]
[۳] جس طرح [illegible] بسبب بیٹھنے سے [illegible] +

آنریبل ۔ (انگلش Honorable آنرابل) اسمِ مذکر ۔ لغوی معنی واجب التعظیم معزز عالیجناب حضرت حضور۔ لفٹننٹ گورنروں وائسرائے وزیر ہند کی کونسلوں کے ممبروں اور ہائی کورٹ کے ججوں کا اعزازی خطاب +

آنریری ۔ (انگلش Honorary آنرایری) اسمِ مذکر ۔ اپنے سرکاری اعزاز کے سبب کوئی کام بلا اُجرت یا بلا تنخواہ کرنے والا ۔ جیسے آنریری مجسٹریٹ آنریری سکرٹری وغیرہ +

اِنزال ۔ ع ۔ اسمِ مذکر ۔ از (نزل) (۱) لغوی معنی اُترنا + نیچے آنا (۲) اُتارنا نیچے لانا ۔ نیچے بھیجنا + بھجوانا (۳) مجازاً منی باہر نکلنا ۔ منی اُترنا ۔ جھڑنا

اِنزال ہونا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ جھڑنا ۔ منی نکلنا +

اُنس ۔ ع ۔ اسمِ مذکر (۱) محبت ۔ پیار ۔ اُلفت (۲) رغبت ۔ میل ۔ میلان ۔ طبع ۔ رجحان ۔

اَنس ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (۱) ذرہ کا حصّہ ۔ کسر ۔ ٹکڑا ۔ درجہ ۔ ڈگری (۲) لب لباب خلاصہ ۔ عطر ۔ مغز ۔ ست ۔ نگوڑا (۳) جان ۔ ست ۔ رُوح ۔ اسپرٹ ۔ (۴) طاقت ۔ قوت ۔ کس ۔ بل جیسے اَنس نکل گیا ۔ اب اِس میں اَنس نہیں رہا ۔ (۵) نُطفہ (۶) حساب ۔ شمار کنندہ ۔ قوت نما +

اَنس نکالنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) جان نکالنا ۔ رُوح نکالنا (۲) ست نکالنا ۔ ست نکالنا ۔ عطر نکالنا (۳) طاقت لینا ۔ ناتوان کرنا + قوت نہ رکھنا +

اِنسان ۔ ع ۔ اسمِ مذکر (ماخوذ از اُنس یا نسیان) (۱) آدمی ۔ بشر ۔ پُرش ناکس (۲) مردمکِ چشم ۔ آنکھ کی پُتلی ۔ مینک ۔ (انسان بمعنی مردمکِ چشم اس وجہ سے قرار پایا کہ اس میں آدمی کی صُورت پوری پوری نظر آتی ہے ۔) (۳) لائق ۔ شائستہ ۔ مہذب ۔ تہذیب یافتہ ۔ آدمیت رکھنے والا ۔ (اسکی نسبت ماہرانِ لغت کی رائے ہے کہ یہ دراصل اُنس بمعنی محبت تھا جو آدمی کی خلقت میں پڑی ہوئی ہے ۔ اس میں الف نون بڑھا کر انسان کر لیا ۔ بعض کی رائے ہے کہ اسکا مادہ نسیان ہے جو آدمی کی گھٹی میں پڑا ہوا ہے ۔ چنانچہ الانسان مرکب من الخطاء والنسیان اسکا مصداق ہے)

اِنسانیت ۔ ع ۔ اسمِ مونث ۔ (۱) آدمیت ۔ آدمی ہونا ۔ (۲) آدمگری + ملائی باتیں مروّت (۳) اخلاق ۔ انسانی مروّت (۴) شائستگی ۔ تہذیب ۔ علم مجلس سے واقف ہونا +

اِنسپکٹر ۔ انگلش (Inspector) معائنہ کرنیوالا ۔ نگران کار ۔ اہتمام کرنیوالا ۔ دیکھنے والا

اِنسٹیٹیوٹ ۔ انگلش (Institute) وہ انجمن جو سرسید نے ترویجِ علوم وفنون تعلیم و تربیت کے لئے علی گڑھ میں بمقام علی گڑھ قائم کی تھی جس نے بہت سی کتابیں اردو میں ترجمہ کرا کر شائع کیا اِس کے متعلق سرسید نے ایک اخبار بھی جاری کیا تھا جو اب تک جاری اور مدرسۃ العلوم علیگڑھ کا سرکاری اخبار ہے ۔

اِنسٹیٹیوشن ۔ انگلش (Institution) اسمِ مونث ۔ (۱) تعلیم گاہ ۔ مدرسہ (۲) دستور ۔ قاعدہ +

اِنسِداد ۔ ع ۔ اسمِ مذکر ۔ روک ۔ آڑ ۔ مزاحمت ۔ بند و بست ۔ روک تھام +

آنسو ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ س (अश्रु اشرو) ۔ پراکرت (انسو) پالی (اسو) فارسی (اشک) پرانی ہندی (آنجو ۔ آنجھو ۔ انجو) مگر محاورت میں (انسو) آیا ہے جیسا اس مصرعہ میں ۔ رکت ڈھرا انسو گرا ۔ بھئے سب سکھ ۔ (۱) اشک ۔ آنکھ کا پانی ۔ آبِ دیدہ ۔ ٹسوہ ۔ وہ پانی جو شدتِ غم یا فرطِ خوشی خواہ آشوبِ چشم کے سبب آنکھوں سے ٹپکنے لگتا ہے ؎

ڈھونڈتی رہتی ہے کیا میری آنکھیں آنسو ایک ملا ہوتا ہے وان سے جو باہر آنسو (نسیم دہلوی)

آنسوؤں کی جھڑی لگ رہی سب پچھاڑیں کھا رہیں ۔ بیوہ ہوئے بیبیاں ہوئے امرا پہ برسے کربلیا (ٹھمری)

(مثل) آنسو ایک نہیں کلیجہ ٹوک ٹوک (۲) صفت پتلا ۔ رقیق ۔ پانی سا ؎

صدفِ چشم پہ دیکھے جو مری اشک کی آب پانی پانی گہر ایسا ہو کہ آنسو ہو جائے (امانت)

(فقرہ) ایسا شوربا بہا دیا جیسے آنسو ۔ آنسو سا شوربا تھا (عو) +

آنسو آنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) آنسو بھر آنا ۔ آنسو ٹپک پڑنا ۔ آنسو نکل آنا ۔ آنکھ میں پانی بھر آنا (فقرہ) ایسی تیز مرچیں تھیں کہ آنسو آگئے (۲) رونا آنا ۔ رنگھا چھوٹنا ۔ روانسا ہونا ۔ (مثل) پرکے موئی ساس کو آئے آنسو

آنسو بہانا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) رونا ۔ آنسو بہانا ۔ گریہ وزاری کرنا ۔ اشک رواں کرنا + جان بوجھ کر رونا ۔ رونے کا بہانہ کرنا ۔ ماتم کرنا ۔ (۲) پرسا دینا ۔ منہ ڈھانکنا ۔ جیسے داوی کے مرنے پر چار آنسو نہ بہائے گئے ساس کو پیٹنے بیٹھ گئیں ؎

ہمارے آگے ترا آنسو تو اوسکا ب بہا وگر ہمارے تو بو نہیں دُرِ خوشاب بہا (ظفر)

ہم نچلے اُس سر پہ کب آنسو بہاتے ہیں ناحق یہ عدو ہم پہ طوفان اُٹھاتے ہیں (رو)

ابر تا آنسو بہانا کوئی ہم سے سیکھ جائے برق مضطر تلملانا کوئی ہم سے سیکھ جائے (ذوق)

جانتی ہے بخشش ہو بہا اے چشم تر آنسو لے کے دامن خالی کر صدقہ نوبت تکلیف کا (نسیم دہلوی)

اس قدر آنسو بہائے جل تھل بھر گئے لوگ کہتے ہیں یہ جیسا ہونا تھا برسات کا (د)

پھر کبھی کچھ کو لگا دیکھ زبان روکو پھر ننھا بہا کے مجھ سے آنسو بہائیگا (د)

کبھی کرنی شمول کا آئی نسیم کیا کیفیت بتاؤ وہیں اب آنسو بہانے کو ہو میرا بہانے تیر (د)

سُن لیا سَر لگاتے ہیں جو حال مرگ غیر کیا اُسے آنسو بہانے کا بہانہ ہو گیا (حیدر)

اب تو اُٹھا نہ کہیں تُو بزم عیش سے کیا تاب ہو کہ شیفتہ آنسو بہائے شمع (شیفتہ)

الف

خدا جانے کہ دو پہر کا حالت کیا گزرتی ہے — کبھی بیتاب ہوتا ہے کبھی آنسو بہاتا ہے (جرأت)

دم آخر بری دید میں ہو آؤ گے تو کیا ہوگا — میاں صاحب جو دو آنسو بہاؤ گے تو کیا ہوگا (ر)

بہت تھا میرا سینہ اے شمع تپ سے تو نے — دونی لگائی آتش آنسو بہا بہا کر (")

محفل میں تو جو پہر رہی اب بھی ضیا بھی — اک ذرا آنسو بہا اے دیدۂ تر دیکھ کر (اسیر)

ہوں وہ محروم جسے کوئی زمیں نے تھوں — کچھ بہانا چاہیے آنسو بہانے کے لئے (وزیر)

مجھے شمع کسی کی محفل میں اس کی — میاں بھر آنسو بہانے سے حاصل ! (بحر)

(فقرہ) کیا برا کیا تھا جو آنسو بہانے بیٹھ گئے (مو)+

آنسو بھر آنا۔ ف۔ فعل لازم۔ آنکھوں میں پانی بھر آنا۔ آبدیدہ ہونا۔ صدمہ یا رحم کی حالت میں آنکھوں کا ڈبڈبا آنا۔ رونا آجانا۔ آنکھیں ڈبڈبا جانا ؎

بڑا ہو جوش رقت کا تحمل ہو نہیں سکتا — میں کتنا ضبط کرتا ہوں مگر آنسو بھر آتے ہیں (یگانہ)

مری آنکھوں میں آنسو بزم خوباں میں جو بھر آئے — گمان بد وہ سمجھنے لگا کیا بدگمانی ہے (جرأت)

آنسو بھر لانا۔ ف۔ فعل لازم۔ رونے کی شکل بنانا۔ آبدیدہ ہونا۔ دکھ جتانے کے لئے آنکھوں سے پانی بہانا۔ رنگھا ہونا۔ آنکھیں ڈبڈبانا۔ اپنا صدمہ ظاہر کرنے کے واسطے بسورنا۔ قریب بگریہ ہونا۔ کسی کی مصیبت پہ رحم کھا کر رونے کے قریب ہو جانا ؎

سوزش دل بہ کہتی ہیں آنسو وہ بھر آئے ہیں — موم کی مانند آتش غم سے پتھر کو پگھلاتے ہیں (مومن)

آنسو بھر لائے جو ہم دیکھ انہیں تو یہ کہا — آپ اس شکل پہ ہیں میرے گنہگار منافق (انشا)

آنسو بہنا۔ ف۔ فعل لازم (۱) آنکھوں سے پانی جانا۔ ڈھلکا لگنا۔ (۲) اشک رواں ہونا۔ اشک ریزی ہونا۔ رونا ؎

آنسو بے تر رشتہ بہا مرغ دل ہوا — دانہ نے کی جو لغزش دام ہو گیا (اسیر)

بتیاں نکلت ہری چھتیاں پھٹت ہیں — آنسو بہیں جیسے ندیاں ساون کی (شعری)

آنسو بجھنا۔ ف۔ فعل لازم (۱) آنکھوں کا پانی بجھ جانا۔ رونا تھمنا (۲) تسلی اور تشفی ہونا۔ ڈھارس بندھنا۔ تسکین ہونا۔ آس بندھنا۔ تلافی ہونا ؎

یوں کہا ہاں نہ آنسو بجھیں میرے گر نہ تیغ — دیکھا کبھو ادھر نگہ نیم باز سے (تمکین)

خوں رکھنا ہے نہایت گریہ زار گی — زخم کے بجھتے ہیں آنسو دامن شمشیر سو (نسیم دہلوی)

دیکھو کر رونے کو رہا ہے نادان میرے — کچھ تو آنسو بجھے اے دیدۂ گریاں تیرے (حکمت)

(فقرہ) چلو تو رہے ہیں سے دس دن بھی ہلکے تو بھی کچھ نہ کچھ آنسو بجھ گئے۔ اب بھی مینہ برس جائے تو آنسو بجھ جائیں +

آنسو پونچھنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ (۱) آنکھوں کا پانی خشک کرنا۔ کپڑے یا ہاتھ سے کسی کے آنسو پونچھنا ؎

مرا دو گریہ غم خندۂ عشرت سے بہتر ہو — اگر آنسو میرے پونچھے وہ گل جسا ... (ذوق)

میرے آنسو نہ پونچھ اے ہمدم — اشکباری زیادہ ہوتی ہے (معروف)

(۲) تسلی دینا۔ تسکین بخشنا۔ ڈھارس بندھانا۔ دلاسا دینا۔ چمکارنا۔ پچکارنا۔ تشفی دینا۔ پیار کرنا۔ رحم کرنا۔ آس بندھانا۔ ہمدردی کرنا۔ تلافی مافات ؎

ہم دست حنائی نے آنسو جو مرے پونچھے — حسرت سے ٹوٹ پڑا دو چار کی آنکھوں سے (مومن)

امنڈ آتا ہے دل جس وقت کیا کوئی کرتا ہے — مجھے رونے دو یا رو میرے آنسو پونچھتے کیوں ہو (ظفر)

ظفر ہم اپنا سمجھا روئیں جا کر سامنے کس کے — سا کون اپنے آنسو پونچھنے والا ہے رونے میں (")

اے حنائی پنجہ تو آنسو نہ پونچھے گا کبھی — روتے روتے گر مرے اشکوں میں خون آجائیگا (")

کوئی نہ رہا کہ پونچھے آنسو ++ — کیا روؤں میں اپنی بے کسی کو (مومن)

آنسو مرے جو انہوں نے پونچھے — کل دیکھ رقیب جل گیا تھا (درد)

مسند سے فقط اٹھ کے بیٹھا یا — بولا بیٹے سے جان بابا (گلزار نسیم)

روشن کیا دیدۂ پدر کو — مادر کے بھی چل کے آنسو پونچھو (")

ارمان نکل جائیں کچھ عاشق مضطر کے — آنسو نہ میرے پونچھو رو لینے دو جی بھر کے (نسیم دہلوی)

آنسو پونچھیں گے کب تک احباب — ٹپکا نہ رکے گا چشم تر کا (نسیم دہلوی)

غیر کی بے بسی ہنسی کی تھے وہ رونے لگا — آج آنسو میرے پونچھے ہیں ذرا سرکا کے (معروف)

آنسو پی جانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ چپکے چپکے رونا۔ آنکھ سے آنسو کا باہر نہ نکلنے دینا۔ رونے کو روکنا۔ غم کھانا۔ صدمہ سہارنا۔ آنسو نگل جانا۔ صدمہ جھیلنا ؎

کمال جادوئے عشق کا ہے وہ کہیں — آنسوؤں کو اپنے پی جاتے ہیں ہم (رشید)

تم نے ڈھلکا کے ہیں غیر کو ساغر ... — ساقیا پی گئے ہم آنکھ میں بھر کر آنسو (وزیر)

آنسو پینا۔ ف۔ فعل متعدی۔ چپکے چپکے رونا۔ آنکھوں سے پانی نہ گرنے دینا۔ دل ہی دل میں غم کھا کر چپ ہو رہنا۔ صبر کرنا۔ رونے کو ظاہر نہ ہونے دینا۔ دل پر صدمہ انگیزنا ؎

کرلی تھی جو بھوک پیاس بس میں — آنسو پیتی تھی کھا کے قسمیں (میر حسن)

(فقرہ) وہی سا سکا تھا جو آنسو پی کر چپکا ہو رہا جب بس چلا تو آنسو پی کر بیٹھ رہا۔

آنسو تورٹ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (ٹھگ) غیر موسم کی بارش۔ بن رت کا مینہ

آنسو تھمنا۔ ف۔ فعل لازم۔ آنسو رکنا۔ اشک ریزی بند ہونا۔ رونا موقوف ہونا۔ رونا بند ہوتا ؎

تھمتے تھمتے تھمیں گے آنسو — رونا ہے یہ کچھ ہنسی نہیں ہے (میر)

(فقرہ) کیا سمندر بہا رہا آنسو تھے +

آنسو ٹپکانا ۔ فعل متعدی۔ آنسو ڈھلکانا۔ رونا۔ گریہ کرنا۔ آنسو کا آنکھوں سے پانی گرانا +

مستوا فہم سکندر کا گر مجھ سے سُنے ۔ چشم جوہر سے ابھی ٹپکاؤ آنسو آئینہ (ناسخ)

(فقرہ) اللہ ری کٹرپن کہ ماں کے مرنے پر بھی دو آنسو نہ ٹپکائے +

آنسو ٹپک پڑنا ۔ فعل لازم۔ آنسو گر پڑنا۔ آنکھوں سے پانی نکل پڑنا۔ کسی صدمہ کے اثر سے رو پڑنا ؎

بے یار جام میں مرے آنسو ٹپک پڑے ۔ ہم پیتے ہیں جیسے پانی ملا کر شراب میں (ناسخ)

(فقرہ) اِس صدمہ کے سُنتے ہی آنسو ٹپک پڑے +

آنسو چلنا ۔ فعل لازم۔ آنسو بہنا۔ اشک رواں ہونا۔ آنکھوں سے پانی جاری ہونا۔ (لکھنؤ) ؎

کس طرح اس کو سوا نہ کروں نامۂ گستر ۔ جانے کا صدمہ سے آنسو دم تحریر چلے (ناسخ)

آنسو خشک ہونا ۔ فعل لازم۔ آنسو سوکھنا۔ آنسو جذب ہونا۔ آنکھوں میں پانی جاری نہ رہنا ؎

اُٹھا نا بارِ محبت شاق تھا ہر ابن تن کا ۔ ہوئے خشک آنکھ میں آنسو لیا احسان ہر کا (نسیم دہلوی)

آنسو ڈالنا ۔ فعل لازم (دہلی) آنسو گرانا۔ آنسو ٹپکانا۔ رونا۔ گریہ کرنا

(فقرہ) یہ آنسو ڈالنے کا کیا وقت ہے۔ ہمارے آنسو بھی نہ ڈالے +

آنسو ڈبڈبانا ۔ فعل لازم۔ آنکھوں میں پانی بھر آنا۔ رونے کے آثار نمایاں ہونا۔ آنسو بھر آنا۔ آثارِ گریہ نمودار ہونا +

آنسو ڈھال ۔ اسم مؤنث۔ گھوڑوں کی ایک بیماری ہے جس سے اُن کی آنکھوں سے ہر وقت پانی بہتا رہتا ہے۔ جیسے ڈھلکا +

آنسو کی دھار ۔ اسم مؤنث۔ آنسوؤں کی قطار (آنسوؤں کا تار) ہے۔ آنسو کی ڈلی

آنسو کی لڑی ۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (آنسو کی دھار)

سلکِ مروارید دنداں دیکھ کر ۔ آنسوؤں کی میری لڑیاں بندھ گئیں (مؤلف)

آنسو گرانا ۔ فعل لازم۔ (۱) دیکھو (آنسو ڈالنا)، (۲) ماتم کرنا۔ پُرسا دینا۔ تعزیت ادا کرنا ؎

گرتے تربت پہ ہمارے وہ نہ گرائے آنسو ۔ غم فراق میں شبِ ہجر بہائے آنسو (فاضل)

بخل دیکھو تو مری تربت پہ ۔ ایک آنسو بھی وہ گرا نہ سکا (نسیم دہلوی)

آنسو گر پڑنا ۔ فعل لازم۔ دیکھو (آنسو ٹپک پڑنا) ؎

گر پڑا آنکھ سے اُس کے جو یکایک آنسو ۔ ذکر مجلس میں جو کچھ میرا آیا بھر سے بعد (فاضل)

آنسو گرنا ۔ فعل لازم۔ دیکھو (آنسو بہنا۔ آنسو ٹپکنا) +

آنسو نکل آنا ۔ فعل لازم۔ آنسو ٹپک پڑنا۔ آنسو ظاہر ہونا۔ کسی صدمہ یا چوٹ سے آنکھ میں پانی بھر آنا۔ جوشِ رحم یا غصہ سے آنکھ کا پانی ٹپک پڑنا۔ کسی تیز چیز مثل مُولی مرچ وغیرہ کے کھانے سے آنکھ میں پانی آ جانا ؎

نہ سمجھو دیدۂ نرگس ہو کوئی قطرۂ شبنم ۔ کسی کی آنکھ دکھلانے سے یہ آنسو نکل آئے (جرأت)

نہ دیکھے آنکھ اُٹھا کر وہ بے پروا ایسا ۔ جو روتے روتے آنکھوں سے میری آنسو نکل آئیں (؟)

(فقرہ) ایسی چٹکی لی کہ اس کے آنسو نکل آئے +

آنسو نکل پڑنا ۔ فعل لازم۔ بے اختیار رونا آنا۔ آنکھوں سے پانی بہنے لگنا۔ آنسو ٹپک پڑنا۔ صدمہ یا رحم یا خوشی کے باعث آنسو گر پڑنا ؎

گر جہاں میں رہو شریکِ راحت و رنج ۔ ہنسی میں آنکھ سے آنسو نکل پڑے کیونکر (ظفر)

مانندِ شمع بس مری آنسو نکل پڑے ۔ دیکھا جو بے چراغ کسی کے مزار کو (؟)

آنسو نکلنا ۔ فعل لازم۔ دیکھو (آنسو بہنا اور ٹپکنا) ؎

آنکھیں بھر آئیں مری سنگِ ملامت آج ۔ نکلے آنسو تو یہ اُلفت نے پتھر ڈالے پتھر (جرأت)

آنسوؤں ۔ اسم مذکر۔ آنسو کی جمع بحالتِ فاعلی (اشکوں) +

آنسوؤں سے منہ دھونا۔ یا۔ آنسوؤں منہ دھونا ۔ فعل لازم۔ آٹھ آٹھ آنسو رونا۔ زار زار رونا۔ زار و قطار رونا۔ کثرت سے رونا۔ نہایت رونا۔ اِتنا رونا کہ آنسوؤں سے چہرہ تر ہو جائے۔ آنسوؤں کا دریا بہانا +

آنسوؤں کا تار بندھنا
آنسوؤں کا تار چلنا } ۔ فعل لازم۔ زار زار رونا۔ زار و قطار رونا۔ لگاتار آنسو گرانا۔ روتے روتے ہچکیاں بندھ جانا۔ کثرت سے رونا +

بیت ہوئی کہ خوں جگر میں نہیں رہے ۔ جاتا ہے آنسوؤں کا چلا تار سا ہنوز (میر)

کچھ آنسوؤں کا بندھا تار سا ۔ بتا ابر رحمت گنہگار سا (میر)

آنسوؤں کا تار نہ ٹوٹنا ۔ فعل لازم۔ دیکھو (آنسوؤں کا تار بندھنا) ؎

کچھ ہو بندھا آنسوؤں کا تار نہ ٹوٹا ۔ عالم مرے رونے میں جو ساون کی جھڑی کا رہا تھا

اِنشا ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) لغوی معنی کچھ بات دل سے پیدا کرنا (۲) عبارت۔ تحریر (۳) علم معانی و بیان، صنائع و بدائع + خوبیِ عبارت طرزِ تحریر۔ (۴) وہ کتاب جس میں خط و کتابت سکھانے کے واسطے ہر

انش

قسم کے مخلوط جمع ہوں۔ پیٹر لنگ چٹھیوں کی کتاب (۵) سیّد انشاء اللہ خاں خلف میر ماشاء اللہ خاں شاگرد مصحفی لکھنوی کا تخلص بہت سی زبانوں سے واقف بہت فنون سے ماہر ظریف الطبع شاعر تھے۔ انکا کلیات مشہور ہے جسمیں اردو ریختی۔ کشمیری اور فارسی وغیرہ زبانوں کے اشعار بھی موجود ہیں نواب سعادت علیخاں کے مقربوں میں شمار کئے جاتے تھے۔ سعادت یارخاں رنگین سے ریختی سیکھی اور دریائے لطافت ایک کتاب لکھی + انشا کا ۱۲۳۳ھ میں بمقام لکھنؤ انتقال ہوا +

اِنشا پردازی۔ ع + ف۔ اسم مؤنث (۱) طرز تحریر۔ عبارت آرائی خط یا عبارت لکھنے کا ڈھنگ۔ عبارت کی خوبی (۲) مضمون نگاری مضمون نویسی +

اِنشاء اللہ تعالیٰ[لہ]۔ ع۔ تابع فعل۔ اگر خدا نے چاہا۔ خدائے بزرگ کی مدد سے +

اِنصاف۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنی برابر کے دو ٹکڑے۔ اصطلاحی نیاؤ۔ عدل۔ داد۔ حق رسی (۲) مقدمہ کا حق فیصلہ + حق دار کے حق کا فیصلہ۔ حقدار کی حق رسی (۳) دودھ کا دودھ پانی کا پانی۔

اِنصاف چاہنا۔ ا۔ فعل لازم (۱) داد چاہنا۔ حق چاہنا (۲) فریاد کرنا۔ استغاثہ کرنا۔

اِنصاف چکانا یا کرنا۔ ا۔ فعل لازم۔ نیاؤ کرنا۔ دادرسی کرنا۔ فیصلہ کرنا۔ جھگڑا چکانا۔ فریاد کو پہنچنا۔

اِنصرام۔ ع۔ اسم مذکر (۱) لغوی معنی کٹنا۔ منقطع ہونا۔ آخر ہونا۔ اصطلاحی بجا آوری انجام کو پہنچانا (۲) بندوبست۔ انتظام +

اِنصرام کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ انتظام کرنا۔ اہتمام کرنا۔ سرانجام دینا۔

اِنصرام ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ انتظام ہونا۔ اہتمام ہونا۔ سرانجام ہونا +

اِنضباط۔ ع۔ اسم مذکر۔ لغوی معنی پیوستگی و مضبوطی۔ اصطلاحی ترتیب۔ حدود بندی۔ تعین۔ ضابطہ۔ ڈھنگ +

اِنضباطِ اوقات۔ ع۔ اسم مذکر۔ وقت کی تقسیم۔ دستور العمل۔ نظام العمل۔ تقسیم اوقات +

اِنعام۔ ع۔ اسم مذکر (۱) نعمت دینا + تحفہ دینا (۲) ہدیہ۔ بخشش۔ خلعت۔ نیکنامی یا یادگار کارگزاری کا صلہ جو حکام کی طرف سے مرحمت کیا جائے بدلہ۔ اجر۔ عوضہ +

اِنعام اکرام۔ ع۔ اسم مذکر۔ عزت کے ساتھ کسی بات کا صلہ ملنا۔ خلعت۔ عزت +

اِنعام دینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ کسی کارگزاری یا اعلیٰ درجہ کی لیاقت پر ہدیۃً کچھ نقدی یا خلعت وغیرہ دینا +

اِنعام لینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ انعام حاصل کرنا +

انک

اِنعکاس۔ ع۔ اسم مذکر۔ کسی چیز کی صورت کسی شفاف جسم پر الٹ کر پڑنے کو انعکاس کہتے ہیں۔ عکسی صورت + عکس۔ سایہ۔ (۲) برخلاف برعکس۔ الٹ۔ انحراف (۳) الٹا واژوں +

اِنفارمیشن۔ انگلش (Information) اسم مؤنث (۱) اطلاع آگاہی۔ خبر + گوش گزاری (۲) واقفیت علم (۳) مخبری۔ خبر رسانی جاسوسی (۴۔ قانون) دعوی جرائم خلاف سرکار +

اِنفساخ۔ ع۔ اسم مذکر۔ تردید نکاح + ردّ۔ فسخ ارادہ وغیرہ (قانون)

اِنفساخ معاہدہ۔ معاہدہ کا توڑنا۔ خلاف معاہدہ۔ عہد شکنی فسخ معاہدہ (قانون)

اِنفصال۔ ع۔ اسم مذکر۔ جدا کرنا۔ فیصلہ۔ نبیڑا۔ چکوتا۔ جھگتان +

اِنفعال۔ ع۔ اسم مذکر۔ شرمندگی۔ حیا۔ لاج۔ شرم۔ ندامت + خجالت

اِنفکاک۔ ع۔ اسم مذکر۔ آپس سے جدا ہونا۔ باہم جدائی +

اِنفکاکِ رہن۔ روپیہ ادا کرکے جائداد مرہونہ کا واپس لینا گرو چھڑانا (قانون)

اِنقباض۔ ع۔ اسم مذکر۔ سکیڑ۔ کھچاؤ۔ رکاوٹ۔ دلتنگی۔ قبض +

اِنقضا۔ ع۔ اسم مذکر۔ گزرنا۔ پورا ہونا +

اِنقضائے میعاد۔ میعاد کا گزر جانا۔ تمادی میعاد (قانون)

اِنقلاب۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) تغیر و تبدل۔ الٹ پلٹ۔ الٹ پھیر (۲) دور۔ گردش +

آنک۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ س ر [illegible] ف (انکم) (۱) چہن۔ نشان۔ علامت + چیٹ (۲) شناخت (۳) شناخت داغ دھبہ۔ اعراب (زیر زبر پیش) سوشہ۔ نکات۔ آکار (۵) روپ۔ سروپ + ڈول۔ صورت۔ مورت (۶) عدد۔ ہندسہ۔ رقم + نمبر (۷) عدد جو بزاز و سوداگر وغیرہ اپنی طرح اور بکری کی بات پھیلانے کے واسطے اصل قیمت سے دو چند یا سہ چند کرکے ڈال دیتے ہیں۔ (۸) سکہ۔ ٹھپہ سکہ۔ ضرب سکہ (۹) تول جانچ تخمینہ۔ اندازہ۔ کوت۔ اٹکل + پرکھ (فقرہ) ٹھیک ہے آنک ٹھیک رہی (۱۰) سود لگانیکا قاعدہ (۱۱) اچھر۔ اکچھر۔ اکشر + بول۔ کلمہ۔ حرف +

اِنکار۔ ع۔ اسم مذکر (۱) ضد اقرار۔ نہ ماننا۔ نفی۔ نا۔ نہیں۔ نامنظوری (۲)

لہ یعنی ان شاء اللہ تعالیٰ

اختلاف۔ تناقض۔ تباین (۴) عذر معذرت +

آنکڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پوربی (آنکس) (۱) کانٹا۔ بانک۔ ٹیک۔ لوہے کا کانٹا یا آڑی لکڑی جو اس شکل کی ہوتی ہے (۲) علامت۔ ٹھک، ایک ہزار (۱۰۰۰) +

آنکس۔ مع انکس۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (س۔ انکشہ) (۱) پینا۔ کھک۔ انکڑ وہ لوہے کا آنکڑا جس سے ہاتھی کو چلاتے اور ہشیار کرتے ہیں (۲) ڈرانے والا۔ دھمکانے والا (۳) کل۔ رکاوٹ۔ دبانے کی ترکیب +

انکسار۔ ع۔ اسم مذکر۔ عجز۔ خاکساری۔ عاجزی۔ فروتنی +

انکم ٹیکس۔ انگلش (Income Tax) وہ محصول جو آمدنی پر لگایا جائے[۱]

آنکنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ پرکھنا۔ قیمت یا وزن کا اندازہ ہونا۔ تشخیص ہونا +

آنکنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) جانچنا۔ اندازہ کرنا۔ قیمت لگانا۔ تشخیص کرنا۔ تخمینہ کرنا۔ کوتنا ؎

آنکھ والوں کی قیمت عالم کو آنکتے ہیں۔ ہاں اہل حسن والے کیا خاک جانچتے ہیں (نامعلوم)

(فقرہ) آنکو تو یہ کتنے کا مال ہے؟ (۲) جھاڑنا۔ پھونکنا۔ دم کرنا۔ کوئی منتر پڑھ کر پھونکنا +

آنکو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) جانچو۔ کوتنے والا۔ تخمینہ کرنے والا۔ تشخیص قیمت لگانے والا۔ اندازہ کرنے والا۔ تشخیص کرنے والا (۲) پیمائش کرنے والا + محاسب + پڑتال کرنے والا۔

آنکوٹ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہندوؤں کے ایک تہوار کا نام ہے جو دِوالی کے دوسرے روز ہوتا ہے اور اُس دن انواع اقسام کے کھانے پکا کر دیوتاؤں کو بھوگ لگاتے ہیں +

آنکھ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ س (आंख - आंखि) اکشی۔ از۔ اکش)۔ پراکرت (اچھی پالی (اکّھی)، انگریزی (Eye آئی)، گتہ (آنکھی)، گرلطوا (آکھا)، عربی (عین)، ژند (دُوئمن)۔ (۱) عین۔ نیتر۔ لوچن۔ دیدہ۔ چشم۔ بینائی کا آلہ ؎

سر جھکا کر شرم سے چل مثل دال۔ صاد ساں آنکھ اپنی پشت پا پہ ڈال (میر حسن)

پردہ میں ہو کس واسطے رسانے آؤ۔ چھپتی کہیں آنکھ سے پردہ نہیں ہوتا (شوکت)

(مثلیں) میں کروں تیری بھلائی تو کرے میری آنکھ میں سلائی۔ آنکھ کے سو گئے ہاک سوجھے کیا خاک۔ آنکھ نہ ناک بنو چاند سی (دیکھو یہ بات)، نظر۔ درشٹ۔ نگاہ۔ دید۔ جوت۔ بینائی۔ بصارت۔ روشنی۔ نور ؎

مجھ کو جو دیکھتے ہو عداوت کی آنکھ سے۔ غیروں کو بھی نہ دیکھو محبت کی آنکھ سے (ذکی)

ہم خوب سمجھتے ہیں تری طرز نگہ کو۔ ہے قہر کی آنکھ اور محبت کی نظر اور (داغ)

میں تکو دیکھتا ہوں محبت کی آنکھ سے۔ تم مجھ کو گھورتے ہو عداوت کی آنکھ سے (شرر)

(فقرے) ایسی بھی آنکھ رکھنا۔ حاکم کے آنکھ نہیں ہوتی کان ہوتے ہیں۔ ان کی آنکھوں میں فرق آگیا۔ کیا تمہاری آنکھوں میں فرق آگیا جو سامنے کی چیز بھی نہیں دکھائی دیتی (۳) اشارہ۔ ایما۔ جھانولی۔ عشوہ۔ غمزہ (فعل کے ساتھ) ؎

مارے ہے اب بھی اسے میاں مخلص۔ کہ تمہیں آنکھ سے بلاتے تھے (مخلص)

(فقرے) کام کرتے کو بیکار آنکھ مار دی۔ اس کا آنکھ مارنا ہی تو غضب ہو۔

(۴) توجہ۔ نظر التفات۔ نظر رحمت ؎

حسن کب ان کو نظر آتا ہے۔ آنکھ جن کی ہے قباحت کی طرف (ناسخ)

پڑی پیر کی جب سے مخلص پہ آنکھ۔ جہاں کی اب آنکھ پڑتی نہیں (مخلص)

(فقرہ) جس پیر کی آنکھ ہوگی وہی کپڑے اُڑے گا۔ (۵) امتیاز۔ تمیز۔ اٹکل۔ شناخت۔ پہچان۔ بچار۔ بِبیک ؎

ان کی میں آنکھ کو صدقے کروں دیکھی جب۔ میری بانی نے مجھے دی ہے کوڑیاں باندی (رنگین)

ہر گونہ فوراً بیتے ہیں تو آتی ہے صدا۔ آنکھ کو پیدا اگر ہو حوصلہ دیدار کا (اسیر)

دی مجھ اشکے جن شرح لگا ہوں کر کر آنکھ۔ تاڑ جاتے ہیں وہ دیکھ لیں جگا و عاشق (تلق)

(فقرہ) انہیں کپڑے کی پرکھی آنکھ ہے (۶) مہارت۔ مشق۔ مداخلت۔ واقفیت۔ دخل۔ سوجھ۔ ابتیاس ؎

ہشیار اسیر آنکھ ہے تجھ کو جو سخن میں۔ غافل ہے وہ فن سے جو کہے خواب کا پھالا

جو لوگ کہ رکھتے ہیں اسیر آنکھ سخن میں۔ رکھتے ہیں وہ سر پر مرے دیوان کو اور سب (ر)

(۷) اولاد۔ بیٹا بیٹی۔ آل بچہ۔ لڑکا بالا۔ یادگار۔ عزیز ؎

اگر تم مجھے غیر سمجھو تو غیر۔ وگرنہ سمجھتی ہوں میں تم کو آنکھ (نازنین)

(مثلیں) سوکن مرگئی اور آنکھ چھوڑ گئی۔ ایک آنکھ پھوٹتی ہو تو دوسری پر ہاتھ رکھتے ہیں (فقرہ) ہاتھ دونوں آنکھیں برابر ہیں جو بیٹی کی کودوگی وہی پھوپھی کو دوگی (۸) کوتنا۔ اندازہ۔ تخمینہ۔ تکڑ + جانچ (۹) امید۔ توقع۔ آسرا۔ آس۔ (چشم کا ترجمہ ہے شعر میں آتا ہے) ؎

دوست دشمن کا نہیں اے شہ تیرا فیض عام۔ رکھتے ہیں تیرے کرم پر کافر و دیندار آنکھ (رند)

(۱۰) پاس۔ مروت۔ محبت ؎

کس امرے کہ یہ اظہار وفا آئے کہا۔ مت جتا بات نہیں ہے تیری جھوٹے وہ آنکھ (جرأت)

[۱] آمدنی پر چنگی

رہ گئی نکر مجھے بدرگی نہ یہ آنکھ ۔ چشمہ سوڑی تو رہیگی نہ یہ آنکھ (نسیم دہلوی)
(دلِقرآ) اب وُہ آنکھ نہیں رہی (۱۱) چشمِ حقیقت۔ معرفت۔ باطنی نظر ؎
گر آنکھ ہے تو اَمنِ انساں کی دید کر ۔ کیا کیا طلسم و فن ہیں مُشتِ غبار میں (ناسخ)
ان دونوں دل سے میری آنکھ وہ پیدا کی ہے ۔ اور کے دل میں بھی جو ہو وہ نظر آ جائے (رجاب)
(۱۲) گنّے اور بانس کی گانٹھ میں جو کونپل یا شاخ پھُوٹتی ہے ؎
آنکھ گنّے ہی جان کو بیٹھے ۔ جانِ شیریں سے ہاتھ دھو بیٹھے (رپیل گنّا)
کپڑے چھینیں گے پوست نوچیں گے ۔ دشمنِ جان خون پی لیں گے (رر)
(۱۳) گھٹنے کی چپنی ہڈی کے پاس کے گڑھے (۱۴) چھایا سایا۔ آسیب صورتِ وہمی۔ خیالی صورت نظر پڑنے کے ساتھ اس کا استعمال ہوتا ہے +

(بڑی آنکھ کو مرگ کی آنکھ سے تشبیہ دیا کرتے ہیں گول آنکھ کو کول یا نرگس بتّے[1] یا کٹورے یا نیلوفر کی پھانک سے نسبت دیتے ہیں جیسے کنول نین نرگسی آنکھ بتاسی آنکھ۔ کٹورا سی آنکھ۔ لمبی آنکھ کو آم کی پھانک سے تشبیہ دیتے ہیں جیسے آنکھیں کیا ہیں آم کی پھانکیں ہیں۔ اُنیدی آنکھ۔ بڑ نتی آنکھ۔ متوالی آنکھ مدبھری آنکھ لجیلی آنکھ۔ نندیالی آنکھ۔ نیند بھری آنکھ۔ اُنیدے نینا۔ یہ سب لفظ چشمِ بیمار یعنے خواب آلودہ یا خمار آلودہ اور جھکی ہوئی آنکھ کی تعریف میں آتے ہیں۔ ڈورے دار آنکھ وہ آنکھ جس میں سُرخ سُرخ رگیں دکھائی دیں۔ کٹیلی آنکھ چشمِ فتّاں اور فتنہ انگیز آنکھ کو کہتے ہیں یعنے وہ آنکھ جو عاشق کے دل کے اندر کھُبے۔ شوخ آنکھ۔ چنچل آنکھ۔ چرپانک آنکھ۔ طرار اور ایک حالت پر نہ رہنے والی آنکھ۔ رسیلی آنکھ۔ رس بھری آنکھ۔ وہ آنکھ جس میں رس ٹپکتا ہو یعنے محبت خیز اور عشق انگیز آنکھ۔ گلابی آنکھ۔ شربتی آنکھ وہ آنکھ جس میں نشے کے باعث سے کچھ کچھ سُرخی آ جائے رنگی ہوئی آنکھ ؎
خُوب وہ آنکھ نشے میں جو گلابی ہو جائے ۔ صُوفی اس آنکھ کو دیکھے تو شرابی ہو جا
پھٹی آنکھ۔ یا بلغم کے ڈھیلے کا دیدہ بڑا اور بے رونق آنکھ۔ اُبلی ہوئی آنکھ بھیڑ کے سے دیدے۔ چور آنکھ وہ معنے ہیں اوّل وہ آنکھ کہ جس میں سُرمگیں دو معلوم ہو دوسرے یا وہ آنکھ جو دوسرے شخص پر سطح پڑے کہ اُسے اس کے دیکھنے کی تمیز نہ ہو۔ بلّائی آنکھ وہ آنکھ جو بڑی اور لمبوتری اور جھکی ہوئی ہو سہانوں سے ڈھکی ہوئی آنکھ۔ بادامی آنکھ۔ چیاں سی آنکھ چھوٹی آنکھ چڑھی ہوئی آنکھ خاناں آنکھ۔ کیری آنکھ ممیری آنکھ۔ کرنجی یا کنجی آنکھ

[1] بتّے سے مراد وہ گول شیشہ ہے جسے دیہاتی ... کہتے ہیں +

نیلی آنکھ۔ بادامی سی آنکھ۔ بلّی کی سی آنکھ چلبلی اور نتق۔ اپنی تھالی سے اسے بے وفائی کی علامت ظاہر کیا ہو۔ سُرمگیں یا سُرمہ آلود وہ آنکھ جس میں سُرمہ لگا ہوا اور کاجل سا لگا ہوا ہو۔ گڑی ہوئی یا دھنسی ہوئی آنکھ اندر کو گھُسی ہوئی آنکھ۔ ہاتھی کی سی آنکھ چیل کی سی آنکھ دُور بین آنکھ (دُور سے تاڑنے والی آنکھ) +

آنکھ اٹکنا۔ یا۔ اٹک جانا۔ فعل لازم۔ آنکھ لگنا۔ آنکھ بجھنا + محبت ہو جانا عشق ہو جانا۔ لگن لگنا۔ آشنائی ہو جانا ؎
یاروں کو ہم دکھائیں گے بیتابی نگاہ ۔ یاں بھی آنکھ گر کسی گُل سے اٹک گئی (مصحفی)

آنکھ اُٹھا کر دیکھنا۔ فعل متعدی (۱) اُونچی آنکھ کرکے دیکھنا۔ نظر بھر کر دیکھنا۔ نظر ملا کر دیکھنا۔ آنکھ ڈالنا۔ نظر ڈالنا آنکھ ملانا۔ آنکھ اُوپر کرکے دیکھنا۔ آنکھ سامنے کرکے دیکھنا۔ آنکھ بھر کر دیکھنا ؎
اُٹھا کر آنکھ تو تم دیکھ لیا کرو دیکھو ۔ وہ قربان ہوئے وہیں صدقے تمہارے ہم (نواب)
آنکھ اُٹھا کے دیکھوں تو نظر دیکھے ۔ یوں جاتا ہے کہ کیا مجھ کو نہیں ڈر (میر)
دیکھی نہ آنکھ اُٹھا کر جس کو تیرے کہ ہو ۔ ہوتا ہو قتل کیجئے نظر وہ بے گناہ دیکھوں (میر)
یہی دیکھا کہ اُٹھوائے گئے بس ۔ جو دیکھا تک اُدھر کو آنکھ اُٹھا کر (جرأت)
آنکھ اُٹھا کر جس کو دیکھا اُسکے دل کو لے لیا ۔ بیٹھے بیٹھے دل کے لینے کا تجھے ڈھب آ گیا (حسن)
نیچی نظروں کو کسی ... میں ہو عاشقِ زار ۔ آنکھ اُٹھا دیکھو تو ہو کون لب بام آیا (رشید)
(۲) التفات کی نظر سے دیکھنا۔ بنظرِ التفات دیکھنا۔ التفات کرنا توجہ کرنا ؎
ہستو عاشق نا کس ہی ہو کبھی نہ ادھر کو ۔ آنکھ اُٹھا کر وہ دیکھے تو بھی اُس کی مروّت ہو (میر)
بھر گیا دامنِ نظارہ گُل نرگس سے ۔ آنکھ اُٹھا کر جو کبھی تو نے اِدھر دیکھ لیا (آتش)
(فقرہ) بس کی مرد حضرت نے آنکھ اُٹھا کر دیکھ لیا بس نہال ہی تو ہو گیا (بادشاہ یا درویش کامل کی نسبت بولتے ہیں)

آنکھ اُٹھا کر نہ دیکھنا۔ فعل متعدی (۱) نظر اُونچی کرکے نہ دیکھنا آنکھ بھر کر نہ دیکھنا نظر ملا کر نہ دیکھنا ؎
بھولے مُروّت بھی ہو تیرا خوف مجھکو اس قدر ۔ آنکھ اُٹھا کر میں محبت میں نہ دیکھا غور کر (ناسخ)
وہ اِس طرف جو آنکھ اُٹھا دیکھتے نہیں ۔ میں اپنی زندگی میں ادھر دیکھتا نہیں (شمیم)
(۲) نہایت بے پروائی کرنا۔ آنکھ نہ ملانا۔ خاطر میں نہ لانا۔ کچھ نہ سمجھنا کسی چیز سے دل اُٹھا لینا۔ اکراہ کرنا۔ بیقدری کرنا۔ بیزار رہنا ؎
حسن و چشم ترے جسکی ہوا کمی ہو کہ گا ۔ اُٹھا کر آنکھ کب دیکھے ہو وہ سرو چمن کو (ظفر)
نہ کیا آنکھ اُٹھا کر بھی وہ نہ کہنے ۔ بڑی بڑی آبدے خودار کر اے مہ تمام دیکھا (...)

آنکھ

جو کہ تیرا طالبِ دیدار ہے نے مہ لقا ماہ کو بھی ہے نہیں وہ آنکھ اُٹھا کر دیکھتا (ظفر)

نہ دیکھے آنکھ اُٹھا کر تو وہ بیدرد ایسا ہو جو روتے روتے آنکھوں سے مری آنسو نکالے ہے (جرأت)

گلعذارو یہ ہوئی تم سے مجھے بیزاری آنکھ اُٹھا کر کبھی دیکھوں نہ گلستاں کی طرف (ناسخ)

دو دیکھیں آنکھ اُٹھا کر اِس طلسم چند روزہ کو
کسی کی کیا رہے پروا اگر حامی ہو تو میرا (نسیم دہلوی)

نہ دیکھوں آنکھ اُٹھا کر تا قیامِ دستہ آب جو سر کار جنوں سے مجھ کو عُریانی کا خلعت ہو (امانت)

خیرِ معشوق کا نکلا ہے زباں سے جو کلام پھیر نے کیلئے صاحب کے فقط تھا یہ کلام (بند داسوختہ)

نہ اُٹھا میو اِس بات کا شیدا ہے غلام حرفِ حق کہکے یہ واسوخت کرے گا تمام (شیدا)

دوستی غیر سے واللہ جو منظور بھی ہو
آنکھ اُٹھا کر دیکھی دیکھیں اگر حُور بھی ہو

ہر گز بھی آنکھ اُٹھا کر نہ دیکھیں ہم کیا کیجے کہ اب وہ طبیعت نہیں رہی (تسلیم)

مر گئے لیکن نہ دیکھا تُونے ہر گز آنکھ اُٹھا آہ کیا کیا لوگ ظالم تیرے بیماروں میں تھے (میر)

گردوں کو آنکھ اُٹھا کے نہیں دیکھتے ہیں ہم اِس جام بے شراب کی مٹی خراب ہے (امیر)

(۳) غرور سے متوجہ نہ ہونا۔ غرور کرنا۔ متکبر ہونا۔ مغرور ہونا۔ احسان کرنا۔ گھمنڈ کرنا۔ گھمنڈی ہونا۔ خود بین ہونا ؎

دیکھا نہ غور کو بھی امانت نے آنکھ اُٹھا مارا ہوا تھا کس کے خدنگِ نگاہ کا (امانت)

آنکھ اُٹھا کر بھی نہ دیکھا اُس نرگس کی طرف جو کہ اے بے دید تیرے چشم کا بیمار تھا (سپہر)

(۴) شرم کرنا۔ شرم سے آنکھ سامنے نہ کرنا۔ شرم کے مارے آنکھ بھر کر نہ دیکھنا۔ لجونتا ہونا۔ نادم ہونا۔ سکچانا۔ حجاب کرنا۔ منفعل ہونا۔ مُنہ چھپانا۔ محجوب ہونا۔ حیامند ہونا۔ صاحبِ حیا ہونا۔ حیا کرنا۔ شرم کرنا۔ لاج کرنا۔ لجانا ؎

اللہ رے نازکی کہ حیا بار ہو گئی کل مجھ کو آنکھ اُٹھا کے بھی دیکھا نہ یار نے (ارشد)

نرگس نے جو نہ دیکھا پھر آنکھ اُٹھا چمن میں کیا جانے کس کی کس نے کیا کر لیا چمن میں (آتش)

آنکھ اُٹھانا ۔ ف۔ فعلِ لازم (۱) نظر اُٹھانا۔ آنکھ اُونچی کرنا۔ آنکھ اُوپر کرنا۔ آنکھ سامنے کرنا۔ آنکھ سے آنکھ مِلانا۔ آنکھ رُوبرو کرنا ؎

بِلبِلا آنکھ اُٹھا نہ سکا جسکو ہو تو داں کرسکے کیونکہ زباں پھر کوئی مجبور دراز (جرأت)

(۲) باز رہنا۔ درگزر کرنا۔ کنارہ کش ہونا۔ دست بردار ہونا ؎

جب آنکھ اُٹھائی ہستی سے تب نین لگے مٹکانے کو
سب کا پھیکے سب ناچ نچے اُس رسیا چھیل رجھانے کو (نظیر)

آنکھ اُٹھ نہ سکنا۔ یا۔ نہ اُٹھ سکنا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ شرم کے مارے آنکھ کا اُونچا نہ ہو سکنا۔ آنکھ اُونچی نہ ہونا۔ نہایت شرمندہ ہونا۔ منفعل ہونا۔ حجاب کرنا۔ شرم کرنا۔ لحاظ کرنا۔ شرمندگی سے آنکھ نہ مِلا سکنا۔ خجل ہونا ؎

نامہ بر خفّت اُٹھانے واں آیا بےمقصد آنکھ اُٹھ سکتی نہیں اب نامہ بر کی سامنے (سرور)

حیرت افزا شکل دیکھی جب اُس گلبرگ کی آنکھ اُٹھ سکتی نہیں ہے پشتِ پا سے مہر کی (نکہت)

(فقرہ) چھوٹوں کی بڑوں کے سامنے آنکھ نہیں اُٹھ سکتی۔

آنکھ اُلجھنا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (آنکھ اٹکنا) ؎

آنکھ اُلجھی مری اُس پردہ نشیں سے جا کر جس کی گُتھی نے رکھا سرِ بازار قدم (مصحفی)

آنکھ آنا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آنکھ دُکھنے آنا۔ آنکھ کا پُر آشوب ہونا۔ آنکھ کا لال ہو جانا۔ آنکھ ٹوٹ آنا۔ آنکھ میں جلن ہونا۔ آشوبِ چشم ہونا ؎

لے گئی چھین کے دل ساقی سرشار کی آنکھ آ گئی دیکھ کے نرگسِ بیمار کی آنکھ (مسکین)

آوے تو اندھیری لاوے جاوے تو شکر سے جاوے (پہیلی آنکھ)

(فقرہ) تمہاری آنکھ گرمی سے آئی ہے۔

آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل ۔ ف۔ مثل۔ (۱) کسی چیز کا آنکھ کے سامنے نہ ہونا اور پہاڑ کا بیچ میں آجانا برابر ہے۔ جو چیز آنکھ کے سامنے نہ ہو اُس کا قُرب و بُعد یکساں ہے۔ جب کوئی شخص نظر نہ آئے اور گو وہ نزدیک ہی رہتا ہو تو اِس حالت میں بھی کہہ سکتے ہیں کہ فی الحقیقت ہزاروں کوس کا بُعد ہے۔ جب نظر کے سامنے نہیں تو دل سے بھی دور ہے۔ (ہر ایک چیز میں یک کیفیت حقی اور مختص ہوتی ہے) ؎

لیا جو بوسہ منہ کا بہانے الگ سے ہٹ کر کواڑ اوجھل
اُدھر سے بولا رقیب جل کر کہ آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل (نامعلوم)

ہجر باعث ہے بدگمانی کا غیرتِ عشق ہے تو اب کل ہے
مر گیا [illegible] م میں آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل ہے (ہجر)

(فقرہ) میاں آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل ہمارے بعد کچھ ہی ہو (۲) جو چیز دکھائی نہ دے اُس کا ہونا نہ ہونا برابر ہے۔ اوٹ پیٹھ پیچھے کچھ ہی ہُوا کرے ہمارے نزدیک ہونا نہ ہونا برابر ہے۔

آنکھ اُونچی نہ ہونا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ شرم سے آنکھ نہ اُٹھنا۔ آنکھ سامنے نہ ہونا۔ آنکھ نہ مِلنا۔ نظر نہ اُٹھنا۔ (فقرہ) غیرت ہو تو ایسی ہو اُس دن سے آجتک ہمارے سامنے اُن کی آنکھ اُونچی نہیں ہوتی۔

آنکھ بچا جانا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ نظر بچا جانا۔ چھپ جانا۔ کھسک جانا۔

آنکھ

ٹل جانا۔ کترا جانا۔ اغماض کر جانا۔ آنکھ چرا لینا۔ نظر بچا کر نکل جانا ٭

آنکھ بچا جائیو ایک بھرے ڈگ ریوڑی والے کی ڈوکاں پہ الگ (معروف)

آنکھ بچا کر کچھ کرنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) آنکھ چھوڑ کر کچھ کرنا۔ آنکھ کی زد چھوڑ کر وار کرنا۔ آنکھ کو محفوظ رکھکر کچھ کرنا۔ آنکھ کا بال بیکا نہ ہونے دینا۔ آنکھ کی سیدھ سے ہٹا کر کچھ کرنا ٭

پھینکا جو گُلال اُن پہ اُدھر آنکھ بچا کر بولے کہ کرم کیجے مگر آنکھ بچا کر (معروف)

(۲) نظر بچا کر کوئی کام کرنا۔ چھپا کر کوئی کام کرنا۔ چھپواں کوئی کام کرنا۔ آنکھ سے اوجھل کچھ کرنا۔ پردہ سے کچھ کرنا۔ اس طرح کوئی کام کرنا کہ مطلق آگاہی نہ ہو کسی کو دیکھنے کا موقع نہ ملے ٭

جو ملی سے اُڑا دیجے ہو سر آنکھ بچا کر ایسے سے کوئی جاوے کدھر آنکھ بچا کر (معروف)

آنکھ بچا کے آنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ نظر بچا کے آنا۔ چھپ کر آنا۔ چھپ چھپا کر آنا۔ چوری چھپے آنا۔ نگہ چرا کر آنا۔ کسی کی چوری سے آنا۔ (فقرہ) اگر باہر سے کوئی آنکھ بچا کر آتا ہے تو اُسے پکڑ کر حوالات میں لے جاتے ہیں (اُردوئے معلّیٰ غالب) ٭

آنکھ بچانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) دیکھو (آنکھ بچا کر کچھ کرنا نمبر ۱) جیسے آنکھ بچا کر گیند لگانا۔ آنکھ بچا کر پچکاری چھوڑنا (۲) چھپانا۔ کترانا۔ بچنا۔ کھسکنا۔ کھسک جانا۔ نہ دکھائی دینے کا بہانہ کرنا۔ آنکھ چرانا۔ بہانہ کرنا۔ (فقرہ) کیوں صاحب یہ روز کے روز آنکھ بچاتے ہو اور نکل جاتے ہو (معلوم)

آنکھ بچنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ نگاہ چوکنا۔ نظر بچنا۔ خیال ہٹنا۔ دھیان بٹنا۔ (مثل) آنکھ بچی مال دوستوں کا (یعنی نگاہ چوکی صفایا یا اُڑن چھو ہاتھ ملا)

آنکھ بچے کا چانٹا ۔ ہ۔ لڑکوں میں ایک قسم کی شرط بدی جاتی ہے۔ کہ جو جسے بے خبر دیکھے اُسی کے سر سے چانٹا مارے ٭

آنکھ بدلنا۔ یا۔ بدل جانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) پہلی سی نظر نہ رہنی۔ بے مروت ہو جانا۔ بے رُخ ہونا۔ بیدید ہونا۔ تیکھ بدلنا۔ رُخ بدل جانا ٭

خدا جو دیتا ہوں کہ تو ترکو بدلتا ہو وہ آنکھ کیا مروت گلشنِ عالم سے عنقا ہو گئی (اسیر)

ہرگز نہ بھاگنے تو مجھے آنکھ بدل کر ساقی تیرے گڑ چھے سے نہ جاؤنگا سنبھل کر (نظیر)

آنکھ بدلی کس لئے ایسے ہوئے بیدید کیوں ہنسے ہم چشموں بھی اب تو نظر ملتی نہیں (لیلہ)

آنکھ نرگس کی بدل جائیگی گلچیں کی نظر اور ہو جائیگی گلشن کی ہوا میرے بعد (؟)

(فقرہ) مطلب نکل گئی آنکھ بدل گئی۔ طوطے کی سی آنکھ بدل لی (۲) یکایک غصہ میں آجانا۔ افروختہ ہو جانا ٭

آنکھ

یہ کیوں چتون بھی کیوں آنکھ بدلی بھلا میں نے قصور ایسا کیا کیا (نسیم دہلوی)

(فقرہ) اُن کا ذرا سا کام بگڑ جاتا ہے تو جھٹ آنکھیں بدل لیتے ہیں ٭

آنکھ برابر کرنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ آنکھ ملانا۔ آنکھ سامنے یا مقابل کرنا۔ آنکھ روبرو کرنا ٭

آنکھ برابر نہ کر سکنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) آنکھ نہ ملا سکنا۔ آنکھ سامنے یا مقابل نہ کر سکنا۔ (۲) شرمانا۔ شرمندہ ہونا۔ خجل ہونا۔ حیا کرنا۔ لجانا۔ حیا کرنا۔ شرم کرنا۔ لاج کرنا ٭

آنکھ بگڑنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آنکھ میں پانی اُترنا۔ جالا پڑ جانا۔ بینائی میں فرق آنا ٭

آنکھ بند کر کے کچھ دیدینا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) آنکھ میچ کے کچھ دیدینا۔ بے دیکھے بھالے کچھ دیدینا۔ چپکے سے دیدینا (۲) چھپا کر دان دینا۔ پوشیدہ سلوک کرنا۔ اس طرح خیرات کرنا کہ ایک ہاتھ کی دوسرے ہاتھ کو خبر نہ ہو۔ گپت دان کرنا (۳) جی کڑا کر کے کچھ دینا ٭

آنکھ بند کر کے کچھ کرنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) آنکھ میچ کے یا مُوند کے کوئی کام کرنا ٭

ڈر جائیگا کہ گھر ہے ہمارا بہت سیاہ آنکھ اپنی بند کر کے اِدھر آئیے قمر (اسیر)

(۲) بے پروائی سے کوئی کام کرنا۔ لاپروائی سے کچھ کرنا۔ دیکھے بھالے بغیر کوئی کام کر بیٹھنا۔ اندھا پن سے کوئی کام کرنا۔ اندھا دھند کام کرنا۔ بے سوچے سمجھے کوئی کام کرنا۔ بے اندیشہ و بے تامل کسی کام پر ہاتھ ڈالنا۔ بےفکری سے کسی کام میں قدم رکھنا ٭

بند کرکے آنکھ گرتے ہو خود نیچے دا جلو کچھ شوخی و ادا و کرشمہ تو دیکھ لو (مؤلف)

آنکھ بند کر لینا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) آنکھ میچ لینا۔ آنکھ مُوند لینا۔ (۲) سو جانا (۳) بے خبر ہو جانا۔ خبر نہ ہونا۔ غافل ہو جانا۔ آنکھ پھیر لینا۔ (۴) توجہ اُٹھا لینا۔ بے پروائی کرنا۔ بے پروا ہو جانا۔ (فقرہ) تم نے تو ہماری طرف سے آنکھ بند کر لی (۵) مر جانا۔ موت کی نیند سو جانا۔ دُنیا سے گزر جانا۔ (فقرہ) اس زمانے کے شاعروں میں ایک غالب کا دم تھا۔ سو اُس نے بھی آنکھ بند کر لی۔ جب آپ آنکھ بند کر لی تو پھر کچھ ہی ہوا کرے (۶) عہد و پیمان سے پھرنا۔ بیرونا ہو جانا ٭

آنکھ بند کرنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) آنکھ میچنا۔ آنکھ مُوندنا (۲) مرنا۔ انتقال کرنا۔ دُنیا سے گزرنا۔ جیسے ادھر آنکھ بند کی اُدھر ...

میں جھگڑا برپا ہوا (۳) ترک کرنا۔ چھوڑنا۔ کنارہ کش ہونا۔ تجنا۔ تیاگنا۔ (فقرہ) آنکھ بند کرکے اللہ کی یاد کرو بیٹھو۔

آنکھ بند ہونا۔ یا۔ ہو جانا ۔ فعلِ لازم (۱) آنکھ مُندنا۔ آنکھ مچنا۔ (۲) آنکھ جھپکنا۔ غنودگی آنا (۳) چکاچوند لگنا۔

چاندنی رات میں کھوؤں جو تجھے خواب میں [illegible] عمر بھر آنکھ نہ ہو پھر شبِ مہتاب میں بند (آتش)

ڈوموئے کھیلیں ہو جو مشتاقِ جمال بند ہو جاتی ہے آنکھ اُس کے تماشائی کی (رِند)

(۴) مرنا۔ دُنیا سے گزرنا۔ دُنیا کی طرف سے بے خبر ہونا۔

دمِ آخر ہے جو آتا ہے تو آ جلد ورنہ بند ہوتی ہے ترے عاشقِ ناشاد کی آنکھ (رِند)

آنکھ کیا بند ہو گئی اپنی پھر گئی ہم سے سارے گھر کی نظر (اسیر)

مردم کیلئے واجب یہی ہے بیزاری رونا ہی دمِ سینہ ہے غفلت کا بھاری

ہے وقتِ معیّن پہ ادا طاعتِ باری یہ چیز ہے وہ چیز جو ہر وقت ہے جاری

رو لو کہ یہ وقت اور یہ صحبت نہ ملے گی

جب آنکھ ہوئی بند تو مہلت نہ ملے گی (مرثیۂ انیس)

(فقرہ) جب اپنی آنکھ بند ہو گی تو کوئی بھی کھڑا نہ رہے گا۔

آنکھ بنوانا۔ یا۔ آنکھیں بنوانا ۔ فعلِ لازم (۱) کحّال یا جرّاح سے آنکھ درست کرانا۔ آنکھ کا جالا کٹوانا۔ آنکھ کا پانی نکلوانا۔ آنکھ کے تِل کو صاف کرانا۔

ہے یہ حسرت آرسی اُس پھر دش سے ہو دوچار

آنکھ ہے اُس کی ابھی وہ دن کی بنوائی ہوئی (سرور)

(۲) اِصطلاحاً و طنزاً کسی چیز کی پہچان بہم پہنچانا۔ کسی چیز میں پرکھ حاصل کرنا۔ (فقرے) ذرا آنکھیں بنواؤ جب کپڑا خریدنا۔ آنکھیں بنوا کر بھی آئے ہو۔

(جب کوئی شخص کسی دوکاندار کی اچھی چیز کو دیکھ کر اُسکی قیمت کم لگاتا یا اُسے بُرا بتاتا ہے تو دوکاندار اس موقع پر یہ فقرہ کہتا ہے)۔

آنکھ بھر دیکھنا۔ یا۔ آنکھ بھر کر دیکھنا۔ یا۔ آنکھ بھر کے دیکھنا ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) نگاہ بھر کر دیکھنا۔ خوب گھور کر دیکھنا۔ نظر گاڑ کر دیکھنا۔ غور سے دیکھنا۔ پوری نگاہ سے دیکھنا۔ ٹکٹکی باندھکر دیکھنا۔ نظر بھر کر دیکھنا۔

بزم میں آنکھوں سے پھر جاتی ہے جب تیری شکل آنکھ بھر کر پھر کسی کو دیکھا جاتا ہے (رشک)

تھو بھا ہی کس وحشی نگہ نے آنکھ بھر کر ہو کہ ان روزوں تری صورت پہ وحشت پائی جاتی ہے (ظفر)

(۲) آنکھ گڑا کر دیکھنا۔ گہری نگاہ سے دیکھنا۔ غائر نظر سے دیکھنا۔

جان سے ہو گئے بدن خالی جس طرف تو نے آنکھ بھر دیکھا (ناسخ)

(۳) توجّہ سے دیکھنا۔ رغبت سے دیکھنا (۴) ٹیڑھی نظر سے دیکھنا۔ ناک بھوں چڑھا کر دیکھنا۔ غصّہ سے دیکھنا۔ بُری نظر سے دیکھنا۔ خفگی کی نظر سے دیکھنا۔ (فقرہ) جو تیری طرف کوئی آنکھ بھر کر دیکھے تو آنکھیں نکال لوں (۵) آنکھ میں آنسو بھر کر دیکھنا۔ آبدیدہ ہو کر دیکھنا۔

آنکھ بھر کر دشت کو دیکھا تو مجنوں رو دیا [illegible] کھا کھا کے میری گرد دامن ہو گیا (ناسخ)

آنکھ بھر کر۔ یا۔ آنکھ بھر کے نہ دیکھنا ۔ فعلِ متعدی (۱) نگاہ بھر کر نہ دیکھنا۔ نظر ملا کر نہ دیکھنا۔ گھور کر نہ دیکھنا۔ ٹکٹکی باندھ کر نہ دیکھنا۔ نظر گاڑ کر نہ دیکھنا۔ جی بھر کر نہ دیکھنا۔ بغور نہ دیکھنا۔ سیر ہو کر نہ دیکھنا۔ پوری نگاہ ڈال کر نہ دیکھنا۔

آنکھ بھر کر کبھی چاند سی صورت دیکھی ہیں آلودہ ہماری نگہِ پاک ہنوز (آتش)

کبھی ہم نے نہ پایا مہرباں آشنا خو تجھ کو نہ دیکھا آنکھ بھر کر ہم نے خورشید رو تجھ کو

تمنائیں مبتدل حسرتوں سے ہو گئیں دل میں رہی تو بھی نہ ملنے کی ہماری آرزو تجھ کو ([illegible])

کہاں تک کروں دل کو درد سے خالی کبھی دیدہ نے آنکھ بھر کر نہ دیکھا (حکمت)

(۲) خاطر میں نہ لانا۔ نظر نہ ڈالنا۔ توجّہ نہ کرنا۔ غرور کے باعث نہ دیکھنا۔ متوجّہ ہونا۔ (فقرہ) اُنکے دماغ ہیں کہ کسی کی طرف آنکھ بھر کر بھی نہیں دیکھتے۔

آنکھ بھر لانا ۔ فعلِ لازم۔ آنسو بھر لانا۔ آنسو ڈبڈبا آنا۔ رُنجھا ہو جانا۔ رُوانسا ہو جانا۔ قریبِ گریہ ہونا۔

آنکھ بھوں ٹیڑھی کرنا۔ یا۔ چڑھانا ۔ فعلِ لازم (۱) چیں بجبیں ہونا۔ تیوری پر بل ڈال کر قہر کی نظر سے دیکھنا۔ ترش رُو ہونا۔ ناک بھوں چڑھانا۔ بے رُخ ہونا۔ بے مروّت ہونا۔ تیوری چڑھانا۔ تیوری پر بل ڈالنا۔ تیور بدلنا۔ آنکھ بدلنا۔

کیا غضب ہے مُنہ سے کی بس آنکھ بھوں ٹیڑھی ہیں جو اشاروں میں کہا کرتا رے اخبار سے (جرأت)

(۲) غصّہ ہونا۔ خفا ہونا۔ بگڑنا۔ آزُردہ ہونا۔ (۳) ناچیز سمجھنا۔ حقیر جاننا۔ ناپسند کرنا۔ نفرت کرنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ متنفّر ہونا۔

آنکھ بیٹھنا۔ یا۔ بیٹھ جانا ۔ فعلِ لازم۔ کسی صدمہ سے آنکھ کا اندر دھنس جانا۔ آنکھ کے ڈھیلے کا اندر کو گر جانا۔ دیدے سے پٹ ہو جانا۔ اندھا ہو جانا۔ (فقرے) پہلے تو آنکھ میں درد ہوا پھر بیٹھ گئی۔ آنکھ نہ بنواؤ بیٹھ جائے گی۔

آنکھ پتھرانا ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (آنکھیں پتھرانا)۔

آنکھ

تیرے مریضِ عشق کی پھر آ گئی جو آنکھ   اُس کے ہر ایک ہمدم و مونس نے غم کیا (انشا)

آنکھ پر پردہ پڑنا - ع - فعلِ لازم - (جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) غفلت ہونا - غفلت کا پردہ پڑنا - غافل ہونا + دھوکا کھانا - فریب میں آجانا مسلوب العقل ہو جانا - بیوقوف بنجانا ؎

ان جاہلوں کی ضد پہ سرِ دار آ گیا   کیوں پردہ آنکھ پر تری منصور پڑ گیا (نامعلوم)

آنکھ پڑنا - ع - فعلِ لازم (۱) یہ محاورہ فارسی چشم اُفتادن سے اُردو میں آیا ہے (۱) نظر پڑنا - نگاہ پڑنا - نظر پھسلنا - پائے نگاہ کا لغزش کھانا - نظر ڈھلنا - نظر ڈگمگانا ؎

آنکھ تجھ پر جو کسی پر بُت عیار پڑے   جو خطِ سبحہ گلے میں مرے زُنار پڑے (رند)

پڑتی ہے تیرے سالک یار جو ہر ایک کی آنکھ   گردِ دامانِ نگہ شنگرفی تھی تعبیر کو (وزیر)

تیغ عریاں پہ تمہاری جو پڑی میری آنکھ   چشم جو ہر سے ابھی خوب لڑی میری آنکھ (م)

(۲) عشقیہ نگاہ پڑنا - شوقیہ نگاہ پڑنا - محبت کی نگاہ پڑنا - شوق سے دیکھنا - اِشتیاق سے دیکھنا ؎

گیا یوں بعد مدت کو جو میں دیارِ صحرا میں   پڑی ہے آبلوں کی آنکھ نوکِ خار پر کیا کیا (آتش)

محوِ نظارہ ہوں گُل کیا فقط نرگس کی آنکھ   چشم بد دُور آپ پر پڑتی نہیں کس کس کی آنکھ (فراغ)

(۳) طمع اور رغبت کی نگاہ پڑنا - لالچ سے دیکھنا ؎

آنکھ مو پر جو پڑتی ہے کسی میخوار کی   ہے صُراحی در گردن ساقی سرشار کی (وزیر)

مجھ پہ پڑتی ہے یار سب کی آنکھ   چشم بد دُور ہے غضب کی آنکھ (فراغ)

اُن کی ہر پر یہی آنکھ پڑتی ہے   ہم نے چھپ چھپ کے بارہا دیکھا (مرزا)

کی کھُلنے کا فردوس پہنے صنم جنت سرایم   ورنہ کس کی آنکھ پڑتی تیری تجو حُور پر (تاسخ)

چشم بد دُور ہے غضب کی آنکھ   اِس سے پڑتی ہے اُن پہ سب کی آنکھ (جوش)

یہ نہیں پڑتی کسی ابرو کماں پر اپنی آنکھ   دل میں چُبھ جاتا ترا کے تیر مژگاں یاد ہے (امانت)

(۴) حسد کی نگاہ پڑنا - نگاہِ رشک سے دیکھنا - حسد کرنا - رشک کرنا ؎

اک خونچکاں کفن میں کروڑوں بناؤ ہیں   پڑتی ہے آنکھ تیرے شہیدوں پہ حُور کی (غالب)

شیفتہ ہیں سو خورشید رُخ انور پر   آنکھ پڑتی ہے ستاروں کی مرے دلبر پر (رند)

(۵) توجہ کی نظر پڑنا - میل ہونا ؎

اُسی پہ پڑتی ہے آنکھ اپنی نازنینوں میں   ملاحت جس سے خباثت تری حسینوں میں (غالب)

آجکل سے نہیں منظور نظر شیراز ہوں   عمد رقمی سے پڑی مجھ پہ تو صیاد کی آنکھ (رند)

(۶) اتفاقیہ نظر پڑنا ؎

ہو گیا بیہوش جیسے آنکھ تیری پڑ گئی   کس قدر لبریز مستی نرگسِ مخمور ہے (نسیم دہلوی)

آنکھ

(۷) ذلت اور حقارت کی نگاہ پڑنا ؎

آنکھ ہر اک طفل کی ایسے جنوں پر پڑیگی   ڈھیلے آنکھوں کے چلے مجھ کو جو سودا ہو گیا (وزیر)

آنکھ پسارنا - ع - فعلِ متعدی - (اب کم بولا جاتا ہے) آنکھ پھیلانا - دیدہ پھاڑنا - آنکھ پھاڑنا - آنکھ کھولنا - دیدے پھاڑ پھاڑ کر دیکھنا - دُور اندیش اور صاحب بصیرت یا صاحب امتیاز ہونا +

آنکھ پسیجنا - ع - فعلِ لازم - (۱) آنکھ نم ہونا - چشم نم ہونا - آنسو آنا - آنکھ ڈبڈبانا - آنسو بھر آنا + رونا ؎

اے قائم نہ تری آنکھ پسیجی ہرگز   ابر روتا ہے سدا خوبِ سیہ کاسی سے (قائم)

(۲ - ع) حیا کرنا - شرم کرنا - لحاظ کرنا - آنکھ میں لحاظ ہونا - شرمانا لجانا (۳) رحم آنا - درد آنا +

آنکھ پھاڑ پھاڑ کے دیکھنا - ع - فعلِ لازم - (۱) آنکھیں چیر چیر کے دیکھنا - شوق کی نظر سے دیکھنا - نہایت شوق سے گھورنا (۲) مضطربانہ دیکھنا - بیتابانہ دیکھنا - سراسیمہ ہوکر دیکھنا - حسرت سے دیکھنا (۳) متحیر ہوکر دیکھنا - (۴) افسوس سے دیکھنا - (لقوہ) دم نکلتا جاتا تھا - اور آنکھ پھاڑ پھاڑ کر دیکھتا جاتا تھا (۵) غور سے دیکھنا - گھور کر دیکھنا - دل لگا کر دیکھنا +

آنکھ پھر جانا - یا - **آنکھ پھرنا** - ع - فعلِ لازم - (۱) نظر کا ایک طرف سے دوسری طرف ہونا - نظر پھرنا - آنکھ کا گردش کرنا - نگاہ پھرنا - رُخ پھرنا ؎

ہنس کے جس سمت آنکھ پھرتی ہے   جانِ عاشق پہ برق گرتی ہے (قلق مرزا)

غرورِ عشق زیادہ غرورِ حُسن سے ہے   اُدھر تو آنکھ پھری دم اِدھر روانہ ہوا (آتش)

دم وفاداری کا بھرتا ہے جبث تو قاتل   پھر گئی آنکھ تری خنجر مژگاں سے (قاتل)

(۲) بیرُخ ہونا - تیور پھرنا - بے مروت ہونا - رُخ بدل جانا - نگاہ ٹیڑھی ہونا - بیزار ہونا - خفا و ناراض ہونا - دشمن بنجانا ؎

آنکھ پھر جاتی ہے طوطے کی طرح جس سے صاف   کیا خط سبز کو رخسار پہ صاد دیتے ہیں (امانت)

مرنا ہی ہے نہ اُلٹی کبھی نہ اُلفت کی نظر   پھر گئی ہماری بن میں ستم ایجاد کی آنکھ (رند)

پھرتے ہی آنکھ کے پھر یکے گلے پر خنجر   ہو چکا آپ کا معلوم ہے ایما ہم کو (ذوق)

آنکھ اُسکی پھر گئی تھی دل بیتاب پھر گیا   یہ کہہ انقلاب ہُوا انقلاب میں (مومن)

آنکھ اُس خورشید وش کی پھر گئی او ظفر   اسکی کچھ پروا نہیں پھرتا ہو گر پھر جائے (ظفر)

تیری تلوار کا منہ جیسے پھر گیا تو پھر جائے   ہماری آنکھ کب قاتل تو تلوار پھرتی ہے (غافل)

گر سرزد کی آئینہ نے دکھلا کر دی اُس کو — تو ہم سے آج کیوں آنکھ اُس بُتِ خود بیں کی پھرتی (مصحفی)
پھر گئی آنکھ یوں جیسے تری پھر جاتی طرح — یہ مثل سچ ہے کہ صحبت کا اثر ہوتا ہے (غافل)
شبِ غم میں نہ چاند تک نکلا — پھر گئی آج ہم سے سب کی آنکھ (قلق)
اُسے دوگا دو وہ اگلی آنکھیں نہیں — مجھ سے تیری یہ پھر گئی ہے آنکھ (قلق)
ہائے مکر نظر نہ چشمِ وفا — پھر گئی اُسکی ہم سے کب کی آنکھ (")
دوست دشمن کی ہم سے پھر گئی آنکھ — ہے اِدھر کی نہ اب اُدھر آنکھ (اسیر)

(۳) نگاہ چوکنا۔ نظر بچنا۔ آنکھ بچنا ؎

دستِ ہوس پھیر جو زد تعصب کی آنکھ — رکھیں سبو و بادہ و پیمانہ دوش پر (امانت)

آنکھ پھڑکنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (فارسی چشم پریدن) (۱) آنکھ کو گردش ہونا۔ پلک یا چشم میں حرکت ہونا۔ خود بخود آنکھ کا حرکت کرنا۔ چشم کا متحرک ہونا۔ اختلاج ہونا۔ جنبشِ چشم ہونا ✦

(آنکھ کے پھڑکنے کا سبب ریح ہے اور اسکی زیادتی امراض بارِدہ میں سے کسی مرض کے پیدا ہونے کی علامت ہے۔ اطبائے انگریزی نے سوزاک ہونے کی علامت بھی لکھی ہے۔ اکثر ہندوستانی آنکھ کے پھڑکنے سے کسی دوست کے آنے اور ملنے کا شگون لیتے ہیں۔ یہاں تک کہ شعرائے عرب اور فارس کے کلام میں بھی اسکا استعمال کیا گیا ہے۔ مگر ہندوستان میں کہتے ہیں کہ مرد کی داہنی اور عورت کی بائیں آنکھ پھڑکے تو اُس کا کوئی عزیز یا پیارا ملے اور جو مرد کی بائیں اور عورت کی داہنی پھڑکے تو کچھ رنج یا صدمہ پہنچے۔ شاعروں نے اسکی کچھ تخصیص بھی کی ہے۔ اور بعض بھی کی اکثر نے دونوں طرح باندھا ہے) ؎

کوئی اب بحرِ خوبی تک ہے شاید ساقیکو — پھڑکتی آنکھ ہو جو آئے حبابِ آبجو تیری (نکہت)
کیا توقع رکھئے اپنوں سے کہ ہم نہاں ہیں مگر — آنکھ گر پھڑکے علاج اُسکا ہو برگِ کاہ سے (ناسخ)
الٰہی خیر پھڑکتی ہے آنکھ کیوں بیٹھے — غضب سے وہ مجھے دیدے دکھا نہ پھر کہا (امانت)
کیا غلط کہے وہ آئیگا پھڑکتی ہے جو آنکھ — آنکھ میں خوفِ شبِ فرقت سے تھرائی ہو نیند (وزیر)
کیا نانے کی کیسے کہ گریاں خبر سنی ہے — جو بیقرار دل ہو پھڑکے ہے آنکھ بائیں (گریاں)
کون تشریف گھر میں لائے گا — آنکھ تو جو پڑی پھڑکتی ہے (نامعلوم)
آنکھ داہنی غضب پھڑکتی ہے — وصلِ دلبر ہمیں مبارک ہو (اکبر)
آنکھ پھڑکے دہنی ملتا ہے کہ بنی — آنکھ پھڑکے بائیں بیر ملے کہ سائیں (مثل)

آنکھ پھوٹنا۔ یا۔ **پھوٹ جانا۔** ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) آنکھ کا کسی ضرب یا صدمہ سے جاتا رہنا۔ اندھا ہونا۔ بے بصر ہونا۔ آنکھیں گم ہو جانا۔ نابینا ہونا۔ خصوصاً آنکھ پھوٹی پھڑ گئی۔ آنکھ پھوٹنگی تو کیا بھوں سے دیکھیں گے ؎

پھوٹے وہ آنکھ جو دیکھے نگہِ بد سے تجھے — آئینہ سے دلِ عارف کے مصفا ہو وہ رُخ (آتش)

چرخ بدبیں کی کیسی آنکھ وہ پھوٹی سو بار — تیر نالے نے مرے چشمِ زحل میں مارا (ذوق)

(۲۔ ع) بچہ مرنا۔ بچہ کا ہاتھ سے کھیل جانا ✦

آنکھ پھوٹی پیڑ گئی۔ (محاورہ) تکلیف دہ عزیز چیز کے جاتے رہنے سے آرام میں ہو جانا بہتر ہے ✦

آنکھ پھوڑ ٹِڈا۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ صحیح اکھ پھوڑ (آنکھ + پھوڑ) (۱) ایک قسم کا پردار آنکھ کا کیڑا جس کی دو بڑی بڑی مونچھیں ہوتی ہیں۔ قد میں کنی اُنگلی کے برابر ہوتا ہے۔ اس کا رنگ اُوپر سے سبز اور اُسپر زرد زرد بندکیاں پڑی ہوئی ہوتی ہیں۔ اندر سے اِسکے پر سُرخ ہوتے ہیں۔ جب یہ ٹِڈا اُڑتا ہے تب معلوم ہوتے ہیں اور بچے اُسکو ان پروں کا تماشا دیکھنے کیواسطے اکثر تاگے میں باندھکر اُڑاتے ہیں۔ یہ کیڑا درخت کے پتے کھاتا ہے مگر آکھ کے سب سے زیادہ۔ عوام لوگ گمان کرتے ہیں۔ کہ یہ جو پھدکتا ہے تو اِسکا یہ ارادہ ہوتا ہے کہ اپنی مونچھوں سے آنکھیں پھوڑ ڈالوں۔ مگر میری رائے میں آکھ پھوڑ صحیح ہے کیونکہ یہ آکھ میں ہی پیدا ہوتا ہے اور اُسی کے پتے چاٹتا ہے۔ (۲) بے مروّت۔ احسان فراموش۔ حاسد اور وہ شخص جسکے ساتھ کچھ سلوک کیا ہو اور وہ اپنے محسن کے ساتھ دغا کرے تو اُسوقت بطور مثال کہتے ہیں۔ یہ تو ایسا ہی کیا جیسا آنکھ پھوڑ ٹِڈا ✦

آنکھ پھوڑ لینا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ اپنے تئیں اندھا کر لینا ✦

آنکھ پھوڑنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ (جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) (۱) اندھا کرنا۔ نابینا کرنا۔ (فقرہ) گھر ہی کے ہاتھ سے آنکھ پھوڑنے لگے (۲۔ فعلِ لازم) انتظار کرنا۔ منتظر ہونا۔ (فقرہ) وہ کیا اب آئیں گے تم ناحق آنکھیں پھوڑتے ہو (۳) بہت رونا۔ زار زار رونا ✦

آنکھ پھیر دینا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو (آنکھیں پھیر دینا) ؎

حسرتِ دیدار نے پیدا کیا حالِ ردی — پھیر دیگا اب کوئی دم میں ترا بیمار آنکھ (رند)

آنکھ پھیر لینا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) بے رُخ ہونا۔ بےمروّت ہونا۔ یکایک دشمن بنجانا ؎

یکس سے آنکھ پھیری کہ آئینہ پھر گیا پھیلنی — زبانِ آہو نے سمرا بنی ہر قسم مغل کی (اسیر)
پھیری آنکھ اُس نے تو دیکھا مجھ کو آرام نہیں — گردشِ چشم کم از گردشِ ایام نہیں (امانت)

(۲) مرنا۔ اِس دُنیا سے گزرنا۔ عالمِ فانی سے عالمِ بقا کو متوجہ ہونا ؎

میری نیری چلا مشہد علی کو کی ہو جو آرسی — آنکھ پھیری جس گھڑی پھر کاہے کا تانا بانا (میر)

آنکھ پھیلانا - ہ - فعلِ متعدی - دیکھو (آنکھ پسارنا)
آنکھ ٹوٹ آنا - ہ - فعلِ لازم - آنکھ آجانا - آنکھ کا دُکھنے آنا - آنکھ کا ڈھیلا سُرخ ہو جانا - آشوب آجانا - آشوبِ چشم ظاہر ہونا ؛
آنکھ ٹھنڈی کرنا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) ہندوؤں کی عورتوں میں رسم ہے کہ جب کسی کا کوئی رشتہ دار مرجاتا اور وُہ غمگین رہتا ہے تو اُسکی آنکھیں پانی سے پونچھتے ہیں - اور اسے آنکھ یا آنکھیں ٹھنڈی کرنا کہتے ہیں - مسلمان عورتوں میں ایسے موقع پر صرف رومال سے آنکھیں پونچھتے - سر کو پکڑتے اور ماتھے کو دباتے ہیں - (۲) تسلی و تشفی دینا (۳) دوستوں کے ملنے سے خوش ہونا (۴) عزیز کے ملنے سے پر سرور ہونا - خوش ہونا - پر مسرت ہونا - شاد ہونا - عزیزوں کو دیکھکر خوش ہونا ؛
آنکھ ٹیڑھی کرنا - ہ - فعلِ لازم - آنکھ پھیرنا - بیرُخ ہونا - بیمروت بننا - بے وفائی کرنا - تُرشروئی سے پیش آنا ؎

آنکھ کیوں کرتا ہے ٹیڑھی دیکھ تو سیدھی طرح ہم سے بتاتا ہے تو دل کے حساب سیدھی طرح (ظفر)

آنکھ ٹیڑھی ہونا - ہ - فعلِ لازم - آنکھ پھرنا - رُخ پھرنا - بے رُخ ہونا - نظر ٹیڑھی ہونا ؎

ہو خُدا حافظ و ناصر ترا اے مُرغِ چمن ٹیڑھی ٹیڑھی تری آج آب ہے صیّاد کی آنکھ (رند)

آنکھ جا لڑنا - ہ - فعلِ لازم - نظر لڑنا - نظر بازی ہونا - آنکھ لگنا ؛ عشق ہونا - آشنائی ہونا ؎

نادیہ پی دکھلائے کیونکر نہ عشق ہم کو کس نقشۂ زمان سے آنکھ اپنی جا لڑی ہو (میر)
ہے چشمک انجم طرف اُس مہ کی اشارہ دیکھو تو مری آنکھ کہاں جا کے لڑی ہو (؟)

آنکھ جمنا - ہ - فعلِ لازم - نظر ٹھیرنا - آنکھ ٹھہرنا ؎

جمتی نہیں ہے آنکھ کسی شہسوار کی کیا شوخیاں ہیں ابلقِ لیل و نہار کی (ناسخ)

آنکھ جھپکانا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) آنکھ کو متحرک کرنا - آنکھ مارنا - (۲) کنیانا - جھینپنا - شرمانا - لجانا - تاب نہ لانا (۳) آنکھ مٹکانا - آنکھ سے اشارہ کرنا (۴) ذرا آنکھ بند کرنا یا سونا ؎

آنکھ جب اُس پری نے جھپکائی کس نے ایسا کیں لب شمع یکھا (شیریں)

آنکھ جھپکنا - ہ - فعلِ لازم (۱) آنکھ بند ہونا - آنکھ مچنا (۲) آنکھ کا متحرک ہونا (۳) مقابلہ نہ کر سکنا - سہمنا - خوف کے مارے آنکھ سامنے نہ کرنا - جیسے تلوار کے سامنے کوئی مردوں کی آنکھ جھپکتی ہے ؎

جھپکے اجل سے آنکھ مری کیونکر وقتِ نزع بسمل بنا ہوں میں کسی بانکی نگاہ کا (جرأت)

(۲) روشنی کی تاب نہ لانا - روشنی کے سامنے آنکھ نہ کر سکنا - خیرہ چشم ہونا - چکا چوند ہونا ؎

کیا تماشا تھا جھپکنا آنکھ کا بے اختیار آئینہ کرامت اُس نے چھوڑا دیکھکر (مومن)
مقابل حُسن کی گرمی کے تیرے کون ایسا ہو کہ سُورج کی بھی تیرے روبرو آنکھ اب جھپکتی ہے (مصحفی)
جھپکے ہے اُس کے برقِ حُسن سے آنکھ دیکھیے پھر کیونکہ بھر نظر کوئی (جرأت)

(۵) آنکھ بند ہونا - نیند آنا - مُنہ پھیرنا - اونگھنا - جھونٹے آنا - غنودگی آنا ؎

شبِ فرقت میں تیری نالہ و زاری ہے اور میں ہوں
نہیں اک پل جھپکتی آنکھ بیداری ہے اور میں ہوں (تسلیم)

(۶) آنکھ کا ایک حالت پر نہ رہنا - آنکھ کا برابر کھلا نہ رہنا ؎

باندھتے ہو ٹکٹکی تو چند بوسے بھی بدو شرط ہارے گا جھپک جائیگی جسکی یار آنکھ (رند)

(۷) آنکھ بچنا - نظر چوکنا - خیال بٹنا (فقرہ) اِدھر آنکھ جھپکی اُدھر مُڑ کے پہ تپی لپکی (۸) شرمانا - لجانا - شرمندہ ہونا - خجل ہونا - لاج و حیا سے آنکھ نیچی کرنا - کنیانا - جھینپنا - محجوب ہونا - لحاظ آنا - آنکھ نیچی ہونا - آنکھ جھپنا ؎

جھپکے تو نگروں سے مری آنکھ کس طرح نازاں زر و مال پر ہیں میں اپنے کمال پر (اسیر)
دل دو بدو ہے چشمِ بُتِ خُرد سال کو شیر دلی کب ہو آنکھ جھپکتی غزال سے (امانت)
آنکھ سے جھپکے ہے تیری ابروئے مژگاں کی آنکھ پشتِ پا سے کب اُٹھے ہو نرگس شہلا کی آنکھ (حکمت)
چہرے کو اُسکے دیکھے کیا تاب ہو بشر کی جھپکے ہے آنکھ جس سے خورشید اور قمر کی (قلندر)
کیا چشم ہو ہم چشم غزالانِ حرم کی جب آنکھ جھپکتی ہو ہر ایک شیرِ اِرم کی (نصیر)

(فقرہ) کسی کا احسان لیں گے اور نہ آنکھ جھپکے گی ؛

آنکھ جھکانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) آنکھ نیچی کرنا - نظر نیچی کرنا (۲) شرمانا ؎

گماں نہ تجھ پہ کروں کیونکہ دل چُرانیکا جھکا کے آنکھ سبب کیا ہے مُسکرانے کا (ممنون)

آنکھ جھکنا - ہ - فعلِ لازم (۱) آنکھ نیچی ہونا - نظر نیچی ہونا ؎

دیکھ جو اُسکو آنکھ جھکی کچھ نہ کر سکا واعظ کا بھی قدم نہ جما او پھسل گیا (نسیم دہلوی)

(۲) دیکھو (آنکھ جھپکنا نمبر ۸) ؎

جھکی ہوئی ہو گلستاں میں آنکھ نرگس کی ظفر وہ کون ہے جسسے حجاب آیا (ظفر)

(۳) پشیمان ہونا - پچتانا - افسوس کرنا ؎

چشمِ حسرت سے جو دیکھیں گے ہم آنکھ جھک جانے کی شرمائیے گا (صبا)

آنکھ جھینپنا - ہ - فعلِ لازم (۱) آنکھ جھکنا - آنکھ نیچی ہونا - نظر نیچی ہونا (۲) دیکھو (آنکھ جھپکنا نمبر ۸) (فقرہ) کئی دفعہ مُنہ کی کھا چکے ہیں اب بھی اُنکی آنکھ نہ جھینپی ؛

آنکھ چار ۱۱۰۱

آنکھ

آنکھ چار نہ کرنا - ف - فعلِ متعدی - آنکھ سے آنکھ نہ ملانا - سامنے نہ ہونا - مُقابل نہ ہونا - سامنے نہ آنا - شرمندہ ہونا - شرمانا ؎

شرمندہ اپنی جلد روی سے جو ہو گئی پھر آنکھ مجھ سے وصل کی شب نے نہ چار کی (ناسخ)

آنکھ چار ہونا - ف - فعلِ لازم - آنکھ سے آنکھ ملنا - مُنہ بھیڑ ہونا - مُٹھ بھیڑ ہونا - ایک دُوسرے کے آمنے سامنے ہونا - ایک دُوسرے کی دوبدو ہونا - آنکھ ہونا - سامنا ہونا - مُقابلہ ہونا - مُلاقات ہونا - (جمع کے ساتھ زیادہ آتا ہے) ؎

ملتی نہیں ہیں آنکھ جو ہم تم سے چار اب آتا ہے روز دھیان جو ہنستے ہیں یار اب
ملتا ہے سر جھکا کے پھر بار بار اب اُن اگلی گرمیوں نے کیا شرمسار اب

احباب جب کسی کیلئے جان کھوتے ہیں
ہم اپنے جی میں خوب ہی شرمندہ ہوتے ہیں (شکوہ)

آنکھ چُرا جانا - ف - فعلِ لازم - آنکھ بچا جانا - نظر بچا جانا - اغماض کر جانا - ٹال جانا - چھپ جانا - کنارہ کرنا - کترا جانا ؎

اب میری ملاقات سے کنیاتے ہیں دیکھتے ہیں جو مجھے آنکھ چُرا جاتے ہیں
وہ اگلی سی نوازش نہیں فرماتے ہیں کون وہ دوست ہیں جو دوست کے کام آتے ہیں

داغ افسوس کسی کا نہیں دل جلتا ہے
جو گزرتا ہے اِدھر پھیر کے مُنہ چلتا ہے (بحر)

آنکھ چُرا کر دیکھنا - ف - فعلِ متعدی - دُوسرے کی نگاہ بچا کر دیکھنا - چھپ کے دیکھنا - کن انکھیوں سے دیکھنا - گوشۂ چشم سے دیکھنا - جھانک کر دیکھنا - چوری سے دیکھنا - دُزدیدہ نظر ڈالنا۔

آنکھ چُرا کر کچھ کرنا - ف - فعلِ متعدی - نظر بچا کر کوئی کام کرنا - چوری چھپے کچھ کرنا - چوری سے کوئی کام کرنا ؎

میں ایکبار آنکھ چُرا کر جو پی گیا لایا نہ زخم دھونے کو پھر چارہ گر شراب (سالک)

آنکھ چُرانا - ف - فعلِ لازم - آنکھ چھپانا - کسی سے آنکھ بچانا - نہ دیکھنا - نظر بچانا - ٹالنا - اغماض کرنا - کترانا - چشم پوشی کرنا - دیکھو (آنکھیں چُرانا نمبر ۱-۲-۳) ؎

لشکرِ عُمر کو دیا پیاس میں پانی شہ نے تھا کسی اِبن کی آنکھ چُرائی نہ گئی (سلام)
ہم اپنا حال اُن کو دِکھانے چلے گئے لیکن وہ ہم سے آنکھ چُرا کے چلے گئے (نامعلوم)
عیاں ہے عذر نگہ سے چُراتے آنکھ ہو کیوں پھری ہوئی ہے تمہاری نظر کئی دن سے (رند)

(۲) غرور یا شرم یا کراہیت سے آنکھ پھیرنا - مُتوجّہ نہ ہونا - توجّہ نہ دینا - بے پروائی کرنا - دھیان نہ دینا - خاطر میں نہ لانا - بے

آنکھ

التفاتی کرنا - خیال نہ کرنا ؎

کیوں چُراتا ہے وہ کافر مُجھ سے آنکھ کیا نگاہِ چشمِ حسرت دیکھ لی (رند)
سُرخ لب کیوں ہیں اگر وہ آستیں ٹھہرے نہ تھے بلبل اب آنکھ چُرانے گل سے سوسن کی (جرأت)
حسرتِ صبا و دیکھا پھر یہ اشتیاق نے دل نکل میں تیری آنکھ چُرانے سے اُٹھ گیا (ایضاً)
بنا دیا آبِ رواں کا چہرہ پٹا وہ نکل حباب آنکھ مِلے ہم سے ہو گئے (امانت)
لیلیٰ تو یہ ہے آنکھ چُراتی ہے کس لئے مجنوں تو محوِ چشمِ غزالاں ہے بیابانوں (زعافل)
دُزدی کے جُرم میں ہوں ماخوذ روزِ محشر دردیش سے چُراتے ہیں کیا یاد شلاق کو (اسیر)

آنکھ چمکانا - ف - فعلِ متعدی - آنکھ مٹکانا - پلکیں نچانا - آنکھ گھمانا - اِترا کر دیدے مٹکانا۔

آنکھ چھپانا - یا - چھپا لینا - ف - فعلِ متعدی - (۱) آنکھ چُرانا - نظر بچانا - سامنے نہ آنا - ٹالنا - نہ دیکھنا - رُخ پھیرنا - لاج کرنا - کسی بُرے کام کے کرنے سے شرمندہ ہونا - شرم کرنا - خجل ہونا - (۲) مغرور ہونا - خود بیں ہونا - پہلی واقفیت کو فراموش کرنا ؎

سُرمہ لگا کے یار چھپاتا ہے مجھ سے آنکھ گُلشنہ ہُوں اِس بہانہ ڈُو نہالہ دار کا (غافل)

ایک نگہ کی اُمید اُس کی چشمِ شوخ سے ہم کو نہیں
اِیدھر اُدھر دیکھے گا پر مُجھ سے آنکھ چھپا دے گا (میر)

وہ نہیں اب کہ فریب سے لگا لیتے ہیں ہم جو دیکھیں ہیں تو وہ آنکھ اپنی چھپا لیتے ہیں (ایضاً)

آنکھ چیر چیر کر دیکھنا - ف - فعلِ متعدی - آنکھ پھاڑ پھاڑ کر دیکھنا (جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں)۔

آنکھ داب کر دیکھنا - ف - فعلِ متعدی - ایک آنکھ بند کر کے دیکھنا - بھینگے پن سے دیکھنا - آنکھ کو ذرا بھینچ کر دیکھنا۔

آنکھ دبا کر دیکھنا - ف - فعلِ متعدی - دیکھو (آنکھ داب کر دیکھنا)

آنکھ دُکھا - ف - اسم مذکر - وہ شخص جس کی آنکھ دُکھتی ہو۔

آنکھ دِکھانا - یا - دِکھلانا - ف - فعلِ متعدی - (۱) آنکھیں نکال کر دیکھنا - گھور کر دیکھنا - دیدے نکال کر دیکھنا - دیدے نکالنا - گھورنا - کنکھڑنا ؎

تابِ نظّارہ نہیں پہلے ہی یاں تم مجھے آنکھیں دِکھاتے کیوں ہو (شیفتہ)
بُڑھ کر آنے چلتے ہے جو ہم کو آنکھ دِکھلائی غزالِ چشم پہ دھوکا ہُوا شیرِ نیستاں کا (نظیر)

(۲) خفگی کی نظر سے دیکھنا - تیوری چڑھانا - چیں بجبیں ہونا - مُنہ چڑھا کرنا - خفا ہونا - ترش رُو ہو کر دیکھنا - ترش رُو ہونا - ڈانٹنا - ڈپٹنا - چشم نمائی کرنا - ڈر دِکھانا - دھمکانا - تہدید کرنا - تخویف کرنا - گھُرکی دینا - گھُرکنا۔

آنکھ

آنکھ دکھلاتے ہیں لوگ انکو جو دو دلکیل بھی — جانبِ آئینہ کرتے ہیں اشارت ابن دنوں (معروف)
کیوں آنکھ دکھاتا ہے ترا حلقۂ گیسو — ہے ہم کو اسی چشم نمائی کا غم و رنج (ظفر)
جرأت شب اسکو بزم میں سب دیکھتے ہے — اک میری ہی اُس نے آنکھ دکھا کے اُٹھ گیا (جرأت)
میں کیا قصدِ گریہ بزم میں کب — آنکھ کیوں تو نے یار دکھلائی (〃)
برسوں میں وہاں جائیے تو گھور کے ہو دربان — اور آنکھ دکھاتا ہے ہمیں روزنِ دیوار بھی (〃)
یادِ عارض میں بڑا ہے جان کا دشمن چراغ — آنکھ دکھلاتا ہے شب بھر صورتِ رہزن چراغ (ذوق)
دلاتے ہو عاشقوں پر آپ کے رغبت کی آنکھ — آنکھ دکھلاؤ تم اپنے روزنِ دیوار کو (آتش)
میری وحشت نے چراغِ راہ جو سمجھا اُسے — آنکھ دکھلا کر مجھے غولِ بیاباں رہ گیا (〃)
جس دن سے تو نے آنکھ دکھائی ہے اے مسیح — پرہیز کیا ہی مردم بیمار نے کیا (طوبا)
یہ گلشلات کو چھائی کہ آئی تو بہ — مینہ نے وہ آنکھ دکھائی کہ آئی توبہ (انشا)

(۳) اشارہ وکنایہ کرنا - رمز وکنایہ کرنا ۔ آنکھوں ہی آنکھوں میں باتیں کرنا ؎

منہ پھیر کے ایک مسکرائی — آنکھ ایک نے ایک کو دکھائی (گلزارِ نسیم)

(۴) بے مروتی کرنا - رکھائی دینا - بے دید ہونا - بے مروت ہونا ؎

پہلے کرتے تھے دلربائی کیسا کیا — دکھلاتے تھے ربطِ آشنائی کیسا کیا
جب سے تجھے دل کو تم دکھلائی وہ آنکھ — جس آنکھ نے کیفیت سمجھائی کیسا کیا (〃)

آنکھ دیکھ کے کچھ کرنا - ۵ - فعلِ متعدی - جان بوجھ کر کچھ کرنا - آنکھوں دیکھتے کچھ کرنا ۔

آنکھ دیکھنا - ۵ - فعلِ لازم - تربیت پانا - تعلیم پانا - صحبت برتنا - دیکھو (آنکھیں دیکھنا) ؎

کس طرح دل شعر میں کامل ہو رند — دس برس دیکھی ہو آتش نے جب اُستاد کی آنکھ (رند)

آنکھ ڈالنا - ۵ - فعلِ متعدی - (۱) نظر ڈالنا - نگاہ کرنا - نظر کرنا - دیکھنا ملاحظہ کرنا - نظارہ کرنا - نظارہ مارنا - بھانپنا - سرسری نظر سے دیکھنا ؎

اے بے سیہ بختی تری تاثیر کے قابل ہیں ہم — آنکھ ڈالی جس دو شالے پر وہ کمبل ہو گیا (امانت)

(۲) میل کرنا - راغب ہونا - عشق کرنا - پریت کرنا - نیہا لگانا - آنکھ لگانا - توجہ کرنا ؎

جز ترے نقشۂ تصویر ہزاروں دیکھے — ڈالتے آنکھ نہ پایا کوئی اِتنا دلچسپ (نسیم دہلوی)
اب تو اُس نرگسِ چشم قاتل پر — آنکھ ڈالی ہے دیکھئے کیا ہو (اسیر)
خوش چشم سب جہاں کے امانت ہیں ہو فدا — جی چاہتا ہے آنکھ کسی پر نہ ڈالئے (امانت)
پھیری ہر اک نے جین ملاقات میں نگاہ — صدمے اُٹھائے آنکھ حسینوں پہ ڈال کے (〃)

آنکھ

(۳) تاکنا - ارادہ رکھنا - والگت رکھنا - نیت رکھنا ؎

تیغ میں جو ہر نہ ادا قائل سمجھنا اسکو تو — ڈالتی ہے بانپماندوں پر تری تلوار آنکھ (رند)

(۴ - عو) بدنگاہ دیکھنا - بُری نگاہ سے دیکھنا - کسی استری کو بُری درشٹی سے دیکھنا - خراب کرنے کا ارادہ رکھنا - ارادۂ بد کرنا - بدنیتی سے دیکھنا

آنکھ ڈبڈبانا - ۵ - فعلِ لازم - آنکھ میں آنسو بھر آنا - آبدیدہ ہونا - (جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) ؎

ڈبڈبائی آنکھ آنسو تھم رہے — کاسۂ نرگس میں جوں شبنم رہے (سودا)

آنکھ ڈھکنا - ۵ - فعلِ متعدی - آنکھ بند کرنا - آنکھ میچنا - آنکھ موندنا - (جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) ۔

آنکھ رکھنا - ۵ - فعلِ لازم - (۱) پیار کی نظر سے دیکھنا - محبت رکھنا - (۲) دیکھتا - تاکنا - کسی استری کو بُری درشٹی سے دیکھنا - نظرِ بد سے گھورنا (۳) آس کرنا - اُمید رکھنا ۔

آنکھ روشن کرنا - ۵ - فعلِ متعدی - ملاقات کرنا - دیکھ کر خوش ہونا - آنکھ کو تازگی پہنچانا - دیکھکر مسرور ہونا - (جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں)

آنکھ سامنے نہ کرنا - ۵ - فعلِ لازم - آنکھ نہ ملانا - نظر نہ ملانا - نظر سامنے نہ کرنا - شرمانا ۔

آنکھ سامنے نہ ہونا - ۵ - فعلِ لازم - (۱) آنکھ کا مقابل نہ ہونا - نظر نہ ملنا - آنکھ نہ ملنا - آنکھ روبرو نہ ہونا (۲) تاب و تابش نہ لانا - متحمل نہ ہونا - کسی چیز کے دیکھنے کی برداشت نہ کرنا ؎

آنکھ کچھ اپنی ہی اُسکے سامنے ہوتی نہیں — جسنے وہ خونخوار تیغ دیکھی دلیل کر رہ گیا (میر)

(۳) شرم کھانا - لجانا - شرم کے مارے آنکھ نہ اُٹھانا - شرمندہ و محجل ہونا ؎

سامنے ہوتی نہیں اُس شمع رُو کی اپنے آنکھ
اے صبا محفل سے پروانہ کی خاکستر اُٹھا (آتش)

آنکھ سُرخ کرنا - ۵ - فعلِ لازم - آنکھ لال کرنا - غصہ کرنا - خفا ہونا - لال پیلا ہونا - (اب کم بولتے ہیں) ۔

آنکھ سے آنکھ ملانا - ۵ - فعلِ لازم - (۱) آنکھ مقابل کرنا - آنکھ لڑانا - نظر لڑانا - آنکھ چار کرنا ؎

کرتے ہو تم نیچی نظریں یہ بھی کوئی مروت ہے
برسوں سے پھرتے ہیں جدا ہم آنکھ سے آنکھ ملا دو (میر)

(۲) ہم چشم ہونا - ایکساں آنکھ ہونا - مانند ہونا - برابری کرنا - ہمسری کرنا

یار کی آنکھ سے تو آنکھ ملائی تُو نے گردشِ چشم بھی اَے نرگسِ شہلا دکھلا (آتش)

(فقرہ) آنکھ سے آنکھ ملاؤ اور ناک سے ناک ۔

آنکھ سے ٹپ ٹپ آنسو گرنا ۔ ف ۔ فعلِ لازم ۔ آنکھ سے متواتر آنسو گرنا ۔ آنسو ٹپکنا ۔ زار قطار رونا ۔ زار زار رونا ۔ آٹھ آٹھ آنسو رونا ۔

آنکھ سیدھی رکھنا ۔ ف ۔ فعلِ متعدی ۔ نظر سیدھی رکھنا ۔ ربط ضبط اور موافقت قائم رکھنا ۔ بے رُخی نہ کرنا ۔

آنکھ سیدھی ہونا ۔ ف ۔ فعلِ لازم ۔ آنکھ ٹیڑھی نہ ہونا ۔ میل جول ہونا ۔ ربط ضبط اور موافقت ہونا ۔

وہ گئے دن جو ہمیشہ مجھ سے سیدھی آنکھ تھی
جب نہ تب میں اب تو پاتا ہُوں نگاہِ یار کج (ناسخ)

آنکھ سے دیکھ کے کچھ کرنا ۔ ف ۔ فعلِ متعدی ۔ بُہت سوچ سمجھ کر کوئی کام کرنا ۔ دیکھ بھال کر کچھ کام کرنا ۔ جان بُوجھ کر کچھ کرنا ۔

آنکھ سے دیکھنا ۔ ف ۔ فعلِ متعدی ۔ بچشمِ خُود دیکھنا ۔ اپنی نظروں سے دیکھنا

آنکھ سے گرنا ۔ ف ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) نظروں سے گرنا ۔ سُبک ہونا ۔ خفیف ہونا ۔ ہلکا ہونا ۔ بیقدر ہونا ۔ کچھ نہ رہ جانا ۔ ذلیل و خوار ہونا ۔ عزّت باقی نہ رہنا ۔ اِلتفات کم ہونا ۔ مثالیں دیکھو (آنکھوں سے گرنا نمبر ۱ ۔ ۲) (۲) اِعتبار جاتا رہنا ۔ خیال گھٹنا ۔ اِلتفات کم ہونا ۔

آنکھ سے لہو ٹپکنا ۔ ف ۔ فعلِ لازم ۔ آنکھ سے خُون گرنا ۔ لال آنسو نکلنا (ایشیائی شاعروں کا خیال ہے کہ جب روتے روتے آنکھ میں آنسو نہیں رہتے تو دِل کا خُون آنکھ کے رستہ سے نکلنے لگتا ہے ۔ چُنانچہ اسی وجہ سے اُنہوں نے آنسو کو لختِ جگر باندھا ہے)

آنکھ سے کیوں لہو ٹپکتا ہے دِل میں کچھ درد سا ہے کیا باعث (سالک)

آنکھ سینکنا ۔ یا سیکنا ۔ ف ۔ فعلِ متعدی ۔ لُغوی معنے آنکھ گرم کرنا اِصطلاحی حسینوں کو گھُورنا ۔ دیدار بازی کرنا ۔ نظّارہ کرنا ۔ گھُور گھار سے حسرت نکالنا ۔ کسی خُوبصورت آدمی کو دیکھ کر اپنا دِل ٹھنڈا کرنا ۔ نظّارہ سے دِل کی حسرت نکالنا (جمع کیساتھ زیادہ بولتے ہیں)

اُس مہر کا نظارہ تو مشکل ہے امانت خُورشید سے سینکا کرو دو چار گھڑی آنکھ (امانت)

انگاروں پہ تو سینکیں ہم اِن شعلہ رُخوں کے نظّارہ سے ہم آنکھ بھی سینکا نہ کریں گے (تسلیم)

آنکھ سے نہ دیکھنا ۔ ف ۔ فعلِ لازم ۔ نظر نہ کرنا ۔ خیال میں نہ لانا ۔ خاطر میں نہ لانا ۔ حقیر سمجھنا ۔ توجُّہ نہ کرنا ۔ میل نہ کرنا ۔

یُوسف تمہارے سامنے بازار میں تو آئے دیکھے کبھی نہ اُسکو خریدار آنکھ سے (ندیم)

آنکھ شرمانا ۔ ف ۔ فعلِ لازم ۔ آنکھ لجانا ۔ آنکھ نیچی ہونا ۔ لاج کرنا ۔ حیا مند ہونا ۔

آنکھ کا اندھا گانٹھ کا پُورا ۔ مثل ۔ مال دار بے وقوف ۔ شریف نادان ۔ خرّاچ ۔ فضول خرچ ۔

بالے پن میں آنکھ لگی اور دِل میرا اُلجھایا گانٹھ کا پُورا آنکھ کا اندھا ایسا سیاں پایا (سیلی گیت)

(فقرہ) بھیج کوئی آنکھ کا اندھا گانٹھ کا پُورا (دو کاندار)

آنکھ کا پانی ڈھلنا ۔ ف ۔ فعلِ لازم (عو) بے شرم و بے حیا ہونا ۔ لاج نہ رہنا ۔ نِلجّا ہونا ۔ نہایت بے غیرت و بے شرم ہونا ۔

شبنم کو نگاہوں میں مجھ و حقی ہو گریں کیا آنکھ کا پانی چمنستاں میں ڈھلا ہے (امانت)

(فقرہ) لڑکی تیری تو آنکھ کا پانی ڈھلگیا ہے تجھے کسی کا بھی لحاظ نہیں ۔ (عو) ۔

آنکھ کا پانی مرنا ۔ ف ۔ فعلِ لازم ۔ دیکھو (آنکھ کا پانی ڈھلنا)

آنکھ کا پردا ۔ ف ۔ اِسمِ مذکر ۔ (۱) آنکھ کا خول ۔ آنکھ کی جھلّی ۔ آنکھ کا غلاف (۲) آنکھ کا لحاظ ۔ آنکھ کی شرم ۔ لاج ۔ حیا ۔ سنکوچ ۔

کہا میں نے جو اُس پردہ نشیں کو کریں پردہ میں کب تک گفتگو ہم
تو بولی آنکھ کا پردہ ہے لازم نہیں ہوتے تمہارے رُوبرُو ہم (ظفر)

آنکھ کا تارا ۔ ف ۔ اِسمِ مذکر ۔ (۱) آنکھ کا تِل ۔ مردُمکِ چشم ۔ آنکھ کی پتلی ۔ پُتلک (۲) آنکھ کی روشنی ۔ روشنیِ چشم ۔ آنکھ کی جوت ۔ تیور ۔ نُور ۔ اُجالا (۳) نہایت پیارا ۔ نہایت عزیز ۔ جان سے پیارا ۔ اولاد ۔ بیٹا ۔ قُرّۃ العین ۔ راحتِ چشم ۔ خنکیِ چشم ۔ آنکھ کی ٹھنڈک ۔

وہ دِل کہ جسے میں نے کیا آنکھ کا تارا آخر کو اُسی دِل نے مجھے مار اُتارا (مصحفی)

نگہ مہر سے دیکھو جو ذرا تم مجھ کو آنکھ کا تارا سمجھنے لگیں مردم تجھ کو (ظفر)

لوری

سو میرے سیّد جانی سو جا سو میرے شکل کی نشانی سو جا
سو میرے احمد پیارے سو جا سو میری آنکھ کے تارے سو جا
تیرے صدقے ذرا گود سے اُتر کر سو جا تیرے واری نہ بہت جاگ تُو دم بھر سو جا
دُور گرمی میں پلنگ چین سے بچے سو جا نہ تو گودی میں مری ٹھنک چین سے بچے سو جا
اے لے پنکھا میں ہلاتی ہُوں تو پڑ کر سو جا اے لے مکھی میں اُڑاتی ہُوں تو پڑ کر سو جا
تُو غنیمت یہ سمجھ ماں کا سُلانا سو جا پھر کہاں ہوگا میسّر یہ جھُلانا سو جا

آنکھ کا جالا ۔ ف ۔ اِسمِ مذکر ۔ آنکھ کی پُتلی کے اُوپر کی جھلّی ۔ آنکھ کی جھلّی ۔

کب لائق نظارہ جاناں نہیں ظالم کب ہیچ مری آنکھ کا جالا نہیں ہوتا (شوکت)

آنکھ

آنکھ کا کاجل چُرانا - ۔ فعلِ متعدّی - (مُبالغہ دُزدی)، چوری کے فن میں یکتا ہونا - کمال عیّار ہونا - چاتر ہونا - جیسے وہ حرّاف تو آنکھ کا کاجل چُراتی ہے ؎

سِکھائی کِس نے چوری چشمِ تر اشکوں کے لڑکوں کو　بُرے یہ چور ہیں آنکھ کا کاجل چُراتے ہیں (ظفر)

آنکھ کا ڈھیلا - ۔ اسمِ مذکّر - آنکھ کا ڈھیلا - دیدہ - حدقہ - آنکھ کا پتّا

آنکھ کا ڈھیلا تعویذ سے لگایا چاہئے　یار کی انگیا کی چڑیا کو اُڑایا چاہئے

آنکھ کھٹکنا - ۔ فعلِ لازم (مُتولد) آنکھ کھڑکنا - آنکھ میں درد ہونا - آنکھ میں ٹیس ہونا - ٹیسیں مارنا - چیک مارنا - چمک مارنا - آنکھ دُکھنا ؎

لنگر مارو مُلال نندجی سے کرشن لال　(ہولی)

جائے کنج گلی میں کنس رجا سے آنکھ کھٹک موری بھئی ہے لال

آنکھ کُھلنا - ۔ فعلِ لازم - (۱) چشم وا ہونا - جاگنا - بیدار ہونا ؎

کٹ جائے وہ زباں جو چُپ دُعائے خیر　پھوٹے وہ آنکھ جو کہ نہ وقتِ سحر کُھلے (آتش)

خیالِ صبح میں سویا تو آنکھ پھر نہ کُھلی　دکھائے آئینہ جب تک نہ آفتاب آیا (〃)

سوتا ہی چھوڑ جاتے مجھے اہلِ کارواں　اچھا ہُوا جو آنکھ مری پیشتر کُھلی (غافل)

ترے پن چونک چونک اُٹھتے ہیں ہم از بسکہ راتوں کو

کُھلی ہے جب ہماری آنکھ تجھ کو ہی پکارا ہے (〃)

بیکلی دل کو ہوئی اور بھی کُھلتے ہی آنکھ　شب جو میں خواب میں اُس رشکِ چمن کے لپٹا (ظفر)

کل دیکھتے ہی مجھ پہ نے ایک چنچل شوخ بڑی جھٹ سے　(بندہ نظیر)

یکبار گلے سے آ لپٹی اور لیٹ پلنگ پر جھٹ پٹ سے

سینہ سے سینہ لگتے ہی دل جوشش میں آیا غٹ پٹ سے

کچھ اور ارادہ تھا دل میں کمبخت کسی کی آہٹ سے

جب عین مزے کا وقت ہُوا تب کُھل گئی آنکھ مری جھٹ سے

(۲) خبر ہونا - ہوشیار ہونا - چونکنا - چیتنا - (فقرہ) گھر کا کھو کر آنکھ کُھلی

(۳) پیدا ہونا - جنم لینا - دُنیا میں آنا ۔ ہوش سنبھالنا - ہوش پکڑنا۔

بدلے تارو کے اُسی چاند کو ہم نے دیکھا　آنکھ کُھلتے ہی ہُوا جلوۂ جاناں پیدا (ناسخ)

گُلزار کیے کتنے ہیں گُل نام ہو کس کا　صیّاد ہماری تو کُھلی آنکھ قفس میں (〃)

کُھلی ہے خانۂ صیّاد میں ہماری آنکھ　قفس کو جانتے ہیں آشیاں نہیں معلوم (آتش)

اِس گلشنِ ہستی میں عجب دید ہے لیکن　جب آنکھ کُھلی گُل کی تو موسم ہے خزاں کا (سودا)

(۴) واقف ہونا - آگاہ ہونا - جاننا - ہوش میں آنا ؎

بری آنکھ جتنک نظر میں تو بحال تھا　کُھلی آنکھ تو نہ خبر ہی کہ وہ خواب تھا کہ خیال تھا (ظفر)

آنکھ

(۵) متحیّر ہونا - حیران ہونا - بھونچکا ہونا - متعجّب ہونا - (فقرہ) باہر سے جو آئے تو گھر کا صفایا دیکھ کر آنکھ کُھلی - (۶) بہار پر پہنچنا - رونق پر پہنچنا - جوبن پر آنا - تازہ ہونا - سرسبز ہونا ۔ دُنیا کی ہوا لگنا ؎

کم عُمر سے نہ تھی مری ہستی　آنکھ کُھلتے ہی میں تمام ہُوا　(اسیر)

آنکھ کھولنا - ۔ فعلِ متعدّی - (۱) چشم وا کرنا ۔ جاگنا - بیدار ہونا (۲) چیتنا - ہوشیار ہونا - خوابِ خرگوش سے بیدار ہونا ؎

وُہ خود نمائی ہیں کو نہیں جس سے شیدائی　جو آنکھ کھول کے دیکھو تو ہیں سبھی مستور (حضور وزیر علی)

پیا پیا سب کہت ہیں اور پیا ہیں سب کی اور　کا ہل کھول آنکھ اپنی پیا ملیں یہی ٹھور (دوہا)

بھائی بند کُٹم کبیلا جھوٹے مندر کنارے　آنکھ کھول جب دیکھے باورے سپنا کر بارے (بھگن کبیر)

بھورے من رے اب کا ہیکو پچھتاوے

(۳) ہوش سنبھالنا - ہوش پکڑنا ۔ خوشحال ہونا (۴) پیدا ہونا - جنم لینا

یہ وہ آنکھیں ہیں جو ہیں نا آشنا روئے غیر　آنکھ کھولی جب سے میں نے تو نظر آیا مجھے (رند)

(فقرہ) ابھی تم نے آنکھ کھول کر دیکھا ہی کیا ہے ۔

آنکھ کے آگے - ۔ تابعِ فعل - (۱) آنکھ کے سامنے - آنکھ کے روبرو

(مثل) آنکھ کے آگے ناک سُوجھے کیا خاک ۔

(ایسے شخص کی نسبت بولتے ہیں کہ جس کے سامنے کوئی چیز رکھی ہو اور پھر اُسکو نہ دیکھے اور اِدھر اُدھر ڈھونڈھتا پھرے (یعنی) بیوقوف اور دوسرے معنے ہیں اپنوں کا عیب کوئی نہیں دیکھتا)

پھر جائے نہ تا چشمِ صنم آنکھ کے آگے　یہ بے جہتِ نرگسِ شہلا نہ کریں گے (مومن)

(۲) آنکھوں دیکھتے - روبرو - آگے - موجودگی میں۔

آنکھ کی بدی بھوؤں کے آگے - مثل - کسی شخص کا عیب اور قصور اُسی کے کنبہ یا دوست کے آگے بیان کرنا - ایک عزیز کی شکایت دوسرے عزیز کے روبرو کرنی ؛

آنکھ کی پُتلی - ۔ اسمِ مؤنّث - (۱) مردُمک - مردمکِ چشم - آنکھ کا تارا ؎

پُتلی تیرا ہے آنکھ کی اپنی خیالِ دوست　یاں تو یہ حال ہے نہیں معلوم حالِ دوست (آتش)

یا وصفِ مُشتاق سے اُس آنکھ کی پُتلی　کیا سیپ کے غنچے میں لڑاتی ہے کھڑی آنکھ (شوق)

(۲) پیارا - عزیز - لاڈلا - نہایت پیارا - نہایت عزیز - (فقرہ) بیٹا تم ہمارے جگر ہو آنکھ کی پُتلی ہو

آنکھ کی پُتلی پھرنا - یا - پھر جانا - ۔ فعلِ لازم - آنکھ کی پُتلی کا چڑھ جانا مردمکِ چشم کا اپنی اصلی حالت پر نہ رہنا - علامتِ مرگ کا ظاہر ہونا ۔

(چونکہ نزع قبض ہوتے وقت حرارتِ جسم دبیدہ کھنچ جاتی ہے - اور اُس کی کمی سے اصلاح

بھم پہنچتے اور سُکڑتے ہیں۔ پس اس تشنج کی وجہ سے آنکھ کی پُتلی اور ناک وغیرہ میں فرق آجاتا ہے)

بیت گرد دیکھا رسلح سرکار کی پھرتی ۔ تو پتلی آنکھ کی کیوں آپ کے یار کی پھرتی (معروف)

آنکھ کے سامنے - ہ - تابعِ فعل - دیکھو (آنکھ کے آگے) آنکھ کے رُوبرُو

آنکھ گاڑنا - یا - گڑونا - ہ - فعلِ متعدی - گہری نگاہ سے دیکھنا - بغور دیکھنا - نظر جما کر دیکھنا - نظر لڑا دینا - گھُورنا - (گڑونا کم بولا جاتا ہے) ؛

آنکھ گرم کرنا - ؤ - فعلِ متعدی - (کم بولا جاتا ہے) دیکھو (آنکھ سینکنا)

آنکھ گڑنا - ؤ - فعلِ لازم - (۱) آنکھ دھسنا - آنکھ بیٹھنا - (۲) نظر جمنا نظر گڑنا - (بے حیا اور ڈھیٹ کی نسبت بھی بولتے ہیں) ؎

نقشِ قدمِ یار جو دیکھا دمِ گلگشت ۔ نرگس کی روشِ صحنِ گلستاں میں گڑی آنکھ (امانت)

(فقرہ) تیری آنکھ نُکھانے میں گڑ گئی - (عو) ؛

آنکھ لال کرنا - یا - لال پیلی کرنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) آنکھ سُرخ کرنا غضب ناک ہونا - خفا ہونا - خشمگیں ہونا - غُصّہ ہونا - (رنج کیساتھ زیادہ بولتے ہیں)

مت لال کر آنکھ اشکِ خوں پر ۔ دیکھ اپنا لہو بہائیں گے ہم (مومن)

آنکھ لجانا - ہ - فعلِ لازم - شرم وحیا سے آنکھ نیچی کرنا - لحاظ کرنا - شرمانا - مُروّت کرنا ؎

گُل پھلا کر باغ سے کیا کوئی آئی ہے نسیم ۔ کیوں لجائی آنکھ اس نرگس کی کیوں محجوب ہے (شاہ علی)

(مثلیں) مُنہ کھائے آنکھ لجائے - آنکھ لجائی دیکھی پر آئی ؛

آنکھ لڑانا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) آنکھ ملانا - بھڑانا - آنکھ سے آنکھ ملانا - نگہ لڑانا - ٹکٹکی باندھکر دیکھا کرنا ؎

گھر سے باہر یہ کہا کس نے کہ آیا کیجے ۔ روزنِ در سے ذرا آنکھ لڑایا کیجے (شاہ نصیر)

(۲) جھانکی دینا - معشوقانہ انداز سے آنکھ لڑانا - (۳) گھورنا - گھُور گھاری کرنا - دیدہ بازی کرنا - نظر بازی کرنا - نظر لڑانا ؎

دستی اشرط وفا خیر لڑائی ہی سہی ۔ آج وہ آنکھ کو غیروں سے لڑا دیکھیں تو (دنویم)

لڑاؤ آنکھ تم سو سو طرح سے پر نہیں کھٹکا ۔ نگہ کی برچھیاں مژگاں کی تیرے دیکھی بھالی ہیں (امانت)

گرچہ ہے آوارہ مجھ دار پہ بیتابی سے ۔ جب اُسے دیکھنا تب آنکھ لڑائی ہم کو - (جرأت)

رات بھر ہر ایک اختر سے لڑا کی میری آنکھ ۔ شور دل میں تیرے زخنۂ دیوار کا (ناسخ)

کاش اُٹھیں محفل سے کبھو ہم سے بچکر ہیں ۔ ہر کسی سے وہ لڑائیں آنکھ ہم دیکھا کریں (مصحفی)

(۴) دوچار ہونا - مُلاقات پیدا کرنا ؎

اے عشقِ جریدہ مستے ہیں یہ سیکھا کو ہم ۔ ہے ہر کسی سے آنکھ لڑانا بہت بُرا (منظر)

(۵) عاشقی کرنا - پریت کرنا - محبت کرلینا - نیہا لگانا - نیہا کرنا - نگاہ پیدا کرنا ؎

سب سخنوں میں اگر لاکھ بُرائی ہوگی ۔ پر کہیں آنکھ چھپائی تو لڑائی ہوگی (دلسوز)

کبھی لڑائی آنکھ اُنہوں نے بھی لڑی جو پھولوں کی

آج ہماری اُن سے دیکھو کیسی لڑائی ہوتی ہے (ظفر)

آنکھ اس شوخ ستمگر سے لڑا بیٹھے ہیں ۔ بس چلے یا نہ چلے جی تو جلا بیٹھے ہیں (فراق)

دل کو کھینچے ہے جیتک الجسم ۔ آنکھ ہم لے کہاں لڑائی ہے (میر)

ہماری گرمیِ صلدری کا تب احوال سمجھے تو ۔ جو تُونے بھی کسی سے آنکھ تو ناحق لڑائی ہو (جرأت)

(۲) تاکنا جھانکنا - تاک جھانک کرنا ؎

ہاں گوشۂ چشم در سے لڑا آنکھ غیر سے ۔ تیری بلا سے دل میں کسی کے شکایت ہو (شیفتہ)

(۷) آنکھ سے اشارہ وکنایہ کرنا - اشاروں میں گفتگو کرنا ؎

لڑاتے جاتے ہیں وہ آنکھ دیکھو اب بھی غیروں سے

مری اس بات پر اُن سے لڑائی گر ہوئی تو کب (ظفر)

تو بیٹھتا ہوں پاس میں مَیں شوق بھی جیسے ۔ تم دُور سے جو آنکھ لڑا کر چلے گئے (جرأت)

(۸) ہم چشمی کرنا - مقابلہ میں آنا ؎

غیر گھُورے نگہ بد سے تجھے حیف ہے یار ۔ آنکھ ہم سے جو لڑا تا تو لڑائی ہوتی (آتش)

ہر وقت میاں آنکھ لڑانا نہیں اچھا ۔ ہر بات میں تیور کا چڑھانا نہیں اچھا (منظر)

(۹) ایک کھیل بھی ہے جس میں بچے آپس میں شرط لگا کر گھڑیوں آنکھ سے آنکھ ملایا کرتے ہیں اور معشوق بھی اسکی اکثر مشق کرتے اور ایک دُوسرے سے آنکھ لڑاتے ہیں ؎

تمہارے سامنے جیسا کہ ہے لڑاؤ آنکھ ۔ غروب ہووے تو یہ جان لو کہ ہار جاند (امانت)

آنکھ لڑجانا - ہ - فعلِ لازم - نگاہ لڑجانا - دوچار ہوجانا - اشارہ کنایہ ہوجانا - عشق ہوجانا ؛

آنکھ لڑنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) نظر لڑنا - نظر ملنا - آنکھ سے آنکھ ملنا - دوچار ہونا - نگاہ لڑنا - نظر بازی ہونا - دیدہ بازی ہونا - گھُور گھاری ہونا ؎

آتا کیوں آفت میں دل مجھ سے اگر لڑتی نہ آنکھ

دل پہ ہے ڈالی ہوئی ساری مُصیبت آنکھ کی (ظفر)

بزم میں ہر کسی سے آنکھ اُس کی ۔ چوری چوری حیا سے لڑتی ہے (〃)

لڑتی نہ جائے آنکھ جو ساقی سے شیفتہ ۔ ہمکو تو خاک لطف نہ آئے شراب میں (شیفتہ)

گو دو گھڑی تک اُس نے نہ دیکھا اِدھر تو کیا ۔ آخر ہمیں سے آنکھ لڑی دو گھڑی کے بعد (ذوق)

آنکھ سے آنکھ جو لڑتی مجھے ڈر ہے دل کا ۔ کہیں یہ جائے نہ اس جنگ وجدل میں مارا (〃)

(۲) تاک جھانک ہونا ؎

در پردہ آنکھ یار سے لڑتی تھی رات سے   تا پونچھ کو پرشتہ ہے چاک قنات سے (نصیر)

(۳) عشق ہونا۔ تعشق ہونا۔ عاشق ہوجانا۔ فریفتہ ہونا۔ کسی کے اوپر ریجھ جانا۔ اپنے پیارے دیکھنے سے اُسکو پریم کے بس ہونا ؎

ایک نظر دیکھے ہو سر تن سے جُدا ہوتا ہے   بے جگر آنکھ لڑی دیکھئے کیا ہوتا ہے (مومن)

آنکھ لڑتے ہی گلا کاٹ کے مرجاتے ہیں   خاک سمجھے تری ابرو کا اشارہ کوئی (سحر)

اس طرح سے یک قلم جو آنسو نہیں تھمتے   معلوم ہُؤا درد کہیں آنکھ لڑی ہے (درد)

جس سے لڑتی ہے تری آنکھ وہ بچتا ہی نہیں   بے تیس گنڈی پہ شاید تری ناگن کو کا (رنگین)

آنکھ لڑتی ہے کہیں پیغام جاتا ہے کہیں   تپسہ فرماتے ہو مجھ کو تم تو ہرجائی سے ہو (جرأت)
دو معنی عمل ہے

(۴) ہم چشمی ہونا۔ مُقابلہ ہونا ؎

دعویٰ یہ تھی کہ ترے ساتھ لڑی آنکھ اُسکی   ہم جو صورت سے تھے آئینہ کے بیزار رہے (میر)

وہ بسی ہی نہیں کچھ ہو کے لڑی مجھ سے لڑی   آنکھ نرگس کی بھی دوچار گھڑی مجھ سے لڑی (انشا)

اپنی تری موتی کی لڑی سے جو لڑی آنکھ   توڑ گی اب اے جان نہ اُسکو لگی لڑی آنکھ (ناسخ)

آنکھ لگا۔ یا۔ آنکھ لگا مردُوا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ مرد جس سے آشنائی کے بعد نکاح ہُؤا ہو یا وہ شخص جس کے ساتھ آشنائی کر کے کوئی عورت آئی ہو۔ آشنائی کا خصم۔ آشنا یار۔ کیا ہُؤا مردُوا (عو) ؎

گو آنکھ لگا مردُوا تھا چھوٹی کا دیور   گنبہ میں بیچ جا کے بڑا نام کر آیا (میر یار علی)

آنکھ لگانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) آنکھ لڑانا۔ نیہا لگانا۔ سینہ کرنا۔ لگن لگانا۔ نیہہ لگانا۔ پریت کرنا۔ دِل لگانا۔ عشق کرنا۔ مُحبت کرنا۔ عاشق ہونا۔ کسی کے پیار میں پھنسنا۔ پیار کرنا۔ دوستی کرنا ؎

دُہ طبیعت کو اپٹ لا کھ لگائے   نوج ایسے سے کوئی آنکھ لگائے (شوق)

سکھی سے کہیں مُکھ چھپنا دئی ری   آنکھ لگائی تو جب ست گئی ری (شمری)

(۲) آنکھوں سے لگانا۔ آنکھ پر رکھنا۔ تعظیم کرنا۔ عزّت دینا ؎

ایک نار دیکھن کو آدے   جو دیکھے سو آنکھ لگا دے (پہیلی عینک)

آنکھ لگنا۔ یا۔ لگ جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) نیند آجانا۔ آنکھ جھپکنا۔ سونا۔ استراحت فرمانا۔ آرام کرنا۔ سُکھ فرمانا۔ آنکھ مُندنا یا مِچنا ؎

جب لگ تیغ سکندر کی لگی آنکھ   پھر آکے نہ آئینہ شمشیر کی لگی آنکھ (نصیر)

لگ جائے شام آنکھ کوئی دم شبِ فرق   ناحق ہی لوٹ آؤ گر افسانہ خواں نہیں (مومن)

انتظار میں یاں آنکھ ایک آن لگی   نہ اُسے رات میں تا گوشہ شب زبان لگی (رم)

بعد اک عمر لگی آنکھ ذرا سونے دے   نہ کرائے شورِ قیامت ابھی بیدار مجھے (زیب)

سودا کی جو بالیں پہ گیا شورِ قیامت   خُدّامِ ادب بولے ابھی آنکھ لگی ہے (سودا)

لگ گئی آنکھ مری دیکھتا کیا خواب ہوں میں   کہ جہنم نظر آتے ہے نو ید جنت (ذوق)

لگتی چلی تھی فتنۂ محشر کی آنکھ پر   شور کر کے خوشی سو تُم نے جگا دیا (ایضاً)

ابھی صبحِ دم کی لگی ہے آنکھ   نکرو شور بُلبلو چپ چپ (ظفر)

گو یہی زیادہ ہے اپنی توان دیکھیں گے ہم   آنکھ تیسری کیونکر لگے تیغ لگ جائیگی (رم)

یہ طالعِ خوابیدہ جاگیں نہ جاگیں گے   لگ جائیگی آنکھ اپنی جب وقتِ دعا ہوگا (آزردہ)

آنکھ جب کُھلتی ہے سیری اُس پری کے دھیان میں
خواب میں جی زیرِ سر پاتا ہوں زانو حُور کا (غافل)

ضبط کرتا ہوں بہت پر قلقِ دل یکبار   آنکھ لگنے نہیں پاتی کہ جگا دیتا ہے (جرأت)

اس خجالت نے اُدھر تک مجھے سونے ندیا   ہجر میں لگ گئی تھی ایک آن میری آنکھ (وزیر)

(۲) عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ مائل ہونا۔ عشق ہونا۔ دِل لگنا۔ محبت میں مبتلا ہونا ؎

جو مُجھے کہتے ہیں تو اُس کا تماشائی نہ ہو   کیا تماشا ہو اگر اُن کی کہیں لگ جائے آنکھ (ظفر)

آیا نہ کبھی خواب میں بھی وصل میسّر   کیا جانئے کس وقت بری آنکھ لگی تھی (نظام)

آنکھ نہ لگنے سے سب احباب نے   آنکھ کے لگ جانیکا چرچا کیا (مومن)

میں جانی تھی آنکھ لگی دل کو سکھ ہُؤا   کمبخت کیسی آنکھ لگی اور دُکھ ہُؤا (رضائی)

اب کے بچھڑے اور ڈھب سے آنکھ لگی   نہ لگی آنکھ جب سے آنکھ لگی (رنگین)

ہائے کس بے وفا سے آنکھ لگی   نہ لگی آنکھ جب سے آنکھ لگی (ناظم)

رنڈی کسی شرابی سے تیری لگی آنکھ   تعبیر سُن جو خواب کے دیکھا شراب کا (میر یار علی)

آنکھ لگی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ وُہ عورت جو آشنائی سے آئی ہو۔ آشنائی کی بیوی۔ وُہ عورت جس کو آشنائی کر کے گھر میں ڈالا ہو۔ آشنائی کی ہُوئی عورت ؛

آنکھ للچانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ کسی چیز کی طرف آنکھ کا راغب ہونا۔ کسی شئے کے دیکھنے پر میل کرنا۔ گھورنے کو جی چاہنا۔ رغبت کی آنکھ پڑنا۔ رغبت سے دیکھنا ؎

ہے غضب اپنی طبیعت اُس پہ آئی ہُوئی   جس پہ پڑتی ہے ہر اک کی آنکھ للچائی ہُوئی (جرأت)

آنکھ مارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) سَین مارنا۔ اشارہ کرنا۔ آنکھ سے کچھ کہنا۔ عشوہ و غمزہ کرنا۔ جھانولی دینا۔ آنکھ سے اشارہ کرنا۔ پلک مارنا۔ چشمک زنی کرنا۔ عاشقانہ یا معشوقانہ طور سے دیکھنا۔ آنکھ مٹکانا ؎

جان قرباں ہیں اشاروں کے ملا ابرو کو تُو   صدقے اس چشمک زنی کے بے تکلّف مار آنکھ (ایضاً)

نہ خوش ہو دلِ مرگ خواہ کس طرح   چلے آنکھ جلاد کو مارنے (ناظم)

ہے کُرسی یہ وضع بھلا سوچئے تو آپ　　بائیں اِدھر کو دیکھیے اُدھر آنکھ ماریئے (اِنشا)
اقرارِ وصل کا مجھے کیونکر یقین ہو　　جب تُو عدو کو دیکھ کے اک آنکھ مارلے (تسلیم)
تجھ سے مشک رکے اُسے زار زار کر چلے　　نرگس کو آنکھ مار کے بیمار کر چلے (سودا)
دیکھنا غیر سے جو ماری آنکھ　　تو ابھی اِس پہ مار سر ہوگی (معرُوف)

(۲) کسی کام کرنے کو آنکھ سے منع کرنا۔ کسی کام کے نہ کرنے کا اِشارہ کرنا۔ (فقرہ) وہ تو روپے دیتا تھا اُنہوں نے لیکے آنکھ ماردی۔ (۳) سنکارنا۔ بھکانا۔ لگا دینا۔ اشتعالک دینا۔ سرکرا دینا ؎

پلّا آنکھ ہیں دیکھ کے مت ماردیا کر　　خطرے ہیں بلا ہیں کو ہنکار دیا کر (میر)

(۴) طعنہ مارنا۔ ہنسی اُڑانا۔ حقارت کی نظر سے دیکھنا ؎

حلقہ بگوش ابرُو جب ہو ہلال اُسکا　　اختر پہ آنکھ مارے کیونکر نہ خال اُسکا (نصیر)

(۵) بتانا۔ جتانا۔ آگاہ کرنا۔ دکھانا۔ (اشعار میں) ؎

کیا غضب ہے کہ دزدِ مجھ کو بتائے تو دہیں　　آنکھ ہر ایک سے محفل میں وہ پُرفن مارے (جرأت)

آنکھ مچ جانا ۔ فعلِ لازم۔ (ہندو) مرنا۔ مرجانا۔ جہان سے کوچ کرنا۔

آنکھ مچکانا ۔ فعلِ متعدی۔ عوام۔ بار بار آنکھ کو کھولنا اور بند کرنا۔ آنکھ مٹکانا۔ اِشارہ کرنا۔ پلکیں مارنا۔ جھپکانا۔ کنایہ کرنا۔ سینا بینی کرنا۔ ایما کرنا۔

آنکھ مچولی ۔ یا ۔ **مچول** ۔ اسمِ مؤنث (آنکھ + میچنا) پُورب والے آنکھ مُندورا۔ آنکھ مُندوّل، باہر والے آنکھ مچولا کہتے ہیں۔ بچّوں کا ایک کھیل ہے جسمیں ایک بچہ دائی بنکر بیٹھ جاتا اور وہ ایک لڑکے کی آنکھیں بند کرلیتا ہے۔ جب باقی سب لڑکے چھپ جاتے ہیں تو یہ دائی اُس بچّہ کی آنکھیں کھول دیتی ہے۔ اور یہ ہر ایک کو ڈھونڈتا پھرتا ہے جسکو یہ پکڑ لیتا ہے وہ چور بنجاتا ہے اور پھر اُس کی آنکھیں بند کیجاتی ہیں۔ اگر سب بچے باری باری سے آکر دائی کو چھو لیں اور چور کے ہاتھ کوئی بچہ نہ آئے تو وُہی چور رہتا ہے۔ جب یہ چور پکڑنے کو جاتا ہے تو ہر ایک بچہ اپنے داؤ گھات سے آتا جاتا اور دائی کو یہ کہہ کر چھوتا جاتا ہے کہ دائی دائی تیرے ساتوں بھائی۔ اگر سات دفعہ ایک ہی بچہ چور بنا رہے اور کوئی اُس کے ذمہ نہ آئے تو اُسکی ٹانگ باندھی جاتی تھی۔ ایک گنڈل میں بُڑھیا بناکر ایک لکڑی ہاتھ میں دیکر بٹھایا جاتا ہے۔ یہ بُڑھیا پانی بھرنے جاتی ہے۔ لڑکے اِسکے گھر میں گھس دیتے ہیں۔ یہ اُن کو لکڑی سے مارتی ہے۔ وُہ ہاتھ نہیں آتے اگر اِس حالت میں بھی اپنے گنڈل کے اندر یہ بُڑھیا کسی کو چھولے تو وُہ چور بنجائے اور یہ اِس عذاب سے بچ جائے اِس کے بعد پھر نئے سرے سے کھیل شروع ہوتا ہے۔ اِسے لڑکے لڑکیاں سب کھیلتے ہیں فارس میں بھی یہ کھیل اِسی طرح کھیلا جاتا ہے صرف نام کا فرق ہے یہاں آنکھ مچولی یا آنکھ مچول کہتے ہیں وہاں سرلک چشم بندک کہتے ہیں ؎

ہے تب مزا کہ آنکھ مچولی کے کھیل میں　　ہمسن کئی ہوں لڑکے وہ اُس صنم کیساتھ
دالان میں ہر ایک کو دوڑائے اور مجھے　　چپکے سے یوں کہے تو لپٹ رہیو تم کیساتھ (نظیر)
چار آنکھ ہونا ہی اُسے مدِّ نظر ہے　　کھیلوں میں اُسے آنکھ مچولی نظر آئی (رشک)
کوسوں کی دیکھو آنکھ مچولی نہیں سند　　جب تم ہی یاں نہ ہو تو وہاں چھونے جاکون (مؤلف)

آنکھ ملانا ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) آنکھ سامنے کرنا۔ آنکھ رُوبرو کرنا۔ نظر ملانا ؎

گرچہ نگاہِ مہر نہ ہو یا نگاہِ قہر　　پر آنکھ تو ملائے بلا سے یہی سہی (معرُوف)

(۲) سنگکھ ہونا۔ مقابلہ کرنا۔ مقابل ہونا۔ رُوبرو ہونا۔ سامنے ہونا ؎

مُنہ دیکھو آئینے کا تری تاب لاسکے　　خورشید پہلے آنکھ تو تجھ سے ملا سکے (دلسوز)
مجھ سے اغیار کوئی آنکھ ملا سکتے ہیں　　مُنہ تو دیکھو وہ مرے سامنے آسکتے ہیں (اِنشا)
ملنا شہروں سے آنکھ ہے یہ صحرائی　　میں کیسا شاد ہوں گولی اگر ہرن کو لگے (رند)

(فقرہ) سپاہی سے آنکھ ملاتے نہ چھپنے کا ڈر اور جو حاکم سے مقابلہ کرے تو جان کا خطرہ۔

(۳) ملنا۔ ملاقات کرنا۔ دوچار ہونا ؎

ہم سے پھر آنکھ ملانیکی رکھوں کیونکر چشم　　روزنِ در سے بھی جب آنکھ ملانا نہ رہا (جرأت)

(۴) اِشارہ کرنا۔ ایما کرنا۔ رمز و کنایہ کرنا ؎

دیکھنا ہم کو تو پھر آنکھ ملانا سب سے　　دھڑکے کیونکر نہ مرا ایسے اِشارات سے دل (جرأت)

(۵) لڑنے کو بلانا۔ دعوتِ جنگ دینا۔ خم ٹھونکنا ؎

تیغ پکڑ ہاتھ میں سب سے ملاتا ہے آنکھ　　آج کرے گا یہاں پھر کہیں گھمسان تُو (ظفر)

آنکھ ملنا ۔ فعلِ لازم۔ آنکھ دوچار ہونا۔ باہم نظر لڑنا۔ نظر بازی ہونا۔ آنکھ لڑنا۔ محبت ہونا ؎

ہُنر کچھ ایسے نکالے ہیں وہ کرتیں جادُو　　وگرنہ یوں تو ملی آنکھ بارہا ہم سے (مؤمن)

آنکھ مَلنا ۔ فعلِ متعدی۔ حالتِ غنودگی یا سوکر اُٹھتے وقت آنکھ ہاتھوں سے رگڑنا ؎

جگایا اُنہیں پاؤں کو داب کے　　اُٹھے آنکھ ملتے ہوئے خواب سے (حسن)
نظر اٹھتی نہیں کہ جب خوباں　　سوتے سے اُٹھ کے آنکھ ملتے ہیں (میر)

آنکھ مُندنا ۔ فعلِ لازم۔ (۱) آنکھ بند ہونا۔ آنکھ میچنا۔ (۲) سونا۔ آنکھ لگنا۔ نیند آجانا۔ (۳) مرنا۔ مرجانا۔ جہان سے گزرنا ؎

پست و بلند دہر پہ کیا کیجئے نظر — جب آنکھ بند کی تو برابر زمین ہے (دبیر)

کم بولنا ادب ہے ہر چند ہو نہ اتنا — مُند جائے چشم عاشق تو بھی وہ لب نہ کھولے (سودا)

آنکھ مُونْد کے کچھ کرنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ (عوام) آنکھ بند کر کے کوئی کام کرنا۔ بے دیکھے بھالے کوئی کام کرنا۔ بے سوچے سمجھے کوئی کام کر بیٹھنا۔ کسی کام میں احتیاط نہ کرنا۔ بے پروائی اور بے احتیاطی سے کوئی کام کرنا۔ لاأبالی پن اور بے پروائی سے کسی بات کا اختیار کرنا۔

آنکھ مُونْدنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ (۱) آنکھ بند کرنا۔ آنکھ میچنا۔ آنکھ بند کر لینا

آنکھ تک مُونْدنے دے غیرتِ عشق — ایسی میں ٹکٹکی سے در گزرا (معروف)

(۲ فعلِ لازم) سونا۔ آرام کرنا۔ استراحت کرنا (۳۔ فعلِ لازم) بے خبر ہونا مر جانا۔ دُنیا سے گزر جانا۔ دُنیا کو چھوڑنا۔

مُدّت تئیں باغ و بوستاں کو دیکھا — یعنی کہ بہار اور خزاں کو دیکھا
جُوں آئینہ کب تلک پریشاں نظری — اب مُونْدنے آنکھ بس جہاں کو دیکھا (میر حسن)

آنکھ مَیلی کرنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ بے رُخ اور بے مروّت ہونا تیوری پر بل لانا

آنکھ مَیلی نہ کرنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ بے رُخ نہ ہونا۔ مُروّت نہ توڑنا۔ جی میں فرق نہ لانا۔ دل پر کچھ خیال یا ملال نہ لانا۔ نظر ٹیڑھی نہ کرنا۔ تیوری نہ چڑھانا۔ نہ بگڑنا۔ خفا نہ ہونا۔

بارِ عشق تُم نے اُٹھایا اور میلی کی نہ آنکھ — حوصلہ تو دیکھو مُشتِ خاکِ بے بُنیاد کا (آتش)

(فقرہ) اُن کا سارا مال لُٹ گیا مگر اُنہوں نے ذرا آنکھ نہ میلی کی۔

آنکھ میں آنکھ ڈالنا۔ یا۔ ڈالکر دیکھنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) آنکھ سے آنکھ مِلانا۔ آنکھ سامنے کرنا۔ گھُور کر دیکھنا۔ نظر سے نظر لڑا کر دیکھنا۔ نظر سے نظر ملا کر دیکھنا۔ (فقرہ) آنکھ میں آنکھ ڈالے جاتا ہے کتاب کی طرف نہیں دیکھتا (اُستاد)۔ (۲) ڈھٹائی سے دیکھنا۔ بے حیائی و بے باکی سے پیش آنا۔ شرم نہ کرنا۔ (بند واسوخت امانت)

آنکھ میں ڈال کے آنکھ آنسے جو اصلاح کہا — بولا میں بس مجھے دیدے کی صفائی نہ دکھا
مہرباں جبر پہ تُو ہے تو مجھے اس سے کیا — میں نے بھی ڈھونڈھ رکھا ہے اپنے لئے یار دغا
دیکھو انساں جھلک اُسکی نہ جتا جو نظر میں آئے
جس کے مہتاب سے چہرے پہ جہاں صحبت جائے

آنکھ میں آنکھ مِلانا۔ ف۔ فعلِ متعدی (ع) دیکھو (آنکھ میں آنکھ ڈالنا)

(فقرہ) کیا بے حیا بچہ ہے آنکھ میں آنکھ ملائے چلا جاتا ہے۔

آنکھ میں بسنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آنکھ میں کھُبنا۔ آنکھ میں سمانا۔

تصوّر میں جمنا۔ نظر پر چڑھنا۔ بھانا۔ پسند آنا۔ مرغوب ہونا۔

دل دیکھیں پامال ہوا اپنا کہ ظالم نے سو بار — بس رہی ہے تیری طرزِ سواری آنکھوں میں (ظہیر)

آنکھ میں چُبْھنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آنکھ میں کھُبنا۔ آنکھ کو اچھا لگنا۔ بھانا۔ پسند آنا۔ (نہایت شوخ رنگ کیواسطے بولتے ہیں)۔

روتے ہیں خون دیکھنے والے ترے صنم — چُبھتا ہے آنکھ میں یہ تری پان کا رنگ (حجاب)

آنکھ میں چوب آنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آنکھ میں چوٹ لگنا۔ آنکھ میں ضرب آنا۔ کسی چوٹ کے صدمہ سے جو آنکھ پر سُرخی آجاتی ہے۔ اُسے چوب آنا کہتے ہیں۔ عوام اس کے لئے ٹوٹکے بھی کرتے ہیں۔ اور آنکھ کے پھُول وغیرہ سے جھاڑتے بھی ہیں۔

آنکھ میں چوب آئی نرگس کے — چشمِ بُلبل صبا لگا گھِس کے (میر تقی)

چوب آئی گر بہ نظارہ سے تا ترک دہن — ٹوٹکا جس طرح بتلاؤں نہیں کرنا چاہئے
اپنی آنکھوں کی چھُوا کر میری آنکھیں سات بار — پھُول نرگس کے ہیں ان کو اتارا چاہئے (زکی)

آنکھ میں خار ہونا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آنکھ میں کھٹکنا۔ ناگوار ہونا۔ گراں گزرنا۔ آنکھوں کو بُرا لگنا۔ دیکھو (آنکھوں میں خار ہونا)۔

جسم نحیف خار ہے اُس گُل کی آنکھ میں — برگِ خزاں رسیدہ وبالِ چمن ہوا (جوش)

آنکھ میں خاک ڈالنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ آنکھوں میں خاک جھونکنا دھوکا دینا۔ مُوسنا۔ دیکھو (آنکھوں میں خاک ڈالنا)۔

مجلس سے رات دل کو مرے جو چُرا لیا — لیکے سبھوں کی آنکھ میں وہ خاک ڈال کے (دیوانِ جوشش)

آنکھ میں ذرا آنسو نہیں۔ (فقرہ) نہایت بے حیا اور کٹر ہے۔ نہایت سنگدل اور کٹھور ہے۔ بے مروّت اور بے وفا ہے۔ شوخ چشم ہے۔ بے غیرت ہے۔

آنکھ میں ذرا پانی نہیں۔ محاورہ۔ دیکھو (آنکھ میں ذرا آنسو نہیں)

(فقرہ) ذرا تمہاری آنکھ میں پانی نہیں تم کیسے بے حیا ہو۔

آنکھ میں ذرا سِیل نہیں۔ محاورہ (۱) دیکھو (آنکھ میں ذرا آنسو نہیں)

(۲) بے مروّت ہے۔ بے دید ہے۔ بے وفا ہے۔

آنکھ میں سمانا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آنکھ میں چُبھنا۔ نظر میں کھُبنا۔ آنکھ میں آنا۔ آنکھ میں بسنا۔

وہ تو جیسے نظر آئے ہیں ترسے دیکھے — ہماری آنکھ میں ہرگز نہیں سمانے کا (سالک)

آنکھ میں سیل نہ ہونا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ فارسی (چشم بے نم شُدن) (۱) بے شرم ہونا۔ بے حیا ہونا۔ نڈھا ہونا۔ گستاخ ہونا۔ شوخ چشم ہونا (۲) بے رحم ہونا۔ سخت دل ہونا۔ کٹھور ہونا۔

آنکھ میں کھُبنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (آنکھ میں چُبھنا اور آنکھوں میں چُبھنا)

بنی جو بے ترچھے سیر کر کیا ساقی گلاب | کھُب رہی ہو جو اُسکے دامن کی کنارسی آنکھ میں (نصیر)

آنکھ میں کھٹکنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) آنکھ میں رڑکنا۔ آنکھ میں چُبھنا۔ آنکھ میں گڑنا (۲) نظروں میں بُرا لگنا۔ ناگوار گُزرنا۔ گراں خاطر ہونا۔ آنکھ میں خار رہنا ؎

سدا کھٹکتا رقیبوں کی آنکھ میں عاشق | اگر وہ سوکھ کے کانٹا ہُوا تو ایسا ہُوا (ظفر)

وہ خار ہُوں کسی سے اُلجھتا نہیں ہُوں میں | دُشمن کی آنکھ میں بھی کھٹکتا نہیں ہُوں میں (رحیم)

کھٹکوں نہ کیونکر آنکھ میں تا بعدِ مرگ بھی | کانٹے ہرے مزار پہ رکھنا بجائے گُل (شیفتہ)

تلوے کے خار میری آنکھ میں کھٹکا کریں | آبلوں میں پکھ دونوں خارِ مغیلاں دیکھئے (ناسخ)

آنکھ میں مُرَوَّت نہ ہونا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آنکھ میں لحاظ یا شرم نہ ہونا۔ بیمُرَوَّت اور بے دید ہونا۔ طوطا چشم ہونا۔

آنکھ میں نیل کی سلائی پھیرنا۔ ف۔ فعلِ متعدّی۔ اندھا کرنا۔ آنکھ پھوڑنا۔

(اگلی حکومتوں میں دستور تھا۔ کہ جب بادشاہ کسی سے ناراض ہوتا تو اُسکی آنکھوں میں نیل کی سلائی گرم کرکے پھروا دیتا۔ جس سے معتوب فوراً اندھا ہو جاتا تھا)

کیوں نہ اُسکی آنکھ میں پھیروں سلائی نیل کی | وے رقیب تیرہ کا میل شماری آنکھ میں (نصیر)

آنکھ ناک سے ڈرنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) خُدا کا خوف کرنا۔ کہ وہ کہیں لُنجا لُولا کردے۔ خُدا کے خوف سے ڈرنا۔ از غیبی مار سے ڈرنا۔ بلائے آسمانی سے ڈرنا (۲) سزائے سنگین سے ڈرنا۔

(پہلی حکومتوں میں یہی ایک سزا تھی کہ جب حاکم کسی سے سخت ناراض ہوتا تو اُس کی آنکھیں نکلوا ڈالتا۔ یا اُسکی ناک کٹوا کر شہر میں تشہیر کرتا تھا) ؎

ارے ظالم خدائے پاک سے ڈر | جُھوٹ مت بول آنکھ ناک سے ڈر (نواب مرزا)

آنکھ نکالنا۔ ف۔ فعلِ متعدّی۔ دیکھو (آنکھیں نکالنا)۔

آنکھ نم کرنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ رونا۔ آنسو نکالنا۔ آبدیدہ ہونا۔ آنکھ بھر لانا۔

آنکھ نہ پہنچنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ نظر نہ پڑنا۔ توجّہ نہ کرنا۔ خیال نہ کرنا۔ رغبت نہ کرنا۔

مشتاق ہیں جمال کے سب حُور و پری جیسے | پہنچی آنکھ جنّت میں وہ اپنی حُور و غلماں پر (امیر)

آنکھ نہ بھیگنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) آنکھ نم نہ ہونا۔ آنکھ میں آنسو نہ آنا۔ رونا۔ رحم نہ آنا۔ دل نہ کُڑھنا۔ کٹھور ہونا۔ سنگدل ہونا۔ کٹّر ہونا (۲) بے حیا اور بے شرم ہونا ؎

اسنے قایم دی نہیں آنکھ بھیگی ہرگز | ابر رحمت ہے سدا گو پہ بیباک ہے (قایم)

آنکھ نہ پھرنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) آنکھ کا گردش نہ کرنا (۲) بے مُرَوَّت نہ ہونا۔ بے رُخ نہ ہونا۔ بے زار نہ ہونا۔ آنکھ ٹیڑھی نہ ہونا۔ تیوری پر بَل نہ آنا۔

آنکھ نہ ٹھیرنا۔ یا۔ نہیں ٹھیرنا۔ ف۔ فعلِ متعدّی۔ نظر نہ جمنا۔ نظر نہ ٹھیرنا۔ تاب نہ لانا۔ روشنی کی تاب نہ لانا۔ چکاچوند لگنا۔ چمک یا تیز قیمت کی برداشت نہ کرنا۔

(اگرچہ صحیح لفظ ٹھہرنا ہے اور اگلے شُعرا نے بھی اسیطرح باندھا ہے مگر آجکل ٹھیرنا ہی برتتے اور لکھتے ہیں)

(فقرہ) شمع کے سامنے آنکھ نہیں ٹھیرتی۔ اُسکی آبداری پر آنکھ نہیں ٹھیرتی۔

آنکھ نہ جمنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ نظر نہ ٹھیرنا۔ آنکھ نہ ٹھیرنا۔ نظر قایم نہ رہ سکنا۔ روشنی یا چمک کی تاب نہ لانا ؎

اُسکے رُخ کو دیکھکر کہتا ہے یہ ہر اک بشر | آنکھ جمتی ہی نہیں دیدار تو کیا ہُوا (نصیر)

آنکھ نہ جھپکنا۔ یا۔ نہیں جھپکنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) آنکھ بند نہ ہونا۔ پلک سے پلک نہ لگنا۔ نیند نہ آنا۔ جاگتے رہنا۔ آنکھ نہ لگنا۔ بیدار رہنا ؎

اُن کو خدا کی شان ہی آنکھ جھپکی یکدم | ذکر ہو کر رات بھر ارباب محفل میں رہے (نسیم دہلوی)

شاہد رہیو کرائے شب بھر | جھپکی نہیں آنکھ مُصحفی کی (مُصحفی)

شام سے وصل کی شب آنکھ نہ جھپکی تا صبح | شادیِ دولتِ دیدار نے سونے نہ دیا (آتش)

خندۂ زخمِ جگر سے قبر میں آئی نہ نیند | بعدِ مُردن بھی نہ جھپکی آنکھ مجھ بیدار کی (نسیم دہلوی)

(فقرہ) رات بھر آنکھ نہیں جھپکی (۲) آنکھ نہ جھپنا۔ شرمندہ نہ ہونا۔ کسی کا احسانمند نہ ہونا۔ احسان نہ اُٹھانا ؎

بلائے جنّت مجھ سو مری آنکھ جھپکتی نہیں | قیدخانہ تو دکھایا مجھے صحرا دکھلا (آتش)

(۳) آنکھ نیچی نہ ہونا۔ بیباک ہونا۔ آزاد ہونا۔ نڈر ہونا۔ دلیر ہونا۔ بے تکلّف ہونا۔ مُنہ نہ پھیرنا۔ دلیرانہ مُقابلہ کرنا۔ مُقابلہ پر آنا۔ (فقرہ) اُسکی کسی سے آنکھ نہیں جھپکتی ؎

نہیں شمشیر سے جنکی جھپکتی آنکھ میداں میں | نظر وہ دیکھ تیری ابروئے پُرخم چُراتے ہیں (ظفر)

جھپکی نہ دمِ قتل جو قاتل سے مری آنکھ | بلوا کے سبھے گنجِ شہیداں سے نکالا (آتش)

آنکھ نہ ڈالنا۔ ف۔ فعلِ متعدّی۔ نظر نہ ڈالنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ آنکھ بھر کر نہ دیکھنا۔ عدمِ التفات کرنا۔ کم توجّہی سے دیکھنا۔ کم نگاہی سے پیش آنا۔ بالکل نہ دیکھنا۔ ذرا نہ دیکھنا۔ کچھ خیال نہ کرنا۔ خیال میں نہ لانا ؎

غیروں پر آنکھ ڈالے کبھی شمشیر تیرا | سب سے بیباک ہے اور دست لگتا ساتیرا (رحیم)

آنکھ ڈالی نہ پھر کبھی گُل پہ | جب سے اُس گلعذار کو دیکھا (جوش)

آنکھ نہ رکھنا۔ یا۔ نہیں رکھنا۔ ف۔ فعلِ متعدّی۔ (کم پروا جاننا)

(۱) نظر نہ رکھنا۔ توجہ نہ رکھنا (۲) کسی کام میں مداخلت نہ رکھنا۔ واقفیت نہ رکھنا۔ ناواقفِ محض ہونا۔

آنکھ نہ کھولنا۔ یا۔ نہیں کھولنا - ہ۔ فعلِ لازم۔ چشم وا نہ کرنا۔ آنکھ بند رکھنا۔ بے ہوش پڑا رہنا۔ ہوش نہ ہونا۔ غفلت ہونا (فقرہ) آج چار دن ہوئے کہ بچہ نے آنکھ نہیں کھولی۔ یعنی نہایت بیمار ہے۔ (جب مینہ کے ساتھ یہ لفظ کہتے ہیں تو اس کے معنی ہوتے ہیں۔ کہ ذرا فرصت نہ دی یا ذرا نہ تھما۔ برابر برستا رہا۔ یا برس رہا ہے (فقرہ) آج آٹھ آٹھ روز ہوئے کہ مینہ نے آنکھ نہیں کھولی۔ آج آٹھ آٹھ روز ہوئے کہ بخار نہیں اُترا۔

آنکھ نہ لگنا۔ یا۔ نہیں لگنا - ہ۔ فعلِ لازم۔ نیند نہ آنا۔ نیند اُچاٹ ہونا۔ مضطرب رہنا۔ بیقرار رہنا۔ تڑپتا رہنا۔

جس روز سے اُس ظالم اشقر سے لڑی آنکھ　　کیا آنکھ لڑی پھر نہ لگی ایک گھڑی آنکھ (وحید)

یادِ قامت میں ترے رات کٹی شعلے پہ　　نہ لگی آنکھ مری ایک نفس شمع نمط (نصیر)

آنکھ لگتی نہیں جرأت مری اب ساری رات　　آنکھ لگتے ہی یہ کیسا مجھے آزار لگا (جرأت)

اڑ گئی نیند مری زمزمے سن کر شب کو　　نہ لگی صبح تلک شام سے صیاد کی آنکھ (رند)

آنکھ نہ لگنے دینا - ہ۔ فعلِ متعدی۔ نہ سونے دینا۔ جگانا۔ مضطرب رکھنا۔ بے قرار رکھنا۔

وصل کی شب سو گیا تھا میں سوئم سے گھبر　　آنکھ پھر لگنے نہ دی میری پہ تعبیرِ خواب (ناسخ)

آنکھ نہ مِلا سکنا - ہ۔ فعلِ متعدی۔ آنکھ سامنے نہ کر سکنا۔ نظر نہ ملا سکنا۔ آنکھ رُوبرُو نہ کر سکنا۔ تاب نہ لانا۔ مجازاً ڈرنا۔ خوف کھانا۔

ملک دا آنکھ جوانی میں تھے ملا سکتے　　میں اب تو پھر نہیں ہاتھ بھی ملا سکتے (امانت)

آنکھ نہ مِلانا۔ یا۔ نہیں مِلانا - ہ۔ فعلِ متعدی۔ آنکھ سامنے نہ کرنا۔ نظر نہ ملانا۔ چار آنکھیں نہ کرنا۔ مجازاً بات نہ پوچھنا۔ منہ سے نہ بولنا۔ متوجہ نہ ہونا۔ رُخ نہ ملانا۔ رُخ نہ کرنا۔ بے رُخ ہونا۔ دل دیکر نہ بولنا۔ خاطر نہ کرنا۔ مخاطب نہ ہونا۔ رجوع نہ کرنا + مقابلہ پر نہ آنا۔ کنارہ کرنا۔ شرمانا۔ جھینپنا۔

گھر میں آج اُسکے کوئی شخص ملاتا نہیں آنکھ　　میں تو حیران ہوں کیا مجھ پہ یہ بہتان بندھا (جرأت)

آنکھ اب نہیں ملاتا ہو وہ غیرت پری　　اُلفت نے جس کی مجھ کو ہوا تا بنا دیا (")

عیاری اُو دیکھو ملانے کے لئے آنکھ　　دیوانہ کیا ہے نہیں مشہور کسی نے (")

کیا کیا بنا دلوں سے بنکلتے تھے رات دن　　تیور لگاوٹوں سے بدلتے تھے رات دن

اُلفت کے چال ناز سے چلتے تھے رات دن　　بے ہوشوں کے تم تو ہنستے تھے رات دن

یہ کیا ہوا کہ چوک بھی جاتے نہیں کبھی　　(بندہ واسوختِ شوق)

ملنا تو کیا کہ آنکھ ملاتے نہیں کبھی

آنکھ نہ مِلنا - ہ۔ فعلِ لازم۔ آنکھ سامنے نہ ہونا۔ نظر نہ ملنا۔ آنکھ دوچار نہ ہو سکنا + شرمندہ ہونا۔ منفعل ہونا۔ ندامت سے آنکھ اونچی نہ کرنا۔ جھینپنا۔ کنیانا۔ لجانا۔ شرمانا۔ حیا کرنا۔ لحاظ کرنا۔

ستمگر کی ملتی نہیں آنکھ کیا　　ستم کوئی بے انتہا ہو گیا (ارشد)

کس ظلم پہ ہے مجھ سے ندامت نہیں معلوم　　ملتی نہیں آنکھ آپ سے وہ شرمائے ہوئے ہیں (رند لکھنوی)

حیا سے پاس بیٹھے پر جو آنکھ اُنکی نہیں ملتی　　تو کیا کیا سوجھتی ہے دُور کی ہم بدگمانوں کو (جرأت)

برسوں تلک نہ آنکھ ملی ہم سے یار کی　　پھر گرکے ہم بصورتِ ظاہر اُٹھے عجب (میر)

آنکھ نہ مَیلی کرنا - ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (آنکھ میلی نہ کرنا)۔

آنکھ نہ ناک بنّو چاند سی - محاورہ۔ عورتیں اس مثل کو طریق ہجوِ ملیح بولتی ہیں۔ یعنے آنکھ سے اندھی ناک سے نکٹی اور پھر اچھی۔ دوسرے معنے ہیں باوجودیکہ چاند میں یہ حسن وجمال ہے۔ مگر آنکھ ہے نہ ناک ہے اکثر بدشکل بدصورت بدہیئت عورت کی تعریف میں بطور ہجو بولا جاتا ہے۔

آنکھ نہ ہونا - (فعلِ لازم۔ صفائی قلب نہ ہونا۔ نورِ معرفت حاصل نہ ہونا۔ عرفانِ الٰہی سے بے بہرہ رہنا۔

تو جدا واسطے درد و ہر دل ہے　　مرہم زخم جانِ بسمل ہے

کونسی جا کہاں نہیں ہے تو　　آنکھ ہو تو نہاں نہیں ہے تو (میر حسن)

آنکھ نہیں اُٹھانا۔ یا۔ نہ اُٹھانا - (فعلِ متعدی۔ (۱) آنکھ اونچی نہ کرنا۔ آنکھ اوپر نہ کرنا۔ نظر نہ اُٹھانا۔ نیچی نظر رکھنا + اپنے کام میں مشغول رہنا۔ دوسری طرف دھیان نہ کرنا۔ اور طرف دھیان نہ دینا۔ (فقرہ) صبح سے جو لکھنے بیٹھتا ہے تو شام تک آنکھ نہیں اُٹھاتا (۲) شرم کے مارے آنکھ نہ اُٹھانا۔ شرمندہ ہونا۔ لجانا۔ حیا کرنا۔ لحاظ کرنا۔

آنکھ نیچی کرنا۔ یا۔ ہونا - ہ۔ فعلِ لازم۔ (فارسی چشم پیش کردن سے یہ محاورہ بنا لیا گیا ہے) (۱) آنکھ جھکانا۔ آنکھ اوپر نہ اُٹھانا۔ آنکھ سامنے نہ کرنا۔ (۲) شرمانا۔ لجانا۔ منفعل ہونا۔ جھینپنا۔ کنیانا۔

جھکا میں دم خراماں وہ پری پیکر گلستاں میں　　ہر اک گل آنکھ نیچی کر رہا تھا جو چمن میں تھا (تسلیم)

دیا کس پہ ستم کیا اُس نے　　آج ظالم کی آنکھ نیچی ہے (اکبر)

آنکھ نیچی نہ کرنا - (فعلِ لازم۔ آنکھ جھپکانا۔ آنکھ سامنے نہ کرنا۔ شرمندہ نہ ہونا۔ منفعل نہ ہونا۔ نہ جھینپنا۔

آنکھ ہی نکلو خیر سے ملتا ہے غلط   تم بجا کہتے ہو مجھکو نظر آتا ہی نہیں (سالک)

آنکھ والا - و - اسم مذکر - سوانکھا - بصیر - بینا - مُبصِر - جوہر شناس - نظرباز - تاڑیا - تاڑو - صاحب بصیرت ؎

خاک ہوں پر اُڑتا ہوں چشم مہر و ماہ کا   آنکھ والا ہے سمجھے مجھ غبار راہ کا (راسخ)

(مصرعہ) کوئی آنکھ والا ہی اسے دیکھ کے خریدے گا (سوداگر)

آنکھ سے ہے - محاورہ - نظر ہے - قصد ہے - ارادہ ہے ؎

ہر خوش نگہی آنکھ ہے کوچۂ یار پر   تلک غلطاں میں دور رہے ہیں خیال کیا (امانت)

آنکھڑی - و - اسم مؤنث - آنکھ کی تصغیر - چھوٹی اور پیاری آنکھ

(پیارے بچے اور معشوق کی آنکھ کو آنکھڑی کہتے ہیں اور اس قسم کے الفاظ گیتوں میں اکثر آتے ہیں)

آنکھڑیاں - و - اسم مؤنث - آنکھڑی کی جمع

آنکھوں - و - صیغۂ جمع - جب اُردو میں کسی اسم کے ساتھ فاعلی یا مفعولی علامت لگی ہوئی ہوتی ہے - تو اُسکی جمع وں سے آتی ہے - ورنہ ی ں سے یا یُوں کہو جب کسی اسم کی جمع کے ساتھ حروف مغیرہ دیتے ہیں - سے - کو - تک - پر - کا - کے - کی - نے - وغیرہ میں سے کوئی حرف آنے لگا - تو اُس کی جمع واؤ نون سے ہوگی) (ا) نیتروں - نینوں - دیدوں ؎

ہرگز مری آنکھوں کو نہیں تیری چاہ   لے نیند گھُٹی ہے کس سے تو گمراہ
کیوں غیر کے عشق کی سوجھتی ہے تو   جا تجھکو بلاتے ہیں میاں عبد اللہ

آنکھوں آنکھوں میں - و - تابع فعل - (۱) اشاروں ہی اشاروں میں - نظروں ہی نظروں میں - اشارہ و کنایہ میں - سینا سینی میں - چھپواں - چوری چوری - چھپے چھپے ؎

آنکھوں آنکھوں میں اُس بت سے لیتے لیتے   تیغ ستم نے ترنگی خنجر سے اداے مارا (ظفر)

(۲) دیکھتے دیکھتے - سب کے سامنے - رُو برو

آنکھوں پر آؤ - یا - آئیے / آنکھوں پر بیٹھو - یا - بیٹھیے - و - جملۂ دعا - جب کوئی دوست یا اپنا پیارا کوئی بزرگ یا اپنا پیر اپنے تشریف لانیکا ارادہ ظاہر کرتا ہے تو فرط محبت اور حسن عقیدت سے یہ کلمہ کہتے ہیں - یعنی بطیب خاطر ہم تمہارا تشریف لانا - اور کمال خاطر و مدارات و عزت سے تم کو بٹھانا پسند کرتے ہیں - مجازاً - تشریف لائیے - پدھاریے - جم جم آئیے - بت بت آئیے ؎

گل نے بہت کہا کہ چمن سے نہ جائیے   گلگشت کو جو آئیے آنکھوں پہ آئیے (میر)

آنکھوں پر بٹھانا - یا - آنکھوں پہ بٹھانا - و - فعل متعدی - اوّل معنی ظاہر ہیں - دوسرے معنی نہایت تعظیم و تکریم سے پیش آنا - حد سے زیادہ قدر کرنا - آؤ بھگت کرکے بٹھانا - خاطر و مدارات کرنا ؎

وہ ساتھ وفا غیر کو گر بزم میں لایا   آنکھوں پہ نقشوں سے بٹھایا جانے کا دشمن
ہیں وہ مجنوں زندگی کر دیر و حرم میں جاؤں   گبر آنکھوں پہ بٹھائیں تو مسلماں سر پہ (امانت)

اتنا بھی جائے نہ باہر کوئی ہو جاتا ہے   سینہ صافوں سے کدر کوئی ہو جاتا ہے
آشنا ہو کے ستمگر کوئی ہو جاتا ہے   دیکھو آئینہ سے پتھر کوئی ہو جاتا ہے
غم نہیں تم نے جو نظروں سے گرایا ہمکو
اہل انصاف نے آنکھوں پہ بٹھایا ہمکو (داسوختِ ناظم)

اُٹھیں جو آپ کہہ پیارے ہیں گھر   کیسی سیج بچھونا بچھاؤں آنکھوں پر (ظفری)

آنکھوں پر پٹی باندھنا - یا - آنکھوں پہ پٹی باندھنا - و - فعل لازم - آنکھوں پر رومال یا کوئی کپڑا باندھنا - دو موقعوں پر ایسا کیا کرتے ہیں - ایک تو جب قاتل اپنے دشمن کی چھاتی پر چڑھ بیٹھتا ہے - تو اس لحاظ سے کہ کہیں مجھ کو اُسکی صورت دیکھ کر رحم نہ آجائے اور میرا ہاتھ کام نہ دے اپنی آنکھوں پر پٹی باندھ لیتا ہے - دوسرے اکثر جسے قتل کرنا منظور ہوتا ہے - اُسکی آنکھوں پر بھی کئی وجہ سے پٹی باندھتے ہیں - چنانچہ ایک وجہ تو یہی ہے - کہ وہ تلوار کا وار دیکھ کر جھجکے نہیں جس سے ہاتھ خالی جانے کا احتمال ہے - اس کے علاوہ اُس کی آنکھیں اثنائے قتل میں نکل پڑنے کا بھی خوف ہے - جس سے اکثر آدمی کو ہیبت آجاتی ہے - اور کبھی اُسکی حسرتناک آنکھ اپنے اُوپر نہ پڑنے کے لئے بھی یہ بات کرتے ہیں - پچھلی صورتوں میں فعل متعدی خیال کرنا چاہیے ؎

سر جھکا تن سے کہا آنکھوں پہ پٹی باندھکر   ہے نسیم افسوس ہے بیمار قاتل رہ گیا (نسیم دہلوی)

(۲) اندھا بننا - غافل اور بے خبر ہو جانا

آنکھوں پر پردہ پڑ جانا / آنکھوں پر پردہ پڑنا - (فعل لازم) - اندھا ہو جانا - بےخبر ہو جانا - غافل ہو جانا - غفلت کا پردہ پڑ جانا - غفلت چھا جانا - دھوکا کھانا - فریب میں آنا - مسلوب العقل ہو جانا - بیوقوف بن جانا ؎

جو نقاب اُلٹی بری آنکھوں پہ پردہ پڑ گیا   کچھ نہ سوجھا عالم اُس پہ وہ نقشیں کا دیکھکر (مومن)
سب جگہ ہے وہی اور سبھی نظر سو ہونؤں   پڑ گیا آنکھوں پہ پردہ غفلت کیا ہی (ظفر)

دل کی لگی جو چاٹ تو اب جاں طلب ہُوا　　آنکھوں پہ پردہ پڑگیا اندھا غضب ہُوا (مومن)

آنکھوں پہ پردے پڑ گئے غیرت سے زیرِ تیغ　　حسرت ہی رہ گئی رُخِ قاتل کے دیکھنے کی (اسیر)

آنکھوں پر پلکوں کا بوجھ نہیں ہوتا - محاورہ - اپنا بارِ دوبھر نہیں ہوتا - اپنی چیز ناگوار نہیں گزرتی + کام کی چیز کبھی گراں نہیں معلوم ہوتی + اپنا پیارا کبھی ناگوار نہیں گزرتا - اپنے عزیز کا پاس رہنا ناگوارِ خاطر نہیں ہوتا - اپنا عزیز گراں نہیں گزرتا - گائے کو اپنے سینگ بھاری نہیں ہوتے

قدم رکھ بے تکلف نازنیں آنکھوں پہ نکہت کی　　سرِ مُو چشم پہ ہوتا نہیں ہے بار مژگاں کا (نکہت)

آنکھوں پر ٹھیکری رکھ لینا - یا - رکھنا - ف - فعلِ متعدی - جان بوجھ کر اندھا بنجانا - بے مروّتی اختیار کرنا - بے مروّت بنجانا - بے دید ہونا - طوطا چشم ہونا - آنکھیں بدل لینا - احسان بھلا دینا - گُن نہ ماننا + بے شرم ہو جانا - لاج اُٹھا دینا + بے انصاف ہونا - ناانصافی کرنا + احسان کا بدلہ احسان سے نہ کرنا - (فقرہ) ایسی تو آنکھوں پہ ٹھیکری نہ رکھو +

آنکھوں پر جگہ دینا - یا - آنکھوں پہ جگہ دینا - ف - فعلِ متعدی آنکھوں پر بٹھانا - تعظیم و تکریم سے بٹھانا - کمالِ محبت اور حُسنِ عقیدت سے بٹھانا + اعزاز و اکرام کرنا ؎

پاؤں کے چھالے نہیں دیتے ہیں آنکھوں پر جگہ　　دیدۂ ہر آبلہ سمجھا ہے مژگاں خار کو (وزیر)

سب تیر کو دیتے ہیں جگہ آنکھوں پہ اپنا　　اس خاک رہِ عشق کا اعزاز تو دیکھو (میر)

آنکھوں پر رکھنا - یا - آنکھ پر رکھنا - ف - فعلِ متعدی - آنکھوں سے لگا رکھنا - تبرّک کر کے رکھنا - اعزاز و اکرام سے رکھنا - عزّت دینا - عزیز رکھنا - توقیر کرنا - تعظیم و تکریم سے پیش آنا - پیارا سمجھنا - متبرّک سمجھنا - قدر کرنا - ادب کرنا - بزرگ جاننا - لحاظ رکھنا ؎

نیلم کو جو ہم جان کے آنکھوں پہ رکھتے ہیں　　شُہرہ ہے میرا جوہریوں کی دکان پر (امانت)

صفتِ چشم وہ نگہوں کو سبھی یاد کریں　　شعر کو آنکھوں پہ رکھ رکھ کے مجھے یاد کریں (فیاض)

(فقرہ) بُوا ابھی تمہارے ہاتھ میں ہُنر ہوتا تو یہی سسرال والے آنکھوں پر رکھتے - (۲) محبت کرنا - پیار کرنا - التفات کرنا +

آنکھوں پر قدم رکھیں - مقولہ - جب اپنا کوئی حبیب یا بزرگ گھر پر آنے کی اجازت منگواتا ہے - تو اُس کے جواب میں یہ جملہ کہتے ہیں - یعنی آپ ہماری آنکھوں پر قدم رکھیں اور تشریف لائیں ہم آپکا تشریف لانا باعثِ طیبِ خاطر پسند کرتے ہیں - اور اُسیں اپنا اعزاز سمجھتے ہیں

دل اُسکا ہو خیال یار اگر تشریف فرما ہو　　قدم آنکھوں کی پُتلی پر سرکے اُوپر کیسے مہماں کا (آتش)

آنکھوں پر قدم لینا - یا - آنکھوں پہ قدم لینا - ف - فعلِ متعدی کسی بزرگ کے قدموں یا نعلینِ مبارک کو اپنی آنکھوں پر رکھنا + ہاتھوں ہاتھ لینا - کمالِ تعظیم و تکریم سے لاکر بٹھانا - نہایت عزّت سے بُلانا - خاطر کے مارے بچھے جانا - کمالِ اعتقاد اور اعزاز سے پیشوائی کرنا -

لیتے ہیں عشّاق آنکھوں پر قدم　　ظاہر اُس کا نقشِ پا ہوتا نہیں (سالک)

وہ رشکِ گُل جو آج گیا سیرِ باغ کر　　آنکھوں پہ بلبلوں نے قدم اُس کے لئے (رند)

آنکھوں پر ہاتھ رکھ لینا - ف - فعلِ لازم - دیکھو (آنکھوں پہ ٹھیکری رکھ لینا)

آنکھوں پہ - یا - آنکھوں پر چربی چھانا - ف - فعلِ لازم - دیکھو (آنکھوں میں چربی چھانا) اب یہی کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں ؎

دیکھتے ہی مجھے اور گُل کے چلی جاتی ہے　　چربی آنکھوں پہ زنانے کے تو اب چھائی پھر (رنگین)

خلق اب پروانہ دِ سوندا تجھ سے چشم　　تیری آنکھوں پر تو چربی چھا گئی ہے بارِ شمع (نصیر)

اشک سے آنکھوں پہ چربی چھا گئی　　دلگدازی سی نظر میں آگئی (مومن)

آنکھوں تلے پھرنا - ف - فعلِ لازم - نظروں میں پھرنا - تصوّر میں رہنا - آنکھوں میں بسنا - خیال میں نہ بھولنا - بار بار خیال آنا ؎

پھرتی ہیں اُسکی آنکھیں آنکھوں تلے ہمیشہ　　رہتا ہے آبدیدہ یاں تا گلے ہمیشہ (میر)

وہ کرسی سنہری کہ تصوّر میں ترے یار　　آنکھوں تلے اِک چاندسی صورت نظر آئی (شہیدی)

آنکھوں تلے لہو اُترنا - ف - فعلِ لازم - غصّے کے مارے آنکھوں کا سُرخ ہو جانا - غیظ و غضب میں بھرنا - غصّہ آنا ؎

جب تجھ کہے ہے اپنے تئیں مارے رہنا　　تب آنکھوں تلے میرے اُترتا ہے لہو سا (میر)

آنکھوں دیکھا - یا - آنکھوں دیکھی - ف - تابعِ فعل - دیکھا بھالا چشم دیدہ - نظر کردہ - دیکھا ہُوا - دیکھی ہوئی - اپنا دیکھا ؎

جل کر اپنے جسل میں رہے　　آنکھوں دیکھی خسرو کہے (پہیلی کاجل)

(مثل) آنکھوں دیکھا مانا کانوں سُنا نہ مانا - آنکھوں دیکھا بہت پڑے مجھے کانوں سُنے دے +

آنکھوں دیکھتے - یا - آنکھوں کے دیکھتے - ف - تابعِ فعل (۱) آنکھوں کے سامنے دیکھ کر - رُوبرُو + دیکھتے دیکھتے - آگے - اپنے زمانہ میں - اپنے سامنے - (فقرے) آنکھوں دیکھتے زمانہ پلٹ گیا - ہماری آنکھوں دیکھتے یہ بن گئے (۲) جان بوجھ کر - دیدہ و دانستہ (مثل) آنکھوں دیکھے مکھی نہیں نگلی جاتی +

آنکھوں سُکھ کلیجے ٹھنڈک - محاورہ - سراپا راحت و موجب

آنکھ

آرام چشم یار و شن دلِ ما شاد - دل و جان سے خوش ہیں - بہت پیارا ہے ۔ (جن باتوں سے آنکھوں کو آرام یا طبیعت کو خوشی حاصل ہونے کی نسبت بولتے ہیں) (جب کسی امر کو بطیبِ نفس قبول کرتے ہیں - تو یہ جملہ زبان پر لاتے ہیں - یعنی اس کام سے ہم بدل و جان راضی و خوش ہیں) ؎

مجنے دے آنکھوں سے مرا بکیم کو جب تک کہ اس کے گل ٹھنڈا　گرم چولہا تو جب تک کہ سرِ گل ٹھنڈا (ظفر)

آنکھوں سے - و - تابعِ فعل - بسر و چشم - بدل و جان - بطیبِ نفس بطیبِ خاطر - خوشی سے - رضا و رغبت سے - اپنی راضی سے - اپنی خواہش سے - دل و جان سے - بخوشی - بجان و دل قبول ہے - ہرگز عذر نہیں ہے ؎

قدم جانے کے پاؤں میں چھالے تھے کل　کہ آنکھوں سے دل اُن پہ کھاتے تھے کل (میر حسن)

قسمیں آنکھوں سے ہم منظور ہاتم اپنے تلاک کا　کہ پیراہن سے شکر گُملاں چشم فشاں کا (مرزا صاحب)

آنکھوں سے چُومنے جا کر ہم حلقہ بگوش اُسکے　جب زلف کے حلقوں سے رُخسار نظر آیا (مصحفی)

پوچھا لشانِ مرقدِ مجنوں جو نجد میں　آنکھوں سے ہم کو راہ بتاتے ہرن چلے (اسیر)

کیوں غلط کہتے ہو ہم آنکھوں سے آویں آپ پاس
کیا کریں پر وصب کہیں آنے کا پا سکتے نہیں
دن کو ظاہر میں گر آتا ہو نہیں سکتا تو آہ
خواب میں بھی رات کو کیا آپ آسکتے نہیں (نظیر)

آنکھوں سے نکالوں پاؤں پھیلا　گر کر دُنیا ہو خارِ قاصد (ناسخ)

کو نکالیں دلِ دیوانہ کی تدبیر آنکھوں سے　لگی ہے بننے موجِ اشک کی زنجیر آنکھوں سے (وحشت)

گالیوں کی ہے سماعت ہمیں آنکھوں کو قبول　تیرے ہونٹوں کی طرف کان رہا کرتے ہیں (اسیر)

تیغ نگر کا وار جو یہ خوش نظر کریں　آنکھوں سے سینہ مردم دُنیا سپر کریں (امانت)

میں نے پوچھا کہ قتل کیجے گا　اُس نے ہنس کر کہا کہ آنکھوں سے
ایک کتنے ہی قتل کر ڈالا　اُس نے آنکھیں ملا کے آنکھوں سے (بیان)

(فقرہ) جو خط تم لکھو گے اُس کا جواب آنکھوں سے لکھوں گا +

آنکھوں سے اُترنا - و - فعلِ لازم - آنکھوں سے گرنا - دل سے اترنا - حقیر و ذلیل ہونا - نظروں میں سبک ہونا - خفیف ہونا - جی سے اترنا ؎

مانندِ نشہ چڑھ کے آخر　آنکھوں سے تری اُتر گئے ہم (رشک)

آنکھوں سے اُٹھانا - و - فعلِ لازم - کمال اعزاز و اکرام سے کسی کو اٹھانا - کمالِ شوق سے کسی چیز کو اٹھانا - نہایت شوق سے اٹھانا

رتبہ گل بازی کھیلا کاش نہ پاتا　آنکھوں سے جو گرتا تو وہ آنکھوں سے اٹھاتا (جرأت)

آنکھوں سے آنکھیں مِلانا - و - فعلِ لازم - نظر سے نظر ملانا - آنکھیں لڑانا - چار آنکھیں کرنا - دوچار ہونا ؎

کیا کہوں کیا کیا مجھے شوق ہے جب وقتِ وداع
میری آنکھوں سے ذرا آنکھیں ملا جاتے ہیں آپ (جرأت)

آنکھوں سے اوجھل ہونا - و - فعلِ لازم - نظر سے چھپ جانا - غائب ہو جانا - آنکھوں سے پوشیدہ ہو جانا - سامنے سے کہیں چلے جانا - آنکھوں کے سامنے سے علیحدہ ہو جانا ؎

اوجھل آنکھوں سے مری جو ہوتی تھی باکیں اور جا کے سوتی تھی
بیٹھے گھڑیوں قسمیں نہ آتی تھی شب تڑپتے ہی گھرکو جاتی تھی (خلق لکھنوی)

آنکھوں سے پاؤں لگانا - و - فعلِ متعدی - آنکھوں سے پاؤں ملنا - حُسنِ عقیدت اور فرطِ محبت سے کسی کے پاؤں کو اپنی آنکھوں سے رگڑنا - نہایت اعزاز و اکرام کرنا ؎

اپنا کمالِ شوق دکھا دے جو ایک بار　شیریں لگائے آنکھوں سے پھر کوہکن کے پاؤں (رامپال حزیں)

آنکھوں سے پٹی باندھنا - و - فعلِ متعدی - دیکھو آنکھوں پر پٹی باندھنا

آنکھوں سے پٹی بندھنا - و - فعلِ لازم - آنکھوں پر پٹی بندھنا - قتل کرتے وقت اکثر مجرم کی آنکھوں پر کوئی رومال یا کپڑا باندھ دیتے ہیں - تاکہ تلوار کے وار سے وہ نہ جھجکے اور اپنا ہاتھ نہ بچکے - نیز اپنے تئیں رحم نہ آوے ؎

جب بندھی آنکھوں سے پٹی تب آیا قتل کو　وائے قسمت کیا نصیبا ہم گنہگاروں کا ہے (جرأت)

آنکھوں سے پردہ اُٹھ جانا - و - فعلِ لازم - علم ارشادی حاصل ہو جانا - مشارق و مغارب کا حال منکشف ہو جانا - اور زمین کے تمام دفائن و مخازن کا حال کھل جانا +

آنکھوں سے جان نکلنا - و - فعلِ لازم - آنکھوں کے رستہ سے دم نکلنا - انتظار میں مرجانا - راہ تکتے تکتے مرجانا - رستہ دیکھتے دیکھتے دم نکلجانا ؎

تو توقع میں آجسکو دیدار دکھاتا ہے　پھر آنکھوں سے جاں اُسکی آسان نکلتی ہے (مصحفی)

بیمارِ چشم تھا جو محوِ خیالِ نرگس　آنکھوں سے جان اسکی نکلی بشکلِ نرگس (حکمت)

آنکھوں سے کوئی کام کرنا - یا بجا لانا - و - فعلِ متعدی - بطیبِ خاطر یا نفس کوئی کام کرنا - عین اطاعت سے کوئی کار بجا لانا - باعزاز

آنکھ

وتکریم کسی کام کا کرنا۔ خوشی خوشی کوئی کام بجالانا۔ کمال شوق وارادہ سے کوئی کام کرنا۔ بطوع ورغبت کوئی امر انجام دیناؔ

آنکھوں سے بجا ہم اُس کو لائیں — کہدیجئے جو دل کا مدعا ہو (جوہر)
بجالاتے اُسے آنکھوں سے اے دوست — کبھی کچھ ہم سے فرمایا بھی ہوتا (آتش)
جو کہے گا اُسے آنکھوں سے بجالاؤں گا — لے ترے سر کی قسم اب نہ کہیں جاؤں گا (امانت)
پُوچھتا با آرزو ہائے تمام — اپنی آنکھوں سے تمہیں اے نیک نام (سودا)
خوش نگہ سے ہیں دلِ دلگیر آنکھوں سے کھچے — ملی آنکھ نئی تصویر تو آنکھوں سے کھینچ (ظفر)
خوش ہیں گریہ سے ہمارے مُدّتوں بہتر ہے — ہم بجالائیں گے آنکھوں سے جو کچھ فرما ہے (")
گزارش ہے یوں طلب میں ہم آنکھوں سے — پاؤں سے جائے بشر واں کوئی ہم آنکھوں سے (نکہت)

(فقرہ) کوئی ہاتھوں سے کام کرتا ہے ہم تمہارا آنکھوں سے کردیں گے ؎

آنکھوں سے خُون آنا۔ (۱) فعلِ لازم۔ آنسوؤں کی جگہ خُون نکلنا۔ آنسوؤں کی بجائے خُون گرنا۔ وہ اشکِ گرم جو سوزِ دل سے مثلِ خُون برامد ہوؔ

رنگ خُونِ جگر بھی لانے لگا — آنکھ سے جائے اشک آنے لگا (مثنوی طلسم اُلفت)

آنکھوں سے خُون بہانا۔ (۱) فعلِ متعدی۔ کثرتِ حُزن وملال کے باعث آنسوؤں کی بجائے خُون رونا۔ روتے روتے آنکھ میں آنسو نہ رہکر خُون بہنے لگناؔ

ڈھانپ کر منہ کو بیٹھ جاتا گاہ — خُونِ دل آنکھوں سے بہاتا گاہ (مثنوی طلسم اُلفت)

آنکھوں سے گرانا۔ (۱) فعلِ متعدی۔ نظروں سے گرانا۔ ذلیل وحقیر سمجھنا۔ مرتبہ گھٹانا۔ جی سے اُتارنا۔ بیوقری کرنا۔ قدر کم کرناؔ

مانندِ اشک دامنِ دولت نہ چھوڑیں گے — آنکھوں سے تم نے ہم کو گرایا تو کیا ہوا (بحر)
رتبہ کسی کا ہم سے گھٹایا نہ جائیگا — آنکھوں سے اشکِ غم بھی گرایا نہ جائیگا (انور)
ایک عالم کی جو آنکھوں سے گرایا جُوں اشک — کاش کے گوہرِ غلطاں ہی بنایا ہوتا (مروّت)

آنکھوں سے گرجانا۔ (۱) فعلِ لازم۔ نظروں میں حقیر وذلیل ہوجانا۔ طبیعت سے اُتر جانا۔ دِل سے اُتر جانا۔ بیقدر اور بیوقار ہوجانا۔ رُتبہ سے گرجانا۔ عزّت نہ رہنا۔ وقر گھٹ جاناؔ

خندۂ دنداں نُما کرتا جو وہ کافر گیا — گوہرِ تر جُوں سرِشک آنکھوں سے بیکل گر گیا (امیر تقی)
مُنہ چڑھاتا ہے زینہ یاں بکمالِ نغزش عُشّاق کے — گر گیا آنکھوں سے مژگانِ شکستہ کیطرح (نکہت)

(الفقرہ عو) اپنے بیڈھنگے پن سے سُسرال والوں کی آنکھوں سے گرگئی ؎

آنکھوں سے گرنا۔ (۱) فعلِ لازم (۱) آنکھوں سے ٹپکنا۔ (۲) نگاہوں سے گرنا۔ نظروں سے اُترنا۔ نظروں میں حقیر ہونا۔ بیقدر ہونا۔ طبیعت سے اُترنا۔ جی سے اُترنا۔ ذلیل ہونا۔ خفیف ہونا۔ رُتبہ گھٹنا۔ سُبک ہونا۔ دِل سے اُترناؔ

طفلِ سرِشک باعثِ اِفشائے راز ہے — آنکھوں سے کیا گرا مرے جی سے اُتر گیا (ناسخ)
جو گرا آنکھوں سے پھر ہوا نہیں سربلند — کون دیکھا ہے کہ اشک آنکھوں سے پھر گر کر اُٹھا (طرب)
میں وہ مریضِ خستہ وتازک مزاج ہوں — آنکھوں سے گر گیا تو اُٹھایا نہ جائے گا (ظہیر)
ہوا اشک اِن آنکھوں سے گرے شمع کو تارے — موتی کے تئیں جب سے تپ کا نہیں بچا (مصحفی)
جس گھڑی دیکھتا ہوں اُنکو جُوں قطرۂ اشک — اپنی آنکھوں سے بھی آمد میں گرا جاتا ہوں (امجد)
آنکھوں سے اُس پری کی دِلِ ناتواں گرا — شیشہ ہمارا طاق سے اے آسماں گرا (آتش)
آنکھوں سے اپنے پنجۂ خورشید گر گیا — جس روز آگئے نظر اُس سلطانِ اللہ (رحمت)
جو اشک کہ آنکھوں سے جُدا ہوتا ہے — مژگاں تلک آ آکر فنا ہوتا ہے
آنکھوں سے کسی کی کوئی یا رب نہ گرے — آنکھوں کا گرا بہت بُرا ہوتا ہے

آنکھوں سے لگا رکھنا۔ یا۔ لگاکر رکھنا۔ (۱) فعلِ متعدی۔ اللہ عزیز کرکے رکھنا۔ سینت کر رکھنا۔ حفاظت سے رکھنا۔ عزّت وآبرو سے رکھنا۔ تعظیم وتکریم سے پیش آنا۔ تبرّک سمجھ کر رکھنا۔ متبرک سمجھنا۔ اعزاز واکرام کرنا۔ محبّت سے رکھناؔ

آنکھوں سے لگا کیونکہ بھلا اُس کو نہ رکھوں — آئی ہے مرے ہاتھ جو یہ خاک وہاں کی (ظفر)

آنکھوں سے لگالینا۔ (۱) فعلِ لازم۔ آنکھوں سے رگڑنا۔ آنکھوں سے ملنا۔ کمال تعظیم وقدر سے آنکھوں پر رکھنا۔ چُوم لینا۔ عزّت دینا۔ مرتبہ بڑھاناؔ

تصویر کھینچدی جو سرِ دست یار کی — مانی کے ہاتھ آنکھوں سے میں نے لگالئے (امانت)

آنکھوں سے لگانا۔ (۱) فعلِ متعدی۔ آنکھوں سے چھُوانا۔ آنکھوں سے ملنا۔ آنکھوں پر رکھنا۔ کسی چیز کو نہایت پیار یا تعظیم اور ادب سے لینا۔ کمال اعزاز واکرام کرنا۔ تعظیم دینا۔ کسی چیز کو تبرک سمجھنا۔ عزّت دینا۔ عزیز رکھناؔ

قاصد کہتا ہے کہ خط گر اُس نو خط کا پاس مرے
گرتا اُس کے پاؤں میں میں اور خط کو لگاتا آنکھوں سے (ظفر)

اگرچہ زرد سیہ ہوں پر ہوں منظورِ نظر سب کا — مجھے آنکھوں سے کاجل کیطرح ہر ایک لگاتا ہے (")
نامہ کو میرے یار نے آنکھوں سے لگایا — بلجائے تو لوں نامۂ تقدیر کے بوسے (شیفتہ)
در تلک جسکو رسائی ترے ہوگی اُسنے — سنگِ در چُھوکے آنکھوں سے لگایا ہوگا (ظفر)

آنکھ

کرو تم ایک ہی ہیشہ میں گر جدا سو ٹکڑے — کیوں نہ آنکھوں سے لگا یا کر دِلِ یار دکے ہاتھ (ظہیر)

نرجت میں تا میں ہے جو ملاقات کو کبھی — آنکھوں میں لگاؤں کو اہلِ دلوں کے پاؤں (امانت)

محشر میں دستگیر ہوا تیرا جو اسیر — آنکھوں سے ہم لگاتے ہیں حیدر کا ہاتھ (اسیر)

تربیت بخت ہوں پہ سرِ پیشانی ہوں — جو کرو دیکھے ہے سو آنکھوں سے لگاتا ہو مجھے (ذکی)

خالص کا یہ آیا ہے کہ جرأت جسے تو نے — الکم میں اٹھا آنکھوں سے سو بار لگایا (جرأت)

نعیم سلو کی چشم ہے کہ ہوں شہید و نیں — لگاتے ہیں غزال آنکھوں سے جو سنگِ مزار کو (غافل)

کبھی کا تو قدم اسپر پڑا ہے تپش جلنے میں — لگاتے ہیں فرشتے میری خاک کو آنکھوں سے (")

جان آگئی یعقوب نے یوسف کو جو پایا — منہ سے لگے منہ سے بہت پیار جو آیا

قرآن کی طرح رحل دوزانو پہ بٹھایا — بوسے لئے ہر بار ہاتھوں کو آنکھوں سے لگایا

دل ہل گیا کہ جبکہ نظر سینہ و سر پر (مرثیۂ انیس)
چوما جو گلا چل گئی تلوار جگر پر

آنکھوں سے نور جاتا رہنا - د۔ فعلِ لازم۔ بینائیِ چشم کا زائل ہونا۔ آنکھوں کا نور چل جانا۔ آنکھوں کی روشنی کا جاتا رہنا۔ اندھا ہو جانا۔ آنکھوں میں جوت نہ رہنا۔ چشم ہو جاتا۔ بے بصر ہو جانا ؎

حسرت وہ نرگس رہتا ہے اب ستورِ چشم — کہ روتے روتے ہاں جاتا رہا نور آنکھوں سے (غافل)

آنکھوں سے نیل ڈھلنا - د۔ فعلِ لازم۔ اصل (آنکھوں سے نیر ڈھلنا)۔
(جب آدمی مرنے لگتا ہے تو اُسوقت اُسکی آنکھوں سے وہ ایک نظر سے تکتے ہیں جیسے آنکھوں سے نیلی ڈھلکتی ہیں)
جاں بلب ہونا۔ قریب بمرگ ہونا۔ مرنے لگنا۔ مرنے کی علامت کا ظاہر ہونا۔ آنکھوں کا بے رونق ہو جانا ؎

نیل آنکھوں سے اب تو ڈھلتا ہے — نبض ساقط ہے دم نکلتا ہے (شوق)

آنکھوں سے نیند اُڑنا - د۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں سے نیند کا جاتا رہنا۔ نیند اُچٹنا۔ بے قراری سے نیند نہ آنا ؎

یاد آئی وہ اداؤں میں اُڑ گئی آنکھوں سے نیند — گر گئی جا کے کبھی تلوار کو مژگاں کیا (آتش)

آنکھوں کا پانی ڈھلنا - د۔ فعلِ لازم۔ (فارسی چشمِ بے آب داشتن سے لیا گیا ہے) بے حیا ہونا۔ دیدہ دلیل یا دیدہ دلیر ہونا۔ بے شرم و بے لحاظ ہونا۔ ننگا ہونا۔

آنکھوں کا تارا - د۔ اسمِ مذکر۔ (۱) آنکھ کا تِل۔ آنکھ کی پتلی۔ مردمکِ چشم ؎

تصور میں کسی مہ وش کے اختر شماری کا لطف ہے — بستا ہے جو گردوں پر ہری آنکھ کا تارا ہے (امانت)

(۲) آنکھوں کی روشنی۔ آنکھوں کی جوت۔ آنکھوں کے تیور۔

آنکھ

(۳) نہایت پیارا۔ نہایت عزیز جان سے پیارا۔ آنکھوں کی ٹھنڈک اولاد۔ بیٹا۔ قرۃ العین ؎

بس بنے مہ کے سامنے وہ مری آنکھوں کا تارا ہے — پھنسا جو نوری کہا پڑھکے جلوہ دانش بادہ ہے (بادھی)

آنکھوں کا تیل نکالنا - د۔ فعلِ لازم۔ (عو) دیدہ ریزی کرنا۔ باریک باریک کام کرنا۔ ایسا کام کرنا جس سے آنکھوں پر زور پڑے اور تیور بجے۔ گوٹہ کناری یا سینے پرونے یا لکھنے پڑھنے وغیرہ کا کام کرنا۔ نگاہ پر زور ڈالنا۔ نگاہ کا کام کرنا۔ (فقرۂ عو) راتوں کو بیٹھ کر آنکھوں کا تیل نکالا جب بچوں کو پالا۔

آنکھوں کا کاجل چرانا۔ یا۔ آنکھوں میں سے کاجل چرانا - د۔ فعلِ متعدی۔ (۱) کمال عیاری اور چالاکی دکھانا۔ دھوکا دینا۔ چوری میں اُستادِ کامل ہونا۔ چوروں کا چور ہونا۔ بادی چور ہونا۔ مکاروں کا مکار ہونا۔ بدمعاشوں کا اُستاد ہونا ؎

لاہیں چھین خیالِ اشک چشم سرمہ سا تیرو — کہ آنکھوں میں سے کاجل دیکھ ہم بیہم چراتے ہیں (ظفر)

آنکھوں کا نور - د۔ اسمِ مذکر۔ (۱) آنکھوں کی روشنی۔ روشنیِ چشم۔ (۲) آل اولاد۔ لڑکا بالا ؎

آج ملی ہے نصیب گھٹتی ہے — ایسے دشنک نمر سے چھٹتی ہے
دل کا نکلے سرور جاتا ہے — اور آنکھوں کا نور جاتا ہے (مثنوی طلسم الفت)

آنکھوں کو بدلکر دیکھنا - د۔ فعلِ لازم۔ تیور بدلکر دیکھنا۔ نظر بدلکر دیکھنا۔ ناک بھوں چڑھا کر دیکھنا۔ تیوری پر بل ڈالکر دیکھنا۔ بے رُخ ہو کر دیکھنا ؎

شوخ چشم آئینہ ہر چند بہت ہے لیکن — ہائی ہائی بر جو آنکھوں کو بدلکر دیکھو (اسیر)

آنکھوں کو تلووں سے ملنا - د۔ فعلِ متعدی۔ (تلووں سے آنکھیں ملنا زیادہ بولتے ہیں) کسی دشمن کی آنکھوں کو نکلوا کر اپنے تلووں سے ملنا۔ حسرت نکالنا۔

(کسی زمانہ میں ایک قسم کی سزا تھی کہ جب کوئی بیگم یا رانی صاحبہ کسی مرد سے ناراض ہوتی تو جب تک وہ اُس کی آنکھیں نکلوا کر اپنے تلووں سے نہ مل لیتی تھی سامان میں نہیں آتی تھی۔ چنانچہ یہ محاورہ اب بھی عورتوں میں ہی بولا جاتا ہے)

(فقرۂ عو) ایسے بیری دشمن کی آنکھیں نکلوا اپنے تلووں سے ملوں جب ٹھنڈک پہنچے۔
حُسنِ عقیدت یا کمالِ ارادت سے بھی یہ بات ہوتی ہے۔ چنانچہ ان اشعار سے ظاہر ہے ؎

آنکھیں ترسے کوچے میں کریں شب ہو جل وہ پھول سے نرگس کے بچھونے کہاں ہیں (داغ)
یہ آبلے نہیں صحرا نوردیوں لگے ہمارے تلووں سے آنکھوں کو آ کے ملتے ہیں (معروف)

آنکھوں کو رو بیٹھنا ۔ ف ۔ فعلِ متعدی ۔ آنکھوں کو کھو بیٹھنا ۔ آنکھوں کو صبر کر بیٹھنا ۔ اندھا ہو بیٹھنا ۔ بے بصر ہو جانا ۔ آنکھوں سے محتاج ہو جانا ۔ آنکھوں کی روشنی سے ہاتھ دھو بیٹھنا ؎

رونا آتا ہے ہمیں رونے پہ اپنی یارو یاں تلک روئے کہ آنکھوں کو بھی رو بیٹھے ہم (جرأت)
پھر وہ دن آئے کہ رو بیٹھے ہم آنکھوں کو پھر نظر ہم کو وہ دیدار کا روزن آیا (صبا)
(فقرۂ عورتوں) اگر یہی رات دن کا رونا ہے ۔ تو ایک روز آنکھوں کو رو بیٹھو گی ؛

آنکھوں کو کھو بیٹھنا ۔ ف ۔ فعلِ متعدی ۔ دیکھو (آنکھوں کو رو بیٹھنا)

یہاں تلک اُس کے غم میں روئے رہا کہ ہم آنکھوں کو اپنی کھو بیٹھے (رسا)

آنکھوں کے اشارے ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ اشارۂ چشم ۔ سینن ۔ غمزے ۔ کرشمے ۔ چشمک

آنکھوں کے اشاروں سے غیروں کو بلاتا ہے چال جھوٹے نہ کھا قسمیں تو کس کو اُڑاتا ہے (افسوس)

آنکھوں کے آگے ۔ ف ۔ تابع فعل ۔ آنکھوں کے سامنے ۔ رُو برُو ۔ آمنے سامنے ۔ نظر کے سامنے ؛

آنکھوں کے آگے آنا ۔ ف ۔ فعلِ لازم ۔ (عو) آنکھوں کے سامنے آنا ۔ آنکھوں کے آگے پانا ۔ مجازاً اندھا ہونا ۔ دیدے بھٹم ہونا ۔ یہ ایک کوسنا ہے جو عورتیں اپنے مخالف کو دیتی ہیں اور قسم بھی کھایا کرتی ہیں ۔ (فقرے) جیسا تو نے کیا ہے تیری آنکھوں ہی کے آگے آئے گا ۔ اگر میں تم سے پھروں تو میری آنکھوں کے آگے آئے ؛

آنکھوں کے آگے اندھیرا آنا ۔ ف ۔ فعلِ لازم ۔ آنکھوں میں تاریکی یا تیرگی چھانا ۔ کثرتِ ضعف یا رنج کے باعث غش آ جانا ؎

تیری چشمِ سیہ کا ناتواں بیمار کیا اُٹھتا اندھیرا اُسکی آتا بار بار آنکھوں کے آگے تھا (ظفر)

آنکھوں کے آگے اندھیرا چھانا ۔ ف ۔ فعلِ لازم ۔ آنکھوں میں تاریکی چھانا ۔ غم یا رنج کے باعث آنکھوں میں تاریکی کا آ جانا ۔ ضعف یا نقاہت سے آنکھوں میں اندھیرا سا آنا ۔ غش آنا ۔ خیرگیِ چشم ہونا ؎

اندھیرا سا اندھیرا چھا رہا ہے آگے آنکھوں کے شبِ تاریک میں مجکو خیالِ زلفِ شبگوں ہے (ناسخ)

آنکھوں کے آگے پانا ۔ ف ۔ فعلِ لازم ۔ (عو) آنکھوں پر صبر پڑنا ۔ کسی جرم کی مکافات میں آنکھوں سے اندھا ہونا ۔ آنکھوں سے ہاتھ دھو بیٹھنا ۔ آنکھوں سے محتاج ہو جانا ۔ (فقرۂ عو) اگر بچے جیسا مجکو رُلایا ہے اپنی آنکھوں کے آگے پائے ؛

آنکھوں کے آگے پلکوں کی بُرائی کرنا ۔ ف ۔ فعلِ متعدی (۱) ایک ہی کنبہ رشتہ کے آدمیوں کے سامنے اُسی کنبہ کی بُرائی کرنا دوست کی بُرائی دوست کے رُوبرُو کرنی ۔ سسرال کی بُرائی سسرال کے لوگوں کے سامنے کرنی ۔ عزیز کے آگے عزیز کو بُرا کہنا ۔ (۲) کسی عزیز کے رُوبرُو اسکے عزیز کی غیبت یا بدی کرنی ؎

یاری یار و جہاں تم بیوفائی مت کرو رُوبرُو آنکھوں کے پلکوں کی بُرائی مت کرو (حکمت)

آنکھوں کے آگے پھر جانا } **آنکھوں کے تلے پھر جانا** } **آنکھوں کے نیچے پھر جانا یا پھرنا** } ف ۔ فعلِ لازم ۔ کسی چیز کا ایسا تصور بندھنا ۔ کہ وہ آنکھوں کے سامنے نظر آ جائے ۔ صحیح تصور بندھ جانا ۔ نظر آ جانا ۔ دکھائی دے جانا ۔ یاد آ جانا ۔ سامنے آ جانا ۔ سماں بندھ جانا ؎

کبھی گردش جو یاد آتی ہے اُس کی چشمِ میگوں کی
تو پھر جاتا ہے جامِ شراب آنکھوں کے آگے ہے (ظفر)

ہے دل کو جو یاد آئے فلکِ پیر کسی کی آنکھوں کے تلے پھرتی ہے تصویر کسی کی (ر)
نیچے آنکھوں کے ترا جوڑا جو دھانی پھر گیا کشتِ سبزۂ جاں پہ گویا آج پانی پھر گیا (ر)
غش ہو کے گر گئے فقرا سب کہ پھر گئی آنکھوں کے آگے آپ کے محبوب کی شبیہہ (انشا)
پھر گیا آنکھوں کے نیچے سرمۂ دنبالہ دار دو ترا ہی نیچے کا مجکو پانی وقتِ نزع (یار علی)

آنکھوں کے آگے تارے چھوٹنا ۔ ف ۔ فعلِ لازم ۔ دیکھو ۔ (آنکھوں کے تارے چھٹنا و آنکھوں کے تلے تارے چھٹنا) ؛

آنکھوں کے آگے جہان یا عالم تاریک ہونا ۔ ف ۔ فعلِ لازم (شاعر) از حد مغموم ہونا ۔ غم کے مارے کچھ نہ دکھائی دینا ۔ نہایت اندوہ اور غایت حزن میں مبتلا ہونا ۔ حزن و ملال کا ٹھیک نہ رہنا ؎

آگے آنکھوں کے مرے ہو گیا عالم تاریک زلف سر کا دے ذرا اُلٹے ہوئے یار نقاب (شفیق)

آنکھوں کے آگے چاندنا ۔ یا ۔ چاندنا ہونا ۔ ف ۔ فعلِ لازم ۔ تیور بجانا خیرگیِ چشم ہو جانا ۔ آنکھوں کے سامنے صدمۂ دماغی سے تارے چھٹنے لگنا ۔ تارے نظر آ جانا (صدمۂ دماغی یا ضعفِ دماغ سے یہ صورت ہو جاتی ہے) ؛

(چونکہ تمام عالم کا انتظام بخارات پر موقوف ہے ۔ اور انسان کے بدن سے بھی حسبِ قاعدہ طبعی ہر وقت بخارات اُٹھتے اور اُوپر کی طرف صعود کرتے رہتے ہیں ۔ پس جس وقت بخاراتِ دماغیہ کو صدمۂ شدید پہنچا ۔ اور اُسکی برداشت نہ کر سکے تو تاب نہ لا کر پیچھے ہٹتے اور اسی

جڑ میں حسبِ معمول اور بخارات بھی پیدا ہوتے اور صدمہ کا نقد بھی کم ہوتا گیا تو یہ سب
بخارات جمع ہو کر منتشر ہوئے اور ایک بارگی کی پراگندگی سے آنکھوں کے آگے بجلی سی کوندگئی
یعنی بخاراتِ لطیف کی روشنی کا انعکاس ہوا چونکہ یہ بات دماغ کے صدمہ شدید
پر موقوف ہے۔ اس لئے اس تمام مسئلہ کا خلاصہ کر کے بجز مذکور پر اطلاق کرینگے ؎

تیرِ مژہ جو توڑ کے سب پار ہوگیا — آنکھوں کے آگے جانا اک بار ہوگیا (نامعلوم)

آنکھوں کے آگے رکھنا / آنکھوں کے سامنے رکھنا ف۔ فعلِ متعدی۔ اپنے سامنے رکھنا
کسی کو اپنی نظروں سے دور نہ ہونے دینا۔ نظروں میں رکھنا آنکھوں
میں رکھنا۔ نگاہوں میں رکھنا۔ آنکھوں سے اوجھل نہ ہونے دینا۔ نگراں بنائے
رکھنا۔ آنکھوں کے سامنے ہر دم — کس مزے سے مری حفاظت کی (آرزو)

آنکھوں کے آگے سے کھسکنا۔ ف۔ فعلِ لازم (ع) نظروں سے
دور ہونا۔ نظر سے غائب ہونا۔ پاس سے ہٹنا۔ (فقرہ) دم بھر
بچہ آنکھوں کے آگے سے سرکتا ہے تو ایک دھوم مچ جاتی ہے ؏

آنکھوں کے آگے ناک سوجھے کیا خاک (کہاوت) (۱) اتنی
بڑی ناک ہے کہ نظر کے آگے حائل ہوگئی۔ صریحاً ایک چیز آنکھ کے
روبرو رکھی ہے اور پھر چاروں طرف ڈھونڈھتا پھرتا ہے۔ مجازاً
اندھا بے وقوف ؎

ہے عیاں جلوہ خدا کا ان بتانِ ہند میں — سوجھے کیا زاہد تجھے آنکھوں کے آگے ناک ہے (ناسخ)

(۲) اپنوں کا عیب نظر نہیں آتا۔ اپنے رشتہ ناتہ والوں کی برائی کوئی
نہیں دیکھتا ؏

آنکھوں کے اندھے نام نین سکھ (کہاوت) باوجودیکہ نادان
محض ہیں۔ اور ہمہ دانی کا دعوے کرتے ہیں۔ کسی شخص کا ایسی
صفت سے موصوف ہونا۔ جو اسکی ذات میں موجود نہ ہو۔ غرور بلا معنی
ان صفتوں پر غرور کرنا جو اپنی ذات میں موجود نہ ہوں ؏

آنکھوں کے بل چلنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں کے رخ چلنا۔
آنکھوں سے چلنا۔ نہایت تعظیم اور ادب سے جانا ؎

اس کوچہ میں ہیں نرگسِ جاناں دیدۂ عشاق — تا پیش تجھے چلنا ہے تو آنکھوں ہی کے بل چل (قابض)

آنکھوں کی پتلی۔ ف۔ اسمِ مؤنث (ع) دیکھو (آنکھ یا آنکھوں
کا تارا نمبر ۱-۲-۳) (فقرہ) عزیز بیٹی تو میری آنکھوں کی پتلی ہے ؏

آنکھوں کے تارے۔ ف۔ جمع مذکر (ع) آنکھوں کی پتلیاں یا تل

مردمکِ چشم۔ آنکھوں کا نور۔ جوت۔ روشنیِ چشم وغیرہ۔ دیکھو
(آنکھوں کا تارا نمبر ۱-۲-۳) ؎

شبِ ہجراں میں یہ رویا کہ آنکھوں کے ترے تارے — بسانِ مردمِ آبی ہوئے روپوش دریا میں (کرم)

ہوئے وہ اختر بخت مراد غیرتِ قسمت — جو ہم سے تیرہ بختوں کی کبھی آنکھوں کے تارے تھے (نکہت)

(۲) آنکھوں کے ترمرے۔ وہ درخشاں ذرے جو صدمہ دماغی یا ضعف
سے آنکھوں کے آگے دفعتہً چمک جاتے ہیں (۳) عزیز۔ نہایت پیارے

آنکھوں کے تارے چھٹنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں کے آگے ترمرے
سے آجانا۔ صدمہ دماغی یا ضعف سے آنکھوں کے آگے جانا ہوجانا ؎

کبھی جو غش کے غم نے کر دیا نا طاقت اتنا — کہ چھٹتے دیکھے آنکھوں کے اکثر ہیں تارے ہم (جرأت)

آنکھوں کے ترمرے۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ کمزوری اور صدمہ دماغی وغیرہ
کے باعث جو آنکھوں کے آگے تارے سے نظر آتے ہیں ؏

آنکھوں کے تلے تارے چھٹنا۔ یا چھوٹنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ صدمۂ
دماغی یا ضعفِ دماغ سے جو آنکھوں کے آگے ترمرے سے آجاتے
ہیں۔ اس سے مراد ہے۔ دیکھو (آنکھوں کے آگے جانا ہوجانا) ؎

اٹھتے ہی چھٹتے ہیں آنکھوں کے تلے تارے — جب جدا تجھ سے ہم اے ماہ جبیں ہوتے ہیں (جرأت)

آنکھوں کے تلے لہو اترنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ غصہ کے مارے آنکھوں
کا سرخ ہوجانا۔ غضبناک ہوجانا۔ غیظ و غضب میں بھر آنا۔ افروختہ ہونا ؏

آنکھوں کی ٹھنڈک۔ ف۔ اسمِ مؤنث۔ (۱) آنکھوں کی خنکی۔ قرۃ العین
(۲) راحتِ چشم (۳) روشنیِ چشم۔ مجازاً اولاد۔ نہایت پیارا۔ نہایت عزیز

آنکھوں کے ڈورے۔ ف۔ جمع مذکر۔ آنکھوں کی لال لال باریک
رگیں۔ وہ سرخی کی تحریر جو دورِ نشہ سے آنکھوں میں آجاتی ہے
وہ نشہ کی سرخی جو آنکھوں کی رگوں میں دوڑ جاتی ہے۔ (ان ڈوروں کو
لوگ زیبائشِ چشم اور افزائشِ حسن خیال کرتے ہیں) ؎

دل سے زمیں پہ جا کے مرے قصدِ پابوسی کرے — گر تری آنکھوں کو دیکھے سرخ ڈورے ڈھونڈھنا (نسیم)

تماشائے ڈورے ہی تیرے کیا چشمِ میگوں ہے — رگِ گل نرگسِ شہلا میں یہ تازہ مضموں ہے (میر)

محتسب کو بھی میرے یار نے نوش کیا — آنکھوں کے ڈورے دکھا کر اسے بیہوش کیا (اختر)

ڈورے سب دل کے وہ ملال ہوئے — ڈورے آنکھوں میں لال لال ہوئے (شوق)

مینا نے بادہ کا جو تصور ہے ساقیا — آنکھوں کے ڈورے ہوگئے دقتِ خمارِ سبز (ناسخ)

یاد آئے جب اس چشمِ غضبناک کے ڈورے — پھر ٹوٹنے ٹوٹے دلِ صد چاک کے ڈورے (جرأت)

ڈورے آنکھوں میں تھے انیس کا زخم خونبار — رنگِ گل کی جراحت کو ملا دی سے ہے مت (انشا)

آنکھوں کے سامنے اندھیرا آنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ ضعف یا نقاہت سے آنکھوں میں تاریکی آجانا ۔ تیرگی چھانا ۔ خیرگیٔ چشم ہونا ۔ غش آنا ۔ (نہایت رنج والم میں بھی یہ کیفیت ہوتی ہے) ؎

اُسکے جی پوچھے جو ہونٹوں کی مِسی یاد آئی ساتھ آنکھوں کے ایک بار اندھیرا آیا (انشا)

آنکھوں کے سامنے رہنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ نظروں کے سامنے رہنا ۔ رُوبرُو رہنا ۔ آنکھوں سے دُور نہ ہونا ۔ ہر وقت پاس رہنا ۔ آنکھوں سے اوجھل نہ ہونا ۔

آنکھوں کی سوئیاں رہ گئی ہیں ۔ یا ۔ نکالنی رہ گئی ہیں مُحاورہ ۔ بہت سا کام تو ہو چکا ہے تھوڑا سا باقی رہگیا ہے ۔ بہت سی مُصیبت کاٹ لی تھوڑی سی باقی رہی ہے ۔ ہاتھی نکل گیا ہے دُم رہگئی ہے (فقرہ) ساری سوئیاں نکال لیں ۔ آنکھوں کی سوئیاں رہ گئیں (عو) یعنے کام کیا اور پھر نہ کیا ۔

(عورتیں اِس کا قصّہ یوں مشہور کرتی ہیں کہ کسی سوداگر بچہ کی کسی جادوگرنی سے دوستی تھی سو وہ اُسکی بیوی کے نام سے جلا کرتی تھی ایک روز کیا ہُوا کہ اُس نے اِس کی بیوی کے مارنے کو سوداگر بچہ کے گھر میں جادو کی پُڑیا پھکوادی ۔ قضا عند اللہ وہ پُڑیا اُس نیکبخت بیوی کے اُوپر تو نہ پڑی سوداگر بچہ ہی کے بدن پر جا پڑی اُسکا پڑنا تھا کہ تمام تن بدن میں سوئیاں ہی سوئیاں ٹھک گئیں سوداگر بچہ اِس تکلیف کے مارے بیہوش ہوکر زمین پر گر پڑا اُسکی بیوی جو صبح کی نماز پڑھکر اُٹھی تو یہ حال دیکھ کر بہت سٹ پٹائی اور اُسی دم سے سوئیاں نکالنے بیٹھ گئی ہاتھوں سے سوئیاں نکالنے میں اُس کے خاوند کو تکلیف ہونے لگی تو اُس نے اپنے ہونٹوں سے نکالنی شروع کیں ۔ تیسرے پہر تک ساری سوئیاں نکال ڈالیں مگر آنکھوں کی سوئیاں رہی تھیں کہ ظہر کا وقت تنگ ہونے لگا ۔ یہ اپنی باندی کو خاوند کے پاس بٹھا کر آپ نماز پڑھنے چلی گئی ۔ باندی نے اِس موقع کو غنیمت جانکر رہی سہی سوئیاں جھٹ پٹ نکال ڈالیں ۔ اِن کا نکلنا تھا کہ ایک کانٹا سا نکلگیا ۔ سوداگر بچہ کی جان میں جان آگئی ۔ اِلّا اللہ کرکے اُٹھ بیٹھا آنکھ کھولتے ہی باندی کو پاس بیٹھے ہُوئے دیکھا ۔ اور اُس کا احسان سمجھ کر بن دامُوں غلام بن گیا ۔ بیوی کی صُورت سے بیزار ہوگیا ۔ اُس بے چاری کو آنکھوں سے گرادیا خود اُس لونڈی کو بیوی بنالیا ۔ وہی مثل ہوئی کہ باندی تھی سو بیوی ہوئی اور بیوی تھی سو باندی ہوئی ۔ اُس زمانہ سے یہ مُحاورہ ہر ایک کی زبان پر چڑھ گیا ۔ واللہ اعلم بالصواب)

آنکھوں کے ناخون تو لو ۔ یا ۔ لواؤ ۔ ا ۔ مُحاورہ ۔ (پُورب) ہوا آنکھ کا پردہ تو اُٹھاؤ ۔ غفلت تو دُور کرو ۔ نِرے اندھے نہ بنو ۔ آنکھوں کو دُرست کرکے دیکھو ۔ کچھ پرکھ پیدا کرو ۔ آنکھیں بنواؤ ۔ شناخت سیکھو ۔ شناخت پیدا کرو ۔

(جب کوئی برابر کا یا کم رُتبہ آدمی کسی اچھی چیز کو بُرا بتاتا یا کسی عُمدہ چیز کی قیمت اُس کی حیثیت سے بہت کم لگاتا ہے تو اُس حالت میں یہ مُحاورہ طنزاً کہتے ہیں چونکہ آنکھ میں ناخن کوئی شئے نہیں ہے اِس سبب سے شاید یہاں ناخون سمجھانا ناخُنہ ہو جو ایک سفیدی آنکھ میں پیدا ہو جاتی ہے ۔ اور بڑھتے بڑھتے آدمی کو اندھا کر دیتی ہے یا بڑی بڑی پلکیں ۔ مگر اوّل وجہ قوی ہے اور دُوسری ضعیف)

آنکھوں میں ۔ ا ۔ تابعِ فعل ۔ (۱) نظروں میں ۔ نِگاہوں میں ۔ آنکھوں کے اندر ؎

(میرحسن دربیانِ شجاعتِ ممدوح)

گلے بند ہیں جتنے صحرا میں صید ہیں نواب کے دامِ اُلفت میں قید
کھڑے اُڑنے ہوتے ہیں سر جوڑ جوڑ کبھی کون دیتا ہے بدبد کے جوڑ
اِطاعت کے حلقے سے بھاگے جو فیل پلک اُسکی آنکھوں میں ہو رودِ نیل
سو وہ تو اِطاعت میں یک دست ہیں نشہ میں مُحبّت کے سب مست ہیں
اُسی کے تئے گوگر ہیں وہ بہت ڈر قدم اپنے رکھتے ہیں سب گاڑ گاڑ
کہ شاید مُشرّف سواری سے ہوں سرافراز چل کر عماری سے ہوں

(۲) اِشاروں میں ۔ کنکھیوں میں (۳) سامنے ۔ رُوبرُو (۴) اندازہ میں ۔ قیاس میں ۔

آنکھوں میں آنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ نشہ کی کیفیت کا ظاہر ہونا ۔ مخمور ہونا ۔ نشہ ہونا ۔ مخمور ہونا ۔ مست ہونا ۔ کیف ہونا ؎

وہ مئے سبز تو اِتنے ہی پہ تھا سرکار کا پیتے ہی اک آدھ گھونٹ آنکھوں میں آ نکلے (مرزا [illegible])

(فقرہ) دو پیالے پیتے ہی آنکھوں میں آگیا (۲) چُبھنا ۔ سمانا ۔ نظر پر چڑھنا ۔ نگاہ پر چڑھنا ۔ خیال میں آنا ۔ دھیان میں آنا ؎

ہمیں آتے گیسو کی آنکھوں میں ہو کے عاشق بہت متغیر ہوئے (اسیر)

آنکھوں میں اندھیرا آنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ غم و اندوہ یا ضعف کے باعث تیرہ و تاریک دکھائی دینا ۔ دھندلا نظر آنا ۔ غش آنا ؎

سلہ عام لوگوں میں مشہور ہے کہ جب کوئی جادوگر اپنے کسی دشمن کو سزا دینی چاہتا ہے تو اُس کے نام پر ماش کے آٹے کا پُتلا بنا کر اُس کے تمام بدن میں سُمل یا سُوئیاں بھونک دیتا ہے اور اُس پُتلے کو مرگھٹ میں جاکر ڈال آتا ہے اِن لوگوں کا اعتقاد ہے کہ جو کچھ اُس پُتلے کے ساتھ کیا جاتا ہے اُسکا پُورا پُورا اثر دشمن کے جسم پر پہنچتا ہے ۔

جب خیالِ رُخِ پُرنور کسی کا آیا   دیکھو اندھیر کہ آنکھوں میں اندھیرا آیا (حکمت)

(۲) چکاچوندی لگنا۔ خیرگی ہونا۔

آنکھوں میں اندھیرا ہونا - ف۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (آنکھوں میں اندھیرا آنا اور رہنا)؎

جس دل کو تعلق نے آکے گھیرا ہوگا   آنکھوں میں نہ کیوں اُسکا اندھیرا ہوگا
کیوں گرد سے اپنے کو بچاتا ہے رضاؔ   اِس خاک میں آخر ش بسیرا ہوگا (رُباعی رضا)

آنکھوں میں آنسو بھر آنا - ف۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں میں پانی بھر آنا۔ آنکھیں ڈبڈبا جانا۔ درد یا رحم کے باعث آنکھیں بھر لانا۔ رُنکھا ہوجانا۔ رُوانسا ہوجانا۔ رونے کے قریب ہوجانا؎

مشکیں لئے اِتنے میں دِلاور نظر آئے   خیمے کے قریں گھوڑوں سے نیچے اُتر آئے
قدموں پہ جو آقا کے جھکانے کو وہ سر آئے   آنسو شہِ مظلوم کی آنکھوں میں بھر آئے
انجام کی اُس عاشقِ باری کو خبر تھی
مشکوں پہ کبھی اور کبھی ہاتھوں پہ نظر تھی (مرثیۂ انیس)

آنکھوں میں آنکھیں ڈالنا - ف۔ فعلِ مُتعدّی۔ نظروں سے نظریں مِلانا۔ آنکھیں سامنے کرنا۔ ڈِھٹائی سے دیکھنا۔ گھورنا۔ سامنے ہوجانا۔ دُو بدو ہونا۔ دلیر ہونا؎

لے اُڑا پہلو سے دِل آنکھوں میں آنکھیں ڈالکر   کون تھا یارب وہ شوخ دِلرُبا ملتا نہیں (نامعلوم)

آنکھوں میں بسنا - ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) آنکھوں میں کُھبنا۔ نظروں میں سمانا۔ تصوّر میں جمنا۔ نظروں پر چڑھنا (۲) بھانا۔ پسند آنا۔ مرغوب ہونا۔ (فِقرہ) اُن کی صورت آنکھوں میں بس رہی ہے؎

وفورِ دل سے نہ دے گا غبار آنکھوں میں   بسی ہوئی ہے تمہاری بہار آنکھوں میں (نامعلوم)

آنکھوں میں بھنگ گُھٹنا (چھنا) - ف۔ فعلِ لازم۔ (بازاری آدمی بولتے ہیں) گٹکا نشہ ہونا۔ گہرا نشہ ہونا۔ بھنگ کے نشہ میں سرشار ہونا۔ اناگُٹ نشہ ہونا۔ (بھنگ کے نشہ کی نسبت زیادہ بولتے ہیں)۔

آنکھوں میں بیٹھنا - ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) آنکھوں میں گھر کرنا (۲) آنکھوں میں چُبھنا۔ آنکھوں میں کُھپنا۔ آنکھوں میں کُھبنا۔ نظروں میں بھلا لگنا۔ پسند آنا۔ بھانا۔ کسی رنگت کا تیزی کے باعث آنکھوں میں گھر کرنا۔ شوخ رنگت کی تعریف میں بھی کہتے ہیں۔ جیسے اِسکی رنگت آنکھوں میں بیٹھی جاتی ہے (۳) دیدہ و دانستہ اندھا بنانا۔ جان مُکابرت کرنا۔ جُھٹلانا۔ جیسے تم بھی صریحاً جُھٹلاتے اور آنکھوں میں بیٹھے جاتے ہو

آنکھوں میں پالنا - ف۔ فعلِ مُتعدّی۔ نہایت پیار اور محبت سے پرورش کرنا۔ نظروں سے اوجھل نہ ہونے دینا۔ کمالِ حفاظت اور نگہبانی سے پالنا؎

تری فرقت میں طفلِ اشک نظروں سے گرو جاتا   وگرنہ یہ وہ لڑکے ہیں جنہیں آنکھوں میں پالا ہو (حجاب)

آنکھوں میں پٹی باندھنا - ف۔ فعلِ مُتعدّی۔ دیکھو (آنکھوں سے پٹی باندھنا)؎

ایسی آساں جان لی جاتی کہیں مہمانِ خلیل   باندھتے آنکھوں میں پٹی خنجرِ بُرّاں نہو (رشیدی)

آنکھوں میں پھر جانا - ف۔ فعلِ لازم۔ کسی چیز کا سماں یاد آجانا۔ کسی کی صورت کا تصوّر آجانا۔ صحیح تصوّر بندھ جانا۔ یاد آجانا۔ نظروں میں پھر جانا۔ دل میں پھرنا۔ خیال لگا رہنا۔ بار بار یاد آنا؎

اک شعلہ سوز و ساز ہے آنکھوں میں پھر گیا   پھرنا کسی کا ناز سے آنکھوں میں پھر گیا (حکمت)
دیکھ کر آئینہ یار آنکھوں میں پھر جاتا ہے   یاد آتی ہے مجھے بھولی ہوئی صحبتِ صبح (آتش)
خطِ پُشتِ لبِ یار آنکھوں میں پھر جاتا ہے   دل کو لہراتا ہے سبزہ جو کنارِ جُو کا (۔)

(فِقرہ) اللہ بہشت نصیب کرے اِسوقت دادی کی صورت آنکھوں میں پھر گئی۔

آنکھوں میں پھرنا - ف۔ فعلِ لازم۔ ہر وقت تصوّر اور ذہن میں رہنا۔ صورتِ خیالی کا ہر وقت نظر آنا۔ نظروں میں رہنا۔ ہر دم آنکھوں کے سامنے ہونا۔ دل میں پھرنا۔ خیال لگا رہنا۔ بار بار یاد آنا؎

میری آنکھوں میں شب و روز پھرا کرتی ہو تم   چشمِ بد دُور زمانے سے ہے رفتار جُدا (وزیر)
غافل اگرچہ ہوشیار نظر کچھ نہیں دے   آنکھوں میں پھر رہا ہے سماں اُسکے خواب کا (مقبل)
کسی محبوب کا بُوٹا سا قد آنکھوں میں پھرتا ہے   چمن میں دیکھ کر نَے دل سُوئے شمشاد کیا کیجے (امانت)
کس طرح امانت نہ رہوں غم سے میں دلگیر   آنکھوں میں پھرا کرتی ہے اُستاد کی صورت (۔)
مردُم کو ہے پُتلی پہ گماں نقشِ قدم کا   پھرتی ہے اب آنکھوں میں یہ دِلدار کی مورت (۔)
ہو گئیں یہ آرزوئیں قتل دل میں   پھرا آنکھوں میں نقشہ کربلا کا (امیر)
ایک شب دیکھے کے اُس رشکِ پری کو رقص میں   آجتک پھرتی ہے وہ جُنبشِ پا آنکھوں میں (رشیدی)
جن کی رفتار کے پامال ہیں ہم   وہی آنکھوں میں پھرا کرتے ہیں (ناسخ)
پھر رہا ہے وہ صنم آٹھ پہر آنکھوں میں   ہاں سفر دشت میں ہے اُسکو سفر آنکھوں میں (۔)
کس کی نظریں پھر رہیں ہیں آنکھوں میں   دمبدم ہے مری نظر در پیش (میر)
مُدّت ہوئی کہ دیکھا تھا سیرِ چمن میں تجھے   پھرتا ہے اب تلک مری آنکھوں میں رنگِ گُل (۔)
دھیان رفتارِ بُتاں کا جو بندھا رہتا ہے   پھر یہ گو مری آنکھوں میں پھرا کرتے ہیں (احمد علی)
سیاہی پُتلیوں کی یہ بھی اک پردہ ہے   پھرا کرتی ہو تیری سُرمگیں پشواز آنکھوں میں (ضیغم)
کہیں جلتے بدن پہ تاثیر زُلف کی   پھرتی ہے اپنی آنکھوں میں تصویر زُلف کی (نگہت)

لیس طفلی میں تجھ کو اس نظر دیکھا تھا وہ نے تو اب تک اُسکی آنکھوں میں وہی تصویر پھرتی ہے (نواب علی)

کبھی پھرتے رہے وہ آنکھوں میں کبھی دل میں مرے قیام کیا (بیخود)

آنکھوں میں پھیکا لگنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ نظروں میں اچھا نہ معلوم دینا۔ نگاہوں میں نہ جچنا۔ بھلا نہ لگنا۔ آنکھوں سے گرنا ؎

فرشتا دو تو آنکھوں میں مری پھیکی لگے جتنے دیکھا ہو تجھے محوِ تماشا کیا ہو (میر)

آنکھوں میں تکلے بھوکنا۔ آنکھوں میں تکلے چبھونا۔ آنکھوں میں تکلے دینا۔ آنکھوں میں تکلے کرنا۔ آنکھوں میں تکلے گھونپنا ف۔ فعلِ متعدی۔ (عو) اوّل معنے ظاہر میں (۲) نہایت تکلیف دینا۔ از حد ایذا پہنچانا ÷ اپنے دشمن سے بدلہ لینا ÷ (پہلے زمانہ میں جب عورتوں کی طرف سے لونڈی باندیوں وغیرہ کو کوئی سزا دیجاتی تھی تو انہیں نہایت ناراضی ہونے کے واسطے ایک یہ سزا بھی مقرر تھی)

(فقرہ) میرا بس چلے تو اسکی آنکھوں میں تکلے چبھو دوں۔ (عو) ÷

آنکھوں میں تھی شرم دل کے تھے نرم۔ (کہاوت) مروّت کے باعث ہتک اٹھانا۔ آنکھ کی شرم اور حجاب کے باعث عزت و عصمت اور ننگ و ناموس کا کچھ پاس نہ ہونا۔ سائل کا سوال رد نہ کرنے سے اپنی عزت میں بٹہ لگانا ÷

(جب کوئی شخص شرماشرمی اپنی بیٹی کا نکاح غیر کفو یا غیر قوم یا اپنے خلاف آدمیوں میں کر دیتا ہے تو اسکی نسبت یہ کہاوت کہتے ہیں) ÷

آنکھوں میں ٹھیرنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ نظروں میں جچنا۔ قدر پانا ؎

تری آنکھوں کی کیفیت کے آگے مری آنکھوں میں ٹھیرے جام جم کیا (مصحفی)

آنکھوں میں ٹیسو پھولنا۔ یا۔ آنکھوں کے آگے ٹیسو پھولنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (بیماری آدمی بولتے ہیں) دیکھو۔ (آنکھوں میں سرسوں پھولنا) ÷

آنکھوں میں جان آنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) سارے جسم سے روح کا کھینچکر آنکھوں میں آجانا۔ قریب بمرگ ہونا۔ مرنے کے قریب پہنچنا۔ لبوں پر دم ہونا۔ گھڑی ساعت کا ہونا۔ گھڑی ساعت پر ہونا۔ گھڑی پل کا ہونا۔ کوئی دم کا مہمان ہونا۔ صرف آنکھوں میں جان رہ جانا (۲) نہایت ضعیف اور ناتواں ہو جانا (۳) کمالِ اشتیاق کے باعث جان کا بامید دیدار آنکھوں میں سمٹ آنا۔ نہایت مشتاقِ دیدار ہونا۔ روح کا ہمہ تن شوق بنکر کسی چیز کے دیکھنے کو آنکھوں میں آٹھہرنا ؎

بل سے ایسی وہ شکل اُسے بھائی جان آنکھوں میں دید کو آئی (طلسم حیرت)

پھر نہ آجائے مری جان کہیں آنکھوں میں پھر ہوئی حسرتِ دیدار خدا خیر کرے (رند)

کیا دیکھتا ہے ہر گھڑی اپنی ہی سج کو شوخ آنکھوں میں جان آئی ہے ادھر نگاہ کر (میر)

صورتِ فرقت یہ لائی ہے اپنی جان آنکھوں میں آئی ہے اپنی (نامعلوم)

آنکھوں میں جان ہونا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (آنکھوں میں جان آنا)

دریا میں ایک روز نہانے گیا تھا وہ اس دن سے ابتک آنکھوں میں جانِ حباب ہے (آتش)

آنکھوں میں جچنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) آنکھوں میں تلنا۔ آنکھوں میں ٹھہرنا۔ نظر پر چڑھنا۔ نظر میں آنا۔ (فقرہ) انکی آنکھوں میں کوئی پہلوان نہیں جچتا (۲) بھلا لگنا۔ منظورِ نظر ہونا۔ پسند آنا۔ بھانا ؎

اے پردہ نشیں آنکھوں میں تم میری جچے ہو نظروں میں ہے ہر روزن دیوار تمہارا (صبا)

(۳) سمجھ میں آجانا۔ قیاس میں آنا۔ اندازہ میں ٹھیک اُترنا۔ اٹک جانا۔ انکنا۔ (فقرہ) تمہاری آنکھوں میں جتنے کا مال جچے اُتنے دام لگا دو ÷

آنکھوں میں خفتے پڑنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (عام) نظروں میں فرق آنا۔ کچھ کا کچھ دکھائی دینا۔ آنکھوں میں فرق آنا۔ بینائی میں فرق آنا (فقرہ) تمہاری آنکھوں میں خفتے تو نہیں پڑ گئے اچھی چیز کو بُرا بتاتے ہو ÷

آنکھوں میں جگہ پانا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ عزت حاصل کرنا۔ رتبہ پانا ؎

سنگ نے پائی جگہ آنکھوں میں سُرمہ ہوکر پس تو ہم بھی گئے ہیں دیکھئے ہوتا ہے کیا

آنکھوں میں جگہ دینا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ آنکھوں پر بٹھانا۔ آنکھوں پر رکھنا۔ نہایت اعزاز و اکرام کرنا۔ عزیز سمجھنا۔ قدر کرنا۔ تعظیم دینا۔ متبرک سمجھنا ؎

سیاہ کار تو ہوں لیک سُرمہ ساں مجھ کو جگہ سب آنکھوں میں دیتے ہیں دیکھنا تعظیم (معروف)

مومن و کافر جگہ دیتے ہیں آنکھوں میں اسے طور کا سُرمہ کبھی نقشِ قدم کی خاک ہے (آتش)

دو دن میں آنکھوں میں عجب مردم دیدہ جگہ پر کروں کیا بزمِ عالم میں کوئی انسان نہیں (ناسخ)

آنکھوں میں جہان اندھیر ہونا۔ یا۔ رہنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ غم یا رنج کے مارے کچھ نہ دکھائی دینا۔ غم کی گھٹا چھانا۔ حزن و ملال میں عمر کٹنا۔ نہایت اندوہ اور غایت رنج میں بسر ہونا۔ غشی کا عالم رہنا۔ کچھ بھلا نہ لگنا ؎

حسرتِ دیدار میں اُس مہر کی اے ہمنشیں آہ میری آنکھوں میں جہان اندھیر سارا ہو گیا (شمس)

اندھیر جہان رہتا ہے آنکھوں میں ہماری جب تک رُخِ جاناں کا نظارا نہیں کرتے (رمانت)

(فقرہ) (عو) جب سے پتہ بیدلیں رسدھارا ہے میری آنکھوں میں جہان اندھیر ہے ÷

(چونکہ رنج و غم کی زیادتی کا اثر دماغ پر زور ڈالتی ہے اور اسکے باعث وہ حواسوں میں بندی

آنکھ

پوری قوت نہیں پہنچا سکتی اِس سبب سے قوتِ باصرہ بھی اپنی پوری خدمت ادا کرنے سے معطّل ہو جاتی ہے جس سے آنکھوں میں اندھیرا اور دماغ میں جو رئیس الاعضا ہے چکّر آنے لگتا ہے پس جب بادشاہ جسم کو تکلیف پہنچی تو اُسکی رعایا یعنی اعضا پر سلطنت کیسطرح امن میں رہ سکتے ہیں اِس ساری حقیقت کا نتیجہ نکالکر اہلِ زبان اِس محاورے کو بولنے لگے۔ واللہ اعلم بالصواب)

آنکھوں میں جہان تاریک ہونا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ دیکھو۔ (آنکھوں میں جہان اندھیر ہونا) ؎

یہ وُہ ہے عطر کہ آمیز ہے بوئے جاناں ۔ یہ وُہ روغن ہے کہ گیسو کا اُڑا دے دُھواں

یہ وہ غازہ ہے کہ رُخسار پہ زردی ہو عیاں ۔ یہ وہ سُرمہ ہے کہ تاریک ہو آنکھوں میں جہاں

یہ وُہ افشاں ہے کہ سب دل ہیں پریشاں جس سے
یہ وہ آئینہ ہے ہر چشم ہے حیراں جس سے (بندِ واسوخت امانت)

آنکھوں میں جہان سیاہ ہونا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ دیکھو۔ (آنکھوں میں جہان اندھیر یا تاریک ہونا)۔ (آنکھوں میں جہان سیاہ ہونا بہت کم بولتے ہیں) ؎

کوئی بھی سیہ بخت رُستم ہُوں آہ ۔ جہاں جس کی آنکھوں میں ہووے سیاہ (ز شاہنامہ انعام)

آنکھوں میں جی آنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (کم بولتے ہیں) دیکھو۔ (آنکھوں میں جان آنا یا ہونا) ؎

جس کے دیدار کی حسرت میں ہوئی آنکھوں میں جی ۔ مرتے دم وہ بھی صورت نہ دکھا سکا افسوس (ناظم)

آنکھوں میں چُبنا۔ یا چُبھنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں میں کُھبنا۔ آنکھوں میں بیٹھنا یا پیٹھنا۔ نہایت شوخ رنگ ہونا۔ چُبتا ہوا رنگ ہونا۔ رنگت کا بھلا معلوم ہونا۔ آنکھوں میں بھلا لگنا۔ نظروں کو بھلا معلوم ہونا ؎

بناؤ ہیں کُھبے ہوئے ہیں خوبوں کے لال جوڑے ۔ جھمکیں دکھا رہے ہیں پہنے ہوئے لال جوڑے
لڑیں بنا رہے ہیں لڑکوں کے لال جوڑے ۔ آنکھوں میں چُبھ رہے ہیں پیاروں کے لال جوڑے
کیا کیا مچی ہیں یارو برسات کی بہاریں (بندِ نظیر)

(فقرہ) کیا اچھی رنگت ہے آنکھوں میں چُبتی ہے۔ اُسکا سبز دوپٹہ آنکھوں میں چُبتا ہے۔

آنکھوں میں چُرانا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ سب کے سامنے سے چُرا لینا۔ آنکھوں کے سامنے دھوکا دینا۔ آنکھوں دیکھتے غائب کر لینا۔ چوری میں کمال کرنا۔ عیّاری سے چُرا لینا۔ عیّاری کرنا۔ چالاکی کرنا ؎

وہ کالا چور ہے خالِ رُخِ یار ۔ کہ سو آنکھوں میں دل ہو تو چُرا لے (میر)

کیا غضب ہے کہ چار آنکھوں میں ۔ دل چُراتا ہے یار آنکھوں میں (مسرُور)

آنکھوں میں چربی چھانا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) آنکھوں پر پردہ پڑنا۔ آنکھوں میں جھلّی آجانا (۲) قصداً اور عمداً اندھا بن جانا۔ جان بُوجھ کر انجان ہونا۔ اندھا ہونا۔ آنکھیں پتھرانا۔ غرُور کے مارے کسی کو نہ دیکھنا۔ مغرُور ہونا۔ متکبّر ہونا۔ ابھمان کرنا۔ بے مُروّت اور بے دید ہو جانا۔ آنکھیں پھیر لینا۔ غافل اور بے خبر ہونا۔ دوست کو نہ پہچاننا ؎

کام آتی ہے اُس بسوکے حضُور اپنا فروغ ۔ شمع کی آنکھوں میں ہے چربی مگر چھائی ہوئی (امانت)

سوزِ پروانہ پہ اصلا نظر اُسکی نہیں ۔ چربی آنکھوں میں تری شمعِ لگن چھائی ہے (حکمت)

شبِ تاریکِ فُرقت میں کرے کون اپنا دل روشن
چراغ اندھا ہے چربی شمع کی آنکھوں میں چھائی ہے (امانت)

آنکھوں میں آپ شمع کے چربی ہے چھا رہی ۔ گُل خوُد ہے نذرِ عمر ہے تر دیکھتا نہیں (رشید)

رُوبرو اُس شمع رُو کے بزم میں کیوں آگئی ۔ شمع کافوری کی آنکھوں میں یہ چربی چھا گئی (رند)

دُوں جو تشبیہ نہیں آنکھوں میں چربی چھائی ۔ سانچہ موم تری شمع کا اندام سفید (وزیر)

(۳) مستی میں اندھا ہو جانا۔ بستانا۔ مدماتا ہونا ؎

چربی آنکھوں میں تیری چھائی ہے ۔ کچھ تکبّر سے کی شامت آئی ہے (شوق)

(۴) موجودہ حالت کو نہ دیکھنا۔ افلاس میں تونگری کی باتیں کرنا۔ بے مقدوری میں فراخ روی کرنا۔

(چربی اِس لئے کہا کہ آنکھوں کا پردہ باریک جھلّی کا ہوتا ہے جس میں سے دُھندلا دکھائی دے سکتا ہے مگر چربی کی جھلّی دبیز ہونے کی وجہ سے بالکل معدوم البصر بنا دیتی ہے)۔

آنکھوں میں چڑھنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (دکھنی) (۱) نظروں میں جچنا۔ نظر پر چڑھنا۔ (۲) قدر پانا۔ منظورِ نظر ہونا۔ بھانا۔ پسند آنا۔ بھلا لگنا ؎

دیکھا جسے وُہ آنکھوں میں عالم کی چڑھ گیا ۔ جاری ہے فیض چشمۂ فیضِ نگاہ کا (شوق)

خلق کی آنکھوں میں چڑھے پھرتے ہم ۔ تم نے نظروں سے جو اُتارا ہمیں (حیدر)

آنکھوں میں چھانا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ نظروں میں سمانا۔ آنکھوں میں بسنا۔ آنکھوں میں سماں بندھنا ؎

واعظ کے ذکرِ مہرِ قیامت کو کیا کہوں ۔ عالم شبِ وصال کے آنکھوں میں چھا گئے (مومن)

(فقرہ) اب تک وُہی کیفیت آنکھوں میں چھا رہی ہے۔

آنکھوں میں حلقے پڑنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ کسی صدمہ یا لاغری کے باعث آنکھوں کا اندر دھس جانا۔ آنکھوں میں گڑھے پڑ جانا۔ دُبلاہٹ سے آنکھوں کا اندر گڑ جانا۔ کاسۂ چشم کا لاغری کے باعث نمایاں ہو جانا۔ جسم میں آنکھوں کا لاغری کے باعث اچھی طرح معلوم نہ ہونا (اِس جگہ حلقہ کی بجائے حدقہ نہایت متحمل ہے اگرچہ حلقہ بھی کاسۂ چشم کے معنی میں کم کم آیا ہے) ؎

آنکھ

پانْو میں سر تو رہا ہے ناتوانی سے جنوں — پڑ گئے حلقے مری آنکھوں میں اب زنجیر کے (اسیر)
حلقے آنکھوں میں پڑ گئے منہ زرد — ہو گئی تیر تیری کیسی صورت (میر)
مری آنکھوں میں پڑ جائیں نہ کیونکر اسقدر حلقے — تصور رات دن رہتا ہے مجکو زلفِ پُرخم کا (ناسخ)
ہوا ہوں غم سے لاغر میں پڑے ہیں آنکھوں میں حلقے
پریشاں کر رہا ہے حال سودا زلفِ پُرخم کا (آتش)
تمہاری زلف میں حلقے ہیں پیچ و تاب کے باعث
مری آنکھوں میں حلقے پڑ گئے ہیں ناتوانی سے (نکہت)

(فقرہ) چار ہی دن کے بخار میں آنکھوں میں حلقے پڑ گئے ؏

آنکھوں میں خار گزرنا۔ لگنا۔ یا۔ ہونا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں میں کھٹکنا۔ خار کی مانند آنکھوں میں چبھنا۔ ناگوار گزرنا۔ طبیعت پر گراں معلوم ہونا۔ باعثِ تکلیف یا آزار ہونا۔ بُرا لگنا۔ گراں خاطر ہونا۔ (اکثر آزار دہندے یا دشمن کے حق میں یہ محاورہ بولا جاتا ہے) ؎

کیا چمن میں ہم اپنی آنکھوں جلا کے تجھ بن رشکِ چمن — لگتا ہر اک گل مری مانند خار آنکھوں میں ہے (ظفر)
گل و گلزار میری آنکھوں میں — آج ہے مثلِ خار کیا باعث (جعفر)
آنکھوں میں خار ہوگا نہ لاسا تو غیر کو — یہ دیدہ فرشِ راہ بچھایا نہ جائے گا (آزاد)
چبھتے یہ ہیں ہیں اُن کی آنکھوں میں — اے ظفر خار ہوں تو یاں میں ہوں (ظفر)
سب میزاں تھی بہار آنکھوں میں — سارا گلشن تھا خار آنکھوں میں (شوق)
یا رب آنکھوں میں اپنی خار ہو گل باغ میں — ہے نمک پاشِ جراحت شورِ بلبل باغ میں (سعید)
بہارِ گل ہے خار آنکھوں میں تجھ بن — چمن کو ہم تو صحرا جانتے ہیں (غافل)
سیرِ گلشن میں نہ ہو یار تو بتلاؤں میں — خار آنکھوں میں یہ گلزار ہوا کس باعث (جرأت)
خار آنکھوں میں ہیں گل بلبل ہما کے تجھ بغیر — دل نہیں لگتا کبھی صورت ترے مانوس کا (آتش)
جب تک ہو دیں نہ پا بہ محفل میں — اپنی آنکھوں میں خار ہوتی ہے (مؤلف)

(فقرے) بی آنا تم کو میرا یہاں رہنا خار گزرتا ہے۔ (عو) تمہیں اُن کا کھاتا پیتا کیوں خار گزرتا ہے ؏

آنکھوں میں خاک۔ ف۔ ندا۔ (عو) جب کوئی شخص کسی چیز کو ٹوکتا ہے تو عورتیں اِس خیال سے کہ یہ چیز ٹوک میں نہ آجائے اِس کلمہ کو زبان پر لاتی ہیں اور جب کسی کی تعریف کرنی منظور ہوتی ہے تو اُس موقع پر بھی اِس کلمہ کا استعمال ہوتا ہے۔ (۱) مجازاً چشمِ بد دور۔ حق تعالیٰ نظر نہ لگے۔ نام خدا ؎

آدمی کو بُری نظر سے نہ دیکھ — اے فلک خاک تیری آنکھوں میں (داغ)

آنکھ

(فقرے) میری آنکھوں میں خاک کیا پیارا پیارا بچہ ہے۔ تیری آنکھوں میں خاک میرے بچے کو دو ٹوک (عو) (۲۔ عو) کچھ نہیں۔ بالکل نہیں جب کسی مانگنے والے کو کوئی چیز دینی منظور نہیں ہوتی تو بے تکلفی یا ناراضی کی وجہ یہ کلمہ کہتی ہیں ؏

آنکھوں میں خاک بھی نہ دوں ہاں
آنکھوں میں خاک کی چٹکی بھی نہ ڈالوں } ف۔ (کلمۂ تنفّر) (عو) کچھ نہ کبھی نہ دوں۔ ہرگز نہ دوں۔ یہ چیز تو کیا خاک بھی اِسکی بجائے تمہاری آنکھوں میں نہ ڈالوں کسی چیز کے دینے پر نہایت بیزاری اور خفگی ظاہر کرنے کی جگہ یہ جملہ بولا جاتا ہے ؏

آنکھوں میں خاک جھونکنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ دیدوں میں خاک ڈالنا۔ دھوکا دینا۔ فریب کرنا۔ چھل کرنا۔ دیکھو (آنکھوں میں خاک ڈالنا) ؏

آنکھوں میں خاک یا دھول ڈالنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) آنکھوں میں خاک جھونکنا۔ آنکھوں میں مٹی ڈالنا ؎

ہماری آنکھوں میں ڈالے نہ خاک کی چٹکی — گر اُس کے موسم ہولی میں گر گلال بنے (مصحفی)

(۲) دھوکا دینا۔ بُتّا دینا۔ دغا دینا۔ فریب دینا ؏ اندھا بنا کر سستا سودا یا معاوضہ لے لینا۔ حجت سے داموں کی چیز کو تھوڑے داموں میں لے لینا۔ مُوس لانا۔ چترائی کرنا۔ بُری چیز کی تعریف کرکے خریدار کی آنکھوں میں اچھا جچا دینا۔ بنا کر بیچنا ؎

توڑ کر تارِ نگہ کا سلسلہ جاتا رہا — خاک ڈال آنکھوں میں میری قافلہ جاتا رہا (آتش)

(فقرے) آج تو ماما ترباں والے کی آنکھوں میں خاک ہی ڈال آئی۔ (عو) ٹھگ تو گاہک کی آنکھوں میں خاک ڈالکر بُری چیز کے بھی تگنے دام کھڑے کر لیتا ہے (فقرۂ عو) یہ سب کی آنکھوں میں خاک ڈالتے ہیں اور پیسہ کے تین دھیلے بھناتے ہیں (۳) کسی چیز کو اُجاڑ دینا۔ الگ کر دینا۔ غائب کر دینا۔ اُڑا دینا۔ چُرا لینا۔ تیر کر دینا ؏

آنکھوں میں خون یا لہو اُتر آنا
آنکھوں میں خون یا لہو اُترنا } ف۔ فعلِ لازم۔ غصّہ کے مارے آنکھوں کا سُرخ ہو جانا۔ کمال غیظ و غضب میں بھر آنا۔ نہایت غصّہ ہونا۔ بھبوکا ہو آنا ؎

قتل کر کس پہ چڑھائی تیغ تو نے سان پر — اُتر سے آنکھ میں لہو کس کا ہے خوں دیکھکر (فدوی)
کس پہ تیرے دیکھا لہو اُتر آیا — پوچھو کیوں نہ مری آنکھیں ہیں بھگا ہوں گنج (درد)

آنکھ

باندھی ہے ترے ہاتھ میں جو کل غیر نے مہندی   آنکھوں میں مری دیکھ کے لوہو اُتر آیا (ظفر)
دختِ رز سر چڑھی جو ساقی کے   میری آنکھوں میں خوں اُتر آیا (اسیر)
اغیار کو ہیں بادۂ گلرنگ پلاتے ہیں   آنکھوں میں لہو کیوں نہ ہماری اُتر آئے (نسیم دہلوی)
ملا کو دیکھ کے آنکھوں میں میری خون اُترا   وہ سمجھے بادۂ گلرنگ کا سرور آیا (داغ)

(فقرہ) اپنے آدمیوں کی لاشیں دیکھ کر نادر شاہ کی آنکھوں میں خون اُتر آیا (از تاریخ ہند)

آنکھوں میں خون برسنا - ف - فعلِ لازم - خونخواری اور جلاد پن ظاہر ہونا

آنکھوں میں دم آنا - یا - ہونا - ف - فعلِ لازم - سارے بدن سے کھنچ کر آنکھوں میں دم آجانا - قریبِ مرگ ہونا - جاں بلب ہونا - رمقِ جان باقی رہنا - دمِ واپسیں ہونا - گھڑی پل کا مہمان یا کوئی دم کا مہمان ہونا - جانہاروں میں ہونا - ڈگڈگی میں دم ہونا - نزع میں ہونا - ستی ست پر ہونا - مرگ کا وقت قریب پہنچنا - اخیر دم کی نفس شماری ہونا ؎

اِسکو استقبال کہتے آپ سے دیدار کا   آگیا آنکھوں میں دم ہے مجھ نحیفِ زار کا (محو)
مُدّت سے چھوڑ بیٹھا اِس جسمِ ناتواں کو   دم تیرے دیکھنے کو آنکھوں میں آرہا ہے (راجہ)
آگیا آنکھوں میں دم ظالم ترے مشتاق کا   پر ترے دیدار کی آنکھوں کو حسرت ہے سو ہے (ظفر)
آئے تم اُس دم کہ جس دم آگیا آنکھوں میں دم   ہم نے دیکھا بھی نہ تم کو میری جاں اچھی طرح (ر)
دم ہے آنکھوں میں ہوا سیراب ملک   مثلِ نرگس وا ہے چشمِ انتظار (ر)
دم آیا میری آنکھوں میں دیکھا نہ تجھ کو   تغافل اِس قدر اغماض اتنا مہرباں او ہو (ر)
آگیا آنکھوں میں دم یاں کرتے کرتے انتظار   جلد آؤ اتنی کیا تاخیر کرنی چاہیئے (ر)
ہجر میں حالت ہماری ہو بیاں کس منہ سے تو   آگیا سینہ سے باہر اب تو دم آنکھوں میں ہے (سلا)
دم ہے آنکھوں میں تُجھے دیکھنے کو جی بے چین   اب خدا اِسکا دکھا دے ہمیں دیدار کہ تو (سرور)
تمہاری چلیمن کے بیمار کا آنکھوں میں دم آیا   تماشا ہے اگر اُسکو دیکھ جاتے اپنی آنکھوں سے (ر)
ہے یہی حسرتِ دیدار دم آنکھوں میں   خدا کے واسطے جلدی اب اے بیدادگر آنا (جرأت)
آنکھوں میں دم ہے اُسکا بیٹھے ہو میاں تم   اُٹھ چل جاکے دیکھو ٹک اپنے مبتلا کا (ر)
آنکھوں میں دم ہے جسم سراپا یہ قاق ہے   پر تیرے دیکھنے کا مجھے اشتیاق ہے (حفیظ)
شتاب آکہ دم آنکھوں میں ہے مثلِ حباب   نہ پائے گا مجھے گر دیر میری جان لگی (نصیر)
دکھا جا اگر صورت خدا کے واسطے اپنی   ترے عاشق کا دم تابت ہے پھر آنکھوں میں (زکی)
کھڑا کشتہ کا دم آنکھوں میں ہے میری   نظر آوے ہی گا اب کوئی دم میں (میر)
مسیحا تم ہیں جلد بھیجو مگر اُس سے کہہ دینا   کسنے بیرحم کر بہ توقف ابتر امتحاں اپنا
جھلک سے تری دم آئے گا یہ اپنی آنکھوں میں   جو آنا ہو تو آ ہوتا ہے رخصت میہماں اپنا (بحر)

آنکھ

حباب دمِ نزع اُٹھ لانے تو ہوتے   گو بند زباں تھی مگر آنکھوں میں تو دم تھا (رنجور)
گو ہاتھ میں جنبش نہیں آنکھوں میں تو دم ہے   رہنے دو ابھی ساغر و مینا مرے آگے (غالب)

آنکھوں میں رات کاٹنا - ف - فعلِ متعدی - جاگ کر رات بسر کرنا - بیٹھ کر رات گزارنا - آنکھ نہ جھپکانا - رات بھر جاگنا - آنکھ بند نہ کرنا - تڑپ کر رات کاٹنا - کروٹوں میں صبح کر دینا - تمام رات بیٹھ کر کاٹنا ÷ انتظار میں رات گزارنا - رات بھر رستہ تکنا - منتظر رہنا - اختر شماری کرنا ؎

وہ مہر وش نہ آیا باتوں میں رات کاٹی   مانندِ چشمِ انجم آنکھوں میں رات کاٹی (رحمت)
کیونکر کہوں خدا یا اُس بُت کے بن گزارا   آنکھوں میں رات کاٹی مر مر کے دن گزارا (مفتون)
درازیِ شبِ ہجراں زلفِ یار کلیم   تمہی سے پوچھ کہ کاٹوں ہوں رات آنکھوں میں (کلیم)

اُن کی بُری حالت دیکھکر سب نے آنکھوں میں رات کاٹی ÷

آنکھوں میں رات کٹنا - ف - فعلِ لازم - حالتِ بیداری و کمخوابی میں رات تمام ہونا - پلک سے پلک نہ لگنا - رات بھر جاگنا - آنکھ نہ جھپکنا - آنکھ بند نہ ہونا - آنکھ نہ لگنا - ذرا نہ سونا ÷ رات بھر مضطرب رہنا - بیقرار رہنا - بیکل رہنا - تڑپتے رات کٹنا - کروٹوں میں رات گزرنا - بیٹھ کر رات گزرنا - رات بھر نہ سونا ؎

رات آنکھوں میں کٹی پر نہ ہوا وصل نصیب   صحبتِ یار نے اِک دم مجھے سونے نہ دیا (امانت)
رات آنکھوں میں کٹی مجھکو ستاروں کی طرح   کس سے بیخواب تھا اُس یار جیسے پوچھو (ظفر)
سودا تری فریاد سے آنکھوں میں کٹی رات   آئی ہے سحر ہونے کو ظالم کہیں مر بھی (سودا)
خیالِ خالِ لبِ دلبر جو شب کو آ بندھا ہم   کٹی تارے ہی گنتے گنتے ساری رات آنکھوں میں (عشق)
حالت میں ناامیدی کے یہ عقدہ تھا وحشت   محشر کے گھر ہوا آج میں وقتِ سحر گیا
آیا نہ یار ہائے شب آنکھوں میں کٹ گئی   سن لینا انتظار میں دن بھی گزر گیا (قطعہ)
نہ دل کو چین تھا نہ چشم کو خواب   کٹی آنکھوں میں شب جوں چشمِ مہتاب (جرأت)

(فقرہ) اُن کی بیماری کے سبب آنکھوں میں رات کٹتی ہے ÷

آنکھوں میں رکھنا - ف - فعلِ متعدی - نگاہوں میں رکھنا - نظر میں رکھنا ÷ نگہبانی اور محافظت میں رکھنا - نگرانی کرنا - نظر بندی میں رکھنا - آنکھوں کے سامنے سے ذرا سرکنے نہ دینا - آنکھوں سے اوجھل نہ ہونے دینا ÷ قدر و منزلت سے رکھنا - پیار سے رکھنا - ناز اور لاڈ میں پالنا - نہایت پیار کرنا ÷ خیال میں رکھنا - دھیان میں رکھنا ؎

وہاں آنکھوں میں رکھنا بس کو صاحب   کہیں یہ طفلِ اشک ابتر نہ ہووے (صاحب)
میں نے جانا تھا کہ آنکھوں میں رکھیگا وہ مجھے   اُس نے آنکھوں سے جوں اشک گرایا مجھکو (ظفر)

نے جُزِ اشک ہم تھے آنکھوں میں یُوں نکیں — اور کبھی ہمارے رانگ یُوں بر ملا کرے (کامل)
وہاں رکھتے ہیں اُسکو سر پر سان ضیا آنکھوں میں — یہاں کھٹکے ہے ہر تارِ نظر جُوں خار آنکھوں میں (حکمت)
تنے جو ہتے ہو نہ آنکھوں میں ہم کو رکھا — اہلِ ہوس کوئی اُدھر کو جاؤ تو دیکھو (میر)
رکھا جسکو آنکھوں میں اک عمر اب — اُسے دیکھ رہتے ہیں حسرت سے ہم (۷)
بس ہو تو رکھوں آنکھوں میں اُس آفتِ جاں کو — اور دیکھنے دوں میں نہ زمیں کو نہ زماں کو (سودا)
ہائے کس نورِ چشم پر تاکید — کہ آنکھوں میں رکھنے بس بے دید (مومن)
دیدہ بازی ہے جوانانِ چمن سے کرتی — بلبلیں رکھتی ہیں نرگس کو جو آنکھوں میں (امانت)

آنکھوں میں رہنا — ف۔ فعلِ لازم۔ نظروں میں رہنا۔ آنکھوں میں بسنا۔ آنکھوں میں پھرنا۔ نگاہوں میں رہنا۔ تصوّر میں رہنا۔ نہایت عزیز اور پیارا ہونا ؎

رہتے ہو تم آنکھوں میں پھرتے ہو تمہیں دل میں — مدّت سے اگرچہ یاں آتے ہو نہ جاتے ہو (میر)
دیکھنے بلتے نہ تھے جن کو خفیف — اب وہ آنکھوں میں رہا کرتے ہیں (وزیر)
کیا سبب کیا ہے جو کانٹا سا کھٹکتا ہو زکی — یُوں ہی دل سے کہ رہتا تھا سدا آنکھوں میں (زکی)

آنکھوں میں زمانہ۔ یا۔ عالم سیاہ ہونا — ف۔ فعلِ لازم۔ (شاعر) آنکھوں میں جہان اندھیر ہونا۔ نہایت اندوہ اور غایت رنج میں مُبتلا ہونا۔ غم کے مارے کچھ نہ دکھائی دینا۔ از حد مغموم ہونا ؎

ہوتا آنکھوں میں کیوں زمانہ سیاہ — گر دکھائی وہ مہ جبیں دیتا (ظفر)
ہر دکھائی ہے تری عالم تھا آنکھوں میں سیاہ — چھوٹ گیا زلفوں کا رُخ پر اک بہانہ ہو گیا (شوق)
رہتے بغیر تیرے اے رشکِ ماہ تاچند — آنکھوں میں یوں ہمارے عالم سیاہ تاچند (میر)
نکلنے کی بھی نہ تھی نہ وہاں اُس کو راہ — ہُوا اُسکی آنکھوں میں عالم سیاہ (میرحسن)

آنکھوں میں سُبک ہونا۔ یا۔ ہلکا ہونا — ف۔ فعلِ لازم۔ نظروں میں حقیر ہونا۔ آنکھوں سے گرنا۔ بے قدر اور بے وقر ہونا۔ سُبک سر ہونا۔

رو رو کے کٹی ہے شبِ ہجر کو بیداری میں — اپنی آنکھوں میں سُبک خوابِ گراں کیسا تھا (آتش)

آنکھوں میں سرسوں پھلانا — ف۔ فعلِ متعدّی۔ (اب کم بولتے ہیں) (۱) زردی چھٹانا (۲) مسرور کرنا۔ فرحت بخشنا۔ تر و تازہ کرنا۔ سُرور کرنا۔ نشہ کرنا۔ مخمور کرنا۔ سرشار کرنا ؎

دِکھلاتی ہے ہمیں کیا اپنی تو بہار بسنت — پھلاتی سرسوں ہے آنکھوں میں ہمارے بسنت (نظیر)

آنکھوں میں سرسوں پھولنا — ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) آنکھوں میں زردی چھانا۔ آنکھوں میں زرد زرد دکھائی دینا۔ زرد زرد دکھائی دینا۔ جو چیز دل میں بسنا وہی آنکھوں میں نظر آنا (۲) نشہ میں غرقاب ہونا۔ نشہ ہونا نیز نشۂ مسرت ہونا۔ (بھنگ کے نشہ کی نسبت زیادہ بولتے ہیں) ؎

کچھ کا کچھ ہے دیت دکھائی سرسوں پھولی آنکھوں میں
واہ گرو جی خوب پلائی سرسوں پھولی آنکھوں میں (زٹلی)

سبزی کا وہ نغمہ ہے اُدھر کی ٹھول بجے — تیار تن بدن ہو اور دل بھی پھول جاوے
آنکھوں کے آگے اکثر سرسوں سی پھول جاوے — عشرت کی لہریں آویں غم صد شُول جاوے
پی عاشقوں میں آکر وہ بھنگ کے پیالے
اک دم میں یار تیرا گھر گھومے چھپر ہالے (بندِ نظیر)

(فقرہ) بھنگڑ ہے گلے سے نیچے اُتری نہیں آنکھوں میں سرسوں پھولی نہیں (۳) نشہ میں مگن ہونا۔ خوش ہونا۔ باغ باغ ہونا۔ خوش و خرّم ہونا۔ شاد ہونا۔ خوشی و انبساط کا حاصل ہونا ؎

وہ باغ تھی جب عمل تھوڑی — سرسوں آنکھوں میں سب کے پھولی (گلزارِ نسیم)
سرسوں آنکھوں میں کیوں نہ پھولے آپ — زرد اوڑھے وہ شال جاتا ہے (محسن)
نشے میں ہم اُسے دیکھیں اگر بسنتی پوش — نہ کیوں کہ آنکھوں میں سرسوں پھولے کا جلد (ظفر)

آنکھوں میں سُرمہ دینا۔ یا۔ گھلانا — ف۔ فعلِ متعدّی۔ آنکھوں میں سُرمہ لگانا۔ انجن سارنا۔ سرمہ ڈالنا ؎

کس کو اب پینے کا تصوّر نہیں — سُرمہ آنکھوں میں دیا کیا باعث (وزیر)

آنکھوں میں سُرمہ گھلنا — ف۔ فعلِ لازم۔ سُرمہ آنکھوں میں لگنا۔ آنکھوں میں سرمہ پڑنا ؎

آئینہ دیکھ کے مشتاق کتا ہے وہ شوخ — چشمِ بد دُور غضب سُرمہ گھلا آنکھوں میں (تسلیم)

آنکھوں میں سمانا — ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) آنکھوں میں بسنا۔ آنکھوں میں بیٹھنا۔ آنکھوں میں گھر بنانا۔ تصوّر میں جمنا۔ نظروں میں آنا ؎

کیا عجب ذوق ہیں جوں مردمک ہم رُوسیاہ — لیکن آنکھوں میں سماتا کوئی ہم سے بیکھ جائے (ذوق)
مُنہ کو جب سے تو نے میری آنکھوں میں سمائی ہے — نظر آتا مجھے کیا کیا تماشائے خدائی ہے (ظفر)
میری آنکھوں میں سمایا اُس کا ایسا نورِ حُسن — شوقِ نظارہ ترا اے بدرِ کامل اُٹھ گیا (۷)
مجھ سا سُرمہ بھی شاید حسنِ اخیار — جو ایسا تیری آنکھوں میں سمایا

(۲) نظروں پر چڑھنا۔ تُوک میں آنا (۳) آنکھوں میں کھٹکنا (میر تقی نے اِس معنی میں باندھا ہے) ؎

سایہ سا لگ چلو آتش نہ بہت یار سے تم — دشمن و دوست کی آنکھوں میں سماتے ہو عبث (آتش)

آنکھوں میں صورت پھر جانا۔ یا۔ پھرنا — ف۔ فعلِ لازم۔ نظروں

میں صورت پھر جانا۔ آنکھوں کے سامنے نقشہ پھر جانا۔ کسی کی صورت کا یاد آجانا ۔ کسی کا تصوّر بندھا رہنا۔ ہر وقت نظروں کے سامنے رہنا

بعد مُردن گلشنِ جنّت جہنّم ہوگیا   پھر گئی آنکھوں میں صورت تیری شکلِ حُور سے (رِند)

آنکھوں میں طراوت آنا ۔ ۱۔ فعلِ لازم ۔ آنکھوں میں تازگی آنا ۔ آنکھوں میں ٹھنڈک آنا ۔

جل گئے آتشِ رُخسار سے تیور لینے   دیکھا سبزے کو تو آنکھوں میں طراوت آئی (امانت)

آنکھوں میں عالم اندھیر ہونا ۔ یا ۔ **تاریک ہونا** ۔ ۱۔ فعلِ لازم دیکھو (آنکھوں میں جہان اندھیر ہونا۔ آنکھوں میں زمانہ سیاہ ہونا) ۔

عالم مری آنکھوں میں جو اندھیر ہے جُرأت   جانے کا ارادہ ہے یہ کس رشکِ قمر کا (جُرأت)

اے شمعِ بزمِ عاشق روشن ہے یہ کہ تجھ بن   آنکھوں میں میری عالم تاریک ہوگیا ہے (رہبر)

آنکھوں میں کاجل گھلنا ۔ ۱۔ فعلِ لازم ۔ آنکھوں میں کاجل سارنا

اِدھر کاجل آنکھوں میں کیا کیا گھلا ہے   بلا ہے مسی سے اُدھر پان کیسا (نظیر)

آنکھوں میں کچھ کام کرنا ۔ ۱۔ فعلِ متعدّی ۔ اشاروں میں کچھ کرنا ۔

آنکھوں میں کوٹ کوٹ کر موتی بھرے ہیں ۔ (محاورہ) نہایت خوبصورت رسیلی۔ چمکیلی آنکھ کی تعریف میں یہ فقرہ بولا جاتا ہے۔

آنکھوں میں کھبنا ۔ یا ۔ **کھپنا** ۔ ۱۔ فعلِ لازم ۔ اپنی خوبی کے باعث کسی چیز کا آنکھوں میں بیٹھ جانا ۔ نظروں میں بھلا لگنا ۔ آنکھوں میں بسنا ۔ نظروں میں سمانا ۔ بھلا لگنا ۔ پسند آنا ۔ بھانا ۔

آنکھوں میں کھب رہا ہے اے سروِ نازِ ابتک   دامن اُٹھا کے چلنا تیرا نزاکتوں سے (فِراق)

کھبی ہے آنکھوں میں ندیدو یہ نگاہ ایسی   کہ میں ہر ایک سے آنکھ اپنی اب چُراتا ہوں (معروف)

کھب گئی آنکھوں میں کل جلوہ نمائی تیری   مجھ کو کیا جانئے کیا بات خوش آئی تیری (انشا)

کھب گئی آنکھوں میں جب قدِ دلجوئی کی طرح   سروِ آزاد گرا نظروں سے آنسو کی طرح

آنکھوں میں کھٹکنا ۔ ۱۔ فعلِ لازم ۔ (۱) آنکھوں میں چُبھنا ۔ کرکرا لگنا (۲) نظروں میں بُرا لگنا ۔ ناگوار گزرنا ۔ گرانِ خاطر ہونا ۔ دیکھو (آنکھوں میں خار گزرنا) ۔

قرۃ العین کسی بزم کا تصور سے نصیر   خار سا آنکھوں میں میری کچھ کھٹک کر رہ گیا (نصیر)

غیر آنکھوں میں کھٹکتے ہی رہے مانندِ خار   ہم سے اُس گُل سے ہوا ہرگز نہ بے کھٹکے ملاپ (ظفر)

جس گُل کو آپ چشم سے پالا سو آنکھ اب   آنکھوں میں ہم کھٹکتے ہیں مثلِ خارِ حیف (اختر)

مجنوں الفت کو نظروں سے کیونکر نہ گرا دے   آنکھوں میں تری خار سا ہر وقت کھٹکتا ہوں (مرزا جان طپش)

نیند آتی نہیں پہلو میں کبھی اُس گُل کو   کیا کھٹکتا ہے ہمارا تنِ زار آنکھوں میں (امانت)

صبا یہ کہنا تُو اُس گُل سے تیرے دَور میں   ہماری آنکھوں میں کھٹکے ہے ہوکے خار بسنت (شیریں)

یہ تنبیہ توانی کہ غزل انداز کی جُرأت   کہ تیری شاعری اب سب کی آنکھوں میں کھٹکی ہے (جُرأت)

آنکھوں میں دشمنوں کی کھٹکتا ہوں مثلِ خار   احسان خوبی نجم پہ مرے جسمِ زار کا (زینت رخشاں)

آنکھوں میں حریفوں کی کھٹکتا ہوں ہمیشہ   سوکھا ہوا اگرچہ روِشِ خار ہوں میں (نظر)

خارِ بستر کی آنکھوں میں کھٹکتا ہی رہا   میں بھی وہ جادو ہوں کیا خیمِ جادو گوئی ہوا (ناسخ)

دیا موری آنکھوں میں گرا کھٹکے   نیناں اٹکے جیا را بھٹکے (دیا موری) (اختری)

میں جو گئی تھی پنیا بھرن کو   موری چنچنیا مروڑا نکلے (دیا موری) (ایضاً)

آنکھوں میں کہنا ۔ ۱۔ فعلِ متعدّی ۔ اشاروں میں کہنا ۔ اشارے سے بات کرنا ۔ خفیہ اشارہ کرنا ۔ آنکھوں کی حرکت سے ظاہر کرنا یا اشارہ کرنا ۔ سین مارنا ۔

یہ ہو ملتے کہ کروں میں طلبِ جامِ شراب   اور وہ آنکھوں میں کہے جاؤ پرے راہ تو دے (جُرأت)

نہ کہنے غیر سے آنکھوں میں کچھ تو ہم سمجھ رخصت   نہیں نادان ایسے سب سمجھتے ہیں اشارے ہم (ایضاً)

آنکھیں ملاؤ اُس سے تو آنکھوں میں یوں کہے   کمبخت تیری آنکھ سے لگتا ہے دور ہیں (ایضاً)

یوں وہ آنکھوں میں کہے ہے جب کہ رو تا ہوں کوئی   پھوٹ پھوٹ اتنا نہ رو بدنام ہوتا ہے کوئی (ایضاً)

دیکھ مضطر بزم میں تجھ کو یہ آنکھوں میں کہا   پھر بھی آتا ہے تو یاں سے اِک کنارے جائیے (ایضاً)

آنکھوں میں گھر کرنا ۔ ۱۔ فعلِ متعدّی ۔ (۱) آنکھوں میں بسنا ۔ آنکھوں میں رہنا ۔ آنکھوں میں سمانا ۔ آنکھوں میں قیام کرنا ۔ نظروں میں بیٹھنا ۔ نینوں میں بسنا ۔ نہایت عزیز ہونا ۔

آنکھوں میں گھر کرا مری آنکھوں کے دیکھتے   اتنی ہی سی بساط پہ عیّار طفلِ اشک (مصحفی)

ایسی برگشتہ ہیں کیوں مثلِ مقتسب پلکیں   دل میں آئیں مری آنکھوں میں کریں گھر پلکیں (اسیر)

دل کو میں لطف سے تو نظر کرتی ہو چشم   سُرمہ ساں وقتِ طلب آنکھوں میں گھر کرتی ہو چشم (حکمت)

گھنگرو کی طرح سے آنکھوں میں گھر کرتے ہیں آپ   بے تعلقی کو ہر دل کو بنا یا آپ سنے (ذوقی)

(۲) نظروں میں چُرا لینا ۔ آنکھوں آنکھوں میں چُرا لینا ۔ کمال عیّاری اور چالاکی سے کسی چیز کو غائب کر دینا ۔ ہوشیاری کے بلاوجود کوئی چیز چُرا لینا ۔ آنکھوں میں سے لے جانا ۔ فریب دینا ۔ دھوکا دینا ۔ دغا دینا ۔ چھل کرنا ۔

جو دلبر ہے ایسا تو دل جا چکا ہے   کسی روز آنکھوں میں گھر کر رہے گا (میر)

کہاں اُن ہونٹوں سے مٹنے جو کوئی بسا ہو   دیکھتے ہی دیکھتے آنکھوں میں گھر ہم نے کیا (ایضاً)

غمزوں نے اُس کے چوری میں دل کی ہنر کیا   اِس خانہ خراب نے آنکھوں میں گھر کیا (ایضاً)

دیکھ گریاں مجھے وہ چشم کو تر کرتا ہے   اشکِ غمّاز بھی کیا آنکھوں میں گھر کرتا ہے (مومن)

(۳) گُرانا - چِندرانا - جھُنجھلانا + جان کو انجان بننا + ڈھٹائی کرنا - اِصرار کرنا

جی دھڑکتا ہے ڈِھٹائی سے بُتوں کی واللہ دِل توڑے لیتے ہیں پھر آنکھوں میں گھر کرتے ہیں (امیرؔ)

ہیں خمار آلودہ آنکھیں پیتے ہو آخر آنیاں گھر رہے ہو غیر کے آنکھوں میں گھر کرتے ہو کیوں (مصحفیؔ)

ہم صاف بوسہ لیکے مُکر جائیں چشم کا پُتلی کی طرح یار کی آنکھوں میں گھر کریں (امانتؔ)

تھی چشمداشت مجھ کو اے دِلبراں یہ تُمسے دِلکو مرے اُڑا کر آنکھوں میں گھر کرو تُم (میرؔ)

(۴) سخن پروری کرنا - اپنی بات کی پیچ کرنا - اپنے قول کو پہنچانا - اپنی بات کو بچانا -

کتنے ہو گھر وری آنکھوں میں دیکھیں جی کیا کون مُکرا دے تُمہیں آنکھوں میں گھر کرتے ہوا (مرزا جان طپشؔ)

(۵) موہنا - دِل لینا - من ہر لیناؔ

گھر آنکھوں میں کر گیا وہ بیدید دِل چھین لیا نظر ملا کر (مومنؔ)

کرے دِل کو شکار آنکھوں سے گھر کرے ہے وُہ یار آنکھوں میں (اثرؔ)

آنکھوں میں گھر ہونا - ۰ - فِعلِ لازم - (۱) آنکھوں میں بسنا یا رہنا (۲) عزّت ہونا - عزیز و مُتبرّک ہوناؔ

گو رو سے گو سمجھتے ہیں مجھے آدمِ ذلیل آنکھوں میں گھر ہے مری خاکسترِ برباد کا (آتشؔ)

آنکھوں میں لیجانا - ۰ - فعلِ متعدی - کسی چیز کو آنکھوں کے سامنے غائب کر دینا - نظروں میں سے چُرا لینا - عیّاری سے کوئی چیز لے جانا - باوجود ہوشیاری دھوکا دیکر اپنا کام کر لینا - سامنے سے آنکھوں میں خاک ڈال کر لے جانا - چترائی کرنا - عیّاری کرناؔ

محفلِ گُلرخاں میں وہ عیّار لے گیا دِل ہزار آنکھوں میں (تسلیمؔ)

لیگیا اِک شوخ چشم ہوتا آنکھوں میں دِل دیکھتا میں رہ گیا دانستہ اندھا ہو گیا (جوشؔ)

آنکھوں میں سوئی کُوٹ کر بھر دی ہیں - (مُحاورہ) خوبصورت رسیلی نشیلی آنکھ کی تعریف میں یہ فقرہ بولتے ہیں ؎

اُن آنکھوں میں صانع نے بھرے کوٹ کے موتی قسمت یہ ہماری ہو کہ اشکوں سے بھری آنکھ (وزیرؔ)

کوٹ کر موتی بھرے ہیں تیری آنکھوں میں اگر قطرۂ اشک یہاں بھی ہیں گُہر آنکھوں میں (ناسخؔ)

آنکھوں میں ٹُک ڈالنا - ۰ - فعلِ متعدی - (کم بولا جاتا ہے) اندھا کرنا

آنکھوں میں نون دینا - ۰ - فعلِ متعدی - آنکھیں پھوڑنا - اندھا کرنا

آنکھوں میں نون رائی - ۰ - ندا (عو) دفعیۂ چشمِ بد کیواسطے یہ مُحاورہ بولا جاتا ہے - جس سے مُراد یہ ہے کہ خُدا کرے دُشمن کی آنکھیں پھوٹیں چونکہ نون اور رائی آنکھوں کے حق میں مُضر ہے - نیز رائی بچّوں کے اُوپر سے عورتیں اُتار کر چُولھے میں ڈالا کرتی ہیں اِس سبب سے چشمِ بد دُور کی جگہ یہ مُحاورہ مستعمل ہو گیا - حفظ نظر - چشمِ بد دُور

آنکھوں میں نہ آنا - ۰ - فعلِ لازم - نظروں میں نہ جچنا - آنکھوں میں نہ ٹھہرنا - آنکھوں میں نہ سمانا - کم قدر ہوناؔ

ایک ہے عہد میں اپنے وُہ پراگندہ مزاج اپنی آنکھوں میں نہ آیا کوئی ثانی اُس کا (میرؔ)

آنکھوں میں ہم کسی کی نہ آئے جہان میں ازبسکہ تیر عشق سے خُشک و حقیر تھے (")

آنکھوں میں نہ ٹھہرنا - ۰ - فعلِ لازم - آنکھوں میں نہ جچنا - قدر کے لائق نہ ہونا - کم قیمت ہونا - پسند نہ آنا - نظروں میں سُبک ہونا - نظروں سے گرناؔ

تصویرِ رُخ رشکِ چمن میں تیری صورتِ خواب نہ ٹھیرا آنکھ میں کچھ نُورِ مہرِ عالمتاب (نکہتؔ)

ٹھیرا جو نصیرؔ اُس دُرِ دنداں کا تصوّر آنکھوں میں مری گوہرِ نایاب نہ ٹھیرا (نصیرؔ)

آنکھوں میں نہ سمانا - ۰ - فعلِ لازم - نظروں میں نہ جچنا - نگاہ میں نہ ٹھہرنا

اِسقدر کھُب گئی ہے تیری سُنہری رنگت اے پری اب تو سماتا نہیں زر آنکھوں میں (ناسخؔ)

آنکھوں میں کوئی بُت نہ سمایا خُدا گواہ اللہ رے سحر نرگسِ جادوئے یار کا (امانتؔ)

اُس پری وش کی نظر جب سے کہ آئیں آنکھیں میری آنکھوں میں کسی کی نہ سمائیں آنکھیں (رحیمؔ)

بانکی بانکی وہ ادا اور وہ تیوڑھا جھوڑا اور کانوں سے وہ لپٹے ہُوئے گیسوئے دوتا
چاند سے ماتھے پہ افشاں کا غضب وہ جوبن جُھکی جُھکی وہ بھویں خم میں بہ نو سے سوا
دیکھی اُس رشکِ پری کی مجھے بھائیں آنکھیں
نہ کبھی آنکھوں میں آ ہُوئی سمائیں آنکھیں (میر حسنؔ)

آنکھوں میں نیند آجانا - ۰ - فعلِ لازم - آنکھیں کڑوانا - آنکھیں بند ہونے لگنا - اُونگھنا - خمار بھر جانا - خمار آلود ہوناؔ

بس آ نیند ہی کیا میرے نیند آگئی آنکھوں میں میں خوب سمجھتا ہُوں اِس تیرے بہانے کو (میرؔ)

آنکھوں میں ہلکا ہونا - ۰ - فعلِ لازم - کم وقعت ہو جاناؔ

دستِ نازک رنگیا خنجر کے کنٹرے ہو گئے اُن کی آنکھوں میں گراں جانی نے ہلکا کر دیا (معلومؔ)

آنکھوں ہی آنکھوں میں - ۰ - تابع فعل - اشاروں ہی اشاروں میں - سینا بینی میں - صرف آنکھوں ہی کی حرکت اور نگاہ سے - رمز و کنایہ میں + چُھپواں - چوری چوری - چھُپے چھُپے ؎

ظفرؔ آنکھوں ہی آنکھوں میں رہیں باتیں اُن سے ہو جاتیں
کبھی ظاہر میں کچھ باہم نہ کہتے ہیں نہ سُنتے ہیں (ظفرؔ)

مجھ سے آنکھوں ہی آنکھوں میں گر سمجھتا ہے ہمارے مُنہ سے ذکرِ کد آئندہ کیا ہے (آئندہؔ)

چور بنکر تری اے غیرتِ مجنوں آنکھیں لیگئیں آنکھوں ہی آنکھوں میں مری آنکھیں (ظفرؔ)

آنکھوں ہی آنکھوں میں چُرا لینا - ۰ - فعلِ متعدی - نظروں میں چُرا لینا - سب کے سامنے چُرا لینا - آنکھوں میں خاک ڈالدینا + دھکا

بازی کرنا۔ نہایت عیاری کرنا۔ کمال چالاکی کرنا۔ باوجود ہوشیاری
لوگوں کو دھوکا دیجانا۔ آنکھوں دیکھتے چرالینا

وہ آنکھوں ہی آنکھوں میں چرالیتی ہے بے ۔۔۔ دل کیونکر بچاؤں تری دزدیدہ نظر سے (ارشد)

ہیں یہ دزدیدہ نگاہیں تری کافر دہ چور ۔۔۔ آنکھوں ہی آنکھوں میں جو دلکو چرالیجاویں (ظفر)

لیگئے آنکھوں ہی آنکھوں میں چرا کے دل کو ۔۔۔ دیکھئے دیدۂ دلبستہ ہیں مدعا میرا (میر)

آنکھیاں - ۵ - اسم مؤنث - آنکھ کی جمع (۱) تصغیر بالتحقیر) آنکھڑیاں
چھوٹی چھوٹی آنکھیں - بدنما و بدصورت آنکھیں - کم بخت آنکھیں -
بدنصیب آنکھیں - جیسے (گیت) پیا رات رہے کہیں اور سکھی درشن بن
انکھیاں ترس رہیں (۲) تصغیر بالمحبت) پیاری آنکھیں - عزیز آنکھیں
خوشنما آنکھیں - دل پسند آنکھیں - قابل قدر آنکھیں - جیسے بابا آنکھوں
والے انکھیاں بڑی نعمت ہیں (صدائے فقیر نابینا) ننھے میاں انکھیاں کھولو دیکھو
تمہارے کبوتر کیسے ناچ رہے ہیں ؛

آنکھیں - (آنکھ کی جمع) ہندی (آنکھاں) دیدے - انکھیاں - نینان ؛
(جب کسی اسم مؤنث کے آخر میں یائے معروف نہیں ہوتی تو اسکی جمع یائے مجہول اور نون
غنہ کے ساتھ آتی ہے - جیسے آنکھ سے آنکھیں - پلک سے پلکیں - اور جو اس کیساتھ
کوئی فاعلی یا مفعولی علامت لگی ہوئی ہو یا اس اسم کے بعد کا سے - کی - کو - میں سے - پر - تک سے
وغیرہ میں سے کوئی لفظ آئے تو اسکی جمع واؤ مجہول اور نون غنہ آخر میں لگانے سے بن جاتی ہے -
جیسے آنکھوں کا - آنکھوں کے - آنکھوں کی - آنکھوں کو - آنکھوں میں - آنکھوں سے - آنکھوں
پر - آنکھوں تک - آنکھوں سے ؛

شوقِ دیدار دیکھنا اُن کا ۔۔۔ دل سے آگے جھپٹ گئیں آنکھیں (ظفر)

دیکھئے دُنیا کے جو قصّہ بد و نیک ۔۔۔ سَو قدم پیچھے ہٹ گئیں آنکھیں (۔۔)

آنکھیں اُلٹ جانا - ۵ - فعلِ لازم (۱) آنکھیں کھچ جانا - آنکھوں کا
پھول جانا - آنکھوں پر دم آجانا ؛

ایسے روئے ہجر کی جان کو ہم ۔۔۔ روتے روتے اُلٹ گئیں آنکھیں (ظفر)

(۲) انتظار میں تھک جانا ؛

آنکھیں آنا - ۵ - فعلِ لازم - آنکھیں دُکھنے آنا - آنکھوں پر آشوب
ہونا - آنکھوں میں درد ہونا - آنکھیں لال ہوجانا - آشوبِ چشم ہونا ؛

جیحون نے اپنے یہ دکھلائی ہیں ۔۔۔ تر ہوئے آنسو تو آنکھیں آئی ہیں (میر)

انتظاری میں تری راہ کو تکتے تکتے ۔۔۔ تو تو آیا دیدہ پر مری آگئیں آنکھیں (جعفر)

آنکھیں اُوپر نہ اُٹھانا - ۵ - فعلِ متعدی - خوف یا شرم سے آنکھیں
اُونچی نہ کرنا - ڈر کے مارے آنکھیں سامنے نہ کرنا - لحاظ یا حیا سے اُوپر
نہ دیکھنا - نظریں نہ اُٹھانا ؛

جاتے ہی بزم میں اُنکے یہ کھلیں آنکھیں ۔۔۔ جب تلک بیٹھے ہم اُوپر نہ اُٹھائیں آنکھیں (واحد)

آنکھیں بچھانا - ۵ - فعلِ متعدی - (۱) آنکھوں کا فرش کرنا ؛

دیکھئے آتش قدم رکھتے ہیں ان پر کہ کب ۔۔۔ آنکھیں جو بچھائیں تو ہیں ہم نے رہِ یار میں (آتش)

کہیں لیلیٰ کے تو آنے کی خبر آج نہ ہو ۔۔۔ آہوئے نجد بچھاتے ہیں زمیں پر آنکھیں (وزیر)

(۲) کسی دوست کے آنے کا بہت انتظار کرنا - منتظر رہنا - نہایت شوق سے
راہ دیکھنا - چشم براہ ہونا - شوق یا تعظیم یا طیبِ نفس سے کسی کو
بُلانا اور اُس کا انتظار کرنا (۳) کمالِ تعظیم و تکریم کے ساتھ تیاری خیر مقدم
کرنا - تعظیم و تکریم کے ساتھ خیر مقدم کرنا ؛

اگر آتے ہیں وہ تو آنے دو ۔۔۔ ہم بھی آنکھیں بچھائے بیٹھے ہیں (سالک)

اندھیری ہے شب نہ ٹھوکر کھاؤ خیالِ نقشِ قدم نہ لاؤ
نظر کی صورت چلے بھی آؤ ہم اپنی آنکھیں بچھا چکے ہیں (اصغر)

اگر تُو آدیگا تو جائے فرش پا انداز ۔۔۔ میں اپنی آنکھیں ترے زیرِ پا بچھاؤنگا (ظفر)

(۴) خاطر و مدارات کرنا - آؤ بھگت کرنا - تواضع و تکریم کرنا - تعظیم و تکریم کرنا ؛

قدم رنجہ فرمائیے بے تکلف ۔۔۔ سرِ راہ آنکھیں بچھائے ہوئے ہیں (نامعلوم)

جو غم تم کو دیکھا منتظر رہے ۔۔۔ سدا اپنی آنکھیں بچھاتے رہے (نواب مرزا)

بچھائیں بلبلوں نے آنکھیں آیا تو جو گلشن میں
زمینِ باغِ بلبل چشم کی گویا نہالی ہے (وزیر)

قدم وہ تو رکھتے نہیں ہیں زمیں پر ۔۔۔ مجھے اپنی آنکھیں بچھانے سے حاصل! (بحر)

آنکھیں بدلنا - ۵ - فعلِ لازم (۱) بے رُخ ہونا - تیوری چڑھانا - تیور
بدلنا - بیمروّتی کرنا - بے دید ہونا - محبت توڑنا ؛

کنارے دریا پہنچ کے پانی نہیں پیا ایک بوند اس پر
پھر کھی ہے موجوں کی ہم سے تیوری حباب آنکھیں بدل رہے ہیں (اسیر)

آنکھیں نہ بدلیں اُس نے تو کیونکر نگاہ کریں ۔۔۔ منظور لطف نرگسِ فتاں نہیں رہا - (مومن)

جان فلک کی ہوگئی مضطر ۔۔۔ دم میں بدل گئے آنکھیں (اختر)

(۲) افروختہ ہونا - یکایک غصہ میں آجانا (۳) بیوفائی کرنا ؛

بیمار غم سے نزع میں آنکھیں پھر گئیں ۔۔۔ کیوں اے نگاہ وقت پہ تو بھی بدل گئی

آنکھیں بند کرکے کوئی کام کرنا - ۵ - فعلِ متعدی - اندھے
پنے سے کوئی کام کرنا - اندھا دھند کوئی کام اختیار کرنا ؛ بے اندیشہ و

آنکھ

بے تامّل کسی بات کو کر بیٹھنا۔ بے سوچے سمجھے کسی کام میں پاؤں اڑانا۔

آنکھیں بند کرنا۔ فعلِ متعدی (۱) آنکھیں مونْدنا۔ کسی خوف یا صدمہ یا چمک کے ڈر سے آنکھیں نہ کھولنا۔ آنکھیں جھپکانا۔ آنکھیں میچنا ؎

چھایا ہُوا تھا چاروں طرف دُھواں لگا بادل ۔ شمشیر تھی مانندِ ہلالِ شبِ اوّل
تھی جانوروں کی دہشت سو جنگل میں ہلچل ۔ پیدل پہ تو سوار تھے اسوار پہ پیدل
بند آنکھیں کئے فوج کئی کوس تلک تھی
آئینۂ شمشیر میں بجلی کی چمک تھی (مرثیۂ انیس)

(۲) سونا۔ آرام کرنا (۳) مرنا۔ اِنتقال کرنا ✤ قطعِ تعلّق کرنا۔ علائقِ دُنیوی سے بے خبر ہونا ؎

گھر بار روپے اور پیسے میں مت دل کو تم خرسند کرو ۔ یا گور بناؤ جنگل میں یا جمنا پر آنند کرو
موت آن لتاڑے گی آخر کچھ مکر کرو یا فند کرو ۔ بس خوب تماشا دیکھ چکے اب آنکھیں اپنی بند کرو
تن سوکھا کُبڑی پیٹھ ہوئی گھوڑے پر زین دھرو بابا
اب موت نقارہ باج چکا چلنے کی فکر کرو بابا (بندِ نظیر)

آنکھیں بند ہونا۔ فعلِ لازم (۱) آنکھیں مچنا۔ آنکھیں مُندنا۔ (۲) نیند آنا۔ غنودگی ہونا (۳) مرنا۔ جان نکلنا۔ جسم سے رُوح نکل جانا۔ فنا ہونا۔ دُنیا سے گُزر جانا ؎

بند آنکھیں ہُوئی جاتی ہیں مشتاق کی تیرے ۔ کیوں بند نقاب رُخِ زیبا نہیں کھُلتا (نامعلوم)
سُوئیں جب بند آنکھیں خوفِ پُرسش کا تھا ۔ ہُوئے بیدار ہم جب وقت خوابِ پسیں آیا (نسیم دہلوی)
دیدۂ گلزار جہاں اَور بھی کرلے غافل ۔ بند ہو جائینگی اِک روز شرر آنکھیں (غافل)

(۴) نہایت بچہ ہونا۔ تین چار روز کا بچہ ہونا۔ مجازاً۔ ناتجربہ کار ہونا۔ ہوشیار نہ ہونا۔ (کتے۔ بلی۔ گلہری۔ کبوتر۔ چڑیا وغیرہ کے بچوں کی آنکھیں تین روز تک بند رہتی ہیں روزِ پیدائش سے چوتھے روز جاکر کھُلتی ہیں انہیں سے یہ محاورہ لیا گیا ہے) ؎

مجھ دل سے میرے ہو صیاد کیونکر مطلب ۔ بند آنکھیں ہیں مگر ہے حوصلہ پرواز کا (امیر)
مجھے حیرت ہے کیوں تسمت سپرد ان کے کی ہے ۔ کہ آنکھیں بند ہیں منہ تک نہیں دیکھا ہو گُلشن کا (نسیم دہلوی)

آنکھیں بنوانا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) آنکھیں دُرست کرانا۔ آنکھوں کا جالا کٹوانا۔ آنکھوں کا پانی نکلوانا۔ سلائی یا کحّال سے آنکھوں کو دُرست کرانا (۲) لیاقت پیدا کرنا۔ قابلیت حاصل کرنا۔ ہمسری کے لائق ہونا ؎

اُسکی آنکھوں سے بھلا کرتی ہے کیا ہمچشمی ۔ جائے بنوائے کہیں نرگسِ بیمار آنکھیں (دلشن)

آنکھیں بنواؤ۔ محاورہ۔ آنکھیں دُرست کراؤ۔ آنکھوں کی بینائی دُرست کراؤ ✤ غور سے دیکھو۔ دیکھنے کی قابلیت پیدا کرو ✤

آنکھ

(جب کوئی شخص کسی چیز کی بُرائی یا بھلائی میں تمیز نہیں کرسکتا تو ازراہِ طنز اُس سے یہ فقرہ کہا جاتا ہے) ✤

آنکھیں بھر آنا۔ فعلِ لازم۔ آب دیدہ ہو جانا۔ رُوانسا ہو جانا۔ آنسو بھر لانا۔ بسُورنے لگنا ✤ رونے لگنا۔ فرطِ ترحّم یا جوشِ محبّت یا کسی صدمہ کے باعث قریب بگریہ ہو جانا۔ آنکھوں میں آنسو آجانا۔ آنسو ڈبڈبا جانا۔ کھسیانا ہو جانا۔ کوئی بات یاد کرکے دِل بھر آنا ؎

جو نرگس کو دیکھا تو آنکھیں بھر آئیں ۔ کہ اُس میں بھی میری ہی سی اِک ادا تھی (شکیبا)
سختیاں ہجر کی نظر آئیں ۔ خالی گھر دیکھا آنکھیں بھر آئیں (شوق)
دِل پہ جب صدمہ ہُوا مارے بھر آئیں آنکھیں ۔ دردِ دِل چھُپ نہیں سکتا ہے کبھی یاروں سے (اسیر)
تجھ سے اے قاتلِ عالم جو لڑیں آنکھیں ۔ زخم اِس دل نے دکھائے کہ بھر آئیں آنکھیں (جوش)
آبلے پھوٹ گئے دِل کے بھر آئیں آنکھیں ۔ سیپ میں آب گرا ہے تو ہے گوہر کے عوض (وزیر)
دَورِ مستاں کو جو میں یاد کروں ہلکے ساقی ۔ وہیں بھر آئیں مری صورتِ ساغر آنکھیں (غافل)

آنکھیں بھر لانا۔ فعلِ لازم۔ رُوانسا ہو جانا۔ آب دیدہ ہو جانا۔ آنسو بھر لانا۔ رنجیدہ ہو جانا۔ فرطِ محبّت یا رحم یا صدمہ سے قریب بگریہ ہو جانا۔

(فقرہ) باپ کی غیر حالت دیکھ کر بیٹا آنکھیں بھر لایا ✤

آنکھیں بیٹھنا۔ فعلِ لازم۔ آنکھیں دھسنا۔ آنکھوں کا اندر کو گھُس جانا دیکھو (آنکھ بیٹھنا)

آنکھیں پتھرانا۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں کا پتھر ہو جانا۔ آنکھوں کا بے حس و حرکت ہونا۔ آنکھوں کا بے جنبش ہو جانا۔ آنکھوں کا سخت ہو جانا۔ آنکھوں کا نُور جاتا رہنا۔ آنکھوں کا نُور غائب ہونا ؎

اُس سنگ دِل کی وعدہ خلافی کو دیکھئے ۔ پتھرا گئی ہیں آنکھیں مری انتظار سے (درد)
حسرتِ دید میں پتھرا گئیں آنکھیں صد حیف ۔ لب پہ دم آیا جو بوسہ کی طرف دھیان گیا (امانت)
وہ سنگدل نہ آیا بہت دیکھی اُسکی راہ ۔ پتھرا چلی ہیں آنکھیں مری انتظار میں (میر)
آنکھیں پتھرا گئیں تسپر ہیں ٹپکتے آنسو ۔ ملی بے ہجراں تری قدرت کہ نچوڑے پتھر (نجات)
تابکے سنگدلی شکل دکھا بہرِ خدا ۔ اب تو پتھرا گئیں اے یار ہماری آنکھیں (ماتم)
یاں تلک آنکھیں مری محوِ تماشا ہو گئیں ۔ پُتلیاں پتھرا کے دو نو سنگِ خارا ہو گئیں (منیر)
شامیں وہ بیکس کہ مجھ پہ رحم دشمن نے کیا ۔ آنکھیں پتھرا گئیں تو آنسو گرے جلاد کے (اسیر)
جتنی تھیں دم توڑ کے ہے پتھرا دی حسرت ۔ انفعالِ سرشک آ کہ پتھراتی ہیں آنکھیں (ذہین)
پتھرا گئی ہیں آنکھیں مری انتظار سے ۔ نیں وہ نہال ستارا کا اور جل گیا (نامعلوم)
پتھرا گئی ہیں آنکھیں مری نقشِ پا کی طرح ۔ پھرتی نہیں ہے یار کی وہ اِس طرف نظر (میر)

پتھرا گئی ہیں آنکھیں جھپکتی نہیں پلک ‏ تجھ بن ہیں اپنے دیدۂ بیدار سنگ و خار (جرأت)
آنکھیں پتھرا گئیں جوں سنگِ سلیمانی آہ ‏ نکلے آنسو تو یہ اُلفت نے نچوڑے پتھر (")

(۲) انتظار کرتے کرتے تھک جانا ؎

پتھرا گئیں انتظار یار میں جوں شاخ نرگس آنکھیں ‏ مجھے حیرت ہے میری آنکھیں کیوں پتھرا نہیں جاتیں (نامعلوم)

کسی چیز کو ٹکٹکی باندھ کر دیکھنے سے جو آنکھوں میں خیرگی پیدا ہو جاتی ہے اِس حالت کو آنکھیں پتھرا جاتی ہیں اور اِس کا سبب یہ ہے کہ جب کسی چیز کو جگر دیکھتے ہیں تو ہماری آنکھوں کو اتنی مہلت نہیں رہتی کہ وہ روشنی موجودہ کے صرف ہونیکے بعد اور روشنی اخذ کر سکیں چونکہ اور حالتوں میں آنکھ جھپکتی رہتی ہے اِس سبب سے جس قدر روشنی خرچ ہوتی ہے اُسی قدر پھر آ جاتی ہے اِسکی مثال ایسی ہے جیسے قلم اور سیاہی کہ جہاں ایک ڈوبا کم ہوا اور دوسرا بھر لیا اگر آدمی لکھتا ہی چلا جائے اور سیاہی کا ڈوبا نہ بھرے تو قلم کیا خاک حرف لکھے چونکہ ایسی حالت میں آنکھیں اپنے کام سے معذور ہیں اِس لئے اُن میں خیرگی اور خیرگی آ جاتی ہے جب اِس اَمر کے وقوع سے آنکھ کی تعریف میں فرق آگیا تو وہی آنکھ پتھر کی مانند بے حِس و حرکت اور بے بصر ہو گئی۔ پس اِسی باعث سے آنکھیں پتھرانا معنی مذکورہ میں بولنے لگے۔ واللہ اعلم بالصواب)

آنکھیں پٹم ہونا - ہ - فعلِ لازم - آنکھوں کا جاتا رہنا - اندھا ہو جانا - آنکھوں میں روشنی نہ رہنا - بینائی کا جاتا رہنا - سلپٹ ہو جانا (پٹم - پٹ سے لیا گیا ہے اصل میں یہ لفظ (پٹ - مُندنا) تھا - اختصاراً پٹم بنا لیا ہے ؎

یا الٰہی جو جھپکتی تھیں کمک میں ‏ دونوں آنکھیں ابھی پٹم ہو جائیں (ذوق)

آنکھیں پڑنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (آنکھ پڑنا) ؎

ہوئے خوددار پہ پڑتی ہیں آنکھیں خلق کی ‏ دیکھنا تلوار چل جائے گی اب دو چار ست (امانت)

آنکھیں پلٹ جانا - یا - پلٹنا - ہ - فعلِ لازم - آنکھیں بدل جانا - بے رُخ بے مروّت بے دید ہو جانا - تیور بدل لینا ؎

سیدھی آنکھوں سے کیوں نہیں ملتے ‏ کس گنہ پر پلٹ گئیں آنکھیں (ظفر)

آنکھیں پونچھ ڈالنا - ہ - فعلِ متعدی - آنسو پونچھ ڈالنا - رو دھو کر چپکا ہو رہنا - رونے کو بند کر دینا - گریہ و زاری سے باز رہنا ؎

آیا نا تیر گریہ سے ہے یار ‏ ناسخ اب پونچھ ڈال آنکھیں تُو (ناسخ)

آنکھیں پونچھنا - یا - پوچھنا - ہ - فعلِ متعدی - کسی کے آنسو پوچھنا - تسلی دینا - تشفّی دینا - ڈھارس دینا - ڈھارس بندھانا - دھیر بندھانا - دلاسا دینا ؎

میری آنکھیں کسو کی پونچھنے جو آستیں رکھتے ‏ ہوئی شرمندگی کیا کیا ہمیں اس دست خالی کو (میر)

آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھنا - یا - پھاڑ کے دیکھنا - ہ - فعلِ متعدی - آنکھیں کھول کھول کر دیکھنا - آنکھیں چیر چیر کر دیکھنا - شوق کی نظروں سے دیکھنا - کمال کوشش سے دیکھنا - انتظار کرنا ؎

چار سو دیکھوں ہوں جوں آئینہ آنکھیں پھاڑ پھاڑ ‏ میری نظروں سے جو اوجھل وہ پری وش ہو مرا (جرأت)

(۲) بیقراری سے دیکھنا - مضطربانہ دیکھنا - بیتابانہ دیکھنا (فقرہ) دم نکلتا جاتا تھا اور آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھتا جاتا تھا (۳) غور سے دیکھنا - گھور کر دیکھنا - نظر جما کر دیکھنا - ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا ؎

دیکھا کئے پھلن کیطرف پھاڑ کے آنکھیں ‏ جلوہ نظر آیا نہ کسی پردہ نشیں کا (اسیر)

آنکھیں پھٹنا - ہ - فعلِ لازم (۱) آنکھوں پر صدمہ ہونا - آنکھوں میں درد ہونا - کسی تکلیف کے باعث یہ معلوم ہونا کہ آنکھیں نکلی پڑتی ہیں - (فقرہ) سر کے درد سے آنکھیں پھٹی جاتی ہیں (۲) حیرت میں ہونا - تعجب میں ہونا - ہکا بکا ہونا - بھچک رہ جانا (۳) پھُوٹنا - رشک کرنا - حسد کرنا - جلنا ؎

دیکھ کر کچھ جو پھٹ گئیں آنکھیں ‏ قدر میں پھر وہ گھٹ گئیں آنکھیں (ظفر)

(فقرہ) امیرانہ ٹھاٹ دیکھ کر اُسکی آنکھیں پھٹ گئیں - پرائی دولت دیکھ کر آنکھیں پھٹی جاتی ہیں (آنکھیں پھٹنا پڑنا بھی اِسی موقع پر بولتے ہیں) ؎

آنکھیں پھرانا - ہ - فعلِ متعدی - (مستعمل باہر) آنکھیں نچانا - آنکھیں مٹکانا - آنکھیں گھمانا - عشوہ و غمزہ کرنا ؎

تیر نگہ کو یار نے دم کر دیا فنا ‏ آنکھیں پھرا کے آ گئے تو تار ہو گیا (صبا)

آنکھیں پھر جانا - ہ - فعلِ لازم (۱) دیدے پھر جانا - آنکھوں کی پُتلیاں اُوپر چڑھ جانا - علامتِ مرگ ظاہر ہونا ؎

ہو گئی آنکھ کی تہ اُسکی چشم نرگسیں ‏ پھر گئیں آنکھیں مری نرگس کا جھکنا دیکھکر (مومن)

پھر گئیں آنکھیں تم نہ آن پھرے ‏ دیکھا تم کو بھی واہ وا صاحب (میر)

رات گزری ہے مجھے نزع میں روتے روتے ‏ آنکھیں پھر جائینگی اب صبح کے ہوتے ہوتے (")

پھر گئیں انتظار یار میں آہ ‏ اِس دلِ بے قرار کی آنکھیں (جرأت)

(۲) بے مروّت اور بے دید ہو جانا - مغرور ہو جانا - تیور بدل لینا - تیوری چڑھا لینا - بے رُخ اور مخالف ہو جانا ؎

آنکھیں تمہاری پھر گئیں آئینہ دیکھکر ‏ آخر غرورِ حسن سے تیور بدل گئے (آتش)

خدا سے پھر گئیں زاہد کی آنکھیں ‏ نظر آیا کوئی کافر صنم کیا (مصحفی)

آنکھیں پھڑکنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (آنکھ پھڑکنا) ؎

پھر کیوں نہ گستاخ جو اپنی آنکھیں کبھی سے اِشارہ ہُوا چاہتا ہے (نساخ)

آنکھیں پھُڑوانا - ہ - فعلِ مُتعدّی - آنکھیں نِکلوانا - اندھا کرانا نابینا کرانا (پہلی حکومتوں میں ایک سزا یہ بھی تھی) ؎

اِس خطا پر کہ نظر صبر کے اِدھر کیوں دیکھا آنکھیں پھُڑواتے ہیں لو اَور تماشا دیکھو (رِند)

آنکھیں پھُوٹ جانا - ہ - فعلِ لازم - اندھا ہو جانا - نابینا ہو جانا - آنکھیں بے نُور ہو جانا - آنکھوں کا جاتا رہنا ؁

آنکھیں پھُوٹ جائیں - ہ - جُملہ - اوّل دُعائے بد اَور کوسنا - دُوسرے معنے آنکھوں کی قسم ؎

آنکھیں پھُوٹیں جو بُری آنکھ سے تم کو دیکھے رکھے خالق تمہیں محفُوظ نِگاہِ بد سے (رِند)
تجھے دیکھیں تو پھر اَوروں کو کن آنکھوں سے ہم دیکھیں
یہ آنکھیں پھُوٹ جائیں گر جو اِن آنکھوں سے ہم دیکھیں (ظفر)

آنکھیں پھُوٹنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (آنکھ پھُوٹنا)

آنکھیں پھُوٹیں - ہ - جُملہ - اوّل آنکھوں کی قسم یعنی اگر ایسا کیا ہو تو ہماری آنکھیں نہ رہیں - دُوسرے کوسنا یعنی خُدا کرے تیری آنکھیں بے نُور ہوں ؎

پھُوٹیں وہ آنکھیں نِگاہِ بد سے جو دیکھیں تجھے آتشیں رُخسار مجمر خال کالا دانہ ہے (آتش)
آرزُو ہے کہ تمہارا رُخِ زیبا دیکھیں آنکھیں پھُوٹیں جو کسی حُور کا چہرا دیکھیں (امیر)
خواب میں سوتا تھا میں یار کے ساتھ آنکھیں پھُوٹیں جگا دیا کِس نے (رِند)
تیری آنکھوں کے رُو بہ رُو بادام آنکھیں پھُوٹیں جو ہم نے دیکھا ہو (اسیر)

آنکھیں پھوڑنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) اندھا کرنا - نابینا کرنا ؎

جب میں روتا ہوں تو ہنس کر مجھے فرماتے ہیں آنکھیں پھوڑیگا عبث اشک بہانا تیرا (رِند)

(فِقرہ) اچھا کھیل کھیلا کر بچّے کی آنکھیں پھوڑ دیں (۲) اپنی آنکھیں پھوڑنا - اندھا ہونا - بے بصر ہونا (فِقرہ) یہ تو آج سعدو کر اپنی آنکھیں پھوڑیگا (۳) رونا - گریہ کرنا - آنسُو بہانا - زار زار رونا (فِقرہ معنی) تُو اپنی آنکھیں کیوں پھوڑتی ہے جو ایک چیز جانی تھی سو جاتی رہی (۴) پکانے ریندھنے کا کام کرنا (فِقرہ معنی) چار پہر چُولھے کے آگے آنکھیں پھوڑیں جب روٹی نصیب ہُوئی (۵) دِیدہ ریزی کا کام کرنا - کوئی باریک کام مثل گوٹہ کناری بُننے یا سینے پرونے یا کاڑھنے اَور لکھنے پڑھنے کا کرنا (فِقرہ) دِن بھر آنکھیں پھوڑتے ہیں جب چار پیسے کی شکل دیکھتے ہیں (۶) بے فائدہ اِنتظار کرنا - ناحق راہ دیکھنا - اِنتظار کرنا - مُنتظر رہنا (فِقرہ) آتے تو آپ نکتے اب تم کیوں بیٹھے بیٹھے آنکھیں پھوڑتے ہو ؁

آنکھیں پھیر دینا - ہ - فعلِ مُتعدّی - دِیدے پھیر دینا - علامتِ مرگ ظاہر ہونا - مر جانا ؎

دِکھا رشکِ مسیحا اُسے ہر بار آنکھیں پھیر دیگا کوئی دم میں ترا بیمار آنکھیں (رِند)

آنکھیں پھیر لینا - یا - پھیرنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) نظر پھیر لینا - رُخ پھیرنا - نِگاہ پھیرنا - تیور بدل لینا - نظر بدل لینا (۲ - لازم) بے رُخ ہونا - بیزار ہونا - نِگاہ ٹیڑھی کرنا - بے مُروّت بن جانا - بید پد ہو جانا - خفا و ناراض ہو جانا - دُشمن بن جانا - رُخ نہ کرنا - یکا یک دُشمن ہو جانا - (فِقرہ) باتیں کرے مینا کی سی آنکھیں پھیرے طوطے کی سی ؎

ہر پل ہے زندگانی میں اپنی مجھے خطر آنکھیں نہ مجھ سے پھیر لے وہ فتنہ زا کہیں (اثرِ)
کس کو گلہ ہے آنکھیں اگر تم نے پھیر لیں یہ مقتضائے گردشِ لَیل و نہار ہے (امیر)
پھیر لیتا ہے دم میں وہ آنکھیں چشمِ بد دُور کیا ہی بد خُو ہے (وزیر)
تُو نے آنکھیں پھیر لیں یاں کام آخر ہو گیا طائرِ جاں ہائے بندِ رِشتۂ نظّارہ تھا (ناسخ)
گو مہرباں ہوں تُو رہے گر آنکھیں پھیر لیں معشُوق آفتاب ہیں عُشّاق ماہ ہیں (امیر)
جو آنکھیں تُو نے پھیریں تو دل اپنا ہم بھی پھیرینگے جب اُلفت ہی نہیں تو پھر تو بیداد اُٹھانا کیا (جُرأت)
سانوریا انکھیاں پھیر یاں تو تیری تلک جہان ٹک اِک بھائی جھرکی تو لاکھوں کریں سلام (دردا)

آنکھیں ترسنا - ہ - فعلِ لازم - آنکھیں بھٹکنا - کسی چیز کے دیکھنے کو آنکھوں کا مُشتاق ہونا - آنکھیں للچانا - مُشتاق ہونا - آرزُو مند ہونا - مُشتاقِ دیدار ہونا ؎

اِک نظر دِکھلا دے اپنے جلوۂ رُخسار کو دیر سے آنکھیں ترستی ہیں ترے دیدار کو (امیر)
آنکھیں دیدار کو ترستی ہیں رات دِن ایک سی برستی ہیں (امیر)
درشن بِن انکھیاں ترس رہیں اُمڈ رہے پیا کہیں آور سکھی (ٹھُمری)

آنکھیں تلوؤں سے مَلنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - دیکھو (آنکھ تلوؤں سے ملنا) ؎

گرمیِ شوقِ دید سے جلتی رہی مژہ تلوؤں سے اُن کے جب تلک آنکھیں نہ مل چکے (ذوقِ)
آنکھیں مری تلوؤں سے وہ مَل جائے تو اچھا ہے حسرتِ پابوس نِکل جائے تو اچھا (ذوق)

آنکھیں ٹُوٹ آنا - ہ - فعلِ لازم - آنکھوں پر آشوب آجانا - آنکھیں آجانا - شِدّت سے آنکھیں دُکھنے آنا - آنکھیں جھک آنا ؁

آنکھیں ٹھنڈی کرنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - دیکھو (آنکھ ٹھنڈی کرنا) حسینوں اَور خوبصُورتوں کا نظارہ کرنا - دیدار بازی کرنا ؁

آنکھیں ٹھنڈی ہونا - ہ - فعلِ لازم (۱) تسلّی و تشفّی ہونا - آنکھوں

کو راحت پہنچنا۔ جی خوش ہونا۔ ڈھارس بندھنا۔ مطمئن ہونا۔ اطمینانِ خاطر ہونا (فقرہ ۱) جب بچے سامنے آگئے آنکھیں ٹھنڈی ہو گئیں اب کاہے کا رونا ہے۔

آنکھیں جاتی رہنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ اندھا ہو جانا۔ آنکھیں چٹم ہو جانا۔ آنکھیں پھوٹ جانا۔ آنکھوں کی روشنی کا جاتا رہنا۔

آنکھیں جو روتے روتے جاتی رہیں گی — انصاف کر کہ کوئی دیکھے ستم کہاں تک (میر)
ٹوٹے گا گر نہ ایک دم یہ تار آنسوؤں کا — جاتی رہیں گی آنکھیں اک روز روتے روتے (سید حسن)

آنکھیں جلنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں میں سوزش ہونا۔ آنکھوں میں جلن ہونا۔

میری آنکھیں جلتی ہیں دم بھر نہیں میں دیکھتا — کیا اثر لاتا ہے تیرے شعلۂ رخسار کا (ناسخ)

آنکھیں جھپکنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) آنکھیں بند ہونا۔ آنکھیں مُندنا یا مِچنا۔ روشنی کی تاب نہ لانا۔ آنکھیں سامنے نہ ہو سکنا۔

جھپکتی ہیں نظر بازوں کی بلے خورشید کی آنکھیں — شعاعِ مہر پر یا پتلیاں ہیں تیری چلمن کی (امانت)

(۲) نیند آنا۔ آنکھوں کا خواب آلود ہونا۔

سو رہیں گے تہِ خاک جھپک جائیں گی آنکھیں — آ جائے گا جھونکا جو کوئی خوابِ عدم کا (نسیم دہلوی)

(۳) فعلِ متعدی۔ آنکھیں میچنا۔ آنکھیں بند کرنا۔

خدا جانے کہ ہے کس برق وش کا سامنا مجھ کو — کہ میں کچھ بیٹھے بیٹھے خود بخود آنکھیں جھپکتا ہوں (جرأت)

(۴) آنکھیں نیچی ہونا۔ آنکھیں جھکنا۔ شرمندہ ہونا۔ لجانا (۵) دیکھو (آنکھ جھپکنا نمبر ۱-۲-۳)۔

آنکھیں جھک آنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آنکھیں ٹوٹ آنا۔ آنکھوں پر آشوب آ جانا۔ آنکھیں دُکھنے آ جانا (فقرہ ۱) دو دن کے جاگنے میں آنکھیں جھک آئیں۔

آنکھیں جھکنا۔ ف۔ فعلِ لازم (۱) آنکھیں نیچی ہونا۔ نظریں نیچی ہونا (۲) آنکھیں ٹوٹ آنا۔ آنکھیں دُکھنے آنا۔

آنکھیں چار ہونا۔ ف۔ فعلِ لازم (۱) سنمکھ ہونا۔ ایک دوسرے کے آمنے سامنے ہونا۔ رُوکش ہونا۔ مقابل ہونا۔ رُوبرُو ہونا (۲) دو چار ہونا۔ ملاقی ہونا۔ آنکھوں سے آنکھیں ملنا۔

جس گھڑی میں آنکھیں چار باہم — تو آ جاتا ہے دل میں پیار باہم (رنگین)
یہ سب کہنے کی باتیں ہیں ہم ان کو چھوڑ بیٹھے ہیں — جب آنکھیں چار ہوتی ہیں مروت آ ہی جاتی ہے (شیدا)
مثل ہے اوٹ جبھی تک نہیں دل میں کھوٹ — پیار دلوں میں آ گیا جب چار آنکھیں ہو گئیں (مشتاق)

(مثل) آنکھیں ہوئیں چار دل میں آیا پیار۔ آنکھیں ہوئیں اوٹ دل میں آیا کھوٹ۔

(۲) علم حاصل ہونا۔ فراست اور دانائی زیادہ ہونا۔

آنکھیں چُرا کر دیکھنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو (آنکھ چُرا کر دیکھنا)۔

گر یہ خطرہ ہے کہ دیکھے گا عدو دزدیدہ نگاہ — تو یا چوری میری تم آنکھیں چرا کر دیکھ لو (معروف)

آنکھیں چُرانا۔ ف۔ فعلِ لازم (۱) آنکھیں چھپانا۔ نظریں بچانا۔ نظر چُرانا۔ نگاہ بچانا (۲) اغماض کرنا۔ رُوگردانی کرنا۔ تجاہلِ عارفانہ کرنا۔ چشم پوشی کرنا۔ چھپنا۔ کترانا۔ ٹالنا۔ پہلو تہی کرنا۔ بے رُخی ظاہر کرنا۔

تم نے ہی تو لوگ کے چُرائی ہو ہم سے آنکھ — ہم نے بلا بلا کے نظر دل بلا دیا (اعلم)
لیکن دیکھو میرے یار کی دُزدیدہ نگاہ — اس طرح دیکھ مجھے اُس کو چرائیں آنکھیں (احمد)
پایا جو دشمنوں نے ترے پاس اعتبار — آنکھیں چُراتے ہیں مجھے احباب دیکھ کر (مومن)
آنکھیں جو یوں چُراتے ہو تم مجھ کو دیکھ کر — بھلا یہ بولے آپ کہ میری نظروں میں ہیں (ظفر)
آنکھیں چُرا کے شب وہ بہانے سے اُٹھ گیا — مردِ مروت اُو زمانے سے اُٹھ گیا (شگفتہ)
ادا سے دیکھ کر آنکھیں چُرانا — قیامت پر قیامت مسکرانا (رضا)
کیوں لاتی ہو قبر سے جاتا ہے چراتے آنکھیں — تیرے بری خاک مری سرمۂ تسخیر نہیں (ناسخ)
جتنے طبیب آئے وہ آنکھیں چُرا گئے — اللہ پر ہے اب ترے بیمار کی نگاہ (امیر)

(۳) آنکھ سامنے نہ کرنا۔ لجانا۔ شرمانا۔ جھپکنا۔ کنیانا۔ جھینپنا۔ حیا کرنا۔ لحاظ کرنا۔

آنکھیں چُرائیں تو نہ تھمک ابرِ بہار سے — میری طرف بھی دیدۂ خونبار دیکھنا (میر)
میں حیرت سے جب دیکھ رہتا ہوں اُنکو — وہ آنکھیں چُرانے لگے بے حیا سے (آشنا)
دیکھ کر چشمِ غماسی کی تیری سرخی کو — شرم کے مارے چراتے ہیں کبوتر آنکھیں (غافل)
بے لحاظی کا جو اپنی دھیان آتا ہے اُسے — گل سے اور بلبل سے کیا آنکھیں چراتی ہے صبا (نسیم دہلوی)

(۴) بے مروتی کرنا۔ بے مروت ہونا۔ ناآشنا بننا۔

شروعِ عشق میں سب سے پہلے وہ بت آنکھیں چُراتا ہے — ابھی تو دیکھئے آگے خدا کیا کیا دکھاتا ہے (محسن)
ہم سے محفل میں جو اس نے پچھلے چُرائیں آنکھیں — عمر بھر ہم نے نہ پھر جا کے دکھائیں آنکھیں (جعفر)
مجھے کل دیکھ کر آنکھیں چُرا لیں اُس نے محفل میں — جتا اُسکو گلا پھر کچھ کوئی اختیار آنکھوں نہیں (زرمت)
آنکھیں نہ چُرا مصحفیِ ریختہ گو سے — اک عمر سے تیرا ہی ثنا خوان ہے وہ تو (مصحفی)
دل کی اُلفت نے سبھی رسمِ زمانہ برتیں — ہم آنکھیں وہ چُراتے ہیں یہ کیا کرتے ہیں (اصغر)

آنکھیں چَرنے گئی ہیں؟ ف۔ یہ ایک استفہامیہ جملہ ہے۔ جب کوئی شخص اپنے رُوبرُو کی چیز کو نہیں دیکھتا اور اِدھر اُدھر تلاش کرتا ہے تو اُس سے یہ جملہ کہتے ہیں کہ تیری آنکھیں چرنے گئی ہیں؟ جو سامنے

آنکھ

کی چیز نہیں دکھائی دیتی۔ یعنے کیا تیری آنکھیں غیر حاضر ہیں جو کچھ نظر نہیں آتا ؎

حالِ عاشق کبھی پوچھے نہ بلائے تو چشم — آنکھیں کیا چھنے لگی ہیں تری او آہو چشم (کرم)

آنکھیں چڑھانا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ ناک بھوں چڑھانا۔ تیوری چڑھانا۔ تیوری پر بل ڈالنا۔ ترش رو ہونا۔ خفا ہونا۔ بگڑنا۔ خاطر میں نہ لانا (یہ پرانا محاورہ ہے انشاء اللہ خاں کے سوا اور کسی کے ہاں نہیں پایا جاتا) ؎

ہیں ہم بھی بھلے آدمی آئے ہیں ترے پاس — آنکھیں نہ چڑھا مجھ کو مدارات کی ٹھیرے (انشاء)

آنکھیں چڑھنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں میں شراب یا نیند کا خمار ہونا ؎

چڑھ رہی آنکھیں ہیں تیری چہرہ اُترا ہے — کسی کے ساتھ تو نے آج اے زشتی ہے خوب (ظفر)

آنکھیں بھی چڑھ رہی ہیں منہ بھی اُترا ہوا ہے — کچھ رنگ ان دنوں میں اپنا بکھر رہا ہے (میر تقی)

آنکھیں چومنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ چشم بوسی کرنا۔ آنکھوں کا بوسہ لینا۔ آنکھوں کو پیار کرنا۔ نہایت پیار کرنا ؎

آنکھیں چھت سے لگ جانا۔ ف۔ فعلِ لازم (۱) مرنے کے قریب ہو جانا۔ آنکھیں اوپر چڑھ جانا۔ آنکھوں کی پتلی پھر جانا۔ قریب بمرگ ہونا۔ علامتِ مرگ ظاہر ہونا ؎

ذکر کرتا تھا کوئی حسرت سے — اب تو آنکھیں بھی لگ گئیں چھت سے (الفت)

لیٹے یوں بسترِ غم پر کہ آنکھیں لگ گئیں چھت سے

نظر آیا تھا جرأت ہم کو جلوہ بام پر کس کا (جرأت)

(۲) نہایت انتظار کرنا۔ نہایت متفکر ہو کر چھت سے آنکھیں لگانا۔ ٹکٹکی بندھ جانا۔ کسی چیز کو گھڑیوں تکتے رہنا ؎

لو آنکھیں لگی ہوئی ہیں چھت سے — مشورے کا وردِ فرقت سے (طلسم الفت)

(جب انسان کا دل کسی معشوق پر آجاتا ہے تو وہ دل میں اپنے معشوق کا تصور باندھ کے جس چیز کو دیکھنے لگتا ہے۔ پہروں اُسی کو دیکھتا رہتا ہے چونکہ اُس کو حالتِ اندوہ و ملال اور تصورِ محبوب میں سوائے پڑے رہنے کے اور کوئی کام اچھا نہیں معلوم ہوتا۔ خود ایسی حالت میں آنکھیں اکثر چھت کی طرف لگی رہتی ہیں اسلئے یہ محاورہ بن گیا)

آنکھیں دکھانا۔ یا۔ دکھلانا۔ ف۔ فعلِ متعدی (۱) غضب کی نگاہ سے دیکھنا۔ قہر کی نظر سے دیکھنا۔ خفگی سے گھورنا۔ آنکھیں نکالنا۔ تہدید و تخویف کرنا۔ خوف بٹھانا۔ رعب جمانا۔ چشم نمائی کرنا۔ ڈرانا۔ دھمکی دینا۔ دھمکی میں رکھنا۔ دھمکانا۔ تنبیہ کرنا۔ غصہ کرنا۔ ترچھی نظر سے دیکھنا۔ دیکھو (آنکھ دکھانا) ؎

یہ مرنے سے تم پر ڈراتی ہے کیا کیا — اجل مجکو آنکھیں دکھاتی ہے کیا کیا (بیخود دہلوی)

سمجھ میں اُسنے ہم کو آنکھیں دکھلا کے مارا — کافر کی دیکھو شوخی گھر میں خدا کے مارا (ذوق)

بانہ تیا دیکھنے سے وہ آتش رخوں کے دل — سو بار آبلے اسے آنکھیں دکھا چکے (")

بل کھاتی نگاہ بھی چاہی نہ ہم نے اُسکی — رکھا ہمیں تو اُس نے آنکھیں دکھا دکھا کر (میر)

دل کھول کے دل ملتے ہو میرے سے جلتا ہے — آنکھیں ہی دکھاتے ہو پھر منہ بھی چھپاتے ہو (")

دشت میں پڑا کانٹوں سے ہاکف پا کا — دکھلاتے ہیں آنکھیں مجھے چھالا کفِ پا کا (شیدا)

کس کی چشمک سے ہے اختر شمری — فلک آنکھیں مجھے دکھاتا ہے (مومن)

وہ ہر چند آنکھیں دکھاتی رہی — پہ تھروں میں دل کو لبھاتی رہی (میر حسن)

دلِ آشفتہ کو میرے عبث آنکھیں دکھائی ہیں — تمہاری زلفِ عنبر بیز کے ہر حلقہ مو نے (نصیر)

جی ڈوبے کیونکر نہ میرا کہ شبِ تارِ فراق — آنکھیں دکھلا نیلگی مجھ کو ستارے بیطرح (ظفر)

بیطرح مجھے آنکھیں ہر لحظہ دکھاتے ہو — نشتر کہیں مژگاں کے دل میں نہ چبھو جانا (")

مستے نرگس کے تمہیں کیوں سمجھتے رشکِ چمن — جانتے گر ہم کہ آنکھیں ہمکو دکھلائینگے آپ (")

ان کو سمجھو دستارے کہ یہ سب مری سے — فلک آنکھیں شبِ فرقت میں دکھاتا ہے مجھے (")

دکھاتے ہیں دلِ پُر داغ جب ہم چارہ سازوں کو

ہمارے داغِ دل کیا کیا ہمیں آنکھیں دکھاتے ہیں (")

جگر کے آبلے میرے مجکو حضرتِ عشق — دکھاتے آنکھیں ہمیشہ ادیب کی سی ہیں (")

آنکھیں دکھلاتی ہیں کیا تو نے اُسے ساقی تو کہہ — آج اوساں کم ہیں جو ترے وہ بال سکے (مصحفی)

آنکھیں دکھلاتے ہیں مثلِ پاسبان منکر نکیر — گنج مدفن بھی مجھے قسمت سے زنداں ہو گیا (نسیم دہلوی)

کہیں نرگس کو مگر تو نے دکھائیں آنکھیں — نیند بھی نظر آتی کہ ہے بیمار بہت (بیدار)

آنکھ سے دیکھا تو آنکھیں ہمکو دکھلائینگے — ہاتھ سے چھیڑا تو دونوں ہاتھ کترانے لگے (منظور)

آپ پی کے مہر سب غیر و نگو پلواتے ہیں — ہمکو ساغر کے عوض آنکھیں ہی دکھلاتا ہے (نوا)

پس از عمر اُدھر گئی تھی نگاہ — سو آنکھیں وہ مجھ کو دکھانے لگا (میر)

رکھے ہے یار آنکھیں ہی دکھا کر — ہم اُسکے ان دنوں ہیں گے نظر بند (")

نظر لطف و عنایت سے تو میں درگزرا — آنکھیں دکھلاتے ہو تو اور تماشا دیکھو (رند)

کیوں نکالا آنکھیں نہ ہم کو دکھلاؤ — کیسے خوش چشم و خوش نگاہ ہو تم (آتش)

دعا ایسا کوئی تھا جنے تمہیں آنکھیں دکھائیں — کئے جو بند تم نے رخنۂ دیوار کیا باعث (مسرور)

پہلے ہی دیکھنے میں آنکھیں دکھا کر کیا — چنچل نے ہم کو بارہ و باد و دیا ابھی سے (رنگین)

کل جو اُس ترکِ ستمگر نے دکھائیں آنکھیں — برق نے ابر کی چادر میں چھپائیں آنکھیں (احسن)

یا ہمیں تم دیکھتے تھے تم چتونوں سے چاہ کی — یا بنا غصہ کی شکل آنکھیں دکھانے لگ گئے (جرأت)

جو شوقِ چمن پیمائی اُسکو ہوتا ہو تو محفل میں — ذرا آنکھیں دکھا کر وہ متوالا کر دیکھ لیتا ہو (")

آنکھ

تُو نے چشمِ حسرت سے دیکھا جو نہیں نے تو کیا کیا وہ آنکھیں دکھانے لگا (جرأت)
راہِ عصیاں میں جو رکھتا ہوں قدم آنکھیں دکھلاتے ہیں نقشِ پا مجھے (اسیر)
دیکھو دکھلاؤ خفا ہوکے نہ ہر بار آنکھیں اب کبھی بزم میں رو دیں تو گُنہگار آنکھیں (اُنس)

(۲) سامنے ہونا۔ مُقابِل ہونا۔ مُنہ دِکھانا۔ رُو برُو ہونا۔ مقابلہ کرنا۔ برابری کرنا۔ ہمسری کرنا ؎

اپنے مشتاق سے جب تم نے چھپائیں آنکھیں تو اجل نے وہیں آ اُس کو دکھائیں آنکھیں (مُراد)
چشمِ بد دُور چشمِ تر اے میرؔ آنکھیں طوفان کو دکھاتی ہے (میر)

(۳) بے وفائی کرنا۔ رُکھائی کرنا ؎

چلاتے ہو گلے پر میرے کیوں منہ پھیر کر خنجر ستم کرتے ہو تم بھی وقت پر آنکھیں دکھاتے ہو

آنکھیں دُکھنا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں کا سُرخ ہو جانا۔ آنکھوں میں کھٹک ہونا۔ آنکھوں پر آشوب آنا ✦

آنکھیں دُکھنے آنا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ دیکھو آنکھیں آنا اور آنکھیں دکھنا

دکھتی آنکھ مجھ سے کاش ظالم کب تک سے کہ آنکھیں دکھنے آئیں اور برو دیدے کھٹکتے ہیں (جرأت)

آنکھیں دَوڑانا ۔ ف۔ فعلِ مُتعدّی۔ نظریں دوڑانا۔ چاروں اور دیکھنا۔ اِدھر اُدھر دیکھنا۔ چار و طرف دیکھنا۔ چار سُو نظر ڈالنا ✦

آنکھیں دیکھنا ۔ ف۔ فعلِ مُتعدّی (فارسی چشمہا دیدن سے اُردو میں آیا ہے) دُوسرے کی آنکھیں تکنا۔ کسی کی صُحبت سے اِستفادہ کرنا۔ کسی سے تربیت پانا۔ کچھ بات حاصِل کرنا۔ صُحبت برتنا۔ صُحبت میں رہنا۔ اچھے آدمی سے تعلیم پانا۔ صُحبت پانا۔ بہت سا تجربہ کرنا۔ نہایت تجربہ کار ہونا ✦

تھا ایک کمال پیرِ دیریں عیسیٰ کی تھیں اُس نے آنکھیں دیکھیں (گلزارِ نسیم)
تُو نے دیکھیں ہیں غیر کی آنکھیں تیری نظروں میں کب سمائیں گے ہم (جمیل)
نرگس کہیں تو ہرگز آتا نہیں نظر میں دیکھی ہیں میں نے جاناں آفرنشاری آنکھیں (رکن مہاراج)
پالکی اِس نے آنکھیں دیکھی ہیں چتونیں سیکھی ہے غضب کی آنکھ (طلق)
کہے کیونکر حسرتِ سبب یہ غزل جرأت کہ فنِ شعر میں دیکھی ہیں ایسے پیر کی آنکھیں (جرأت)

آنکھیں دیکھتی ہیں ۔ (محاورہ)۔ آنکھیں مُنتظر ہیں۔ آنکھیں مُشتاق ہیں ؎

ہو گیسو کے حلقے ہیں چشمِ شوقِ عاشق یہ آنکھیں دیکھتی ہیں میرے آنکھ مُنہ کو (میر)

آنکھیں ڈَبڈَبانا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں میں پانی بھر آنا۔ آبدیدہ ہونا۔ کسی صدمہ یا رحم کے باعث سے آنسُو بھر آنا ؎

جاتے ہی اُن کے دِل میں اُٹھا درد اس قدر آنکھوں کا بس چلا کچھ نہ ڈبڈبا گئیں (ثمر)

آنکھیں ڈَگر ڈَگر کرنا ۔ ف۔ فعلِ لازم (عو) کمالِ ضعف یا نقاہت سے آنکھوں کا ایک حالت پر قائم نہ رہنا۔ آنکھوں کا تیرا تیرا پھرنا۔ سُوکھا پے کے مارے سارے جسم میں آنکھیں ہی دِکھائی دینا (فقرہ) دو ہی دن کے فاقوں میں آنکھیں ڈگر ڈگر کرنے لگیں ✦

آنکھیں ڈھونڈتی ہیں ۔ (محاورہ) آنکھیں دیکھنا چاہتی ہیں۔ آنکھیں نہایت مشتاق ہیں ✦
(جب کسی دوست یا حبیب یا بزرگ کی اکثر یاد ہوتی اور اُس کے دیکھنے کو نہایت دل چاہتا ہے تو یہ جملہ کہتے ہیں) ؎

پھرتے نظر جو پڑتے ہیں خوباں اِدھر اُدھر آنکھیں یہ مجھ کو ڈھونڈتی ہیں جاناں اِدھر اُدھر (جرأت)
اُسکی آنکھیں ڈھونڈتی ہیں طالبِ دیدار کو قدرداں کیواسطے گردش ہے چشمِ یار کو (طلق)

آنکھیں رکھنا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ تمیز رکھنا۔ شناخت رکھنا۔ تاڑو ہونا۔ کسی کام میں مداخلت رکھنا۔ صاحبِ درک ہونا ؎

صُورت آ یاد سے جاتے ہیں طلبگارِ وصال حق یہ ہے رکھتے نہیں کافر و دیندار آنکھیں (زید)

آنکھیں رَوشن کرنا ۔ ف۔ فعلِ مُتعدّی۔ آنکھوں میں روشنی بخشنا۔ آنکھوں میں طراوت دینا۔ آنکھوں کو خوش کرنا۔ آنکھوں کو مسرور کرنا ؎

کیا کہوں کیا کیا تصوّر میں مجھے بھائے نہ تم ہر شبِ مہتاب میں بن کے گھبرائے نہ تم
آنکھیں روشن کرنے کو تشریف یاں لائے نہ تم یہ بڑا اندھیر ہے اِک رات بھی آئے نہ تم
چاندنی کیا کیا ہوئی لے مہ لقا دو چار دِن (بندرامانت)

آنکھیں رَوشن ہونا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں میں روشنی آنا۔ آنکھیں کھلنا۔ آنکھوں میں بینائی ہونا ✦ آنکھوں میں تازگی آنا۔ آنکھوں میں طراوت آنا ؎

یہ اندھے ہیں جو کہتے ہیں ہم ہی ہم ہیں جو آنکھیں ہوں روشن تو پھر تُو ہی تُو ہے (ناسخ)
مُنحصر ہے صُحبتِ احباب پر دل کی صفا آنکھیں روشن شمع کی ہوتی ہیں محفل دیکھ کر (اسیر)
رہ رہ کے ٹکڑوں سے جو بھرا دشت کا دامن اُجڑے ہوئے جنگل کی بھی آنکھیں ہوئیں روشن
انبارِ خس و خار بنا غیرتِ گلشن ہر نخل تھا رشکِ شجرِ وادیِ ایمن
عکسِ رُخِ شبیر کی ضو دُور تلک تھی
دریا کی ہر اِک لہر میں بجلی کی چمک تھی (مرثیۂ انیس)

آنکھیں زمین سے لگ گئیں ۔ (محاورہ)۔ نہایت ندامت حاصل ہوئی۔ شرم کے مارے آنکھ نہ اُٹھا سکا ؎

دیکھا جو تجھ کو جھرنے چمنِ برین سے مانندِ نقشِ پا لگی آنکھیں زمین سے (نکہت)

آنکھ

آنکھیں سامنے کرنا ۔ ف۔ فعلِ متعدّی۔ آنکھیں مِلانا۔ چار آنکھیں کرنا۔ آنکھیں مُقابل کرنا۔ سامنا کرنا۔ رُوبرُو ہونا۔ شرم و لحاظ نہ کرنا۔

مُجھ سے تھا اقرار آنکھیں نہ اٹھاؤ گے غیر کے ۔ پھر تم آنکھیں سامنے کرتے ہو شرماتے نہیں (رنگین)

آنکھیں سامنے نہ کرنا ۔ ف۔ فعلِ متعدّی۔ آنکھیں نہ مِلانا۔ آنکھیں مُقابل نہ کرنا۔ شرمانا۔ لجانا۔ شرم و لحاظ کرنا۔ حیا کرنا ؎

شغل پوشیدہ کیا کرتے ہو کچھ تم بھی ظفر ۔ سامنے کرتا نہیں جو کوئی شاغل آنکھیں (ظفر)

سامنے آنکھیں نہ کر سر در گریباں ہو نصیر ۔ تجھ سے کیا دُنیا میں کام اے بے ہُنر اچھا ہُوا (نصیر)

آنکھیں سُجا لینا۔ یا سُجانا ۔ ف۔ فعلِ متعدّی۔ کثرتِ گریہ سے آنکھوں کو متوّرم کر لینا۔ روتے روتے آنکھیں کُپّا کر لینا ؎

روتے روتے سُجائی ہیں آنکھیں ۔ کوئی جانے کہ آئی ہیں آنکھیں (اُستاد ظہیر مُصحفی)

آنکھیں سُرخ کرنا ۔ ف۔ فعلِ متعدّی (استعمال باہر) دیکھو (آنکھ سُرخ کرنا)

آنکھیں سفید کرنا ۔ ف۔ فعلِ متعدّی۔ اندھا کرنا۔ نابینا کرنا ؎

بے یہی گریہ تو پھر کیسی بصارت اے اسیر ۔ ایک دن کر دیتے آنکھوں کو تری آنسو سفید (اسیر)

آنکھیں سفید ہونا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آنکھیں بے نُور ہونا۔ اندھا ہونا۔ روشنیِ چشم جاتی رہنا۔ یعنی سیاہیِ چشم جو محلِ بینائی ہے اُس میں پانی یا جالا آ جانا۔ آنکھوں میں پُھلّیاں پڑ جانا ؎

ہمیں تو رونے نے آخر یہ رنگ دکھلایا ۔ سفید ہو گئیں آنکھیں ہُوا گریباں سُرخ (جوشش)

دکھلاؤ گیا کبھی نہ وہ چشمِ سیاہ کو ۔ آنکھیں مری سفید ہوئیں اِنتظار میں (ناسخ)

آنکھیں برنگِ نقشِ قدم ہو گئیں سفید ۔ نامہ کے اِنتظار میں قاصد بھلا پھرا (رمیہ)

روتے روتے مری آنکھیں ہو گئیں گُلِ سفید ۔ پائی ہے بادام نے صورت گُلِ بادام کی (ناسخ)

آنکھیں ہوئیں سفید ترے اِنتظار میں ۔ ہر شب یہ چاندنی مرے بیت الحزن میں ہے (ایضاً)

سفید ہو گئیں آنکھیں مری برنگِ سحر ۔ شبِ فراق میں کھنچا ہے اِنتظار ایسا (کاشم)

اب اِنتظارِ صبح میں آنکھیں ہوئیں سفید ۔ کیا اس شبِ فراق کی یارب سحر نہیں (جُرأت)

آنکھیں سی کُھل گئیں ۔ ف۔ مُحاورہ۔ (۱) غُبار سا ہٹ گیا۔ جان سی آ گئی۔ دم سا آ گیا۔ آنکھوں میں روشنی سی آ گئی۔ جان میں جان آ گئی۔ آنکھوں میں طراوت یا تازگی سی آ گئی ؎

پھر آنکھ بند ہوتے ہی آنکھیں سی کُھل گئیں ۔ یہی ایک بلائے جان تھا اچھا ہُوا گیا (مومن)

(نقرہ) رونی کُھلتے ہی آنکھیں سی کُھل گئیں (۲) حقیقت سی کُھل گئی۔ ہوش سا آ گیا۔ غفلت کا سا پردہ اُٹھ گیا + حیرت سی ہو گئی۔ تعجّب سا ہو گیا ؎

آنکھ

کُھل گئیں یہ کیا رکی آنکھیں سی مہرو ماہ کی ۔ جبکہ اپنے مُنہ سے تو نے دُور گھونگٹ کر دیا (ظفر)

آنکھیں سی کُھل گئیں سرو انجم کی دیکھ کر ۔ کوٹھے پہ اپنے تو جو شب لے سر چُھپیں گیا (")

کُھل گئیں آنکھیں سی انجم کی جو شب کو دیتے ہوئے ۔ جُنبشِ دو پٹہ سے بر لبِ ماہ پیکر کُھل گیا (")

کچھ قدر میں نجابی نے غفلت رفتگاں کی ۔ آنکھیں سی کُھل گئیں اب جب چھپیں ہو چُکے (رمیہ)

آنکھیں سینکنا ۔ ف۔ فعلِ متعدّی (چشم گرم کردن سے اُردو میں آیا ہے) نظّارہ کرنا۔ دیدار بازی کرنا۔ معشوقوں کو گُھورنا۔ گُھورا گُھاری کرنا۔ نظّارہ مارنا۔ دیدار سے تسکین دینا۔ دیکھ کر خوش ہونا۔ دِل خوش کرنا۔ زیارت کرنا ؎

گر کسی شعلہ رُو کو دیکھتے ہیں ۔ شیخ بھی اپنی آنکھیں سینکتے ہیں (قائم)

آتشِ حُسنِ رُخِ بُت نُور سے ۔ سینکتے ہیں ہم بھی آنکھیں دُور سے (حکمت)

شعلۂ حُسن سے جل جاؤ پر آنکھیں سینکو ۔ کوئی معشوق اگر آگ بھبوکا دیکھو (رند)

آتشِ رُخ سے آنکھیں سینکتے ہیں ۔ کیا زمستاں میں کام منقل کا (ناسخ)

ایکدم سینکیں جو آنکھیں رُخِ آتشناک سے ۔ جل گیا تارِ نظر ہر دیدہ اختر ہو گیا (")

آنکھیں کڑوانا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں میں نیند بھرنا۔ نیند کا خمار ہونا۔ آنکھیں کھٹکنا۔ نیند کے مارے آنکھیں کُھنا ؎

خوابِ بے پیری میں آگاہ نہیں برسوں کی ۔ آنکھیں کڑواتی ہیں جب نیند فدا آتی ہے (رند)

آنکھیں کھٹکنا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (آنکھ کھٹکنا) +

آنکھیں کُھل جانا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) آنکھیں مُند جانا کا نقیض۔ چشم وا ہونا۔ چشم باز ہونا۔ آنکھوں کا غلاف ہٹنا (فقرہ) بِلّی کے بچے کی آنکھیں پندرہ روز میں کُھل جاتی ہیں اور کبوتر کے بچے کی ہفتہ عشرہ میں (۲) جاگ اُٹھنا۔ بیدار ہو جانا + چونک اُٹھنا ؎

تھا اس سے مجھ کو تا وقتِ وداع خوابِ عیش ۔ کُھل گئیں آنکھیں مری شورِ مبارکباد سے (ناسخ)

(۳) جی جانا۔ جی اُٹھنا۔ جان پڑ جانا۔ جان آ جانا۔ زِندہ ہو جانا ؎

مُردے بھی اُٹھے تری ٹھوکر سے زندہ مر گئے ۔ کُھل گئیں وہ چار آنکھیں ہو گئیں دو چار جب (ناسخ)

(۴) متحیّر ہو جانا۔ حیران ہو جانا۔ ہکّا بکّا ہو جانا۔ ہک دھک رہ جانا۔ متعجّب ہو جانا ؎

خواب میں کیا خوش ہو گُوسن کو زلیخا دیکھ کر ۔ کُھل گئیں آنکھیں تجھے اے جلوہ آرا دیکھ کر (مومن)

کُھل گئیں جلوۂ رُخسار ترا دیکھتے ہی ۔ ہر دم سے کی بھی سرِ گنبدِ نیلی آنکھیں (ظفر)

کُھل گئیں گُل کی آنکھیں وہ اُنسا بلبلوں کا ۔ تار رونے کا جو ہم نے لب جُوں باندھا (اسیر)

(۵) آگاہ ہو جانا۔ متنبّہ ہو جانا۔ ہوشیار ہونا۔ ہوش میں آ جانا۔ عقل کا ٹھکانے آ جانا۔ حواس ٹھکانے ہو جانا۔ غفلت کا پردہ اُٹھنا۔ عبرت ہونا

چھِپ جانا۔ حقیقت کھُل جانا ✦ قدرِ عافیت معلُوم ہونا ؎

کھُل جائیگی پھر آنکھیں جو مر جائیگا کوئی　　آتے نہیں ہو باز بُرے اِمتحاں سے تُم (دبیر)

بھاگی جو چشم چشم بُت بے دین تیری　　آنکھیں کھُل جائینگی تب آئینۂ چین تیری (حفیظ)

جو ہر تیرے جانباز کے کھُل جائیں گے جیسے دم　　کھُل جائینگی قاتل تیری تلوار کی آنکھیں (رجب)

دیکھ پچھتائے گا تو مان کسی کا کہنا　　یاد آئینگی یہ باتیں تجھے جب ہوگی دغا

آنکھیں کھُل جائیں گی نغمہ سا اُتر جائیگا　　ہاتھ مل مل کے کیا کرکے کوئی کہتا تھا

جان اللہ پُوجھ کے ناداں ہوشیار رہیو تُو

دوستانہ تجھے سمجھا چکے غفلت رہے تُو (رجب رقم)

(۲) ہوش پراگندہ ہو جانا۔ حواس نہ رہنا۔ حواس باختہ ہو جانا ؎

دیکھ کر جس کو کھُل گئیں آنکھیں　　ایسا آیا مجھے نظر ہے کون (نظر)

آنکھیں کھُلنا۔ ف۔ فعلِ لازم (۱) آنکھیں مُندنا کا نقیض۔ چشم وا ہونا۔ چشم باز ہونا ✦ آنکھوں کا پلکوں سے نکلنا۔ آنکھوں کا پلکوں ہٹنا ؎

آنکھیں کھُلی ہوئی ہیں عجب خواب ناز ہے　　فتنہ تو سو گیا ہے دریچۂ فتنہ باز ہے (ذوق)

میں کہا جاؤں چمن کہتے ہیں کس کو آشیاں کیسا　　کھُلیں آنکھیں تو میری آ کے صیّاد کے گھر میں (دو کم)

مر گئے پھر بھی ہیں کھُلی آنکھیں　　اپنے عاشق کے اِنتظار کو دیکھ (مصحفی)

(۲) جاگنا۔ بیدار ہونا۔ مجازاً پیدا ہونا۔ جنم لینا ؎

ہستی میں ہم نے آکر آسودگی نہ دیکھی　　کھُلتیں نہ کاش آنکھیں خوابِ خوشِ عدم (دبیر)

(۳) حیرت میں ہونا۔ متحیّر ہونا۔ حیران ہونا۔ متعجّب ہونا (۴) ہکا بکا ہونا۔ ہک دک رہنا ؎

دیکھیں جو اک نظر بھر تصویر اُس پری کی　　کھُل جائیں دونوں آنکھیں ماہ و زہرہ و مُشتری کی (فطرت)

(۴) آنکھیں روشن ہونا۔ اقبال مندی کی صُورت نظر آنا۔ مُراد بر آنا۔ مُدّعا پُورا ہونا ؎

دولت میں ہوئیں جو چار آنکھیں　　دَولت کی کھُلیں ہزار آنکھیں (گلزارِ نسیم)

آنکھیں کھُلوانا۔ ف۔ فعلِ متعدّی۔ (عو) ہندوستان کی مُسلمان عورتوں میں ایک رسم ہے کہ جب دُولہا دُلہن کو بیاہنے آتا ہے تو اُس کو گھر میں بُلا کر آرسی مُصحف کے وقت دُلہن کی آنکھیں کھُلوانے کے واسطے بہت عاجزی کرتی ہیں جس کا مُفصّل حال آرسی مُصحف میں لکھا گیا ہے ✦

آنکھیں کھُلی رہ جانا۔ یا۔ کھُلی رہنا۔ ف۔ فعلِ لازم (۱) آنکھوں کے رستے سے دم نکل جانا ✦ اِنتظار ہی اِنتظار میں مر جانا ✦ گھُورتے گھُورتے یا تکتے تکتے دم فنا ہو جانا ✦ حسرت میں مر جانا ؎

شکل زنجیر کھُلی رہ گئیں آنکھیں میری　　تُم نے آپ دم تیغ چشا، اور طرف (ظفر)

مر گیا ہے کسی کے اِنتظار میں یہ بے اجل کیا　　آنکھیں جو یُوں کھُلی رہیں اور دم نکل گیا (جانِ عالم)

تھی ہوس دیدار کی بیمار کو بعد مرگ بھی　　رہ گئیں آنکھیں کھُلیں حسرت سے قاتل دیکھ (رنگین)

دیکھ کر صُورت سحر اُس مہر پیکر تنویر کی　　رہ گئیں آنکھیں کھُلی آئینۂ تصویر کی (نکہت)

کیسی حسرت دیدار میں شرمِ چار چشم　　لگی آنکھوں سے دم آنکھیں کھُلی رہ جائیں گی (مغفور)

اِس عالمِ فانی سے سفر کر گیا عاشق　　آنکھیں تو کھُلی رہ گئیں اور مر گیا عاشق (نامعلوم)

(۲) سکتے میں رہ جانا۔ ساکت ہو جانا ؎

آمد آمد کی خبر تجھ سے نرگس کی صبا　　رہ گئیں آنکھیں کھُلی گُلشن میں نرگس کی صبا (آشفتہ)

آنکھیں کھولنا۔ ف۔ فعلِ متعدّی۔ چشم وا کرنا۔ چشم باز کرنا۔ دیکھنا ؎

فرمانے لگے کیا سوتے ہو اُٹھو علی اکبر　　تنہائی میں بابا کی خبر لو علی اکبر
حلقے میں لیا فوج نے ہم کو علی اکبر　　آنکھیں تو ذرا کھول کے دیکھو علی اکبر
بیکس کی مدد کر نہیں آتے نہیں بیٹا　　نیزوں سے ہمیں بیٹے بچاتے نہیں بیٹا (انیس)

(۲) جاگنا۔ بیدار ہونا (۳) نظر سے نظر ملانا ؎

آنکھیں کھول دو مجھے دیکھو کہ میں وابستہ ہوں　　ایک نظارہ پہ بکتا ہوں بہت سستا ہوں (صبا)

(۴) چیتنا۔ ہوشیار ہونا۔ ہوش پکڑنا۔ متنبہ ہونا۔ آگاہ ہونا۔ عبرت پکڑنا ؎

آئینہ میں ہر زینت کے وہ حرف تھا جو جلوہ نما　　غافلو اپنی غفلت سے اب آنکھیں کھول دیکھو تُم (ظفر)

خوابِ غفلت سے ذرا کھول مسافر آنکھیں　　مطلبِ گُل صبح ہوئی کُوچ میں تاخیر نہیں (اسیر)

آنکھیں کھونا۔ ف۔ فعلِ متعدّی۔ اندھا ہونا۔ بے بصر ہونا۔ آنکھوں کور و بیٹھنا۔ اندھا ہو بیٹھنا۔ نابینا ہو جانا ؎

دل گیا پہلو سے اب ہوکے آنکھیں کھو بیٹھی کیا　　عام ہے کس کو بھلا در کار جیب و بینا نہیں (ناسخ)

آنکھیں گڑ جانا۔ یا۔ گڑنا۔ ف۔ فعلِ لازم (۱) آنکھوں کا اندر کو دھنس جانا۔ آنکھیں بیٹھنا (۲) کسی چیز پر نظر گڑ جانا۔ کسی چیز کو برابر تکے جانا۔ گھُورنا ✦ نظر بازوں کی طرح دیکھنا۔ بدنیتوں کی طرح دیکھنا۔ (لطیفہ) عن تیری تو کھانے میں آنکھیں گڑ گئیں ✦

آنکھیں گدّی میں ہونا۔ ف۔ فعلِ لازم (پُوربی) (۱) گدّی کے پیچھے آنکھیں ہونا۔ سامنے کی چیز دکھلائی نہ دینا (۲) خود بینی کے نشہ میں اندھا ہونا۔ عالمِ شباب کے باعث حرکاتِ نازیبا و ناشائستہ کا مرتکب ہونا۔ آنکھیں پتھرانا۔ اچھا بُرا نہ دیکھنا۔ سمجھے بُوجھے بغیر کوئی کام کر بیٹھنا۔ بِن دیکھے بھالے کوئی کام کرنا۔ مستی کے سبب

آنکھ

نیک و بد کا دھیان نہ کرنا۔

آنکھیں گلابی ہونا۔ فعلِ لازم (۱) آنکھیں سُرخ ہونا (۲) آنکھوں میں سُرور آنا۔ آنکھوں میں نشہ ظاہر ہونا۔

آنکھیں لال کرنا۔ فعلِ متعدی (۱) غصّہ سے نیلا پیلا ہونا (۲) روکر آنکھیں سُرخ کرنا۔

آنکھیں لال ہو آنا۔ فعلِ لازم۔ آنکھیں سُرخ ہو جانا۔ آنکھوں کا دُکھنے آجانا۔ آنکھوں پر آشوب آجانا۔ آشوب یا رونے یا نشہ کے باعث آنکھوں کا سُرخ ہو جانا (فقرہ) رات ہی کے جاگنے میں آنکھیں لال ہو آئیں۔

آنکھیں لال ہو جانا۔ فعلِ لازم۔ آشوب یا رونے یا نشہ کے باعث آنکھوں کا سُرخ ہو جانا۔

دیکھیو ہمکو نہ روتے لال ہو جائیں مری آنکھیں
شبِ فرقت میں کسے تا صبح خیالِ رُوئے گلگوں ہے (ناسخ)

آنکھیں لال ہونا۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (آنکھیں لال ہو جانا)۔

آنکھیں لڑانا۔ فعلِ متعدی (۱) آنکھیں مِلانا۔ نگہ سے نگہ لڑانا۔ آنکھیں سامنے کرنا۔

جس سے تُو نے نہ پئے خونخوار لڑائیں آنکھیں تیغ مژگاں سے اُسے اپنی تو دو کر آیا (ظفر)
آنکھیں لڑائیں غیر سے رو رو میرے سامنے میری زباں سے روز لڑائی ہو کیا علاج (۔)
شبِ بزمِ خرافات میں ہر چند یہ چاہا آنکھیں میں لڑاؤں کبھی اُس شوخ سے کر کے
پر خوف سے مجلس میں یہی آیا کہ بس ہے نازک ہے نہ دب جائیں کہیں بارِ نظر سے (جرأت)
یہ اگر سوچتے ہو اُسکے تیور اَور ہیں دیدہ و دانستہ پھر آنکھیں لڑا کر دیکھ لو (معروف)

(۲) ٹکٹکی باندھ کر ایک دُوسرے کو دیکھے جانا۔ گھور گھار کرنا۔ دیدہ بازی کرنا۔ نظر بازی کرنا۔ سینا بینی کرنا۔ اشارہ کنایہ کرنا۔ اشاروں میں گفتگو کرنا۔

تدبیر صُلح خوب ہے بن آئے بات تو جی میں ہے آج غیر سے آنکھیں لڑائیے (مصحفی)
یاروں سے آنکھیں لڑاتے ہیں آپ ہمیں دیکھ کر مُنہ چھپاتے ہیں آپ (آتش)
رشک تا نا تھا کیا آنکھیں لڑاتے غیر سے ہو گیا آخر مُنہ منظورِ نظر اچھا ہُوا (نصیر)
اُس نے جب آنکھیں لڑا کر ہنس دیا ہم نے بھی نظریں ملا کر ہنس دیا (نظیر)
دلھن سے آنکھیں یہ بے حجابی کہ پھر پلک سے پلک دبا ہے
جو نظریں نیچی کرے تو گویا کُھلا ہے سا پاچیں حیا کا (۔)

آنکھ

کرن کیا مجھ سے پھر کیا کیا دلِ بیتاب لڑتا ہے
کہ جب وہ شخص باہم بیٹھ کر آنکھیں لڑاتے ہیں (جرأت)
ہر ایک سے بیٹھے ہُوئے تم بزم میں یارے آنکھیں نہ لڑاؤ کہیں دیکھو میں لڑوں گا (۔)

(۳) مقابلہ کرنا۔ مقابل ہونا۔ رُوکش ہونا۔ سامنا کرنا۔ رُوبرُو آنا۔ ہمسری کا دعوےٰ کرنا۔

سُرخ پوشاک پہنتا ہے تو کہتا ہے وہ شوخ آنکھیں مرّیخ لڑاوے تو لڑاتا ہوں میں (آتش)
سُنتا ہوں تختۂ پھولا ہے نرگس کا باغ میں آنکھیں لڑائیے جو ارادہ ہو جنگ کا (۔)

(۴) تاک جھانک کرنا۔ دیکھا بھالی کرنا۔ موقع دیکھنا۔

ہو وہ سپاہی زادوں کو تدبیر جنگ ہے آئے جو ایک دم کو تو آنکھیں لڑا گئے (سائل)

(۵) عشق کرنا۔ نیہا لگانا۔ مُحبّت کرنا (۶) دوچار ہونا۔ مُلاقات پیدا کرنا۔

(۷) اکثر بچّوں اَور عاشق و معشوق میں اِس قسم کی شرطیں بھی ہُوا کرتی ہیں کہ دیکھیں کسکی آنکھ جھپکے چنانچہ وہ لوگ آپس میں گھنٹوں ٹکٹکی باندھ کر دیکھنے کی مشق کرتے اَور اِس قسم کی بازیاں بدا کرتے ہیں۔ اِس بازی کا نام آنکھیں لڑانا رکھ چھوڑا ہے۔

آنکھیں لگ جانا۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (آنکھ لگ جانا)۔

نہیں معلوم ترے طالبِ دیدار کو آہ خواب کیا چیز ہے کھلتی ہیں کہیں لگ کر آنکھیں (شوق)

آنکھیں لگنا۔ فعلِ لازم (۱) ٹکٹکی بندھنا۔ آنکھیں گڑنا۔

لگ رہی ہیں اُدھر ہی کو آنکھیں ٹکٹکی کو ملاحظہ کیجے (مسعود)
آنکھیں ٹکٹکی لگ رہی ہیں غرب کی جانب میں کیونکہ ہو عالم ہلالِ ستارہ میں (ناسخ)

(۲) خیال بندھنا۔ تصوّر بندھنا۔ دھیان لگنا۔

عالم فراق یا خواب عدم کا ہے انتظار آنکھیں لگی ہیں دولتِ بیدار کی طرف (مومن)
اُنکی مرم تا یہ کُشتی ہے بنت نرگس کی دیکھے کوئی کہ لگی آنکھیں ہیں کس کس کی (جرأت)

(۳) انتظار ہونا۔ انتظار کھینچنا۔ منتظر رہنا۔ مضطربانہ انتظار کرنا۔

لگی ہیں ہزاروں ہی آنکھیں اُدھر اک آشوب ہے اُسکے گھر کی طرف (میر)
مُدّت سے لگ رہی ہیں مری آنکھیں تا کہ اُدھر وہ دیکھتا نہیں یہ غلط گر اُدھر ہنوز (۔)

(۴) چشم براہ ہونا۔ راہ دیکھنا۔ باٹ دیکھنا۔ آنکھیں ٹک ٹک کر راہ تکنا۔
(فقرہ) کل سے تمھاری طرف آنکھیں لگ رہی ہیں (۵) نیہا لگنا۔ عشق ہونا۔ آنکھ لگنا۔ پریت ہونا۔ محبّت ہونا۔

دھمار کر ہو کہیں آنکھیں خدا سے جا لگیں تم بھی اب رونے لگے وہ دیر ہی تھا ہو (جرأت)
نہ لگیں آنکھیاں تُنے کیسا تھا دُکھ دینا رے کا ہُو [illegible]

آنکھ

آنکھیں لگی رہنا ۔ فعلِ لازم (۱) آنکھیں چسپاں رہنا (۲) آنکھیں لڑی رہنا ۔ نظریں لڑی رہنا ۔ متوجہ رہنا ؎

ٹھیک ہے جواب پیش تر سانوَلے کی ۔ رہتی ہیں لگی ہائے تمہارے آنکھیں (معروف)

حسینوں کی لگی رہتی ہیں آنکھیں سبزۂ خط پر ۔ بجا ہو گر اسے کہئے غزالاں کا مرتع ہے (ناسخ)

اگر امرد گلستاں ہے تو باہر قبرستاں ہے ۔ لگی رہتی ہیں آنکھیں تیری دیوانوں کے روزن (ناصح)

(۳) منتظر رہنا ۔ آرزو مند رہنا ۔ اُمید وار رہنا ۔ دھیان لگا رہنا ۔ راہ دیکھنا ۔ انتظار میں رہنا ۔ منتظرِ راہ تکنا ۔ مضطربانہ انتظار کرنا ۔

برسوں لگی ہوئی ہیں جب مہرِ مہ کی آنکھیں ۔ تب کوئی ہم سا صاحب صاحب نظر بنے ہے (میر)

وہ دن گئے جو پہروں لگی رہتی تھیں آنکھیں ۔ اب یاں ہمیں مہلت کوئی پل کوئی گھڑی ہے (ر)

(فقرہ) جب تک بچّہ نہیں آتا اُدھری آنکھیں لگی رہتی ہیں (ح) (۴) خیال لگا رہنا ۔ توجّہ رہنا ؎

لگی رہتی ہیں دنیا کی طرف آنکھیں حریفوں کی ۔ ہزاروں زخم منہ کھولے ہوئے ہیں اُن نمکدان پر (صبا)

آنکھیں مانگنا ۔ ف ۔ فعلِ متعدی ۔ آنکھوں کی روشنی چاہنا ۔ بینائی مانگنا ۔ بصارت کا طالب ہونا ؎

شوقِ تماشا کے نہیں اس بزم میں مشتاق ۔ مانگتے پھرتے ہیں یوسف کے خریدار آنکھیں (امیر)

آنکھیں مٹکانا ۔ ف ۔ فعلِ متعدی ۔ آنکھیں گھمانا ۔ آنکھیں چمکانا ۔ آنکھیں نچانا ۔

آنکھیں مِلا کر دیکھنا ۔ یا ۔ مِلا کے دیکھنا ۔ ف ۔ فعلِ متعدی ۔ نظریں ملا کر دیکھنا ۔ چار آنکھیں کرکے دیکھنا ۔ نظریں لڑا کر دیکھنا ۔ آنکھیں سامنے کرکے دیکھنا ۔ سِنمکھ ہو کر دیکھنا ؎

غیروں سے وہ اشارے ہیں چُھپا چُھپا کر ۔ پھر دیکھنا اِدھر کو آنکھیں ملا ملا کر (میر)

ٹک اِس طرف تو دیکھو آنکھیں ملا کے صاحب ۔ ہم سے قدیمی بندے شائستۂ ستم ہوں
اے جرس لگ مرے تیز شبمان تیری قدرت ۔ جو ہیچ پوچ ہو دیں سو دل کے محرم ہوں } (قطعۂ انشا)

آنکھیں مِلانا ۔ ف ۔ فعلِ لازم (۱) آنکھیں سامنے کرنا ۔ نظر مِلانا ۔ نگہ مِلانا ۔ نظر سے نظر مِلانا ۔ آنکھیں دو چار کرنا ؎

آنکھیں ملانے میں ہے حجت تمام ۔ رر ۔ آنکھیں ہیں دل نہیں کہ ملایا دیا جائیگا (رشک)

دیکھا ہے جسے ہنستی تھی کل تماشا ہے ۔ رُکتے ہے اب تو وہ آنکھیں ذرا ملانے سے (جرأت)

چشم سے ٹکرا کے خوں اُٹھتا ہو جب آنکھ آئی ۔ وہ نہ چھاتا اُسکا وہ آنکھیں ملانا پیار سے (ر)

(۲) آنکھیں لڑانا ۔ گھور اگھاری کرنا ۔ سینا بینی کرنا ۔ اشارہ کنایہ کرنا ۔ عشوہ و غمزہ جتانا ؎

آنکھ

ہم خوب سمجھتے ہیں اُستادیاں تمہاری ۔ محفل میں بیٹھے بیٹھے آنکھیں ملائیے گا (نسیم دہلوی)

(۳) سنمکھ ہونا ۔ رُو برو ہونا ۔ سامنے ہونا ۔ رُخ ملانا ۔ دو چار ہونا ۔ چار آنکھیں کرنا ۔ سامنے آنا ۔ مقابل ہونا ؎

دم آنکھوں میں ہمارا ہے ذرا آنکھیں ملا دیجیے ۔ تمہاری کم نگاہی نے تو ہم کو مار ڈالا ہے (جرأت)

(۴) سیدھی نظروں سے دیکھنا ۔ مخاطب ہونا ۔ متوجہ ہونا ؎

کس سوچ میں ہو نسیم بولو ۔ آنکھیں تو ملاؤ دل کہاں ہے (نسیم دہلوی)

(۵) مقابل ہونا ۔ مقابلہ کرنا (۶) ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا ۔

آنکھیں مِلنا ۔ ف ۔ فعلِ لازم ۔ دیکھو (آنکھ مِلنا) اُلفت ہونا ۔ محبت ہونا ۔ مل جانا ۔ مِلاپ کر لینا ؎

آپکی آنکھیں تو مل جاتی ہیں پھر اغیار سے ۔ ساری دنیا سے مرا رنگِ وفا ملتا نہیں (ناسخ)

آنکھیں مَلنا ۔ ف ۔ فعلِ لازم (۱) آنکھیں رگڑنا ۔ آنکھوں کو ہاتھ سے رگڑنا جیسے آنکھیں مل مل کر لال کر لیں (۲) آنکھوں پر ہاتھ پھیر کر نیند کا خمار رفع کرنا ۔ خوابِ غفلت سے بیدار اور ہوشیار ہونا ۔ آئی ہوئی نیند کو روکنا ۔ اُونگھنے کی حالت میں آنکھوں کو رگڑ کر ہوش میں آنا ؎

آنکھیں مَل کے جو دیکھیں تو ہوا کلاہ پوش ۔ سر سے لے غرق جواہر میں ہو وہ پا تا فلک (سودا)

اُٹھا جو صبح کو کِنا وہ مستِ خواب آنکھیں ۔ لگا چُرانے سبھا سے آفتاب آنکھیں (حیرت)

(۲ ۔ مجازاً) آنکھیں کھولنے کی تدبیر کرنا ۔ آنکھیں کھولنا ۔ غفلت کے بھگانے کا علاج کرنا ؎

رباعی دہر میں غنچوں نے تو رغبتِ سفر باندھا ۔ ہم اب تک اپنی آنکھیں نرگسِ مخمور ملتے ہیں (نصیر)

(۳) حُسنِ عقیدت یا فرطِ محبت کے باعث کسی چیز سے آنکھیں گھسنا ؎

کبھی نزدیک جا کر آستانہ پر ملوں آنکھیں ۔ کبھی گرد درِ شہ پھروں کروں نظارہ گنبد کا (شہیدی)

ترے کشتہ ہیں ہم آنکھیں ملیں گے ۔ ہمارے سنگِ مدفن پہ ہزاروں دل (آتش)

آنکھیں مُنتظر ہیں ۔ ا ۔ تابعِ فعل ۔ چشم براہ ہیں ۔ آنکھیں لگی ہوئے در نگراں ہیں ۔ آنکھیں جویاں ہیں ؎

یا الٰہی یہ ماجرا کیا ہے ۔ گر نہیں اُس کو میری پروا ہے
دل مرا بیقرار ہے پھر کیوں ۔ آنکھوں کو انتظار ہے پھر کیوں } (طلسم اُلفت)

آنکھیں مُندنا ۔ ف ۔ فعلِ لازم (عوام) (۱) آنکھیں بند ہونا ۔ آنکھیں مچنا (۲) سونا ۔ نیند آنا ۔ آنکھ لگنا ۔ آنکھ جھپکنا (۳) مرجانا ۔ دُنیا سے گُذر جانا ۔ اِنتقال کرنا ۔ بے خبر ہونا ۔ اندھا ہونا ؎

آنکھ

ڈھونڈتی ہیں آنکھیں مری راہ کو تکتے تکتے ۔ ایک وہ شوخ ستمگر نہ اِدھر سے نکلا (مصحفی)

آنکھیں مُوند لینا۔ یا۔ مُوندنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) آنکھیں بند کر لینا۔ آنکھیں میچ لینا ؎

بھلا ہے وہ تو دیکھ کے لیتا ہو آنکھیں مُوند ۔ سوتا ہو پڑا ہو کوئی تو اُس جگا دیجئے (میر)

(۲) مرجانا۔ دُنیا سے گُذر جانا۔ بے خبر ہو جانا ؎

جب آنکھیں مُوندیں دُنیا کا پردہ کھل گیا ۔ بیٹھے ارباب بصیرت جامِ جم دیکھا کریں (شہیدی)

آنکھیں نکالنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) خفگی سے گھُورنا۔ غصّہ سے گھُورنا۔ غصّہ ہونا۔ خشمگیں ہونا۔ خفا ہونا۔ تیز ہونا۔ غضبناک ہونا۔ لال پیلا ہونا۔ تیوری چڑھانا۔ ڈرانا۔ دھمکانا۔ ڈانٹنا۔ گھُرکنا۔ دھمکی دکھانا ؎

بغل سے لے گئے دل کو نکال کر وہ صبح ۔ جو مانگا تو کہا آنکھیں نکال کے کیسا (ذوق)

شبِ فراق میں اُس مہ جبیں کے انجمِ چرخ ۔ مجھے ڈراتے ہیں آنکھیں نکال کے کیسا (〃)

جواب نامہ ہمارا ہمارے قاصد پر ۔ نہ آنکھیں غصّہ سے اَے پُر ستم نکال کے بھیج (ظفر)

ہر رات ہجر میں مجھے اُس مہ جمال کے ۔ کیسا فلک ڈراتا ہے آنکھیں نکال کے (〃)

بس بس آنکھیں نکالئے مت واہ ۔ ایسے غصّہ سے ڈر چکے بس ہم (میر سوز)

کٹے ورا کہ چال چلو دیکھ بھال کے ۔ وہ پیچھے دوڑتے ہیں اب آنکھیں نکال کے (مرزا صاحب)

کمان گوشۂ ابرو کشید کر کے اختر تکتے ہیں ۔ کہ یہ بے مہر آنکھیں اپنی عالم پر نکالے ہیں (نصیر)

آنکھیں نکالتے ہو عبث مجھ غریب پر ۔ کہتا ہے کون یہ کہ طرحدار تم نہیں (قسمت)

لڑائیں کس نے وقتِ غسل تم سے جو آنکھیں ۔ نکالے ہے عبث مجھ پر حباب آب جو آنکھیں (نعمت)

بوسہ جو مانگا چشم کا کس قہر ہو گیا ۔ مجھ پر نہ کیں بزم میں آنکھیں نکالئے (امانت)

میں بد نظر نہیں کہ یار دیکھنے دے مجھے ۔ نہ گھُور مجھ کو تو آنکھیں عبث نکال نہیں (رند)

چھُپتا ہوں جا کے کُنجِ لحد میں شبِ فراق ۔ تارے مجھے ڈراتے ہیں آنکھیں نکال کے (ناسخ)

کہتے ہیں مجھ سے دلِ زار تو بیمار ہے تو ۔ آنکھیں غصّہ سے دکھائے شوخ ستمگار نکال (جرأت)

مشتاق اس قدر نہیں ہم بھی جمال کے ۔ اُٹھنے تو پھینک دیں آنکھیں نکال کے

تیور ہی اور ہوتے ہیں اہلِ کمال کے ۔ آنکھیں نکالئے گا ذرا دیکھ بھال کے (برق)

آنکھیں نکال نرگسِ بیمار پر نہ آج ۔ ہے یہ بھی تیری طالبِ دیدار دیکھ تو (نامعلوم)

(۲) خنجر یا چھُری کی نوک سے آنکھوں کو باہر نکال ڈالنا۔ آنکھوں کو نکال لینا۔ اندھا کرنا۔ نابینا کرنا۔ آنکھیں کاڑھنا ؎

ہے اہلِ نظر سے بغض مجھ کو ۔ نادر کی طرح نکال آنکھیں (ناسخ)

نرگس ہے چشم بد مرے گُل کو دیکھتی ۔ دکھنڈوں نہ کیں باغ میں آنکھیں نکال کے (امانت)

مجرم تھا وہ مگر آنکھیں نکالو تو غم نہیں ۔ تم تو کہا ہر میں نہیں ڈرتا شہِ توران دشتِ ہاشے (اسیر)

آنکھ

(فقرہ) غلام قادر نے چھاتی پر چڑھ کر شاہ عالم کی آنکھیں نکال لیں ۔

آنکھیں نکلوانا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ آنکھیں کڑھوانا۔ اندھا کروانا (ہندوستان کی پہلی حکومتوں میں مجرم کیواسطے یہ بھی ایک سخت سزا تھی) ؎

نہیں کرتا رُسوا تم کو مجھ کو بدشت جانا ۔ جو پھر محفل میں روؤں تو مری آنکھیں نکلوانا (جرأت)

آنکھیں نہ اُٹھانا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ آنکھیں اُونچی کرنا۔ آنکھیں سامنے نہ کرنا۔ شرم یا حیا سے آنکھیں اُوپر نہ اُٹھانا۔ شرمانا۔ حیا کرنا ؎

غیر محرم سے پہلے نہیں جاتے تھے کبھی ۔ باتیں حیاداری کی ہم لوگوں و بتاتے تھے کبھی

دیکھنگ مجبوری کے اَے جان جو آتے تھے کبھی ۔ شرم سے سامنے آنکھیں نہ اُٹھاتے تھے کبھی

پاک نقشِ حُسنِ خدا اور حیا دار نہ تھے

رستہ سے ساتھ تھے اور کچھ پہ طرح دار نہ تھے (واسوخت مجروح)

آنکھیں نہ کھولنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) چشم وا نہ کرنا۔ شرم یا حجاب یا نفرت کے باعث آنکھیں کھول کر کسی چیز کو نہ دیکھنا ؎

جنّت میں جو بہ پیر خود دیکھ رہی نفرت ۔ آنکھیں نہ کبھی کھولیں بیزار لئے کہتے ہیں (حجاب)

(۲) ہوش میں نہ آنا۔ بیماری کی غفلت میں پڑا رہنا۔

آنکھیں نہ مِلانا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ دیکھو (آنکھ نہ مِلانا) ؎

عشق کہتا ہے مجھ سو کہ تو ہے کون بلا ۔ مجھ سو رُستم نے بھی آکر نہ مِلائیں آنکھیں (جعفر)

برق کا طرز جو حیدر کے سخن میں پایا ۔ اُس سے محفل میں کسی نے نہ مِلائیں آنکھیں (حیدر)

آنکھیں نہ مِلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (آنکھ نہ مِلنا) ؎

اے صنم عاشق سے ملتی ہی نہیں آنکھیں تری ۔ نشہ اللہ رے شرابِ حُسن کے دو جام کا (آتش)

آنکھیں نیلی پیلی کرنا۔ د۔ فعلِ مُتعدّی۔ تیور بدلنا۔ نہایت غصّہ ہونا۔ غضبناک ہونا۔ تیوری چڑھانا۔ خشمناک ہونا۔ چین بجبیں ہونا ؎

جو آنکھیں نیلی پیلی کرتا ہو وہ شوخ ۔ بزم میں تو چشمِ حسرت سے نہ دیکھا کریں (جرأت)

آنکھیں ہونا۔ د۔ فعلِ لازم۔ (۱) حواس دُرست ہونا۔ سمجھ آنا۔ ہوش آنا۔ عقل آنا۔ عقل پکڑنا (۲) حقیقت کھُلنا۔ حقیقت معلوم دینا۔ بصیرت پانا۔ مُتنبّہ ہونا۔ آگاہ ہونا ؎

آنکھ بھر کر اب نہ دیکھیں گے کسی بے دید کو ۔ تیری آنکھیں دیکھ کر اَے یار آنکھیں ہو گئیں

(۳) چشمِ بصیرت ہونا۔ دل کی آنکھ کھُلنا (۴) عرفان حاصل ہونا۔ علمِ معرفت بہم پہنچنا۔ دل روشن ہونا ؎

آنکھیں جو ہوں تو عین ہے مقصود ہر جگہ ۔ بالذّات ہے جہاں میں وہ موجود ہر جگہ (میر)

دل کے بیچوں بیچ تل کی برابر ایک سیاہ نکتہ ہوتا ہے جسے سویدا کہتے ہیں۔ اہلِ تصوف

کا خیال ہے کہ کثرتِ عبادت اور ریاضت و مجاہدہ سے وہ سیاہی جاتی رہتی ہے اور دل روشن ہو جاتا ہے جس سے عالمِ عُلوی و سفلی کے تمام حالات منکشف ہو جاتے ہیں بلکہ خدا تعالیٰ کا دیدار بھی میسّر ہو جاتا ہے۔ اہلِ ظاہر دُنیوی زندگی میں ممتنعات سے خیال کرتے ہیں)
(۵) خبر پڑنا۔ چیتنا۔ معلوم ہونا۔ ہوش پکڑنا (کہاوت) گھر سے کھوئیں تو آنکھیں ہوئیں (فقرہ) آنندو یہ کھوکر آنکھیں ہوئیں تو کیا ہوئیں۔

آنگ ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (کایستھ) س (अङ्ग انگ) (۱) تن۔ بدن۔ سریر ویہہ۔ پنڈا۔ جسم اندام۔ کایا (فقرہ) آنگ بچھو دینا گر چھے سے پنڈا چھوٹو (۲) بند۔ جوڑ۔ عضو (۳) پستان۔ کچ۔ چھاتی۔ چُوچی۔

انگ ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) جسم۔ بدن۔ تن۔ اندام۔ سریر۔ دیہ۔ کایا۔ پنڈا (۲) بند۔ عضو۔ جوڑ (فقرہ) اس کبوتر کے انگ بھرے ہوئے ہیں (کبوتر بازی)۔ انگ انگ میں درد ہے (۳) پستان۔ کچ۔ چھاتی۔ چُوچی (۴) غفص۔ گٹ۔ تاگے سے تاگا ملا ہوا۔ وہ کپڑا جو جھونا یا تار تر نگا نہ ہو گھونٹ کر بنا ہوا۔ جیسے یہ تھان انگ کا اچھا ہے۔

انگ لگنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) بدن سے بدن ملنا۔ چھاتی سے لگنا۔ (۲) کھانے کی چیزوں کا جُزوِ بدن ہونا۔ ہضم ہونا۔ معاونِ صحت ہونا۔ تندرستی بخشنا۔ کھایا پیا جی کو لگنا (۳) کام میں آنا۔ جگہ سے خرچ ہونا۔

انگا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (ہندو) جامہ۔ پیراہن۔ چپکن۔ ایک قسم کی مردانہ پوشاک کا نام جسے انگرکھا کہتے ہیں۔

انگارا ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) دہکتا ہوا اُپلا یا آتش پارۂ کلاں۔ اخگر۔ چنگاری سے بڑا دہکتا ہوا کوئلا۔ دہکتا ہوا کوئلہ (۲) لال کنکرا (۳) صفت۔ نہایت سُرخ۔ نہایت جلتا ہوا۔ چمکتا ہوا۔ دہکتا ہوا۔

انگارا بننا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) سُرخ و سفید بننا۔ کھانے کر چقندر کی طرح سُرخ ہو جانا۔ لالوں لال ہونا (۲) نہایت غصّہ میں بھر آنا۔

انگاروں پر لٹانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (عو) جلانا۔ تڑپانا۔ رشک یا حسد میں مبتلا کرنا۔ ستانا۔ رنج دینا۔ مضطرب کرنا۔

انگاروں پر لوٹنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (عو) رشک اور حسد میں جلنا۔ سخت جلنا۔ حسد کرنا (۲) بیتاب و بیقرار رہنا۔ تڑپنا۔ تلملانا۔ بےچین ہونا۔

انگارے برسنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) آگ کی بارش ہونا۔ خدا کا غضب یا قہر نازل ہونا۔ بلائے آسمانی کا وارد ہونا ؎
کیوں نہ برسیں فلک سے انگارے ۔ بیٹا ہو کر جو باپ کو مارے ۔ (معلوم)

(۲) نہایت گرمی پڑنا۔ سخت تپش ہونا۔

انگرکھا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (انگا)

انگریز ۔ (۔ اسم مذکر۔ انگلستان کا رہنے والا۔ فرنگی۔ انگلشمین جنٹلمین۔ انگلستانی۔

انگریزی ۔ ا۔ اسم مؤنث (۱) انگریزوں کی بولی (۲) انگریزوں کی حکومت۔

انگڑائی ۔ ہ۔ اسم مؤنث (س۔ انگا کرشن) خمیازہ (انسان و حیوان دونوں کے واسطے ہی) ایک طبعی حرکت ہے جو سستی دُور کرنے کے واسطے ظاہر ہوتی ہے۔ اس کا یہ طریقہ ہے کہ آدمی ہاتھوں کو کھڑا کر کے سر کی طرف لے جاتا اور اپنے جسم کو تانتا ہے ؎
میں نے جو چھاتی سے لگایا تو دل آرا بولی ۔ لیکے انگڑائی کہا کان میں جوبن میرا (جرأت دہلوی)

انگڑائی توڑنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) کسی شخص کے برابر کھڑے ہو کر انگڑائی لینا (۲) مجازاً ہوسکے تو سستی اُتارنا (۳) بےشغلی اور بےکاری میں بسر کرنا۔ سُست بنا پڑا رہنا۔

انگڑائی لینا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ خمیازہ کشی کرنا۔ سستی اُتارنا ؎
انگڑائی بھی وہ لینے نہ پائے اُٹھا کے ہاتھ ۔ دیکھا جو مجھ کو چھوڑ دئے مسکرا کے ہاتھ (حضور نظام خلد اللہ ملکہ)

انگشت ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ اُنگلی۔ انگل۔

انگشت بدنداں ہونا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ متاسف ہونا۔ افسوس کرنا۔ دانتوں میں اُنگلی دینا۔

انگشتِ شہادت ۔ ف+ع۔ اسم مؤنث۔ کلمہ کی اُنگلی۔ انگوٹھے کے پاس کی اُنگلی۔ بت اُنگلی۔ ترجنی اُنگلی۔ سبّابہ۔

انگشت نما ۔ ف۔ صفت۔ وہ شخص جس کی طرف اُنگلی اُٹھے۔ ملعون۔ رسوائے خلائق۔ بدنام۔ کسی بدنامی میں مشہور۔

انگشت نما ہونا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) رسوا ہونا۔ ملعون ہونا۔ بدنامی میں مشہور ہونا۔

انگشت نمائی ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ رُسوائی۔ بدنامی۔

انگشتانہ ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) منسوب بہ انگشت۔ ایک پیتل یا لوہے کی خار دار مسام دار اُنگلی کی ٹوپی۔ جسے سیتے وقت سوئی چبھنے سے بچانے کے واسطے اکثر درزی کی اُنگلی میں پہن لیتے ہیں (۲) ایک آہنی حلقہ کا نام جسے تیر انداز تیر مارتے وقت اُنگلی میں پہن لیتے ہیں اور اسی کو شست شوفلہ یا چٹکی بھی کہتے ہیں۔

انگ

انگشتری - ف - اسم مؤنث - انگوٹھی - مُندری۔

انگل - ہ - اسم مذکر (۱) انگشت (۲) ایک انگلی کی چوڑائی (۳) پوروا۔

انگلانا - ہ - فعل متعدی (۱) انگلی سے چھیڑنا - انگلی سے ٹہوکا دینا (۲) دِق کرنا - ستانا - دم نہ لینے دینا - چھیڑے جانا (۳) اُکسانا - اُبھارنا۔

اِنگلِش - انگلش (English) اسم مؤنث (لشکری)، پنشن - وثیقہ - وہ تنخواہ جو ایامِ ملازمت کی کارگزاری کے صلہ میں گورنمنٹ سے اپاہج یا بُڈھا ہو جانے پر ملتی ہے۔
(چونکہ یہ قاعدہ ہندوستان میں سرکارِ انگریزی کے وقت سے جاری ہوا اسلئے یہی نام پڑگیا)

انگلی - ہ - اسم مؤنث - ایک عضو کا نام جسے انگشت کہتے ہیں۔

انگلی پکڑ کے پہنچا پکڑنا - ہ - فعل متعدی (۱) لغوی معنے انگلی کا سہارا پاکر کلائی پکڑنا (۲) اصطلاحی - ذرا سا سہارا دیکھکر پوری چیز کا دعوے کرنا۔

انگلی رکھنا - ہ - فعل متعدی - نکتہ چینی - حرف گیری یا عیب چینی کرنا - (۲) بتانا - جتانا - دِکھانا - نشان بتانا۔

انگلی کرنا - ہ - فعل متعدی - دیکھو (انگلانا)۔

انگلی لگانا - ہ - فعل متعدی - انگلی چھُوانا - سچ سے ماننا۔

انگلیاں - ہ - اسم مؤنث - انگلی کی جمع۔

انگلیاں اُٹھنا - ہ - فعل لازم - انگشت نما ہونا - رُسوا ہونا - بدنامی کے ساتھ مشہور ہونا - نکو ہونا - مطعون ہونا۔

بات کچی کہی اور انگلیاں اُٹھیں سب کی ۔ کام میں جلدی کوئی رسوائی سی رسوائی ہے (حلل)

انگلیاں چٹخانا - ہ - فعل متعدی - انگلیوں کو اسطرح کھینچنا یا دبانا کہ ان کے جوڑوں میں سے چٹ چٹ آواز نکلے۔

انگلیاں چٹکانا - ہ - فعل متعدی - عورتوں کا لڑتے وقت ہاتھ اُٹھا اُٹھا کر انگلیاں نچانا۔

ہر شخص کو دکھاتا ہے بہت نخوت سے ۔ انگلیاں تو بھی تو رے ہر مشتہر چنگا (برق)

انگلیاں کانوں میں دینا - ہ - فعل متعدی (۱) کسی بات کے سُننے سے نفرت ظاہر کرنا (کانوں میں انگلیاں دینا زیادہ بولتے ہیں) (۲) غُل یا شور کی آواز سے کانوں کو بچانا۔

انگلیاں نچانا - ہ - فعل متعدی - انگلیوں کی حرکت سے کسیکو چڑانا۔

انگلیٹ - ہ - اسم مؤنث (عوام) جسامت - ڈیل ڈول و اُٹھان - قد و قامت جیسے اس کی انگلیٹ ہی ایسی ہے کہ عمر معلوم نہیں ہوتی۔

انگ

انگلیوں - ہ - انگلی کی جمع جو حروف مغیرہ کے سبب واؤ نون سے بنائی جاتی ہے۔

انگلیوں پر نچانا - ہ - فعل لازم (۱) کھلی اُڑانا - ہنسی اُڑانا - ٹھٹھا کرنا - ذلیل کرنا (۲) حیران کرنا - ستانا - تنگ کرنا - دِق کرنا - دم نہ لینے دینا - گھڑی گھڑی چھیڑنا۔

آنگن - ہ - اسم مذکر - س ([illegible] اَنگن) ہندو گیتوں میں (انگنا) انگنائی - صحن - چوک - چلوخانہ۔

جو دیکھیں تو شعلہ سا روشن ہے کچھ ۔ درختوں کا دامن سا آنگن ہے کچھ (میر حسن)

شگن کی گھڑی ہوت ہیں آنگن بولت کاگ ۔ ساجن چاہے کب ملوں کب ہووے پر سہاگ (دوہا)

کیسے کہ دیکھو انگنوا دیور اُنسارے ہورا جو جنوا (ٹھمری)

انگنائی - ہ - اسم مؤنث - دیکھو (آنگن)

انگنت - ہ - صفت - بے شمار - بے حساب - بے حد۔

انگوٹھا - ہ - اسم مذکر - س ([illegible] اَنگُشٹھ) (۱) موٹی انگلی جسے عربی میں ابہام - فارسی میں انگشتِ نر کہتے ہیں (۲) ٹھوٹھا - ٹھینگا - [illegible]

انگوٹھا چومنا - ہ - فعل متعدی - خوشامد کرنا - چاپلوسی کرنا۔

انگوٹھا دکھانا - ہ - فعل متعدی (۱) ٹھینگا دکھانا - چڑانا - چھیڑنا (۲) حقارت سے انکار کرنا - خاطر میں نہ لانا۔

انگوٹھا نچانا - ہ - فعل متعدی - انگشتِ نر کو دکھا کر چڑانا - ٹھینگا دکھانا - ٹھوٹھا دکھانا - انگوٹھا دکھانا۔

انگوٹھی - ہ - اسم مؤنث - دیکھو انگشتری - مُندری۔

انگوچھا - ہ - اسم مذکر - (۱) نہا کر بدن پونچھنے کا کپڑا وغیرہ - جھاڑن - تولیا - تَوال - (۲) تہ بند - چھوٹی دھوتی۔

انگور - ف - اسم مذکر (۱) رز - داکھ - عنب - تاک - ایک قسم کا تر میوہ جس کی شراب بنائی جاتی ہے۔

میسر نہیں مے سبو نہیں ہے خون دل اپنا ۔ یہ ہمنے تاک رکھی ہے نئے انگور پینے میں (رنگی)

(۲) زخم کا بھراؤ - التیامِ زخم۔

زخم سر لیکر بیٹھا دوست خون رونے لگے ۔ منہ سے کہہ کے شن? بیٹھا نام انگور کا (ملدل)

انگور بندھنا - ہ - فعل لازم - زخم بھرنا - زخم کا اچھا ہونے پر آنا - زخم کا اندمال پذیر ہونا - گھاؤ بھرنا۔

انگور پھٹ جانا - ہ - فعل لازم - زخم ٹوٹنا - بھرتے ہوئے زخم کا کھل جانا - زخم کا پھٹ جانا۔

انگوری ٹٹیاں - ف - اسم مؤنث - ناک - وہ ٹٹیاں یا شاٹر جن پر انگور کی بیلیں چڑھاتے ہیں ٭

انگوری باغ - ف - اسم مذکر (۱) وہ باغ جس میں جھڑاں انگور کے درخت ہوں - داکھ باڑی - جیسے خدا کی شان گدھوں کو انگوری باغ (۲) دہلی کے ایک مشہور باغ کا نام جو قبل از غدر ماہ صوداس کے باغیچے کے مشرق میں تھا - اور اب وہاں چٹیل میدان پڑا ہے - فیض آباد (اودھ) میں بھی اس نام کا ایک باغ اور محلہ ہے ٭

انگوری بیل - ف - اسم مؤنث - انگور کی خوشہ دار بیل جو لیس یا کپڑے یا جوتوں وغیرہ کے پتوں میں بنائی جائے ٭

انگھڑ - ہ - صفت - کندۂ ناتراش - بدتہذیب - اُجڈ - ناشائستہ - بزنگا - جانگلو

انگی - ہ - اسم مؤنث (ہندو) (۱) وہ کپڑا جو انگ سے لپٹا رہے ٭ انگیا - چولی محرم - سینہ بند ٭

انگیا - ہ - اسم مؤنث - آنگی - محرم - چولی - عورتوں کا سینہ بند - تُوکی - (پُوربی) کانچلی ٭

انگیا کا بنگلا - ہ - اسم مذکر - (عو) وہ خربوزے کی سی پھانکیں جو ملکوں پر گوکھرو سے بناتے ہیں ٭

انگیا کا ٹھرا - ہ - اسم مذکر - (عو) وہ بٹا ہوا سوت کا ڈورا جو انگیا کی کمر اور کٹوری میں گوٹ کے اندر ہوتا ہے ٭

انگیا کا گھاٹ - ہ - اسم مذکر (عو) انگیا کا گریبان (لکھنؤ) ٭

انگیا کے پان - ہ - اسم مذکر (عو) پھولوں کے پیچھے کے ٹکڑے ٭

انگیا کے پیچھے - ہ - اسم مذکر (عو) انگیا کی چوڑی گوٹ ٭

انگیا کی چڑیا - ہ - اسم مؤنث (عو) وہ سیون جس سے دونوں کٹوریاں ملی رہتی ہیں ؎

مُودنی کیا جانور اس تک کو بھی تسخیر چڑیا کو کس حور کی انگیا میں جیں ہے (رامسلم)
اڑ گئی انگیا کی چڑیا رکھ کے انڈے گورے (مصرعہ امانت)

انگیا کی خواصی - ف - اسم مؤنث - بغل کے برابر ایک دھجی سی ہوتی ہے جسے کھاتی بھی کہتے ہیں ٭

انگیا کی دیواریں - ف - اسم مؤنث - (عو) کٹوریوں کے نیچے کے حصے ٭

انگیا کی ڈوری - ہ - اسم مؤنث - (عو) وہ ڈور جو عورتیں انگیا کے گریبان کے گرد لگاتی ہیں ٭

انگیا کی کٹوریاں - ہ - اسم مؤنث - ملکت - انگیا کا وہ حصہ جس میں چھاتیاں رہتی ہیں - چھاتیوں کا غلاف یا گھر ٭

انگیٹھا - ہ - اسم مذکر - وہ آتشدان جس میں سنار آگ رکھتے اور چاندی سونا تپاتے ہیں ٭

انگیٹھی - ہ - اسم مؤنث - وہ برتن جس میں جاڑوں کے دنوں میں آگ رکھکر تاپتے ہیں (پوربی) برسی - دھوانرا (کشمیری) کانگڑی (مارواڑی) سگڑی (فارسی) آتش دان (عربی) مجمر ٭

انگیزنا - ف - فعل متعدی (عوام) اُٹھانا - برداشت کرنا - سہارنا ٭

انمان - ہ - اسم مذکر (۱) اندازہ - تخمینہ - قیاس (۲) نتیجہ - ماحصل ٭

انمنا - ہ - صفت (عو) ناساز - کسلمند - بیمار - علیل جیسے اُن کا جی انمنا ہے -

اننناس - پُرتگالی - اسم مذکر - ایک قسم کا کھٹ مٹھا کھپرے دار اور نہایت میٹھی میٹھی خوشبو کا سرخ پھل جس کے سر پر پتے ہوتے ہیں - جسامت میں امرود سے مشابہ اور لمبوترا ہوتا ہے اور وہ درختوں کی جڑ کے قریب لگتا ہے اِس کے چاروں طرف گنے کی سی آنکھیں ہوتی ہیں ٭

اننت - س - صفت (ان + انت) (۱) بے انتہا - بے حد - (۲) اسم مذکر - شیشناگ - وشن کا نام (۳) وہ چودہ گرہ کا ڈورا جسے بھادوں سُدی چودس کے دن ہندو بخیر داہنے ہاتھ پر باندھتے ہیں ٭

اننت چودس - ہ - اسم مؤنث - بھادوں سدی کی چودھویں تاریخ جس میں اننت باندھتے ہیں ٭

آنند یا آنند - ہ - اسم مذکر - س (آنند) लगा + आनंद (آ + نند) لغوی معنے بخوبی ریجھنا - اصطلاحی - خوشی - خرمی - شادمانی - انبساط - فرحت ہرش - رنگ رس - عیش وعشرت (۲) روحانی خوشی - حظ - نُدح (۳) شکھ چین - آرام - راحت (۴ صفت) خوش - مگن ٭

آنند بدھاوا - ہ - اسم مذکر - ہندو (آنند + بدھاوا) (۱) خوشی کا گیت - شادیانہ - مبارک بادی (۲) خوشی کا نیگ ٭

(جب کسی شخص کے ہاں لڑکا بالا ہوتا یا کوئی اور شادی ہوتی ہے تو اُس وقت جو ہیجڑے یا میراثی وغیرہ گیت گا کر مبارک باد دیتے ہیں تو وہ لوگ اُن کے انعام کو اس نام سے موسوم کرتے ہیں)٭

آنند رہنا - ہ - فعل لازم - (ہندو) خوش رہنا - مگن رہنا - شاد رہنا - چین کرنا - موج مارنا ٭

جاؤ رہیں جہاں سگری رَین گنوائی بتی گرُوں تو رے پڑُوں پیّاں
جو کہو داں جلئے گئوں موری سیتل چہاتی آنند ہو موری گئیاں
مجھ پہ بن کرات ذکھ دینو سبھو ریجئے کیوں آئے ستیاں (مُکری)

آنند کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ خوشی منانا ۔ موج مارنا ۔ چین اُڑانا ۔

آنند کے تار بجانا ۔ یا ۔ **آنند کے تار بجانا** ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ خوشی کے گیت گانا ۔ نہایت خوشی کرنا ۔ مگن ہونا ۔ عیش اُڑانا ۔ اُنگلے جلّے کرنا ۔ عیش میں گزارنا ۔ بےفکری سے اوقات بسر کرنا ۔ عیش وعشرت سے گزراننا ۔

ہر ایک سمت ہیں رقّاص شاہدانِ چمن لگا کے تارِ رگِ گل پہ ناخنِ منقار
دُ غنچے بین کے ترنے ہیں شاخِ گل آہین بجا رہی ہیں عنادل بہم آنند کے تار
چٹک چٹک کے بجاتی ہیں چٹکیاں کلیاں طرانۂ سنج مسرت سے قُوقُئی طرّار (بیان)

آنند منگل ۔ ہ ۔ اسم مذکر (ہندو) (۱) خوشی خرّمی ۔ شادی ۔ عیش و عشرت ۔ ناچ رنگ (۲) ہنسی ۔ مذاق (۳) سُکھ آرام ۔ راحت ۔ سُکھ چین ۔

آنند ہو ۔ ہ ۔ کلمۂ استفہام (۱) خوش ہو ۔ خیریت ہے ؟ اچھے ہو ؟ مزاج مبارک ؟ راضی خوشی ہو ؟ خوش وخرّم ہو ؟ تندرست ہو ؟ مزاج اچھے ہیں ؟ (۲) بصورتِ دُعا خوش رہو ۔ چین کرو ۔ مگن رہو ۔

آنند ہونا ۔ فعلِ لازم ۔ خوش ہونا ۔ مگن ہونا ۔

اُونچی اٹاری پلنگ بچھایو میں سوئی مرے سرپہ آیو
کُھل گئیں انکھیاں ہُوئی آنند اے سکھی ساجن؟ نا سکھی چندرما (مکری)

(۲) چھکنا ۔ سیر ہونا ۔ اٹل ہونا (فقرہ) ایک ہی لوتے میں آنند ہو گئے چار لڈو کھا کر آنند ہو گئے ۔

آنندی پُرش ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ہنس مکھ ۔ خوش مزاج ۔ طبیعت کا کھلا خوش خلق (رنگیلا) ہنسوڑ ۔

آنو ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ س (आम = आमी ام ۔ ان ۔ ام) ایک طرح کا چیپدار اور لزج مواد جو پیٹ کے بگاڑ سے مروڑ ہو کر بشکلِ بلغم نکلتا ہے ۔ (پچھی ۔ رہینٹ) انتڑیوں کی رطوبت جو انتڑیوں میں پیچ ہونے کی وجہ سے بگڑتی ہے ۔

آنو پڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ پیٹ میں آنو کا پیدا ہونا ۔ مروڑ سے لیسدار مواد کا گرنا ۔ پیچش ہونا (فقرہ) بچے کے پیٹ میں آنو پڑ گئی ہے ۔

آنو گرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ پیٹ سے آنو نکلنا ۔ مروڑ سے دست آنا ۔ دستوں کے ساتھ آنو نکلنا ۔

اَنوار ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ جمع نُور ۔ روشنیاں ۔ اُجالا ۔

اَنواع ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ جمع نوع (۱) اقسام ۔ قسمیں (۲) صفت ۔ مختلف بھانت بھانت کی ۔ طرح طرح کی ۔

اَنوٹ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) ایک بند والی گھنگرو دار زیور جسے ہندنیاں پاؤں کے انگوٹھے میں پہنا کرتی ہیں (۲) آن کی تصغیر ۔ عجیب ۔ انداز ۔ ادا

اَنوکھا ۔ ہ ۔ صفت (۱) عجوبہ ۔ عجیب ۔ انوکھا ۔ نرالا ۔ طُرفہ ۔ نادر (۲) نئی بات کرنے والا ۔ انہونی بات کرنے والا (۳) خلافِ واقع ۔

اَنوکھی بات ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) انوکھی بات ۔ نئی بات ۔ نادر بات ۔

اَنور ۔ ع ۔ نُور کا اسمِ التفضیل ۔ (۱) زیادہ روشن (۲) خوبصورت ۔ نورانی (۳) سیّد شجاع الدین عرف امراؤ مرزا دہلوی خلفِ سیّد جلال الدین خوشنویس شاگردِ ذوق کا تخلص جنہیں وفات پائے دس پندرہ برس ہوئے ظہیر آپ ہی کے برادرِ کلاں ہیں ۔

اَنوری ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ ایشیا کے ایک نہایت مشہور فارسی گو شاعر کا تخلص جس کا نام اوحدالدین اور مولد خاوران ہے چنانچہ لوگ اسی وجہ سے اس نے اپنا تخلص خاوری قرار دیا تھا ۔ مگر بعد ازاں اپنے اُستاد عمادِ ثانی کے ارشاد سے اُسے بدل کر انوری ٹھیرایا ۔ مدرسۂ منصوریہ میں پڑھا ۔ اُس زمانہ کے تمام حکما اور فلاسفہ پر غالب آکر حکیم اوحدالدین کے نام مشہور ہوا ۔ جیسا علم کا مایہ دار تھا ویسا ہی دُنیوی زر و مال سے نادار ۔ اسی وجہ سے اپنی عمر فقر و فاقہ میں بسر کرتا تھا ۔ ایک مرتبہ حسبِ اتفاق سلطان سنجر سلجوقی اور ابوالفرج سنجری ملک الشعراء کا لشکر مقامِ زاکان میں جو مشہدِ مقدس کے قریب واقع ہے آن کر ٹھیرا ۔ اُسکی شان و شوکت دیکھ کر ارادہ کیا کہ زمانہ کی رفتار کے موافق منطق و فلسفہ سے باز آکر شعر و سخن پر مائل ہو ۔ چنانچہ اُسی شب کو سلطان سنجر سلجوقی کی مدح میں ایک قصیدہ لکھا ۔ جس پر بہت کچھ انعام واکرام ملا ۔ یہاں تک کہ خود بادشاہ اُس کے گھر پر آیا ۔ اہلِ سخن اِسے پیغمبرِ سخن مانتے ہیں ۔ حکیم انوری کو نجوم کا بھی دعوےٰ تھا ۔ چنانچہ اِس نے سلطان طغرل شاہ سلجوقی کے عہد میں دعوے سے کہا کہ فلاں روز مثلِ طوفانِ نوح ایک طوفانِ باد آئے گا ۔ مگر وہ دعویٰ غلط نکلا ۔ جس کی نسبت ایک شاعر نے قطعۂ ذیل موزوں کیا ۔ قطعہ

گفت انوری کہ از اثرِ بادہائے سخت ۔ ویراں شود عمارت و کہسار نیز سری
در روزِ حکم او نہ وزیدست ہیچ باد ۔ یا مرسل الریاح تو دانی و انوری (قطعہ)

پس حکیم انوری بادشاہ کے خوف سے بھاگ کر بلخ پہنچا بلخ والے بھی بدسلوکی دیکھ کر اُن کی ہجو کہی وہ اِس کے دشمن ہو گئے اور ایک اوڑھنی اِس کے سر پر ڈال کر

انو

خوب رُسوا کیا۔ قاضی حمید الدین فاضلِ بلخ نے اِس کی حمایت کی انوری نے ٹڈ کر بلخ کی مدح میں بھی ایک قصیدہ لکھ ڈالا۔ مگر اِس کا کچھ اثر نہ ہُوا اور اخیر کو بلخیوں نے قاضی کی بے خبری میں انوری کو قتل کر ڈالا ۵۸۷ھ میں یہ واقعہ پیش آیا اور اُسی شہر میں غریب کو احمد خضرویہ کے پہلو میں سُلا دیا۔

انوکھا۔ ہ۔ صِفت۔ دیکھو (انوکھا)

انوکھی بات۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ نئی طرح کی بات۔

آنول۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ جِھلّی۔ جِھلی۔ جیر۔ بچے کی جِھلّی۔ وہ ٹکیا جو مُنڈی سی بینے نال کے آخر میں لگی ہُوئی ہوتی ہے۔ وہ آلائش جو بچہ پیدا ہوتے وقت عورت کے پیٹ سے نکلتی ہے۔ وہ جِھلّی یا بُرقع جسمیں بچہ لپٹا ہُوا پیدا ہو۔

آنول نال۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ (آنول + نال) (ہندو اِس کو مذکر بھی بولتے ہیں) جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو اُسکی ناف انتڑی کی طرح بڑھی ہُوئی ہوتی ہے جسکو ڈنڈی بھی کہتے ہیں دائی اُسے اُسی وقت کاٹ ڈالتی ہے اِس کے اخیر میں ایک ٹکیا بھی لگی ہُوئی ہوتی ہے اِس کُل ہیئتِ مجموعی کا نام آنول نال ہے یا یُوں کہو کہ وہ گوشتیں نلی جو انتڑی کی مانند گوشت سے ملحق ہوتی ہے جسے کاٹ کر زمین میں دبا دیتے ہیں۔ تاکہ بلّی کُتّا وغیرہ اُسے نہ کھا جائے۔ چنانچہ جب کہتے ہیں کہ فلاں شخص کا آنول نال وہاں گڑا ہے تو اُس سے یہی مُراد ہوتی ہے کہ وہ اِسکا مسقط الراس یعنی مقامِ پیدائش ہے جس سے اُسے فطرتاً مُحبت اور لگاؤ ہے (مسلمان اِس لفظ کو مخفف کر کے صرف نال بولتے ہیں (فقرہ) میرا آنول نال وہیں گڑا ہے (باغ و بہار)۔

(اب صرف نال بولتے ہیں شاید میرامن کے زمانہ میں آنول نال بولتے ہوں)۔

آنول نال گڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ کسی قسم کی خصوصیت اور دعویٰ ہونا۔ کسی جگہ سے مُحبت ہونا۔ جیسے تیرا آنول نال تو یہاں نہیں گڑا جو تُو بار بار آتا ہے۔

آنولا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ س ([illegible] آملک) فارسی آملہ۔ عربی (آملج) مُعرّب آملہ پراکرت ([illegible] آملؤ)۔ برج (آنورا) ایک درخت کا نام جس کے پھل کو بھی آملہ کہتے ہیں۔ یہ پھل ریٹھے کی مانند گول اور مزے میں تُرش اور کچھ کسیلا نیز کڑوا سا ہوتا ہے۔ تازوں کا مُربّہ پڑتا ہے اور سُوکھے سر دھونے کے کام میں آتے ہیں۔ اِس کا مزاج اوّل درجہ میں سرد دوم میں خشک ہے۔ اطبّائے یُونانی اِسے

آنی

مقوّیِ دِل و دماغ بیان کرتے ہیں اور حالتِ خفقان وغیرہ میں چاندی کے ورق کے ساتھ کھانا مفید بتاتے ہیں۔ ہندو عورتیں اِس کے درخت کو پُوجتی ہیں (ہندو عورتوں کا تیوہار) ۔

([illegible] آملہ سنسکرت میں تُرش کو کہتے ہیں چونکہ یہ پھل کھٹّا ہوتا ہے اِس سبب سے اسکا یہ نام رکھا گیا بلکہ تمر ہندی کا نام بھی تُرشی کی وجہ سے اِملی رکھا گیا) سہ

کرو اجیسے آنولا اور پا چھے ات سواد ۔ تُس گیانی کے بولوا ٹین یا چھے یاد (دوہا)

کاٹک جو آنورے سے کھائے ۔ گمب سہت بیکنٹھے جب سے (دوہا)

آنولا سار گندھک۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ س ([illegible]) آنولہ جیسی صاف کی ہُوئی گندک۔ عمدہ گندک (چونکہ یہ گندک نہایت تُرش ہوتی ہے۔ اِس سبب سے اِس کا یہ نام رکھا گیا)۔

آنول گٹّا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ از (آملہ) (ہندو) سُوکھے آنولے پیڑ کے سُوکھے آنولے۔ وہ آنولہ جو اُوپر ہی سے سُوکھ کر گرے۔

آنہ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ س ([illegible] انس) (۱) حِصّہ۔ بھاگ۔ قسمت (۲) روپیہ کا سولھواں حِصّہ۔ گنڈا۔ چار پیسے (۳) جائداد کا سولھواں حِصّہ (فقرہ) جائداد میں سے ایک آنہ گرو رکھکر قرضہ چُکا دو (مثل) آنہ نہ پائی تیری پیسہ گھسائی۔

(چونکہ س اور ہ کا باہم بدل ہے۔ جیسے ستّر اور ہتّر۔ ترستر اور تیتر۔ پس اور پاہ اِس سبب سے انس کا انہ اور پھر آنہ ہو گیا)۔

اِنہِدام۔ ع۔ اِسم مذکر۔ مسماری۔ پائمالی۔ بربادی۔ ڈھا دینا۔

اِنہیں۔ ہ۔ اِسم اِشارۂ قریب (بیائے مجہول) اِن کو۔ اِن کے تئیں۔

اُنہیں۔ ہ۔ اِسم اِشارۂ بعید۔ اُن کو۔ اُن کے تئیں۔

انی۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ (۱) برچھی یا تیر وغیرہ کی نوک۔ پھل۔ سناں سہ

برچھی نگہ سے ہر دم دِل پر لگی رہیگی ۔ برچھی میں دِل رہے گا دِل میں انی رہیگی (داغ)

(۲) جُوتی کی نوک (ناسخ نے شعر میں بھی باندھا ہے) (۳) اَری۔ لے (ملک انباں)

انیاں خلیاں۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ ایری غیری۔ الکی ڈھکی۔

اَنِیتی۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ (اَنِیتی نیز مذکر) (۱) خلافِ قاعدہ۔ خلافِ دستور۔ خلافِ راہ۔ خلافِ ہدایت۔ رسم و رواج کے خلاف۔ شرارت۔ بُرائی۔ بدی (۲) عدل و اِنصاف کے برخلاف۔ بے اِنصافی۔ ظلم (۳) بدعت (۴) غل۔ شور۔

آنی جانی۔ ہ۔ صِفت۔ بے ثبات۔ ناپائدار۔ فانی۔ جیسے پیسہ تو آنی جانی چیز ہے۔

ـــــــــــــــ

لہ ہجتا ہے راج نیتی یعنی قانونِ سلطنت

انیس - ع - اسمِ مذکر - (۱) اُنس رکھنے والا - محِب - رفیق - ساتھی - غمخوار - غمگسار (۲) میر ببر علی خلف الرشید میر مستحسن خلیق خلف جناب میر حسن مصنفِ مثنوی سحرالبیان متوطنِ لکھنؤ کا تخلص - ان کے آبا و اجداد دہلی کے باشندے تھے مرثیہ گوئی اور خاصکر اُردو زبان کے ٹکسالی محاورات لکھنے میں مشہور اور قابلِ تعریف ہیں - ان کے مرثیے نہایت رقت انگیز اور دردآمیز ہوتے ہیں - افسوس کہ آپ نے ۷۴ برس کی عمر پاکر ۲۹ شوال ۱۲۹۱ھ میں بروزِ جمعہ اس جہانِ فانی سے رحلت فرمائی ◆

اُنیّس - ہ - صفت (۱) ایک کم بیس - دس اور نو - نوزدہ - ایک دہائی اور نو اکائی - ۱۹ (۲) ایک درجہ کم - ایک درجہ کا فرق - خفیف سا فرق جیسے یہ اُنیس ہے اور وہ بیس ◆

اُنیس بیس - ہ - صفت - اوّل معلوم (۲) ادنیٰ فرق - یونہی سا تفاوت ◆

اُنیس بیس ہونا - (۱) ذرا سا فرق ہونا ◆ قدرے قلیل یا فاقہ ہونا - جیسے اس دوا سے اُن کا مرض اُنیس بیس ہے - ان دونوں چیزوں میں اُنیس بیس کا فرق ہے - بڑا لڑکا اُنیس ہے تو چھوٹا بیس (۲) - ہندو عو) حادثہ پیش آنا - ایسی ویسی ہونا ◆

اَنیک - ہ - صفت - (ہندی بیائے مجہول) (۱) لغوی معنی نہیں ایک - اصطلاحی چند - کئی (۲) طرح بطرح کا - مختلف - قسم قسم کا (۳) بے شمار - اگنت - بکثرت - بہت ◆

اَنیلاپن - ہ - اسمِ مذکر (ہ) بیائے مجہول - (۱) سادہ پن - سادگی - بھولا پن (۲) البیلاپن - ناپختگی (۳) ناتجربہ کاری - ناآزمودہ کاری ◆

او - ہ - حرفِ ندا - ارے - اب - اے - اپنے سے چھوٹے اور کم رتبہ شخص کی نسبت اس طرح خطاب کرتے ہیں ◆

آؤ - ہ - اَمر - از (آنا) بصیغہ جمع حاضر - یہ لفظ (آ) کی نسبت کسی قدر مساوات اور تعظیم کا درجہ ظاہر کرتا ہے - ادنیٰ آدمی یا ملازم کے ساتھ اس لفظ کا کم استعمال کرتے ہیں - جو تُو اور تُم میں فرق ہے وہی آ اور آؤ میں ہے

آؤ بیٹھو میرے پاس اپنی کہو میری سنو ‌‌‌‌‌ ایسی نفرت ہے تمہیں کاہکو اے جانِ جہاں (محمد علیحہ)

آؤ تو - ہ - ندا - چلو تو - شوق تو تشریف لا دو -

کون جیتا ہے ترے منہ مرکے ‌‌‌‌‌ آؤ تو دیکھ لیں نظر بھر کے (ذوق)

آؤ جانے دو - ہ - محاورہ - چلو لڑائی دور کرو - معاف کرو - بخشو - چھوڑو ◆

فتنہ نہ کروک دو - چکا دو - جھگڑا چکاؤ جھگڑا کاٹو - قصّہ مٹاؤ -

قتل کئے پر غصّہ کیا ہے لاش مری اٹھوانے دو

جان سے ہم تو جا ہی چکے ہیں آؤ تم بھی جانے دو (میر)

آوا - ہ - اسمِ مذکر - ف (آوہ) از (نفائس) انگریزی اووَن Oven ۔ سنسکرت (اوون ......) عربی (اتّون) کمہار کی بھٹی - کمہاروں کے برتن پکانے کا گڑھا ◆ پژاوہ - بھٹا (مثالیں) مل کا پیٹ کمہار کا آوا کوئی کالا کوئی گورا - ایک آوے کے برتن ہیں - (فقرہ) کسی کا آوا بگڑے ان کے گھر کا تو کا اور بگڑا ہوا ہے ◆

آوا اُترنا - ہ - فعلِ لازم - برتنوں کا پک کر بھٹی سے نکلنا ◆

آوا بگڑنا - یا - **آوے کا آوا بگڑنا** - فعلِ لازم - (۱) تمام برتنوں کا بگڑنا (۲) خاندان کا خاندان بگڑنا - سارے خاندان کا لحاظ ہی ایک خیال ہونا ◆

آوا چڑھنا - ہ - فعلِ لازم - بھٹی میں برتنوں کا پکنے کے واسطے رکھا جانا - جیسے خُم چڑھنا ◆

آواجائی - ہ - اسمِ مؤنث (ہندو عو) آمد و رفت - آنا جانا - آمد و رفت ◆

آوادانی - ف - اسمِ مؤنث - بگاڑ ہے (آبادانی) کا - دیکھو آبادانی - آباد کا مزید علیہ (۱) بستی - آبادی - معموری (۲) رونق - گہما گہمی - چہل پہل جیسے جہاں جائے بھانڈ رمضانی وہیں ہو آوادانی (۳) بوئی جوتی زمین - زمینِ مزروعہ - بونے جوتنے کے قابل زمین ◆

آؤ آدر - ہ - اسمِ مؤنث (ہندی) (آؤ + آدر) تعظیم و تکریم - خاطر و مدارات آؤ بھگت - خاطر و تواضع - آدر مان ◆

آوارجہ - ف - اسمِ مذکر - روزنامچہ - جمع خرچ ◆

آوارگی - ف - اسمِ مؤنث - ابتری - پریشانی - پراگندگی - سراسیمگی - بے سروسامانی ◆ بیہودگی ◆ خرابی - ویرانی - ہرزہ گردی - کوچہ گردی -

آوارگی نصیب میں اپنے ہے ناصحا ‌‌‌‌‌ بیٹھیں گے دل لگا کے کہاں دلربا سے ہم (مومن)

(۲) لُچپن - بدمعاشی - شہدپن - بدچلنی - گمراہی ◆

آوارہ - ف - صفت - قدیم فارسی (آوار شدن) (آوانک) سرگرداں - پراگندہ - پریشان - تتر بتر - ڈانواڈول - ابتر - واہی تباہی - خراب خستہ (۲) لُچّا - اوباش - بدمعاش - شہدا - گُنڈا - بدراہ - بدوضع - بدچلن - خراب - بدرویہ (۳) کنبے سے بچھڑا ہوا - وطن سے چھوٹا

پھرتا۔ بے ٹھکانے۔ بے سروسامان۔ گیا گزرا۔ گم۔ بھٹکا پھرتا۔ بیہودہ۔ ہرزہ گرد۔ کوچہ گرد۔

ٹھٹے اِس وحشت ہستی کہ جو اُس کوچہ میں ۔ پریشاں بے سروپا غمزدہ آوارہ حیراں ہے (جرأت)

رُسوا خراب خستہ و آوارہ اور ذلیل ۔ اُنکی یہی سزا ہے جو تم سے لگائے دل (ناظم)

ہم وہ آوارہ و سرگشتہ قلندر ہیں کہ ہیں ۔ نہ تو ویرانے کی خواہش ہے نہ بستی کی ہوس (ظفر)

تھے سحر بھی آدمی پر کچھ تھا تجھ ہو تم جس سے ۔ خرابا تی جنونی باولا سودائی آوارہ (حسن)

ہوں وہ آوارہ کہ طفلی ہی میں جوں اشک مجھے ۔ کردیا مادرِ ایام نے گھر سے باہر (سودا)

کیسے باد صبا چھٹے ہوتے یار دیکھو ۔ رہا بھی ہی نہیں وحشت کے آوارہ کی (سوز)

عہدِ طفلی سے مرا طفلِ سرشک آوارہ ہے ۔ جسکو سب گرداب دریا کہتے ہیں گہوارہ ہے (مسلم)

گرچہ آوارہ جوں صبا ہیں ہم ۔ لیک لگ چلنے میں بلا ہیں ہم (میر)

زمانہ نے آوارہ جیسا مجھے ۔ مری بے کسی نے نبا ہا مجھے (ر)

آوارہ دربدر ہوں نہیں جرأت بقول میر ۔ خانہ خراب ہو جیو اس دل کی چاہ کا (جرأت)

جبولِ وحشت زدہ پھرتا تھا آوارہ پڑا ۔ کہتے ہیں جرمِ محبت پر وہ کل مارا پڑا (ر)

چین بنتا ہی نہیں عشق کے آوارہ کو ۔ نقش کیا ہی میں ہر گردشِ گردوں سے پھرا (ظفر)

گئے ہو جیسے جا صبر وطنِ اصلی کو ۔ دشتِ غربت میں ہے آوارہ مری خاک نژند (خسیدی)

ہر شہر سے عیاں تھا غم سبطِ شہِ لولاک ۔ سر زانوئے غم پر تھے جھکائے ہوئے افلاک

اللہ رے ماتم کہ اُڑاتی تھی زمیں خاک ۔ دریا کا بھی موجوں سے سراسر تھا جگر چاک

آوارہ پرندے تھے مکاں خالی پڑے تھے

کچھ پائے چراگاہ سے منہ پھیرے کھڑے تھے (مرثیۂ انیس)

آوارہ پھرنا۔ (فعلِ لازم) (۱) خراب خستہ پھرنا۔ (۲) تباہی پھرنا۔ بھٹکتا پھرنا۔ کوچہ گردی کرنا۔ ہرزہ گردی کرنا۔ مارا مارا پھرنا۔ گلیوں گلیوں پھرنا۔

وحشت سی پرستی ہے آوارہ سی پھرتی ہو ۔ دل آپ کا نئے دلیل یہ کہے کس پہ ہے (دلیل)

(۳۔ قالوں) چھپا چھپا پھرنا۔ ایک جگہ نہ ٹھہرنا۔

ہیں لا کے جن کے اعد پہ جو ہو باغباں سے ۔ آوارہ پھر رہے ہیں گم کردہ آشیاں سے (سوز نعت)

(۳) بیکار پھرنا۔ بے شغل رہنا (فقرہ) خراب خستہ نخ سستہ آوارہ پھرتا ہے۔

آوارہ کرنا۔ (فعلِ متعدی) (۱) بھٹکانا۔ پھرانا۔ پریشان کرنا۔

ملک اُڑ وادی کیا جنگل میں تو نے مجھے ۔ چرخ سمجھا گردبادِ دامنِ صحرا مجھے (ناسخ)

(۲) بدچلن اور بدوضع کرنا۔ بگاڑنا۔ اوباش بنانا۔ خراب کرنا (فقرہ)

ان شہدوں کی صحبت نے میرے بچے کو بھی آوارہ کردیا۔ (ع)

آوارہ گرد۔ ف۔ صفت (۱) ڈانواڈول۔ ہرزہ گرد (۲) بدوضع۔ بدچلن۔

آوارہ گردی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (قانون) (۱) تباہی پھرنا۔ بدوضعی بدچلنی۔ سرگردانی (فقرہ) اُسکا آوارہ گردی میں چالان ہو گیا۔

آوارہ ہونا۔ (فعلِ لازم)۔ پریشان ہونا۔ تتر بتر ہونا۔ پراگندہ ہونا سرگرداں ہونا۔ پھرنا۔ ڈولنا۔ خراب ہونا۔ بدچلن ہونا۔ بدراہ ہونا۔

میری قسمت میں ہے دل آوارہ ہونا جا بجا ۔ میری پیشانی پہ لکھا ہے نشاں کوئے دوست (سالک)

گرد دقیا سیر ہے تو آوارہ اس چمن میں ۔ مانندِ عندلیب گم کردہ آشیاں ہو (میر)

وہ مہ خانہ نشیں گلیوں میں آوارہ پھرا ۔ نے منجم دیکھنا ثابت ہو سیار پھرا (ناسخ)

آواز۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (ج۔ آواج) پہلوی دیاز۔ فراز) عوام (آواں) (۱) شبد۔ بول۔ الاپ۔ ہانک۔ ہانک۔ پکار۔ صدا۔ ٹیر۔ نوا۔ بانگ۔ دھن۔ لہجہ۔

مر گئے سب شبِ فرقت میں الٰہی شاید ۔ نہ موذن کی صدا ہے نہ گجر کی آواز (اسیر)

مرتا ہوں اس آواز پہ ہر چند سر اُڑ جائے ۔ جلاد سے لیکن وہ کہے جائیں کہ ہاں اور (غالب)

(۲) غل۔ شور۔ فغان۔ غوغا۔ خروش۔ جھنکار۔ غل غپاڑہ۔ چیخ۔ چیخم چاخ۔ گونج (فقرہ) بچوں کی آواز سے آنکھ کھل گئی (۳) پکار کر بیچنے کا ڈھنگ۔ پکار کر بیچنے کی صدا۔ فقیر کی صدا (فقرے) سودے والی کی آواز سنی اور دوڑا۔ (فقرہ) ایک گھر سے نکلا دوسرے پر آواز لگائی (فقیر) (۴) کسی چیز کے ٹکرانے یا تصادم کا کھٹکا۔ کھڑکا۔ آہٹ۔ سنسناہٹ۔ سائیں سائیں۔ چھن چھن۔ جھنکار۔ کھٹکا۔ کھٹ کھٹ۔ دھما دھم۔ دھمکا۔ دھماکا۔

کون آتا ہے یہ کس کے پاؤں کی آواز ہے ۔ ہر صدائے پا میں جسکی سو طرح کا ناز ہے (آمین)

سُنتے ہی گیا وہ غیر کے گھر جو چلے گئے ۔ شعلے سے استعارۂ آواز پا کروں (شیفتہ)

(فقرہ) یہ کاہے کی آواز ہوئی؟ (۵) راگ۔ نغمہ۔ آہنگ۔ گیت۔ لحن۔ دھن۔ لہجہ (ترکیبات میں) (فقرہ) کیا آواز لگاتا جاتا ہے (مینی گاتا)

طنبورے کے تار آب ہوئے جو الاپا ۔ داؤد کے مانند ہے اعجاز کی آواز (ناظم)

(۶) شہرہ۔ غلغلہ۔ رسائی۔ پہنچ۔ نیکنامی کا آوازہ۔

مُؤذن مرحبا بروقت بولا ۔ تری آواز مکے اور مدینے (از قطعۂ ذوق)

آواز کی تقسیم (اکہری آواز) باریک آواز۔ خفلتہ بھاری آواز کا تقیض (اونچی آواز) بلند آواز۔ بم۔ دبدبہ۔ ٹیپ۔ الاپ (بندھی آواز) یکساں آواز۔ ایک سُری آواز۔

(بھاری آواز) پڑی ہُوئی آواز۔ موٹی آواز (گُنبد کی آواز) گونج جیسے آسمان کا
شُور کا (مہین آواز) باریک آواز۔ زیر۔ مدّھم آواز (دِھیمی آواز) نیچی آواز۔ دھیمی آواز۔

آواز اُٹھانا - ا۔ فعلِ متعدی۔ گانے میں آواز کا اُونچا کرنا۔ اُونچے سُر کرنا۔

آواز آنا - ا۔ فعلِ لازم۔ شبد سُنائی دینا۔ کان میں بول پڑنا۔ کان میں بھنک آنا۔ ٹیر سُنائی دینا۔ ندائے غیب آنا۔ آکاس بانی ہونا۔ (فقرہ) غیب سے آواز آئی۔

آواز بند ہونا - ا۔ فعلِ لازم۔ آواز بیٹھنا۔ آواز پڑنا۔ گلا جکڑ جانا۔ آواز میں خشونت اور دُرُشتی آجانا۔ آواز بھاری ہونا۔ آواز نہ نکلنا۔

ضعفِ صدق ضعف سے مری آواز بند ہے اُس بُت کی ماں کو وہم کہ مغرور ہو گیا (صدق)

آواز بھاری ہونا - یا - بھاری پڑنا - ا۔ فعلِ لازم۔ حنجرہ میں ورم آجانا۔ آواز کا بھرّانا۔ آواز پڑنا۔ آواز بیٹھ جانا۔ گلا بیٹھ جانا۔ دیکھو آواز بند ہونا۔

نہ سنا یہ سُنا کیا ہی کُڑھن گُل نہیں بُلبل ہو گئی نالوں سے آواز عنادل بھاری (ناسخ)

آواز بھرّانا - ا۔ فعلِ لازم۔ آواز بھاری ہو جانا۔ آواز پڑنا۔ (فقرہ) گاتے گاتے آواز بھرّا گئی۔

گُل بابے بکھر گئے ٹوٹ گئے آواز گئی جب بھرّا ئے اور چھم چھم گھنگرو بند ہوئے تب گت کانت کے پانے (نظیر)
ہیں رنگ اُنہیں کے رنگ بھرے اور بجا گا تھیں کے سانچے ہیں
جو بے گت بے سُر تال ہوئے بن تال پکھاوج ناچے ہیں (نظیر)

آواز بیٹھنا - ا۔ فعلِ لازم۔ آواز بند ہونا۔ آواز جکڑنا۔ آواز پڑنا۔ گلا بیٹھنا۔ گانے یا چلّانے سے آواز بھاری ہو جانا۔ دیکھو۔ (آواز بند ہونا اور بھاری ہونا)

آواز کی طرح ہم بیٹھیں گے آج یہاں دیکھیں تو آپ کیونکر ہم کو اُٹھا ہی دیں گے (نسیم دہلوی)
دل کے ماتم میں کیا رُوح نے جو شور و فغاں اور بھی بیٹھ گئی خستہ جگر کی آواز (امیر علی)

آواز پر کان رکھنا - یا - لگانا - یا - دھرنا - ا۔ فعلِ لازم۔ کسی بات کے سُننے پر کان لگانا۔ کسی بات کے سُننے کا دھیان رکھنا۔ کان دیکر سُننا۔ نہایت غور سے سُننا۔ دھیان دیکر سُننا۔ توجّہ سے سُننا۔ دھیان دینا۔ کان دینا۔ سُون لینا۔

آواز پر لگنا - یا - آواز پہ لگنا - ا۔ فعلِ لازم۔ (جانوروں کے واسطے زیادہ بولتے ہیں) آواز پہچاننا۔ آواز پہ بولنا۔ آواز پر آنا۔ اِشارہ پر لگنا۔ ہِلجانا۔ مانُوس ہو جانا۔ بولی سمجھنا۔ سیٹی سمجھنا۔ (فقرہ) تیتر آواز پر لگا ہوا ہے۔ اُسکے کبوتر خُوب آواز پر لگے ہوئے ہیں۔ وہ

عورت تمہاری آواز پہ لگی ہُوئی تھی
آواز پہ وہ لگی ہُوئی تھی آپ آن کے تماشا دیکھتی تھی (گُلزارِ نسیم)

آواز پڑنا - ا۔ فعلِ لازم (فارسی میں آواز گرفتن آتا ہے) آواز بیٹھنا۔ آواز بھاری ہونا۔ آواز جکڑنا۔

آواز پھٹنا - ا۔ فعلِ لازم۔ بھرّ بھری آواز ہونا (فقرہ) کیا اسکی پھٹی ہُوئی آواز ہے۔

آواز تھرّانا - ا۔ فعلِ لازم۔ آواز کانپنا۔ آواز بھرّانا۔ آواز میں لغزش ہونا۔

آوازدہندہ - ف۔ اسمِ مذکر۔ (قانون) بولی بولنے والا۔ نیلام پکارنے والا۔ نیلام کُنندہ۔

آواز دینا - ا۔ فعلِ متعدی۔ پکارنا۔ طلب کرنا۔ بُلانا (فقرہ) ذرا آنکسیں بھی آواز دیتے لانا۔ آواز دیکر جانا کوئی پیچھے والا نہ بیٹھا ہو۔
(۲۔ فعلِ لازم) بولنا۔ سنسنانا۔ بجنا۔

سینکڑوں آہیں کروں پر ذکر کیا آواز کا تیر جو آواز دے ہے نقص تیر انداز کا (ناسخ)
(فقرہ) یہ گھنٹہ کچھ اچھی طرح آواز نہیں دیتا۔

آواز سُنانا - ا۔ فعلِ متعدی۔ بھنک سُنانا۔ ٹیر سُنانا۔ کان میں بھنک ڈالنا۔ اپنی آواز دُوسرے کے کان تک پہنچانا۔

اُس نے ہمسایہ میں گھر لیا تو کیا ہُوا اب اُسے آواز اپنی میں سُناؤں دو چار (رنگین)

آواز کرنا - ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) پکارنا۔ آواز دینا۔ ٹیرنا۔ ہانک دینا۔

سُنسان ہو گیا دہر میں کا شانہ ناسخ بولا نہ کوئی میں نے کئی بار کی آواز (ناسخ)
(۲) بندوق چھوٹنا۔ توپ داغنا (فقرہ) آواز کرتے ہی سارے جانور پھُر سے اُڑ گئے (۳) توڑنا۔ چٹخنا (فقرہ) اِس بوتل کی بھی آواز کرو۔

آواز کسنا - ا۔ فعلِ لازم۔ تان کر آواز لگانا۔

کوئی کتنا تھا یہ آواز کس کے گرارے بھر بھرے نیبُو کے رس کے (بیان دہلوی)

آواز کھلنا - ا۔ فعلِ لازم۔ آواز پڑنے کا نقیض۔ آواز نکھرنا۔ آواز کا صاف ہونا۔ آواز میں سے خشونت کا دُور ہونا۔

آواز گرنا - ا۔ فعلِ لازم۔ آواز کا ہلکا ہونا۔ آواز کا پست ہونا۔ نیچے سُروں میں آواز ہونا۔

آواز لڑنا - ا۔ فعلِ لازم۔ آواز مِلنا۔ آواز کا ٹکّر کھانا۔ آواز میں آواز مِلنا۔ ہم آہنگ ہو جانا۔ ایک سُر پر پہنچنا۔

آواز لگانا - ا۔ فعلِ متعدی (۱) آواز دینا۔ پکارنا۔ ٹیرنا۔ ہانک دینا۔ بولنا (۲) پکار کے بیچنا۔ صدا دینا۔ مانگنا۔ بھیک مانگنا (فقرہ)

کوئی آموں کی آواز لگا رہا ہے تو کوئی جامنیں بیچ رہا ہے۔ یہ فقیر ایک آواز سے زیادہ نہیں لگاتا (۳) گانا۔ اَلاپنا۔ تان لگانا (فقرہ) خالی بیٹھے کیا کرتے ہو کوئی آواز ہی لگاؤ ◆

آواز میں آواز ملانا - ا- فعلِ لازم - بول سے بول ملانا - ہم آہنگ ہونا۔ سُروں میں برابر لانا۔ سُر سے سُر ملانا ◆

آواز نکالنا - ا- فعلِ متعدّی - بولنا۔ چُڑکنا۔ مُنہ سے بجا بات نکالنا کرنا۔ اُبھارنا کرنا (فقرہ) خبردار جو آواز نکالی (اُستاد یہ تھپ ٹھوک)

آواز نکلنا - ا- فعلِ لازم - صدا آنا ◆

نکلتی دم تیشہ زنی کوہ سے آواز فرہاد یہ دشمن ہے تری جان کا لو بار (شاہ نصیر)

آوازہ - ف - اِسم مذکر (آوازہ) (۱) غُلغلہ - شہرہ - افواہ - شُہرت - دھوم - ناموری ◆

آوازہ ہی جہاں میں ہمارا سُنا کرو گمنام طور زیست ہے اپنی بنام ہاں (میر)

آوازہ میرے صل کا ہی بسکہ گوش زد پشّہ سے زور چل نہیں سکتا ہو فیل کا (آتش)

(۲) غُل - شور - غوغا (۳) خبر - آوائی ◆

سُن کے میری مرگ کا آوازہ جلّت نے کہا اُٹھ گیا دنیا سے وارث خانۂ زنجیر کا (شیدی)

(۴) طعنہ منا - طعن طنز - رمُوز - بولی - ٹھولی ◆

باغ میں آوازِ جانکِ جیب گُل صاف ہم دیوانوں پر آوازہ ہے (ناسخ)

(۵) کسی چیز کے ٹوٹنے کی آواز - صدا - تڑاقا (فقرہ) یہ کلاب کا آوازہ ہوا (۶) گوز - پاد - بھڑاکا ◆

آوازہ بلند ہونا - ا- فعلِ لازم - مشہور ہونا - نامی نامزد ہونا ◆ دُور دُور ا ہونا ◆ بڑا نام ہونا - ناموری ہونا - دھوم مچنا - سر نام ہونا ◆ بول بالا ہونا - شُہرت ہونا ◆

آوازہ پھینکنا - ا- فعلِ لازم - طعنہ مارنا - رمُوز پھینکنا - چھیڑ خانی کرنا - چھیڑنا - پھبتی اُڑانا - ٹھٹھا مارنا - ٹھٹھولی کرنا - آوازہ پھینکنا ◆

چھوڑا ہے نہ رہو غرور شان تم نے آج آوازہ بتا کس نے پھینکا تو نے (شاہ نصیر)

اے بلبلو چہک کر کیا گُل کو دیکھتے ہو آوازہ ہم جو ہیں تم آوازہ پھینکتے ہو (حسن)

(فقرہ) کسی کی بہو بیٹی پر آوازہ نہ پھینکا کرو ◆

آوازہ توازہ - ا- اِسم مذکر - بولی ٹھولی - بول - طعنہ مہنا - طعن تشنیع

آوازہ توازہ پھینکنا - ا- فعلِ لازم - طعن رموز کرنا ◆ چھیڑ چھاڑ کرنا ◆ طعن تعریض ◆ چھیڑنا - بولی ٹھولی مارنا - بول مارنا ◆

آوازہ سُنانا - ا- فعلِ لازم (۱) طعنہ مارنا - بولی ٹھولی مارنا - مُنہ پھینکنا

مجکو در پردہ سُنانے ہو عبث آوازے فقط آواز کے سننے کا گنہگار ہوں میں (جرأت)

(۲) - بازاری) گوز مارنا - پاد مارنا - پادنا ◆

آوازہ کرنا - ا- فعلِ لازم (۱) پھٹکارنا - چنگھارنا (۲) بندوق یا توپ چھوڑنا - داغنا (فقرہ) اُسے دیکھتے ہی بندوق کا آوازہ کیا (۳) کسی چیز کو توڑنا - اُوپر سے دے مارنا - پٹک دینا - برتن توڑنا - تڑاقا کرنا (فقرہ) بس غصّہ آیا ابھی آوازہ کرو (۴) طعنہ مارنا - بول مارنا - بولی ٹھولی پھینکنا ◆

گیسوؤں کے سلسلہ کا جو ہو وہ پابند کون کرسکتا ہے آوازہ ترے آزاد پر (رِند)

(۵) دیکھو (آوازہ سُنانا نمبر ۱) طنز کرنا - ٹھٹھا مارنا - ٹھٹھا اُڑانا - پھبتی اُڑانا ◆

آوازہ کسنا - ا- فعلِ لازم (۱) طعنہ مارنا - طنز کرنا - رمُوز پھینکنا ◆ چھیڑنا ◆ چھیڑ خانی کرنا ◆ مسخرہ پن کرنا - دھتکارنا ◆

قفقہ دیجے قیدِ لعل کو شعلہ رو ہیں کوئی آوازہ کسا جاتا ہے آزادوں پہ (امانت)

کو کہیں نے آوازہ کسا اُسکی گلی میں پر میں کوئی بلبلوں ہوں اس کی گرہ باہر (انشا)

ہم کو جس طرح وہ دیوانہ بیاں کرتے ہیں ہم بھی مجنوں پہ یہ آوازہ کسا کرتے ہیں (احمد)

آوازہ مارنا - ا- فعلِ لازم - (۱) طعنہ مارنا - رمُوز پھینکنا ◆ چھیڑ خانی کرنا (۲) دیکھو (آوازہ سُنانا نمبر ۲) ◆

آواگون - ہ - اِسم مذکر - اصل (आवा + गमन آوا + گمن) آواجاہی - آنا جانا - مر کر پھر جنم لینا - ایک جُون سے جا کر دوسری جُون میں آنا - جُون بہ جُون پلٹنا - کایا پلٹنا - تناسخ - ایک صُورت سے دوسری صُورت میں ہونا - جیون مرن - رُوح کا ایک قالب سے دوسرے قالب میں آنا - حلُول - بار بار جنم لینا - تجدّدِ امثال ◆

نت کے آواگون تے رہت انادر ہوئے پاستے نت نت پر گھر ابھو جاؤ مت کوئے (دوہا)

جوگی جی آپ گھبن اسلام میں عبث بیہودہ اپنی کرتے ہیں آواگون کی تناسخ (انشا)

کرسے سنگار چتر البیلی ساجن کے گھر جانا ہوگا

وہاں تیرا سپہر دیں تیرا بھو بہر دیں تیرا بہو جانا ہوگا

دہیں تیرا جہ جند دیں تیرا پیر معاویں تیرا زیعی گھر تا ہوگا

کہت کبیر سُنو بھئی سادھو آواگون مٹا تا ہوگا (بھجن)

آوائی - ہ - اِسم مؤنث - (۱) شُہرت - افواہ - جھوٹی خبر (۲) آمد آمد (۳) بے سروپا بات (اس معنی میں ہوائی صحیح ہے) ◆

اَوائی اُڑنا - ہ - فعلِ متعدی - جھوٹی خبر پھیلنا - چرچا ہونا ۔

اَوائل - ع - اسم مذکر (جمع اوّل) پہلے دن - شروع - ابتدا - آغاز - شروعات

اوائلِ عمر - ع - صفت (۱) ابتدائے عمر - بچپن - چھوٹی عمر - لڑکپن بالپن (۲) کم سنی - صغر سنی ۔

اَوباش - ع - صفت (۱) کمینہ - ہر قسم کے آدمیوں میں بیٹھنے والا (۲) لُچا - شہدا - بدمعاش - بدوضع - بدچلن - ننگ - عیاش - آوارہ - بے بیباک (۳) تماشبین - زناکار (۴) دہلی کے ایک ریختی گو شاعر کا تخلص ۔

(یہ لفظ اصل میں وبش کی جمع ہے - گر بعض صاحبوں کی رائے ہے کہ اوباش یا اوباش کا مقلوب اور وبش کی بخلاف قیاس جمع ہے لیکن اردو فارسی میں بجائے مفرد مستعمل ہے)

اَوباشی - ع - اسم مؤنث - بدچلنی - عیاشی - زناکاری ۔

آؤ بھگت - یا بھگت - ہ - اسم مؤنث - از آو + بھگت (آؤ بھگتی) آؤ آدر - آدرمان - خاطر - خاطر داری - خاطر تواضع - خلق و محبت سے پیش آنا (مثل) جیسی تیری آؤ بھگت ویسی میری اچھی رجاو (نقرہ) بڑی آؤ بھگت سے انکا استقبال کیا ۔

آؤ بھگت کرنا - ہ - فعلِ متعدی - آدرمان کرنا - خاطر و تواضع کرنا - خاطر و مدارات سے پیش آنا ۔

صورت سے نقیر تھا بروگی کی آؤ بھگت سمجھ کے جوگی (گلزار نسیم)

اوپ - ہ - اسم مؤنث (بواؤ مجہول) جلا - تاب - پرداز - صفائی - صیقل - آب ۔

اوپچی - ہ - اسم مذکر - ہتیار بند - مسلح - پانچوں ہتیار لگائے ہوئے سپاہی ۔

اُوپر - ہ - حرفِ ظرف (۱) اونچا - بالا - فوق - بلند - نیچے کا نقیض (۲) باہر - بیرون

اُوپرا اُوپر - ہ - تابع فعل - (۱) بالا بالا - الگ الگ - (۲) پوشیدہ - چپکے چپکے - بے اثر ۔

اُوپر اُوپر جانا - ہ - فعل لازم - بیکار اور بے اثر جانا - جیسے ہمارا کوسا اُوپر اُوپر نہیں جائے گا ۔

اُوپر تلے - ہ - تابع فعل - نیچے اُوپر - پے در پے - متواتر - لگاتار - ایک کے اُوپر ایک - مسلسل ۔

اُوپر تلے کے - ہ - تابع فعل - وہ دو بھائی یا بہنیں جن کے بیچ میں کوئی اور بھائی یا بہن پیدا نہ ہوئی ہو (عورتوں کا خیال ہے کہ ایسے بچوں میں ہمیشہ کھٹا پٹی رہتی ہے ایک کبھی نہیں بنتی)

اُوپر دل سے پکڑنا - ہ - فعل متعدی - (۱) قراین سے کسی بات کو معلوم

کرنا - قیاس سے دریافت کرنا - قیاس لگانا (۲) تہمت دھرنا - بالابندی کرنا

اُوپر سے - ہ - تابع فعل (۱) فوق سے - اونچے سے (۲) علاوہ ازیں - ماسوا - معمولی تنخواہ کے علاوہ - رشوت - بالائی یافت (فقرہ) ایک تو چیز تھوڑی تُو اُوپر سے روتا ہے - اُوپر سے کیا پڑ رہتا ہے ۔

اُوپر کا دم بھرنا - ہ - فعل لازم - اُوپر کے سانس لینا - اُلٹے سانس لینا - قریب مرگ ہونا - اکھڑے اکھڑے سانس لینا ۔

اُوپر والا - ہ - اسم مذکر - (عو) (۱) نیا چاند - ماہِ نو (۲) خدا (۳) نوکر چاکر - کارکن - پیش خدمت (۴) اُلفت - اجنبی - غیر ۔

اُوپر والیاں - ہ - اسم مؤنث (عو) (۱) پریاں - چڑیلیں (۲) چڑیلیں (۳) پیش خدمت عورتیں - ماما - اصیلیں ۔

اُوپر ہی اُوپر - ہ - تابع فعل (۱) بالا بالا - الگ ہی الگ (۲) پوشیدہ چھپ چھپا

اُوپری - ہ - صفت - (۱) ظاہری - خلافِ اصل - دکھاوے کو - سہ

اُوپری دل سے جو بیٹھے ہیں میرے کو اُن کو یہ افسوس ہے رنگ جما جاتا رہا (ریختہ دہلوی)

(۲) غیر - اجنبی - علاوہ - پردیسی (۳) غیر مروّن - ناگوار (۴) بالائی ۔

اُوت - ہ - اسم مذکر (۱) بن بیاہا - کنوارا - وہ مرد جو بیاہ ہونے سے پہلے مر گیا ہو (۲) بیوقوف - احمق (۳) نامراد - لاولد - بے اولاد ۔

اُوت نپوتا - ہ - صفت (کنوار) بن بیاہا اور بے اولاد - وہ شخص جو کوارا اور بے اولاد رہے - ایک قسم کا کوسنا بھی ہے - جیسے اُوت نپوتا جائے

اُوت نپوتی - ہ - اسم مؤنث - (کنواں) وہ عورت جو کنواری اور بے اولاد رہے - کوسنا بھی ہے - جیسے کسی اُوت نپوتی نے سر اکھڑوا لیا ۔

اُوت کا کھتسا - ہ - صفت (کنوار) بے وقوف کا نطفہ - بے وقوف کا جنا - بھونپو - گستاگر ۔

اوت - ہ - اسم مؤنث (بواؤ مجہول) (۱) کسر کا نقیض - فائدہ - بچت - جیت - بیشی - کفایت - توفیر (۲) افاقہ - اُمید صحت ۔

اَوتار - ہ - اسم مذکر (۱) نزول - دیہ دھارن - ہونا - وشن سروپ - پیغمبر - خوشقدم (ہندو صاحبوں کے عقیدہ میں بعض اوقات خدا تعالیٰ انسان یا حیوان کی صورت میں جنم لیتا ہے پس اُس انسان یا حیوان کو اوتار کہتے ہیں چنانچہ وہ لوگ فرقہ وشنو کے چوبیس اوتار مانتے ہیں جن میں سے یہ دس نہایت مشہور ہیں - مچھ - کچھ - باراہ - نرسنگھ - بامن - پرسرام - رام - کرشن - بدھ - نہکلنک - یہ اوتار کلجگ کے آخر میں ہوگا) ۔

(۲) صفت) معصوم صفت - نیک - فرشتہ خو - مقدس (۳) نہر یہ بد

بے ڈھب۔ اُستاد۔ مُرشد۔ ذاتِ شریف

اُوٹ پٹانگ ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) بے میل گھڑت ۔ بے تکی بات ۔ بیہودہ واہیات ۔ بے معنی ۔ اُول جلُول ۔ انگھڑت ۔ لغو ۔ پوچ ۔ فضُول ۔ بے میل ۔ بے جوڑ (۲) یاوہ گو ۔ بونگا سا نکھٹو ۔ سواہی زپُورب میں اُوٹ پٹانگیے ہیں

اوٹ ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (۱) آڑ ۔ اوجھل ۔ پردہ ۔ گھونگٹ ۔ نقاب (۲) پناہ ۔ سرن ۔ سایہ (۳) عقب ۔ پیچھے ۔ پوشیدہ ۔ غائب از نظر (۴) گھات ۔ کمینگاہ (۵) کاڑہے کے اُوٹنے کی لکڑی ۔

اُوٹانا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی ۔ اُبالنا ۔ جوش دینا ۔

اوٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی (بواوِ مجہُول) (۱) رُوئی کو بنولوں سے جُدا کرنا ۔ رُوئی نکالنا (۲) اناج وغیرہ پلّا پھیلا کر لینا (۳) ضامن ہونا ۔ ذمّہ لینا (۴) پردہ کرنا ۔ آڑ کرنا ۔ اوٹ کرنا ۔

اوٹنی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (بواوِ مجہُول) وہ چرخی جس سے رُوئی کے بنولے نکالتے ہیں ۔ گنوار اسے بیلنی بھی کہتے ہیں ۔

اَوج ۔ ع ۔ اِسم مذکر ۔ (۱) بلندی ۔ اُونچائی ۔ چوٹی (۲) مرتبۂ عالی ۔ بڑائی ۔ عظمت (۳) آسُودگی ۔ بہبُودی (۴) ترجیح ۔ فوق (۵) اہلِ تنجیم کی اصطلاح میں کواکب کے درجوں کا سب سے اُونچا درجہ جس کی مفصّل کیفیت کتبِ نجوم میں درج ہے ۔

اَوج موج ۔ (ا) اِسم مؤنث ۔ خوشحالی ۔ فراغبالی ۔ بلند اقبالی ۔

اُوجڑ ۔ ہ ۔ صفت ۔ ویران ۔ غیر آباد ۔ تباہ ۔ خراب (کہاوت) بیابے گھر بیا ہوا اُوجڑ

اوچھنا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی ۔ (بواوِ مجہُول) اُونڈیلنا ۔ ایک برتن سے دُوسرے برتن میں ڈالنا ۔ اُلٹنا ۔

اوجھ ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (۱) چوپایوں کا معدہ ۔ پیٹھا (۲) پیٹ ۔ شکم ۔ بطن ۔

اوجھا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ (۱) لغوی معنے مُعلّم (۲) نجُومی ۔ رمّال ۔ جوتشی ۔ بھڈری ۔ سیانے ہیں (۳) جادُوگر ۔ ساحر (۴) سیانا ۔ بھوپا (۵) منتر شاستری بہ معنی گنی

اوجھڑ لگانا ۔ یا ۔ مارنا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی ۔ حریف کی سپر پر سپر مارنا ۔ پھری پہ پھری لگانا ۔ دھکّا دینا ۔ ضرب لگانا ۔ صدمہ دینا ۔

اوجھڑی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (بواوِ مجہُول) جانوروں کا معدہ ۔ پیٹھا ۔

اوجھل ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ دیکھو (اوٹ نمبر ۱ و ۳) ۔

اوچھا ۔ ہ ۔ صفت (۱) کم ظرف ۔ تنگ ظرف ۔ کمینہ ۔ سُبک ۔ سُبک وضع ۔ سُبک سر ۔ خفیف ۔ احسان جتانے والا (۲) ہلکا ۔ اچٹتا ہُوا ۔ پُورے کا نقیض ۔

خفیف و ناقص ۔ جیسے اوچھا ہاتھ پڑتا ہے

تیغ تو اوچھی پڑی تھی گر پہ چہ ہم آپ سے ۔ واں کو قاتل کے بڑھا تا کوئی ہم سے بیلہ تجا (ذوق)

(۳) چھوٹا ۔ تنگ ۔ کوتاہ ۔ کم ۔ جیسے اوچھا انگرکھا ۔ اوچھی پُونجی (۴) نازیبا ۔ نامُلائم ۔ نامُناسب ۔ جیسے اوچھی بات ۔

اُودا ۔ ہ ۔ صفت ۔ ایک قسم کا رنگ سیاہ مائل بہ سُرخی ۔ کبُود ۔

اُود بلاؤ ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (۱) ایک جنگلی جانور کا نام جو پانی کے کنارہ پر رہتا اور مچھلیوں وغیرہ کا شکار کرتا ہے ۔ جس کی شکل بلّی سے مُشابہ ہے (۲) بے وقُوف آدمی ۔

اُود بلاؤ کی ڈھیری ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ وہ جھگڑا جو کبھی فیصل نہ ہو (اِس کا قصّہ یُوں مشہور ہے کہ جب کئی اُود بلاؤ مل کر مچھلیاں مارتے ہیں تو وہ دریا کے کنارہ پر ڈھیر کرتے اور ہر ایک کا الگ الگ حصّہ لگاتے ہیں جب حصّہ لگا چکتے ہیں تو ایک نہ ایک اُود بلاؤ اپنے حصّہ کو کم سمجھ کر سب کو گڈ مڈ کر دیتا ہے اور اسی طرح یہ جھگڑا ہوتا رہتا ہے پس اِسی وجہ سے جو بات کبھی فیصل نہ ہو اُسے اُود بلاؤ کی ڈھیری کہتے ہیں)

اُودھم ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ شور و شر ۔ شور و شغب ۔ ہنگامہ ۔ غلغلہ ۔ فساد ۔ جھگڑا ۔ دنگا ۔ ہُلّڑ ۔ دھوم ۔

اُودھم اُٹھانا ۔ یا ۔ جوتنا ۔ یا ۔ مچانا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی ۔ ہنگامہ و فساد برپا کرنا ۔ جھگڑا اُٹھانا ۔ نہایت غل و شور کرنا ۔

اُودھمی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (ع) جھگڑالو ۔ فسادی ۔ شریر ۔ ذبحی ۔

اُودھو ۔ س ۔ اِسم مذکر (بواوِ مجہُول) کرشن جی کے ایک نہایت گہرے اور سچے بھگتی کا نام جن کا ذکر کرشن جی کی لیلاؤں اور بھجنوں میں آتا ہے ۔

اوڑ ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ (بواوِ مجہُول) (۱) کنارہ ۔ چھور (۲) شُروع ۔ اِبتدا ۔ آغاز ۔ (۳) طرف ۔ جانب ۔ سمت (۴) حمایت ۔ جانب داری ۔ پاسداری ۔ طرفداری (۵) منڈلی ۔ فریق ۔ تھوک (۶ ۔ ہندو) حد ۔ اِنتہا ۔ تھاہ ۔ (فقرہ) اِس کا اَور اُس کا اور نہیں پایا جاتا ۔

اور چھور ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (۱) اِبتدا و اِنتہا ۔ آغاز و انجام (۲) کنارہ ۔ حد ۔ تھاہ ۔ اِنتہا و پتہ (۳) وار پار

اور نبھانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (ہندو) (۱) حمایت لینا ۔ پاسداری کرنا (۲) انجام کو پہنچانا ۔ حد تک پہنچا دینا ۔ کمی نہ کرنا (۳) ایک طرف کا ہو رہنا [1]

اَور ۔ ہ ۔ حرفِ عطف (۱) دیگر ۔ پھر ۔ اِسکے بعد (کنا قش) مجھے اور نہ تجھے منظور (۲ ۔ صفت) دُوسرا ۔ مختلف (۳) مزید ۔ فقط (۴) یا ۔ ورنہ

[1] ہم اوچھے سب بھانت کے تم پُورے مہاراج ۔ اپنی اور نبھائیو سوبا نہہ گہے کی لاج (ودیا)

(۵) زیادہ جیسے اور دو (۶) نیا۔ جدید (۷) علاوہ۔ ماسوا (۸) پر۔ بلکہ سوا۔ یعنی ترقّی کے لئے جیسے اچھے اور اچھے۔ اور بھی عنایت کرو۔ (۹) غیر۔ اَلغتہ (۱۰) خلاف۔ برعکس (فقرہ) اُن کا ارادہ اور ہے (۱۱) معلُومہ۔ مفہُومہ۔ دوسرے

ہر چند ہوس نے تو کیا اور ارادہ   پر رہ گئی کچھ سوچ کے وہ مارے حیا کے (ملکی لال)

(۱۲) ہاں۔ یُونہی ہے (جواباً بہ درازیٔ الف۔ واؤ)۔

اَور سُنو - ہ - کلمۂ خطاب (۱) ابھی ٹھیرو (۲) یہ تازہ بات ہُوئی۔ ایلو۔ دیکھو

ٹھیرا ہے وہاں شور کہ قتل ہمارا   لو اور سنو حضرتِ دل تازہ خبر اور (داغ)

اَور کیا - ہ - ندا۔ (۱) کیا کہنا ہے۔ کیا خُوب! یُونہی چاہئے۔ یہی بات ہے (۲۔ تابع فعل) ٹھیک فی الحقیقت۔ بیشک۔

اَور سے - ہ - تابع فعل - (۱) تازہ۔ انوکھا۔ عجیب۔ طُرفہ۔ خلافِ واقع (۲) خلاف۔ برعکس۔

اَوراق - ع - اِسم مذکّر۔ (ورق کی جمع) (۱) پتّا۔ پرت (۲) برگ۔ پتّا۔

آوَرد - ف - صفت۔ از (آوَردن) نقیضِ آمد۔ زبردستی طبیعت میں کسی بات کا لانا۔ تکلّف۔ بناوٹ۔ کثرت۔ (فقرہ) جو آمد کے شعر ہوتے ہیں وہ آوَرد کے نہیں ہوتے۔

آوَردہ - ف - اسم مذکّر۔ لایا ہُوا۔ ساتھ لایا ہُوا آدمی۔ بُلایا ہُوا نوکر۔ اپنا آدمی۔ اپنے ساتھ کا آدمی (فقرہ) جیسے ممدہ علیک وہ اپنے ہی گھر و نوکر ہیں۔

آرڈر بُک - انگلش (Order book) اسم مؤنّث۔ کتاب حکمنامجات۔ وہ کتاب جس میں حکم لکھے جاتے ہیں۔

اَورما - ہ - اسم مذکّر (بواوِ مجہُول) ایک قسم کی سیوئن کا نام جو ایک طرف دو سُوتا ہے۔

اَورنگ زیبی - ف - اِسم مذکّر (۱) ایک سوداوی مادّہ کا پھوڑا۔ جو اکثر کئی برس تک برار رہتا ہے۔

(کہتے ہیں کہ جب اَورنگ زیب عالمگیر بادشاہ نے ابُوالحسن تاناشاہ بادشاہِ گولکنڈہ کے ملک کا محاصرہ کیا اور مدّت محاصرہ کی زیادہ ہُوئی تو بسببِ اجتماعِ لشکر و اختلافِ آب و ہوائے ملک لشکر والوں کے خُون میں سودائے غیر طبعی کا مادّہ غالب ہو گیا اور یہ پھوڑا اکثر اہلِ لشکر کے نکل آیا جب سے اِسکو اَورنگ زیبی کہنے لگے)۔

(۲) ایک کپڑے کا نام۔

اوری اینٹل - انگلش (Oriental) صفت۔ مشرقی۔ پُوربی

اورے دھورے - ہ - تابع فعل۔ آس پاس۔ اِردگرد۔ اِدھر اُدھر

اوڑا پڑنا - ہ - فعلِ لازم (۲) ناپید ہونا۔ غارت ہونا۔ کھویا جانا۔ جنس کی یا قحط پڑنا۔ نا میسّر ہونا۔

اوڑھنا - ہ - فعلِ متعدّی (۱) سر پر کپڑا ڈالنا۔ بدن پر لپیٹنا (۲۔ بحالتِ اِسم) دوپٹّہ۔ چادرہ۔

اوڑھنا اُتارنا - ہ - فعلِ متعدّی (۱) بے عزّت کرنا۔ ہتک کرنا۔ جیسے مرد کے لئے پگڑی اُتارنا اور ٹوپی اُتارنا (۲) کپڑے اُتارنا۔ سر برہنہ کرنا۔ بدن عُریاں کرنا۔

اوڑھنا اُڑھانا۔ یا۔ ڈالنا - ہ - فعلِ متعدّی۔ رانڈ یا بیوہ کے ساتھ شادی کرنا (راہر کے جاٹ یا گُوجروں میں یہ دستور ہے)۔

اوڑھنا بچھونا - ہ - اِسم مذکّر (۱) لحاف توشک۔ استر بستر (۲) بچھونا بوریا (۳)

اوڑھنا گلے میں ڈالنا - ہ - فعلِ متعدّی (گنوار) ہمسر ہونا۔ گلو گیر ہونا۔ دامنگیر ہونا۔ پلّہ پکڑنا۔

(راہر کی عورتوں کا قاعدہ ہے کہ جب کوئی مرد خلافِ مرضی اُن سے کسی قسم کی بات کرنی چاہتا ہے تو وہ اپنا دوپٹّہ اُسکی گردن میں ڈالکر گنہگاروں کی طرح گھسیٹتی ہُوئی اپنے ہاں کے چودھری کے پاس لے جاتی ہیں اِس سے گلوگیر ہونا مُراد ہے)۔

اوڑھنی - ہ - اِسم مؤنّث۔ لڑکیوں کا دوپٹّہ اور وہ کپڑا جو دُلہن کے اُوپر ڈالتے ہیں۔ چھوٹی چادر۔

اوڑھنی اوڑھنا - ہ - فعلِ لازم (۱) معلُوم (۲) زنانہ لباس پہننا عورتوں کی مانند بننا۔ چُوڑیاں پہننا۔

اوڑھنی بدلنا - ہ - فعلِ لازم (عو) بہنا پا کرنا۔ بہن بنانا۔ دوست بنانا۔ جیسے یاری بدنا اور ٹوپی یا پگڑی بدلنا (مردوں میں)۔

اَوزار - ع - اِسم مذکّر۔ جمع وِزر (بوجھ) (۱) آلات۔ راچھ۔ ہتھیار (۲۔ بازاری) عضوِ تناسُل۔

اوس - ہ - اِسم مؤنّث۔ شبنم (پنجابی) تریل۔

اوس پڑنا یا۔ پڑ جانا - ہ - فعلِ لازم (۱) معلُوم (۲) پژمُردہ ہونا کُملانا۔ بے رونق ہونا۔ ٹھنڈا ہونا۔ سرد ہونا۔ بجھنا۔ ٹھٹھرنا۔ جوش فرو ہونا (۳) شرمندہ ہونا۔ لاجواب ہونا۔ لجانا (شہروں میں یہ معنی آتے ہیں) (۴) قیمت میں کم ہونا یا گھٹنا۔ گراں نہ ہونا۔ مندا ہونا (۵) تر و تازہ ہونا بارونق پر ہونا۔ شاداب ہونا (۶۔ ہندُو) اُداسی برسنا۔ سُنسان ہو جاتا۔

اوس سی پڑنا - ہ - فعلِ لازم - بے رونقی چھانا - مدھم ہونا۔ اُداسی پڑ
اَوسان - ہ - اسمِ مذکر (۱) ہوش - حواس - دھیان (۲) جرأت - ہمت ◆
اَوسان اُڑجانا - یا خطا ہوجانا - یا - جاتے رہنا - ہ - فعلِ لازم
ہوش و حواس بجا نہ رہنا۔ عقل ٹھکانے نہ رہنا - عقل کا چکرا جانا یا
خبط ہوجانا ◆ گھبرا جانا۔ سٹپٹانا - بدحواس ہونا - حواس باختہ ہونا ؎
رہنماؤں کے ہوئے جاتے ہیں اوسان خطا راہ میں کچھ نظر آتی ہے خضر کی صورت (حالی)
اَوسان گُمّ - ہ - اسمِ مؤنث - (عو) (۱) حواس باختہ - بدحواس۔
(۲) مضطرب - بے قرار ◆
اَوسانوں میں آنا - ہ - فعلِ لازم (عو) ہوش میں آنا - ہوش و حواس
درست ہونا - سامان اور قابو میں آنا ◆
اَوسر - ہ - اسمِ مؤنث (بواوِ مجہول) کلور۔ وہ جوان گائے جو بیائی نہ ہو۔ جوان بچھیا
اُوسر - ہ - اسمِ مؤنث - شور یا کلّر زمین - وہ دھرتی جسمیں ریگ سوا کچھ نہ ہو ◆
اَوسر - ہ - اسمِ مذکر (۱) وقت - کال - موقع - سما (۲) رُت - موسم - راگوں
کا وقت یا موسم - جیسے اَوسر چوکی ڈومنی گائے تال بے تال ◆
اوسرا - ہ - اسمِ مذکر (بواوِ مجہول) (۱) باری - واٗیں - نوبت - دَور (۲) دودھ
دُہنے کا وقت ◆ کھیتوں سے ترکاری توڑنے کا وار ◆
اَوسط - ع - صفت - بیچ کا - درمیانی - بیچ کی راس - معتدل - میانہ ◆
اوسط - یکساں بٹوارہ - برابر کی بانٹ ◆
اوسوں پیاس نہیں بجھتی - (کہاوت) یعنی تھوڑی سی آمدنی سے پورا نہیں پڑتا۔
اَوصاف - ع - اسمِ مذکر - جمعِ وصف (۱) تعریفیں - خوبیاں (۲) ہنر - جوہر -
کمال - لیاقت (۳) خواص - عادات (۴) گُن - اثر (۵ - طنزاً) عیب - اوگن
(۶) حالات - کیفیت - اخلاق ◆
اَوفس - انگلش (Office) اسمِ مذکر - سررشتہ - محکمہ - کچہری - دفتر ◆
اَوقات - ع - اسمِ مذکر - جمعِ وقت (۱) کال - سما (پنجابی) ویلا (۲ - اسمِ
مؤنث) حالت (۳) تمیز - سمجھ - لیاقت ؎
خود کی خواہش پہ یہ طعنے سے واہ کیا حیثیت ہے کیا اَوقات ہے (داغ)
(۴) گزران - گزارے کی صورت (۵) انضباط (۶) حقیقت - حیثیت - کائنات ؟
اوقات بسری - (ف) اسمِ مؤنث - گزران - گزرِ اوقات - گزارہ -
رفعِ ضرورت - وجہِ معیشت - قوت بسری - پرورش - روٹی کا سہارا ◆
اوک - ہ - اسمِ مؤنث (بواوِ مجہول) ایک یا دونوں ہاتھ منہ سے لگا کر پانی

پینے کا ڈھنگ - ہاتھ منہ کو لگا کر اسکے ذریعہ سے پانی پینا (پنجابی) لُبک بھَنے
اَوکشن - انگلش (Auction) اسمِ مذکر - نیلام - بیع - خرید - ہراج
اوکنا - ہ - فعلِ لازم (گنوار) ڈالنا - قے کرنا - رد کرنا - استفراغ کرنا - اُلٹی کرنا
زمین دیکھنا - جی بُرا کرنا ◆
اَوکھا - ہ - صفت (عوام) بونگا - بے ڈھنگا ◆
اَوکھد - ہ - اسمِ مؤنث (۱) دوا - دارو - دوائی (۲) علاج - معالجہ (ہندو) ◆
اوکھلی - ہ - اسمِ مؤنث (س - اُوکھل) پتھر یا کاٹھ کی گھدی ہوئی کونڈی
جس میں غلہ وغیرہ موسل سے کوٹتے ہیں ◆ ہاون ◆
اوکھلی میں دیا سر تو موسلوں کا کیا ڈر - (کہاوت) یعنی جب میدان
میں آ گئے تو اب خوف کیسا - مقابلے پر آکر پیچھے ہٹنا یا جھجکنا کیا معنی ◆
اوکھلی میں سر دینا - ہ - فعلِ لازم - معرضِ خطر میں پڑنا - ہلاکت کی
جگہ میں پڑنا - خوف و خطر کے موقع میں قدم رکھنا - جان بوجھ کر خطرہ میں پڑنا
اَوکے چُوکے - ہ - تابعِ فعل (۱) بھولے بھٹکے - بھولے بسرے - اتفاق
سے (۲) کبھی کبھی - گاہے گاہے - گاہے ماہے ◆
اوگرا - ہ - صفت (بواوِ مجہول) (۱) اُبالا - بن گھی کا - اُبلا ہوا (۲) بد مزہ کھانا -
اُبالی کھچڑی یا دال ساگ وغیرہ ◆
اَوگن - ہ - اسمِ مذکر (ہندو) (۱) عیب - نقص (۲) بے ہنری - گُن کا
نقیض (۳) بُرائی - بدی (۴) پھوہڑپن - بدتہذیبی (۵) جرم - خطا -
گناہ - قصور (۶) دُکھ - بگاڑ - خلل (۷) نقصان - ضرر - تکلیف ◆
اَوگن کرنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) نقصان پہنچانا - نفع نہ بخشنا - ضرر پہنچانا
(۲) عیب کی بات کرنا - بدی کرنا (۳) بے تہذیبی کرنا - ناشائستگی عمل میں لانا
اَوگن لگانا - ہ - فعلِ متعدی - تہمت دھرنا - الزام دینا - عیب لگانا ◆
اَوگھٹ - ہ - صفت (۱) بھنڈا - ٹیڑھا - ناہموار - اوندھا - سیدھا - اُلٹا
پلٹا رستہ (۲) کٹھن راہ - دشوار گزار - دُربھ - ناقابلِ گزر - آمد و رفت کے ناقابل
اَوگی - ہ - اسمِ مؤنث - وہ رسی کا لمبا کوڑا جو سدھانے کے وقت گھوڑے
کے پیچھے سے پھٹکارتے ہیں (۲) کارچوبی جوتے کا پتا (۳) شیر ہاتھی
اور بھیڑیے وغیرہ پکڑنے کا گڑھا جسے پھوس اور پتلی پتلی لکڑیوں سے پاٹ
کر مٹی سے چھپا دیتے ہیں ◆
(اسکی ترکیب یہ ہے کہ کھائی کی طرح چاروں طرف سے گہری کر دیتے اور بیچ میں
ڈھوا چھوڑ کر اُس کھائی کو سرکنڈوں وغیرہ سے پاٹ کر مٹی سے چھپا دیتے اور اس

علہ پلا دے اوک سے ساقی جو ہم سے نفرت ہے ◆ پیالہ گر نہیں دیتا نہ دے شراب تو دے (غالب)

ڈھوے پر کڑا یا بھوسا دے دیتے ہیں۔ پس درندہ اُس شکار کو لینے کے واسطے سیدھا بکرے پر جھپٹتا اور اُس کھائی میں جا پڑتا ہے۔ اسطرح ہر ایک زبردست اور تُندی جانور کو پکڑ لیتے ہیں (۴) گوٹے کی اَنٹی اور گوٹے کا تھان۔ اَنْواہ۔

اول ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ (۱) ایک قسم کی ترکاری جو زمین میں پیدا ہوتی ہے جسے زمین قند بھی کہتے ہیں (۲) عوض۔ بدلا۔ معاوضہ (۳) یرغمال۔ ضمانت۔ (۴) آڑ۔ طفیل۔ وسیلہ۔

(جب کوئی مغلوب یا قرضدار اپنے سے غالب یا قرضخواہ کے پاس اپنے بیٹے یا کسی عزیز کو ایفائے عہد یا ادائے زر تک رہن کر دیتا ہے تو اُسے بھی اول کہتے ہیں)۔

اول میں دینا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ اپنے بیٹے یا رشتہ دار کو بطورِ ضمانت سپرد کرنا۔ ضمانت میں دینا۔

اَوّل ۔ ع۔ صفت (۱) مقدم۔ پہلا۔ آد۔ ابتدا۔ شروع (۲) سب سے عمدہ۔ بہتر۔ چوٹی کا۔ اَتم۔ اعلےٰ۔ افضل (۳) آغاز۔ شروع۔ عنوان۔

اَوّل دِن سے ۔ ہ۔ تابع فعل۔ روزِ پیدائش سے۔ جنم سے۔ آد سے۔ ابتدا سے۔ شروع سے۔

اَوّل منزِل ۔ ع۔ اِسم مؤنث (۱) موت کا پہلا مرحلہ۔ سفرِ اوّل۔ عاقبت کا پہلا سفر (۲)۔ مجازاً قبر۔ گور۔ تربت۔ مرقد۔

اَوّل منزِل پہنچانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ دفن کرنا۔ قبر میں رکھنا۔ دفنانا۔ گاڑنا۔ سپردِ زمین کرنا۔ (ہندو) داغ دینا۔ جلانا۔ کپال کریا کرنا۔ پھونکنا۔ بہانا۔ دریا بُرد کرنا۔ ندی کنارے لے جانا۔ دخمہ میں رکھنا۔ مرگھٹ میں پہنچانا۔

اولا ۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) ژالہ۔ تگرگ۔ پتھر۔ بجری (۲) قند۔ مصری یا کھانڈ کے لڈو (۳) نہایت سرد۔ یخ۔ برف۔ ٹھنڈا (۴) سفید۔ بُراق (۵) (ہندو عو) پردہ۔ جیسے اولا کرنا (۶) راز۔ بھید۔

اَولاد ۔ ع۔ اِسم مؤنث جمع ولد (۱) بال بچے۔ بیٹا بیٹی۔ آل و عیال۔ لڑکے بالے۔ (۲) نسل۔ سنتان۔ جنس۔ لڑیات (۳) مازندران کے ایک دیو کا نام جسے رستم نے بڑی جانفشانی سے گرفتار کیا تھا۔

اَولادِ اناث ۔ ع۔ اِسم مذکر (قانون) مؤنث اولاد یعنی لڑکیاں بیٹیاں۔

اَولادِ ذکور ۔ ع۔ اِسم مذکر (قانون) مذکر اولاد یعنی لڑکے بیٹے۔ اَولادِ نرینہ۔

اولادِ صحیح النسب ۔ ع۔ اِسم مذکر (قانون) وہ اولاد جسکا حسب نسب درست اور ٹھیک ہو۔ نسبی اَولاد۔ اصلی اَولاد۔ حلال زادہ۔

اُولتی ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ کھپریل یا چھپّر کے پانی کا رستہ جس سے بارش کا پانی زمین پر گرتا ہے۔ چھپّر یا کھپریل کے نیچے کا کنارہ۔

اُول جلُول ۔ ہ۔ صفت (۱) بے معنی۔ بیہودہ۔ لاطائل (۲) بے وقوف۔ احمق۔ بونگا۔ کوتاہ اندیش۔ اُنگھڑ۔ گھامڑ (۳) بے سلیقہ۔ پھوہڑ۔ بُرا بھلا۔ بے ترتیب۔ اناپ شناپ۔ تک بے تک جیسے جب سوتے میں آدمی کے دل پر ہاتھ جا پڑتا ہے تو ایسے ہی اُول جلُول خواب دکھائی دیا کرتے ہیں۔

اَول قَول ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ سخن لغو و بیہودہ۔ مغلظات۔ گالی گلوچ۔ دُشنام (عوام) اَول فول۔

اولما ۔ ت۔ اِسم مذکر (بواو مجہول) ترکی (اوپلمہ) لغوی معنے پوست کشیدہ خواہ انسان کا ہو خواہ حیوان کا مگر گرم پانی سے جُدا کیا ہوا۔ اصطلاحی معنے وہ قیمہ جو انتڑیوں میں بھر کر پکاتے ہیں۔

اولما کرنا ۔ ت۔ فعلِ متعدی۔ قیمہ قیمہ کرنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔

اَولُو ۔ ہ۔ صفت (۱) اُوپری۔ اجنبی۔ نیا۔ ناموزوں۔ بے میل۔ بے جوڑ (۲) انوکھا۔ غیر معتاد۔

اَولُو اَولُو ۔ ہ۔ صفت۔ اُوپری اُوپری۔ نیا نیا۔ اُکھڑا اُکھڑا۔ بے میل جیسے بنوائے ہوئے دانت منہ میں اَولُو اَولُو معلوم ہوتے ہیں۔

اُولُو العَزم ۔ ع۔ صفت (۱) صاحبِ عزم۔ بڑے ارادے کا شخص۔ عالی ہمت۔ عالی حوصلہ (۲) ثابت قدم۔ مستقل مزاج۔ صابر۔ متحمل (۳) وہ پیغمبر جنکی ...

اَولےٰ ۔ ع۔ صفت۔ اوّل تر۔ بہتر۔ بھلا۔ عمدہ۔ اعلےٰ۔ نہایت مناسب۔

اَولیاء ۔ ع۔ اِسم مذکر۔ (۱) جمع ولی۔ لغوی معنی صاحب۔ خداوند۔ مالک۔ رفیق۔ دوست (اصطلاحی) اہل اللہ۔ مصاحبِ پیغمبر۔ مہاتما۔ مہا پُرکھ۔ مہا پُرش۔ خدا رسیدہ۔ بندگانِ دین۔ مقربِ بارگاہِ الٰہی۔ عارف باللہ۔ خدا شناس (۲۔ ہندو) ذاتِ شریف۔ بڑے حضرت۔ چلتے ہوئے پُرزے۔ عیار۔ چالاک۔ بدترین بد۔

اَولیاء اللہ ۔ ع۔ اِسم مذکر۔ وہ لوگ جنہیں قربِ رُوحانی حاصل ہے عارفانِ الٰہی۔ تزکیۂ نفس و حضورِ قلب سے لَو لگانے والے۔ اہل اللہ۔

اَولیائے دَولت ۔ ع۔ اِسم مذکر۔ صاحبانِ حکومت۔ رئیس۔ امیر۔ وزیر۔ سردار۔ اولی الامر۔ ارکانِ دولت و سلطنت۔

اَولیائے ہند ۔ ف۔ اِسم مذکر۔ وہ ولی اللہ جو ہند میں نہایت مشہور و معروف اور زبان زدِ خاص و عام ہیں چنانچہ اُن میں سے بیاریس بزرگواروں کا بہ ترتیبِ زمانۂ وفات تیمناً و تبرکاً مختصر حال اس طرح

ے مثلاً حضرت نوحؑ۔ ابراہیمؑ۔ داؤدؑ۔ یعقوبؑ۔ یوسفؑ۔ ایوبؑ۔ موسیٰؑ۔ عیسیٰؑ۔ و محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام

لکھا جاتا ہے جس طرح فقرائے ہند کا جلد سوم میں درج ہُوا ہ

سالار مسعُود غازی۔ عُرف بالے میاں۔ ہندوستان میں بلحاظِ زمانہ سب سے پہلے آپ ہی شُہدائے ہند میں نامور ہُوئے ہیں آپ سالار ساہُو بن عطاء اللہ غازی بن طاہر غازی بن طیب غازی بن محمد غازی کے فرزند رشید ہیں۔ آپ کے نسب نامہ سے تقریباً ہر ایک بزرگ کا غازی ہونا پایا جاتا ہے۔ محمد غازی دراصل عمر غازی بن ملک آصف غازی بن بطل غازی بن عبد المنان بن محمد بن حنیفہ ابن اسد اللہ الغالب حضرتِ علی رحمۃ اللہ علیہم کے فرزندِ دلبند تھے۔ سالار مسعُود غازی نے بارہویں پُشت میں اکیسویں رجب ۴۰۵ھ ہجری روز یکشنبہ کو بوقتِ صبح صادق اجمیر شریف میں بطنِ مادر سے جلوہ فرمایا۔ اٹھارہ سال گیارہ مہینے چوبیس روز اس دُنیائے ناپائیدار کی ہُوا کھائی۔ اُنیسویں سال بوقتِ عصر روز یکشنبہ چودھویں رجب ۴۲۴ھ ہجری کو بہرائچ میں جہاد کر کے راجہ سہردیو کے تیر سے شربتِ شہادت نوش کیا۔ آپ سُلطان محمُود غزنوی کے بھانجے تھے اوّل آپ کے والدِ ماجد سُلطان محمُود کے سپہ سالار رہے۔ پھر آپ اُن کی وفات کے بعد والدِ ماجد کے عُہدہ پر مُمتاز ہُوئے بڑے بڑے حملوں میں دادِ شجاعت دی۔ ہر سال دہلی کے قلعۂ مُبارک کے نیچے چار گھڑی دن رہے سے چھڑیاں کھڑی کی جاتی اور میدان میں جمع ہو کر بہرائچ جایا کرتی ہے ۔

سالار ساہُو کو جو سالار غازی کے والد اور سُلطان محمُود کے بہنوئی تھے۔ سُلطان مذکور نے اجمیر کا حاکم کر دیا تھا۔ اِسی زمانہ میں سالار غازی پیدا ہُوئے تھے۔ آپ نے شہادت سے پیشتر تھی پال کو مار کر دہلی کو اُس سے چھڑایا۔ ملحوظاتِ آداب و قرابت جو سُلطان محمُود غزنوی سے تھی دہلی میں اپنے نام کا خُطبہ نہ پڑھوایا اور تھوڑے سے غازیانِ اسلام دہلی میں چھوڑ کر ملکِ مشرق کی طرف عازم ہُوئے آخر کار بمقام بہرائچ قریب سورج کُنڈ شہید ہُوئے۔ آپ کے بہت سے لقب ہیں۔ بالے میاں۔ غازی میاں۔ سالار غازی۔ پیر جلیم۔ سالار مسعُود غازی مگر خُراسان میں سالار رجب کے نام سے مشہُور ہیں ۔

شیخ علی محمد مخدُوم۔ عُرف داتا گنج بخش غزنوی لاہوری ہند میں بلحاظ زمانہ آپ بزرگانِ دین میں دُوسرے اور بلحاظ ولایت سب سے پہلے ولی اللہ ہیں۔ جنہوں نے ہندوستان کو اپنے علم و فضل اور معرفتِ الٰہی سے فیض پہنچایا۔ آپکی کُنیت ابُو الحسن۔ آپ کے والد ماجد عثمان بن ابُو علی جلالی تھے۔ آپ صرف درویش کامل یا ولی اللہ ہی نہیں بلکہ عالمِ مُتبحر و مُصنّف تصانیف کثیرہ تھے۔ کتاب کشف المحجُوب جو کلماتِ حق کی شرح۔ راہِ حق کی رہنما۔ کاشفِ حجاب بشریت احوالِ

صُوفیائے سابقین میں ہے۔ آپ ہی کی تصنیف شریف ہے آپ شاعر بھی تھے چُنانچہ آپ نے ایک جگہ لکھا ہے کہ ایک شخص نے میرا دیوان مانگ کر لیا۔ اپنا تخلص ڈال کر اپنے نام کر لیا۔ میرے پاس اُس دیوان کا مسودہ بھی نہ تھا۔ کہ دوبارہ لکھ ڈالتا ایک اور کتاب بھی جو آپ نے تصوّف کے طریقہ میں لکھی تھی جسکا نام منہاج الدین تھا ایک ادنٰے آدمی نے لیکر اسی طرح غصب کر لی تھی۔ چُنانچہ آپ نے فرمایا کہ اگر کوئی اہل اِسے اپنے نام کر لیتا تو مجھے ذرا رنج نہ ہوتا چُونکہ ایک نااہل نے اُسے اپنی تصنیف قرار دیا لہذا مجھے ازحد ناگوار گزرا اور میں نے آئندہ سے تصنیف کا سلسلہ بند کر دیا زمانۂ حال میں بھی اکثر لوگ اِسی طرح مُفت میں مُصنّف بن رہے اور صاحبِ جوہر مُصنّفوں کو اپنا جوہر بڑھانے سے روک رہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ آج کل ہندوستان تصانیف عُمدہ میں نہایت گھاٹا ہوا ہے ۔

آپ سُلطان مسعُود ابن سُلطان محمُود کے ہمراہ لاہور میں تشریف لائے اِشاعتِ اسلام میں حد سے زیادہ کوشش فرمائی۔ بڑے بڑے اولیاء اللہ مثلاً خواجہ معینُ الدّین حسن سنجری اجمیری و خواجہ فریدُ الدّین گنج شکر و کیتھلی وغیرہ یہاں آ کے چلّے کھینچے اور فیضیاب ہُوئے آپ کا مزار پُرانوار لاہور میں بھاٹی دروازہ کے باہر واقع ہے شاہانِ سلف نے بھی آپ کو بہت مانا ہے چُنانچہ سُلطان ابراہیم غزنوی سُلطان شمس الدّین التمش وغیرہ نے اپنے ہاتھ کے لکھے ہُوئے قرآن شریف آپ کے مزارِ مُبارک پر چڑھائے جو آج تک موجود ہیں۔ مولانا جامی نے کتاب نفحات الانس اور دارا شکوہ نے اپنی کتاب سفینۃ الاولیاء میں نہایت شد و مد سے آپ کی تعریف لکھی ہے ۴۳۱ھ میں آپ لاہور تشریف لائے اور ۴۶۵ھ میں وفات پائی غرض ۳۴ برس لاہور میں رہ کر علم ظاہری و باطنی سے لوگوں کو مُشرّف فرمایا مُؤلّف فرہنگ نے زیارتِ مزار سے کئی بار شرف حاصل کیا ہے ۔

میراں سیّد حُسین خنگ سوار۔ آپ مشہد کے رہنے والے سیّد عالی نسب اور امام زین العابدین حضرت امام حُسین علیہ السّلام کی اولاد سے ہیں۔ سُلطان شہابُ الدّین غوری کے امیروں میں افسرِ فوج تھے جب سُلطان مذکور پتھی راج پر فتحیاب ہوا اور قطبُ الدّین ایبک کو نائب سلطنت بنا کر براہِ کوہ سوالک مقامات کوہستانی غارت کرتا ہُوا غزنی پہنچا تو سُلطان قطبُ الدّین ایبک نے سیّد حسن مشہدی کو جو سیّد حُسین خنگ سوار کے چچا تھے اجمیر شریف کا قلعہ دار بنایا۔ ایک روز سیّد حسن مشہدی نے حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کو خواب میں دیکھا۔ کہ آپ فرماتے ہیں کہ بیٹا! تُم اپنی لڑکی عصمۃ اللہ کا نکاح خواجہ معینُ الدّین چشتی سے کر دو۔ جب آپ بیمار ہُوئے تو خواجہ صاحب کی خدمت

میں جو وہیں مقیم تھے جاکر جواب بیان کیا یہ مضمون سُنکر حضرت خواجہ نے فرمایا۔ اگرچہ میرا سن اب قابلِ نکاح نہیں ہے مگر جنابِ امام کے ارشاد بموجب قبول کرتا ہُوں غرض حضرت نے بیوی عصمۃ اللہ صاحبہ سے نکاح کرلیا ۔

صاحبِ سیر العارفین نے لکھا ہے کہ ہزاروں عورتیں اور مرد امیر سید حسین معروف بہ سید وجیہ الدین اور امیر سید حسین خنگ سوار سے اسلام قبول کرتے تھے آپ مذہبِ صوفیہ کے مطابق کسی شخص کو حکومۃً قبولِ اسلام کی تکلیف نہیں دیتے تھے جسکی خوشی ہوتی ایمان لاتا جسکی نہ ہوتی اُس سے کچھ تعرض نہیں کیا جاتا کتاب بہارگلشن میں لکھا ہے۔ کہ آنجناب باوصفِ کمالاتِ معنوی اہلِ دُنیا کے لباس میں بسر فرماتے تھے۔ سُلطان قطب الدین ایبک کی سلطنت کے اخیر ایام میں اس مقام کے ہنود سید حسین خنگ سوار سے اسلام کی روز افزوں ترقی دیکھکر جلنے لگے جسوقت قطب الدین ایبک کے مرنے کی خبر شہرِ اجمیر میں مشہور ہُوئی اُسوقت رائے پتھورا کے علاقہ داروں نے ایک جماعتِ کثیر اپنے ساتھ لیکر شبخون کا ارادہ کیا آپ تھوڑے ہمراہیوں کے ساتھ اُس رات قلعہ پر تشریف رکھتے تھے اور لشکر کے آدمی مختلف پرگنوں پر شاہی روپیہ وصول کرنے گئے ہُوئے تھے حاصلِ کلام ۷ رجب ۶۰۷ھ کو بوقتِ شب کمند لگا کر بہت سے دُشمن قلعہ میں اُتر پڑے اور چھاپہ مارا۔ حضرت امیر سید حسین جنہیں اس فریب کی مُطلق خبر نہ تھی مع جماعتِ مسلمین شہید ہُوئے۔ لیکن مخالفوں کے بھی کُشتوں کے پُشتے لگ گئے۔ یہاں تک کہ قلعۂ تارا گڑھ میں خون کے پرنالے بہنکلے حضرت خواجہ بزرگوار یہ خبر سُنکر علی الصباح اپنے مُریدوں اور خادموں کے ساتھ قلعہ پر تشریف لے گئے اور امیر سید حسین خنگ سوار کو اُن کے ہمراہیوں سمیت نمازِ جنازہ پڑھکر وہیں دفن کیا۔ سالانِ شہادت کے کچھ عرصہ بعد رفتہ رفتہ آپ ولی اللہ میں شمار ہُوئے اور آپ کا مزار خاص و عام کی زیارت گاہ بنگیا۔ چنانچہ اب آپ میراں سید حسین شہید خنگ سوار کے نام سے مشہور ہیں مؤلفِ فرہنگ نے مرقدِ مبارک کی زیارت کی ہے ۔

شیخ نورالدین مُلک یار پَرّاں۔ آپ شیخ دانیال جنتی کے مُریدوں میں ہیں۔ آپ لاہور سے دہلی میں آئے اور ابُوبکر طُوسی کی خانقاہ کے پاس ٹھیرے ابُوبکر نے وہاں ٹھیرنے سے مُخالفت و مزاحمت کی۔ آپ نے جواب دیا کہ میں اپنے مُرشد کے حُکم سے ٹھیرا ہُوں۔ ابُوبکر نے اِسکی دلیل اور ثبوت چاہا۔ آپ نے فوراً اپنے مُرشد کا مُہری نوشتہ لاکر دِکھا دیا۔ اِس پر ابُوبکر نے کہا کہ طُغرائے شاہی بھی لاکر دِکھاؤ آپ اُسی وقت غیاث الدین بلبن کے پاس ایک سَو تیس کوس کے فاصلہ پر پہنچے اور طُغرائے شاہی اپنی کرامت سے منگا کر مُعائنہ کرا دیا۔ چُنانچہ اِتنے فاصلہ سے اِسقدر جلد طُغرا لا دینے کے سبب آپ کا لقب ملک یار پَرّاں مشہور ہو گیا۔ آپ کی فرشتہ سیرت مُنع

نے ۱۰ رجمادی الثانی ۶۷۷ھ میں اِس جہانِ گُزراں سے پرواز فرمایا اور اُسی جگہ پر جہاں آجکل علاقہ قلعۂ کہنہ کے نیچے ابُوبکر طُوسی کے مزار کے قریب دفن ہُوئے ہندؤں نے اپنے ہاتھوں سے تری مٹی اور پتھروں کی ایک بڑی بھاری سمہ چُنی تھی۔ باوجودیکہ کچی عمارت کو دراں حال کہ وہ پتھروں سے بنائی گئی ہو اسقدر قیام نہیں رہتا۔ مگر وہ اُن کے مرنے کے بعد تک قائم رہی ایک تاریخ میں جو قبل از غدر ۱۸۵۷ء میں تصنیف ہُوئی ہے لکھا ہے کہ اب تک موجود تھی۔ اِن کے اور روضۂ ابوبکر طُوسی کے درمیان ایک دروازہ تھا۔ اُسے بہشتی دروازہ کہا کرتے تھے اب سڑک میں آکر ٹوٹ گیا۔ کہتے ہیں کہ کسی ہندو کے مردہ کو اِسی دروازہ سے جلانے کو لے گئے۔ ہرچند بہت سی لکڑیاں ڈالکر اُسے جلایا مگر ذرا بھی نہ جلا۔ جب سے ہندؤں نے اُس دروازہ میں سے لاش لیجانا بند کر دیا مؤلفِ فرہنگ زیارتِ مزار سے مُشرف ہوا ہو

خواجہ معین الدین حسن چشتی اجمیری۔ آپ ساداتِ حُسینی حسنی میں سے ہیں۔ آپ کے والد بزرگوار سید غیاث الدین حسن سنجری ایک نہایت صاحبِ جاہ و ثروت بزرگوار تھے آپ پندرہ برس کی عُمر میں یتیم ہُوئے۔ اور خواجہ عثمان ہارُونی کی خدمت میں بیس برس رہکر بمقام نیشاپور خلعتِ خلافت کا شرف پایا جس سال معین الدین سام نے دہلی کو فتح کیا۔ لاہور اور دہلی سے ہوتے ہُوئے آپ ۵۶۱ھ میں اجمیر شریف وارد ہو کر عبادتِ حق میں مشغول ہُوئے آپ کے کمالاتِ ظاہری و باطنی اظہر من الشمس ہیں۔ آپ نے ۶ رجب ۶۳۳ھ ہجری کو ۹۷ برس کی عُمر میں وفات پائی اور شہر اجمیر میں مدفون ہُوئے۔ مؤلفِ فرہنگ دو تین بار زیارتِ مزار سے مُشرف ہُوا ۔

شیخ نجیب الدین مُتوکّل۔ آپ شیخ فرید الدین گنج شکر کے حقیقی بھائی ہیں۔ حضرت نظام الدین اولیاء فرمایا کرتے تھے کہ جب میں بدایُوں سے چلا تو اوّل دہلی میں آکر شیخ نجیب الدین مُتوکّل سے فیضیاب ہُوا۔ اس کے بعد باباصاحب کی خدمتِ بابرکت میں پہنچا تو نویں رمضان المبارک ۶۵۶[1]ھ ہجری میں بعہدِ سلطنت غیاث الدین بلبن آپ نے وفات پائی۔ اور دہلی[2] میں مدفون ہُوئے ۔

حضرت قطب الاقطاب خواجہ قطب الدین بختیار کاکی۔ خواجہ قطب الدین بن خواجہ کمال الدین بن احمد موسیٰ اوشی۔ حضرت خواجہ بزرگ کے خلفائے اعظم سے ہیں آپ کا لقب بختیار کاکی تھا آپ اپنے وقت کے قطب عالم اور پیشوائے بنی آدم تھے۔ مُدت تک اجمیر شریف میں ریاضت اور مجاہدہ میں مُستغرق رہے اور آخرکار حضرت خواجہ کے ارشاد بموجب دہلی کا قیام اختیار فرمایا۔ عرصۂ دراز تک مردمانِ دیار و امصار کو آپ سے باطنی فیض حاصل ہوتا رہا۔ آپ نے بعہدِ سُلطان

[1] وبقول بعض ۶۵۸ھ ہجری۔ [2] آپکا مرقدِ مبارک قطب صاحب کی راہ میں درگاہ سے تھوڑے فاصلہ پر دور جانب شمال ایک چار دیواری میں واقع ہے ۔

فرس ۱
ک ۱۷۱

اول

شمس الدین التمش ۱۲ ربیع الاول ۶۳۳ھ ہجری شب دوشنبہ کو انتقال فرمایا اور زاجِ دہلی میں مدفون ہُوئے۔ مؤلف فرہنگ زیارتِ مزار سے مشرف ہُوا ہے۔

شاہِ تُرکمانؒ۔ آپ شیخ شہاب الدین سُہروردی کے مُریدانِ با اخلاص میں سے ہیں۔ ہر وقت اِستغراق میں رہتے اور صاحبِ تصرّفات تھے۔ آپ نے ۶۳۸ھ ہجری میں بعہدِ سُلطان مُعزّ الدین بہرام شاہ اِنتقال فرمایا اور شہرِ دہلی میں اُس جگہ مدفون ہُوئے جہاں آپ ہی کے نام سے اب ترکمان دروازہ مشہور ہے۔ آپ کا مزارِ رحمت نثار زیارتگاہِ خاص و عام ہے۔ مؤلف فرہنگ نے بارہا زیارت کی ہے۔

شیخ بہاؤالدین زکریاؒ۔ آپ وجیہ الدین محمد بن کمال الدین علی شاہ قُریشی کے فرزندِ رشید ہیں۔ ۵۶۶ھ میں بمقام مُلتان پیدا ہوکر چھوٹی ہی عُمر میں یتیم ہوگئے۔ بتوفیقِ الٰہی تحصیلِ علم میں مشغول ہوکر ایران و توران کی سیر کی اور بغداد میں شیخ شہاب الدین سُہروردی کے مُرید ہوکر مسندِ خلافت سے مُستند ہُوئے۔ آپ حضرت شیخ فرید شکر گنج رحمۃ اللہ علیہ سے نہایت دوستی رکھتے تھے عرصۂ دراز تک ایک ہی جگہ رہے۔ شیخ عراقی و میر حسینی دونوں مشہور صُوفیوں نے آپ ہی سے فیض پایا۔ ساتویں صفر ۶۶۶ھ میں ایک نُورانی پیر مرد نے ایک سربمہر خط اُن کے بیٹے شیخ صدر الدین کے ہاتھ اُن کے پاس خلوت سرا میں بھیجدیا۔ پڑھتے ہی جاں بحقِ تسلیم ہُوئے۔ کہتے ہیں کہ مکان کے چاروں کونوں سے یہ آواز بلند ہُوئی کہ دوست دوست سے مِل گیا۔ آپ کا مزارِ مبارک مُلتان میں زیارتگاہِ خاص و عام ہے۔ مؤلف فرہنگ نے ۱۳۰۱ھ میں مزارِ مُبارک کی زیارت کی ہے۔

سُلطان غازیؒ۔ سُلطان ناصر الدین محمود شاہ غازی عُرف سُلطان غازی سُلطان شمس الدین التمش کے بیٹے نہایت زاہد و عابد۔ عادل خُدا ترس باحیا اور بادیانت رحمدل بادشاہ تھے۔ آپ کی قید میں رہکر سوتوں بھی متحمّل مزاج ہوگئے تھے اُنہوں نے ایک بیوی کے سوائے دُوسری بیوی تک نہ کی۔ اُسی سے گھر کا کام کاج لیا۔ مگر خلق اللہ کو نہ ستایا۔ اپنے ہاتھ سے قرآن شریف لکھکر قُوت لایموت بہم پہنچاتے اور کسی کا دل اگر وہ غلطی پر ہو تو بھی نہ توڑتے۔ ایک مرتبہ کسی گستاخ امیر نے اُن کے ہاتھ کے قرآن شریف میں لفظِ فی مکرّر لکھا ہُوا دیکھ کر اعتراض کیا حالانکہ وہ صحیح تھا۔ مگر آپ نے اُس کی ۔۔۔ ناسب جان کر اُس کے سامنے اُس لفظ پر حلقہ کردیا اور جب وُہ چلا گیا تو چھیل ڈالا۔ بیوی نے درخواست کی کہ پکاتے پکاتے ہاتھوں میں چھالے پڑگئے ایک باندی عنایت ہوجائے۔ آپ نے فرمایا میرے پاس نہ تو اِسقدر روپیہ اور نہ میں بندگانِ خُدا کو غلام بنانا چاہتا ہُوں خدائے تعالٰے نے خلق اللہ کو ہمیں اِسواسطے نہیں سونپا کہ ہم اُس سے خدمت لیں یا رعیّت کا روپیہ اپنے اُوپر صرف کریں۔ آپ ۶۴۴ھ میں تخت نشین ہُوئے بیس برس سلطنت کرکے ۶۶۴ھ میں رحلت فرمائی لیکن مقبرہ کی چوکھٹ پر جو کتبہ ہے اُس میں سنِ وفات ۶۶۹ھ کندہ ہیں غالباً سنہ تعمیر ہوں۔ آپ کا مزار خواجہ صاحب سے دو کوس کے فاصلہ پر جانبِ غرب واقع ہے۔ مرقدِ مُبارک ایک غار میں پندرہ سیڑھیاں اُتر کر بنا ہُوا ہے۔ اکثر لوگ زیارت کو جاتے اور عُرس کرتے ہیں۔

شیخ فریدالدین گنج شکر۔ آپ کا سلسلۂ نسب فرخ شاہ عادل بادشاہ کابل تک پہنچتا ہے جس زمانہ میں چنگیز خان نے ممالکِ ایران و بلادِ توران اور کابل کو تباہ و برباد کیا۔ اور آپ کے آبا و اجداد اُن لوگوں میں قتل ہُوئے تو آپ کے دادا قاضی شُعیب معہ اہل و عیال ہندوستان کو چلے آئے۔ جب قصبۂ قصور مضافاتِ لاہور میں پہنچے تو وہاں کے قاضی صاحب نے بادشاہِ دہلی سے تقریب کرکے مقام کتھووال کا جو مُلتان میں واقع ہے قاضی کرادیا۔ غرض قاضی شعیب وہیں رہ پڑے۔ قاضی صاحب کی وفات کے بعد قاضی جمال الدین سُلیمان بن قاضی شعیب اپنے پدرِ بزرگوار کے منصب پر متعیّن ہُوئے۔ قاضی جمال الدین کے ہاں تین صاحبزادوں نے ورُود فرمایا۔ سب سے بڑے شیخ عزیز الدین۔ منجھلے شیخ فرید الدین مسعود یعنی حضرت فرید گنج شکر جو ۵۶۹ھ میں پیدا ہُوئے۔ اور اُن سے چھوٹے شیخ نجیب الدین متوکل ان صاحبزادوں کی والدہ ماجدہ مُلّا وجیہ الدین سمرقندی کی دُختر نیک اختر تھیں حضرت شیخ فرید الدین گنج شکر کو آغازِ شباب میں عُلومِ دینی کے تحصیل سے کمال رغبت رہی۔ مُلتان میں خواجہ قطب الدین بختیار کاکی سے مُلاقات ہُوئی۔ دِلّی تک اُن کے ہمراہ آئے صدقِ اِرادت سے دلی مُراد پُوری کی۔ خواجہ صاحب کے مُرید اور خلیفہ ہُوئے۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ دہلی تک ساتھ نہیں آئے بلکہ راستہ سے اجازت لیکر قندھار و سیستان کی طرف چلے گئے اور وہاں حسبِ دلخواہ علومِ مُروّجہ سے بہرہ یاب ہُوئے۔ بعد میں دہلی آئے۔ نفس سے بڑے بڑے اور سخت مجاہدے کئے اور اپنی کوشش میں کامیاب ہُوئے۔ خواجہ صاحب نے جسوقت رحلت فرمائی۔ باوجودیکہ قاضی حمید الدین ناگوری و شیخ بدر الدین غزنوی جیسے بزرگوار اُس وقت موجود تھے مگر خرقۂ مبارک اور اِسکے علاوہ جو کچھ اپنے پیر کا عطیہ تھا وہ شیخ فرید الدین گنج شکر کے حوالہ کردینے کی وصیّت فرمائی۔ حضرت شیخ خبرِ وفات سُن کر قصبۂ ہانسی سے دہلی آئے اور اپنے پیر کی امانت لے کر واپس چلے گئے۔ بہت سے آدمیوں نے آپ سے فیض پایا۔ سُلطان غیاث الدین بلبن کا داماد تھا۔ پانچویں محرّم الحرام یوم سہ شنبہ ۶۶۴ھ بقول بعض ۶۶۸ھ و بقول چند ۶۷۰ھ میں پانچ ماتیرہ کہتے ہُوئے دُنیائے ناپائیدار سے بعمر ۹۵ برس کی عمر پائی۔ مدفن واقع پنجاب میں ہے قصبۂ اجودھن کے

اوّل

تھے۔ مدفون ہوئے۔

حضرت مخدوم شیخ علاؤالدین علی احمد صابرؒ۔ آپ حضرت فریدالدین گنج شکر کے داماد نیز خلفائے اعظم اور اولادِ حضرت شیخ محی الدین غوث الاعظم سے تیسری پشت میں ہیں۔ آپ کے والد ماجد حضرت عبدالرحیم عبدالسلام جدِ امجد حضرت شاہ سیف الدین عبدالوہاب پردادا حضرت پیرانِ محی الدین شیخ عبدالقادر جیلانی حسنیؒ الحسینی ہیں۔ آپ معرفتِ الٰہی میں طاق ریاضت گنا ہی میں شہرۂ آفاق تھے۔ خاندانِ چشتیہ میں سب سے زیادہ آپ ہی کے تصرفات اور جلال کا شہرہ مانا جاتا ہے۔ آپ نے ۱۹ ربیع الاوّل ۵۹۲ھ شب پنجشنبہ کو عالم وجود میں قدم رکھا۔ ۱۷ برس کی عمر میں علومِ ظاہری سے فراغت پاکر ملکاتِ باطنی کی طرف مستغرق ہوگئے۔ ۱۳ ربیع الاوّل ۶۹۰ھ کو عالمِ قدس کا رستہ لیا اور موضع پیران کلیر قریب رڑکی میں مدفون ہوئے۔ بعض مؤرخوں نے حضرت صابر کو شیخ بدرالدین سلیمان کا فرزند رشید لکھ کر سلسلۂ نسب قوم بنی اسرائیل سے حضرت موسیٰ علیہ السلام تک پہنچایا اور سنہ وفات بعہد سلطان جلال الدین خلجی ۱۳ ربیع الاوّل ۶۹۰ھ بتایا ہو واللہ اعلم بالصواب۔

قاضی حمیدالدین ناگوریؒ۔ آپ عطاءاللہ بخاری کے بیٹے اور بخارا کی پیدائش ہیں۔ معزالدین سام کے زمانہ میں دہلی آئے تین برس تک ناگور کے قاضی رہے یکبارگی دل پر وارفتگی غالب ہوئی سب کچھ چھوڑ چھاڑ بغداد تشریف لے گئے۔ شیخ شہاب الدین سہروردی کے مرید ہوکر خلیفہ کہلائے وہیں خواجہ قطب الدین بختیار کاکی سے ملاقات و دوستی ہوگئی۔ حجاز کی سیر کرتے ہوئے پھر دہلی آئے۔ رمضان شریف کی پانچویں تاریخ ۶۷۳ھ کو کسی بیماری کے بغیر عالمِ بالا کو سدھارے اور اسی سرزمین میں حضرت کے پاس مدفون ہوئے۔ مؤلف فرہنگ مشرف بزیارت ہوا ہے۔

شیخ حمیدالدین سوالی ناگوریؒ۔ آپ شیخ احمد کے بیٹے سعید بن زید بن عمر فاروقی کی اولاد سے ہیں۔ آغازِ جوانی میں نہایت خوبصورت اور موہنی صورت تھے خدا تعالیٰ کی تلاش میں سب کو چھوڑ دیا۔ تزکیۂ نفس و ریاضت میں مشغول ہوکر خواجہ معین الدین چشتی کے مریدِ خاص ہوئے اور اعلیٰ درجہ پر پہنچے۔ خواجہ صاحب نے آپ کا نام سلطان التارکین رکھدیا۔ آپ اس خوشی میں ایسے مست ہوئے کہ ربیع الآخر کی ۲۹ تاریخ ۶۷۳ھ میں اس دنیا ہی سے چلدئے۔ سلطان غیاث الدین کا زمانہ تھا۔ موضع سوال میں پیدا اور ناگور میں آسودہ ہوئے۔

فاطمہ صائمہ۔ آپ بہت بڑی مرتاض و عارفۂ زمانہ تھیں۔ شیخ فریدالدین گنج شکر اور شیخ نجیب الدین کی دینی بہن تھیں۔ ۱۰ شعبان ۶۴۳ھ کو رحلت فرمائی۔

اوّل

آپ کا مزار پرانی دہلی میں قیاد دروازے کے باہر نخاس کے قریب واقع ہے۔ آپ کی نسبت سلطان المشائخ نظام الدین اولیاء قدس سرہٗ لکھتے ہیں کہ حضرت بابا فریدالدین گنج شکر فرمایا کرتے تھے۔ کہ اگر عورتوں کو خلافت جائز ہوتی تو میں فاطمہ صائمہ کو اپنا خلیفہ کرتا۔ حضرت سلطان جی کی خدمت کیا کرتی تھیں اور اپنے ہاتھ سے سوت کات کر خواجہ قطب الدین بختیار کاکی کے مزار کا غلاف بنایا تھا جو اب تک موجود ہے۔ اور عید و بقرعید کو چڑھایا جاتا ہے۔ آپ کی گزران سوت کاتنے پر تھی۔

ابا بکر طوسی حیدریؒ۔ پرانے قلعہ کے شیر منڈل کے قریب ایک اونچے ٹیلے پر رہا کرتے تھے اور شیخ جمال الدین ہانسوی و حضرت نظام الدین اولیاء اکثر آپ کی خانقاہ میں شریکِ مجلس ہوکر قوالی سنا کرتے تھے۔ دوسری ربیع ۶۷۰ھ نبوی میں وفات پائی۔ اور اُس ٹیلے پر دفن ہوئے جو اس وقت تک موجود ہے۔ اب مزار کے گرد نواب کلب علی خاں مرحوم والئے رامپور نے چار دیواری کھنچوادی ہے مؤلف فرہنگ زیارتِ مزار سے مشرف ہوا ہے۔

شیخ شرف الدین بوعلی قلندرؒ۔ آپ کے والد بزرگوار کا اسم گرامی شیخ فخرالدین اور والدہ ماجدہ کا نام بی بی حافظہ ہے۔ آپ کے بزرگ عراقی ہیں۔ آپکی کنیت ابوعلی قلندر اور سنہ پیدائش ۶۰۵ھ مرقوم ہے۔ کتاب شرف المناقب میں لکھا ہے۔ کہ جب شیخ شرف الدین ابوعلی قلندر پیدا ہوئے اُسکے تیسرے روز ایک مست و مدہوش چرم پوش درویش آپ کے دروازہ پر آیا۔ آپ کے والد نے اُسے سلام کیا اُسنے سلام کا جواب دیا اور فرمایا اے شیخ یہ لڑکا تمہیں مبارک ہو میں صرف اِسے دیکھنے آیا ہوں۔ آپ کے والد صاحب قلندر صاحب کو گودی میں اُٹھا کر لائے۔ درویش نے اِس مولود مسعود کو دیکھتے ہی اُسکی نورانی پیشانی کو بوسہ دیا اور کہا کہ یہ لڑکا عاشقانِ خدا سے ہوگا۔ مگر تم ہرگز ہرگز یہ راز کسی پر ظاہر نہ کرنا۔ غرض حضرت نے پرورش پاکر مرتبۂ کمال یعنی اولیائے کرام حاصل کیا۔ آپ حضرت شمس تبریز و مولانائے روم کے معاصر تھے۔ حالتِ جذب میں اشعار بھی فرمایا کرتے تھے۔ آپ کا دیوان اور مثنوی کلماتِ توحید سے لبریز اب تک نظر افروزِ موحدانِ عالم ہے۔ ۱۰ رمضان المبارک ۷۲۴ھ میں بعد نماز مغرب آپ کا وصال ہوا۔ ۱۲۲ سال کی عمر پائی۔ قصبۂ پانی پت میں سپردِ زمین ہوئے۔ اور بقول بعض کرنال میں۔ لیکن محقق قالب پانی پت ہے۔ کیونکہ محب اپنے محبوب سے جدائی پسند نہیں کرتا ہے۔ آپ محمد شاہ تغلق و سلطان علاؤالدین خلجی کے زمانہ میں دہلی تشریف لائے ایک روز سلطان علاؤالدین آپ کی زیارت کو آیا۔ آپ نے ارشاد فرمایا کہ ہمارے واسطے بھی ایک گنبد بنادو بادشاہ نے بدل و جان منظور کیا۔ اسی اثناء میں ایک ملازم آیا اور عرض کی کہ مسارز خان آپ کے معتقد تھے

اول

کے پیٹ میں سخت درد ہے اور اُسکا یہاں تک غلبہ ہے کہ تابِ سخن نہیں ارشاد کیا کہ تیر نشانہ پر پہنچگیا چلو اچھا ہُوا۔ چنانچہ دو گھڑی کے بعد مُبارز خاں صاحب عاشقِ حقیقی کے دربار میں جا داخل ہُوئے۔ ماہِ جمادی الثانی ۷۲۴ھ آپ کا سنہ وفات ہے۔ قلندر صاحب نے سُلطان علاؤ الدین سے فرمایا کہ ہمارا گنبد مبارز خاں کے مزارِ مُبارک کے پائیں ہونا چاہئے۔ تاکہ میرے وصال کے بعد جو شخص میرے مزار پر فاتحہ کے واسطے آئے اوّل اُس کا مبارز خاں کے مزار پر گزر ہو اُسکی رُوح پر فتوح پر فاتحہ پڑھکر بعد میں میرے مزار پر درود پڑھے۔ آپ وارستہ وار قلندرانہ زندگی بسر کرتے اور ہر وقت حالتِ جذب میں رہتے تھے۔ اپنی ایک تحریر میں خود رقام فرماتے ہیں کہ میں چالیس برس کی عمر میں دہلی آیا۔ خواجہ قطب الدین بختیار کاکی کی زیارت سے سعادت حاصل کی۔ مولانا وجیہ الدین بابلی۔ مولانا صدر الدین مولانا فخر الدین ناقلہ۔ مولانا ناصر الدین۔ مولانا معین الدین دولت آبادی۔ مولانا نجیب الدین سمرقندی۔ مولانا قطب الدین مکّی۔ مولانا احمد خوانساری وغیرہ عُلمائے موجودہ نے مجھے درس وفتوے کی اجازت دی۔ بیس برس تک مُفتی و عالم بنا رہا ناگاہ کششِ ایزدی اور جذبۂ سرمدی نے اپنی طرف کھینچ لیا۔ میں نے بھی تمام علمی کتابوں اور دانش ناموں کو یہ کہکر دریائے جمن میں ڈالدیا۔ ع

ایں دفترِ بے معنی غرقِ مئے ناب اولے

اور سب کچھ چھوڑ چھاڑ جدھر مُنہ اُٹھا اُدھر چلا گیا۔ حُسنِ اتفاق سے شمس تبریز اور مولانا جلال الدین رُومی سے جا ملا۔ مولانا صاحب نے جُبّہ و دستار اور بہت سی کتابیں عنایت فرمائیں۔ بندے نے اُن سب کو بھی اُن کے سامنے ہی دریائے وحدت میں ڈبو کر فنا فی اللہ کا رستہ بتایا اور آپ ہند میں واپس آکر پانی پت میں عزلت گزیں اور گوشہ نشین ہوگیا۔ مؤلفِ فرہنگ دو تین بار زیارتِ مزار سے مشرف ہُوا ہے۔

حضرت شیخ نظام الدین اولیاء۔ آپ کا اسمِ مُبارک سیّد محمّد بن سیّد احمد بن دانیال اور عُرف نظام الدین ہے۔ آپ کے بزرگ بخارا شریف سے تشریف لائے تھے جنکا سلسلۂ نسب اکثر مؤرخین کے اتفاق سے امیر المومنین حسین ابنِ علی علیہ السلام تک پہنچتا ہے۔ ۲۷ صفر روز آخری شنبہ ۶۳۴ھ اور بقولِ بعض ۶۳۶ھ کو بعد از طلوعِ آفتاب آپ نے اپنے رُوئے جہاں تاب سے اِس تیرہ خاک کو بمقام قصبہ بدایوں مُنوّر فرمایا۔ بعض مؤرخوں نے آپ کے والدِ بزرگوار کا بخارا سے بدایوں میں تشریف لانا اور صفر ۶۳۲ھ ہجری میں وہیں متولّد ہونا تحریر کیا ہے۔ سنِ تمیز کو پہنچکر علومِ شرعی میں کمال مہارت اور تبحّر پیدا کیا

اول

یہاں تک کہ ہر ایک علمی مُباحثہ میں آپ ہی سب پر دررہنے لگے جس کے سبب سے نظامِ مُحبث و محفل شکن آپ کا لقب پڑگیا۔ بیس برس کی عُمر میں مُعاملاتِ دُنیا سے دستکش ہوکر قصبۂ اجودھن عُرف پٹن واقع پنجاب میں پہنچے اور بقول بعض ۲۵ سال کی عُمر میں اوّل دہلی آئے یہاں علم تحصیل کیا اور شیخ نجیب الدین متوکّل کی صحبت رہی پھر اجودھن جاکر حضرت شیخ فرید الدین گنج شکر کے مُرید ہوگئے۔ مدّت تک حصُولِ خدمت سے فیض اُٹھایا۔ شعر و سخن کا بھی مذاق تھا۔ چنانچہ اپنے پیر کی شان میں یہ شعر کہکر اُنہیں نہایت خوش کیا۔ اور اپنے تئیں مُریدِ بااخلاص ثابت کر دیا تھا۔

ازتو تواء بہ بیون کس بآسانی مرا　گرہمیدانند کسے آخر تو میدانی مرا

طوطئِ ہند امیر خسرو دہلوی سے بھی ابتداء میں اُن کے مذاقِ سخن کے سبب ارتباط ہُوا تھا۔ حضرت شیخ فرید نے گنجی گنجینۂ معرفت کی آپ کے حوالہ فرماکر ساکنانِ دہلی کی ہدایت اور رہنمائی کے واسطے اِسطرف روانہ فرمادیا۔ آپ کی ذات جامع الکمالات نے یہاں پہنچکر بہت سے طالبانِ معرفت کو فیض پہنچایا۔ آپکے مُریدوں میں سے شیخ نصیر الدین محمود چراغِ دہلی۔ حضرت امیر خسرو۔ شیخ علاؤ الحق۔ شیخ اخی سراج نے بنگالہ میں اور شیخ وجیہ الدین یوسف نے چندیری میں۔ مولانا غیاث نے دھار میں۔ مولانا مُغیث نے اُجّین میں۔ شیخ یعقوب و حسام نے گجرات میں۔ شیخ برہان الدین غریب شیخ منتخب و خواجہ حسن اخیر تین بُزرگوں نے دکن میں چراغِ معرفت روشن کیا۔ جب آپکا سنِ شریف ۹۰ برس بقولِ بعض ۹۱ سال کا ہُوا تو ۷۲۵ھ ہجری میں بیمار پڑے۔ آٹھ روز تک کُول دبلاز بند رہا۔ اور آٹھویں روز خواجہ اقبال میر خانساماں کو فرمایا کہ جو کچھ اسباب نقود وغیرہ موجود ہے حاضر کرو تاکہ میں اُسے تقسیم کردوں۔ عرض کی کہ فتوح کا اسباب آتا ہے دوسرے روز تک نہیں رہتا۔ مگر کئی ہزار من غلّہ موجود ہے۔ جو اخراجاتِ لنگر میں ہر روز صرف کیا جاتا ہے۔ فرمایا کُل غلّہ نکال کر مستحقوں کو تقسیم کردو۔ تقریباً چار ماہ چند روز علیل رہکر ۱۸ ربیع الآخر ۷۲۵ھ میں نہایت شانِ محبوبیت کے ساتھ رہگرائے عالمِ بقا ہُوئے۔ موضع غیاث پور جوارِ دہلی میں دفن کئے گئے۔ تحفۃ الابرار میں لکھا ہے کہ جسوقت آپ کا جنازہ چلا تو قوّال حضرت سعدی علیہ الرحمۃ کی یہ غزل گا رہے تھے

سرو سیمینا بصحرا مے روی　نیک بدعہدی کہ بے ما مے روی

کس بایں شوخی و رعنائی رود　خود تماشائی یا بجز آمے روی

جسوقت اِس شعر پر پہنچے

اے تماشاگاہِ عالم رُوئے تو　تو کجا بہرِ تماشا مے روی

گرمیِ سماع نے حضرت سلطان المشائخ پر غلبہ کیا۔ ہاتھ جنازے سے اُٹھائے۔ اور چاہا کہ حرکت میں آویں۔ حضرت شیخ رکن الدین ابوالفتح نے امتناعِ سماع فرمایا۔ اور آپ نے ہاتھ نیچے کر لئے۔ بعض کتب میں درج ہے کہ جب آپ نے ہاتھ جنازے سے اُٹھایا اور متحرک ہونے لگے تو حضرت شیخ نصیر الدین محمود چراغ دہلی نے یہ کیفیت دیکھتے ہی فرمایا "شیخا! باش کہ قدم سید درمیان است" پس وہ ہاتھ ٹھیر گیا۔ امامت نمازِ جنازہ شیخ رکن الدین ابوالفتح نے ادا کی۔ بندہ مؤلف فرہنگ برسوں آپ کے مزار کے زیر سایہ رہا ہے ؛

شیخ عبدالواحد نصیر الدین محمود چراغ دہلیؒ۔ قطب ارشاد چراغ دہلی آپ کے دو لقب ہیں۔ آپ شیخ یحییٰ اودھی کے فرزند رشید شیخ عبداللطیف یزدی کے پوتے ہیں۔ آپ کے جدِ امجد ملک خراسان سے لاہور پہنچے۔ وہیں قطب ارشاد کے والد بزرگوار شیخ یحییٰ پیدا ہوئے وہ لاہور سے ترکِ سکونت اختیار فرما کر اودھ میں آرہے۔ اسی جگہ خدا تعالیٰ نے قیامت تک روشن رہنے والا چراغ دہلی عطا فرمایا۔ جس نے ۲۵ سال کی عمر میں تمام علوم مروجہ سے فراغت حاصل کرکے تجرید اختیار کی۔ اور چالیس برس کی عمر میں دہلی پہنچکر حضرت سلطان المشائخ کا بصدقِ ارادت سے دامن پکڑا۔ یہاں تک کہ دستار خلافت آپ ہی کے سرِ مبارک پر باندھی گئی ۳۳ برس تک شاہجہان آباد سے ۳ کوس کے فاصلہ پر جانبِ جنوب سجادہ نشین رہکر ۱۸ رمضان المبارک بحسب مجموعہ ۷۵۷ھ کو بعہد جلال الدین فیروز شاہ خلجی نقل مکان فرمایا۔ سواد دہلی میں مدفون ہوئے۔ چنانچہ وہاں جو بستی آباد ہے وہ اسی نام سے مشہور ہے۔ سلطان فیروز شاہ کو آپ سے بہت بڑا اعتقاد تھا۔ اس لئے آپ کی درگاہ کا گنبد آپ کی حین حیات [illegible] ہجری میں بنوا دیا تھا۔ چنانچہ آج تک اسی میں آسودہ ہیں۔ مؤلف فرہنگ کئی بار زیارت مزار سے مشرف ہوا ہے۔ چراغ دہلی لقب پڑنے کی وجہ یہ ہے کہ حضرت عبداللہ یافعی نے حضرت مخدوم جہانیانِ جہاں گشت سے طوافِ کعبہ میں دریافت فرمایا تھا کہ دلی میں اب کون بزرگ ہے۔ مخدوم صاحب نے جواب دیا کہ اس زمانہ میں شیخ نصیر الدین محمود سے دلی کا چراغ روشن ہے۔ پس جب سے آپ کا لقب روشن چراغ دہلی پڑ گیا ؛

سید محمود بحارؒ۔ آپ کا لقب محی العظام یا راجہ ہاڑ گوڑ ہے۔ آپ مقبولانِ بارگاہِ الٰہی میں سے بہت بڑے فاضل اجل گزرے ہیں۔ چنانچہ اسی وجہ سے بحار کے لقب سے مشہور ہوئے آپ کی معلومات اس قدر وسیع تھی۔ کہ بحر العلوم آپ کا ایک ادنیٰ لقب ہو سکتا ہے۔ ثمرۃ الواصلین و خوارق میں مسطور ہے کہ سید ممدوح سید ناصر الدین سونی پتی کی اولاد سے ہیں۔ جن کا نسب امام جعفر صادق علیہ السلام تک پہنچتا ہے۔ آپ کی وفات ۲۰ صفر [illegible]ھ اور بقول بعض [illegible]ھ میں واقع ہوئی۔ آپ کا مزار بارہ پلے کے قریب شاہجہان آباد سے چار کوس کے فاصلہ پر جانبِ جنوب اوکھلے کے راستہ میں آتا ہے ؛

راجہ ہاڑ گوڑ یا محی العظام کہنے کی وجہ یہ ہے کہ کوئی بڑھیا آپ کی خدمت میں اس اُمید پر حاضر ہوا کرتی تھی کہ میرا لڑکا سفر سے زندہ و سلامت آجائے وہ بالکل مفقود الخبر تھا آپ کو بذریعۂ کشف معلوم ہوا کہ وہ فلاں جگہ مر گیا ہے اور وہیں اُسکی ہڈیاں پڑی ہیں۔ پس آپ نے توجہ فرما کر خدا کے حکم سے اُن ہڈیوں کو زندہ کر کے اُسکی ماں کے حوالہ کر دیا۔ پس جب سے محی العظام آپ کا لقب ہو گیا مؤلف فرہنگ کئی بار آپ کے مزارِ پُر انوار پر حاضر ہوا ہے ؛

مخدوم جہانیانؒ۔ جنکا نام سید جلال الدین حسین ابن سید احمد کبیر ہے جنکا سلسلۂ نسب سید جعفر مرتضےٰ بن امام علی نقی علیہ السلام تک پہنچتا ہے ہندستان کے مسلمان آپ کی فاتحہ رجب کے مہینہ میں پلاؤ زردے کھیر لوند مشکے کے کونڈوں پر دلاتے ہیں اور اس نیاز کو سید جلال بخاری کے نام سے موسوم کرتے ہیں ؛

اوّل آپ نے شیخ رکن الدین ابوالفتح بن شیخ صدر الدین بن شیخ بہاؤ الدین زکریا ملتانی سے تعلیم و تربیت پائی اور خاندان سہروردیہ کا خرقۂ خلافت حاصل کیا۔ اس کے بعد روضۂ منورہ حضرت سرورِ کائنات صلے اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی طرف متوجہ ہوئے۔ جب روضۂ مبارک پر پہنچے تو فرمایا "السلام علیک یا جدی" روضۂ مقدس سے جواب آیا "علیک السلام یا ولدی" بعد ازاں دیگر بزرگوں کی زیارت سے مشرف ہونا شروع کیا۔ بہت سے صوفیائے کرام سے ملے۔ امام یافعی قطب مکہ کو دیکھا۔ چودہ خانوادوں کے تمام مشائخ اور چہل تن و چہل مسن سے ملاقات کی۔ اخیر میں شیخ نصیر الدین چراغ دہلی کی خدمت میں حاضر ہو کر خاندانِ چشت کا خرقہ پہنا اور انواع نعمت سے بہرہ مند ہوئے۔ آپ کی پیدائش عین شب برات یعنی ۱۴ ماہ شعبان ۷۰۷ھ کو واقع ہوئی۔ دسویں ذی الحجہ یوم چہارشنبہ ۷۸۵ھ ہجری نبوی میں جبکہ فیروز شاہ بادشاہ دہلی کا اخیر زمانہ تھا۔ ۷۸ برس دنیا کی ہوا کھا کر رہیِ دارالبقا ہوئے۔ قصبۂ اوچھ واقع ملتان میں دفن کئے گئے اور بقول بعض ۷۶ سال کی عمر پائی۔ جہاں گشت لوگوں نے اپنی طرف سے مشہور کر دیا ہے۔ اصل میں مخدوم جہانیان آپ کا لقب ہے۔ کسی تاریخ میں بھی جہاں گشت نظر سے نہیں گزرا۔ رسولِ مقبول کا قدم مبارک آپ ہی لائے ہیں۔ جسکی وجہ یہ ہے کہ سلطان فیروز شاہ بن میاں رجب برادر زادۂ

اول

سلطان غیاث الدین تغلق سے ایک روز سید مخدوم جہانیاں کی خدمت میں حاضر ہو کر نہایت شوق و تمنا سے عرض کیا کہ حضرت چونکہ حج کعبہ کو تشریف لے جاتے ہیں کیا اچھا ہو جو مدینہ منورہ سے کوئی ایسا تبرک اپنے ہمراہ لائیں جس سے یہاں کے باشندے سعادت دارین حاصل کرتے رہیں۔ چنانچہ سید مخدوم نے مدینہ منورہ میں پہنچکر جناب خیر الانام کے حضور میں بادشاہ مذکور کی التجا ظاہر فرمائی اور حضور اقدس کی اجازت سے نقش قدم مبارک مع تحویلداران قدم جن میں سے حاجی محمود مدنی و حاجی شمس الدین مشہور ہیں لیکر پہنچے۔ جس دم بادشاہ کو خبر پہنچی فوراً پا پیادہ روانہ ہو کر قدم مبارک سر پر رکھ نہایت تعظیم و تکریم سے داخل شہر ہوا۔ اور اس عزت و حرمت سے اپنے پاس رکھا کہ وہ سر سے کم نہ تھی چونکہ اس کا پیارا بیٹا فتح خاں اس کے سامنے مرگیا۔ اس سبب سے از راہ فرط محبت بادشاہ نے اس قدم مبارک کو اس کی قبر کے تعویذ پر نصب کر کے اوپر سے حوض بنوا دیا اور آپ کو خطۂ فیروز شاہ میں دفن کیا۔ چونکہ فتح خاں کی قبر پر قدم مبارک نصب تھا اس وجہ سے وہ مقام قدم شریف کے نام سے مشہور ہو گیا۔ ہر سال ربیع الاول کی بارہویں تک وہاں بارہ وفات کا میلہ ہوتا ہے۔ ملنگ دھمال کرتے اور ہزاروں درویش دور دور سے آتے ہیں۔ اگرچہ میلہ بسنت کا بھی اس جگہ ہوتا ہے۔ لیکن اس میں فقرا کا اجتماع اور یہ خاص رونق نہیں پائی جاتی۔ جس زمانہ میں فیروز شاہ ہند کا بادشاہ تھا امیر تیمور سمرقند و بخارا میں راج کر رہا تھا۔

سید محمد گیسو دراز بندہ نواز۔ ابن سید یوسف الحسینی الدہلوی۔ شیخ نصیر الدین محمود چراغ دہلی کے مرید و خلیفہ تھے۔ صوری و معنوی علم سے بہرہ یاب ہو کر اپنے پیر و مرشد کے ارشاد بموجب دہلی سے دکن چلے گئے۔ اور وہاں جا کر اپنا فیض عرفان جاری کیا۔ چوتھی رجب ۷۲۱ھ میں بمقام دہلی پیدا ہوئے۔ اور ۸۲۵ھ میں بزمانۂ سلطنت فیروز شاہ بن غیاث الدین ایک سو پانچ برس کی عمر پا کر راہی ملک بقا ہوئے۔ گلبرگہ شریف علاقہ حضور نظام میں آپ کی خوابگاہ ہے۔ بندہ مؤلف فرہنگ آصفیہ بھی آپکے مزار کی زیارت سے ۱۳۱۰ھ میں مشرف ہوا ہے۔

شاہ بدیع الدین مدار[2]۔ ابن شیخ معین الدین سید علی حلبی۔ مرید شیخ محمد طیفوری بسطامی۔ آپ کا مزار مکن پور میں ہے اور چلّہ اجمیر شریف میں کہتے ہیں کہ آپ حسب ارشاد خواجہ معین الدین چشتی مکن پور تشریف لے گئے تھے۔ ۱۷ جمادی الاول کو آپ کا عرس اور چھڑیوں کا میلہ ہوتا ہے کثرت سے خلق جاتی ہے۔ ہندوستان کی عورتیں آپ کو بہت مانتی ہیں۔ یہاں تک کہ اس مہینہ کا نام

اول

ہی مدار کا چاند رکھ دیا۔ مدار[1] اور جلالی فقیر اس عرس میں کثرت سے شریک ہوتے ہیں۔ عوام نذریں چڑھاتے منتیں مانتے اور بڑھاتے ہیں۔ دہلی میں بھی قلعہ کے نیچے آپ کی چھڑیاں چار گھڑی دن رہے کھڑی ہوتی اور چھپیا مدار کے گیت گا گا کر نذریں لیتے ہیں۔ آپ کے حالات میں لکھا ہے کہ آپ کے کپڑے کبھی میلے نہ ہوتے اور آپ کبھی خلق کی طرف رجوع نہ کرتے سب سے متنفر اور گریزاں رہتے تھے۔ ہاں ہر ایک دوشنبہ کو آپ کی خلوت گاہ کا دروازہ کھلتا اور حاجتمند اپنی حاجتیں بیان کرنے جمع ہو جاتے آپ کا قاعدہ تھا کہ جب سب لوگ آ چکتے تو ایک داستان چھیڑتے اس میں ہر ایک کا سوال اور اسکی التجا کا جواب ملجاتا جو شخص اپنے سوال کا جواب سنتا تعریف کرتا ہوا رخصت ہو جاتا۔ غرض آپ کے عجیب عجیب کرشمے مشہور ہیں مداریہ فرقہ آپ ہی سے نکلا ہے۔ قاضی شہاب الدین جو سلطان ابراہیم شرقی کے ہم عہد تھے۔ آپ بے اُجلتے اور ہمیشہ نُنّہ کی کھاتے۔ آپ ۷۱۵ھ میں پیدا ہوئے اور ایک سو چھبیس برس زندہ رہکر ۱۷ جمادی الاول ۸۴۴ھ کو رہگرائے ملک جاودانی ہو گئے۔ ایک رسالہ میں نظر سے گزرا کہ یکم شوال ۲۴۲ھ کو عالم خفا سے عالم ظہور میں آئے نو چارسو برس کی عمر پائی۔ حبس دم اکثر کیا کرتے۔ حذیفہ شامی سے تحصیل علوم فرمائی۔ کئی بار حج کیا اور مدینہ گئے۔ امام جعفر صادق سے سلسلۂ نسب ملتا ہے نام بدیع الدین لقب قطب المدار عرف شاہ مدار کنیت ابو تراب ہے۔ قطب مدار ولایت کا ایک اعلیٰ مرتبہ اور جلیل القدر منصب ہے۔ جس وقت رسول مقبول کے مزار پر پہنچے السلام علیک کی آواز آئی مرحبا و حبذا کا مژدہ سنا۔

شیخ عبد القدوس گنگوہی۔ ابن شیخ اسماعیل بن شیخ صفی الدین حنفی۔ شیخ صاحب بعد تکمیل علوم متداولہ ۸۹۶ ہجری میں بعہد ابتدائے سلطان سکندر بن سلطان بہلول لودھی مع اہل و عیال ردولی سے قصبۂ شاہ آباد میں چلے آئے۔ اسکے بعد جب بابر شاہ نے ۹۳۲ھ میں ہند پر فوج کشی کر کے سلطان ابراہیم بن سلطان سکندر کو بمقام پانی پت شکست دی اور اسکی فوج نے شاہ آباد کو تاخت و تاراج کر دیا تو آپ وہاں سے گنگوہ میں آکر متوطن ہوئے اور یہاں آکر اور بھی شہرت پائی آپکے چند خلفا صاحب تصرفات ہوئے۔

[1] کتاب مدار اعظم میں آپ کی پیدائش ۲۴۲ ہجری و سنہ وصال ۸۳۸ھ درج ہے۔ مگر ہم نے اسی سنہ کو جو ہم نے لکھا ہے۔ زیادہ معتبر سمجھا صاحب مدار اعظم فرماتے ہیں کہ شاہ مدار صاحب شہر حلب واقع توابع شام میں یکم شوال ۲۴۲ھ کو بوقت صبح صادق پیدا ہوئے بعض حضرات نے آپ کی ولادت ۷۱۵ھ اور بعض نے ۷۱۶ھ ارقام فرمائی ہے۔ مگر میرے نزدیک وہ ہی قول صحیح ہے جو پہلے لکھا گیا۔

[2] یہ قصبہ تحصیل بلہور ضلع کانپور میں واقع ہے۔

میراں سید محمد جونپوریؒ۔ آپ مہدوی فرقہ کے سرچشمہ اور مہدی آخر الزماں و امام موعود کے لقب سے فرقۂ مذکور میں نامی گرامی ہیں۔ یہ بزرگ حضرتِ امام موسیٰ کاظم رضی اللہ عنہ کی بارہویں پشت میں میر سید عبداللہ عرف بڈھا صاحب متوطنِ جونپور کے صلب اور بی بی آمنہ کے پیٹ سے ۸۴۷ھ میں مقامِ جونپور متولد ہوئے۔ ابتدائی تعلیم پانچ برس کی عمر میں شیخ دانیال نامی شیخ وقت سے پائی سات برس کے سن میں حافظِ قرآن ہوکر بارہ برس تک علم ادب و کتبِ متداولہ سے فارغ التحصیل ہوگئے۔ مسائلِ علمیہ کی موشگافی اور نکتہ چینی میں وہ دلیری اور بے باکی اختیار کی کہ آپ کے اُستاد نے آپ کا نام ہی اسدُ العلماء رکھدیا اس عمر میں خضر علیہ السلام سے ذکرِ خفی و پاس انفاس کی تعلیم باجازت رُوحانی سرورِ کائنات ٹھوکری نامی مسجد میں حاصل کی۔ شیخ الوقت شیخ دانیال صاحب نے اس تلقین اور مہدویت کی تصدیق فرمائی۔ سلطان حسین شرقی بادشاہ جونپور آپ کا معتقد ہوا۔ جسوقت سلطان حسین ملک گوڑ پر چڑھکر گیا تو آپ بھی ڈیڑھ ہزار بیراگی لے کر دلپت راؤ کے مقابلہ پر جاڈٹے اور جب سلطان مذکور کی فوج سے آثارِ شکست نمایاں ہونے لگے تو آپ نے بہادرانہ حملہ کرکے دُشمن کو پسپا کردیا کہتے ہیں دلپت راؤ کسی دیوی کا نہایت معتقد تھا۔ جسوقت آپ نے اپنی تلوار سے اُسکے دل کے دو ٹکڑے کئے۔ اُس کے دل پر دیوی کی مُورت کا نقش جما ہُوا پایا یہ کیفیت دیکھکر آپ پر جذبہ کی حالت طاری ہوئی اور کہا کہ جب تصورِ باطل کی یہ حالت ہے تو رجوع الی اللہ سے کیا کچھ نہ ہوگا۔ اِسکے بعد پانچ برس کبھی حالتِ صحو (ہوشیاری)، کبھی سکر رہا۔ اسی اثناء میں دانا پور چلے گئے۔ اسوقت آپکے ساتھ آپ کی بیوی اور بڑے صاحبزادے میراں سید محمود و شیخ بھیک کے سوا اور کوئی دنتھا یہیں مہدویت کا الہام ہُوا۔ یہاں سے آپ چندیری وہاں سے مانڈو گڑھ دار الامارتِ مالوہ میں چلے آئے۔ اِسجگہ سلطان غیاث الدین خلجی بادشاہِ مالوہ نے آپ سے بیعت کی۔ سلطان محمود کلاں گجراتی بھی آپ کا نہایت مداح تھا چونکہ لوگ اِس بات سے حسد کرنے اور جلنے لگے لہٰذا آپ نے ملکِ مالوہ اور گجرات میں رہنا مناسب نہ جانا۔ یہاں سے ایران کا ارادہ کرکے چلدئے مگر فرہ واقعِ خراسان میں پہنچکر ۶۳ برس کی عمر میں ۱۹ ذی قعدہ ۹۱۰ھ کو رہگرائے ملکِ جاوید ہوئے اور وہیں کی سرزمین میں آسُودہ کئے گئے۔ فرقۂ مہدوی کے عقائد کا مدار امورِ ذیل پر ہے۔ مذہبِ مہدوی کا معتقد ہونا۔ صدقِ دل سے توبہ کرنا۔ بغیر ازریا حُسنِ عمل کرنا۔ ذکرِ دوام۔ عبادتِ الٰہی۔ منعِ سوال۔ ترکِ احتیاج ضروریات سے جو کچھ بچے اُسکی خیرات۔ آئندہ کے واسطے جمع دولت سے احتراز۔ دُنیوی تنگی سے گوشۂ عزلت کو چھوڑکر باہر نہ جانا وغیرہ۔ شمس العلماء مولوی محمد حسین صاحب آزاد دربارِ اکبری میں لکھتے ہیں۔ کہ آپ حنفی المذہب تھے اور جونپور کے رہنے والے تھے۔ خلفشارِ جونپور میں اِن کو آواز آئی کہ تو مہدی ہے۔ اِس بناء پر مہدویت کا دعویٰ کیا اور جونپور کی تباہی کو آثارِ قیامت سمجھا۔ جو نئی بات دیکھتے اُسی کو قُربِ قیامت کی علامت سمجھتے۔ اکثر ضعیف الاعتقاد جاہل اُن کے گرد جمع ہوگئے نو دریتیوں نے مخالفت کی جس کے سبب جونپور سے تنگ آکر گجرات کا رستہ لیا سُلطان محمد گجراتی اِن کا معتقد ہوگیا۔ وہاں بھی لوگوں کی مخالفت نے چین نہ لینے دیا۔ عربستان کی سیاحی کی حرمین شریفین کی زیارت سے فرصت پاکر ایران میں آٹھہرے۔ اِن کی خدمت میں لوگوں کا ہجوم دیکھ کر اسماعیل نہایت سختی سے مانع آیا۔ گو یہ ایران سے فوراً چلے آئے۔ مگر مُدتوں اِن کا اثر باقی رہا۔ ۹۱۱ھ میں خانہ زہ میں آکر ہمیشہ کیواسطے سوگئے مگر قبر پرستوں نے قبر کو پہچانا نہ چھوڑا۔

شیخ سلیم چشتیؒ۔ ایک بہت بڑے ولی اللہ صاحبِ جذب صاحبِ کشف وکرامت فتحپور سیکری مضافاتِ اکبرآباد میں بزمانۂ جلال الدین اکبر بادشاہ ہند گزرے ہیں۔ شہزادہ سلیم جو بعد نور الدین جہانگیر کے نام سے تختِ سلطنت پر بیٹھا آپ ہی کی دُعا اور پیشین گوئی سے پیدا ہُوا۔ اِسوجہ سے حسبِ ارشاد شیخ صاحب اِسکا نام سلطان سلیم رکھا گیا۔ اکبر بادشاہ نے بخیالِ تعظیم کبھی جہانگیر کو سلیم کہکر نہیں پکارا۔ جب کہا شیخو بابا کہا۔ بادشاہ کو آپ سے نہایت ہی اعتقاد تھا۔ چنانچہ جب شہزادے کے پیدا ہونے کا زمانہ قریب آیا تو اُسکی والدہ ماجدہ کو شیخ صاحب کے مکان پر بھیجدیا اور وہیں شہزادہ سلیم نے ۹۷۷ھ ہجری میں راجہ بہاڑا مل کی دخترِ نیک اختر کے بطن سے عالمِ وجود میں قدم رکھا۔ یہ بزرگ قصبۂ سیکری میں رہا کرتے تھے۔ چنانچہ شیخ کے اِشارہ سے وہاں شاہانہ محل تعمیر ہوئے۔ چونکہ انہیں ایام میں بادشاہ نے چتوڑ کو فتح کیا تھا۔ لہٰذا قصبۂ سیکری کا فتحپور سیکری نام ہوکر شاہی دار السلطنت قرار پایا۔ ابو الفضل وغیرہ اُمرائے شاہی کے مکانات اب تک موجود ہیں شیخ سلیم چشتی کا اِنتقال ۹۷۹ھ میں ہُوا۔ وہیں دفن کئے گئے۔ آپ کی اولادِ امجاد میں سے ابھی تک لوگ موجود ہیں چنانچہ ہماری دہلی میں مولانا محمد رحات الدین و میاں عبد الصمد صاحب آپ کے پوتوں پڑپوتوں اور مولانا فخر الدین چشتی کے نواسوں میں نہایت باوقات نیک مزاج بزرگوار ہیں۔ کیوں نہ ہو جنکی ددھیال ایسی اور ننھیال ایسی کہ سلطانِ وقت آپ کے درِ دولت پر آنیپر اپنا فخر سمجھا کرتے تھے۔

حضرت سید محمد غوث گوالیاری عرف شیخ محمد غوثؒ۔ درحقیقت آپ اپنے وقت کے غوث اور ہمایوں بادشاہ کے پیر و مرشد تھے۔ اگر آپ کو

سیّد الاولیا کہیں تو بجا اور سیّد الاتقیا کہیں تو روا ہے آپ سے بہت لوگوں کو فیض پہنچا ہے۔ چونکہ آپ کے پاس کثرت سے طالبانِ الٰہی مرید و معتقد جمع رہتے تھے اور آپکی زبان ہلانے میں بادشاہ آپ کا حکم بجا لاتا تھا۔ آپ نے اپنے نام پر ایک بڑا قصبہ غوث پورہ جسے نصف شہر کہنا چاہئے۔ ابتدائے سلطنتِ اکبری میں تعمیر کرایا۔ جیسی ہمایوں کو آپ کے ساتھ ارادت تھی ویسی ہی اکبر کو عقیدت۔ اکبر اکثر اپنے پاس بلا کر رکھا کرتا تھا یہاں تک کہ آپ کا وصال بھی ۹۷۰ھ میں اکبر آباد ہی میں ہوا۔ لیکن حسبِ وصیت غوث پورہ واقع گوالیار میں لاکر دفن کئے گئے۔ آپ کے مزار کا گنبد نہایت بلند بنا ہوا ہے۔ جس کے اندر جالیدار احاطہ میں قبر ہے آپ کے مزار پر ہر سال چکّی کا میلہ ہوتا ہے۔ اور اکثر لوگ گنبد پر چکّیاں اچھال اچھال کر اپنا زور دکھاتے ہیں۔ آپ کے زمانہ کا یہ واقعہ بہت مشہور ہے کہ خواجہ خانون اور آپ باوجودیکہ ہمعصر و ہموطن تھے کبھی ایک دوسرے سے اپنی زندگی میں نہ ملے، ہاں روحانی ملاقات ہوتی رہتی تھی۔ جس وقت حضرت خواجہ خانون کی رحلت کا وقت قریب آیا تو آپ نے اپنے بیٹے شیخ محی الدین کو بلاکر فرمایا کہ بیٹا جب تک شیخ محمد غوث تشریف نہ لائیں تجہیز و تکفین نہ کرنا۔ یہ کہکر جہان سے رخصت ہوئے۔ شیخ محمد غوث کو از خود خبر ہو گئی آنے کی فکر میں تھے۔ کہ شیخ محی الدین بن خواجہ خانون شیخ صاحب کے پاس روتے ہوئے آئے حضرت نے دیکھتے ہی ارشاد کیا "آفریں باد خوش آمدی و وصیتِ پدر بجا آوردی" یعنی شاباش خوب آئے اور اپنے باپ کی وصیت بجا لائے۔ پس آپ ساتھ ہوئے جنازہ کے پاس آکر فرمایا سلام علیکم۔ گو بباعث پردۂ شریعت جنازے سے کچھ آواز نہ آئی۔ مگر ایک بالائی آواز وعلیکم السلام سنائی دی۔ آپ تھوڑی دیر تک بیٹھے رہے اور حسبِ وصیت تدفین و تکفین کرکے واپس چلے گئے۔ مولوی محمد حسین صاحب آزاد دربارِ اکبری میں شیخ محمد غوث گوالیاری کی نسبت اس طرح تحریر فرماتے ہیں کہ آپ شیخ ظہور اور حاجی حضور عرف حاجی حمید کے مرید تھے۔ آپ کا سلسلہ شطاریہ تھا جو بایزید بسطامی سے منسوب ہے۔ کوہ چنار کے دامن اور جنگل میں بناسپتی کھا کھا کر بارہ برس تک یادِ الٰہی کرتے رہے ایک غار میں بیٹھے رہتے اور سخت ریاضتیں کرتے چنانچہ غارِ مذکور تھا تو شیخ کی ریاضت گاہ کا ایک متبرک ثبوت بنا رہا تعمیر کرا کے۔ دعوتِ اسماء عمل و اعمال اور ان کے دیگر تصرفات تیر بہدف مشہور ہیں۔ انہیں یہ کمال اپنے بڑے بھائی شیخ پھول سے حاصل ہوئے تھے۔ ان کی صحبت خدا اور رسول کے ذکر سے خالی نہ رہتی تھی۔ ہندوستان کے خاص و عام بڑی ارادت رکھتے تھے بعض اوقات بادشاہوں کو بھی اپنے ذہنی

کاموں میں ان کی طرف رجوع کرنی پڑتی تھی۔ ہمایوں بادشاہ کو ان دونوں بھائیوں سے نہایت اعتقاد تھا۔ اور شیخ کو اس بات کا کمال فخر تھا گجرات و دکن میں شیخ کی ہدایت و ارشاد کا بازار گرم رہا اور جلال الدین اکبر نے بھی اوّل اوّل ان کی عزت اور توقیر فرمائی۔ آپ کو فقر کے ساتھ دُنیوی جاہ و جلال کا بھی از حد شوق تھا جسے دیکھتے تسلیم کو اٹھ کھڑے ہوتے۔ غرض ۹۷۰ھ میں اسّی برس کی عمر پا کر آگرہ میں انتقال فرمایا اور گوالیار میں دفن ہوئے۔ جواہرِ خمسہ یعنی رسالۂ اعمال اور دعوتِ اسما آپ ہی کی تصنیفات سے ہیں۔ جسے فقرائے صوفیہ اور عاملوں کا دستور العمل خیال کیا جاتا ہے۔ ان کے بعد شیخ ضیاء الدین ان کے فرزندِ رشید سجادہ نشین ہوئے۔ اس مؤلف فرہنگ نے بھی آپ کے مزارِ پُر انوار کی ۱۳۰۲ھ میں زیارت کی ہے مگر چکّی کا میلہ دیکھنا نصیب نہ ہوا۔

خواجہ احمد مجدد الفِ ثانیؒ۔ آپ کے والدِ بزرگوار کا نام شیخ عبد الاحد تھا۔ آپ خواجہ باقی باللہ کے خاص مرید اور خلیفہ تھے اور آپ کے والد ماجد کو شیخ عبد القدوس گنگوہی سے ارادت۔ مجدد صاحب ۹۷۱ھ ہجری میں پیدا ہوئے اور ۱۰۳۴ھ میں انتقال فرمایا۔

مادھو لال حسینؒ۔ ایک نومسلم سالک مجذوب درویش کا نام ہے۔ جو اکبری عہد میں بمقام لاہور سکونت پذیر تھے۔ ذات کے پارچہ باف تھے۔ ان کے بزرگوں میں سے کلس رائے ہندو نے ہمایوں کے عہد میں مذہبِ اسلام قبول کیا تھا۔ آپ اس کلس رائے کے پوتے حسین نامی تھے۔ آپ شیخ بہلول قادری کے مرید ہوئے۔ لاہور کے اہلِ اسلام میں آپ کی بہت سی کرامتیں مشہور ہیں۔ بلکہ پیر محمد ایک مصنف نے حقیقۃ الفقرا ایک منظوم کتاب آپ کے حالات میں لکھی ہے۔ جس میں آپ کے چشم دید تصرفات کا ثبوت دیا ہے چونکہ آپ سرخ پوش یعنی انگارا شاہ بنے رہتے تھے اس سبب سے لال حسین آپ کا خطاب اور لقب پڑ گیا۔

مادھو ایک نہایت شکیل و جمیل کسی برہمن باشندۂ شاہدرہ کا لڑکا تھا۔ آپ اُسے نظرِ محبت سے دیکھتے اور نہایت عزیز رکھتے تھے۔ اُسے بھی یہاں تک اُلفت ہوئی کہ وہ آبائی مذہب کو چھوڑ چھاڑ یادِ الٰہی میں آپ کا مرید ہو گیا۔ لال حسین نے ۱۰۰۸ھ ہجری میں وفات پائی اور شاہدرہ کے پاس مدفون ہوئے۔ ابھی زیادہ عرصہ نہیں گزرا تھا کہ دریائے راوی آپ کے قدم لینے پر متوجہ ہوا۔ یہاں تک کہ مزارِ مبارک کے لگ بھگ آ گیا۔ مادھو کو یہ بات گوارا نہ ہوئی کہ میرے پیر کا مزار دریا کی نذر ہو جائے۔ وہ ان کا تابوت اٹھا لایا

اول

تو اُس صندوق کو جہاں اب مزار ہے دفن کر دیا۔ آپ بھی [illegible] ہجری میں اپنے پیر و مرشد کی طرح سے جا بلا اور وہیں رکھا گیا۔ یہ خانقاہ موضع باغبانپورہ کے قریب شالامار باغ کے راستہ میں واقع ہے۔ مؤلفِ فرہنگ نے اسکی زیارت کی ہے سال میں دو بار آپ کے مزار پر نہایت دھوم دھام سے میلہ ہوتا اور رات روشنی کی جاتی ہے۔ اِس میں ہندو مسلمان سب شریک ہوتے ہیں۔ ایک میلہ بسنت کے روز ہوتا ہے۔ جس میں مہاراجہ رنجیت سنگھ شیرِ پنجاب بھی خود شریک میلہ ہو کر دربار فرمایا کرتے تھے دوسرا چراغوں کا میلہ کہلاتا ہے۔ یہ میلہ موسم بہار کے اخیر ماہ مارچ میں ہوا کرتا ہے۔ اِس سے پیشتر یکم رجب کو ہوا کرتا تھا۔

خواجہ باقی باللہؒ۔ سید رضی الدین خواجہ باقی باللہ نقشبندیہ خاندان کے ایک مشہور و معروف عارف باللہ بزرگوار ہیں۔ آپ کے والد ماجد کا نام نامی قاضی عبدالسلام تھا۔ آپ بمقام شہر کابل [illegible] ہجری میں پیدا ہوئے۔ ۲۵ جمادی الثانی [illegible] ہجری میں ۴۱ برس کی عمر پا کر راہیِ مُلکِ بقا ہو گئے آپ کا مزار پُر انوار دہلی میں قراشخانہ کی کھڑکی کے باہر قدم شریف کے راستہ میں واقع ہے۔ مؤلفِ فرہنگ زیارتِ مزار سے مشرف ہوا ہے۔

میاں میر بالا پیر لاہوریؒ۔ آپ کا اسمِ مبارک شیخ محمد میر عرف میاں میر بالا پیر ہے۔ آپ خاندانِ قادریہ کے سلسلے میں مرید اور حضرت شیخ سیستانی کے خلیفہ تھے۔ انہیں سے تکمیل پائی تھی۔ سیستان کو چھوڑ کر لاہور چلے آئے تھے یہ جگہ ایسی پسند آئی کہ مرکر بھی نہ نکلے۔ آپ نہایت درجہ کے تارکُ الدُنیا۔ عابد۔ زاہد۔ متّقی و خدا پرست تھے۔ دارا شکوہ کو آپ سے دلی ارادت تھی چنانچہ اُس نے آپ کے حالات میں ایک کتاب سکینۃ الاولیا بزبانِ فارسی لکھی جس میں آپ کی ہزاروں کرامتیں مندرج ہیں۔ آپ نے [illegible] ہجری میں بعہدِ شاہجہان اِنتقال فرمایا۔ مؤلفِ فرہنگ نے آپکے مزار کی بھی زیارت کی ہے

شاہ ابو المعالی قادریؒ۔ شاہ خیر الدین ابو المعالی اپنے وقت کے بہت بڑے فاضل۔ فقیر۔ کامل۔ مرتاض۔ زاہد اور خدا پرست آدمی تھے۔ آپ کی بہت سی تصنیفات اب تک موجود ہیں۔ لاکھوں مُریدوں نے آپ سے فیض پایا دسویں ذی الحجہ [illegible] میں پیدا ہوئے اور ساتویں ماہ ربیع الاوّل [illegible] ہجری کو نقل مکان فرمایا۔ ۶۵ برس تک زندہ رہے۔

شیخ الاجل شاہ عبدالحق محدّث دہلویؒ۔ آپ کا خاندان بخارا کے شاہی خاندان سے ہے۔ چنانچہ پہلے بزرگوار اس خاندان کے مَلک معز الدین تھے جنھوں نے شاہی چھوڑ کر گدائی کو فوقیت دی اور سیاحتِ ہندوستان کو آئے

اول

اور فیض بخش و فیضیاب رہے۔ پھر شاہ عبدالحق حد اشاعتِ دین کے واسطے ہندوستان میں اقامت گزین ہوئے۔ آپ علوی سید امام ابن حنیفہ کی اولادِ امجاد سے شیخ عبدالوہاب علی متقی کے مریدوں میں سے ہیں۔ آپ نے اپنے زمانے کے ہر ایک مشائخ و اقطاب سے فیض پایا اور خاصکر شیخ عبدالوہاب خلیفہ و جانشین شیخ علی متقی سے کہ مشاہیر مشائخ سے تھے۔ کمال حاصل کیا۔ حج سے مشرف ہونے کے علاوہ تکمیل احادیث کی سند و اجازت تدریس بہم پہنچائی۔ عرصہ دراز تک مکہ معظمہ میں ریاضتِ شاقہ سے مانوس رہے۔ بعد ازاں مدینہ منورہ میں جا کر روحِ پُر فتوح سیدِ ہر دو عالم سے فیض حاصل کیا اور بموجب اجازت و بشارتِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہند میں آکر ہادی و رہنمائے گمگشتگانِ دُنیا ہوئے۔ مدینہ سے دہلی آئے۔ احادیث وغیرہ کے متعلق بہت سی تصنیفات فرمائیں۔ سو جلدوں سے کم نثر میں اور پچاس ہزار ابیات سے کم نظم میں آپ نے تصنیف نہیں کیں۔ چونکہ شیخ الاجل آپ کا خطاب تھا۔ اِسلئے اب تک آپکے خاندان کو شیخ زادہ کہتے ہیں۔ حالانکہ یہ لوگ سید علوی ہیں۔ ماہ محرم [illegible] ہجری میں عالمِ عنصری میں ظہور کیا اور [illegible] ہجری میں عالمِ قدس کو سدھارے۔ تاریخ وصال آپکی "فخر العالم" ہے۔ مقبرۂ شریف آپ کا نہایت عالیشان و خوشنما احاطہ و گنبد کے ساتھ حوضِ شمسی کے کنارہ پر واقع ہے۔ آپ کے برکاتِ فیض کا یہ ادنیٰ کرشمہ ہے کہ ابتدا سے اِسوقت تک آپ کے خاندان کو ہندوستان میں نہایت واجبُ التعظیم مانا جاتا ہے۔ اور شاہانِ سلف نے بزرگوارانِ خاندان کی صحبت و دُعا سے بڑے بڑے اِستفادے مہماتِ کار میں حاصل کئے ہیں۔ اور اپنا مُشیر و سفیر رکھا ہے۔ عہدِ سلطنتِ انگریزی میں بھی مفتی محمد اکرام الدین خان بہادر صدر امین اور دہلی کے سب جج تھے بعد غدر [illegible] خان بہادر مولوی محمد انوار الحق میر منشی ریزیڈنسی راجستان اِس خاندان کے مقتدر سجادہ نشین گزرے ہیں [illegible] میں اُن کا اِنتقال ہو گیا اب اُنکی اولاد میں سے مولوی محمد مصباح الدین و محمد احتشام الدین وغیرہ فرزندانِ مولانائے مغفور متوفی و سجادہ نشینِ جناب محدّث علیہ الرحمۃ ہیں۔ مولوی محمد انوار الحق مرحوم نے علوئے ہمتی اور سعادت سے بذاتِ خاص ہزار ہا روپیہ کی تعمیر و امدادِ مصارف کی برداشت کی۔ اور حوضِ شمسی میں ایک وسیع قطعہ اراضی و باغیچہ اپنا نذرِ آستانہ کر رکھا ہے۔ نیز یہ عالیشان بارگاہ اگر کسی مسلمان والیِ مُلک کی توجہ سے از سرِ نو درست ہو جائے تو سالہا سال ناموری و حسنات کی بات ہے۔ مؤلفِ فرہنگ کئی بار حاضرِ مزار ہوا ہے۔

اول

سَرمَد - ایک حلیم الطبع وارستہ مزاج - مجذوب - موحّد - عارف باللہ حقیقت شناس اور ذی علم آدمی تھا بسبب غلبۂ جذب برہنہ رہا کرتا - پاسِ شریعت و حکمِ شاہی سے آزادانہ برتاؤ رکھتا - عالمگیر کا ہمعصر اور شہزادہ داراشکوہ کا معتقد علیہ تھا لیکن بعض نے یہ بھی لکھا ہے کہ یہ شخص گلی کوچوں اور بازاروں میں ننگا مادرزاد پھرا کرتا تھا - یہ اورنگ زیب کی دھمکیوں سے کبھی نہیں دبا اور نہ اُس کے وعدوں کی پروا کی - اصل میں کاشان کا رہنے والا اور قوم کا یہودی سوداگر تھا لیکن شاہجہاں کے عہد سے پہلے مسلمان ہو چکا تھا - جب یہ بتقریبِ تجارت ایران سے ٹھٹھہ واقع سندھ میں آیا تو ابھے چند نامی ایک مہاجن کے لڑکے پر فریفتہ ہو گیا - تمام مال و منال لٹا کر مجنون بن گیا - عشقِ صادق نے وہ جذبہ دکھایا کہ ابھے چند بھی مال و دولت کو چھوڑ اُسی رنگ میں رنگا گیا دوسرا سرمد بن گیا - شاہجہاں کے زمانے میں دونوں عاشق و معشوق حیدرآباد دکن ہوتے ہوئے دہلی میں آئے - اِس زمانہ کے لوگوں نے بھی اُسے بڑا خدا رسیدہ - عارف - موحّد اور صاحبِ کشف سمجھا - چونکہ داراشکوہ فقیر دوست تھا - اکثر اُس کے پاس آیا کرتا اور اُسکے کشف و کرامات کے ذکر بھیجا کرتا - اِس سبب سے شاہجہاں نے عنایت خاں نامی ایک امیر کو اُس کے تفحصِ حال کے واسطے بھیجا - اُس نے سرمد کو دیکھ بھال کے بطورِ عرضِ حال یہ شعر پڑھا ؎

بر سرمدِ برہنہ کرامات تہمت است — کشفے کہ ظاہر است ازو کشفِ عورت است

جب شاہجہاں قید ہو گیا اور داراشکوہ مارا گیا تو اورنگ زیب نے مُلّا شیخ عبدالقوی کو جو بڑا عالم تھا - اعتماد خاں کا خطاب اور پنجہزاری منصب رکھتا تھا - سرمد کے پاس بھیجا کہ اعتراض کرنیوالے اور تمہاری برہنگی کو ماننے والے اسبابِ تحقیق رہے کپڑے پہنو - ہوش پکڑو اور خلافِ شریعت سے باز آؤ - مُلّا صاحب نے کہا کہ اے شخص عُریاں پھرانے ناشی ہے - سرمد نے ہنسکر جواب دیا ؏ شیطان قوی است - مُلّا قوی اور بھی جل گیا - پس مُلّا نے اور عُلما کی اتفاق رائے سے اُس کے قتل کا فتوے دیا اور بادشاہ نے اُسے منظور کیا - جب جلّاد تلوار لیکر سامنے آیا تو سرمد نے کہا ؎

سر جُدا کرد از تنم شوخے کہ با ما یار بود — قصّہ کوتہ کرد ورنہ دردِ سر بسیار بود

عاقل خاں رازی نے لکھا ہے کہ جب جلّاد قتل کرنے لگا تو سرمد نے نہایت بے تکلفی اور بے جگری کی حالت میں اخیر وقت یہ شعر پڑھا ؎

عمرے کہ تن بود غبارِ رہِ دوست — آں نیز بہ تیغ از سرِ ما وا کردند

بات گو یہ ہے کہ سب سے بڑی کرامت اس شخص کا استقلال اور وہ توحید ہے جس نے موت اور زیست کو ایک گھاٹ پانی پلا دیا ہے - مصنف

اول

یوں بھی صنم واہ واہ اور یوں بھی صنم واہ واہ

غرض سنہ [illegible] میں یہ غریب بے آئی قتل کیا گیا - مشہور ہے کہ عالمگیر کو راتوں کو خواب میں سامنے کھڑا ہُوا دکھائی دیتا اور یہ شعر پڑھتا - کلام کیا کرتا تھا - جب اورنگ زیب نے اپنے پیرِ طریقت سے اِس امر کی شکایت کی تو اُن کی دُعا سے یہ بات جاتی رہی - واللہ اعلم بالصّواب ✦

سرمد کی رُباعیاں مشہور نہایت پُر معنی اور توحید سے بھری ہوئی ہیں - چنانچہ تمثیلاً دو ایک لکھی جاتی ہیں ✦

رُباعیاتِ سرمد

بروزِ حشر آئی چو نامۂ عملم — گفتند بازکرآں صفحہ باز خواہ من است (اوّل-۱)
بحکمِ مقابلۂ آں رانۂ سرنوشتِ ازل — اگر زیادہ و کم باشد آں گناہِ من است

آنکس کہ ترا تاجِ جہانبانی داد — مارا ہمہ اسبابِ پریشانی داد (دیگر-۲)
پوشاند لباس ہرکرا عیبے دید — بے عیباں را لباسِ عُریانی داد

در مسلکِ عشق جز نکو را نکشند — لاغر صفتان و زشت خو را نکشند (دیگر-۳)
گر عاشقِ صادقی ز کشتن مگریز — مُردار بود ہر آنکہ اُو را نکشند

سرمد گلہ اختصار مے باید کرد — یک کار ازیں دو کار مے باید کرد (دیگر-۴)
یا سر بہ رضائے دوست مے باید داد — یا قطعِ نظر ز یار مے باید کرد

سرمد غمِ عشق بوالہوس را ندہند — سوزِ غمِ پروانہ مگس را ندہند (دیگر-۵)
عمرے باید کہ یار آید بکنار — ایں دولتِ سرمد ہمہ کس را ندہند

سرمد کہ ز جامِ عشق مستش کردند — بالا بُردند و باز پستش کردند (دیگر-۶)
مے خواست خدا بلندی و ہشیاری — مستش کردند و بت پرستش کردند

سرمد اگرش وفاست خود مے آید — ور آمدنش رواست خود مے آید (دیگر-۷)
بیہودہ چرا در پئے اُو مے گردی — بنشیں اگر اُو خداست خود مے آید

شاہاں کہ در اسبابِ ہوس مے نازند — ہر حال و ہر خود چو مگس مے تازند (دیگر-۸)
درویش کہ بے نوا و بے پروا است — بر خاطرِ بے نیاز بس مے تازد

شیخ بایزید اللہ ہو رحمۃ اللہ علیہ - آپ قصور کے پٹھانوں میں سے تھے - ہمیشہ چھوٹے بڑوں کی بھیڑ کے ساتھ کوچہ و بازار میں سر و پا برہنہ ایک چادر اوڑھے ایک کفنی پہنے لال لنگی باندھے چرس کی پینک کرتے ہوئے اللہ ہو کہتے پھرا کرتے تھے جو کچھ ملتا فوراً موجودہ لوگوں کو تقسیم کر دیتے - [illegible] جمادی الاوّل [illegible]ھ کو انتقال فرمایا - آپ کا مزار سبزی منڈی دہلی میں واقع ہے - صفر کی بارھویں تاریخ کو عرس ہوتا ہے جس میں اکثر لوگ جاتے ہیں ✦

سیّد حسن رسول نما۔ آپ ایک متوکل ولی اللہ تھے۔ سرورِ کائنات کی ذاتِ بابرکات سے آپ کو خاص تعلق تھا۔ چنانچہ آپ جس کو چاہتے رسولِ مقبول کی زیارت سے مشرف کرا دیتے۔ دولتمندوں کو ہرگز کتے رہتے بلکہ اپنے پاس نہ آنے دیتے تھے۔ اور جو اس پر بھی کوئی نہ مانتا تو بہت ہی بُرا بھلا کہتے ہر روز اپنے گلے میں ایک رسّی باندھ لیتے اور ایک کھونٹا گاڑ کر اُسکے گرد پھر کر اور یہ مصرع پڑھا کرتے۔ مصرع

بستم سگِ رسول رسن در گلوئے ماست

آپ اُویسی تھے۔ کلالی کے باغ میں بطریقِ توکّل رہتے تھے اِس سے زیادہ حال معلوم نہیں ہوا۔ کہتے ہیں ایک دفعہ نقالوں کی جو شامت آئی تو آپ سے مذاق کیا۔ ایک زندہ آدمی کو چارپائی پر لٹا کر جنازہ بنا آپ کے پاس لے گئے کہ اس میّت کی نماز پڑھا دیجے اور اُس فرضی مُردے کو سکھا دیا کہ جب اللہ اکبر کہیں اُٹھکر تا پنے اور بھاگنے سے تمام حاضرین کو ہنسا دینا۔ جس وقت چارپائی آگے رکھی گئی آپ نے فرمایا کہ زندہ کی نماز پڑھیں یا مُردہ کی۔ مسخروں نے کہا کہ میّت کی۔ بس آپ نے نماز پڑھکر کہا کہ لے جاؤ۔ ہر چند کوشش کی کہ وہ فرضی مُردہ زندہ ہو جائے۔ مگر اب کیا ہوتا تھا۔ اُس روز سے نقالوں میں یہ آن ہو گئی کہ نقل جیسے کرتے ہیں پہلے آپ کی مدح میں دو چار فقرے ضرور بیان کرتے ہیں ۱۳ شعبان ۱۱۰۳ھ ہجری کو وفات پائی اور دہلی کے قریب جانبِ غرب دفن ہوئے آپ کا عُرس تاریخِ وفات کو نہایت دھوم سے ہوتا اور رات کو آتشبازی چھوٹی جاتی ہے۔ بسنت سب مزاروں سے پیشتر یہاں چڑھتی ہے۔ مؤلّفِ فرہنگ کو زیارتِ مزار نصیب ہوئی ہے۔

شیخ کلیم اللہ جہان آبادی۔ آپ حضرت یحییٰ مدنی کے مُرید با اخلاص نہایت خدا شناس اور بااوقات صاحبِ تصنیف بزرگوار تھے۔ سلوک میں اب تک آپ کی تصانیف پڑھائی جاتی ہیں۔ جن میں سے چند کتابوں کے نام یہ ہیں۔ مُرقّعِ کلیمی۔ کشکولِ کلیمی۔ عشرۂ کاملات۔ آپ کے ولیِ کامل ہونے میں کچھ شبہ نہیں۔ اب تک لوگ آپ کے مزارِ پُرانوار پر حاضر ہوتے اور اپنی مُراد و فیض کو پہنچتے ہیں۔ ۲۴ ربیع الاوّل ۱۱۴۲ھ ہجری کو اس جہانِ فانی سے راہیِ ملکِ جاودانی ہوئے۔ آپ کا مزار جامع مسجد اور لال قلعہ کے بیچ میں واقع ہے۔ مؤلّفِ فرہنگ کو زیارتِ مزار کا شرف حاصل ہوتا رہتا ہے۔

نظام الدین اورنگ آبادی۔ آپ کا نسب شیخ شہاب الدین سہروردی تک پہنچتا ہے۔ آپ کی زوجہ مطہرہ حضرت مخدوم سیّد محمد گیسو دراز کی اولاد سے ہیں۔ ابتدائے شباب میں آپ اورنگ آباد سے واردِ دہلی ہوئے۔ تاکہ علومِ شرعی سے بہرہ یاب ہوں لیکن خواستۂ الٰہی اور تھا۔ اُسے آپ سے خلق اللہ کو فیض پہنچوانا اور آپ کو عاشقِ الٰہی بنانا منظور تھا۔ آپ حضرت خواجہ باقی باللہ اور شیخ کلیم اللہ جہان آبادی کی خدمت میں پہنچکر شرفِ بیعت سے مشرف ہوئے علومِ ظاہری و باطنی دونوں آپ کے حصّہ میں آئے۔ منصبِ خلافت سے ممتاز ہوئے اور آخر الامر مراجعت کی اجازت حاصل کر کے اورنگ آباد تشریف لے گئے اور وہاں پہنچکر خلق اللہ کو اپنے فیضِ باطنی سے مالا مال فرمایا۔ ۱۲ ذیقعدہ ۱۱۴۲ھ ہجری میں عالمِ بقا کو سدھارے۔ مزارِ مبارک اورنگ آباد واقع حیدرآباد دکن میں ہے۔ مؤلّفِ فرہنگ نے بھی اِس مزارِ رحمت بار کی ۱۳۱۰ھ میں زیارت کی ہے۔

شاہ محمد غوث لاہوری۔ یہ محمد شاہی عہد کے صاحبِ تصرّف ظاہری و باطنی بزرگوں میں ہیں۔ آپکا اصلی وطن پشاور تھا چنانچہ آپکے والد سیّد حسن کا مقبرہ اب تک وہاں موجود ہے بلکہ آپکی اولاد بھی ابھی تک وہاں رہتی ہے آپکا نسبتی سلسلہ حضرت غوث الاعظم سے ملتا ہے آپ نے سیاحت بہت کی ہے اور تمام ہندوستان کو گھونڈ ڈالا ہے ۱۱۵۲ھ میں بمقام لاہور وفات پائی۔ آپکی یہ کرامت نہایت مشہور ہے کہ کنور نونہال سنگھ کے اختیار کے وقت جب یہ تجویز قرار پکر عملدرآمد شروع ہو گیا کہ شہر کے چاروں طرف تو آدھ میل تک میدان کر دیا جائے اور آپکے خانقاہ کی مسجد بھی شہید ہو کر مزار کی نوبت پہنچے تو دفعتہً اُسی رات کو راجہ کھڑک سنگھ اس جہان سے گزر گیا اور مزار جوں کا توں قائم رہا۔ مؤلّفِ فرہنگ کئی بار مزار پر حاضر ہوا ہے۔

خواجہ ناصر۔ آپ خواجہ بہاء الدین نقشبند کی اولاد سے ہیں۔ شاعر بھی تھے۔ عندلیب تخلّص کرتے تھے آپ ۱۱۰۵ھ میں پیدا ہوئے اور ۱۱۷۲ھ میں عالمِ بالا کو سدھارے۔ محمد عزیز الدین عالمگیرِ ثانی کے زمانہ میں تھے۔ ۶۷ سال کی عمر پائی۔ آپ کا مزار شاہ ترکمان دروازہ کے باہر واقع ہے۔ مؤلّفِ فرہنگ مزار پر حاضر ہوا ہے۔

مرزا مظہر جانجاناں۔ بن مرزا جان متخلّص بہ جانی۔ آپ بخارا کے ایک مشہور خاندان سے تھے۔ سلسلۂ نسب محمد بن حنفیہ ابن علی علیہ السلام تک پہنچتا ہے چونکہ آپکے والد کو اپنے فرزند سے نہایت محبت تھی اِس سبب سے وہ اپنے بیٹے کو جانجاناں کہا کرتے تھے وہی نام ہو گیا مگر بعض لوگوں کا بیان ہے کہ عالمگیرِ اوّل نے یہ نام حسبِ دستورِ سابق باپ کے نام سے منسوب کر کے تجویز کیا باپ نے شمس الدین نام رکھا تھا۔ مظہر جانجاناں نہایت نازک مزاج۔ لطیف الطبع اور حُسن پرست آدمی تھے حُسن پرستی نے آپکو شعر گوئی کی طرف بھی مائل کر دیا تھا چنانچہ اُردو اور فارسی کے دو دیوان مؤلّفِ فرہنگ کی نظر سے بھی گزرے ہیں۔ حزین اور انعام اللہ خاں یقین آپ ہی کے شاگردوں میں مشہور و معروف تھے۔ مرزا صاحب صرف شاعر ہی نہ تھے۔ صاحبِ وجد مُرتاض اور صاحبِ کشف فقیر بھی تھے سر میر عبد الحی تاباں جو نہایت حسین

اور آپ کا منظورِ نظر مُرید تھا۔ آپ کے شہید ہونے کی وجہ اس طرح بیان کیا کرتا تھا کہ ایک روز اپنے کوٹھے پر آپ بیٹھے ہُوئے تعزیوں کی سیر دیکھ رہے تھے کہ ایک دفعہ ہی ٹھٹّا مار کر ہنسے اور کہا کہ یہ کیسی بے وقوفی ہے کہ بارہ سو برس کے بعد ہر سال امام حسین علیہ السّلام کا ماتم کرتے اور اُنہیں روتے ہیں لکڑیوں کی کھپچیوں میں کیا رکھا ہے۔ جو اُنہیں سجدہ کیا جاتا اور اِس تعظیم سے اُٹھایا جاتا ہے یہ ٹھٹّا گویا اُن کے حق میں پیامِ اجل یا مَلکُ المَوت کی آواز تھی۔ اہلِ تشیعہ کا دَور دَورا تھا۔ ذُوالفقار الدّولہ نواب نجف خاں وزارت مآب کا زمانہ۔ عالی گوہر شاہ عالم ثانی کا عہدِ حکومت۔ ہر ایک مُحرّم کا سپاہی بنا ہُوا مارنے مرنے کو مستعد پھرتا تھا۔ علم برداروں کو یہ بات ناگوار گزری اُنھوں نے کہا کہ بھلا بچہ کہاں جاتے ہو اپنے ہم مشربوں کو اکسا دیا۔ سپاہی جاہل ہوتے ہی ہیں۔ ایک مُغل محرّم کی دسویں شب کو اِن کے دروازہ پر گیا آواز دی۔ وُہ بے تکلف باہر چلے آئے اِس معتقدِ امام حسین علیہ السّلام نے اِن کی چھاتی پر گولی لگائی۔ باوجودیکہ زخم کاری لگا تھا۔ مگر اِس پر بھی بھاگ کر اپنے کوٹھے پر چڑھ گئے اور اسی مہلک زخم کے سبب ۱۱۹۴ھ اور بقولِ اکثر ۱۱۹۵ھ میں راہیِ مُلکِ بقا ہُوئے۔ اگرچہ پیدا ۱۱ رمضان روزِ جمعہ ۱۱۱۰ھ میں ہُوئے تھے لیکن پھر بھی ۸۰ برس کی عمر پائی۔ آپ نے کسبِ باطن سیّد نُور محمّد بدایُونی نقشبندی مجدّدی سے کیا۔ غلام علی شاہ جن کی خانقاہ شاہ گلشن کی ڈِگ ڈِگی کے پاس ہے آپ کے مُریدانِ باخلاص سے ہیں۔ اِس خانقاہ کے تمام گدّی نشین صاحبِ باطن اور صاحبِ زور ہوتے آئے ہیں۔ میاں ابُوسعید صاحب۔ مولوی رحیم بخش صاحب وغیرہ کے بعد اب اِس گدّی پر جناب مولوی ابُوالخیر صاحب متمکّن اور اِس قدر تنہائی پسند ہیں کہ وہاں کی مسجد تک میں لوگوں کو نہیں آنے دیتے۔ پہلے جمعہ کے روز اور عیدُالفطر و عیدالضحیٰ کے دِن وہاں ہجوم سے نماز ہُوا کرتی تھی۔ اب وہ بھی نہیں ہوتی۔ ہاں مولوی صاحب قبلہ جُمعہ کی نماز مسجدِ جامع میں ادا فرماتے اور اپنے حلقہ سے حلقہ نشینوں کے دِلوں کو گرمی پہنچاتے ہیں۔ آپ کا دم بھی قیمت ہے۔ پہلا سا جلال بھی اب مزاج میں نہیں ہے۔ جمال کی طرف متوجّہ ہوتے جاتے ہیں۔ بلکہ سُنا ہے کہ اب پھر مسجد میں جماعت ہونے لگی ہے۔ مرزا جانِ جاناں کا مزار اسی خانقاہ میں بنا ہُوا ہے۔

مولوی غلام یحییٰ جیسے کٹّے عالم کی ڈاڑھی آپ ہی نے کتروائی جب تک اُنہوں نے کنگھی نہ دِکھائی آپ نے مُرید نہ کیا۔ اِس کا ایک نہایت پُرلطف قصّہ ہے جو بباعثِ طوالت قلم انداز کیا جاتا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ ناموزوں اور بے سلیقہ چیز سے مرزا کے دِل پر صدمہ گزرتا تھا۔ راستہ میں کسی کی چارپائی اُدھڑی ہُوئی پاتے یا جھلنگا دیکھ لیتے جب تک اُسکو دُرست نہ کرا دیتے وہاں سے نہیں ٹلتے۔ بڑے بڑے نوابوں کو بدتمیز اور ... کہکر اپنے مکان سے نکال دیتے تھے۔ مُسلمانوں کا تو شمار نہیں اکثر ہنُود بھی آپ کے معتقد تھے کیوں نہ ہوتے کہ آپ نے بھی تو تیس برس تک مدرسوں اور خانقاہوں کی جاروب کشی کرکے یہ رُتبہ پایا تھا۔ اور ساری جوانی اولیاء اللہ کے روضوں کی خدمت میں صرف کر دی تھی۔ حنفیُ المذہب اور علمِ حدیث سے بخُوبی واقف تھے۔ مؤلّف فرہنگ زیارتِ مزار سے مشرّف ہُوا ہے۔

مولانا فخرُالدّین۔ فخرُالملّۃ والدّین مولانا محمّد فخرُالدّین۔ اپنے مقامات خوارق۔ تصرّفات اور کرامات سے اِس قدر مشہور و معرُوف ہیں کہ اُنکا حال آفتاب سے زیادہ روشن ہے۔ آپ نے مولانا نظامُ الدّین اپنے والدِ بزرگوار سے علوم ظاہری و باطنی تحصیل کرکے خلافت کا منصب لیا۔ آپ کے انفاسِ متبرّکہ کی برکت سے بہت سے گمراہوں نے ہدایت پائی آپ ابتدا میں چند سال نواب ناظمُ الدّولہ ناصر جنگ اور ہمّت یار خاں کی سرکار میں منسلک رہے مگر چونکہ تعلّق پر ترک غالب تھا۔ دِل برداشتہ ہوکر اجمیر شریف میں تشریف لائے۔ کچھ عرصہ تک خواجہ معین الدّین حسن چشتی کے مزارِ رحمت نثار پر قیام کیا۔ حسبِ ارشادِ باطنی وہاں سے دہلی چلے آئے۔ آپ کے خلفاء نے تمام ہندوستان میں جگہ جگہ پہنچکر آپ کا عطیۂ فیض خلق اللہ کو پہنچایا۔ کتاب نظامُ العقاید۔ رسالۂ مرجیہ اور فخرُالحسن آپ کی تصنیفِ شریف سے ہے۔ ہندوستان سے لے کر ولایت تک ہزاروں آپ کے خاندان کے مُرید ہیں۔ جب ۷۰ برس کی عُمر ہوئی تو ۱۱۹۹ھ میں رحلت فرمائے عالمِ بقا ہُوئے۔ آپ کا مزارِ مبارک خواجہ قطبُ الدّین بختیار کاکی کے مرقدِ مقدّس کی چار دیواری کے پاس عین دروازہ پر سنگِ مرمر کا بنا ہُوا اَنوکھی جھلک دے رہا ہے۔ اِس وقت آپ کی اولاد و احفاد میں سے میاں کمالُ الدّین۔ میاں محمّد رفاعُ الدّین و میاں عبدالصّمد صاحب جنکو پیری مُریدی کی سند خواجہ الٰہی بخش صاحب نے عطا فرمائی ہے۔ خلق اللہ کو فیض پہنچا رہے ہیں۔ مؤلّف نے زیارتِ مزار کا شرف حاصل کیا ہے۔

خواجہ میر دردؔ ولد خواجہ محمّد ناصر آپ شاہ گلشن کے مُریدوں میں تھے علمِ سلوک و تصوّف میں آپ کی بہت سی تصنیفات قابلِ دید موجود ہیں۔ اُردو اور فارسی حقائق اشعار بھی خوب موزوں کرتے تھے۔ اُردو کا دیوان مختصر

اول

اُرد کا ایک مختصر دیوان ہے۔ مگر درد اور معرفت سے بھرا ہوا ہے۔ آپ نے عمر بھر دہلی سے باہر قدم نہیں رکھا۔ اِن کے والد کے مزار پر ہر مہینے کی دوسری تاریخ کو قوالی ہوا کرتی تھی۔ ایک دفعہ اِسی تاریخ کو بادشاہ مُلاقات کرنے آئے آپ نے صاف اِنکار کر دیا۔ کیونکہ یہ وجد اور حال کا وقت تھا نہ کہ تعظیم و تکریم بجا لانے کا موقع۔ علمِ موسیقی میں بدرجۂ کمال مہارت تھی۔ یہاں تک کہ فیروز خاں جیسا گویوں کا اُستاد بعض بعض بات آپ سے دریافت کر جایا کرتا تھا۔ آپ کا فارسی کا دیوان بھی قابلِ دید ہے۔ اور کتابِ رُباعیات جس کا نام واردات ہے۔ کچھ نوع ہی لُطف دِکھاتی ہے۔ شاعری میں ہدایت اللہ خاں ہدایت۔ قیام الدین قائم۔ حکیم ثناء اللہ خاں فراق۔ آپ کے رشید شاگردوں میں ہیں۔ مذہب صُوفی حنفی۔ شبانہ روز مشغول بحق رہتے اور دُنیا داروں کو خاطر میں نہ لاتے۔ بعض لوگ اِن کی کرامت کے بھی قائل ہیں۔ ہر مہینے کی چوبیسویں تاریخ کو آپ خاص اپنے گھر میں راگ کی محفل مُنعقد فرماتے اور اعلےٰ درجہ کے قوالوں کو بُلا کر صُوفیوں کو سُنواتے تھے۔ ۱۹ ذیقعدہ یوم سہ شنبہ ۱۱۳۳ھ میں پیدا ہُوئے۔ اور ۶۶ سال کی عمر پا کر ۱۱۹۹ھ میں اپنے والد کے پہلو میں جا سوئے۔ مؤلّف فرہنگ مزار پر حاضر ہُوا ہے ❊

خُدائے تعالےٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے۔ کہ آج ۷ نومبر ۱۹۰۱ء کو اولیاء
صلحائے ہند کا ذکر جنکے سنہ وفات اور حالات معلوم کرنے میں سینکڑوں
کتابیں اُلٹ پلٹ کرنی پڑیں۔ اِختتام کو پہنچا۔ کیا عجب جو اِن نیکوں کے
حالات سے میری بھی نجات ہو جائے۔ فقط۔ دہلی۔ حویلی مظفر خاں ❊

اولے پڑنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) ژالہ باری ہونا۔ بجری پڑنا (۲) صدمہ پہنچنا۔ نقصان ہونا۔ جیسے سر مُنڈاتے ہی اولے پڑے ❊

آون ۔ ہ۔ مخففِ آنا یا حاصل بالمصدر

سکھی رُت آئی ساون کی ۔ گھر سُدھ نہ پیا آون کی
دادر مور کوئلیا بولے ۔ بولی سُنا دے من بھاون کا
سیّاں برکھا میں آون کہہ گئے (گیت)

اُون ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ پشم۔ بھیڑ اور پہاڑی بکریوں وغیرہ کے بال ❊

اُوناماسی ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ یہ جملہ سنسکرت میں (ओं नमः सिद्धं اونگ نمہ سِدّھم) تھا۔ جس کے معنے ہیں کہ میں اوم (گنیش) کے آگے جو سب کاموں کو سِدّھ کرنے یعنی بنانے والے ہیں۔ ڈنڈوت کرتا ہوں۔ (مہاراج) گنیش کے نام سے شروع کرتا ہوں ❊

اون

(جس طرح اہلِ اسلام میں مکتب نشینی کی تقریب میں بسم اللہ پڑھی جاتی ہے۔ اسی طرح بنیوں میں اُوناماسی پڑھواتے ہیں اور ابجد خوانی سے بھی مُراد ہوتی ہے) ❊

اُونٹ ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (۱) ایک دراز گردن اور لمبی ٹانگوں کا چوپایہ جسے فارسی میں شُتر۔ عربی میں جمل و ابل کہتے ہیں (۲) صفت۔ طویل القامت۔ دراز قد۔ بڑے قد کا (۳) مجازاً بیوقوف۔ لمبے قد کا احمق۔ طویل القامت نادان۔ گل جھل پا بھنگا

اُونٹ کٹارا ۔ ہ۔ اسمِ مذکر پراکرت۔ اُونٹ کٹاریٹ) ایک قسم کی خاردار گھانس جسے اُونٹ بہت کھاتے ہیں ❊

اُونٹ کے گلے میں بلّی ۔ (کہاوت) (۱) اصل سے نقل کی زیادہ قیمت (۲) ایک قیمتی چیز کے ساتھ کم قیمت چیز کی جوڑ۔ ضروری چیز کے ساتھ غیر ضروری چیز کے خریدنے کی شرط (۳) بڑی عمر والے مرد کیساتھ کمسن لڑکی

اَونٹانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) جوش دینا۔ کھولانا (۲) عو۔ غُصّہ میں جلانا ❊

اَونٹنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) کھولنا۔ جوش کھانا (۲۔ عو) اندر ہی اندر غصّہ کھانا دِل ہی دِل میں جلنا۔ غصّہ میں جوش کھانا ❊

اُونٹنی ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ مادہ شُتر۔ سانڈنی۔ ناقہ ❊

اُونچا ۔ ہ۔ صفت (۱) بلند۔ بالا۔ فراز۔ مرتفع۔ اُوپر۔ قدآور۔ دراز قد (۲) بڑا۔ امیر۔ دولتمند (۳) عالی مرتبہ۔ خاندانی (۴) کوتاہ۔ چھوٹا۔ اُونچا۔ اوچھا۔ جیسے یہ پاجامہ بہت اُونچا ہے ❊

اُونچا سُننا۔ یا سُنائی دینا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ بہرہ ہونا۔ کم سُننا۔ ثقلِ سماعت ہونا

نالہ اس زور سے کیوں میرا دُہائی دیتا ۔ اے فلک گر تجھے اُونچا نہ سُنائی دیتا (ذوق)

اُونچا گھر ۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) امیر گھر۔ اعلیٰ خاندان ❊

اُونچ نیچ ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ (۱) نشیب و فراز (۲) نیک و بد۔ بُرائی بھلائی نفع و نقصان (۳) اُتار چڑھاؤ

اُونچی ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) بلند۔ مرتفع (۲) اُترا۔ اعلیٰ (۳) رفیع۔ فائق۔ افزوں۔ غالب۔ برتر۔ جیسے اِن کی بات اُونچی ہے ❊

اُونچی ناک کرنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ آبرو بخشنا۔ عزت دینا ❊

اُونچی ناک ہونا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) (۱) اقران و امثال میں عزت ملنا۔ برابر والوں میں آبرو پانا ❊

اَوندھا ۔ ہ۔ صفت (۱) واژوں۔ منقلب۔ نگوں۔ اُلٹا۔ سر کے بل۔ پٹ۔ چت کا نقیض (۲) ٹیڑھا۔ ترچھا (۳) بخلاف اِسی اگلی سمجھ الٹ

اول

گزرہ منزل (۴) لوطیوں کی اصطلاح میں مابون +

اَوندھا ہوجانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ نشہ میں لوٹ جانا ۔ بیہوش و بےخبر ہوجانا ۔ اُلٹ جانا ۔ پلٹ جانا ۔ پٹ ہوجانا +

اَوندھانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ اُلٹنا ۔ برتن میں سے پانی گرانا ۔ لنڈھانا ۔ لڑھانا

اَوندھی پیشانی ۔ یا ۔ **اَوندھی کھوپری** ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (۱) بیوقوف گزرہ منزل (۲) بدقسمت ۔ بدنصیب +

اَوندھے مُنہ دُودھ پینا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ دودھ پیتا بچہ بننا ۔ نہایت نادان اور ناسمجھ ہونا +

اَوندھے مُنہ دُودھ ڈالنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ بڑا ہوکر بچوں کی سی باتیں کرنا +

اَوندھے مُنہ شیطان کا دھکّا ۔ ہ ۔ دُعائے بد (ع) سر کے بل گرے اور اوپر سے شیطان کی مار پڑے +

اَوندھے مُنہ گرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) منہ کے بل گرنا ۔ اُلٹا گرنا ۔ پیٹ یا سر کے بل گرنا ۔ آگے کو گرنا (۲) زک اُٹھانا ۔ ذلیل ہونا ۔ مات کھانا ۔ پچھڑنا ۔ دشمن سے زیر ہونا +

اَوِنس ۔ انگلش (Ounce) اسم مذکر ۔ پونڈ کا بارہواں حصہ ۔ آدھی چھٹانک یا ڈھائی تولہ کا وزن +

اُونگھ ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ غنودگی ۔ نیند کی جھپکی ۔ غفلت +

اُونگھنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ غنودہ ہونا ۔ نیند کی جھپکی آنا ۔ غافل ہونا (۲) گاڑی کی دُھری میں چکنائی دینا ۔ روغن ملنا +

اُونہہ ۔ ہ ۔ کلمۂ اِنکار و استغنا (۱) بلا سے ۔ کیا پروا ہے (۲) تکلیف میں کراہنے کی آواز +

اُونی ۔ ہ ۔ صفت ۔ اُون کا ۔ پشمینہ کا +

اَوْنے پَونے منہ بیچ ڈالنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ کم قیمت پر فروخت کردینا ۔ کم نفع پر بیچ ڈالنا ۔ کم و بیش قیمت کا لحاظ نہ کرنا +

اوورسیئر ۔ انگلش (Overseer) اسم مذکر ۔ گرداور ۔ نگران ۔ ناظر ۔ مہتمم

اوہ ۔ ہ ۔ کلمۂ استغنا (۱) کیا پروا ہے ۔ کیا مضائقہ ہے ۔ بلا سے (۲) بیماری میں کراہنے کی آواز +

اوہو ۔ ہ ۔ کلمۂ تعجب و انبساط ۔ آہا ۔ واہ وا ۔ کیا خوب ۔ کیا کہنے ہیں ۔ کیا بات ہے ۔ خوب ۔ سبحان اللہ ؎

آہ

بلاصد آفریں سر پر اُٹھایا بارِ غم تُونے ٭ کہ تو ہو ناتواں ہے اور یہ بارِ گراں او ہو (ظفر)
مزا کیا عالم ہے تجھ پر واہ واہ سے ٭ اوداں کا ناز سے ہنس ہنس یہ کہنا کہاں او ہو (م)

اوہوت ۔ ہ ۔ بدل (بازاری) کسی جاتے ہوئے شخص کو اپنی طرف بلانے کے واسطے یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں ۔ (معنًا) ارے میاں جانیوالے ۔ او جانے والے اِدھر آ +

اُوہی ۔ اُوئی ۔ وُوئی ۔ ہ ۔ بدل (س ۔ ای ای) عورتوں کا ایک تکیہ کلام جو اکثر ناز ۔ نخرہ ۔ دہشت ۔ تکلیف اور تعجب کے وقت زبان پر لاتی ہیں

اویر ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ دیر ۔ عرصہ +

اویر سویر ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ وقت بے وقت ۔ آگے پیچھے +
(یہ لفظ اصل میں ویلا بمعنی وقت تھا چنانچہ پنجابی زبان میں (جسمیں اکثر ہندی الفاظ اپنی اصلی ہیئت پر موجود ہیں) ویلا بمعنی وقت موجود ہے اُردو میں الف کی تخفیف کرکے ویل رکھا ۔ اور لام آخر کو رے سے بدلکر دیر کرلیا ۔ اور الف اوّل جو اویر میں ہے نافیہ ہے جیساکہ ہندی کا قاعدہ ہے الف نفی کے واسطے اور تس مبدّت اور تاکید و اثبات کے واسطے لاتے ہیں جیسے الونا یعنی بے نمک اور سلونا یعنی نمکین اسیطرح اویر بمعنی بے وقت اور سویر بمعنی اچھے وقت) +

آویزاں کرنا ۔ ف ۔ فعلِ متعدی (قانون) از (آویختن) لٹکانا ۔ لگانا ۔ اِشتہار وغیرہ چپکانا یا چپکنا ۔ ٹانگنا ۔ معلق کرنا ۔ چسپاں کرنا ۔ جیسے اشتہار آویزاں کرنا +

آویزہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ از (آویختن) ایک قسم کا زیور جو کان میں لٹکایا جاتا ہے ۔ لٹکن ۔ بُندا +

آوے کی طرح بیٹھ جانا ۔ یا ۔ بیٹھنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (ع) تمام کام کا یک لخت بگڑ جانا ۔ یک بیک بے سان گمان خراب ہوجانا ۔ تباہ ہوجانا +

آوے یاری ۔ (محاورہ) جب بچے اپنے کسی یار کو کوئی چیز کھاتے ہوئے دیکھتے ہیں تو اُس سے یہ کہکر یارانہ کا حق مانگتے ہیں ۔ اور جو وہ نہیں دیتا تو آپ بھی اُس کو پھر نہیں دیا کرتے ۔ یہ بات اکثر مکتبوں کے لڑکوں میں ہوا کرتی ہے +

آہ ۔ ف ۔ کلمۂ افسوس ۔ انگریزی Oh ! Alas (اوہ ۔ آہ) ہندی (ہا) و ہائے ۔ وائے ۔ حیف ۔ افسوس ۔ اُف ۔ ہا ۔ واویلا ۔ نالہ ۔ (بغیر مد بھی آیا ہے) ؎

آہ جس شخص پہ وہ لطف و کرم کرتے ہیں حسرت آتی ہے کہ وہ شخص ہمیں کیوں نہ ہوا (مومن)

رسائی مرے خُدا تک تو بڑی ہے اے رشد پہ چھپتی نہ ہوئی یار تک رسائی آہ (رشد)

آپ ایسے قاتل کو دل دیا ہم نے آہ اللہ یہ کیا کیا ہم نے (رنگین)

اہلِ ایماں سوز کو کہتے ہیں کافر ہوگیا آہ یا رب رازِ دل اُن پر بھی ظاہر ہوگیا (سوز)

مدہوشی بالفعل سے تیرا ساری زیب نکلیں دینا نہ تھا دل اُسکو تو میرؔ آہ چوک کا (میر)

کوئی نہیں جہاں میں جو اندوہگیں نہیں اِس غمکدہ میں آہ دِلِ خوش کہیں نہیں (رہ)

سرگذشت اپنی کس اندوہ سے شب کہتا تھا سو گئے تم نہ سُنی آہ کہانی اُس کی (رہ)

آتا ہے کبھی جو ہوش مجھ کو کہتا ہوں یہی کہ آہ صد آہ (ناسخ)

پھر دسا آہ پہ ہرگز نہیں آیا رہا مجھ کو پھر کار اب تک کہیں دیکھا نہیں تیر ہوائی کا (آتش)

کہتے ہیں کہ نکلا ہے وہ اب سیرِ چمن کو کیا وقت ہے اِسوقت مرے پرزۂ آہ (نظیر)

بات کرنی نہ جانتے تھے کبھی اِک مگر آہ اُف زبان پر تھی (اودہ پنچ)

شُبل نے ہم نے تو فریاد بہت کی لیکن کوئی ہمدم نہ ہوا آہ ہمارا اپنا (شاہ نصیر)

آہ دل کیسی بھی آن چاہت کے سنگ دیپک کے بھاویں نہیں جل جل مرے پتنگ (دوہا)

(۲) اسم مؤنث - (اسمائے اصوات میں سے یہ لفظ ہے) ژند (آہ) سنسکرت

اہو) پراکرت (آہ و) اوہ - سانس - دم - نفس - ہائے ٭

کسی آہ غریب کی برسوں سہی نہ جائے مُوئی کھال کی پھونک سے لوہ بھسم ہو جائے (دوہا)

آہ آہ کرنا - یا - کہنا - (۱) فعلِ لازم - ہائے ہائے کرنا - کراہنا - دُکھ

یا تکلیف سے ہائے ہائے کرنا - کانکھنا - آہ مارنا ٭

پروا وہ شورش کے مرنی آہ آہ کا مشتاق ہاں نہیں کوئی ایسوں کی چاہ کا (جرأت)

مَیں یہ کہتا ہوں آہ آہ اَے دل دل یہ کہتا ہے ہائے ہائے جگر (اسیر)

آہ بھر کر رہجانا - (۱) فعلِ لازم - دل مسوس کر رہجانا - کلیجہ تھام کر

رہجانا - من مار کر رہجانا - افسوس کرکے رہجانا - صدمہ کو روک کر

رہجانا - صدمہ پر صبر کرکے چُپ ہو رہنا ٭

سرگذشت اپنی سبب ہے حیرتِ احباب کا جس سے دل خالی کیا وہ آہ بھر کر رہ گیا (میر)

آہ بھرنا - یا - کرنا - (۱) فعلِ لازم - ہائے ہائے کرنا - کراہنا - افسوس کرنا - دل مسوسنا

کلیجہ تھامنا - دلی صدمہ کو آہ کے ذریعہ سے کم کرنا - نالہ کرنا - واویلا کرنا ٭

آہ کروں تو جگ جلے اور جنگل بھی جل جائے پاپی جیارا نا جلے جس میں آہ سمائے (دوہا)

اپنا تو کلیجہ ہی پھٹا جاتا ہے سُنکر دل تھام کے آزردہ تو اِک آہ بھر ایسی (آزردہ)

آہ پڑنا - (۱) فعلِ لازم - سراپ پڑنا - صبر پڑنا - کسی کی آہ سے تکلیف

پہنچنا - مار پڑنا - پھٹکار لگنا - بد دُعا کا اثر ہونا - مظلوم کا صبر پڑنا

ظلم کا بدلہ ملنا ٭

آہ پڑ جائے اسی تجھ پہ مجھ مضطر کی مختسب تو نے صُراحی کیا ہی چکنا چور کی (ناسخ)

کہا جو میں نے کہ تو دراجلو کی آہ اک برق تو بولا شعلہ قمی پر پڑگئی آہ تیری (جرأت)

آہِ سرد - (ف) - اسم مؤنث - ٹھنڈا سانس - دمِ سرد - وہ سانس جو آتشِ غم

یا صدمۂ دلی کے فرو کرنے کے واسطے لیتے ہیں - وہ آہ جو بخوفِ

افشائے راز حسبِ دل خواہ بآوازِ بلند یا بوجہ جوشِ وگرمیٔ دِل نہ کھینچ

سکیں - صرف بڑے بڑے سانس بھر لیکر دل ٹھنڈا کرلیں ٭

(جب آدمی کے سینہ میں آتشِ غم یا اندوہ مشتعل ہوتی ہے تو طبیعت جو مُدبّرِ بدن ہے

ہوائے گرم کو نفس سے دفع کرتی ہے اور تفریح کے واسطے نئی سرد ہوا سانس کے

وسیلے سے اپنی طرف کھینچتی ہے یعنی جسوقت قلب میں بخارات بباعثِ فکر یا رنج کثرت سے

مجتمع ہوجاتے ہیں تو زیادہ اضطراب ہوتا ہے اور اس سے طبیعت ہوائے بیرونی کو عادتِ

مستمرہ کے موافق زیادہ کھینچتی ہے اور اس ہر دفعہ کے سانس کھینچنے کو آہِ سرد کہتے ہیں)

آہِ سرد بھرنا - (۱) فعلِ لازم - ٹھنڈا سانس بھرنا - اُوپر کا سانس لینا

ستم جس اہلِ دیں پر وہ بُتِ بیرحم کرتا ہے کوئی کافر بھی دیکھے ہے تو تو سرد بھرتا ہے (جرأت)

آہِ سوزاں - (ف) - اسم مؤنث - آہِ گرم - آہِ آتشیں - جلانے والی آہ -

پھونک دینے والی آہ - آگ لگا دینے والی آہ - وہ آہ جس کے روکنے

اور ضبط کرنے سے دل و جگر میں سوزش پیدا ہوجائے - وہ آہ جو آگ کا کام دے ٭

جلایا آپ ہم نے ضبط کرکر آہِ سوزاں کو جگر کو - سینہ کو - پہلو کو - دل کو - جسم کو - جاں کو (ظفر)

آہ کا نعرہ مارنا - (۱) فعلِ لازم - پُکار کر آہ کرنا - زور سے آہ بھرنا - آہ کھینچنا ٭

آہ کرکے رہجانا - (۱) فعلِ لازم (عو) دل مسوس کر رہجانا - کلیجہ تھام

کر رہجانا - کسی صدمہ پر صبر کرنا - کلپ کر رہ جانا ٭

آہ کھینچنا - (۱) فعلِ لازم - آہ بھرنا - ہائے کرنا - افسوس کرنا - اُف کرنا ٭

کھینچی تصویر تری دیکھکے ہونٹ آہ اِسمیں یہ حُسن تھا ہم ایسے حسیں کیوں نہ ہوئے (مومن)

دل میں گر تو ہو تو ہم آہ بھی کھینچیں ہمدم شمع روشن کریں اِس خانۂ ویراں میں کہاں (نصیر)

جوشش سے کہا ہے تجھے مشکل نہ رہی کتنی حُسنِ تقریر کو آہیں دم تقریر نہ کھینچ (شیفتہ)

آہ لینا - (۱) فعلِ متعدی - کسی کا صبر لینا - کسی کو ستا کر اُس کی آہ سُنا - بُرائی

لینا - عذاب لینا - سراپ لینا - بد دُعا لینا ٭

آہ مارنا - (۱) فعلِ متعدی - ہائے کرنا - نعرہ مارنا - زور سے ہائے کہکر اُدھر

کا سانس کھینچنا - ٹھنڈے سانس بھرنا - کلپنا - واویلا کرنا - نالہ کرنا ٭

آہ نکالنا - (۱) فعلِ متعدی - دیکھو (آہ کرنا) ٭

آہ نکلنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ ہائے نکلنا ؎

ملا ہی وہ نگاہیں جیسے کہ جاؤ نکلے ۔ یا اب کی وہ ادائیں جو دل سے آہ نکلے (میر)

آہ نہ آئے ۔ ف ۔ (محاورۃ عن) درد نہ آئے ۔ ذرا اُف نہ کروں ۔ ذرا افسوس نہ آئے ۔ ذرا رحم نہ آئے ۔ پروا نہ ہو ؎

رحم مجھ پر خدا گواہ نہ آئے ۔ تیر سا پڑ رہے گردن تو آہ نہ آئے (میر)

(فقرۂ عورتِ بچہ) تیری کوئی بوٹیاں اُڑائے تو تجھے ذرا آہ نہ آئے ۔

آہ وزاری ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث ۔ نالہ وزاری ۔ واویلا ۔ رونا پیٹنا ۔ ہائے واسے ۔ بیقراری ۔ اضطرابی ؎

دکستو مجھ کو مت دلاسا دو ۔ آہ وزاری بے بادہ بے دقت ہے (معروف)

آہ وزاری نارسا شوقِ اسیری بے اثر ۔ کون لوٹے آشیانہ تک مرے صیّاد کو (شیفتہ)

آہ وزاری کرنا ۔ ف ۔ فعلِ لازم (۱) رونا پیٹنا ۔ واویلا کرنا ۔ رونا دھونا ہائے واسے کرنا (۲) بیقرار ہونا ۔ مضطرب ہونا ۔

آہا ۔ ہ ۔ کلمۂ تعجب وانبساط ۔ س (अहह) (۱) ایک تعجب یا خوشی ظاہر کرنے کا کلمہ ۔ ہیں ۔ ایں ہے واہ واہ ۔ کیا خوب ۔ سبحان اللہ اہا ۔ اُہو ہو (فقرہ) آہا یہ وہی صاحب تھے ۔ آہا جی ہم تو تماشا دیکھنے جائیں گے (فقرہ) آہا کیا بہار لگا ہے (۲) شاباش ۔ مرحبا ۔ کیا کہنا ہے ۔ آفریں ۔ اوہو (ہجو ملیح بھی ہے) (فقرہ) آہا یہ تو خوب ہے (۳) طنزاً ۔ ہجو ملیح ۔

آہار ۔ یا ۔ **آہار** ۔ ف ۔ س ۔ اسمِ مذکر ۔ بھاشا (اہار) س (आहार) آہار) ہندی (اہار) گمہ ۔ گڑ صوال ۔ سمار نپور (ہار) (۱) کھانا بھوجن ۔ خورش ۔ آدھار ۔ بھگشن ۔

(چونکہ خورش باعثِ قوت ہے اس سبب سے اُس مادے کو بھی جسے کاغذ کی مضبوطی کے واسطے کتابوں پر چڑھاتے ہیں آہار کہتے ہیں) (مثل) جیو کا آہار جیو ۔

(۲) کلف ۔ کلپ ۔ کانجی ۔ نشاستہ ۔ مادا یا مانڈی جو کاغذ پر کتابوں کی مضبوطی کے لئے چڑھاتے ہیں ۔ دُودھی (پنجاب) روغن ۔

آہار کرنا ۔ یا ۔ **آہارنا** ۔ ف ۔ فعلِ متعدی (۱) کھانا ۔ بھوجن کرنا (۲) کلف دینا ۔ مادا چڑھانا ۔

اَہالی مَوالی ۔ ع ۔ اسمِ مذکر ۔ جمع (اہل و موالے) اعیان و ارکان ۔ مصاحبین ۔ نوکر چاکر ۔ عملہ و فعلہ ۔

اِہانت ۔ ع ۔ اسمِ مؤنث ۔ حقارت ۔ ہتک ۔ خفّت ۔ ذلت ۔ سُبکی ۔ بے عزتی ۔

اِہانتِ عدالت ۔ ع ۔ اسمِ مذکر ۔ (قانون) عدالت کی توہین ۔ حاکمِ عدالت کے سامنے گستاخی سے پیش آنا ۔

اَہاہاہا ۔ یا ۔ **اَہاہا** ۔ ہ ۔ کلمۂ تحسین وانبساط ۔ واہ واہ ؎

کھٹ سے چھے تو وہ کس کس ترشو دل زخم کو ۔ مزے لیتا ہوں میں کیا کیا اہاہاہاہا (ظفر)

خدا جانے حلاوت کیا تھی آبِ تیغِ قاتل میں ۔ لبِ ہر زخم ہو گویا اہاہاہاہاہا (ایضاً)

ظفر عالم کہوں کیا میں چھیت کی روانی کا ۔ کہ جب اُمڈا ہوا دریا اہاہاہاہا ہاہا (ایضاً)

اَہاہاہا ۔ **اُہوہوہو** ۔ ہ ۔ کلمۂ تحسین وانبساط ۔ واہ وا ۔ کیا کہنا ہے ۔ سبحان اللہ ۔ صلِّ علیٰ ۔ مرحبا ؎

کروں کیا میں بیاں اُسکا اہاہاہا ۔ اُہوہوہو ۔ غضب ہے بس دہاں اُسکا اہاہاہا ۔ اُہوہوہو

اِہتمام ۔ ع ۔ اسمِ مذکر ۔ (۱) لغوی معنے غمخواری و دردمندی (۲) انتظام بندوبست ۔ انصرام (۳) نگرانی ۔

آہَٹ ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ س (आहट ۔ آہتش) (آہٹ ۔ آہٹ) پیر سے کسی چیز کے ہٹنے کی آواز ۔ کھڑکا ۔ چلنے کی آواز ۔ کھٹکا ۔ بھنک آوازِ پا ۔ کھڑاکا ۔ آواز (پنجابی) کھڑک ؎

چوٹ اک دل کو لگ گئی انشا ۔ جب سُنی اُن کے پاؤں کی آہٹ (انشا)

کہوں کیا بختِ خوابیدہ کی تم سے بات اے ہمدم ۔ مرے پاؤں کی آہٹ سے وہ ہو بیدار اُٹھ بیٹھا (شاہ نصیر)

کیا گزرے دلی کے بیمار آزردہ کھٹ ۔ دل نے ہیں یوں کر ہر گز ہوتی نہیں آہٹ (میر)

پیارے تمرے نہ آنے کا ساری رات رہا دل پر کھٹکا

دھیان لگا رہا پہر کی اور تمہارے پاؤں کی آہٹ کا (خیال)

(فقرہ) آہٹ کے ساتھ ہی پہلا آنکھ کھل گئی ۔

آہٹ لینا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ آواز پر کان رکھنا ۔ کھڑکا سُننا ۔ کھڑکے پر دھیان رکھنا ۔ خبر رکھنا ۔ خیال رکھنا ۔ ہوشیار رہنا ۔ جاگتے رہنا ۔ بیدار رہنا (فقرہ) ذرا میرے گھر کی بھی آہٹ لیتے رہنا ۔

آہٹ ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ کھڑکا ہونا ۔ کھٹکا ہونا ۔

آہَرَن ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ سندان ۔ نہائی جس پر لوہار لوہا کوٹتے اور سُنار سونا چاندی رکھکر گھڑتے ہیں (مشہور اُہرن) ۔

آہِستگی ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث (۱) ہولے ۔ دھیمے ۔ مدھم ۔ سُستی ۔ ڈھیل (۲) نرمی ملائمت ۔ حلم ۔ طبیعت ۔ تحمل ۔ بردباری ۔ نرم خوئی ۔ دھیما پن ۔ دھیرج دھیرے ۔ سہج (۳) دیری ۔ درنگی ۔ ڈھیل ۔ آسانی ۔

آہِستہ ۔ ف ۔ تابع فعل ۔ عوام (آستہ) (۱) دھیرے ۔ حرکتِ بطی ۔ ہولے سے

دِھیمے سے۔ سہج سے۔ سہل سے۔ ٹھیر کر۔ سنبھل کر۔ دم لے کر (۲) نرمی سے۔ مُلائمت سے۔ حِلم سے (۳) چھپکر۔ پوشیدہ۔ چپکے سے۔ بے خبر دِھیرے۔ دِھیمے پن سے (فقرہ) وہاں سے آہستہ بھاگ گیا (۴۔ صفت) ہوا۔ دِھیما (۵) سہج۔ سہل (۶) مُلائم۔ نرم۔ حلیم۔ ڈِھیلا۔ کاہل۔ سُست۔ مجہول۔

آہستہ آہستہ۔ ف۔ تابعِ فعل۔ عوام (آستہ آستہ) سہج سہج۔ ہولے ہولے دِھیمے دِھیمے۔ دِھیرے دِھیرے۔ چپکے چپکے۔ رفتہ رفتہ۔ قدم قدم۔ درجہ بدرجہ (فقرہ) آہستہ آہستہ سارے کام بن جائیں گے۔

اَہل۔ ع۔ اسمِ مذکر (۱) گھر کے لوگ۔ اہلِ خانہ (۲) گھربار کا۔ گھرباری۔ بیاہا ہُوا۔ کتخدا۔ شادی شدہ۔ صاحبِ خانہ (۳۔ اسمِ مؤنث) بیوی۔ جورو۔ زوجہ۔ اہلیہ (۴) گھر کے بال بچے۔ گھربار۔ کنبہ۔ کنبہ قبیلہ (۵۔ صفت) لائق۔ قابل۔ سزاوار۔ ہنرمند۔ تعلیم یافتہ۔ جوہرِ قابل (۶) صاحب مالک۔ خداوند۔ والا۔ ع

اے اہلِ بزم کوئی تو بولو خدا لگی

(۷) مانوس۔ صاحبِ اُنس۔ جیسے یہ بچہ بڑا محبت والا اور اہل ہے۔ (۸) شریف (۹) سلیم الطبع۔ بامروّت۔ سیر چشم۔

اَہلُ اللہ۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ ولی اللہ۔ خدا رسیدہ۔ عارف (بزرگانِ دین کی نسبت بولتے ہیں)۔

اَہلِ بَیت۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ لغوی معنے کنبہ کے لوگ (اصطلاحی) رسُولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے خویش و تبار۔

اَہلِ جوری۔ ا۔ اسمِ مذکر (قانون) ثالث۔ پنچ۔ معتبر اشخاص کا گروہ جو دورے یا سیشن کے مقدمات میں صاحبِ جج کو امورِ متعلقہ اہم مقدماتِ فوجداری کی تحقیقات میں مدد دے۔

اَہلِ حِرفہ۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ پیشہ ور۔ کاریگر۔

اَہلِ خانہ۔ ع۔ ف (۱) صاحبِ خانہ۔ گھر کا مالک۔ خاوند۔ شوہر (۲) گھر کے لوگ۔ بال بچے (۳۔ اسمِ مؤنث) جورو۔ اہلیہ۔ استری۔ گھروالی۔ بیوی۔

اَہلِ دُوَل۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ دولتمند۔ دھنی۔

اَہلِ روزگار۔ ع۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ نوکری پیشہ۔

اَہلِ زبان۔ ع۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ زباں داں۔ وہ آدمی جن کے ماں باپ کی بولی ہو۔ مادری زبان جاننے والا۔ شاعر۔ وہ شخص جس کی زبانی قطعیت مسلّم الثبوت ہو۔ زبان کا ماہر۔ اُستاد۔

اَہلِ سُنّت۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ رسُولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی راہ پر چلنے والے۔ قرآن اور حدیث اور اجماعِ اُمّت کے پیرو۔ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے چار یار اور خلفاء و صحابۂ کرامؓ کو ماننے والے۔ سُنّی۔ چاریاری۔ اسلام کا سب سے اوّل اور سب سے بڑا فریق۔

اَہلِ سَیف۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ فنِ سپاہگری سے واقف۔ شمشیرزن۔ فوجی لوگ

اَہلِ شرع۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ قانونِ اسلام سے واقف۔ متشرع آدمی۔ شرع (قانونِ اسلام) پر چلنے والے۔ شرع کے پورے والے۔

اَہلِ صَنعت۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ کاریگر۔ دستکار۔

اَہلِ غَرَض۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ غرضمند۔ مطلب کا یار۔

اَہلِ قلم۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ خواندہ۔ پڑھے لکھے۔ منشی۔ مولوی۔ مجتہد۔ خواندہ۔ بدیادان۔ تعلیم یافتہ۔ بچاری۔ انشا پرداز۔

اَہلِ کار۔ ع۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ کارندہ۔ عملہ۔ عاملِ کچہری اور دربار کے منشی و متصدی وغیرہ۔

اَہلِ کتاب۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ وہ لوگ جن کے پیغمبروں پر آسمانی صحیفہ کی کتاب اُتری ہو۔ جیسے حضرتِ داؤد۔ موسیٰ۔ عیسیٰ اور محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے ماننے والے۔

اَہلِ کمال۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ کامل۔ ہنرمند۔ اہلِ جوہر۔ اپنے فن میں پورا۔ اُستادِ فن۔

اَہلِ مَد۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ صدر محرّر۔ عدالت یا محکمہ کا ہیڈ کلرک۔ عدالت کے کاغذات کا محافظ۔

اَہلِ نظر۔ ع۔ اسمِ مذکر (۱) نظرباز۔ تاڑباز۔ پرکھیا۔ نقاد۔ سمجھدار۔ حکمت بیں۔ حقیقت بیں۔ ہوشیار۔ زیرک۔ زودرس (۲) عاشق مزاج۔ اہلِ محبت۔ رہتے ہمیشہ نرگسِ چشم کی طرح۔ زندانِ رنج و درد میں اہلِ نظر بھی (ظفر)

(۳) صاحبِ کرامت۔ صاحبِ اثر۔ عارفِ کامل۔

زاہد نگاہِ مہر کے دو بید بید دیکھ لے۔ اِتنا بھی نہ خدمتِ اہلِ نظر سے فیض (دامن)

اَہل و عیال۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ جورو بچے۔ عیال و اطفال۔ گھر کے لوگ۔ لڑکے بالے۔ بال بچے۔ کنبہ۔ قبیلہ۔ کنبہ۔

اَہلِ ہُنر۔ ع۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ ہُنرمند۔ صاحبِ فن۔

اَہلیّت۔ ع۔ اسمِ مؤنث۔ قابلیت۔ شرافت۔ انسانیت۔ سلیم الطبعی۔

لیاقت + مُروّت +

اَہلیہ - ع - اسم مؤنث - جورُو - بیوی - زوجہ - اِستری - محلّی - خاتُونِ خانہ +

اَہلے گہلے - ہ - صفت (۱) خراماں خراماں - ناز و انداز سے - خم و چم سے مستانہ چال سے - جھُومتے جھامتے - ناچتے ہُوئے - خُوش خُوش شاداں و فرحاں (۲) ناز و انداز سے چلنے والے - خراماں خراماں چلنے والے - خم و چم سے چلنے والے +

اَہلے گہلے پھرنا - ہ - فعل لازم (عو) اِتراتے پھرنا - نازاں و خراماں چلنا - خُوش خُوش بکمالِ اِنتعاش پھرنا - کبک خرامی کرنا ؎

ہاتھ سے جن کے نہیں ہر بیمی اولاد کی چاندنی چوک میں پھرتے ہیں وہ اہلے گہلے (آتشم)

اَہَم - ع - صفت - سخت تر - نہایت سخت - نہایت مشکل + ضروری +

آہَن - ف - اسم مذکر - انگریزی (... آیرن) لوہا - حدید - (نجومیوں نے اِس کی پیدائش زُحل ستارے سے لکھی ہے) +

آہَن پوش یا زِرہ پوش جہاز - ف - اسم مذکر - وہ جہاز جو آہنی چادروں سے منڈھا ہُوا ہو (صرف آہن پوش یا زِرہ پوش کہنے سے بھی جہاز ہی مفہوم ہوتا ہے) +

آہَن رُبا - ف - اسم مذکر - از (آہن + رُبُودن) مقناطیس - چُمبک - چمک پتھر - لوہا اُٹھانے والا پتھر +

آہَن گر - ف - اسم مذکر - لوہار - لوہے کا کام بنانیوالا - حدّاد +

آہَنی - ف - صفت - لوہے کا بنا ہُوا - لوہے کی چیز - جیسے آہنی جہاز - آہنی پُل - آہنی سڑک +

آہُو - ف - اسم مذکر - (شعر میں) (۱) ہرن - ہرگ (۲) عیب - نقص - بُرائی

آہُو چشم - ف - اسم مذکر - ہرن نینا - ہرگ کی سی آنکھ والا - بڑی آنکھ +

آہُو گیر - ف - صفت (شعر میں) عیب چین - نقرہ چیں - عیب جُو ؎

چشمِ قاتل کب دِ آہُوگیر تُو آہُو پرستی خالِ جاناں مُشک چیں سا ہے عیب تو کرے ... (سوداؔ)

آہُوتی - یا - **آہُت** - ہ - اسم مؤنث - س (...) آہُتی) منتر پڑھ کر دیوتاؤں کے لئے ہوم کی سامگری کو گھی میں ملا کر آگ پر ڈالنا - ہوم کرنا ہونا

اُہو ہو - یا - **اُہو ہو ہو** - ہ - کلمۂ تحسین و انبساط - دیکھو (اہاہا) +

اُہو ہو ہو - **اُہو ہو ہو ہو** - ہ - کلمۂ تحسین و انبساط - دیکھو (اہاہا) - اُہو ہو ہی ...

... کیا کہ سنگ ... اہاہا - اہاہا وہ لب کیا لعل - ساقی اُہو ہو ہوا اُہو ہو ہو (ظفرؔ)

فقرہ تیر نظروں سے میرا کام تمام ہوا گُھلا کیا ہے بآسانی اُہو ہو ہوا اُہو ہو ہو (؎)

آہے - ہ - (عو) آہ - ہائے - اوہ +

آہے پر جگر نہ ہونا - (عو) فارسی آب در جگر نہ داشتن سے اُردو میں آیا ہے) بباعثِ افلاس آہ کرنے تک کی جگر میں طاقت نہ رکھنا - نہایت مُفلس ہونا - قلّاش ہونا +

آہیر - ہ - اسم مذکر - گوالا - گائے بھینس چرانے والا +

اَئے - یا - **اِے** - ف - کلمۂ خطاب - ندا - ہے - او - ہو - ارے +

آئی - ہ - اسم مؤنث (عو) از (آنا) موت - مرگ - قضا ؎

جہاں میں میرؔ ہی کے ساتھ جاتا تھا لیکن کوئی شریک نہیں ہے کسو کی آئی کا (میرؔ)

گلی میں اُسکی رہا جا کے جو کوئی سو رہا وُہی تو جاوے وہاں جس کسی کی آئی ہو (ء)

وہ وقت تو آنے دے بتا دیں گے شہیداؔ بن آئی کسی شخص پہ مرجاتے ہیں کیسے (شہیداؔ)

(فقرہ) کسی کی آئی تجھ کو آجائے (عو - کوسنا) +

آیا - یا - **آیَا** - ف - حرفِ استفہام (۱) کیا - کیوں (فقرہ) آیا میں ہی گنہگار ہوں (۲) شاید - مگر - کلمۂ تمنّا - افسوس - استعجاب اور بر موقعہ واللہ اعلم مستعمل

آیا - پرتگال - اسم مؤنث - تیماردار - دایہ - ماما - دائی - دھائے - ددا + انّا + خادمہ - خادمہ - یا بالوگوں کو رکھنے اور لیڈیوں کو پوشاک پہنانے والی عورت نرس - کھلونی - خدمتگارنی - کھلائی - بچّوں کو کھلانے والی عورت +

آیاگری - ہ - اسم مؤنث (عوام) آیا کا پیشہ - دائی پنا - ماماگری +

آیا گیا - ہ - اسم مذکر - وارد و صادر - مہمان - پاہونا - پاہونا - راہی مسافر ؎

کیسوں کے نیں پرا سلطان آتے گئے کا راکھوں مان (...)

(فقرہ) ہم آنے گئے کے واسطے اچھی چیز لگا رکھی ہے + میرا اکیلا دم ہے کیا کیا کرونگی سمدھنوں کو اُترواؤنگی یا آئے گئے کی خاطر کرونگی (...)

آیات - ع - اسم مؤنث - جمع آیت +

آیاتِ مُتَشابِہ - ع - شُبہ میں ڈالنے والی آیتیں - اِمام شافعیؒ کے نزدیک وہ آیتیں جن کے معنی صاف ظاہر نہ ہوں بلکہ تاویل و تفسیر کی محتاج ہوں - اور جن میں مختلف معنوں کا احتمال ہو - مگر امام ابُو حنیفہ رحمتہ اللہ علیہ کی رائے میں وہ آیتیں جن کا علم خدا تعالےٰ کے سوا دُوسرے کو نہیں +

آیاتِ مُحکَمات - ع - اسم مؤنث - وہ آیتیں جو تاویل کی محتاج نہیں یعنی اُن کے معنے صاف ظاہر ہیں +

اَیال - ع - اسم مؤنث - صحیح یَال (ال) گھوڑے کی گردن کے بڑے بڑے بال +

ایا

اَیّام - ع - اسم مذکر - یوم کی جمع (۱) دن - روز - زمانہ (۲) حیض - آمد یا معمول کے دن +

ایام سے ہونا - ا - فعل لازم - میلے سر سے ہونا - حیض سے ہونا - کپڑوں سے ہونا +

آیت - ع - اسم مؤنث - مادہ - (ای) اُسنے نشانی کی (۱) علامت - نشانی - چِنہ - نل بشاپ + وہ گول نشانی جو قرآن شریف یا توریت - انجیل زبور کے اتمام جملہ پر ٹھیرنے کے واسطے لکھی ہوئی ہوتی ہے - جیسے یہ ہے (۲) آسمانی کتاب کا فقرہ - قرآن شریف کا جملہ - کلام الٰہی کا فقرہ - رہاؤ - وقفہ ؎

جتنے میں بی انشا ہیں منتہ پر جو میرے آ کہ آیت تُنے پڑھکے جو بیں دم کی اُن کو چشم

آیتِ سجدہ - ع - اسم مؤنث - قرآن شریف کا وہ فقرہ جسے پڑھکر یا سُنکر فوراً سجدہ کرنا لازم و واجب ہے ؎

آیت سجدہ ہے حق میں تیر ہر دو ابروے تیغ ہے خم تیغ فقط کیا خم محراب بنا (ذوق)

آیتِ لا - ع - اسم مؤنث - وہ آیت جسپر لا لکھا ہو - اہل قرأت نے ایسی (لا) آیت پر نہ ٹھیرنا بہتر خیال کیا ہے +

آیتِ مُطلق - ع - اسم مؤنث - وہ آیت جس پر قطعی ٹھیرنا پڑے +

ایتر - و - اسم مذکر (۱) اِترانے والا - شیخی خورہ - شیخی باز - ڈینگیا (۲) اوچھا کمظرف - خود نما - جیسے ایتر کے گھر تیتر باہر باندھوں کہ بھیتر (کہاوت)

ایتلافِ ثلثہ - ع - اسم مذکر - یورپ کی بڑی طاقتوں یا سلطنتوں کا وہ سیاسی گروہ جس میں انگلستان - روس اور فرانس شریک ہیں +

آئی تو روزی نہیں تو روزہ (محاورہ) ملا تو کھایا نہیں تو فاقہ سے پڑ رہے (متوکل اور صابر شخص کی نسبت بھی بولتے ہیں) +

آیتوں - ا - اسم مؤنث - بقاعدۂ اردو جمع آیت ؎

واجب القتل اُس نے ٹھیرایا آیتوں سے روایتوں سے مجھے (ذوق)

آیتیں - ا - اسم مؤنث - بقاعدۂ اردو جمع آیت ؎

آیتیں حُرمت مے کی سناتا ہوں تُجھے ذکر بتِ شوخ کے رحمتوں کی ہے اُشائی کا (دوشت)

ایجاب و قبول - ع - اسم مذکر - اقرار - مدار - نکاح کے قول و قرار - نکاح - عقد - دو بول پڑھانا +

ایجاد - ع - اسم مذکر - اختراع - نئی بات نکالنا - کارستانی ؎

ہائے کس عجز دیکا یہ ایجاد ہے نسخے میں معجون زد انجاد ہے (سودا)

ایجنٹ - انگلش (Agent) اسم مذکر - گماشتہ +

ایڑ

ایجوکیشنل ڈپارٹمنٹ - انگلش (Educational Department) اسم مذکر - محکمۂ تعلیم

آئے دِن - و - تابع فعل (ع) ہر روز - نت - ہمیشہ - مدام - دوام - ہر دن - رات دن - تیس دن - اکثر - بار بار - آٹھوں پہر - ہر وقت (فقرہ) ع اُن کے ہاں تو آئے دن ہی جھگڑا رہتا ہے +

ایڈی ڈی کیمپ - انگلش (Aide-de-camp) اسم مذکر - سپہ سالار کا مصاحب - جنگی لاٹ (لارڈ) کا مصاحب - لارڈ مصاحب +

ایڈریس - انگلش (Address) اسم مذکر (۱) خطاب - القاب - مرتبہ (۲) سپاسنامہ - تحریری شکریہ (۳) پتہ - نشان +

ایڈورٹائیزر - انگلش (Advertiser) اسم مذکر - خبر دہندہ - اشتہار دہندہ - سوداگری اخبار +

ایڈووکیٹ - انگلش (Advocate) اسم مذکر (۱) معتبر - مختار - وکیل - سرکاری وکیل (۲) سکاٹ لینڈ میں ایک عہدہ بھی ہوتا ہے - جسے لارڈ ایڈووکیٹ کہتے ہیں +

ایڈیٹر - انگلش (Editor) اسم مذکر - مدیر - اخبار نویس - مہتمم اخبار +

ایڈی ٹوریل - انگلش - (Editorial) صفت - مہتمم مطبع کے متعلق - وہ مضمون جو مہتمم اخبار خود لکھے +

ایڈیشنل - انگلش - اسم مذکر - زاید +

ایڈی کانگ - انگلش - (Aide-de-camp) اسم مذکر - مصاحب خواص - ہمصحبت - ہمنشین - جلیس +

ایذا - ع - اسم مؤنث - دُکھ - تکلیف - اذیت +

ایذا دہندہ - ف - صفت - تکلیف دہندہ - دُکھ دینے والا - ستانے والا

ایرانی - ف - صفت - (۱) باشندۂ ایران (۲) شیعہ +

ایر کھا - و - اسم مؤنث - حسد - رشک - جلن - کڑا - دوسرے کی ترقی نہ دیکھ سکنا +

ایرے غیرے - ا - اسم مذکر - بے واسطہ لوگ - اجنبی - الغتے - ناآشنا +

ایڑ - و - اسم مؤنث (دبائے مجہول) پاشنہ - مہمیز - ایڑی +

ایڑ کرنا - و - فعل لازم - (۱) ایڑ لگانا - مہمیز کرنا (۲) رخصت ہونا - چلنا - ٹلنا - کوچ کرنا ؎

عمر رواں کا توسن چالاک اِس لئے تجھ کو دیا کہ جلد کرے یاں سے ایڑ تو (ذوق)

ایڑ لگانا - یا - مارنا - و - فعل متعدی (۱) گھوڑے کو ایڑی مار کر اٹھانا

سے چلاتا۔ پاشنہ کرنا۔ مہمیز کرنا۔ گھوڑے کو چلاتا اور آگے بڑھاتا (۲) جی ہوتے ہراتے کام کو روک دینا (۳) اُکسانا۔ اُبھارنا۔

ایڑی - ۔ اسم مؤنث۔ پاشنہ۔ پاؤں کا اخیر حصہ۔ بخلاف پنجہ۔ گھری۔

ایڑی چوٹی پر سے وارنا - یا - نثار کرنا - یا - قربان کرنا - ۱۔ فعل متعدی۔ (عو) کسی چیز کو سر اور پاؤں کے اُوپر سے اُتارنا۔ نفرت اور حقارت کے موقع پر بھی عورتیں بولتی ہیں۔

ایڑی دیکھ - ۔ محاورہ۔ حت تفر۔ چشم بد دُور۔ تیرے مُنہ میں خاک نام خدا۔

ایڑی سے چوٹی تک - ۔ تابع فعل۔ اوّل سے آخر تک۔ آغاز سے انجام تک

ایڑیاں رگڑنا - ۔ فعل لازم۔ (۱) ایڑیاں گھسیٹنا۔ پاؤں پیٹنا۔ جانکنی کی حالت میں ہونا (۲) بخوبی کوشش کرنا۔ پاؤں توڑنا۔ پیر مُڈی کرنا۔ (۳) اصل میں نجد کرنے کی ایک حالت ہے (مجازاً) ہٹ کرنا۔ مچلنا (۴) نہایت تکلیف اور مُصیبت سے اوقات بسر کرنا۔

ایڑیاں گھسیٹنا - ۔ فعل لازم۔ دیکھو (ایڑیاں رگڑنا نمبر ۱)

ایسا - ۔ صفت (۱) مانند۔ ہمشکل۔ مُماثل (۲) مساوی۔ مُتوازی (۳) اس قسم کا۔ اس طرح کا۔ اس بھانت کا (۴۔ تابع فعل) اس قدر۔ اتنا (فقرہ) ایسا کھانا کھایا کہ بدہضمی ہوگئی۔

ایسا ویسا - ۔ اسم مذکر۔ ایک حقارت کا کلمہ ہے جو غصّہ اور آزردگی کے موقع پر کسی شخص کے حق میں بجائے دُشنام استعمال کرتے ہیں۔ (مجازاً) ایسا ویسا۔ کمینہ۔ سفلہ۔ کمینہ۔ پچھوڑا۔ پاجی وغیرہ۔

ایسا ویسا - ۔ صفت (۱) بُرا۔ بھلا (۲) ادنیٰ۔ کم قدر۔ کمینہ۔ ہیچ۔ کمشیل بے اعتبار۔ نکما۔ ناکارہ۔ ناچیز (۳) واہیات۔ بیہودہ۔

ایسان - یا - ایس - س - اسم مذکر۔ گوشۂ شمال و مشرق۔

ایسی تیسی کرنا - ۔ فعل متعدی۔ یوں توں کرنا۔ بُرا بھلا کہنا۔ ایک کلمہ ہے جس سے گالی مفہوم ہوتی ہے۔

ایسی ویسی بات کرنا - ۔ فعل متعدی۔ کوئی ناز یبا بات کرنا۔ ناشائستہ حرکت کرنا۔ بُری بھلی بات کرنا۔

ایشور - س - اسم مذکر (۱) احکم الحاکمین۔ خداوند۔ پربھو (۲) حاوی۔ شوہر

ایشیا - انگلش (Asia) اسم مذکر۔ پانچ بڑے اقلیموں میں سے ایک بڑے اقلیم کا نام وایش سے مُشتق ہے جس کے معنے مشرقی اور گرم ملک کے ہیں۔

ایضاً - ع - تابع فعل - از ایض بمعنی بازگشتن (۱) ویسا ہی۔ اُسی طرح کا۔ وہی ود کا وہ۔ بجنسہٖ (۲) بھی۔ نیز۔

ایفاءِ وعدہ - ع - اسم مذکر۔ عہد اور قول و قرار کا پورا کرنا۔

ایف - اے - انگلش (F.A) اسم مؤنث۔ مخفف۔ فرسٹ ان آرٹ بادی العلوم۔ کالج کی تعلیم کا ابتدائی درجہ۔

ایک - ۔ صفت (۱) واحد۔ ایک عدد۔ فرد۔ اکیلا۔ طاق (۲) صرف۔ فقط۔ تنہا (۳) تمام۔ کُل۔ سب۔ بالکل جیسے ایک عالم۔ ایک زمانہ (۴) کبھی تحسینِ کلام کے واسطے زاید بھی آتا ہے جیسے ایک غم لگا ہُوا ہے (۵) مساوی۔ برابر۔ یکساں (فقرہ) چاند اور وہ ایک ہے (۶) یکتا۔ بےنظیر اکا۔ لاثانی۔ لاجواب (فقرہ) وہ کُنبہ میں ایک ہے (۷) پکّا۔ پُورا۔ ثابت (فقرہ) وہ اپنی بات کا ایک ہے (۸) کوئی۔ کسی۔ جیسے ایک بھی اُسکا ساتھی نہ ہُوا (۹) قریب کر۔ تقریباً۔ قریب قریب۔ جیسے سات ایک آدمی تھے (۱۰) مُبالغہ و کثرت کے واسطے آتا ہے جیسے تو ایک مکّار ہے (۱۱) دُوسرا۔ دیگر۔ اور جیسے ایک کو ساقی ایک کو بدھائی۔ ایک ہاتھ لینا ایک ہاتھ دینا (۱۲) ادنےٰ۔ آسان۔ جیسے ایک کھیل ہے ایک بات ہے۔

ایک آدھ - ۔ صفت۔ اِکّا دُکّا۔ کوئی۔ کچھ۔ ذرا۔ تھوڑا سا۔ کوئی کوئی۔ خال خال۔ چند۔ (ایک کلمہ ہے جو تعداد کی قلّت اور کمی ظاہر کرنے کے واسطے آتا ہے)۔

ایک آنکھ سب کو دیکھنا - ۔ فعل متعدی۔ سب کو ایک نظر دیکھنا۔ سب کو مساوی سمجھنا۔ سب سے ایک ہی طرح پیش آنا۔ اپنے بیگانے کو برابر سمجھنا۔

ایک آنکھ نہ بھانا - ۔ فعل لازم (عو) ذرا پسند نہ آنا۔ بالکل نہ بھانا۔

ایک ایک - ۔ تابع فعل۔ یکے بعد دیگرے۔ باری باری (۲) ہر ایک (۳) جُدا جُدا۔ الگ الگ۔

ایک ایک کرکے - ۔ تابع فعل۔ چُن چُن کر۔ چھانٹ چھانٹ کر۔ باری باری سے۔

ایک ایک کے دو دو کرنا - ۔ فعل متعدی۔ کام بڑھانا۔ بیہودہ دو تکنا

ایک بات - ۔ اسم مؤنث (۱) کارِ ادنےٰ و سہل سہ

کہنے سے تمل میرے مت ڈر کہ بن پیوگا ۔۔ ایک کھیل ہے جلانا ایک بات خونبہا ہے (محوی) (۲) معاملہ واحد جیسے ہماری اُن کی ایک بات ہے (۳) ٹھیک قیمت

ٹھیک بات۔ ٹھیک ٹھیک۔ غیر منقلب قول ◆

ایک بارگی ۔ ا۔ تابع فعل۔ دفعتہً۔ اچانک۔ ایک دفعہ ہی۔ فوراً۔ یکلخت

ایک بازار بند ہونا۔ یا۔ ایک طرف کا بازار بند ہونا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ یک چشم ہونا۔ کانڑا ہونا ◆ اعور ہونا ◆

ایک بر ایک ۔ ا۔ صفت (عو) خطا نہ کرنے والا۔ مجرب۔ آزمودہ۔ امتحان کیا ہوا۔ آزمایا ہوا۔ تایا ہوا۔ زود اثر۔ تیر بہدف ◆

ایک پر ایک گرنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ اوپر تلے گرنا۔ کثرت سے متوجہ ہونا کسی چیز پر ٹوٹ کر گرنا۔ ہاتھوں ہاتھ لینا۔ ٹوٹنا۔ ہجوم کرنا ◆

ایک پیٹ کے ۔ ہ۔ صفت۔ حقیقی بھائی بہن ◆

ایک تو ۔ ہ۔ تابع فعل۔ اوّل تو۔ پہلے تو ◆

ایک ٹانگ پھرنا۔ یا۔ کھڑا رہنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) برابر پھرتا۔ ایک دم پھرے جانا۔ بیٹھ کر دم نہ لینا۔ یکساں کھڑا رہنا ◆

ایک جان ۔ ا۔ اسم مذکر۔ ایک جسم۔ ایک جگر۔ ایک دل۔ خوبی ملا ہوا کئی جزوں کا ملکر ایک ہو جانا ◆

ایک جان کرنا ۔ ا۔ فعلِ متعدی (عو) (۱) ملا کر ایک کرنا۔ ایک حال کرنا۔ (۲) اپنا سا حال کرنا (فقرہ) اگر وہ ناتوانی کی اور اپنی ایک جان کر دونگا ◆

ایک دم ۔ ا۔ تابع فعل۔ بلا توقف۔ یکساں۔ برابر جیسے ایک دم بھاگا چلا گیا

ایک ذات کا ۔ ا۔ صفت (۱) ایک رقم کا۔ ایک جنس کا (۲) ایک سکّہ کا۔ بکثرت۔ بافراط۔ جیسے ایک ذات کا روپیہ صرف کیا یعنی روپیہ ہی روپیہ اٹھایا (۳) یکلخت۔ برابر۔ سرتاسر ◆

ایک رنگ ۔ ا۔ صفت۔ (۱) ہمرنگ (۲) ہم صحبت۔ ہم مشرب۔ (۳) خالص و صادق ◆

ایک رنگ آنا ایک رنگ جانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ چہرے کے رنگ کا متغیر ہونا۔ خوف۔ دہشت یا صدمہ سے چہرہ کا رنگ بدلنا۔ منہ پر ہوائیاں چھوٹنا۔ چہرہ اُداس ہونا۔ رنگ فق ہونا۔ مکھڑا زرد ہو جانا ◆

ایک زبان ۔ ا۔ صفت۔ متفق اللفظ۔ ہم قول۔ ہمزبان۔ ایک بات ◆

ایک زبان رکھنا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ بات کا پکا ہونا۔ ثابت قدم رہنا۔ جو کہنا سو کرنا۔ قول و قرار نباہنا۔ اپنی بات کا پکا ہونا ؎

اک ہی زبان رکھو تو ہمکو زبان دو   کرتی ہے روسیاہ قلم کو زبان دو (زفرین)

ایک سے دن نہ رہنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ایک حالت پر نہ رہنا (زمانہ کے

انقلاب اور تغیر حالت سے مراد ہے خواہ زوال جمعیت ہو اور خواہ شکستم

ایک طرح کا ۔ ہ۔ صفت۔ (۱) ایک قسم کا۔ ایک ڈھنگ۔ یکرنگ۔ یکساں (۲) بیڈھب۔ اپنی ضد کا۔ ضدی۔ ہٹیلا۔ مرنے مارنے پر مستعد۔ جیسے وہ ایک طرح کا آدمی ہے ◆

ایک عمر ۔ ا۔ اسم مؤنث۔ (۱) تمام عمر (۲) مدتِ مدید۔ عرصہ دراز۔ مدام۔ ہمیشہ

اَیسے کے تئے شیفتہ کیا چل سکے جہاں   احسان ایک عمر ہے ایک رات کا (شیفتہ)

ایک قلم ۔ ا۔ تابع فعل۔ یک لخت۔ بالکل۔ یکدست۔ برابر۔ سرتاسر۔ یکساں

ایک منہ ۔ ا۔ صفت۔ متفق اللفظ۔ متفق الکلمہ۔ ہمزبان۔ ہم آہنگ ◆

ایک نظر ۔ ا۔ تابع فعل۔ ذرا۔ کچھ۔ ٹک ◆ سرسری ◆

ایک ہو جانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) متفق ہو جانا۔ اتفاق کر لینا (۲) سازش کر لینا۔ ملجانا ◆

ایک ہے ۔ ہ۔ تابع فعل (ہندی) ہمائے حرفِ استثنا۔ مگر۔ لیکن۔ پر۔ مُل۔ (فقرۂ جواب) ایک ہے تیرا بھائی تو میں نے دیکھا تھا ◆

ایکا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) اتفاق۔ اتحاد۔ یکجہتی۔ یکدلی (۲) سازش۔ سازباز۔ ملی بھگت ◆

ایکا ایکی ۔ ہ۔ تابع فعل (۱) یکایک۔ ناگاہ۔ دفعتہً۔ یکبارگی۔ ناگہاں (۲) اچانک

آئے گا آیا ۔ ہ۔ تابع فعل۔ فوراً پہنچا ہوا۔ پہنچا پہنچایا۔ آنے میں کچھ کسر نہیں۔ کوئی دم میں آیا۔ کوئی دم میں آنے ہی والا ہے۔ عنقریب آنے والا ہے۔ آیا داخل ہے (فقرہ) وہ تو آئے گا آیا ہے خدا سی میلا شہر جا ◆

ایکلا ۔ ہ۔ صفت۔ (گنوار) دیکھو (اکیلا) ◆

ایکٹ ۔ انگلش (Act) اسم مذکر (قانون) قانون۔ آئین۔ ضوابط۔ قانون مجوزۂ سرکار ◆

ایکھ ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ نیشکر۔ اوکھ۔ گنّا۔ ایک قسم کا پتلا گنّا ◆

آئے کی خوشی نہ گئے کا غم ۔ (کلمۂ استغنا) آئے تو واہ وا نہ آئے تو واہ وا۔ آنا نہ آنا برابر ہے (استغنا اور بے پروائی کے موقع پر اسے بولتے ہیں)

ایلبم ۔ انگلش (Album) اسم مذکر۔ مرقع تصاویر۔ کچکول۔ وہ کتاب جس میں تصاویر۔ عمدہ اشعار اور نکٹ وغیرہ رکھے جاتے ہیں

ایلچی ۔ ت۔ اسم مذکر۔ صحیح ایلچی (ترکی زبان میں سفیر اور وکیل کو کہتے ہیں) پیغامبر۔ قاصد۔ دوت۔ نامہ بر۔ جیسے ایلچی کو کیا زوال ◆

ایلچی گری ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ سفارت۔ رسالت۔ وکالت ◆

ایل

ایلو - ہ - کلمۂ ندا - یہ کلمہ شہادت طلبی - آگاہی اور خطاب کے واسطے زبان پر آتا ہے - سُنو! دیکھو! (فقرے) ایلو! وہ آئے - ایلو! مجھے جھٹلاتا ہے - ایلو! سورج نکل آیا - ایلو! دیکھ لو ؛

ایماس - ع - اسمِ مذکر - (۱) لغوی معنے سرِ انگلیوں کا اشارہ - اصطلاحی مُطلق اشارہ - رمز - کنایہ - سَین (۲) عندیہ - منشاء (۳) بجائے حکم بھی اِس کا استعمال ہوتا ہے ؛

ایمالینا - ہ - فعلِ لازم - عندیہ یا منشا دریافت کرنا ؛

ایمان - ع - اسمِ مذکر (۱ - لغوی معنی) بےخوف کرنا - امن دینا (۲ - اصطلاحی) عقیدہ - دھرم - اعتقاد - دین (۳) اعتبار - یقین (۴) سچ - حق - دیانت - مُنصفی - راستبازی - سچائی (۵) نیت - ارادہ (۶) اسلامی شریعت میں خُدا کی توحید کے زبان سے اقرار کرنے اور دل سے اُسے سچ جاننے کو ایمان کہتے ہیں ؛

ایمان بیچنا - یا - کھونا - ہ - فعلِ متعدی - دھرم کے خلاف کرنا - بددھرمی کرنا - بے ایمانی کرنا ؛

ایمان ٹھکانے نہ ہونا - ہ - فعلِ لازم (۱) دھرم پر قائم نہ ہونا (۲) نیت ٹھیک نہ ہونا - نیت بگڑنا ؛

ایمان کا - ہ - صفت - دھرم والا - ایماندار - دھرمی - سچا - نیت کا پُورا ؛

ایمان کانپنا - ہ - فعلِ لازم - خوفِ خُدا یا غیرتِ حمیّتِ مذہبی سے لرزاں ہونا - خُدا کا خوف آنا - ہیبت پکڑنا - رُونگٹے کھڑے ہونا ؛

ایمان کی کہنا - ہ - فعلِ لازم - خُدا لگتی کہنا - سچی گواہی دینا ؛ صاف کہنا - کھری کہنا - بے لاگ کہنا - سچ سچ کہنا - حق حق کہنا ؛

تم جان ہو ہماری اور جان ہے تو سب کچھ ۔ ایمان کی کہیں گے ایمان ہے تو سب کچھ (ذوق)

ایمان لانا - ہ - فعلِ لازم (۱) اسلام لانا - مذہبِ اسلام اختیار کرنا (۲) برحق جاننا - مُعتقد ہونا - اعتقاد لانا - ماننا - تسلیم کرنا - قائل ہونا - یقین لانا (۳) بھروسا کرنا - اعتبار کرنا - پتیانا ؛

ایمان میں فرق آنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) بدعقیدہ ہونا - اعتقاد ڈگمگانا (۲) نیت بگڑنا - بدنیت ہونا (۳) خائن و بددیانت ہونا ؛

ایماندار - ع - ف - صفت (۱) دھرمی - دیندار - صاحبِ ایمان - دیانتدار - امین (۲) راستباز - سچا - صادق - باوفا - مُنصف ؛

ایمانداری - ع - ف - اسمِ مؤنث - صداقت - راستبازی - دیانتداری

آئی

ایم - او - ایل - انگلش (M.O.L.) اسمِ مذکر - ماسٹر آف اورئینٹل لرننگ - کاملِ علومِ مشرقیہ - یونیورسٹی کی ایک ڈگری جو مشرقی زبانوں علی الخصوص عربی کی تحصیل پر دی جاتی ہے ؛

ایم - اے - انگلش (M.A.) اسمِ مؤنث - ماسٹر آف آرٹ کا مخفف (۱) کاملُ العلوم (۲) فارغُ العلوم (۳) دستارِ فضیلت یافتہ (۴) یونیورسٹی کی ایک بڑی ڈگری ؛

آئے گُل جی آئے - محاورہ - مقال، جب کسی برابر کے دوست کی دوکان پر دوسرا دوست آ کھڑا ہوتا ہے یا کہیں اتفاقیہ مُلاقات ہو جاتی ہے تو مسخرگی سے یہ جُملہ کہتے ہیں یعنی آپکی دیکھئے کس شان سے آئے ہیں ؛

ایمن - ہ - اسمِ مؤنث - ایک مشہور راگنی کا نام ؛

آئیمہ - ع - اسمِ مذکر (۱) امام کی جمع (۲) قانون معافی زمین متعلقہ مسجد - مندر یا کربلا وغیرہ اخراج

ایں - ہ - ایک کلمہ ہے جو استفہام - استعجاب اور تہدید کے مقام پر بولا جاتا ہے - کیا - کیوں - اوہو - ہیں - ارے ؛ خبردار ؛

آئین - ف - اسمِ مذکر (۱) قانون - قاعدہ - ضابطہ - دستور العمل - شاستر - شرع جیسے آئینی مُلک یعنی وہ مُلک جہاں قانون کی پابندی سے حاکم فیصلہ کرتا ہو اپنی رائے پر کچھ نہ کرے جیسے ممالکِ متحدہ - غیر آئینی مُلک اِس کے برعکس جیسے پنجاب (۲) طرز - روش ؛ رسم - رواج - ریت - قاعدہ - دستور - طور طریق - ڈھنگ (۳) عمل - کام (۴) لتونے ؛ حکم - فرمان - (۵) ترتیب - دُرستی - زیب - آرائش ؛

آئینِ دیوانی - ف - اسمِ مذکر - وہ قانون جو مالی مُقدمات سے متعلق ہوں قانونِ متعلقہ مُقدمات جائداد و قرض وغیرہ - مُلکی قانون یا شرع ؛

آئینِ فوجداری - ف - اسمِ مذکر - فوجی قوانین - جنگی قوانین - وہ قانون جس میں مار پیٹ - قتل اور خون نیز ظلم و تعدی کے فیصلے ہوں ؛

آئینِ مال - ف - اسمِ مذکر - قواعدِ مالگزاری - رسُوم محاصل - محاصل قوانینِ مالیات

آئیں بائیں - ہ - اسمِ مؤنث - اڈ (آنا ؛ بکنا) بادِ ہوائی بات - زٹل قافیہ - بے ٹھکانے بات - بے تُکی بات - وہ بات جس کا پاؤں ہو نہ سر ہو - انٹ کی سنٹ - بیہودہ گوئی - لغو بکنا - ہرزہ گوئی ؛ ٹال مٹول - حیلہ حوالہ - ٹال مٹول - بہانہ (فقرہ) وہ تو یونہیں آئیں بائیں بک دیتا ہے ؛

آئیں بائیں شائیں - ہ - اسمِ مؤنث - دیکھو آئیں بائیں - یونہیں - واہی تباہی - اول جلول - بے ٹھکانے ؛ ٹال مٹول (فقرہ) جب کوئی بات

آئی

پوچھو آئیں بائیں شائیں بتا دیتا ہے +

آئیں تو جائیں کہاں - ہ - محاورہ - غُصّے کے مارے آپے سے باہر ہو جانے کے موقع پر بولتے ہیں +

آئینتی پائینتی - ہ - اسمِ مؤنث - از (آن + پاؤں) مارواڑ (انگائتیاں پنگاتھیاں) (۱) سرہانہ پینتانہ - سرہانے اور پائینت (۲) اِدھر اُدھر - ارد گرد (فقرہ) آئینتی کی چیزیاں پائینتی کیں اور پائینتی کی آئینتی (رکھائی) +

(سرہانے میں سے شاید سرہ اُتار کر آئینتی بنالیا اور پینتانے میں سے پائینتی) +

اینٹ - ہ - اسمِ مؤنث (س - اشٹ) (۱) مٹی کی ایک مستطیل یا مکعبی چیز جسے سانچے میں بناکر پزاوہ میں پکا لیتے ہیں اور اُس سے مکان چُنے جاتے ہیں تشبیہً سونے کے مربع ڈلے کو بھی کہتے ہیں - خشتِ زر (۲) بُنیاد - بُنیاد کا پتھر (۳ - صفت) سخت +

اینٹ سے اینٹ بجانا - ہ - فعلِ متعدی - بالکل مسمار کر دینا - برباد کرنا - گدھے کے ہل چلا دینا - ویران کر دینا +

اینٹ سے اینٹ بج جانا - ہ - فعلِ لازم - مسمار اور برباد ہو جانا

اینٹ کا گھر مٹی کر دینا - ہ - فعلِ متعدی - دولت کو خاک میں ملا دینا - لاکھ کا گھر خاک کرنا - روپیہ برباد کرنا - حیثیت بگاڑ لینا +

اینٹھ - ہ - اسمِ مؤنث - اکڑ - مروڑ - غرور - سرکشی +

اینٹھ رکھنا - ہ - فعلِ لازم (۱) کینہ رکھنا - بل رکھنا (۲ - فعلِ متعدی) مار رکھنا - دبا لینا - ہتھیا لینا +

اینٹھ کر چلنا - ہ - فعلِ لازم - اکڑ کر چلنا - غرور یا تبختر سے چلنا - اِترا کر چلنا +

اینٹھن - ہ - اسمِ مؤنث (۱) تشنج - کھنچاؤ (۲) مروڑ - باؤ سُول +

اینٹھنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) بل دینا - مروڑنا (۲ - فعلِ لازم) بل کرنا - اکڑنا - زور دِکھانا (۳) غُصّہ ہونا - خفا ہونا - رُوٹھنا (۴) ٹھٹھرنا - سُکڑنا - اکڑنا - جکڑنا (۵) غضب کرنا - مار رکھنا - دبا لینا ہتھیا بیٹھنا - قبضہ کر لینا - خیانت کرنا (۶) دم دے کر لینا فریب سے لینا +

اینچا تانا - ہ - صفت - ایک طرح کا بھینگا +

اینچا تانی - ہ - اسمِ مؤنث (۱) کشاکش - کھینچ کھینچ (۲) لڑائی جھگڑا

کھینچا کھسائی +

اینچنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) کھینچنا - کشش کرنا - گھسیٹنا (۲) تاننا - کسنا - (۳) اوڑھنا - اپنے ذمّہ لینا - ضامن ہونا +

آیندہ - ف - صفت - از (آمدن) (۱) مستقبل (۲) بارِ دیگر - پھر - آگے - آگے کو - پھر کبھی - اب (فقرے) آیندہ ایسا کام نہ کرنا - آیندہ وہ جانیں اور اُن کا کام +

آیندہ و روندہ - ف - اسمِ مذکر (۱) آتا جاتا - آنے جانے والا +

اِیندھن - ہ - اسمِ مذکر (س - اندھنہ) (۱) جلانے کی لکڑی - ہیزم - سوختنی - اُپلے وغیرہ - (ہ گ ب) جلاون (۲) بوسیدہ - جلانے کے قابل (۳) نہایت بوڑھا - پیرِ فرتوت - ستر بہترا +

اینڈا - ہ - صفت (۱) نکمّا - بیکار - ناکارہ (۲) ناکمل - ناتمام - اَدھورا - (۳) ایک قسم کا بھنور - گرداب +

اینڈا کر دینا - ہ - فعلِ متعدی - نکمّا کر دینا - کام سے کھو دینا - بیکار کر دینا

اینڈا ہو جانا - ہ - فعلِ لازم (۱) نکمّا ہو جانا - کام کا نہ رہنا (۲) ٹوٹ جانا - بگڑ جانا - کسی عضو یا پرزے میں فرق آجانا (۳) پھنس جانا - رُک جانا - جیسے کسی رقم کا اینڈا ہو جانا (۴) ناکمل رہنا - ناتمام رہنا - انجام کو نہ پہنچنا +

اینڈا اینڈا پھرنا - ہ - فعلِ لازم - اِتراتا پھرنا - نازاں و فرحاں پھرنا - اکڑتا اینٹھتا پھرنا +

اینڈنا - ہ - فعلِ لازم (۱) اینٹھنا - بل مارنا (۲) کروٹیں بدلنا - پلنگ توڑنا - پڑا رہنا (۳) سستی کرنا - کاہلی کرنا (۴) جھومنا

جھومتا ہے اینڈتے ہیں پڑے پیڑ ہیں زاہد بھلا یہ عیش کہے باغ بہشت میں (سودا)

اِینڈوا - ہ - اسمِ مذکر - کپڑے یا بان کا گردہ جو بوجھ اُٹھاتے وقت سر پر رکھتے ہیں - چھاڑ نا پگڑی +

اِینڈوی - ہ - اسمِ مؤنث - مونجھ کے بان کی بنی ہوئی اور گول حلقہ نما چیز جو گھڑا یا بوجھ اُٹھانے کے واسطے عورتیں سر پر رکھتی ہیں +

اینڈی بینڈی - ہ - صفت (۱) ٹیڑھی - ترچھی (۲) سخت سُست - نازیبا - ناشایستہ +

آئینہ - یا - **آئنہ** - (بیائے معروف و مجہول) ف - اسمِ مذکر - دراصل (آہنہ از آہن) ترکی (آئینہ) ہندی (آرسی) عوام (آینا) +

آئی

چونکہ اوّل میں آئینہ لوہے سے بنایا گیا تھا۔ اِس سبب سے اُسے آہنہ کہتے تھے۔ پھر رفتہ رفتہ ہائے ہوز کو حسبِ قاعدہ یائے تحتانی یا ہمزۂ یائینہ سے مثل راہگاں و رائگاں خانہگاں اور شائگاں با ہم بدلکر آئینہ کہنے لگے۔ چنانچہ چارآئینہ جو ایک آہنی لباسِ جنگ ہے صرف آہن ہی کے باعث اِس نام سے موسُوم کیا گیا ہے۔ مگر صاحبِ بہارِ عجم کی رائے ہے کہ یا تو یہ لفظ آین بوزن و معنی آہن سے مرکّب ہے کیونکہ گیلانی زبان میں لوہے کو آین کہتے ہیں اور اصل میں آئینہ لوہے سے بنایا گیا ہے۔ یا لفظ آئین سے جس کے معنے زیب و زینت کے ہیں یہ نام رکھا گیا اور ہائے ہوز دونوں صُورتوں میں نسبت کے واسطے لگائی گئی ہے۔ اگرچہ صاحبِ موصُوف کو ابھی تک شُبہ باقی ہے۔ مگر ہمارے نزدیک تاریخوں سے بھی یہی ثابت ہے کہ یہ آہن سے بنا اور اسی سے یہ نام رکھا گیا۔ اور زبانِ گیلان سے جو اُس کی اصل نکالی ہے اسمیں بھی ہمیں کسی قدر تامُّل ہے کیونکہ گیلان چھوٹا سا ایران اور بغداد کے درمیان ایک شہر ہے کوئی مُلک نہیں ہے صرف ایک بزرگ کے سبب سے اُس کا نام زیادہ مشہُور ہو گیا۔ ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ اُس کے اِس لفظ نے یہاں تک رواج پایا ہو البتہ آہن کو تمام فارس جانتا اور بولتا ہے، اور علمِ زبان کے قاعدے سے بھی یہی ثابت ہوتا ہے۔ پس ہماری رائے میں اِسکا مادّہ آہن ہی قرار دینا واجب اور سکندرِ اعظم کو اِسکا مُوجد سمجھنا چاہئے۔ جب سکندر نے حکیموں سے اپنی رائے ظاہر کی کہ ہم ایک ایسی چیز بنانی چاہتے ہیں جس میں ہر ایک چیز کا عکس دیکھ لیا کریں تو اُنھوں نے صد ہا نیات سے اِس کا بنانا چاہا۔ مگر جب اِس سے مطلب حاصل نہ ہُوا تو سکندر کی تدبیر سے رستام لوہار نے فولاد سے یہ کام لیا اور لوہے کو ایسی جلا دی کہ اُسمیں ہر ایک چیز کا عکس معلُوم دینے لگا صرف اتنی کسر رہی کہ اگر لوہے کا ٹکڑا چوکھُونٹا ہوتا تھا تو اُسمیں چوکھُونٹی شکل دِکھائی دیتی تھی۔ اور جو لمبوترا ہوتا تھا تو لمبی۔ مگر وجیر کو جب گول آئینہ بنایا تو یہ سب دِقتیں جاتی رہیں۔ اور ہر ایک چیز جیسی کی تیسی دِکھائی دینے لگی۔ جب یہ آئینہ سکندر کے حسبِ منشا تیار ہو گیا تو اُس نے بڑا جشن کیا اور اُس میں اپنی صُورت دیکھ کر پُشتِ آئینہ کو بوسہ دیا۔ اب تک لوہے کا آئینہ بنا کرتا تھا۔ صرف دو تین صدی سے جب کانچ دریافت ہُوئی اور وہ بآسانی کام دینے لگی تو اِسکا رواج جاتا رہا۔ مگر بعض بعض لوگوں کے ہاں ہر کا اب بھی پڑا ہُوا ہے اور اُسکی تمثیل دیکھتوں کے بتوڑے سے جو بہت شفّاف اور چمکتا ہُوا ہوتا ہے خوب سمجھ میں آ سکتی ہے ۰

جو شعرا بزرگ رعایت پر مٹے ہُوئے ہیں اور تلازمہ کے بغیر نوالا نہیں توڑتے وہ اب تک جہاں آئینہ کا ذکر کریں گے وہاں سکندر کو بھی ضرور گور میں سے گھسیٹ لیں گے۰

(۱) مُنھ دیکھنے کا شیشہ۔ درپن۔ آرسی۔ مِرآت۔ آئینہ ؎

جامِ جمشید کو آئینۂ سکندر کو بلا — خضر میں وہ ہُوں کہ جسے میں بچّہ بول آیا (مرزا ظہیر)

ہُوا آئینۂ نظر جلوہ جو تجھ کو دیکھنا اپنا — بنایا خاک کے پُتلے کو تُو نے آئینہ اپنا (مرزا رسا)

صابر اُس کی پُشت پر تکیہ لگا کر بیٹھئے — آئینہ وہ تم ہو تصویرِ پُشتِ آئینہ (۔)

آئینہ اُن کا ٹوٹ گیا میرے ہاتھ سے — اب کوئی مُنھ دکھانیکی صُورت نہیں رہی (مومن)

حیرتِ دیدار بس آئینہ رکھدے ہاتھ سے — اپنی صُورت دیکھکے ظالم لگا جاتا ہے دل (۔)

تُو نے جو مَیں نے زُلفِ دراز یار کی بہار — بگڑے ہو شانہ آپ کو آئینہ آپ کو (راشی)

خاک آئینہ سے ہے نامِ سکندر روشن — روشنی دیکھتا گر دِل کی صفائی کرتا (زوق)

آپ اپنے آپ پر محوِ تماشا ہو گیا — ہاتھ سے چھُوٹا نہ اِک دم انجمن میں آئینہ (شاہ نصیر)

آیا مزے یار سفر کردہ گھر میں آج — جاتا ہُوں اُس کے آئینہ کردار سامنے
دیتا شگونِ نیک ہُوں یارانِ ہمرہاں — مت پھینکنا کوئی دمِ رُخسار سامنے

ایک دن مجھ سے یہ اُس پردہ نشیں نے پوچھا — کنجِ تنہائی میں گر تجھ سے نہ پردہ کرتا
تو مجھے عاشقِ بیتاب، اکیلا پا کر — سچ بتا تُو کہ مرے ساتھ بھلا کیا کرتا
عشق کے ہم نفساں سچ کہا اُس سے — میں کسی بات کا ہرگز نہ ارادا کرتا
صفحۂ دل سے ترے صاف گُمانِ بد کو — یک قلم دُور باین شغل نِگا را کرتا
یعنی آئینہ کے مانند بآئینِ صفا — دیکھتا مَیں تجھے اور تُو مجھے دیکھا کرتا

لالا کے آئینہ تمہیں دِلبر دِکھائے کون — تم کو تمہارے حُسن کا شیدا بنائے کون (مُوتق)

اِدھر آئینہ ہے اُدھر دِل ہے — جس کو چاہا اُٹھا کے دیکھ لیا (داغ)

(کہاوت) کوئی آئینہ میں دیکھے کوئی آرسی میں (۲) مقابل۔ عکس۔ نظیر۔ مانند۔ تمثال (۳) عکس نُما۔ عکس افگن ⁂ واقف۔ ماہر (کہاوت)

دِل کا دِل آئینہ ہے (فقرہ) آدمی کی صُورت اُس کے دِل کا آئینہ ہے (۴۔ تشبیہاً) دِل۔ ہردہ۔ قلب (اہلِ تصوّف و شاعر) ؎

ہیکے دو دِل عاشق و معشوق کو کر یک کیا — اے جمشیدی ایک ہی دِلہا دُلہن میں آئینہ (رشید)

(۵) حیران۔ ہکچک۔ ششدر۔ متحیّر۔ پتھر یا تصویر کی مانند بے حس و حرکت۔ بے جنبش۔ نقشِ دیوار ؎

طالبِ دیدار ایسا ہُوں کہ آنکھیں بھی ہری — ہو گئیں زر در وکے عشقِ بیتن میں آئینہ (شاہ نصیر)

(۶۔ صفت) روشن۔ ظاہر۔ عیاں ⁂ مشہُور ؎

جب تحیّر تم کو یاں کا حال آئینہ ہُوا — رہ گیا حیرت سے مَیں ششدر اِلٰہ آباد میں (منیر)

(۶) صاف۔ شفّاف ؎

ہم کو دِکھلاتے ہے ہر لحظہ جمالِ جاناں — دِل کا صاف اپنے مگر آئینہ سا ہو جانا (ظفر)

(۷) اُجلا۔ مجلّا۔ مُصفّا۔ اُجل ؎

آئین

آئینہ بن جانا - ا - فعلِ لازم (۱) متحیّر ہوجانا - ششدر ہوجانا - ہکّا بکّا ہوجانا - حیرت زدہ ہوجانا - حیران رہجانا - سکتہ کا عالم ہوجانا ؎

دیکھتے ہی وہ شکل ہوش رُبا شاہزادے کو ہوگیا سکتا
فرطِ حیرت سے وہ بُتِ دلگیر آئینہ بن گیا بپئے تصویر (مثنوی طلسم اُلفت)

(۲) بے ہوش ہوجانا - بے خود ہوجانا ؎

بن گئے دیکھ کر آئینہ مجھی سے تم بھی یہ تو ہے کہ بُری ہوتی ہے اچھی صورت (بیخود)

(۳) صاف و شفّاف ہوجانا - چمکدار ہوجانا - آبدار ہوجانا - آب تاب آجانا ؎

بہرِ تصویرِ عکسِ پیٹنے ہیچ آئینہ بن گیا تھا آبِ صریح (مثنوی طلسم اُلفت)

آئینہ بندی - ف - اسم مؤنّث - آلاتِ شیشہ و بلّور وغیرہ مثلاً جھاڑ فانوس - کنول وغیرہ سے مکان کی آراستگی +

آئینہ بندی کرنا - ا - فعلِ متعدّی - شیشہ آلات بلّور وغیرہ سے مکان آراستہ کرنا - جھاڑ فانوس - کنول اور دیوارگیریوں وغیرہ سے محل سجانا جیسے "رضواں در و دیوارِ بہشتِ بریں کو آئینہ بندی کر کے چمن چمن روشن پر اطلسِ زرّینِ تجلّیات بچھا دے" (مولود شریف مولوی غلام امام شہید) +

آئینہ دار - ف - اسم مذکّر (شعر میں) آئینہ دکھانے والا - سنگار کرنے والا - نائی - حجّام +

آئینہ دکھانا - ا - فعلِ لازم (۱) شیشہ دکھانا - آئینہ دکھانے کی خدمت اختیار کرنا - آئینہ داری کرنا - ہندوؤں میں دستور ہے کہ دسہرے اور سلونو کے تہوار میں ہندو نائی اپنے ججمانوں کو آئینہ دکھا کر انعام لیتے ہیں - اور مسلمان عورتوں میں ایک رسم ہے کہ جب کوئی اپنا عزیز یا پیارا سفر کو جاتا ہے تو اُسکی پیٹھ کو آئینہ دکھاتی ہیں - تاکہ بخیریت واپس آئے - فارس میں اسی طرح آئینہ پر پانی ڈالتی ہیں ؎

جام جم بھر بھر کے مے ناب سے دیتا جمشید آئینہ مجکو دکھاتا جو سکندر ہوتا (آتش)

ہاتھ میں آئینہ سا کر تم دکھاؤ غیر کو وائے بختِ زور ہے تقدیر پُشتِ آئینہ (سالک)

لا کے آئینہ تمہیں دلبر دکھلائے کون تم کو تمہارے حُسن کا شیدا بنائے کون (مؤلّف)

(۲) حسن و قبح دکھانا - قابلیت جتانا (۳) کسی بات کا صاف انکار کر جانا (۴) طنز کرنا - طنزاً اس بات کا ظاہر کرنا کہ کیا اسی مُنہ سے کہتے ہو؟ یہ باتیں بھی برابر کے دوستوں یا معشوقوں سے متعلق اور ایک طرح کے ناز اور کمالِ بے تکلّفی میں داخل ہیں ؎

داغ کی جب میں سُنانے لگا وہ آئینہ مجھ کو دکھانے لگا (جرأت)

آئین

آئینہ رُخ - یا - **آئینہ رُو** - ف - اسم مذکّر - وہ شخص جس کا چہرہ آئینہ سا چمکتا ہو (مجازاً) ماہرو - معشوق - محبوب - سجن - دلبر وغیرہ ؎

آئینہ رُخوں کی محفل میں جس وقت عیاں تم ہوتے ہو
سب آئینہ ساں رہجاتے ہیں حیران تمہاری صورت سے (نظیر)

دیکھئے ہو گی صفائی کیونکر اے آئینہ رُو تیرے ہاتھوں سے تو دل اپنا مکدّر ہو گیا (نصیر)

صاف ہم قطع نظر عکس نہ دنی ہوتے وصل اُس آئینہ رُو کا جو میسّر ہوتا (")

ہم کیا ہیں نظیر اُس سے تو ہر آئینہ رُو کو حیرت کا اثر آئینہ سا نظر آیا (نظیر)

اُس آئینہ رُو کا کروں کیا بیاں صفا اُسکا ہے اور چمکے ہے واں (میرحسن)

شاید اُس آئینہ رُو کے ہو بھرا دل میں غبار خاکِ عاشق سے جو دامن جھٹک کر اُٹھ گیا (نصیر)

آئینہ رُخسار - ف - اسم مذکّر - وہ شخص جس کے رُخسارے آئینے کی طرح چمکتے ہوں - آئینہ عذار ؎

یہ کون شگُفتہ سا چمن زار میں لایا وہ آئینہ رُخسار دم باز پس آیا (امیر)

خود ہی سوچا وہ آئینہ رُخسار وقت کے مقتضا نہیں انکار (تعشق لکھنوی)

آئینہ ساز - ف - اسم مذکّر - شیشے بنانے والا - آئینوں کا کام کرنے والا - آئینہ گر - شیشہ گر +

آئینہ سازی - ف - اسم مؤنّث - آئینہ گری - آئینہ بنانے کا پیشہ +

آئینہ لیکے یا اُٹھا کے اپنا مُنہ دیکھو } و - محاورہ - لغوی معنے آئینہ
آئینہ لے کے مُنہ تو دیکھو } میں اپنی صورت دیکھو - یہ ایک کلمہ طنز ہے جس وقت کوئی شخص ایسی چیز کا سوال یا دعوے کرتا ہے کہ جس کی وہ قابلیت نہیں رکھتا تو اُس کے جواب میں یہ کلمہ کہتے ہیں یعنی یہی صورت اس چیز کے قابل ہے؟ پہلے اس بات کی لیاقت حاصل کرو پھر مُنہ سے نکالو - اپنی صورت دیکھو اور اس کام کو دیکھو - یہ خیال دُور کرو - بعض اوقات یہ بات نازِ معشوقانہ میں بھی داخل کی جاتی ہے اور برابر کے بے تکلّف یاروں میں بھی بولتے ہیں ؎

پھٹکار کس کے مُنہ پہ برستی ہے چل پرے مُنہ اپنا دیکھ مرد سے منگوا کر آئینہ (میر یاد علی)

پھٹکار ہے برس رہی صاحب حرام ہے آئینہ لے کے دیکھئے مُنہ کا تو نُور آپ (")

مَیں نے کہا جی چاہتا ہے یوں آج ملا دوں مُنہ سے مُنہ
کہنے لگے وہ آئینہ لیکر اپنا مُنہ تو دیکھو تم (ظفر)

بوسہ مانگا تو یوں کہا عبّاس لے کے آئینہ دیکھ اپنا مُنہ (عبّاس)

جب طلب بوسہ کیا اُس سے تو ہنس کر یہ کہا مُنہ تو اپنا دیکھئے صاحب اُٹھا کر آئینہ (قوس)

ترے منہ کے جو ہر دم رُو برُو آئینہ کرتا ہو ذرا آئینہ لیکر منہ تو دیکھے آفتاب اپنا (نظیر)

آئینہ محل - ف - اسم مذکر - وہ گھر یا مکان جس کی دیواروں میں شیشے لگے ہُوتے ہُوں - شیش محل ؎

یہ چشم ہری رشکِ صد آئینہ محل ہے اِس گھر میں گزر کس نے تیرا نہیں ہوتا (نسانیم)

آئینہ ہونا - ا - فعلِ لازم - کسی بات کا ظاہر ہونا - عیاں ہونا - روشن ہونا ؎

مجھ پر جو کچھ گزرتی ہے روشن ہے یار پر خود حال آئینہ ہے کوئی کیا خبر کرے (داور)

(فقرہ) یہ حال تو سب پر آئینہ ہے +

ایوان - ف - اسم مذکر - مجلس - کونسل - لغوی معنی کوشک محلِ شاہی نشستگاہ و بلند و مسقف +

ایوانِ تجارت - ف - اسم مذکر (قانون) وہ مجلس جس میں تجارت کے معاملات کی نسبت غور و بحث ہو +

ایوانِ نیابت - ف - اسم مذکر (قانون) وہ مجلس جس میں جماعتوں - فرقوں اور قوموں کے نائب یا قائم مقام جمع ہو کر کسی امر پر غور و بحث کریں

ایوب - ع - اسم مذکر - ایک نہایت مشہور - صابر - شاکر - متقی - پرہیزگار رحم دل - مہمان نواز - سخی اور ہر حال میں شکر گزار پیغمبر کا نام - آپ حضرتِ لُوط کے نواسے - مال و منالِ دُنیوی سے مالا مال - آل و عیال سے خوش - تاجِ رسالت و خلعتِ نبوت سے ممتاز تھے - قلبِ سلیم - انشراحِ صدر - صراطِ مستقیم کے سبب محسودِ خلائق رہے لوگوں کو گمان تھا کہ یہ استقلال یہ ثابت قدمی یہ تقویٰ یہ طہارت یہ پرہیزگاری صرف اِس انشراحِ خاطر و دولت و عظمت وافر کے سبب ہے اگر یہ بات نہ ہو تو پیچھے اچھوں کا پاؤں ڈگمگا جائے - خدا تعالیٰ نے اِن گمراہوں کی بدگمانی رفع کرنے اور انہیں اپنے رشک سے آپ شرمندہ کرانے کی غرض سے حضرتِ ایوب کو امتحان میں ڈالا - سات روز کے عرصہ میں تمام مال و منال غرقاب کر دیا - سارے اسباب اور اثاث البیت پر بجلی گر کے بیوی واقف کر دینے کو تنکا تک نہ رہا - آٹھویں روز آپ کے نونہال اطفال جو مکتب میں سبق پڑھ رہے تھے دفعتہً مکان گرنے سے دب کر مر گئے کیا تو صاحبِ آل اولاد تھے کیا بے اولاد بن گئے - اِسی عرصہ میں آپ کے جسم میں ایک حرارت اور خارش پیدا ہوئی جس سے تمام جسم کی کھال گل سڑ گئی اور ہر ایک عضو میں کیڑے پڑ گئے جو کیڑا کلبلا کر نیچے گر پڑتا آپ اُسی کو اُٹھا کر جہاں سے گرتا وہیں رکھ دیتے اور فرماتے کہ تیرا رزق

تو خدا نے میرے جسم میں پیدا کیا ہے تو کہاں تلاش کرنے جاتا ہے - یہ ساری مصیبتیں پڑیں لیکن اِس پر بھی سرگرمِ مناجات و عبادتِ الٰہی رہے - گھر جل کر راکھ ہو گیا مگر اُف نہ کی - بچے زمین کا پیوند ہو گئے لیکن آپ دردمند نہ ہوئے - بدن ٹپک ٹپک کر گرا مگر آپ کا ایک آنسو نہ ٹپکا - میاں بیوی دونوں ہر حالت میں شکر گزار اور اُسکی رحمت کے امیدوار رہے کامل سات برس تک یہ مصیبت جھیلی - ہر وقت اجل سر پر کھیلی مگر یہی نہ گھبرائے - ۹۳ برس کی عمر پائی اور بعض کے نزدیک ۱۰۲ سال جو خدا تعالیٰ نے اِس امتحان میں پورا پا کر سب کی تلافی کر دی بال بچے جی اُٹھے - دولت دوچند سہ چند اور صحت روز افزوں نصیب ہوئی - صبرِ ایوب اِسی وجہ سے مشہور ہے ؎

ہر گھڑی کہتے ہو صاحب صبر کر بندہ عاشق ہے یا ایوب ہے (نامعلوم)

ایوننگ پارٹی - انگلش (Evening Party) اسم مؤنث - تر و خشک میوہ جات - چاء - کافی وغیرہ کی بطور ناشتہ سہ پہر کی دعوت +

آئے ہو تو گھر سے چلو - ا - محاورہ ٹھگ - اگر کسی مسافر کو قتل کرنا منظور ہوتا ہے تو جو ٹھگ خاص جان کُشی پر متعین ہوتے ہیں وہ اِس لفظ کے سنتے ہی مسافر کا کام تمام کر دیتے ہیں +

اَے ہے - ہ - کلمۂ تاسف - افسوس - ہا +

ب - ع - اسم مؤنث (۱) عربی فارسی اُردو الف بے تے کا دُوسرا اور ہندی حرُوفِ صحیح کا تئیسواں اور شفتی کا تیسرا حرف جسے بائے ابجد - بائے موحدہ - بائے تازی - اور ہندی میں ب کہتے ہیں - عربی والے اِس کا تلفظ الف کے ساتھ ادا کرتے ہیں (۲) حسابِ جُمل میں اِس کے دو عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) یہ حرف اُردو میں فارسی اور عربی الفاظ کے ساتھ کبھی معیت - کبھی قسم کبھی صلہ و اتصال - کبھی صاحب اور والا کے معنوں میں بالفتح آتا ہے لیکن جہاں والا کے معنے دیتا ہے وہاں الف کے ساتھ لکھتے ہیں چنانچہ ترتیب وار مثالوں سے ثابت ہے -

بدل و جان - بخدا - واللہ باللہ - رنگ برنگ - دم بدم (اِسی قسم پر عوام نے ہندی الفاظ کے درمیان بھی اِس بے کو برتا ہے - جیسے گھر بگھر - ہاتھ بہاتھ

با

باایمان - باوفا - باتمیز یعنی ایمان دار - وفادار - صاحبِ تمیز - یہ حرف بعض اَوقات حرُوفِ ذیل سے بدل جاتا ہے +

(پ) بادشاہ - پادشاہ + بابُو - باپُو + کھُبنا - کھُپنا + بتاسا - پتاسا +

(ج) بنا - جلنا + بُھلسنا - جُھلسنا +

(د) جب - جد + کب - کد +

(گ) سابودانہ - سگُودانہ + اُبنا - اُگنا + بگُولا - بگُولا +

(ل) ٹیبا - ٹیلا + اُبیچنا - اُلیچنا +

(م) نیب - نیم + بُور - مُول + نیبو - لیمو + نربدا - نرملا + بُلبُ گرھ - بلم گرھ +

(و) سیب - سیو + ابیر - اویر + بیلا - ویلا + بچ - وچ + بابا - باوا +

با - ف - حرفِ ربط - ساتھ - ہمراہ - مع + باوجُود اور باوصف وغیرہ +

بااثر - ف + ع - صفت (۱) مُؤثّر - تاثیر رکھنے والا - باتاثیر (۲) مُجرّب + آزمُودہ +

بااختیار - ف + ع - اِسمِ مُذکّر (قانُون) مُختار - مجاز - جیسے قانُونی اختیار کا حامل ہو

باایمان - ف + ع - صفت عقیدتمند - دیندار - وفادار - صادِق - سچا - دیانتدار

باتدبیر - ف + ع - صفت - مُدبّر - عاقل - دانا - ہوشیار - سوچ بچار کا سوچ بچار والا - دُور اندیش - مُنتظِم +

باتمیز - ف + ع - صفت - تمیزدار - شایستہ - خوش اطوار - مُؤدّب - عالم مجلس جاننے والا

باحیا - ف + ع - صفت - لاجونت - حیامند - شرم و لحاظ کا +

باخبر - ف + ع - صفت - معلُومات رکھنے والا - واقف - بھیدیا - ماہر - آگاہ - خبردار - عارفِ کامل +

باشوق - ف + ع - صفت - باخُوشی - خُوشی کے ساتھ - شوق سے - برضا و رغبت

باضابطہ - ف + ع - تابعِ فعل - حسبِ دستُور - حسبِ قاعدہ - حسبِ معمُول +

باقاعدہ - ف + ع - تابعِ فعل - حسبِ دستُور - ترتیب وار - باقرینہ - بامَوقع - باترتیب

بامُروّت - ف + ع - صفت (۱) مردانہ - بہادر (۲) خاطرداری کرنیوالا - خوش اخلاق (۳) باوفا - لاحظ کا (۴) فیّاض - سخی (۵) حیامند - باشرم +

بانوا - ف - اِسمِ مُذکّر - (اصل میں بےنوا یعنی بے سر و سامان تھا) مُسلمان آزاد فقیروں کا ایک گروہ +

باوضع - ف + ع - صفت (۱) وضعدار - سجیلا - تکلّف کا (۲) بالوقات - مُنضبط - پابندِ وضع (۳) خوش اخلاق - خوش اطوار - خلیق - شائستہ (۴) تمیزدار - مُؤدّب +

باوفا - ف + ع - صفت (۱) بات کا پُورا - خیرخواہ (۲) نمک حلال - مُروّت والا - نِبھا بننے والا +

بابُو

باب - ع - اِسمِ مُذکّر (۱) دروازہ - دوآر (۲) مقدّمہ - مُعاملہ (۳) کتاب کا حصّہ - فصل - عنوان (۴) دفعہ - اوّصیا - حد (۵) نوع - قسم (۶) بابت - حساب - مدّے (۷) مقصد - مطلب - غرض - مُدّعا - منشا - مُراد (۸) مضمُون - بحث - تذکرہ (۹) دربار - درگاہ - جیسے بابِ عالی +

بابا - ہ - ف - اِسمِ مُذکّر (۱) باپ - پتا - پدر - والد (۲) دادا - جد (۳) درویش - فقیر - قلندر - سنت - سنتوں کا سردار (۴ - طنزاً) حضرت - جناب - جیسے بس بابا بس (فقرہ) بابا تم جیتے ہم ہارے (۵) فقیر ہر ایک دُنیادار اور گرہستی کو بھی اِس لفظ سے خطاب کرتے ہیں - جیسے بابا کی خیر (۶) بڑا بُوڑھا - بڑی عُمر کا - نہایت بُڈھا +

بابا - انگلش (Baby or Baba - بے بی یا بیب) اِسمِ مُذکّر - شیرخوار - بچّہ - بالک - ننّا - ننّی +

(انگریزوں کے شاگرد پیشہ صاحب لوگوں کے بچّوں کو بابا کہتے ہیں) +

بابت - ع - اِسمِ مُؤنّث (۱) حساب - مدّے (۲) لئے - واسطے (۳) مُقدّمہ - معاملہ (۴) کارن - سبب (۵) بے کی تقطیع جو خوشنویس اپنے شاگردوں کو مُختلف طرح سے بے کا جوڑ ملانے کیواسطے لکھواتے ہیں (۶) نسبت +

بابر - ہ - اِسمِ مُؤنّث - ایک قسم کی گھانس - جسکا بان بٹا جاتا ہے +

بابر - ف - اِسمِ مُذکّر - خاندانِ مُغلیہ کے ایک بادشاہ کا نام جو شاہ جلالُ الدّین اکبر کا دادا تھا - اِسکی قسم اور نیاز کو مُغلیہ خاندان والے بہت بڑی رغبت سے دیکھتے اور نہایت احتیاط کرتے ہیں +

بابِل - ع - اِسمِ مُذکّر - ایک پُرانے مشہُور شہر کا نام جو کُوفہ کے قریب فرات کے کنارہ پر نمرود بن کوش بنِ حام بن نوح کا آباد کیا ہُوا ہے - اصل میں نمرود کا نام بال یا بیل یا بیلس تھا - یہ شہر ہارُوت مارُوت دو فرشتوں کے قید - جادُو - سکندر رُومی کے مرنے اور دیگر تاریخی واقعات کے سبب زبان زدِ خلائق ہے +

بابُل - ہ - اِسمِ مذکّر - باپ - پتا - پدر - جیسے کوس نہ چلی بابل پیاسی +

بابن - انگلش (Bobbin) اِسمِ مُؤنّث - ایک بہت باریک رنگ برنگ کی بنی ہُوئی ڈوری جو سپاہیوں کے کوٹوں پر لگائی جاتی ہے - باریک فیتہ - کور +

بابن نٹ - انگلش (Bobbinet) اِسمِ مُؤنّث - لوٹ جالی ایک قسم کا نہایت باریک جالی کا کپڑا +

بابُو - ہ - اِسمِ مُذکّر (۱) تعظیمی خطاب جو بنگالیوں سے زیادہ مخصُوص ہے - صاحب - جناب - حضرت - میاں - مسٹر (۲) شہزادہ - راج کنور +

۲۶

رزلم ۱۰

رئیس زادہ۔ صاحبزادہ۔ رئیس۔ شریف۔ عزت دار آدمی (۳) انگریزی نویس۔ کلرک (۴) تقیر تغلیباً اپنی اصطلاح میں ہر ایک مرد کو بابُو اور عورت کو مائی کہتے ہیں (۵) پُورب میں پیار سے بچّوں کو بابُو کہتے ہیں (۶۔ مو) زبردست۔ زورآور۔ (فقرہ) مائی مائی سب ملیں بابُو کوئی نہیں ملا۔ بعض لوگ اِسکو بابا کا مُبدّل خیال کرتے ہیں اور بعض اِسکی اصل بابُو بتلاتے ہیں مگر دراصل اِسکا ماخذ کچھ اور ہی معلوم ہوتا ہے ٭

(بنگالہ میں مُنڈی اور مان بھوم کا ایک بہت بڑا مقتدر اور دولتمند زمیندار خاندان جو قدیم اجودھیا کی سورج بنسی خاندان کی ایک شاخ خیال کیا جاتا ہے اِس میں قدیم الایام سے یہ دستور ہے کہ خاندان کے سرپرست کو راجہ کے لقب سے اور اُسکی بی بی کو رانی کے لقب سے مُلقب کرتے ہیں۔ بڑا بیٹا۔ ٹیکا یُت۔ دُوسرا کنور۔ تیسرا ٹھاکُر چوتھا نوز کہلاتا ہو اور چوتھے کے بعد جسقدر بیٹے ہوں وہ بابُو کے لقب سے مُلقب کئے جاتے ہیں۔ اِسیطرح اُڑیسہ کا ایک زمیندار خاندان جو بالا سور میں آباد ہے اور اُڑیسہ کی قدیم گجپت خاندان کی ایک شاخ سمجھا جاتا ہے اُس خاندان کا ولیعہد رسماً ٹیکائت بابُو کہلاتا ہے اور باقی بیٹے بابُو)

بابُونہ۔ ف۔ اِسم مذکر۔ پراکرت (بابونیت) ع (بابُونج) ایک قسم کی بُوٹی جس کے پھُولوں کا پروردہ روغن اکثر درد وغیرہ کے کام میں آتا ہے اور ورموں کو تحلیل کرتا ہے۔ مزاجاً تیسرے درجہ میں گرم اور دُوسرے میں خُشک ٭

باپ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ فارسی (باب) (۱) پِتا۔ پدر۔ والد۔ باوا۔ ابّا (۲) بزرگ۔ برتر۔ اعلیٰ۔ افضل۔ ولی خشگر ٭ پُرکھا (۳) گرو۔ اُستاد۔ جیسے یہ اُس کا بھی باپ ہے ٭

باپ بنانا۔ فعلِ متعدی۔ والد کے برابر سمجھنا اور اپنا بزرگ گرداننا (۲) خوشامد کرنا۔ چاپلوسی کرنا (کہاوت) وقت پر گدھے کو باپ بناتے ہیں ٭

باپ تک جانا۔ یا۔ پہنچنا۔ فعلِ متعدی۔ باپ کی گالی دینا کسی کے باپ کو بُرا بھلا کہنا ٭

باپ دادا۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) پُرکھا۔ مُربّی۔ بزرگ۔ بڑے بُوڑھے۔ (۲) پُشت۔ پیڑھی۔ کُل (۳) مُورثِ اعلیٰ ٭

باپ دادا کی ہڈّیاں۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ نسل کا پاس۔ خاندان کا لحاظ۔ خاندانی عزت جیسے بیٹی سُسرال میں جاکر نام نہ ڈبونا مرے ہوئے باپ دادا کی ہڈّیاں اب تمہارے ہاتھ ہیں۔ ایسا نہ ہو کہ اُن کی گردیں کانپیں ٭

باپ رے باپ۔ ہ۔ ندا۔ پُورب میں تعجب۔ حیرت اور خوف کے

موقع پر بولتے ہیں۔ بل بے ٭

باپ کا۔ ہ۔ صفت۔ مورُوثی۔ ورثہ کا۔ اِرث کا۔ ملکیت۔ مملوکہ۔ مقبوضہ ٭

باپ مارے کا بَیر۔ ہ۔ محاورہ (۱) قدیمی عداوت (۲) نہایت دُشمنی وہ عداوت جو بزرگوں سے چلی آئے۔ خاندانی عداوت ٭

بات۔ ہ۔ اِسم مؤنث (۱) شبد۔ لفظ۔ بول۔ کلمہ (۲) گفتگو۔ قیل و قال گفتار۔ مکالمہ۔ کلام (۳) روزمرّہ۔ بول چال۔ محاورہ۔ بولی۔ زبان بھاکا (۴) کہن۔ مقولہ۔ کہنا۔ کہا ؎

لعنت ہے پر جو تجھ سے رات ہُوئی یا نہ ہُوئی کیوں نہ کہتا تمہاری بات ہُوئی یا نہ ہُوئی (معرُوف)

(۵) مثل۔ کہاوت۔ ضرب المثل ؎

جلنے سے شوقِ دل کے سبب بچ گیا خلیل وہ بات ہے کہ سانچ کو ہرگز نہیں ہے آنچ (مصحفی)

(۶) حال۔ احوال۔ ماجرا۔ سرگزشت ؎

چارہ گر جان چکے ہو کہ نہ ہوگا اچھا مجھ سے کیا پُوچھتے ہو زخم کے انگور کی بات (ظفر)

(۷) قصہ۔ کہانی (۸) ذکر۔ تذکرہ۔ جیسے کل کی بات ؎

دے گئیں آگے مرے نامِ وحشت ابھی کل کی ہے بات پیدا ہُوا ہے (نسیم)

بات کرنی بھی نہ آتی تھی تمہیں یہ ہمارے سامنے کی بات ہے (داغ)

(۹) چرچا۔ افواہ۔ اوائی (۱۰) پیام۔ سندیسا۔ خبر۔ بیورہ (۱۱) پیغامِ شادی سگائی۔ منگنی۔ نسبت ؎

بنّو کی بات غیر سے کرنیکی میں نہیں سو بار میں نے آپ سے انکار کر دیا (یار علی)

(۱۲) مضمون۔ عبارت (۱۳) طعنہ۔ طنز (فقرہ) مجھے کسی کی بات کی برداشت ہی نہیں (۱۴) گلہ۔ شکوہ (فقرہ) وقت نکل جائے گا بات رہجائیگی

(۱۵) اِلزام۔ حرف ؎

لائے گی ایک دن محبت میں آبرو پہ یہ اشکباری بات (امانت)

(۱۶) ڈھکوسلا۔ چال۔ مکر و فریب۔ بناوٹ ؎

باتوں پہ تیری بھُولے تھے تو پر اب یہ لگ حالت کو میری دیکھ کے ہُشیار ہو گئے (ظفر)

(۱۷) بہانہ۔ حیلہ۔ عذر (۱۸) نقص۔ عیب۔ نندا۔ بُرائی۔ بدی۔ پلیدت۔ دکھاؤ تم نانی کے آگے ننھیال کی باتیں (۱۹) ضد۔ اڑ۔ ہٹ۔ جح ؎

صبح ہوتی آتی ہے اور رات چلی جاتی ہے تیری اب تک بھی وہی بات چلی جاتی ہے (ولی)

(۲۰) قصُور۔ خطا۔ تقصیر (۲۱) کارن۔ سبب۔ باعث۔ وجہ ؎

آدھی رات اور ہم تمہارے در پر بھل لگا گئی ہے یہ ساری بات (امانت)

(۲۲) قول۔ بچن۔ عہد و پیمان۔ وعدہ (فقرہ) وہ اپنی بات کا ایک ہے۔

(۲۳) ساکھ۔ پرتیت۔ اعتبار (۲۴) عزت۔ حرمت۔ پت (فقرہ)

اپنی بات اپنے ہاتھ ہے ؎

ذکر نا تو اُس سے سوال و جواب تری بات بھی نامہ بر جائے گی (رند)

(۲۵) دعوے (مثل) چھوٹا منہ بڑی بات (۲۶) پند۔ نصیحت۔ اُپدیش۔ سیکھ

نبات نے کہیں شیریں تر آخرش پائی جو پہلے تلخ سمجھتے تھے ہم ادیب کی بات (ظفر)

(۲۷) نکتہ۔ حکمت۔ آخر لڑکے ہو بات کو نہ سمجھے (غالب) (۲۸) دانائی۔ دانشمندی۔ فراست۔ عقلمندی (مصرعۂ مومن)

بات جب ہے کہ بات ٹالو تم

(۲۹) چٹکلہ۔ لطیفہ۔ بذلہ (فقرہ) ظریف کی ہر ایک بات میں بات نکلتی ہے۔

(۳۰) کیفیت و لطف ؎

گو کہ واعظ مدرسہ بھی ایک جائے قدس ہے پر وہاں کوسوں نہیں حضرت وہ میخانہ کی بات (رحیم)

(۳۱) وصف۔ خوبی۔ عمدگی۔ چھبگی ؎

ہزار گل کی کلی میں اگرچہ ہے تنگی وہ لے ہے بات کہاں آپ کے دہن کی سی (جرأت)

(۳۲) ہنر۔ کام۔ بدیا (۳۳) سوال۔ پرشن۔ مسئلہ (۳۴) عندیہ۔ منشا (دل کے ساتھ اس معنی میں آتا ہے) (۳۵) مفہوم۔ مافی الضمیر۔ مضمون (مصرعۂ ذوق) ہونٹوں کا یہاں ہلنا وہاں بات کا پا جانا (۳۶) لہر۔ موج ترنگ۔ وہ کیفیت جو دل پر وارد ہو (اکثر دل کے ساتھ یہ معنی آتے ہیں) (۳۷) مقصد۔ مطلب۔ غرض۔ مراد۔ مدعا (۳۸) خواہش۔ حاجت۔ ضرورت (مصرعۂ ظفر)

پردہ جب اٹھ گیا پھر کیا رہی تحریر کی بات

(۳۹) تمنا۔ آرزو۔ ارمان (مصرعہ)

یہ بات جی میں رہ گئی تم سے نہ مل سکے

(۴۰) اختلاط۔ اخلاص ؎

مانگا جو میں بوسہ تو لگا کہنے غضب سے سنتا ہے محبت یہ رہے بات کہیں اور (محبت)

(۴۱) تدبیر۔ علاج۔ اُپاو (۴۲) تجویز۔ مشورہ۔ صلاح (۴۳) باب۔ مقدمہ۔ معاملہ (۴۴) کام۔ کاج۔ کاروبار۔ فعل۔ امر (۴۵) شغل۔ تعلق (۴۶) راز۔ بھید۔ اسرار (۴۷) ڈھنگ۔ اطوار (۴۸) آن۔ انداز۔ ادا (۴۹) رمز۔ اشارہ۔ کنایہ (۵۰) عادت۔ سبھاؤ۔ لچھن (۵۱) موقع۔ محل (مثل) رات گئی بات گئی (۵۲) کار ادنے۔ سہل (۵۳) مشکل۔ دشوار (مصرعۂ ہجر)

اب بھی کچھ بات نہیں ہے جو منالو ہم کو

(۵۴) چیز۔ شے (فقرہ) کس بات کی کمی ہے (۵۵) حوصلہ۔ جگر۔ ظرف۔ ہمت۔ جیسے بڑوں کی بڑی بات (۵۶) آواز۔ صدا۔ لوا (فقرہ) کان پڑی بات سنائی نہیں دیتی ہے (۵۷) ریت۔ رسم۔ طریقہ۔ رواج جیسے بڑوں سے یہ بات چلی آتی ہے (۵۸) مول۔ قیمت (۵۹) پھل نتیجہ۔ ثمرہ جیسے اتنی کوشش سے کیا بات نکلی (۶۰) رائے۔ دانست۔ سمجھ (مثل) جتنے منہ اتنی باتیں (۶۱) خیال۔ دھیان (اس معنی میں دل کے ساتھ بولتے ہیں) (۶۲) دلیل۔ برہان۔ وجہ ثبوت جیسے اب آگے کوئی بات نہیں رہی (فقرہ) (۶۳) لہو و لعب۔ واہیات۔ مزخرفات غپ شپ۔ کیوں باتوں میں دن کھوتے ہو (۶۴) راڑ۔ قضیہ۔ قصہ۔ جھگڑا۔ فساد جیسے آگے بات نہ بڑھاؤ۔ بات بڑھانی اچھی نہیں۔

بات اُٹھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) سخت کلامی کا متحمل ہونا۔ ناگوار باتوں کی برداشت کرنا (۲) مان رکھنا۔ آرزو پوری کرنا۔ بجا لانا۔ حکم بجا لانا (۳) سوال یا قول کو رد کرنا۔ بات نہ ماننا۔

بات اُلٹنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) ردِ کلام کرنا (۲) اپنی پہلی کہن کو بدل کر کہنا۔ بات کو پلٹ دینا۔

بات آنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) الزام آنا۔ حرف آنا۔ برائی آنا (۲) سگائی آنا۔ نسبت آنا۔

بات بات میں۔ ہ۔ تابعِ فعل (۱) ہر بات میں۔ ہر ایک کلام اور ہر ایک کلام میں۔ ہر دفعہ۔ ہر بار۔ ہر طرح سے۔ ادنے ادنے بات میں (۲) سرتاسر۔ بالکل۔

بات بات میں چھری کٹاری۔ ہ (محاورۂ عو) ہر بات میں کشت و خون کی تیاری۔ ہر بات پر لڑائی کا سامان۔ بہت کی لڑائی اور طعنہ زنی۔

بات باندھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (پوُرب) جھوٹی دلیل کرنا۔ راستی سے گزرنا خلاف بیانی کرنا۔ مکرنا۔

بات بدلنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ زبان پھیرنا۔ تبدیلِ سخن کرنا۔ کنکر چلنا۔

بات بڑھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) کلام کو طول دینا۔ بحث بڑھانا۔ طول کلامی کرنا (۲) فساد برپا کرنا۔ راڑ بڑھانا۔ قضیہ بڑھانا۔ جھگڑا اور تکرار کرنا (۳) کسی کی بات کو ترجیح دینا۔ فوق دینا۔ تائیدِ کلام کرنا۔ تقویت دینا۔ پچھی کرنا۔

بات بڑھنا - ہ - فعلِ لازم (۱) طُولِ کلام ہونا (۲) تکرار بڑھنا۔ فسانہ زیادہ ہونا - راڑ بڑھنا ✦

بات بڑی کرنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) اونچی بات اُونچی کرنا۔ تائیدِ کلام کرنا (۲) گنوار، قطعِ کلام کرنا ✦

بات بگاڑنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) مطلب کھونا۔ کھنڈت کرنا۔ موقع کھونا۔ کام بگاڑنا (۲) عزّت میں فرق لانا۔ ساکھ بگاڑنا - پت کھونا ✦

بات بگڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) کام بگڑنا۔ کھنڈت ہونا (۲) عزّت اور ساکھ میں فرق آنا ✦ دِوالہ نکلنا - برباد ہونا۔ تباہ ہونا۔ حیثیت بگڑنا ✦

بات بَنّا - ہ - فعلِ لازم (۱) گھڑت ہونا۔ اِفترا ہونا (۲) کامیاب ہونا آبرو پیدا ہونا۔ ساکھ بنا۔ بول بالا ہونا (۳) موقع بنا۔ ڈھب بنّا ✦

بات بنانا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) بات گھڑنا۔ سخن سازی کرنا۔ گھڑت کرنا۔ جھُوٹ بولنا - فریب بنانا۔ بیجا عذر کرنا۔ حیلہ بنانا (۲) عزّت بنانا۔ آبرو پیدا کرنا - نام حاصل کرنا۔ وقعت پانا ✦

بات پانا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) مطلب کو پہنچنا - تہ کو پہنچنا۔ منشا اور عندیہ پانا (۲) عمدگی اور بھلائی دیکھنا (فقرہ) اُس میں کیا بات پائی جس سے لوٹ گئے ✦

بات پر آنا - ہ - فعلِ لازم - قول کی پیچ کرنا - ضد پہ آنا - ہٹ پر آنا ✦

بات پر بات یاد آنا - ہ - فعلِ لازم - تذکرہ پہ تذکرہ آنا۔ ذکر میں ذکر آجانا - مثل پہ مثل یاد آنا ✦

بات پر جانا - ہ - فعلِ لازم (۱) کسی کی بات کا خیال کرنا۔ کسی کے کہنے پہ بگڑنا (۲) کسی کے کہنے پر اعتماد کرنا ✦

بات پکڑنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) کسی کے قول کی گرفت کرنا - نکتہ چینی کرنا۔ نقص نکالنا۔ حُجّتِ بیجا کرنا۔ کسی شخص کو اُس کے قول سے قائل کرنا۔ کلام میں حجّت نکالنا ✦

بات پکّی کرنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - پختہ و پُر کرنا۔ اِقرار و مدار کو مضبُوط کرنا ✦

بات پکّی ہونا - ہ - فعلِ لازم - عہد واثق ہونا ✦

بات پلٹنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (بات بدلنا)

بات پُوچھنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) بات دریافت کرنا (۲) خبر لینا - خبر گیراں ہونا (۳) خاطر و مدارات کرنا۔ عزّت سے پیش آنا - کسی کی طرف مُتوجّہ اور ملتفت ہونا ✦

بات پہ بات یاد آنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (بات پر بات یاد آنا) ✦

بات پھُوٹنا - ہ - فعلِ لازم - بھید کھُلنا - اِفشائے راز ہونا - بھانڈا پھُوٹنا ✦

بات پھیرنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (بات پلٹنا) ✦

بات پھیلانا - ہ - فعلِ مُتعدّی - کسی امر کی شُہرت دینا - کسی بات کو شایع کرنا - چرچا کرنا - بات بڑھانا ✦

بات پھیلنا - ہ - فعلِ لازم (۱) بات مشہُور ہونا - طشت از بام ہونا - مُشتہر ہونا (۲) بات کا طُول پکڑنا اور بڑھنا ✦

بات پھینکنا - ہ - فعلِ لازم - طعنہ مارنا - آوازہ کسنا - رمُوز پھینکنا - بولی ٹھولی ✦

بات پی جانا - ہ - فعلِ مُتعدّی - کسی بات سے درگزر کر جانا ✦

بات پینا - ہ - فعلِ مُتعدّی - کسی بات کا متحمّل ہونا - سخت بات کی برداشت کرنا - کچھ سُن کر چُپ ہو رہنا - درگزر کرنا ✦

بات تو یہ ہے - ہ - تابعِ فعل - مطلب تو یہ ہے - خلاصہ تو یہ ہے - الغرض - القصّہ - الحاصل ✦

بات ٹالنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - سُنی اَن سُنی کرنا - اصل بات کا جواب نہ دینا اور اَور باتیں کرنا ✦

بات ٹھہرنا - یا - ٹھیرنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) تجویز قرار پانا - کسی امر کا تعیّن ہونا - کسی بات کا مقرّر ہونا ؎

ٹھیری کیا بات کیا منع یہ کرسنے جو آج کوئی شخص اُس نے نہ بھیجا مرے بُلوانے کو (جرأت)

(۲) نسبت یا سگائی قرار پانا - عورت کا مرد کے ساتھ اور مرد کا عورت کے ساتھ نامزد ہونا ✦

بات جانا - ہ - فعلِ لازم - اعتبار جانا - ساکھ جاتا - عزّت میں فرق آنا ✦

بات جمانا - ہ - فعلِ مُتعدّی - بات کُرسی نشین کرنا - کسی بات کو دُوسرے شخص کے ذہن نشین کر دینا ✦

بات جو چاہے آپنی پانی مانگ نہ پی (کہاوت) یعنی اپنی عزّت چاہے تو کسی کا احسان نہ لے ✦

بات چبا جانا - ہ - فعلِ مُتعدّی - کچھ کہتے کہتے چُپ ہو رہنا - یا اُس مدّعا کو جھٹ اَور قالب میں بدل دینا ✦

بات چلانا - ہ - فعلِ مُتعدّی - ذکر چھیڑنا - ذکر شرُوع کرنا ✦

بات چلنا - ہ - فعلِ لازم - ذکر چھڑنا - ذکر شرُوع ہونا ✦

بات چیت - ہ - اِسمِ مؤنّث - بول چال - گُفت و شنید - گفتگو ✦

بات دُہرانا - ہ - فعلِ لازم - ایک بات کو دوبارہ کہنا۔ پھر کر کہنا۔ از سرِ نو کہنا

بات دینی آنا - ہ - فعلِ لازم - بازپُرس کا مستوجب ہونا۔ جوابدہی کا ذمّہ دار ہونا

بات ڈالنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) بات گِرانا۔ کسی قول یا سوال کو پذیرا نہ کرنا۔ کہا نہ ماننا (۲) بات پیش کرنا۔ جیسے یہ بات پنچوں میں ڈالو ؞

بات رکھ لینا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) کہا مان لینا۔ قول نہ ٹالنا (۲) عزّت رکھ لینا۔ ساکھ نہ بگڑنے دینا (۳) عیب چھپا دینا۔ پردہ رکھ لینا ؞

بات رکھنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) کہا ماننا (۲) عزّت رکھنا (۳) اِلزام اور عُہدہ اُٹھانا ۔

نہیں تقصیر نے کی اگر دل میں اپنے تو کیوں بات رکھ کر اُٹھے دُوسرے پر (نامعلوم)

بات رہجانا - ہ - فعلِ لازم (۱) عزّت رہ جانا (۲) اِلزام اور بُرائی رہجانا ہو ئی یا نیکی کا قایم رہنا (۳) یادگاری کا باعث رہنا بُرائی یا بھلائی رہنا ؞

بات رہنا - ہ - فعلِ لازم - عزّت و آبرو رہنا ؞

بات صحیح کرنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - کسی بات کی تصدیق کرنی - بات کا ثبوت پہنچانا

بات کا بتنگڑ کرنا - یا - بنانا - ہ - فعلِ لازم - ذرا سی بات کو بڑھا کر بیان کرنا - پر کا کاگ بنانا - مُبالغہ کرنا - چھوٹی بات کو بہت بڑا خیال کرنا - سُئی کا بھالا بنانا - تیل کا بیل بنانا (عورتیں تِنگڑ بولتی ہیں) ؞

بات کا بھید - ہ - اسمِ مذکّر - مغزِ سخن - بات کی تہ - منشائے کلام ؞

بات کا پُورا - ہ - صفت - راسخ القول - واثق القول - بات کا ایک - بات کا پکّا - صادق القول - دعوے کا سچّا ؞ باوفا ۔

معشوق ہمیں بات کا پُورا نہیں ملتا دل جس سے ملائیں کوئی ایسا نہیں ملتا (بیخود)

بات کاٹنا - ہ - فعلِ لازم - قطعِ کلام کرنا - گفتگو میں دخل دینا - دخل در معقولات کرنا - دُوسرے کی بات مُنہ سے توڑ لینا ؞

بات کان پڑنا - ہ - فعلِ لازم - کسی بات گوش گزار ہونا ؞

بات کا ہیٹا - ہ - صفت - قول کا کچّا - وہ شخص جس کی زبان کا کچھ ٹھیک نہ ہو - بات کا بودا - نامعتبر - بے وقار ؞

بات کُرسی نشین ہونا - ہ - فعلِ لازم - سخن کا مقبول ہونا - کسی بات کا تسلیم کیا جانا ؞ بول بالا ہونا ؞

بات کرنا - ہ - فعلِ لازم (۱) بولنا - گفتگو کرنا (۲) مُخاطب ہونا - متوجّہ ہونا - رجُوع کرنا ؞

بات کرنے میں - ہ - تابعِ فعل - دم کی دم میں - آناً فاناً میں - لمحہ میں - پل میں - بہت جلد - تُرت ۔

بات کرنے میں گزرتی ہے مُلاقات کی رات بات ہی کیا ہے جو ریجاؤ ہمیں رات کی رات (بیخود)

بات کو آنچل میں باندھنا - ہ - فعلِ لازم (عو) کسی کا قول یاد رکھنا - وصیّت یا نصیحت پر عمل کرنا ؞

بات کھلنا - ہ - فعلِ لازم - افشائے راز ہونا - بھید کھُلنا - طشت از بام ہونا

بات کہنے میں - ہ - تابعِ فعل - دیکھو (بات کرنے میں)

بات کھونا - ہ - فعلِ لازم (۱) عزّت میں فرق لانا - ساکھ بگاڑنا (۲) بھرم گنوانا

کیا بالعرضِ عُمدہ عاکر کے بات بھی کھوئی اِلتجا کرکے (نامعلوم)

بات کہی پرائی ہُوئی (کہاوت) یعنی مُنہ سے نکلی بات چھپائے نہیں چھپتی - مُنہ سے نکلی بات قابو میں نہیں آتی ؞

بات کی بات - ہ - تابعِ فعل - دم کے دم - ذرا سی دیر - لمحہ بھر - دم بھر ؞

بات کی بات کو - ہ - تابعِ فعل - دم کے دم کو - لمحہ کو - ذرا سی دیر کے واسطے - دم بھر کے لئے ؞

بات کی بات میں - ہ - تابعِ فعل - دم بھر میں - لمحہ میں - آناً فاناً میں - طرفۃ العین میں - فوراً - جلد ؞

بات کی پیچ - ہ - اسمِ مؤنّث - پاسِ سخن - سخن پروری - جو کچھ منہ سے نکلے اُسی کی پیروی کرنا ؞

بات کے پھُول جھڑنا - ہ - فعلِ لازم - خوش کلام اور خوش گفتار ہونا

بات گرہ باندھنا - یا - گرہ میں باندھنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (بات کو آنچل میں باندھنا)

بات گھڑنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - بات بنانا - جھُوٹی بات بنا کر کھڑی کر دینا - سخن سازی کرنا - ڈھکوسلا کھڑا کرنا ؞

بات لانا - ہ - فعلِ لازم (۱) نسبت یا سگائی لانا - پیغام لانا - سگائی ٹھیرانا (۲) حرف لانا - الزام لگانا - عیب رکھنا - لم لگانا ؞

بات لگانا - ہ - فعلِ لازم (۱) دیکھو (بات لانا نمبر ۲) (۲) لگائی بُجھائی کرنا - کان بھرنا - غیبت کرنا - بدی کرنا - بند اکرنا ؞ ناحق رسوا کرنا ؞

بات مارنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (عو) (۱) بات دبانا - جھُٹلانا - جھُٹلان کرنا - (۲) طعنہ مارنا ؞

بات ماننا - ہ - فعلِ مُتعدّی - بات تسلیم کرنا - کہا ماننا - راضی ہونا ۔

گلے لگا میں بلائیں لیں تم کو پیار کریں جو بات مانو تو منّت ہزار بار کریں (نامعلوم)

بات

بات مُنہ پر رکھنا۔ یا۔ لانا ۔ و۔ فعلِ متعدی۔ کسی بات کو جتانا۔ ذکر کرنا۔

بات میں ۔ و۔ تابع فعل۔ دم بھر میں۔ لمحہ بھر میں۔ طرفۃ العین میں۔

بات میں سے بات نکالنا ۔ و۔ فعلِ متعدی (۱) ایجاد میں ایجاد کرنا۔ کسی بات میں نکتہ پیدا کرنا (۲) دُوسرے کے قول سے اپنا مُدّعا ثابت کرنا (۳) نکتہ چینی کرنا۔

بات میں نی نکالنا ۔ و۔ فعلِ متعدی۔ کسی بات میں نقص کھوٹ یا عیب نکالنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ حرف گیری کرنا۔

بات نہ پُوچھنا ۔ و۔ فعلِ متعدی۔ خاطر میں نہ لانا۔ توجّہ نہ کرنا۔ مُتوجّہ نہ ہونا

بات نہ کرنا ۔ و۔ فعلِ لازم۔ مغرور ہونا۔ خاطر میں نہ لانا۔

بات نیچے ڈالنا ۔ و۔ فعلِ متعدی (ع) اپنی بات کو رد ہونے دینا

(فقرہ) کیسی زباں دراز ہے کیا مقدُور جو کوئی بات نیچے ڈالتی ہو۔

بات ہے (ع) صفت۔ (۱) سہل ہے۔ آسان ہے (۲) ڈھکوسلا ہے۔ گھڑت ہے۔

بات ہیٹی ہونا ۔ و۔ فعلِ لازم۔ ساکھ بگڑنا۔ سُبکی ہونا۔ قدر گھٹنا بات کا پایہ سے گرنا۔

بات ہی کیا ہے ۔ و۔ محاورہ۔ کیا مُشکل ہے۔ کیا امرِ دُشوار ہے کوئی بھاری مشکل ہے ؎

بات کرنے میں گُزرتی ہے مُلاقاتی رات بات ہی کیا ہے جو رہ جاؤ یہیں رات کی رات (بیخود)

باتُون ۔ و۔ اسم مذکر۔ بہت باتیں بنانے والا۔ بکّی۔ بکواسی۔ فضُول گو طرّار۔ منہ پھٹ۔

باتوں ۔ و۔ اسم مؤنث (بات کی جمع) حرُوفِ مُغیّرہ کے ساتھ آتی ہے

باتوں باتوں میں ۔ و۔ تابعِ فعل (۱) اثنائے کلام میں۔ دورانِ گفتگو میں (۲) یُونہی۔ آسانی سے۔ باتیں بناکر۔ باتوں میں لگاکر۔ قیل و قال میں ؎

کیا زباں میں بھی کشش تھی ابرُوئے خمدار کی باتوں باتوں میں وہ دل پہلُو سے کیونکر لے چلا (رِند)

باتوں کا جھاڑ باندھنا ۔ و۔ فعلِ متعدی۔ لگاتار بولے جانا۔ سخن کا تار باندھنا۔ برابر کہے جانا۔

باتوں کا دھنی ۔ و۔ صفت۔ سُخن سازی میں اُستاد۔ باتُونی۔

باتوں میں اُڑانا ۔ و۔ فعلِ متعدی (۱) ہنسی میں اُڑانا۔ ٹالنا (۲) مُغالطہ دینا۔ دھوکا دینا۔ فریب دینا۔ جھانسا دینا

باتوں میں آنا ۔ و۔ فعلِ لازم (۱) کہنے میں آنا (۲) دم یا فریب میں آنا۔

باتوں میں بہلانا ۔ و۔ فعلِ متعدی۔ صرف باتوں سے خوش کرنا۔ باتوں میں لگاکر توجّہ ہٹانا۔

باتوں میں پھسلانا ۔ و۔ فعلِ متعدی۔ باتوں میں بہکا لینا۔ چرب زبانی سے دم میں لانا

باتوں میں دھر لینا ۔ و۔ فعلِ متعدی۔ لاجواب کرنا۔ قایل کرنا۔ بند کرنا۔ باتوں میں دبا لینا۔ باتوں میں غالب آنا۔

باتوں میں لگانا ۔ و۔ فعلِ متعدی۔ گفتگو میں مشغول کرنا۔

باتُونی۔ یا۔ باتونیا ۔ و۔ اسم مذکر۔ بہت باتیں بنانے والا۔ بکّی۔ بسیار گو فضُول گو۔ یاوہ گو۔ بھڑبھڑیا۔

باتیں ۔ و۔ اسم مؤنث۔ بات کی جمع۔

باتیں بگھارنا ۔ و۔ فعلِ لازم۔ باتیں بنانا۔ سخن سازی کرنا۔ چرب زبانی کرنا

باتیں بنانا ۔ و۔ فعلِ لازم (۱) سخن سازی کرنا۔ جھُوٹ بولنا (۲) خوشامد کرنا۔ چاپلُوسی کرنا (۳) ڈینگ مارنا۔ شیخی کرنا۔ بڑھ بڑھ کے بولنا جھک لگانا (۴) اِلزام دھرنا۔

باتیں چھانٹنا ۔ و۔ فعلِ لازم۔ طنز آمیز باتیں کرنا۔ طعنے مارنا۔

باتیں سُننا ۔ و۔ فعلِ لازم (۱) گفتگو پر دھیان کرنا (۲) کڑوی باتوں کو سہارنا بُرا بھلا سہنا۔ طعنہ مہنہ برداشت کرنا۔

باتیں سُنانا ۔ و۔ فعلِ متعدی (۱) طعنے دینا۔ بُرا بھلا کہنا۔ سخت سُست کہنا۔ کڑوی باتیں سُنانا۔ لعنت ملامت کرنا۔ بھوگ سُنانا (۲) حال اور سرگزشت سنانا۔ حال بیان کرنا۔ خوش کلامی اور فصاحت کی باتیں گوش زد کرنا ؎

باتیں سُننے تو پھڑک جائیے گا گرم ہیں داغ کے اشعار یہ کیا (داغ)

باتیں کرنا ۔ و۔ فعلِ متعدی۔ گفتگو کرنا۔ مکالمہ کرنا۔ بات چیت کرنا۔ بولنا چالنا

باتیں لڑانا ۔ و۔ فعلِ متعدی۔ باتیں بنانا۔ سخن سازی کرنا۔ گپ مارنا گپ شپ کرنا۔ طلاقتِ لسانی دکھانا۔

باتیں لگانا ۔ و۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو (بات لگانا نمبر ۲)۔

باتیں ملانا ۔ و۔ فعلِ لازم (۱) ہاں میں ہاں ملانا۔ ہاں ہاں کرنا۔ ست بچن کہنا (۲) باتیں بنانا۔ سخن سازی کرنا۔

باتیں مٹکانا ۔ و۔ فعلِ متعدی (عو) (۱) مزے مزے کی باتیں کرنا۔ مٹھار مٹھار کر باتیں کرنا (۲) بچّوں کا میٹھی میٹھی باتیں کرنا۔

باتیں ہیں ۔ و۔ محاورہ (۱) ڈھکوسلے ہیں۔ دھوکے ہیں (۲) صرف دھمکیاں ہیں۔ فقط ڈراوا ہے (۳) گھڑت ہے۔ قصّے ہیں۔ کہانیاں ہیں (مصرع)

بات

مختصر باتیں ہیں کہ ہے چشمۂ حیواں جاں بخش ٭

باٹ - ہ - اسم مذکر (گنوار) سنگِ ترازو - وزن کرنے کے بٹ - موازنہ ٭

باٹ و پیمانہ - ف - اسم مذکر (قانون) موازنہ - وہ آلات جن سے مالِ تجارت کی جانچ پرتال کی جائے تاکہ فریب اور کمی بیشی کی گنجایش نہ رہے

باٹ - ہ - اسم مذکر - رستہ - سڑک - مارگ - پگڈنڈی - لیکھ (گنوار بولتے ہیں) ٭

باٹ دیکھنا - ہ - فعلِ متعدی (گنوار) انتظار کرنا - راہ دیکھنا ٭

باٹ کا آٹا - ہ - اسم مذکر - وہ باریک آٹا جو چکی کے گرنڈ میں چاروں طرف پسکر گرنے سے اوپر اوپر رہ جاتا ہے - گرنڈ کے اوپر کا باریک آٹا ٭

باٹی - ہ - اسم مؤنث (ہندو) وہ چھوٹی چھوٹی روٹی کی ٹکیاں جو اکثر مسافرت میں توے کے بغیر انگاروں پر رکھ کر سینک لیتے ہیں جنہیں انگاکڑیاں بھی کہتے ہیں

باج - ف - اسم مذکر - خراج - نعلبندی - زمین کا محصول جو بادشاہ کو دیا جاتا ہے - کر - زرِ مالگزاری - لگان - جمعبندی کا روپیہ - باچھ ٭

باج گزار - ف - اسم مذکر - خراج ادا کرنے والا - رعیت - مطیع - محکوم ٭

باج - ہ - اسم مؤنث (ہندو) آواز - بجنے کی آواز (فقرہ) اس میں باج نہیں ہے ٭

باجا - ہ - اسم مذکر - بجنے کی چیز - مزامیر - بجانے کے ظرف جیسے طاسہ - مرفہ وغیرہ ٭

باجا گاجا - ہ - اسم مذکر - مختلف قسم کا باجا اور دھوم دھڑکا ٭

باجرا - ہ - اسم مذکر (س - باجرکا) ایک قسم کا غلّہ جو خریف میں پیدا ہوتا ہے - (مزاج) اوّل درجہ میں سرد دوم میں خشک (۲) گھمار یعنی ننھی بوندیں - کنیا - جیسے باجرا برس رہا ہے ٭

باجنا - ہ - فعلِ لازم (گنوار) بجنا - آواز دینا ٭

پیپل کے سے پتوا منگائے جا پر لائیں دیا
ساری رات لوٹ لوٹ کو تو بھی نہ مرو موری سیّا
باجا باجے رے مورے بھیّا (مقولۂ چمار)

(یہ ایک قصّہ کی طرف تلمیح ہے جو طوالت کے باعث چھوڑ دیا گیا) ٭

(۲) مشہور ہونا - موسوم ہونا ٭ جیسے تمہارا نام کیا باجتا ہے ٭

باجی - ت - اسم مؤنث (۱) بہن - بڑی بہن - جی جی (۲) چھوٹی عمر کی ماں (روز مرہ بیگمات)

باچھ - ہ - اسم مؤنث (گنوار) (۱) پتّی - چندہ - بہرہ (۲) جمعبندی ٭

باچھ - ہ - اسم مؤنث - گوشۂ لب - کنجِ دہاں - دونوں ہونٹوں کے کونے ٭

باچھیں آنا - ہ - فعلِ لازم - ہونٹوں کے کونوں کا پک جانا - باچھیں پکنا یا پھٹنا ٭

باچھیں ٹھوڑی تک آنا - ہ - فعلِ لازم - نہایت ہنسنا اور خوش ہونا - کھلنا - ہنسنا بولنا

باچھیں کھل جانا - ہ - فعلِ لازم - ہنسی آجانا - ہنس دینا - خوش ہوجانا - اسقدر خوش ہونا کہ باچھیں بھی کھل جائیں ٭

باد

باد - س - اسم مذکر (ہندو) (۱) جھگڑا - ٹنٹا (۲) پیچ - گروہ (۳) دستوری کمیشن (۴) خراج دیتے وقت جو کسی قدر معاف کرا لیتے ہیں اُسے بھی باد کہتے ہیں - بیوپاری اپنے مال پر اُس کی اصل قیمت سے بڑھا کر جو رقم رکھتے ہیں اُسے بھی باد کہتے ہیں (۵) مقدمہ - نالش ٭

باد - ف - اسم مؤنث - پون - باؤ - ہوا - بیال - بیارے ٭

بادِ تند - ف - صفت - جھکّڑ - آندھی - تیز ہوا ٭

بادرفتار - ف - صفت - نہایت چالاک اور تیز گھوڑا ٭

بادِ صبا - ف ع - اسم مؤنث - صبح کے وقت کی گوشۂ شمال و مشرق کی ہوا جس سے غنچے کھلتے ہیں ٭ بہشت کی ہوا ٭

بادکش - ف - اسم مذکر - پنکھا - بیجنا - بینا - بادزن ٭

بادِ مخالف - ف ع - اسم مؤنث - وہ ہوا جو کشتی یا جہاز کے خلاف ہو - بادِ مزاحم - طوفان - آندھی ٭

بادِ موافق - ف ع - اسم مؤنث - بادِ شرطہ - وہ ہوا جو جہاز اور کشتی کے موافق ہو - بادِ مراد ٭

بادنما - ف - اسم مذکر - ہوا دیکھنے کا نشان - وہ آلہ جس سے ہوا کا رُخ معلوم ہو - پون پرکاسو - پون پرچارک ٭

بادام - ف - اسم مذکر - ایک میوہ کا نام جو کابل کی طرف سے آتا ہے ٭

بادامہ - ف - اسم مذکر - ایک قسم کا ریشمی کپڑا ٭

بادامی - ف - صفت (۱) بادام کے رنگ کا - سُرخی مائل زرد - ہلکا زرد (۲) وہ خواجہ سرا جس کا عضوِ تناسل نہایت چھوٹا ہو (۳) ایک قسم کی مخروطی ڈبیا جس میں زیور وغیرہ رکھتے ہیں ٭

بادامی آنکھ - ف - اسم مؤنث - چھوٹی بیضوی آنکھ ٭

بادبان - ف - اسم مذکر - پال - وہ پردہ جو ہوا بھرنے کے واسطے ناؤ یا جہاز پر لگاتے ہیں تاکہ ہوا بھر کر جلدی چلے ٭

بادخایہ - ف - اسم مذکر - ایک بیماری جس سے فوطے بڑھ جاتے ہیں - فتق - شقاق - گھوڑے کے فوطے بڑھنے کا مرض ٭

بادخور - ف - اسم مذکر - ایک بیماری جس سے گھوڑے کے بال اُڑ جاتے ہیں ٭

بادخورہ - ف - اسم مذکر - گنج - وہ بیماری جس سے سر کے بال اُڑ جائیں ٭

بادریسہ - ف - اسم مذکر - وہ گول سوراخدار لکڑی جو خیمہ کی چوب کے اوپر

رکھتے ہیں (عام بادریشہ کہتے ہیں) +

بادشاہ - ا - اِسمِ مذکر - صحیح (پادشاہ) مالکِ تخت - سُلطان - شاہ - مالکِ مُلک - راجہ (۲) مالک - حاکم - مُختار جیسے اپنے گھر کے سب بادشاہ ہیں (۳) سردار کامل اُستاد یعنی جیسے جھُوٹوں کا بادشاہ - اپنے کسی فن کا بادشاہ (۴) آزاد - خُود مختار جیسے طبیعت کا بادشاہ (۵) شطرنج کا وہ مُہرہ جو صرف ایک دفعہ گھوڑے کی چال قبل از کشت چلتا اور رُخ دھُوپ محفُوظ رہتا ہے +

بادشاہانہ - ا - صفت - بادشاہوں کی مانند - شان و شوکت کا +

بادشاہت - ا - اِسمِ مؤنث (عوام) راج - سلطنت - بادشاہی - حکومت +

بادشاہی - ا - صفت (۱) راج - سلطنت - حکومت (۲) بادشاہ کا - بادشاہ سے متعلق

بادل - ہ - اِسمِ مذکر - ابر - سحاب - میغ - میگھ - گھٹا - وہ زمین کے بُخارات جن سے پانی برستا ہے +

بادل آنا - ہ - فعلِ لازم - ابر کا نمُودار ہونا - آسمان پر گھٹا دکھائی دینا +

بادل پھٹنا - ہ - فعلِ لازم - ابر کھُلنا - مطلع صاف ہونا +

بادل چڑھنا - ہ - فعلِ لازم - ابر کا بلند ہونا - اُفق سے گھٹا کا آگے بڑھنا

بادل چھانا - ہ - فعلِ لازم - گھٹا گھِرنا - ابر پھیلنا +

بادل گرجنا - ہ - فعلِ لازم - کڑکنا - بادلوں کے ٹکرانے کی آواز کا نکلنا +

بادلہ - ہ - اِسمِ مذکر - سونے اور چاندی کے چپٹے تار جو گوٹا بنتے اور کلابتُون بُننے کے کام میں آتے ہیں (۲) زری کا کپڑا جو ریشم اور چاندی کے تاروں سے بُنا جاتا ہے - تمامی - زری +

بادہ - ف - اِسمِ مذکر - دارُو - شراب - مے +

بادہ کش - یا - **بادہ نوش** - ف - اِسمِ مذکر - شرابی - میخوار +

بادھا - ہ - اِسمِ مذکر (۱) بڑھوتری - زیادتی - بیشی (۲ - ہندُو) بیماری اُوپری خلل - اسرار - آسیب - بھُوت پریت - سایۂ جن +

باد ہوائی - ف - اِسمِ مؤنث (۱) بیہودہ - لغو - بیمعنی (۲ - صفت) بیکار - نِکمّا +

بادی - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) بدیسی - نالشی - دادخواہ (۲) شریر - بدذات +

بادی چور - ہ - اِسمِ مذکر - بدذات چور - دُزدِ کامل - چوروں کا بادشاہ - کٹّا چور

بادی - ع - صفت (۱) ظاہر - ہویدا - آشکار (۲) بادیہ نشین - بدوی - صحرائی +

بادی النظر - ع - تابع فعل - ابتدائے نظر میں - اوّل ہی دیکھنے میں - دیکھتے ہی

بادیان - ف - اِسمِ مؤنث - سونف +

بادیہ - ف - اِسمِ مذکر (۱) تانبے کا بڑا کٹورا یا پیالہ جو ایک خاص گھڑت کا

ہوتا ہے (۲) جنگل - بیابان - صحرا - دشت - بن +

باڈی گارڈ - انگلش (Body guard) اسمِ مذکر - وہ خاص سوار جو حاکم کی حفاظت کیواسطے ہمراہ رہتے ہیں +

بار - ہ - اِسمِ مذکر (۱) وقت - سماں - موقع (۲) یوم - دن - روز (۳) دیر - عرصہ (۴) مرتبہ - دفعہ - کرّت (۵) دُوار - دروازہ (۶) سنیچر کا دن - ہفتہ کا روز

بار بار - ہ - تابع فعل - گھڑی گھڑی - متواتر - کئی دفعہ - نوبت بنوبت

بار - ف - اِسمِ مذکر (۱) بوجھ - بھار - اسباب - بست (۲) رُخصت - دخل - اجازت - لیسنس (۳) پھل - ثمر (۴) مرتبہ - کرّت - نوبت (۵) اندوہ غم (۶) عدالت - مجلس - مسندِ عدالت (۷ - صفت) دشوار - اجیرن - ناگوار (۸) خدا - اللہ (۹ - ع - صفت) تعالیٰ - بُزرگ (۱۰) بارِ بدن کا المرا (۱۱) حمل - گربہ (۱۲) مُرادفِ کار +

باربردار - ف - اِسمِ مذکر (۱) بوجھ اُٹھانیوالا - قُلی - پلّہ دار (۲) لدّو - حمّال +

باربرداری - ف - اِسمِ مؤنث (۱) اسباب لیجانیکا سامان (۲) وہ چوپائے جو بوجھ کھینچتے ہیں (۳) گاڑی - چھکڑا (۴) گاڑی اور اُونٹ وغیرہ کا کرایہ +

بارِ تردید - ف ۔ ع - اِسمِ مذکر (قانُون) جواب دہی کی ذمّہ داری +

بارِ ثبُوت - ف ۔ ع - اِسمِ مذکر (قانُون) ثبُوت دہی کی ذمّہ داری +

بارِ خاص - ف ۔ ع - اِسمِ مذکر (۱) خاص اجازت - خاص پروانگی (۲) دربارِ خاص - بیچ کا اجلاس +

بارِ خاطر - ف ۔ ع - صفت - ناگوار - خلافِ طبع - تکلیف دہ - اندوہِ خاطر +

بارِ خدا - ع ۔ ف - خُدائے بزرگ - ایزد تعالیٰ - بار الٰہ +

باردار - ف - صفت (۱) پھلا ہُوا - پھلدار (۲) حاملہ - پیٹ والی +

باردانہ - ف - اِسمِ مذکر - صحیح (باردان) (۱) کسی چیز کے رکھنے کا برتن - خورجین - تھیلا (۲) اسباب رکھنے اور باندھنے کا سامان (۳) فوج وغیرہ کے کھانے پینے کا سامان (۴) انگڑ کھنگڑ - دُکان کے برتن بھانڈے - سوداگری اسباب آنے کے بکس - بیٹھن - بورے وغیرہ جبا دیچ خالی کم اسباب

بارِ عام - ف ۔ ع - اِسمِ مذکر - اجازتِ عام - دربارِ عام +

بارکش - ف - اِسمِ مذکر (۱) بوجھ اُٹھانے والا (۲) اسباب لا دنے کی گاڑی اور چھکڑا وغیرہ +

بارگاہ - ف - اِسمِ مؤنث - اجلاس کی جگہ - دربار کی جگہ - کچہری +

بارگیر - ف - اِسمِ مذکر (۱) بوجھ اُٹھانے والا جانور - بارکش - لدّو گھوڑا اور

اُونٹ وغیرہ (۲) وہ سوار جس کا ذاتی گھوڑا نہ ہو ✦

بارا - ہ - اِسمِ مذکر (۱) پانی کا چرس کھینچتے وقت کا راگ یا گیت (۲) جنتری میں سے تار کھینچنے کو بھی بارا کہتے ہیں (۳) گنوار لوگ کاج اور بوڑھے کے مرنے کی روٹی کو بھی بارا کہا کرتے ہیں ✦

باراجوری - ہ - تابعِ فعل - زبردستی - دھینگا دھینگی سے

ٹھاڑھ دیر کرت باراجوری ہوری چھوٹی سی نند یا دیکھوری (گیت)

باران - ف - اِسمِ مذکر - مینہ - بارش ✦

بارانی - ف - اِسمِ مؤنث (۱) وہ زمین جسکا تردد بارش پر منحصر ہو - چاہی کا نقیض (۲) برساتی - وہ کپڑا جو برسات میں بارش کا بچاؤ کرے -

بارا ہ - ہ - اِسمِ مذکر (۱) سُوَر - خنزیر - خوک (۲) وشن کا تیسرا اوتار جو سُوَر کے رُوپ میں ہُوا تھا (۳) گانؤں کے قریب کی زمین ✦

باربد - ف - اِسمِ مذکر - مُرکب از (بار - بد) بمعنی ملتجی خسرو پرویز کے ایک انیس و جلیس مُقرّبِ خاص کلاونت کا لقب جسکا اصلی نام معلوم نہیں مگر چونکہ اُسکو خسرو پرویز کے دربار میں باریابی کی اجازت ملی ہُوئی تھی اسوجہ سے یہ لقب پڑ گیا تھا - یہ شخص قصبۂ جہرم مضافاتِ شیراز کا رہنے والا علمِ موسیقی اور خاصکر بربط نوازی میں لاثانی تھا - سرودِ مسجع جسے سرودِ خسروانی کہنے لگے ہیں - اِسی کا اختراع کیا ہُوا ساز ہے - باربد کے شاہ پرویز کے دربار تک پہنچنے کا یہ قصہ ہے کہ پرویز چونکہ عیش دوست نغمہ پسند آدمی تھا - اِس وجہ سے دُور دُور کے گویّے اُس کے دربار میں اُمڈے چلے آتے تھے مگر سرکش نامی گویا کہ وہ بھی اپنے فن میں کچھ کم نہ تھا کسی کی دال نہیں گلنے دیتا تھا اُس نے تمام حضور کے مُلازموں اور دربانوں تک کو رشوتیں دے دے کر ان لوگوں کا سدِّ راہ بنا رکھا تھا - پرویز کا منظورِ نظر اور قُرب کا بڑا تھا - جب باربد نے سرکش کی یہ کچھ قدردانی سُنی اور اپنے آپکو اُس سے بدرجہا بہتر پایا تو اظہارِ کمال کی تدابیر میں مصروف رہنے لگا - شاہی رسالوں کے دھتکارا - حضور رسوں نے آنکھیں دکھائیں - جشن کے دربار کا موقع پہنچا - اِسے سب سے بہتر یہ تدبیر سُوجھی کہ شاہی باغ کے باغبانوں سے خفیہ جاکر کہا اور کہا کہ دربار کے روز مجھے باغ میں چھپواں جاکر دربار دیکھنے کی بھی اجازت دو گے تو میں ہمیشہ کو تمہارا غلام ہو جاؤں گا اور کسی موقع پر یہ احسان بھی اُتار دُونگا - وہ لوگ راضی ہو گئے - اب دربار کا روز آیا - باربد نے بربط سنبھال سب سے پیشتر باغ میں ایک سرو درخت پر جا اپنا ٹھیا لگایا - بادشاہ کے داخل ہوتے ہی مبارکباد کی گتیں چھیڑیں جن کے سُننے سے دل کی رگیں جو رقص مارنے لگیں پرویز ان فرحت افزا گتوں کو سُن سُن کر دنگ رہنے لگا - اور اُس نے اِس بربط نواز کو تلاش کرکے لانیکا حکم دیا - لیکن سرکش نے اِس آواز کی تاویل کردی کہ حضور یہ دربارِ شاہی اِس شان و شوکت کا ہے کہ عالمِ غیب سے بھی مبارکباد کے گیتوں کی آواز آنے لگی - کہتے ہیں باربد نے بھی اُس وقت یہ کمال کر رکھا تھا کہ جسوقت بادشاہ ایک جام ختم کرکے دُوسرے جام پر ہاتھ ڈالتا اُسیوقت ایک نئی راگنی حسبِ موقع سرور کے درجہ کے مُوافق چھیڑ دیتا جس سے شور و سرور دوبالا ہو جاتا پرویز جب نئی راگنی سُنتا تو اَور بے تاب ہو جاتا - آخرکار سخت ناراض ہوکر حکم دیا کہ اگر اِس بربط نواز کو تلاش نہ کیا تو مجھ سے بُرا کوئی نہیں - بلا سے تمام باغ کو اُکھاڑ کر صفاچٹ میدان بنا دو - مگر اس شخص کو جسطرح بنے حاضر کرو فرشتہ ہو تو اُسے بھی لے آؤ - باربد ان باتوں کو سُن رہا تھا جھٹ درخت پر سے کُود پڑا - اَور آتے ہی آداب بجا لاکر سارا حال کہہ سُنایا - بادشاہ نے ناراض ہوکر اُسی وقت سرکش کو نکال دیا اور باربد کو اُس کا منصب دیا باربد نے بادشاہ کی طبیعت میں وہ دخل پایا کہ ندیمِ خاص الخاص ہو گیا علمِ موسیقی میں رسالۂ گنجِ عروس اُسنے تصنیف کیا - تیس سرود جنہیں تیس لحن بھی کہتے ہیں اُسی نے اختراع کئے - ان کی مُفصّل کیفیت نظامی کی مثنوی شیریں خسرو میں اَور نیز اکثر کُتبِ لُغات میں بخوبی موجود ہے - اِس جگہ لکھنا طوالت کے سوا دُوسرا کام نہیں دیتا ✦

(اگرچہ تمام فرہنگ نویسوں نے بفتحِ بائے موحّدہ قرار دیا ہے مگر صاحبِ برہانِ قاطع نے بضمِ بائے موحّدہ بھی صحیح جانا ہے لیکن رشیدی اِس پر بھی مخالفت ظاہر کرکے لکھتا ہے کہ بضمِ بائے موحّدہ زبان پر لانا خطا سے خالی نہیں) ✦

بارتنگ - ف - اِسمِ مذکر - پراکرت (بار تنگیت) ایک دوا کا نام جس کا بیج بکری کے بچّے کی زبان سے مُشابہ اور مزاجاً دُوسرے درجہ میں سرد و خشک ہے

بارجہ - ہ - اِسمِ مذکر - برآمدہ - کوٹھا - اٹاری ✦

(بظاہر یہ لفظ در اصل (بار جا) سے مُرکّب معلوم ہوتا - یعنی بادشاہ کے آگے کا سایہ چھجا - لیکن عوام میں بار جہ مشدد و بیائے ہوز اِسکا اِملا قرار دیا گیا ہے ✦

بارد - ع - صفت - ٹھنڈا - سرد - سیتل - خنک ✦

بارِش - ف - اسم مؤنث - مینہ - برکھا۔

بارَکَ اللہ - ع (دُعا) (۱) لغوی معنے خدا برکت دے (۲) آفریں - شاباش - کیا کہنا ہے۔

بارگ - یا - بارک - انگلش (Barrack بیرک) فوج کے سپاہیوں کا مکان - وہ بنگلے یا کوٹھیاں جس میں سپاہ رہے - مکاناتِ سپاہ۔

بارگ ماسٹر - انگلش (Barrack master) اسم مذکر - فوجی مکانات کا محافظ - انگریزی سپاہ کی تعمیرات کا اعلیٰ درجہ کا انجینیر۔

بارنِش - انگلش (Varnish) اسم مؤنث - وارنش - چمک - وہ لاکھ یا گوند کا بنا ہوا روغن جو لکڑی وغیرہ پر کیا جاتا ہے۔

باروت - ت } اسم مؤنث - گندک - شورے - کوئیلے کا مرکب جس سے
بارود - ت } توپ بندوق وغیرہ چھوڑتے ہیں - دارُو۔

بارہ - ہ - صفت - دُوا در دَس - دوازدہ - ۱۲۔

بارہ اِمام - ہ - اسم مذکر - دیکھو (دوازدہ امام)

بارہ باٹ - ہ - صفت (۱) لغوی معنے بارہ رستے (۲) متفرق - جدا جدا - الگ الگ (۳) تتر بتر - آوارہ - منتشر - بے ترتیب (۴) حیران و پریشان - متفکر - متردد (۵ - پورب) اکارت - ضائع - بیکار (۶) مختلف الآرائے (۷) برباد - ویران - غارت شدہ۔

بارہ باٹ کرنا - ہ - فعل لازم - تتر بتر کرنا - بکھیرنا۔

بارہ باٹ ہونا - ہ - فعل لازم (۱) متفرق ہونا - بکھرنا - بے ترتیب ہونا - تتر بتر ہونا - پریشان ہونا۔

دل اپنا غم و ہجر سے تو کر نہ اُچاٹ جس طرح بنے شہود زیاں میں دن کاٹ
اے ذوق فلک جب ہیں بارہ بجتے سودا نہ ہو کیوں زیرِ فلک بارہ باٹ } (ذوق)

(۲) ستیا ناس ہونا - اُجڑنا - برباد ہونا - بگڑنا۔

بارہ باٹی - یا - بارہ بانی کا - ہ - صفت (ع) (۱) بارہ دفعہ امتحان کیا ہوا - بار بار آزمایا ہوا - بارہا تجربہ کیا ہوا - نہایت آزمودہ (۲) تیر بہدف - پُر اثر - خطا نہ کرنے والا (۳) پُورا - کامل - ماہر۔

اُس بن مجکو چین نہ آوے وہ میری تپس تن بجھاوے
ہے وہ سب گن بارہ باٹی اے سکھی ساجن نا سکھی پانی } (کہ مکرنی)

(۴) بے نقص - بے عیب - کھرا - نرولا - صحیح سلامت - جسم کا تندرست ایسا ہوگا جیسے ماں کے پیٹ سے پیدا ہوتا ہے (۵) عیّار - خالص - کھرا - بے غش - جیسے اناڑی کا سونا بارہ بانی۔

بارہ بچے والی - ہ - اسم مؤنث (ع) اوّل معنی ظاہر (۲) سُورنی - مادۂ خوک - خنزیر کی مادین (۳ - حقارتاً) کثیر الاولاد۔

بارہ برس پیچھے گوڑی کے بھی دن پھرتے ہیں (کہاوت) یعنی ہمیشہ تنگدستی و تنگ حالی نہیں رہتی - دُنیا انقلاب پسند ہے۔

بارہ پتھر - ہ - اسم مذکر (لشکری) وہ چھاؤنی کی حد جسے بارہ ڈھولوں سے حد بندی کر دیتے ہیں۔

بارہ پتھر باہر کرنا - ہ - فعلِ متعدی - چھاؤنی کی حد سے نکال دینا - (مجازاً) اخراجِ بلد کرنا - شہر بدر کرنا۔

بارہ پنی توپ - ہ - اسم مؤنث - وہ توپ جس میں بارہ پونڈ یعنی ۶ سیر کا گولہ آتا ہے (۲ - صفت) نہایت فربہ اور موٹا آدمی۔

بارہ ٹوپی - ہ - اسم مؤنث (۱) یُورپ کی بارہ قوموں اور اُن کی طاقت سے مُراد ہے - شاید مختلف وضع کی ٹوپیاں دیکھ کر یہ خیال کیا ہے (۲) بارہ عقلمند اور چالاک آدمیوں کی کونسل - جو دہلی کے قلعۂ معلّیٰ میں بڑے بھاری مدبّر اور زمانہ شناس مانے جاتے تھے - مثلاً مرزا ہدایت افزا عرف مرزا الٰہی بخش مرحوم - معتمد شمس الدولہ نواب فاضل بیگ خان صاحب مغفور - حکیم احسن اللہ خانصاحب - منشی تراب علی - نواب نبی بخش خان - شیخ برکت اللہ - محبوب علیخان خواجہ سرا - مرزا جام بیگ - حافظ داؤد - اور راجہ دینا ناتھ وغیرہ۔

بارہ حکم نادار - ہ - محاورہ (۱) بالکل ناواقف - جاہلِ مطلق - سر تا پا بے خبر (۲) منکر - قطعی انکاری - صاف منکر۔

بارہ خانوادے - ہ - اسم مذکر - فرقۂ زہاد کے چودہ خانوادوں کے علاوہ بارہ خانوادے جو اُن سے نکلے اور بھی مشہور ہیں - جن کے اسمائے گرامی بہ تفصیل ذیل ہیں:-

قادریہ - منسوب بہ شیخ عبد القادر جیلانی۔ یوسفیہ - منسوب بہ شیخ احمد یوسفی۔
نقشبندیہ - منسوب بہ خواجہ نقشبند۔ انصاریہ - منسوب بہ عبد اللہ انصاری۔
صفویہ - منسوب بہ شیخ صفی الدین۔ زاہدیہ - منسوب بہ خواجہ عبد القادر زاہد۔
عبد الرزاقیہ - منسوب بہ شیخ عبد الرزاق۔ قلندریہ - منسوب بہ محمد قلندر۔
نوریہ - منسوب بہ ابو الحسن نوری۔ خضرویہ - منسوب بہ احمد خضروی۔

بار

شکاریہ منسوب بہ شیخ عبداللہ شطاری۔ حسینیہ منسوب بہ امام حسین علیہ السلام +

بارہ دری - ۔ اسم مؤنث - بارہ دروازوں کا ہوادار مکان جو اکثر باغ میں یا دریا کے کنارہ پر بنا لیتے ہیں - مگر اب بارہ سے کم دروازے والے مکان پر بھی اسکا اطلاق ہونے لگا ہے +

بارہ سنگا - ہ - اسم مذکر (صحیح بارہ سینگھا) ایک قسم کا پہاڑی ہرن جس کے سینگ شاخ در شاخ اور بہت لمبے ہوتے ہیں - گوزن نخچیر +

بارہ کھڑی - ہ - اسم مؤنث (۱) دیوناگری میں ہجنوں (حروف صحیح) کو بارہ سُوروں (اعراب) سے ملا کر لکھنا یا پڑھنا جیسے اُردو کی تقطیعات (۲) ایک قسم کے مرہٹی گیت جس کے ہر ایک مصرع کے شروع میں بالترتیب آخر تک - ہندی حروف تہجی کا ایک ایک حرف لاکر پوری الف بے تے کر دیتے ہیں +

بارہ گنی لکھتی ہوں - ۱ (محاورۂ عورات) بارہ گناہوں کی سزا سو میری سزا - اس بات کے ہو جانے میں بارہ گناہوں کا جرم اپنے اوپر لیتی ہوں + شرط باندھتی ہوں - شرط لگاتی ہوں - ایک ایک کے بارہ بارہ قبول کرتی ہوں (اس صورت میں گنا سے خیال کرو) +

بارہ ماسہ - ہ - اسم مذکر - وہ نظم جسمیں ہندی کے بارہ مہینوں کی تکلیف اور کیفیت فراق زدہ عورت کی طرف سے بیان کی جاتی ہے +

بارہ مہینے - ہ - تابع فعل (۱) دوازدہ ماہ - تمام سال (۲) ہمیشہ - نت - سدا جیسے بارہ مہینے کا روگی +

بارہ وفات - ۔ اسم مذکر (۱) ربیع الاوّل کے وہ بارہ دن جن میں رسول مقبولؐ نے بیمار ہو کر وفات پائی (۲) مسلمان عورتوں کے تیسرے مہینہ کا نام ایجاد کردۂ ملکۂ زماں نور جہاں بیگم زوجۂ جہانگیر پادشاہ +

بارہا - ۔ تابع فعل - کئی بار - اکثر - بہت دفعہ - دفعات متواتر + مسلسل +

باری - ۔ اسم مذکر - خاک سے پیدا کرنے والا - خالق - پربہا - خدا تعالیٰ - سائیں - داتا +

باری تعالے - ع - اسم مذکر - خدائے بزرگ - خداوند +

بارے - ف - تابع فعل - آخر الامر - آخر کار - الغرض +

باری - ۔ اسم مؤنث (۱) نمبر وار - نوبت - دور - دفعہ (۲) موقع - وقت (۳) پہرہ - چوکی +

باری باری - ۔ تابع فعل - دیکھو (بار بار) +

باڑ

باری دار - ہ - اسم مذکر - پہرہ دار - چوکی والے - محافظ - پاسبان - دربان - چوکیدار

باریدارنی - ۔ اسم مؤنث - باری دار کی تانیث +

باریاب - ف - صفت - اجازت پانیوالا - دربار داری میں آنے والا +

باریک - ف - صفت (۱) پتلا - مہین (۲) ہلکا - نازک (۳) مشکل - دقیق - جیسے بڑا باریک مسئلہ ہے (۴) خفیف - ادنیٰ جیسے باریک سا فرق (۵) نہایت چھوٹا +

باریک بین - ف - صفت (۱) تیز فہم - رموز داں - خردہ بیں - دقیقہ رس (۲) مبصّر - واقف کار +

باریک کام - ف - اسم مذکر - دقیق کام - نازک اور دیدہ ریزی کا کام مثلاً کتابت - نقاشی - مصوری اور گھڑی سازی وغیرہ +

باریکہ - ۔ اسم مذکر (۱) قلم مو - موقلم - وہ باریک بالوں کی قلم جس سے مصوّر باریک خط کھینچتے ہیں (۲) وہ خط جو جدول کے علاوہ صفحوں کے کناروں پر کھینچ دیتے ہیں +

باریکی - ف - اسم مؤنث (۱) پتلاپن - مہین پن (۲) نکتہ - دقیقہ (۳) نزاکت (۴) موشگافی +

باریکیاں نکالنا - ۔ فعل متعدی (۱) نکتہ رسی کرنا - دقیق باتیں نکالنا - مخفیہ جوہر ظاہر کرنا - حسنِ مخفی و جوہر ذاتی تاڑنا - اندرونی نکتوں پر پہنچنا (۲) نکتہ چینی کرنا - خردہ گیری کرنا +

باڈی گارڈ - انگلش (Body guard) - باڈی گارڈ) اسم مذکر - محافظِ تن - خواص - وہ سوار جو بادشاہ یا راجہ کی جان کی حفاظت کے واسطے ہمراہ رہتے ہیں +

بُرّاں - ف - صفت - نہایت کاٹ کرنے والا ہتھیار - کاٹنے والا اوزار - جیسے شمشیر بُرّاں - خنجر بُرّاں وغیرہ +

باڑ - یا - باڑھ - ہ - اسم مؤنث (۱) دھار - دم شمشیر (۲) حد - کنارہ - کور - حاشیہ (۳) درختوں کی قطار یا سپاہیوں کی صف (۴) کانٹوں یا جھاڑی کی احاطہ بندی - کٹہرا (۵) مہرہ - زد - سامنے - آگے جیسے تم نے ہم کو بیچ باڑ پہ دھر رکھا (۶) کئی بندوقوں یا توپوں کا ایک فیر (۷) دریا کی طغیانی - دریا کا چڑھاؤ (۸) قد کی بڑھوتری - درازیٔ قامت - نمو - بالیدگی +

باڑ اڑانا - باڑ جھاڑنا - باڑ چھوڑنا یا باڑ مارنا - ہ - فعل متعدی

باڑ

قطار باندھکر بندوقوں اور توپوں کا ایک بارگی فیر کرنا۔ ایک ساتھ توپیں یا بندوقیں داغنا۔ بندوقوں اور توپوں کا مسلسل چھوڑنا ✦

باڑ باندھنا - ہ۔ فعلِ متعدی۔ کانٹوں یا جھاڑی سے احاطہ گھیرنا قطار باندھنا ✦

باڑ پر چڑھانا - ہ۔ فعلِ متعدی (۱) دھار تیز کرنا (۲) دھونس پر چڑھانا۔ دم میں لانا۔ بھرّے پر چڑھانا۔ مُہری پر لانا ✦ اُکسانا۔ آمادہ کرنا

باڑ پر رکھنا - ہ۔ فعلِ متعدی (۱) بھرّے پر چڑھانا۔ بیجا تعریف و خوشامد سے آسمان پر چڑھانا۔ شیخت میں غرقاب کرنا۔ جیسے میاں سیح الگ ہوتے ہی خوشامد خوروں نے باڑ پر رکھ لیا اور چند ہی دنوں میں سب کچھ کھو دیا (۲) مُہرے پر رکھنا۔ سامنے دھرنا۔ آگے رکھنا ✦ ناکے پر رکھنا ✦

باڑ رکھنا - ہ۔ فعلِ متعدی۔ دھار تیز کرنا۔ سان چڑھانا۔ پتھر چڑھانا۔ دھار رکھنا ✦

باڑ کا ڈورا - ہ۔ اسم مذکر۔ خطِ شمشیر۔ وہ نشان جو تلوار کی دھار سے آگے یونہی سیدھا پڑ جائے

باڑا - ہ۔ اسم مذکر (۱) احاطہ۔ گردہ۔ چاردیواری۔ دائرہ۔ گھیرا (۲) بکریوں کا ٹھہرا یکھل (۳) دنگل (۴) میدان (۵) گورستان۔ قبرستان ✦ تکیہ۔ فقیروں کی نشستگاہ (۶) بکھیر۔ نثار۔ نچھاور۔ دان۔ خیرات وغیرہ جو شادی میں ہندو لوگ فقیروں اور کمینوں وغیرہ کو بطور خیرات دیتے ہیں ✦

باڑنا - ہ۔ فعلِ لازم (۱) دخول کرنا۔ گھسانا۔ داخل کرنا ✦

باڑی - ہ۔ اسم مؤنث (۱) مسکن۔ جائے سکونت (۲) باغیچہ۔ بلمچی بُستاں سرائے۔ چھوٹا سا چمن جو مکان کے اندر لگا دیتے ہیں۔ پائیں باغ (۳) کپاس یا رُوئی کا کھیت ✦ مطلق کھیت ؎

ساؤری یا توری رے باڑی میں ناجیہوے ۔ اِس کیاری میں کیا کما دیہو یا مختن محبت یاری
باڑی میں ناجیہورے ۔ (خسرو)

باز - ہ۔ اسم مذکر۔ ایک شکاری پرند کا نام جسکی پیٹھ سیاہ اور آنکھیں سُرخ ہوتی ہیں۔ جُرّہ (جس طرح چیل اور باپیل کیرا سطے نر اور مادین کا کوئی جُدا لفظ نہیں ہے۔ اسیطرح باز کو سمجھنا چاہئے)

باز - ف۔ باختن کا امر (۱) جب یہ لفظ کسی اسم کے اخیر میں آتا ہے تو اُسے اسم فاعل ترکیبی بنا دیتا ہے۔ جیسے کبوتر باز۔ پتنگ باز وغیرہ (۲) پھر۔ بار دیگر (۳) واپس۔ اِعادہ ✦

باز

باز آنا - ف۔ فعلِ لازم (۱) لغوی معنے لوٹنا۔ پلٹنا۔ واپس آنا (۲) ہاتھ اٹھانا دست بردار یا دستکش ہونا۔ دعوائے پُوجنا۔ تجنا۔ تیاگنا۔ چھوڑنا۔ ترک کرنا ✦ اجتناب کرنا۔ پرہیز کرنا۔ کنارہ کرنا۔ توبہ کرنا (۳) انکار کرنا ✦

باز پُرس - ف۔ اسم مؤنث (۱) پُوچھ گچھ۔ محاسبہ۔ جوابدہی۔ مواخذہ باز خواست ✦ تحقیق ✦

باز پُرس کرنا - ف۔ فعلِ متعدی (۱) جواب طلب کرنا۔ استفسار کرنا۔ تحقیقات کرنا۔ محاسبہ لینا ✦ مواخذہ کرنا ✦

باز خواست - ف۔ اسم مذکر (قانون) مُطالبہ۔ دی ہوئی چیز کا پھر مانگنا۔ واپس مانگنا ✦

باز خواہ - ف۔ اسم مذکر۔ جواب طلب کرنیوالا۔ تحقیقات کرنیوالا ✦

باز دعوے - ف و ع۔ اسم مذکر (قانون) دعوے سے دست بردار ہونا۔ نالش کا واپس لینا ✦

باز رکھنا - ف۔ فعلِ متعدی۔ روکنا۔ روک رکھنا ✦ اٹکا رکھنا۔ سدِ راہ ہونا ✦ منع کرنا۔ موقوف رکھنا ✦

بازگشت - ف۔ اسم مؤنث۔ واپسی۔ مراجعت۔ اِعادت ✦

بازیافت - ف۔ اسم مؤنث۔ مالِ مسروقہ کا پُورا یا کسی قدر مِل جانا ✦

بازار - ف۔ اسم مذکر۔ خرید و فروخت کی جگہ۔ ہاٹ۔ پیٹھ۔ چوہٹا۔ سُوق ✦

بازار بٹا - ف۔ اسم مذکر۔ کٹوتی۔ منہائی۔ ڈسکونٹ۔ بادھا ✦

بازار بند ہونا - ف۔ فعلِ لازم۔ ہڑتال ہونا۔ ہڑتال ہونا۔ بازار کی دُکانوں کا بند ہو جانا (۲۔ ہندو) اندھا ہونا جیسے کیا تیرا بازار بند ہے جو سامنے کی چیز نظر نہیں آتی ✦

بازار خرچ - ف۔ اسم مذکر۔ جیب خرچ۔ ذاتی روزمرہ کا خرچ۔ سودا سلف کا خرچ ✦

بازار چودھری - ف۔ اسم مذکر۔ چھاؤنی کو بازار کی رسد فراہم کرنیوالا سرکاری ملازم

بازار دکھانا - ف۔ فعلِ متعدی (بازاری) کسی چیز کو بیچنے کیواسطے بازار لے جانا ✦

بازار کا بھاؤ - ف۔ اسم مذکر (۱) بازاری نرخ۔ کھلا نرخ۔ عام نرخ (۲) واجبی قیمت۔ ٹھیک قیمت ✦

بازار کا چلن - ف۔ اسم مذکر۔ بازار کا رواج۔ بازار کا دستور یا برتاؤ ✦

بازار کھلنا - ف۔ فعلِ لازم۔ دُکانیں کھلنا ✦

بازار کے بھاؤ پٹنا - ف۔ فعلِ لازم۔ اس طرح پٹنا کہ سب کو خبر ہو جائے

باز

خوب چلنا ۔ نہایت پٹنا ✦

بازار کی مٹھائی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ وہ چیز جو ہر ایک شخص اپنے استعمال میں لاسکے (مجازاً) کسبی ✦

بازار گرم ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) بازار چمکنا ۔ بخوبی خرید و فروخت ہونا ۔ بازار کا رونق پر ہونا (۲) کسی چیز کا زور ہونا ۔ غلبہ ہونا ۔ جیسے بیماری کا بازار گرم ہے ✦

بازار لگانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) دوکانیں لگانا یا کھولنا (۲) چیزوں کو پھیلانا ۔ بے ترتیب رکھنا (۳) بھیڑ کرنا ۔ انبوہ کرنا ✦

بازار لگنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) پیٹھ لگنا ۔ دوکانیں کھلنا (۲) بھیڑ ہونا ✦

بازار مندا ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ خرید و فروخت کم ہونا ۔ سرد بازاری ہونا

بازار ناپنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ آوارہ پھرنا ۔ ناحق بازار کے چکر لگانا ۔ خالی خولی پھرنا

بازارو ۔ ہ ۔ صفت (۱) بازار کی بکری کی چیز ۔ چلتاؤ چیز (۲ ۔ مجازاً) ہلکی ۔ بودی کاٹھ بھوجڑا ورصرف دکھاوے کی چیز ✦

بازاری ۔ ف ۔ صفت (۱) بازار سے نسبت رکھنے والا ۔ عام ۔ معمولی ۔ مروّج (۲) بازار کے بیٹھنے والے ۔ اوباش ۔ شہدے ۔ بے اعتبار ✦

بازاری عورت ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ کسبی ۔ بیسوا ۔ پاتر ۔ پتُریا ✦

بازاری گپ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ افواہ ۔ ہوائی ✦

بازو ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) ڈنڑ ۔ بھجا ۔ کہنی سے شانے تک کا حصّہ ۔ عضد ۔ (۲) جناح ۔ پرندوں کے جسم کا وہ حصّہ جس میں شہپر ہوتے ہیں (۳) پہلو ۔ اطراف (۴) دائیں بائیں کی فوج ۔ میسرہ اور میمنہ (۵) ثانی ۔ جواب ۔ مقابل ۔ دوسرا ۔ برابر کا (۶) سگا بھائی (۷) دوست (۸) معاون ۔ مددگار ۔ دستگیر (۹) مرثیہ خوانوں کا جوڑ یدار جو جواب پڑھتا ہے ۔ جوابی ۔ ساتھی (۱۰) بازو بند ✦

بازو بند ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ بجُ بند ۔ ایک زنانہ زیور ۔ جو بازو پر باندھتے ہیں

بازو پھڑکنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ کسی دوست سے ملنے کا شگون ہونا ✦

بازی ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) کھیل ۔ تماشا ۔ کرتب (۲) شرط ۔ بدنی (۳) کابلی کبوتر کا پٹیاں کھانا ۔ کلا کرنا ۔ گرہ کرنا (۴) داؤ ۔ باری ۔ روک (۵) زرِ شرط (۶) چال ۔ فریب ۔ دھوکا (۷) غلبہ ۔ جیت ✦

بازی بدنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ شرط بدنا ۔ داؤ لگانا ✦

بازی جیتنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) شرط جیتنا (۲) فتحیاب ہونا ۔ کامیاب ہونا ✦

باس

بازی دینا ۔ یا ۔ **بازی کرنا** ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) مات دینا ۔ ہرانا (۲) کابلی کبوتروں کا گرہ کرنا ۔ تخوں کا کلا کرنا ✦

بازی کھانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) مات کھانا ۔ ہارنا (۲) کبوتر کا گرہ کرنا ✦

بازی لگانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ شرط بدنا ۔ ہوڑ لگانا ✦

بازی لے جانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ جیتنا ۔ غالب آنا ✦

بازی لینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) شرط جیتنا ۔ کامیابی حاصل کرنا ۔ فتحیاب ہونا کامیاب ہونا ۔ مقصد کو پہنچنا ؎

سوداؔ قمارِ عشق میں شیریں سے کوہکن بازی اگرچہ لے نہ سکا سر تو کھو سکا (سودا)

(۲) غالب آنا ۔ غلبہ پانا ۔ نصرت حاصل کرنا ۔ فتحیاب ہونا ✦

بازی ہارنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ شرط ہارنا ۔ مات کھانا ۔ مغلوب ہونا ✦

بازیچہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ کھیل ۔ تماشا ۔ کھلونا ؎

بازیچۂ اطفال ہے دنیا مرے آگے ہوتا ہے شب و روز تماشا مرے آگے (غالب)

بازیگر ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) تماشاگر ۔ بھانمتی ۔ شعبدہ باز ۔ مداری ۔ حقّہ باز (۲) نٹ

باس ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) بو ۔ رائحہ ۔ گند ۔ مہک ۔ سگند ۔ خوشبو ۔ جیسے باسی پھولوں میں باس نہیں پردیسی بلم تیری آس نہیں ✦

باسا کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (ہنود و فقیر) بسرام کرنا ۔ ٹھیرنا ۔ شب باش ہونا ✦

باسک ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) وہ سانپ جس کے اوپر ہنود زمین کو قائم خیال کرتے ہیں ۔ سب سانپوں کا سردار ۔ ناگوں کا بادشاہ ✦

باسلیق ۔ یونانی ۔ اسم مؤنث ۔ بازو کی اس بڑی رگ کا نام جو دل اور جگر سے تعلق رکھتی ہے ✦

باسمتی ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کا عمدہ اور خوشبودار چانول ✦

باسن ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ برتن ۔ بھانڈا ۔ ظرف ✦

باسنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱ ۔ ہنود) معطّر کرنا ۔ خوشبوناک کرنا ۔ خوشبو میں بسانا ۔ رچانا (۲ ۔ بحالتِ اسم) خوشبو ۔ سگند ۔ باس ✦

باسی ۔ ہ ۔ صفت (۱) تازہ کا نقیض ۔ رات گزرا ہوا ۔ شبینہ (۲) مرجھایا ہوا اترا ہوا (۳) ساکن ۔ باشندہ ✦

باسی پھولوں باس نہیں پردیسی بلم کی آس نہیں ۔ (کہاوت) یعنی جس طرح باسی پھولوں میں خوشبو نہیں رہتی اسی طرح پردیسی ایک جگہ کا نہیں ہو رہتا ✦

باسی عید ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ عید کا دوسرا روز ۔ تبرکا دن ✦

باسی کڑھی میں اُبال آنا - ہ - فعلِ لازم - بے موقع جوش پیدا ہونا

باسی کوسی - ہ - اسم مؤنث - رات کا بچا بچایا - جھوٹا کوٹا - بچا کھچا + وہ کھانا جو تازہ نہو - جیسے باسی کوسی کھا کر ناداری کے دن کاٹے +

باسی مُنہ - ہ - اسم مذکر - بغیر مُنہ دھوئے - ترسنے مُنہ - نہار مُنہ +

باشِندہ - ف - اسم مذکر - ساکن - باشی - رہنے والا - بسنے والا +

باشہ - ف - اسم مذکر - س (باشپت) ایک شکاری پرند کا نام +

باطِل - ع - صفت (۱) جھوٹا - کھوٹا (۲) دروغ - بے اصل - ناحق - غلط - جھوٹ (۳) لغو - پوچ - بیہودہ - بیفائدہ - بادِ ہوائی (۴) ضائع - بے کار - نکما - فضول +

باطل کرنا - ف - فعلِ متعدی - جھٹلانا - غلط ٹھیرانا - رد کرنا - منسوخ کرنا +

باطِن - ع - اسم مذکر - اندرونی حصّہ - اندرون - انتر - دِل - پوشیدہ - قلب - نیّۃ

باعِث - ع - اسم مذکر (۱) سبب - کارن - وجہ - عِلّت (۲) موجد - مخترع - (۳) اصل - حقیقت - بُنیاد +

باغ - ف - اسم مذکر - پھلواڑی - باڑی - گلزار - چمن زار - وہ جگہ جہاں بہت سے درخت لگائے ہوں - درختوں کا جھنڈ - فردوس +

باغ باڑی - ا - اسم مؤنث (ہندی) (۱) پھلواری (۲) بال بچے - اولاد +

باغ باغ ہونا - ا - فعلِ لازم - نہایت خوش ہونا - شگفتہ خاطر ہونا - پھولا نہ سمانا +

باغِ سبز دکھانا - ا - فعلِ متعدی - دھوکا دینا - فریب دینا +

(یہ محاورہ بازیگروں سے لیا گیا ہے جو اپنی چالاکی سے ہرا بھرا باغ بناکر لوگوں کو ہل باغ کا دھوکہ دیتے ہیں) +

باغبان - ف - اسم مذکر - مالی - باغ کا محافظ - چمن پیرا +

باغچہ - ف - اسم مذکر - (عوام) باغیچہ - چھوٹا سا باغ - چمن +

باغی - ع - صفت - سرکش - سرکش - شریر - منحرف - پھرا ہوا - حاکم سے پھرا ہوا - بغاوت کرنے والا +

باغی - ف - صفت - جنگلی کا نقیض - باغ کا بویا ہوا - لگایا ہوا - جیسے باغی بیریا باغی شلغم وغیرہ +

بافتہ - ف - اسم مذکر - ایک قسم کا ریشمی کپڑا +

باقرخانی - ت - اسم مؤنث - ایک قسم کی روغنی اور خستہ میدے کی روٹی جو شکر اور دودھ ملاکر تنور میں پکائی جاتی ہے - اس کا موجد باقر خاں نامی ہوا ہے

باقلا - ع - اسم مذکر - مٹر اور لوبیے کی قسم کا ایک غلہ جس کی پھلیاں پکاتے ہیں - اصل میں یہ مصر سے آیا ہے +

باقی - ع - اسم مؤنث (۱) بچی ہوئی چیز - باقی - بقایا - بقیہ - بچا ہوا - رہا ہوا (۲ - صفت) پائندہ - قائم - دیرپا - غیر فانی - زندہ - موجود (۳) خدا تعالیٰ کے صفاتی ناموں میں سے ایک نام - خدا - معبودِ حقیقی جیسے عبدالباقی یعنی خدا کا بندہ (۴) واجب الادا - واجب الوصول - دین +

باقی جمع - ع - اسم مؤنث (قانون) معاملہ کی رقم جو گزشتہ سالوں کے معاملہ میں سے ابھی باقی ہو +

باقی دار - ع - ف - اسم مذکر - وہ شخص جس کے ذمہ کچھ روپیہ باقی رہے - دیندار +

باقی ساقی - ا - اسم مؤنث - بچا کھچا - بچا بچایا - رہا سہا

مجھ بازفش کو تلچھٹ ہی ہے کافی ساقی بھروے گلو میں جو شیشے میں ہے باقی ساقی (ناسخ)

باقی ساقی شراب ایسے (گلزارِ نسیم)

باک - ف - اسم مذکر - خوف - فکر - اندیشہ - خطر - ڈر - دہشت - جیسے جس کا حساب پاک اُسے کس کا باک +

باکرہ - ع - اسم مؤنث - دوشیزہ - چہار بند - کنواری - کنیا - اچھوتی +

باکلی - ہ - اسم مؤنث (گنوار) اُبلا ہوا اناج - گھنگنی - گڑ گڑا +

باکھ - ہ - اسم مذکر - گائے بھینس بکری وغیرہ کے تھنوں کا بالائی حصّہ جسے بکھیری کہتے ہیں - مخزنِ شیر +

باکھڑی - یا - باکھلی - ہ - اسم مؤنث - وہ گائے یا بھینس جو بعد پانچ مہینے دودھ دیکر رُک جائے +

باکھل - ہ - اسم مؤنث - بگڑ - باڑا - احاطہ - چند گھروں کا محلّہ - کٹڑہ +

باگ - ہ - اسم مؤنث - عنان - راس - زمام - وہ تسمہ جس کا ایک سرا گھوڑے کے دہانہ میں اور دوسرا سوار کے ہاتھ میں رہتا ہے +

باگ اُٹھانا - ہ - فعلِ متعدی - گھوڑے کو رواں کرنا - گھوڑا دوڑانا - روانہ ہونا

باگ ڈور - ہ - اسم مؤنث - باگ تنگ - وہ رسّی جو گھوڑے کی لگام میں باندھکر سائیس اپنے ہاتھ میں رکھتا ہے +

باگ ڈھیلی کرنا - یا - چھوڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) باگ چھوڑنا تاکہ گھوڑا خوب دوڑے (۲) شاگرد وغیرہ کی تنبیہ سے اغماض کرنا +

باگ روکنا - یا - کھینچنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) گھوڑے کے ٹھیرانے کو لگام کھینچنا

گھوڑا بھگا نا (۲) تنبیہ کرنا +

باگ لینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ دیکھو (باگ اٹھانا) +

باگ مُڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) سیتلا ڈھلنا ۔ چیچک کے دانوں کا مُرجھانا ۔ سیتلا کا زمانہ اِنحطاط (۲) چلتے گھوڑے کا رُخ بدل جانا ۔ جیسے جدھر گھوڑے کی باگ مُڑ گئی اُدھر چلا گیا +

باگ موڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) لگام پھیرنا ۔ گھوڑا پھیرنا ۔ لوٹانا (۲) دیکھو (باگ مُڑنا)

باگ ہاتھ سے چھُوٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ موقع جاتا رہنا ۔ بے قابُو ہونا ۔ اختیار نہ رہنا ۔ بس میں نہ رہنا +

باگ ہاتھ سے چھوڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) لگام کو ڈھیلا چھوڑنا ۔ گھوڑا دَوڑانا (۲) تنبیہ نہ کرنا ۔ خبر نہ لینا +

باگا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (ہندو) خلعتِ نوشہ ۔ دُولھا کا جوڑا + پوشاک +

باگھ ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (۱) شیر ببر ۔ اسد ۔ غضنفر ۔ قسورہ (۲) چیتا ۔ پلنگ ۔ تیندوا

باگھی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (گورب) بد ۔ اَلمبا ۔ وہ گرہ جو کسی زخم یا سوزاک کی وجہ سے چڈوں میں پڑ جاتی ہے +

بال ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ جوار باجرا گیہوں وغیرہ کا خوشہ ۔ سُنبلہ ۔ بِٹّہ +

بال ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ ہندو (۱) بالک ۔ بچہ ۔ سات آٹھ برس کا لڑکا یا لڑکی + کمسن (۲) سولہ برس سے کم عمر لڑکی +

بال بچوں والی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (۱) کُنبہ دار ۔ اولاد والی (۲) ۔ ہندو ۔ سیتلا ۔ ماتا ۔ چیچک +

بال بچے ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ اولاد معلوم (۲) جورو بچے ۔ کنبہ +

بال بُدھ ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ لڑکپن کی عقل ۔ بچپن کی سمجھ ۔ نا تجربہ کاری کی سمجھ +

بال بِدھوا ۔ ہ ۔ صفت (ہندو) کمسن بیوہ ۔ چھوٹی عمر کی بِدھوا +

بال پن ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (ہندو) لڑکپن ۔ طفلی ۔ طفولیت ۔ خصوصاً کرشن جی کی بچپن کی لیلا +

بال رانڈ ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (ہندو) کمسن بیوہ ۔ بال بِدھوا +

بال گوپال ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (ہندو) (۱) لڑکے بالے ۔ بال بچے (۲) چیلے چانٹے ۔ مُرید بجائے فرزند +

بال ہتیا ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ بچوں کا قتل ۔ بچہ کُشی + حمل ساقط کرنا (قانون)

بال ہٹ ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ بچوں کی ضد ۔ اَڑ +

بال ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (۱) مُو ۔ شعر ۔ رُواں ۔ رونگٹا ۔ پشم ۔ کیس (۲) باریک دراڑ یا شگاف ۔ درز (۳) مصری کا تاگا (۴) وہ گولی جو گولیاں پھینکتے وقت سب گولیوں سے زیادہ فاصلہ پر ہو بال اور جو اُس سے کم فاصلہ پر ہو وہ جوگون کہلاتی ہے +

بال اُترنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) بال گرنا ۔ از خود بالوں کا جھڑ جانا (۲) مُونڈن ہونا ۔ مُوتراشی ہونا +

بال آنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) بال نکلنا ۔ بال پیدا ہونا (۲) دراڑ آنا ۔ شگاف پڑنا ۔ درز پڑنا +

کب دلِ شکستہ لب پر یاں عرضِ حال آیا ؎ ہے بے صدا وہ چینی جس میں کہ بال آیا (سودا)

بال بال ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ مُو بمُو ۔ ہر ایک بال ۔ ذرا ذرا ۔ جُزو و کُل ۔ بالکل سر تا پا ۔ تمام ۔ سب +

دل دیکھے بال بال گنہگار ہو گیا ؎ کھُلنا کسی کی زُلف کا رونق بلا ہُوا (رندی)

بال بال بچنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ صاف بچنا ۔ ذرا سا صدمہ نہ پہنچنا ۔ بہت قریب سے بچنا ۔ بالوں بچنا ۔ آنچ نہ آنا +

بال بال دُشمن ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (مُبالغۃً گناہ) تمام اپنے اور بیگانوں کا دُشمنی اختیار کر لینا +

بال بال گج موتی پرونا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ ہر ایک بال میں بڑا بڑا موتی پرونا ۔ خوب آراستہ و پیراستہ ہونا ۔ ایڑی سے چوٹی تک سنگار کرنا +

بال بال گنہگار ہے ۔ ا (محاورہ) یعنی انسان سرتاسر گنہگار ہے رُواں رُواں گناہ سے خالی نہیں ہے (مُبالغۃً گناہ)

بال باندھا ۔ ہ ۔ صفت (۱) تابع ۔ مطیع (۲) ٹھیک ۔ سچ ۔ راست ۔ تیر بہ ہدف (۳) غلاموں کی مانند +

بال باندھا چور ۔ ہ ۔ محاورہ (۱) چور وں کی چوٹی ۔ سب سے بڑھا چڑھا چور ۔ دُزدِ کامل ۔ عادی چور (۲) عاشقِ کامل جو معشوق کے ہر ایک بال سے وابستہ ہے +

بال باندھا غلام ۔ ا ۔ محاورہ ۔ نہایت تابع اور فرمانبردار غلام + غلامِ بے عذر ۔ اشارہ پر کام کرنے والا +

بال باندھا نشانہ اُڑانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ ٹھیک نشانہ لگانا ۔ نشانہ کا خطا نہ کرنا ۔ قادر انداز ہونا +

بال باندھی کوڑی اُڑانا - ہ - فعلِ لازم - نشانہ اُڑانا - قادر انداز ہونا - نشانہ خطا نہ کرنا - تیر بہدف لگانا - بے چُوکے اور ٹھیک نشانہ مارنا۔

بال برابر - ہ - اسمِ مذکر (۱) فرق - اونٹ - نہایت باریک فرق (۲) ذرا - ذرا سا - بہت کم۔

کان اُس کے زُلفِ مُعنبر لگی ہُوئی رکھے گی ہو وہ بال برابر لگی ہُوئی (ذوقؔ)

بال بکھرنا - ہ - فعلِ لازم (۱) بالوں کا پریشان ہونا (۲) اِنسان کا پریشانی کی حالت میں ہونا۔

بال بکھیرنا - ہ - فعلِ متعدی - ماتم کے وقت بالوں کو پریشان کرنا۔

بال بنانا - فعلِ متعدی (۱) چوٹی گوندھنا (۲) سر کے بالوں کو خمدار اور پُر پیچ کرنا (۳) حجامت بنانا - خط بنانا۔

بال بیکا نہ ہونا - ہ - فعلِ لازم (صحیح بال بانکا) (۱) بال ٹیڑھا نہ ہونا - ذرا صدمہ و آسیب نہ پہنچنا - آنچ نہ آنا (۲) غایت احتیاط ہونا۔

بال پکنا - ہ - فعلِ لازم (پُورب) بال سفید ہونا۔

بال توڑ - ہ - اسمِ مذکر - وہ پھوڑا یا پھنسی جو جسم کا بال ٹوٹنے سے ہو جائے۔

بال جھڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) دماغ کی ناطاقتی یا کنگھی سے بالوں کا گرنا (۲) صحتِ مرض کے بعد بالوں کا اُتر جانا۔

بال چُننا - ہ - فعلِ لازم - مونچھ سے سفید بالوں کو علیحدہ کرنا - بال چننا

بال چھترنا - ہ - فعلِ لازم (ہنود) بال بکھرنا۔

بال چھتری - ہ - اسمِ مؤنث - شاہجہانی چھتری۔

بال خورا - ہ - اسمِ مذکر - بال گر جانے کا مرض - ایک بیماری کا نام جس سے مویشیوں وغیرہ کے بال بالکل گر جاتے ہیں۔

بال دینا - ہ - فعلِ لازم (ہنود) (۱) بصدر اکرانا - کریا کرم کرنے کے واسطے بال مُنڈوانا (۲) پُورب کی مسلمان عورتوں میں دستور ہے کہ وہ محرم میں تعزیہ کے سامنے کھڑی ہو کر اپنے سر کو اس طرح ہلاتی ہیں کہ اُن کے بال کبھی چہرے پر کبھی گُدّی پر آکر گرتے ہیں بلکہ اِسکے ساتھ ماتم کے الفاظ کہتی اور چھاتی کو پیٹتی جاتی ہیں وہ اِس بات کو بال دینا کہتی ہیں۔

بال رکھنا - ہ - فعلِ لازم (۱) بالوں کو بڑھنے دینا (۲) بالوں کی منّت ماننا۔

بال سفید ہونا - ہ - فعلِ لازم - بڑھاپا آنا - بڑھاپے کی علامت ظاہر ہونا

بال سلجھانا - ہ - فعلِ لازم - بالوں میں کنگھی کرنا - اُلجھے ہوئے بالوں کو کھول کر صاف کرنا۔

بال سے باریک ہونا - ہ - فعلِ لازم - نہایت دُبلا پتلا ہونا۔

بال صفا - ہ - اسمِ مذکر - بال اُڑانے کا پاؤڈر - نُورا - ہڑتال اور چُونے کا مرکب جو کہ بال اُڑانے کے کام آتا ہے۔

بال کا کمل بنانا - ہ - فعلِ لازم - چھوٹی سی بات کو بہت بڑھا کر بیان کرنا - بات کا بتنگڑ - رائی کا پربت بنانا - بات کا جھگڑا بنانا۔

بال کمانی - ہ - اسمِ مؤنث - گھڑی کے اندر کی وہ کمانی جو نہایت باریک ہوتی ہے - ہیر اسپرنگ۔

بال کھڑے ہونا - ہ - فعلِ لازم - خوف کے وقت یا جاڑے کا بخار چڑھنے سے پہلے جو انسان کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں اُس سے مُراد ہے۔

بال کھولنا - ہ - فعلِ متعدی - نوحہ - ماتم یا فریاد کے واسطے عورتوں کا سر کے بالوں کو بکھیرنا۔

بال کی بھیڑ بنانا - ہ - فعلِ لازم - بات بڑھانا - شوخی کا پھاوڑا ظاہر کرنا - پر کا کاگ بنانا۔

بال کی کھال کھینچنا - ہ - فعلِ لازم - مُو شگافی کرنا - نظرِ غائر سے دیکھنا - باریک باتیں نکالنا (نکتہ پسندی اور نہایت دقیق باتوں کے حل کرنے سے مُراد ہے)

بال لینا - ہ - فعلِ متعدی - مونڈنا - اُسترہ لینا - مُوئے زہار مونڈنا۔

بال - ف - اسمِ مذکر (۱) پرند کے بازو کا پچھلا جوڑ جس کے زور سے پرواز کرتا ہے - بازو - پر (۲) عربی) دل - حال - جیسے فارغ البال۔

بال و پر نکلنا - ہ - فعلِ لازم - پر و پرزے نکلنا - اُڑنے کے قابل ہونا - ہوش سنبھالنا - طاقتور ہونا (۲) شریر ہونا - فتنہ انگیز ہونا (۳) نو دولت ہونا - نیا نیا مال ہاتھ لگنا۔

بالا - ہ - اسمِ مذکر - وہ سونے یا چاندی کا مُڑا ہُوا تار یا حلقہ جو عورتیں کانوں میں پہنتی ہیں۔

بالا - ہ - اسمِ مذکر (۱) چھوٹی عُمر کا بچّہ (۲) سولہ برس تک کا بالک - لڑکا (۳) صفت) بچّوں کا سا - جیسے سر کا لاگنہ بالا (جس وقت بالا جوبن کہتے ہیں تو وہاں اُٹھتی جوانی سے غرض ہوتی ہے) (۴) ناسمجھ - بھولا - نادان (۵) جب تک کسی شخص یا جو کا پیٹ نہیں بھر کا رہتا ہے اُسے بھی بالا کہتے ہیں۔

بالا بھولا - ہ - صفت (۱) معصوم - وہ لڑکا جو مکر فریب نہ جانے (۲) سیدھا سادھا - بے ریا - بے کپٹ - صاف دل۔

بالا چاند - ہ - اسمِ مذکر - نیا چاند - ماہِ نو - ہلال

بال

بالا - ف - صِفت (۱) فَوق - اُوپر - بخلافِ زیر - پَر (۲) مذکُورہ - مذبُورہ (۳) دراز - لمبا - اُونچا - بلند - چوٹی کا (۴) آگے سامنے (۵) - اِسم مُذکر - فریب - حیلہ - بہانہ - جیسے بالا بتانا - ٹالا بالا (۶) قد و قامت ٭

بالا بالا - ف - تابعِ فعل (۱) اُوپر ہی اُوپر - الگ ہی الگ - پَرے ہی پَرے (۲) بے اِطّلاع - بے خبر کئے - چُپکے ہی چُپکے ٭

بالا بتانا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) ٹالنا - بہانہ کرنا (۲) فریب دینا - دھوکا دینا - جُتّا دینا - اُوپر ہی اُوپر ٹالنا ٭

بالا بر - ہ - اِسم مُذکر (۱) انگرکھے کا وہ حِصّہ جو پیش کی حد سے نِکلا ہُوا ہوتا ہے (۲) ایک قِسم کا انگرکھا جس کا اگلا دامن جانبِ پہلو بڑھا ہُوا ہوتا ہے چپکن

بالا بند - ف - اِسم مذکر - سر پیچ - وہ گوشوارہ جو پگڑی کے اُوپر باندھتے ہیں

بالاپوش - ف - اِسم مذکر (۱) لحاف - سوڑ (۲) غلاف - پلنگ پوش ٭

بالاخانہ - ف - صِفت - اِسم مذکر - اُوپر کا کمرہ - اٹاری - چوبارہ - کوٹھا ٭

بالادست - ف - صِفت (۱) اُوپر کا - اعلےٰ - اعظم - زبردست (۲) افسر حاکم بڑا عہدہ دار (۳) صدرِ مجلس (۴) غالب (۵) عُمدہ - نہایت نفیس ٭

بالا دینا - ہ - فعلِ مُتعدّی - دیکھو (بالا بتانا) ٭

بالانشین - ف - اِسم مذکر (۱) صدر نشین - صدرِ مجلس - میرِ مجلس - اُونچا بیٹھنے والا - بڑے مرتبے والا ؎

فضیلتوں کو کرتا ہے بالانشین فلک ۔ اُونچی ہے آشیانۂ زاغ و زغن کی شاخ (ذوق)

(۲) قیمتی - بیش قیمت - جیسے کم خرچ بالانشین ؎

کیئے نسبط اشک آہ پہنچی فلک پہ ۔ ہر عشق کم خرچ بالانشین ہے (ذوق)

بالاتفاق - ع - تابعِ فعل (آل عربی میں اِلصاق کے واسطے لاتے ہیں) (۱) اِتّفاق کے ساتھ - اِتّفاق کر کے - ایک زبان یا ایک مُنہ ہو کر - مُتّفق الرائے ہو کر - رضامندی سے - سب کے اِتّفاق سے - بلا اِنکار و بلا اِختلاف ٭

بالاجمال - ع - تابعِ فعل (۱) اِجمال کے ساتھ - مُجملاً - بہ حیثیتِ مجموعی - مِلکر - بالاجماع - بالاِشتراک ٭

بالاِرادہ - ع - تابعِ فعل - اپنے ارادہ سے - جان بُوجھ کر - عمداً - قصداً ٭

بالانفراد - ع - تابعِ فعل - فرداً فرداً - علیحدہ علیحدہ - جُدا جُدا - ہر ایک ٭

بالائی - ف - تابعِ فعل (۱) بلندی - اُنچائی (۲) علاوہ - غیر معمُولی - اُوپری - (۳) سطح کی - اُوپر کی (۴) دُودھ کی ملائی ٭

بالائی مزے - ہ - اِسم مذکر - چوری چھپے کے لُطف - اُوپری عیش - غیر معمُولی آسایش ٭

بال

بالائی یافت - ف - اِسم مؤنث - غیر معمُولی آمد - دستُوری - تنخواہ کے علاوہ یافت - رشوت - بُرد - گھُوس - لشُرح ٭

بالبر - انگلش (بار بر Barber) اِسم مذکر - حجّام - نائی - تاؤ مُوتراش - خاص تراش - خلیفہ ٭

بالتخصیص - ع - تابعِ فعل - علی الخصُوص - خصُوصاً - خاصکر - بالاختصاص - بالخصُوص - خاصّۃً ٭

بالتصریح - ع - تابعِ فعل - بتشریح - صراحتاً - کھولکر - صاف صاف - بلا اِبہام ٭

بالتفصیل - ع - تابعِ فعل - تفصیل وار - الگ الگ - پتہ وار ٭

بالٹی - ہ - اِسم مؤنث (۱) ڈولچی - ٹین کا ڈول (۲) وہ ظرف جس میں برقی قوّت پیدا کرنے کے واسطے کیمیاوی تقویّے کا پانی رکھتے ہیں (یہ لفظ انگریزی بیٹری Battery سے بگڑا ہے) ٭

بالشت - ہ - اِسم مؤنث - انگوٹھے کی نوک سے چھنگلیا کی نوک کا فاصلہ - بلاقد - شبر - وجب - ۱۲ انگل کا پیمانہ ٭

(اہلِ فارس کے کلام میں یہ لفظ اس معنی میں نہیں پایا جاتا - معلُوم ہوتا ہے کہ سنسکرت वितस्ति وتستت سے بگڑا ہے کیونکہ تے اور لام کا بدل تبدیلِ حروف سے بھی ثابت ہے)

بالشتیا - ہ - اِسم مذکر - بالشت کا برابر قد کا - بالشت کے برابر آدمی - بونا - نہایت پستہ قد آدمی ٭

بالضرور - یا - **بالضرورت** - ع - تابعِ فعل - ضرور - بلاشک - البتّہ - قطعی ٭

بالعکس - ع - تابعِ فعل - اُلٹا - برخلاف - برعکس ٭

بالغ - ع - صِفت (۱) رسا - پہنچنے والا (۲) جوان - سیانا - پُورا مرد (۳) قانُون اٹھارہ برس سے زیادہ عُمر کا ٭

بالغ نظر - ع - صِفت - بلند نظر - غائر نظر - دُور بین - حقیقت بین - باریک بین - نکتہ رس - دقیقہ شناس ٭

بالغہ - ع - اِسم مؤنث - جوان عورت - پُوری عورت ٭

بالغہ بالسّن - ع - اِسم مؤنث - عُمر کے اعتبار سے بالغ عورت - ازرُوئے شرعِ محمّدی ۱۵ برس کی عُمر کی عورت ٭

بالفرض - ع - تابعِ فعل - ازرُوئے فرض - مانکر - مانا گیا - مانا - تسلیم کیا ٭

بالفعل - ع - تابعِ فعل (۱) اِس وقت - اب - فی الحال (۲) باصطلاحِ اہلِ ظاہر میں - دیکھنے میں - حِس میں ٭

بِالقُوّہ - ع - تابعِ فعل (۱) ازرُوئے قوّت - قوّت میں (۲ - اُلٹا) دراصل - حقیقت میں - باطن میں - اندرُونی حالت میں •

بالک - ہ - اسمِ مذکّر - چھوٹی عُمر کا بچّہ - شِیرخوارہ - بالا - یا نا •

بالک چوری - ہ - اسمِ مؤنّث (قانُون) لڑکوں کو بہکا کے لیجانا •

بالکا - ہ - اسمِ مذکّر (۱) بچّہ ۔ مُرید بجائے فرزند - جوگیوں یا سنّاسیوں کا چیلا - فقیروں کا مُرید (۲) شاگرد - چیلا •

بالکپن - یا - بالکپنا - ہ - اسمِ مذکّر - دیکھو (بالپن) لڑکپن - طفلی •

بالکل - ع - تابعِ فعل - تمام - سرتاسر - تمام وکمال - ازاوّل تا آخر •

بالگیر - ف - اسمِ مذکّر - دیکھو (بارگیر) •

بالم - ہ - اسمِ مذکّر (۱) کسبن دُولھا • خاوند - شوہر - پتی - سوامی - پریتم (۲) عاشق - شیدا - والا - فریفتہ - مفتوں •

بالمُشافہ - ع - تابعِ فعل - رُوبرُو - رُوبرُو - مُنہ درمُنہ - آمنے سامنے متکلّم

بالمقطع - ع - صفت - چُکتا - قطعی - کوتاہ - کوتہ - مُنقطع •

بالم کھیرا - ہ - اسمِ مذکّر - بڑھیا کھیرا جو اکثر برسات میں ہوتا ہے •

بالمُواجہہ - ع - تابعِ فعل (۱) دیکھو (بالمشافہ) (۲) مَوجُودگی میں - سامنے •

بالمیک - ہ - اسمِ مذکّر - صحیح سنسکرت (والمیک) آپ کا نام والمیک ہے - سنسکرت کی رامائن آپ ہی کی اعلےٰ درجہ کی تصنیف ہے - ازیں مضامین کے لکھنے میں آپ ہندوستان کے فردوسی - ہومر اور ملٹن ہیں - اِس رامائن کے ہندی پُوربی بھاکا کے علاوہ دیگر زبانوں میں بھی ترجمے ہُوئے ہیں یہ علم اور لیاقت ہی کی خُوبی ہے کہ تقریباً تین ہزار برس کے بعد بھی آپ زندہ لوگوں میں خیال کئے جاتے ہیں - گوشت پوست خاک میں ملکر برابر - ہڈیاں بوسیدہ ہو کر آٹا ہو جاتی ہیں - جسم کا کوئی عضو بقا نہیں رہتا - مگر مصنّف جب تک دُنیا میں علم کا چرچا رہتا ہے - برابر قائم اور برقرار رہتا ہے - یہی حال بالمیک جی کا ہے - کہ اُن کی جان تک کا خاتمہ ہو گیا - مگر آپ کا نام مِٹا ہے اور نہ مِٹے - ہندی مؤرّخوں کی روایتیں ہیں کہ آپ اوّل ایک زبردست قزّاق تھے ایک مرتبہ تین برہمن اُن کے علاقہ میں آنکلے آپ نے اُن کے قتل اور غارتگری پر کمر باندھی جب برہمنوں نے کوئی صُورت بچاؤ کی نہ دیکھی تو اُن سے عرض کی کہ مال بھی لیجئے اور جان بھی لیجئے مگر پہلے ہمارے ایک سوال کا جواب دیجئے - کہ آپ نے یہ پیشہ جس سے تمام خلقِ اللہ کو اندیشہ رہتا ہو کیوں اختیار کیا ہے - آپ نے جواب دیا کہ اپنے اور اپنے کُنبہ کو روزی پہنچانے کے واسطے - برہمنوں نے کہا کہ اُنکو یہ بھی معلوم ہے کہ جیو ہتّیا کا کتنا بڑا پاپ ہے - آپ جن کے لئے یہ کام کرتے ہیں کیا وہ اِس کی سزا اور عذاب میں خُدا کے سامنے شریکِ حال ہو کر آپکو تکلیف سے بچالیں گے - اگر وہ اُس وقت بھی ساتھ دیں تو کچھ مضائقہ نہیں - آپنے اِس بات کو مانکر کہا کہ اچھا میں ابھی جاکر دریافت کر آتا ہُوں اُنہوں نے اِن کو تو درختوں سے باندھا اور آپ گھر پر آکر یہی سوال کیا جس کا جواب اِس سے زیادہ نہ ملا کہ میاں جو کریگا سو بھریگا - پس آپ نے آکے برہمنوں کو چھوڑ دیا اور جہاں جہاں پنڈتوں گیانیوں اور تپسّیوں کا نام سُنا وہاں وہاں ایک ایک بن میں جاکر رہے - جب تحصیلِ علم سے فراغت پائی تو اپنا گھر چھوڑ جنگل میں جا بسے - خُدا کی یاد اور اپنے پچھلے کئے کی فریاد میں مصرُوف رہنے لگے - جس وقت رامچندر جی راوَن پر فتحیاب ہو کر آئے تو بالمیک جی بھی چُونکہ اُن کو دیوتا سے کم نہ سمجھتے تھے - مُبارکباد دینے آئے اور رامائن کی نذر پیش کی - تمام کبیشر دیکھ کر حیران رہ گئے اور رامچندر جی نے اُن کے کلام اور اُن کی طبیعت کی داد دی - لیکن بعض لوگ اِسکے برخلاف ہیں وہ کہتے ہیں کہ رامچندر جی کی پَیدائش سے بھی بُہت پیشتر بالمیک جی نے بزورِ اشراق یا اِلہام یہ کیفیت معلُوم کر کے سارا حال لکھ ڈالا تھا - مگر عقلِ سلیم اِسکے برخلاف ہے •

بالَن - ہ - اسمِ مذکّر (ہندُو) اِیندھن - جلانے کی چیز - بالنے کی چیز •

بالنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - ہندُو (۱) رَوشن کرنا - جلانا (۲) آگ لگانا •

بالُو - ہ - اسمِ مذکّر - س (بالوکا) ریت - ریگ - بھُوبھَل - بھاڑ کا ریتہ •

بالُو شاہی - ہ - اسمِ مذکّر - ایک قسم کی مٹھائی جسے خُرما بھی کہتے ہیں - (خستگی کے باعث یہ نام رکھا گیا ہے) •

بالے میاں - ف - اسمِ مذکّر - سالار مسعُود غازی جو سلطان محمُود غزنوی کے بھانجے اور اخیر میں سپہ سالار رہے تھے - آپ ۴۲۴ھ میں بمقام بہرائچ اٹھارہ سال گیارہ مہینے کی عُمر میں راجہ سُہر دیو کے تیر سے بنہایت داد شجاعت دیکر شہید ہُوئے - غازی میاں - سالار غازی - پیر کلیم بھی آپ ہی سے مُراد ہے - جُہلائے ہند آپ کے نام کی جھنڈیاں کھڑی کرتے اور زیارت کو نہایت خُوش اعتقادی سے جاتے ہیں •

بالی - ہ - اسمِ مؤنّث - کان میں پہننے کا چھوٹا سا حلقہ - خُرد حلقۂ گوش •

بالی - ہ - اسمِ مؤنّث - چھوٹی عُمر کی لڑکی •

بالی عُمر - ہ - صفت - اوائل عُمر - لڑکپن یا بچپن کی عُمر - کم سِنی •

بالیدگی - ف - اسمِ مؤنّث - نمو - روئیدگی - بڑھاؤ • پیدائش •

بالیں - ف - اسمِ مؤنّث (۱) تکیہ - بالش (۲) سرہانہ •

بام

سودا کی جو بالیں پہ ہُوا شورِ قیامت خدّام ادب بولے ابھی آنکھ لگی ہے (سودا)
دم آخر مری بالیں پہ مجمع ہے حسینوں کا نہ آنا اُسے تھا اِس وقت پر دا ہو نہیں سکتا (مصحفی)

بَام - ف - اسم مذکر (۱) کوٹھا - چھت (۲) بالاخانہ - اٹاری ●

بَام - ہ - اسم مؤنث - ایک قسم کی سانپ کی صورت کی مچھلی جسکو فارسی میں مار ماہی کہتے ہیں ●

بَامَن - ہ - اسم مذکر (۱) بونا (۲) وشنو کا پانچواں اوتار ●

بَامَن - ہ - اسم مذکر (صحیح برہمن) (۱) ہندوؤں کی نہایت افضل ذات - برہما کے بیدوں کا عالم ●

بَامَن کی بیٹی کلمہ پڑھے - بہا - پڑھے - ہ (محاورہ) نہایت سلونی خوش ذائقہ چیز کی تعریف میں مستعمل ہوتے ہیں - یعنی مذہب کا پکا ہندو بھی ہماری چیز کھائے تو مسلمان ہو جائے ●

بَامَنی - ہ - اسم مؤنث (۱) بامن کی جورو (۲) چھپکلی کی مانند ایک کیڑا ہے جس کی دُم سُرخ اور جسم سُنہری چمکدار ہوتا ہے جسے اکثر لوگ سانپ کی خالا بھی کہتے ہیں (۳) آنکھ کے ایک مرض کا نام جس کے سبب سے پلکاں سُرخ رہتی اور پلکیں گر جاتی ہیں - پَٹبل (۴) کنول کے پھول کا زرد زیرہ (۵) جیسے مسلمان کے بچے شہزادی اور ہندوؤں کے رانی یا بامنی کہتے ہیں

بَان - ف - ایک کلمہ ہے جو اسماء کے آخر میں لگانے سے محافظ دار ندہ و اور مالک کے معنے دیتا ہے - جیسے دربان فیلبان وغیرہ ●

بَان - ہ - اسم مذکر - مونج وغیرہ کی وہ باریک بٹی ہوئی رسی جس سے چارپائی وغیرہ بُنتے ہیں

بَان - ہ - اسم مؤنث (س بَانِ) (۱) عادت - خُو - سُبھاؤ - خصلت - مزاج - طبیعت

رام کرے کہیں نیناں نہ اُلجھیں - ان نینن کی بان بُری ہے
اُلجھے نیناں سُلجھانے نہ سُلجھیں - رام کرے ۱۔ (گیت)

(۲) طور - ڈھنگ (۳) مانجھا - شادی سے چند روز پہلے جو دولھا اور دلہن کے ساتھ ایک رسم ہوتی ہے (۴) تیر - تکّہ - سہم - خدنگ (۵) ایک قسم کی ہوائی جو اگلے زمانے کی لڑائیوں میں دشمن کی طرف چھوڑا کرتے تھے - نیز وہ خدنگ جو فیلبان ہاتھی کے چلانے کے واسطے بان داروں کے پاس بروقت سواری رکھوا دیتے ہیں (۶) جزر و مد - جوار بھاٹا (۷) بنج - بیوپار - تجارت - سوداگری - جیسے اُتّم کھیتی مدّھم بان ●

بان بیٹھنا - ہ - فعلِ لازم - مائیوں بیٹھنا - مانجھے بیٹھنا ●

بان پڑنا - ہ - فعلِ لازم - عادت پڑنا - عادی ہونا - علّت پڑ جانا

بان

بان دار - ف - اسم مذکر - وہ شخص جو ہاتھی کی سواری کے وقت ہاتھی کے بگڑ جانے کے اندیشے سے خدنگ خواہ ہوائیاں اپنے ہمراہ لے کر ہاتھی کے ساتھ ساتھ چلے ●

بان ڈالنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) عادت ڈالنا - خوگر بنانا - سُبھاؤ ڈالنا عادی کرنا (۲) سدھانا - تادیب دینا ●

بَانا - ہ - اسم مذکر (۱) لباس - پوشاک (۲) وضع - وردی - روپ - سروپ - بھیس (۳) عادت - سُبھاؤ (۴) وہ تار جن سے کپڑا عرض میں بُنتے ہیں - پود بخلاف تانا (۵) ایک ہتھیار کا نام جسے دونوں ہاتھوں سے پکڑ کر لڑائی میں پھراتے ہیں (۶) نقرئی - طلائی یا ریشمی ڈور جو بہادر آدمی اپنے ایک پاؤں میں دلاوری کی علامت ظاہر کرنیکے واسطے باندھتے ہیں - ع

ساتھ مرنے پہ نہ چھوڑا قاتلِ سفّاک کا پاؤں میں بانا پڑا ہے حلقۂ فتراک کا (برق)

(۷) حرفہ - پیشہ - کسب - ہنر (۸) سلطنت کا نشان - شاہی مخصوص نشان و علامات ●

بانا باندھنا - ہ - فعلِ لازم (۱) مسلّح ہونا - ہتھیار باندھنا - لیس ہونا - کمربستہ ہونا - کمر باندھنا (۲) پکا منصوبہ کرنا - ٹھاننا (۳) کسی کام میں لاجواب اور لاثانی ہونیکا دعویٰ کرنا ●

بانا بدلنا - ہ - فعلِ لازم - بھیس بدلنا - رُوپ بھرنا - تلبیسِ لباس کرنا ●

بَانات - ہ - اسم مؤنث - عوام (بنات) ایک قسم کا اُونی کپڑا جو نہایت دبیز اور گرم ہوتا ہے - سقرلاط ●

بانات کی حالت - ہ - صفت (۱) بانات کی مانند سُرخ - بہت سُرخ خونِ کبوتر - لال انگارا - بیر بہوٹی (۲) دبیز - ضخیم - بانات سا موٹا ●

بَانبی - ہ - اسم مؤنث - سانپ کا بل - سوراخِ مار ●

بَانٹ - ہ - اسم مؤنث (۱) تقسیم - بٹوارا - قسمت - حصّہ - بخرہ - بھاگ - باچھ (۲) خارج قسمت - حاصلِ قسمت (۳) تاش کی بازی - گنجیفہ کی بازی - تقسیم بازی (۴) دودھ دُہتے وقت جو گائے یا بھینس کے آگے کچھ کھانے کو رکھ دیتے ہیں اُسے بھی بانٹ کہتے ہیں (۵) بٹ - تولنے کے باٹ ●

بانٹ بُونٹ کر - یا - بانٹ چُونٹ کر - ہ - تابع فعل - دے ڈالکر - تقسیم کر کے - حصّے بخرے کر کے - جیسے اُنھوں نے کل جائداد کے بانٹ بُونٹ کر ٹکڑے کر ڈالے - تھوڑی ہی دیر میں صدقہ کا روپیہ بانٹ کر

با

بانٹ کر فارغ ہو گئیں۔

بانٹا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (پورب) حصّہ ۔ بٹوارہ ۔ تقسیم۔

بانٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی ۔ تقسیم کرنا ۔ حصّہ لگانا ۔ بھاگ کرنا۔

بانٹیا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (بقّال) (۱) واسطہ ۔ سروکار ۔ مطلب ۔ تعلّق ۔ علاقہ ۔ جیسے اس کام میں اُس کا کیا بانٹیا (۲) سبب ۔ حساب ۔ وجہ ۔ باعث ۔ مُوجب

بانجھ ۔ ہ ۔ صفت (۱) کلر ۔ بنجر زمین جسمیں کچھ پیدا نہیں ہوتا ۔ اوسر ۔ شور ۔ (۲) وہ عورت جسکو حمل نہ رہے ۔ عقیمہ ۔ عاقرہ ۔ نیز وہ مرد جس سے حمل نہ رہے (۳) ۔ اسم مذکر ۔ ایک پہاڑی درخت کا نام ۔ جس کے پھل کی گٹھلیاں اکثر ہنود بچوں کے گلے میں بیماری سے محفوظ رہنے کے واسطے ڈالتے ہیں۔

بانچنا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) پڑھنا ۔ حرف اُٹھانا (۲) بغور دیکھنا ۔ غائر نظر کرنا ۔ مطالعہ کرنا۔

باندھنا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) کھولنے کا نقیض (۲) بندش کرنا ۔ کسنا ۔ جکڑنا (۳) گرہ لگانا ۔ گانٹھ دینا (۴) لٹکانا ۔ آویزاں کرنا (۵) لپیٹنا ۔ تہ کرنا (۶) مقرر کرنا ۔ ضبط کرنا ۔ ٹھیرانا جیسے وقت باندھنا ۔ شرط باندھنا (۷) پانی روکنا ۔ بند لگانا (۸) تھامنا ۔ پکڑنا ۔ گرفتار کرنا (۹) اثر روکنا ۔ اثر کھونا ۔ جادو کے زور سے دھار وغیرہ کو بیکار کر دینا جیسے تلوار کی دھار یا چولھے کی آگ یا کڑھائی باندھنا (۱۰) تیز کرنا ۔ باڑ بنانا جیسے اُسترہ کی دھار باندھنا (۱۱) عقد کرنا ۔ نکاح کرنا ۔ بیاہنا (۱۲) پابند کرنا ۔ مُقیّد کرنا (۱۳) ہندوؤں بال گوندھنا (۱۴) لگانا ۔ ذمّہ ڈالنا ۔ جیسے بُہتان باندھنا (۱۵) جوڑنا ۔ ملانا جیسے ہاتھ باندھ کر عرض کرنا ۔ صف باندھنا وغیرہ (۱۶) بنانا ۔ صورت بنانا جیسے لڈو باندھنا (۱۷) لکھنا ۔ بیان کرنا ۔ عبارت یا نظم میں لانا ۔ جیسے مضمون باندھنا ۔ شعر باندھنا (۱۸) جمانا ۔ بٹھانا ۔ جیسے خیال باندھنا ۔ بیدہ باندھنا ۔ نشانہ باندھنا (۱۹) تجویز کرنا جیسے منصوبہ باندھنا ۔ قانون باندھنا (۲۰) گھیرنا ۔ احاطہ کرنا ۔ حلقہ کرنا (۲۱) تشبیہ دینا ۔ تطبیق دینا ۔

سب اسکو سرو باندھیں ہیں میں اُسکو تاڑ تا ہوں ۔ کی گر برس ہے گرد اسکے باز باندھ (انشا)

باندھنو ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) گٹھو بندی ۔ بند بیچ ۔ چیرا ۔ جو مختلف رنگوں کے واسطے ڈورے سے باندھا کرتے ہیں اور نیز وہ بندش جو رنگریز چُنری سے پیشتر رنگ دینے کے واسطے باندھتے ہیں (۲) بندش ۔ سازش (۳) ۔ جھوٹ تہمت ۔ طوفان ۔ بُہتان ۔ اِلزام (۴) اِرادہ ۔ قصد (۵) خیال تصوّر ۔ خیالی افسانہ یا بیان (۶) منصوبہ ۔ تدبیر ۔ تجویز ۔ پیشبندی

باندھنو باندھنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (ہ) (۱) تہمت لگانا ۔ اِتّہام دھرنا ۔ جھوٹ بات بنا کر مشہور کرنا (۲) منصوبہ باندھنا ۔ خیال پکانا۔

باندی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ لونڈی ۔ چیری ۔ کنیز ۔ کنیزک ۔ داسی ۔ چھوکری ۔ اَمَت ۔ وہ عورت جو زرخرید ہو۔

باندی کا بیٹا ۔ یا ۔ جنا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) پرستارزادہ ۔ لونڈی بچہ ۔ (۲) مُطیع ۔ نہایت فرمانبردار۔

باندی کے آگے باندی مُنہ دیکھے نہ آندھی (کہاوت) یعنی ذی رُتبہ کمینہ ماتحت کی تکلیف کو تکلیف نہیں سمجھتا ۔ کمینے اور کم رُتبہ کو دوسرے کی قدر نہیں ہوتی۔

بانڈا ۔ ہ ۔ صفت ۔ دُم کٹا ۔ دُم بُریدہ (سانپ بیل وغیرہ کے واسطے آتا ہے)۔

بانڈی ۔ ہ ۔ اسم مونث ۔ وہ بانس کی لکڑی جو ہاتھ میں رکھتے ہیں ۔ چوبدستی ۔ چھڑی۔

بانڈی باز ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) بانڈیوں سے لڑنے والا ۔ لٹھ باز (۲) شورہ پشت ۔ خانہ جنگ ۔ فسادی۔

بانڈی چلنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ مارکٹائی ہونا ۔ لڑائی ہونا ۔ لٹھ چلنا۔

بانس ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) ایک قسم کی لکڑی جو اندر سے خالی ہوتی ہے ۔ نے ۔ قصب ۔ بمبو (۲) سوا تین گز کا پیمانہ۔

بانس پر چڑھانا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی (ہ) بدنام کرنا ۔ رُسوا کرنا ۔ فضیحت کرنا ۔ تشہیر کرنا ۔ انگشت نما کرنا۔

بانس پر چڑھنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ بدنام ہونا ۔ رُسوا ہونا۔

بانس ٹوٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ بانس پڑنا ۔ بانسوں سے پٹنا۔

بانس واڑی ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ بانسوں کا جنگل۔

بانسا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) دونوں نتھنوں کے بیچ کی ہڈی ۔ ناک کی میڑ ۔ سیدھائی ۔ دنبی (۲) پیٹھ کی ہڈی ۔ ریڑھ (۳) ایک قسم کا درخت جس کے پھولوں میں اکثر مٹھاس نکلتی ہے اور اُسکی لکڑی کے کوئلوں کی بارود خوب بنتی ہے ۔ پیا بانسا۔

بانسا بھر جانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) ناک اور اُسکے بیچ کی ہڈی کا بھر جانا

(۲) علامتِ مرگ کا ظاہر ہونا۔

بانسری - ہ - اِسم مؤنث (از بانس) نَے - مُرلی - بانسلی - بنسی - مثلِ الغوزہ ایک باجہ ہے جسے مُنہ سے بجاتے ہیں (کہاوت) رہے بانس نہ باجے بانسری۔

بانسوں اُچھلنا - ہ - فعلِ لازم (۱) خوشی میں کودنا - نہایت خوش ہونا - بہت اُچھلنا کودنا (۲) دریا کے مینڈوں کا نہایت بلند ہونا - گلگن کھیلنا جیسے پانی بانسوں اُچھل رہا ہے۔

بانسی - ہ - اِسم مؤنث - ایک قسم کا نرسل یا بانس کی پتلی نلی جو بانس کی مانند مضبوط اور نیچوں کے کام میں آتی ہے (۲) ایک قسم کا پتھر جس کا رنگ زرد سفیدی مائل اور اُسکی بڑی بڑی سِلیں ہوتی ہیں۔

بانک - ہ - اِسم مذکر (۱) لغوی معنی کج - ٹیڑھا (۲) فنِ سپہ گری میں سے ایک ورزش کا نام جسے بنوٹ اور لکڑی بھی کہتے ہیں اور اُسے کٹار نُما ٹیڑھی چھُریوں سے بیٹھ کر یا لیٹ کر کھیلتے ہیں (۳) بانک کھیلنے کا ہتھیار - خنجر - کٹار - چھُری - کھوکھری - بُجالی وغیرہ (۴) ٹیڑھا - ترچھا خمیدہ - کج (۵) کمان - دھنش - دھنک (۶) ایک لعل نُما دھار دار اوزار جس سے نگینے چھیلتے ہیں (۷) ایک قسم کا زیور جو ہندنیاں پاؤں میں اور مسلمانیاں بازو پر پہنتی ہیں - نیز ایک قسم کی چوڑی (۸) دریا کا موڑ - گھماؤ (۹) ایلی کا وہ کنارا جو حلقہ کی طرح بند گول ہو۔

بانکا - ہ - اِسم مذکر (۱) ٹیڑھا - ترچھا - اکڑ باز (۲) چھیلا - اَلبیلا (۳) وہ شخص جو ٹوپی یا پگڑی ٹیڑھی کر کے سر پر رکھے (۴) وضعدار - طرحدار (۵) لُچّا - لُقندرا - لُنگاڑا - شُہدا (۶) شوخ - شنگ - شریر سرکش (۷) دلیر - بہادر - جیسے بانکا جوان ہے (۸) خود نُما (۹) خوشنما - جیسے دلّی بڑا بانکا شہر ہے۔

بانکا چور - ہ - اِسم مذکر - طرّار اور چالاک چور - پُرفن چور۔

بانکپن - ہ - اِسم مذکر (۱) ٹیڑھا پن - ترچھا پن (۲) چھیلا پن - البیلا پن (۳) وضعداری جو خود نُمائی کے ساتھ ہو - آن - انداز ؎

جمع ہوں کیسے ادائیں اُس شوخ سیمتن میں ۔ اِک ٹیڑھ سادگی میں اک سیدھ بانکپن میں (داغ)

(۴) شرارت - سرکشی - شُہدپن - لُچ پن - کج روی۔

بانکیا - ہ - اِسم مذکر - ایک تانبے پیتل کا ٹیڑھا نگا باجہ جو سنت اور سادھوؤں کے آگے بجایا جاتا ہے اور اُسکی آواز نگل کی سی نکلتی ہے۔

بانکی ادا - ہ - اِسم مؤنث - ادائے معشوقانہ۔

بانگ - ف - اِسم مؤنث (۱) آواز - صدا (۲) اَذان - بانگِ نماز (۳) مُرغ کی آواز - مُرغ کی اذان۔ (سنسکرت میں مُرغ کی آواز کو وانگ کہتے ہیں)

بانگ دینا - ہ - فعلِ لازم (۱) آواز دینا - پکارنا (۲) اذان دینا۔

بانگر - ہ - اِسم مذکر - کھادر کا نقیض - اُونچی زمین - وہ زمین جس پر دریا کی رَو نہ گزری ہو۔

بانگڑو - ہ - صفت - بے وقوف - احمق - بے تمیز - بے سلیقہ۔

بانگی - ہ - اِسم مؤنث - نمونہ۔ چاشنی۔

بانو - ف - اِسم مؤنث - خاتونِ خانہ - بیوی - بیگم - گھر کی مالک - شہزادی کا لقب

بانہہ - ہ - اِسم مؤنث (۱) بازو - بھُجا (۲) وسیلہ - مدد - معاونت - سہارا - رفیق - مددگار - حامی (۳) آستین (۴) حقیقی بھائی - سگا بھائی (۵) ضامن - کفیل (۶) طاقت - زور - قوّت - توانائی - بُوتا۔

بانہہ بَل - ہ - اِسم مذکر (۱) بھُجا بَل - زورِ بازو - قوّتِ بازو - جیسے بانہہ بَل نہ زر بَل (کہاوت) (۲) مددگار - رفیق - دستگیر ؎

کرے کیوں نہ مشکل کو عالم کی حل ۔ کہ جس کا خدا ہو بانہہ بَل (دردمند)

(۳) حقیقی برادر - سگا بھائی۔

بانہہ بُلند ہونا - ہ - فعلِ لازم (۱) طاقتور ہونا (۲) بلند حوصلہ ہونا - عمیم الاحسان ہونا - دھرم آتما ہونا - جیسے سخی کی بانہہ بلند ہے۔

بانہہ پکڑنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) مدد کرنا - دستگیری کرنا - پناہ دینا - سرن میں لینا - حمایت کرنا (۲) مُربّی بننا - سرپرستی اختیار کرنا - جیسے بانہہ پکڑے کی لاج۔

بانہہ ٹوٹنا - ہ - فعلِ لازم (۱) مُربّی یا پرورش کرنے والے کا مر جانا - سرپرست کا اُٹھ جانا (۲) حقیقی بھائی یا مددگار کا نہ رہنا۔

بانہہ دینا - ہ - فعلِ متعدی - کم بولا جاتا ہے - سہارا دینا - مدد کرنا - خبرگیراں ہونا - سرپرست بننا۔

بانہہ گہے کی لاج - ہ - محاورہ - دستگیری کی شرم - پاسِ حمایت۔

بانہیں چڑھانا - ہ - فعلِ متعدی - دیکھو (آستینیں چڑھانا)۔

بانی - ہ - اِسم مؤنث (۱) آواز - صدا - ندا (۲) گفتگو - بول چال - زبان - جیسے کویل بولے امرت بانی (۳) وعظ - نصیحت - قول (۴) شستر ہے شاہی فقیروں کے متفقی فقرے جو ڈنڈوں پر کہتے ہیں۔ فقیروں کی صدا

بانی

(۵) ہندی دوہرے یا گیت جو بانی کے طور پر ہوں۔ جیسے کبیر کی بانیاں مشہور ہیں۔

بانی۔ ع۔ اسم مذکر (۱) بنیاد ڈالنے والا۔ بنانے والا۔ پیدا کرنے والا (۲) شروع کرنے والا۔ ابتدا کرنے والا۔ آغاز کنندہ۔ موجد۔ مخترع۔ (۳) سرچشمہ۔ مصدر۔ منبع۔ نکاس۔ اصل (۴) باعث۔ سبب۔

بانیٔ فساد۔ ع۔ اسم مذکر۔ باعثِ فساد۔ فساد کی جڑ۔ مُفسِد۔ فتنہ انگیز۔ مُحرِّک۔ اشتعالک دہندہ۔ مُغوی۔ سرغنہ۔ سرمنشا۔

بانیٔ کار۔ ع۔ ف۔ صفت (عوام بانی کار) (۱) موجد کار۔ واقفِ کار۔ ماہر (۲) بہت چالاک اور ہوشیار (۳) تجربہ کار۔ دقیقہ رس (۴) اسم مذکر۔ تیز آدمی۔ منتفنی آدمی۔ انتہا کے درجہ کا لُچّا۔

باؤ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) اربعہ عناصر میں سے ایک عُنصر کا نام۔ ہوا۔ باد۔ پون بتاس۔ بیار۔ پیال (۲) کُرہ ہوائی (۳) ریح۔ ناف۔ باد۔ گوز (۴) غرور۔ خرد ماغی (۵) وجع مفاصل۔ گٹھیا۔ ایک اور مرض بھی ہے۔ جو بدکار عورتوں اور مردوں کو ہو جاتا ہے۔

باؤ باندھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (پُورب) خوشامد کرکے حریف پر غالب آنا۔ چاپلوسی سے کام نکالنا۔ ہجو ملیح سے مطلب نکالنا۔

باؤ بندی۔ ہ۔ اسم مؤنث (پُورب) (۱) خیالی اور بے اصل بات۔ خیالِ باطل۔ گھڑت۔ مُبالغہ۔ خیالی گفتگو (۲) فریب۔ دھوکا (۳) کج بحثی۔ دھوکا دینے کی دلیل۔

باؤ بندی کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (پُورب) (۱) دھوکا دینا۔ فریب دینا۔ خیالی پُلاؤ پکانا۔ منصوبہ باندھنا۔ کسی بے اصل بات کو لاف و گزاف سے جلوہ دینا۔

باؤ بھڑکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (پُورب) (۱) دیوانہ ہونا۔ باؤلا ہونا۔ سودا ہونا۔ مُبتلا اُچھلنا۔ پاگل ہونا (۲) ہرزہ درائی کرنا۔ بکنا۔ لڑاکا ہونا۔

باؤ بہنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (پُورب) ہوا چلنا۔

(دیکھو سحر نے اپنے اشعار میں یہ حذا باندھا ہے۔ مگر اب صرف پُورب والے بولتے ہیں)

باؤ پر آجانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (پُورب) مغرور اور متکبر ہو جانا۔ دماغ میں ہوا بھر جانا۔

کیوں سلاطین زمانہ آگئے ہیں باؤ پر تختۂ تابوت جب تختِ سلیماں ہو گیا (ناسخ)

باؤ سرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (پُورب) گوز آنا۔ ریح آنا۔

باو

باؤ کا رُخ بتانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (عوام) ہوا کا رُخ بتانا۔ مثلاً فریب بیناہ (ان دنوں میں ہوا کا رُخ بتاتا ہوتے ہیں)

باؤ کے گھوڑے پر سوار ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (پُورب) (۱) جلد باز ہونا۔ شتاب زدگی کرنا (۲) مغرور ہونا۔ متکبر ہونا۔

(ہوا کے گھوڑے پر سوار ہونا زیادہ مستعمل ہے)

باوا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) باپ۔ پدر۔ بابا۔ پتا (۲) ہندو درویش (۳) طنزاً اُستاد شریر۔ مُرشد (۴) والی۔ ولی خشکر۔ وارث۔ سرد ھرا۔

باوا آدم۔ ہ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) ماوا۔ ابوالبشر۔ حضرتِ آدم جن کی اولاد میں تمام انسان ہیں (۲) ہادی۔ رہبر۔ رہنما۔ سرد ھرا۔ جیسے اِس گھر کا باوا آدم ہی نرالا ہے۔

باوا کا۔ ہ۔ تابع فعل۔ موروثی۔ ورثہ کا۔ وہ چیز جس پر دعوے پہنچے۔ اپنا۔ ذاتی۔ نیج کا۔

باؤ بتاس۔ ہ۔ اسم مؤنث (پُورب) آسیب۔ سایۂ جن و پری۔

باؤ بڑنگ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ برنگ کابلی۔ ایک قسم کا تخم و تیز پھل جو کالی مرچ سے مشابہ اور دفعِ ریح و بلغم کے واسطے مُفید ہے۔ ہڑا جاذب دوسرے درجہ میں گرم و خشک۔

باؤٹا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) جھنڈا۔ نشان۔ پھریرا (۲) ایک قسم کا گتا جو ہندنیلیہ بافندہ میں چلتی ہیں (۳) ریح۔ باد۔ تشنج۔ اینٹھن۔ جیسے پاؤں میں باؤٹا آنا (۴) دہلی کے بدرو دروازہ کے مقابل کا وہ پہاڑی مقام جہاں غدر ۱۸۵۷ء میں انگریزی مورچہ تھا اب اُسی کے قریب تنگرہ بنا ہوا ہے۔

باؤٹا اُڑانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ جھنڈا اڑانا۔ جھنڈا کھڑا کرنا۔ فتح پاکر قبضہ کرنا اپنی حکومت یا سلطنت کا نشان اُڑانا۔

باؤ جھک یا **باؤ جھک**۔ ہ۔ اسم مؤنث (پُورب) (۱) بُلبلا۔ حباب (۲) بیہودہ بکنا۔ بکواس۔ بکواد۔

باؤ ڈنڈی پھرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (ہندوؤں) راہی تباہی پھرنا۔ ڈانواں ڈول پھرنا۔ ہرزہ گرد ہونا۔ آوارہ گرد ہونا۔ خالی خولی اور نکما پھرنا۔

باور۔ ف۔ اسم مذکر۔ یقین۔ بھروسا۔ اعتبار۔ اعتماد۔

باورچی۔ ف۔ اسم مذکر (۱) لغوی معنی اعتبار دار (۲) خانساماں۔ طباخ۔ رسوئیا۔ کھانا پکانے والا۔ لگ بادیٔ۔ بکاول۔

باورچی خانہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ کھانا پکانے کی جگہ۔ رسوئی گھر۔ مطبخ۔

باؤ

باورچی گری - ف - اسم مؤنث - کھانا پکانے کا پیشہ ۔ ماماگری ۔

باؤسول - ہ - اسم مذکر - پیٹ کا ریحی درد - دردِ شکم - باؤگولہ ۔

باؤگھمبا - ہ - اسم مذکر - ایک دوا کا نام ۔

باؤگولہ - ہ - اسم مذکر - وہ درد جو تلّی میں ہوا بھر جانے کے باعث لاحق ہوتا ہے کہتے ہیں یہ بیماری نہایت علم کھانے سے ہو جاتی ہے - اس کے سبب سے ناف میں مروڑ، معدہ میں درد اور نفخ بشدّت رہتا ہے ۔

باؤلا - ہ - اسم مذکر (۱) وہ شخص جس کے دماغ میں ہوا بھر گئی ہو - پاگل - دیوانہ - سڑی - سودائی - خبطی (۲) بے وقوف - احمق ۔

باؤلی - ف - اسم مؤنث (۱) ایک لمبا اور چوڑا کنواں جس میں سیڑھیاں بنی ہوئی ہوتی ہیں - باؤلیں (۲) ترکی میں تیاری جانور شکاری - وہ چیز جس سے پرندوں کو شکار پکڑنا سکھاتے ہیں (۳ - ہندی) پاگل عورت (۴) فریب - چال - دھوکہ ۔

باؤلی دینا - فعلِ متعدی - بھڑی دینا - بھڑکی دینا - شکاری پرند کو کسی دوسرے پرند پر چھوڑ کر تیز اور دلیر کرنا - جرأت دینا ۔

باوَن - ہ - صفت (۱) پنجاہ و دو - پچاس اور دو - ۵۲ ۔

باوَن بہیر - ہ - اسم مذکر (۱) باون بہادر (۲) مُتفنّی - فطرتی ۔

باوَن گزکا - ہ - صفت (۱) طویل - دراز قد (۲) فسادی - شریر - فطرتی - فتنہ انگیز - جیسے لنکا میں چھوٹے دیکھو باون گز کا ۔

باؤنی - ہ - اسم مؤنث (۱) وہ جلسہ رقص و سرود جو ہولی کے دنوں میں احباب چندہ

باہ - ع - اسم مؤنث (۱) جماع - مباشرت (۲) خواہشِ نفسانی - شہوت - مردی - نعوظ - خواہشِ جماع ۔

باہا - ہ - اسم مذکر (ہندو) مُعاملہ - واسطہ ۔

باہر - ہ - تابع فعل (۱) اندر کا نقیض - خارج - بیرون - نکلا ہوا (۲) علیحدہ جُدا - خلاف - جیسے ہم کیا تم سے باہر ہیں (۳) پردیس میں - مسافرت میں (۴) بیرونجات - گاؤں گنویں - شہر کے علاوہ - قرب و جوار جیسے باہر کے لوگ باہر والے (۵ - کلمۂ تنفّر) نکل - پرے - ہٹ - چل - دُور ہو (۶) علاوہ - بغیر ۔

باہر باہر - ہ - ندا (۱) باہر کی تاکیدی صورت (۲) دُور دُور - ہٹ ہٹ (۳ - صفت) بالا بالا - اوپر اوپر ۔

باہر جانا - ہ - فعلِ لازم (گنوار) اوّل معلوم (۲) سفر کو جانا (۳) پہنچانہ جانا - جنگل جانا (۴) حد سے گزرنا - احاطہ سے نکل جانا ۔

باہے

باہرکا - ہ - اسم مذکر (۱) اجنبی - غیر - اوپری - غیر جگہ کا (۲) گنوار - دیہاتی

باہر کرنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) نکالنا - دھتکارنا - چھٹانا (۲) چھوڑنا - طلاق دینا (۳) شراکت یا ورثہ سے علیحدہ کرنا - عاق کرنا ۔

باہر کی پھرنے والی - ہ - اسم مؤنث (ع) بے پردہ - وہ عورت جو چہرہ ڈالکر بازار میں سودا سلف لینے کو نکلے ۔

باہر میاں ہفت ہزاری گھر بیوی کرموں کی ماری - (کہاوت) یعنی میاں نواب بنے پھرتے ہیں اور بیوی نصیبوں کو روتی ہے ۔

باہر والا - ہ - اسم مذکر (ہندو) خاکروب - جمعدار - بھنگی - حلال خور - چوہڑا

باہم - ف - تابع فعل (۱) مل جُل کر - آپس میں - میل ملاپ سے - ایک دوسرے کے ساتھ - بالاشتراک - بالاتفاق - فی مابین (۲) درپردہ - اندرون خانہ - پوشیدگی میں - چُپ چُپاتے ۔

باہن - ہ - اسم مذکر (ہندو) (۱) دیوتاؤں کی سواری - جیسے گھوڑا گاڑی وغیرہ (۲) جوتی ہوئی زمین - ہل کی لکیریں جسے ہرائی کہتے ہیں (۳ - پورب) لیک - گاڑی کا نشان ۔

باہنا - یا - بانا - ہ - فعلِ متعدی (ہندو) (۱) پھیلانا - کھولنا - پھاڑنا - وقت نکالنا - دانت نکوسنا - جیسے منہ باہنا - دانت باہنا (۲) ہل چلانا - جوتنا (۳) محنت مشقت کرنا (۴) پیچھے پڑنا - درپے ہونا - کتے جانا (۵) کنگھی کرنا - جیسے بال باہنا (۶) گھسانا - مارنا - داخل کرنا ۔

بائی - ہ - اسم مؤنث (از مرہٹی बाई .) (۱) مہارانی - رانی - خاتون - بیگم - لیڈی - میڈم (۲) بہن - ہمشیرہ - بُوا - مرہٹوں اور راجپوتوں میں ہر ایک ذی عزت عورت کو بائی کہتے ہیں (۳) بڑی گوتا عورت - ناٹکہ (۴ - از بائیں گوڑ) - ریح (۵) تشنج - اینٹھن - باؤتا یعنی وہ حالت جس سے ہاتھ یا پاؤں تھوڑی دیر تک ریح کے باعث مرا کا مُردار ہو جائے اور درد کرنے لگے (۶) سرسام - ورمِ دماغ ۔

بایاں - ہ - صفت (۱) چپ - جانب چپ - یسار - دستِ چپ - اُلٹا ہاتھ (۲) طبلہ - ڈگی جو اصل میں وہ طبلہ یا جھیلا وغیرہ جو بائیں ہاتھ کی طرف رہتا ہے جسے فارسی میں بم کہتے ہیں (۳) دوسرے درجہ کا مصاحب ۔

بایاں پاؤں پوجنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) کسی کی استادی یا کمال کا مُعترف ہونا کسی کے ہنر کی تعظیم کرنا - کسی کی کیفیتی کا مُعترف ہونا (۲) شرارت اور بدذاتی کا قائل ہونا (۳) بازآنا - سلام کرنا - ہاتھ اُٹھانا - ہار ماننا ۔

بایب - یا - بائب - س - اسم مذکر (۱) گوشۂ شمال مغرب - اتر پچھم کا کونہ (۲) نشانہ چوکنا (۳ - مجازاً) سرکنا - جدا ہونا - ہٹنا - علیحدہ ہونا ۔ دل سے بہنے راہ پائی کعبۂ مقصود کی راستے اسکے سوا جتنے تھے بائب ہوگئے (رشک)
(۴) دیگر - اور - ماسوا - علاوہ ◆

بایدوشاید - ف - تابع فعل - جیسا چاہئے - جیسا لائق ہے ◆

بائیسی - ہ - اسم مؤنث (۱) سلطنتِ مغلیہ کے وقت کا وہ شاہی جلوس جسمیں بائیس اضلاع کی فوج ہمراہ رہتی تھی (۲) وہ ہزار دو سو آدمیوں پر حکم رکھنے والا - امیر یا سردار (۳ - ہندؤں) جتھا - پنچایت - دل - بائڈی تمامت

بائیسی ٹوٹنا - ہ - فعل متعدی (۱) تمام فوج سے حملہ کرنا - اپنا تمام زور لگا دینا (۲) درجہ ٹوٹنا ◆

بائع - ع - اسم مذکر - بیچا - بیچنے والا - فروشندہ - فروخت کنندہ ◆

بائیں بائیں کرنا - ہ - فعل متعدی (۱) کائیں کائیں کرنا - ٹائیں ٹائیں کرنا - بیہودہ بکنا - بکواس کرنا - مغز کھانا - بکنا (۲) غل مچانا - شور مچانا چلانا - بھوں بھوں کرنا ◆

بباد - ہ - اسم مؤنث (ہندو) (۱) بحث - فساد - تنازع لفظی (۲) تکرار - جھگڑا - (۳) مقدمہ - نزاعِ عدالت ◆

ببادِ اُٹھانا - ہ - فعل متعدی (ہندو) (۱) جھگڑا اٹھانا - مقدمہ لڑانا - مقدمہ کھڑا کرنا (۲) معترض ہونا - اعتراض کرنا ◆

ببادی - ہ - صفت (۱) جھگڑالو - فسادی - بکھیڑیا (۲) حجتی - تکراری - (۳) مدعی - مدعا علیہ ◆

ببر - ع - اسم مذکر (صحیح بَبْر) (۱) ایک درندہ کا نام جو شیر کا دشمن خیال کیا جاتا ہے (۲) ببری - ایک قسم کا بڑا پشم دار شیر جو افریقہ کے جنگلوں میں پایا جاتا ہے (۳ - بفتحتین) ایک صحرائی بن دُم کے جانور کا نام جس کے دُم نہیں ہوتی اور اسکی نرم بالدار کھال کی پوستین بناتے ہیں ◆

ببرا - ا - صفت - نگسی - جس نیلے کبوتر کے بازوؤں پر کالی کالی چتیاں ہوتی ہیں اُسے ببرا کہتے ہیں ◆

ببری - ا - اسم مؤنث (۱) کاکل - وہ پیشانی کے بال جو عورتیں خوبصورتی کے واسطے چھوٹے کرکے ماتھے پر چھوڑتی ہیں (۲) بال کے تراشے ہوئے بال (۳) بندِ زلف - طرہ - چھوٹی ہوئی لٹ (۴) وہ نیلی کبوتری جس کے بازوؤں پر کالی کالی چتیاں ہوں ◆

ببریاں چھوڑنا - یا - لٹکانا - ہ - فعل لازم - زلفیں چھوڑنا - لٹیں چھوڑنا - چوٹی گوندھتے وقت جو دونوں طرف خوبصورتی کیواسطے کچھ بال چھوڑ دیتے ہیں اُنکو ببریاں چھوڑنا کہتے ہیں ◆

ببول - ہ - اسم مذکر - ایک خاردار درخت جسے ہندی میں کیکر - فارسی میں مغیلاں کہتے ہیں - اسکی چھال سے چمڑا رنگتے اور شراب کا خمیر اٹھاتے ہیں

ببولا - ہ - اسم مذکر (عوام) (صحیح بگولا) گرد باد - جب ہوا کہیں خلا پانے کی وجہ سے چکرا کر بلند ہوتی ہے تو اُسکو بگولا کہتے ہیں - ہوا کا چکردار صعود خاک کا وہ جو گردش کو سرا پا اٹھا دور سے لوگ یہ سمجھے کہ ببولا اٹھا (برق)

بُچی - ہ - اسم مؤنث - بوسہ - چوما - مچھو - پیار - چمی ◆

بُچی - ہ - اسم مؤنث (۱) مینا کی قسم کا ایک جانور جو اکثر درختوں میں کھو بناکر رہتا ہے (۲) ایک قسم کی عمدہ خوشبودار گھانس ◆
(جانور کے معنے میں اہلِ دہلی پُچی بجائے فارسی بولتے ہیں) ◆

بِبیا - ہ - اسم مؤنث - بی بی کی تصغیر - تاش کی ملکہ ◆

بِبیانہ - ہ - صفت (لشکری) (۱) زنانہ (۲) وہ چیزیں جو خاص عورتوں کے استعمال کی ہوں - وہ چیزیں جو پوشاکِ مستورات سے مخصوص ہوں ◆

ببیس - ہ - اسم مؤنث (۱) بواسیر - باسور (۲) علتِ اُبنہ - علتِ مشائخ (بواسیر زیادہ بولتے ہیں) ◆

ببیسیا - ہ - اسم مذکر (۱) وہ شخص جسے بواسیر ہو (۲) مابون - علتِ اُبنہ والا

بپت - ہ - اسم مؤنث (۱) دکھ - مصیبت - تکلیف (۲) آفت - بلا - ناگہانی آفت (۳) صدمہ - رنج - الم ◆

بپتا - ہ - اسم مؤنث - دیکھو (بپت)

بپتا پڑنا - ہ - فعل لازم - مصیبت پڑنا - آفت آنا ◆

بپتا ڈالنا - ہ - فعل متعدی - مصیبت ڈالنا - ستانا ◆

بپتسما - (انگلش - Baptism) اسم مذکر - دیکھو (اصطباغ) ◆

بپھرنا - ہ - فعل لازم (۱) بکھرنا - پھیلنا - ضد کرنا - مچلنا - اڑنا - بگڑنا - فیل لانا (۲) غضبناک ہونا - جھلانا - غضبناک ہونا (۳) جوش میں بھرنا - قابو سے باہر ہونا - مستانا (۴) گھوڑے کا چمکنا - بدکنا (۵) بغاوت کرنا - سرکشی کرنا - باغی ہونا (۶) لڑنے پر آمادہ ہونا ◆

بت - ہ - اسم مؤنث (ہندو) (۱) طاقت - بساط - بل - قدرت - قوت - حوصلہ جیسے بت باہر یعنی بساط باہر (۲) دولت - مال (۳) شان و شوکت (۴)

بس۔ عمر (۵) قد۔ بلندی۔ اُونچائی۔ جیسے ایک بِتّا کا بت تُو۔ نو بِتّا کی داڑھی۔ یعنی قد بالشت بھر بھی نہیں اور داڑھی کو بالشت کی ٭

بُت ۔ ف۔ اسمِ مذکر (۱) مُورتی۔ مُورت۔ پُتلا۔ پرتما۔ وہ مُورت جو پتھر اور پیتل وغیرہ کی بنا کر پُوجیں ٭ لُعبت (۲۔ مجازاً) صنم۔ معشوق۔ پریتم (۳) خاموش۔ گُنگ۔ صُم۔ گُنگ ٭ مدہوش ۔ س

بُت بنا پایہ بتوں سنے کہ قیامت میں بھی　　واہ مانگی نہ خدا سے یُونہیں خاموش رہے (ناسخ)

(۴) احمق۔ مُورکھ۔ بے وقوف (۵) ٹھگا۔ گھُوئسا۔ ڈوک (۶) پھٹّر۔ وہ آڑا تختہ یا پتھر جس پر جُواری پانسہ یا کوڑیاں لُڑھکاتے ہیں (۷) وہ مٹی کا چراغدان جسے تارکش اپنے کندھے پر رکھکر اُس کی روشنی میں کام کرتے ہیں ٭

بُت بنّا۔ یا۔ ہونا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ چُپ لگنا۔ گُنگ ہونا۔ خاموش ہونا۔ صُم و بُکم ہونا ٭

بُت پرست ۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ مُورتی پُوجنے والا۔ صنم پرست ٭

بُت پرستی ۔ ف۔ اسمِ مؤنث۔ مُورتی پُوجن ٭

بُت تراش ۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ لُعبت ساز۔ مُورتی بنانے والا ٭

بُت خانہ۔ یا۔ بُتکدہ ۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ مندر۔ شوالہ۔ مُورت گھر ٭

بُتّا ۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) دام۔ فریب۔ دھوکا۔ دھونس۔ جھانسا۔ چھل۔ دغا (۲) حیلہ۔ بہانہ ٭

بُتّا دینا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) دھوکا دینا۔ جھانسا پٹی دھونس دینا۔ دغا دینا۔ چھلنا (۲) بہانہ بتانا۔ ٹالنا ٭

بِتّا ۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) گتّا (۲) بالشت ٭

بَتاس ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (پُورب) ہوا۔ باؤ۔ باد۔ جیسے آندھر گُوکر بتاس بھونکے یعنی اندھا کُتا ہوا پر بھونکتا ہے۔ آندھی کے آگے بینا کی بتاس۔ باؤ نہ بتاس تیرا آنچل کیونکر ڈولا ٭

بَتاسا ۔ ہ۔ اسمِ مذکر (مشہور بتاشا) (۱) حباب۔ بُلبُلہ (۲) ایک قسم کی شیرینی جو بشکلِ حباب ہوا بھر کر بنائی جاتی ہے (۳) آتشبازی کا نہایت چھوٹا انار ٭

بتاسے کا قفل ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ چھوٹا سا گول قفل۔ گول تالا ٭

بتاسے کی طرح بیٹھ جانا۔ یا۔ گھل جانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ غم یا بیماری کی وجہ سے دفعتہً لاغر اور نحیف ہو جانا ٭

بتانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) جتلانا۔ واقف کرنا (۲) دکھلانا (۳) بھانڈا پھوڑنا۔ ظاہر کرنا۔ کھولنا۔ شرح کرنا (۴) اشارہ کرنا۔ کنایہ کرنا (۵) سمجھانا۔ ذہن نشین کرنا (۶) ٹھیک بنانا۔ درست کرنا۔ پیٹھنا (۷) سکھانا۔ پڑھانا۔ تعلیم کرنا (۸) برت کرنا۔ ناچنے میں ہاتھ پاؤں ابرو کے اشارہ سے پتا دینا۔ بھاؤ بتانا (۹) کہنا۔ بیان کرنا (۱۰) نام لینا۔ نام ظاہر کرنا (۱۱) کام دینا۔ کام سے لگانا ٭

بتانا ۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) چوڑی کا ڈول[۱]۔ چوڑی کا پیمانہ۔ وہ لوہے کا کڑا جو منہاری کے پاس ہاتھ کا اندازہ دیکھنے اور اُسکے وسیلہ سے چوڑی چڑھانے کیواسطے رہتا ہے (۲) وہ سونے چاندی یا پیتل کی چوڑی جو عورتیں پہنتی ہیں (۳) ایک زیور کا نام ۔ جو پُورب میں پہنتے ہیں (۴) وہ بھرتی کا کپڑا جسے دستار بند اپنی پگڑی میں رکھ دیتے ہیں (۵) اہلِ لکھنؤ اُس لڑکے کو کہتے ہیں جو نخرے کرنے کو کسی بیسوا کے ساتھ آتا ہے ٭

بتاؤں ۔ ہ۔ اسمِ مذکر (پُورب و پنجاب) بیگن۔ بھانٹا۔ بادنجان (۲۔ بحالت فعل امر از مصدر بتانا) کہُوں۔ سمجھاؤں (۳۔ بتغیرِ لہجہ غُصّہ کے وقت) ماروں؟ ٹھیک بناؤں؟ ٹھوکوں؟ لگاؤں؟ مزہ چکھاؤں؟ دکھاؤں؟ سمجھاؤں؟ وغیرہ ٭

بَت بَنا ۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) جھوٹی باتیں گھڑنے والا (۲) باتُون۔ ہاتُونی۔ زیادہ گو۔ تقریریا۔ تقار (۳) سخن ساز۔ چرب زبان ٭

بَتَر ۔ ف۔ صفت (مخفف بدتر) (ہندوستان میں بتشدید بولتے ہیں) (۱) خراب تر۔ نہایت بُرا (۲) نکما۔ ناقص ٭

بُترا ۔ ہ۔ صفت (پُورب) کُند۔ کھُنڈا۔ وہ ہتھیار جسکی دھار جاتی رہی ہے ٭

بِترانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (ہندی) (۱) عیب نکالنا۔ نقص نکالنا۔ ناک مارنا (۲) الزام لگانا (۳) بکھیرنا۔ کھنڈانا (۴) جھٹلانا۔ جھوٹا بنانا ٭

بتنگڑ ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ پر کا کاگ۔ بال کا کمل۔ ذرا سی بات کی بڑی بات بنا دینا۔ غلو۔ مُبالغہ ٭

بتلانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) دیکھو بتانا فعل (۲۔ پُورب) باہم باتیں کرنا۔ بات چیت کرنا۔ گفتگو کرنا۔ بتیانا ٭

بتنگ ۔ ہ۔ صفت (عوام) تنگ کی بجائے بولتے ہیں۔ عاجز ٭

بتنگڑ ۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۲) دیکھو بتنگڑ ٭

بتول ۔ ع۔ اسمِ مؤنث۔ لُغوی معنے۔ کُواری ٭ تارک ٭ قاطع ٭ اِصطلاحی

[۱] فعلِ متعدی کا غلبی تتمہ سو بتانا چاہئے ٭ ہاتھ کا دینا رونے کو بتانا چاہئے (نالدین)

حضرت فاطمہ

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا لقب ◆
(چونکہ وہ تارکُ الدُّنیا تھیں اور اُنہوں نے دُنیوی تعلّق کو چھوڑ دیا تھا اس سبب سے اس لقب کے ساتھ ملقّب ہوئیں)

بَتُولا - ہ - اِسم مذکّر (بواوِ مجہول) دیکھو (بُتا) ◆

بِپتھا - ہ - اِسم مؤنّث (۱) مُصیبت - دُکھ - تکلیف - آفت (۲) بیانِ مُصیبت - غم کے وقائع ◆ بیتی - سرگزشت ◆

بَتھوا - ہ - اِسم مذکّر - ایک قسم کا دست آور ساگ جو گیہوں میں ہوتا اور بیمار کو اکثر کھلاتے ہیں - اوّل درجہ میں سرد و تر اور بعض کے نزدیک معتدل ◆

بَتّی - ہ - اِسم مؤنّث (۱) گِنتی (۲) لڑکوں کے ایک کھیل کا نام جس میں چڑھی سوار لڑکے حلقہ باندھ کر کھڑے ہوجاتے ہیں اور اُن میں سے ایک لڑکا چڑھی سے اُتر کر ایک سانس میں "بتی بتی" یا "بتی سرپشتا پھول پان بیچتا" کہتا ہُوا اپنی اصلی جگہ پہنچتا ہے - اور اگر راستہ میں اُس کا دم ٹوٹ گیا تو وہ بجائے سوار کے گھوڑی بنجاتا ہے اور تمام حلقہ کے سواروں کو اُتر کر گھوڑی بنجانا پڑتا ہے - اِسی طرح ہر ایک باری باری سے چکّر لگاتا رہتا ہے - اِس موقع پر جس کی چڑھی پر چڑھتے ہیں اُسے گھوڑی کہتے ہیں اور چڑھی سوار کو سوار - شُترگُل لال گھوڑی بھی اِسی کھیل کو کہتے ہیں - اور اِسی نام سے "بتی آوے" بھی ایک شرط ہے جسے لڑکے آپس میں بد لیتے ہیں کہ جب راستہ میں اُس شخص کو جس سے بتی بدی ہوئی ہے غافل پاکر "بتی آوے" کہدیتے ہیں تو اُسے اِس چُوک کے خمیازے میں دو اُنگلیوں سے پُشتِ دست پر ضرب لگوانی پڑتی ہے - جسے بتی لگانا کہتے ہیں - لیکن اِس کے ساتھ ہی دو بارہ ایک گھنٹہ سے پیشتر طرفین میں سے کوئی بتی نہیں مانگ سکتا ◆

بَتّی - ہ - اِسم مؤنّث (۱) فتیلہ - رُوئی یا کپڑے کی بٹی ہوئی چیز جو چراغ میں ڈالکر جلاتے یا زخم میں رکھتے ہیں (۲) موم یا چربی کی شمع (۳) دوا وغیرہ کی شیاف - شافہ (۴) پگڑی کا باریک بٹا ہوا پیچ (۵) بانس یا سرکنڈے کی گڈی جو کھپریل یا چھپّر وغیرہ میں آڑی باندھتے ہیں - (۶) لاکھ - اگر - صندل یا بارُود وغیرہ کا فتیلہ (۷) شتابہ - توپ یا بندُوق سر کرنے کا بارُود آمیز فتیلہ (۸) حیوانات کی ہڈّی کے اِدھر اُدھر کا گوشت (۹) سیل کی مروڑی ◆

بَتّی جلانا - ہ - فعلِ متعدی - چراغ روشن کرنا ◆

بَتّی چڑھانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) فانُوس یا کنول وغیرہ میں چربی

کی بتی رکھنا (۲) دوائی کی بتی بناکر زخم میں داخل کرنا ◆

بتّی دکھانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) توپ - بندوق یا سُرنگ کو شتابہ لگانا ◆ توپ یا بندوق چھوڑنا - داغنا - آگ دکھانا ◆ آگ دینا (۲) روشنی دکھانا - مشعل دکھانا (۳) جلانا - پھونکنا - آگ لگانا - جیسے گھر یا چھپّر کو بتی دکھانا - داڑھی کو بتی دکھانا ◆

بتّی دینا - یا - لگانا - ہ - فعلِ متعدی - دیکھو (بتی دکھانا) ◆

بَتِیا - ہ - اِسم مذکّر (۱) ایک قسم کا لمبا بیگن - ماڑُو کے خلاف - بھنٹا - بتاؤں - (۲) - اِسم مؤنّث - پُورب) کن - ثمرِ خام - نارسیدہ - شروع کا ہرا اور کچا پھل - جیسے کھیرے اور ککڑی کی بتیا ◆

بتیت ہونا - ہ - فعلِ لازم (ہندو) گزرنا - بیتنا ◆

بَتّیس - ہ - صفت - تیس اور دو - سی و دو - ۳۲ ◆

بتّیس ابھرن - ہ - اِسم مذکّر - بتّیس زیور - بتّیس گہنے ◆ بتّیس سنگار - (زیور کی کثرت اور پورے پورے سنگار کے واسطے گیتوں میں آیا ہے)

بتّیس دانت کی بھاکا - یا - بھکیا - ہ - اِسم مؤنّث (۱) آدمی کے منہ کا کہا - آدمی کا منہ بھر کر کوسا ◆

بتّیس دانت کی بھاکا خالی نہیں جاتی (کہاوت) یعنی آدمی کا کوسا کچھ نہ کچھ نقصان پہنچاتا ہے - منہ بھر کر کوسنا اوپر ہی اوپر نہیں جاتا

بتّیس دانتوں میں زبان کی طرح رہنا - (کہاوت) بہت سے دُشمنوں میں گھر کر بھی سلامت رہنا ◆

بتّیس دھار - ہ - اِسم مذکّر (ہندو) ماں کا دُودھ جو روزمرّہ پیا جاتا ہے - چونکہ پستان کی گھنڈی میں دُودھ نکلنے کے بتّیس منفذ خیال کئے گئے ہیں اِس لئے اُسے بتّیس دھار کہتے ہیں ◆

بتّیس دھار ہو کر نکلنا - فعلِ لازم (۱) (دُعائے بد) بتّیس زخموں کے راستہ سے نکلنا - پھوٹ پھوٹ کر نکلنا ◆

بتّیسا - ہ - اِسم مذکّر (۱) وہ حلوا جو عورتیں کمر کی مضبوطی کے واسطے جننے کے بعد بتّیس دوائیں ڈالکر بناتی ہیں (۲) نیز وہ بتّیس مصالح جو گھوڑی کو بیانے کے بعد کھلاتے ہیں (۳) سوہن حلوے کی طرح ایک قسم کی مٹھائی جو پنجاب میں بنتی ہے ◆

بَتّیسی - ہ - اِسم مؤنّث (۱) آدمی کے دانتوں کی دونوں لڑیاں - سلکِ دنداں - چوکا - بتّیسوں دانت - جیسے دُلہن تو خوبصورت ہے مگر کیسی بتّیسی ہے

بٹ

بتیسی بجنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ سردی کے باعث دانت بجنا۔ کپکپانا۔ تھرانا
بتیسی بند ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ حالتِ غشی میں دانت جکڑ جانا۔ دانتی بند ہونا
بتیسی دکھانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دانت پھاڑنا۔ دانت دکھانا۔ بیہودہ ہنسنا

بَٹ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ٹکڑا۔ حصہ۔ تقسیم شدہ (۲) وزنہ۔ تولنے کا وہ اندازہ جو پتھر یا لوہے کا مروّجہ وزن کے موافق بنا یا گیا ہو (۳) اسم مؤنث) وہ شکن جو فربہی کے باعث پیٹ یا گردن میں تہ بہ تہ پڑ جاتی ہے۔ (۴) بٹیا۔ راستہ۔ پگ ڈنڈی (۵) وہ سوجن جو ضرب کے صدمہ سے ہو جاتی ہے (۶) ادھبڑی کا وہ موٹا حصہ جس میں خار نہیں ہوتے

بَٹ مار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ راہ لٹیرا۔ رہزن۔ قزاق۔ متعلق بالطریق۔ ٹھگ

بٹ مار جل کا لوٹے ہے دن رات بجا کر نقارا (مصرعۂ نظیر)

بَٹّا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) وزنہ۔ تولنے کا چھوٹا بٹ (۲) کٹوتی۔ کمی۔ گھاٹا۔ کسر (۳) تفاوت۔ فرق۔ جیسے اس کھانڈ میں اور اس کھانڈ میں بڑا بٹا ہے۔ (۴) نقص۔ کھوٹ (۵) داغ۔ دھبہ (۶) عیب۔ کلنک (۷) سنگِ سلاپہ وٹی۔ مصالحہ پیسنے کا چھوٹا سا توسی گھڑا ہوا پتھر جس سے کوئی چیز پیسی جائے۔ کھرل کی موسلی (۸) زیور رکھنے کا کاٹھ کا ڈبا یا بکس وغیرہ (۹) گول آئینہ (۱۰) مداریوں کے وہ گول گول ڈھکنے جس میں گولیاں رکھکر غائب کرتے ہیں نیز وہ گولہ جو کمان کی ڈور پر بازیگر دوڑاتے ہیں (۱۱) فصادوں کا وہ کاٹھ کا چھوٹا سا گولہ جو فصد کھولنے کے وقت خون نکلنے کی غرض سے ہاتھ میں پھرانے کیواسطے دیا جاتا ہے۔ بیضۂ فصاد (۱۲) ارباب نشاط کا انعام (اس معنی میں لفظِ بیل کے ساتھ بولا جاتا ہے۔ جیسے بیل بٹا) (۱۳) کسی کھوٹے سکّے کی کمی کی کٹوتی (۱۴) ایک ملک کے سکّہ کا دوسرے ملک کے سکّہ سے بدلنے کا معاوضہ (۱۵) ہندی پیتل کی کٹیا

بٹّا باز۔ ہ۔ اسم مذکر۔ حقّہ باز۔ نظر بند۔ بازیگر۔ مداری۔ شعبدہ باز بھان متی (بٹّے باز زیادہ ہوتے ہیں) (۲) چھلیا۔ ٹھگ۔ عیّار۔ پُرفریب۔ مکّار۔ پاکھنڈی

بٹّا بازی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ شعبدہ بازی۔ عیّاری

بٹّا ڈھال۔ ہ۔ صفت۔ ہموار۔ مسطح۔ برابر۔ سپاٹ۔ چورس۔ مستوی

بٹّا سی آنکھیں۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ گول اور بڑی بڑی آنکھیں۔ کٹورا سی آنکھیں۔ نرگسی آنکھیں۔ کنول نین۔ صاف اور شفاف آنکھیں۔ جیسے اس سُرمے کے لگانے سے بٹّا سی آنکھیں کھل گئیں

بٹّا لگانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) کٹوتی کاٹنا کمی کرنا (۲) عیب لگانا۔ نام دھرنا۔ کلنک لگانا۔ بدنامی کا ٹیکہ لگانا

بٹو

بٹّا لگنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) کٹوتی لگنا کمی پڑنا (۲) عیب لگنا۔ کلنک لگنا۔ نقص پیدا ہونا۔ جھنجھٹ پڑنا۔ حرف آنا۔ جیسے اس کام سے تمہاری شان میں بٹّا لگتا ہے تو ہم باز آئے

بٹانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) تقسیم کرنا۔ منقسم کرنا (۲) ادھر ادھر کرنا۔ جیسے طبیعت یا توجہ و خیال بٹانا

بٹاؤ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) راہگیر۔ بٹوہی۔ مسافر (۲) مجازاً اور غیر۔ پرایا۔ دوسرا (فقرہ) سیکھے ہو ناؤ کاٹے گا بٹاؤ کا

بٹائی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) (قانون) تقسیم۔ بٹوارا۔ پیداوار کی وہ تقسیم جو اجارہ دار اور مالکِ زمین میں قرار پاتی ہے (۲) کھیت اٹھانے کا زمانہ غلّہ تیار ہو کر بٹنے کا موسم (۳) بٹنے کی اجرت

بٹائی دار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ زمیندار جو فصل کا حصہ مالک سے بانٹے

بٹلا منہ۔ ہ۔ اسم مذکر (ہ) بٹّا سا منہ۔ گول منہ

بٹلوئی۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) دال وغیرہ پکانے کا پیتل کا برتن۔ لٹیا۔ دیگچہ۔ دیگچی۔ پتیلی

بٹن۔ انگلش (Button) اسم مذکر۔ بوتام۔ سیپ یا سینگ وغیرہ کی چپٹی اور گول گھنڈیاں۔ تکمہ

بٹنا۔ ہ۔ اسم مذکر (اُبٹنا کا مخفف) دیکھو (اُبٹنا)

بٹنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) بل دینا۔ اینٹھنا۔ بیٹنا (۲) حاصل کرنا۔ وصول کرنا۔ کمانا۔ کھٹنا (۳) باہم تقسیم ہونا۔ حصّے ہونا (۴) ہٹنا۔ ادھر ادھر ہونا۔ ٹلنا۔ کھسکنا۔ متفرق ہونا

خواصیں جو بچتیں رد و بد و بٹ گئیں بہانے سے ہر کام کے بٹ گئیں (میر حسن)

(۵) خیال کا متفرق ہونا۔ جیسے پڑھنے میں ہمارا خیال نہ بٹاؤ

بٹنی۔ یا۔ بھٹنی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ سرِ پستان۔ چھاتیوں کا منہ جس سے بچہ دودھ پیتا ہے

بٹوا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) چھوٹی سی دو پاڑی تھیلی جس میں پان الائچی۔ سپاری اور نقدی وغیرہ رکھتے ہیں (۲) ایک لوٹے کی مانند دال ترکاری پکانے کا ہندوؤں کا برتن

بٹوا سا قد۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ٹھگنا سا قد۔ پکّا سا قد۔ چھوٹا اور گول قد۔ مدوّرہ (بٹوا سا منہ کہیں گے تو غنچہ دہنی سے مراد ہوگی)

بٹوار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ حاصل وصول کرنیوالا۔ اگاہی کرنے والا۔ محصل۔ اگاہنے والا۔ چنگی لینے والا

بٹو

بٹوارا - ہ - اسم مذکر (۱) تقسیم - تقسیم زمین (۲) حصہ رسدی تقسیم (۳) تقسیم نامہ ۔

بٹوانا - ہ - فعل متعدی (۱) تقسیم کرانا (۲) متفرق کرانا ۔

بٹوَرَن - ہ - اسم مؤنث (پورب) (۱) فراہمی پیداوار (۲) گرا پڑا - بچا کھچا (۳) کوڑا کرکٹ ۔

بٹورنا - ہ - فعل متعدی (پورب) (۱) اکٹھا کرنا - جمع کرنا - سمیٹنا - چُننا - بیننا ۔

بٹورا - ہ - اسم مذکر - سوکھے اُپلوں کا انبار یا اونچا ڈھیر جسمیں اُپلے بٹور کر رکھنے اور چاروں طرف سے گوبر سے لیپ دیتے ہیں ؎

نتھ کھوئی گئی ساس بٹورا میں ساسُو کے تو ہے اور گھر اَودُوں (گیت)
سسُر کے مورے لینگلے سے نتھ کھوئی گئی ہے

بٹوَیّا - ہ - اسم مذکر (۱) راہگیر - مسافر (۲) قاسم - تقسیم کنندہ ۔

بٹھانا - یا - بٹھلانا - ہ - فعل متعدی (۱) کھڑا کرنے کا نقیض - نشانیدن کا ترجمہ (۲) مجبوراً یا زبردستی بٹھانا - روک لینا - جیسے دُلہن کو اُسکے ماں باپ نے بٹھا لیا (۳) جمانا - قائم کرنا - جڑنا - جیسے نگینہ بٹھانا - (۴) بلانا - جگہ سے لانا - جیسے چور بٹھانا (۵) کسی پرند کو انڈوں سینے پر لگانا - انڈوں پر چھوڑنا (۶) گدی دینا - تخت نشین کرنا (۷) - جو بچے کو پنگھاد پھرانا یا شسکارنا (۸) جواریوں کی اصطلاح میں کسی چیز کو گرو رکھنا یا داؤں پر لگانا (۹) ڈالنا - داخل کرنا جیسے کسبی یا عورت کو گھر میں بٹھانا (۱۰) پہرہ لگانا - محافظ مقرر کرنا جیسے مال پر آدمی بٹھانا (۱۱) اُتارنا - پیوست کرنا - پیٹھانا - جیسے بوٹی بٹھانا - چول بٹھانا (۱۲) دِوالہ نکلوانا - تباہ کرنا - جیسے فلاں سوداگر نے فلاں سوداگر کو بٹھا دیا (۱۳) گھلانا - فیصلہ کرنا - معطل کرنا - جیسے غم نے بٹھا دیا (۱۴) مدرسہ یا مکتب میں داخل کرنا (۱۵) دُرست کرنا - جمانا - جیسے لکھنے میں مشق سے ہاتھ بٹھانا (۱۶) کام پر لگانا - کام سے لگانا (۱۷) شادی نہ کرنا - بیاہنے سے روک رکھنا - جیسے جوان بیٹی کو کب تک بٹھا رکھو گے (۱۸) پنچایت جمع کرنا (۱۹) سخت کرنا - جمانا - گاڑھا کرنا - جیسے پارہ بٹھانا (۲۰) کُشتی کرنا - پھیلا ہوا نہ رکھنا - جیسے چاول بٹھانا (۲۱) دھسانا - اندر کرنا - جیسے آنکھ بٹھانا (۲۲) ڈھانا - گرانا - مسمار کرنا - جیسے مینہ نے مکانات بٹھا دئے (۲۳) ڈبانا - غرق کرنا - جیسے پانی نے بٹھا دیا (۲۴) لگانا - پڑت پھیلانا - جیسے حساب بٹھانا (۲۵) اُتارنا - ظہور میں لانا - جیسے سیر کا سوا سیر بٹھانا (۲۶) رکھنا - قائم کرنا - جیسے مُہرہ یا گوٹ بٹھانا ۔

بٹے

بٹھور - ہ - اسم مؤنث (متروک) (عو) (۱) چولھے کی جلی ہوئی لال مٹی جو اکثر جونکوں کے ڈنک پر خون بند کرنے کی غرض سے چھڑکی جاتی ہے ؎

ڈنک سب دُکھتے ہیں زلفیں اُن پہ رکھ دو بٹھور دیکھ تو کیا ظلم میرے سر پر ہیں وہیں کیتریاں (رنگین)

(۲) پورب میں ایک مقام کا نام جہاں کاتکی میلہ بڑی دھوم دھام سے ہوتا ہے ۔

بٹّی - ہ - اسم مؤنث (۱) کلابتو بٹنے کا کام (۲ - پورب) بٹیر ۔

بٹّیا - ہ - اسم مذکر - کلابتو بٹنے والا ۔

بِٹیا - ہ - اسم مؤنث - بیٹی کی تصغیر - لڑکی - دخترک - صبیہ ۔

بٹیا - ہ - اسم مؤنث (۱) چھوٹا بٹ - سنگریزہ - پتھر کا گول مول گھسا ہوا ٹکڑا جو اکثر دریاؤں کے پانی کے ساتھ پہاڑوں سے لڑھکتا پڑھکتا چلا آتا ہے (۲) لیک - پگڈنڈی - کھیتوں کے بیچ کا راستہ (۳) کھوپرے کا گولہ - ناریل کی گری ۔

بٹیاں - ہ - اسم مؤنث (۱) بٹیا کی جمع (۲) اُبھری ہوئی چھاتیاں - کم عورت کی پستان (عوام)

بٹیر - ہ - اسم مؤنث و مذکر - ایک پرند کا نام جو تیتر سے چھوٹا ہوتا ہے ۔

بٹیر باز - ا - اسم مذکر - بٹیر پالنے والا اور لڑانے والا ۔

بٹیر بازی - ا - اسم مؤنث - نر بٹیروں کی لڑائی جسے شہزادے - امیرزادے بڑے شوق سے پسند کرتے ہیں چنانچہ ہم اپنی کتاب تذکرۂ آصفیہ سے قابلِ ملاحظہ کیفیت حوالۂ قلم کرتے ہیں :-

بٹیر بازی

جہاں اساڑھ کا مہینا شروع ہوا - باغوں میں بٹیر پکڑنے کے جال لگائے گئے - باغوں کے مکان اور بارہ دری فرش فروش سے سجائی - شوقین شہزادے مع سامان نوکر چاکر وغیرہ وہاں جا رہے - پہلی ہو بٹیروں کو جال دار تھیلیوں میں برابر برابر بانس ہی بانس کے اونچی ٹٹیوں میں لٹکا دیا - رات بھر بٹیروں کی آواز پر بٹیر گرتے رہے - فجر ہی مُنہ اندھیرے شہزادے نوکروں اور مُصاحبوں کو لیکے بٹیروں کی گھرائی کو اُٹھے - باغ میں چاروں طرف آدمیوں کو پھیلا کے بٹھایا - رسان رسان ہاتھوں سے تھپکی لگا کے سب طرف سے بٹیروں کو گھیر کے جال کی طرف لے گئے - جب بٹیر جال میں پہنچ گئے - جلدی سے جال کے بندھن جو ٹٹیوں میں بندھے ہوئے تھے کھول کے جال گرا دیا - جتنے بٹیر جال میں پھنس گئے پکڑ لئے - نروں کو کابکوں میں رکھا - مادینوں کو حلال کر کے کھا لیا - نئے پکڑے ہوئے بٹیروں کو دو دن مٹھیوں میں پکڑ کے مٹھیں کیں

بٹے

اُن کی چمک نکالی۔ رات کو مُٹھیں کرکے بٹیروں کے کانوں میں کُوکا اور جگایا۔ ماشوں سے ناپ تول کر دانہ پانی اُنہیں دیا جس سے ہلکے پھلکے چست چالاک رہیں۔ بھدّے اور سست نہ ہو جائیں۔ جب بٹیر لڑائی کے لئے تیار کرتے اور خُوب آزمائے تو آپس میں صَیدیوں سے لڑائے۔ بھروسے کے بٹیروں کو مشک زعفران میں رنگ رنگا کر بادشاہ کے سامنے جا لڑایا۔ لڑتے لڑتے جسکا بٹیر بھاگا وہ فق رہگیا۔ جس کا بٹیر بازی جیتا اُسنے شور مچایا۔ وہ مارا۔ بھگا دیا۔ مار جیت کے اپنے گھر آئے۔ بازی جیتے ہُوئے بٹیروں کے پاؤں میں چاندی کی کڑیاں ڈالدیں۔ جب تک موسم رہا آپس میں لڑاتے رہے۔ جب موسم نکل گیا بٹیر بازوں کے حوالہ کیا۔ کہ ان کے ہر موسم کا رکھ رکھاؤ اور دانہ پانی کی خبر گیری کرتے رہیں۔ گرمیوں میں دُودھ نان پاؤ۔ جاڑوں میں کنگنی وغیرہ ملتی رہی۔ جب جب موسم آئیگا پھر اسی طرح پکڑیں گے اور لڑائیں گے ✦

بٹیر کا بہ جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ بٹیر کا دانہ نہ ملنے کے باعث پتلا حال ہو جانا ✦

بٹیر کا جگانا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدی۔ رات کو بٹیر کے کان میں آواز بھرنا ✦

بٹیری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ نیچوں میں بیاہ کی ایک رسم جس میں دُولہا کو دُلہن کی طرف سے پوشاک اور کچھ نقدی دیجاتی ہے ✦

بٹے کھاتے۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ غیر وصُولی مد۔ ڈوبی ہُوئی رقم ✦

بجا۔ ف۔ صفت (۱) جا سے۔ ٹھیک۔ دُرست۔ سچ۔ بیشک۔ راست۔ صحیح (۲) مُناسب۔ جائز۔ لازم۔ لائق۔ زیبا۔ کیفیّت کے مُطابق (۳۔ طنزاً) خلاف۔ ناواجب۔ باطل۔ جھُوٹ ✦

بجا آوری۔ ف۔ اسمِ مؤنث۔ تعمیل۔ تکمیل۔ انصرام۔ اجرا۔ انجام دہی۔ تعمیلِ حکم ✦

بجالانا۔ یا۔ بجانا۔ ا۔ فعلِ مُتعدی۔ تعمیلِ حُکم کرنا۔ انجام دینا ✦ انصرام کرنا۔ نباہنا ✦

بِجار۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) سانڈ۔ موٹا تازہ بَیل جو گایوں میں بیج لینے کیواسطے چھوڑا جاتا ہے۔ نیز وہ بَیل جو کسی مُردے کے نام پر داغ دیکر چھوڑ دیتے ہیں (۲) پُر شہوت آدمی (۳) زبردست۔ زور آور (۴) موٹا تازہ۔ کولہان

بجانا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدی (۱) (نواختن کا ترجمہ) باجے کی آواز نکالنا۔ باجا پیٹنا (۲۔ بازاری) دُھننا۔ مجامعت کرنا (۳) روپیہ کو ٹھنکی لگاتا۔ ٹھنکانا۔ کھنکانا (۴) مارنا۔ پیٹنا۔ بجوڑنا (۵) چھوڑنا۔ نبیر کرنا۔ داغنا۔ سر کرنا۔ جیسے گولا بجایا

بجائے۔ ف۔ تابعِ فعل (۱) قائمقام۔ بالعوض۔ بمنزلہ ✦

بجل

بِجبجانا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدی۔ کسی چیز کا سڑ کر گھد جانا۔ اُبسکر بجبجے اُٹھنا۔ پلپل کرنا

بجٹ۔ انگلش (Budget) اسمِ مذکر۔ مُلکی جمع خرچ کا حساب ✦

بُجد ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (صحیح بضد ہونا) ساعی ہونا۔ جدّ و جہد کرنا۔ مُصر ہونا۔ ضد کرنا۔ ہٹ کرنا۔ اڑنا۔ سر ہونا ✦

بَجَر۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) سخت اور بھاری پتھر (۲) جواہر مثل ہیرا۔ لال۔ یاقوت وغیرہ (۳) برق۔ بجلی۔ گاج۔ دامنی (۴۔ صفت) بھاری۔ بوجھل (۵) سُست۔ مٹھا۔ نہایت آہستہ چلنے والا۔ مجہُول ؎

ہے اتنا چلنے میں بجر یہ بد ذات نہیں ہاتھی صعُوبت کی ہے یہ رات (سودا)

(۶) کٹھن۔ اجیرن۔ دُوبھر۔ ناگوارِ خاطر ✦

بجرا۔ انگلش (Budgerow) اسمِ مذکر۔ ایک متوسط درجے کی گول اور خوشنما کشتی جس میں امیر لوگ بیٹھ کر دریا کی سَیر کرتے ہیں ✦

بجر بٹّو۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) ایک کالا جنگلی پھل ہے جسکی ہندو مالا بناتے اور ریچھ نچانے والے اُس میں ریچھ کے بال پرو کر بچّوں کو نظر گُزر سے محفوظ رہنے کی غرض سے دیتے ہیں (۲) ایک قسم کا کھلونا (۳۔ مجازاً) وہ چی لوہنے کی نیلیاں

بجری۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) سنگریزہ۔ چھین۔ وہ لال کنکر ملی مٹی جو سڑکوں پر ڈالتے اور کمہار برتن رنگنے کے کام میں لاتے ہیں (۲) چھوٹے چھوٹے اولے۔ ژالۂ خورد ✦

بِجُز۔ ف۔ حرفِ استثنا (ب + جز) سوائے۔ علاوہ۔ بن۔ بغیر ✦

بِجلی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) وہ چمک یا شُعلہ جو بادلوں کی رگڑ سے پَیدا ہوتا ہے۔ برق۔ دامنی۔ گاج۔ صاعقہ (۲) کچے آم کی گٹھلی کی گری (۳۔ صفت) نہایت چنچلا طرّار۔ چالاک۔ تُرت پھرتیا (۴) کان کے ایک زیور کا نام ✦

بجلی بسنت۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (عو) (۱) بسنت رُت کی بجلی۔ موسم بہار کی کڑک جو اور موسموں کی نسبت زیادہ ہوتی ہے (۲۔ صفت) تیز چالاک تُرت پھرتیا (طنزاً) نہ اتنا تیز ہو کہ بجلی بسنت نام ہو نہ اتنا سُست کہ مری جُوں (۳) مُہیب۔ دہشتناک۔ خوفناک۔ غضبناک۔ رُعب دار۔ ڈراؤنی آواز والی۔ آتش کا پرکالہ (مثل) چھوٹی نند انگیا کا بند بڑی نند بجلی بسنت ✦

بجلی بل۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ قوّتِ برقی۔ طاقت کہربائی ✦

بجلی پڑنا۔ یا۔ گرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) بجلی کا شُعلہ گرنا (۲۔ مج) بجلی سے بھسم ہونا۔ آفت آنا۔ صدمہ پہنچنا۔ غارت ہونا ✦

بجلی

بجلی ٹوٹے۔ یا۔ گرے۔ یا۔ پڑے (دعائے بد) (۱) آگ لگے۔ جُھلسے میں جائے۔ برق کے صدمے سے مرے۔ غارت ہو ✦

بجلی چمکنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کوندنا۔ بادل میں سے شعلہ نکلنا ✦

بجلی کے بالے۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کے چوڑے اور جڑاؤ حلقے جو عورتیں کانوں میں پہنتی ہیں ✦

بجلی کی تلوار۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ نہایت کاٹ کرنیوالی تلوار۔ تیغ بُرّاں (کہتے ہیں ساک پوس کی بندرگاہ میں اکثر بجلی گرا کرتی ہے وہاں کے لوہار بہت سا لوہا جمع کرکے کسی میدان میں اِس غرض سے رکھدیتے ہیں کہ اُس پر بجلی پڑ کر یہ لوہا عمدہ ہوجائے چنانچہ اُس لوہے سے جو تلوار بنائی جاتی ہے وہ بہت بیش قیمت اور آبدار و بُرّان ہوتی ہے۔ مہاراج شیر سنگھ بہادر والئی لاہور کے پاس لوگوں نے یہ تلوار دیکھی ہے) ✦

بجنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) آواز نکلنا (۲) چھوٹنا۔ فیر ہونا۔ جیسے گولہ بجنا (۳)۔ اسم مذکر۔ (باصطلاح دلّالان) روپیہ ✦

بجنسہٖ ع۔ تابع فعل (۱) جوں کا توں۔ ہوبہو۔ بعینہٖ۔ ٹھیک ٹھیک۔ دراصل حقیقتاً۔ بنفسہٖ (۲) کُل۔ سب کا سب۔ سبھی۔ کُلّی ✦

بجّو۔ اسم مذکر۔ س (بجّوکہ) (۱) ایک جانور کا نام جو اکثر قبرستان میں رہتا اور مُردوں کو نکال کر کھاجاتا ہے۔ ایسا سخت اور مضبوط ہوتا ہے کہ ہاتھی کے پاؤں کے نیچے بھی نہیں مرتا (۲) چھوٹی چھوٹی آنکھوں کا آدمی۔ سکڑے مُنہ کا آدمی ✦

بجوانا۔ ہ۔ بجانے کا مُتعدّی المُتعدّی ✦

بجوڑنا۔ ہ۔ فعل متعدّی (گنوار) (۱) خوب پیٹنا۔ دُھنّا (۲)۔ بھاڑ بُہاسا کرنا

بجوگ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) قِرانُ النحسین۔ منحوس ستاروں کا قِران طالع نامُساعد (۲) جُدائی۔ مُفارقت (۳) مُصیبت۔ آفت۔ بپتا۔ خواری۔ (۴) حرج۔ مرج (۵) سبب۔ باعث ؎

بے کچھ دیکھے تو بجوگ ناحق نہیں ✱ بروگ کیسا لگا جی کو روگ نے کہہ کیا حال ہے (دیکر)

(۶) صدمہ۔ حادثہ (۷) بدبختی۔ بدنصیبی۔ بدطالعی (۸) خلاف۔ برعکس

بجوگ پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) جُدائی اور مُفارقت ہونا۔ بچھڑنا۔ بروگ ہونا (۲) مُصیبت پڑنا۔ بپتا پڑنا ✦

بجھانا۔ ہ۔ فعل متعدّی (۱) مُنطفی کرنا۔ آگ یا شعلہ کا فرو کرنا۔ آگ پر پانی ڈالنا۔ ٹھنڈا کرنا (۲) تشنگی یا پیاس کو رفع کرنا (۳) آب دینا۔ آبداری چڑھانا۔ بجھاؤ دینا (۴) چاندی یا لوہے یا اینٹ کو لال کرکے پانی

بجھا

میں اُسکی خارجی رطوبت جلانے کیواسطے ڈالنا (۵) پژمُردہ کرنا۔ افسردہ کرنا۔ حوصلہ توڑنا (۶) سرد کرنا۔ پانی ڈال کر ٹھنڈا کرنا۔ جیسے چونہ بجھانا (۷) دِھیما کرنا۔ مُلائم کرنا۔ جیسے سمجھا بجھا کر راضی کردیا (۸) صحیفہ یا تاش کے اوراق کا باہم ملانا خواہ اَبتر کرنا ✦

بجھانا۔ ہ۔ فعل متعدّی (پورب) پھنسانا۔ پھانسنا۔ دام میں لانا۔ جال میں پھنسانا ✦

بجھنا۔ ہ۔ فعل لازم (پورب۔ گنوار) بُجنا (۱) فرو ہونا ✦ آگ کا ٹھنڈا ہوجانا ✦ پیاس کا رفع ہونا ✦ بھوک مرنا (۲) پژمُردہ ہونا۔ مُرجھانا۔ کُمہلانا۔ افسردہ ہونا۔ مدّھم ہونا ؎

شام سے کچھ بجھا سا رہتا ہے ✱ دل ہُوا ہے چراغ مُفلس کا (میر تقی)

(۳) سرد ہونا۔ ٹھنڈا ہونا (۴) دِھیما ہونا۔ نرم پڑنا۔ مُلائم ہونا (۵)۔ (مُرغباز) ہمّت ٹوٹنا۔ دل ٹوٹنا۔ ہمّت ہارنا۔ حوصلہ نہ رہنا۔ جیسے زیادہ لاتیں کھا کر مُرغ بجھ جاتا ہے۔ لات لات میں مُرغ بجھا جاتا ہے (۶) پکوان کی چیزوں کا خوب پک جانا۔ اچھا سِک جانا (فقرہ) چولھے وچکڑیوں کا گمان بجھ گیا (۷) رطوبت جذب ہونا۔ چُھننا۔ کم ہوجانا۔ جیسے ساگ وغیرہ بجھنا (۸) زہر کے پانی میں غوطہ پانا (۹) پست ہونا۔ ماندہ ہوجانا۔ تھکنا۔ کمزور ہونا (۱۰) اَبتر ہونا۔ اُلٹ پُلٹ ہونا (صحیفہ وغیرہ میں)

بجھول۔ ہ۔ اسم مؤنث (پورب) پہیلی۔ چیستاں (پنجابی) بجھارت ✦

بجے۔ ہ۔ اسم مذکر۔ س (विजय = वि + जि) بِجے۔ وی۔ جی) ظفر۔ نصرت۔ فتح۔ جیت (بفتح یائے و بکسر جیم بر وزن دُرست) ✦

بجے دسمی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دسویں۔ فتح۔ اُس شکل پکش کی دسویں تتھ۔ عموماً ہر ایک سُدی پڑوا کی دسویں تتھ جو اتوار کو پڑے ✦

بجیا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ س (विजया وِجیا) بھنگ۔ بھانگ۔ سبزی ؎

بجیا کہیں سو باوری بھانگ کہیں سو گیدی ✱ اِس کا نام کواچی نہیں رہیں بہر پہر (دبنگو)

بچ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ س (وچا) ایک مشہور اور مُفید کڑوی جڑ کا نام جسے عربی میں وج۔ ترکی میں اگر۔ فارسی میں برنج کہتے ہیں۔ دوم درجہ میں گرم خشک

بچچ۔ ہ۔ اسم مؤنث (پنجاب) بیچ۔ بیچ کی تصغیری شکل ✦

بچا جانا۔ ہ۔ فعل متعدّی۔ چھوڑ جانا۔ بھول جانا (فقرہ) تم ہر دو خوانی بچا جاتے

بچار۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) سوچ۔ اندیشہ۔ فکر۔ خوض۔ اُدھیڑبُن (۲) خیال۔ تصوّر۔ وہم۔ غور۔ تامّل۔ دھیان ؎

سب پڑھا کر سار جگ اکثر ایک بچار۔ اُبچارے سُدھ مان کہیں کیول پڑ یا بچار (دوہا)
(۳) قیاس۔ اٹکل (۴) تشخیص۔ دریافت (۵) تخمینہ۔ اندازہ (۶) سمجھ بُوجھ
بُدھ۔ ادراک۔ عقل۔ دانش۔ دانست (۷) تمیز۔ امتیاز۔ تدبیر۔
(۸) آنک۔ شناخت (۹) رائے۔ تجویز۔ دُور اندیشی (۱۰) ارادہ۔ مقصد

بچار کرنا۔ یا۔ بچارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) سوچنا۔ اندیشہ کرنا۔ خوض کرنا۔ فکر کرنا (۲) خیال کرنا۔ تصوّر کرنا۔ وہم کرنا۔ غور کرنا۔ تامّل کرنا۔ اُدھیڑ بُن کرنا (گیت) لوگ ہنسیں ہم چاہ کریں من میں کریں بچار۔ (۳) عقل لڑانا۔ سمجھنا۔ بُوجھنا (۴) تمیز کرنا۔ امتیاز کرنا (۵) قیاس کرنا۔ دریافت کرنا (۶) آنکنا۔ اندازہ کرنا۔ تخمینہ لگانا۔ تشخیص کرنا۔ شناخت کرنا۔ جانچنا (۷) گننا۔ شمار کرنا۔ ستاروں کی چال دیکھنا ستاروں کا حساب لگانا۔ جیسے شگن بچارنا ؎
بنا شگن بچارے ہاتھ کا دو ٹکی کٹکن اور گل کا دو ٹکی ہار (ٹھمری)
(۸) غیبت کرنا۔ بدگوئی کرنا۔ پیٹھ پیچھے بُرا کہنا (ہندو) (فقرۂ ہندو)
پیٹھ پیچھے کیوں کسی کا بچار کرے ہے (۹) ارادہ کرنا۔ قصد کرنا۔ ٹھانا۔

بچا کھچا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ باقی۔ بقیہ۔ باقی ماندہ۔ بچا بچایا۔ باقی ساقی۔ رہا سہا

بچالانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ چھڑالانا۔ پھیرلانا۔

بچالی۔ ہ۔ اسم مؤنث (پورب) پواری۔ ایک قسم کی گھاس۔ پیال۔ وہ گھاس جو گھوڑے کے تھان پر بچھائی جاتی ہے۔ گھوڑے کے پیشاب اور لید کی بھری ہوئی گھاس۔

بچانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی سنا (بچ آنا) (۱) حفاظت کرنا۔ آڑے آنا۔ پناہ دینا۔ حمایت کرنا۔ رکھشا کرنا۔ حمایت لینا۔ جس کو خدا بچائے اُس پر کبھی نہ آفت آئے (مثل) ہاتھ پیر بچائیے مُوذی کو مرائیے (مثل)
آپ کو بچاتا ہے اور غریب کو پھنساتا ہے (فقرہ) (۲) ایک رُخ کو کرنا۔ کنارے کرنا۔ ہٹانا۔ رستہ دینا۔ جیسے گھوڑا بچانا (۳) رکھنا۔ کفایت کرنا۔ جمع کرنا۔ جوڑنا۔ جیسے روپیہ بچانا (فقرہ) کچھ کچھ بچاتے بھی ہو یا سب اُڑا دیتے ہو (۴) بَری کرنا۔ جیسے جُرم سے بچانا (۵) سنبھالنا۔ خبرگیراں ہونا۔ روکنا۔ تھامنا۔ جیسے جان بچانا (۶) نجات دینا۔ چھڑانا (۷) چُرانا۔ بیچ میں کھانا۔ غبن کرنا (۸) اُڑانا۔ الگ کرنا۔ [illegible]نا۔ جیسے سَو دمڑے میں بچانا (فقرہ) روپیہ میں چار آنے بچاتا ہے
چُھپانا۔ پردہ پوشی کرنا (۱۰) مدد کرنا۔ اعانت کرنا۔ دستگیری کرنا (۱۱) عاق کرنا (۱۲) آزاد کرنا۔ چھوڑ دینا۔

بچانیوالا۔ ہ۔ اسم مذکر (پُرانی ہندی) بچانے ہار (۱) محافظ۔ نگہبان۔ بچاون ہار (۲) خدا۔ پرمیشر۔ ایشر۔ ربّ العالمین (مثل) مارنے والے سے بچانے والا بڑا ہے۔

بچاؤ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) حفاظت۔ حفظ۔ محافظت۔ آڑ۔ آسرا (۲) بریّت (۳) پناہ۔ امن۔ سلامتی (۴) نجات۔ رہائی۔ چھٹکارا۔ مخلصی۔ فرصت۔ (۵) عُذر۔ معذرت (۶) بہانہ۔ حیلہ۔ پہلوتہی۔ ٹالم ٹول (۷) اوٹ۔ حفاظت کی جگہ۔ بھاگ کر جانے کی جگہ۔

بچاؤ کرنا۔ یا۔ نکالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) بریّت کی تجویز کرنا۔ محفوظ رہنے کی تدبیر کرنا (۲) حفاظت کرنا۔ بچانا۔

بچپن۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) لڑکپن۔ بالپن۔ کم سنی (۲) بال بُدھ۔

بچت۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) بقیہ۔ مابقی۔ باقی۔ صرف کرنے سے جو کچھ رہ گیا ہو۔ اوت۔ بقایا۔ بیشی۔ افزونی (۲) فائدہ۔ نفع۔ سُود۔ جیسے جس بنج میں چار پیسے کی بچت ہو وہ کرو۔

بچ رہنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) چھٹ رہنا۔ بچ جانا۔ الگ رہنا (۲) باقی رہنا (۳) جھوٹن رہنا۔ پس خوردہ رہنا۔

بچکانا۔ ہ۔ صفت (۱) بچّوں کے لائق (۲) چھوٹا سا حاکم۔ کم عمر کا۔ کمسن (۳) بچّے کا جُوتہ (۴) کنکّے کا لڑکا۔ وہ نادان لڑکا جسے کسی دُوسرے زنانے نے پالا ہو (۵) وہ کم سن لڑکی جو کسی نائکہ نے پالی ہو۔

بچ کھیلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ اپنے تئیں بچا کر کچھ کام کرنا۔ اپنا بچاؤ کرنا۔

بچ کے چلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) ہٹ کے چلنا۔ سنبھل کے چلنا (۲) احتیاط کرنا

بچل۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) بیچ کا۔ بچلا۔ منجھلا۔ وہ لڑکا جو پہلے لڑکے کے بعد اور تیسرے سے پہلے پیدا ہوا ہو۔ وسطی۔

بچلا۔ ہ۔ صفت۔ منجھلا۔ بیچ کا۔ متوسّط۔ اوسط درجے کا۔ بیچ کی راس۔

بچلنا۔ یا۔ بچھرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ س ([illegible] + [illegible] - ۱+ چل) ہندی (۱) پھسلنا۔ گھسلنا۔ لغزش کرنا۔ ڈگمگانا (۲) بہکنا۔ چُوکنا۔ خطا ہوجانا بھُولنا۔ غلطی کرنا۔ جیسے ہاتھ بچل گیا وغیرہ (۳) ہندی رستہ بھُولنا۔ بچھڑ کھو یا جانا۔ گم ہوجانا۔ جاتا رہنا۔ جیسے لڑکا میلے سے بچل گیا ؎
سادہ سنت کا مرم نہ جانے بِنا بھان بچھڑ بچا جیسیں جم کے دوار سے اُن کُو دمن [illegible]
(۴) بھٹکنا۔ بھٹوسے پھرنا (۵) گھومنا۔ اِدھر اُدھر پھرنا۔ پھرنا۔ گمشدہ

کٹھن بھوم کونل پدگامی کون بیت بن بچھڑ ہو سوامی (رامائن)

(۷) جُدا ہونا۔ الگ ہونا۔ علیحدہ ہونا۔ گت بھولنا۔ جیسے گاتے گاتے بچل گیا (۸) خراب ہونا۔ بگڑنا۔ جیسے کام بچل گیا (۹) پھرنا۔ مُنکر ہونا۔ عہد شکنی کرنا۔ مکرنا۔ جیسے کہکر بچلنا (۱۰) مچلنا۔ ہٹ کرنا۔ اڑنا۔ ضد کرنا۔ جیسے کھلونے دیکھ کر بچہ بچل گیا (۱۱) بدکنا۔ بھڑکنا (۱۲) دیوانہ ہونا۔ جنون ہونا۔ دل بگڑنا۔ سودا اُچھلنا (فقرہ) دل بچلا پڑا ہے۔

بچن ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ س (वच - वचन - وچ - وچن) پراکرت (وَچَم) (۱) قول۔ بات۔ گفتگو۔ کلام۔ بول (۲) اقرار۔ زبان۔ عہد۔ پیمان۔ شرط (۳) شگون۔ سگن۔ فال ؎

نکلتے ہیں اب تو خوشی کے بچن سُو گر خوشی تو نہیں بر ہمن (میر حسن)

بچن پال ۔ ہ۔ صفت۔ بات کا پُورا۔ اپنے کہے کی ٹیک کرنے والا۔

بچن پالنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) اپنے قول پر قائم رہنا۔ اقرار یا عہد کو پُورا کرنا۔ راسخ القول ہونا۔ بات کی ٹیک کرنا (۲) ایمان پر ثابت قدم رہنا

بچن توڑنا۔ یا۔ چھوڑنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ اقرار توڑنا۔ قول سے پھرنا

بچن دینا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ قول کرنا۔ اقرار صحیح کرنا۔ عہد و پیمان کرنا۔ زبان دینا۔ وعدہ کرنا۔ قول ہارنا۔

بچن ڈالنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) سوال کرنا۔ مانگنا۔ طلب کرنا۔ درخواست کرنا (۲) کہا نہ ماننا۔ انکار کرنا۔ پذیرا نہ کرنا (ہنود)

بچن لینا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ اقرار لینا۔ عہد لینا۔ قول لینا۔ ہاں کرا لینا۔

بچن مارنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ہاتھ پر ہاتھ مارنا۔ شرط باندھنا۔

بچن ماننا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) بات تسلیم کرنا۔ اطاعت کرنا۔ کہا ماننا۔ فرمانبرداری کرنا (۲) راضی ہونا۔ مُتّفق ہونا۔

بچن نبھانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ اپنی بات پر قائم رہنا۔ اپنے اقرار کو پُورا کرنا۔ بات کا پاس کرنا۔ ایفا کرنا۔

بچن ہارنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) زبان دینا۔ اقرار کر لینا۔ قول دے دینا۔ عہد کرنا۔ پیمان کرنا (۲) قول سے پھرنا۔ قول سے بے قول ہونا۔ بات پر قائم نہ رہنا۔

بچنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ س (बचना - بچنا) (۱) الگ رہنا۔ محفوظ رہنا (۲) باقی رہنا۔ بچت میں پڑنا۔ توفیر میں پڑنا۔ بڑھنا (الف) ۔۔۔ سے بچے تو اَور کو دے۔ کوڑی نہیں پاس ساری خزانہ گھاٹ کھپ چکی

(۳) زندہ رہنا۔ سلامت رہنا۔ جینا۔ صحیح و سالم رہنا۔ چھٹکارا رہنا۔ جیسے جچہ بچہ دونوں بچیں (دعا) جان بچی لاکھوں پائے۔ اب کے بچے تو گھر رہے۔ یا خُدا خیر بچے ہاتھ پیر (مثلیں) (۴) کنارے ہونا۔ ہٹنا (۵) شفا پانا۔ آرام ہونا۔ صحت پانا۔ تندرست ہونا۔ اچھا ہونا (۶) رُکنا۔ پرہیز کرنا (۷) رہائی پانا۔ چھوٹنا (۸) ٹلنا۔ بہانہ کرنا۔ ٹل جانا (۹) علیحدہ رہنا۔ جُدا رہنا۔ الگ رہنا ؎

جھٹتا ہے وہ سو سو بار آکر بچی اُس سے بھلا کب تک رہوں میں (رنگین)

بچو۔ یا۔ بچیو۔ یا۔ بچ جاؤ ۔ ہ۔ حرفِ ندا۔ ہٹو۔ پرے ہو۔ رستہ چھوڑ دو

بچوڑنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) توڑنا۔ کھولنا (۲) کھلنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ علیحدہ کرنا۔

بچولیا ۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) ثالث۔ پنچ (۲) وہ شخص جو بیچ میں پڑ کر شادی یا سودا کرائے (۳) دلّال (۴) گٹنا۔

بچوں کا سا ۔ ہ۔ صفت (۱) طفلانہ (۲) لڑکپن۔ بچپن (۳) چنچل۔ اُچپل۔

بچوں کا کھیل ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ کارِ سہل و آسان وادنےٰ۔ آسان بات۔ مُنہ کا نوالا۔ گھر کی بات۔ نانی جی کا گھر۔

بچہ۔ یا۔ بچچہ ۔ ف۔ اسمِ مذکر (۱) شیرخوار۔ دُودھ پیتا (۲) چھوٹی عُمر کا بالک۔ ننا۔ طفل۔ بال۔ لونڈا۔ کودک۔ بچہ مڑا۔ چھوٹی عُمر کا جانور (۳) بچھڑا۔ چھوکرا (۴) کم عُمر۔ یانا۔ نادان۔ ناسمجھ۔ ناتجربہ کار۔ نوزکھ (۵) چوزہ (۶۔ ندا) فقیروں کا دُنیاداروں کے ساتھ خطاب (۷۔ حقارتاً) مردک۔ نالایق۔ بچُو۔ نابکار۔ جیسے بھلا بچہ اب کے آنا (۸) پودا (۹۔ صفت) معصوم۔ بے گناہ۔ پاک۔

بچہ دان ۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ رحم۔ کوکھ۔ وہ جگہ جہاں بچہ رہتا ہے۔ دھرن

بچہ کش ۔ ف۔ صفت۔ وہ عورت جو بہت بچے جنے۔ بہت سوڑ والی ؎

معشوق بچہ کش سے تو بس لی خدا بچائے بس اختیار ہوتا ہے بلبل کو دیکھ کر (سلطی)

بچہ کشی ۔ ف۔ اسمِ مؤنث۔ بال ہتیا۔ بالک کو ہتنا۔ بچہ کو مار ڈالنا

بچھا ۔ ہ۔ اسمِ مذکر (ہنود) (بیچ) فاصلہ۔ وقفہ۔ مہلت۔ فرق۔ بیچ کا عرصہ۔ درمیانی فاصلہ (فقرہ) دس دن کا بچھا ہے۔

بچھا جانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ عجز و انکسار کے مارے زمین میں جھکا جانا۔ نہایت متواضع ہونا۔ از حد خاطر و مدارات کرنا۔ آدِھینتائی ہے

بکھ

پیش آنا (۳) خرچ یا صرف کے باعث تباہ اور برباد ہو جانا

خرچ میں اُدھڑا جانا +

بچھانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) پھیلانا (۲) فرش کرنا - بچھونا کرنا (۳) کھنڈانا پراگندہ کرنا (۴) زمین میں لٹانا - زمین پر گرانا - جیسے مار کر بچھا دینا +

بچھڑا - ہ - اسم مذکر (۱) گائے کا نر بچّہ - گوسالہ (۲ - عو) پیار سے موٹے تازے بچّے کو کہتے ہیں +

بچھڑا کھونٹے کے بل کودتا ہے - (کہاوت) یعنی ہر شخص حمایتی پر ناز کرتا ہے - ہر ایک اپنے زبردست وسیلے پر بھروسہ رکھتا ہے +

بچھڑا ہُوا - ہ - اسم مذکر (۱) دُور اُفتادہ - فراق زدہ - جُدا شدہ + چھوٹا ہُوا - رہا ہُوا (۲) گم شدہ +

بچھڑ جانا - ہ - فعلِ لازم - کسی سے جُدا ہو جانا + کھویا جانا - چھوٹ جانا - رہ جانا - گم ہو جانا +

بچھڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) کسی کا کسی سے جُدا ہونا - الگ ہونا - کسی کے ساتھ سے جُدا ہونا - بچھویا ہونا (۲) گم ہونا - کھویا جانا +

بچھنا - ہ - فعلِ لازم (۱) فرش ہونا (۲) عجز کرنا - انکسار کرنا +

بچھناگ - ہ - اسم مذکر (مرکب از بچھ + ناگ) ایک پہاڑی زہریلی جڑی بشکلِ جدوار کا نام - مزاجاً چوتھے درجے میں گرم و خشک - اور داغہائے برص وغیرہ کو مفید ہے +

بچھو - ہ - اسم مذکر (۱) ایک ٹیڑھی دُم کا زہریلا جانور - جسکی دُم میں ڈنک ہوتا ہے - کژدُم - عقرب - برچھک (۲) ایک قسم کا پہاڑی نباتی پودا جس کے پتّوں کے چھوئے جانے سے ایک آگ سی لگ جاتی اور سیاہ لک نکلنے سے فرو ہو جاتی ہے (۳ - صفت) نہایت چالاک اور مُتفنّی لڑکا +

بچھوا - ہ - اسم مذکر (۱) چھوٹی کٹار - بیچہ - جمدھر - چھوٹا چھُرا - ایک ٹیڑھے پھل کے ہتیار کا نام جو بچھو کی دُم کی مانند ہوتا ہے (۲) ایک پاؤں کی اُنگلیوں کے زیور کا نام جسے ہندنیاں پہنتی ہیں (۳) سن کی پھلی یا بوندی جس میں بیج رہتے ہیں اور بچّے اُس کی چھن چھن کی آواز کے سبب اکثر پاؤں میں لڑیاں بنا کر پہنتے ہیں (۴) ایک قسم کا نہایت تیز اور چٹ پٹا اچار جو مرچوں کی زیادتی کے سبب سے زبان کو جھلّا دیتا ہے +

بچا

بچھونا - ہ - اسم مذکر (۱) بساط - بستر - فرش - توشک - غالیچہ وغیرہ - (۲ - ہنود عو) فرشِ ماتم داری - سوگواری کا بوریا یا ٹاٹ +

بچھونا اُٹھنا - ہ - فعلِ لازم (ہنود) سوگ کا دُور ہونا - ماتم داری کا ختم ہونا +

بچھونا پڑنا - ہ - فعلِ لازم (ہنود) ماتم داری کے لئے دری - ٹاٹ یا بوریا بچھانا +

بچھویا - ہ - اسم مذکر - جُدائی - مُفارقت - ہجر - بجوگ - بردہ

چکوا چکوی دو جنے ان مت ماروکوئے ۔ یہ مارے کرتار کے رین بچھویا ہوئے (دوہا)

بچھیا - ہ - اسم مؤنث (۱) گائے کا مادہ بچّہ + اوسر (۲) بلیوں کی ایک رسم میّت کا نام بھی ہے جو مُردے کی تیرھویں یا ستّرہویں کو عمل میں آتی ہے +

بچھیا کا باوا - ہ - اسم مذکر - بیل - بیوقوف - احمق - نادان +

بچھیرا - ہ - اسم مذکر - گھوڑے کا نر بچّہ - کرّہ +

بچھیرا پلٹن - ا - اسم مذکر - بچّوں کی پلٹن - کم عمر لڑکوں کی سپاہ +

بچھیری - ہ - اسم مؤنث - چھوٹی عمر کی گھوڑی - بچّہ گھوڑی +

بچّی - ہ - اسم مؤنث (۱) چھوٹی لڑکی - دُختر - دوشیزہ (۲) ریش بچّہ - ریشچہ داڑھی کا امام - وہ چند بال جو نیچے کے ہونٹ اور ٹھوڑی کے بیچ میں ہوتے ہیں +

بچّے بھرانا - ہ - فعلِ متعدی - جانوروں کا اپنے بچّوں کو چونچ سے دانہ کھلانا

بچّے کا ہاتھ سے کھیل جانا - ہ - فعلِ لازم - بچّے کا ہاتھ سے جاتا رہنا مر جانا - فوت ہو جانا - گزر جانا +

بچّے کچّے - ہ - اسم مذکر - لڑکے بالے - چھوٹے بڑے بچّے - بچّے وغیرہ

بچّے نکلوانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) انڈے بٹھانا - انڈے دینے والے جانوروں سے بچّے لینا (۲ - عوام) اولاد جنوانا +

بچّے والی - ہ - اسم مؤنث (۱) بچّہ دار - اولاد والی - زچہ (۲) وہ مُرغی جس کے آگے بچّے ہوں (۳) پروین - ستاروں کا مجموعہ +

بحال - ف + ع - صفت (۱) اپنی حالت پر قائم - برقرار - ایک حالت پر بدستور (۲) ٹھہرا ہُوا + خوش - اچھی حالت میں + تندرست - جیسے اب اُن کی طبیعت بحال ہے (۳) سرسبز - شاداب - ترو تازہ +

بحال رکھنا - ہ - فعلِ متعدی - قائم رکھنا - بدستور رکھنا +

بحال کرنا - ا - فعلِ متعدی - دوبارہ اُسی عہدے پر مقرر کرنا - بدستور اجازت دینا ❖

بحال ہونا - ا - فعلِ لازم (۱) پھر مقرر ہونا (۲) تندرست ہونا ❖

بحالی - ا - اسمِ مؤنث (۱) برطرفی کا نقیض - از سرِ نو تقرری - بدستور مقرر کرنا (۲) بشاشت - خوشدلی - فرحت - تازگی ❖ اِفاقہ ❖

بحث - ع - اسمِ مؤنث (۱) لغوی معنے کھودنا ❖ بات کی چھان بین - نزاع لفظی (۲) تکرار - مباحثہ - مکالمہ - تقریر - حجت - دلیل (۳) جھگڑا - اختلاف - ردّ و بدل - سوال و جواب (۴) واسطہ - تعلق - مطلب جیسے مجھے اس بات سے کیا بحث ❖

بحثا بحثی - ا - اسمِ مؤنث - باہمی تکرار - ضدّم ضدّا - حجت - مناظرہ ❖

بحثنا - ا - فعلِ لازم (۱) مباحثہ کرنا - حجت کرنا - ضد کرنا - جھگڑنا - تکرار کرنا

بحر - ع - اسمِ مذکر (۱) بڑا دریا - سمندر - دریائے محیط (۲) وزنِ شعر (مجازاً) نظم کے ۱۹ وزنوں میں سے ہر ایک وزن کو بحر کہتے ہیں ❖

بحر اُکھلنا - ا - فعلِ لازم - دل کا پردہ اُٹھنا - ہیا کھلنا - بردہ کھلنا - ذہن و حافظہ بڑھنا - تبحّر ہونا ❖

بحران - ع - اسمِ مذکر - بیماری کے روز کا دن - طبیعت اور مرض کا مقابلہ (صاحبِ منتخب نے اس لفظ کو یونانی قرار دیا ہے) ❖

بحری - ع - صفت (۱) منسوب بہ بحر (۲) دریائی - سمندری - جیسے بحری فوج - بحری قانون وغیرہ ❖

بحیرہ - ع - اسمِ مذکر - تصغیرِ بحر - چھوٹا سمندر جو تقریباً چاروں طرف خشکی سے گھرا ہوتا ہے - تری کا وہ بڑا حصہ جو بحر سے چھوٹا ہوتا ہے ❖

بخار - ع - اسمِ مذکر (۱) بھاپ - دھواں - وہ حرارت جو کسی گرم یا تر چیز سے نکلے (۲) وہ حرارت جو اخلاط میں بدبو وغیرہ پیدا ہو جانے سے آدمیوں کو عارض ہوتی ہے تپ - حُمّیٰ (۳) بھاپ (۴) جوشِ دل - غصہ کا اُبھار - ملال - کدورت ❖

بخار آنا - ا - فعلِ لازم (۱) تپ آنا - بدن گرم ہونا ❖

بخار چڑھنا - ا - فعلِ لازم (۱) جسم گرم ہونا - تپ چڑھنا (۲) کسی سے ڈر لگنا - خوف کھانا - کانپنا - جیسے اُسکے نام سے بخار چڑھتا ہے ❖

بخار دل میں رکھنا - ا - فعلِ لازم - عداوت و کینہ و بغض رکھنا ❖

بخار نکالنا - ا - فعلِ متعدی (۱) دل کا جوش نکالنا - کدورت نکالنا - غبار نکالنا - غصہ اُتارنا - بیر نکالنا - رنج نکالنا ❖ لڑائی کرنا

(۲) ہوس نکالنا - حسرت نکالنا ❖

بخار نکلنا - ا - فعلِ لازم - غبار نکلنا - غصہ نکلنا - بیر نکلنا - حسرت نکلنا

بخارات - ع - اسمِ مذکر - جمع بخار - ابخرات ❖

بخاری - ا - اسمِ مؤنث (۱) کوٹھی - باورچیخانہ یا دالان کے اندر کی وہ کوٹھڑی جو غلّہ وغیرہ کے واسطے دیوار میں بنا دیتے ہیں ❖

(اصل میں بخاری کے معنے آتشدان کے ہیں جو دالان یا کمرہ کی دیوار میں ایّام سرما میں مکان گرم رکھنے کے واسطے بنا دیتے ہیں - چونکہ عوام لوگ اس کی اصل سے واقف نہ تھے اس سبب سے وہ اُس کوٹھی کو کہنے لگے جو دالان کے اندر دیوار میں کوٹھی کی بجائے غلّہ رکھنے کے واسطے بنا دیتے ہیں پس رفتہ رفتہ بخاری ایک عام لفظ ہو گیا اور سب اس معنے میں استعمال کرنے لگے)

(۲) شہرِ بخارا کا رہنے والا ❖

بخت - ف - اسمِ مذکر (۱) حصّہ - بہرہ - نصیب - قسمت - پرالبدھ - بھاگ ❖ تقدیر - طالع - اقبال ❖

بخت اُڑ گئے بلندی رہ گئی - کہاوت - یعنی اقبال جاتا رہا مگر نام رہ گیا - بھاگ بھاگ گیا اُس کا رنگ رہ گیا ❖

بخت آزمائی - ا - اسمِ مؤنث - نصیبے کی آزمائش - کوشش یا توکّل ❖

بختاور - ا - صفت (۱) صاحبِ نصیب - بھاگوان - خوش قسمت - نصیبہ ور - اقبال مند - طالعمند (۲ - عو) بدنصیب - بدقسمت - جیسے بڑا بختاور بچہ ہے اسے عید کو بھی چار پیسے نہیں جڑتے ❖

(چونکہ عورتیں بُرے الفاظ کو زبان پر لانا بھی بُرا خیال کرتی ہیں اس سبب سے وہ اکثر اچھے لفظوں سے اُسکے برعکس مراد لیا کرتی ہیں) ❖

بختاوری - ا - اسمِ مؤنث (عو) (۱) خوش قسمتی (۲) کمبختی - بدنصیبی - شامت - نحوست ❖

بختاوری آنا - ا - فعلِ لازم (عو - مجازاً) شامت آنا - کمبختی آنا ❖

بختوں جلی - ا - اسمِ مؤنث (عو) (۱) بدنصیب - بدقسمت (۲) بد اولادی ❖

بختیے - ا - اسمِ مذکر - دلے ہوئے بھنے چنے جن پر چھلکا نہیں ہوتا ❖

بختی[1] - ف - اسمِ مذکر - بڑا اونٹ - سانڈنیا - شترِ تیز رفتار ❖

بختیار - ف - صفت - نصیب ور - دولتمند ❖

بخرا - ف - اسمِ مذکر - حصّہ - بانٹا - بھاگ - بھاجی ❖

بخش دینا - ا - فعلِ لازم (۱) عطا کر دینا - مفت دینا (۲) معاف کر دینا ❖

[1] اس اونٹ کی اصل بخت نصر بادشاہ نے عرب کی اونٹنی اور عجم کے اونٹ سے جوڑا ملا کر پیدا کرائی تھی - اُسی اونٹ سے یہ پیدا کرائے گئے۔

بخشش - ف - اسم مؤنث (۱) انعام - عطیہ - دان (۲) معافی - عفو ٭

بخشنا - ہ - فعل متعدی (۱) دینا - عطا کرنا - مرحمت کرنا (۲) عفو کرنا - معاف کرنا

بخشوانا - ہ - فعل متعدی - معاف کرانا - عفو کرانا ٭

بخشو مجھے - ہ - ہمیں معاف رکھو - ہم باز آئے - سلام ہے ٭

بخشی - ف - اسم مذکر (۱) فوج کی تنخواہ تقسیم کرنے اور حساب کتاب رکھنے والا - تنخواہ بانٹنے والا - پے ماسٹر - اب چوکیداروں کی تنخواہ بانٹنے والے کو کہتے ہیں (۲) جنرل یا کمانڈر انچیف - میرِ سپہ - میرِ لشکر سپہ سالار - سپہدار ٭

بخشی خانہ - ف - اسم مذکر - فوج کی تنخواہ تقسیم ہونے کی جگہ - بخشی کا دفتر ٭

بخشی کا دھگڑ - ہ - اسم مذکر - افسرِ سپاہ کا آشنا - زور آور کا دوست رستم کا سالا - کوتوال کا یار ٭ زور آور ٭

بخشی گری - ف - اسم مؤنث - عہدۂ مصاحب فوج ٭

بخل - ع - اسم مذکر (۱) لالچ - طمع - حرص (۲) کنجوسی - تنگ چشمی - تنگ دلی ٭ مجز رسی ٭

بخوبی - ف - تابع فعل (۱) اچھی طرح سے (۲) بالتمام - بالکل (۳) ٹھیک ٹھیک - صاف صاف ٭

بخور - ع - اسم مذکر (۱) خوشبو - شگند (۲) دھونی - خوشبودار چیزوں کی دھونی (۳) خوشبودار چیزیں - جیسے اگر - مشک - عنبر وغیرہ ٭

بخیر - (ف + ع) تابع فعل (۱) خوش - اچھی طرح سے - سلامت - جیسے مزاج بخیر (۲) نہیں - بالکل نہیں - بس ؎

دل دینگے مال دینگے گر جان سو بخیر بیہودہ ہے وہ شخص جو سرگرمِ لاف ہو (شیفتہ)

بخیل - ع - اسم مذکر - کنجوس - کنجوس مکھی چوس - خسیس - ممسک - سوم - کنتک - تنگ دل ٭

بخیلی - ہ - اسم مؤنث - کنجوسی - کنتک پن - بخل ٭

بخیہ - ف - اسم مذکر (۱) ایک قسم کی مضبوط اور پاس پاس سیون - دوہرا ٹانکا - پکا ٹانکا (۲) جمع - پونجی - سرمایہ (۳) حوصلہ - بساط - جیسے ان کا اتنا بخیہ کہاں ٭

بخیہ اُدھیڑنا - ہ - فعل متعدی - حقیقت کھولنا - راز فاش کرنا - قلعی کھولنا

ناخن نہ دے خدا تجھے اے پنجۂ جنوں دیگا تمام عقل کا بخیہ اُدھیڑ تو (ذوق)

بد - ہ - اسم مؤنث - دیکھو (باگھی) وہ دُنبل جو چڈھوں میں کسی سوداوی

مادّے یا زخم کے باعث ہو جاتا ہے ؎

میاں کو آتشک بیوی کو بد ہے نتیجہ کار بد کا بد ہے (ناسخ)

بد - ف - صفت (۱) نیک کا نقیض - بُرا - خراب - زشت - نکمہ (۲) ناقص نکما (۳) شریر - دنگئی - فسادی - فتنی ٭

بد اچھا بدنام بُرا - کہاوت - یعنی بدنام سے بدکام بہتر ہے ٭

بد اخلاق - ف + ع - صفت - کج خلق - بداطوار - بدکردار - ناہموار - دُراچاری - دُشٹ - دُرجن - ناشایستہ ٭

بد اسلوب - ف + ع - صفت (۱) بے ڈھنگا - بے ڈول - بھنڈا - بھونڈا - بُری شکل کا - بدنما (۲) بدراہ - بداطوار - چال چلن کا خراب ٭

بد اصل - ف + ع - صفت - کمینہ - بُری نسل کا - بدسرشت ٭ پاجی ٭

بد اطوار - ف + ع - صفت - بدچلن - بُرے ڈھنگوں کا - بدراہ ٭

بد انتظامی - ف + ع - اسم مؤنث - بدنظمی - بدعملی - بے بندوبستی - ظلم - اندھیر

بد اندیش - ف - صفت - بدخواہ - بُرا چاہنے والا - بیری - مخالف ٭

بد باطن - ف + ع - صفت - کپٹی - کینہ ور - دل کا کھوٹا ٭

بد بخت - ف + ع - صفت (۱) بربھاگا - ابھاگ - بدنصیب - بدقسمت - بداقبال - نگوں طالع (۲) مصیبت زدہ - دکھیا - خراب خستہ - آوارہ

بد بلا - ف + ع - صفت (۱) بڑی بھاری چڑیل - نہایت شریر - بلائے بےحنت

بد بو - ف - اسم مؤنث - دُرگند - بساند - بُوئے خراب - عفونت ٭

بد پرہیز - ف - صفت - بے احتیاط - بے اعتدال - وہ شخص جو بیماری میں ہر ایک چیز کھائے پئے - وہ شخص جو حالتِ بیماری میں مضر و غیر مضر کی پروا نہ کرے ٭ بلانوش - بلاچٹ ٭

بد پرہیزی - ف - اسم مؤنث (۱) بے احتیاطی - بے اعتدالی ٭ بلانوشی (۲) عیاشی (۳) فضول خرچی ٭

بدتر - ف - صفت (۱) نہایت خراب (۲) اودنے درجہ کا ٭

بدجانور - ہ - اسم مذکر (ع) خوک - خنزیر - گراز - شوٗر ٭

بدچلن - ہ - صفت - بدراہ - بدرویہ - بداطوار - بدوضع ٭

بدچلنی - ہ - اسم مؤنث - بدوضعی - بدکرداری ٭

بدحال - ف + ع - صفت - خستہ حال - ردی حالت میں ٭

بدحواس - ف + ع - صفت (۱) حواس باختہ - بیہوش - بے عقل (۲) مضطرب - پریشان - سرگرداں ٭ متحیر - حیراں ٭

بد

بَدحیثیت - ف • ع - صفت - بدشکل - بدوضع - بدرُوپ •
بَدخط - ف • ع - اِسم مذکر - بدنویس - بُرے خط والا •
بَدخلق - ف • ع - صفت - بدمزاج - اکھڑ - اکل کھرا •
بَدخُو - ف - صفت - بُری خصلت والا - بدسیرت - بداخلاق - بدمزاج اکھڑ
بَدخواب ہونا - ا - فعلِ لازم (۱) بُرا سپنا دیکھنا (۲) نہانے کی حاجت ہونا - اِحتلام ہونا •
بَدخوابی - ف - اِسم مؤنث (۱) بُرا سپنا - ڈراؤنا خواب (۲) احتلام نہانے کی حاجت (۳) بے چینی •
بَدخواہ - ف - صفت - بداندیش - بُرا چاہنے والا - دُشمن - بَیری •
بَدخواہی - ف - اِسم مؤنث - بَیر - دُشمنی •
بَددُعا - ف • ع - صفت - کوسنا - سراپ •
بَددُعا دینا - ا - فعلِ متعدی - کوسنا - سراپ دینا •
بَددل - ف - صفت (۱) ناخوش و ناراض (۲) بدظن - بدگمان •
بَددماغ - ف • ع - صفت (۱) وہ شخص جو بات بات پر ناک چڑھائے مغرور - گھمنڈی (۲) نازک دماغ - مُدتنغ • نک چڑھا - چڑچڑا •
بَددماغی - ف • ع - اِسم مؤنث - مدتنغی - مغروری • نازک دماغی چڑچڑی آزردگی - چڑچڑاہٹ - چڑچڑاپن • بدمزاجی •
بَددیانت - ف • ع - صفت (۱) بددین - بے دین - لا مذہب (۲) امانت میں خیانت کرنے والا - مال مارنے والا • فریبی - دغاباز • غبن کرنے والا •
بَددیانتی - ف - اِسم مؤنث (۱) بے دینی - بے ایمانی (۲) خیانت
بَدذات - ف • ع - صفت (۱) بداصل - بدگوہر (۲) نالائق - پاجی • سفلہ - خبیث - بدطینت (۳) شوخ - شریر - لُچّا - مُتفنّی - مُفسد - فتنہ انگیز •
بَدذہن - ف • ع - صفت - کند ذہن - کوڑھ مغز •
بَدراہ - ف - صفت - بدچلن - بدوضع - کھوٹا •
بَدرکاب - ف • ع - صفت - وہ گھوڑا جس پر چڑھنا دُشوار ہو - وہ گھوڑا جو رکاب میں پاؤں نہ رکھنے دے • شریر - بد •
بَدرنگ - ف - صفت (۱) وہ شے جس کا رنگ خوشنما نہ ہو - بدنما رنگ (۲) تاش یا گنجفہ میں وہ پتّہ جو ہم رنگ نہ ہو - رنگ بدلا ہوا (۳) چوسر کی سولہ گوٹوں میں سے آٹھ (۴) بُری قسم کا •

بَد

بَدزبان - ف - صفت - زبان کا پھوہڑا - سخت زبان - سخت کلام مُنہ پھٹ گالی گلوج بکنے والا • گستاخ •
بَدزبانی - ف - اِسم مؤنث - سخت کلامی گستاخی •
بَدزیب - ف - صفت - بدنما - ناموزوں - نازیبا - بیڈول - بھونڈا •
بَدشگونی - ف • ع - اِسم مؤنث - بُرائی - بدی • نحوست - بُری طرح پیش آنا •
بَدشگونی - یا - بَدشگنی - ف - اِسم مؤنث - بدفالی - نحوست •
بَدصورت - ف • ع - صفت - بدشکل - بھونڈی صورت کا - بے ڈول •
بَدطینت - ف • ع - بدخصلت - بدذات - بدخُو •
بَدظن - ف • ع - صفت - بدگمان - مُتشکّی •
بَدعملی - ف • ع - اِسم مؤنث - بدنظمی - بے انتظامی - اندھیر •
بَدعہد - ف • ع - صفت - بے وفا - وعدہ خلاف - اپنے قول سے پھرنے والا
بَدفعلی - ف • ع - دیکھو (بدکاری) •
بَدکار - ف - صفت - بدفعل - حرامکار - زناکار - زانی - فاسق - فاجر - خراباتی - خراب •
بَدکاری - ف - اِسم مؤنث - زناکاری - حرامکاری •
بَدگمان - ف - صفت - بدظن - ظنّی - شکّی - بُرا گمان رکھنے والا •
بَدگمانی - ف - اِسم مؤنث - بدظنی - خیالِ فاسد - بیجا شُبہ •
بَدگوئی - ف - اِسم مؤنث - بدی - غیبت - بُرائی - عیب گوئی • چغلی
بَدلحاظ - ف - صفت - بے شرم - بے ادب - گستاخ - بیحیا - بے مروّت •
بَدلگام - ف صفت (۱) مُنہ زور گھوڑا - وہ گھوڑا جو لگام کو نہ مانے (۲) مُنہ پھٹ آدمی - ناہموار - گستاخ - بے ادب - سرکش •
زباں سنبھالو یہ مُنہ زوریاں غریبوں پر خدا کی سُوں کوئی قسّابھی بدلگام نہیں (سُرور)
بَدمزاج - ف • ع - صفت - تُندخو - غصّہ ور - جھلّا - تُرش رُو - چڑچڑا - اکھڑ •
بَدمزاجی - ف • ع - اِسم مؤنث - تُندخوئی - تُرش رُوئی - چڑچڑاپن •
بَدمزگی - ف - اِسم مؤنث (۱) بدذائقہ پن (۲) رنجش - آزردگی - رنجیدگی بگاڑ - ناموافقت - سرد مہری •
بَدمزہ - ف - صفت - وہ شے جس کا ذائقہ اچھا نہ ہو - بے سواد •
بَدمزہ ہونا - ا - فعلِ لازم (۱) بے ذائقہ ہونا - مزے دار نہ ہونا - لذیذ نہ ہونا (۲) خفا ہونا - تُرش رُو ہونا - بگڑنا - ناراض ہونا (۳)

جب دِل ـ طبیعت یا جی کے ساتھ یہ لفظ آتا ہے تو وہاں علالتِ طبع اور بیماری سے مُراد ہوتی ہے ـ ناساز ہونا ـ اَنمنا ہونا ـ مزاج ٹھیک نہ ہونا ـ کسلمند ہونا۔

بَدمَست ـ ف ـ صفت (۱) نشہ میں چُور ـ مدہوش ـ نشہ میں باؤلا ـ سیہ مست (۲) شریر ـ لُچّہ (۳) پُر شہوت ـ نفس پرست۔

بَدمَستی ـ ف ـ اسم مؤنث (۱) مدہوشی ـ سیہ مستی ـ نفسانیت ـ شہوت پرستی ـ شہوت (۲) شرارت ـ حرمزدگی۔

بَدمَعاش ـ ف ـ ع ـ اسم مذکر ـ وہ شخص جسکی روزی بُرے کاموں پر منحصر ہو ـ حرام خور ـ بدچلن ـ شریر ـ بدذات ـ لُچّہ ـ شُہدا ـ حرامزادہ گُنڈا ـ لُنگاڑا۔

دِل کی مَعاش غم اِسے غم کی تلاش ہے ڈرتا ہُوں دِل سے مَیں کہ بڑا بدمعاش ہے (ذوق)

بَدمَعاشی ـ ف ـ ع ـ اسم مؤنث ـ حرامخوری ـ شرارت ـ بدذاتی ـ لُنگاڑاپن ـ بدچلنی ـ شُہداپن۔

بَدمُعامَلگی ـ ف ـ ع ـ اسم مؤنث (۱) بدعہدی ـ بے ایمانی ـ کھوٹاپن لین دین کی صفائی نہ رکھنا (۲) بددیانتی ـ خیانت۔

بَدمُعامَلہ ـ ف ـ ع ـ صفت (۱) بدعہد ـ بے ایمان ـ لین دین کا کھوٹا ـ ہاتھ کا جھُوٹا (۲) بددیانت ـ خیانت کرنے والا ـ خائن۔

بَدنام ـ ف ـ صفت ـ وہ شخص جس کے نام پر داغ لگ گیا ہو ـ رُسوا ـ اَنگشت نُما۔

بَدنامی ـ ف ـ اسم مؤنث ـ رُسوائی ـ کلنک کا ٹیکا ـ اَنگشت نُمائی۔

بَدنصیب ـ ف ـ ع ـ بدبخت ـ کمبخت ـ نربھاگی۔

بدنظر دیکھنا ـ فعلِ لازم ـ بُری نگاہ سے دیکھنا ـ نفسانی خواہش کے اِرادہ سے گھُورنا ـ بُری نظر ڈالنا۔

بَدنُما ـ ف ـ صفت ـ بدزیب ـ بدصورت ـ بھونڈا۔

بَدنیّت ـ ف ـ ع ـ صفت (۱) بُرا اِرادہ رکھنے والا ـ بدنظر (۲) طامع ـ لالچی ـ حریص (۳) ندیدہ ـ نظرہایا ـ وہ شخص جسکی نظر کھوٹی ہو ـ بدمعاملہ ـ لین دین کا کھوٹا۔

بدنیّتی ـ ف ـ اسم مؤنث ـ بدمعاملگی ـ بددیانتی ـ خیانت (۲) نظرِ بد سے دیکھنا۔

بدوَضع ـ ف ـ ع ـ صفت ـ بداطوار ـ بدچلن ـ ناموزوں ـ نازیبا۔

بَدہَضمی ـ ف ـ ع ـ اسم مؤنث ـ سُوءِ ہضمی ـ اَجیرن ـ گرانی ـ اَن پکا۔

بَدہَیئت ـ ف ـ ع ـ صفت ـ بدشکل ـ بدصورت ـ بھونڈا ـ ڈراونی شکل کا ـ عجیب صورت ـ بدنُما۔

بِدا ـ ہ ـ اسم مؤنث ـ سنسکرت (विदा ـ وِدا) رُخصت ـ وداع ـ دُلہن کا اپنے گھر سے رُخصت ہونا۔

بَدابَدی ـ ہ ـ صفت (پُورب) (۱) شرطیہ ـ ضرُوری ـ واجبی (۲) بحث ـ تکرار ـ ہمابھی۔

بَداؤں کے لَلا ـ ہ ـ اسم مذکر (۱) بدایُوں کا رہنے والا لڑکا (۲) مجازاً حضرتِ محبُوبِ الٰہی قدس سرّہٗ العزیز (۳) مودھو ـ بے وقوف ـ نادان ـ احمق ـ بھدّی ـ بھیلا۔

بَدبَر ـ ہ ـ اسم مذکر (ہندو) بدظن ـ بدگمان۔

بَدبَر کرنا ـ ہ ـ فعلِ متعدی (ہندو) بدظن کرنا ـ بدگمان کرنا۔

بَدبَر ہونا ـ ہ ـ فعلِ لازم (ہندو) دِل میں کھوٹ پڑنا ـ بدظن ہونا ـ بدگمان ہونا

بَدر ـ ع ـ اسم مذکر ـ پُورا چاند ـ چودھویں رات کا چاند ـ پُورنماشی کا چاند۔

بَدَر ـ ف ـ تابع فعل ـ باہر ـ بیرُوں۔

بَدَررَو ـ ف ـ اسم مؤنث ـ موری ـ پانی باہر جانیکا راستہ۔

بَدَر کرنا ـ ہ ـ فعلِ متعدی ـ باہر نکالنا ـ خارج کرنا ـ جلاوطن کرنا ـ شہر بدر کرنا

بَدَر نکالنا ـ ہ ـ فعلِ متعدی ـ کسی کے نام رقم نکالنا ـ ذِمّے لکھنا ـ بقایا نکالنا

بَدَرنویسی ـ ف ـ اسم مؤنث ـ قابلِ مساجت رقُوم کا لکھنا ـ حساب کی ماہیئت کا دریافت کرنا۔

بَدرَقہ ـ ع ـ اسم مؤنث (۱) رہبر ـ رہنما ـ ہمسفر (۲) اطبّا کی اِصطلاح میں وہ دَوا جو کسی دوا کی مُعاوِن اور مددگار ہو ـ مدد ـ وسیلہ ـ اَنوپان ـ بدل ـ بجائے (۳) سپاہ ـ محافظہ ـ نگہبان ـ طلایہ ـ رَوند۔

بِدری ـ ہ ـ اسم مؤنث ـ جست کے برتنوں پر چاندی کا کام بنا ہُوا ـ اصل میں بِدر دکن کے ایک شہر کا نام ہے جہاں یہ صنعت اِیجاد ہُوئی ـ اور اب تک مُروّج ہے۔

بَدستُور ـ ف ـ تابع فعل ـ حسبِ قاعدہ ـ حسبِ دستُور ـ معمُولی طور پر ـ اُسی طرح ـ سابق دستُور۔

بِدعَت ـ ع ـ اسم مؤنث (۱) دِین میں نئی بات یا نئی رسم داخل کرنا ـ اختراع ـ اِحداث ـ نیا دستُور (۲) رخنہ ـ خرابی (۳) ظلم ـ تشدّد۔

سلقی (۲-عوام) جھگڑا۔فساد۔دنگہ۔شرارت۔فتنہ ٭

بدعتی۔ع۔اسم مذکر (۱) مذہب میں ایجاد و اختراع کرنے والا (۲-عوام) جھگڑالو۔تجتی (۳-عوام) ظالم۔تشدد کرنے والا ٭

بدکانا۔ہ۔فعلِ متعدی۔س (उचकना - بھیکت) پُورب (بچکانا۔ بھچکانا) (۱) گھوڑے کو دوڑانا۔چونکانا۔بھڑکانا۔چوکنا کر دینا (۲) اُچٹانا۔اُکھیڑنا ٭

بدکنا۔ہ۔فعلِ لازم (۱) بھڑکنا۔چوکنا ہونا۔گھوڑے کا ڈر کر جھجکنا (۲) اُچٹنا۔اُکھڑنا۔ڈرنا۔سہمنا ٭

بدل۔ع۔اسم مذکر۔عوض۔بدلہ۔معاوضہ۔پلٹا۔مبادلہ۔ایک چیز کے عوض دوسری چیز لینا۔تبادلہ ٭

بدلائی۔ا۔اسم مؤنث (عوام) وہ نقدی جو چیز سے چیز بدلنے کے عوض میں دی جائے۔عوضہ۔معاوضہ۔اہلِ مطابع کی اصطلاح میں وہ کاغذ جو تعدادِ مطلوبہ سے زیادہ کاغذ بگڑ جانے کی عوض ڈالا جائے ٭

بدلنا۔ا۔فعلِ متعدی (۱) پلٹنا۔مبادلہ کرنا۔تبادلہ کرنا۔ایک چیز کو دیکر دوسری چیز لینا (۲) ہیئت پلٹنا۔انقلاب ہونا (۳) رنگ کا متغیر ہونا ٭

بدل لینا۔ا۔فعلِ لازم۔پلٹ لینا۔ایک چیز دیکر دوسری چیز لے لینا۔عوض معاوضہ کر لینا ٭

بدلوانا۔ا۔فعلِ متعدی۔پلٹواتا۔تبادلہ کراتا ٭

بدلوائی۔ا۔اسم مؤنث۔دیکھو (بدلائی)، پلٹائی ٭

بدلہ۔ع۔اسم مذکر (۱) پلٹا۔معاوضہ۔عوض۔عوضہ (۲) پاداش۔اجر۔مکافات۔انتقام (۳) صلہ۔بخشش۔عطا۔انعام (۴) اُجرت۔مزدوری۔محنتانہ۔اُجورہ (۵) ہرجہ۔جبر نقصان۔ڈنڈ۔تاوان (۶) قصاص۔جزا ٭

بدلہ لینا۔ا۔فعلِ متعدی۔عوض لینا۔بدی کی بجائے بدی کرنا۔قصاص لینا ٭

بدلی۔ہ۔اسم مؤنث۔تبدیلی۔پلٹی ٭

بدلی۔ہ۔اسم مؤنث۔بادل کی تصغیر۔بادل کا چھوٹا ٹکڑا۔ابر۔گھٹا ٭

بدن۔ع۔اسم مذکر (۱) جسم۔تن۔دیہ۔ڈیل۔پنڈا۔کایا (۲-مجو) اندام نہانی۔بشر مگاہ ٭

بدن بگڑ جانا۔ا۔فعلِ لازم۔جذام یا کوڑھ ہو جانا ٭

بدن پھل جانا۔ا۔فعلِ لازم۔پھوڑے پھنسی یا گرمی دانوں سے تمام جسم کا اُس جانا

بدن پھیکا ہونا۔ا۔فعلِ لازم (عو) پنڈا گرم ہونا۔ہلکا سا بخار ہونا۔ حرارتِ خفیف ہونا ٭

بدن ٹوٹنا۔ا۔فعلِ لازم۔اعضا شکنی ہونا۔جوڑوں میں کسل معلوم ہونا۔جوڑوں میں درد معلوم ہونا۔بند بند ٹوٹن ہونا ٭

بدن چرانا۔ا۔فعلِ لازم (۱) شرم سے سکڑنا۔شرمانا۔لجانا (۲-متعدی) تن سمیٹنا۔اپنے جسم کو چھپانا یا بچانا ٭

متاعِ دل کو جو وہ سیمتن چراتا ہے ٭ ٹٹولتا ہوں تو کیا کیا بدن چراتا ہے (معروف)

(۳) بدن کی اصلی ہیئت کو نظر میں نہ جچنے دینا ٭

بدن کے رونگٹے کھڑے ہونا۔ا۔فعلِ لازم۔خوف یا سردی کے باعث جسم کے بالوں کی جڑوں کا کھڑا ہو جانا۔خوف کھانا۔ہیبت چھانا

بدنا۔ہ۔فعلِ متعدی (مشتق بفتح بائے موحدہ) (۱) شرط لگانا۔ہوڑ لگانا۔شرط کرنا۔اقرار کرنا۔قول کرنا۔تسلیم کرنا۔عہد کرنا۔ہاتھ لگانا۔ہاتھ پہ ہاتھ مارنا جیسے کتنے کتنے بدتے ہو (۲) جاننا۔خیال میں لانا۔خاطر میں لانا۔سمجھنا شمار کرنا۔ماننا۔قبول کرنا۔تسلیم کرنا ٭

نافہ چھڑائے جات ہے غلِ جان کہہ ٭ پردے میں سو جا پکڑ کو تو مونہہ کی تو ہے (ددا)

(۳) قرار دینا۔ٹھیرانا ٭

بدنی۔ہ۔اسم مؤنث (۱) وہ مشروط قیمت جو کسی پیداوار کے خریدنے کی بابت فصل سے پیشتر ٹھیرا لیجائے یا کٹنے سے پہلے غلہ کا نرخ قرار پا جائے (۲) سائی۔بیعانہ۔پیشداد ٭

بدو کرنا۔ا۔فعلِ متعدی (عو) بدنام کرنا۔نکو بنانا۔رسوا کرنا۔اُدّو ذُد کرنا

بدولت۔ف۔ع۔تابع فعل (۱) بہ اقبال۔آسرے سے (۲) طفیل۔باعث سبب۔بہ وسیلہ ٭

بدون۔ف ع۔حرفِ استثنا۔بغیر۔ماسوای۔ماسوا۔بجز ٭

بدو ہو جانا۔ا۔فعلِ لازم (عو) نکو ہو جانا۔رسوا ہو جانا۔انگشت نما ہو جانا

بدھ۔ہ۔اسم مؤنث (۱) خدا۔پرمیشر۔بدھنا ٭

ناٹک۔چیٹک۔بید پران چترہ من کے گرہ جائے پڑے گو
اوتم کو چوں چکر پھرے کہن کے کٹہہ پاؤ چڑھے گو
ہو گی دہی بدنا کی رچی جامیں تل ایک گھٹے نہ بڑھے گو
جو بدھ سے نہ بھیو تمسی تو کہا کو ہٹ کر من پھیر دھرے گو

(۲) چاند۔قمر۔ماہ ٭

بدھ داہنے دُکھ نساوے ڈری باؤیں ہونے دُکھ بڑھاوے (دوہا)

(۳) طرح - ڈھب - وضع - طور - مصرعہ

جا بدھ راکھے رام تا ہی بدھ رہئے

(۴) نیک ستاروں کا قِران - سعد ستاروں کا مِلنا (۵) جوڑ - میزان ◆

بدھ کھانا - ہ - فعلِ لازم (بقّال) (۱) پڑت پھیلنا - میزان پٹنا (۲) مُوافقت ہونا - اِتّفاقِ رائے ہونا ◆

بدھ مِلانا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) زائچہ مُطابِق کرنا - جنم پتری مِلانا (۲) میزان کا مُقابلہ کرنا - پڑتالنا (۳) گھٹنا - مُوافقت پیدا کرنا (۴) پڑت پھیلانا - قیمت لگانا ◆

بدھ مِلنا - ہ - فعلِ لازم (۱) مُطابقت کھانا - میزان کا دُرست آنا (۲) مُوافقت ہونا - سازگاری ہونا ◆

بُدھ - س - اِسمِ مُذکّر (۱) گیان - عقل - سمجھ - دانائی - ہوش (۲) تیزفہمی زیرکی - بُدھی - ہوشیاری (۳) وشن کا نواں اَوتار (۴) عطارِد - دبیرِ فلک - تیر - دیکھو (عطارِد) (۵) چہار شنبہ - جمعرات سے پہلا دن ◆

بِدھاتا - س - اِسمِ مُذکّر (۱) کاتبِ تقدیر - خالِق - خُدا - برہما - بھگوان - پرمیشر (۲) نصیبا - پرالبدھ ◆

بدھاوا - اِسمِ مُذکّر - (۱) لُغوی معنے بڑھوتری - بالیدگی - برکت - افزونی (۲ - اصطلاحی) وُہ اِنعام جو بچّہ
بدھائی - اِسمِ مُؤنّث -
پیدا ہونے پر دُعائے اَفزائشِ عُمر کے صِلہ میں دیا جائے (۳) بچّہ کے پیدا ہونے کی مُبارکباد (۴) شادیانہ - خوشی کے گیت - منگل (۵) آنند - خوشی - خرّمی - بجے بجے کار (۶) بیاہ شادی کا اِنعام ◆

بدھائی دینا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) مُبارکبادی کا گیت گانا - ترانۂ شادی سُنانا - مُبارکباد دینا ◆

بَدھنا - ہ - اِسمِ مُذکّر - وہ مٹّی کا لوٹا جِس میں ٹونٹی بڑھی ہُوئی ہو - ٹونٹی دار مٹّی کا کروا ◆

بِدھنا - ہ - اِسمِ مُذکّر (ہندو) خُدا تعالےٰ - قادرِ مُطلق ؎

سجن سکارے جائیں گے نین مریں گے روئے بدھنا ایسی رین کر کہ بھور کبھو نہ ہوئے (دوہا غالباً)

بَدھنی[1] - ہ - اِسمِ مُؤنّث - مٹّی کا ٹونٹی دار چھوٹا لوٹا ◆

بُدھو - ہ - اِسمِ مُذکّر - مودھو - بے وقوف - اُلّو - گدھا - مورکھ ◆

(اصل میں اِسکے معنے بُدھ والا ہیں مگر طنزاً اُلٹے ہو گئے)

بِدھوا - س - اِسمِ مُؤنّث (ہندو) بیوہ - وہ عورت جِس کا خاوند مرگیا ہو - رانڈ - خصمی ◆

بُدھوان - یا - بُدھمان - ہ - صفت (ہندو) (۱) تیزفہم - وہ شخص جسکی قوّتِ مدرکہ زیادہ ہو - زُود فہم - زیرک - ذہین (۲) سیانا - ہوشیار - ذی ہوش - سنجیدہ (۳) عالم - عاقل - فاضل (۴) دُور اندیش - عاقبت اندیش (۵) صاحبِ تمیز - تمیزدار ◆

بُدھی - ہ - اِسمِ مُؤنّث (ہندو) فہم - سمجھ - عقل - زیرکی - دانائی - تیزفہمی ◆

بَدھی - ہ - اِسمِ مُؤنّث (۱) وہ پھولوں کا ہار جو بیاہ شادی میں دُولھا کے گلے اَور بغلوں میں حمائل وار باہم مُتقاطع ڈالتے ہیں - اِس کے علاوہ مِنّت کی بَدھی چمڑے اَور ریشم وغیرہ کی بھی بچّوں کے گلے میں ڈالا کرتے ہیں - چُنانچہ اِس رسم کو بَدھی پہنانا کہتے ہیں - مگر یہ عوام اَور جُہلا میں رائج ہے (۲) تلوار کا آڑا زخم (۳) تسمے قمچی یا کوڑے وغیرہ کا نیلا نِشان جو بدن پر مارنے سے پڑ جاتا ہے (۴) پٹکا جو گلے میں ڈالتے ہیں - دوال (۵ - پورب) نائی کا چھوٹا (۶) برے کا تسمہ جس کے وسیلے سے وہ گردش کھاتا ہے ◆

بَدھیا - ہ - اِسمِ مُؤنّث (۱) آنڈو کا نقیض - آختہ - خصی - وہ بیل جس کے فوطے نکال ڈالے ہوں (۲) چھوٹا اور دو شاخہ گنّا جو نہایت میٹھا ہوتا ہے

بَدھیا بیٹھنا - ہ - فعلِ لازم (بازاری) رُوپیہ ڈوبنا - نقصان ہونا - دِوالہ نِکلنا - ٹوٹا آنا - گھاٹا آنا ◆ ٹھکّس ہونا - مُفلس ہونا ◆

بَدھیا کرنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - آختہ کرنا - خصی کرنا ◆ نامرد کرنا ◆

بَدھیاں پڑنا - ہ - فعلِ لازم - ضرب کا نِشان پڑنا - تسمے قمچی یا کوڑے کی ضرب کا اُپڑ آنا ◆

بَدھیاں ڈالنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - مار کر اُدھیڑ دینا - کھال اُڑا دینا ◆

بَدی - س - اِسمِ مُؤنّث (۱) سُدی کا نقیض - وہ پندرھواڑا جس میں چاند گھٹتا جاتا ہے - اندھیرا پاکھ (۲) پُورنماشی سے چاند نکلنے تک کا وقفہ ◆

بَدی - ف - اِسمِ مُؤنّث (۱) بُرائی - بدخواہی (۲) غیبت - پیٹھ پیچھے بُرا کہنا ؎

کسی کی نہ کر تُو بدی عیب سے کہ اُس کا خُدا عالِمُ الغیب ہے (امانت)

بَدی پر آنا - ہ - فعلِ لازم (۱) بُرائی پر آمادہ ہونا - حرمزدگی پر اُترنا - دُشمنی پر آنا (۲) سرکشی کرنا - تمرّد پر کمر باندھنا - مُتمرّد ہونا ◆

بَدی چیتنا - ہ - فعلِ لازم (۱) کسی کی بُرائی چاہنا - بدخواہی کرنا - بُرا منانا

[1] نقطہ بدھنی دراصل بَدھنی تھا چونکہ بَدھنا بڑھنے کو کہتے ہیں اور بدھنے کی ٹونٹی اُسکے جسم سے آگے کو بڑھی ہوئی ہوتی ہے ...

بَدی کرنا - ا - فعلِ لازم (۱) بُرائی کرنا - دُشمنی کرنا (۲) تکلیف دینا ستانا (۳) غیبت کرنا ◆

بِدّیا - س - اسمِ مؤنث (۱) علم - کتابی واقفیت (۲) گُن - فن - ہُنر (۳) فلسفہ - حکمت - گیان (۴) شاستر کا علم - جیسے اہلِ اسلام میں علم فقہ و حدیث (۵) گُٹکا جس کے مُنہ میں رکھ لینے سے آدمی میں اُڑنے کی طاقت آجاتی ہے (۶) چھل - فند - فریب - مکّاری جیسے ٹھگ بدیا (۷) دُرگا - سرستی - علم بخشنے والی دیبی (اصل میں اہلِ ہند نے بدّیا کو چودہ قسموں پر منقسم کیا ہے جن میں اوّل چاروں وید - دوّم ویدوں کے چھ انگ جیسے بیاکرن یعنی صرف و نحو - عروض و بیان و ہیئت وغیرہ - اور گیارھویں پُران - بارھویں میمانسا یعنی الٰہیات - تیرھویں نیائے یعنی منطق - چودھویں شاستر - یعنی فقہ و قانونِ شرع) ◆

بِدّیا وان - س - صفت - عالم - فاضل - ماہرِ فن - گُنی - فقیہ - گیانی - ہُنرمند

بِدیس - ہ - اسمِ مذکر - دُوسرا مُلک - باہر - پردیس - مُلکِ غیر - جیسے پیا گئے بِدیس (یہ لفظ گیتوں میں آتا ہے مگر بفتح اوّل زبان زد ہے) ◆

بِدیسی - ہ - صفت - پردیسی - اجنبی - مسافر - اوپری - غیر مُلک کا ◆

بَدیہَہ - ع - اسمِ مذکر (۱) بلا تامّل بے سوچے کوئی ٹھیک بات کہنا - برجستہ (۲) صریح - ظاہر - پرگھٹ - اظہر من الشمس ◆

بَدیہی - ع - صفت - وُہ بات جس کی دلیل کی حاجت نہ ہو - ظاہر - صریح عیاں - روشن - الم نشرح ◆

بِدارنا - ہ - فعلِ متعدی (ہندی) (۱) نکالنا - باہر کرنا - جلا وطن کرنا (کہاوت) بن ہے کو بلائے نہیں ہے کو بدارے نہیں (۲) چیرنا - پھاڑنا - پُرزے پُرزے کرنا - جیسے گیتوں میں اکثر بِدارنا آیا ہے ◆

بَدّھا - ہ - اسمِ مذکر (کنواں) وہ بہت بڑا اور لمبا چوڑا گڑھا جو مٹی نکالنے کے واسطے کھدوایا جاتا ہے ◆

بَدّھا لگانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) کھودنے کا کام شروع کرنا (۲) ہوار لگانا - آغاز کرنا (۳) نوبھل دینا - نقب لگانا ◆

بُڈّھا - ہ - صفت - بوڑھا - پیر - کُہن سال - مُسن - عمر رسیدہ - سالخوردہ - مُعمّر ◆

بُڈّھا پھوُنس - ہ - اسمِ مذکر - نہایت بوڑھا (اصطلاحی) مرِ رائیسی

بِذاتہ - ع - تابعِ فعل - اپنی ذات سے - خاص اپنے دم سے - بلا شرکت غیرے - خاص آپ ہی ◆

بَذلہ - ع - اسمِ مذکر - لطیفہ - چٹکلا - ظریفانہ فقرہ ◆

بَذلہ سنج - یا - **بَذلہ گو** - ع + ف - اسمِ مذکر - لطیفہ گو - ظریف - چٹکلے کہنے والا - خوش طبع - ٹھٹول ◆

بَر - ہ - اسمِ مذکر - س (वर - ور) (۱) قُدرتِ خداداد - آسمانی مدد - برکت (۲) دُولھا - نوشہ - بنا - خاوند - جیسے گھر چھوٹا دیجے بر چھوٹا نہ دیجے (۳) عرض - چوڑائی - جیسے کپڑے کا بر (۴) مُراد - مقصد - تمنّا (۵) دعا - آسیس (۶) جنگوائی - خویش (۷) ع - بتشدید رائے مُہملہ بحر کا نقیض خشکی

بَرجوگ - ہ - صفت - بیاہنے لایق - جوان اور بالغہ لڑکی ◆

بَر دینا - ہ - فعلِ متعدی (۱) طاقت بخشنا - مُراد پوری کرنا - امید بر لانا (۲) دُعا دینا ◆

بَر مانگنا - ہ - فعلِ لازم (۱) خاوند طلب کرنا - خاوند چاہنا - جیسے آجکل کی لڑکیاں مُنہ سے بر مانگتی ہیں (۲) منگنی کے بعد بیٹی والے کی طرف سے بیاہ کا تقاضہ (۳) مُراد چاہنا - تمنّا کرنا - دُعا چاہنا ◆

بَر - ف - اسمِ مذکر (۱) اُوپر - بالا - بلند (۲) پھل - بارِ درخت (۳) تن - بدن سینہ و پستان (۴) بغل - پہلو - آغوش - کنار - کانکھ ؎

یوں جلد جائے رات گزر اُے فلک دریغ بر سے جُدا ہو رشکِ قمر اُے فلک دریغ (مومن)

(۵) یاد - حافظہ (۶) بیرُون - باہر (۷) کلمہ کے اوّل زایدبھی آتا ہو (۸) حاصل

بُر - ہ - اسمِ مؤنث (پُورَب) فرج - اندامِ نہانی - کُس ◆

بُرا - ہ - صفت (۱) اچھا کا نقیض - بد - خراب - نکمّا (۲) نجس - زبوں - نازیبا - ناروا - ناشایستہ (۳) شریر - بدذات (۴) بدخواہ - دُشمن - مخالف - حریف

اب کیا رہا کہ جس سے رقیبوں کا ذکر ہیں ہم تو بُروں کی جان کو پہلے ہی رو چکے (ناسخؔ)

(۵) بدصب - غضب - بہت بُرا ؎

لگا دی آگ تُو نے عشق اگر جان میں تن میں
گُلِ گلزارِ گلشن کو بُرا جھونکا ہے گلشن میں (طالب)

بُرا بننا - ہ - فعلِ لازم - مخالف خیال کیا جانا - بُرائی سر لینا - الزام لینا ◆

بُرا بنانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) سُبک کرنا - حقیر کرنا - خفیف ٹھیرانا (۲) مخالف بنانا - مُلزم ٹھیرانا (۳) بدنام کرانا - رُسوا کرنا ◆

بُرا بھلا - ہ - صفت (۱) نیک و بد (۲) نکمّا - سکمّا (۳) سخت سُست - نا مُلایم - نازیبا - خلافِ تہذیب (۴) - اسمِ مذکر) خراب آدمی - بدآدمی ◆

بُرا بھلا کہنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) لعنت ملامت کرنا - توہین کرنا - سخت

---

[1] صاحب موئید الفضلا و مدار الافاضل نے بالضم و بالکسر رائے موحدہ بھی جائز لکھا ہے ◆

شست کہنا (۲) جھڑکنا۔ دھتکارنا۔

بُرا بیٹا اور کھوٹا پیسہ وقت پر کام آتا ہے ۔کہاوت۔ یعنی بُرا بیٹا اور کھوٹا پیسا ضرورت میں کام آجاتا ہے۔

بُرا چیتنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (ع) بدخواہی کرنا۔ نقصان چاہنا۔

بُرا حال کرنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) گت کرنا۔ پتلا حال کرنا۔ دِق کرنا۔ ستانا۔ حالِ زار کرنا۔ تباہ حال کرنا۔ حال اَبتر کرنا۔ سانگ بنانا۔ (۲) بگاڑنا۔ ناس کھونا۔ ہڑدپ کرنا۔

بُرا حال ہونا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) پتلا حال ہونا۔ خراب وخستہ ہونا۔ حالِ زار ہونا (۲) مرنے کے قریب ہونا۔ جانکنی میں ہونا۔ تباہ حال ہونا۔ حال ابتر ہونا (۳) مفلس ہونا۔ مصیبت زدہ ہونا۔

بُرا درجہ کرنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (ع) دیکھو (بُرا حال کرنا) دُرگت کرنا۔

بُرا کام ۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) فعلِ بد۔ فعلِ شنیع۔ دین۔ شرع یا تہذیب کے خلاف حرکت جیسے چوری جوا وغیرہ (۲) زِنا۔ حرامکاری۔

بُرا کہنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ شکایت کرنا۔ رُسوا کرنا۔ بدنام کرنا۔ غیبت کرنا۔

بُرا لکھا ۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) بُرا درجہ۔ بُرا حال۔ گت (۲) بدنصیبی۔ قسمت

کب اس بُتِ نوخط کو خط میں نے بھلا لکھا بے وجہ بُرا مانا اپنا یہ بُرا لکھا (نکہت)

کیا بُرا لکھا ہے اپنا بھی کہ خطِ خاص میں جب نہ سب حرفِ عتاب آمیز لکھتا ہے (معروف)

بُرا لکھا کرنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (ع) دیکھو (بُرا حال کرنا)

بُرا لگنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) ناگوار گزرنا۔ گراں معلوم ہونا (۲) زیب نہ دینا۔ ناموزوں ہونا۔ نہ کھلنا۔

بُرا ماننا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ناخوش ہونا۔ ناراض ہونا۔ خفا ہونا۔ آزردہ خاطر ہونا۔ رنجیدہ خاطر ہونا۔ رنجیدہ دل ہونا۔

بُرا ہو ۔ ہ۔ ندا۔ بجائے دُعائے بد (ع) بُرا ہو۔ خانہ خراب ہو۔ مصیبت پڑے۔ آفت آئے۔ ناس جائے وغیرہ۔

بُرا وقت ۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ طالعِ نامساعد۔ بُری گھڑی۔ زمانۂ مصیبت۔ تنگی اور افلاس کے دن۔

بُرا ہو ۔ کلمۂ نفرین و دُعائے بد (ع) خانہ خراب ہو۔ ناس ہو۔ آگ لگے۔

دیکھ اُن سے شکایت ہے نہ کچھ حسرت بھرے دل سے

بُرا ہو اپنی قسمت کا نکالا جس نے محفل سے (الطاف حسین)

بَرابَر ۔ ف۔ صفت (۱) مساوی نہ کمتی نہ بڑھتی (۲) ہمتا۔ ہمسر۔ ہم رُتبہ۔

(۳) ہموار۔ یکساں۔ چورس۔ مستوی۔ سپاٹ (۴) پورا۔ بھارا۔ قول میں ٹھیک (۵) سیدھا۔ راہ راست۔ جیسے برابر چلے جاؤ (۶) پہلو بہ پہلو۔ ہم جنب (۷) ایک سانس۔ ایک دم۔ جیسے برابر روتا رہا (۸) بلا فاصلہ۔ مسلسل۔ ترتیب وار۔ جیسے برابر کام کرتا رہا (۹) ایک ساتھ بلا تامل۔ جیسے برابر اُٹھتا ہے (۱۰) نصفا نصفی۔ آدھوں آدھ (۱۱) سدا۔ ہمیشہ (۱۲) پاس۔ قریب۔ جیسے ہمارے برابر رہتا ہے (۱۳) ہمسر۔ ہم پلّہ۔

بَرابَر بَرابَر ۔ ف۔ تابعِ فعل۔ پاس پاس۔ پہلو بہ پہلو۔ ایک قطار میں۔

بَرابَر سَرابَر ۔ ف۔ صفت (سَرابَر تابعِ مہمل) (۱) یکساں۔ مساوی (۲) بے باق۔ چکتا۔

بَرابَر کا ۔ ا۔ تابعِ فعل (۱) جوان۔ ہمدوش۔ ہم قد۔ ہم قامت۔ جیسے برابر کا بیٹا۔ برابر کا بھائی (۲) جوڑ کا۔ ٹکّے کا۔ ہمسر (۳) مساوی کا۔ نصف کا۔

بَرابَر کرنا ۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) یکساں کرنا (۲) مطابق کرنا (۳) ہموزن کرنا (۴) چورس کرنا (۵) بے باق کرنا۔ چکانا (۶) گنوانا۔ اُٹھا ڈالنا۔ صرف کر ڈالنا (۷) تباہ کر ڈالنا۔ غارت کرنا۔ توڑ کر خاک میں ملانا۔ نیست و نابود کرنا۔ کھوج مٹانا (۸) پورا کرنا۔ یکجا جوکھا ایک کرنا (۹) انجام کو پہنچانا۔ تمام کرنا۔ خاتمہ کرنا (۱۰) متواتر کرنا۔ پے در پے کرنا۔

بَرابَر کی بانٹ ۔ ا۔ اسمِ مؤنث۔ برابر کا بھائی۔ اپنے سے چھوٹا بھائی۔ برادرِ کوچک۔ برادرِ خورد۔

بَرابَر کی ٹکّر ۔ ا۔ اسمِ مؤنث۔ ہم پلّہ۔ ہم رُتبہ۔ ہم طاقت۔

بَرابَر والا ۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ ہمسر۔ جوڑ کا۔

بَرابَر ہونا ۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) یکساں ہونا۔ مطابق ہونا۔ مساوی ہونا (۲) ہموزن ہونا (۳) بے باق ہونا (۴) ہم قامت ہونا (۵) صرف ہونا۔ خرچ میں آجانا (۶) چورس ہونا (۷) غارت ہونا۔ مٹنا۔ (۸) پورا ہونا۔ انجام کو پہنچنا (۹) سبق میں ساتھ ہوجانا۔ ہمسر ہونا

بَرابَری ۔ ف۔ اسمِ مؤنث (۱) مساوات۔ یکساں پن (۲) ہمسری۔ ہم نصبی۔ ہم چشمی۔ حریفی۔ رقابت (۳) مطابقت۔ موافقت۔ (۴) ہمواری۔ چورسائی (۵) مقابلہ۔ سامنا۔ گستاخی۔

بے ادبی (۲) بھتا بھٹی۔ ہمقدم ہونا (۳) حرص۔ چرچا چرمی۔

برابری کرنا ۔ ہ۔ فعل لازم (۱) مقابلہ کرنا۔ جھگڑنا (۲) گستاخی کرنا (۳) نقل کرنا (۴) ہمسری کرنا۔ ہمتا ہونا (۵) رقابت کرنا۔

بَرات ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) دولہا کی سواری۔ جلوس اور آرائش وغیرہ کے ساتھ (۲) انبوہ۔ بھیڑ۔ بھیڑ بھاڑ۔ اژدحام (۳) گنجفہ کی ایک بازی کا نام۔

برات چڑھنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ دولہا کا تزک اور دھوم دھام کے ساتھ روانہ ہونا (۲) داماد کا جمع کثیر کے ساتھ نکاح کے واسطے سوار ہونا۔

بَرات ۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) حصّہ۔ بخرہ۔ بھاجی۔ قسمت۔ نصیب۔

بزنے گرندہ برات قسمت حق خوں مخور
نیست ممکن باز گردیدن زپستاں شیر را (صائب)

سوزنی ماہیں کہ در دیوان عشق ۔۔۔ جز مئے حسرت نشد ما را برات (خواجہ شیراز)

اگر ماہ نور را براتے دہد ۔۔۔ ز نقص کمالش نجاتے دہد (نظامی)

(۲) تنخواہ کا چک۔ ہنڈی۔ کاغذ زر۔ نوٹ (مجازاً) تنخواہ۔ طلب۔ ماہانہ۔ مہینہ۔ ماہوار۔ مشاہرہ۔ درماہا۔ مواجب

گر ہوائے تو اصل حباب شدکہ بقا ۔۔۔ برات عمر بجو ہیچ او ہمی راند (انوری)

(لفظ رسم شب برات اسی برات سے مرکب ہے کیونکہ ماہ شعبان کی ۱۴ اور ۱۵ تاریخ کو ملائکہ بحکم خدا بندوں کے رزق اور عمر کا حساب لگاتے ہیں۔ اسی وجہ سے یہاں یہ لفظ قائم کیا گیا۔ اور ذیل کی ضرب المثل جو اس معنی سے بھی کچھ تعلق رکھتی ہے۔ درج کی گئی)

برات عاشقاں بر شاخ آہو ۔ ف۔ ضرب المثل (۱) یہ فارسی زبان کی ضرب المثل ہے۔ جو وہاں تین طرح سے بولی جاتی ہے۔ اوّل طرح تو یہی ہے جو اوپر لکھی گئی۔ دوسری۔ تیسری حسب ذیل ہے۔ یعنی برات بر یخ و برات بر موئے یخ۔ اسے عدم وثوق۔ بے ثباتی۔ ناامیدی۔ نامرادی۔ لاحاصل و بے سود کے موقع پر بولتے ہیں

بجز ئے خوشدلی کرم کردہ از عالم کہ پنداری
بجز ما مہتاب ئے بر شاخ آہو آشیاں دارد (تاثیر)

(۲) جھوٹ بولنے اور جھوٹا وعدہ کرنے پر بھی وہاں اسکا اطلاق ہوتا ہے۔

(چونکہ ہرن ایک چنچل۔ اچپل۔ بے چین۔ مضطرب المزاج اور چھلانہ رہنے والا جانور ہے۔ جس کے سینگ پر بھی کوئی چیز نہیں ٹھیر سکتی۔ اسوجہ سے عدم حصول مراد اور وعدہ دروغ کی طرف منسوب کیا کرتے ہیں۔ عدم استقلال و عدم استحکام سے بھی مراد لی جاتی ہے چنانچہ استاد ذوق نے بھی اس مثل کو اُردو شعر میں باندھا ہے اور اثنائے گفتگو میں بھی بطریق تمثیل یہ کہاوت زبان پر آجاتی ہے حضرت ذوق کا شعر ہے

سوال بوسہ کو ٹالا جواب چین ابرو سے ۔۔۔ برات عاشقاں بر شاخ آہو اسکو کہتے ہیں (ذوق)

یعنی ہم نے جو اپنے محبوب سے بوسہ کا سوال کیا تو اُس نے تیوری چڑھا کر اور چیں بجبیں ہو کر ظاہر کر دیا کہ تمہاری یہ مراد بر آنے والی نہیں ہے ہم سے ایسی توقع نہ رکھے۔ پس شاعر یہ کہتا ہے کہ ہمارے حق میں یہ جواب ایسا ملا کہ جسے "برات عاشقاں بر شاخ آہو" پر محمول کر سکتے ہیں۔ گویا ہماری یہ درخواست لاحاصل بے سود اور فضول ٹھیری)

بَراتی ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ آدمی جو دولہا کے ساتھ شادی کے دن جاتے ہیں۔ وہ لوگ جو ہنگامۂ برات میں جمع ہوں۔

براجمان ہونا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ رونق افروز ہونا۔ زینت بخشنا۔ جلوس فرمانا۔ تشریف رکھنا۔

براجنا ۔ ہ۔ فعل لازم (۱) زیب دینا۔ سوہنا۔ سوبھامان ہونا۔ سجنا۔ جیسے سیس مکٹ براجے (۲) شان و شوکت سے بیٹھنا۔ صدر نشین ہونا۔ جلوس فرمانا (۳) تشریف رکھنا۔ رونق افروز ہونا (۴) رہنا بسنا۔ جیسے نیل کنٹھ کیڑا بھلے مکھ براجے رام۔ کھوٹ کپٹ کیا دیکھئے درشن ہی سے کام (۵) مزے سے رہنا۔ فراغبالی سے بسر کرنا۔ آرام سے گزارنا۔

بَرادر ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) بھائی۔ ویرا۔ ویرن۔ بھیّا (۲) رشتہ دار۔ ہم قوم (۳) ہم مذہب۔ ہم مشرب (۴) ہم پیشہ۔ شریک پیشہ۔ حریف۔

برادر اخیافی ۔ ف مع۔ اسم مذکر۔ وہ بھائی جن کا باپ جدا جدا اور ماں ایک ہو (اخیافی گیلڑ کے معنے میں آتا ہے)۔

برادر اعیانی ۔ ف مع۔ اسم مذکر۔ سگا بھائی۔ ایک ماں باپ کا بھائی۔

برادر حقیقی ۔ ف مع۔ اسم مذکر۔ سگا بھائی۔

بِرادرِ رَضاعی ۔ ف + ع ۔ اسمِ مذکر ۔ دُودھ شریک بھائی ۔ دُھا بھائی ۔ کوکہ ۔ انّا کا بیٹا ✦

بِرادر زادہ ۔ ف ۔ اسمِ مذکر ۔ بھتیجا ۔ بھائی کا بیٹا ✦

بِرادرِ عَلاتی ۔ ف + ع ۔ اسمِ مذکر ۔ سوتیلا بھائی ۔ وہ بھائی جن کی ماں جُدا جُدا اور باپ ایک ہو ۔ بے مات بھائی ✦

بِرادری ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث (۱) قوم ۔ ذات ۔ گوت ۔ گھرانا ۔ خاندان ۔ (۲) رِشتہ داری ۔ یگانگت ۔ قرابت ۔ بھائی بندی (۳) رِشتہ دار ۔ یگانہ (۴) گروہ ۔ جماعت ۔ سنگت ۔ طائفہ ۔ جیسے طاے والوں کی برادری ✦

بُرادہ ۔ ف ۔ اسمِ مذکر ۔ چُورا ۔ ریزہ ۔ سفوف ۔ بُکنی ۔ پوڈر ۔ لکڑی یا لوہے وغیرہ کا وہ چُورا جو آری یا سوہن سے برآمد ہوتا ہے ✦

بَراز ۔ ع ۔ اسمِ مذکر ۔ پیخانہ ۔ غلاظت ۔ چرک ۔ گُوہ ۔ گندگی ۔ فُضلہ ۔ نجاست

بَرِّ اعظم ۔ ع ۔ اسمِ مذکر ۔ وہ خُشکی کا بُہت بڑا قطعہ جس میں بُہت سے مُلک شامل ہوں ۔ جیسے ایشیا ۔ افریقہ وغیرہ ۔ مہادیپ ✦

بُراق ۔ ع ۔ اسمِ مذکر (۱) ایک مشہور بہشتی گھوڑے سے چھوٹا گدھے سے بڑا چوپایہ جس پر شبِ معراج کو رسُولِ مقبول صلے اللہ علیہ وسلم سوار ہُوئے (۲) وہ تعزیہ جس کا دھڑ گھوڑے کا سا اور چہرہ آدمی کی مانند ہوتا ہے ✦

بَرّاق ۔ ع ۔ صفت (۱) چمکیلا ۔ درخشاں ۔ جگمگاتا ہُوا (۲) بادرفتار تیزگام ۔ سُبک رفتار ۔ تیز رو (۳) چالاک ۔ ہوشیار (۴) مشّاق ۔ پیرا ہُوا (۵) تیز ذہن ۔ زیرک ۔ ذکی (۶) نہایت سُفید ۔ نہایت اُجلا ۔ دُھوپ سا ۔ برف سا ✦

بَرآمد ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث (۱) نِکاس ۔ نکاسی ۔ خرچ ۔ آمدنی ۔ دریابرار ۔ ملکن (۲) وہ زمین جو دریا کے ہٹ جانے سے نکلے (۳) روانگی ✦

بَرآمد ہونا ۔ ا ۔ فعلِ لازم (۱) نکلنا ۔ باہر آنا ۔ باہر تشریف لانا جیسے بادشاہ محل سے برآمد ہُوئے (۲) پایا جانا ۔ بازیافت ہونا ظاہر ہونا ۔ جیسے مالِ مسرُوقہ برآمد ہونا ✦

بَرآمدہ ۔ ف ۔ اسمِ مذکر (۱) برانڈہ ۔ بارجہ ۔ سائبان ۔ بالاخانے یا کوٹھی کے دروازوں کے باہر کا سائبان (۲) دہلیز ۔ پیشگاہِ ایوان ۔ غلام گردش ✦

بَرآنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ حاصل ہونا ۔ کامیاب ہونا ۔ ہاتھ آنا ۔ کام نکلنا ۔ کام بننا ✦

بِرانا ۔ ہ ۔ صفت (ہندو) (۱) پرایا ۔ بیگانہ ۔ غیر کا ۔ غیر ۔ دُوسرا ✦

بَرانداز ۔ ف ۔ صفت ۔ برباد کرنے والا ۔ لکھ لُٹ ۔ کھاؤ اُڑاؤ ✦

بَرانڈہ ۔ انگلش (Veranda ۔ ورانڈا) دیکھو (برآمدہ) ✦

بَرانگیختہ کرنا ۔ ا ۔ فعلِ متعدی (۱) اُکسانا ۔ بھڑکانا ۔ اُبھارنا ۔ تحریک کرنا ۔ شہ دینا ۔ اِغوا کرنا ۔ بہکانا ۔ لسکانا ۔ آمادہ کرنا ۔ تحریص کرنا ✦

بَرآورد ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث ۔ فردِ تخمینہ ۔ فہرستِ حساب ۔ تکرمہ ۔ بجٹ ۔ بل ۔ تنخواہ کا کاغذ ۔ گوشوارہ ✦

بَراہی ۔ س ۔ اسمِ مؤنث ۔ پھپھولے والی دیبی ۔ بجلی کی ماتا ✦

بُرائی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (۱) بدی ۔ زبُونی (۲) خرابی ۔ نقصان ۔ قباحت (۳) نحُوست ۔ خباثت (۴) شر ۔ شرارت (۵) غیبت ۔ پس گوئی ۔ (۶) عیب ۔ نقص (۷) ہجو ۔ بدگوئی (۸) الزام ۔ تُہمت ✦

بَرائے ۔ ف ۔ تابعِ فعل ۔ واسطے ۔ لئے ✦

بَرائے خُدا ۔ ف ۔ تابعِ فعل ۔ از بہرِ خُدا ۔ خُدا کے واسطے ۔ خُدا کو مان کر

بَرائے نام ۔ ف ۔ تابعِ فعل ۔ نام چار کو ۔ گنتی گِنانے کو ۔ فرضی ۔ خیالی ۔ مجازی ✦

بَرباد ۔ ف ۔ صفت (۱) تباہ ۔ ویران ۔ اُوجڑ ۔ کھویا ہُوا ۔ خراب غارت (۲) ضایع ۔ تلف ✦

بَرباد کرنا ۔ ا ۔ فعلِ متعدی (۱) اُجاڑنا ۔ تباہ کرنا (۲) کھونا ۔ اُڑانا ۔ ضایع کرنا (۳) مُفلس بنانا ۔ بگاڑنا ۔ فقیر کرنا (۴) مٹانا ۔ نیست و نابود کرنا

بَرباد ہونا ۔ ا ۔ فعلِ لازم (۱) تباہ ہونا ۔ اُجڑنا (۲) غارت ہونا ۔ کٹنا (۳) نام و نشان نہ رہنا ۔ نیست و نابود ہونا (۴) قلاّش ہونا مُفلس ہونا ۔ بگڑنا ✦

بَربادی ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث ۔ تباہی ۔ خرابی ۔ ناس ✦

بَربَری ۔ ا ۔ اسمِ مؤنث ۔ ایک قسم کی چتکبری اور خوبصورت بکری (شاید اوّل میں مُلکِ بربر واقع افریقہ سے یہ بکری آئی ہو) ✦

بَربَری خانہ ۔ ف ۔ اسمِ مذکر ۔ وہ جگہ جہاں شاہی بکریاں رہتی ہیں کھڑک ۔ باڑا ✦

بَرپا ۔ ف ۔ صفت ۔ قایم ۔ ٹھیرا ہُوا ۔ برقرار ✦

برپا کرنا - ا - فعلِ متعدی (۱) کھڑا کرنا - اُٹھانا (۲) ظاہر کرنا۔
برپا ہونا - ا - فعلِ لازم (۱) کھڑا ہونا - اُٹھنا - پیدا ہونا۔ مچنا جیسے فساد برپا ہونا (۲) بلند ہونا - اونچا ہونا۔
برت - س - اسمِ مذکر (ہندو) روزہ - اُپاس - انشار - بھوکا پیاسا رہنا۔
برت - س - اسمِ مؤنث (ہندو) (۱) وجہِ معاش - معیشت - آجیکا - طوفہ (۲) آمدنی - آمد (۳) مال - جائداد - عطا شدہ جاگیر - مُعافی زمین (۴) حق - ورثہ - نیگ - انعام (۵) ججمان - سرکار - پرورش کنندہ۔
برتا - ہ - اسمِ مذکر - (۱) طاقت - بل - زور - جیسے جو کچھ کرو اپنے برتے پر کرو (۲) بھروسا - اُمید - جیسے کس برتے پر تتا پانی - کس برتے پر اتراتے ہو (۳) حوصلہ - ہمت - مقدور (۴) لیاقت - استعداد (۵) وسعت - گنجائش - سمائی (۶) مدد - اعانت۔
برتانا - ہ - فعلِ متعدی (ہندو) تقسیم کرنا - بانٹنا - حصّہ لگانا۔
برتانت - س - اسمِ مؤنث (ہندو) (۱) خبر - اطلاع (۲) بیان حال - تذکرہ (۳) روایت - حکایت - کتھا - کہانی۔
برتاؤ - ہ - اسمِ مذکر (۱) عملدرآمد - راہ و رسم - ربط ضبط - میل جول - ضابطہ - چلن - رسم - سلوک ۔

یار کو یار سمجھتا ہے نہ تو غیر کو غیر تو تو اچھا ہے مگر تیری بُرے ہیں برتاؤ (حالی)

(۲) استعمال - تصرّف۔
برتر - ف - صفت (۱) زیادہ بلند - بزرگتر (۲) نہایت عُمدہ۔
برتری - ف - اسمِ مؤنث - عُمدگی - فضیلت - بڑھپن۔
برتن - ہ - اسمِ مذکر - باسن - بھانڈا - ظرف۔
برتنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) کام میں لانا - استعمال کرنا - جیسے داما سے پوتا برتے (۲) بھگتنا - رہنا - جیسے اُس نے ہر قسم کے حاکم کو برتا ہے (۳) صرف میں لانا - اُٹھانا - خرچ کرنا - جیسے جو کچھ کھانا بچا ہے کمینوں کو برتا دو۔
برتھا - س - صفت (ہندو) ضایع - اکارت۔
برتی - ہ - اسمِ مؤنث - روزہ دار - اُپاسک۔

برج - ع - اسمِ مذکر (۱) گنبد - گُمٹ - مُنّہ (۲) گھونگس - گرگج - گڑھ (۳) راس - منازلِ ستارہ - کسی ستارے کا گھر یا مقام - آسمانی دائرہ کا بارھواں حصّہ (۴) غُبارہ - بیلُون۔
برج - س - اسمِ مذکر - متھرا کا ضلع جس میں گوکل - بندرا بن وغیرہ شامل ہیں اور ایک سو اڑسٹھ میل کے گھیرے میں ہے - یہ جگہ کرشن جی کے وہاں پیدا ہونے اور لیلا کرنے کے سبب نیز زبان کی فصاحت و سلاست کے باعث نہایت مشہور ہے۔

ایسے تمہیں ہو کیا برج کے اجاڑ مورے انگیا کے کر دینے تار تار (ہولی)

برج بھاکا - ہ - اسمِ مؤنث - برج کی بولی - متھرا گوکل اور بندرا بن کی زبان - برج بھاشا۔
برجستہ - ف - صفت - بے ساختہ - فی البدیہہ - بروقت - برمحل - عین وقت پر - حسبِ موقع - بے سوچے - بے بنائے۔
برجنا - ہ - فعلِ متعدی (ہندو) گیتوں میں (۱) منع کرنا - باز رکھنا - روکنا - سمجھانا - فہمایش کرنا - جیسے ساس نند کا برجو نہ مانے ایسی ڈھیٹ بہوڑیا۔

اماں برجو برجینا برجو برجے کل پریوار پھیکا پور کی پاتر برجے مت جا میرا یار (دیوان گنگام)

برجی - ا - اسمِ مؤنث (۱) برج کی تصغیر - چھوٹا برج۔ مینار (۲) مینار کے اوپر کا گول حصّہ۔
برچن - ہ - اسمِ مذکر - جہازوں کے بیروں کا جھُوَن۔
برچھ - ہ - اسمِ مذکر - درخت - پیڑ - رُوکھ۔
برچھا - ہ - اسمِ مذکر - نیزۂ دراز - بھالا - بلّم - سانگ۔
برچھک - ہ - اسمِ مذکر - برجِ عقرب - آسمان کا آٹھواں برج۔
برچھی - ہ - اسمِ مؤنث - ایک چھوٹا بھالا جس کا پھل چوڑا ہوتا ہے۔
برچھیت - ہ - اسمِ مذکر (۱) بھالا بردار (۲) خُوب برچھا پھرانے والا - عُمدہ نیزہ باز۔
برحق - ف + ع - صفت (۱) سچ - دُرست - ٹھیک - بجا۔
برخاست کرنا - ا - فعلِ متعدی (۱) اُٹھانا - علیحدہ کرنا (۲) دفتر یا مدرسہ وغیرہ بند کرنا - کام بڑھانا - کام اُٹھانا (۳) موقوف کرنا - چھڑانا - برطرف کرنا۔
برخاستگی - ف - اسمِ مؤنث - موقوفی - برطرفی - رخصت - جواب۔

بَرخاست ہونا - ۱- فعلِ لازم (۱) دفتر وغیرہ بند ہونا - کچہری اُٹھنا (۲) موقوف ہونا - برطرف ہونا ٭

بَرخِلاف - ف ، ع - صفت - اُلٹا - مُتضاد - برعکس - نقیض - متباین - مختلف - مغایر - مخالف ٭ غیر مُطابق - ناموافق ٭

بَرخوردار - ف - صفت ٭
(یہ لفظ تین کلموں سے مرکّب ہے : بَر بمعنی لے جا (نیکی) خَور بمعنی کھا جا (نعمتِ دُنیا) دار بمعنی رکھ جا (میراث) ٭

(۱) فیروز مند - اِقبال مند - بختاور (۲) زندگانی کا پَھل اُٹھانے والا (۳) اسمِ مذکر) بیٹا - فرزند - قرۃ العین - نورِ چشم (۴) دُعا بجوابِ سلام) عُمر دراز ہو - جیتے رہو - سلامت رہو (۵) کلمۂ خطاب) جو جوان یا کم عمر لڑکوں کی طرف مخاطب ہو کر بولا جاتا ہے - جیسے برخوردار بُری صحبت سے بچو - برخوردار ذرا یہ چیز لا دو ٭

بَرخورداری - ۱- اسمِ مؤنث - کثیر الاولادی - جیسے بستی میں برخورداری ٭

بُرد - ف - اِسمِ مؤنث (۱) فتوح - بالائی یافت - اُوپری بندھیج - آمد - یافت - نفع (۲) شرط - ہوڑ (۳) جب شطرنج میں کوئی مُہرہ کسی بادشاہ کے ساتھ نہیں رہتا - اور صرف بادشاہ ہی رہ جاتا ہے تو وہ بازی بُرد کہلاتی اور نصف مات سمجھی جاتی ہے ٭

بُرد دینا - ۱- فعلِ لازم (۱) ہارنا - کھونا (۲) آدھی مات دینا ٭

بُرد مارنا - ۱- فعلِ متعدّی (۱) نصف بازی لینا (۲) فتوح پانا فائدہ اُٹھانا - مال مارنا ٭

بَرداشت - ف - اِسمِ مؤنث (۱) سہار - تحمّل - بُردباری (۲) صبر - سنتوکھ (۳) اُچاپت - قرض سَودا اُٹھانا ٭

بَرداشت کرنا - ۱- فعلِ متعدّی (۱) سہارنا - گوارا کرنا - جھیلنا (۲) تیمارداری - غمخواری - غور و پرداختِ جانوراں (۳) اُچاپت اُٹھانا ٭

بَرداشتہ خاطِر ہونا - ۱- فعلِ لازم - دِل اُکھڑنا - بے دِل ہونا دِل اُچاٹ ہونا - گھبرانا ٭

بَردِ اطراف - ع - اِسمِ مذکر - سیت - ہاتھ پاؤں ٹھنڈے پڑ جانا ٭

بُردبار - ف - صفت - متحمّل - بھاری بھرکم - گمبھیر - سہنے والا - برداشت کرنے والا ٭ سلیم الطبع - اہلِ صبر ٭

بُردباری - ف - اِسمِ مؤنث - سہار - برداشت - تحمّل - صبر - اِستقلال ٭ اہلیّت ٭

بَردَہ - ف - اِسمِ مذکر (۱) وہ لڑکے اور لڑکیاں جو لڑائی میں ہاتھ آئیں - اسیر - قیدی (۲) غلام - داس - حلقہ بگوش - جیسے ہمارے بڑے پرانے بردے آزاد کرتے تھے ٭

بَردہ فروشی - ف - اِسمِ مؤنث - غلام فروشی - غلام بیچنا غلام کی تجارت ٭

بَرزَخ - ع - اِسمِ مذکر (۱) حائل - روک - مُزاحمت (۲) عرصہ وقفہ (۳) مرنے سے قیامت تک کا زمانہ - دارُ العمل اور دارُ الجزا کے درمیان کا عرصہ (۴) تصوّری شکل - خیالی صورت - جیسے پیر کی برزخ (۵) وہ چیز جو دو مخالف چیزوں کے بیچ میں حائل ہو اس میں یہ دونوں مخالف چیزیں باہم مخالفت رکھتی ہوں یا نہیں - جیسے اعراف بہشت اور دوزخ میں - بندر انسان اور حیوان میں - مردم گیاہ نباتات اور حیوانات میں - مونگا نباتات اور جمادات میں برزخ ہے (۶) ہیئت - شکل - دھج - پیشانی ٭

بَرزَن - ف - اِسمِ مذکر - کوچہ - گلی ٭ سڑک (کوچہ کے ساتھ مستعمل ہے) ٭

بَرَس - ہ - اِسمِ مذکر - سال - بارہ مہینے کا زمانہ - سنہ ٭

بَرَس بَدھاوا - ہ - اِسمِ مذکر (ہندو) اہلِ ہند کی ایک تقریب جو بیاہ ہونے کے ایک سال بعد برتی جاتی ہے اِس میں جو کچھ ناریل چاول وغیرہ دُولہا کے گھر سے آیا تھا اب واپس جاتا ہے ٭

بَرَس بیاوَڑ - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) ہر برس بچہ دینے والی گائے یا بھینس (۲) ظرافتاً بچی سوَر کی عورت بچہ کش ٭

بَرس بَدلنا (۱۱)

بَرَس دِن کا دِن ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر ۔ سالانہ تہوار یا تعطیل ۔

بَرَس کا بَرَس دِن } ہ ۔ اِسمِ مذکر ۔ جیسے ہولی ۔ دِوالی
بَرَس کا دِن } دسہرہ ۔ سلونو ۔ عید ۔ بقرعید
شبِ برات ۔ نوروز وغیرہ ۔

بَرَس گانٹھ ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر ۔ سالگرہ ۔

بَرَسا بَرَس ۔ ہ ۔ تابعِ فعل (۱) تمام سال ۔ ہر سال (۲) برسویں دِن کا تہوار ۔ عید ۔

بَرَسات ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث ۔ چوماسا ۔ بارش کا موسم ۔ ہندی میں چھ رُتوں میں سے تیسری رُت پندرہویں اساڑھ سے پندرہویں بھادوں تک رہتی ہے ؎

ڈرنا کسی کا اور وہ بجلی کا کوندنا موسم بہت پسند ہے برسات کا مجھے (داغ)

بَرَساتی ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث (۱) دیکھو (بارانی نمبر۲) (۲) اسپینہ ۔ وہ بدگوشت جو گھوڑے یا اُونٹ کے جسم پر برسات کے موسم میں اکثر زخم و خراش کے بعد اُبھر آتا ہے نیز برساتی زخم پر اکثر پیاز کی مانند گرہ بھی پڑ جاتی ہے ۔

بَرَساتی پھُنسیاں ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث ۔ وہ پھوڑے پھنسیاں جو برسات کے اثر سے ہو جاتی ہیں ۔

بَرَسانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) بارش کرنا (۲) چھلکے دار اناج کو اُوپر سے ہوا کے رُخ پر کھڑے ہو کر گراتا تاکہ بھُس علیحدہ ہو جائے (۳) برج میں ایک گاؤں کا نام جہاں کی سری رادھا رانی گوپی مشہور ہیں ۔ جیسے ؎

بسا کی میں گوپ ہوں برسانا میرا گاؤں
نند لالا کی چاہتی رادھا میرا ناؤں (چوبولا)

بَرَساؤ ۔ ہ ۔ صفت ۔ برسن ہار ۔ بارندہ ۔ برسنے والا

بَرَس پڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) گالیوں کی بوچھاڑ کر دینا ۔ بُرا بھلا کہنے پر اُتر پڑنا ۔ گالیوں کا تار باندھ دینا ۔ گالی گلوج کا سلسلہ باندھ دینا (۲) بارش کا شروع ہو جانا ۔

بَرَسنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) بارش ہونا ۔ مینہ یا پانی پڑنا (۲) افراط سے آمد ہونا ۔ جیسے روپیہ برس رہا ہے (۳) غصہ اُتارنا ۔ غبار نکالنا ۔ خفا ہونا ۔ بہت کچھ بُرا بھلا کہنا ۔ گالیوں کی بوچھاڑ کرنا ۔ لگاتار بُرا بھلا کہنا ۔ بگڑنا ۔ گرجنا ؎

جو برسے تھے کی تھیں وہ گالیاں دُشمن کو دیں
خیر پر ابرِ کرم بنکر بہت کچھ برسے آپ (رونق)

(۴) پھُوٹنا ۔ مواد نکلنا ۔ جیسے گانٹھ برسنا (۵) جھلکنا ۔ نمایاں ہونا ۔ جیسے آنکھوں میں خون برسنا ۔ شہدا پن برسنا وغیرہ ۔

بَرَسوں جھُولنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ کسی اُمید میں عرصۂ دراز تک پھنسا رہنا ۔ مدتوں کوشش اور جستجو کرنا ۔

بَرَسویں دِن ۔ ہ ۔ تابعِ فعل ۔ سال میں ایک بار ۔ ہر سال ۔

بَرسی ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث (پورب) دیکھو (انگیٹھی) ۔

بَرَسی ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث ۔ مُردے کی ایک رسم جو برس روز بعد ادا کی جاتی ہے ۔ برس پورا ہونے کی فاتحہ ۔ مُردے کی سالانہ رسم ۔

بُرُش ۔ انگلش (Brush) (۱) کوچی ۔ گچھے دار دُم (۲) بالوں کی قلم ۔ مُوقلم ۔

بَرَشَش ۔ ف ۔ اِسمِ مذکر ۔ ایک مرکب دوا کا نام جس کا جزوِ اعظم افیون ہے ۔

بُرِش ۔ ف ۔ اِسمِ مذکر (بالتشدید و بلا تشدید) کاٹ ۔ تیزی ۔ (چونکہ فارسی میں تشدید نہیں ہے اس سبب سے بعض محققین کو اس میں کلام ہے ۔ مگر شعرائے ایران نے دونوں طرح جائز رکھا ہے ۔ چنانچہ ہم خاقانی اور طالب کلیم کے اشعار درجِ ذیل کرتے ہیں) ؎

چوں صبح رسیدہ آتش آمیغ با غرّش کوس و بُرّش تیغ (خاقانی)

شمشیر امتیاز جہاں را بُرش نماند یک جوہری دُرو قدح از ہم جدا نساخت (طالب کلیم)

بَرشکال ۔ س ۔ اِسمِ مؤنث (برش ۔ کال) برسنے کا زمانہ ۔ برسات ۔ جو لوگ اِسے فارسی خیال کرتے ہیں اُن کو اِس سبب سے دھوکا ہوا ہے کہ بعض شعرائے عجم نے قصداً اِسے اپنے کلام میں باندھا اصل میں ہندی بلکہ سنسکرت ہے ۔

بَرَص ۔ ع ۔ اِسمِ مؤنث ۔ سفید کوڑھ ۔ وہ سفید دھبے جو فسادِ خون سے جسم پر ہو جاتے ہیں ۔

بَرطَرف ۔ ف ۔ ع ۔ صفت (۱) کنارہ پر ۔ علیحدہ ۔ جدا (۲) موقوف ۔ سبکدوش ۔

بَرطَرف کرنا - ا - فعلِ متعدی - موقوف کرنا - برخاست کرنا - جواب دینا - نوکری سے چھڑانا - نام کاٹنا۔

بَرطَرف ہونا - ا - فعلِ لازم - موقوف ہونا برخاست ہونا۔

بَرطَرفی - ف - اسم مؤنث - موقوفی - علیحدگی - معزولی - برخاستگی۔

بَرعَکس - ف + ع - صفت - خلاف - اُلٹا - متضاد۔

بَرف - ف - اسم مؤنث (۱) پالا - ہِم - وُہ کُہر جو رُوئی کی شکل میں برستی ہے (۲) برف میں جما ہُوا دُودھیا شربت (۳ - صفت) سفید - اُجَل - اُجلا - دُھولا (۴ - صفت) نہایت سرد - اولا۔

بَرف پَروَردہ - ف - صفت - برف لگایا ہُوا۔

بَرف پَڑنا - ا - فعلِ لازم (۱) پالا پڑنا (۲) نہایت سردی پڑنا۔

بَرف گَلنا - ا - فعلِ لازم (۱) برف پگھلنا (۲) نہایت سردی پڑنا - پالا پڑنا۔

بَرف میں لگانا - ا - فعلِ متعدی - برف میں ٹھنڈا کرنا ؎

جگر کی آگ بجھے جس سے جلد وہ شَے لا ـ لگا کے برف میں ساقی صراحیِ مَے لا (انشا)

بَرف ہونا - ا - فعلِ لازم - نہایت سرد اور خُنک ہونا ؎

تو ہے آگ کی پڑی تاہم کر برف ـ سردی سے ٹھہرا جاتا ہے دل برف جگر بہت (رنگینؔ)

بَرفانی پہاڑ - ا - اسم مذکر - وُہ پہاڑ جن پر برف پڑی رہتی ہے۔ برف سے مستور پہاڑ۔

بَرفی - ف - اسم مؤنث - ایک قسم کی برف کی مانند سفید اور میٹھی دُودھ کی مٹھائی۔

بَرق - ع - اسم مؤنث (۱) بجلی - صاعقہ - دامنی - گاج (۲ - صفت) مشّاق - تیز - چالاک (۳ - صفت) مُعَطّل - مُجلّا۔

بَرق خِرام - یا - **بَرق رَفتار** - ع + ف - صفت - تیز رفتار - زُود رفتار - بادپیما۔

بَرق زَدہ - ف - اسم مذکر - بجلی کا مارا ہُوا - وہ شخص جس پر بجلی پڑی ہو۔

بَرقَرار - ف + ع - صفت (۱) قائم - مقرر - باقی (۲) موجود - حاضر (۳) بحال - مستقل۔

بُرقَع - ع - اسم مذکر (۱) رُوپوش - نقاب - وہ سِلا ہُوا کپڑا جو عورتیں سر سے پاؤں تک اوڑھ کر باہر نکلتی ہیں - اور

اُس میں آنکھوں کے موقع پر جالی لگی ہوتی ہے (۲) لباس پوشاک - جامہ - جیسے نقیری شیر کا برقع ہے (۳) وہ جھلّی جس میں بچہ لپٹا ہُوا پیدا ہوتا ہے۔

بُرقَع اوڑھنا - ا - فعلِ متعدی - جسم کا برقع سے چھپانا۔

بُرقَع ڈالنا - ا - فعلِ متعدی (عو) دیکھو (برقع اوڑھنا)۔

بَرقَنداز - ف - اسم مذکر (۱) توڑے دار بندوق رکھنے والا سپاہی - بندوقچی (۲) عدالت یا پولس کا سپاہی (۳) پاسبان - محافظ۔

بَرَک - ف - اسم مذکر - وُہ اُونی کپڑا جو اُونٹ کی پشم سے بُنا جاتا۔

بَرَکت - ع - اسم مؤنث (۱) شئے - افزائش - افزُونی فرح بہتات - زیادتی - برصوتری (۲) بالیدگی - درازی (۳) ایک لفظ ہے جو بنیئے پہلی تول پر ایک کی بجائے نیک شگون کے خیال سے زبان پر لاتے ہیں (۴) نہیں اور ختم ہو جانے کے موقع پر بھی یہ لفظ بولا جاتا ہے۔

بَرَکت اُٹھنا - یا - جانا - ا - فعلِ لازم - شئے نہ رہنا - کسی چیز میں افزائش نہ معلوم دینا۔

بَرَکت دینا - ا - فعلِ متعدی - درازی بخشنا - افزایش نصیب کرنا (جب عمر کے ساتھ کہیں گے تو درازی کے معنے اور اگر کسی چیز یا کام کی نسبت کہیں گے تو افزایش اور بہتات سے مراد ہوگی)

بَرَکت ہونا - ا - فعلِ لازم (۱) افزایش ہونا - زیادہ ہونا (۲) تمام ہونا - ہو چکنا - نہ رہنا۔

بَرکلا - ہ - اسم مذکر - وُہ گھگریوں کا ہار جو ہولی ماتا پر جلانے کے واسطے چڑھاتے ہیں۔

بُرکنا - ہ - فعلِ متعدی - چھڑکنا - چٹکی سے باریک اور سوکھی ہوئی چیز کو ڈالنا۔

بِرکھ - س - اسم مذکر (۱) بیل - نرگاؤ (۲) آسمان کے دُوسرے برج کا نام جسے ثور کہتے ہیں اور وہ بیل کی شکل کا ہے۔

بَرکھا - ہ - اسم مؤنث (۱) برشکال - برسات (۲) بارش - مینہ ؎

سیّاں برکھا میں سینے آئے ـ ہم سکھیوں سنگ جھولن نہائے (برسات کا گیت)

چار کہار موری ڈولیا لے آئے ـ سیّنی پیا کو کیوں ترسائے - سیّاں برکھا میں - ا

بَرکھا رُت - ہ - اسم مؤنث (۱) موسم برشگال - برسات کا موسم (۲) خواجہ حالی کی ایک پُر اثر نظم کا نام جو برسات پر لکھی ہے ✦

بَرکی - ہ - اسم مؤنث - خاک کی چٹکی ✦ جادو کی پُڑیا ✦

بَرکی ڈالنا - یا - مارنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) خاک کی چٹکی پر جادو پڑھکر ڈالنا - جادو کرنا - جادو کی پُڑیا مارنا (۲) موہنا - فریفتہ کرنا ✦

بَرگ - ف - اسم مذکر (۱) پتّا - پات - وَرَق (۲) توشہ و سامان ✦

بَرگا - ہ - اسم مؤنث - چھوٹی کڑی ✦

بَرگد - ہ - اسم مذکر - بڑ کا درخت جسے ہندو متبرک مانتے ہیں جیسے برگد واکی ڈار گری

بَرگزیدہ - ف - صفت (۱) چیدہ - پسندیدہ - منتخب (۲) مقبول ✦

بَرگشتہ - ف - صفت - سرکش - منحرف - متمرّد - باغی - مخالف - پھرا ہوا ✦

برگشتہ بخت - ف - صفت - بدنصیب - ابھاگی - بدقسمت - مرالنصیب

بِرلا - ہ - صفت (۱) کوئی کوئی - خال خال - ایک آدھ - شاذ و نادر (۲) انوکھا - جیسے
ہماری پہیلی کوئی برلا ہی بوجھے (ہندی) ✦

بَرلانا - ہ - فعلِ لازم - پورا کرنا - انجام کو پہنچانا ✦

بَرما - ہ - اسم مذکر - لکڑی میں چھید کرنے کا ایک اوزار جو بڑھئیوں کے پاس رہتا ہے

بَرمانا - ہ - فعلِ متعدی - برمے سے چھید کرنا - سوراخ کرنا ✦

بَرمانا - ہ - فعلِ متعدی - موہنا - مائل کرنا - تسخیر کرنا - رِجھانا -
ابھو پیا نہیں آنے سکھی بن سوتن برمائے سکھی (گیت)

برمحل - ف و ع - صفت - ٹھیک موقع پر - برجستہ - اچھے وقت پر - حسبِ موقع ✦

برملا - ف - تابع فعل - برسرِ مجلس - علانیہ - کھلے خزانے - سب کے سامنے

بَرَن - س - اسم مذکر (۱) ذات - قوم - مذہب - فرقہ - پیشہ (۲) رنگ - رُوپ - برن (۳) بیان - صفت - حمد و نعت - سراہ (۴) قسم - جنس (۵) اچھر - اکشر - حرف (۶) بھیس - رُوپ - لباس (۷) سراپا - کسی کے جسم کی سر سے پانو تک تعریف ✦

بَرن سنکر - یا - برن شنکر - ہ - اسم مذکر (۱) دوغلا آدمی - وہ شخص جس کی ماں اور قوم کی ہو اور باپ اور قوم کا (۲) لونڈی بچہ - پرستار زادہ - (۳) وہ شخص جو ہر ایک مذہب والے کے ساتھ بیٹھکر کھالے - سربھنگی - آزاد ✦

بَرن مالا - ہ - اسم مؤنث - حروفِ تہجی - الف بے تے - ابجد ✦

بُرنا - ف - اسم مذکر (۱) جوان - کم عمر - نوخاستہ - بالغ ✦

بَرنا - ہ - اسم مذکر - ایک درخت اور اُس کے پھل کا نام جو لیموں کے مشابہ اور مزہ میں تلخ ہے

بَرنا - ہ - فعلِ متعدی - بیاہنا - شادی کرنا - بیاہ کرنا ✦

بِرِنج - ف - اسم مذکر (۱) چاول (۲) پیتل ✦

بِرِنجی - ف - صفت (۱) پیتلی - پیتل کا (۲) اسم مذکر - چھوٹی کیل (لشکری آدمی بولتے ہیں)

برنچ - انگلش (Branch) شاخ - ڈالی - شعبہ ✦

برنچ اسکول - انگلش (Branch school) مدرسہ کی شاخ ✦

بَرنن - ہ - اسم مذکر (۱) بیان - اظہار - بکھان - مضمون (۲) تفصیل - تشریح (۳) خاصیّت

بَرنی - ہ - اسم مؤنث (پُوربی) بھیڑ ✦

بَرنی - ہ - اسم مؤنث - آنکھوں کا وہ گوشت جس میں پلکیں پیدا ہوتی ہیں - جیسے
اِس بچّے کی برنیاں لال رہتی ہیں ✦

بِروا - ہ - اسم مذکر (۱) پودا (۲) درخت - پیڑ - رُوکھ (۳) پُوربی لڑکا - چھوکرا - معصوم ✦

بُرودت - ع - اسم مؤنث - سردی - ٹھنڈ - خنکی ✦

بِرودھ - س - اسم مذکر (ہندی) (۱) جھگڑا - فساد (۲) عداوت - بَیر - دشمنی - کینہ ✦

بِرودھی - س - صفت (ہندی) (۱) جھگڑالو - فسادی - فتنہ پرداز (۲) دشمن - عدو - بیری

بروقت - ف و ع - تابع فعل - عین موقع پر - حسبِ موقع - ٹھیک وقت پر - بر محل

بِروگ - ہ - اسم مذکر - تفرقہ - فراق - ہجر - جدائی - بچھڑنا - علیحدگی - بجوگ ✦

بِروگن - ہ - اسم مؤنث - فراق زدہ عورت - برہ کی ماری ✦

بِروگی - ہ - اسم مذکر - فراق زدہ - ہجر کا مارا ✦

بَرّہ - ف - اسم مذکر - بکری یا بھیڑ وغیرہ کا چھوٹا بچّہ - حلوان ✦

بِرَہ - ہ - اسم مذکر (۱) ہجر - جدائی - مفارقت - دُوری (۲) مفارقت کا گیت (۳) کھیتوں میں پانی لے جانیکی نالی ✦

برہسپت - یا - برسپت - ہ - اسم مذکر (ہندی) (۱) ایک ستارے کا نام جسے عربی میں مشتری اور برجیس - فارسی میں ہرمزد اور قاضیٔ فلک کہتے ہیں (۲) پنجشنبہ - جمعرات - یوم الخمیس (۳) عالم - فاضل ✦

بَرہم - ف - صفت (۱) الٹ پلٹ (۲) خفا - ناراض - رنجیدہ ✦

برہم ہونا - فعلِ لازم (۱) بگڑنا - خفا ہونا (۲) پریشان ہونا - تباہ ہونا - گڈمڈ ہونا - تتربتر ہونا - گڑبڑ ہونا - درہم برہم ہوجانا - الٹ پلٹ ہونا ✦

بِرَہم - س - اسم مذکر (۱) ہر جگہ موجود - پرمیشر - پرم آتما - بھگوان - خدا (۲) وید (۳) برہما - خالق (۴) برہمن (۵) رُوحِ اعظم ✦

برہم بھوج - س - اسم مذکر - برہمنوں کی ضیافت ✦

برہمچاری - س - اسم مذکر (۱) وہ شخص جو علم وید حاصل کرنے کے واسطے ستیاسی کرے (۲) وید انتی - وید کا عالم (۳) برہمن کی عمر کے چار حصّوں میں سے پہلا حصّہ جس میں وہ صرف وید پڑھتا ہے

برہم چھتری ج - س - اسم مذکر - برہمن - چھتری - سودیش ◆

برہم ہتیا - ہ - اسم مذکر - برہمن کشی - برہمن کو مارنا - قتلِ برہمن ◆

برہمن - ہ - اسم مذکر (۱) وید جاننے والا - خداشناس (۲) ہندوؤں کا پجاری (۳) ہندوؤں کی ایک اُتّم ذات کا نام ◆

برہمی - ف - اسم مؤنث - ابتری - گڑبڑی ◆

برہن - ہ - اسم مؤنث - دیکھو (برہگن) ◆

برہنہ - ف - صفت - ننگا - عُریاں - کھلا - بے ستر ◆

برہی روٹی - ہ - اسم مؤنث - دال بھری روٹی - وہ پراٹھا جسکے اندر دال یا قیمہ وغیرہ بھر کر پکاتے ہیں ◆

بری[1] - ہ - اسم مؤنث - وہ سامان جو ساچق کے روز بَر یعنی دولہا کیطرف سے دُلہن کے ہاں آرایش اور باجے گاجے کے ساتھ جاتا ہے جسمیں کُنبے کی عورتیں اور چند مرد بھی ہمراہ ہوتے ہیں۔ ساچق چڑھنے کا وقت سہ پہر سے مغرب تک ہے۔ بعض اوقات دُلہن کے گھر تک پہنچتے پہنچتے رات بھی ہو جاتی ہے۔ امیر وں کے ہاں چاندی کا سُہاگ پُڑا[2]۔ اُسمیں دو سونے چاندی کی کنگھیاں سُہاگ کا عطر اور پھلیل منقش شیشیوں میں سُرخ کاغذ کی سُنہری کٹوریاں لگی ہوئی تیلی جس کے اندر پھلیل پھیلا۔ تاگر موتھا۔ بالچھڑ۔ چھوٹی الائچیاں۔ کپور کچری۔ نرکچور چنپک کی جڑ۔ ہلدی۔ جوز۔ جوتری۔ تیزپات۔ صندل۔ زعفران۔ مُشک دانہ اور مِسّی کی دو پُڑیاں ہوتی ہیں اور اسی کو سُہاگ پُڑا کہتے ہیں۔ گلاب کے منقش شیشے ایک چاندی کے گھڑے میں رکھے ہوئے۔ چاندی کی چار ٹھلیاں دو میں دودھ دو میں شربت بھرا ہُوا۔ اُن کے گلے میں سونے چاندی کی مچھلیاں کلاوے سے بندھی ہوئی۔ سوا پانچ سیر کھانڈ پانچ سیر قند۔ ڈھائی سیر مہندی کے ٹین پُڑے یا دانقریے کے نام کے جنیر سو زردی کے خول چڑھے ہوئے ہوتے ہیں۔ گیارہ سیر مہندی پانچ سیر کلاوے پچیس من نُقل پانچ من قرص[3] گیارہ من میوہ۔

لقلوں۔ قرصوں اور میووں کے خون پہلے روانہ کر دئے جاتے ہیں باقی سب چیزیں کشتیوں میں لگا کر ساتھ لیجاتی ہیں۔ اِنکے علاوہ ایک جوڑا برات کا جسمیں اسامی یا کسی اور کپڑے کا ایک سیراپا جامہ۔ آنچل پتو کا لال دوپٹہ اور لال ہی کُرتہ مصالحہ ٹکا ہُوا تمامی کی پشواز کھیتلی جوتی۔ دوسرا جوڑا چوتھی کا جو سب سے بھاری اور بیش قیمت ہوتا ہے۔ اسمیں زربفت کی کلیوں دار پشواز آنچل پتو کا لال دوپٹہ سلمے ستارے سے بنا ہُوا ایسی ہی محرم کرتی۔ ٹاٹ بانی کھیتلی جوتی جسمیں چاندی کے گھونگرو لگے ہُوئے کشتیوں میں لگا کر اوپر سے کلیوں میں چھڑک دیتے ہیں غیروں کے ہاں کسی قدر فرق۔ اور ان چیزوں کی مقدار کم ہوتی ہے۔ مثلاً سوا من نُقل پانچ سیر میوہ پانچ سیر قرص[4] ڈھائی سیر مصری ڈھائی سیر کلاوے پانچ سیر کھانڈ دو ٹھلیاں ایک میں شربت ایک میں دہی۔ اِن ٹھلیوں کے منہ پر دو آٹے کی مچھلیاں بندھی ہوئی ہوتی ہیں۔ سُہاگ پُڑا بکور لیس اور ایک سلے کا جوڑا سادہ برات کو دُلہن کو پہنایا جاتا ہے اور سلے کا چوتھی کے روز۔ ایک جوتی۔ دو سُرخ کنگھیاں۔ دو مِسّی کی پُڑیاں۔ دو عطر کی شیشیاں۔ ایک گلاب کا منقش شیشہ پاؤ بھر چنبیلی کا تیل سُہاگ اور موتیا کا عطر۔

چڑھاوے کی رقمیں امیروں میں مُفصّلہ ذیل ہوتی ہیں اور غریبوں میں حسبِ مقدور جھومر بینا جو ماتھے کا ایک جڑاؤ زیور ہوتا ہے۔ نتھ۔ جھمکے کے بالے نورتن دھگدگی۔ چمپاکلی۔ زمرد کی انگوٹھی۔ سونے یا چاندی کی کشتی میں پھولوں کا کنگنا۔ پانوں کے بیڑے سونے روپے کے ورق لگے ہوئے۔ چاندی کی چنگیر یا خوان میں رکھے ہُوئے۔ خوان پوش۔ تورے پوش۔ کشتی پوش ڈھانک کر قرینے سے سجا ساچق کے ساتھ ساتھ جاتے ہیں۔ سواریاں رتھوں میں یا پالکیوں میں ڈولیوں میں کا ہیں نہیں ہوتی ہیں۔ آگے آگے آرایش۔ پیچھے پیچھے سواریاں۔ شمع تورے والے نہ ہُوئے تو آرایش کے آگے باجا گاجا۔

آرایش اُن چیزوں سے مُراد ہے۔ اہلِ قلعہ کے ہاں نشان کا ہاتھی سجا ہوا گلگوں رنگ رنگ کے پھولوں کی ٹٹیاں۔ سو سو ٹٹیوں کے بیچ میں ایک ایک رتھ ہاتھی جو بانس پتّی اور ابرک کا بنا ہوا ہوتا اور اسمیں نوبت بجتی جاتی ہے۔ بانسوں کے شانوں ٹٹیوں پر بندھے ہوئے تمامی سے منڈھے ہوئے انمیں لونڈے ناچتے جاتے ہیں۔ بانس کھپچیوں کے سیکڑوں گھوڑے ابرک پتّی کاغذ سے منڈھے ہوئے ہیں چار چار مٹّی کی ٹھلیاں رنگ برنگ کی نقاشی کی رنگی ہوئی سیکڑوں ابرک کے کنول سُہاگ پُڑے کے آگے روشن چوکی بجتی ہوئی پیچھے پیچھے سب بری کی چیزیں سواریاں خواص خاص برہا رخ پہار سہرے پڑھتے ہُوئے ساتھ ہوتے ہیں۔ اور دُلہن کے ہاں پہنچکر سارا سامان وہاں کے آدمیوں کے سپرد کر دیا جاتا ہے ◆

بَری - ع - صفت (۱) آزاد - چھوٹا ہُوا - باہر - الگ - جدا - علیحدہ - مُستثنیٰ - خارج ◆

---

[1] بری نوطرح کی ہوتی ہے ایک پکّی بری جیسی۔ لکھی جاتی ہے دوسری کچّی جسمیں افشاں و قشقہ کی بجائے نقد روپیہ بریا ہتا تھا جسکا دستور اکثر گیا شاہ تھا اور غریب ہاں شخص جس کے گنبہ کا استعداد نہیں ہے کہ استعداد سامان اُنمیں تقسیم ہو جائے کچّی بری مانگ لیتا ہو مگر بار تقریب دل کو عیب ہے البتہ باہر والوں میں یہ دستور ابھی تک بعض خاندانوں میں مروج ہے

[2] سُہاگ پُڑا ایک بہت بڑی کاغذ کی تھیلی جسمیں خوشبو کی اشیا ہوتی ہیں اور وہ بریت رسم موقع پر دُلہن کے آگے سُہاگ ہونے پیس کر دُلہن کی مانگ میں لگایا جاتا ہے۔ سُہاگ کا عطر جو خوشبو دار ادویات سے تیار کیا جاتا ہے اس میں اکثر وہی چیزیں ڈالی جاتی ہیں جو سُہاگ پُڑے میں ہوتی ہیں یہ بابا فرید حضرت شیخ فریدالدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ سے مراد ہے جو ایک مشہور ولی کامل خاندان چشتیہ سے ۶۶۴ ہجری میں گزرے ہیں آپکا مزار مبارک اجودھن واقع پنجاب میں ہے جسکو پاک پٹن بھی کہتے ہیں اب تک زیارت گاہ خاص و عام ہے

[3] منقش و مجوف تھوڑا ہوا سے بندش نقل ایک قسم کی شیرینی جس کے اندر بیچ - چنے - بادام یا تخم خشخاش رکھ کر گول گول لڈو سے بنا دیتے ہیں ◆

[4] قرص سُرخ یا سبز کھانڈ کی چپٹی چپٹی ٹکیاں جو برات کے ساتھ جاتی ہیں ان پر ٹھپّہ ٹھپّا گُل بوٹا اور مرزا حق پیرا پُھول کا نقش ہوتا سونے کو میوہ کا رستہ جسمیں ایک ایک نشان ہاتھ والا ایک عمدہ ور ہوتا تھا ◆

بری

محفوظ (۲) بیگناہ - بے جرم - بے قصور - پاک +

بَرِیُ الذِّمَّہ - ع - صفت - جو ادا ہو چکا ہو یا جو ذمہ سے نکل چکا ہو - بیذمہ - ذمہ داری سے محفوظ - بازپرس سے آزاد

پَری - س - اسم مؤنث - ایک کلمہ ہے جو فیلبان ہاتھی کو روکنے اور کبھی چلانے کیواسطے زبان پر لاتے ہیں

پَری پَری دُھت دُھت - ہ - اسم مؤنث - ہاتھی کے چلانے اور ہٹانے کی آواز +

بَرّی - ع - صفت - بری کا تخفیف (۱) خشکی کا (۲) جنگلی - بیابانی - صحرائی - وحشی +

بُری - ہ - صفت - بد - ناقص - خراب - نکمی +

بُری بَست - ہ - اسم مؤنث (عو) حرام چیز - خوک - خنزیر - سُور +

بُری چیز - ہ - اسم مؤنث (عو) دیکھو (بُری بست)

بُری سُنانا - ہ - فعل متعدی (۱) کھوٹی بات کہنا - نکمی بات سُنانا (۲) بیڈھب سُنانا - خلافِ منشا بیان کرنا ؎

نتے ہی گھر سے تُو نے پھر جانے کی سُنائی ہو جاؤں سُن کے کیونکر یہ تو بُری سُنائی (ذوق)

بُری طرح - ہ - صفت - بیڈھب - بیطرح - پنجے جھاڑ کر ؎

یارب ہمارے دل کو بچانا شب وصال پیچھے پڑی ہیں اُسکی نگاہیں بُری طرح (بیخود)

بُرے حالوں جینا - ہ - فعل لازم (عو) خراب و خستہ حالت میں بسر کرنا +

بِریاں - ف - صفت (۱) بھنا ہوا - کباب شدہ (۲) پختہ - پکا ہوا +

بِریاں - ہ - اسم مؤنث (ہندو) (۱) بار - بیر - دفعہ - وار - وقت - دائیں (۲) بیروں میں منگنی بنانیکی رسم کو بھی بریاں لینا بولتے ہیں +

بِریانی - ف - اسم مؤنث - ایک قسم کا پلاؤ +

(یہ دو قسم کی ہوتی ہے ایک وہ جسمیں گوشت بھونکر ڈالا جاتا ہے دوسری وہ کہ جس میں گوشت نمک سے گلاکر دم پخت کرتے اور اسے کچی بریانی کہتے ہیں)

بَرِیَّت - ع - اسم مؤنث (۱) سبکباری - سبکدوشی (۲) آزادی - مخلصی - رہائی - چھٹکارا - نجات - چھوٹ + مُعافی - عفو +

بَرِیٹھا - ہ - اسم مذکر (پورب) دھوبی - گازُر +

بَرَڑ - ہ - اسم مذکر - برگد - ایک قسم کا پیپل کی مانند بڑا سایہ دار اور گھن کا درخت ہے جسمیں ڈاڑھی کیطرح نیچے جڑیں سی لٹکتی رہتی ہیں +

بَرَڑ - ہ - اسم مؤنث - جھک - بکواس - زٹر - بیہودہ باتیں - ہذیان - بیہوشی کی حالت - مجنونانہ کلام - جیسے مجذوب کی بڑ +

بَڑبَڑ - ہ - اسم مؤنث - جھک جھک - بک بک - بکواس +

بَڑ ہانکنا - ہ - فعل لازم - مبالغہ آمیز باتیں کرنا - بڑبڑانا - بے معنی بک بک کرنا - زٹر ہانکنا - بکواس کرنا +

بَڑ - ہ - صفت (بڑا کا مخفف) ترکیب الفاظ میں آتا ہے +

بڑا

بڑبولا - ہ - اسم مذکر (۱) بہت باتیں بولنے والا - شیخی باز - بیہودہ - ڈینگیا - ڈینگ ہانکنے والا (۲) زیادہ گو +

بڑبھاگی - ہ - صفت (ہندو) بڑے نصیبے والا - اقبال مند +

بڑپن - یا - بڑپنا - ہ - اسم مذکر (۱) بڑاپا - بزرگی (۲) جاہ و مرتبہ (۳) شان و شوکت

بڑپیٹا - یا - بڑپیٹو - ہ - صفت (۱) بڑے پیٹ والا - توندل (۲) بسیار خوار - اکھل بہت کھانیوالا - کھاچٹ - دراز شکم - پرخوار (۳) حریص - لالچی +

بڑدنتا - ہ - صفت - بڑے بڑے دانت والا - دانتو - دراز دنداں +

بڑکنا - ہ - صفت - بڑے بڑے کان والا - دراز گوش +

بڑگرو - ہ - صفت - بڑا اُستاد - گرو گھنٹال +

بڑما - ہ - اسم مؤنث (عو) تحقیراً وہ عورت جو بڑی نہو اور اپنی کو بڑا جانے - بڑے لوگوں میں شریک ہونیوالی - بڑی بوڑھی - جیسے بڑی بڑما بنکر بیٹھی ہے +

بڑمُنہی - ہ - اسم مؤنث (عو) (۱) دراز چہرہ - لمبوترے منہ کی - گھر گھسنی (۲) بڑی تھوتھنی والی - سُورنی - مادہ خوک +

بُڑرا - ہ - اسم مذکر - مونگ یا اُڑد کی پیٹھی کی تلی ہوئی ٹکیاں یا قلیں +

بڑا - ہ - صفت (۱) کلاں - بزرگ - عظیم - کبیر - جلیل - اعلےٰ - برتر (۲) نمایاں - سرنام - جیسے بڑا کام کیا (۳) لمبا - دراز - طویل (۴) بلند - اونچا (۵) موٹا - بسیط (۶) معزز - جلیل القدر - معظم (۷) امیر - دولتمند (۸) نہایت - از حد - اشد - جیسے بڑا جاڑا پڑا (۹) سخت - سنگین جیسے بڑا جرم (۱۰) ضروری - لابدی - تاکیدی - جیسے مجھے ایک بڑا کام ہے جانے دو ورنہ کو نہیں (۱۱) عمدہ - بڑھکا - قیمتی - بیش قیمت - جیسے بڑا مال (۱۲) عمر میں زیادہ - کہن سال (۱۳) پُرکھا - آبا و اجداد (۱۴) مُربی - سرپرست - ولی - وارث - جیسے اُس کے سر پر کوئی بڑا بھی ہے (۱۵) شتابی کا - جلدی کا - جیسے بڑا کام ہے +

بڑا آبا - ہ - اسم مذکر (۱) بڑا چچا - تایا (۲) خسر - سُسرا (بڑے آبا زیادہ بولتے ہیں (۳ - بازاری) اُستاد - ماہر - شریر +

بڑا آدمی - ہ - اسم مذکر - دولتمند آدمی + ذی عزت اور جلیل القدر آدمی +

بڑا آزار - ہ - اسم مذکر (عو) تپ کہنہ - تپ دق + سل +

بڑا بوڑھا - ہ - اسم مذکر - مُربی - سرپرست - پُرکھا +

بڑا بول - ہ - اسم مذکر (۱) شیخی - تعلی کا کلمہ (۲) نخوت - غرور - تکبر +

بڑا بول بولنا - ہ - فعل لازم - نخوت کا کلمہ منہ سے نکالنا - غرور کرنا +

بڑا جانور - ہ - اسم مذکر (ہندو) گائے - بیل - بھینس وغیرہ +

بڑا چلہ - ہ - اسم مذکر (عو) زچہ کا چالیسویں دن کا نہان (مفصل دیکھو چلہ)

بڑا دن - ہ - اسم مذکر (۱) دسمبر کی ۲۵ تاریخ - انگریزی حساب کے موافق رات کی درازی

کی اِبتدا اور دِن بڑھنے کا آغاز۔ مسیح کی پیدائش کا دِن۔ جیسا نَوروز کی خوشی کا دن۔ کرسمس کرشتی دِ

بڑا دیدہ ہونا۔ ف۔ فعلِ لازم (عو) شوخ چشم اور نڈر ہونا۔ بیباک ہوتا۔ دل چلا ہونا۔

بڑا رستہ پکڑنا۔ ا۔ فعلِ متعدی (عوام) دُور کا سفر اختیار کرنا۔ مرنا۔ انتقال کرنا۔

بڑا روگ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ تپ دق۔ تپ کہنہ

بڑا شخص۔ و۔ صفت۔ نہایت تجربہ کار۔ عالی فہم۔ عالی دماغ۔ متبحر۔

بڑا صاحب۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ حاکم اعلےٰ۔

بڑا کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) بڑھانا۔ اُونچا کرنا۔ بلند کرنا (۲) جوان کرنا۔ پال پوس کر پلا کر بڑا کرنا

پروان چڑھانا (۳) جب چراغ کو ساتھ کا نام بڑا کرنا کے معنی چراغ گل کرنے اور خاموش کرنے کے ہیں۔

بڑا کوئی۔ و۔ صفت (۱) نہایت شریر۔ بدذات۔ موذی۔ آفت۔ آفت کا پرکالہ (۲) بدمذہب۔ مُرشد

چالاک۔ اُستاد (جیسے کوئی بڑا کوئی ہو یہاں چیز سے کی (ریز بر) واسطے سے بولتے ہیں)

بڑا گھر۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) لمبا چوڑا مکان (۲) امیر گھر۔ اُونچا گھر۔ جیسے بڑے گھر پر

پتھر ڈھوڈھو مرے (۳۔ بازاری) قید خانہ۔ جیل۔ محبس۔

بڑا گھرانا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ اعلےٰ خاندان۔ امیر گھر۔ اُونچا گھرانا۔

بڑا نام کرنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ ناموری حاصل کرنا۔ شہرت پانا۔

بڑا نوالہ کھائیے اور بڑا بول نہ بولئے۔ (کہاوت) یعنی بڑا بول بولنے سے بڑا

نوالا کھا لینا بہتر ہے۔ متکبر نیچا دیکھتا رہتا ہے۔

بڑاپا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) بزرگی۔ بڑاپن۔ کہن سالی (۲) عظمت۔

بڑا اَرن۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (ع) بڑی لونڈی۔ پُرانی لونڈی۔ پرستارِ قدیم (متروک ہے)

بڑانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی گنوار (۱) دخول کرنا۔ گھسانا۔ داخل کرنا (۲) دھکیلنا۔

بڑانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) بڑ ہانکنا۔ بڑ مارنا۔ لڑ لگنا۔ ہذیان ہونا (۲) بکنا۔ بکنا (۳)

بڑ بڑ کرنا۔ غل مچانا۔ شور کرنا۔ چڑانا۔ جیسے اُونٹ بڑاتا ہی لدتا ہے۔

بڑانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (ع) کسی چیز کی تنگی کے باعث گھبرا جانا۔ حواس باختہ ہو جانا۔

بولا جانا۔ بول جانا۔ چلا اُٹھنا۔ جیسے کال کے مارے خلق بڑائی جاتی ہے۔

بڑائی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) عظمت۔ کلانی۔ بزرگی (۲) عمر میں بڑا ہونا۔ درازیِ سن (۳) وسعت

کشادگی (۴) موٹاپا۔ سطبری۔ مُٹاپا۔ ضخامت۔ حجم۔ جسامت (۵) ستودگی۔ ستائش۔ تعریف

مدح۔ ثنا (۶) درازی۔ لمبائی۔ طوالت (۷) فضیلت۔ برتری۔ خوبی۔ شان (۸) منصب۔ درجہ

جیسے بہو کی بڑائی دیکھنے کی چھٹائی (۹) عزت۔ ادب۔ جیسے اپنی بڑائی اپنے ہاتھ

ہے (۱۰) شیخی۔ لاف زنی۔ ڈینگ۔

بڑائی کرنا۔ و۔ فعلِ متعدی (۱) تعریف کرنا۔ ستائش کرنا۔ سراہنا۔ توصیف کرنا

(۲۔ فعلِ لازم) شیخی مارنا۔ ڈینگ ہانکنا۔ خود ستائی کرنا۔

بڑائی مارنا۔ و۔ فعلِ لازم۔ خود آرائی و خود ستائی کرنا۔ ڈینگ مارنا۔ بڑ ہانکنا۔

بڑ بڑانا۔ و۔ فعلِ لازم (۱) لغوی معنی بڑ بڑھوں کی مانند مُنہ ہی مُنہ میں بولنا (۲۔ اصطلاحی)

غُصّہ کی طرح چپکے چپکے بُرا کہنا۔ بکنا (۳) تعبیرًا وظیفہ پڑھنا۔ تسبیح پھیرنا۔ مُنہ میں بڑ بڑ کرنا۔

بڑ بڑیا۔ و۔ اسمِ مذکر۔ بکّی۔ بڑ ہانکنے والا یعنی غورا۔ بیہودہ گو یعنی میں اکر بُری سی باتیں کہنے والا

بڑھ بُھس۔ و۔ اسمِ مؤنث (۱) بوالہوسی۔ بڑھاپے میں جوانی کی باتیں۔ پیرانہ سالی میں

نوجوانی کی ہوس (۲) وہ بدخوئی اور بدمزاجی جو بڑھاپے میں ہو جاتی ہے۔ خرافت۔

بڑھ بُھس لگنا۔ و۔ فعلِ لازم۔ بڑھاپے میں مستی سوجھنا۔ پیرانہ سالی میں جوانوں کی سی حرکتیں کرنا۔

بڑ بلچود۔ و۔ اسمِ مذکر۔ بیٹی کی کھلی۔

(جو لوگ اِسکا مادہ بڑ بمعنی فرج خیال کرتے ہیں وہ غلطی پر ہیں۔ کیونکہ اسمیں کوئی خصوصیت

نہیں رہتی اصل میں یہ لفظ پیتی سے اسطرح پر بنا ہے کہ اوّل میں پت تھا اور پھر چونکہ ت اور

ڑ کا باہم بدل ہے۔ بڑ ہو گیا آگے اپنی اپنی سمجھ)

بڑکا۔ و۔ اسمِ مذکر (پورب) بکٹا۔ دانت کی گرفت۔ مُنہ سے کاٹنا۔

بڑنا۔ و۔ فعلِ لازم۔ داخل ہونا۔ گھسنا۔ اندر جانا۔

بڑ تنکا۔ و۔ اسمِ مذکر۔ کڑی۔ تیرِ سقف۔

بڑولیاں۔ و۔ اسمِ مؤنث۔ بڑولی کی جمع۔ بڑتے۔ بڑے درخت کے پھل جس

طرح پیپل کے پھل کو پیپلی کہتے ہیں۔ اسی طرح بڑ کے پھل کو بڑولی۔

بڑ میں لگیں بڑولیاں جب تم ہو آئے (گیت کا ٹکڑا)

بڑوں کی بڑی بات۔ (کہاوت) یعنی بزرگوں کی بات بھی بڑی ہوتی ہے۔

بڑوں کی بات دانشمندی سے خالی نہیں۔

بڑھاپلہ۔ اسمِ مذکر۔ پیری۔ کہن سالی۔

بڑھار۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (دکھن) ضیافتِ وداع جو دُلہن والوں کی طرف سے دی جاتی ہے۔

بڑھانا۔ و۔ فعلِ متعدی (۱) زیادہ کرنا۔ افزود کرنا۔ افزوں کرنا (۲) دراز کرنا۔ لمبا کرنا۔ بڑا کرنا

(۳) پھیلانا۔ چوڑا کرنا (۴) کھینچنا۔ تار میں نکالنا۔ جیسے تار بڑھانا (۵) بلند کرنا۔ اُونچا کرنا (۶)

اضافہ کرنا۔ ترقی کرنا (۷) آگے لانا۔ پاس کرنا۔ آگے کی طرف سرکانا (۸) تعریف میں مبالغہ کرنا

بنانا (۹) امیر کرنا۔ زر تصدق بنانا (۱۰) نقش و نگار اُٹھانا۔ اُتارنا۔ بند کرنا۔ جیسے دسترخوان بڑھانا۔

جھٹریاں بڑھانا۔ پوشاک بڑھانا۔ دوکان بڑھانا (۱۱) خاموش کرنا۔ بجھانا۔ جیسے چراغ بڑھانا (۱۲)

پتنگ یا کنکوا ہوا میں اُڑانا یا اُونچا کرنا۔ بلند کرنا۔

بڑھاوا۔ و۔ اسمِ مذکر (۱) لغوی معنی زیادتی (۲) جھوٹی تعریف (۳) لوبھ۔ لالچ۔

ترغیب۔ طمع (۴) خوشامد (۵) بہکاوا (۶) دم۔ فریب۔

بڑھاوا دینا۔ و۔ فعلِ متعدی۔ جھوٹی ہمت بندھانا۔ لالچ دینا۔ جھوٹی تعریف

بڑھ	بڑی

کہہ کے کسی کام پر آمادہ کرنا۔ پھسلا دینا۔ سر دینا +

بڑھاوے میں آنا۔ فعلِ لازم (۱) خوشامد میں آنا۔ تعریف پر پھولنا (۲) دھوکا میں آنا۔ باتوں میں آنا۔

بڑھ بڑھ کے بولنا۔ فعلِ لازم۔ بڑھ بڑھ کر کلام کرنا۔ حد سے گزر کر بات کرنا۔ شیخی مارنا۔
ع کیا ہے آپ کا بڑھ بڑھ کے بولنا حضرت نے آج تک کوئی صدمہ سہا نہیں (ناسخ)

بڑھتی۔ صفت (۱) زیادہ۔ افزوں (۲) فاضل۔ فالتو۔ زائد۔ معمول سے زیادہ
اسم مؤنث (۳) زیادتی۔ افزونی۔ برکت +

بڑھتی دولت۔ اسم مؤنث (۱) دولتِ روز افزوں۔ ترقی کرنے والی دولت (۲) کامیابی۔ مراد مندی۔ ترقی۔ بیشی وغیرہ +

بڑھ جانا۔ فعلِ لازم (۱) زیادہ ہو جانا (۲) دولت یا عہدے میں ترقی کر لینا (۳) آگے نکل جانا۔

بڑھ چلنا۔ فعلِ لازم۔ حد سے باہر پاؤں نکالنا۔ بساط سے باہر قدم رکھنا۔ گستاخ اور مغرور ہونا۔ معمول سے زیادہ اختلاط کرنا +

بڑھکا۔ صفت۔ اوّل درجہ کا۔ اعلیٰ۔ افضل۔ عمدہ۔ بڑھیا۔ اعلیٰ قسم کا۔ بیش قیمت

بڑھ کر بولنا۔ فعلِ لازم (۱) حد سے گزر کر گفتگو کرنا۔ شیخی مارنا۔ تعلّی کی لینا۔ ڈون کی لینا۔ بڑا بول زبان سے نکالنا۔ اپنے مرتبے سے زیادہ بولنا۔ تکبر آمیز کلام کرنا۔ بہتر جتانا۔ دعوے کی بات کہنا (۲) نیلام میں بڑھ کر بولی بولنا۔ دام بڑھانا۔ بڑی بولی دینا +

بڑھل۔ اسم مذکر۔ ایک درخت اور اُس کا کھٹ مٹھا زرد رنگ کا میوہ جو شریفے سے مشابہ ہوتا ہے۔ مزاجاً اوّل درجہ میں گرم تر +

بڑھنا۔ فعلِ لازم (۱) بلند ہونا۔ اونچا ہونا۔ اُگنا۔ نشو پانا۔ بالیدگی پانا (۲) حجم یا جسامت میں زیادہ ہونا (۳) لمبا ہونا۔ دراز ہونا (۴) حد سے گزرنا۔ احاطہ سے باہر نکلنا (۵) زیادہ ہونا۔ افزوں ہونا (۶) گفتگو بلند ہونا۔ سا کنا (۷) بچنا۔ فاضل ہونا (۸) ترقی کرنا۔ ترقی پانا (۹) امیر ہونا۔ دولتمند ہونا (۱۰) آگے چلنا۔ آگے جانا (۱۱) نفع ہونا۔ فائدہ ہونا (۱۲) پیش قدمی کرنا۔ سبقت کرنا (۱۳) چراغ کے ساتھ گل ہونے اور دکان، پوشاک وغیرہ کے ساتھ بند ہونے، اُترنے یا موقوف ہونے کے معنی میں آتا ہے +

بڑھوتری۔ اسم مؤنث۔ عوام (۱) زیادتی۔ بیشی۔ افزونی (۲) منافع (۳) ترقی +

بڑھئی[1]۔ اسم مذکر۔ نجار۔ چوب تراش۔ کھاتی۔ درودگر۔ تیر کمان +

بڑھیا۔ صفت۔ دیکھو (بڑھکا) +

بڑھیا۔ اسم مؤنث (۱) پیرزن۔ بڑی عمر کی عورت۔ زال۔ پیرزال (۲) عوام ماں۔ مادر۔ والدہ۔ ماتا (۳) آنکھ کے ڈھیلے کی سفیدی

بڑھیل۔ اسم مؤنث۔ بڑھیا۔ پیرزال +

بڑی۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی خشک چھوٹی اُڑد یا مونگ کی دال کی پیٹھی کر کے ٹکیاں بنا کر سکھا لیتے ہیں اور اُسمیں مصالح ڈال کر شوربہ دار پکاتے ہیں +

بڑی۔ صفت مؤنث (۱) کلاں۔ دراز۔ بزرگ (۲) نہایت۔ از حد۔ جیسے بڑی آفت یا بڑی کمائی

بڑی بات۔ اسم مؤنث (۱) امر عظیم۔ امر محال یا امر اہم (۲) عمدہ اور اچھی بات +

بڑی بات نہیں۔ محاورہ۔ کچھ مشکل نہیں۔ کچھ دشوار نہیں +

بڑی بات ہوئی۔ محاورہ۔ خوب ہوا۔ اچھا ہوا۔ مناسب ہوا +

بڑی بوڑھی۔ اسم مؤنث۔ بڑی عمر کی عورت۔ مخدومہ۔ بزرگ سرپرست اور مربی عورت۔ تجربہ کار عورت +

بڑی بہو۔ اسم مؤنث (۱) بڑے بیٹے کی بیوی۔ فرزندِ اکبر کی دلہن (۲) کنایۃً پھوہڑ۔ بیوقوف۔ غیر منتظم خانہ عورت۔ جیسے بڑی بہو کو بلاؤ گھر میں فون والے +

بڑی بی۔ اسم مؤنث۔ تعظیماً بڑھیا عورت کو کہتے ہیں۔ جس طرح پیر مرد کو بڑے میاں کہتے ہیں اسی طرح بڑھیا عورت کو تعظیماً و تملقاً بڑی بی کہتے ہیں۔ مائی

بڑی چیز۔ اسم مؤنث (عو) قرآن شریف۔ مصحفِ عزیز۔ فرقانِ مجید +

بڑی چیز اُٹھانا۔ یا۔ بڑی چیز پر ہاتھ رکھنا۔ فعلِ متعدی (عو) قرآن شریف اُٹھا کر قسم کھانا۔ فرقانِ مجید کی قسم کھانا +

بڑی روٹی۔ اسم مؤنث (عو) دیکھو (بڑی چیز) +

بڑی روٹی اُٹھانا۔ یا۔ اُس پر ہاتھ رکھنا۔ فعلِ لازم (عو) دیکھو (بڑی چیز اُٹھانا) + سخت قسم کھانا +

بڑیاں۔ اسم مؤنث۔ بڑی کی جمع۔ مونگ یا اُڑد کی بنائی ہوئی کچی پکوڑیاں +

بڑیاں توڑنا۔ فعلِ لازم۔ چھاج یا بوریے وغیرہ پر بڑیاں بنانا۔ پیٹھی کی چھوٹی چھوٹی سی پکوڑیاں ٹپکانا۔ پکوڑیاں بنانا +

بڑے باپ کی بیٹی۔ اسم مؤنث (۱) نامی نامدار گھرانے کی لڑکی۔ بڑی عزت والے خاندان کی بیٹی۔ شریف زادی۔ بھاگونتی۔ عالی خاندان کی۔ جیسے حمیدہ ایک بڑے باپ کی بیٹی تھی چار پانچ ہزار کی جائداد اسکے حصہ میں آئی تھی۔ آپ بڑے باپ کی بیٹی ہیں ہے توجہ کرے +

بڑے بوڑھے۔ اسم مذکر (۱) عمر رسیدہ۔ بڈھا۔ بزرگ (۲) وہ لوگ جن کی عمر تجربہ میں گزری ہو (۳) سرپرست۔ مربی +

بڑے بدھب ہو۔ محاورہ۔ نہایت چالاک اور چلتی ہو۔ نہایت مفسد ہو۔ بدذات ہو۔ چال باز ہو۔ چلبلے ہو۔ فطرتی ہو +

بڑے بے باک ہو۔ محاورہ۔ نہایت بیحیا۔ بے غیرت اور [illegible] ہو +

بڑے صاحب۔ اسم مذکر (۱) بڑے میاں (۲) امیر کا بڑا بیٹا (۳)

[1] یہ لفظ بڑھنا بمعنی کاٹنا سے ماخوذ ہے۔

عدالت کا حاکمِ اعلٰے۔ بڑا۔ چیف افسر +

بڑے میاں۔ ۱۔ اسم مذکر۔ (۱) بوڑھے اور بزرگ آدمی کو تعظیماً کہتے ہیں (۲) مالکِ خانہ۔ سرپرست مُربّی بُزرگ۔ چھوٹے میاں تو چھوٹے میاں بڑے میاں سبحان اللہ (۳) عوام۔ پدر۔ باپ +

بُز۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) بکری۔ گوسفند۔ بکرا جیسے غم نداری بُز بخر +

بُزاخفش۔ ف + ع۔ اسم مذکر۔ (۱) اخفشِ عربی کا بکرا (۲) بے سمجھے گردن ہلانے والا۔ نافہمیدہ اقرار کرنے والا۔ کھوکلے دماغ کا + (کہتے ہیں اخفش نے اپنا سبق یاد کرکے سُنانے کے واسطے ایک بکرا پالا تھا جب تک وہ گردن نہیں ہلاتا یعنی قبول نہیں کرتا تھا، اپنے سبق کو پکا نہیں چھوڑتا تھا اور جانتا تھا کہ ابھی تک سبق یاد نہیں ہوا۔ جب وقت اس بکرے کو ذبح کیا تو معلوم ہوا کہ اس کا سارا دماغ چاٹ گیا تھا) +

بُزدِل۔ ف۔ صفت۔ ڈرپوک۔ کم ہمت۔ نامرد۔ ہیز +

بُزدِلا۔ ۱۔ صفت۔ دیکھو (بزدل) +

بُزدلی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ نامردی۔ ڈرپوکپن +

بزّاز۔ ع۔ اسم مذکر۔ کپڑا بیچنے والا۔ پارچہ فروش +

بزّازا۔ ۱۔ اسم مذکر۔ کپڑے کا بازار۔ بزاز ہٹہ +

بزّازی۔ ع + ف۔ اسم مؤنث۔ پارچہ فروشی۔ کپڑا بیچنے کا پیشہ +

بُزُرگ۔ ف۔ صفت۔ (۱) بڑا۔ کلاں (۲) بڑی عمر کا آدمی۔ عمر رسیدہ (۳) بالغ۔ سیانا (۴) معزز۔ شریف۔ نجیب۔ معظم۔ (۵) ذی شان۔ باشوکت (۶)۔ اسم مذکر۔ بڑے بوڑھے۔ آباواجداد۔ مُربّی۔ سرپرست (۷) رشی۔ عارف۔ ولی۔ خدارسیدہ۔ خداشناس (۸) سمجھدار (۹) طنزاً۔ شریر آدمی۔ بد آدمی +

بُزُرگ زادہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ شریف زادہ۔ عالی خاندان۔ خاندانی بزرگ +

بُزُرگی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) بڑاپن (۲) برتری (۳) عزت (۴) شرافت (۵) ادب (۶)

بَزم۔ ف۔ اسم مؤنث۔ سبھا۔ محفل۔ مجلس۔ محفلِ نشاط۔ سماج۔ سوسائٹی۔ مجمع

بَزم گاہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ عیش کی جگہ۔ مجلسِ عیش و نشاط +

بزن۔ ف۔ اسم مذکر۔ (از زدن)۔ (۱) مار قتل کر (۲) قتل کا حکم (۳) قتلِ عام۔ بھمن (صرف اُردو میں یہ مستعمل ہوگئے ہیں) +

بزن بولنا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ قتلِ عام کا حکم دینا +

بزور۔ ف۔ تابع فعل۔ زبردستی۔ سینکڑی کے زور آوری سے دھینگا دھینگی سے۔ جبراً +

بَس۔ ف۔ صفت۔ (۱) کافی۔ جتنی ضرورت ہو اُتنی سے (غنیمت)۔ اے ستارو کیا نہیں ہم خواہاں یہی بس ہے کہ کہیں ہے یہ زباں وہاں (شیفتہ) (۲) بھرپور۔ بہت۔ بکثرت (۳) فقط۔ صرف (۴) ٹھیرو۔ دم لو + چپ۔ خاموش (۵) غرض۔ القصّہ۔ حاصلِ کلام (۶) موقوف۔ تمام

بس بس۔ ۱۔ بس کی تاکیدی شکل۔ ٹھیرو۔ ٹھیرو۔ اب کچھ حاجت نہیں۔ بہت ہوئے +

بس دیکھ لیا۔ ۱۔ محاورہ۔ اب آزمانے کی حاجت نہیں۔ خوب آزمالیا۔ بہت امتحان کرلیا۔ تمہارا حال کُھل گیا +

بس کرو۔ ۱۔ محاورہ۔ ختم کرو۔ جانے دو + ٹھیرو۔ چپ رہو۔ موقوف کرو + صبر کرو۔ قانع ہو +

بَس۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) قابو۔ قدرت۔ طاقت۔ دسترس۔ بل بوتہ (۲) اختیار اقتدار (۳) وقو۔ موقع۔ ڈھب (۴) چارہ۔ علاج +

بس چلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دسترس ہونا۔ قابو پانا۔ اختیار رہنا۔ دخل ہونا

بس میں۔ ہ۔ تابع فعل۔ قابو میں۔ اختیار میں۔ مُٹھی میں +

بس میں آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ قابو میں آنا۔ داؤں میں آنا۔ پھندے میں پھنسنا۔ گرفت میں آنا + ہتھے چڑھنا۔ تسلط ہونا +

بس میں پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کسی کے پنجہ میں پھنسنا۔ قابو میں آنا۔ پالے پڑنا +

بس میں رہنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ فرمانبرداری اور اطاعت میں رہنا۔ اختیار اور قابو میں رہنا +

بس میں کرنا۔ یا لانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) قابو میں لانا۔ مغلوب کرنا۔ زیر کرنا۔ قبضہ میں کرنا۔ داؤں میں لانا (۲) موہنا۔ فریفتہ کرنا +

بس میں ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو (بس میں پڑنا) +

بِس۔ ہ۔ اسم مذکر۔ زہر۔ سم۔ ہلاہل۔ ہلاک کرنے والی دوا (۲) کھوٹ۔ نقص۔ عیب (۳) فساد۔ جھگڑا (۴) فتنہ پرداز۔ شریر +

بِس اُگلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (ہندو) (۱) زہر کی قے کرنا۔ زہر تھوکنا (۲) اہانت کرنا۔ بُرا کہنا۔ بدگوئی کرنا + زہریلی باتیں کرنا۔ بغض باطن ظاہر کرنا۔ معاندانہ گفتگو کرنا (۳) بدلہ لینا۔ دشمنی نکالنا +

بِس بونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ فساد کی جڑ جمانا۔ اپنے یا کسی کے حق میں بُرائی کا تخم بونا۔ بُرائی کرنا۔ کانٹے بونا +

بِس بھری۔ ہ۔ اسم مؤنث (عو) (۱) زہر آلود۔ زہریلی (۲) کینہ کش

کینہ توز۔ کینہ ور۔ کپٹی (۳) فسادی۔ فتنہ انگیز +

بِس دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ زہر کھلانا۔ زہر سے مارنا +

بِس کھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ زہر کھانا۔ زہر سے خود کشی کرنا +

بِس کی گانٹھ۔ ہ۔ صفت۔ (۱) زہرِ ہلاہل (۲) فتنہ انگیز۔ فسادی شریر۔ مفسد۔ فتنہ و فساد کی بُنیاد (۳) ستمگار۔ مردم آزار (۴) کینہ ور۔ کینہ توز۔ کپٹی +

بِس ملانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) زہر ملانا (۲) کھوٹ کرنا۔ نقص کرنا۔

بِساط۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ سنسکرت (विस्तृत ۔ ستِرت) (۱) پھیلاؤ (۲) قابلیت (۳) طاقت۔ قدرت (۴) حوصلہ۔ ہمت (۵) مقدور۔ وسعت۔ سرمایہ (۶) حقیقت۔ اصلیت +

(یہ لفظ عربی بساط سے تلفظ اور معنی میں بہت قریب ہے)

بِساتی۔ ہ۔ اسم مذکر۔ خردہ فروش۔ کنگھی سوئی وغیرہ بیچنے والا +

بِسارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ بھولنا۔ فراموش کرنا +

بِساط۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) بستر۔ بچھونا۔ فرش (۲) شطرنج کا کپڑا۔ وہ چیز جس پر شطرنج کے مہرے رکھکر کھیلتے ہیں (۳) اثاث البیت۔ متاعِ خانہ۔ رخت (۴) پونجی۔ سرمایہ۔ دستگاہ (۵) حوصلہ۔ قدرت۔ طاقت۔ مقدرت۔ فراخی۔ وسعت (۶) مقدور۔ حیثیت جیسے اپنی بساط کے موافق خرچ کر دیا (۷) اصل۔ حقیقت جیسے کیا پدّی کیا پدّی کا شوربا

بِساطی۔ ع۔ اسم مذکر۔ بازار میں سرِ راہ دُکان لگا کر بیٹھنے والا۔ خردہ فروش۔ سوئی سُرمہ بیچنے والا +

(اس صورت میں اسکا مادہ بساط بمعنے فرش سمجھنا چاہئے +)

بسانا۔ فعلِ متعدی (۱) آباد کرنا۔ معمور کرنا (۲) معطر کرنا۔ خوشبو میں رچانا +

بِسانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) خریدنا۔ مول لینا جیسے بیر بسانا (۲)۔ بھگتنا۔ ذمہ لینا۔ لوٹنا جیسے پاپ بسانا + (یہ لفظ ہمیشہ بُرائی کے ساتھ استعمال ہوتا ہے)

بِساند۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) مچھلی کی سی بُو۔ گوشت کی اصلی بُو۔ آبی پرند کے گوشت کی سی بُو ... جو کو زرا گوار گزرتی ہے (۲) اصلی مادہ کا اثر۔ اصلی عیب۔ نقص یا نطفہ کا اثر +

(اس معنی میں ایسے موقع پر بولتے ہیں جب کوئی ادنے قوم کا آدمی اعلیٰ آدمیوں کی سی بات چیت وغیرہ سے کام کرنے لگے اور اپنی اصلیت کے اثر کے باعث باریک نکات کو ... یا اپنی پہلی حالت کی طرف جائے تو کہتے ہیں ابھی تک اسکی بساند نہیں گئی)

بِساندھا۔ ہ۔ صفت (۱) بُو دار۔ دُرگندھی۔ بدبُو کا (۲) بدمزہ۔ بدذائقہ (۳) ناشگفتہ۔ نامہذب۔ وہ شخص جو تربیت یافتہ لوگوں کی مانند نمو اور شائستگی کا دم مارے +

بِسْت۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) اسباب۔ اثاثہ۔ اثالا (۲) چیز۔ شئے جیسے چیز بست بری بست +

بِسْتار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (صحیح بستار بکسرِ بائے موحدہ) (۱) پھیلاؤ۔ وسعت۔ فراخی۔ کشادگی (۲) طولِ کلامی۔ طلاقتِ لسانی۔ بات کو بڑھاکر بیان کرنا۔ بات کا پھیلاؤ۔ پھیلانا (۳) تفصیل۔ تشریح۔ تفسیر (عوام بستار بضم بائے موحدہ بولتے ہیں) +

بِستار کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) بات پھیلانا۔ طولِ کلام کرنا۔ بات کو بڑھاکر

بِسْتَر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ لباس۔ پوشاک + مُتعلق کپڑا +

بِسْتَر۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) بچھونا۔ فرش۔ غالیچہ۔ قالین (۲) فقیروں اور سپاہیوں کا بچھونا +

بِسْتَرا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (عوام) (۱) دیکھو بستر (۲) اوڑھنا بچھونا۔ لحاف توشک۔ استر بستر۔ بوریا بدھنا ؎

پھیر کر واعظ کو حالی خلد سے بستر اکیوں اپنا پھکواتے ہیں آپ (حالی)

(۲) تکیہ۔ فقیروں کا مسکن۔ فرودگاہِ درویشاں +

بِسْتَر لگانا۔ یا جمانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ کہیں جاکر رات بسر کرنے کے واسطے بچھونا کرنا۔ علی الخصوص رات کے سونے کا سامان کرنا۔ (سپاہی اور فقیر اکثر یہی بولتے ہیں) +

بِسْتَنی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) غلاف جس میں ستار وغیرہ کی پوشش (۲) بُقچہ۔ بقچی۔ وہ مربع کپڑا جس میں کوئی چیز لپیٹ کر رکھیں +

بِسْتَہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) بندھا ہوا (۲) منجمد۔ جما ہوا (۳) وہ مربع کپڑا جس میں کتابیں وغیرہ باندھ کر رکھتے ہیں + جزدان + گٹھڑی۔ بقچہ +

بَسْتی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) گاؤں۔ قصبہ۔ شہر۔ معمورہ۔ آباد جگہ (۲) رونق۔ چہل پہل جیسے اُسکے دم کی بستی ہے (۳) آبادی۔ معموری۔ اجاڑ کا نقیض (۴) صوبہ جاتِ متحدہ آگرہ و اودھ کے ایک ضلع کا نام +

بِسَر۔ ہ۔ حرف ربط۔ (ہندی) بغیر۔ بن۔ بدون +

بِسْرام کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آرام کرنا۔ ٹھیرنا۔ استراحت فرمانا۔ شب باش ہونا +

بِسْرانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (گیتوں میں) بھلانا۔ دل سے اُتارنا۔ ذہن سے اُتارنا۔ چت سے بھلانا +

بِسَر جانا۔ ف۔ فعل لازم۔ بھول جانا۔ چوک جانا۔ یاد نہ رہنا +

بِسَر کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) گزارنا۔ بھوگنا۔ اوقات گزاری کرنا۔ بھرنا (۲) پورا کرنا۔ انجام کو پہنچانا۔ نباہنا۔ زندگی کو پورا کرنا +

بِسَرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بھولنا۔ فراموش ہو جانا۔ چت سے اُترنا +

بَسَر و چشم۔ ف۔ تابعِ فعل۔ سر آنکھوں سے۔ بطیبِ خاطر۔ خوشی سے۔ مرضی سے +

بَسَر ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ گزرنا۔ پورا ہونا۔ انجام کو پہنچنا +

بَسْط۔ ع۔ اسم مذکر۔ شرح۔ فراخی۔ کشادگی۔ تفصیل۔ وضاحت۔ تصریح۔ صراحت +

بِس کھپرا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) جنت ترقا دوا کے ایک پودے کا نام[1] (۲) گیری کی مانند۔

بِسْمِ اللہ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) مخفف ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم کا جس کے معنے ہیں میں خدا کے مہربان اور بخشنے والے کے نام کے ساتھ یہ کام شروع کرتا ہوں۔ (جب مسلمان کوئی کام شروع کرتے یا کچھ پڑھتے لکھتے ہیں تو یہ لفظ تبرکاً و تیمناً پہلے زبان سے کہہ لیتے ہیں تاکہ وہ کام بخیر و خوبی انجام کو پہنچے)

(۲) خدا کا نام لینا جیسے قدم قدم پر بسم اللہ کہنا (۳) جب کسی کے ٹھوکر یا ٹکر وغیرہ لگتی ہے یا کسی صدمے سے کوئی شخص گرنے لگتا ہو تو اس وقت بھی یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں اور اس سے یہ مراد ہوتی ہے کہ خدا بچائے یا محفوظ رکھے (۴) کلمۂ ایجاب۔ بہت بہتر۔ بہت مناسب۔ ہاں ہاں +

(مسلمانوں میں عورتوں کا نام بھی بسم اللہ بیگم۔ بسم اللہ خانم۔ بسم اللہ جان وغیرہ رکھا جاتا ہے۔ اور ایک تعظیمی کلمہ بھی ہے کہ کسی بزرگ یا معزز کے بیٹھتے یا بٹھاتے وقت زبان پر لاتے ہیں۔ کھانا کھانے سے پہلے بھی اس لفظ کو ہر ایک مسلمان از روئے شریعت زبان پر لاتا ہے)

(۵) رسم مکتب نشینی۔ تقریب بسم اللہ۔ وقت مکتب نشینی ؎

ابتدا میں عشق مژگاں نے لگائی یوں خدنگ + وقتِ بسم اللہ ہی میں تیرہ بسمل ہو گیا (رند)

(جب بچہ ساڑھے چار برس کا ہو جاتا ہے تو اُسے بسم اللہ پڑھوا کر مکتب میں بٹھانے کے قابل جانتے ہیں۔ یہ رسم بھی بیاہ کی طرح منائی جاتی ہے۔ لڑکا ہو خواہ لڑکی۔ رات کو ہاتھ پاؤں میں مہندی لگائی جاتی۔ دن کو نہلایا جاتا نیا یا زرتار جوڑا پہناتے۔ سر پر سہرا باندھتے گلے میں ہار ڈالتے۔ کان کے پاس گوشوارہ یا طرہ لٹکاتے اور عصر کے وقت دولہا دلہن بناتے ہیں۔ بیٹھتے ہیں۔ ادام۔ تل۔ خشخاش۔ کھیلوں کے سات طرح کے لڈو خوانوں میں لگا کر رکھتے ہیں مگر عام دستور یہ ہے کہ شیرینی تقسیم کرنے کے واسطے خوانوں میں بھر بھر کر رکھتے ہیں۔ چاندی کی تختی پر انگلیوں اور ان کا ضرب پہلے بِسْمِ اللّٰہِ پھر اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّکَ

---

[2] یہ آیت دیکھی ہے جس سے کلام پاک شروع ہوا۔ سات آیتیں پہلے اتریں جن کا مطلب یہ ہے کہ اے پیغمبر اپنے اُس پالنے والے کا نام لے کر پڑھ جس نے مخلوقات کو پیدا کیا اور آدمی کو گوشت کے لوتھڑے سے بنایا۔ قرآن پڑھنا شروع کرو

الَّذِیْ خَلَقَ۔ تک کر بچے سے پڑھاتے ہیں۔ بچہ اوّل بسم اللہ استاد کے ساتھ ساتھ کہتا جاتا ہے۔ پھر اس آیت کے ٹوٹے پھوٹے لفظ زبان سے نکال دیتا ہے۔ اسی وقت مبارک سلامت کی دھوم مچ جاتی ہے۔ شیرینی تقسیم ہونے لگتی ہے۔ چونکہ پیشوائے اسلام پر سب سے پیشتر یہی سورۃ نازل ہوئی تھی اس لئے سب سے پہلے اسی کا پڑھنا مبارک اور باعث برکت مانا جاتا ہے۔ اس رسم میں بھی مہمانوں کو کھانا کھلایا جاتا اور نوکروں چاکروں نیز کمینوں کو انعام و اکرام دیا جاتا ہے۔ عرب میں اسی رسم کو مکتب کہتے ہیں)

بِسْمِ اللہ کا گنبد۔ ع۔ اسم مذکر۔ جائے پناہ۔ امن۔ مقام مصئون۔ محفوظ جگہ۔

بِسْمِ اللہ کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) شروع کرنا۔ آغاز کرنا۔ بنیاد ڈالنا (۲) تناول فرمانا۔ کھانا شروع کرنا۔ (ہنود) پوجا کرنا (۳) حلال کرنا۔ بسم اللہ اکبر کرنا۔ تکبیر پڑھنا (۴) مکتب نشینی کی تقریب کرنا +

بِسْمِ اللہ کرو۔ ا۔ کلمۂ خطاب۔ نوش فرماؤ۔ نوش جان فرماؤ۔ کھانا تناول کرو۔ کھانا کھاؤ +

بِسْمِ اللہ کے گنبد میں بیٹھنا۔ ا۔ فعل لازم۔ سلامتی کی جگہ بیٹھنا۔ امن و امان میں رہنا۔ پناہ میں رہنا۔ محفوظ جگہ میں بیٹھنا۔ مصئون رہنا +

بِسْمِ اللہ ہی غَلَط۔ ا۔ محاورہ۔ پہلے ہی کام میں چوک۔ چھوٹتے ہی غلطی۔ ابتدا ہی غلط۔ آغاز ہی ناساز +

بِسْمِل۔ ع۔ صفت۔ (۱) قربان کیا ہوا جانور۔ وہ جانور جسے بسم اللہ اللہ اکبر کہہ کر ذبح کیا ہو (۲) گھائل۔ مجروح۔ زخمی (۳) عاشق۔ مفتون۔ مبتلا۔ مضطر۔ مشغوف محبت +

بَسْنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) رہنا۔ آباد ہونا۔ گھر بنانا (۲) ٹکنا۔ ٹھہرنا (۳) سمانا جیسے (کہاوت) من میں بسے سو سپنے دسے (۴) رچنا۔ خوشبو میں معطر ہونا +

بُسْنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو (آبسنا) +

بَسْنا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہنود (۱) بیٹھن۔ وہ کپڑا یا تھیلی جس میں کوئی چیز رکھیں۔ جیسے صرافوں کا بسنا (۲) بنک۔ مہاجنی کوٹھی +

بَسَنْت۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ سنسکرت وسنت۔ (बसन्त) (۱) کسم کا پھول۔ کسنبہ کا پہنپ۔ گل عصفر۔ گل کاشیرہ۔ گل کا عطر (۲) نباتات جوشش افزا و تعشق انگیز کے بھرنے کا موسم (۳) ہندی چھ رتوں میں کی پہلی رت کا نام جو چیت سے بیساکھ تک رہتی ہے۔ موسم بہار۔ وسط مارچ سے آخیر مئی تک کا موسم۔

---

[1] مزاج اس کا دوسرے درجے میں گرم اوّل میں خشک۔

تفصیل فصولِ ہندی

نمبر شمار	اسمائے فصول	اسمائے شہور متعلقۂ فصول
۱	وسنت	چیت ۔ بیساکھ
۲	گریشم	جیٹھ ۔ اساڑھ ۔
۳	ورشا	ساون ۔ بھادوں
۴	شرد	اسوج ۔ کاتک
۵	ہیمنت	منگسر ۔ پوہ
۶	ششر	ماگھ ۔ پھاگن

(۴) سری راگ کی چوتھی راگنی (۵) بیسلا چیچپ (۶) سرسوں کے کھلے ہُو
زرد زرد پھول (۷) وہ میلا جو موسم بہار میں بزرگوں کے مزارات اور
دیبی دیوتاؤں کے استھانوں پر سرسوں کے پھول چڑھا کر کرتے ہیں
(اگرچہ اصل رُت بیساکھ کے مہینے میں آتی ہے مگر اس کا میلہ آمدِ بہار میں سرسوں کی پھوٹنے
ہی ماگھ کے مہینے میں شروع ہو جاتا ہے۔ چونکہ موسم سرما میں سردی کے باعث طبیعت کو
انقباض ہوتا ہے اور موسمِ بہار میں سیلانِ خون کے باعث طبیعت میں شگفتگی ۔ اُمنگ ۔ ولولہ
اور ایک قسم کی خاص خوشی اور صفرا کی پیدائش پائی جاتی ہے اس سبب اہلِ ہند اس موسم کو
مبارک اور اچھا سمجھ کر نیک شگون کے واسطے اپنے اپنے دیبی دیوتاؤں اور اوتاروں کے
استھانوں میں مندروں پر اُن کے رجھانے کے لئے بقتضائے موسم سرسوں کے پھولوں کے
گڑوے بنا کر گاتے بجاتے جاتے اور اس میلے کو بسنت کہتے ہیں بلکہ یہی وجہ ہے کہ زرد
رنگ کو اس سے مناسبت دینے لگے چنانچہ اکثر شعرا نے بھی اس معنے میں اس لفظ کا
استعمال کیا ہے ؎

جو دیکھے تیری گلابی زعفرانی کو ۔ عرق عرق ہی رہے رُوئے شرمسار بسنت (ظفر)
واں مجھ زرد پوش یہاں پیچ کسں زرد رنگ ۔ واں تیرے گھر بسنت ہے یاں میرے گھر بسنت (مومن)
تم نے لگائی آکے یہ کیا آگ اے بسنت ۔ جس سے کہ دل کی آگ اُٹھی جاگ اے بسنت (انشا)
سمجھے نظیر دشت و جبل زرد ہر طرف ۔ ہو اچھے سال ایسی ہی اے دوستاں بسنت (نظیر)
گرد ما چلے کے ریشم منقلب ہو کہ جب ۔ جاتا ہے جس مقام میں ہمارے جہاں بسنت (۔)

جس وقت اس میلے میں سیلانی زرد پوشاکیں پہنکر جاتے ہیں تو عجب بہار اور کیفیت
نظر آتی ہے بادشاہی زمانے میں تو لازموں اور سواری کی رتھوں گھوڑوں اور پالکیوں تک کا
یہی عالم ہوتا تھا۔ پہلے اس میلے کا مسلمانوں میں دستور نہ تھا۔ حضرت امیر خسرو دہلوی نے
اس میلے کا رواج دیا جسکی وجہ یہ ہوئی تھی کہ آپ کے پیر مرشد سلطان المشائخ حضرت
نظام الدین اولیا قدس اللہ سرہٗ العزیز کو اپنے پیارے اور خوبصورت بھانجے مولانا

تقی الدین نوح سے جو درحقیقت حسن صورت میں یکتائے زمانہ و خلق و سیرت میں بے مثال یگانہ
تھے کمال اُلفت اور نہایت ہی محبت تھی ساتھ ہی آپ کے بھانجے کو بھی آپ سے اس قدر
اُنس تھا کہ پانچوں وقت کی نماز پڑھکر یہ دعا مانگتے تھے کہ الٰہی میری عمر بھی محبوب الٰہی کو دیدے
تاکہ اُن کا روحانی فیض عرصۂ دراز تک جاری رہے۔ اِدھر حضرت کی یہ کیفیت تھی کہ دم بھر
اُن کے بغیر چین نہیں پڑتا تھا یہاں تک کہ آپ نماز میں اپنی دائیں جانب کھڑا کرتے تاکہ آخر
اُن کے چہرۂ مبارک پر نظر پڑے اور بعد میں دوسرا سلام پھیرا جائے۔ قضائے کار
بھانجے صاحب کی دعا قبول ہوئی اور وہ اُٹھتی جوانی ہی میں اس جہان سے اُٹھ گئے۔ اِس
دائمی مفارقت نے حضرت کو عجب عالم اور غضب ماتم سے پالا ڈالا ؎

اول عشق است بما مہر پسندای فلک ۔ صبر کن چند انکہ ما ستر جب ہجران شویم
مار آیک بار نہ ہوتو ان ہم سے کر ۔ تار لے رشتہ ہم تیرے ہجران کو کریں

غرض آپ کو یہاں تک صدمہ اور رنج و الم ہوا کہ آپ نے یک لخت جس راگ کے بغیر دم بھر
نہیں رہتے تھے اُسے بھی ترک کر دیا۔ جب اس بات کو چار پانچ مہینے کا عرصہ گزر گیا تو آپ
تالاب کی سیر کو جہاں اب باؤلی بنی ہوئی ہے۔ سیداماں جلد تشریف لائے۔ اُن دنوں یہی
یہی بسنت کا موسم تھا اور بسنت پنچمی کا میلہ تھا۔ امیر خسرو بھی سب اُن کے پیچھے رہ گئے۔ دیکھا
کہ کھیتوں میں سرسوں پھول رہی ہے۔ ہندو کالی دیوی یا کالکاجی کے مندر پہ گڑوے بنا بنا کر
خوشی خوشی گاتے بجاتے لئے چلے جاتے ہیں۔ انہیں بھی یہ خیال آیا کہ میں بھی اپنے پیر کو خوش
کروں چنانچہ اُسوقت اُنکے دل میں ایک خوشی اور انبساط کی کیفیت پیدا ہوئی اسیوقت
دستارِ مبارک کو کھول کر کچھ پیچ ادھر اور کچھ اُدھر لٹکا لئے۔ اور بہت سرسوں کے پھول اُٹھا کر
یہ مصرع الاپتے ہوئے اسی تالاب کی طرف چلے جدھر آپ کے پیر و مرشد تشریف لائے تھے ؎

اشک ریز آمدہ است ابرِ بہار

جہاں تک اس الاپ کی آواز پہنچی تھی یہ معلوم ہوتا تھا کہ ایک زمانہ گونج رہا ہے۔ ایک تو
حضرت فنِ موسیقی کے نایک اور عدیم المثل سرود خواں تھے دوسرے اس ذوق شوق نے
اور بھی آگ بھڑکا دی۔ کچھ زیادہ عرصہ نہیں گزرا تھا کہ محبوب الٰہی کو خیال آیا کہ آج ہمارا ترک
یعنی خسرو کہاں رہ گیا عجب نہیں جو کچھ سُریلی بھنک بھی کان میں پہنچی ہو۔ آپ نے پہلے اپنے
دو چار جلیسوں کو انہیں بھیجے پیچھے خود جو تلاش کرتے ہوئے آئے تو کیا دیکھتے ہیں کہ
عجب رنگ سے آپ گاتے ہوئے مستانہ چال و معشوقانہ انداز سے خراماں خراماں جھومتے
ہوئے چلے آتے ہیں۔ وہ بھی کچھ ایسے مدہوش ہوئے کہ اسی رنگ میں مل گئے۔ ہر چیز کہ
در کانِ نمک رفت نمک شد۔ غرض ایک شخص واپس آیا ؎

قاصد ما دیدہ سے آید ۔ دیدہ باید جو دیدہ سے آید

اور آنے ہی کہا کہ حضرت امیر خسرو کے پاس جا کر آنا کشش ہو رنگ میں رنگ رچا تا ہے ؎

یارانِ رنگگاں کا کیسی سوگملانہ حال — وُہ بھی ہُوا دیں کا جو پہلے خبر گیا

آپ اُن کی کیفیت سُنتے ہی کھڑے ہوگئے اور اپنے مُونس و غمگسار تُرک کو پہلے چہ خسرو کے رُوبرو دیکھتے ہی اشکوں کے موتی نثار کرنے شروع کردئے۔ جسوقت حضرت قریب آئے بے تاب ہوکر یہ شعر پڑھا ؎

اشک ریز آمدہ است ابرِ بہار — ساقیا گل بریز بادہ بیار

دُوسرے مصرع کا سُننا تھا کہ حضرت کا بیتاب ہوکر اپنے دامان و گریبان کا چاک کر ڈالنا اور گلے میں باہیں ڈالے ہُوئے سیدھے چلا آنا۔ کہتے ہیں ایک عرصہ تک رِقّت کا بازار گرم رہا اور اہلِ ذوق مُرغِ بسمل کیطرح تڑپتے اور پھڑکتے رہے ؎

تصدق بود آں سر کہ بسودائے تو باشد — کعبہ بود آں دل کہ در وفائے تو باشد

غرض اُسوقت سے مُسلمانوں میں یہ میلا بھی شروع ہوگیا اور حضرت سلطان المشائخ نے بھی رنگ سُنا پھر شروع کردیا۔ رفتہ رفتہ ہر ایک بزرگ کے مزار پر بسنت چڑھنے لگی۔ اوّل بہار برس پر اللہ میاں کی بسنت چاند رات کو چڑھتی ہے پھر پہلی تاریخ کو قدم رسول یعنی نبی کریم میں غرض اسیطرح خواجہ صاحب پھر شاہ دلی۔ حضرت نظام الدین وغیرہ وغیرہ بزرگوں کے مزاروں پر باری باری سے چڑھتی ہے۔ کہتے ہیں حضرت محبوب الٰہی کو اس مصرع پر ایسا حال آیا کہ چھ مہینے تک ہنسنا تو کیسا تبسم تک نہیں فرمایا تھا۔ بسنت کی رسم علیحدہ اب بسنت کے روز قوال اوّل حضرت کی قدیم خانقاہ میں بسنت گاتے ہیں پھر سرود تقی الدین نوح کے مزار پر اور آخیر میں حضور کے روضۂ اقدس پر چڑھاتے ہیں والعلم بالصواب

(۲) وُہ گیت جو بسنت کے میلہ میں گاتے ہیں +

بَسَنت پنچمی ۔۔ اسم مؤنث۔ ہندوؤں کے ایک تہوار کا نام جو ماگھ سُدی پنچمی کو ہوتا ہے +

بَسَنت پھُولنا ۔۔ فعل لازم۔ (۱) سرسوں کے پھولوں کا کھلنا (۲) زردی چھانا +

بَسَنت کی خبر لانا ۔ اسم مؤنث۔ زمانہ کے انقلاب اور حال آئندہ کی واقفیت +

بَسَنتی ۔۔ صفت۔ (۱) زرد۔ پیلا (۲) بسنت کے میلے میں جانے والے (۳) چیچک۔ سیتلا (۴۔ اسم مؤنث) زرد پوشاک۔ زرد رنگ +

بَسَنتی پوش ۔ ۱۔ اسم مذکر۔ زرد لباس پہننے والا۔ زرد پوش +

بَسَنْدَر ۔۔ اسم مؤنث (عوام) بیسندر (۱) اگنی دیوتا۔ پوجا کی آگ (۲) پاک اور مقدس آگ جیسے میرے ہی سے آگ لائی نام رکھا بسندر (ہندو ہی)

بِسْوَانْسی ۔۔ اسم مؤنث۔ بسوے کا بیسواں حصہ جس میں کچھ انسی کی مقدار +

بِسُورنا ۔۔ فعل لازم۔ آہستہ آہستہ رونا + رونے کی شکل بنانا۔ مُنہ بِسورنا +

بِسُولا ۔۔ اسم مذکر (پراکرت بِسولیت) ایک لکڑی چھیلنے کا اوزار جو بڑھئی

پاس ہوتا ہے۔ تیشہ نجار +

بَسُولی ۔۔ اسم مؤنث۔ اینٹیں گھڑنے کا اوزار۔ تیشۂ معمار +

بِسْوَہ ۔۔ اسم مذکر۔ (۱) بیگہ کا بیسواں حصہ (۲) زمین کا اندازہ۔ زمین کا حصہ +

بِسوہ دار ۔ ۱۔ اسم مذکر۔ کاشتکاری کا حق رکھنے والا۔ زمین کے کسی حصہ کا مالک۔ شریک دِہ +

بَسیٹھ ۔۔ اسم مذکر۔ (ہندی مثلوں میں آتا ہے) (۱) قاصد۔ ایلچی (۲) بچولیہ ثالث (۳) چغلخور۔ غیبت کنندہ (مثل) ساجن سا جن چل گئے جھوٹے پڑے بسیٹھ +

بَسیرا ۔۔ اسم مذکر (۱) شب باشی۔ پرندوں کا شب کے وقت آرام کرنا۔ شب نشینی (۲) رات کو ٹھہرنے کی جگہ + فرودگاہ + سرائے۔ تکیہ۔

بَسیرا لینا ۔ فعل لازم۔ شب باش ہونا۔ رات کو آرام لینا۔ جانوروں کا درخت پر سونا +

بَسیرے کا وقت ۔ ۱۔ اسم مذکر۔ پرندوں کے آرام کا وقت۔ گھونسلے میں جانے کا وقت + سرِ شام +

بَسِیط ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) بچھایا ہُوا (۲) فراخ۔ کشادہ۔ وسیع (۳) عروض کی تیسری بحر جس کے وزن میں مستفعلن فاعلن آٹھ بار آسکتے ہیں (۴) خالص۔ بےآمیزش (۵) غیر مرکب شے جسے جُزو۔ مُفرد۔ وُہ جسم جس کا جزو اپنی صفات میں کل کے مُشابہ ہو جیسے پانی مٹی وغیرہ (۶) کشادہ

بَسیکھ ۔۔ اسم مذکر (دہلوی) خاصیت۔ سُبھاؤ۔ عادت۔ بان جیسے ان لیبن کا یہی بسیکھ + یہی دیکھا وُہ بھی دیکھ +

بِسیلا ۔۔ صفت (۱) زہریلا۔ زہردار۔ بِس والا (۲۔ اسم مذکر) ایک قسم کی پھنسی کا نام جو اکثر کلمے کی انگلی میں ہوجاتی ہے۔ جبتک اُس پر نشتر نہ لگائیں آرام نہیں ہوتا۔ اس کے زہر سے ہاتھ گلتا جاتا ہے۔ عوام لوگ خیال کرتے ہیں کہ جس مٹی پر سانپ کے جھاگ پڑجاتے ہیں اس کے ہاتھ میں لگنے سے یہ پھنسی ہوجاتی ہے +

بِشارَت ۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) نوید۔ خوشخبری۔ مژدہ (۲) الہام جیسی سچی مکاشفہ + وُہ خوشخبری جو کوئی ولی یا پیغمبر کسیکو خواب میں دے۔ یا خواب کوئی امر ایسا میں نظر آئے۔ [illegible]

بِشارت دینا ۔ فعل متعدی۔ (۱) مژدہ سنانا۔ خوشخبری دینا (۲) خواب میں جتانا +

بشا

بَشَّاش۔ ع۔ صفت۔ نہایت خوش۔ آنند۔ مسرور +

بَشَاشَت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) کشادہ روئی سے مخاطب ہونا۔ خوش ہوکر بات کرنا + خوش اخلاقی۔ تازہ روئی (۲) خوشی۔ مسرت (۳) تازگی۔ فرحت

بَشَر۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنے آدمی کی جلد اور کھلڑی (۲) آدمی۔ انسان۔ آمیں مرد ہو یا عورت۔ آدم زاد۔ منش +

بَشَرَہ۔ ع۔ اسم مذکر (جمع بَشَرہ) (۱) لغوی معنی بیرونی جلد۔ اصطلاحی چہرہ۔ مکھڑا۔ مکھ + پیشانی۔ ناصیہ (۲) حلیہ (۳) قیافہ +

بَشَرِیَّت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ آدمیت۔ انسانیت +

بِشنُو۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) وشنو۔ سب جگہ موجود۔ پروردگار۔ خالق۔ دُنیا کو پالنے والا۔ پرمیشر۔ بھگوان (۲) لکشمی کا پتی۔ دولت کا خاوند +

بِشن پَد۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) بھجن کا گیت۔ وشن کی تعریف کا گیت (۲) ایک قسم کا ہندی راگ جیسے دُھرپد +

بِشن دیوتا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہنُود فقیروں کا ایک فرقہ جو بشن کے سوا کسی اور دیوتا کو نہیں مانتا۔ یہ لوگ کڑکڑاتے جاڑوں میں علی الصباح اس ہیئت سے مانگنے آتے ہیں کہ بنکھا ان کے ہاتھ میں جامن کر پتے ان کی پگڑی میں اور اوپر کا جسم ننگا ہوتا ہے +

بِشنوئی۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہنُودوں کی ایک قوم ہے جو ہندو مسلمان دونوں کے مراسم برتتے ہیں نگینہ ضلع بجنور میں بشنوئی سرای ایک محلہ ہے جس میں کل یہی لوگ آباد ہیں۔

بِشنی۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) وشن کا ماننے والا۔ جین مت کے خلاف ہندوؤں کا ایک فرقہ

بِشنی۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وشئی کرنے والا۔ کام دیو کا پابند۔ مغلوب شہوت + رنڈی کا یار۔ زناکار۔ بدکار +

بَشِیر۔ ع۔ اسم مذکر۔ خوشخبری دینے والا +

بَصَارَت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ نظر۔ بینائی۔ جوت۔ آنکھ کی روشنی۔ روشنائی چشم +

بَصِیر۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) بینا۔ دیکھنے والا (۲) دانا۔ ہوشیار (۳) مجازاً نابینا۔ اندھا (۴) خدا تعالیٰ کا صفاتی نام (۵) ماہر۔ واقفکار۔ مبصر +

بَصِیرَت۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) بینائی۔ جوت (۲) دانائی۔ ہوشیاری (۳) رائے۔ تجویز۔ خیال +

بِضَاعَت۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) پونجی۔ سرمایہ (۲) پتی۔ حصہ +

بَط۔ ع۔ اسم مؤنث۔ ایک آبی پرند کا نام جو مُرغابی کے قسم میں سے ہے بَطَک۔ بَطخ +

بطل

بَطَّانَہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ صحیح بکسر باء (۱) بھرتی۔ بھراؤ (۲) تہ پیچ۔ استر زیر پیچ۔ وہ کپڑا جو پگڑی کے نیچے پیلے رکھیں +

بَطَخ۔ ا۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (بط) +

بَطَک۔ ف۔ اسم مؤنث۔ تصغیر بط +

بُطلان۔ ع۔ اسم مذکر۔ جھوٹ۔ بے اصل بات + تصنع۔ بناوٹ +

بَطلیمُوس۔ یونانی۔ اسم مذکر۔ یہ شخص مصر کا ایک مشہور ہندس ہے دوم صدی مسیحی میں موجود تھا۔ ۷۰ یا ۸۰ برس کی عمر پائی اور اسی صدی میں مرگیا۔ بعض مورخوں نے اسے جالینوس کا شاگرد اور مصر کا بادشاہ بھی قرار دیا ہے علم نجوم و ہندسہ میں بہت کچھ درک رکھتا تھا۔ چنانچہ اس فن میں اس نے کتابیں بھی لکھی ہیں جیسے کتاب ماغاطیس یا ماغاطلی یعنے عظیم جسے اہلِ عرب مجسطی کہتے ہیں بعض طبیہ مدارس میں اب تک پڑھائی جاتی ہے اس کا مولد اسکندریہ واقع مصر ہے۔ سلطان و نیاکوس کے عہدِ سلطنت میں اس نے ایک رصد خانہ بھی بنا ڈالا تھا۔ اس حکیم نے علم جغرافیہ کی ترتیب میں بڑی محنت کی ہے اس کا ترتیب دیا ہوا نقشۂ ارض ابھی تک موجود ہے۔ مگر اس کی زیادہ شہرت نظام بطلیموس کی وجہ سے ہوئی اور تمام حکمائے اہلِ اسلام اس اجتہاد کے پیرو ہوگئے۔ یہاں تک کہ مفسرین نے بھی قرآن مجید کی اُن آیتوں میں جنمیں ارض و سما کا ذکر تھا کھینچ تان کر اسی کی مطابقت پر لا ڈالا۔ لیکن غور سے دیکھا جائے تو مذہب فیثاغورس اور کوپرنیکس کی مطابقت سے بھی اُنہیں آیاتِ ربانیہ کی تفسیر ممکن تھی۔ اس امر میں مذہب بطلیموس سراسر غلط اور غیر محقق ہے کیونکہ اس نے زمین ایک چھوٹے سے ستارہ کو مرکزِ عالم قرار دیکر تمام اجرامِ فلکیہ کو اس کے گرد چکر کھانا یقینی مانا ہے۔ اگر یہی تحقیقات صحیح مانی جائے تو تمام قوانینِ الٰہی پر ایک بھاری اعتراض آئے جو نہایت ہی حیرت کا باعث ہو۔ باوجودیکہ اس سے تھوڑے ہی عرصہ پیشتر فیثاغورس اس مسئلہ کو بخوبی حل کر گیا تھا مگر اس خود نے محض بہ نظرِ اجتہاد و جدت اس سے انحراف کرکے ایشیائی عالم کو مغالطہ میں ڈال دیا۔ یہ شخص خوش پوشاک۔ شیریں کلام اور شدید الغضب و کینہ توز تھا۔ جس سے ایک دفعہ بگڑ جاتا کبھی صاف نہ ہوتا۔ عطر اکثر

سلہ خاص اس کہاوت میں رخا لخا تاں چنگے کھانے میں بطانہ گھٹ ماں کے معنے ہیں۔ تائے قرشت سے لکھنا غلط ہے +

لاکرتا اور روزے بُت رکھا کرتا تھا +

بَطْن ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) بھیتر ۔ اندر (۲) پیٹ ۔ شکم +

بَطْنًا بَعْدَ بَطْنٍ ۔ ع ۔ تابعِ فعل (۱) پُشت در پُشت ۔ پیڑھی در پیڑھی ۔ نسلاً بعد نسلٍ (۲) آبائی ۔ خاندانی ۔ موروثی +

بَعْد ۔ ع ۔ تابعِ فعل ۔ پس ۔ پیچھے +

بُعْد ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ دُوری تفاوُت ۔ فاصلہ ۔ فرق ۔ مُسافت +

بَعْض ۔ ع ۔ صفت (۱) کوئی ۔ کچھ ۔ چند متعدد (۲) خاص (۳) مختلف متفرق

بَعْضًا ۔ ا ۔ صفت (دیکھو بعض) +

بَعْضے ۔ ا ۔ صفت ۔ چند ۔ کئی +

بَعِید ۔ ع ۔ صفت ۔ دُور ۔ الگ ۔ فاصلہ پر +

بَعِیدُ الْعَقْل ۔ ع ۔ صفت (۱) عقل کا نقیض ۔ خلافِ قیاس ۔ انوکھی (۲) نامناسب ۔ بیہودہ +

بِعَیْنِہٖ ۔ ع ۔ تابعِ فعل ۔ ہُو بہو ۔ ہُوبہُو ۔ جوں کا توں ۔ جیسے کا تیسا ۔ ویسا ہی ۔ عین عین ۔ حقیقتاً ۔ بذاتہٖ +

بُغارَہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ جمع بفتح ہا ۔ (۱) سوزنِ دیوار ۔ رخنہ + کپڑے یا دیوار کا بڑا چھید ۔ بھٹ گھٹا ۔ بھٹا (۲) گہرا زخم ۔ گھاؤ +

بَغاوَت ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ سرکشی ۔ نافرمانی ۔ غدر ۔ بلوہ ۔ تمرّدی ۔ بلوا ۔ رُوگردانی ۔ سرتابی ۔ انحراف +

بَغْبَغا ۔ ا ۔ اسم مذکر (ع) غبغب ۔ گردن کے نیچے کی بٹیں اور وہ بل جو فربہی کے باعث گردن میں پڑتے ہیں +

بَغْبَغانا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ کبوتر کا مستی میں گرنجنا ۔ اونٹ کا مستی میں بڑانا ۔ ستانا ۔ مستی پر آنا ۔ مست ہونا +

(دراصل عربی زبان میں اُونٹ کے حالتِ مستی میں زبان باہر نکال کر بولنے کو بغبغہ کہتے ہیں)

بُغْدَرَہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ قصابوں کا چھرا جس سے قیمہ کُوٹتے ہیں +

بُغْدی ۔ ف ۔ اسم مذکر جمع بغدی ۔ سب سے عمدہ اور اوّل قسم کا اُونٹ ۔ ایک قسم کا بیش قیمت اُونٹ اسی کو بعض لوگوں نے بغدادی اُونٹ کے نام سے موسوم کیا ہے +

بُغْض ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) لغوی معنے نفرت کرنا ۔ اصطلاحی ۔ بیر ۔ دُشمنی ۔ عداوت ۔ عناد ۔ لاگ (۲) کینہ ۔ کپٹ ۔ پیٹ پاپ (۳) حسد ۔ ڈاہ +

بُغضِ لِلّٰہی ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ خدا واسطے کا بیر ۔ ناحق کی دُشمنی +

داصل میں حق الامرات یا حقوقِ الٰہی میں تجاوز کرنے والے شخص سے دُشمنی رکھنے کو بغضِ للّٰہی کہتے ہیں ۔ چونکہ اِس عداوت میں کوئی اپنی ذاتی آزردگی نہیں ہوتی ۔ پس بلا وجہ دُشمنی رکھنے کو بھی عوام بغضِ للّٰہی کہنے لگے حالانکہ معنے برعکس ہیں) +

بَغَل ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) شانہ کے نیچے کا حصّہ ۔ کانکھ (۲) وہ چوکھونٹا کپڑا جو انگرکھے یا کُرتے وغیرہ میں مونڈھے کے نیچے ڈالا جاتا ہے (۳ ۔ ۱) پہلو ۔ جانب ۔ بازو +

بَغَل کا دُشمن ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ دُشمنِ قریب ۔ وہ شخص جو پاس رہ کر دُشمنی کرے ۔ دغاباز دوست ۔ دُشمنِ دوست نما +

بَغَل گرم کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ معشوق کو پہلو میں لیکر سونا ۔ معشوق

بَغَل گَند ۔ ا ۔ اسم مؤنث (۱) وہ بدبُو جو بعض آدمیوں کی بغل میں سے آنے لگتی ہے (۲) آنکھ کی ایک بیماری کا نام بھی ہے جسے سبل کہتے ہیں +

بَغَل گیر ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ گلے لگنا ۔ چمٹ کر ملنا ۔ ہم آغوش ہونا ۔ معانقہ کرنا +

بَغَل میں ایمان دبانا ۔ یا ۔ رکھنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ ایمان کو بالائے طاق رکھنا ۔ ایمان کو چھوڑ کر کچھ کہنا ۔ ایمان بگلنا ۔ بددیانتی کرنا +

بَغَل میں دبانا ۔ ا ۔ فعل متعدی (۱) کسی چیز کو لیکر چھپا لینا (۲) فریب کر کے کسی چیز پر قبضہ کرنا (۳) بغل میں پکڑنا ۔ آغوش میں لینا ۔ سنبھالنا +

بَغَل میں مارنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ بغل میں چھپانا + سنبھالنا ۔ قبضہ میں کرنا ۔

اُس نے جب مال بہت رد و بدل میں مارا + ہم نے دل اپنا اُٹھا اپنی بغل میں مارا (ذوق) +

بَغْلُول ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ کوڑھ مغز ۔ اوندھی پیشانی کا آدمی ۔ مُورکھ ۔ بے وقوف (یہ لفظ شاید بُہلُول سے بگڑا ہے جس کے معنی عربی میں حماقت سے بولنے کے آئے ہیں) +

بَغْلی ۔ ا ۔ صفت (۱) پہلو کا ۔ بغل سے نسبت رکھنے والا + ایک طرف کا (۲ ۔ اسم مذکر) مگدر ہلانے کا ایک طریقہ جس میں مگدر کو کندھے سے نیچے تک لاکر پھر اُوپر لے جاتے ہیں (۳) اسم مذکر ۔ تھیلے دانی جس میں سوئی تاگا رکھتے ہیں (۴) فقیر کی جھولی (۵) اُونٹ کا وہ عیب جس سے چلنے میں ران پیٹ سے رگڑ کھائے (۶) کُشتی کے ایک داؤں کا نام (۷) ڈنڈے کھیلنے کا ایک طریقہ +

بَغْلی تکیہ ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ بغلوں میں رکھنے کا تکیہ +

بَغْلی ڈوبنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ حریف کی بغل میں سے نکل کر اُسے پکڑ لانا ۔ (کُشتی کے ایک داؤں کا نام ہے) +

بَغْلی گھونسا ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ دُشمنِ قریب ۔ آستین کا سانپ +

بغل

بَغلیں بجانا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) کسی کی بُرائی پر خوش ہونا۔ شماتت کرنا (۲) فخر کرنا + خوشی میں اُچھلنا۔ کُودنا ؎

رحمت بجز کھا کی وہ عزیزوں کی ماتت — پھر اِس کی خوشی میں ایسی بغلیں نہ بجاؤ (حالی)

بَغلیں جھانکنا۔ ا۔ فعل لازم (۱) نادم ہونا۔ شرمندہ ہونا۔ مجوب ہونا (۲) جواب نہ بن پڑنا۔ منہ تکتے رہ جانا۔ جواب کے واسطے اِدھر اُدھر دیکھنے لگنا۔ سٹپٹانا (۳) بھاگنے کا موقع دیکھنا۔ چوہے کا بِل ڈھونڈنا۔ بچاؤ دیکھنا

بغلیں لینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ بغل کے بال مونڈنا +

بَغیر۔ ا۔ حرفِ استثنا (۱) سِوا۔ علاوہ۔ بجز۔ جز + دیگر (۲) حرفِ نفی بِن۔ بِلا۔ (اس لفظ میں ب زائد ہے)

گھر جب بنالیا ترے در کے بغیر — جانے گا اب بھی تُو نہ مرا گھر کہے بغیر (غالب)

مقصد ہے ناز و غمزہ ولے گفتگو میں کام — چلتا نہیں ہے دشنہ و خنجر کہے بغیر (۰)

ہر چند ہو مشاہدۂ حق کی گفتگو — بنتی نہیں ہے بادہ و ساغر کہے بغیر (۰)

غالب نہ کر حضور میں تو بار بار عرض — ظاہر ہے تیرا حال سب اُن پر کہے بغیر (۰)

بغیر از۔ ا۔ حرفِ استثنا۔ دیکھو (بغیر) [illegible]

بَکَلا۔ ف۔ اسم مؤنث۔ دماغ کی خشکی کے باعث جو سر میں چھلکے سے ہو جاتے ہیں۔ سر کی خشکی۔ سبوسۂ سر۔ رُوسی۔ سر کی بھوسی +

بَقا۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) قیام۔ پائندگی + مداومت۔ ہمیشگی + باقی رہنا۔ ثبات + پائداری (۲) زندگی۔ حیات +

بَقّال۔ ع۔ اسم مذکر (۱) لغوی معنے بقلہ فروش۔ کنجڑا۔ کابجی (۲) اصطلاحی مودی۔ بنیا۔ پرچونیا +

بَقایا۔ ع۔ اسم مذکر (باقی کی جمع) (۱) بقیہ۔ بچا ہوا۔ پچھلا چڑھا ہوا (۲) بچت۔ باقی +

بقایا تقاوی۔ ع۔ اسم مذکر (قانون) اُس روپیہ کا بقایا جو کاشتکاروں کو زراعت کی امداد کے واسطے بطور قرض دیا گیا ہو۔ سرکاری تقاوی کا بقیہ حصہ

بُقچہ۔ یا بُغچہ۔ ت۔ اسم مذکر۔ جامہ دان۔ بوغبند۔ کپڑوں کی گٹھڑی + پٹلیا +

بُقچی۔ یا بُغچی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ کپڑوں کی گٹھڑی + پٹلیا۔ پوٹلی +

بُقراط۔ یونانی۔ اسم مذکر۔ تاریخ [illegible] خاص و عام [illegible] (۱) جس شخص نے فنِ طب سے قفل اُٹھاکر اُسے عام کر دیا۔ وہی بقراط طبیب ہوا اس کے زمانہ کی نسبت اختلاف ہے۔ روضۃ الصفا والا لکھتا ہے کہ بقراط معاصر ہیں ہر دو لون بہن و اسفندیار کے زمانہ میں تھے دیگر مورخ بیان کرتے ہیں کہ بقراط سکندر رومی سے سو برس پہلے گزرا ہے۔ تاریخ الحکما نے ارسطاطالیس کے بعد اِس کا ذکر کر کے لکھا ہے کہ بقراط بن ارقلیس اسقلیبوس ثانی کے شاگرد و ادبی کی اولاد میں ہے جس شخص نے اوّل فنِ طب وضع کر کے اپنی اولاد کو وصیت کی کہ غیروں اور اجنبیوں کو یہ علم ہرگز نہ سکھانا تاکہ ہمارے خاندان کی بات بنی رہے وُہ یہی اسقلیبوس تھا۔ اس حکیم کی رائے اِس فن میں صرف تجربہ پر موقوف تھی۔ اس کے بعد حکیم آرخ نے تجربہ کو خطا سمجھ کر اُس میں قیاس کو شامل کیا۔ ۱۱۷ سال تک اطبا نے اِس کی پیروی کی۔ جب براقیدس طبیب کا زمانہ آیا تو اُسے تجربہ میں غلط ثابت کر کے تنہا قیاس پر عمل شروع کیا۔ جب وہ مرگیا تو اِس کے شاگردوں میں اختلافِ رائے ہوا۔ بعض نے تجربہ کو پسند قیاس کو خارج کیا بعض نے تجربہ اور قیاس دونوں کو باطل سمجھا اور کہا کہ طب حیلوں کا نام ہے چنانچہ افلاطون کے زمانہ تک یہی حال رہا۔ مگر جب بقراط نے تجربہ اور قیاس کو بچشم غور دیکھ کر اِس امر کا تصفیہ کیا تو دونوں کو لازم ملزوم پایا اور کہا کہ تجربہ قیاس کے بغیر خطرناک ہے۔ اور قیاس تجربہ بغیر مستلزم ہلاکت۔ غرض اِس نے لازمی طور پر قیاس کو شاملِ تجربہ کر دیا۔ اور اُن تینوں طبیبوں کی کتابیں جلا دینے کا حکم دیا۔ ہاں متقدمین کی وُہ کتابیں جو تجربہ اور قیاس پر مبنی تھیں انہیں برابر جاری اور قابلِ اعتماد رکھا۔ بلکہ جب اسقلیبوس اور اس کے شاگرد جو اِس امر میں بقراط کے مخالف تھے اِس دُنیا سے چل بسے تو اِس نے مسندِ طبابت پر اجلاس فرمایا۔ اِس کے وقت میں صنعتِ تجربہ نے بڑا زور پکڑا۔ جس وقت اس نے دیکھا کہ پردیسیوں اور بیگانوں کی مخالفت کے سبب اِس فن میں نقصان اور ضعف آتا چلا ہے تو تمام مسائل طبی کو کتابی طور پر جمع کر کے پردیسیوں۔ اجنبیوں اور عام لوگوں کو اجازت دیدی اور اولاد کو وصیت کر دی کہ اصحابِ ذکا و فطنت سے ہرگز اِس فن کے بتلانے میں دریغ و مضائقہ نہ کرنا۔ چنانچہ بقراط کی اسی رائے صائب و فکرِ جمیل کی برکت سے یہ شریف فن خلق میں پھیل گیا۔ بقراط حکیم کم رفتار کم خواب کم گو۔ اور اکثر روزہ دار تھا۔ ہر وقت سر جھکا رکھتا اور بے سوچے کوئی بات نہ کہتا تھا۔ ۹۵ برس زندہ رہا۔ سولہ برس تحصیلِ علم میں (۹) تصنیف و درس و عبادتِ الٰہی میں صرف کئے۔ اِس حکیم نے پانچ انچھروں میں ساری طب ختم کر دی۔ چنانچہ وُہ کہتا ہے کہ اگر مادۂ فاسد سر میں ہو تو غرغرہ کرائیں اور جو فم معدہ میں ہو تو قے اگر خاص معدے میں ہو تو مسہل دیں اور جو جلد میں ہو تو عرق یعنی پسینہ لیں اور عروق یعنی رگوں میں پایا جائے تو

بقر

فصد کھلوانیں۔ اِس کا قول ہو کہ چار چیزیں دُرباہرہ کو نقصان پہنچاتی ہیں گرم کھانا کھانا۔ جلتا پانی سر پر ڈالنا۔ سورج کو تکتے رہنا۔ دُشمن کی جانب نظر کرنا یہی کہتا ہے کہ تین چیزیں آدمی کو دُبلا کرتی ہیں۔ نہار مُنہ پانی پینا۔ سخت زمین پر سونا۔ بیچ بیچ کر بہت بولنا۔ اِسی کا قول ہے چار چیزوں سے بدن خراب ہوتا ہے۔ نہار مُنہ حمام سے۔ خالی یا بھرے معدے جماع سے خشک گوشت کھانا اور نہار منہ پانی پینا بھی یہی اثر رکھتا ہے بیمار کو جس چیز کی رغبت ہو اُس کا دینا بے رغبت چیز کِھلانے سے بہتر ہے۔ ایک مرتبہ بہمن بن اسفندیار نے بُقراط کو نہایت شوق سے بُلایا ہزار اشرفیاں بھیجیں اور کہا کہ بھیجئے اور تشریف لایئے گر بُقراط نہ گیا۔ اشرفیاں واپس کردیں اور یہ جواب دیا کہ میں علم و فضل کو مال کی عوض بیچنے والا نہیں ہُوں۔ (۲-۱) جگادری۔ بڑا بھاری + نہایت ہوشیار اور عقلمند۔ بھاری بھر کم آدمی +

بَقَرعید۔ ع۔ اِسم مؤنث۔ عیدِ قُربان۔ عیدالضحےٰ۔ مسلمانوں کا ایک تہوار جو اِس امر کی یادگار میں منایا جاتا ہے کہ حضرت ابراہیمؑ نے اپنے بیٹے اسمٰعیلؑ کی خدا تعالیٰ کے حکم سے قُربانی منظور کی اور جب وُہ اُنھیں اپنی آنکھیں بند کرکے ذبح کرنے بیٹھے تو جبرئیل فرشتہ نے اسمٰعیل کو نکال کر دُنبہ اُن کی بجائے ذبح کرادیا۔ چونکہ یہ معاملہ دسویں ذی الحجہ کو ہُوا تھا اِس باعث سے اہلِ اسلام اسی تاریخ کو قُربانیاں کرتے ہیں +

بَقَولِ۔ ف + ع۔ تابعِ فعل۔ کہنے کے مُوافق۔ کہاوت کے بموجب جیسے بقولِ فلان

بَقِیّہ۔ ع۔ اِسم مذکر۔ باقی۔ بچا ہُوا۔ بچا کھچا۔ بچا بچایا +

بُک۔ اِنگلش (Book) اِسم مؤنث (۱) لغوی معنی کلپ۔ اِصطلاحی وُہ کپڑا جس کے بیچ میں موڑ دیا ہو۔ یہ کلف سجی کے پانی سے بناتے ہیں پس بک جو ایک نہایت کلپدار اور باریک کپڑا ہے اِسی وجہ سے اِس نام کے ساتھ موسوم ہُوا (۲) کتاب۔ پُستک۔ پوتھی (۳) بہت باریک پیتل کا ورق جو نمائش کیلئے کسی چیز میں لگاتے ہیں (اِس معنے میں یہ لفظ انگریزی نہیں ہے) +

بُک پوشٹ۔ اِنگلش Book-Post صفت۔ ڈاک ہلکی + پارسل پوسٹ

بَک۔ س۔ اِسم مؤنث۔ بکواس۔ بکبک۔ جھک۔ بڑبڑاہٹ۔ ژولیدہ۔ یاوہ گوئی۔ صابطفیں

بَک جھک کرنا۔ تحلیج فعل۔ (۱) بک بک کرنا۔ (۲) پیٹ کو غم و غصہ کھاکر واویلا کرکے غل مچا ڈالنے جیسے جب کچھ نہ ہوسکا تو بک جھک کر بیٹھ رہا۔

بَک لگنا۔ فعلِ لازم۔ بڑبڑ جھوٹنا۔ زود لگنا۔ کسی بات کو ماحاطہ کہنا۔ یاوہ گوئی کرنا۔ ہرزہ درائی کرنا +

بکا

بُکّا۔ یا بُکّہ۔ ہ۔ ا۔ اِسم مذکر (۱) مُٹھی۔ مُشت (۲) مُشتِ خاک۔ مُشتِ غبار۔ نیز دُھویں یا بھاپ وغیرہ کا اکٹھا ہو ہوکر نکلنا جیسے انجن کے چلتے وقت یا حُقہ کا دم لگانے کے بعد مُنہ سے دُھویں کا بُکہ (بُقہ) نکلتا ہو جب لوکا بُکا (بُگا) کہتے ہیں تو وہاں شعلا اور لپیٹ کی کثرت سے مراد ہوتی ہے +

بُکا۔ ع۔ اِسم مذکر۔ گریہ۔ ماتم۔ رونا پیٹنا +
(اگر بُکاء کے اخیر میں ہمزہ ہوگا تو مصدری معنے لے جائیں گے)

بِکار۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ (ہندی) (۱) اصلی حالت سے بدلنا۔ تبدیل حالت (۲) مرض۔ بگاڑ۔ فسادِ خون (۳) روگ۔ بیماری۔ دُکھ +

بَکان۔ یا۔ بَکائن۔ ہ۔ اِسم مذکر و مؤنث۔ ایک درخت کا نام جسکے پتے برگِ نیب کے مشابہ ہوتے اور اُسمیں بکوڑوں کے گچھے کے گچھے لگتے ہیں +

بِکاؤ۔ ہ۔ صفت۔ بِکری کے قابل۔ بکنے کے لئے۔ مول کو۔ فروختنی۔ قابلِ فروخت۔ وُہ چیز جو ابھی تک بکی نہ ہو +

بَکاوَل۔ ت۔ اِسم مذکر۔ باورچی۔ بھنڈاری +

بکاؤلی۔ س۔ اِسم مؤنث۔ مُرکب از بک بمعنی بگلا + اولی بمعنی گروہ راجہ میکل جوگ مالی ریوا کی خوبصورت لڑکی کا عُرف جسکا اصلی نام نربدا بمعنے پایل تھا چونکہ یہ دُختر نیک اختر ہاؤں کے بل پیدا ہُوئی تھی اِس سبب سے اور نیز دریائے نربدا کے کنارے یہ مُبارک نام رکھا گیا کیونکہ نربدال سنسکرت زبان میں پایل پیچے کو کہتے ہیں بلکہ دریائے نربدا بھی اِسی وجہ سے نربدال کے نام سے موسوم ہُوا کہ وہ ہندوستان کے دیگر دریاؤں کے برخلاف اُلٹا بہتا ہے +

(جس زمانہ میں یہ لڑکی پیدا ہُوئی اُنہیں دنوں میں راجہ کے وزیر کے گنڈا اکھوک کے ہاں بھی ایک نہایت حسین ستھیں ماہ پارہ لڑکی جلوہ افروز ہوئی۔ جب یہ دونوں ہمجولیاں ذرا بڑی ہُوئیں تو سُمیلا نامی حجام زادی بھی کہ وُہ بھی حُسن و جمال میں اِن سے کم نہ تھی اِن کی خدمت میں رہنے لگی۔ یہ تینوں سہیلیاں ہر وقت سات سہیلیوں کے جُھمکے کی طرح ساتھ ہی رہا کرتی تھیں۔ ایک روز راج تینوں بی بی تشالوں کا ہاڑ آتے ہُوئے دیکھکر نربدال کی ماں نے پیار سے غُصہ کر کہا کہ یہ بکاؤلی ہے یا ہنسوں کا جُھرمٹ ہے یعنے سفید بگلوں کی ٹکڑی آرہی ہے۔ پس اُس روز سے نربدال بکاؤلی کے لقب سے ملقب ہوگئی۔ ایک تو آخر کنک جھیل کی قُربت و سکونت دُوسرے اِن کی گوری گوری رنگت نے اِس نام سے اور بھی مناسبت پیدا کردی۔ چونکہ بکاؤلی کا قصہ اہلِ طلسم ہندوستان کے عاشق و معشوق کا قُرش کُن خلط یک لفظ ہم اُسکا صحیح اصلی قصہ

بکا

ایک نہایت معتبر مؤرخ بلکہ محققِ یگانہ کے بیان سے اقتباساً ناظرینِ فرہنگ کی نذر
کرتے ہیں۔ محقق مذکور کا بیان ہے کہ ریاست ریوان کے پہاڑی علاقہ میں امرکنٹک
نامی ایک بہت بڑی جھیل ہے جس سے تین دریا نربدا۔ سون۔ جھنسا اور چنبل نکلتے
ہیں۔ اس جھیل کے بیچوں بیچ ایک بڑا قلعہ بنا ہوا ہے جسے وہاں کے لوگ اب تک بکاؤلی کا
قلعہ کہتے ہیں اس قلعہ کے پاس ہی تھوڑے سے فاصلہ پر ایک اور چھوٹا سا قلعہ واقع ہے جسکو چاند
گڑھی کہتے ہیں چونکہ ہمارو وزیر کی لڑکی کا نام تھا اس سبب گمانِ غالب ہے کہ چھوٹا قلعہ اس
وزیر زادی کے رہنے کے واسطے اُس کے باپ نے بنوا دیا ہو۔ اس جھیل میں بانہ
کوس کی گہرائی اور وسیع دلدل ہونے کے باعث کوئی شخص اُس قلعہ تک نہیں پہنچ سکتا۔
کیونکہ اوّل تو اس دلدل میں پھنسکر نکلنا دشوار۔ دوم سانپ بچھو۔ مگر مچھ وغیرہ کی
بھرمار اگر کوئی دل چلا ہمت باندھے بھی تو رستہ ہی میں لقمۂ نہنگ اجل ہو جائے۔ بکاؤلی کا
صحیح قصہ اس طرح ہے کہ زمانۂ سابق میں اجودھیا جسے فی زماننا فیض آباد کہتے ہیں سورج
بنسی خاندان کے راجاؤں کا دارالحکومت تھا۔ چنانچہ راجہ رام چندر سے بہت پہلے وہاں
کرکرس نامی ایک بڑا زبردست راجہ تھا جس کے دو لڑکے تھے ایک کوشاستر جوگ۔ دوسرے کو
بیکل جوگ کہتے تھے۔ راجہ نے آباد ملک تو بڑے بیٹے کشاستر جوگ کو دیا اور پہاڑی۔ جنگلی
غیر آباد علاقہ چھوٹے بیٹے بیکل جوگ کے سپرد کیا۔ بیکل جوگ کو یہ نامنصفانہ تقسیم نہایت ناگوار
گزری مگر اُس کی دانشمند بیوی نے کہا کہ باپ کے حکم کو ٹالنا سعادتمندی سے بعید ہے تم
راجہ سے خوشامد کرکے صرف کندا کھرک اُن کے منتری کو مانگ لو۔ وہ ایسا عقل مند اور
شعبدہ باز ہے کہ اسی نکمّے اور ناپسند علاقہ کو مقبولِ عام اور زرخیز مقام بنا دیگا۔ بیکل
جوگ کو اس رائے سے اتفاق ہوا۔ چنانچہ اُس نے راجہ سے کندا کھرک وزیر باتدبیر
مانگا اور راجہ نے خوشی سے دیدیا۔ بیکل جوگ باپ سے رخصت ہوکر مع وزیر و لشکر
اپنے علاقہ میں وارد ہوا۔ اور دارالقیامگاہ کے واسطے کوئی محفوظ و پُر فضا مقام تلاش
کرنے لگا۔ کندا کھرک وزیر نے امرکنٹک چشمہ کی جگہ پسند کی اور علمِ طلسمات کے ذریعہ سے
دلدل کے بیچ وسط میں ایک قلعہ بنایا جس کے اندر آنے جانے کا رستہ صرف اپنی ہی
سفوفات پر موقوف رکھا۔ یعنی اُڑن کھٹولے (غبارے) کے وسیلہ سے وہاں تک آنا جانا
ہوسکتا تھا اور دوسری طرح ممکن نہ تھا۔ اُڑن کھٹولا اس زمانہ میں ایک ایسی سواری تھی
کہ اسپر ہر ایک شخص سوار نہیں ہوسکتا تھا اور نہ ہر ایک جا سکتا تھا۔ کچھ عرصہ کے بعد راجہ بیکل جوگ
کے ہاں پہلی لڑکی تولد ہوئی جس کا نام سنسکرت زبان کے مطابق نربدال رکھا گیا۔ انہیں
دنوں میں وزیر کے ہاں بھی ایک لڑکی پیدا ہوئی جس کا نام چاند رکھا گیا۔ یہ دونوں
سہیلیاں حسن و جمال میں اپنی آپ ہی نظیر تھیں اور ایسی ہی ان کی خدمت میں ہیرا حجام زادی کی
اپنے [illegible] میں یکتا اور بے مثل مشہور رہتی۔ یہ تینوں [illegible] سایہ کی طرح

بکا

دم بھر ایک دوسری سے جُدا نہ ہوتی تھیں۔ ایک روز ان تینوں کا جھرمٹ اپنی [illegible]
دکھاتا ہوا نربدال کی ماں کے سامنے آ کھڑا ہوا انہیں دیکھ کر اُس کے مُنہ سے بیساختہ
بکاؤلی کا لفظ نہایت محبت اور پیار سے بھرا ہوا سرزد ہوا۔ یعنی اُس نے کہا کہ یہ
سفید سفید بگلوں کا جھرمٹ کہاں سے آگیا۔ پس اُس دن سے نربدال کا نام بکاؤلی جان
ہوگیا۔ بکاؤلی کو بچپن سے چمن۔ باغ۔ گلزار۔ پھول۔ پھلواری کا ازحد شوق تھا
خوشبو کی عاشقِ زار تھی۔ بھونرے کی طرح ایک ایک پھول کو سونگھتی اور تیتری کی طرح
ایک ایک پنکھڑی پر گویا پنکھ پسارتی پھرتی تھی۔ ایک مرتبہ ایک صاحبِ کمال فقیر جسے
علمِ حیاتیات میں بھی بہت کچھ دخل تھا رستا ساتا ادھر آنکلا۔ اس جوگی کا نام سدھا بھدر لال تھا
بکاؤلی کی صورت دیکھتے ہی وہیں دھونی رما بیٹھ گیا ؎

سامنے بیٹھے ہو دھونی جو رمائے در پر تم ہوا ہے کیا تمہیں سید بھلا سُنو تو سہی دمتوفہ

اب اس جستجو میں رہنے لگا کہ بکاؤلی کا میلانِ طبع کس طرف ہے۔ جو ڈھونڈھتا ہے وہ پاتا ہے آخر پتا لگا
کہ بکاؤلی حسین پھولوں کی شوقین ہے چنانچہ جوگی جی نے ایک روز موقع پاکر منترا جی کے
کان میں پھونک کر کہا اگر اجازت ہو تو تمہاری اچھا ہے کہ میں ایک ایسا پھول لاکر یہاں لگاؤں
جو لوگوں کی آنکھوں کا تارا۔ خوشبو پسندوں کے دماغ کا سہارا ہو بکاؤلی نے یہ بات
سنتے ہی خوشی سے اجازت دیدی۔ جوگی صاحب پتا توڑ کر بھاگے اور تھوڑے ہی دنوں
میں ایک ایسا پودا لا دیا جس کے پھول کی خوشبو سے تمام باغ مہک گیا۔ بکاؤلی دیکھ کر نہایت
محظوظ ہوئی اور جوگی جی کا دماغ بہک گیا۔ بکاؤلی نے کہا مانگ کیا مانگتا ہے۔ فقیر گویا ہوا
کہ آپ کی مانگ میں میرا دل اٹکا ہوا ہے اس کا ٹھکانا چاہتا ہوں میرے سوا دوسرا
بلبل اس باغ میں نہ چہچہائے۔ یعنی میرے ہوتے آپ دوسرے کا گھر نہ بسائیں مجھی سے
بیاہ رچائیں بکاؤلی نے سوچ سمجھ کر کہا کیا مضائقہ ہے۔ آپ خدا کے پیارے
ہیں آپ کا پیام جنا ہمیں ناگوارِ خاطر نہیں۔ جسوقت بکاؤلی جوان ہوئی تو اس کے
ماں باپ نے اپنے کسی ہمسر راجہ سے اس کی بات ٹھہرادی جب شادی کی رسم گھڑی
قریب آئی اور صورت سندر آکر دولہا برات لیکر پہنچا۔ باجوں کی آواز۔ آتشبازی کے
شور سے جوگی پر بیراگی چھا گئی تب ہیرا حجام زادی کو بلا کر پوچھا کہ آج یہ کیسی دھوم دھام
ہے اس نے جواب دیا کہ جوگی جی بکاؤلی کی برات کا ارادہ ہے۔ جوگی نے پوچھا بکاؤلی
اس وقت کہاں ہے؟ حجام زادی نے کہا کہ حوض کے شمالی کنارہ پر مہادیو کی پوجا
میں مصروف ہے اشنان کرتے ہی دُلہن بنائی اور منڈھے میں پھیروں کے واسطے
بٹھائی جائیگی فقیر نے سنتے ہی ایک آہ کا نعرہ مارا اور خدا تعالیٰ کے حضور میں نہایت
خشوع و خضوع سے دعا مانگی کہ اے عالم الغیب تو جانتا ہے کہ مجھے بکاؤلی سے دلی
عشق ہے میں کیونکر گوارا کر سکتا ہوں کہ میری معشوقہ برخلاف میرے دوسرے شخص کے

ہم پہلو ہو اور میں منہ دیکھتا رہ جاؤں۔ وہ اپنے قول سے پھر گئی مگر میں اپنے وعدے
میں پورا اُترا۔ الٰہی تو اُسے پانی بنا کر بہا دے تاکہ وہ اپنے سکھے سے پانی پانی اور میری
دُوری گراں جانی ہو۔ چنانچہ یہ دُعا قبول ہوئی اور بکاولی پانی بنکر دریائے نربدا میں
جا ملی۔ جب اس عاشق نے اسکی خوش حال معشوقہ پانی پانی ہو کر بہ گئی تو اُسے بھی اپنی
جان وبال ہو گئی وہی دُعا اپنے اور بھیلا کے واسطے مانگی۔ اور کہا کہ بھیلا نے بیقرار ساگر
کے صدر پہنچایا تھا وہ بھی اپنے سکھے کے پاس پہنچے۔ الغرض اُسی وقت وہ دونوں بھی پانی
ہو کر بہ گئے۔ اور اپنے نام کے دریاؤں میں جا ملے۔ بکاؤلی کا باغ جیس حوض اور بکاولی
کے پھول ہیں اب تک موجود ہے۔ قلعہ کا پتہ اسی کے کھنڈروں سے چلتا ہے۔ یہ باغ
آمر کنٹک چشمہ کے ابرو واقع ہے جہاں سیاحوں کا جانا ممکن ہے۔ گُل بکاولی کا اصلی نام
ہلدو ہے مگر بکاؤلی کی وجہ سے وہ گُل بکاؤلی مشہور ہو گیا۔ دراصل یہ ایک قسم کی پہاڑی
ہلدی کا پودا ہے جو برفانی پہاڑوں میں بکثرت پایا جاتا ہے۔ اس کے پتے ہلدی کے پتوں سے
مشابہ مگر قدرے ابھرے ہوئے ہوتے ہیں۔ ہلدوے کا پھول زرد اور خوشبودار ہوتا ہے
جس طرح ہلدی اور مامیراں جو خود از قسم ہلدی ہے آنکھوں کے جملہ امراض کے واسطے
مفید ہیں۔ اسی طرح ہلدوے کا پھول بھی جملہ امراض چشم کے حق میں اکسیر کا حکم رکھتا
ہے۔ یعنی سُرخی۔ دھند۔ جلن۔ خارش۔ کَسند۔ غبار۔ ناخونہ وغیرہ کو اس سے
جلد آرام ہو جاتا ہے۔ یہ خیال محض غلط ہے کہ وہ ایک ہی پودا ہے اُس کے بہت سے
درخت ہیں اور روز بروز بڑھتے جاتے ہیں۔ یہ خیال بالکل بے اصل اور بے بنیاد
ہے کہ اس دلدل میں سانپ بچھو۔ اور چھپکلیاں طلسمات کی بنی ہوئی ہیں۔ دلدل
میں سانپ، بچھو۔ کھپرے وغیرہ بکثرت رہا ہی کرتے ہیں۔ جن جانوروں کو چھپکلیوں
سے تعبیر کیا ہے وہ گرمچھ۔ گھڑیال وغیرہ ہیں جو چھپکلیوں سے بالکل مشابہ ہیں۔
جس جانور کو مشک کی برابر ٹھہرایا ہے وہ بھی یہی گھڑیال ہے۔ تاج الملوک فرضی نام
ہے جو قصہ کو مزیدار بنانے کے واسطے گھڑا گیا ہے۔ سوال بعد سارا حقیقت یہ قصہ تھا
بکاؤلی کے حسن کا شہرہ سنکر راجہ پاٹ چھوڑ فقیری بھیس بن وہاں پہنچا تھا وہ خود
اسی طرف کا ایک راجہ تھا غالبًا اسی کو تاج الملوک قرار دیا ہو۔ ورنہ اس زمانہ میں
ہند میں عربی الفاظ کا نام و نشان بھی نہ تھا۔ اگر بکاؤلی کا قصہ سچا ہوتا تو گلزار نسیم
اور بکاؤلی کے دوسرے فرضی قصہ میں فرق نہ ہوتا۔ دیو اور پری قدیمی شاعرانہ
خیالات ہیں۔ بد صورت کو دیو اور خوبصورت کو پری بنا دیا تو کوئی انوکھی بات نہیں کی
ملکھا جیسوا۔ اُس زمانہ میں کوئی مشہور رنڈی تھی جس نے کچھ دیوں کو سدھار رکھا تھا
اور انہیں کی مدد سے یہ سرمیتا کرتی تھی۔ اس کی تحقیق اس طرح ہے کہ رہگذر کے متصل
اور چشمہ امر کنٹک سے سات کوس اس طرف ایسے کھنڈر موجود ہیں جنکو وہاں کے لوگ

پُتر یا کامل کہتے ہیں۔ پتریا ہندی میں اور خصوصًا پورب کی طرف بیوا کو کہتے ہیں۔ پس
عجب نہیں جو یہ اسی بیوا کے محل ہوں۔ سون بھدرا۔ نربدا۔ بھیلا کو خیال کرنا کہ یہ
قصہ کی بددُعا سے جاری ہوئے ہیں محض ساز قیاس اور بناوٹ ہے۔ دریا ہمیشہ سے
پیدا اور جاری ہوتے ہیں جغرافیہ دان اس سے بخوبی واقف ہیں۔ قلعہ کے
دن کو دھواں اُٹھنے سے وہ ابخرات مُراد ہیں جو قلعہ کی ہر طرف دلدل سے
بکثرت اُٹھتے رہتے ہیں۔ قلعہ کی دیواروں سے ٹکرا کر وہ ہی دیواروں کی شکل
آ نکلتے ہیں۔ یہ کہنا کہ قلعہ کے اندر کوئی نہیں جا سکتا۔ درست نہیں صرف
مانع ہو۔ خواہ کو ہوائی جہاز کے ذریعہ اور مختلف ترکیبوں سے بصرف کثیر جانا ممکن ہے۔
مشفق موصوف نے دعویٰ کیا ہے کہ مجھ کو بہت سے طریقے ایسے معلوم ہیں کہ میں
وہاں جا سکتا اور اس طلسم کا راز کھول سکتا ہوں۔ صرف دس بارہ ہزار روپے کا
خرچ ہے۔ اگر کوئی رئیس ہمت کرے تو یہ بات بھی یادگار رہ جانے
تو وہ یک گورنمنٹ یا رؤسائے ہند اس راز سربستہ کو اب ہندیہ ہوائی جہاز بآسانی کھول

بک بک۔ ۔ اسم مؤنث۔ بکواس۔ بیہودہ سرائی۔ بیہودہ گوئی۔ زٹل۔
بڑبڑ۔ جھک جھک۔ مغز چٹی۔ عربی میں بق بق۔ فارسی میں کاژ کاژ +

بک بک جھک جھک۔ ۔ تابع فعل (دیکھو بک بک) مغز چٹی +

بک بک کرنا۔ ۔ فعل لازم۔ بیہودہ بکنا۔ ہرزہ سرائی کرنا۔ بیگاہ
بولنا۔ جھک جھک کرنا۔ مغز چٹی کرنا + بکواس کرنا۔ بکے جانا +

بک بک لگانا۔ ۔ فعل لازم۔ دیکھو (بک بک کرنا) +

بکتر۔ ف۔ اسم مذکر۔ چلتہ۔ ایک قسم کی آہنی زرہ جو لڑائی میں پہنتے ہیں۔ لوہے کی
کڑیوں کا بنا ہوا جامہ +

بکٹ۔ ۔ اسم مذکر۔ پنجہ۔ لپ۔ ساچنگل +

بکٹ۔ ۔ صفت (۱) سخت۔ مشکل۔ کٹھن۔ دشوار۔ کرا۔ شاق (۲) خوفناک
(۳) دشوار گذار۔ ٹیڑھا +

بکٹ۔ انگلش (Picquet) اسم مذکر۔ طلایہ۔ وہ چند آدمی جو رات کو
لشکر کی محافظت کے واسطے لشکر کے گرد چکر لگاتے پھرتے ہیں۔ گارڈ +

بکٹا بھرنا۔ ۔ فعل متعدی۔ چنگل مارنا۔ نکتوں سے لوچنا۔ کھسوٹنا مارنا +

بکٹ پہاڑا۔ ۔ اسم مذکر۔ کسرات کا پہاڑا جیسے ڈیوڑھا، ڈھائیا، پونا، سوایا

بک جانا۔ ۔ فعل لازم (۱) فروخت ہو جانا۔ بیع ہو جانا + بکنا ۔
کس کے ہاتھوں بکے ہیں جا کے مفت اپنی قیمت کو دیکھتے ہیں ہم (سید)

بکر

(۲) بن داموں غلام بننا۔ بن داموں بکنا۔ بندۂ بے زر ہونا (۳) مطیع ہونا + ممنون ہونا +

بِکْر۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) دوشیزہ۔ کنواری (۲) کنوارپت۔ دوشیزگی +

بکرا۔ ۔ اسم مذکر۔ بوک۔ بزِ نر + گوسفندِ نر +

بکر قصاب۔ ۔ اسم مذکر۔ وہ قصائی جو بھیڑ بکری کے گوشت کی تجارت کرے

بکری۔ ۔ اسم مؤنث (۱) گوسفند۔ بزِ مادہ (۲) غریب۔ مسکین +

بِکری۔ ۔ اسم مؤنث۔ فروخت۔ فروختگی۔ حاصلِ فروخت + گلہ۔

بکس۔ انگلش (Box) اسم مذکر۔ (۱) صندوق۔ پیٹی پیٹی (۲) ڈبیا۔ ڈبا +

بکس والا۔ ۔ اسم مذکر۔ پھیری والا پساطی۔ وہ چھوٹا سا سوداگر جو کوٹھیوں پہ سودا بیچنے جاتا ہے۔ خردہ فروش +

بِکسنا۔ ۔ فعلِ لازم (۱) کلی کھلنا (۲) مسکرانا۔ تبسم کرنا۔ متبسم ہونا + خوش ہونا (۳) کملانا۔ پژمردہ ہونا۔ مرجھانا۔ گلوں یا درختوں کا افسردہ ہونا (۴) شکستہ خاطر رہنا +

بکسوا۔ ۔ اسم مذکر۔ (بالکا۔ بسوا) وہ لوہے کا کانٹا جس میں کسی چیز کے اٹکانے یا باندھنے کے لئے حلقہ لگا رہتا ہے +

بکل۔ ۔ اسم مذکر۔ چھال چھلکا۔ پوستِ درخت +

بکل۔ ۔ اسم مذکر۔ وہ دوپٹے یا رضائی کو ایک خاص طریقے کندھے پر ڈالنا۔

بکل مارنا۔ ۔ فعل لازم (عو) رضائی یا دوپٹے وغیرہ کو اوڑھ کر ایک خاص طریق سے کندھے پر الٹ کر ڈال لینا۔ بُکّی مارنا +

بکنا۔ ۔ فعلِ لازم یاوہ گوئی کرنا۔ بیہودہ گوئی کرنا۔ بیہودہ بولنا۔ بڑبڑانا +

بِکنا۔ ۔ فعلِ لازم۔ فروخت ہونا۔ بیع ہونا +

بُکنی۔ ۔ اسم مؤنث (پورب) (۱) مجادہ۔ سفوف۔ چورہ۔ آٹا (۲) بوسیدہ +

بکواد۔ ۔ اسم مؤنث (ہندی) بکواس +

بکواس۔ ۔ اسم مؤنث۔ بک بک جھک جھک۔ ترہّات۔ بسیار گوئی۔ دراز نفسی۔ ہرزہ گوئی۔ فضول کلام +

بکواسن۔ ۔ اسم مؤنث۔ بک بک کرنے والی عورت + ہرزہ گو +

بکواسی۔ ۔ اسم مذکر۔ بکی۔ نتاپت۔ بکنے والا۔ وزری۔ یاوہ گو۔ ہرزہ سرا +

بکوانا۔ ۔ فعل متعدی۔ زیادہ بلوانا۔ بڑبڑوانا۔ بک بک کرانا +

بِکوانا۔ ۔ فعل متعدی۔ فروخت کرانا +

بکھ۔ ۔ اسم مذکر (دوبول وغیرہ میں) زہر۔ بِس۔ سم +

بکھ

بکھان کرنا۔ ۔ فعلِ لازم (۱) بیان کرنا (۲) تعریف کرنا۔ مدح پڑھنا (۳) وعظ بیان کرنا۔ وعظ کرنا (۴) خوشامد کرنا (۵) حقارتاً پنہاں کو کھنا + پوشیدہ راز کو کھولنا (۶) گالی دینا۔ برا کہنا + عیب ظاہر کرنا۔

بکھاننا۔ ۔ فعل لازم (۱) دیکھو بکھان کرنا (۲) بنانا۔ پیدا کرنا ؎

پہلے نام اسی کا جانو جس نے پُن اور لون ڈ بکھانو (جعفر زٹلی)

بکھر اجانا۔ ۔ فعل لازم (۱) کھنڈ جانا۔ گرا جانا۔ گرا پڑنا۔ منتشر ہوا جانا (۲) خستگی کے باعث نہ جُڑنا (۳) قابو سے باہر ہوا جانا۔ ہاتھوں سے نکلا جانا (خواہ حالتِ غصہ میں خواہ غلبۂ عشق میں) +

بکھر پکانا۔ ۔ فعل متعدی۔ کھانڈ کا شیرہ یا قوام پکانا۔ کچی شکر پکنی سیل نکالنا +

بکھرنا۔ ۔ فعل لازم (۱) کھنڈنا۔ تتر بتر ہونا۔ پراگندہ ہونا۔ منتشر ہونا۔ الگ الگ ہونا (۲) خستہ ہونا۔ پلپلا پھسپھس ہونا (۳) پھیلنا جیسے کسی کام میں روپیہ بکھرنا (۴) بال پریشان ہونا (۵) بپھرنا۔ مچلنا۔ غصہ ہونا (۶) حال ابتر ہونا۔ بدحال ہونا۔ بے حال ہونا۔

بکھل۔ ۔ اسم مذکر (گنوار) بگرد۔ احاطہ۔ باکھل کٹرہ + کوچہ۔ محلہ +

بکھی۔ ۔ اسم مؤنث (۱) پہلو کی ہڈی کے نیچے کی جگہ۔ بغل کے نیچے کا گوشت۔ پہلو کے نیچے کا گوشت (۲) چمڑی +

بکھیاں ٹوٹنے لگیں۔ ۔ محاورہ ہندو۔ جس موقع پر پیٹ میں بل پڑنا بولتے ہیں اسی موقع پر ہندو اس کا استعمال کرتے ہیں جیسے ہنستے ہنستے بکھیاں ٹوٹنے لگیں +

بکھیر۔ ۔ اسم مؤنث (ہندی) (۱) وہ روپیہ یا پیسا جو دولہا دلہن کے اوپر سے وداع کے وقت نثار کیا جائے (۲) تمہرہ نقدی یا کھلنے جو بڑھے کی ارتھی کے اوپر سے پھینکے جائیں +

بکھیرنا۔ ۔ فعل متعدی (۱) منتشر کرنا۔ پھیلانا۔ پراگندہ کرنا۔ کھنڈانا (۲)

بکھیڑا۔ ۔ اسم مذکر۔ (۱) اُلجھیڑا۔ پیچ۔ اُلجھاؤ + آل جنجال (۲) جھگڑا۔ ٹنٹا (۳) دنگا۔ فساد۔ کل غپاڑا (۴) حجت۔ تکرار (۵) ہنگامہ + خرخشہ۔ مخمصہ۔ اندیشہ (۶) پھیلاوا + انتشار۔ طوالت (۷) حرج۔ روک (۸) دقت۔ دشواری + عذاب (۹) انگڑ کھنگڑ۔ مال۔ اسباب کاٹھ کباڑ (۱۰) گورکھ دھندا (۱۱) کام دھندا +

بکھیڑا چکانا۔ ۔ فعل متعدی۔ جھگڑا فیصل کرنا۔ معاملہ طے کرنا۔ مناقشہ رفع کرنا +

بکھ

بکھیڑا ڈالنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ جھگڑا ڈالنا ۔ اکھاڑا ڈالنا ۔ دِقّت پیش لانا ۔ کام بڑھانا +

بکھیڑیا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (۱) جھگڑالو ۔ فسادی (۲) کام بڑھانے والا ۔ جھمیلیا (۳) پاکھنڈی ۔ مکّار +

بکھیڑے میں ڈالنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) جھگڑے میں ڈالنا ۔ دِقّت میں ڈالنا ۔ کام بڑھانا ۔ عذاب میں پھنسانا ۔ مخمصہ میں ڈالنا ۔ اندیشہ میں ڈالنا

بکّی ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ بکواسی ۔ بہت بک بک کرنیوالا +

بکیت ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (۱) بانک کے فن کو جاننے والا ۔ بنوٹیا (۲) بکواسی ۔ بکّی ۔ بہت بک بک کرنیوالا +

بکیتی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ دیکھو (بانک یا بنوٹ) +

بگاڑ ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ بگاڑنے کا حاصلِ مصدر (۱) سنوار کا نقیض ۔ خرابی + بربادی (۲) آزردگی ۔ رنجش ۔ خفگی ۔ ان بن + بیر ۔ دشمنی (۳) نقصان ضرر (۴) کھوٹ ۔ عیب ۔ نقص ۔ کلنک (۵) خطا ۔ قصور (۶) روگ ۔ مرض ۔ خلل جیسے پیٹ کا بگاڑ (۷) نااتفاقی ۔ ناموافقت ۔ مخالفت جیسے آپس کا بگاڑ (۸) غدر ۔ بغاوت ۔ سرکشی (۹) نفاق ۔ جھگڑا + ناچاقی

بگاڑ دینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) خراب کر دینا ۔ نکمّا کر دینا + ہیئت بدل دینا ۔ صورت بگاڑ دینا ۔ مسخ کر دینا (۲) تباہ کر دینا ۔ فضول خرچی میں اُٹھا دینا ۔ ضائع کر دینا + دِوالہ نکلوا دینا (۳) ناپاک کر دینا (۴) خفا کر دینا ۔ ناراض کر دینا (۵) بدراہ بدچلن اور بداطوار کر دینا جیسے اُن کی صحبت نے اشراف کے بچے کو بگاڑ دیا +

بگاڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) سنوارنا کا نقیض ۔ خراب کرنا (۲) آزردہ کرنا ناراض کرنا (۳) اصلی ہیئت کو بدل دینا ۔ مسخ کر دینا (۴) مٹانا ۔ بدصورت کر دینا (۵) ناپاک کرنا ۔ عفّت میں فرق لانا (۶) نکمّا کرنا ۔ (۷) اِسراف کرنا ۔ بےجا خرچ کرنا جیسے سینکڑوں روپیہ بگاڑ دیا ۔ (۸) نقصان پہنچانا ۔ دِوالہ نکلوانا ۔ ضرر پہنچانا (۹) تباہ کرنا ۔ برباد کرنا جیسے گھر بگاڑنا (۱۰) ورغلانا ۔ بہکانا (۱۱) بدمزاج اور بداطوار بنانا ۔ عادت خراب کرنا (۱۲) ۔ ظرافتاً ۔ بازاری) کھانا ۔ تناول کرنا ۔ جیسے لے کھانا بگاڑ +

بگاڑو ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ بگاڑنے والا ۔ اُڑاؤ ۔ لٹاؤ +

بگٹ ٹُٹ ۔ ہ ۔ تابعِ فعل ۔ جھٹ پٹ ۔ سرپٹ ۔ عنان گسستہ + بلا تحاشا

بگڑ

گھوڑے کو دَوڑانا ۔ اس طرح گھوڑے کو دوڑانا گویا بے لگام ہے +

بگڑ ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (۱) دیکھو (بغل) (۲) پڑوس ۔ ہمسایہ +

بگڑ بیٹھنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) ناراض ہو جانا ۔ خفا ہو جانا ۔ برہم ہو جانا (۲) باغی ہو جانا ۔ متمرّد ہو جانا (۳) جھگڑے پر آمادہ ہونا (۴) لڑ پڑنا ۔ گھوڑے ہاتھی وغیرہ کا سرکش ہو جانا +

بگڑ جانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (دیکھو بگڑنا) (ایسی جگہ لفظ جانا تکمیلِ فعل یا رفعِ اِشتباہ کیواسطے آتا ہے)

بگڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) سنورنا کا نقیض ۔ خراب ہونا ۔ نکمّا ہونا (۲) بےعصمت ہونا ۔ فاحشہ ہونا بدراہ اور بدچلن ہونا (۳) ضائع ہونا ۔ اکارت جانا ۔ بیجا خرچ ہونا (۴) بدمزہ ہونا ۔ بسنا ۔ اُترنا ۔ سڑنا ۔ جیسے اچار یا سالن بگڑنا (۵) باغی ہونا متمرّد ہونا + پھرنا ۔ برگشتہ ہونا جیسے فوج یا قسمت بگڑنا (۶) نقصان ہونا ۔ ضرر ہونا (۷) خفا ہونا ۔ ناراض ہونا ۔ افروختہ ہونا ۔ لال پیلا ہونا

جان جاتی ہے اور بھی اُن پر ۔ جوں جوں بن بن کو وہ بگڑتے ہیں (نسیم)

(۸) فرق آنا ۔ تغیّر ہونا ۔ جیسے ہاتھ بگڑنا ۔ خط بگڑنا (۹) تان سے بےتان ہونا ۔ سُروں سے گرنا ۔ بےسُرا ہونا ۔ جیسے گانے میں بگڑنا (۱۰) تباہ ہونا ۔ دِوالہ نکلنا + غریب ہونا ۔ مفلس ہونا (۱۱) بدگمان ہونا (۱۲) خراب حالت ہونا ۔ حال ابتر ہونا + نزع کا عالم ہونا (۱۳) ہیئت بدلنا ۔ بدہیئت ہونا ۔ صورت مسخ ہونا (۱۴) مٹنا ۔ مخدوش ہونا (۱۵) ٹوٹ پھوٹ جانا جیسے سڑک بگڑنا (۱۶) بےترتیب ہونا ۔ بکھرنا جیسے بال بگڑنا (۱۷) ناپاک ہونا ۔ نجس ہونا جیسے کتّے کے منہ ڈالنے سے دودھ بگڑ گیا (۱۸) مسموم ہونا ۔ زہریلا ہونا جیسے ہوا بگڑنا (۱۹) خلل پڑنا جیسے کھیل یا معاملہ بگڑنا (۲۰) چوکنا + فیل ہونا ۔ گرنا جیسے امتحان میں بگڑنا (۲۱) شریر ہونا ۔ سرکش ہونا جیسے گھوڑے یا ہاتھی کا بگڑنا (۲۲) عیّاش ہونا ۔ بدراہ ہونا ۔ بدچلن ہونا ۔ آوارہ ہونا (۲۳) لڑائی ہونا ۔ جھگڑا ہونا ۔ ناصلح ہونا +

اے دل ہو کس سے بگڑی کہ آتی ہے فوجِ اشک ۔ لختِ جگر کی لاش کو آگے دھری ہوئے (سودا)

بھویں تنتی ہیں خنجر ہاتھ میں ہے تن کے بیٹھے ہیں ۔ کسی سے آج بگڑی ہے جو وہ یوں بن کے بیٹھے ہیں (داغ)

(۲۴) عداوت ہونا ۔ دشمنی ہونا ۔ دوستی میں فرق آنا ۔ اَن بن ہونا

بگڑے دل ۔ ہ ۔ صفت (۱) دِل چلا ۔ دیوانہ ۔ وہ شخص جس کا دل قابو میں

نہ ہو (۲) بے باک۔ نڈر۔ آزاد۔ ہر بات پر لڑنے مرنے کو مستعد۔ الھڑ۔ ہر ایک سے اُلجھنے والا +

بگل ۔ انگلش۔ Bugle اسم مذکر۔ تُرئی۔ نرسنگا۔ نفیری۔ تُرم +

بگلا ۔ ۔ اسم مذکر (۱) بوتیمار۔ قمزارک۔ ماہی خور + گانگ۔ ایک آبی دراز گردن سفید پرند کا نام جو اکثر پانی کے کنارے پر رہتا اور مچھلیاں پکڑ کر کھاتا ہے (۲) بصفت۔ نہایت سفید۔ نہایت چٹّا۔ نہایت اُجلا +

بگلا بھگت ۔ ۔ اسم مذکر۔ کپٹی۔ مکّار۔ گربۂ مسکین۔ زاہدِ خشک +

بگولا ۔ ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (بگولا) +

بگویا ۔ ۔ اسم مذکر (ہندو عو) (۱) بدی۔ غیبت۔ بدگوئی (۲) ہجو۔ نندا۔

بگھار ۔ ۔ اسم مذکر۔ چھونک۔ بیر داغ۔ روغن جوش۔ تڑکا + (جب کسی ترکاری یا دال وغیرہ میں گرم مصالح یا پیاز لسن گھی میں داغ کرکے ڈالتے ہیں تو اُسے بگھار کہتے ہیں)

بگھار لگانا ۔ ۔ فعل لازم۔ ہندو (۱) چھونکنا (۲) مزے دار بنانا۔ خوش ذائقہ بنانا (۳) بازاری) شراب پیکر حقّہ پینا +

بگھارنا ۔ ۔ فعل لازم۔ (۱) چھونکنا۔ داغ کرنا۔ تڑکا لگانا (۲) عوام) بولنا جیسے فارسی بگھارنا۔ ترکی بگھارنا +

بگھن ۔ ۔ اسم مذکر (ہندو) (۱) قتلِ عام۔ بزن (۲) سبزہ ساہ۔ روک ٹوک

بگھی ۔ ۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی بڑی مکھی جو گھوڑوں وغیرہ کو بہت ستاتی ہے +

بگھیلا ۔ ۔ اسم مذکر (۱) شیر کا بچہ + تیندوا + لکڑ بھگّا (۲) راجپوتوں کی ...

بگی ۔ انگلش۔ Buggy اسم مؤنث۔ دو پہیّوں کی انگریزی ٹپ دار گاڑی +

بگیر بچہ ۔ ف۔ اسم مذکر۔ تارے دکھانے کے بعد کی رسم جو اور مغلوں میں بھی ایک ذرا سے فرق کے ساتھ ادا کی جاتی ہے۔ قلعہ میں اس کا یہ قاعدہ تھا کہ سوا پانچ سیر کا ایک میٹھا روٹ زمین لال کرکے اس میں پکاتے اور بیچ میں سے ... لی کرکے روٹ کا صرف گردہ رہنے دیتے تھے۔ اس ... اُوپر ننگی تلواریں اور دہنے بائیں تیر باندھ کر لٹکا دیتے تھے۔ سات سہاگنیں جن میں تین حلقے کے سامنے اور چار بائیں جانب پرا باندھ کر کھڑی ہو جاتی تھیں۔ ایک عورت روٹ کے گردے میں سے بچے کو دیتی اور کہتی کہ بگیر بچہ۔ دوسری اللہ نگہبان بچہ کہہ کر لے لیتی اور اپنی ٹانگوں میں سے بچے کو نکال کر تیسری سے

کہتی کہ بگیر بچہ۔ غرض اسی طرح ساتوں سہاگنیں سات دفعہ بچے کو روٹ کے حلقے اور اپنی ٹانگوں میں سے نکالتی تھیں۔ صرف یہ رسم ہندوستان کی رسموں سے باہر اور ترکی الاصل ہے اور باقی سب ملتی ہوئی ہیں۔

ہمارے ایک نہایت موقّر و معتبر دوست جنہوں نے اپنی آنکھوں سے اس رسم کو مرزا محمود سلطان مرحوم شاہ عالم بادشاہ غازی کے پڑپوتے کے پیدا ہونے کے موقع پر دیکھا۔ اس طرح بیان فرماتے ہیں کہ بچشمِ خود اس روٹ کا زمین لال کرکے اُسے پکنا اور اُس کا حلقہ کرکے تیروں کے سہارے دو تلواروں کے ساتھ کھڑا کرنا اس ہیئت سے دیکھا جس کا نقشہ سامنے درج ہے۔

پہلی سہاگن		۱
دوسری	ایضاً	۲
تیسری	"	۳
چوتھی	"	۴
پانچویں	"	۵
چھٹی	"	۶
ساتویں	"	۷

سات سہاگنیں آگے پیچھے قطار باندھ کر کھڑی ہو گئیں اور ایک معزز عورت حلقے کے دوسری طرف بچے کو لیکر استادہ ہو گئی اس نے روٹ کے حلقے میں سے بچے کو نکال کر پہلی سہاگن کو دیا۔ اُس نے اپنی ٹانگوں میں سے نکال کر دوسری کو دوسری نے تیسری کو۔ اسی طرح ساتویں نمبر تک پہنچایا۔ ساتویں نے ہاتھوں ہاتھ اسی ترتیب پر واپس کیا اور روٹے میں سے نکال کر اُسی عورت کو دے دیا جس نے سب سے اوّل بچے کو دیا تھا۔ غرض اِسی ڈھنگ سے سات مرتبہ پھیرے کرائے۔ یہ رسم خاص مرزا محمود سلطان مرحوم کے پیدا ہونے

اسی طرح روٹ میں سے نکال کر بچے کو پہلی سہاگن کو دیا۔ اس نے ٹانگوں میں سے نکال دوسری کو دوسری نے تیسری کو تیسری نے چوتھی کو۔ غرض یونہی ہاتھوں ہاتھ ساتویں تک پہنچایا۔ اور اس ساتویں نے ہاتھوں ہاتھ اسی طرح واپس کیا ہے۔

بگی

میں نواب عزیزالنسا بیگم مرحومہ نے جو حضرت فردوس منزل شاہ عالم بادشاہ کی بیٹی مرزا ئے موصوف کی پرداری تھیں اپنے قدیمی دستور کے موافق مرزا محمود سلطان ببرور کی والدۂ مرحومہ کے ہاں ادا کی۔"

اُنکا بیان ہے کہ یہ رسم اِس طریقہ پر حضرت عرش آرام گاہ ابونصر معین الدین **محمد اکبر** بادشاہ ثانی والد **بہادر شاہ** بادشاہ معزول کے زمانے یعنی سنہ ۱۲۶۸ ہجری مطابق سنہ ۱۸۵۲ء تک خاص خاص شہزادوں میں جاری رہی اُن کے بیٹے کے زمانے میں جہاں اور رسمیں اور شاہی قاعدے رد و بدل ہوئے۔ اِس میں بھی فرق پڑگیا۔

اِسی رسم کو آجکل شہزادگانِ دہلی اِس طرح ادا کرتے ہیں کہ سات سُہاگنیں بدستور مگر زچہ چونکہ عذرِ نفاس کے سبب سُورۂ اخلاص نہیں پڑھ سکتی اپنی بجائے ایک اور عورت بطورِ مدد اپنی ساتھ لے لیتی ہے یہ سب عورتیں زچہ کے پلنگ کو چاروں طرف سے گھیر کر بیٹھ جاتی ہیں۔ ایک عورت سات مرتبہ قُلْ ھُوَ اللہُ پڑھ کر اور پھونک **بگیر بچہ** کہہ کر دُوسری عورت کو اِس مولودِ مسعود کو دیتی ہے۔ وُہ **اللہ نگہبان بچہ** کہہ کر لے لیتی اور سات ہی مرتبہ وُہی سُورت پڑھ کر تیسری عورت کو **بگیر بچہ** کہہ حوالے کر دیتی ہے۔ وُہ لفظِ **اللہ نگہبان بچہ** ادا کر کے اُسے چوتھی عورت کو دیدیتی ہے غرض اِسی طرح یہ رسم پُورا کر دیا جاتا ہے۔

جب ساتوں سہاگنیں اپنی اپنی باری سے **بگیر بچہ** کہہ کر فارغ ہو جاتی ہیں تو اُنہیں فی سہاگن دو دو نانِیں یا باقرخانیاں دو دو لڈو دو دو بادام اور دو ہی دو چھوہارے دیئے جاتے ہیں۔ یہ رسم ترکستان سے مُغلیہ خاندان کے ساتھ آئی ہے اور اس کی وجہ یہ ہے۔ چُونکہ چالیس روز تک بچے کو پلنگ سے اُتارنا عورتوں کے ہی مسئلہ میں ممنوع خیال کیا جاتا ہے۔ اِس وجہ سے یہ ترکیب نکالی گئی کہ خُدا کی حفاظت میں اُسے چھوڑا اور اِس بہانے سے اُسے پلنگ سے اُتارا جائے۔

یہی رسم دہلی کے اُمرا مُغلوں میں اِس طرح پائی جاتی ہے کہ وُہ لوگ روٹ نہیں پکاتے۔ اُن کے ہاں رات کے بارہ بجے ایک چادر بچھائی جاتی اور اُس پر کھیلوں بتاسوں کی سات ڈھیریاں لگاتی ہیں۔ ہر ایک کے اُوپر دو دو پان بھی رکھے ہوئے ہوتے ہیں پہلے ایک عورت کی گود میں یہ کہہ کر بچے کو دیتے ہیں کہ **بگیر بچہ** وُہ تین دفعہ الحمد اور قُلْ ھُوَ اللہ پڑھ کر دم کرتی اور پھر کنگھی بچے کے منہ پر پھراتی جاتی اور دُوسری عورت کو دیکر کہتی جاتی ہے کہ **بگیر بچہ** وہ جواب دیتی ہے کہ بیار بچہ۔ **اللہ نگہدار بچہ**۔" بس اِسی طرح ساتوں عورتیں اِس بچے کو باری باری سے گود میں لیتیں اور اپنے اپنے وار سے وُہ ایک دوسری کو دیتی جاتی ہیں اِن رسموں سے فارغ ہو کر سب کھانا کھاتے اور ساری رات گاتے بجاتے ہیں۔ صبح ہوتے ہی ڈولیاں لگ جاتی ہیں سب مہمان اپنے اپنے گھر چلے جاتے ہیں +

بِگیلنا۔ ہ۔ فعل لازم (گنوار) دھکیلنا۔ دھسانا +

بِل۔ انگلش بِلّانا B اسم مذکر فردِ حساب + دستاویز + ہُنڈی قبض الوصول

بِل پاس ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ فردِ حساب کا منظور ہونا +

بِل۔ ہ۔ اسم مذکر (س بِلَم) سُوراخ۔ عموماً حشرات الارض اور خصوصاً چُوہے کا سوراخ۔ بھٹ +

بِل ڈھونڈنا۔ ہ۔ فعل لازم (عوام) چُھپتے پھرنا۔ ڈر کے مارے دبکنا

بِل۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (بِر)

بَل۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) زور۔ طاقت (۲) پیچ۔ تاب۔ مروڑ (۳) البیٹ۔ اینٹھ (۴) خم۔ کجی۔ ٹیڑھ۔ خمیدگی۔ بانک + خم۔ پیچ (۵) رُخ۔ سمت۔ پہلو جیسے ہاتھ کے بل سر کے بل (۶) فرق تفاوت جیسے میزان کا بل (۷) نُوت غرور۔ گھمنڈ (۸) چین۔ شکن۔ بٹ جیسے تیوری کا اور [illegible] کا بل (۹) لگاؤ۔ کپٹ۔ کینہ۔ عداوت جیسے اُن کے دل [illegible] ہے (۱۰) بِرتا۔ پُر چک۔ حمایت جیسے کسی کے بل پر کُودنا (۱۱) [illegible] نذرِ۔ تصدّق۔ اور وُہ قربانی جو خاص دیوتاؤں کے لئے کی جائے + دیوتا کا بھوگ۔ بلدان (۱۲) ایک مشہور راجہ کا نام جسے بشنو نے بونا اوتار لے کر پاتال میں بھیج دیا +

بَل بھرنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) طاقت جتانا۔ زور دکھانا (۲) اینٹھنا۔ [illegible] : خطرہ ہونا +

ـــــ

ملہ نام زچگی آرام گاہ۔

بَل پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) شکن پڑنا (۲) فرق آنا (۳) تفاوت ہونا (۴) رُکاؤ ہونا۔ رُکاوٹ ہونا۔ انقباض ہونا +

بَل دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) بٹنا (۲) مروڑنا۔ خم دینا (۳) قُربانی کرنا۔ فدیہ دینا +

بَل کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) اینٹھنا۔ اکڑنا۔ زور دکھانا (۲) غرور کرنا (۳) کینہ رکھنا۔ بُغض رکھنا +

بَل کھانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) پیچ و تاب کھانا۔ چیں بجبیں ہونا (۲) زلف و کمر کا کج و اکج ہونا۔ خم کھانا +

بَل کُھلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پیچ دُور ہونا۔ سُلجھنا۔ خم نکلنا +

بَل کھولنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ سُلجھانا۔ خم نکالنا۔ سیدھا کرنا۔ پیچ دُور کرنا۔

بَل کی لینا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ اینٹھنا۔ زور دکھانا۔ تعلّی کی لینا۔ اترانا۔ غرور کرنا۔ لن ترانی کرنا۔ ڈینگ ہانکنا۔ طاقت دکھانا۔ زبردستی جتانا۔ گھمنڈ کرنا۔ اکڑفوں کرنا ؎

پھرے رہی یہ بل کی وہ زلفِ سیاہ فام + پھر کوئی نامُراد گرفتار ہو گیا۔ (بیخود)

بَل نکالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) کجی دُور کرنا (۲) سیدھا بنانا۔ درست کرنا۔ سزا دینا۔ سختی کر کری کرنا۔ غرور ڈھانا ؎

ہم نکالیں گے سُن اے موجِ ہوا بل تیرا اُسکی زُلفوں کے اگر بال پریشاں ہونگے (مومن)

بَل نکلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) بل کُھلنا (۲) سیدھا ہونا۔ کجی نکلنا جیسے گلے کے سے بل نکلنا (۳) غرور ڈھینا۔ گھمنڈ نکلنا +

بِلا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ بل کی تصغیر۔ چھوٹا سوراخ۔ بھٹّا +

بَلّا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ ڈنڈا۔ گیند پر ضرب لگانے کا سونٹا۔ گلّی اُچھالنے کا ڈنڈا +

بِلّا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ بلّی کا نر۔ گربہ نر +

بِلّا۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ انگلش Badge کا بگڑا ہُوا۔ تمغہ۔ نشان۔ مہر۔ اس رُمیتے یا پیس کی علامت جو اکثر پولیس کے ادنیٰ عہدہ داروں کے بازوؤں پر لگی ہُوئی ہوتی ہے +

بِلا۔ ع۔ تابعِ فعل۔ بغیر۔ سوا۔ بنا۔ بن (بیان) یہ حرف بمعنی معیّت یا زائد بھی

بِلا تامُّل۔ ع۔ تابعِ فعل۔ بغیر دیر کئے۔ بلا توقف۔ بغیر ڈھیل کئے۔ فوراً۔ بلا تردّد +

بِلا تحاشا۔ ع۔ تابعِ فعل۔ (دیکھو بے تحاشا)

بِلا تردُّد۔ ع۔ تابعِ فعل۔ (۱) بے اندیشہ۔ بلا وسواس۔ بے فکری سے

بے کشمکش و پیچ۔ بغیر از پس و پیش۔ بے تامّل (۲) اسم مؤنث۔ ناقصہ زمین اُفتادہ۔ بغیر جوتی ہوئی زمین +

بِلا تشبیہ۔ ع۔ تابعِ فعل۔ بنسبت دئے بغیر۔ بلا مُناسبت۔ خارج از تشبیہ

بِلا تصنّع۔ ع۔ تابعِ فعل (۱) بلا تکلّف۔ بناوٹ کے بغیر (۲) بے آمیزش (۳) راست راست۔ ٹھیک ٹھیک +

بِلا تکلّف۔ ع۔ تابعِ فعل (۱) دیکھو (بلا تصنّع) (۲) بے ساختہ فی البدیہہ (۳) بلا وسواس۔ بلا تشویش +

بِلا توقّف۔ ع۔ تابعِ فعل۔ بے تامّل + فُرت۔ جلد۔ فوراً +

بِلا ریب۔ ع۔ تابعِ فعل۔ بے شک۔ بے شبہ +

بِلا شرط۔ ع۔ تابعِ فعل (۱) بلا تامّل۔ بغیر سوچے کسی اقرار و ماسوا تخصیص

بِلا شک۔ ع۔ تابعِ فعل۔ بے شبہ۔ یقیناً۔ لاریب + بے شرط کئے۔ عہد و پیمان کے بغیر۔ پُر تمیں +

بِلا ناغہ۔ ع + ت۔ تابعِ فعل۔ برابر۔ مُتواتر۔ روزمرّہ۔ سِلسلہ وار۔ بغیر از تعطیل۔ روز روز +

بِلا واسطہ۔ ع۔ تابعِ فعل۔ (۱) بے توسّط۔ بے وسیلہ۔ براہِ راست (۲) بے وجہ۔ ناحق۔ بے سبب +

بِلا وجہ۔ ع۔ تابعِ فعل۔ (عوام) بے دلیل۔ بے سبب۔ ناحق۔ خواہ مخواہ۔ بے واسطہ +

بَلا۔ ع۔ اسمِ مؤنث۔ (۱) زحمت۔ سختی + رنج۔ مُصیبت۔ دُکھ۔ صدمہ۔ آفت (۲) قہر۔ غضب (۳۔ عو) ڈائن۔ چڑیل۔ سایہ۔ جن۔ پری۔ آسیب۔ ڈکنی۔ بُھتنی (۴۔ کلمۂ تعریف و تعجّب) نہایت چُست و چالاک آدمی۔ قیامت۔ غضب جیسے وُہ اس کام میں بلا ہے۔ (۵۔ عو) بلا عیر۔ بے حقیقت۔ ہیچ۔ مثل بلا پوش ہیزار وغیرہ۔ جیسے بیماری بلا جانے (۶۔ صفت) مُہیب۔ ڈراؤنا۔ خوفناک۔ ہیبت ناک (۷) از حد۔ نہایت (نثر میں) بلا کا نگار پر لکھا ہوا ہے۔ بلا کا بیباک ہے +

بلا بدتر۔ ع + ف۔ صفت (عو) سب سے بدتر۔ نکمّا۔ نہایت خراب

بلا بوغما۔ ع + ف۔ صفت (عو) (۱) چڑیل۔ ڈراؤنی شکل (۲) بدتر۔ ناکارہ۔ بے صرف (۳) سڑی۔ بدشکل۔ بدہیئت (۴) بیہودہ۔ نامُہذّب۔ غیلا۔ پھوہڑ

بلا پیچھے لگانا۔ ا۔ فعلِ متعدی (عو) عذاب میں پھنسانا۔ آفت میں ڈالنا

بلا

بَلا جانے - ا۔ کلمۂ اِستغنا۔ ایک بے پروائی کا کلمہ۔ ہم نہیں جانتے۔ ہماری جُوتی جانے

بَلا چَٹ - ا۔ صفت۔ (۱) بلا نوش۔ اناپ شناپ کھانے والا۔ وُہ شخص جو کھانے میں اچھی بُری چیز کا لحاظ نہ کرے (۲) صدقہ کا کھانے والا +

بَلا سے - ا۔ تابعِ فعل مو۔ کلمۂ اِستغنا۔ کچھ پروا نہیں۔ بہ بَلا آرے۔ جُوتی سے +

بَلا کا - ا۔ صفت۔ غضب کا۔ بنا ہُوا۔ آتش کا پرکالہ۔ آفت کا ٹکڑا +

بَلا کَش - ف۔ صفت۔ زحمت کش۔ آفت جھیلنے والا +

بَلا کی طرح پیچھے پڑنا - ا۔ فعلِ لازم (ع) چپ ہو کر چمٹنا۔ پیچھے ہونا۔ پیچھا نہ چھوڑنا +

بَلا گرداں - ف۔ اِسم مذکر وُہ شخص جو دُوسرے کی آفت اپنے اُوپر لے۔ بلا دُور کرنے والا۔ تصدّق ہونے والا۔ قُربان ہونے والا +

بَلا گرداں ہونا - ا۔ فعل لازم۔ تصدّق ہونا۔ جاں نثار ہونا۔ قُربان ہونا +

بَلا لُوں - ا۔ نِدا (عو) قُربان جاؤں۔ صدقہ ہو جاؤں۔ واری جاؤں (اصل میں یہ ایک خوشامد کا کلمہ ہے)

بَلا لینا - ا۔ فعلِ لازم (عو) (۱) صدقہ جانا۔ تصدّق ہونا۔ نثار ہونا (۲) نہایت پیار کرنا۔ بچوں کو گلے لگانا +

(عورتوں میں ایک طریقہ ہے کہ جب وُہ بت دنوں کے بعد اپنے کسی چھوٹے عزیز سے ملتی یا کسی بچے سے نہایت خوش ہوتی ہیں تو اُس کے سر پر ہاتھ پھیر کر اور اپنی کنپٹیوں پر دونوں ہاتھ کی اُنگلیوں کو رکھ کر چٹخاتی ہیں جسے بلائیں لینا کہتے ہیں اور اِس سے مُراد ہوتی ہے کہ اِس کے سر کی تمام بلائیں جھٹ ہو گئیں یعنی ہم نے اپنے سر لے لیں) +

بَلا نوش - ف۔ صفت (۱) دیکھو بلا چٹ (۲) بہت شراب پینے والا۔ سمندر سوکھ +

بُلا بھیجنا - ہ۔ فعلِ متعدی۔ آدمی بھیج کر بلانا۔ بُلوانا۔ طلب کرنا +

بِلاپ - ہ۔ اِسم مذکر (ہندی) (۱) مُردہ کو رونا۔ بڑی آواز سے رونا (۲) آہ و زاری۔ کہرام۔ ماتم۔ سوگ۔ سنتاپ +

بِلاپ کرنا۔ یا بِلاپ کرکے رونا - ہ۔ فعلِ لازم (ہندو عو) مُردہ کا بیان کر کے رونا۔ میّت کی باتوں کو یاد کر کے رونا۔ پیٹنا +

بِلاڑ - ہ۔ اِسم مذکر (گنوار) بِلّا۔ گربۂ نر +

بِلاس - ہ۔ اِسم مذکر (ہندو) خوشی۔ حظ۔ رنگ رس +

بِلاسنا - ہ۔ فعلِ لازم (پورب) عیش اُڑانا۔ خوشیاں منانا +

بَلاغت - ع۔ اِسم مؤنث (۱) بلند پروازی۔ عالی دماغی (۲) خوش کلامی۔ خوش بیانی۔ فصاحت۔ حسبِ موقع گفتگو کرنا۔ علمِ بیان۔ حد کو پہنچنا +

بلب

بُلاق - ت۔ اِسم مذکر (۱) حلقہ۔ ایک زیور کا نام جو دیہاتی عورتیں ناک میں پہنتی ہیں (۲) کانچ کا لمبوترا موتی جو بچوں کی ناک میں عورتیں اِس غرض سے ڈالتی ہیں کہ بیمار نہ رہے اور بچوں کی طرح یہ بھی نہ مر جائے +

بُلاقی - ا۔ اِسم مذکر۔ وُہ شخص جس نے بچپن میں بُلاق پہنا ہو + (اِسی طرح جس عورت نے بُلاق پہنا ہو اُسے بلاقن کہتے ہیں اور اکثر اِس قسم کے ...)

بُلالانا - ہ۔ فعلِ متعدی۔ بلا لانا۔ ساتھ لے آنا۔ ہمراہ لانا۔ پکار لانا +

بُلانا - ہ۔ فعلِ متعدی (۱) طلب کرنا۔ پکارنا۔ حاضر کرنا (۲) آواز نکالنا جیسے کھڑا بلانا +

بِلّانا - ہ۔ فعل لازم (پورب) چِلّانا۔ زار زار رونا۔ بلکنا (فسانۂ عجائب) ...

بِلاند - ہ۔ اِسم مؤنث (ہندو) بالشت۔ وجب۔ شبر +

بِلاؤ - ہ۔ اِسم مذکر۔ بلار۔ بلّا۔ گربۂ نر +

بُلاوا - ہ۔ اِسم مذکر۔ طلب۔ دعوت۔ نیوتا۔ بُلاؤ۔ طلبی +

بِلاوَل - ہ۔ اِسم مؤنث۔ صبح کی ایک راگنی کا نام +

بِلاہَر - ہ۔ اِسم مذکر (گنوار) (۱) شُدر۔ ٹہلیا۔ خدمتی (۲) ہرکارا (۳) رہنما۔ رہبر (۴) بیگاری (۵) پاسبان۔ چوکیدار +

بلائیں لینا - ہ۔ فعلِ لازم دونوں ہاتھوں کو دُوسرے شخص کے سر تک لے جا کر اور پھر اپنی کنپٹیوں کے پاس لا کر انگلیاں چٹخانا۔ بلا گرداں ہونا۔ واری جانا۔ تصدّق ہونا۔ صدقے ہونا +

بُلبُل - ع۔ ف۔ اِسم مؤنث۔ مذکر۔ ہر دو جائز۔ ہزار داستان۔ دستان سرا۔ مُرغِ چمن۔ عندلیب + گلدم۔ ایک خوش الحان پرند کا نام ہے جس کی دُم کے نیچے ایک سُرخ گُل ہوتا ہے اور شاعر اُسے عاشقِ گُل باندھتے ہیں ؎

لئے پھرتی ہے بُلبُل چونچ میں گُل
شہیدِ ناز کی تُربت کہاں ہے

بُلبُل چشم - ف۔ اِسم مذکر۔ ایک کھیس کی بناوٹ کے کپڑے کا نام جس میں بُلبُل کی سی آنکھیں بنی ہوئی ہوتی ہیں +

بُلبُلا - ہ۔ اِسم مذکر (۱) غوزہ آب۔ حباب۔ پھپولا (پانی میں ہوا بھر جانے یا کسی چیز کے سڑ کر اُبلنے سے جو شکل بنتی ہے اُسے بُلبُلا کہتے ہیں (۲) تشبیہاً) ناپائدار۔ فنا پذیر۔ جلد مٹنے والا۔ فانی ؎

کیا بھروسہ ہے زندگانی کا
آدمی بُلبُلا ہے پانی کا

بِلبِلانا - ہ۔ تابعِ فعل۔ مشتاقانہ۔ آرزو مندانہ۔ مضطربانہ۔ نہایت ذوق شوق اور کمالِ گرمجوشی سے قُربان ہوتا ہُوا +

بلب

بُلبُلانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) اُونٹ کا مست ہو کر بولنا (۲) ستانا۔ مستی پر آنا (۳) غصّہ میں لال پیلا ہونا۔ افروختہ ہونا (۴) پُور ب) کھدر بدر ہونا۔ کھدبدانا۔ جوش مارنا +

بِلبِلانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) تڑپنا۔ چوٹ کے مارے بلکنا۔ بیقراری سے رونا۔ بچّے کا مار کھا کر لوٹا لوٹا پھرنا (۲) مضطرب ہونا۔ بیکل ہونا۔ بیتاب ہونا۔ جیسے ماں کا بچّے کے لئے بلبلانا (۳) بھُوک میں بے چین ہونا۔ بھُوک کے مارے لوٹنا (۴) منّت وزاری کرنا۔ گڑگڑانا۔ تمکین نے لکھا ہے

بُلبُل مِیمَن۔ انگلش (... لولیمن) اسمِ مؤنث سُوتی مخمل نقلی مخمل

بُلبُل ہو جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ واری جانا۔ تصدّق اور نثار ہوجانا۔ بلاگرداں ہونا۔

بُلبُل کرتا۔ ہ۔ تابعِ فعل (عو) قُربان ہوتا ہُوا۔ نہایت ذوق شوق اور گرم جوشی سے۔ کمال سرگرمی سے جیسے وُہ تو بُلبُل کرتا لیگا +

بُل بھگوا۔ ہ۔ صفت (عو) بُوالہوس۔ وُہ شخص جو بڑھاپے میں جوانوں کی سی ہوس کرے +

بَل بے۔ ایکلمۂ استعجاب وتحسین (۱) لُغوی معنی واہ رے طاقت اصطلاحی اُف رے۔ واہ رے۔ اللہ رے۔ اُوہو رے ؎

بل بے چتون تری معاذ اللہ اُف رے ٹیڑھی نگاہ کیا کہنا (بیخود)

(۲) واہ وا۔ کیا کہنا ہے۔ شاباش۔ مرحبا۔ آفریں ؎

بل بے وحشت ہتکا بھی نشان ہو گیا طرح تیغ کھاتا ہے دُھواں میرے چراغِ گور کا دُو (بیا)

بل بے استغنا کر دہ پاس آتے آتے رُک گئے اُف رے بیتابی کہ یاں قدم ہی نکلا جاے ہے (؟)

(۳) اُہو۔ اہا +

بَل تاڑ۔ د۔ اسمِ مذکر۔ وُہ نر تاڑ جس میں پھل کی بجائے بالیں نکلتی ہیں +

بَلتوڑ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ دیکھو (بال توڑ) + (پُور ب)

بِلٹی۔ انگلش اسمِ مؤنث۔ Billet بلیٹ۔ تصغیر بل یا Bill of Leading بل اوف لیڈنگ۔ اگر بلیٹ سے خیال کریں تو پرچہ پرزہ۔ کاغذ کا ٹکڑا اس کے معنے ہیں اور بصورت دیگر فہرست اسباب۔ فرد اشیاء کرایہ وغیرہ +

بَلد۔ ہ۔ اسمِ مذکر (سنوار) دیکھو (بیل) +

بَلدار۔ ا۔ صفت۔ پیچیدہ۔ مُڑا ہُوا +

بَلدان۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) ایشر کے نام کی قسم یا نی + دیوتا کے سامنے بکرا وغیرہ ذبح کرنا (۲) دیوتا کا بھوگ۔ نذر + بھیٹ۔ چڑھاوا +

بلک

بُلھڈنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (گنوار) گیابن کرنا۔ گائے کو حمل رکھوانا +

بَلدہ۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ شہر۔ نگر۔ قصبہ۔ بستی۔ (اقلیم ہاے موجودہ نیز جائز) +

بَل رانڈ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (ہندو) وُہ عورت جو حالتِ کم سنی میں بیوہ ہو جائے

بِلسنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) (۱) سُکھ دیکھنا۔ لُطف اُٹھانا۔ زندگی کا حظ اُٹھانا (۲) برتنا۔ استعمال میں لانا۔ نیگ لگانا +

بَلغم۔ ع۔ اسمِ مذکر (۱) کف۔ کھنکھار (۲) اخلاطِ اربعہ میں سے ایک خلط کا نام۔ جو غذا جگر میں اچھی طرح نہیں پکتی اُس کو بلغم کہتے ہیں +

بَلغمی۔ ع۔ صفت (۱) بلغم پیدا کرنے والی + مرطوب (۲) وُہ شخص جس کے خلط میں بلغم بڑھ گیا ہو + موٹا + موٹی سمجھ والا (۳) کاہل۔ سُست +

بِلقیس۔ ع۔ اسمِ مؤنث۔ سبا واقع ملک عرب کی ملکہ اور حضرتِ سلیمان کی ہمعصر۔ یہ ملکہ جو شمس پرست اور کافرہ تھی حضرت سلیمان علیہ السلام کی ہمعصر تھی۔ آپ اُس زمانہ میں سرزمینِ شام کے خدا پرست بادشاہ تھے۔ فریقین ایک دُوسرے کے حالات سُنتے رہتے تھے اخیر کو سفارتی تعلقات بڑھے۔ ایک مرتبہ بلقیس خُود حضرت کی ملاقات کو آئی۔ حضرت کی خدا پرستی کا جلال دیکھ کر حیرت میں ہو گئی۔ کچھ دنوں مہمان رہ کر اپنے سابقہ عقاید سے تائب اور حضرت کی حسبِ شریعت بیوی ہوئی۔ جنُوبی افریقہ میں شہر تدمُر اُسی کی یادگار بتاتے ہیں۔ ولید کو اس کی قبر کا پتہ لگا تھا جس کے تعویذ پر ملکۂ سبا کندہ تھا مگر خلیفۂ مذکور نے اُسے خاک ڈلوا کر پوشیدہ کرا دیا۔ بعض مؤرخوں کا بیان ہے کہ آپ نے خود نکاح نہیں کیا ملک تبع اصغر سے کرا دیا تھا جس سے اولاد بھی ہوئی۔ چونکہ وُہ مسلمان ہو گئی تھی اس وجہ سے اہلِ اسلام کی مستورات کا نام بھی بلقیس زمانی۔ بلقیس جہاں وغیرہ ہونے لگا +

بِلکانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ رُلانا۔ پھڑکانا (بچوں کے حق میں بولتے ہیں) +

بَلکٹ۔ ہ۔ اسمِ مذکر (قانون) (۱) فصل کاٹنے سے پہلے بالیں چُننا۔ بلکٹی کرنا (۲) مکان کا پیشگی کرایہ ادا کر دینا +

بلک ٹرین (انگلش Bullock Train) اسمِ مؤنث بیلوں کی ڈاک گاڑی۔ چوپہیّہ کی ڈاک۔ شکرم +

بِلکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) بچّوں کا بیقرار ہو کر رونا۔ چلّا کر رونا۔ پھڑکنا۔ بلبلانا (۲) بے چین ہونا۔ مضطرب ہونا۔ بے قرار ہونا (۳) کسی چیز کی آرزو میں بے تاب ہونا +

بک

بلکہ۔ ف۔ حرفِ تسلی و اضراب (۱) بلکہ۔ پھر بھی (۲) سوا۔ علاوہ +

بِلّا۔ ہ۔ صفت اسم مذکر (۱) احمق۔ گاؤدی۔ بیوقوف۔ اُول جلول + لنو۔ بیہودہ (۲) بے سلیقہ پھوہڑ (۳) ناشستیل مزاج۔ بگڑو۔ باؤلا

بِلّی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ صفت۔ دیکھو (بِلّا) +

بَلَم۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) بھالا۔ برچھا۔ نیزہ (۲) عصا۔ وہ سنہری یا روپہلی عصا جو امیروں کی سواری کے آگے لیکر چلتے ہیں +

بَلَم بردار۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جو امیروں کی سواری کے ساتھ بلم لیکر چلے۔ نیزہ بردار

بَلما۔ یا بَلَم۔ ۱۔ اسم مذکر (گیتوں میں) (۱) خاوند۔ خصم (۲) عاشق۔ پیتم۔ پریتم۔

بلمانا۔ ہ۔ فعل لازم (گیتوں میں) ٹھہرنا۔ دیر لگانا۔ دیر کرنا + بیٹھ رہنا۔ جم جانا جیسے سوتن گھر بلمائے رہی (۲) فعل متعدی۔ روکنا۔ ٹھیرانا۔ جیسے کن سوتن نے سیاں بلمائے +

بَلَم ٹیر۔ انگلش Volunteer والنٹیر۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جو اپنی مرضی سے فوج میں بھرتی ہو یا نوکری اختیار کرے۔ اپنی خوشی سے قومی ملکی حفاظت۔ یا شاہی خدمت کے واسطے سپاہی بننا +

بَلنا۔ ہ۔ فعل لازم (ہندو) (۱) سُلگنا۔ جلنا۔ پھکنا (۲) بھڑکنا۔ مدہن ہونا۔ شعلہ اٹھنا۔ مشتعل ہونا +

بَلنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ گنوار (۱) جلنا۔ جل دینا (۲) کسی زیور میں ڈورا ڈالنا۔ پٹوے کا کام کرنا +

بُلند۔ ف۔ صفت (۱) اونچا۔ عالی۔ رفیع۔ برتر (۲) اسم مذکر ولایتی لمبا۔ سرا پے کا بانس +

بُلند آواز۔ ف۔ صفت۔ بڑی آواز والا +

بُلند پرواز۔ ف۔ صفت (۱) اونچا اڑنے والا (۲) عالی دماغ عالی خیال۔ عالی فکر +

بُلند حوصلہ۔ ف۔ ع۔ صفت (۱) عالی ہمت + دل چلا۔ جری۔ بہادر (۲) فراخ حوصلہ فراخ دل + سخی +

بُلند کرنا۔ فعل متعدی۔ اونچا کرنا۔ اونچا اٹھانا +

بُلند نظر۔ ف + ع۔ صفت۔ عالی حوصلہ۔ عالی ہمت +

بُلند ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ اونچا ہونا۔ چڑھنا +

بُلندی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ اونچائی۔ اونچان۔ ارتفاع۔ رفعت + بڑی (۲) درازی۔ لمبائی (۳) نخوت۔ غرور۔ خیالِ امارت جیسے

بلو

بخت آرگئے بلندی رہ گئی +

بلاولی۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) دیکھو (راگنی) +

بَلوا۔ ا۔ اسم مذکر (۱) ہنگامہ۔ ہلڑ + دنگا۔ فساد + غدر۔ بغاوت۔ سرکشی۔ بہت سے آدمیوں کا فساد اور فتنہ پر آمادہ ہونا + شورشغب غدر دل خستگی ؎

جان و دل پر لشکر آرائی تھی جو شِن یاس کی
مُفت اس بلوے میں شب خونِ تمنا ہو گیا (مومن)

(۲) کھلبل۔ کھلابلی۔ درہمی برہمی۔ بدنظمی۔ بد انتظامی (۳) بھیڑ۔ ہجوم +

بَلوان۔ ہ۔ صفت (۱) زور آور۔ بلی۔ بل والا۔ طاقتور۔ بڈھا۔ زبردست (۲) مضبوط۔ مستحکم۔ ن مل جیسے ہونی بلوان ہے +

بلوانا۔ ہ۔ بلانے کا متعدی المتعدی۔

بلوٹا۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) بلی کا بچہ +

بِلّور۔ ع۔ اسم مذکر۔ (بفتح بائے موحدہ اور واؤ معروف و بغیر تشدید بھی صحیح ہے) ایک چمکدار کانی جوہر کا نام جو نہایت شفاف ہوتا ہے بعض لوگ اسے کچا ہیرا خیال کرتے ہیں سنسکرت میں اسکو سپھٹک کہتے ہیں

بِلّور کی مانند۔ ا۔ صفت۔ بلور سا صاف و شفاف۔ نہایت مجلا +

بِلّورین۔ ف۔ صفت (۱) بلور کا بنا ہوا (۲) مثلِ بلور +

بَلّوط۔ ع۔ اسم مذکر۔ سیتا برچھ۔ سیتا سپاری۔ ایک درخت کا نام جسکی چھال سے کھال وغیرہ رنگتے ہیں قدیم الایام میں اسکے پھل کو عرب بطور غذا استعمال کرتے تھے مزاجاً سرد و خشک نیز غلیظ و ممسک بول ہے۔ یہ درخت ہمالہ پہاڑوں میں اکثر پایا جاتا ہے پہاڑی غالباً اسکو بان کہتے ہیں +

بُلوغ۔ یا۔ بُلوغت۔ ع۔ (اوّل اسم مذکر دوم مؤنث) جوانی۔ مردمی۔ بلوغ شباب

بِلونا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) متھانا۔ رئی پھرا کر دودھ میں سے گھی نکالنا۔ گھنگولنا جیسے دودھ یا تھوک بلونا ؎

بارانِ دل یا بہتا اپنی اشک کا حمیّتِ بہر سے سمندر بلو چکا (میر تقی)

بِلوں بِلوں۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) کسی چیز کی حسرت و تنگی (۲) احتیاج۔ ضرورت۔ خواہش (۳) کیابی۔ نایابی (۴) ہائے وائے پکار۔ ہیم

بِلوں بِلوں پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) تنگی ہونا۔ احتیاج ہونا۔ وا ویلا ہونا۔ پکار پڑنا۔ حسرت و تنگی ہونا +

بلو

بِلُوں بِلُوں کرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ واے واے کرنا۔ پکار ڈالنا۔ گھبرانا۔ بڑانا۔ حواس ٹھکانے نہ رہنا +

بِلُوں بِلُوں ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو (بِلُوں بِلُوں پڑنا) +

بَلوَنت۔ ہ۔ صفت۔ دیکھو (بلوان نمبر۱) +

بَلوَہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ دیکھو (بلوا) +

بَلوۂ عام۔ ۱۔ اسم مذکر (قانون) بہت سے آدمیوں کی سرتابی۔ ہنگامہ پردازی +

بَلہار جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (گیتوں میں) قربان جانا۔ تصدق ہونا۔ فدا ہونا۔ نثار ہونا +

بَلہاری۔ ہ۔ اسم مؤنث (گیتوں میں) قربان۔ تصدق۔ صدقے۔ واری۔ نثار +

بَلہوَس۔ ف۔ صفت۔ (بل + ہوس) اسکی تحقیق لفظ بوالہوس میں دیکھو +

بَلی۔ س۔ صفت۔ (دیکھو بلوان نمبر۱)

بَلّی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ سال کے درخت کی لمبی لمبی شاخیں جو بانس کی مانند موٹی اور لمبی ہوتی ہیں بَلّیاں کہلاتی ہیں +

(چونکہ بَلّی اکثر اڑواڑ اور ٹیکن لگانے کے کام میں آتی ہے اس وجہ سے اس کا مادہ بل خیال کرنا چاہئے یعنی دوسری چیز کا زور سہارنے والی چنانچہ ٹھونی اور تھم اور ناؤ کھینے کے بانس کو بھی اسی وجہ سے بَلّی کہتے ہیں) +

بِلّی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) گربہ ایک چھوٹے سے جانور کا نام جو شیر کے مشابہ ہے، اور اکثر چوہوں وغیرہ کا شکار کرتا ہے جسے گھر میں اکثر پالتے ہیں (۲) وہ لکڑی جو کواڑوں کے اندر کُنڈی کی بجائے لگاتے ہیں +

بِلّی راہ کاٹنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) بِلّی کا راستہ کاٹ کر آگے لڑنے جھگڑنے کو آنا۔ (چونکہ جُہلا بِلّی کے راستہ کاٹ جانے یا بِلّی کو سامنے سے نکل جانے کے بعد اس راستہ سے آنے کو منحوس اور علامت بد تصور کرتے ہیں۔ اس لحاظ سے جو شخص آتے ہی ٹیڑھی ترچھی باتیں کرنے لگتا ہے اسکی نسبت کہتے ہیں کہ تم بِلّی لانگ کر تو نہیں آئے ہ) (جاہل لانگھنا کی جگہ لانگنا بولتے ہیں)

بِلّی لوٹن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ سُنبل طیب۔ بالچھڑ۔ بادرنجبویہ +
(ایک قسم کی خوشبودار گھاس جسپر بِلّی نہایت خوشی سے لوٹتی ہے دوم درجہ میں گرم خشک ہے)

بَلیغ۔ ع۔ صفت۔ (۱) رسا پہنچنے والا۔ کامل۔ پورا۔ مکمل (۲) فصیح۔ حسب موقع گفتگو کرنے والا۔ خوش تقریر +

بَلیلہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ بہیڑا۔ ایک دوا کا نام جو چھوٹی ہڑ کی قسم سے ہے +

بن

بَلینڈا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ چھپر کی مینڈھ یا بیچ کا بڑا بانس۔ چھت کی کڑی جیسے (کہاوت میں) اُدھلی بہو بلینڈے سانپ کھائے +

بَمپ۔ انگلش Pump۔ آبکش۔ تپ۔ ہوا اور پانی وغیرہ نکالنے یا بھرنے کی کل +

بَم۔ ۱۔ اسم مؤنث۔ (۱) بگّی کا بانس۔ انگریزی گاڑی کے آگے کے ڈنڈے جن میں گھوڑا جوتا جاتا ہے۔ یہ انگریزی بمبو کا بگاڑ معلوم ہوتا ہے (۲) ہندی میں چشمہ۔ منبع۔ پانی کا سوراخ۔ بمبا (۳۔ ہ) غل۔ شور (۴۔ ہ) شیو کے پکارنے کی آواز۔ وہ آواز جو شیو کی پوجا کے وقت گال کو پھلا کر نکالتے ہیں (۵۔ ہ) نقارہ۔ دھونسا۔ دمامہ (۶۔ ف) راگ یا باجے کی اونچی آواز۔ بخلاف زیر +

بَم پھوٹنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کنوئیں کی تہ میں سے پانی کا زور سے اُبلنا +

بَم چخ مچانا۔ ۱۔ فعل لازم۔ غل شور کرنا۔ دُہائی دینا +

بَم مچانا۔ ۱۔ فعل لازم۔ شور کرنا۔ فریاد کرنا۔ دُہائی دینا +

بَم مہادیو۔ ہ۔ ندا (۱) مہادیو کی جے۔ مہادیو کا بول بالا (۲) مہادیو مدد کرو۔ مدد یا بابا آدم +

بِمان۔ یا۔ بِوان۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیوتاؤں کا رتھ۔ تخت رواں۔ وہ تخت جو نیک بندوں کی سواری کے واسطے خدا کی طرف سے آئے (۲) تابوت۔ وہ آرایشی تابوت جو بوڑھے آدمیوں کی میت کے واسطے ہندو میں بناتے ہیں +

بَمبا۔ ۱۔ اسم مذکر۔ منبع۔ چشمہ۔ وہ جگہ جہاں سے پانی نکلے۔ پانی کا خزانہ۔ خزانہ

بَمبو۔ انگلش Bamboo (۱) بانس (۲) چنڈول پینس کی وہ بلّیاں جسپر چنڈول رکھکر اُٹھاتے ہیں +

بَم پولیس۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (لشکری آدمی بولتے ہیں) عام پاخانہ۔ پیخانہ عام۔ ٹٹی

بِمَنزِلہ۔ ف + ع۔ تابع فعل۔ بجائے۔ بطور۔ بالعوض +

بَمنیٹا۔ ہ۔ تصغیر یا تحقیر۔ باہمن کا بیٹا۔ باہمن والا +

بموجب۔ ف + ع۔ تابع فعل۔ موافق۔ مطابق

بُن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ حب الخضرا۔ قہوہ۔ کافی۔ ایک تخم کا نام جسے بھون کر کھاتے اور اکثر چاء کی طرح جوش کرکے پیتے ہیں۔ مزاجاً گرم و خشک۔ آواز۔ سینہ کو صاف کرتا اور درد کو تسکین دیتا ہے +

بَن۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) جنگل۔ وہ جگہ جہاں بہت سے خودرو درخت کھڑے ہوں۔ مرغزار (۲) صحرا۔ بیابان۔ میدان۔ ریگستان (۳) کپاس

کھیت + رُوئی کے درخت +

بَن باس کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ جنگل میں جا رہنا ۔ جلاوطن ہونا ۔ (کتابوں میں آیا ہے) +

بَن باسی ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) جنگل میں رہنے والا (۲) جلاوطن + گنبہ سی چیلا

بَن بلاؤ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ جنگلی بلا ۔ گربۂ دشتی +

بَن کریلا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ جنگلی کریلا جو چھوٹا اور انمر کڑوا ہوتا ہے +

بَن مانس ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ جنگلی آدمی ۔ وحشی آدمی ۔ نسناس +

بِن ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ ابن ۔ بیٹا ۔ ولد ۔ پسر +

بِن ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ بغیر ۔ سوائے ۔ بجز ۔ چھٹ ۔ بدون +

بِن آئی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (عو) مرگ ناگہاں ۔ مرگِ مفاجات (اب کے فصحائے متروک کر دیا ہے) +

بِن آئی مرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) قبل از وقت جان دینا ۔ بے موت مرنا + ناحق جان دینا ۔ پوری عمر کو نہ پہنچنا ۔ بے وقت مرنا (۲) ناحق تباہ ہونا ۔ بے گناہ مارا جانا (۳) مبتلائے آفت ہونا +

بِن داموں کا غلام ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ مفت کا غلام ۔ وہ شخص جو خود غلامی اختیار کرے + غلام بے زر خرید +

بِن مارے کی توبہ ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ ناحق کی فریاد ۔ بے جا شکایت ۔ قبل از مرگ واویلا +

بِنا ۔ ہ ۔ تابع فعل (دیکھو بن) بغیر ۔

بُننا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ باقتن ۔ کپڑا یا کوئی اور چیز تانا بانا کر کے تیار کرنا +

بَنّا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (عوام بالتشدید بولتے ہیں) (۱) بنا ہوا ۔ بنا سنوارا ۔ دولہا ۔ نوشہ ۔ بنڑا (۲) پیارا ۔ لاڈلا ؎

تانے اور بنی میں ہے اخلاص بہم گوندھے سورۂ اخلاص کو پڑھ کر سہرا (ذوق)

بَننا ۔ یا ۔ بنجانا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) تیار ہونا ۔ مکمل ہونا ۔ درست ہو جانا ۔ بن چکنا (۲) تصنیف و تالیف ہونا ۔ جیسے کتاب بنا (۳) ایجاد ہونا ۔ اختراع ہونا (۴) ہو سکنا ۔ ممکن ہونا ۔ جیسے جس طرح بنے سے آؤ (۵) اتفاق ہونا ۔ موقع پڑنا (۶) ہونا جیسے یار بننا ۔ بیٹا بننا (۷) قایم رہنا ۔ سلامت رہنا ۔ زندہ رہنا جیسے بنا رہے (۸) پورب میں ۔ موجود رہنا ۔ حاضر رہنا ۔ ٹھیرے رہنا ۔ جیسے گھر میں بنے رہو (۹) سنورنا ۔ سدھرنا ۔ ٹھیک ہونا ۔ درست ہونا + صحیح ہونا جیسے کام بننا ۔ کاپی بننا (۱۰) تعمیر ہونا ۔ چنا جانا جیسے مکان بننا (۱۱ ہندو) چھیل چھال کر درست کرنا ۔ ترکاری وغیرہ کترنا جیسے گوشت بننا ۔ ترکاری بننا ۔ (۱۲ ۔ ہندو) پکنا ۔ جیسے روٹی یا ترکاری بننا ۔ (۱۳) امیر ہونا ۔ دولتمند ہونا جیسے وہ ہمارے دیکھتے دیکھتے بن گئے (۱۴) خوش ذائقہ ہونا جیسے میوہ پڑنے سے یہ چیز بن گئی (۱۵) موافقت ہونا ۔ صلح رہنا جیسے ان کی آن کی نہیں بنتی (۱۶) بیتنا ۔ گزرنا ۔ جیسے اُس پر بُری بن رہی ہے (۱۷) آراستہ ہونا سنگار کرنا ۔ سنگرنا (۱۸) موزوں ہونا ۔ وزن میں درست ہونا جیسے شعر نہیں بنتا (۱۹) اصلاح ہونا (۲۰) کسی درجہ پر پہنچنا جیسے پیادہ سے فرزیں بننا (۲۱) حاصل ہونا ۔ ہاتھ لگنا ۔ جیسے اتنے روپے بن گئے (چوسر) (۲۲) باتوں میں آنا ۔ احمق بننا ۔ بے وقوف بننا (۲۳) روپ بھرنا ۔ بھیس بدلنا ۔ جیسے جوگی اور سوانگ بننا (۲۴) دُور دراز ہونا ۔ بات چلنا جیسے اُن کی خوب بنی ہوئی ہے (۲۵) موقع ملنا ۔ حسبِ مراد ہونا جیسے بدمعاشوں کی بن گئی (۲۶) وارد ہونا ۔ پڑنا جیسے جان پر بننا (۲۷) صاف ہونا ۔ پھٹکا جانا جیسے اناج بننا (۲۸) تصنع کرنا ۔ تکلف کرنا جیسے غیر کو دیکھتے ہی جھٹ بن گئے +

بَنا ٹھننا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ آراستہ و پیراستہ ہونا + بناؤ سنگار کرنا ۔ کنگھی چوٹی کرنا ۔

بِنا ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) جڑ ۔ بنیاد ۔ نیو + اصل ۔ انتہا (۲) وجہ ۔ باعث سبب ۔ کارن (۳) شروع ۔ آغاز ۔ ابتداء +

بِنا ڈالنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) بنیاد رکھنا + آغاز کرنا ۔ ڈھنگ ڈالنا ۔ (۲) ڈھچر ڈالنا ۔ خاکہ ڈالنا +

بِنائے دعوےٰ ۔ ع ۔ تابع فعل ۔ وجہِ دعوےٰ ۔ استغاثہ کرنے کا باعث ۔ دعوے جمانے کی دلیل +

بنا بنایا ۔ ہ ۔ صفت ۔ تیار کیا کرایا ۔ درست ۔ ٹھیک ۔ تیار ۔ ریس + بنا سنوارا + فرش فروش سے آراستہ +

بنا ٹھنا ۔ ہ ۔ صفت ۔ آراستہ پیراستہ ۔ بنا سنورا + سنگار کئے ہوئے ۔ لباس و زیور سے آراستہ ؎

بسائی آئینہ شبکہ میرے گھر بنی ٹھنی ہاں گو تو دیکھو رات اُنہیں پہ بھیس پڑے (نازنیں)

بناسپتی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ جنگل کی پتیاں ۔ بوٹیاں ۔ گھاس پھوس ۔ نباتات + ساگ پات + جنگلی پھل +

بَنالا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ گوٹہ کناری وغیرہ کا بانا +

بَنانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) دُرست کرنا۔ سنوارنا۔ باقاعدہ کرنا۔ جیسے یہ خط کو بناؤ ابھی تک کچا ہے (۲) سنوارنا۔ سنگار نا۔ آراستہ کرنا (۳) تعمیر کرنا۔ چُننا جیسے گھر بنانا (۴) ساخت کرنا۔ تیار کرنا جیسے کپڑا بنانا (۵) گھڑنا۔ زیور وغیرہ تیار کرنا (۶) تصنیف و تالیف کرنا (۷) شکار کو صاف کرنا۔ گوشت کاٹنا۔ بوٹیاں کرنا (۸) ہنسی اُڑانا۔ احمق ٹھیرانا۔ بیوقوف بنانا۔ خندہ زنی کرنا۔ پھبتی کہنا۔ تضحیک اور تمسخر کرنا + ہجو ملیح کرنا۔ جھوٹی تعریف کرکے دم میں لانا ؎

ایسے ہی تو صاف دل ہو کیوں بناتے ہو مجھے + خیر مجھ کو کیا وہ تم کو اور ہو گیا (نامعلوم)

(۹) تربیت کرنا۔ سدھارنا۔ سنوارنا۔ تہذیب سکھانا (۱۰) اِصلاح دینا۔ درست کرنا (۱۱) ایجاد و اختراع کرنا (۱۲) دولتمند کرنا۔ امیر کر دینا (۱۳۔ جواری) حاصل کرنا۔ جیتنا جیسے وہ تو دس روپے بنا کر کھڑا ہو گیا (۱۴) پھٹکنا۔ صاف کرنا (۱۵۔ ہندو) ترکاری وغیرہ کرنا۔ یا چھیلنا جیسے ترکاری بنانا (۱۶) پکانا۔ سالن پکانا۔ ترکاری پکانا (۱۷) مرتب کرنا۔ ترتیب دینا (۱۸) پہلوانوں کا اپنے کسی پٹھے کو کشتی کے واسطے تیار کرنا +

بن آنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) حسبِ مُراد ہونا۔ بن پڑنا۔ قسمت کھل جانا ؎

سُنا ہے کہ اُس نے زلف دا کی اگر سچ ہے تو بن آئی صبا کی (مومن)

(۲) موقع ہاتھ لگنا۔ موقع ملنا (۳) ہو سکنا۔ ممکن ہونا جیسے بن آئی کی بات ہے +

بناؤ۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) سنگار۔ آرائش۔ آراستگی۔ تکلف۔ ٹیپ ٹاپ۔ سجاوٹ۔ زیبائش۔ زیب و زینت ؎

کو وہی برق جہاں سوز ہے بن خواہ نہ بن
ہے برابر ترا اے ساختہ پن اور بناؤ (حالی)

(۲) بگاڑ کا نقیض۔ سنوار (۳) مُوافقت۔ دوستی ؎

شل نسیم ہوں چمن روزگار میں گل سے بناؤ ہے۔ مجھے خار سے بگاڑ (آتش)

بناؤ سنگار۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ دیکھو (بناؤ نمبر ۱)

بناؤ کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) سنگار کرنا۔ آراستہ کرنا۔ ٹیپ ٹاپ کرنا (۲) فعل لازم) سنورنا۔ سنگرنا۔ آراستہ ہونا۔ کنگھی چوٹی سے درست ہونا۔ تکلف پوشاک پہننا۔

بَناوَٹ۔ ہ۔ اِسم مؤنث (۱) ساخت۔ شکل۔ وضع (۲) تکلف۔ تصنع۔ ظاہرداری (۳) جھوٹی سج دھج۔ نمود۔ دکھاوٹ۔ دکھاوا۔ ظاہری نمائش (۴) سخن سازی وہ بے اصل بات جو مصلحتِ وقت کے مُوافق کی جائے (۵) جھوٹ۔ باطل۔ خلاف بیانی۔ جھوٹے اظہار +

بُناوَٹ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ بانگی +

بَن بَن کر بگڑنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) کسی کام کا مُراد پر پہنچ پہنچ کر بگڑ جانا۔ کسی کام کا دُرست ہو ہو کر خراب ہو جانا ؎

اے مصحفی میں رووں کیا اگلی صحبتوں کو بن بن کے کھیل ایسے لاکھوں بگڑ گئے ہیں (مصحفی)

بن بن کے بگڑ جاتی ہیں وصل کی تدبیریں اِس طور سے طالع ہی جانا نہیں رشتہ دار ازل ؎

(۲) معشوقانہ انداز سے خفا ہونا۔ جان جان کر خفا ہونا۔ سنبھل سنبھل کر جان جاتی ہے اور بھی اُن پر جوں جوں بن بن کر وہ بگڑتے ہیں (رسیتا)

بَن پَڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو (بن آنا) +

بَنَت۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ ایک طرح کی توئی کا نام جس میں گوکھرو سلما ستارہ لگا ہوا ہوتا ہے +

بِنْت۔ ع۔ اِسم مؤنث۔ لڑکی۔ دُختر۔ بیٹی +

بِنتی۔ ہ۔ اِسم مؤنث (۱) (گیتوں میں) عذر خواہی۔ معذرت (۲) عرض۔ التجا۔ التماس۔ بہار۔ تمنا (۳) منت۔ سماجت +

بَنْتھا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ پیتل کا لوٹا۔ بجا لوٹا یا کاسا + کھانا پکانے کا بڑا برتن +

بَنج۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) بیوپار۔ خرید و فروخت۔ تجارت۔ سوداگری۔ لین دین (۲۔ مو) رشتہ ناتا۔ بیاہ شادی۔ جیسے بیٹا بیٹی کا بنج (۳) پیشہ۔ کار +

بَنجارا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ (۱) اناج کا بنج کرنے والا۔ تاجرِ غلہ۔ اناج کا بڑا بھاری سوداگر۔ ایک قوم کا نام بھی ہے جو غلہ کی سوداگری کرتی ہے (۲) سوداگر۔ بیوپاری جیسے نیچ سو بنجارا سکھے سو بنجارا (۳) قافلہ۔ غلہ فروشاں (۴) مجازاً بطور استعارہ۔ روح۔ پران۔ دم۔ جان ؎

ٹک حرص و ہوا کو چھوڑ میاں مت دیس بدیس پھرے مارا
سب ٹھاٹھ پڑا رہ جائیگا جب لاد چلے گا بنجارا (نظیر)

بَنجارِی۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ (۱) بنجارے کی عورت (۲) بنجاروں کا ڈیرہ۔ (۳۔ صفت) گنوار۔ مضبوط۔ پائیدار جیسے بنجاری چھاج۔ بنجاری ٹاٹ۔ بنجاری لحاف وغیرہ (۴۔ مجازاً بطور استعارہ) قافلہ کی عورت قافلہ والی ؎

ہائے حسین بیاسا بن میں + بیکس کر کے مارا بن میں
بن میں پھری بنجاری سکاکے + لوٹ لیا بنجارا بن میں

بنجاری کُتّا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ سدھا ہوا کُتّا جسے بنجارے اپنے مال کی حفاظت کے واسطے اپنے ساتھ رکھتے ہیں۔ قافلہ کے ساتھ رہنے والا کُتّا۔

بنجر۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ وہ زمین جو مدّت سے بوئی جوتی نہ گئی ہو۔ اُفتادہ غیر مزروعہ۔ بلا تردّد۔ وہ زمین جس میں کچھ بھی پیدا نہ ہو +

بنجن۔ س۔ اسم مذکر۔ ہندی کے حرفِ صحیح یعنی سوا معنی حروفِ علّت کا تعیّن

بنجنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ پڑھا جانا۔ پڑھنے میں آنا۔ حرف اُٹھنا +

بند۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) جوڑ۔ عضو جوارح (۲) گرہ۔ گانٹھ (۳) روک پشتہ۔ میدھ (۴) تنی۔ وہ ڈورا یا پتلا سلا ہوا فیتہ جس سے انگرکھا وغیرہ باندھتے ہیں (۵) بندھن۔ بندش۔ کپڑے کی پٹی (۶) قید۔ حبس (۷) واقفیت (۸) کاغذ کی دھجّی۔ کاغذ کی پٹّی۔ طبلق ؎

ہاں تک کیا پہ چٹھی کے لکھنے کے واسطے کاغذ کا مانگتے ہیں ہر اک سے دھار بند (نظیر)

(۹) کڑا مرٹیپ گرہ + وہ چند اشعار جن کے بعد ایک گرہ لگائی جائے جیسے مخمس کا بند۔ مسدّس کا بند (۱۰) صفت) مسدود۔ روکا گیا (۱۱) مُقفل قفل لگا ہوا (۱۲) وہ پانی جو ایک جگہ ٹھیرا ہوا ہو۔ رُکا ہوا پانی۔ آبِ اِستادہ۔ تال۔ تالاب۔ جھیل (۱۳) منقبض۔ افسردہ۔ پژمردہ (۱۴) گھٹا ہوا۔ گھرا ہوا۔ تنگ۔ وہ مکان جو دلکشا نہ ہو (۱۵) جا بکسوار کی بھی ہوئی ٹانگیں۔ لنگڑی ٹانگیں جیسے ٹٹو کی پچھلی ٹانگیں بند ہیں (۱۶) محبوس۔ مقیّد +

بند باندھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) پشتہ باندھنا (۲) گرہ لگانا (۳) انتظام کرنا۔ انسداد کرنا۔ بندوبست باندھنا۔ تدبیر کرنا ؎

اے گوروآ دا رات سر پیر کو وہ بند باندھ جا کر گلے مرغ سحر پہ کند باندھ (انشا)

بند بند۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) جوڑ جوڑ۔ ہر ایک عضو (۲) گرہ گرہ (۳۔ صفت) رُکا رُکا۔ چُپ چپ۔ منقبض۔ افسردہ جیسے کیوں تو وہ کچھ بند بند بیٹھے ہیں +

بند بند جُدا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ جوڑ جوڑ کاٹ ڈالنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ پُرزے اُڑانا +

بند بند جکڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ہر ایک عضو کا اینٹھ جانا۔ جوڑ جوڑ میں درد ہو جانا۔ وَرم آ جانا +

بند بند ڈھیلے کر دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ جوڑ جوڑ ہلا ڈالنا۔ تھکا دینا۔ کچومر نکالنا۔ کس بل ڈھیلے کر دینا +

بند چھُڑانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ مشکل آسان کرنا۔ مخلصی کرنا۔ آزادی بخشنا۔ فکر سے چھڑانا +

بند رہنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) رُکا رہنا۔ منقبض رہنا (۲) دبا رہنا۔ بھچا رہنا (۳) قید رہنا۔ محبوس رہنا +

بند کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) روکنا (۲) موندنا۔ مقفل کرنا (۳) قید کرنا۔ محبوس کرنا (۴) پاٹنا۔ بھرنا (۵) بات نہ کرنے دینا۔ چُپ کرنا۔ ہرانا + بات دینا +

دم دم میں بند کرتے مرنا سیح تجھی تو لوگ پر کو وہ بیجا ہی کر سُستا ذرا نہیں (سید)

(۶) جادو سے روکنا۔ آواز بند کرنا (۷) چال روکنا۔ شطرنج کے بادشاہ کو زچ کرنا۔ (شطرنج باز) (۸) موقوف کرنا۔ باز رکھنا۔ جیسے مدد بند کرنا (۹) باقی نکالنا جیسے حساب بند کر لیا جائے۔ (علوائی) یا منتر سے آگ کے شعلے کا اثر روک دینا۔ تلنے سے باز رکھنا جیسے کڑھائی بند کرنا +

بند میں گرہ دینا یا لگانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ یادداشت کے واسطے انگرکھے کے بند میں گرہ لگانا تاکہ ہر وقت یاد رہے ؎

بند میں اپنے گرہ دی کہ تجھے یاد رہوں + میں یہ ڈرتا ہوں کہ ہو جاؤں فراموش کہیں (امیر مینائی)

بند ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) رُکنا۔ تھمنا (۲) مسدود ہونا۔ اٹنا (۳) مندا ہونا۔ کسی کام کی چلتی نہ ہونا (۴) ختم ہونا۔ تمام ہونا۔ جیسے مہینا بند ہونا۔ تاریخ بند ہونا (۵) تھمنا۔ جاری نہ رہنا (۶) خاموش ہونا۔ چُپ ہونا + مات ہونا (۷) جکڑ جانا۔ اینٹھ جانا جیسے سواری کی آئی ہوئی گھوڑی کو کتہ ٹہلاؤ گے تو بند ہو جائیگا (۸) زچ ہونا۔ چال چل سکنا شطرنج کے بادشاہ کو چلنے کے واسطے گھر نہ رہنا (۹) آمد و رفت نہ رہنا۔ آرجار موقوف ہونا (۱۰) کند ہونا۔ موٹی دھار ہونا۔ جیسے اُسترے کی دھار بند ہو تا +

بِند۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱۔ بِندو) صفر۔ نقطہ۔ بِندی (۲) بُوند۔ قطرہ (۳) نطفہ جیسے کس کا بِند ہے۔ برہمن کا بِند +

بُندا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ آویزہ۔ گوشوارہ۔ ایک صُراحی دار نگینہ لٹکتا ہوا زیور جسے عورتیں کان میں پہنا کرتی ہیں +

بند

بُندا بڑھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) بُندا کان میں سے اتارنا (۲) منّت بڑھانا +

(جن عورتوں کے بچے نہیں جیتے وہ اکثر اپنے بچوں کے کان چھید کر بُندا پہناتی ہیں۔ تاکہ بچّہ اٹکا ہوکر ہی جائے۔ جب وہ بچہ بڑا یا بارہ برس کا ہو جاتا ہے تو اُتار لیتی ہیں چنانچہ ایسے بچّوں کا نام بھی بُندو رکھ دیا کرتی ہیں +

مُبارک ہو صاحب کو بُندا بڑھانا غلاموں کو بالا بتانے سے خاصل (بحر)

بِندا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ تشدیدہ وہ گول ٹیکا جو ہندو اشنان کے بعد ماتھے پر لگاتے ہیں +

بِندال۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ بالفتح و بالکسر۔ ایک قسم کی تلخ گھاس کا نام جو سیاہ اور گول رنگ پھل بھی کہتے ہیں۔ مزاجاً تیسرے درجہ میں گرم و خشک دست آور ہے۔ پیٹ کے مُردے بچے کو نکالتی ہے۔ نمک کے ساتھ مُفتی ہو۔ یرقان۔ استسقا۔ تپ۔ بواسیر بلغمی کھانسی اور ضیق النفس اس سے جاتا رہتا ہے۔ سُر گھسنے سے چھینکیں بہت آتی ہیں +

بِندال پھل یا ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ دکن میں اس کو ڈونگر پھل کہتے

بِندال ڈوڈا ہیں۔ جو بندال کی خاص بوٹی کے پھل ہیں۔

بَندَر۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ (۱) وہ سمندر کی گھاٹ جس میں جہاز آکر لنگر ڈالیں (۲) وہ سمندر کے قریب کی منڈی جہاں تجارتی مال مختلف ملکوں سے آکر اُترے +

بَندَرگاہ۔ ف۔ اسمِ مؤنث (۱) تجارت گاہ۔ بیوپار کی منڈی جو سمندر کے کنارہ پر ہو (۲) فرودگاہ جہازاں۔

بَندَر۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ بوزنہ۔ میمون۔ باندر۔ ایک جانور کا نام جو آدمی سے بہت مشابہ ہے +

بندر کا گھاؤ۔ ہ۔ صفت۔ وہ زخم جو کبھی اچھا نہ ہو +

(چونکہ بندر اکثر اپنا زخم کھجا کر بڑھا لیا کرتا ہے اس وجہ سے یہ اصطلاح ہوگئی)

بندر کی آشنائی۔ ہ۔ صفت۔ چیدرے کی دوستی۔ بےمروّت کا یارانہ +

بندر کی طرح نچانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ نہایت ستانا۔ از حد دق کرنا +

بَندَریا۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ (۱) مادہ بندر (۲)۔ گنوار۔ کتّا گھانس +

بَندِش۔ ف۔ اسمِ مؤنث (۱) گانٹھ۔ گرہ۔ بندھن (۲) گٹھت۔ شعر کے الفاظ کا حسب موقع اور باترکیب ہونا (۳) خیال (۴) سازش (۵) قصیدہ۔ اُٹھان (۶) واشگاف (۷) تدبیر۔ پیش بندی حفظ ماتقدّم (۸) بناوٹ۔ گھڑت۔ تکلف (۹) ساخت (۱۰)

بند

تہمت۔ الزام۔ بہتان (۱۱) ترتیبِ عبارت +

بَندِ کُشاد۔ ۱۔ اسمِ مذکر۔ عضوِ تناسل کے سوراخ کا بڑھ جانا +

بَندِگی بَندھا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (ع) روک ٹوک۔ ممانعت۔ بندی بنائی +

بُندکی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ بُوند کی تصغیر چھوٹے چھوٹے نقطے جو اکثر چھینٹ وغیرہ پر ہوتے ہیں +

بَندگانِ عالی متعالی۔ اسمِ مذکر۔ ملازمانِ حضور۔ مجازاً حضور۔ محبوب دولت۔

بَندگی۔ ف۔ اسمِ مؤنث (۱) غلامی۔ داس پن (۲) عبادت۔ پرستش تپسیا۔ ڈنڈوت (۳) آداب۔ کورنش۔ تسلیم۔ پرنام (۴) عجز۔ انکسار۔ مسکینی۔ غریبی (۵) ٹہل۔ خدمت۔ نوکری۔ ملازمت۔ تابعداری۔ جیسے بندگی بیچارگی (۶) سلام رخصت۔ فی امان اللہ۔

بندگی بجالانا۔ فعلِ لازم۔ تابعداری کرنا۔ خدمت کرنا +

بَندوبَست۔ ف۔ اسمِ مذکر (۱) نظم و نسق۔ انتظام (۲) انضباط۔ انقیاد (۳) اہتمام۔ انصرام (۴) ضابطہ۔ قاعدہ (۵) سلیقہ۔ سگھڑاپا۔ (۶) زمین کی حد بندی اور انتظام محصلات۔ زمین کے خراج کا انصرام (۷) ترتیب (۸) تدبیر۔ تجویز +

بَندوبَستِ اِستمراری۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ دائمی بندوبست۔

بَندوڑی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ (۱) باندی کی تصغیر۔ کنیزک۔ چیری۔ چیلی۔ پرستارزادی (۲) نہایت ذلیل اور کم رتبہ لونڈی + بدمزاج باندی (۳)۔ حرم سُریت۔ گھر میں ڈالی ہوئی لونڈی۔ وہ لونڈی جسے بیوی بنالیں +

بَندوق۔ ع۔ اسمِ مؤنث (۱) لغوی معنے گولی۔ اصطلاحی وہ لوہے کی نلی جس میں بارود بھر کر چھوڑیں۔ تفنگ۔ تفک (کہتے ہیں ۱۳۵۴ء میں ملک فرانس میں اس کا ایجاد ہوا) (۲۔ قانون) آلۂ تُفک +

بندوق بھرنا۔ ۱۔ فعلِ متعدی۔ بندوق میں بارود اور گولی ڈالنا چھوڑنے کے واسطے بندوق تیار کرنا + بندوق میں کارتوس رکھنا

بندوق چلانا۔ ۱۔ فعلِ متعدی۔ بندوق سر کرنا۔ بندوق چھوڑنا۔ باندھنا۔ بندوق چھوڑنے پر آمادہ ہونا۔ بندوق کا نشانہ باندھنا +

بندوق لگانا۔ فعلِ متعدی (۱) بندوق چھوڑنا۔ بندوق سر کرنا۔ بندوق چلانا یا مارنا +

بَندُوق مارنا ۔ ا ۔ فعلِ متعدی ۔ بندوق لگانا ۔ گولی چلانا +

بَندُوقچی (ت + ت) اِسم مذکر ۔ بندوق رکھنے والا ۔ قراوُل ۔

بَندَہ ۔ ف ۔ اِسم مذکر (از بستن) (۱) غلام ۔ داس ۔ پابند (۲) نوکر ۔ چاکر ۔ مُلازم ۔ فرمانبردار (۳) جب ضمیرِ متکلم کی بجائے اِستعمال کریں تو وہاں عاجز ۔ نیازمند ۔ خاکسار مُراد ہوتی ہے (۴) اِنسان ۔ بشر ۔ آدمی ۔ متنفس ۔ مخلوق ۔ جیسے آیا بندہ آئی روزی ۔ گیا بندہ گئی روزی +

بَندَہ پَرْوَر ۔ ف ۔ اِسم مذکر (۱) بندہ نواز ۔ آقا ۔ خداوند ۔ سردار (۲) اگر کوئی اعلیٰ درجہ کا یا برابر کا مخاطب ہو تو اُس کو بھی اِس لفظ سے خطاب کرتے ہیں ۔ جناب ۔ حضرت ۔ میاں ۔

بے نیازی حد سے گزری بندہ پرور کب تلک ہم کہیں گے حالِ دل اور آپ فرمائیں گے کیا (غالب)

بَندۂ درگاہ ۔ ف ۔ اِسم مذکر (۱) مُلازمِ بارگاہ ۔ غلام ۔ شاہی نوکر (۲) نیازمند +

بَندہ زادہ ۔ ف ۔ اِسم مذکر ۔ غلام زادہ ۔ بندہ کا بیٹا + میرا بیٹا ۔ آپ کا غلام +

بَندہ عاجز ہے ۔ ا ۔ محاورہ ۔ خُدا کے آگے نہیں چل سکتی +

بَندہ نواز ۔ ف ۔ اِسم مذکر ۔ مُلازمِ بارگاہ ۔ غلام + شاہی نوکر + نیازمند +

بَندھائی ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (۱) کڑی تختہ پتھر ڈھونے والا ۔ ایک فرقہ ہے جو جرِ اثقال کا پیشہ کرتا ہے ۔ مزدور ۔ قُلی (۲) گولہ انداز ۔ خلاصی +

بَندھائی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (۱) بندِش (۲) باندھنے کی اُجرت ۔ بندھوائی (۳) بُنڈاون + روپیہ بندھانے کی کمیشن +

بَندھک ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ (۱) گِرو ۔ رہن ۔ گِردی ۔ وُہ چیز جو گِرو رکھی جائے (۲) رہن نامہ ۔ تمسُّک +

بَندھن ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (۱) بندِش ۔ پٹی ۔ بند (۲) روک ۔ مزاحمت ۔ اٹکاؤ (۳) لگاؤ ۔ لاگ ۔ میل ۔ سمبندھ (۴) اِنضباطِ اوقات ۔ وِرد ۔ وظیفہ ۔ دستورُالعمل (۵) چھپّر کی بندش +

بَندھنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) بستہ ہونا ۔ بندش میں آنا ۔ گِرہ لگنا ۔ وابستہ ہونا (۲) پابند ہونا (۳) گرفتار ہونا ۔ پھنسنا ۔ مُبتلا ہونا (۴) مُقرّر ہونا ۔ معمول ہونا ۔ دستور پڑنا ۔ وِرد ہونا (۵) شعر کا مضمون گھڑنا ۔ خیمہ درست کرنا (۶) بیٹھنا (۷) قید ہونا ۔ پکڑا جانا (۸) اِسم مذکر (رہنُدوں) تیلے دانی ۔ وُہ تھیلی جس میں سینے پرونے کا سامان رکھیں ۔ خریطی + بیٹھن +

بَندھنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) سُوراخ ہونا ۔ چھدنا ۔ سلنا (۲) پرویا جانا ۔ جیسے تکلے میں بندھنا (۳) رگ رگ میں پیوست ہونا ۔ بیٹھنا ۔ گھسنا ۔ جیسے گوشت میں نمک مرچ بندھنا +

بَندھنوار ۔ ہ ۔ اِسم مذکر اصل میں (بندھن ہار تھا) وُہ ہار جو کسی خوشی کے موقع پر آم کے پتّوں اور پھولوں کا بنا کر دروازہ پر باندھا جاتا ہے ۔

بَندھو ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (بندھو) رشتہ دار ۔ بھائی بند ۔ برادری ۔ ناتہ دار +

بَندھوا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (۱) پابجولاں ۔ پابزنجیر ۔ بندھا ہُوا ۔ قیدی ۔ بندی ۔ اسیر ۔ زندانی (۲ ۔ ص) پابند +

بَندھوانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) قید کرانا (۲) پکڑوانا (۳) جکڑوانا ۔ کسوانا ۔ گِرہ دلوانا (۴) باندھنے کا حکم دینا + گرفتار کرنے کا حکم دینا +

بَندھی بات ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ معمولی بات ۔ معمولی کارروائی ۔ حسبِ دستور +

بَندھیج ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (۱) کفایت شعاری (۲) سلیقۂ خانہ داری (۳) مضبوطی ۔ اِستقلال (۴) ممانعت ۔ روک (۵) پرہیز + اِعتدال (۶) دستور ۔ معمول ۔ برتاؤ ۔ عادت (۷ ۔ ع) قابضات ۔ قبض کرنے والی دوائیں (۸) بستگی ۔ اِنجماد (۹ ۔ صفت) بستہ ۔ بندھا ہوا ۔ منجمد

بَندھی مُٹھی ۔ ہ ۔ صفت (۱) سربستہ ۔ سربند ۔ پوشیدہ + رازِ بستہ (۲ ۔ اِسم مؤنث) سُلوک ۔ اِتفاق ۔ جتھا ۔ یکا ۔ کنبہ کا اِتفاق ۔ جیسے بندھی مٹھی لاکھ برابر (۳) بندھا بستہ ضبط (۴ ۔ تابعِ فعل) یکمُشت ۔ اکٹھا ۔ مجموعا (۵) چُپ چاپ خاموش + بے اندیشہ ۔ بےخوف ۔ بے کھٹکے +

زباں رکھ غنچہ ساں اپنے دہن میں بندھی مٹھی چلا جا اِس چمن میں (میر تقی)

بَندی ۔ ا ۔ اِسم مؤنث (ع) (۱) لونڈی ۔ باندی ۔ کنیز (۲) عاجزہ ۔ خادمہ ۔ فدویہ (۳) جس طرح مرد لفظِ بندہ اور نیازمند اِنکسارًا اپنی نسبت کہتے ہیں اِسی طرح عورتیں ضمیرِ متکلم واحد مؤنث ۔ اور نیز بجائے لفظِ متنفس زبان پر لاتی ہیں +

بَندی ۔ ف ۔ اِسم مذکر ۔ س (۔۔۔ وندی) بندھوا ۔ قیدی ۔ اسیر +

بَندی خانہ ۔ ف ۔ اِسم مذکر ۔ قید خانہ ۔ جیل ۔ زندان ۔ قیدیوں کے رہنے کی جگہ ۔ محبس +

بَندی ۔ ا ۔ اِسم مؤنث (۱) روک ۔ ممانعت ۔ بندش (۲) ایک زیور جسے ہندو عورتیں ماتھے پر سرسری کی طرح پہنتی ہیں (۳) بھاٹ ۔ راجہ +

بِندی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (۱) صِفر ۔ نقطہ (۲) نشان ۔ چِہن ۔ علامت (۳) گول ۔ چھوٹا سا ٹیکا ۔ ٹکلیا (۴) وُہ شیشہ کا گول اور چھوٹا سا

ٹکڑا جو ہندو عورتیں ماتھے پر ٹکلی کی بجائے لگاتی ہیں۔

بِنْدِیا - ہ - اسم مؤنث - بندی کی تصغیر (ہندو عو)۔

بُنْدیلَن - ہ - اسم مؤنث (از بُونہ) (اہل قلعہ) عطر فروشی۔ عطر پھلیل بیچنے والی عورت۔ گندن۔ تیلن (رگیت)

کوٹھے سے اتری جائے بُندیلن عجب بنی

بَنْڈی - ہ - اسم مؤنث - بن آستینوں کی کمری یا کوٹ جو نیچے پہنتے ہیں +

بَنْرا - ہ - اسم مذکر (۱) بنا کی تصغیر بالمحبت دولہا۔ نوشہ (۲) خاوند۔ پرش۔ سوامی (۳) دولہا کا گیت جو بیاہ شادی میں گایا جائے۔

بَنْرِی - ہ - اسم مؤنث بنی کی تصغیر بالمحبت۔ دلہن۔ عروس۔ بنی +

بَنْس - س - اسم مذکر - اولاد + نسل + خاندان۔ گھرانا۔ کل + بیٹے پوتے +

بَنْسلوچن - ہ - اسم مذکر۔ طباشیر۔ ایک سفید دوا کا نام جو بانس کی گرہوں میں سے نکلتی ہے۔ دوسرے درجہ میں سرد تیسرے میں خشک +

بَنْسی - ہ - اسم مؤنث - (۱) بانسلی۔ مرلی۔ نے۔ الغوزہ (۲) مچھلی پکڑنے کی ڈور اور کانٹا +

بَنَفْشَہ - ف - اسم مؤنث - ایک قسم کی بوٹی کا نام جس کا پھول اودا یا نیلا نیز خوشبودار ہوتا ہے۔ یہ بوٹی اکثر برفانی پہاڑوں یا دریا کے کناروں پر پائی جاتی ہے۔ اس کے مزاج میں اختلاف ہے کوئی اوّل درجہ میں سرد تر بیان کرتا ہے اور کوئی گرم (استعارۃً) موئے سر۔ زلف +

بَنْک - انگلش (Bank) اسم مذکر (۱) وہ جگہ جہاں امانتاً روپیہ رکھا جائے ساہوکار کی کوٹھی۔ بنک گھر (۲) روپیہ جمع رکھنے والی کمپنی +

بَنْکارْنا - ہ - فعل لازم - (۱) نشہ پی کر غل مچانا - دہاڑنا۔ شور کر کے چیخ کر

بنکارتا ان خوب چلو میکدہ میں ذوق چھوڑ دکہیں دھیمہ بہت بند کرا چکے (ذوق)

(۲) کسی بھوت پریت کا سر پر آ کر بولنا۔ سر کھیلنا (۳) ڈینگ ہانکنا + ڈینگ مارنا۔ تعلی کی لینا۔ دور کی لینا +

بَنْک کھیل بِگَڑْنا - ہ - فعل لازم - کسی کام کا سنور کے بگڑ جانا۔ کامیابی ہوتے ہوتے رہ جانا۔ ناکامیاب ہونا +

بَنَگ - ف - اسم مؤنث - ایک نشیلی بوٹی۔ بھیا۔ سبزی۔ بھنگ ورق الخیال (اصطلاح نشہ بازان) سبزہ گھوڑا +

بَنْگا - ہ - اسم مذکر (۱) بانس کا ٹوٹا۔ بمبو۔ سونٹا۔ ڈنڈا (۲) پیچ کھونٹا +

بَنْگا ٹھوکنا - ہ - فعل متعدی - (رانا سانگا) (۱) پیچ ٹھوکنا دھڑک دینا +

بَنْگالی - ہ - اسم مؤنث (۱) بنگلہ زبان۔ بنگالہ کی بولی (۲) اسم مذکر بابو۔ بنگالہ کا باشندہ +

بَنْگْڑی - ہ - اسم مؤنث (صحیح بانگڑی) ایک قسم کی کانچ کی بلدار چوڑی (پنجابی) بنگ +

بَنْگْلا - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کا کلکتی پان (۲) چھپر کا چو بیدار مکان جو انگریزی نقشہ پر مربع بنا ہوا ہوتا ہے جسے انگریزی میں بنگلو کہتے ہیں +

بَنْگی - ہ - اسم مؤنث۔ ایک قسم کا آوازدار لٹو جس میں چھید ہوتا ہے +

بَنّو یا بَنّوں - ا - اسم مؤنث (ع) (صحیح بانو) (۱) خاتون۔ بڑی بیگم۔ خانم (۲) جب چھوٹی لڑکیوں کو کہتے ہیں تو وہاں پیاری لاڈلی کی غرض ہوتی ہے (۳) عورتوں کا باہمی خطاب مثل بہن۔ بوا۔ بی بی۔ بیوی۔ بنو وغیرہ (۴) دلہن۔ عروس +

بَنْواری - ہ - اسم مذکر (گیتوں میں) نوی معنے بن باسی جنگل کا رہنے والا۔ کرشن اوتار کا لقب +

بَنْوانا - ہ - بنانے کا متعدی المتعدی - (۱) تیار کرانا۔ درست کرانا (۲) تعمیر کرانا۔ چنوانا (۳) ہندو، کھانا پکوانا۔ رسوئی کرانا (۴) ترکاری اور جانور وغیرہ کو صاف کرانا۔ (باقی معانی دیکھو۔ بنانا)

بِنْوانا - ہ - بیننے کا متعدی المتعدی (ہندو) (۱) چنوانا۔ چگوانا (۲) بہٹوانا۔ صاف کرانا +

بُنْوانا - ہ - بننے کا متعدی المتعدی - کپڑا وغیرہ تیار کرانا۔ چمچہ چارپائی وغیرہ

بُنْوائی - ہ - اسم مؤنث - بنوانے کی اجرت۔ بننے کی مزدوری +

بَنْوائی - ہ - اسم مؤنث - بنوانے کی اجرت۔ کسی چیز کے تیار کرانے کا صلہ +

بِنْوائی - ہ - اسم مؤنث - بیٹے کی مزدوری +

بَنَوْٹ - ہ - اسم مؤنث - سپہگری کے ایک فن کا نام جسے بانک اور بکیتی بھی کہتے ہیں۔ چونکہ اس میں چھری یا ڈھال وغیرہ سے کام نہیں لیا جاتا۔ اس وجہ سے اس کا نام بن اوٹ رکھا گیا۔ الف گرا کر بنوٹ کر لیا +

بِنَوْلا - ہ - اسم مذکر - روئی یا کپاس کا بیج۔ پنبہ دانہ +

بِنَوْلی - ہ - اسم مؤنث (گنوار) چھوٹے چھوٹے اولے جنہیں بجری بھی کہتے ہیں +

بَنی - ہ - اسم مؤنث - (۱) دیکھو (بنڑی) +

نادھوکے اس دن وہ ایسی بنی کہ دو دن کی بنی جیسی بنی (میر حسن)

(۲) بگڑی کا نقیض۔ خوش اقبالی۔ دور دورہ جیسے بنی کے سب ساتھی

بنی	بوا

(۳) مُوافِقت۔ سازگاری (۴) بنیئنی۔ بنیاین۔ زنِ بقّال +

بَنّی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ چھوٹا بن۔ جھاڑی۔ بیلا۔ نیستان +

بَنی۔ ع۔ ابن کی جمع۔ بیٹے۔ اولاد۔ نسل جیسے بنی آدم۔ بنی اسرائیل وغیرہ

بنی جان۔ ع۔ اسم مؤنث۔ جنّات کی اولاد۔ جن کی نسل و قوم ؎

بسکہ جنوں ہی کا یہ پرستان ہے۔ یہاں ساقی قوم بنی جان ہے (میر حسن)

بَنیا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) اناج کا بنج کرنے والا۔ بقّال۔ مودھی۔ ایک قوم کا نام جو آٹا دال وغیرہ بیچنے کا پیشہ کرتی ہے (۲) صفت۔ بزدل۔ ڈرپوک (۳) صفت۔ کنجوس۔ مُمسک۔ بخیل (۴) صفت۔ سیدھا۔ بے فساد۔ راست طبع +

بُنیاد۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) جڑ۔ اصل۔ بیخ۔ نیو (۲) طاقت۔ مقدور۔ استطاعت۔ بساط۔ حوصلہ ؎

کیونکر پہنچا عرش تک حیرت میں ہوں۔ نالہ کیا اور نالہ کی بنیاد کیا (نامعلوم)

بنیاد ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) نیو رکھنا (۲) کام شروع کرنا۔ پہل کرنا۔ ابتدا کرنا +

بَنیان۔ انگلش۔ اسم مذکر (۱) گُرتا۔ صبح کی پوشاک (۲) بُنا ہوا قمیص ایک قسم کا بنا ہوا کرتہ۔ جو بدن سے چمٹا رہتا ہے +

بَنَیٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک ورزش کا نام جیسے بانس کی لکڑی کے دونوں سروں پر شعلیں باندھ کر اس طرح ہلاتے ہیں کہ شعلہ کا چکر بندھ جاتا ہے۔ فارسی میں شعلہ جوالہ اسی کو کہتے ہیں) +

بنیٹی پھینکنا یا ہلانا۔ فعل متعدی۔ بنیٹی کی ورزش کرنا +

بَنیَنی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ زنِ بقّال۔ بنیئے کی جورو +

بُو۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) باس۔ گند۔ مہک۔ شمیم (۲) کُرگند۔ بدبو۔ سڑاند

بُو آنا۔ فعل لازم۔ بدبو معلوم ہونا۔ سڑاند آنا +

بُو پھوٹنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) بو پھیلنا (۲) افشائے راز ہونا۔ طشت از بام ہونا۔ بھید کھلنا۔ بھانڈا پھوٹنا +

بُو نکلنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) بو زائل ہونا۔ خوشبو کا جاتا رہنا (۲) بُو آنا۔ بو معلوم ہونا ؎

نگر یار نسوانی چھڑک کر امتحان کر لو۔ وہ عاشق ہوں مری مٹی سے بھی بو وفا نکلے

بُوا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بہن۔ خواہر۔ بھینا۔ ہمشیرہ (۲) کلمۂ خطاب۔ جو عورتیں آپس میں ایک دوسری کی مخاطب ہوتے وقت زبان پر لاتی ہیں (۳) مثل

پھپھی۔ باپ کی بہن +

بُوائی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (گنوار) بیج بونے کا وقت۔ بیج ڈالنے کی رُت۔ تخم پاشی۔ تخم ریزی +

بواسیر۔ ع۔ اسم مؤنث (باسور کی جمع) ببیس۔ ایک مرض کا نام جس میں مقعد میں مسّے ہو جاتے ہیں۔ اگر ان سے پھٹ کر خون آتا ہو تو اسکو خونی بواسیر ورنہ بادی کے نام سے موسوم کرتے ہیں +

بُو العَجَب۔ ع۔ صفت۔ مرکب از (ابو + عجب) (۱) لغوی معنی پدرِ تعجب مجازاً بمعنی بازیگر۔ شعبدہ باز۔ بھان متی (۲) انوکھا وہ شخص جسے دیکھ کر تعجب آئے (۳) حیران۔ متحیّر (۴) احمق۔ بیوقوف۔ طرفہ معجون +

بُو الفُضُول۔ ع۔ صفت۔ (ابو فضول) (۱) زیادہ گو۔ باتونی۔ بکواسی۔ یادہ گو (۲) سُست۔ کاہل (باپ سُستی کا) وجود وہ شخص جو بیکار بیٹھا باتیں بنایا کرے +

بُو الہَوَس۔ ع۔ صفت (ابو + ہوس) (۱) ہوس کا باپ۔ ہوسناک۔ بہت ہوس رکھنے والا۔ بہوس (۲) لالچی۔ طامع۔ حریص (۳) خواہش نفسانی کا پابند +

(اس لفظ کی صحت میں لوگوں نے بڑے بڑے جھگڑے ڈالے ہیں کوئی کہتا ہے کہ لفظ ہوس فارسی ہے اس میں تعریفی الف لام لانا جائز نہیں۔ اصل میں بُل بمعنی بسیار۔ اور ہوس بمعنے آرزو سے مرکب ہے۔ اس صورت میں یہ دونوں لفظ فارسی ٹھیرتے ہیں صاحب برہان اور بہار اسی کے قائل ہیں اور اسی پر زور دیا ہے مگر جہاں پر لفظ ہوس کے اعراب لکھے ہیں وہاں صاحب برہان کیا اور صاحب جہانگیری کیا دونوں یہی لکھتے ہیں کہ ہا و ہوز مضموم اور واو مجہول کے ساتھ طوس کے وزن پر بمعنی ہوس سنے۔ یہ لفظ آیا ہے چنانچہ صاحب جہانگیری نے ابن یمین کا یہ قطعہ بھی نقل کیا ہے۔

درقصر کہ نہ تعلق بود خوشی ۔ ہرگز بروے تو بود چشم خرد ہس

رزم بزم اختیار ممکن ۔ ہست اما نکرد ہزاراں ہوس

لیکن جب لغات عرب میں اسکا پتہ لگایا جاتا ہے تو وہاں بر تحقیق عشق مفرد کے معنے میں پایا جاتا ہے جس سے حمق اور کم عقلی کے معنے خود ظاہر ہیں۔ اسکے علاوہ شعرائے فارس نے بھی اسے لیا ہے ؎ ہم اباہم ہوس ساختی سعدی نے پھر کیا شرف ہو کہ اسے ہم فارسی قرار دیں۔ اور عربی کے موافق تلفظ ادا کریں اور عجب نہیں جو فارسی لفظ بھی عربی ہی سے متفرس ہو گیا ہو۔ بہر حال یہ لفظ سماعی ہے

کا ہو سکے موافق لکھنا درست ہے ورنہ حالت تلفظ میں بھی بدلنا پڑیگا اور شعرانے
جو اسکو بالتحریک باندھا ہے وہ بھی غلطی پر محمول ہونگے ؎
رسینہ میں بوالہوس کے بھی تھا آبلہ مگر + نشتر کا نام سنتے ہی منہ زرد پڑ گیا (ذوق)

بوان ۔ ہ ۔ (۱) اسم مذکر (دیکھو بان) (۲) ہوائی جہاز طیارہ ۔ اڑن کھٹولا

بوانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ کاشت کرانا ۔ تخم ریزی کرانا ۔ بیج بکھروانا +

بوائی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ کیفیدگی ۔ شقوق ۔ ایڑیوں میں جو سردی کے باعث
دراڑیں پڑ جاتی ہیں اُن کو بوائی کہتے ہیں +

بوائی پھٹنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ ایڑی میں زخم ہونا مجازاً تکلیف اٹھانا ۔
دُکھ سہنا ۔ مصیبت پڑنا جیسے جسکی نہ پھٹی ہو بوائی وہ کیا جانے پیر پرائی +

بوبا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (عو) تحقیراً پیٹ بشکم ۔ اوجھ جسے مارواڑی میں
پوٹا کہتے ہیں (مثال) اپناہی بوبا بھرنا چاہتا ہے +

بوباس ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) جسم یا پھول کی خوشبو ۔ بھبک +
اُسکی بوباس میں اُڑتی وہ بدن سونگھے مرا + تجھ کو دکھلاؤں میں انشا کہ یہ ام الکون تیرا دم آت
(۲) سُراغ ۔ کھوج ۔ پتا ۔ نشان (۳) انداز ۔ طور ۔ ڈھنگ ۔ وضع طریق ۔
روش ۔ طرز +
بوباس ملتی ہے کچھ شعر میں انشا کے ۔ جامی کی نظامی کی سعدی کی مجانی کی (انشا)
(۴) عادت ۔ سبھاؤ (۵) رمق ۔ کچھ کچھ + مشابہت +

بوبک ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) بُڈھا ۔ بڈھا احمق ۔ بیوقوف ۔ پیرنابالغ ۔ بیچک
گاودی ۔ مودھو ۔ بڑا بک ۔ بھڑوس (۲) غرہ ۔ پاجی (زنان ۔ ...)

بوبلا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ بواو مجہول ۔ (۱) باجرے کی بالوں کا بھس ۔ بھوسی
(۲) ریتا ۔ بالو ۔ ریگ ۔ بھورٹ +

بوبو ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) بہن ۔ خواہر ۔ ہمشیرہ ۔ بُوا + یہ لفظ جس کے
ساتھ بہن سے مخاطب ہو کر بولیں ۔ اہل قصبات اس معنی میں مستعمل کرتے
ہیں (۲) اہل قلعہ کے محاورے میں وہ ذی عزت بڑھیا لونڈی جسکی گودی
میں ماں نے پرورش پائی ہو (۳) مرغولہ ۔ خرم +

بوتا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) بل طاقت ۔ قوت ۔ زور (۲) مقدور ۔ قابو بس ...

بوتام ۔ انگلش ۔ اسم مذکر Button بٹن ۔ بینی ۔ سینگ لوہے
وغیرہ کی گھنڈی یا تکمہ +

بوتل ۔ انگلش (Bottle) اسم مؤنث ۔ ایک قسم کا ولایتی ظرف کانچ کا جسمیں عرق
وغیرہ آتی ہے ۔ شیشہ ۔ قرابہ +

بوتل والی ۔ ا ۔ اسم مؤنث (بازاری ۔ عو) خراب سوار دو رشتہ +

بوتہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ بواو مجہول (۱) اونٹ کا بچہ ۔ بچۂ شتر (۲)
بھدے اور بھونڈی شکل کے آدمی پر بھی اس کی پھبتی کہتے ہیں +

بوٹ ۔ انگلش (Boot) اسم مذکر ۔ وہ انگریزی جوتہ جو پنڈلیوں تک آتا ہے
اور اُسے موزا بھی کہتے ہیں مگر ہندوستانی آدمی ہاف بوٹ یعنے
اُس سے آدھے کو بھی بوٹ کہنے لگے ہیں +

بوٹ ۔ انگلش (Boat) اسم مذکر (۱) کشتی ۔ ناؤ ۔ سفینہ (۲) ولایتی مٹی کا
وہ بڑا برتن جسمیں عرق یا شراب رکھتے ہیں ۔ خم شراب ۔ بوبام (۳) وہ
دبیز کلٹ جو چھاپے کے پتھر کے نیچے رکھا جاتا ہے مگر اسکی اصلی بوٹ ہے +

بوٹ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (بوٹ) گھاس کا پنڈا +

بوٹا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) گوشت کی بڑی بوٹی یا پچہ (۲) لکڑی کا پورا شہتیر کا ٹکڑا +

بوٹا ۔ یا ۔ **بوٹا** ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ فارسی (بوتہ) (۱) چھوٹا درخت ۔ پودا
(۲) پھول کا درخت ۔ گلبن (۳) گلکاری ۔ جھاڑ پھول پتی
اور بیل وغیرہ جو کپڑے کاغذ یا دیوار وغیرہ پر بناتے ہیں +

بوٹا سا قد ۔ ا ۔ صفت ۔ چھوٹا سا قد ۔ ٹھگنا قد ۔ پست قد ۔ ننھا قد ۔
قد موزوں ۔ منجھلا اور میانہ قد + خوشنما قامت ۔ مٹکنا سا قد ؎
فرماتے ہیں سرو صنوبر کو دیکھکر ۔ انکو بھلا کہاں ہے یہ بوٹا سا قد نصیب (بیخود)

بوٹی ۔ یا ۔ **بوٹی** ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) جڑی ۔ دوا کا پودا ۔ نباتات (۲)
چھوٹا پھول ۔ پھول پتی (۳) بھنگ ۔ بھنگیا ۔ سبزی (۴) دوا ۔ جڑی بوٹی

بوٹی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) پارۂ گوشت ۔ گوشت کا چھوٹا ٹکڑا (۲) صفت ،
نہایت سرخ ۔ نہایت لال +

بوٹی اُتارنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ بوٹی کاٹنا ۔ بھنبھا بھرنا ۔ دانتوں سے
گوشت اُتار لینا +

بوٹی بوٹی پھڑکنا ۔ یا ۔ **تھرکنا** ۔ ہ ۔ فعل لازم (عو) (۱)
عضو عضو متحرک ہونا ۔ نس نس پھڑکنا ۔ تھرتھرا رہنا (۲) نہایت
چنچل ہونا ۔ چلبلا ہونا ۔ نچلا نہ بیٹھنا ۔ اچپلاہٹ کرنا (نہایت شریر
اور چلبلے کے حق میں بولتے ہیں ، جیسے اسکی تو بوٹی بوٹی پھڑکتی ہے ۔
(۳) رقاصانہ حرکت کرنا +

بوٹی بوٹی میں درد ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ بند بند میں درد ہونا ۔
تمام جسم دُکھنا +

بوٹ

بوٹی بھرنا - ہ - فعلِ متعدی - دیکھو (بوٹی اُتارنا) +

بوٹی توڑنا - ہ - فعلِ متعدی (ع) زور سے چٹکی لینا + مچھر یا کھٹمل کا کاٹنا جیسے رات بھر کھٹمل بوٹیاں توڑتے ہیں +

بوٹی چڑھنا - ہ - فعلِ لازم (ع) جسم پنپنا۔ موٹا ہونا۔ فربہی زور پہونا۔ تیار ہونا جیسے اِس غصیل کے بدن پر بوٹی چڑھی ہے نہ چڑھے گی +

بوٹی سا - ہ - صفت (۱) بوٹی کی مانند سُرخ (۲) بن بال بچہ کا۔

بُوٹیاں - ہ - اسمِ مؤنث - بُوٹی کی جمع +

بوٹیاں - ہ - اسمِ مؤنث (بہ واؤ مجہول) گوشت کی بوٹی کی جمع +

بوٹیاں اُڑانا - ہ - فعلِ متعدی (ع) (۱) پُرزے اُڑانا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ قیمہ قیمہ کرنا (۲) دھجی دھجی کرنا۔ بھری ہُوئی رُوئی کے ٹکڑے کرنا۔ جیسے رضائی کی بوٹیاں اُڑا دیں۔ عبرے ہو گئی لحاف کی بوٹیاں اُڑا دیں +

بوٹیاں توڑنا - یا - نوچنا - ہ - فعلِ متعدی (ع) (۱) جسمانی یا روحانی خواہ مالی تکلیف دینا۔ ستانا۔ دُکھ دینا جیسے کواری کھائے روٹیاں بیاہی نوچے بوٹیاں (۲) چٹکیاں لینا۔ کاٹنا۔ ڈنک مارنا جیسے دن کو گرمی نہیں سونے دیتی رات کو کھٹمل بوٹیاں توڑتے ہیں (۳) گودنا۔ طعنہ مہنا دینا + جیسے اُدھر ساس بوٹیاں توڑتی ہے اُدھر نند کوتیئے جوڑتی ہے +

بوٹیاں کاٹنا - ہ - فعلِ متعدی (ع) (۱) قیمہ کرنا (۲) جسمانی سخت سزا دینا۔ پُرزے اُڑانا (۳) نہایت غصّہ ہونا۔ جھلّانا۔ لال پیلا ہونا + (ان معنوں پر بلفظ اپنی کے ساتھ اسکا استعمال ہوتا ہے)

بوٹیاں کھانا - ہ - فعلِ متعدی (ع) صدمہ دینا۔ فکر میں مبتلا کرنا۔ روحانی صدمہ پہنچانا جیسے کواری کھائے روٹیاں بیاہی کھائے بوٹیاں +

بُوجھ - ہ - اسمِ مؤنث (۱) فہم۔ فہمید۔ سمجھ۔ دانش۔ فراست (۲) گنجفہ بازی میں اپنا پتا دیکھکر شگون لینا اور اُس کے موافق بانٹنے والے سے پتے مانگنا (۳) پہیلی کا جواب (۴) بُوجھنے کا امر +

بُوجھ بُجھوّل - ہ - اسمِ مؤنث - چیستاں بازی۔ پہیلیاں بُوجھنے کا کھیل۔ بُوجھ پہیلی +

بُوجھ لینا - ہ - فعلِ متعدی - گنجفے کے پتوں کی کمی بیشی کرنیکا حساب لگانا +

بوج

بوجھ - ہ - اسمِ مذکر (۱) بار۔ وزن۔ بھار۔ حمل (۲) بوجھا۔ گھاس وغیرہ کی گٹھڑی۔ ایک آدمی کے اُٹھانیکا اندازہ۔ جہاز یا کشتی یا گاڑی کے وزن کا اندازہ (۳) پاسنگ (۴) فکر۔ خیال (۵) دِقت۔ مُشکل دشواری (۶) قرضہ۔ دین +

بوجھ اُتارنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) بار سر اُتارنا۔ بھار کا نیچے لانا (۲) سبکدوش کرنا۔ ہلکا کرنا (۳) قرض ادا کرنا (۴) فرض ادا کرنا (۵) تندہی سے کام نہ کرنا۔ بیگار ٹالنا (۶) احسان سے سبکدوش ہونا +

بوجھ اُٹھانا - ہ - فعلِ لازم - بوجھا سر پر رکھنا (۲) خرچ برداشت کرنا۔ کسیکا خرچ اپنے ذِمّہ لینا (۳) سنبھالنا +

بوجھ بھار - ہ - اسمِ مذکر (بہانا محاورہ) (۱) بھاری بھرکم پن۔ استقلال۔ قائم مزاجی + بھدرک + آدمیت ؎

کیا خوش آیا یہ تقطیع ہو کل ان کا کہنا آ جی کیا کہیے بوجھ نہ بھار نہ (انشا)

(۲) حُرمت۔ سختی۔ بلا۔ آفت ؎

مرے یا آپ کوئی مار جاوے جہاں کے سر سے بوجھ اور بھار جاوے (...)

بوجھ پڑنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) دباؤ پڑنا (۲) فکر ہونا۔ فکر مصیبت ہونا (۳) خرچ ذِمّہ لگنا +

بوجھ پکڑنا - ہ - فعلِ لازم (بہانا محاورہ) بھاری بھرکم بننا۔ منزلت ظاہر کرنا۔ تمکنت کی لینا۔ اِترانا۔ پانچہ بھاری کرنا ؎ گھر سے ذکلنا رُنڈاپے بوجھ پکڑا مشکل ہُوا ہو جینا اللہ خیر رکھے بھاری ہے یہ مہینا (شرف الدین)

بوجھ سَر پر ہونا - ہ - فعلِ لازم کسی کام کے پورا کرنے کا فکر دامنگیر ہونا۔ احسان اُتارنے یا قرض یا فرض ادا کرنے کا خیال سر پر چڑھا رہنا ؎

بارے سجدہ ادا کیا تہِ تیغ کب سے یہ بوجھ میرے سر پر تھا (میر)

بوجھل - ہ - صفت - (۱) بھاری۔ وزنی۔ سنگین (۲) لدا ہُوا۔ گرانبار ؎

جب بڑھ کے ہُوا نظر سے اوجھل ہلکا ہُوا پھینک چانک بوجھل (گلزارِ نسیم)

بُوجھنا - ہ - فعلِ متعدی (گنوار) (۱) سمجھنا۔ خیال کرنا (۲) جاننا۔ واقف ہونا (۳) دریافت کرنا۔ پُوچھنا (۴) گنجفہ بازی میں حساب لگانا۔ شمار کرنا +

بوچا - ہ - اسمِ مذکر بواو مجہول - کس۔ کستا +
(دکیکر کی چھال کا وہ بُرادہ جو تا موڑی رنگنے کے بعد رہ جاتا ہے)

بُوچا - ہ - صفت (۱) کن کٹا۔ گوش بُریدہ۔ بِن کانوں کا (۲) چھوٹے چھوٹے کانوں والا (۳) - اسمِ مذکر کن کٹا کتا یا آدمی جیسے آٹھ نمبر والا بُوچا شکاری

(۴) پورب) ہوادار۔ تام جان۔ ایک قسم کی امیروں کی سواری جسے کہار اٹھاتے ہیں: تام جھام +

بُوچَر۔ انگلش (Butcher) اسم مذکر۔ قصاب۔ گوشت بیچنے والا قصائی۔ بیکٹو۔ ربڑہ۔ کٹھو +

بَوچھاڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) جھٹاس۔ بوچھاڑ۔ بیرِ شکبِ باراں۔ وہ مینہ کی باڑ جو ہوا کے ساتھ ترچھی پڑتی ہو (۲) کسی چیز کی کثرت ظاہر کرنے کے واسطے بھی یہ لفظ آتا ہے ؎

دم بھر میں صفیں صاف تھیں اعدا گروں کی + تھی مینہ کی طرح خاک پہ بوچھاڑ سروں کی (دبیر)

بَوچھاڑ پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کسی بات کا لگاتار ہونا۔ کثرت سے گالیاں یا کوسنے پڑنا۔ چاروں طرف سے اعتراض پڑنا۔ تیر یا گولیوں وغیرہ کا کثرت سے برسنا +

بَوچھاڑ کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) کثرت سے بخشش کرنا۔ بےحساب روپیہ لٹانا۔ بکھیر کرنا (۲) باتوں کی جھڑی لگا دینا۔ باتوں کا تار باندھ دینا۔ اعتراضوں کا پل باندھ دینا +

بُوچی۔ ہ۔ صفت۔ (۱) بن کانوں کی۔ کن کٹی۔ گوش بریدہ (۲) کانوں کے زیور سے ننگی (۳) ننھے ننھے کانوں والی چھوٹے چھوٹے کانوں والی (۴۔ اسم مؤنث) کن کٹی کتیا یا بکری +

بودا۔ ہ۔ صفت (۱) کمزور۔ نربل (۲) ضعیف۔ ناتواں (۳) لاغر۔ دُبلا پتلا (۴) تھڑدلا۔ بزدلا۔ کم ہمت۔ پست حوصلہ۔ ڈرپوک (۵) ڈھیلا (۵) پھس پھسا۔ پھوکس سا اور بے مزہ (تمباکو) (۶) زدہ۔ فرسودہ۔ گھسا ہوا۔ گلا ہوا جیسے بودا کپڑا (۷) کچا۔ غیر مستقل (۸) کہنہ۔ پرانا جیسے بودا مکان +

بودا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) ضعیف و ناتواں کرنا (۲) کچا کرنا۔ ہمت

بودا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) ضعیف و ناتواں ہونا (۲) کچا ہونا۔ ہمت ہارنا (۳) دُبلا ہونا (۴) نامرد ہونا (۵) پھس پھسا ہونا (۶) پرانا ہونا

بُودار۔ ف۔ صفت (۱) سنسکرت گندک۔ خوشبودار دگر صرف فارسی میں (۲) متعفن۔ بساندا۔ بدبو کا (۳)۔ اسم مذکر۔ شکار کی بو پر لگا ہوا کتا (۴)۔ اسم مذکر۔ ادیم یمن۔ وہ خوشبودار ادھوڑی جو یمن سے لائی جاتی ہے۔

(اس چمڑے کی نسبت یہ بات مشہور ہے کہ جن دنوں میں سہیل ستارا نکلتا ہے تو یمن والے جابجا چمڑے کے ڈھیر لگا دیتے ہیں تاکہ اس کی روشنی ان انباروں پر پڑے اور

اس کی تاثیر سے وہ چمڑا ملایم اور خوشبوناک ہو جائے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوتا ہے ؎

سینہ میں داغ محبت ہے سہیل یمنی + چرم بودار کی ہے اپنے بدن میں خوشبو (بحر)

بُود و باش۔ ف۔ اسم مؤنث۔ سکونت۔ قیام۔ مسکن۔ رہنے کی جگہ +

بُودھ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) بدھ۔ معرفت۔ علم۔ گیان۔ سمجھ۔ دانش (۲) ایک مذہب کا نام جس کا بانی ساکی سنی یا گوتم یعنی کپل وست کے راجہ کا بیٹا مشہور ہے۔ یہ شخص سنہ عیسوی سے پانچسو پچاس برس پہلے پیدا ہوا تھا۔ اس کے مذہب کے اصول اکثر موحدانہ ہیں اور نروان یعنی فنا فی اللہ حاصل کرنے پر بڑا زور دیا گیا ہے +

بودی بات۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ اوچھی اور ہلکی بات۔ بےجسہ گری ہوئی بات۔

بُور۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ سنسکرت میں (भूर بھور) تھا۔ لغوی معنی بافراط خیرات کرنا۔ اصطلاحی دچھنا۔ دکشنا۔ نچھاور۔ نثار۔ وہ پیسے جو ہندو دولہا کی طرف سے فقیروں کنگنوں اور برہمنوں کو بیاہ ہو جانے کے بعد تقسیم کرتے ہیں +

(ہماری رائے میں چونکہ یہ رسم دولہا دولہن کی طرف سے ادا ہوتی ہے اس لئے اس کا مادہ بر بمعنی دولہا قرار دینا چاہئے۔ جیسے برّی (اشیاء ساچق) کا نام بر سے منسوب کر کے رکھا گیا ہے)

بُور۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندی) بھوسی۔ سبوسہ۔ چوکر (۲) خرابی نقص کوئی بُری چیز۔ جیسے میں نے کیا اس میں بُور ملا رہی تھی +

بُور کے لڈو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کی گیہوں کی بھوسی کے لڈو جو نہایت عمدہ کھانڈ سے بنے ہوئے ہوتے ہیں اور سستے ہونیکے باعث اکثر لوگ دل چلا کر دھوکے سے خرید لیتے ہیں۔ حالانکہ بیچنے والے کی صدا بھی یہی ہوتی ہے کہ "بور کے لڈو کھائے تو پچھتائے اور نہ کھائے تو پچھتائے" مگر لوگ اس پر بھی لئے بغیر نہیں رہتے پس اب دھوکے کی مٹھائی۔ ظاہری ٹیپ ٹاپ اور باطن ہیچ کی موقع پر بولتے ہیں۔ اور نیز وہ کام جو ظاہر میں بھلا دیں باطن میں برا اور بے فائدہ ہو یعنی جس کے کرنے نہ کرنے دونو صورتوں میں پشیمانی اٹھانی پڑے ؎

لذت فراق و وصل کی دونوں ہیں لکھنو + بوسے دہانِ یار کے لڈو ہیں بور کے (برق)

بُورا۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱۔ ہندو) صاف کی ہوئی کھانڈ۔ چینی (۲۔ اسم مذکر) برادہ۔ چُورا۔ چُورن۔ سفوف +

بُوْرَا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ٹاٹ یا موٹے کپڑے کا تھیلا۔ تھیلا۔ گون۔ پلہ +

بَوْرَا۔ ہ۔ صفت۔ (پورب میں بولتے ہیں، گیتوں میں) دیوانہ۔ باؤلا۔ سڑی۔ مسلوب العقل۔ مسلوب الحواس۔ (پورب) سڑی +

بُوْرَانی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کا رائتا جو بیگنوں کے تلے تل کر دہی میں ڈال دینے سے بنتا ہے +

(صاحبِ قاموس کی رائے ہے کہ یہ کھانا پہلے بورانیہ بھی کہتے ہیں، بوران بنت حسن بن سہل زوجۂ خلیفہ مامون رشید سے منسوب ہے چنانچہ ابو اسحٰق اطعمہ کنندہ پس از سی سال بر بساط شد تحقیق ایں معنی + کہ بورانی است یا دانجان، بادنجان بورانی)

بُوْر بُوْر کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ ریزہ ریزہ کرنا۔ پاش پاش کرنا (۲) تمام کرنا۔ دھجی دھجی کرنا +

بُوْرْڈ۔ انگلش Board۔ (۱) مجلس۔ انجمن (۲) محکمۂ مال (۳) جہاز کی سطح (۴) تختہ (۵) اجلاس کی میز + تنخواہ تقسیم کرنے کی میز + کھانے کی میز (۶) پبلک ورکس کے منجر (۷) گتّہ۔ موٹا کاغذ جو جلدوں میں لگایا جاتا یا چھاپہ کے پتھر کے نیچے رکھا جاتا ہے +

بورڈ آف ریونیو۔ انگلش۔ اسم مذکر۔ صیغۂ مال کا اعلیٰ محکمہ +

بورڈنگ ہاؤس۔ ہ۔ وہ مکان جہاں سکولوں اور کالجوں کے لڑکے رہتے ہیں۔ قیام گاہِ طلباء +

بُوڑ سُہاگن۔ ہ۔ دُعا۔ (عو) صحیح (بوڑ سہاگن) بڑھاپے تک سہاگن رہو۔ ساجن جیو۔ (بڑی بوڑھی عورتیں اپنے سے چھوٹی سہاگنوں کو یہ دعا سلام کے جواب میں دیتی ہیں)

بُوْرْنَا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (پورب) (ہندو) ڈبونا۔ غوطہ دینا۔ بھگونا + ڈبو لینا قلم میں سیاہی بھرنا +

بُوْرِی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) پھٹکے اور صاف کئے ہوئے جو (۲) باؤلی۔ پگلی۔ سڑن۔ خبطن +

بُوْرِیَا۔ ف۔ اسم مذکر۔ چٹائی۔ حصیر +

بُوڑھا۔ ہ۔ صفت۔ عمر رسیدہ۔ بڑی عمر کا۔ پیر۔ کہن سال۔ بڈھا۔ ڈوکرا +

بُوڑھا بالا برابر۔ ہ۔ محاورہ۔ (۱) بوڑھے اور بچے کی عقل برابر ہوتی ہے (۲) اوّل کو آخر کے ساتھ ایک نسبت ہے +

بُوڑھا بُوبک۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پیرِ نابالغ۔ بیوقوف بڈھا +

بُوڑھا چونچلا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بڑھاپے کا نخرا۔ پیرانہ ناز +

بو

بُوڑھا چونچلا جنازے کے ساتھ۔ ہ۔ کہاوت۔ پیر ہوکر ہونے پر بھی بناؤ سنگار۔ مرنے کو تو بیٹھی پر ابھی پیرانہ ناز کی آئی +

بُوڑھا چونڈا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) سفید سر کا لٹے بال (۲) بڑھاپا۔ پیری۔ پیرانہ سالی +

بُوڑھا چونڈا ہلانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (عو) بڑھاپے میں جوانوں کی طرح ناز کرنا۔ سفید بال لیکر معشوقانہ انداز دکھانا یا نخرہ کرنا (طنزاً بولتے ہیں)

بُوڑھا خرّانٹ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بہت بوڑھا و زمانہ دیدہ۔ نہایت تجربہ کار بوڑھا۔ گرگِ کہن +

بُوڑھا کھتّاٹ۔ ہ۔ اسم مذکر (عوام) نہایت بڈھا۔ پیرِ فرتوت +

بُوڑھا گھاگ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ نہایت بوڑھا اور جہاندیدہ آدمی۔ گرگِ کہن۔ خرّانٹ۔ تجربہ کار +

بُوڑھا ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ عمر کو پہنچنا۔ بڑھاپا آنا +

بُوڑھی جھڑ دا۔ ہ۔ اسم مؤنث (عو۔ حقارتاً) بڑی عمر کی عورت۔ عمر رسیدہ عورت +

بُوڑھے منہ مُنہاسے۔ ہ۔ محاورہ۔ بڑھاپے میں وہ بات کرنی جو جوانوں کو زیبا ہے۔ بڑھاپے میں جوانی کی سی حرکت۔ متعجبانہ بات جیسے بوڑھے منہ مہاسے لوگ آئے تماشے +

بُوزَہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کی جو اور چاول وغیرہ کی شراب جیسے بیئر +

بُوْس و کِنَار۔ ف۔ چوما چاٹی۔ بوسہ بازی۔ لپٹانا۔ چپٹانا +

بُوْسَہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ چوما۔ بچی۔ چُمّی۔ مِٹھو +

بوسہ بازی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ چوما چاٹی +

بوسہ دینا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ چومنا۔ تعظیماً کسی بزرگ کے مزار یا آسمانی کتاب وغیرہ کو چومنا (۲) فعلِ متعدی۔ چوما دینا +

بُوسِیدگی۔ ف۔ صفت۔ کہنگی۔ گلاپن +

بُوسِیدَہ۔ ف۔ صفت۔ گلا سڑا + کہنہ۔ پرانا۔ زدہ +

بُوْغْبَنْد۔ ف۔ اسم مذکر۔ وہ دوہرا سیا ہوا کپڑا جیسے لحاف۔ توشک یا گھوڑے کا زین باندھ کر رکھتے ہیں۔ گٹھڑی کا کپڑا۔ بندھنا۔ گٹھڑی۔ بقچہ۔ بستنی +

بُوْغْرَہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا کھانا جیسے کا ... یا لا جس میں گوشت پڑتا ہے +

بوغ

بُوغْرا نکالنا ۔ ف ۔ فعلِ متعدی ۔ بھُرکس نکالنا ۔ مارتے مارتے سُست کر دینا ۔ پلیتھن نکالنا ۔ مار کر بھُلا کر دینا ۔ کچوُمر نکالنا (پُوربیہ میں بُگرا نکالنا کہتے ہیں)

بُوغْما ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) ہرزہ ۔ بیہودہ ۔ (۲) ناچیز ۔ بے حقیقت ۔ معدوم صفت (۳) وزرہ ۔ بھوڑا ۔ پوڑہ تلی ملیدہ (۴) گھوڑے کے ایک مرض کا نام ۔ جس میں اُس کے تمام جسم سے پسینہ ٹپکنے لگتا ہے اور اُسے بدیضہ بھی لیتے ہیں (۵) گھونگا ۔ گلڑ +

(تُزکِ جہانگیری میں لکھا ہے کہ راجور واقع کشمیر میں ایک بیماری پانی کے بگاڑ سے ہو جاتی ہے جس سے وہاں کے باشندوں کے گلے میں بوغما نکل آتا ہے ۔ اس سے بھی ثابت ہوتا ہے کہ گھینگے اور گلڑ ہی کو بوغما کہتے ہیں) (۶) ۔ اسم مؤنث ۔ ع ۔ چھچھوندر کے گد رے ۔ گوُرشا کرکٹ ۔ الابلا (۷) ۔ (صفت ۔ ع) چڑیل ۔ بلا ۔ بجھنی ۔ (چنانچہ بلا و بوغما ہم مترادف ہیں) (۸) زنِ فربہ ۔ موٹی ۔ پھپھس + بھونڈی ۔ بدصورت ۔ بدشکل اور بھدّی عورت (بلا بوغما زیادہ بولتی ہیں) ؎

ہے کیرت کی اور کیا چیز کیتکی جو اِس بوُ کو تیری پہنچے وہ بوغما چمن میں (انشا)

بُوک ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) مست اور جوان بکرا (۲) بوڑھا بکرا + بکرا +

بُوکھلانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ گھبرانا ۔ مضطرب ہونا ۔ بیقرار ہونا + دیوانوں کی طرح پھرنا ۔ دیوانہ باؤلا ہونا +

بَوْل ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ پیشاب ۔ مُوت +

بَوْل بَراز ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ پیشاب و پخانہ جیسے بول براز سے بھی مرض کی حقیقت معلوم ہو جاتی ہے +

بول ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) سخن ۔ بات ۔ قول ۔ کلمہ ۔ کلام + حکم (۲) گیت کا ٹکڑا ۔ استرہ (۳) طعنہ ۔ طنز جیسے سُن رے ڈھول بڑی ہنکور ول ۔ (۴) نام ۔ عزت ۔ پت ؎

پنچن میں میری پت رہے اور سکھین میں رہے بول
سائیں سے سانچی رہیو باج باج رے ڈھول (دوہرا)

(۵) ۔ ہندؤں میں نمبر ۔ عدد جیسے سو بول آئے تھے چار روپے رکھدیئے +
(یہ خاصکر بنیوں میں جسے شمار کے موقع پر جب کبھی بوُ ساراکوئی اور کھانے پینے کی چیز سمدھیانے سے آتی ہو تو اُس کی تعداد ظاہر کرنے کے واسطے بول یا بوجھ بولتے ہیں ۔)

بول اُٹھنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) چُپ نہ رہنا (۲) صبر نہ کر سکنا + چلّا اُٹھنا (۳) جیسے بول جانا ۔ ہار مان جانا +

بول

بول جانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) ہو چکنا ۔ ختم ہونا ۔ نبڑنا ۔ بیت جانا ۔ کمی آنا ۔ تمام ہو جانا جیسے فلاں چیز بول گئی (۲) کسی کام سے عاجز ہو کر انکار کر دینا ۔ جواب دیدینا ۔ عاجز آنا ۔ ہار مان جانا ۔ چلّا اُٹھنا + رہ جانا ۔ ہار جانا ؎

بحث کر کے میں اُن سے بول گیا وہ ہوا اشکبار کیا کہنا (صبا)

(۳) سٹ پٹانا ۔ بہک جانا ۔ حواس باختہ ہو جانا + ؎

ولولہ جانا رہا گیا کچھ بھی تیغ کے نیچے زبان بول گئی وقت امتحاں دیکھا (اسیر)

(۴) بوسیدہ ہو جانا ۔ پُرانا ہو جانا ۔ گھس جانا ۔ کام کا نہ رہنا ۔ جواب دینا ۔ جیسے جا بجی رون میرے ریشمی انگرکھا بول گیا (۵) دم نہ رہنا ۔ عمر پوری ہو جانا (۶) دوالہ نکل جانا ۔ کھاٹا آ جانا (۷) ۔ ہندو) بوڑھے آدمی کا انتقال کر جانا جیسے لالہ جی بول گئے (۸) خفگی کے کلمے سُنا جانا ۔ خفا ہو جانا ۔ باتیں سُنا جانا ۔ جیسے گھر پر آکر بول گئے +

بول چال ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) گفتگو ۔ بات چیت ۔ گفت و شنید ۔ ملاقات (۲) روزمرہ ۔ محاورہ ۔ طرزِ زبان ۔ بولنے کا طریقہ (۳) ربط ضبط اتحاد و میل ملاپ + صلح ۔ موافقت (۴) تکرار ۔ بحث +

بول سُنانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ باتیں سُنانا ۔ طعنے دینا ۔ خفگی ظاہر کرنا ۔ بھوگ سنانا +

بول مارنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (گیتوں میں) (۱) طعنہ دینا ۔ تلاگودن کرنا جیسے کاہے سی نندیا مارے بول ۔ کہو تو دکھاؤں میں چیرا کھول ؎
(۲) سُنی اَن سُنی کرنا +

بولا چالی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (عوام) بات چیت +

بُولانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم و متعدی ۔ باؤلا بنانا ۔ گھبرانا ۔ گھبرا دینا ۔ دوسرے کو

بول بالا رہنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ بات اونچی رہنا ۔ اقبال بنا رہنا ۔ عزت بلند رہنا ؎

سُنینگا نہ وہ بہت رقیبوں کی باتیں رہیگا سدا بول بالا ہمارا (صبا)

بول بالا رہے ۔ ہ ۔ کلمۂ دعا ۔ تمہاری بات اور تمہاری عزت سب پر فوقیت رہے ۔ اقبال بنا رہے ۔ رُتبہ بلند ہو ۔ بات اونچی رہے ؎

حسرت وصل تمنا سے ہو زینت دل کی بول بالا رہے یا رب مرے ارمانوں کا (درد نق)

بول بالا ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) بات اونچی ہونا + کلام کا ستھوں عام ہونا (۲) اقبال یاور ہونا ۔ نصیبا ساتھی ہونا ۔ ترقی دولت و جاہ ہونا + بھلا ہونا ؎

مانگتا ہے یہ دُعا آٹھوں پہر انشا سدا یا الٰہی بول بالا ہو مرے نواب کا (انشا)

(۳) شہرت ہونا ۔ نام ہونا ۔ ناموری ہونا +

آج موزُوں ہے جو وصفِ قدِ بالا ہو گیا عالمِ بالا تک اپنا بول بالا ہو گیا (ناسخ)

(۴) بن آنا۔ حسبِ مُراد ہونا۔ گھرے ہونا ؎

کان میں سروقد کے بالا ہے آج رنگیں کا بول بالا ہے (رنگین)

بولتا۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) نفسِ ناطقہ (۲) سانس۔ دم (۳) نفس (۴) روح۔ جان ؎

یُوں بولتا کہے ہے سُنتے ہو میری اِنشا یُن طرفہ ہم مسافر اپنے بدن کے اندر (اِنشا)

(۵) فقیروں کی اِصطلاح میں۔ حُقّہ (۶۔ صفت) طرّار۔ صاحب طلاقت۔ خوب بولنے والا جیسے بولتا جاکر حکیم کے آگے گونگا +

بولنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) بات کرنا۔ کہنا۔ گفتگو کرنا۔ چہکنا۔ آواز نکالنا (۲) بجنا۔ صدا نکالنا۔ جیسے ستار کی جواری کھولدو اچھا نہیں بولتا (۳) چہچہانا۔ زمزمہ پرواز ہونا۔ پرندوں کا خوش اِلحانی کرنا (۴۔ عو۔ عوام) مصاحبت کرنا۔ مقاربت کرنا۔ مباشرت کرنا (۵) نیلام کی آواز لگانا + دام لگانا (۶۔ گنوار) بُلانا۔ پکارنا۔ آواز دینا جیسے واکو بول لے (۷) سُنانا۔ بتانا جیسے ذکری بولنا (۸) جواب دینا (۹۔ پُورب) گھنٹہ بجنا۔ جیسے کے بولے ہیں (۱۰۔ ہنود) منّت ماننا۔ کسی دیوی دیوتا کے نام کا کچھ اُٹھانا۔ جیسے ماتا کے پانچ پیسے بولے ہیں +

بولی۔ ہ۔ اِسم مؤنث (۱) زبان۔ گفتگو۔ بھاکا (۲) پرندوں کی آواز۔ چہچہاہٹ (۳) نیلام کی آواز + قیمت کی آواز +

بولی بولنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) آواز لگانا (۲) نیلام کرنا (۳) جانوروں کا چہچہانا۔ جیسے پات پات کا پکھرو اپنی اپنی بولی بولے رے (گیت)

بولی بولنے والا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ نیلام کرنے والا +

بولی ٹھولی۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ طعنہ۔ بسنا۔ طعن۔ تشنیع۔ آوازہ + تمسخر۔ مزاح۔

بولیاں۔ ہ۔ اِسم مؤنث (۱) بولی کی جمع (۲) باتیں + طعنے۔ آوازے۔ توازے +

بولیاں بولنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) طرح طرح کی آوازیں نکالنا۔ زمزمہ سنجی کرنا۔ خوش اِلحانی کرنا (۲۔ عو) طعنے مارنا۔ آوازے پھینکنا +

بولیاں سُننا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) طعنے مہنے سننا۔ طعنوں کی برداشت کرنا +

بولیاں سُنانا یا۔ مارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (عو) طعنے مارنا +

بُوم۔ ف۔ اِسم مذکر (۱) اُلّو۔ چغد۔ گھگو۔ ایک منحوس اور ویرانہ پسند جانور کا نام جو رات کو شکار کیا کرتا

بُوم خصلت۔ ف۔ صفت۔ ویرانہ پسند + منحوس + اُجاڑو +

بونا۔ فعلِ متعدی۔ بیج ڈالنا۔ تخم ریزی کرنا +

بونا۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) ٹھنگنا۔ پستہ قد۔ کوتاہ قامت + نہایت چھوٹا اور

باشتیا (۲) ہندوؤں کا پانچواں اوتار +

بُونٹ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ ہرا چنا۔ چھولا۔ چھنگری۔ ٹاٹے۔ بوندی (۲) چھوٹا اور مضبوط پہاڑی ٹٹّو +

بُونٹ پلاؤ۔ ا۔ اِسم مذکر۔ وُہ پلاؤ جس میں ہرے چنوں کی دال گوشت اور چاول ملا کر پکائیں +

بُوند۔ ہ۔ اِسم مؤنث (س۔ بِندُو) (۱) قطرہ (۲) نطفہ۔ منی (۳) ایک قسم کا کپڑا (۴۔ صفت) نہایت اُونچا۔ تارے کی مانند بلند (۵) نہایت تیز شراب۔ شرابِ تُند (۶) نہایت آبدار و تیز ہتھیار (مجازاً) برّاں +

تیغِ ابرو کی اگرچہ آبداری بوند ہے پر غضب مژگاں کی بوندی کی کٹاری بوند ہے (منصور)

بُوند ٹھہرانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (بازاری) حاملہ ہونا۔ نطفہ قبول کرنا +

بُوند بھر۔ ہ۔ صفت۔ ذرا سا۔ تنک سا۔ قدرِ قلیل۔ بہت کم۔ ایک قطرہ کی

بُوند ساون۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ بہت چھوٹا ساون۔ ہرا ساون +

تو کبھی ہرجا شبِ ہجراں کہیں جلدی کٹا بوند ساوصل کا دن جلدی ہی ڈھلجاتا ہے (ناسخ)

بُوند ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ نہایت اُونچا ہونا۔ تارا ہونا۔ بہت اُوپر چڑھ جانا

الٰہی میری دُعا تو قبول کر اِس وقت پہلے نہ کرنی سحابِ سیاہ گُوں کی بوند

ہوا ہے ہمسری کرنے کو چرخ پر مُتّحل ہوئی ہے آج تیرے یار دو فتوں کی بوند (قصیدہ نصیر)

بُوندا۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) کپاس وغیرہ کی وُہ کلی جو پوری پوری نہ کھلی ہو۔ اُدھ کھلی کلی۔ غنچۂ نیم شگفتہ (۲) جوار کا گوپھا۔ بھٹّا (۳) پوست کا ڈوڈا +

بُونداباندی۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ تقاطُر۔ ترشح۔ اِکّا دُکّا بوند پڑنا۔ تھوڑی تھوڑی بارش۔ کنگیا +

بَوندی۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ بفتحِ با۔ دیکھو (بَوندا)

بُوندی۔ ہ۔ اِسم مؤنث (۱) بوند کی تصغیر۔ چھوٹی بوند (۲) راجستان کی ایک ریاست متصلِ کوٹہ کا نام جہاں کی کٹاری آبداری میں مشہور رہتی تھی اور اسی وجہ سے صرف عُمدہ کٹار کو بھی بوندی کہنے لگے جس طرح سروہی مقام سروہی کی تلوار کا نام پڑ گیا +

بُوندیں۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ بوند کی جمع۔ قطرے۔ چھینٹیں +

بُوندیں پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ تھوڑا تھوڑا برسنا۔ ترشح ہونا۔ تقاطُر ہونا

بونگا۔ ہ۔ صفت۔ (ادرہ) بانکا ٹیڑھا۔ بیجل اور بیموقع بات کہنے والا + بے وقوف۔ احمق + اناڑی + کج فہم۔ اوندھی عقل کا

بونگا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ بروزن مجہول (۱) بھُس وغیرہ کا گٹھڑی کی شکل کا اور چاروں

طوطے بیٹھتے ہیں اور پھوس لگا کر بناتے ہیں (۲) بانس کا ٹوٹنا۔ نرگا۔ سوشکار (۳۔ پورب) ناریل +

بونگی۔ ہ۔ صفت۔ بونگا کی تانیث (۱) ٹیڑھی۔ ناموزوں۔ بے ڈھنگی۔ خلافِ عقل (۲) کج ادا۔ کج فہم +

بوہرا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) گاؤں کا مہاجن۔ ساہوکار (۲) ایک قوم کا نام جو بالفعل گجرات میں زیادہ ہے اور یہ لوگ خوش سلیقہ خیال کئے جاتے ہیں +

بوہنی یا بونی۔ (از بوہنا) ہ۔ اسم مؤنث۔ پہلی بکری۔ وہ دام جو دکان کھول کر سب سے پہلے نکلے میں پڑیں۔ جیسے پہلی بوہنی اللہ میاں کی آس یعنی فروختِ اوّل خدا کی طرف سے اُمید بندھاتی ہے

بوہنی کھوٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بکری وکری۔ حاصل وحصول۔ جیسے بوہنی کھوٹی رہ گئی ہالا یعنی پہلی بکری اُمید بندھاتی ہے +

بوہنی کرنا۔ د۔ فعل لازم۔ اوّل ہی اوّل گھٹنا یا بکنا۔ پہلی فروخت کرنا۔

بوہنی ہونا۔ فعلِ لازم۔ پہلی بکری ہونا +

بوئی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) ایک قسم کی جھاڑی جو کنگر کی طرح سفید سفید جنگلوں میں بکثرت رہتا ہے اور غریب لوگ اُسے جلا کر کھانا پکاتے ہیں (۲) بچوں کے ڈرانے کا فرضی نام +

بوئیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بہت چھوٹی سی سرکنڈے کی ٹوکری جس میں اکثر عورتیں روئی کی پونیاں وغیرہ رکھتے ہیں +

بویام۔ ہ۔ اسم مذکر۔ چھوٹی چینی کا ولایتی مرتبان +

بوئیسا۔ ہ۔ صفت۔ (۱) دیکھو (بہیسا) (۲۔ پورب) بکواسی۔ بکّی +

بیہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ موتی یا ناک کان کا چھید جیسے ناک کا بیہ بڑھ گیا۔ اس موتی کا بیہ تنگ ہے

بہا۔ ف۔ اسم مذکر۔ دام۔ مول۔ قیمت (اُردو میں ہمیشہ یہ لفظ بے کے ساتھ آتا ہے جیسے بے بہا یعنی بیش قیمت)

بہابہا پھرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ تیرا تیرا پھرنا۔ بہتا ہوا پھرنا۔ جب یہ لفظ نقشہ کے ساتھ آتا ہے تو غلبۂ شکر اور کثرتِ فی سے کنایہ ہوتا ہے اور جب گھی کے ساتھ آتا ہے تو تری یا گھی کی بہتات سے مُراد ہوتی ہے یعنی فلاں کھانے میں اس قدر گھی تھا کہ بہابہا پھرتا تھا کبھی ڈانواں ڈول پھرنے سے بھی مُراد ہوتی ہے۔

ساقی نشے میں پھرتا ہوں میں تو بہا بہا　دریا سے کچھ یہ کم نہیں موجیں حباب کی (رعایت)

بھابی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بھائی کی بیوی۔ زنِ برادر +

بھاپ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دُہ لطیف بخارات جو پانی یا مرطوب چیز کے جوش کھانے سے اُٹھتے ہیں۔ وہ گرم ہوا جیسے ہرڑ کو کھانے یا منہ سے جاڑوں میں نکلتی ہے۔ پھونک

بھاپ بھرانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ پرند جو اپنے بچوں کو دانہ بھرانے سے پیشتر دو تین روز تک صرف اپنے منہ کی ہوا ان کے منہ میں پھونکتے ہیں اُسے بھاپ بھرانا کہتے ہیں۔ اسکے ساتھ کچھ رطوبت بھی ہوتی ہے جو غذا کا کام دیتی ہے۔

بھات۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) خشکہ۔ اُبلے ہوئے چاول (۲۔ ہندو عوام) ایک رسم کا نام جو بیاہ کے موقع پر نانا ماموں وغیرہ کی طرف سے ادا کی جاتی ہے اور اس میں اکثر مونگ چاول گڑ کی بھیلی۔ پوشاک اور کچھ نقدی ہوا کرتی ہے (۳) نیز وہ میٹھے چاول جو ہندو سیتلا پر

بھات نیوتنا۔ یا نیوتنے جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دولہا یا دلہن کی ماں کا۔ اپنے ماں باپ یا بھائی کے گھر بیاہ کا بلاوا دینے جانا

بھاتی۔ یا بھاتئی۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) شادی کا بھات لیکر آنے والے (۲) ہنسی کے طور پر ہندو لوگ سسرالی رشتہ میں شریک کرنے کے خیال سے ماموں یا ماما کی بجائے بھی بولتے ہیں +

بھاٹ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) کبت بنانے یا سنانے والا جس بیان کرنے والا + ہر کس وناکس کی تعریف کرکے مانگنے والا۔ بادفروش۔ بامبلہ

جو کے مجھکو بنا دیں اے امیر　ہیں بہت سرکار کی محفل میں بھاٹ (حالی)

(۲) ہجو کرنے والا۔ ہاجی۔ بدگو + عیب جو۔ رُسوا کن۔ برائی یا بھلائی کے اشلوک بنانے والا۔ بھٹئی کرنے والا (۳۔ مجازاً) راے۔ کبیشر (۴) خوشامد گر۔ خوشامدی (۵) ایک قوم کا نام جو اکثر نسب نامے یاد رکھتی اور دیہات میں اس وجہ سے اُس کی بڑی قدر ہوتی ہے +

بھاٹا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) جوار کا نقیض۔ سمندر کے پانی کا اُترنا۔ جو دن میں ایک بار ضرور ہوتا ہے۔ جزر (۲) گنوار۔ پتھر۔ روڑا (۳۔ پورب) بینگن۔ بھنٹا +

بھاجی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) حصہ بخرہ۔ کھانے پینے کی چیز کا حصہ (۲) پکا ہوا ساگ یا ترکاری۔ لالن۔ قیمن۔ نانخورش +

بہادر۔ ف۔ صفت (۱) موتی کی سی قیمت رکھنے والا۔ سُورما۔ بیر۔ سورما جری۔ جوانمرد۔ جنگی (۲) عالی حوصلہ۔ دلیر۔ منہ زور (۳) ایک خطاب جو اُمرائے شاہی یا اعلیٰ ملازمانِ گورنمنٹ کو دیا جاتا ہے جیسے مسلمانوں میں غازی (۴) لڑائی کا مرغ +

بہادری۔ ف۔ اسم مؤنث۔ جرات۔ دلیری۔ شجاعت۔ جوانمردی +

بھادوں ۔۔ اسم مذکر۔ ہندی یا قمر کا چھٹا مہینا۔ تقریباً نصف اگست سے نصف ستمبر تک +

بھادوں کی بھرن ۔۔ اسم مؤنث۔ بھادوں کے مہینے کی بھاری بارش جس سے ڈابر بھر جاتے ہیں ؎

کہوں کیا حال چشمِ خوں فشاں کا بھرن بھادوں کی ساون کی جھڑی ہے (ظاہر)

بھار ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بوجھ۔ وزن۔ بار +

بھارکش ۔ ہ۔ اسم مذکر (گنوار) صحیح (بارکش) (۱) چھکڑا۔ بڑی گاڑی جس میں بہت سا اسباب یا بہت سے آدمی سمائیں (۲) وہ تسمہ جو خیمہ کی چوب میں لپٹا ہوا ہوتا ہے (۳) وہ تسمہ جو بگی یا یکے کے گھوڑے کے پیٹ پر اور یکے کے بانسوں پر لپٹا رہتا ہے جسے جوت بھی کہتے ہیں +

بہار ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) بسنت رت۔ پھول کھلنے کا موسم۔ موسمِ ربیع (۲) گلِ نارنج کھٹے کا پھول۔ چنانچہ روغنِ بہار اسی وجہ سے نام رکھا گیا (۳) رونق۔ جوبن۔ لطف۔ کیفیت جیسے۔ ع

تام خدا بہار ہے جوبن پہ یار ہے

(۴) خوشی۔ موج۔ سرو چین۔ جیسے وہاں تو بہار ہی بہار (۵) شباب۔ آغازِ جوانی ؎

کرتا ہے کیوں غرور تو دو دن کے حسن پر اڑ جائیں گے ہوا کی طرح دن بہار کے (ناسخ)

(۶) شادابی۔ سرسبزی (۷) سیر۔ تماشا۔ مزا۔ دل لگی۔ تفریح +

بہار پر آنا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ رونق پر آنا۔ جوبن پہ آنا۔ عالمِ شباب کا زور پر ہونا (۲) پھولوں کا کھلنا +

بہار لوٹنا ۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) مزا اڑانا۔ حظ اٹھانا۔ عیش کرنا۔ لطف حاصل کرنا۔ جوبن لوٹنا (۲) تماشا دیکھنا۔ سیر کرنا (۳) غارت و تاراج کرنا۔ رونق کو مٹا دینا۔ بستے ہوئے شہر کو اجاڑ دینا

بُہارنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (ہندی) جھاڑنا۔ جھاڑو دینا۔ صاف کرنا +

بُہاری ۔۔ اسم مؤنث۔ (گنوار) جھاڑو۔ جاروب۔ سوہنی +

بھاری ۔۔ صفت (۱) ہلکا کا نقیض۔ گراں۔ بوجھل۔ وزنی (۲) گراں جثہ۔ فربہ جسم۔ گراں ڈیل۔ لحیم و شحیم۔ موٹے جسم کا (۳) قیمتی۔ گراں بہا۔ بیش قیمت۔ جیسے بھاری جوڑا (۴) سخت۔ مضبوط۔ مستحکم۔ ثقیل (۵) بڑا۔ کلاں۔ عظیم۔ ضخیم (۶) سخت۔ مشکل۔ کٹھن۔ دشوار۔ جیسے آج کی رات بھاری ہے (۷) مبالغہ کے واسطے بھی یہ لفظ آتا ہے۔ جیسے بھاری فوج۔ بھاری غلطی۔ بھاری لڑائی۔ بھاری میلا (۸) سوجا ہوا۔ بھرا ہوا۔ آماسیدہ جیسے منہ بھاری ہے (۹) خوفناک۔ خطرناک۔ اندیشہ ناک جیسے پہلا بھاری ہے تین دن قبر میں بھی بھاری ہوتے ہیں (۱۰) غالب۔ زبر جیسے وہ اکیلا دس پر بھاری ہے (۱۱) ع۔ ناگوار خاطر۔ اجیرن۔ دوبھر جیسے ایک ایک دم بھاری ہے (۱۲) منحوس۔ نامسعد۔ نامبارک۔ وبال جان ؎

نہیں معلوم کیوں کر گھر وہ رشکِ ماہ مہماں تھا یہ کافر شب جو گزری ہے نہایت ہی بھاری تھی

(۱۳) خلل۔ کسر۔ بگاڑ۔ ثقالت جیسے آنت بھاری توات بھاری (۱۴) مالدار۔ دولتمند۔ جیسے بھاری اسامی (۱۵) جن۔ دیو کا گزر۔ آسیب۔ مسکن۔ جیسے یہ گھر بھاری ہے (۱۶) گلو گرفتہ۔ بیٹھی ہوئی (آواز) جیسے گلا یا آواز بھاری ہونا (۱۷) وہ چیز جس پر بہت سا کلابتوں کا کام کیا ہوا ہو جیسے بھاری ٹوپی بھاری جوتہ وغیرہ (۱۸) کثیر۔ بہت۔ جیسے بھاری خرچ (۱۹) طویل۔ دراز۔ لمبا۔ جیسے بھاری پگڈنڈی۔ بھاری رستی +

بھاری بھرکم ۔۔ صفت۔ (۱) گمبھیر۔ بردبار۔ متحمل (۲) سنجیدہ۔ متقی۔ ثقہ (۳) ذی مرتبہ۔ صاحب تمکین (۴) بھلا مانس۔ شریف (۵) بھم بھا۔ جسیم

بھاری پتھر ۔۔ صفت (۱) وزنی پتھر۔ بوجھل چیز (۲) ع۔ بن بیاہی بیٹی جس کی شادی کرنے کا بوجھ ماں باپ پر ہوتا ہے (۳) ناممکن الحصول۔ قابو سے باہر۔ امکان سے باہر +

بھاری پتھر چوم کر چھوڑ دینا ۔۔ (محاورہ) ایسے کام کے خیال سے دست بردار ہونا جس سے عہدہ برآئی ناممکن ہو۔ اپنی بساط سے باہر کام سے باز آنا ؎

ہم نے اس سنگدل سے منہ موڑا بھاری پتھر تھا چوم کر چھوڑا (میر)

بھاری لگنا ۔۔ فعلِ لازم۔ ناگوار گزرنا۔ بارِ خاطر ہونا۔ دوبھر

بھاری ہونا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) وزنی ہونا۔ بوجھل ہونا (۲) مشکل اور دشوار ہونا۔ سخت ہونا۔ کٹھن ہونا۔ گراں ہونا ؎

سنگدل تیرے دن اب گزریں گے بھاری کیا ہر سیوم میں تیرے آئیگا جو محشر کا سماں کر (ذوق)

(۳) غالب ہونا۔ زبر ہونا۔ جیسے میرا مُردہ اب بھی تیرے زندہ پہ بھاری ہے (۴) منحوس ہونا۔ نامبارک اور نامساعد ہونا۔ جیسے اس کا

(۷) اُس پر بھاری تھا (۵) جن بھوت کا اثر رہنا جیسے فلاں پر بھاری ہے +

بھاڑ ۔ ۔ اسم مذکر ۔ بھٹی ۔ وہ چولھا جس میں چنے وغیرہ بھونتے ہیں +

بھاڑ جھونکنا ۔ ۔ فعل لازم (۱) بھاڑ میں کوڑا ڈالنا ۔ بھاڑ گرم کرنا ۔ (۲) حقیر پیشہ کرنا ۔ ذلیل کام کرنا ۔ تضیعِ اوقات کرنا ۔ بے سُود کام کرنا ۔ وقت گنوانا ۔ جیسے بارہ برس دہلی میں رہا اور بھاڑ ہی جھونکا +

بھاڑ میں پڑے ۔ یا ۔ **جائے** ۔ ۔ دعائے بد (۱) چولھے میں جائے ۔ آگ لگے ۔ غارت ہو +

(جب کوئی بات مرضی کے خلاف ہو تو اُس سے اکراہ ظاہر کرنے کے واسطے بھی یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں)

بھاڑ میں جھونکنا ۔ ۔ فعلِ متعدی (۱) آگ یا چولھے میں ڈالنا ۔ جلانا (۲) پھینکنا ۔ ضائع کرنا جیسے تم کو نوکرے بھاڑ میں جھونکو

بھاڑا ۔ ۔ اسم مذکر ۔ یہ لفظ سنسکرت میں بھاٹک [illegible] تھا جس سے ہندی میں بھاڑا نکلا ہے (۱) خرچی ۔ زنا کی کمائی ۔ کسب کی اجرت +

بھاڑ کھانا ۔ ۔ فعلِ لازم ۔ خرچی کھانا ۔ حرام کی کمائی کھانا +

بھاڑا ۔ ۔ اسم مذکر ۔ اجرت ۔ کرایہ ۔ بھاڑا ۔ گاڑی وغیرہ کی مزدوری +

بھاڑو ۔ ۔ اسم مذکر (عوام) بھڑوا ۔ دیّوث ۔ دلّال ۔ کٹنا ۔ قلتبان (۲) بے وقوف ۔ احمق +

بھاڑے کا ٹٹو ۔ ۔ اسم مذکر (۱) کرایہ کا ٹٹو ۔ کرایہ پر چلنے والا (۲) ناپائدار ۔ بودا (۳) عارضی ۔ عادتی ۔ محتاجِ غیر ۔ وہ شخص جو کسی نشہ کا پابند ہو اور جب تک اسکو وہ نشہ نہ ملے کچھ کام نہ کر سکے (۴) وہ چیز جسکی ہمیشہ مرمت ہوتی رہے +

بھاشا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) زبان ۔ بولی ۔ بھاکا ۔ وہ ہندی بولی جو سنسکرت سے نکلی ہے + دیسی بولی +

بھاکا ۔ یا ۔ **بھاکھا** ۔ ۔ اسم مؤنث ۔ دیکھو (بھاشا) +

بھاکنا ۔ ۔ فعلِ لازم (ہندو عو) بولنا ۔ بکنا جیسے جھوٹ بھاکے ہے +

بہاگ ۔ ۔ اسم مذکر ۔ آخر شب کی ایک مشہور راگنی کا نام +

بھاگ ۔ ۔ اسم مذکر (۱) حصہ ۔ ٹکڑا (۲) نصیب ۔ قسمت ۔ مقسوم ۔ پرالبدھ ۔ کرم (۳) ورثہ (۴) سرکاری بانٹ ۔ محصول (۵) تقسیم (۶) اقبال ۔ خوش نصیبی جیسے روپ روئے بھاگ کھائے +

بھاگ بھرا ۔ ۔ صفت (مذ) (۱) طالع ور ۔ خوش نصیب ۔ خوش اقبال ۔ بھاگوان ۔ اقبالمند (۲) ؛ زبھاگا ۔ بدنصیب +

(چونکہ عورتیں بُرے لفظ کو زبان پر لانا بھی بُرا خیال کرتی ہیں اس وجہ سے اچھے لفظوں سے بُری مراد ہوتی ہے جیسے بدنصیب کی جگہ خوش نصیب)

بھاگ بھری ۔ ۔ صفت مؤنث (۱) صاحبِ نصیب ۔ باقبال ۔ خوش نصیبہ ۔ ہندو عورتوں کے ایک تہوار کا نام جو تحویلِ آفتاب میں منایا جاتا ہے +

بھاگ پھوٹنا ۔ ۔ فعلِ لازم (ہندو عو) (۱) نصیبا پھوٹنا ۔ بدنصیب ہونا ۔ زمانہ کا نامساعد ہونا +

بھاگ جاگنا ۔ ۔ فعلِ لازم (۱) نصیبا کھلنا ۔ اقبال چمکنا ۔ دن پھرنا ۔ قسمت کا یاور ہونا ۔ بلی چمکنا (۲) مراد برآنا ؎

جھگن پیارے تمھارے دوارے جاگے جاگے بھاگ ہمارے
رین کیوں سیدھن کو مارے اب تو ہو گئے واسے نیاری } (گیت)

(دیکھنا اے بر دل عزیز نظام الملک میر عثمان علیخان سلطان دکن تمھاری سرپرستی کر مؤلفِ فرہنگِ آصفیہ کا بخت خفتہ جاگا اور زمانہ کو ست بھاگا ۔ اب وہ اپنے دن کس طرح مارے کیونکہ اسکا بیڑا پار ہوگیا)

بھاگ کھلنا ۔ ۔ فعلِ لازم (۱) نصیب جاگنا ۔ طالع کا بیدار ہونا (۲) شادی ہونا ۔ بیاہ ہونا ؎

کلا سر پہ جوڑے پہ عطر سہاگ کھلے دل کے آپس میں دونوں کے بھاگ (میر حسن)

بھاگ لگانا ۔ ۔ فعلِ لازم (ہندو) تقسیم کرنا ۔ حصے لگانا (۲) اوج عروج کرنا ۔ دن پھیرنا ۔ اوج پر پہنچانا +

بھاگ لگنا ۔ ۔ فعلِ لازم (۱) صاحبِ نصیب بننا ۔ دن پھرنا ۔ حسبِ مراد ہونا ۔ اقبال سامنے آنا ؎

دل مجنوں اور صحرا کو بھاگ لگے بہت تری تصلی کو آگ لگے (میر)

(۲) اترانا ۔ تمکنت کرنا ۔ مغرور ہونا ؎

بھلانے آئینے مسجدوں میں آگ لگے خدا کی شان پہ فرقت میں اِن کو بھاگ لگے (آسفی)

(۳) بٹنا ۔ تقسیم ہونا +

بھاگا بھاگ ۔ ۔ تمیزِ فعل ۔ دوڑا دوڑ ۔ گریزا گریز ۔ برابر بھاگتے ہوئے ۔ ڈبل کوچ ۔ تیز رفتاری سے +

بھاگتے کی لنگوٹی ۔ ۔ (محاورہ) جاتی ہوئی چیز کا کچھ حصہ ۔ ڈوبتے ہوئے روپیہ کی کوئی مقدار (اصل میں بھاگتے ہوئے چور کی لنگوٹی ہے)

بھاگ جانا ۔ ۔ فعلِ لازم (۱) فرار ہو جانا ۔ رفوچکر ہونا ۔ چلدینا ۔ چلتا ہونا ۔ نکل جانا ۔ روپوش ہو جانا (۲) مقابل سے ہٹ جانا ۔ پیٹھ دکھا جانا

(۳) ہمت ہار دینا۔ جی چھوڑ دینا (۴) مات ہو جانا۔ شکست کھانا +

بھاگڑ ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ خوف کے مارے بھاگنے کی جلدی۔ ہلچل۔ ہڑبڑ۔ گھبراہٹ۔ گھبری۔ تلالی۔ اضطراب +

بھاگڑ پڑنا۔ یا مچنا ۔ ہ۔ فعل لازم (۱) ہلچل پڑنا۔ ہل چل مچنا جیسے ہراہیوں نے کہا لڑائی بگڑ گئی بھاگڑ پڑ گئی (خواجہ مسعود) (۲) بھاگنے کی پڑنا۔ بھاگنے کی سوجھنا۔ بھاگنا۔ افراتفری پڑنا۔ ہل چل ہونا۔

بھاگنا ۔ ہ۔ فعل لازم (۱) ٹپکنا۔ دوڑنا۔ فرار ہونا۔ گریز کرنا (۲) پیٹھ دکھانا۔ پسپا ہونا۔ شکست کھانا (۳) بچنا۔ دوری چاہنا۔ نفرت کرنا۔ پرہیز کرنا۔ احتراز کرنا۔ کنارہ کرنا۔ عذر کرنا +

بھاگوان ۔ ہ۔ صفت (۱) صاحب نصیب۔ اقبالمند (۲) دولتمند۔ دھنی (۳) سخی۔ کریم۔ فیاض۔ داتا (۴) نیکبخت۔ سعادتمند۔ بھلامانس۔ شریف۔ بزرگ منش (۵۔ ع مجازاً) بدنصیب۔ بدقسمت +

بھال ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ انی۔ تیر کی نوک۔ سنان۔ پیکان۔ برچھی کا پھل +

بھالا ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) برچھا۔ سیل۔ بلم۔ سانگ۔ نیزہ جو اکثر سات ہاتھ لمبا ہوتا ہے۔

بھالو ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ریچھ۔ خرس (گنوار)

بھان ۔ ہ۔ اسم مؤنث (پورب) بھور۔ صبح۔ تڑکا +

بھان ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہندو (۱) شعاع۔ کرن (۲) سورج۔ خورشید۔ مہر۔ شمس (۳۔ اسم مؤنث۔ پورب) ریزہ۔ ٹکڑہ۔ ریزگاری۔ خردہ +

بھانا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ مرغوب ہونا۔ پسند ہونا۔ اچھا لگنا۔ دل کو بھلا معلوم دینا۔ دل میں کھبنا ؎

بھاگئی کونسی یہ بات جنوں کی ورنہ ذکر رکھتے ہیں کا فرزہ وہاں رکھتے ہیں (ناسخ)

بہانا ۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) لنڈھانا۔ پانی گرانا (۲) جاری کرنا۔ رواں کرنا۔ پانی میں چلانا۔ ندی میں ڈالنا (۳) ضایع کرنا۔ گنوانا (۴) سستا بیچنا۔ ارزاں فروخت کرنا۔ کوڑیوں کے مول دینا +

بھانپنا ۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) تاڑنا۔ بشرہ سے معلوم کرنا۔ شناخت کرنا۔ پہچاننا (۲) دیکھنا۔ تاکنا +

بھانپو ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ تاڑیا۔ جانچو +

بھانت ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) ڈول۔ ڈھب۔ طرح۔ انداز۔ پرکار (۲) ریت۔ رسم۔ طور۔ طریقہ +

بھانت بھانت کا ۔ ہ۔ صفت۔ مختلف قسم کا۔ طرح طرح کا۔ گوناگوں۔ انواع اقسام کا۔ رنگ برنگ کا +

بھانجا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بہن کا بیٹا۔ خواہرزادہ +

بھانجنا ۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) بلنا۔ بل دینا۔ گوتھنا (۲) فرے موڑنا۔ چھپے ہوئے کاغذوں کو تہ کرنا +

بھانجی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بہن کی بیٹی۔ خواہرزادی +

بھانجی ۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) (۱) روک۔ آڑ۔ سد۔ رخنہ۔ خلل۔ دراندازی۔ مزاحمت (۲) چغلی۔ (۳) غمازی۔ لگائی بجھائی +

بھانجی خور ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ کسی کی بھلائی میں رخنہ ڈالنے والا۔ حاسد۔ رخنہ انداز۔ خلل انداز۔ چغلخور +

بھانجی مارنا ۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) رخنہ ڈالنا۔ کسی کی بھلائی ہونے میں خلل انداز ہونا۔ چلتی گاڑی میں روڑا اٹکانا +

بھانڈ ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) نقال۔ مسخرا۔ وہ ناچنے گانے والے نقلیے جو محفلوں میں جاکر ناچتے گاتے اور نقلیں سناتے ہیں (۲) پیٹ کا ہلکا۔ کسی بات کا ہر ایک جگہ کہتا پھرنے والا +

بھانڈا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) مٹی کا بڑا برتن۔ گھڑا۔ مٹکا۔

بھانڈا پھوٹنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ افشائے راز ہونا۔ بھید کھلنا +

بھانڈا پھوڑ ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بھید کھول دینے والا +

بھانڈا پھوڑنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ افشائے راز کرنا۔ کسی بات کا کھول دینا۔ بھید ظاہر کر دینا +

بھانمتی ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) لغوی معنی عقل کی روشنی سو شعبدہ دکھانیوالا) اصطلاحی بازیگر۔ حقہ باز۔ مداری۔ شعبدہ باز ؎

وہ نکلے بھان متی جو بناتے تھے اکسیر تماشے دیکھے ہیں ہم نے اہل اکسیر (حالی)

(اوپر بھی بھان متا مذکر کے لئے اور بھانمتی مؤنث کے واسطے برتتے ہیں) +

بھانٹنا ۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) مروڑنا۔ بل دینا (۲) خراد پر چڑھانا (۳) گھمانا۔ پھیرنا۔ جیسے تسبیح بھانا (۴) ورد کرنا۔ رٹنا۔ بار بار پڑھنا جپنا جیسے وظیفہ بھانا (۵) توڑنا۔ شکستہ کرنا +

بہانہ ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) حیلہ۔ عذر۔ ضربیجا (۲) تصنع۔ بناوٹ۔ ظاہرداری (۳) دھوکا۔ مکر۔ دم فریب جیسے اسے سینکڑوں بہانے یاد ہیں (۴) سبب وسیلہ۔ باعث۔ کارن۔ جیسے جینے رزق بہانے موت (۵) ڈھب۔ موقع (۶) حیلہ رس۔ ترکیب +

اپنے سیّاں کسی بہانے بُولو دل کی گھنڈی کھولو کسی بہانے بولو (گیت)

بہانہ جُو۔ ف۔ اِسم مذکّر۔ حیلہ ساز۔ حیلہ جُو۔ فریبی۔ مکّار۔ دھوکا باز+

بہانہ خور۔ ف۔ اِسم مذکّر (عو) پیٹ باز۔ مکّار+

بہانہ ڈھونڈنا۔ ا۔ فعل لازم۔ موقع تاکنا۔ موقع کا منتظر رہنا+

بہانہ کرنا۔ ا۔ فعل لازم۔ حیلہ کرنا۔ فریب کرنا۔ ٹالنا۔ عذر بے جا کرنا+

بہاؤ۔ ہ۔ اِسم مذکّر (۱) پانی کے بہنے کا رُخ۔ ڈھلاؤ۔ روانی (۲۔ پُورب) چڑھاؤ۔ طُغیانی جیسے ندی بہاؤ پر ہے یعنی بہت بہ رہی ہے+

بھاؤ۔ ہ۔ اِسم مذکّر (۱) حالت کیفیت۔ رُوپ+ اُمنگ جو ہر طرح (۲) نرخ قیمت۔ مول۔ بازاری نرخ (۳) شرح۔ اسقد (۴) محبّت (۵) گُن۔ سُبھاؤ۔ عادت ؎

سائیں سو سانچا رہو بندو سست بھاؤ چاہے لمبے کیس رکھ چاہے گھوٹ مُنڈ اُڑاوہ (۶) محبّت۔ ناتا۔ اُلفت۔ جیسے بھائی بھاؤ کرے نیں ماری اور پچھاؤ کرے (۷) طور۔ طریقہ۔ ڈھنگ (۸) ناز و انداز۔ چوچلا۔ نخرہ (۹) عزّت۔ آدر۔ خاطر۔ تواضع (۱۰) نرت+ راگنی کا رُوپ سرُوپ۔ ناچنے میں کسی چیز کا رُوپ دکھانا۔ کسی بات کی صورت دکھا دینا+ سماں باندھنا+

بھاؤ اُترنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) قیمت گھٹنا۔ نرخ کم ہونا (۲) ارزاں ہونا۔ سستا ہونا+

بھاؤ بتانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ناچنے میں ہاتھ یا دیگر اعضا کے اشاروں سے گیت کے الفاظ کا رُوپ دکھانا+

بھاؤ بننا۔ ہ۔ فعل لازم۔ سودا چُکنا۔ قیمت ٹھہرنا۔ نرخ کر خستہ ہونا+

بھاؤ بہانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ نرخ بگاڑنا۔ مول گھٹا کر قدر کم کرنا+ سستا کرنا

بھاؤ تاؤ۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ مول تول۔ قیمت کا انحصار+

بھاؤ تیز ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ قیمت چڑھنا۔ گراں ہونا۔ مہنگا ہونا+

بھاؤ چڑھانا۔ فعل متعدی۔ قیمت بڑھانا۔ گراں کرنا+

بھاؤ چڑھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو (بھاؤ تیز ہونا)+

بھاؤ نکالنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ قیمت ٹھہرانا۔ نرخ مقرّر کرنا+

بھاوَج۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ بھائی کی جورو۔ بھابی۔ زنِ برادر+

بھاوَن۔ یا۔ بھاوِیں۔ یا۔ بھائیں۔ ہ۔ تابع فعل (عو) (۱) نزدیک دیکھے۔ حساب (بھاویں زیادہ بولتے ہیں) ؎

نہ شُوے بہا دُور جویاں سے شبنم لہک کیوں چھڑکتی ہے زخمِ جگر پر
مرے بھاویں گلشن کو آتش لگی ہے نظر کیا پڑے خاک کھائے منہ پر (بحر)

(۲) اثر۔ خیال۔ توجّہ۔ خبر ؎

وہ دردِ دل سُن کے یہ بولا میری بھاویں ہی نہیں گر بُرا حال ہو تیرا تو بھلا مجھ کو کیا (جرأت)

(۳) خواہ۔ یا۔ چاہے جیسے بھاویں یہ لو بھاویں وہ+

بن بول کھیلنے جاؤں گی نہ ماری جوہو سو ہو+ ساس کرو یا نند یا کہو بھاویں پاس پڑوسی ننگا مرو

بہائی۔ ہ۔ اِسم مؤنّث (عو) (صحیح بہ ماتا) اہلِ ہند کے اعتقاد میں ایک شے ہے جو ننھے بچّوں کو کھلایا کرتی ہے جب وہ اُن کے کان میں کہتی ہے کہ تیری ماں مرگئی تو بچّے رونے کی صورت بنالیتے یعنی بسورنے لگتے ہیں اور جب وہ بیان کرتی ہے کہ نہیں جیتی ہے تو ہنسی خوشی کی صورت بنالیتے ہیں درحقیقت یہ ایک خواب ہوتا ہے جو بچّے دیکھ کر کبھی سوتے میں ہنسنے کی کیفیت ظاہر کرتے ہیں اور کبھی ڈرنے یا رونے کی۔ اگرچہ عام اسے بہائی بولتے ہیں۔ مگر بعض شاعروں مثل قلق وغیرہ نے بھی اسی طرح کھایا ہے ؎

روتے روتے جو نیند آتی تھی بہیائی اُسے ہنساتی تھی (قلق)

گر شیخ امداد علی بحر نے از رُوئے تحقیق اپنا اپنے شعر میں بہت اچھی طرح نبھایا ہے ؎

افسوس بہائی نے بھی مجھ کو طفلی میں نہ عشق کی خبر کی (بحر)

(۲) ایک گیت کا نام جو بچّہ پیدا ہونے پر سب سے اوّل ہندوؤں میں گایا جاتا ہے

بھائی۔ ہ۔ اِسم مذکّر (۱) برادر۔ اخوان۔ ماجایا۔ بیرن۔ ویراخ (۲) ایک خطابی لفظ بھی ہے جو برابر والے ایک دوسرے کو کہہ کر بولتے ہیں اور کبھی پیار سے ماں باپ اپنے بچّوں کو اور بچّے اپنے باپ کو یہ لفظ کہتے ہیں مگر اس صورت میں بھیّا زیادہ آتا ہے (۳۔ صفت) برادری کا۔ قوم کا۔ رشتہ دار۔ گوت کا+

بھائی بند۔ ا۔ اِسم مذکّر۔ برادر۔ ہم قوم۔ ہم مذہب۔ ہم جدی۔ رشتہ دار۔ ناتہ دار۔ گوتی+ رفیق+

بھائی بندی۔ ا۔ اِسم مؤنّث۔ برادری۔ آپس داری۔ رشتہ داری کا یگانگی۔ جیسے ذکری پہلا بھائی بندی+

بھائی چارا۔ ہ۔ اِسم مذکّر (۱) وہ دوستی جو بھائی بندی کے برابر ہو۔ پکّی دوستی۔ یکا یارانہ۔ یگانگی۔ رفاقت+ ایسا بڑا جیسیں کھانے پینے کا کچھ پرہیز نہ ہم پیالہ وہم نوالہ (۲) حسبی و نسبی رشتہ۔ جدی رشتہ+

بھائیں بھائیں کرنا۔ ہ۔ فعل لازم (عو) ویرانہ برسنا۔ کسی جگہ یا مکان کا

غیر آبادی کے باعث خوفناک معلوم ہونا۔ شور اور سناٹا پن ظاہر ہونا۔

بَھَبَک ۔ ۔ اسم مؤنث (۱) شعلے کی بھڑک۔ نہایت گرم بھاپ (۲) کسی تیز یا سڑی ہوئی چیز کی بُو۔ تعفن۔ ٹھکرائند جیسے شراب کی بھبک +

بَھَبکا ۔ ۔ اسم مذکر (۱) عرق کھینچنے کا ظرف۔ قرع انبیق (قرع و انبیق) (۲) لَو۔ شعلہ۔ لپٹ (۳) تعفن۔ کسی تیز اور بُری بُو کی لپٹ جسے پورب میں مہک کہتے ہیں (۴) غرّا کر بولا۔ غضبناک ہو کر بولا۔ تلملا (اس صورت میں ماضی مطلق واحد غائب کا صیغہ ہے)

بَھَبکانا ۔ ۔ فعل متعدی۔ (ہندو) (۱) پانی کھنڈانا۔ پانی گرانا۔ پانی اوندھا جانا (۲) تیز کرنا۔ بھڑکانا۔ غصہ دلانا + لڑائی کرانا +

بَھَبکنا ۔ ۔ فعل لازم (۱) خوب کھولنا۔ نہایت گرم ہونا (۲) شعلہ اُٹھنا۔ بھڑکنا۔ جھلسنا۔ جلنا۔ آگ لگنا (۳) غرّانا۔ لال پیلا ہونا۔ غصہ ہونا۔ غضبناک ہونا +

بَھبکی ۔ ۔ اسم مؤنث۔ دھمکی۔ گھُرکی۔ غصے کی شکل بنا کر ڈرانا۔ بھبکی گھبکی

بھبکی دینا ۔ ۔ فعل متعدی۔ ڈرانا۔ دھمکی دینا +

بھبکی میں آ جانا ۔ ۔ فعل لازم۔ ڈر مان جانا۔ ڈر جانا۔ ڈراوے میں آ جانا۔ دھمکی میں آ جانا + دھوکے میں آ جانا +

بَھَبُوت ۔ ۔ اسم مذکر و مؤنث (۱) وہ راکھ جو سنیاسی یا جوگی اپنے بدن پر ملتے ہیں ؎

کئی سیر موتی جلا راکھ کر بھبوت اپنے تن پر رما سر بسر (میر حسن)

بھبوت رمانا۔ لگانا۔ یا۔ ملنا ۔ ۔ فعل لازم (۱) ہندو فقیروں کا اپنے تن بدن پر راکھ ملنا ؎

ناکروں پیت نہ سو اسپاسے میں
من ان جت رم گیو جوگی انگ بھبوت سا او رے (مظہری)

بَھبُودی ۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) بہتری۔ بھلائی۔ فائدہ۔ رفاہ (۲) خیریت۔ عافیت (۳) فراغبالی۔ خوش اقبالی (۴) ترقی۔ افزونی +

بَھبُوکا ۔ ۔ اسم مذکر (۱) شعلہ۔ شرارہ ؎

اُس بھبوکے کے نظارہ سے نہ جل جائے کہیں اس لیے چشم کو ہم اشک فشاں رکھتے ہیں (ناسخ)

(۲۔ صفت) لال انگارا۔ نہایت سُرخ۔ چمچماتا ؎

دل بزدلوں کو کشتی میں جا کر جگر گو تو نے مارا کیا لڑائی کا بھبوکا لال مارا ہوگا (شوق)

(۳) نور کا پتلا۔ آتش کا پرکالا۔ نہایت گورا۔ صبیح۔ حسین ؎

بلا پری آج بکوں غضب کھیلیوں والا بھبوکا برق شعلہ نور کا آتش کا پرکالا (مظفر)

(۴) سفید۔ براق۔ چٹا (۵) نہایت تاباں۔ روشن۔ درخشاں ؎

گر رنگِ گُلِ باغ بھبوکا سا دکھاؤں گلزار جنتم کر تماشا نظر آوے (مکُون)

(۶) گرم۔ جلتا ہوا۔ دہکتا ہوا (۷) غضبناک۔ لال پیلا۔ خشمگیں ؎

یہ سنتے ہی شعلہ بھبوکا ہوگئی لگی کہنے ہے ہے بلا کیا ہوئی (میر حسن)

(۸) سُرخ پوش۔ بیر بہوٹی ؎

وہی تھی آگ جو سینہ میں وہ بھڑک اُٹھی کل اس بھبوکے نے دکھلائی جو بھڑک ہم کو (داغ)

(۹) شوخ و شنگ۔ طرار +

بھبوکا بننا۔ یا۔ ہونا ۔ ۔ فعل لازم۔ آگ بننا۔ آگ بگولا ہونا۔ نہایت افروختہ ہونا۔ غضب میں بھرنا +

بَھبُوکے اُٹھنا ۔ ۔ فعل لازم (عو) شعلے اُٹھنا۔ غصے کے مارے بخار چڑھ آنا۔ کسی بات سے آگ لگ جانا +

بھپارا دینا ۔ ۔ فعل متعدی (۱) کسی جوشیدہ چیز کی بھاپ سے سینک پہنچانا۔ بھاپ دینا (۲) فریب دینا۔ دم دینا۔ جھانسا دینا ؎

دہم مُفت کے جھوٹے بھپارے دیکر کیوں کلیجہ کو میرے آگ لگاتے ہو تم (داغ)

بَہُت ۔ ۔ صفت۔ س (بہو) (۱) زیادہ۔ نہایت۔ اَت گت۔ بکثرت۔ از حد۔ فراواں۔ وافر۔ بکثرت (۲) وافی۔ کافی۔ بس + من مانتا (۴) وسیع۔ کلاں۔ بڑا (۵) افراط۔ بہتات۔ کثرت (۶) ترو

بہت اچھا ۔ ۔ تابع فعل۔ (۱) خیر۔ کیا مضائقہ۔ ہم سمجھ لیں گا۔ کیا ڈر ہے ؎

کبھی جو روتے ہیں جھنجھلا کے یار کہتا ہے کہ منع سہا ہوں کرو تم فغاں بہت اچھا (مکر)

(۲) کلمۂ ایجاب۔ بہت بہتر۔ بہت خوب۔ بہت مبارک +

بہت دُور ہو ۔ ۔ (زنا) بڑے بے ڈھب ہو۔ دُور کی سوچتے ہو۔ نہایت مستغنی ہو +

بہت کر کے ۔ ۔ تابع فعل۔ اکثر۔ عموماً۔ اکثر کر کے +

بہت ہو چکے ۔ ۔ (زنا) (سترو کی) چلد ہے۔ رخصت ہو چکے۔ ہوا کھا چکے +

بہت ہے ۔ ۔ (محاورہ) برکت ہے۔ نہیں ہے +

(چونکہ نہیں کا لفظ منحوس خیال کیا جاتا ہے اس لحاظ سے عورتیں نیز بعض مرد جو وہمی ہیں اس لفظ کا استعمال کرتے ہیں)

بہت ہی بہت ہے ۔ ۔ محاورہ۔ بالکل نہیں ہے + برکت ہو۔

تعاور لا نفی کے بجائے اثبات میں استعمال کرتے ہیں +

بھتّا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) بھات کی تصغیر۔ بھات۔ اُبلے ہُوئے چاول۔ خشکہ (۲) خوراک۔ توشہ۔ طریق سفر۔ سفر خرچ۔ زادِ راہ (۳) الونس۔ زاید تنخواہ جو سرکاری ملازموں کو کسی خاص کام کی انجام دہی کے باعث دی جائے +

بھتا خیمہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ خیمہ کا سفر خرچ۔ سفر کے خیمہ کی بابت جو صرف ہو +

بہتات۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ افراط۔ کثرت۔ زیادتی +

بھتار۔ ہ۔ اسم مذکر (پورب) خاوند۔ پُرش۔ پتی۔ خصم۔ شوہر۔ بھرتا +

بہتان۔ ہ۔ صفت۔ (۱) بہت (۲) تیسری تول +

(چونکہ بقّال تین کو منحوس خیال کرتے ہیں اس لحاظ سے وہ جب کوئی چیز تولتے ہیں تو تین کی جائے بہتان کہتے ہیں جیسے پہلی تول کو برکت بولتے ہیں)

بُہتان۔ ع۔ اسم مذکر (۱) دوش۔ تہمت۔ افترا۔ جھوٹا الزام (۲) کلنک۔ عیب۔ بدنامی۔ دھبّا +

بہتان جوڑنا۔ دھرنا۔ رکھنا۔ لگانا۔ یا۔ لینا۔ ہ۔ فعل متعدی (ع) الزام لگانا۔ عیب دھرنا۔ کلنک لگانا۔ طوفان اٹھانا۔ ناحق قصور وار ٹھیرانا +

فصلِ قسمت کا فراہم ہمیری آنکھ جھپکی ہو … بہتان عشق نے آکے پھر خواب کا جوشالا آتش

بہتا ہُوا جوڑا۔ ہ۔ (محاورہ) کبوتر وں کا وہ جوڑا جو جلدی جلدی جھول نکالے۔ پے درپے انڈے بچے دینے والے کبوتر +

بہتر۔ ف۔ صفت (۱) بہت اچھا۔ بہت خوب (۲) عمدہ۔ اعلےٰ۔ افضل۔ اوّل درجہ کا +

بہتّر۔ ہ۔ صفت (۱) ستّر اور دو۔ ہفتاد و دو۔ ۷۲ (۲) کثرت کے واسطے بھی یہ لفظ آتا ہے جیسے ایسے ایسے بہتّر پھرتے ہیں +

بہتری۔ ف۔ اسم مؤنث نیکی۔ بھلائی۔ خوبی۔ عمدگی۔ بہبودی۔ ترقی +

بھتنا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) بھوت کی تصغیر۔ خبیث۔ پلید۔ ناپاک روح۔ پریت (۲) بدصورت۔ کالا بھجنگ۔ مٹی میں لتھڑا ہُوا +

بھتنی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) بھتنا کی تانیث۔ چڑیل۔ بلا۔ ڈاین۔ خبیثنی (۲) بدصورت عورت +

بھتنے کی چڑھی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ اپنی کا جیت۔ زبردستی کی جیت۔ ہیکڑی۔ (رسم۔ چڑھی چڑیوں کے کھیل میں جب بھتنا شریک ہوتا ہے تو وہ

چڑھی سے تو لیتا ہے دیتا نہیں۔ اس وجہ سے یہ قاعدہ ہو گیا۔ یعنی یہ شخص بھتنے کی چڑھی ہے سب پر آپ ہی چڑھا رہتا ہے)

بھتّی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ وہ چاول جو ماتم میں پکا کر میت والے کے گھر کنبہ والے بھیجا کرتے ہیں۔ حلوائے مرگ۔ طعامِ ماتم۔ کڑوی کھچڑی۔ حاضری +

بھتّی پکاؤں۔ ہ۔ (محاورہ عو) تیرا حلوائے مرگ تیار کروں تیری حاضری پکاؤں۔ تجھے پیٹوں۔ تیرا ماتم کروں (سخت کوسنا ہے)

بھتّی کھائے۔ ہ۔ (محاورہ عو) سخت قسم دلانے کے واسطے زبان پر لاتی ہیں۔ ہمارا مرا جاہے۔ ہمیں پیٹے۔ ہمارا ماتم کرے (ضمیر متکلم کے ساتھ بولتی ہیں)

بھتیجا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بھائی کا بیٹا۔ برادر زادہ +

بھتیج بہو۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بھتیجے کی بیوی۔ بھائی کے بیٹے کی جورو۔ زنِ برادر زادہ

بھتیج داماد۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بھتیجی کا خاوند۔ بھائی کی بیٹی کا خصم +

بھتیجی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بھائی کی بیٹی۔ برادر زادی +

بہتیرا۔ ہ۔ صفت۔ بہت سا۔ از حد۔ بکثرت۔ کافی۔ وافر۔ اتگت۔ بہت سا +

بھٹ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) غار۔ کھو۔ گیدڑ۔ بھیڑیے اور لومڑی وغیرہ کا گھر (۲) بانبی۔ سانپ کا بل (۳) چولہا۔ بھٹی جیسے بھٹ پڑے وہ سونا جس سے ٹوٹیں کان (۳) بھاٹ کا مخفف (دیکھو بھاٹ) ہجو کرنے والا۔ بھانڈنے والا۔ ہرگو۔ ذم پسداز +

بھٹ بھٹیاری بیسوا تینوں جات کہات
آوتے کی آدر کریں جات نہ پوچھیں بات (کہاوت)

بھٹا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) چونہ پکانے کی بھٹی۔ کُھلا آوا (۲) وہ راستہ جو کسی مکان کے ٹوٹ جانے سے بنا لیتے ہیں۔ ٹوٹی ہوئی دیواروں کا رستہ (۳) چولہے کی جلی ہوئی مٹی۔ بھُو بھر (۴) دراڑ۔ شگاف۔ جیسے ایک ہی لاٹھی میں اُسکے سر کا بھٹا کھل گیا +

بُھٹّا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مکئی کی گکڑی۔ مکئی کی بال۔ خوشۂ ذرت +

بھٹّا سا اُڑانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ایک ہی ضرب میں صفائی کے ساتھ کسی چیز کو تن سے کاٹ دینا +

بھٹّا سا اُڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ایک ہی ضرب سے صاف کٹ جانا +

بھٹک۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) گمراہی۔ آوارگی۔ سرگشتگی۔ راہ فراموشی (۲) صفت) ملبہ تہمت۔ فوراً جیسے منہ کو شرم بنا جو بھٹک دے جواب

بھٹکا پھرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ڈانواں ڈول پھرنا۔ آوارہ پھرنا + بھکا بھکا پھرنا + گم کردہ سلیقہ نا +

بھٹکانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ گمراہ کرنا۔ دھوکا دینا۔ ڈانواں ڈول پھرانا +

بھٹ کٹیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بھٹ کٹیلی۔ بادانجان دشتی۔ حدق۔ ایک خاردار درخت جو قد و قامت اور خاردار ہونے میں بیگن کے پودے سے مشابہ اور اسکا پھول زرد و سفید۔ اور اسکا پھل زرد ککڑی کی مانند ہوتا ہے مزے میں کڑوا اور مزاجاً دوسرے درجہ میں گرم و خشک۔ کھانسی و دمے اور دردِ شکم کو مفید نیز بلغمی اورام کے حق میں اکسیر ہے +

بھٹکنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) گمراہ ہونا۔ راہ بھولنا۔ بے راہ چلنا (۲) آوارہ ہونا سرگشتہ ہونا۔ جا بجا پھرنا۔ سرگرداں پھرنا۔ ڈانواں ڈول ہونا۔ (۳) ڈھونڈنا۔ تلاش میں پھرنا۔ جیسے اس کے لئے ہی بھٹکتا ہے +

وبھٹنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (ہندی) بچھوا جانا۔ بچھڑنا +

وبھٹنی۔ یا وٹنی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ سریستان نستان چلنہ + بھابی کا منہ

وبھٹور۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (ہی) (متروک) چولہے کی جلی ہوئی سرخ مٹی سے ڈاک سب کہتے ہیں نگلیں ان پہ آکر تل جھٹر دیکھ تو کیا ظلم ہے کو پہنچا ہیں کیڑیاں (رنگین)

بھٹئی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) بھاٹ کی سی تعریف۔ خوشامد کی مدح (۲) بھاٹ بنا بھاٹ کا پیشہ + گدائی +

بھٹئی کرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ خوشامد کرنا۔ چاپلوسی کرنا۔ بھاٹوں کی طرح جھوٹی تعریف کے اشلوک بنانا +

بھٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) بڑا چولہا۔ گلخن۔ تنور۔ دھوبیوں و ہاروں اور شیشہ گروں وغیرہ کا آتشدان۔ کورہ (۲) وہ جگہ جہاں شراب کھنچتی ہو۔ شراب خانہ۔ کلال خانہ (۳) ایک قوم کا نام جسکو بھاٹ ابھی کہتے ہیں

بھٹی چڑھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ کپڑوں کو رہ وغیرہ لگاکر میل صاف کرنے کے لئے جوش دینا +

بھٹی دار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ کلال۔ مے فروش۔ بادہ فروش +

بھٹیارا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) روٹی پکانے کا پیشہ کرنے والا تنور جھونکنے والا۔ نانبائی۔ طباخ۔ باورچی (۲) سرائے میں مکان دیکر ٹھیرانے والا۔ بہتر +

بھٹیار پن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ کمینگی۔ بیہودگی + بازاری گری +

بھٹیار خانہ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) سرائے۔ فرودگاہ (۲) کثیف جگہ۔ وہ جگہ جہاں شور و شغب برپا رہے۔ کمینوں کے جھگڑے کا مکان +

بھٹیاری۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) بھٹیارا کی تانیث (۲) بھٹیارے کی جورو۔ بھترانی (۳) مسافروں کو سرائے میں ٹھیرانے والی عورت +

بھٹی ہوجانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ سرخ ہو جانا جیسے پڑے پڑے بھٹی ہوجانا۔ سیاہی کی طرح لپٹا رہنا۔ بھڑ او بنجانا۔ گم ہو جانا +

بھج ہ۔ اسم مذکر۔ بازو۔ بھجا۔ کہنی سے اوپر کا حصہ +

بھج بند۔ ہ۔ اسم مذکر (سنسکرت) ایک زیور کا نام جسکو بازوبند کہتے ہیں

بھجا ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) بازو (۲) مثلث کا ضلع یا ساق +

بھجا ڈنڈ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ڈنڈ۔ ڈنڈ اور بازو مصرع

اس بھجا ڈنڈ پہ کتے تھے سپر چھریں گے

بہجانا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) سیدھ میں چلا جانا۔ پانی میں رواں ہونا (۲) پھسل جانا پھیل جانا۔ گولائی نہ رہنا (۳) تباہ ہو جانا۔ برباد ہو جانا (۴) ڈھینا۔ اسقاط ہونا۔ (صرف چوپایوں کے واسطے)

بہجت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ خوشی۔ شادمانی۔ تازگی۔ نشاط +

بھجن۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) خدا کی تعریف کا گیت۔ حمدِ خدا (۲) دیوتاؤں کی تعریف کے گیت۔ لعت استتی (۳) شکریہ +

بھجن کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) بھجنا۔ رام نام بھجنا۔ عبادت کرنا۔ حمد و نعت کے گیت گانا (۲) شکریہ بجا لانا +

بھجن گانا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) گن گانا۔ حمد کرنا (۲) آنند ہونا۔ خوشی منانا۔ خوشی کے گیت گانا (۳) شکریہ کرنا۔ شکریہ بجا لانا +

بھجنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) جپنا۔ رٹنا۔ رام نام لینا۔ سمرن کرنا تسبیح پھیرنا۔ پوجا کرنا (۲) تعریف کرنا۔ سراہنا +

بھجنگ۔ ہ۔ صفت (مشہور بھجنگ) کالا۔ کالا کلوٹا۔ نہایت کالا۔ ایک کالے پرند کا نام جو کوئل سے مشابہ ہے۔ کالا سانپ +

بھجنگا۔ ہ۔ اسم مذکر (پورب) (۱) ایک کالے پرند کا نام جو کوئل سے مشابہ ہوتا اور اکثر گرمی کے موسم میں آدھی رات سے بولا کرتا ہے جسے کتوال کرچی کہتے ہیں اسکی نسبت یہ مشہور ہے کہ اسکی طرح کوئل کے انڈے پھینک کر اپنے انڈے رکھدیتی ہے جنہیں کوئل اپنے ہی انڈے سمجھکر سیتی ہے اور بھجنگے کو بچے پلاتے ہیں جب بچے ہوجاتے ہیں +

(۲) نہایت کالا۔ حبشی۔ (بھجنگا بھی کہتے ہیں) +

بھجوانا ۔ ہ ۔ بھیجنے کا متعدی المتعدی +

بھجیا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) بھاجی ۔ پکا ہوا ساگ ۔ بھوجی۔ شلغم اور میس کے چھلکے یا سوئی وغیرہ کو گُھل کر جوش کر لینے اور نمک مرچ ملا کر ترکاری بنا لینے کو بھی بھجیا کہتے ہیں (۲) بھُنے ہوئے دھان جن کو شکر بتاتے ہیں +

بھجنگ ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) نہایت کالا ۔ بالکل کالا (۲) آن پڑھ ۔ مُورکھ + ذوگرفتار۔ خوش ۔ تازہ ۔ ولایت ۔ رنگروٹ + اُزبک +

بھچک سا رہ جانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ حیران و متحیر ہو جانا ۔ حیرت میں رہنا ۔ متعجب ہونا ۔ ہک دھک رہنا ۔ ہکا بکا ہو جانا ۔ ؎

وہ شہزادہ بھی گمشدہ ہو جھٹک ۔ وہیں رہ گیا نقشِ پا سا بھچک (میر حسن)

بھچنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) دبنا ۔ چکنا (۲) سُکڑنا ۔ سمٹنا (۳) شرمانا ۔ (۴) مجبور ہونا ۔ ناچار ہونا +

بھچیڑ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (باناسی) (۱) سکیڑ ۔ تنگی (۲) دھاندل ۔ چینید ۔ بے ایمانی +

بھچیڑ لانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ فیل لانا ۔ دھاندل کرنا ۔ تنگدلی کرنا +

بھد ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ پھل یا کسی چیز کے ریت پر گرنے کی آواز +

بھدا ۔ ہ ۔ صفت (۱) موٹا آدمی جو بط کی طرح بھد بھد کرکے چلے ۔ بدسیلا ۔ بھپتس (۲) بھونڈا ۔ بدحیثیت ۔ بدہیئت (۳) سُست ۔ کاہل (۴) بھوندو ۔ بیوقوف ۔ کندۂ ناتراش +

بھداکا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) بھد سے گرنے کی آواز ۔ دھماکا (۲) پٹخنا ۔ پٹکنا ۔ بھدکن +

بھداکا دینا ۔ یا سُناتا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ پٹخنا دینا ۔ دے مارنا ۔ گرا دینا ۔ بھدکنا دینا +

بہدانہ ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) صحیح بہیدانہ ۔ بہی کا بیج ۔ مزاج سرد و خشک (۲) ایک قسم کا چھوٹا تُوت اور انار +

بھد بھد ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) موٹے آدمی یا بطخ کے چلنے کی آواز (۲) پھل وغیرہ کے بکثرت گرنے کی آواز +

بھدرا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) جوتش میں چاند کی دوسری ساتویں اور بارھویں تاریخ جو منحوس اور نامبارک خیال کی جاتی ہے یہ بھدرا ہر تیں شبانہ روز کے بعد بارہ گھڑی رہتی اور چاند اور سُورج کے اجتماع سے اس کا حساب لگایا جاتا ہے (۲) کرشن جی کی ایک

استری کا نام (۳) ۔ اسم مذکر) گھوٹ موٹ ۔ چار ابرو کا صفایا ۔ سر ڈاڑھی مونچھوں اور بھوؤں کا مُونڈن +

بھدرا کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ کریا کرم کے واسطے سر ڈاڑھی اور مونچھوں کا مُنڈوانا یا کسی تیرتھ پر جا کر یہ عمل کرنا +

بھدرا ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) سر ڈاڑھی وغیرہ کا کریا کرم کے واسطے مُنڈنا (۲) صفایا ہونا ۔ جاتا رہنا ۔ بالکل لُٹ جانا ۔ مُس جانا (۳) منحوس گھڑی کا وقت ہونا +

بھدر بھدر ۔ ہ ۔ تابع فعل (عو) ۔ بکی دریا ۔ سلسلہ وار ۔ تفصیل وار ۔ مفصل جیسے بدر بدر حساب سُنا دیا +

بھدرک ۔ س ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) لابھ ۔ نفع ۔ فایدہ (۲) استقلال ۔ استحکام ۔ اُستواری جیسے اسکی بات میں بھدرک نہیں (۳) وقعت ۔ اعتبار (۴) سلیقہ ۔ سگھڑپن (۵) لُطف ۔ خوبی ۔ مزا +

بھدسیلا ۔ ہ ۔ صفت ۔ بھدے کی تصغیر ۔ دیکھو (بھدّا)

بھدیسلی ۔ ہ ۔ صفت (۱) بھدی ۔ بھپتس ۔ بدنما (۲) بھونڈی ۔ بدصورت

بھڈری ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ڈکوت ۔ سُونیا ۔ رمّال ۔ جوتشی ۔ سامدرکی ۔ ہاتھ دیکھ کر گزشتہ اور آیندہ حال بتانے والا +

بھر ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) برائے اظہارِ مقدار جیسے تولہ بھر ۔ رتی بھر (۲) تمام ۔ سارا ۔ کل ۔ پُورا جیسے جنم بھر ۔ رات بھر ۔ دن بھر ۔ شہر بھر وغیرہ (۳) تک ۔ تلک جیسے مقدور بھر +

بھر مٹھی ۔ ہ ۔ تابع فعل (۱) یکمشت ۔ مٹھی بھر کر ۔ پُوری مٹھی بھر کر (۲) بکثرت ۔ بافراط ۔ ڈھیروں جیسے نام خدا کی خاطر بھر مٹھی سے اُٹھا دینا کونسی عقلمندی کی بات ہے +

بھر مُنہ ۔ یا مُنہ بھر کے ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ کسر نہ رکھ کر ۔ کمی نہ کر کے ۔ کامل طور پر (۲) حسبِ دلخواہ ۔ خاطر خواہ جیسے مُنہ بھر کر سُنایا

بھڑا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) ترغیب ۔ تحریص ۔ تحریک ۔ لوبھ (۲) دم ۔ جھانسا ۔ فریب (۳) کسی بھڑنے والی چیز مثل بھڑکی وغیرہ کی آواز (۴) پُوربی) ایک قسم کا بڑا پتنگ (۵) دفعۃً کبوتروں کے اُڑنے کی آواز +

بھڑا دینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) تعریف سے دماغ بھر کر دوسرے شخص کو اپنے مطلب پر لانا ۔ دم دینا ۔ دھوکا دینا ۔ ترغیب دینا ۔

(۲) کبوتروں کو ایک دفعہ ہی اُڑا دینا +

بہرا ۔ ہ ۔ صفت ۔ س ۔ (بہرہ) وُہ شخص جس کی قوّتِ سامعہ جاتی رہی ہو ۔ گونگا ۔ کر ۔ اصم ۔ آگندہ گوش ۔ گران گوش +

بہرا ٹھٹر ۔ یا ۔ بہرا بھنڈ ۔ ہ ۔ صفت ۔ نہایت بہرا ۔ ایسا بہرا کہ توپ کی آواز سے بھی نہ چونکے +

بھرا ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) آگندہ ۔ پُر ۔ لبریز ۔ معمُور (۲) ٹھیک ۔ عین (۳) ۔ عو ۔ سارا ۔ تمام جیسے بھرا گھر ناراض ہے +

بھرا بھتولا ۔ ہ ۔ صفت ۔ ع ۔ (۱) رجا پُجا ۔ فارغ البال (۲) بارور ۔ صاحب اولاد (۳) بھرا پُرا ۔ اثاثے اور اثاثے کو سے معمُور جیسے بھرا بھتولا گھر چھوڑ کر چلی آئی بھرا بھتولا گھر جلکر خاکِ سیاہ ہوگیا ۔ (بھرا بتولا بھی بولتے ہیں)

بھرا پُرا ۔ ہ ۔ صفت (عو) (۱) رجا پُجا ۔ آسودہ ۔ دھن وان ۔ فراغبال ۔ فارغ البال (۲) بارور ۔ ثمر دار ۔ پُر ثمر (۳) آس اولاد والا ۔ صاحب اولاد ۔ پُتر وان +

بھرا گھر ۔ ہ ۔ صفت (عو) (۱) اثاث البیت اور خانگی سامان سے معمُور گھر جیسے بھرا گھر چھوڑ کر چلی گئی ہ

نظر آتا نہیں جب اُس کے سوا کچھ مجھ کو کیوں نظر آئے نہ بے یار بھرا گھر خالی (ناسخ)

(۲) خالی گھر کو بھی بھرا گھر کہتے ہیں تاکہ بدشگونی نہ جیسے اُس کے چلے جانے سے بھرا بھرا گھر معلوم ہوتا ہے +

بھرّا ۔ ہ ۔ صفت (دراصل ۔ بھو نرا) نہایت کالے کی صفت میں یہ لفظ بولا جاتا ہے ۔ جیسے سیاہ بھرّا +

بھُترانا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ پرندوں کے اُڑنے کی آواز +

بھرانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ آواز بھاری ہو جانا ۔ گلا بیٹھ جانا ۔

بھرانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) پرندوں کا اپنے بچّوں کو چونچ سے چونچ ملا کر دانہ کھلانا (۲) کسی چیز کو پُر کرانا (۳) گھوڑی کو گیا بھن کرانا +

بھر آنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) زخم کا اندمال پذیر ہونا ۔ گھاؤ بھر کر برابر ہو جانا ۔ انگور بندھ جانا (۲) درد آنا ۔ رحم آنا +

(جب آنکھ کے ساتھ کہیں گے تو پُر اشک ہونے سے اور جب دل کے ساتھ کہیں گے تو گرفتہ اور غمگین ہونے سے مُراد ہوگی)

بھراؤ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) بھرتی ۔ حشو ۔ آگندگی (۲) پُری ۔ گڑھے وغیرہ کے

بھرائی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) بھروانے کی اُجرت ۔ جیسے پانی ۔ گڑھے یا رضائی کی بھرائی (۲) بھرتی ۔ آگندگی ۔ انباشتگی ۔ پُری (۳) ۔ قانون) آب پاشی کی اُجرت سقّے کی مزدوری پنہاری کی تنخواہ (۴) پانی دینا ۔ پلائی (۵) گھوڑی پر سانڈ چھڑانے کی اُجرت +

بھُربھُرا ۔ ہ ۔ صفت ۔ سخت کا نقیض خستہ ۔ روے دار ۔ وُہ چیز جس کے اجزا باہم پیوستہ نہوں ۔ جیسے بھُربھُرا پتھر ۔ بھُر بھُرے چنے بھُربھُرا گُڑ ۔

بھُربھُرانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) کھنڈنا + بکھرنا ۔ خستہ ہونا (۲) کسی کی طرف طبیعت کا مایل ہونا ۔ راغب ہونا ۔ دل کا لگاؤ کرنا + دل بکھرنا +

بھَربھَرانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ کم کم ورم ہونا ۔ سُوجن ہونا ۔ سُوجنا (۲) تھتمانا +

بھَربھَراہٹ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ ورم ۔ سُوجن + تھتماہٹ +

بھُربھُراہٹ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ خستگی ۔ خستہ پن +

بھر پانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) کوڑی کوڑی وصول ہونا (۲) باز آنا ۔ دعلے پوجنا ۔ نجات پانا + کچھ نہ پانا ؎

شیشہ ہاتھ آیا نہ بھنے کوئی ساغر پایا ساقیا اے تری محفل سے چلے بھر پایا (اسیر)

(۳) جزا پانا ۔ جیسا کرنا ویسا پانا ۔ اپنے کئے کو پہنچنا +

جام خالی ہے جو ساقی نے مجھے دکھلایا میں کہا بخشیے صاحب مجھے میں بھر پایا (سودا)

(۴) ہسپنشا مُراد حاصل ہونا ۔ بامُراد ہونا ؎

بادہ پینے کو یہ چلّو جو ملا بھر پایا واہ کیا خُوب چھلکتا ہوا ساغر پایا (نگہت گڑ؟)

بھرپُور ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) پُورا ۔ کامل ۔ بالتمام جیسے بھرپُور ہاتھ چلا (۲) لبریز ۔ معمُور ۔ لبالب ۔ بھرا ہُوا (۳) کھایا پیا ۔ مستغنی +

بھرت ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ کسکٹ ۔ ایک مرکّب دھات کا نام جس میں جست تانبا ۔ سیسا ملا ہُوا ہوتا ہے (اسی کو بعض لوگ بھرتی بھی کہتے ہیں)

بھرت ۔ س ۔ اسم مذکر (۱) راجہ دسرت کے بیٹے کا نام اور ایک مشہور راجہ کا نام جس کے نام پر بھرت یا بھارت ورش مشہور ہُوا +

بھُرتا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ جھلسائے ہُوئے بینگنوں یا اُبالے ہُوئے کدّو یا شلغم کو جو نچوڑ کر پکا لیتے اور اُسے مصالح ڈالکر روٹی کے ساتھ کھاتے ہیں اُسے بھُرتا کہتے ہیں +

بھُرتا کر دینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ جھلس دینا ۔ جھلسا دینا +

بھرتی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) حشو ۔ بھراؤ ۔ آگند ۔ وُہ چیز جو کسی چیز کے اندر بھری جائے (۲) داخلہ ۔ اندراج ۔ کسی محکمہ میں نام

گھسا جاتا۔ معزول یا متوفی سپاہیوں کی جگہ اَور سپاہیوں کو رکھنا
روزنِ بجز عذاب کی جنت ثواب کی　بھرتی کہاں کروں ولِ خانہ خراب کی (داغ)
(۳) تکمیل۔ پُری (۴) جہاز یا مال گاڑی وغیرہ کا بھار۔ اسباب۔ بوجھ +

بھرتی بھرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) گودڑ وغیرہ ڈال کر کسی چیز کو بھر دینا۔ بُری بھلی چیزیں پُورا ڈالنا کسی طرح کام سا دھنا (۲) سوداگری کا مال بھرنا +

بھرتی کا شعر۔ ا۔ اِسم مذکر۔ وُہ بے لُطف شعر جو صرف غزل کے اشعار کی تعداد پُوری کرنے کے واسطے داخلِ غزل کر دیتے ہیں + بُرا بھلا شعر +

بھرتی کا مال۔ ا۔ اِسم مذکر (۱) سوداگری مال۔ تجارتی سامان (۲) وُہ مال جو بہت اچھا نہو۔ رسمی مال +

بھرتی کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ نوکر رکھنا۔ کسی محکمہ میں داخل کرنا +

بھرتیا۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) وہ پتیل یا بھرت کا ظرف جس میں ہندو لوگ دال ترکاری وغیرہ پکاتے ہیں۔ بڑا اَنجوا۔ بڑی ٹبلوئی (۲) کسیرا۔ ٹھٹیرا۔ پیسی یا برنجی برتن بنانے والا +

بھر جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) پُر ہو جانا۔ لبریز ہو جانا (۲) آلُودہ ہو جانا۔ لتھڑ جانا۔ سن جانا (۳) جب گھوڑے کی نسبت یہ لفظ کہتے ہیں تو وہاں پسینہ میں ہُوا لگ کر جکڑ بند ہو جانے یا اعضا جکڑ جانے سے مُراد ہوتی ہے (۴) گھنیا گیا بھس بھر جانا۔ حاملہ ہو جانا +

بہر حال۔ ف + ع۔ تابع فعل (۱) جس طرح ہو سکے جس طرح بنے۔ بہر طور۔ بہر صورت + ہر حالت میں (۲) الغرض۔ الحاصل +

بھر دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) پُر کر دینا۔ سیر کر دینا۔ چھلکا دینا (۲) لبالب مالا مال کر دینا۔ ~~~ کیوں کیا مجھے اشتاہ بچھاچ کیا ہو　کیا مجھے خالی ملاقات میں بھر دیتا ہیں (سحر)
(۳) عوضا دینا۔ نقصان پُورا کر دینا۔ تاوان دینا (۴) چکا دینا۔ بیباق کر دینا۔ ادا کر دینا (۵) رفو کرنا۔ اور ما کرنا (۶) سان دینا۔ لتھیڑ +

بھرشٹ کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ نجس کرنا۔ ناپاک کرنا۔ گندا کرنا۔ اشدھ کرنا + بگاڑنا۔ خراب کرنا +

بھرکُٹی۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ دونوں بھنوؤں کے بیچ کی جگہ۔ وسطِ ابرو +

بھُرکس نکالنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) مار کر پتلا حال کرنا۔ ہڈی پسلی توڑ ڈالنا۔ نیلا کر دینا۔ چُورا چُور اکر دینا۔ بیدم کر دینا (۲) تباہ کر دینا۔ برباد کرنا +

بھُرکس نکلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) بیدم ہونا۔ طاقت نہ رہنا۔ جان نکلنا + پلیتھن نکلنا۔ کچُومر نکلنا (۲) دِوالہ نکلنا۔ برباد ہونا +

بہر کیف۔ ف + ع۔ تابع فعل۔ دیکھو (بہر حال) +

بھر کے مُنہ گالی دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ بڑی اور موٹی گالی دینا۔ صاف صاف گالی دینا۔ نام لیکر گالی دینا۔ (مُنہ بھرکے سادہ بولتے ہیں)

بھر لینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) کسی چیز سے کسی چیز کو پُر کر لینا (۲) پُورے پُورے دام وصُول کر لینا + تاوان لینا +

بھرم۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) ساکھ۔ اعتبار + بھروسا (۲) شک شُبہ۔ گمان۔ ظن (۳) دھوکا۔ سندیہ (۴) ظاہری ناموری جھُوٹی شہرت (۵) راز۔ بھید۔
صبا نے کھو کر معرُوف اسکی زلفِ شکیں کو　بھرم اکدم میں سا ما ناف تاتار کا کھولا (معرُوف)

بھرم باندھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ ساکھ جمانا۔ ہُوا باندھنا۔ اعتبار بٹھانا +

بھرم جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) (۱) کسی پر شُبہ ہونا۔ کسی پر گمان جانا (۲) ساکھ کا جاتا رہنا بے اعتبار رہنا +

بھرم کرنا۔ یا۔ رکھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) گمان کرنا۔ شک کرنا۔ شُبہ کرنا (۲) بدگمان ہونا۔ بدظن ہونا +

بھرم کھلنا۔ یا کھل جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) بھید کھلنا۔ راز فاش ہونا۔ قلعی کھلنا (۲) ساکھ جاتا۔ اعتبار اُٹھنا +

بھرم کھول دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ کسی چھپی بات کو ظاہر کر دینا۔ عیب کھول دینا

بھرم گنوانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ پت کھوتا۔ آبرو کھوتا +

بھرم نکلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (بھرم کھلنا) +

بھرمار کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ بہتات سے کچھ کرنا۔ اظہار کثرت کیواسطے بولتے ہیں

بھرمانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (ہندی) (۱) دھوکا دینا۔ ورغلانا۔ بہکانا۔ دم دینا۔ پُھسلانا (۲) لالچ دینا۔ للچانا (۳) بھُلانا۔ بِسرانا +

بھرمنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (ہندو) بھٹکنا۔ ڈانواں ڈول پھرنا +

بھرن۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ زور کا مینہ۔ وُہ زور کی بارش جو دم بھر میں جل تھل بھر دے۔ جل تھل بھر دینے والی بارش جیسے بھادوں کی بھرن +

بھرن پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ زور کی بارش ہونا۔ ایسا بھاری مینہ برسنا کہ جس سے دم بھر میں جل تھل بھر جائیں۔ بھادوں کی بارش +

بھرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) پُر ہونا۔ معمُور رہنا۔ لبالب ہونا۔ خالی نہ رہنا (۲) لبریز ہونا۔ رُکنا۔ اَٹنا۔ جیسے موری بھر گئی (۳) پُورا ہونا۔ کامل ہونا۔ تمام ہو (فقرہ) عو۔ اللہ رکھو اُسکے بچے کو چار بھر کر پانچواں لگا۔ (۴) ختم ہونا۔ تمام ہونا جیسے اس مشکل سے چار مہینے بھرے (۵) آلُودہ ہونا۔

نکھرنا۔ سنا۔ شور، بور ہونا (۶) رنج میں عمر بسر کرنا۔ عمر کاٹنا۔
(۷۔ عو) نبا ہنا۔ نباہ کرنا۔ گزارا کرنا بھگتنا۔ جیسے شریف زادیاں
بُرے سے بُرے خاوند کو بھرتی ہیں۔ انکے خاندان کی لڑکیاں بھرنے
والی ہیں گھرا جاڑو نہیں (۸) آنا۔ سمانا (۹) زخم کا اندمال پذیر
ہونا۔ التیام زخم ہونا۔ انگور بندھنا۔ زخم برابر ہونا (۱۰) ڈنڈ بھگتنا
تاوان دینا۔ خسارہ بھرنا + نقصان پورا کرنا۔ گرو سے
دینا + تلافی کرنا (۱۱) سیر ہونا۔ چھکنا۔ اگھانا (۱۲) سہنا۔ جھیلنا
جیسے دُکھ بھرنا (۱۳) اُبھر آنا۔ نمایاں ہوجانا۔ کھسرہ یا چیچک کا
پڑنا یا نکل آنا جیسے چیچک کا پُورا اُبھار ہو جانا (۱۴) جب مکان
کے ساتھ کہیں گے تو بسنا۔ آباد ہونا کے معنے لگائینگے
(۱۵) اسامی خالی نہ رہنا۔ جگہ رُکنا (۱۶) کھسیانا ہونا۔ قریب بگریہ
ہونا۔ اُمنڈنا (۱۷) موٹا ہونا۔ تنومند ہونا جیسے بدن بھرنا۔
(۱۸) شل ہونا۔ تھکنا جیسے کام کرتے کرتے ہاتھ بھر گیا (۱۹)
خشم آلودہ ہونا۔ غضبناک ہونا (۲۰) گھوڑے کا جکڑ بند ہونا
(۲۱) ہجوم ہونا۔ جمگھٹ ہونا۔ جیسے خلقت بھر گئی۔ میلا بھر گیا
(۲۲) گیا بھن ہونا۔ گھوڑی یا کُتیا کا حاملہ ہونا (۲۳) وصول کرنا۔
دام وام لینا (۲۴) بھگتنا۔ بھوگنا۔ جیسے کرے کوئی بھرے کوئی
(۲۵۔ ہندو عو) آسیب اور دیو وغیرہ کا سر پر آجانا (۲۶۔
فعل متعدی) (یہ فعل لازم اور متعدی دونوں طرح پر آتا ہے مگر اس جگہ
ہم صرف وہی معنے لکھتے ہیں جو خاص متعدی میں آتے ہیں) قرضہ چکانا۔
ادا کرنا۔ جیسے ساہوکار کی کوڑی کوڑی بھر دی کچھ دینا نہ رہا۔
(۲۷۔ عو) دینا۔ سلوک کرنا۔ خفیہ طور پر سلوک ہونا۔ چھپا کر دینا۔
جیسے میکے کو بھرتی ہے (۲۸) کسی کی طرف سے کسی کے دل میں
بُرائی بٹھانا۔ لگانا۔ بہکانا۔ افروختہ کرنا۔ جیسے بات ہی بات میں
خاوند کو ایسا بھرا کہ ماں سے بیزار کر دیا (کان بھرنا بھی اس موقع پر بولتے ہیں)
(۲۹) لادنا۔ بار کرنا (۳۰) توپ یا بندوق وغیرہ کو گولی بارود سے
لیس کرنا (۳۱) کھیت میں پانی دینا۔ آب پاشی کرنا (۳۲) چیتنا۔
دھجے ڈالنا (۳۳) لپیٹنا جیسے نلیوں میں سُوت بھرنا یا گوٹا بُننے
کے کانٹے میں بانا بھرنا (۳۴) نہال کرنا۔ مالا مال کرنا (۳۵)
بجالانا تعمیل کرنا۔ عہد پورا کرنا جیسے چوکی بھرنا (۳۶) رنگ چڑھانا +

(چونکہ یہ فعل ایسا ہے کہ اور فعلوں کے ساتھ بکثرت آتا اور معنے پیدا کرتا ہے اور وہ لفظ اکثر
علیحدہ بھی اپنی اپنی جگہ پر لکھے جائیں گے اسلئے یہاں وہ ایک الفاظ شامل کر کے ختم کرتے
ہیں۔ کلمہ بھرنا اس کے معنی ہیں کہ منہ سے نکالا۔ ما نکلا بھرنا اصل معنی ہیں سینا علی ہذا القیاس
اور بھی اسی طرح کے بہت سے الفاظ ہیں) +

بھرتا بھرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (عو) (۱) کسی شخص کا اپنی طرف سے صرف
اُٹھانا۔ سلوک کرنا۔ مسلوک ہونا۔ شریک اخراجات ہونا۔ دُوسرے
کی مفلسی میں مدد کرنا۔ سلوک سے دُوسرے کو مرفہ الحال بنانا۔ دوسرے
کے اخراجات اپنے ذمہ لینا۔ بار تہ پورا کرنا۔ جیسے جب وہ خود ہی
مفلس ہے تو تمہارا بھرتا کبتک بھرے (۲) ناجائز امداد کرنا +
مُنہ بھرائی یا رشوت دینا +

بھر نظر دیکھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ گھور کر دیکھنا۔ خُوب دیکھنا۔ پُوری
نظر سے دیکھنا۔ اچھی طرح دیکھنا +

بھر نیند سونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ پُوری نیند سونا۔ اچھی طرح سونا +

بہرُوپ۔ س۔ (बहुरूप) اسم مذکر۔ مرکب از (بہو + رُوپ)
لغوی معنی بہت سے رُوپ۔ اصطلاحی طرح بطرح کے بھیس
بدلنا۔ سانگ بھرنا۔ نقالی کرنا۔ صُورت بازی (۲) مکر۔ دھوکا۔
بہرُوپ ہے یہ جہان کہ جس میں ہر روز بنے ہے اِک نیا سانگ (مصحفی)
(۳) مکاری۔ شعبدہ بازی +

بہرُوپ بدلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) بھیس بدلنا۔ سانگ بھرنا۔
نیا رُوپ دکھانا ؎
کبھی ہو شام کبھی صبح سایہ ہو کبھی دھوپ کہ چرخ بوقلموں بھرے ہے نیا بہرُوپ (ذلت)
(۲) شعبدہ بازی کرنا۔ دھوکا دینا +

بہرُوپیا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) نقال۔ سوانگی۔ رنگ برنگ کے بھیس
بدلنے والا (۲) مکار۔ فریبی۔ ٹھگ + دھوکا باز۔ شعبدہ باز۔
چھپٹ باز۔ حیلہ ساز +

بھرُوٹا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ گٹھا۔ گھانس یا لکڑیوں کا +

بھروسا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ اُمید۔ توکل۔ اعتبار۔ توقع۔ اعتماد +

بہرہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) نصیب۔ حصہ۔ بھاگ۔ قسمت

بہرہ کھلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) نصیبا کھلنا (۲) متبحر
ہونا۔ کمال ہونا۔ دل روشن ہونا۔ پردہ کھلنا +

بھرہ مند۔ بہرہ ور۔ یا بہرہ یاب۔ ف۔ اسم مذکر۔ صاحب نصیب۔ خوش قسمت۔ خوش طالع۔ اقبال مند۔ فائدہ اٹھانیوالا۔ تمتع لینے والا +

بہری۔ ۔ اسم مؤنث (۱) ایک شکاری پرند کا نام جو اکثر کبوتروں کا شکار کیا کرتا ہے۔ بعض ترکی لغات میں بھی یہ لفظ حائے حطی سے پایا جاتا ہے (۲) وہ عورت جس کی قوت سامعہ جاتی رہی ہو +

بہری۔ ۔ اسم مؤنث۔ (پورب) چندہ۔ باچھ +

بھری برسات۔ ۔ اسم مؤنث۔ عین موسم بارش۔ برسات کا عروج +

بھری بھری راتیں۔ ۔ اسم مؤنث۔ جاڑے اور گاڑھے دم راتیں۔ گول

بھرے بیٹھے ہیں۔ یا۔ بھرے ہوئے ہیں۔ ۔ (محاورہ) (۱) غضبناک ہو رہے ہیں۔ خشم آلودہ ہیں۔ متقاضی (۲) دردآلود و غمگین اور آزردہ ہیں (۳) مجازاً شکوہ ہیں سے
دیکھ آخر کہ بھوڑی کی طرح پھوٹ بہے + ہم بھرے بیٹھے تھے کیوں آپ نے چھیڑا ہمکو (ذوق)

بھرے پر چڑھانا۔ ۔ فعل متعدی۔ دم پہ چڑھانا۔ بھانسے میں لانا + تعریف کرکے کسی بات پر آمادہ کر دینا +

بھرے کو بھرنا۔ ۔ فعل متعدی۔ رجے کو رجانا۔ دولتمند کے ساتھ سلوک کرنا (مالدار)

بھری مجلس میں۔ ۔ متابع فعل۔ بھری محفل۔ عین مجلس میں +

بھڑ۔ ۔ اسم مذکر (۱) کسی چیز کے پھٹنے کی آواز۔ توپ یا بندوق کی آواز (۲) آوازۂ گوز (۳) مسخرا +

بھڑ۔ ۔ اسم مؤنث۔ زنبور زرد۔ تتیا۔ برنی۔ ایک زرد رنگ کے پردار کیڑے کا نام جس کے ڈنک میں زہر ہوتا ہے +

بھڑ کا چھتا۔ ۔ اسم مذکر (۱) خانۂ زنبور۔ بھڑوں کے رہنے کا گھر (۲ صفت) مجازاً مفسد۔ وہ شخص جسکو چھیڑ کر پیچھا چھڑانا مشکل پڑ جائے

بھڑاس۔ ۔ اسم مؤنث۔ غبار خاطر۔ دل کا بخار۔ کینہ۔ باطنی عداوت +

بھڑاس نکالنا۔ ۔ فعل متعدی۔ (۱) دل کا غبار نکالنا۔ کینہ کشی کرنا۔ عداوت نکالنا (۲۔ عو) رونے یا لڑنے سے اپنے دل کے رنج اور طبیعت کے غصے کو فرو کرنا +

بھڑانا۔ ۔ فعل متعدی۔ (۱) ملانا۔ قریب لانا۔ مقابل کرنا۔ ستانا (۲) لڑوانا۔ لڑائی کروانا (۳) دینا۔ رشوت میں دینا (دھنا) (۴) تنہے بھڑا کر تمہارا کام بن جائے گا (۴) ساجھا بلانا۔ شراکت کرنا۔

ڈالنا (۵۔ قمار بازی) داؤں پر لگانا۔ دانوں پر رکھنا (۶۔ ہندوی) کٹنا پا کرنا۔ دلالی کرنا۔ دلہن کرنا + طالب کو مطلوب سے ملانا +

بھڑ بھڑیا۔ ۔ صفت (۱) کپٹی کا نقیض۔ وہ شخص جو دل میں تو کچھ نہ رکھے مگر جس وقت غصہ آئے اس وقت آپے سے باہر ہو کر بڑبڑ کرے۔ مغلوب الغضب۔ وہ آدمی جو جلد غصہ ہو اور جلد صاف ہو + (۲) صاف دل۔ بے ریا۔ سادہ (۳) پیٹ کا ہلکا۔ کم ظرف (۴) کچی پہلی

بھڑبھونجا۔ ۔ اسم مذکر (۱) بھاڑ جھونکنے اور اناج بھوننے والا۔ تنور برافروز (۲ صفت) سیہ فام۔ کالا کلوٹا۔ بدصورت +

بھڑبھونجن۔ ۔ اسم مؤنث (۱) اناج بھوننے والی عورت (۲) کالی بدصورت عورت +

بھڑ تنگا۔ ۔ اسم مذکر (عو) ہڑبڑ۔ غل غپاڑا۔ جھگڑا۔ دھوم دھام۔ شور و شغب۔ ہنگامہ۔ جیسے ہاتھ میں شیطانی بھڑ تنگا نہ ہوا نہ سہی +

بھڑ سان۔ ۔ صفت (ہندی) احمق۔ جانگلو۔ بیوقوف۔ بودا۔ بھڑوا +

بھڑک۔ ۔ اسم مؤنث (۱) چمک۔ چمک دمک (۲) ٹیپ ٹاپ۔ رونق۔ زیب و زینت۔ نمود۔ تکلف (۳) وحشت۔ وحشی پن۔ جھجک۔ رمیدگی۔ (۴) اشتعال۔ لپک۔ التہاب +

بھڑک اٹھنا۔ ۔ فعل لازم۔ مشتعل ہونا۔ لپک جانا۔ بل اٹھنا۔ شعلہ زن ہونا۔

بھڑک دار۔ ۔ صفت۔ چمکیلا۔ چٹکیلا۔ تکلف جتانا +

بھڑکانا۔ ۔ فعل متعدی (۱) لگانا۔ مشتعل کرنا۔ آگ کو تیز کرنا۔ زیادہ لو اٹھانا (۲) بھکانا۔ غصہ دلانا۔ برافروختہ کرنا (۳) بدکانا۔ چونکانا۔ اچٹانا۔ بھچکانا + (۴) ڈرانا (۵) حقہ پینے والے توے کے زیادہ جلا دینے اور تمباکو کے جلد سوختہ کر دینے کو کہتے ہیں +

بھڑکنا۔ ۔ فعل لازم (۱) شعلہ زن ہونا۔ زیادہ لو اٹھنا۔ التہاب ہونا (۲) چونکنا۔ جھجکنا۔ چوکنا۔ یکایک ڈر کر بھاگ جانا۔ متوحش ہونا (۳) غصہ ہونا۔ خفا ہونا۔ برافروختہ ہونا۔ بھبکنا (۴) گرم ہونا۔ جلنا۔ تیز ہونا جیسے ماتھا بھڑکنا (۵) نس یا پٹھے کا تن جانا۔ اعصاب کا کھنچ جانا (۶ شاگرد پیشہ) چینی کے برتن میں بال آجانا +

بھڑک کے بیٹھنا۔ ۔ فعل لازم۔ متصل ہو کر بیٹھنا۔ مل کر بیٹھنا۔ پاس بیٹھنا۔ قریب بیٹھنا۔ لگ کر بیٹھنا۔ اڑ کر بیٹھنا۔ گھس کر بیٹھنا سے
جمع ہیں مضامین سب مجھ سے خفا ہو کر لیا + بھڑکے بیٹھونگا اگر اب بھی تو کیا ہو جائیگا (آتش)

تنگی محفل کی دولت بھڑکے بیٹھا نہ تو یار ساتھ اہل بزم کی کثرت کا احسان ہو گیا (تسلیم)

بھڑ کے چھتّے کو چھیڑنا۔ یا۔ بھڑ کے چھتّے میں ہاتھ ڈالنا۔ ۔ فعل متعدی۔ فسادی آدمی کو چھیڑنا۔ بد آدمی کو اکسانا۔ غصہ دلانا +

بھڑکیلا۔ ۔ صفت۔ پُرتکلف۔ زرق برق۔ زرق ابھرک۔ چمکیلا۔ چھیلا +

بھڑ آمبا۔ ۔ اسم مذکر (عوام) بھڑوے کی تصغیر +

بھڑ مَل۔ ۔ اسم مذکر۔ (عوام) (لکھنؤ) مسخرہ۔ بے شرم۔ بے حیا +

بھڑنا۔ ۔ فعل لازم (۱) جوڑسے جوڑ ملنا۔ پیوستہ ہونا۔ متصل ہونا۔ قریب ہونا۔ سٹنا (۲) مقابل ہونا۔ لڑنے کو آمادہ ہونا۔ گتھنا۔ (۳) ٹکرانا۔ ٹکر کھانا (۴) تلوار وں سے لڑنا۔ جھگڑا کرنا ؎

جاہی بھڑا اُس صف مژگاں سے آن دل تو بڑا ساہی جگر کر گیا (سودا)

(۵) سینہ بسینہ ہونا۔ شانہ بشانہ ہونا (۶) قفل لگنا۔ بند ہونا +

بھڑوا۔ ۔ اسم مذکر۔ قرم ساق۔ قلتبان۔ دیوث۔ بیچولیا۔ دلّال۔ وہ شخص جو عورتوں کو مردوں سے اور مردوں کو عورتوں سے ملائے۔ نقیب۔ وہ شخص جو کسبیوں کو ناچنے کے واسطے لائے +

بھڑوانا۔ ۔ بھڑنے کا متعدی المتعدی +

بھڑوائی۔ ۔ اسم مؤنث۔ (۱) قلتبانی۔ بھڑوا پن (۲) بھڑوانے کا محنتانہ +

بھڑی۔ یا۔ بھڑیاں دینا۔ ۔ فعل متعدی (۱) کبوتروں کو اڑانا سکھانا۔ گھڑی اڑانا۔ گھڑی بٹھانا (۲) حیران کرنا۔ دق کرنا۔ ستانا +

بھُس۔ ۔ اسم مذکر۔ اناج کا چھلکا یا اناج کی نالیوں کا چُورا جو کوٹ کر نکلے۔ بھوسی۔ توڑی +

بھُس بھروانا۔ ۔ فعل متعدی۔ کھال کھنچوا کر بھُس بھروا دینا۔ اگلے زمانہ میں یہ ایک سزا تھی +

بھُس کے مول بکنا۔ ۔ ا۔ نہایت ارزاں۔ کوڑیوں کے مول۔ قیمتی چیز کا سستے مول بکنا +

بھُس میں چنگی ڈال جمالو دُور کھڑی۔ ا۔ کہاوت۔ جو عورت دو کو لڑوا کر آپ الگ ہو جائے اُس کے حق میں یہ کہاوت کہتے ہیں +

بھَساکو۔ ۔ اسم مذکر (لکھنؤ) وہ تمباکو جو کڑوا نہ ہو۔ ہلکا تمباکو۔ سادہ تمباکو +

بِھسٹل۔ ۔ صفت۔ (صحیح بھِشٹل) (۱) قابل نفرت۔ گھناونی (۲) کثیف۔ نجس۔ گندی۔ بھِشٹ +

بھسنڈ۔ ۔ صفت۔ نہایت موٹا اور بھدا آدمی۔ بھد لیسڑا +

بھسکنا۔ ۔ فعل لازم۔ (ہندو تحقیر) جانا۔ بھینس کی طرح کھانا۔ جیسے پان بھسکنا +

بھُسکو۔ ۔ اسم مؤنث (۱) بسیار خوار۔ بہت کھانے والی عورت (۲) نٹیک و کسبی۔ ہرجائی عورت +

بھَسم۔ ۔ اسم مذکر۔ سنسکرت (भस्म) بھسم۔ خاکستر۔ راکھ۔ بھبوت +

بھَسم اشنان۔ ۔ اسم مذکر۔ (ہندو) اُپلوں کی راکھ سے نہانا۔ راکھ ملنا۔ جس طرح اہل اسلام میں تیمم کرتے ہیں اسی طرح اُن کے مذہب میں پانی نہ ملے تو راکھ سے نہا لینا درست ہے +

بھَسم پتری۔ ۔ اسم مؤنث۔ گانجھا۔ ایک نشہ کی چیز کا نام جسے بطور تمباکو پیتے ہیں +

بھَسم رمانا۔ ۔ فعل متعدی۔ دیکھو (بھبوت رمانا) +

بھَسم کر دینا۔ ۔ فعل متعدی۔ جلا کر راکھ کر دینا۔ بالکل معدوم کر دینا +

بھَسم ہونا۔ ۔ فعل لازم (۱) جل کر راکھ ہونا (۲) ہضم ہو جانا۔ فنا ہونا۔ (۳) غصّہ میں آگ ہونا +

بھَسمنت ہونا۔ ۔ فعل لازم۔ (۱) جل کر خاکستر ہونا۔ تباہ ہونا ؎

شعلہ پیرا اگر ہو تیری تیغ کہ وہ ہے کر دے تمک ہو سب بھسمنت (سودا)

بِہَسنا۔ ۔ فعل لازم (گیتوں میں) (۱) تبسم کرنا۔ مسکرانا (۲) ہنسنا۔ خندہ ہونا (۳) خوش ہونا +

بھُسَنڈ۔ ۔ صفت۔ نہایت موٹا آدمی۔ مشٹنڈا۔ فربہ۔ وہ آدمی جو فربہی کے باعث بدصورت معلوم دے +

بہشت۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) باغ۔ گلشن۔ گلزار (۲) باغ ارم۔ جنّت۔ فردوس۔ خلد۔ بیکنٹھ۔ دوزخ کا نقیض ؎

گر بہشت آدی تو آنکھوں میں میری پھیکی لگے جس نے دیکھا ہو تجھے محو تماشا کیا ہو؟ (میر)

سُرگ (۳) مقام راحت و آسائش۔ آرام کی جگہ۔ عیش کا مقام۔ مقام فرحت۔ جائے فضا۔ دل لگی کی جگہ (آجکل بہشت کو مذکر اور جنّت کو مؤنث بولتے ہیں)

بہشت کا میوہ۔ ا۔ اسم مذکر۔ انار +

بہشت کی قمری۔ ا۔ اسم مؤنث (بازاری) ہنگامہ کمی۔ کنچنیاں۔ ناچنے گانے والی عورتیں۔ زنخہ۔ ہیجڑا۔ بھانڈ +

بہشت کی ہوا۔ ا۔ اسم مؤنث۔ نسیم صبح۔ ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا جو گرمیوں کے موسم میں آتے۔ ہوائے مرغوب +

بہشت میں لات مارنا۔ ۔ فعل لازم۔ جنّت کا مستحق نہ رہنا +

بہشتی

ماں باپ کے ساتھ بدسلوکی یا بُرائی کرنا + حق فرزندی ادا کرنا۔ بڑوں کے ساتھ بدی سے پیش آنا یا ماں باپ کو ستانا کیونکہ ان کے ساتھ بُرائی کرنی اپنی عاقبت بگاڑنی ہے +

بہشتی۔ ف۔ اسم مذکر (۱) بہشت کا رہنے والا (۲) سقا۔ پانی بھرنے والا ماشکی (۳) صفت) فلکی۔ علوی۔ آسمانی۔ جنّتی۔ فردوسی۔ بیکنٹھ باشی۔ سُرگ باسی۔ بہرم لوکی +

بھشٹا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ غلاظت۔ فضلہ۔ گو۔ بر۔ براز (اہل ہند)

بھشٹل۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) ناپاک اور غلیظ عورت۔ کثیف عورت۔ پلید عورت (۲) پھوہڑ۔ بدسلیقہ + (۳) بدصورت۔ گھناؤنی +

بھک۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) اُڑنے والا مادہ (۲) تمباکو کے پتوں کا باریک چُورا۔ بُرادہ (۳) درار جیسے لکڑی کی بھک +

بھک بھک۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ انجن میں سے دھواں نکلنے کی آواز +

بھک سے اُڑ جانا۔ فعل لازم۔ (۱) بارود کا دفعۃً جلنا اور صاف بھک جانا جیسے لو سے اڑ جانا بھی کہتے ہیں +

بھک سے اُڑ جانے والا مادہ۔ ا۔ اسم مذکر (قانون) وہ آتشگیر اشیا جن سے آگ بھڑک اٹھے مثل گندک شورہ بارود اور پوٹاس وغیرہ +

بھکاری۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بھیک مانگنے والا۔ ٹکڑگدا۔ فقیر۔ گدا۔ منگتا +

بہکانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) ورغلانا۔ اِغوا کرنا (۲) بھٹکانا۔ راستہ بھلانا (۳) دھوکا دینا۔ فریب دینا۔ جھوٹ بول کر یقین دلانا (۴) ڈہکانا (۵) غلطی کرنا (۶) جھوٹی اُمید بندھانا۔ وعدہ وعید کرنا (۷) ... آمادہ کرنا (۸) کان بھرنا۔ بدی کرنا۔ بدگوئی کرنا +

بہکاوٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (عوام) دم۔ فریب۔ اِغوا +

بہکاوے۔ یا۔ **بہکائے میں آنا**۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) دھوکے میں آنا۔ دم میں آنا (۲) حمایت پر پھولنا۔ پرچک یا کمک پر کودنا +

بھگت۔ س۔ (भगत) اسم مذکر (ہندو) (۱) عابد۔ زاہد۔ پارسا۔ مرتاض۔ تپسیری۔ پرہیزگار۔ متقی (۲) سیتلا وغیرہ کا پجاری۔ جھاڑ پھونک کرنے والا۔ جنتر منتر کرنے والا۔ سیانہ۔ ملانا۔ چھکیدار۔ رہائی۔ ظاہر پرست مداری وغیرہ کی چھڑیاں لے کر پھرنے والا +

بھگتی۔ س۔ (भक्ति) اسم مؤنث۔ (۱) عبادت۔ پرستش۔ سیوا۔

بھگا

پوجا (۲) خلوص۔ اِخلاص (۳) عقیدت۔ اِرادت +

بھک چلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بڑھ چلنا۔ اِترانا۔ حد سے پاؤں نکالنا۔ مغرور ہونا +

بھکرانڈ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ کھیتے سے گلے ہوئے اناج کی سی بو۔ ناگوار بو +

بھکرانڈا۔ ہ۔ صفت۔ خراب بو کا۔ بھکراندکا +

بھکسا۔ ہ۔ صفت۔ بن لوچ کا۔ وہ آٹا جو گوندھا جائے +

بھکسنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بھینس کی طرح کھانا۔ بہت کھانا۔ نگلنا۔ ٹھونسنا +

بھکشا۔ س۔ اسم مؤنث۔ بھیک۔ خیرات +

بھک منگا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) بھیک مانگنے والا۔ فقیر۔ گدا۔ ٹکڑگدا۔ ہر ایک کے آگے ہاتھ پھیلانے والا۔ سائل۔ بھوکا۔ کنگال۔ نہایت مفلس (۲) مانگنے میں حیا نہ کرنے والا +

بھک مُوا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بھوکوں کا ٹوٹا۔ فاقہ کش۔ گرسنہ۔ روٹیوں کا مارا (آ نیستی میں بھک ہوئی) ؎

خوشی سے کیوں نہ گت بھرے نہ صوفی کہ دیکھتا ہو نہ وہ بھک مُوا سا

بجے ہے ڈھولک ادھر۔ ادھر ہے اُچاغ۔ وغین مراد حاصل (انشا)

بہکنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ راستے سے پھرنا۔ گمراہ ہونا۔ بھٹکنا (۲) دھوکا کھانا فریب میں آنا (۳) رپٹنا۔ پھسلنا۔ جیسے ہاتھ بہکنا۔ قلم بہکنا (۴) بڑا نشہ میں کچھ کا کچھ کہنا۔ ہذیان ہونا۔ بخار میں بڑبڑانا۔ نیند میں باتیں کرنا (۵) پاؤں ڈگمگانا۔ لرزنا۔ لڑکھڑانا (۶) بجکانا۔ نشہ میں شور مچانا (۷) حد سے بڑھ کر چلنا۔ اِترانا +

بھکنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ اناپ شناپ کھانا۔ بے اعتدالی سے کھانا۔ نگلنا۔ بھکوسنا

بُھکنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ گُھپنا۔ گُھس جانا۔ چُبھنا۔ سوئی یا کیل وغیرہ کا جسم میں اُتر جانا۔ جیسے سوئی بُھک گئی +

بھکوا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) نادان۔ احمق۔ بیوقوف (۲) فرساق بھڑوا دیوث (۳) مسخرہ۔ یاوہ گو۔ بکواسی +

بھکوسنا۔ ہ۔ فعل متعدی (عو) کھانا۔ نگلنا۔ دڑکنا +

بھگا۔ ہ۔ صفت۔ (پورب) (۱) سادہ لوح۔ مودھو۔ بیوقوف (۲) چُولہا ...۔ جیسے تل بھگا +

بھگّا۔ ہ۔ صفت۔ لڑائی سے بھاگی ہوئی بٹیر۔ بھگوڑی بٹیر (پورب)

بھگانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) دوڑانا۔ ہنکانا۔ سرپٹ لے جانا (۲) کسی عورت کو گھر سے نکال لانا۔ ورغلا کر لے جانا (۳) پسپا کرنا۔ شکست دینا۔

پڑا ا (۴) منہ پھیر دینا۔ دانت کھٹے کر دینا۔ ہرا دینا +

بھگت ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) دیکھو (بھگت)

اجل برن آدھین تن ایک چت دو دھیان
ہم توجانت بڑے بھگت پر نکلے کپٹ کی کھان (دوہا)

(۲) تارکِ اجوانات وہ شخص جو شکار اور گوشت کھانے سے پرہیز کرے + پرہیزگار (۳) اسم مؤنث ہندوؤں کا ایک مذہبی سوانگ جس میں اکثر نرسنگھ اوتار اور کرشن وغیرہ کا روپ بھرتے ہیں (۴) سیانا۔ بھوپا۔ اوجھا۔ گنڈا تعویذ کرنے اور بھوت پریت اُتارنے والا (۵) سنگتیا۔ سغردائی۔ سازندہ (۶) ہولی کے سوانگ بھرنے والا۔ سوانگی (۷) مثنوی نجمت میں جو بھگت باز کا استعمال ہوا ہے وہاں ہیجڑے یا کتھک سے مراد ہے +

بھگت باز ۔ ا ۔ اسم مذکر۔ ہندوؤں کا وہ فرقہ جو لڑکوں کو نچاتا اور سوانگ وغیرہ بھر کر تماشہ دکھاتا ہے +

بھگت بنانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (لکھنؤ) ایسی وضع بنانا جس پر لوگ ہنسیں۔ مسخرہ بنانا +

بھگت بننا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ اپنے تئیں نیک و پارسا ظاہر کرنا۔ عابد ہونا۔ مرتاض ہونا + دھوکے باز بننا +

بھگت ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (لکھنؤ) گت ہونا۔ گت بننا۔ مٹی پلید ہونا۔ دُرگت ہونا ؎

اس بُت نے اپنے گھر پہ بُلوا کے پھر دو دست   بیت الصنم میں برہمنوں کی بھگت ہوئی (رشک)

بُھگتانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ (۱) پورا کرنا۔ انجام کو پہنچانا (۲) کرنا۔ بجا لانا۔ تعمیل کرنا (۳) چکانا۔ بیباق کرنا (۴) تصفیہ کرنا۔ فیصلہ کرنا (۵) تقسیم کرنا۔ بانٹنا (۶) بازاری آدمی جان سے مار ڈالنے کو بھی کہتے ہیں +

بُھگت لینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) برداشت کر لینا (۲) سمجھ لینا۔ نبٹ لینا جیسے ایک ایک سے بھگت لونگا +

بُھگتنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) پورا ہونا۔ انجام کو پہنچنا۔ نمٹنا۔ نبڑنا۔ ختم ہونا۔ تمام ہونا (۲) جھیلنا۔ برداشت کرنا۔ سہارنا۔ سہنا (۳) بے باق ہونا۔ چکنا جیسے قرضہ بھگتنا (۴) بھرنا۔ بھوگنا جیسے قید بھگتنا (۵) فیصلہ ہونا۔ تصفیہ ہونا (۶ - ع) نباہنا۔ نباہ کرنا۔ بر سرِ آنا (۷) ڈنڈ دینا۔ تاوان دینا (۸) بدلہ لینا۔ بدلہ اُتارنا۔ برتاؤ کرنا۔ عملدرآمد کرنا۔

مِن سمجھوتہ کرنا۔ راضی برضا کرنا (۹) فراغ حاصل کرنا۔ فرصت پانا۔ چھٹکارا پانا + دے دلا کر فارغ ہونا۔ بانٹ چونٹ کر فراغت حاصل کرنا۔ جیسے اس دالان میں تم بانٹو دوسرے میں میں بھگت لونگا۔

(۱۲) فعلِ متعدی) بھگتنا۔ سلٹنا +

بھگتی ۔ یا ۔ بھگتیا ۔ ہ ۔ اسم مذکر۔ ناچنے گانے والا فرقہ۔ بھانڈ نقال

بھگڑ ۔ ہ ۔ صفت۔ گلا ہوا اناج۔ گھُنے کا غلہ۔ وہ غلہ جس کا انس نکل گیا ہو۔ بھگرا ندی بو کا غلہ +

بھگل ۔ ہ ۔ اسم مذکر۔ مکر۔ فند۔ فریب۔ چھل۔ دھوکا۔ بناوٹ + پاکھنڈ

بھگل بِدیا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث۔ فریب دہی۔ پاکھنڈ بازی + شعبدہ

بھگل گانٹھنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم۔ فریب بنانا + مکر کرنا + شعبدہ بازی کرنا۔ بناوٹ کرنا +

بھگوڑ ۔ ہ ۔ صفت۔ بھگوڑا۔ بھاگ جانیوالا۔ انگریز پلا + وہ غلام نوکر یا شاگرد جو آقا یا استاد کے پاس سے بھاگ بھاگ جائے + لڑائی سے بھاگ جانیوالا۔

بھگوان ۔ س ۔ اسم مذکر (۱) भगवान بمعنی گسائیں (ب ۔ ح) بھگمان۔ بھگونت۔ ایشور۔ ایشر۔ پرمیشر۔ خدا تعالیٰ کا ایک صفاتی نام۔ مختارِ مطلق۔ خدا تعالیٰ +

بھگو بھگو کے لگانا ۔ یا ۔ مارنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی۔ جوتیاں بھگو بھگو کر مارنا تاکہ زیادہ چوٹ لگے۔ نہایت سرزنش کرنا۔ لعنت ملامت کرنا از حد ذلیل کرنا۔ گوہ میں نہلانا +

بھگوتی ۔ س ۔ اسم مؤنث۔ دُرگا۔ دیوی۔ دیی۔ بھوانی + کالی۔

بھگوڑا ۔ ہ ۔ صفت۔ دیکھو (بھگو)

بھگونا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی۔ پانی میں تر کرنا۔ گیلا کرنا +

بھگی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث۔ بھاگڑ۔ ہڑبڑ۔ ہلچل۔ افراتفری +

بھگی پڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم۔ کھلبلی پڑنا۔ ہلچل ہونا۔ بھاگڑ مچنا۔ خوف کا اثر

بھلا ۔ یا ۔ بھیلڑ ۔ بانجھ گائے یا بھینس بکری وغیرہ +

بھلا ۔ ہ ۔ صفت۔ (۱) اچھا۔ عمدہ۔ بہتر۔ خوب (۲) نیک۔ پاکدامن۔ نکوکار (۳) انوکھا۔ عجیب۔ سہانا۔ دل پسند۔ دلاویز۔ دلکش (۴) کلمۂ ایجاب ہاں۔ اچھا۔ بلے۔ آرے (۵) تاریخ فعل) خیر۔ دم ہے۔ صبر کر۔ خیر سمجھوں گا۔ دیکھا جائیگا (۶) کلمۂ تنبیہ و آگاہی (۷) ایک کلمۂ تکیہ جو اکثر حسنِ کلام کو واسطے زبان پر آتا ہے اور بعض لوگوں کا تکیہ کلام بھی ہوتا ہے ؎

کیا کروں گا میں بھلا باغ ہمارے لیکر آشیانے کو ہے اِک گوشۂ خس و خار بہت

(۸) سلوک۔ نیکی۔ جیسے بھلے کا زمانہ نہیں (۹) اشراف۔ شریف جیسے بھلا سا ہو تو اب اُس کے پاس تک نہ جائیے +

بھلا آدمی۔ ا۔ اِسم مذکر۔ (۱) اچھا آدمی۔ نیک بخت آدمی + شریف آدمی۔ عزّت دار آدمی۔ بھلا مانس (۲۔ طنزاً) شریر۔ فتنہ انگیز۔ نالایق۔ فسادی + پاجی۔ چالاک + فسادی

بھلا جی۔ یا۔ **بھلا صاحب**۔ ا۔ (ندا) بطورِ طنز۔ خیر کیا مضایقہ ہے۔ کیا ڈر ہے +

بھلا چاہنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بہتری چاہنا۔ خیر چاہنا۔ بہبودی چاہنا +

بھلا چنگا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ تندرست۔ اچھا چنگا۔ صحیح سالم۔ موٹا تازہ۔ خلاصہ +

بھلا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) اچھا کرنا (۲) نیکی کرنا۔ سلوک کرنا۔ خیرات کرنا۔ جیسے بھلا کر بھلا ہوگا +

بھلا لگنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اچھا معلوم دینا + زیب دینا +

بھلا مانس۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ بھلا آدمی۔ مرد آدمی۔ نیک آدمی + مہذب (۲) خلیق۔ ملنسار۔ خوش مزاج (۳) اشراف۔ شریف۔ ذی عزّت (۴) نیکبخت۔ نیکذات (۵) سیدھا۔ صاف دِل (۶۔ طنزاً) بد۔ بدذات۔ شریر۔ دنگئی۔ فسادی۔ جیسے تم بھی بھلے مانس ہو اُس غریب کو بغیر ستائے نہ رہے۔ ارے بھلے مانس مان جا +

بھلا ماننا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) اچھا جاننا (۲) احسانمند ہونا +

بھلا منانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کسی کی بھلائی یا بہتری چاہنا +

بھلانا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) فراموش کرنا۔ یاد سے اُتارنا۔ یاد نہ رکھنا (۲) دھوکا دینا۔ فریب دینا +

بہلانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) کھیل میں لگانا۔ کسی شغل میں مشغول کرنا۔ بچّہ کو رونے سے باز رکھنا ؎

کوئی مشتاقِ تمنا ہو تو کرے سیدھو مجکو پُھسلاتی ہے قسمت اُنکو بہلاتی ہو بنید (ذوق)

(۲) پُھسلانا۔ دم میں لانا۔ دم دینا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ (۳) تسلی دینا۔ تشفی دینا۔ جھوٹی باتیں بناکر تسلی دینا۔ (۴) کسی سیر و تماشے سے دِل کو خوش کرنا +

بھلاوا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ (۱) جھانسا۔ بہکاوا۔ پُھسلاوا (۲) جھل۔

فریب۔ دغا۔ دھوکا (کنایۃً) چُستی + بھرّا سا۔ پُھسلا سرا۔ جیسے کسی کے بھلاوے میں نہ آنا +

بہلاوا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ تفریح۔ جی کا پرچاوا۔ من کا پُھلاسرا +

بھلاواں۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ ایک پھل کا نام جو اکثر دوا میں پڑتا ہے مزاجاً چوتھے درجہ میں گرم خشک اور بعض کے نزدیک تیسرے میں۔ بلادر +

بھلائی۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ (۱) نیکی۔ نکوئی۔ بہتری (۲) خیرخواہی (۳) نیکنامی (۴) فائدہ۔ منفعت (۵) خوبی۔ عمدگی (۶) خوبصورتی۔ حسن (۷) سلوک۔ خیرات۔ احسان +

بھلائی رہنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ نیکنامی رہنا۔ نیک یادگار رہنا۔ نیکی قائم

بھلائی لینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ نیکی یا ثواب حاصل کرنا۔ احسان کرکے نیکنامی حاصل کرنا + دُعا لینا +

بھل بھل۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ بہت سے پانی کے ایک ساتھ گرنے کی آواز۔ جل جل +

بھلبھلانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ بھوبل یا بلوے میں کسی چیز کو بھوننا۔ نیم برشتہ کرنا +

بھلسا دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ جلا دینا۔ کباب کر دینا۔ جھلس دینا + کوفت پہنچانا۔ جیسے آپنے بات ہی ایسی کی کہ دل جھلسا دیا +

بھلسنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) لازم سوختہ ہونا۔ جھلسنا۔ بھننا۔ جلنا + بھوبل یا کسی گرم چیز سے بھنکر بھرتا ہو جانا (۲۔ فعل متعدی) جلانا۔ بھوننا۔ جھلسنا +

بھلکڑ۔ ہ۔ صفت۔ بہت بھولنے والا۔ فراموش کار۔ غلط کار۔ بھول بھول جانیوالا +

بھلمنساہت۔ ہ۔ اِسم مؤنث (عوام) شرافت۔ اِنسانیت۔ آدمیت۔ آدمگری۔ بھلمنسی

بہلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) سیر و تماشا سے خوش رہنا۔ کسی شغل میں مشغول ہونا (۲) رنج یا غم بٹنا + بچّہ کا رونے سے بند ہونا +

بہلہ۔ ف۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ وہ چمڑے کا دستانہ جو میر شکار اپنے ہاتھ میں پہنکر اسپر باز اور شاہین وغیرہ کو بٹھاتے ہیں +

بہلی۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ بیل کی گاڑی۔ بیلوں کی بڑی گاڑی جس میں اکثر عورتیں سوار ہوتی ہیں +

بہلیا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ ہندو کی شکاری ہتیا (۲) تیر و کمان سے مسلح رہنے والا +

بھلے آئے۔ ہ۔ (محاورہ) بطورِ طنز۔ خوب آئے۔ بہت دیر میں آئے۔ اچھا انتظار دکھایا + وعدے پر نہ آئے۔ وقت پر نہ پہنچے +

بھلے کا زمانہ نہیں۔ ا۔ (محاورہ) یعنی ایسا اُلٹا زمانہ ہے کہ بھلائی کرتے بُرائی گلے بندھتی ہے۔ اشراف گردی ہے +

بھلے

بھلے کو ۔ ۔ تابع فعل ۔ خوب ہُوا ۔ خیر شد ۔ خوب ہُوا ۔ اچھا ہوا ۔ بڑا نہ ہوا ۔ غنیمت ہے ۔ (اکثر خفگی یا کسی خلاف امید پیش آنے سے بچ جانے پر یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں جیسے ؎

رہبر تو تیغ ہی رکھا تھا گلے کر کچھ بھی نہ بُرا مُنہ سے نکلا تھا بھلے کو (داغؔ)

ہزاروں اس دلِ بے آرزو پہ صدمے تھے + بھلے کو اور مرے ساتھ کچھ عذاب تھا (بیخود)

بھلی ہے ۔ ۔ (محاورہ) (۱) خیر ہے ۔ اچھی ہے (۲) عو ۔ بیہودہ ہو +

بہم ۔ ف ۔ تابع فعل ۔ ساتھ ۔ باہمدیگر ۔ آپس میں (اصل میں یہ لفظ باہم کا مخفف ہے تنہا بہت کم اور دیگر الفاظ کے ساتھ اکثر بولے اور وقع ہوکر مختلف معانی پیدا کرتا ہے)

بہم پہنچنا ۔ ۱ ۔ فعل لازم ۔ حاصل ہونا ۔ میسّر آنا ۔ دستیاب ہونا ۔ مُہیا ہونا +

بھمباقا ۔ یا ۔ بھمباکا ۔ ۱ ۔ اسم مذکر ۔ بڑا چھید ۔ وہ بڑا سوراخ جو آر پار ہو جائے +

بھمبو ۔ ۔ اسم مؤنث ۔ موٹی عورت ۔ بھدی بیلی عورت +

بہن ۔ ۔ اسم مؤنث (س ۔ [illegible]) (۱) ماجائی ۔ ہمشیرہ ۔ باجی ۔ بُوا ۔ خواہر ۔ بھینا (۲) آپس میں برابر والیاں بھی ایک دُوسری کو اس لفظ سے خطاب کرتی ہیں +

بہنا ۔ ۔ فعل لازم (۱) رواں ہونا ۔ جاری ہونا (۲) پانی کی رَو میں چلا جانا (۳) پھسل جانا ۔ جگہ سے ہٹ جانا جیسے ٹوپی کی گرٹ یا مرگ جا پڑ بہنا (۴) تو بہنا ۔ اسقاط ہونا (جانور کے حق میں بولتے ہیں) (۵) ہاتھ چلا جانا ۔ جیسے کماں بہ گیا تھا (۶ ۔ پُورب) ہوا چلنا (۷) پھوٹنا ۔ پھوٹنا ۔ مواد نکلنا (۸ ۔ ہندو) رقیق ہونا ۔ پتلا ہوجانا ۔ منضبط ہوجانا جیسے دال ترکاری کا بستا (۹) پگھلنا ۔ ٹپکنا (۱۰) غارت ہونا ۔ برباد ہونا (۱۱) تتر بتر ہونا ۔ متفرق ہونا (۱۲) کبوتروں کا کہیں سے کہیں ہوا کے باعث چلا جانا (۱۳ ۔ گنوار) اُوصلنا ۔ خراب ہونا (۱۴) سستا بک جانا ۔ نرخ سے گھٹ کر بکنا (۱۵ ۔ گنوار) بھیڑی یا نالوں کا اندر اُتر جانا (۱۶) ضائع ہونا ۔ تلف ہونا ۔ جیسے اُن کا روپیہ تو یُونہیں بہا (۱۷) کنکوّے یا کل کا پیٹا چھوڑنا ۔ ڈور کا ڈھیلا پڑ جانا (۱۸) کثرت سے انڈے دینا ۔ پے در پے انڈے دھرنا ۔ جلد جلد بچوں نکالنا +

بُھننا ۔ ۔ فعل لازم ۔ (۱) بریاں ہونا + سوختہ ہونا ۔ جلنا (۲) تپنا ۔ بھبکنا (۳) عو ۔ حسد کرنا ۔ کسی کی دولت یا عظمت کو دیکھ کر نادم ہونا ۔

بھنن

بھننا کا مترادف جیسے جل بُھن جانا (۴) غصہ میں جلنا ۔ برافروختہ ہونا (۵) (از ۔ س ۔ [illegible]) روپے یا اشرفی وغیرہ کا خُردہ ہونا

بہنا ۔ ۔ اسم مذکر ۔ (پُورب) (فارسی ۔ بہینہ) دُھنیا ۔ دُھنا ۔ پنجا ۔ حلاج ۔ ندّاف ۔ پنبہ زن ۔ تفّان +

بہنایا ۔ ۔ اسم مذکر ۔ (عو) بہنیلا ۔ مُنہ سے بہن بنانا + (جب عورتیں آپس میں ایک دُوسری سے خواہری رشتہ جوڑتی ہیں تو اسے بہنا پا کہتی ہیں)

بہناپا جوڑنا ۔ یا کرنا ۔ فعل لازم (عو) بہنیلا کرنا ۔ سہیلی بنانا ۔ دوستی کرنا

بھناس ۔ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) ہاتھی کے باندھنے کا موٹا کھونٹا (۲) عوام فحش معنی میں اس کا استعمال کرتے ہیں +

بُھنانا ۔ ۔ فعل متعدی (۱) اناج بریاں کرانا (۲) روپیہ پیسہ تڑانا ۔ خُردہ کرانا ؎

سکّہ چلتا ہے گئے بازار قیامت میں ہزار + درہم داغِ محبت کے بُھنانے والے (صبا)

بھنانا ۔ ۔ فعل لازم (۱) صدمۂ دماغی کے باعث سر چکرانا ۔ سر کی چوٹ کے باعث دماغ میں سَو بھن بھن کی سی آواز نکلنا (۲) خرچ سے تنگ آنا (۳) عاجز آنا ۔ گھبرانا ۔ حواس باختہ ہونا ۔ چکرانا ۔ چیں بولنا + (۴) بخود ہونا +

بُھنائی ۔ یا ۔ بُھنوائی ۔ ۔ اسم مؤنث ۔ بُھنا بریاں کرنے کی اُجرت (۲) کٹوتی ۔ بٹا ۔ خُردہ کرانے کی کمیشن +

بھنبوڑنا ۔ ۱ ۔ فعل لازم ۔ درندوں کی طرح دانتوں سے گوشت یا ہڈی توڑنا ۔ توڑ کر کھانا ۔ مُنہ مارنا ۔ کاٹنا ۔ پھاڑ کھانا ۔ چبانا ۔ نوچ نوچ کر کھانا +

بھنبھنا ۔ ۔ صفت ۔ (۱ ۔ پورب) بھنبھنا ۔ خنخنہ ۔ ناک میں بولنے والا ۔ کریہ الصوت (۲) کراہت انگیز ۔ نامرغوب ۔ میلا کچیلا ۔ جس پر مکھیاں بھنک رہی ہوں ۔

بھنبھناتا ۔ ۔ صفت (عو) بھنکتا ہُوا ۔ سُست ۔ اہدی ۔ ایسا سُست جسکے مُنہ پر مکھیاں بھنکا کریں اور وہ سُستی کے مارے اُن تک کو نہ اُڑائے +

بھنبھنانا ۔ ۔ فعل لازم (۱) مکھیوں کا کھانے پینے کی چیزوں پر بھنکنا ۔ مکھیوں کا شور کرنا (۲) ناک میں بولنا ۔ خنخنانا ۔ منمنانا +

بھنبھناہٹ ۔ ۔ اسم مؤنث ۔ مکھیوں کی آواز ۔ بھنبھن ۔ بھنبھن مکھی ۔

بُھنبھیا ۔ ۔ صفت (عو) زمین کا گز ۔ جہاں پیاں ۔ وہ شخص جو سب جگہ پھرتا پھرے + جہاں گرد +

بھنبیری ۔ ۔ اسم مؤنث (۱) ایک قسم کی لمبی تیز رو عالمہ شکری جو اکثر ساون میں پیدا ہوتی اور اُس کے پروں میں آواز ہوتی دفعہ بھن بھن کی مانند آواز نکلتی ہے اس کا جسم نہایت پتلا اور لمبا ہوتا ہے (۲) ایک قسم کی ...

[illegible stamp]

کاٹ کنوّل بانسری بھبیسری میرا نام تھا۔ اسی نام کے کھیل کا فقرہ ہو جو لڑکے کھیلتے وقت زبان پر لاتے ہیں) (۲) بہت تیز دوڑنے اور بھاگنے والا لڑکا +

بھنبیری ہو جانا۔ ۔ فعل لازم۔ ہوا ہو جانا۔ اُڑ جانا۔ تیز ہو جانا۔ تیزی کا کام

بھنبیرو۔ ۔ صفت۔ بھنبیرے کی مانند۔ بھنگن سا (فحش معنی پر مستعمل ہے) +

بھنٹا۔ ۔ اسم مذکر (ہ۔پ) بتاؤں۔ بینگن۔ بادنجان +

بھنڈ۔ ۔ اسم مذکر (۱) پنڈ۔ تھوا۔ تودہ۔ کھا کھڑا۔ ڈلا۔ جیسے تمباکو کا بھنڈ (۲) باہم پخته شده۔ جیسے گھر دوں کا بھنڈ (۳) بلی چوٹے تمباکو کا پنڈا +

بھنڈا۔ ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (بھنٹا) +

بھنڈا بردار۔ ۱۔ اسم مذکر۔ حقہ پلانے والا ملازم۔ وہ شاہی ملازم جس کو بادشاہ کو حقہ پلانے کی خدمت دیجئی ہو + نگلر والا +

بھنڈار۔ ۔ اسم مذکر (۱) گودام۔ ذخیرہ۔ کوٹھار۔ کوٹھیار (۲) سطح دریا۔ سطح آب (۳) پانی کا خزانہ +

بھنڈارا۔ ۔ اسم مذکر (۱) سنیاسیوں اور جوگیوں کی ضیافت + درویشوں کی ضیافت۔ ہمارے بھنڈارے میں سادھو کرے ہاتی وجوگی)
(۲) کھوپری۔ سر (۳) پیٹ۔ شکم (۴) بیکیتی کی ایک ضرب کا نام ہے جو حریف کے بائیں پہلو پر لگاتے ہیں +

بھنڈاری۔ ۔ اسم مذکر (۱) باورچی۔ خانساماں (۲) کوٹھاری۔ گودام کا محافظ (۳) مودی۔ وہ شخص جو کسی کی طرف سے فقیروں کو غلہ تقسیم کرے +

بھنڈ بھیرا۔ ۔ صفت (ع) نحس قدم۔ سبز قدم۔ منحوس۔ وہ شخص جس کا پیر اچھا ہو +

بھنڈسال۔ ۔ ۔ اسم مؤنث۔ وہ غلہ کا گودام جو ارزانی میں خرید کر گرانی میں بیچنے کے واسطے بھرا جائے۔ کھتی۔ کھتّا۔ ذخیرہ۔ گولا۔ گنج +

بھنڈسالی۔ ۔ ۔ اسم مذکر (۱) کھتا بھرنے والا۔ وہ شخص جو ارزانی میں خرید کر گرانی کے واسطے غلہ بھرے (۲) کھتے کا۔ جمع کیا ہوا غلہ۔ گلا سڑا غلہ +

بھنڈ کرنا۔ ۔ فعل متعدی (۱) توڑنا (۲) بگاڑنا۔ بھنگ کرنا۔ پریشان کرنا۔ خراب کرنا۔ کھنڈت کرنا (۳) بے انتظامی پھیلانا۔ بدنظمی کرنا۔ بیرونقی پھیلانا۔ جیسے سارا کھیل بھنڈ کر دیا +

بھنڈ ہونا۔ ۔ فعل لازم۔ بگڑنا۔ درہم برہم ہونا۔ تتر بتر ہونا۔ کھنڈت ہونا۔ رنگ میں بھنگ ہونا۔ جیسے کھیل بھنڈ ہونا۔ معاملہ بھنڈ ہونا۔ کام بھنڈ ہونا وغیرہ +

بھنڈی۔ ۔ اسم مؤنث۔ س (بھنڈ کا) (۱) ایک ترکاری کا نام جس کے

اگر پہ بعد سے رو رہیں ہوتے ہیں اور پہلے ہیں اسے عام توری کہتے ہیں منجملہ درجہ دوم میں سرو درج ہے)

بھنڈے خانہ۔ ۱۔ اسم مذکر۔ وہ کوٹھڑی یا مکان جس میں ہر قسم کا سامان رہتا ہو +

بھنڈیلا۔ ۔ بھانڈ کی تصغیر۔ تمثیل۔ بھانڈ۔ نقال (۲) بھکڑ باز۔ ٹھٹھول۔ جگت باز

بھنک۔ ۔ اسم مؤنث (ہندی) بھنبھناہٹ یا مکھی جیسی آواز۔ ہلکی آواز۔ اڑتی ہوئی بات۔ مشتبہ بات۔ نرم آواز۔ مکھیوں کی سی آواز +

بھنکتی صورت۔ ۱۔ صفت (ع) گھناؤنی صورت۔ مکروہ صورت +

بھنکنا۔ ۔ فعل لازم (۱) مکھیوں کا بھنبھنانا اور ہجوم کرنا (۲) سست بیٹھنا۔ خالی بیٹھے مکھیاں اُڑانا +

بھنگ۔ ۔ اسم مؤنث۔ سبزی۔ بجیا۔ بنگ۔ بوٹی۔ ٹھنڈائی۔ ایک قسم کی نشیلی پتی (۲) شکستگی۔ بربادی۔ مسماری +

بھنگ کرنا۔ ۔ فعل متعدی۔ توڑنا۔ مسمار کرنا۔ پامال کرنا۔ برباد کرنا۔ غارت کرنا۔ خراب کرنا۔ بگاڑنا +

بھنگ کے بھاڑے میں جانا۔ ۔ فعل لازم۔ مفت جانا۔ ضائع ہونا۔ بے سود صرف ہونا۔ رائیگاں جانا +

(اگرچہ بعض لوگ اس کی اصل بھنگ کو بھاڑا (خرچی) خیال کرتے ہیں مگر صرف راے میں چونکہ یہ محاورہ اہل اسلام میں زیادہ سائج ہوا اور وہ لوگ کل نشہ کی چیزوں کو حرام مانتے ہیں پس حرام چیز پر جو کچھ صرف ہو وہ بھی بیجا اور رائیگاں ہے کیونکہ ایک تو خود وہ چیز حرام دوسرے اُس پر لگانے کا خرچ پس یہ حماقت بر حماقت ہے)

بھنگا۔ ۔ اسم مذکر۔ ایک بہت چھوٹا سا اڑنے والا کیڑا جو اکثر برسات میں پیدا ہوتا اور چھتا باندھ کر اڑتا ہے۔ بیز۔ گوبر کا کیڑا +

بھنگرا۔ ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کی بدبودار بوٹی ہے گوکر بھنگرا بھی کہتے ہیں +

بھنگراج۔ ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا کوّے سے چھوٹا اور نہایت خوش آواز پرندہ جسے اکثر لوگ پالتے ہیں +

بھنگڑ۔ ۔ اسم مذکر (۱) بہت بھنگ پینے والا۔ سبزی باز +

بیرسے سیا بھنگڑ بھنگ گھر تو + بھنگ گھوٹو تم بیس رطل میرے رسیا حاج نگیت

(۲) بادہ گو۔ گپی۔ غپیا +

بھنگن۔ ۔ اسم مؤنث (۱) مہترانی۔ خاکروبن۔ جمعدارنی۔ حلالخوری (۲) بھنگ پینے والی۔ بھنگ ۔ والی (۳) پیار سے بھنگڑ لڑکی کو بھی کہتے ہیں۔ جیسے بھنگن خوشتر حسن اصلی الحال مُحتن مُجھا +

ـــــــ
۱ ہر جگہ دوسرے درجہ میں گرتی ملاحظہ

بھنگی ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) خاکروب ۔ مہتر ۔ چوہڑا ۔ حلال خور ۔ کناس (۲) بھنگ نوش (۳) ایک قسم کا لٹو جاپانی لٹو ۔ بنگی +

بہنگی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ وہ بانس کی سوٹی لکڑی جس کے دونوں طرف رسّی باندھ کر بوجھ اُٹھاتے ہیں +

بھنگیرا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (لکھنؤ) گھٹی ہوئی سبزی بیچنے والا +

بھنگیر خانہ ۔ ا ۔ اسم مذکر (۱) وہ جگہ جہاں لوگ بیٹھ کر بھنگ گھوٹتے اور پیتے ہیں ۔ تکیہ (۲) وہ مقام جہاں کس وناکس جمع ہوں (۳) دُکانِ بنگ فروش +

بھنگیر خانے کی گپ ۔ ا ۔ اسم مؤنث ۔ بے سروپا بات ۔ غیر معتبر خبر ۔ بازاری گپ +

بھنگیرن ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ ساقن ۔ وہ عورت جو نشہ بازوں کو حقہ اور بنگ وغیرہ تیار کر پلاتی ہے +

بھننگ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ دیکھو (بھنک)

بھنوانا ۔ ہ ۔ بھونے کا متعدی المتعدی + بریاں کرانا +

بھنور ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ گرداب ۔ ورطہ ۔ چرخاب +
(جب دریا میں کسی گڑھے کے باعث پانی چکر کھاتا ہے تو اُسے بھنور کہتے ہیں)

بھنور پڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ پانی کا چکر کھانا ۔ گرداب پڑنا +

بھنور جال ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ دُنیا ۔ دُنیا کے پھندے اور اُسکی گردش +

بھنورکلی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ لوہے یا پیتل وغیرہ کا حلقہ جو کُتّے یا بکری وغیرہ کے گلے میں ڈالتے ہیں ۔ کنڈا اور کڑی +

بہنوئی ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ بہن کا خاوند ۔ شوہرِ خواہر ۔ جیجا ۔ سوڈلا بھائی +

بہنی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ پہلی بکری ۔ اوّل اوّل دام لیکر بیچنا جسے فارسی میں دشت کہتے ہیں

بہنی کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ پہلے نقد بیچنے کا شگون کرنا +

بہنیلی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (عو) بنائی ہوئی بہن ۔ خواہر خواندہ ۔ مُنہ بولی بہن +

بہو ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (س) بدہوہ ۔ یا دہو (۱) دُلہن ۔ کنیا ۔ نو ۔ عروس (۲) بیٹے کی جورو (۳ ۔ ہندو) جورو ۔ بیوی (۴ ۔ عو) پُتھو ۔ بچہ کا عضوِ تناسل (۵) معزز ہندو عورت (مسلمان عورتیں ہر ایک ہندو عورت کو بہو کے لفظ سے خطاب کرتی ہیں) (۶) جس محلہ میں کوئی عورت بیاہ کر آتی ہے اُس محلہ والے بھی اسکو بہو کہتے ہیں مگر گنوار یا ہندو (۷) حلال خوری ۔ مہترانی جو ہر محلے سے بیاہی ہوتی

بہو بیگم نام رکھنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ اپنے آپ معزز اور بڑا بنانا ۔ فخریہ لقب اختیار کرنا ۔ اپنے آپ کو ملکۂ دوراں خیال کرنا جیسے اپنے گھر میں بہو بیگم نام رکھ لینا بڑی بات نہیں +

بھو ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ بھوم کا مخفف (۱) مٹی ۔ خاک (۲) زمین ۔ دھرتی +

بھوآ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (ہندو) باپ کی بہن بھتیجی ۔ پھوپی +

بھوانی ۔ س ۔ اسم مؤنث (ہندی) (۱) شیورانی ۔ شیوجی کی استری ۔ دُرگا ۔ گورا پاربتی جیسے مسلمانوں میں ماتوا (۲) چیچک ۔ سیتلا ۔ ٹھنڈی +

بھوبل ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) جلتی ہوئی راکھ یا خاکستر گرم (۲) سہت بھوڑ ۔ بالو ۔ ریتا ۔ ریگ +

بھوپالی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ ایک راگنی کا نام +

بھوت ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) لغوی معنی گزرا ہوا ۔ اصطلاحی وہ بد رُوح جو جسم چھوڑنے کے بعد دُنیا میں بھٹکتی پھرتی ہے ۔ پریت ۔ خبیث ۔ شیطان (۲) شیوجی کے جاسوس شیوجی کی فوج (۳) پرانی جیو دھاری جنتو ۔ ذی رُوح (۴) حکمائے ہند کے مجوزہ عنصروں میں سے ایک عنصر (۵) صفت ۔ چمچڑ جونک کی طرح لپٹنے والا (۷) بدہیئت بدصورت ۔ کالا بھجنگ ۔ خاک آلودہ (۸) فعل ماضی (۹) نشہ میں غرقاب ۔ مست ۔ سرشار ۔ آپے سے باہر +

بھوت اُتارنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ کسی منتر یا عزیمت کے وسیلہ سے پریت کو ہٹانا ۔ جن اُتارنا +

بھوت اُترنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) جن اُترنا ۔ پریت دُور ہونا ۔ (۲) غصہ اُترنا ۔ آپے میں آنا +

بھوت بننا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) نشہ میں مست ہونا ۔ مست ہونا ۔ سرشار ہونا (۲) غصہ میں آپے سے باہر ہونا ۔ آپے میں نہ رہنا ۔ غصہ میں بھر جانا ۔ غضبناک ہونا ۔ آگ بگولا ہونا ۔ برافروختہ ہونا (۳) خاک آلودہ ہونا ۔ مٹی کا بھتنا بننا (۴) بہ تن مصروف ہونا جیسے کھیل میں بھوت بن رہا ہے (۵) چمچڑ ہونا ۔ جن بننا +

بھوت چڑھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ جن چڑھنا ۔ غصہ کا سوار ہونا +

بھوت کا پکوان ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) وہ کھانا جو بھوت کے ذریعہ سے ملا (۲) مفت کی دولت جو بآسانی ہاتھ آئے اور بہت جلد صرف ہو جائے +

بھوت ہو کر چمٹنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ نہایت گرویدہ اور چمچڑ ہونا ۔ سر ہونا +

بھوت ہونا ۔ ۔ فعلِ لازم ۔ غصّہ میں اندھا ہونا ۔ آپے سے باہر ہونا ۔ نشہ میں غرقاب ہونا +

بھوتنی ۔ ۔ اسمِ مؤنث ۔ دیکھو (بُھتنی) +

بھوتنی والا ۔ ۔ اسمِ مذکر ۔ (بازاری) چڑیل کا ۔ ایک گالی ہے +

بھوج ۔ ۔ اسمِ مذکر (۱) کھانا ۔ آہار (۲) دعوت ۔ ضیافت جیسے برہم بھوج یعنی برہمنوں کی ضیافت (۳) ہندوستان کے ایک مشہور راجا کا نام جو قنوج میں حکمران تھا ۔ قنوج ایک پُرانا شہر ہے جو اسی نام کی دیوی کے نام پر آباد کیا گیا ۔ راجا بھوج کے وقت کی بہت سی کہانیاں اور حکایتیں مشہور ہیں ۔ یہ راجا اہلِ اسلام کی حکومت سے پیشتر ایک زبردست راجا تھا پنڈت کالیداس کبیشر جس نے سکنتلا لکھی ہے اسی کے وقت کا ایک بہت بڑا اور نامی شاعر ہوا ہے جسے ہندوستان کا شیکسپیر کہنا چاہیئے +

بھوجائی ۔ یا ۔ **بھوجی** ۔ ۔ اسمِ مؤنث (گنوار) بڑے بھائی کی بیوی ۔ بھاوج ۔ زنِ برادر ۔ بھابی +

بھوج پتر ۔ ۔ اسمِ مذکر ۔ اصل میں (بھوج پتر ۔ भोजपत्र) تھا ۔ ایک قسم کے کشمیری درخت بھوج نامی کی چھال جو پتے کی مانند تہ بہ تہ ہوتی ہے ۔ اگلے زمانہ میں کاغذ کی بجائے اسی پر لکھا کرتے تھے چنانچہ اُس زمانے کی لکھی ہوئی پستکیں ابتک پائی جاتی ہیں مگر آجکل معتقد پیراؤں نے پر لپیٹتے یا جنتر کے اندر بارش سے بچنے کیلئے لپیٹا جاتا یا غلاف چڑھاتے یا جنتر منتر لکھتے ہیں ۔ نیز اُسکی دھونی پتّی کرنے کے واسطے منبھ پائی جاتی ہے

بھوجن ۔ ۔ اسمِ مذکر ۔ (۱) کھانا ۔ آہار ۔ طعام ۔ خاصہ (۲) اَشن +

بھوجن کرنا ۔ ۔ فعلِ متعدی ۔ کھانا کھانا ۔ تناوُل فرمانا +

بُھوجی ۔ ۔ اسمِ مؤنث (ہندو) دیکھو (بُجیا) +

بھوجی ۔ ۔ اسمِ مؤنث (ہندو) (۱) عزت دار عورت (۲) وہ مرد جو عورتوں کی سی حرکتیں کرے ۔ زنانہ +

بھوچکّا ۔ ۔ صفت ۔ (۱) خوف سے بدحواس ہونے والا (۲) ہکّا بکّا ۔ متحیّر ۔ حیران ۔ ہکّا بکّا ۔ متعجّب +

بھوچکّا رہنا ۔ یا ۔ **ہونا** ۔ ۔ فعلِ لازم ۔ حیران و متعجب رہنا ۔ متحیّر ہونا

بھوڈل ۔ ۔ اسمِ مذکر ۔ ابرک ۔ جھلمل +
(ایک چمکدار کانی چیز جس کے ڈسلے پتّی میں جڑے ہوئے زمین کے اندر سے نکلتے ہیں

اور اُسے پیس کر اکثر برتنوں پر چڑھاتے یا تابت درختوں کے کنول بناتے ہیں ۔ ہندو بھوڈل بھی کہتے ہیں)

بھور ۔ ۔ اسمِ مؤنث ۔ صبح ۔ نُور کا تڑکا ۔ بامداد ۔ پگاہ ۔ گجر دم +

بھور ہونا ۔ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) صبح ہونا ۔ تڑکا ہونا (۲) چاندنا ہونا ۔ روشنی ہونا (۳) بالکل صفایا ہو جانا کچھ نہ رہنا (۴) ختم ہونا ۔ تمام ہونا (۵) خوب پٹنا ۔ ضرب یا دماغی صدمے سے آنکھوں کے آگے چکا چوند آنا ۔ تیور آجانا +

بھورا ۔ ۔ صفت (۱) مٹیالا رنگ ۔ وہ میلا رنگ جس میں سُرخی اور زردی ملی ہوئی ہو ۔ شُتری رنگ (۲) سیاہ مائل بہ سفیدی جیسے بھوری بال + (۳ ۔ اسمِ مذکر) وہ نیلا کبوتر جس کے جابجا سفید پر نکل آئیں نیلا بھورا

بھوری ۔ ۔ اسمِ مؤنث (پُورب) وہ روٹی جو انگاروں پر پکاتے ہیں ۔ انگاکری

بھورے ۔ ۔ اسمِ مذکر ۔ بواو مجہول ۔ جمع بھورا ۔ روٹی و طعام و شیرینی وغیرہ کے چھوٹے چھوٹے ریزے ۔ نیز وہ مقدار جسے مکھی اُٹھا کر لیجا سکے +

بھوڑ ۔ ۔ اسمِ مؤنث ۔ ریگستان ۔ ریتلی زمین ۔ ریت کا ملک +

بھوڑا ۔ ۔ اسمِ مذکر (از بُہڑنا بمعنے واپس آنا) (۱) وہ کھانا جو دُلہن والے برات کو وداع کرتے وقت دولہا کے ساتھ کر دیتے ہیں جسے بھوڑی کا کھانا بھی کہتے ہیں (۲) ولیمہ ۔ شادی کے بعد کی دعوت ۔ طعام ماحضر +

بھوسا ۔ ۔ اسمِ مذکر (گنوار) (دیکھو بُھس) +

بھوسی ۔ ۔ اسمِ مؤنث ۔ (۱) بُھس کی تصغیر ۔ سبوس ۔ چوکر ۔ وہ غلہ کا چھلکا جو آٹے میں سے نکلتا ہے +

بھوسی ہے ۔ ۔ (محاورہ) رد کے انکار کے موقع پر یہ لفظ کہتے ہیں ۔ اور اکثر جب کوئی شخص کچھ چیز لینے کے بعد اور زیادہ لینے کی خواہش ظاہر کرتا ہے تو اُسوقت جاتا یہ لفظ زبان پر لایا جاتا ہے ۔ یعنی اب خاتمہ ہے ۔ اب نہیں رہے ۔ اب ہو چکی ۔ صبر کرو + جیسے اب دینے کی بھوسی ہے اُنسے یا نہ بھوسی ہے +

بھوک ۔ ۔ اسمِ مؤنث (۱) اشتہا ۔ گرسنگی ۔ جوع ۔ کھانا یا کھانے کی خواہش (۲) خواہش چاہنا ۔ چاہ ۔ ضرورت ۔ حاجت ۔ اس معنی میں اکثر تاجر لوگ بولتے ہیں (۳) بڑھئیوں کی اصطلاح میں ۔ گنجایش ۔ سمائی ۔ جیسے چُول کے گھر میں اب تو زیادہ بھوک نہیں رہی +

بھوک بند ہونا ۔ ۔ فعلِ لازم ۔ بھوک نہ رہنا ۔ بھوک نہ لگنا ۔ اِشتہا باطل ہونا +

بھوک بھاگنا۔ ۔ فعل لازم۔ کھانے کی پروا نہ رہنا۔ جیسے نہایت خوبصورت یا عمدہ چیز کی تعریف میں کہتے ہیں کہ اُسے دیکھ کر بھوک بھاگتی ہے +

بھوک پیاس۔ ۔ اسم مؤنث۔ اوّل ظاہر (۲) سُوت۔ فاقہ کشی۔ تنگی۔ مفلسی (۳) احتیاج۔ ضرورت +

بھوک لگنا۔ ۔ فعل لازم (۱) اشتہا ہونا۔ کھٹا لگنا یعنی کو خواہشِ طعام ہونا

بھوک مرنا۔ ۔ فعل لازم۔ اشتہا زائل ہونا +

بھوکا۔ ۔ صفت (۱) گرسنہ۔ کھانے کی خواہش رکھنے والا (۲) خواہشمند۔ غرضمند۔ خواہاں + ملازم (۳) بھوک کا کھایا۔ قحط زدہ۔ فاقہ کش بھوکوں کا مارا (۴) نہایت مفلس۔ قلّاش (۵) شائق۔ عاشق۔ فریفتہ۔ دلدادہ۔ مفتون جیسے محبت کا بھوکا (۶) مشتاق۔ آرزومند۔ متمنی۔ تمنا رکھنے والا

بھیجا اُگلو میں بھر کے اے جانِ ما عنبری بچہ کا تمہاری دید کا کچھ کھا کے مر گیا (بحر)

(۷) صاف۔ وہ دست آور دوا جو شیر کو لڑانے کے دنوں میں دیتے ہیں

بھوکا مرنا۔ ۔ فعل لازم (۱) فاقہ کشی کرنا۔ تنگی سے گزر یا اوقات کرنا۔ مشکل سے گزر ہونا (۲) بھوک کے مارے عاجز آنا۔ انتڑیاں قل ہو اللہ پڑھنا۔ بھوک سے بے دم ہونا +

بھوکوں مرنا۔ ۔ فعل لازم (ع) دیکھو (بھوکا مرنا نمبر ۱) +

بھوگ۔ ۔ اسم مذکر (ہندو) (۱) بھوجن۔ طعام۔ کھانا (۲) پرشاد۔ دیوتاؤں کا کھانا۔ وہ خوردنی چیزیں جو مندر میں دیوتاؤں کو چڑھاتے ہیں (۳) ایک بھجن اور راگنی کا نام بھی ہے جو صبح کے وقت کرشن جی کے بھوگ کی تعریف میں گاتے ہیں۔ پربھاتی (۴) خوشی۔ انبساط۔ حظِ نفس۔ آنند۔ سکھ۔ چین۔ آرام۔ عیش۔ عشرت (۵) مجامعت۔ مباشرت (۶۔ عو) گالی۔ دشنام۔ نالائق بات جیسے بھوگ سنانا یعنی گالیاں دینا (۷) تخلص۔ شاعر یا کبیشر کا وہ مختصر نام جو وہ اپنے منظوم کلام میں لاتا ہے +

بھوگ بلاس۔ ۔ اسم مذکر۔ عیش و عشرت۔ حظِ نفس۔ رنگ رس۔ رنگ رلیاں +

بھوگ پڑنا۔ ۔ فعل لازم (ع) (۱) گالیاں پڑنا۔ لعنت ملامت ہونا۔ دُر دُر پھٹ پھٹ ہونا۔ سخت سست سننا +

بھوگ دینا۔ ۔ فعل متعدی (ع) (۱) گالیاں سنانا۔ برا بھلا کہنا۔ لعنت ملامت کرنا (۲۔ ہندو) پرشاد دینا۔ تبرک دینا +

بھوگ سنانا۔ ۔ فعل متعدی (عو) دیکھو (بھوگ دینا) +

بھوگ کرنا۔ ۔ فعل لازم (ہندو) مجامعت کرنا۔ ہم بستر ہونا + سونا +

بھوگ لگانا۔ ۔ فعل متعدی (ہندو) (۱) کھانا تناول فرمانا۔ نوش کرنا۔ (۲) دیوتاؤں پر شیرینی وغیرہ چڑھانا۔ دیوتاؤں کو بھوجن کرانا +

بھوگلی۔ ۔ اسم مؤنث (ہندو عو) ناک کے ایک کھوکھلے زیور کا نام جو نلی کی مانند ہوتا اور اُس کے اندر طلائی لونگ پھنسا جاتی ہے +

بھوگنا۔ ۔ فعل لازم (ہندو) (۱) حظ اُٹھانا۔ مزا اُڑانا۔ عیش کرنا۔ آنند کرنا (۲) جھیلنا۔ سہنا۔ برداشت کرنا + اُٹھانا۔ گوارا کرنا۔ جیسے دکھ بھوگنا (۳) بھگتنا۔ بھرنا +

بھوگی۔ ۔ اسم مذکر (ہندو) (۱) عیاش۔ شہوت پرست۔ زناکار۔ زانی۔ خراباتی۔ نفس پرور (۲) مجامعت کنندہ۔ کامی (۳) خورندہ۔ بھوجن کرنے والا (کہاوت) ایک بار جوگی۔ دو بار بھوگی۔ تین بار روگی یعنی ایک مرتبہ رفع حاجت کے واسطے جانا زاہدوں کا کام ہے اور دو دفعہ تنکم پروروں کا اور تین بار بیماروں کا (۴) آسودہ۔ سکھی (۵) آرام طلب۔ عیش طلب جیسے بن بھوگی کرم ولدری +

بھول۔ ۔ اسم مذکر (ہندو) دوات بھولکا +

بھول۔ ۔ اسم مؤنث (۱) چوک۔ فراموشی + سہو و نسیان (۲) غلطی۔ غلط کاری (۳) خطا قصور۔ لغزش (۴) دھوکا۔ شبہہ +

بھول پڑنا۔ ۔ فعل لازم۔ سہو ہونا۔ غلطی ہونا۔ یاد سے اُترنا۔ خارج از ذہن ہونا

بھول کر یاد نہ کرنا۔ ۔ فعل متعدی۔ ذرا یاد نہ کرنا۔ کبھی دھیان نہ دینا۔ بالکل فراموش کر دینا۔ دھوکے سے بھی نام نہ لینا +

بھول کے آنا۔ ۔ فعل لازم۔ غلطی سے چلا آنا۔ دھوکے سے آنا۔ سہواً آنا

مرے مکان پہ وہ کار رقیب کے گھر کا کسی کا بھول کے آنا بھی یادگار رہا (ذاتی معلوم)

بھول کے نہ کرنا۔ ۔ فعل متعدی۔ بھولوں نہ کرنا۔ بالکل نہ کرنا۔ ہرگز ہرگز کوئی کام نہ کرنا + زنہار نہ کرنا +

بھول کے یاد کرنا۔ ۔ فعل لازم (۱) سہو سے کسی کو یاد کرنا۔ غلطی سے یاد لانا (۲) بھلا کے یاد کرنا یعنی کام کو فراموش کرنے کے بعد یاد کرنا۔ کسی چیز کو بھلا کر پھر یاد کرنا +

بھولا۔ ۔ صفت (۱) سیدھا سادا۔ مورکھ۔ سادہ دل + بے کپٹ۔ بےکینہ (۲) بچوں کی سی عقل والا۔ نادان۔ سادہ لوح۔ مرد مسو۔

کم عقل (۳) ناتجربہ کار۔ ناآزمودہ کار۔ اپنی بُرائی بھلائی میں تمیز نہ کرنے والا (۴) انجان۔ ناواقف +

بھولا بھالا۔ ۔ اِسم مذکر (صحیح بھولا بالا) (۱) چھوٹے بچے کی مانند ناسمجھ۔ معصوم صفت بچہ۔ یانا۔ طفل۔ صغر سن (۲) سیدھا سادا۔ بے تکلّف (۳) بے کپٹ +

بھولاپن۔ اِسم مذکر (۱) سادگی۔ سادہ مزاجی۔ معصومیت (۲) سادہ لوحی۔ نادانی (۳) ناتجربہ کاری (۴) وُہ نرمی اور مُلائمت جو بچّوں اور معشوقوں کے چہرے پر برستی ہے +

بھولا بسرا۔ ۔ صفت (۱) چت سے اُترا ہُوا۔ از یاد رفتہ۔ بھولا چوکا۔ (۲) راہ گُم کردہ۔ راہ فراموش کردہ +

بھولا بھٹکا۔ ۔ صفت۔ راہ گُم کردہ۔ ڈانواں ڈول۔ رستہ بھولا ہُوا (۲) تابع فعل) اتّفاقیہ۔ بلا ارادہ۔ بہک کر۔ راستہ بھول کر ؎

میری گھر سوا اُلٹے قدموں پھر گئے وعدے کی شب + بھُولے بھٹکے آئے بھی لیکن نہ آئے کیطرح (سوق)

بھولا چوکا۔ ۔ صفت۔ دیکھو (بھولا بسرا)

بھولا چھتیا۔ ۔ اِسم مذکر جیتے سی اُترا ہُوا خراب حافظہ۔ سہو مزاج۔ معدوم

بھولا ناتھ۔ ۔ اِسم مذکر (ہندو) مہادیو۔ شیوجی کا لقب +

بھول بھلیّاں۔ ۔ اِسم مؤنث۔ (۱) ایک خاص طرح کی عمارت جسمیں بہت سے ہمشکل دروازے اور پیچ در پیچ راستے اس انداز سے بنائے جاتے ہیں کہ انجان کو ہر دفعہ دھوکا ہو اور راستہ نپائے جب نکلے جب دُوسرے ہی دروازہ سے نکلے اور تمام مکان میں بھٹکا بھٹکا پھرے (گیت) جھولا کن ڈالا ہے امریاں + جا گئیں تھیں بھول بھلیاں بھولی بھولی ڈولیں پھر گنگ سسیاں + جھولا کن ڈالا ہے امریاں

(۲) گورک دھندا (۳) زبانِ اُردو کے ایک رسالہ کا نام جو ایک انگریزی ناول کا ترجمہ ہے +

بھولنا۔ ۔ فعل لازم (۱) چت سی اُترنا۔ فراموش ہونا (۲) خیال نہ رہنا۔ یاد نہ رہنا (۳) غلطی کرنا۔ خطا کھانا۔ چُوکنا (۴) بھٹکنا۔ راستہ گُم کرنا۔ گمراہ ہونا (۵) دھوکا کھانا۔ فریب میں آنا۔ بے آزمایش گرویدہ ہونا۔ جیسے میں تو تیری لال چھیا پہ بھولی رہے رجوا (گیت) (۶) اِترانا۔ غرور کرنا۔ گھمنڈ کرنا (مصرع)

اِس دولت و اقبال پہ مت بھول ارے مرد ؎

اب وہ اگلا سا التفات نہیں جس پہ بھولے تھے ہم وہ بات نہیں (حالی)

(۷) غافل ہونا۔ بے خبر رہنا۔ خوابِ خرگوش میں ہونا +

بھولی۔ ۔ صفت (۱) سیدھی سادی اور بے کپٹ (۲) اِسم مؤنث) سادہ مزاج عورت۔ نادان عورت + کم سن عورت۔ جیسے بھولی سی بھالی سی دُلہن میں تھوڑی سی۔ تو ہے کوئی ٹیڑھا بکر سے کام (بھولی)

بھولی بھولی باتیں۔ ۔ اِسم مؤنث۔ بچّوں کی سی باتیں۔ پیاری پیاری باتیں۔ سادہ لوحی کی باتیں +

بھولی بھولی صورت۔ ۔ اِسم مؤنث۔ نروٹھی صورت کا نقیض پیاری پیاری صورت۔ سُہاونی صورت +

بھولے بھٹکے۔ ۔ تابع فعل۔ کبھی کبھار۔ بھولے چوکے۔ گاہے ماہے رستہ بھول کر۔ اُوکے چوکے +

کبھی وہ بھولے بھٹکے آہی جاتے جو میرا گھر دلِ اغیار ہوتا (برقی)

بھوم۔ ۔ اِسم مؤنث (۱) دھرتی۔ زمین۔ بُوم (۲) پرتھی۔ خلائق۔ دُنیا۔ سنسار (۳) جگہ۔ استھان۔ مقام (۴) مُلک۔ ولایت۔ اقلیم۔ دیار (۵) وطن۔ دیس۔ زاد و بُوم +

بھومیا۔ ۔ اِسم مذکر۔ (۱) زمیندار۔ مالک زمین۔ گاؤں کا دیوتا جسے بھومیاں بھی کہتے ہیں (۲) پُرانا باشندہ۔ قدیمی ساکن (۳) وُہ بہت پُرانا سانپ جس کے سر پر بال نکل آتے ہیں جیسے بھومیا بھومیال کھیرا ہوکر بھوال

بھوں۔ ۔ اِسم مؤنث۔ ابرُو۔ بھرکُٹی۔ وُہ جگہ اور بال جو آنکھوں کے پپوٹوں سے اُوپر اور ماتھے سے نیچے بشکلِ قوس ہوتے ہیں +

بھوں تاننا۔ ۔ فعل لازم۔ (۱) چیں بہ ابرُو ہونا۔ تیوری چڑھانا۔ ناراض ہونا۔ خفا ہونا۔ آزُردہ ہونا۔ رنجیدہ ہونا (۲) ناز کرنا۔ نخرہ کرنا (بھویں تاننا زیادہ بولتے ہیں)

بھوں چڑھانا۔ ۔ فعل لازم۔ دیکھو (بھوں تاننا) جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں۔ اگرچہ مصحفی۔ رنگین وغیرہ نے واحد ہی باندھا ہے +

بھون۔ ۔ س۔ اِسم مذکر۔ (۱) جگہ۔ مقام۔ گھر۔ استھان۔ مسکن جیسے لچھمی بھون (۲) مندر۔ مٹھ۔ دیوی کا استھان +

بھوں بھوں رونا۔ ۔ فعل لازم (۱) بڑی آواز سے رونا۔ بے آواز ہو کر رونا + کُتّے کی طرح رونا +

بھوں بھوں کرنا۔ ۔ فعل لازم۔ (۱) بھونکنا۔ کُتّے کی طرح بولنا

(۲) بکنا۔ بکواس کرنا۔ بیہودہ بکنا +

بھونپو۔ ۰۔ اسم مذکر۔ نرسنگا۔ تُرئی (سینگ کا ایک چھوٹا سا بگل جسے جوگی اکثر بجاتے ہیں ہندوؤں کے نزدیک یہ شوجی کی فوج کا ترم ہے)

بھونچال۔ ۰۔ اسم مذکر (صحیح بھوم چال) زمین لرزہ۔ زلزلہ۔ بھونچن +

بھونچکّا۔ ۰۔ صفت۔ خوف زدہ۔ متحیر۔ ہکا بکا۔ متعجب۔ حیران و پریشان +

بھونڈو۔ ۰۔ صفت۔ گندہ ناتراش۔ سادہ لوح۔ نہایت بیوقوف۔ بودم۔ احمق +

بھونڈا۔ ۰۔ صفت۔ بے ڈول۔ بدروپ۔ زشت۔ منہ بون۔ بدصورت +

بھونڈا پن۔ یا۔ **بھونڈاپنا**۔ ۰۔ اسم مذکر (عو) بدتمیزی۔ بدتہذیبی + بدسلیقگی۔ پھوہڑپن (۲) بدصورتی +

بھونڈا نخرہ۔ ا۔ اسم مذکر (عو) نازیبا نخرہ۔ نابیجا مسخرہ +

بھونڈی۔ ۰۔ صفت مؤنث۔ بھونڈا کی تانیث دیکھو (بھونڈا)

بھونڈی باتیں۔ ۰۔ اسم مؤنث (عو) سخن نازیبا۔ بدتمیزی کی باتیں۔ پھسپندی باتیں +

بھونڈی صورت۔ ا۔ اسم مؤنث۔ بھدی سی صورت۔ بدشکل صورت۔ ناموزوں ہیئت۔ نامرغوب +

بھونرا۔ ۰۔ اسم مذکر (س भ्रमर) (۱) محب۔ الی (مصرعہ دوہا)
بھونرا بھی پھول کا اور کلی کا رس لے (ایک قسم کا سیاہ تتیا جو لکڑی پر چھید کر کے رہتا اور اس کی گونجدار آواز سے گرمی کا سماں بندھ جاتا ہے۔ ہندی شاعروں نے اسے کنول کے پھول کا عاشق اور چمپے کا دشمن باندھا ہے کیونکہ اکثر لوگ عاشقِ صادق سے تشبیہ دیتے ہیں۔ گیتوں میں بھنور بھی آتا ہے۔ جیسے بھنور رتم رس کے پاکھن بار۔ کت کل آئی کنول کت مجرے پیاری کا پیار (گیت)
(۲) تہ خانہ۔ دفینہ (۳) نہایت کالی چیز کو بھی اس سے تشبیہ دیتے ہیں۔ جیسے کالا بھونرا۔ بھونرالی جامن +

بھونری۔ ۰۔ اسم مؤنث (۱) وہ بالوں کا چکر جو گھوڑے یا آدمی کے جسم خواہ سر پر ہو اس کو لوگ منحوس خیال کرتے ہیں (۲۔ پورب گنوار) باٹی۔ انگاکڑی۔ وہ روٹی جو انگاروں پر پکائی جائے (۳) بھونرا کی مادہ +

بھونسنا۔ ۰۔ فعل لازم (ہندو عو) بھونکنا + بانگِ سگ۔ کتے کا چلانا۔

بھونکانا۔ ۰۔ فعل متعدی (عو) بھنکوانا۔ بکوانا۔ چڑانا۔ دق کرنا۔ ستانا۔ چھیڑ کر غل مچوانا +

بھونگڑا۔ ۰۔ صفت۔ (۱) موٹا۔ بھدا (۲) موٹی گلگلی سی ناک (ہندو عو)

فیلنگا۔ بڑے بڑے ٹانگے۔ ٹیمبڑے +

بھونکنا۔ ۰۔ فعل لازم (۱) کتے کا چلانا۔ بھوں بھوں کرنا۔ عو عو کرنا (۲) بکنا۔ ہرزہ سرائی و بیہودہ گوئی کرنا (۳) غل مچانا۔ چیخنا (از رُوئے حقارت)

بھونکنا۔ ۰۔ فعل متعدی۔ (۱) کسی نوکدار چیز کو کسی جسم کے اندر گھسانا۔ چبھونا۔ فارسی میں خلانیدن (۲۔ گنوار) گھونپنا۔ موٹی موٹی سلائی کرنا +

بھوننا۔ ۰۔ فعل متعدی (۱) بریاں کرنا۔ گوشت ترکاری غلہ وغیرہ آگ یا بھوبل یا بالو میں جھلسانا یا گھی میں تلنا (۲) جھلسنا۔ جلانا۔ سوختہ کرنا جیسے بندوق سے بھوننا (۳) طعنہ زنی سے دل جلانا + دق کرنا +

بہی۔ ۰۔ اسم مؤنث۔ ایک میوہ کا نام جو امرود سے مشابہ ہے۔ سفرجل مزاجاً اوّل درجہ میں سرد دوم میں خشک ہے +

بھی۔ ۰۔ حرفِ عطف۔ نیز۔ اور۔ ہم۔ علاوہ۔ زیادہ +
(یہ حرف کبھی معطوف اور معطوف علیہ کے درمیان آتا ہے اور کبھی خود معطوف ہوتا ہے)

بھئی۔ ۰۔ اسم مذکر۔ بھائی کا مخفف +
(یہ لفظ اکثر برابر والے آپس میں ایک دوسرے کی نسبت خطاب کرتے وقت زبان پر لاتے ہیں اور بعض موقع پر صرف خطاب کے لئے آتا ہے خواہ بڑا ہو یا چھوٹا جیسے نا بھئی۔ آبا بھئی وغیرہ ایسی جگہ محبت اور پیار سے بھی خیال میں آتا ہے)

بھے۔ ۰۔ اسم مذکر۔ (۱) خوف۔ ڈر۔ دہشت (۲) اندیشہ۔ چنتا +

بہی۔ ۰۔ اسم مؤنث۔ بیاض۔ ایک طرح کی لمبی کتاب جس میں مہاجن اپنا حساب کتاب رکھتے ہیں۔ پوتھی۔ روزنامچہ۔ کھاتہ +

بہی پر اتارنا۔ ۰۔ فعل متعدی۔ روزنامچہ یا بیاض پر نقل کرنا۔ پرچے سے بہی پر نقل کرنا۔ روزنامچہ سے کھاتہ میں لے جانا +

بہی پر چڑھانا۔ ۰۔ فعل متعدی۔ بیاض پر اتارنا۔ یادداشت میں درج کرنا +

بہی در بہی۔ ا۔ تابع فعل۔ دیکھو (بہ در بہ) +

بہی کھاتا۔ ۰۔ اسم مذکر۔ کتاب حساب۔ اکونٹ بک۔ لیکھا بہی۔ خسرہ و مسودہ و پرانا حساب کتاب +
(مہاجنی حساب کے کئی کاغذ ہوتے ہیں جن کی تشریح کتاب مہاجنی سار وغیرہ میں درج ہے مثلاً چٹھا۔ روزنامچہ۔ کھاتہ۔ روکڑ۔ نقل)

بھیّا۔ ۰۔ اسم مذکر (۱۔ گنوار عو) بھائی کی تصغیر یا محبت (۲) چھوٹے بچے کے لئے

بھیّا دوج۔ ۰۔ اسم مؤنث (ہندو عو) یم دُتیا +

دھنگڑوں میں ایک تھوا اسکا نام جوگر۔ وصن کے بعد ہوتا ہے اس میں بنیس بھائیوں کے
واسطے ٹیکا اور شیرینی وغیرہ رے کر جاتی ہیں،

بھیانک ۔ ہ۔ صفت (۱) ڈراؤنا۔ خوفناک۔ متوحش۔ مُہیب۔ ہیبتناک۔
ہولناک (۲) ہیبت زدہ۔ وحشت زدہ (۳) متحیر۔ پریشان۔ حیرت زدہ
گھبرایا ہُوا (۴) سُنسان۔ ہُو کا عالم (۵) بے رونق۔ اُداس۔ ویران +

بھیت ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دیوار۔ پاکھا +

بھیتر ہ۔ تمیع فعل (کثیر استعمال) (۱) چار دیواری کے اندر۔ اندر۔ اندر۔ اندر۔
(۲) گپت۔ پوشیدہ +

بھیتری ۔ ہ۔ صفت۔ اندرونی۔ باطنی۔ معنوی۔ گپت۔ پوشیدہ +

بھیتری مار ۔ ہ۔ اسم مؤنث (عو) (۱) گپت مار۔ چُپکی مار۔ وہ چوٹ
جس کا نشان تو نہ پڑے مگر اندرونی اعضاء پر صدمہ پہنچے۔ ضرب خفی
(۲) اندر ہی اندر جلانا۔ طعنہ جس سے دلی صدمہ پہنچانا۔ اندرونی تکلیف +

بھیٹ ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) بھڑنا۔ ٹکرانا + لڑنا۔ سامنا۔ مقابلہ۔ مڈبھیڑ
ملاپ۔ ملاقات (۲) وہ نذر جو کسی حاکم کے روبرو پیش کریں + مثال نذر۔
پیشکش۔ سوغات۔ تحفہ۔ ارمغان (۳) قربانی۔ صدقہ۔ بلدان۔
وہ نذر و نیاز جو کسی دیوی دیوتا کے نام پر دیجائے۔ چڑھاوا۔
پجاپا۔ سامگری۔ چڑھانے کا سامان (۴) ایک قسم کے گیت جو
کسی دیوی کی تعریف میں ہندو عورتیں گاتے جاتے ہیں جس طرح
ماتا کے گیت ہیں اسیطرح کالکا دیوی کی بھیٹیں مشہور ہیں (۵)
رشوت۔ گھوس۔ منہ بھرائی +

بھیٹ بکرا ۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) منت کا بکرا۔ نذر کا بکرا +

بھیٹ چڑھانا ۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) چڑھاوا چڑھانا۔ نذر
دینا۔ نذر پکڑنا۔ نذر میں دینا۔ نذر چڑھانا۔ نذر نیاز چڑھانا۔
نذرانہ دینا۔ کسی دیوی یا دیوتا کے نام پر کچھ دینا۔ نذر کرنا (۲)
بل دینا۔ بلدان دینا۔ قربانی کرنا +

بھیٹ چڑھنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ نذر چڑھنا +

بھیٹ دینا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ نذر و نیاز دینا۔ نذر کرنا +

بھیٹ لینا ۔ ہ۔ فعل لازم و متعدی (۱) نذر لینا۔ چڑھاوا لینا (۲)
مارڈالنا۔ جان لینا۔ جیسے جوان بولی دیکر بکرے کی بھیٹ لیتا ہے +

بھیٹ ہونا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) سامنا ہونا۔ ملاقات ہونا۔ مُڈبھیڑ

ہونا۔ ملنا۔ بھڑنا + بھینٹ جانا (۲) نذر ہونا + نثار ہونا۔ قربان ہونا +

بھیجا ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) مغز سر۔ سر کا گودا۔ دماغ۔ گُرداھگری +

بھیجا پکنا ۔ ہ۔ فعل لازم (عو) کسی کی بک بک سے دماغ کا ماؤف ہوجانا
دماغ چکرانا وردِ سر ہونا۔ سمع خراشی ہونا +

بھیجا کھانا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ بک بک سے دماغ پریشان کرنا۔ سمع خراشی کرنا +

بھیجنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) ارسال کرنا۔ ابلاغ کرنا۔ روانہ کرنا۔ پٹھانا۔
پہنچانا (۲) کرنا جیسے لعنت بھیجنا +

بھیچنا ۔ ہ۔ فعل لازم (۱) سکیڑنا۔ دبانا۔ دبوچنا (۲) کچلنا۔ مسلنا۔ جیسے
پاؤں بھیچنا (۳) مجبور کرنا۔ دبانا۔ جبر اکرو کنا (۴۔ بازاری) مانع دخول
ہونا۔ بھیچڑ کرنا +

بھید ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) انتر۔ بھیتر۔ گپت + پوشیدہ بات۔ راز۔ سر۔
دل کی بات (۲) حال۔ احوال۔ واقعیت۔ کیفیت جیسے گھر کا بھید جب ہی
پایا جب چوک پُرن کر دیکھنا آیا (۳) سُراغ۔ تھاہ گھات۔ پتا (۴) بوجھ
پہیلی۔ مسئلہ (۵) سوتی پیالہ یا چھدے ہوئے کانوں کا سوراخ۔ چھید (۶)
قسم۔ پرکار۔ طرح۔ بھانت +

بھید دینا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ راز فاش کرنا۔ خفیہ بات بتا دینا +
گھر کی کیفیت ظاہر کرنا + اندرونی بات بتا دینا +

بھید کہنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ افشائے راز کرنا +

بھید کھولنا ۔ ہ۔ فعل لازم (۱) افشائے راز کرنا (۲) بھرم کھونا +

بھید لینا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ چھپی ہوئی بات کو معلوم کرنا۔ خفیہ بات کا پتا
لگانا۔ عندیہ لینا۔ منشا لینا۔ منصوبہ معلوم کرنا +

بھیدی ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ہمراز۔ رازدار۔ رازداں۔ دل کی بات
جاننے والا (۲) واقفُ الحال۔ محرم (۳) تھاہ گھاتی۔ پتہ لگانے والا۔
کھوجی۔ سراغ رساں (۴) جاسوس۔ مخبر۔ دوت ۔
دیکھا تو وہ بھیدی حُسن آتا تھا کرتی تھی اُسی کے رُخ راست را دگمزا نسیم

بھیر ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) فوج کے پیچھے پیچھے جو سائیس گراسکٹ اور
مزدوران شاگرد پیشہ کی قطار جاتی ہے اُسے بھیر کہتے ہیں اسمیں فوجی
آدمیوں کی بیبیاں اور ہر قسم کے دوکاندار وغیرہ بھی داخل ہیں ۔
فوج اور بھیر دونوں پھرتی ہیں بے سری + گویا امیر لشکر ما گیا ہو رن بیچ (حالی)
سپاہ و بھیر سب بلغا بلغ ہیں۔ لیکن + بھیر روتی ہی اور بانہہ ملتی جاتی ہے (د)

(۲) فوج کا اسباب (۳)۔ عو۔ کثرتِ مردُمان۔ بھیڑ۔ انبوہ کے
موقع پر بھی کہتے ہیں۔ جیسے فقیروں کی تو بھیر چلی آتی ہے +
بھیر بھنگا۔ ا۔ اسم مؤنث (ہند)۔ بھیر بھنگا و یعنی شاگرد پیشہ اور
ڈیرہ خیمہ۔ سفری لشکر کے ساتھ کے لوگ اور ڈیرہ خیمہ وغیرہ +
بھیروں۔ ۰۔ اسم مذکر (۱) دُرگا کے پاس رہنے والا دیوتا جو شیو کا
گن ہے جیسے بھیروں ناچ رہا ہے یا بھیروں ناچ گیا +
(دکھنے والا کریہ تفصیل ذیل آٹھ دیتا ہیں (۱) استانگ (असितांग) (۲) رُدرُو
(रुरु) (۳) چنڈ (चंड) (۴) کرودھ (क्रोध)
(۵) اُنمت (उन्मत्त) (۶) کُپت (कुपित) (۷) بھیشن (भीषण)
(۸) سنگھار (संहार) (۲) چھ راگوں میں سے ایک راگ کا
نام جو پہر رات سے لے الصباح تک گایا جاتا ہے مہادیو جی کو
اسکا بانی خیال کرتے ہیں (۳ صفت) مہیب۔ خوفناک۔ ڈراؤنا +
بھیروں ناچنا۔ ۰۔ فعل لازم (ہندو) ویرانہ برسنا۔ رنگِ
صحبت کا دگرگوں ہونا (گر جس موقع پر یہ فقرہ بولتے ہیں وہاں بھیروں
مؤنث سننے میں آیا ہو جیسے وہاں تو بھیروں ناچنے لگی یعنی وہ محفل ہی بگڑ گئی مسلمان اُلّو بولنا کہتے ہیں)
بھیرویں۔ ۰۔ اسم مؤنث۔ (۱) بھیروں کی استری۔ دُرگا۔ کالی دیوی
وغیرہ (۲) بھیروں راگ کی پانچ راگنیوں میں سے ایک راگنی کا نام +
بھیرویں اُڑانا۔ یا۔ گانا۔ ۰۔ فعل لازم خوشی کے گیت گانا۔
آنند کے تار بجانا۔ عیش منانا۔ مزا اُڑانا +
بھیڑ۔ ۰۔ اسم مؤنث (۱) اوڈ۔ میش۔ گاڈر۔ بھیڑی۔ ایک قسم کی بکری جس
کے بالوں سے کمل وغیرہ بنتے ہیں (۲) غریب مسکین (۳)۔ مجازاً کم المدار
دولتمند جیسے بھیڑ جہاں جائیگی وہیں مُنڈے گی +
بھیڑ کا بچہ چھوڑ دے۔ ا۔ (محاورہ) (۱) جب ہندو
سیتلا پوجنے جاتے ہیں تو خاکروب بھیڑ کا بچہ مرغی یا گنیا لیکر کھڑا ہوجاتا ہے اور یہ آواز
لگاتا ہے کہ صدقے میں مجھ سے خرید کر اس کو چھوڑ دے مگر قیمت لیکر اپنا بچہ آپ لے لیتا ہے
اور اسی کو پھر دوسرا شخص بھی دام دے کر چھڑواتا ہے عام لوگ چھڑنے کے واسطے ہی پالا
نہان بولاتے ہیں اور اس سے خاکروب کی پرورش کی سہتی کہنے سے غرض ہوتی ہے (۲) آنکھ مچولی
کے کھیل میں جب سب لڑکے ادھر اُدھر چھپ جاتے ہیں تو دائی کو
اس امر کے جتانے کے واسطے یہ فقرہ کہتے ہیں کہ ہم سب چھپ گئے
تم چور کی آنکھیں کھول دو تاکہ وہ ہمیں ڈھونڈتا پھرے (دائی

اُس لڑکے کو کہتے ہیں جو چور لڑکے کی آنکھیں بند کرکے بیٹھتا ہے)
بھیڑ کی لات ٹخنوں تک (کہاوت۔ کمزور کم حیثیت
زیادہ بڑھی تو گھٹنوں تک کی زور تک پہنچ نہیں ہوتی
کمزور کیا جنگ و جدل کرے گا +
بھیڑ۔ ۰۔ اسم مؤنث (۱) اژدحام۔ انبوہ۔ ٹھٹ۔ ہجوم۔ جمگھٹا
(۲) مصیبت۔ بپت جیسے کیا بھیڑ پڑی ہے +
بھیڑ بھاڑ۔ ۰۔ اسم مؤنث (یہاں بھاڑ تابع مہمل ہے) کثرت۔ اژدحام
بہت سے خلائق کا ہجوم۔ چپقلش۔ دھوم دھام۔ کرّ و فر +
بھیڑ بھڑکا۔ ۰۔ اسم مذکر۔ دیکھو (بھیڑ بھاڑ) +
بھیڑ پڑنا۔ ۰۔ فعل لازم مصیبت پڑنا۔ آفت پڑنا۔ دقت پیش آنا
مہم پڑنا ؎
گردن کو جھکائے صفِ عشّاق کھڑی ہو + اس تُرک کی تلوار پہ کیا بھیڑ پڑی ہو (آتش)
بھیڑ چھٹنا۔ ۰۔ فعل لازم بھیڑ ہونا۔ ہجوم اور کثرتِ خلائق کا کم ہونا۔
بھیڑا۔ ۰۔ اسم مذکر۔ بلیلہ۔ ایک قسم کی بڑی ہڑ جو اوّل درجہ میں سرد
دوسرے میں خشک +
بھیڑنا۔ ۰۔ فعل متعدی (۱) دروازہ بند کرنا۔ موندنا (۲) قفل لگانا۔ مُقفّل کرنا
(۳) دینا۔ حوالے کرنا جیسے دس میں چار ہی روپے بھیڑے +
بھیڑیا۔ ۰۔ اسم مذکر۔ گرگ۔ ذئب + ایک درندہ کا نام جو اکثر بھیڑ
بکریوں کا شکار کرتا ہے پس اسی وجہ سے بھیڑیا اس کا نام رکھا گیا
بھیڑیا چال۔ ۰۔ اسم مؤنث۔ جس طرح ایک بھیڑ کے پیچھے اندھا دھند سب
بھیڑیں ہو لیتی ہیں اسی طرح اوروں کی دیکھا دیکھی کام کرنے لگنا۔ پابندیٔ رسم۔
رویّہ کے موافق عام برتت (بھیڑ چال بھی مشہور ہے)
بھیڑیا دھسان۔ ۰۔ اسم مذکر (۱) بھیڑوں کی طرح گھس گھس کر ایک
ہی جگہ بیٹھنا (۲) دیکھو (بھیڑیا چال) +
بھیس۔ ۰۔ اسم مذکر۔ بھیک۔ روپ (۱) ہیئت (۲) وضع۔ طریق۔ طور۔
ڈھنگ (۳) لباس۔ پوشاک (۴) رنگ۔ روپ ؎
مول کہاں تک لاوے کالا سا بھیس   جو جیسے ہو تو روپ نہیں چھوڑ بلاوے دیس کی بیٹی
(۵) سوانگ۔ بہروپ۔ تلبیس (۶) بھیس۔ گروہ۔ فرقہ (مصرع)
کونسے بھیس میں ہو کون گرو کے چیلے
(۷) تقلید۔ پیروی۔ اتباع +

بھیس بدلنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ تبدیلِ لباس کرنا ۔ ہیئت پلٹنا ۔ رُوپ بھرنا ۔ سوانگ بھرنا + تقلید کرنا ۔

بدلکر فقیروں کا ہم بھیس غالب ۔ تماشائے اہلِ کرم دیکھتے ہیں (غالب)

بھیکٹ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (دُوہوں میں آتا ہے) دیکھو (بھیس) +

بھیک ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (س) بھکشا (۱) گدائی ۔ خیرات ۔ وُہ چیز جو خیرات میں ملے + خدا کے نام کی چیز (۲ ۔ عو) دُلھن کی طلب ۔ بیٹا بیٹی کی درخواست ۔ بیٹی کی مانگ ۔ مجازاً بہو ۔ دُلھن جیسے عورتیں جب اُنکی سب بہوئیں خوبصورت آتی ہیں ۔ تو کہتی ہیں کہ ہماری بھیک اچھی تھی +

بھیک کا ٹکڑا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) خیرات کا لُقمہ ۔ لُقمۂ گدائی ۔ لِلّٰہی اللہ کی روٹی (۲) وہ شخص جس کے باپ کا ٹھیک نہ ہو اور اسکی اَسانیہ ہو (۳) مانگی کی چیز +

بھیک کا ٹھیکرا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) کاسۂ گدائی ۔ کچکول ۔ زنبیل ۔ مانگنے کا پیالہ (۲) کمائی کا وسیلہ ۔ وُہ چیز جس کے وسیلہ سے روٹی کما کر کھائیں ۔ اسی وجہ سے توپی کی طرف بھی اشارہ ہُوا کرتا ہے +

بھیک مانگنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) گدائی کرنا ۔ گداگری کرنا ۔ دریوزہ گری کرنا (۲) خیرات چاہنا ۔ مُفت مانگنا +

بھیگنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ تر ہونا ۔ گیلا ہونا ۔ نم ہونا ۔ بھیجنا +

(جب رات بھیگنا کہیں گے تو خوشی میں رات گزرانے سے اور جب مسیں بھیگنا کہیں گے تو داڑھی مونچھ کے آغاز ہونے اور مُونچھوں کے ذرا ذرا نکلنے سے مُراد ہوگی)

بھیگی بلّی بتانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ ٹالنا ۔ بہانہ بتانا ۔ عذرِ بیجا کرنا ۔ حیلہ کرنا ۔ (یہ محاورہ اس قصّہ کی طرف تلمیح ہے کہ کسی شخص نے ابر کے موقع پر رات کے وقت اپنے نوکر سے پوچھا ۔ کیا مینہ برس رہا ہے؟ اُس نے جواب دیا جی ہاں برس رہا ہے ۔ آقا نے کہا تجھے کیونکر معلوم ہوا تو تو اسی جگہ پڑا ہوا اینڈ رہا ہے جواب دیا کہ جناب بھیگی ہوئی بلّی اِدھر سے گزری تھی اس سے میں نے جانا کہ ضرور مینہ برس رہا ہے پس اس حکایت سے ٹالنے اور کام نہ کرنے (دیجئے) سے مُراد ہے)

بھیگی مُرغی ۔ ۱ ۔ صفت ۔ سکڑا ہُوا ۔ نہایت غریب بنا ہُوا ۔ مُصیبت زدہ کی مانند ۔ مسکین صُورت +

بھیل ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ایک جنگلی اور وحشی ہندوستان کی قدیمی قوم جس کا پیشہ لُوٹ مار ہے

بھیلسا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ایک مقام کا نام جہاں کا تمباکو نہایت اچھا ہوتا ہے

بلکہ عمدہ تمباکو بھی بھیلسے کے نام سے بکتے ہیں +

بھیلی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ گُڑ کی پھکی جو گھونا پانچ سیر ہوتی ہے +

بہیلیا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) وہ شکاری جو بیل کے وسیلہ سے شکار کرے ۔ اصطلاحاً چڑی مار ۔ شکاری (۲) شکاریوں کی ایک خاص قوم +

بھیمڑا پسار رونا ۔ ہ ۔ فعل لازم (عو) ہٹیلے بچّہ کا بھوں بھوں کر کے رونا (یہ لفظ تحقیراً بولتے ہیں) +

بھیں ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ بھیڑ اور بھینس کی آواز +

بھینا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ بہن کی تصغیر ۔ بہن ۔ خواہر ۔ ہمشیرہ ۔ بُوا ۔ بُوبُو +

بھینا ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) ہلکا ۔ سُبک ۔ لطیف ۔ میٹھا جیسے بھینا رنگ ۔ بھینی خوشبو

بھیں بھیں رونا ۔ یا ۔ کرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ بد آوازی سے رونا ۔ رونے کی آواز نکالنا +

بھینٹ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (گنوار) (۱) ملاقات ۔ مڈبھیڑ (۲) دیکھو (بھیٹ)

بھینٹنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (ہندو) ملنا ۔ بھیڑنا ۔ چھُو جانا +

بھینس ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) ایک قسم کے مویشی کا نام ۔ میکھی ۔ مادہ گاؤ میش ۔ جاموسہ (باصطلاحِ قصابان) بھیسی (۲) فربہ اور موٹی عورت +

بھینسا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ بھینس کا نر ۔ جاموس +

بھینسیا جونک ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ بڑی جونک +

بھینسیا داد ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کا بڑا اور سخت داد جو فسادِ خون سے ہو جاتا ہے

بھینسیا گوگل ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کا گوند جو اکثر دواؤں وغیرہ میں پڑتا ہے +

بھینسیا لہسن ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کا بڑا سُرخ نشان یا چھا جو اکثر گال یا گردن کی جلد میں ہو جاتا ہے +

بھینگا ۔ ہ ۔ صفت ۔ احول ۔ اینچا ۔ ڈھیرا ۔ ایک آنکھ دبا کر دیکھنے والا کج چشم ۔ دوبین +

بھینی بھینی خوشبو ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ میٹھی میٹھی خوشبو ۔ ہلکی اور لطیف خوشبو جیسے گلِ شبو یا مولسری یا سرس کے پھولوں میں ہوتی ہے +

بی ۔ ۱ ۔ اسم مؤنث ۔ بی بی کا مخفف ۔ (۱) خطاب بزن ۔ بیوی ۔ بیگم ۔ بائی ۔ ایک کلمۂ خطاب ہے جو عورتوں سے مخاطب ہوتے وقت کہتے ہیں جیسے کیوں بی کیا کہتی ہو +

بی شادی ۔ ۱ ۔ اسم مؤنث (عو) ایک فرضی نام جو عورتوں نے بچّوں کے ڈرانے کے واسطے تجویز کر رکھا ہے ۔ جس طرح دال چاپاتی ہوّا ۔ ہُوہُو ۔ بجّا وغیرہ

بے

بے - ہ - حرفِ ندا - اب کا مخفف (۱) ارے - رے +
(وہ ندا بحقارت ہے جو اکثر اونے درجہ کے حق میں زبان پر لاتے ہیں اور کبھی برابر والے سے بھی حالتِ بے تکلّفی میں کہہ دیتے ہیں۔ یہ لفظ اکثر امر و کلمۂ استفہام کے اخیر میں آتا ہے اور ابلے صرف کلمے کے شروع میں جیسے سُن بے چل بے - کیوں بے؟ اب بے آتے ہیں ہا بے تو کہاں گیا تھا وغیرہ +

بے - ف - حرفِ نافیہ نقیضِ با - بغیر - سوائے - بدون - بلا - بِنا - بِن +

بے آپے ہونا - افعلِ لازم - قابو سے باہر ہونا - بپھرنا - بدحواس ہونا - مضطرب ہونا +

بے اختیار - ف - صفت - (۱) بے بس - بے قابو (۲) وہ شخص جسے کام کی اجازت نہ ہو (۳) مجبور - ناچار (۴) نہایت - از حد - ازبس جیسے اس کے ملنے کو تو بے اختیار جی ترستا ہے (۵) از خود - اپنے آپ - جیسے بے اختیار رونا آگیا (۶ - تابعِ فعل) جبراً - قہراً - چار ناچار +

بے ادب - ف + ع - صفت - جو ادب کو ملحوظ نہ رکھنے والا - گستاخ - غیر مہذب - ناشائستہ - شوخ + شریر +

بے آرامی - ف - اسم مؤنث - بے چینی - بے کلی - دُکھ - تکلیف - ناسازیِ طبع

بے اصل - ف + ع - صفت (۱) بے بُنیاد - بے ٹھکانے (۲) نِرا غلط - باطل

بے اندازہ - ف - صفت - از حد - بلا تخمینہ - بلا حساب - بہت زیادہ - حدِ اعتدال سے متجاوز +

بے اولاد - ا - صفت - جو اولاد نہ رکھنے والا - اُوت - نپوتا - لاولد +

بے ایمان - ف + ع - صفت - (۱) بے دھرم - بد دین (۲) بداعتقاد - غیر معتقد (۳) بدنیّت (۴) خائن - بد دیانت (۵) دغاباز - فریبی - مکار - (۶) جھوٹا - دروغگو (۷) اَنیائی - غیر منصف +

بے باق کرنا - افعلِ متعدی - چکانا - ادا کرنا - بھگتانا - حساب پاک کرنا +

بے باک - ف - صفت (۱) بےڈر - بےخوف (۲) آزاد (۳) دلیر - جری - بہادر +

بے بال و پر - ف - صفت (۱) بے یار و مددگار - بے سر و سامان - وہ شخص جس کا کوئی ساتھی نہ ہو (۲) مفلس - عاجز + نارسا +

بے بدل - ف + ع - صفت - وہ جس کا بدل نہ ہو - بے نظیر - یکتا - غیر مشابہ + بے ہمتا - بے مثل - بے مثال +

بے بس - ا - صفت - ناچار - مجبور - عاجز - بے قابو - نربل - دُربل - ناتواں - ضعیف + بے اختیار +

بے بہا - ف - صفت - بیش قیمت - اَنمول +

بے بہرہ - ف - صفت - (۱) وہ شخص جو کسی سے فائدہ نہ اُٹھائے - بدنصیب - بدبخت (۲ - عو) آوارہ - ہرزہ گرد - واہی تباہی - خراب خستہ (۳) بدتہذیب - بدتمیز - گستاخ - بے ادب +

بے بہرہ پھرنا - افعلِ لازم (عو) آوارہ پھرنا - خراب و خستہ پھرنا - واہی تباہی پھرنا +

بے بہرہ ہونا - افعلِ لازم (۱) آوارہ ہونا - بدتمیز ہونا (۲) بے بہرہ ہونا - خود مختار اور آزاد ہونا + کسی کے کہنے پر نہ چلنا +

بے پَر - ف - صفت - بیکس - بے سامان - بے سہارے - بے وسیلہ (شعرائے فارس کے کلام میں نہیں آیا) ؎
قوم بے پر ہے دین بے کس ہے گئے اسلام کے کد مر وارث (حالی)

بے پردگی - ف - اسم مؤنث - پردہ نہ رہنا - بے حجابی + بے غیرتی +

بے پر کی اُڑانا - افعلِ متعدی (۱) بے اصل بات کہنا - گپ اُڑانا - عوام گپ لگانا

بے پروا - ف - صفت - مستغنی - بے غرض - بےفکر - غافل - بے حاجت +

بے پیر - ف - صفت - (۱) نگُرا - بے اُستاد (۲) بداعتقاد + بے ایمان - (۳) بے درد - سنگدل - بے رحم - کٹر (یہ گیتوں میں آتا ہے) (۴) خود غرض - مطلب کا یار (۵) بدذات - شریر (۶) کشمیری اس لفظ کو سخت گالی سمجھتے ہیں (جلال الدین امیر کے سوا اور شعرائے فارس کے کلام میں نظر سے نہیں گزرا)

بے پیرا - ا - صفت - خود مُنڈا - وہ شخص جس کا کوئی مرشد نہ ہو - بے استادا +

بے تاب - ف - صفت - (۱) بے طاقت (۲) بے چین - مضطر - مضطرب - بے قرار - بیاکل (۳) بے تحمل - غیر متحمل - وہ شخص جسے برداشت نہ ہو +

بے تابانہ - ف - صفت - مضطربانہ - گھبرایا ہوا - بے قرار - بے صبرانہ - بر دا شستہ

بے تابی - ف - اسم مؤنث - اضطرابی - بے چینی - گھبراہٹ + شتابزدگی - عجلت

بے تاثیر - ف + ع - صفت - بے اثر - وہ چیز جس کی تاثیر زائل ہو گئی ہو -

بے تحاشا - ف + ع - تابعِ فعل - (۱) مضطربانہ - بے تابانہ - بے اوسان ہو کر - حواس باختہ ہو کر - بغیر اندیشہ کسو ٹی سے بے اطمینانی سے جیسے بے تحاشا بھاگنا (۲) آندھا دُھند - بے سوچے سمجھے - بے دھڑک - بلا تامّل - جیسے بے تحاشا مار بیٹھنا (۳) از حد - نہایت +
(تحاشی اور تحشی عربی لغت میں یکسوئی کے معنے میں آیا ہے پس بغیر یکسوئی ہے یہ ساکت معنی نکل آئے +

بے

بے تقصیر - ف + ع - صفت - بے قصور - بے گناہ - بے جرم - بے خطا - ناحق

بے تکلّف - ف + ع - صفت - غیر بناوٹ - بلا تصنّع (۲) بلا تامّل - بیدھڑک (۳) بے سوچے سمجھے - بلا اندیشہ (۴) بے حجاب - آشنا دانا (۵) سیدھا - سادہ (۶) رازدار - محرم راز - ہمرنگ - ہم مشرب ہمراز

بے تکلّفی - ف + ع - اسم مؤنث - بے حجابی - دل کھلی - آزادی - سادگی + محرم راز ہونا - ہمرنگی +

بے تمیز - ف + ع - صفت - بے ادب - غیر مہذب - ناشائستہ - بدلحاظ - نادان - پھوہڑ - بدتمیز +

بے تھاہ - ا - صفت - (۱) اگم - بے پایاں سمندر گہرا - نہایت عمیق - (۲) بے ٹھکانے - بے پتے +

بے ٹھکانے - ا - صفت - (۱) بے موقع - بے محل (۲) آوارہ - وہ شخص جس کا مقرر ٹھکانا نہ ہو +

(مثال) زمانہ سو میں انیس جہاں گرد کفن انیس کو کیا کمی اور دفن انیس بے ٹھکانا مزار ہو

(۳) وہ شخص جس کی جا ماوا وغیرہ نہ ہو بے گھر بار کا جس کا گھر بار نہ ہو (۴) بے نشان - بے پتا +

بے ٹھور - ا - صفت - بے ٹھکانے - بیجا - بے موقع +

بے ثبات - ف + ع - ناپائدار - بودا - متزلزل + فنا پذیر +

بے جا - ف - صفت - (۱) بے موقع - بے ٹھور (۲) نامناسب - ناشائستہ - نازیبا (۳) بلا ضرورت - ناجائز - جیسے بیجا خرچ (۴) ناحق - بلا سبب - بلا قصور +

بے جان - ف - صفت (۱) غیر ذی روح (۲) مُردہ (۳) نیم مُردہ - مُرجھایا ہوا (۴) ضعیف - نحیف - کمزور - ناطاقت (۵) بیدم - زدہ - گلا ہوا - بوسیدہ (۶) جمادات +

بے جوڑ - ا - صفت - انمیل - بے میل - غیر موزوں - متناقض +

بے چارہ - ف - صفت - (۱) لاعلاج (۲) عاجز - درماندہ - بے بس (۳) ناچار - مجبور (۴) غریب مفلس (۵) بدنصیب - بدبخت +

بے چراغ کرنا - ا - فعل متعدی - ویران کرنا - اُجاڑنا جیسے نادر کو وقتی ظلم کے گھر بے چراغ کر دیئے +

بے چوبہ - ف - اسم مذکر - ایک قسم کا خیمہ جس میں چوب نہیں لگائی جاتی +

بے چین - ا - صفت - بے کل - بیاکل - مضطرب - بے آرام +

بے چینی - ا - اسم مؤنث - بے کلی - بے آرامی - پریشانی + اضطرابی - بیقراری +

بے حال - ف + ع - صفت (۱) غیر حال - ابتر - خراب - خستہ - ردی (۲) زدہ - بوسیدہ - مرجھایا (۳) قریب برگ (۴) ماندہ - ضعیف - بیمار

بے حجاب - ف + ع - صفت - (۱) بے پردہ - بے شرم - بے لحاظ (۲) بے تکلّف (۳) کھلے خزانے +

بے حرمت کرنا - ا - فعل متعدی (۲) (۱) بے عزت کرنا - ذلیل کرنا - رسوا کرنا (۲) کسی کی عصمت و عفت میں فرق لانا - عصمت دری کرنا

بے حرمتی - ا - اسم مؤنث - بے عزتی - فضیحتی - رسوائی + عصمت دری

بے حساب - ف + ع - صفت - اَنگنت - بیحد - بے شمار - غیر متعدد +

بے حس و حرکت - ف + ع - صفت - (۱) سُن - غیر محسوس - بے جنبش (۲) حیران و ششدر - ہک دک +

بے حلق - ف + ع - صفت (۱) بسیار خوار - بے تکلف حلق سے اتار جانے والا - (۲ - مجازاً) بہت سی رشوت کھانے والا + بہت سی آمدنی ہضم کرنے والا +

بے حمیت - ف + ع - صفت - (۱) بے شرم - بیغیرت - بے حیا - بے ننگ و ناموس (۲) وہ شخص جسمیں مذہبی یا قومی جوش نہ ہو - وہ آدمی جو مذہبی یا قومی حرارت سے تعلق نہ رکھے (۳ - مجازاً) بے مروّت +

بے حواس - ف + ع - بے اوسان - پریشان + مضطرب - بے کل - مدہوش - آپے سے بیخبر +

بے حیا - ف + ع - صفت (۱) بیشرم - نکھٹّا (۲) بے ادب - گستاخ +

بے حیائی - ف + ع - اسم مؤنث - بے شرمی + نلجّا پن +

بے حیائی کا برقع مُنھ پر لینا - ا - فعل لازم - بے شرمی کی نقاب چہرہ پر ڈالنا - بے شرمی اختیار کرنا - بے شرمی کا لباس پہننا - از حد بے شرم ہونا - لاج - گنوانا +

بے حیائی کا جامہ پہننا - ا - فعل لازم - بے شرمی کا لباس زیب تن کرنا - سرتاپا بیشرم اور بے حیا بنجانا - بالکل شرم کے پاس نہ جانا +

بے حیثیت - ف - صفت (۱) مفلس - نادار - تنگدست (۲) بے لیاقت - بے استعداد (۳) بے ساکھ - بے اعتماد - غیر معتبر +

بے خبر - ف + ع - صفت (۱) ناواقف (۲) غافل - بیہوش - مدہوش

بے خبر ہم تو پڑے سوتے تھے　بُرے ہم سب تمہیں کو روتے تھے (شوق)

(۲) اچانک۔ ناگاہ۔ ان چتے میں۔ جیسے بے خبر آ لیا (۳) ناعاقبت اندیش۔ بے شعور +

بے خطر۔ ف + ع۔ صفت۔ بے خوف۔ امن و امان سے۔ مامون محفوظ

بے خود۔ ف۔ صفت۔ آپے سے بے خبر۔ اپنے قابو سے باہر۔ از خود رفتہ۔ بیہوش۔ مدہوش۔ بدحواس۔ بے اوسان۔ مخمور

بے خودی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) بیہوشی۔ بدحواسی (۲) وجد۔ عالم بے خبری +

بے خور و خواب۔ ف۔ وہ شخص جو کھائے نہ سوئے۔ بے چین و بے آرام +

بے داغ۔ ف۔ صفت۔ (۱) صاف۔ بے عیب۔ بن کلنک۔ پاک (۲) بے جرم۔ بے گناہ + دھبے کے بغیر +

بے دال کا بودم۔ ا۔ صفت۔ بودم۔ الو + احمق۔ مودھو۔ بھونڈو

بے دخل کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (قانون) قبضہ اٹھانا۔ محروم الارث کرنا۔ عاق کرنا +

بے درد۔ ف۔ صفت۔ بے رحم۔ سنگ دل۔ کٹر۔ کٹھور۔ ظالم جیسے گرد الٰہی جیسے بے درد قصائی کیا جانے پیڑ پرائی +

بے دردی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) بے رحمی۔ سنگدلی (۲) ظالم۔ بیرحم۔ (یہ معنے برج زبان کے گیتوں میں پائے جاتے ہیں) (گیت کی کڑی) بیدردی بالا جھپیر بڑیاں نہ مار ورہے + بے دردی نے موری کمر نہ لینی رے

بے دردی سے مارنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ بیرحمی سے مارنا +

بے دریغ۔ ف۔ صفت۔ (۱) بلا افسوس (۲) بے تامل۔ بے سوچے جیسے بے دریغ چلے آؤ (۳) کثرت سے۔ افراط سے جیسے بیدریغ روپیہ اُٹھایا (۵) وہ شخص جس سے کسی بات کا انکار نہ ہو سکے۔ فیاض۔ مخیر +

بے دست و پا۔ ف۔ صفت۔ (۱) بن ہاتھ پاؤں کا۔ اپاہج۔ لنگڑا۔ لولا (۲) عاجز۔ مجبور۔ بے اختیار + بے مددگار +

بے دستور۔ ف + ع۔ صفت۔ خلاف قاعدہ۔ ضابطہ کے خلاف۔ غیر معمولی۔ بے جا۔ نامناسب +

بے دل۔ ف۔ صفت۔ (۱) بے جگر۔ جی کا۔ بہادر جرات والا (۲) رنجیدہ۔ دلگیر۔ کبیدہ خاطر۔ ناراض۔ دل برداشتہ جیسے بیدل نو کر دشمن برابر (۳) جب عاشق کی تعریف میں یہ لفظ آتا ہو تو وہاں افسردہ۔ معدوم خواہش نفسانی کو مار کر بیٹھے ہوئے۔ دنیا کے مزے اور لذات سے دل ہٹا ہوا۔ شکستہ مراد

بے دم۔ ف۔ صفت۔ (۱) بیجان۔ مردہ (۲) بودا۔ زدہ۔ بلبلیدہ (۳)

ادھ موا۔ شکستہ (۴) تھکا ماندہ (۵) ہانپتا ہوا۔ سانس پھولا ہوا +

بے دماغ۔ ف + ع۔ صفت۔ نازک مزاج۔ زود رنج۔ تنگ مزاج۔ چڑچڑا +

بے دوش۔ س۔ صفت۔ پاک۔ بلا قصور۔ بے عیب۔ بیگناہ۔ الزام سے بری +

بے دھڑک۔ ا۔ صفت۔ (۱) بے خوف و خطر۔ بے اندیشہ سے
پھر تو ناوک فگنی ہونے لگی بیدھڑک طعنہ زنی ہونے لگی (مومن)
(۲) بے تکلف۔ بے سوچے۔ بے تحاشا۔ بلا تامل۔ بے محابا۔ بیساختہ (۳) بے جگر۔ جی دار۔ جیوٹا۔ بہادر +

بے ڈول۔ ا۔ صفت۔ (۱) بدنما۔ بدقطع۔ بد وضع۔ بھونڈا۔ بے ڈھنگا۔ کڈھب +

بے ڈھب۔ ا۔ صفت۔ (۱) بے طرح۔ بے طور جیسے بیڈھب گرا (۲) بے ٹھور۔ بے ٹھکانے۔ بے موقع جیسے بے ڈھب چوٹ لگی (۳) از حد۔ نہایت بافراط جیسے بیڈھب پٹا۔ بیڈھب پیچھے پڑا ہے (۴) عجیب۔ انوکھا۔ طرفہ۔ معمول کے خلاف سے
آج بے ڈھب ہے ہمارے دل میں کچھ آئی ہوئی + جام گویا سبز ہے اور ہے گھٹا چھائی ہوئی (مصحفیؔ)
(۵) منتفی۔ ہوشیار۔ چالاک۔ عیار۔ شریر جیسے وہ بیڈھب آدمی ہے (۶) سنگدل۔ کٹھور۔ تیز۔ تند (۷) بے اختیار۔ بے قابو (۸) بیڈول۔ کڈھب (۹) دلیر۔ دل چلا۔ نڈر (۱۰) مہلک۔ خطرناک۔ خوفناک جیسے بیڈھب بیماری پیچھے لگی ہے (۱۱) نہایت سخت۔ دشوار جیسے اب کے بیڈھب بنی ہے (۱۲) مہیب۔ ڈراؤنی خوفناک جیسے کیا بے ڈھب شکل بنا تا ہے۔ (۱۳۔ تابع فعل) بد اسلوبی سے بیڈھنگے پنے سے۔ بُری طرح سے ناواجب طور سے سے
ہائے ذکر بیڈھب یاس کے بر رند نکلتے ہیں یہاں پسلی پھڑکتی ہے وہاں پہلو نکلتے ہیں (سحر)
(یہ لفظ کثیر المعنی ہے اپنے اپنے موقع پر اسی قسم کے بہت سے معنی دیتا ہے)

بے ڈھنگا۔ ا۔ صفت (۱) ناشائستہ۔ نازیبا۔ ناموزوں۔ بے سلیقہ (۲) بد چلن۔ بد اطوار۔ بد وضع۔ بد اسلوب +

بے راہ۔ ف۔ صفت۔ (۱) گمراہ۔ بد راہ (۲) بیجا۔ بے موقع۔ ناجائز جیسے بیراہ خرچ کرنا (۳) بد چلن۔ بد اطوار +

بے ربط۔ ف + ع۔ صفت۔ بے جوڑ۔ بے میل۔ بیموقع۔ غیر منتظم +

بے رحم۔ ف + ع۔ صفت۔ سنگدل۔ بے دردی۔ کٹھور۔ سخت +

بے رخ ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ بے مروت ہونا۔ بے مروت ہونا۔ منہ نہ ملانا۔ ناراض ہونا۔ تیوری چڑھانا۔ بگڑنا۔ خفا ہونا +

بے روپ۔ ا۔ صفت۔ بے آب۔ بدنما۔ ماند۔ غیر مصفا۔ غیر شگفتہ۔

بے ریا۔ ف + ع۔ صفت۔ بے کپٹ۔ صاف باطن۔ صاف دل۔ سادہ دل۔

بے

یہ شخص جو نکار نہ ہو سے

رندانِ بے ریا کی ہو صحبت کسے نصیب ناہد بھی ہم میں رِند کے انساں ہو گیا (داغ)

بے ریش یا بی ریشا۔ ا۔ صفت۔ سادہ رُو۔ وُہ جوان جس کے منہ پر داڑھی نہ آئی ہو ؎

بے ریش وُہ طفل نوجوان تھا حلوائے بے دود کا گماں تھا (نسیم)

بے ریشہ۔ ف۔ صفت۔ وُہ چیز جس میں تُنت نہ ہوں جیسے بے ریشہ ادرک گوشت یا آم وغیرہ +

بے زبان۔ ف۔ صفت۔ (۱) گونگا (۲) چُپ۔ کم گو۔ ساکت۔ خاموش۔ بے سوال (۳) غریب مسکین نہ بات کہ اپنی تکلیف یا اپنا حال نہ جتلانے والے حیوان (۴) حیوانِ مُطلق۔ جانور (۵۔ بازاری) عضوِ تناسل +

بے زر۔ ف۔ صفت۔ مُفلس۔ کنگال۔ مُحتاج۔ بیدولت +

بے زوال۔ ف + ع۔ صفت۔ قایم۔ پائدار۔ نہ گھٹنے والا +

بے ساختہ۔ ف۔ بن بنائے۔ بے بناوٹ۔ بے ارادہ۔ برجستہ۔ فی البدیہ۔ بلا تکلف +

بے ساختہ پن۔ ا۔ صفت۔ سادگی۔ وُہ خوبی جس میں اصلاً بناوٹ نہ ہو ؎

وُہی برقِ جہاں سوز ہے بن خواہ نہ بن ہے برابر ترا بے ساختہ پن اور بناؤ (حالی)

بے سامانی۔ ا۔ صفت۔ مُفلسی۔ بے زری + اسباب و آلات کی محتاجی +

بے سرا۔ ا۔ صفت۔ بے سردار۔ وُہ شخص جس کا کوئی ولی وارث یا کہنے سننے والا نہ ہو + بے سر پیر کا + خودسر۔ خودمختار۔ بے بہرہ + آزاد طبع۔ آوارہ مزاج + خود رائے

بے سرا ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ آوارہ ہونا۔ خودسر ہونا۔ بے بہرہ ہونا +

بے سروپا۔ ف۔ صفت۔ حیران و پریشان +

بے سروسامان۔ ف۔ صفت (۱) بے اسباب۔ بے آلات (۲) مُفلس۔ کنگال +

بے سلیقہ۔ ف + ع۔ صفت (۱) بے ہنر۔ پھوہڑ (۲) ناشائستہ۔ غیر مہذب +

بے شعور۔ ف + ع۔ صفت۔ نادان۔ بے عقل۔ بے تمیز +

بے شک۔ ف + ع۔ تابعِ فعل۔ بلا شُبہ۔ تحقیق۔ ضرور۔ ضرور۔ یقیناً +

بے شمار۔ ف۔ صفت۔ اَن گنت۔ بے حساب۔ بہت۔ بافراط +

بے صبر۔ ف + ع۔ صفت۔ سنتوک نہ رکھنے والا۔ ناصبور۔ ناشکیبا۔ بیاکل مُضطرب۔ بے چین۔ بے قرار +

بے صبرا۔ ا۔ صفت۔ دیکھو (بے صبر) +

بے صبری۔ ا۔ اسمِ مؤنث۔ بے قراری۔ اضطراب۔ گھبراہٹ۔ بے اطمینانی۔ ہولاہٹ + تعجیل۔ جلدی +

بے طرح۔ ف + ع۔ تابعِ فعل (۱) بے ڈھب۔ بُری طرح سے۔ بے جگہ طرح سے (۲۔ صفت) نہایت۔ از حد۔ جیسے بیطرح سر ہو رہا ہے۔ بے طرح

بے

بیچھے پڑا ہے (۳) وُہ غزل جو مشاعرہ میں طرح کے خلاف پڑھی جائے +

بے عزت۔ ف + ع۔ صفت۔ بے آبرو۔ ذلیل۔ رُسوا۔ بے حُرمت۔ بے آبرو۔ بے

بے عزتی کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ حُرمت اُتارنا۔ بے عزتی کرنا۔ مکر کری کرنا۔ کرکرا خراب کرنا۔ ذلیل کرنا۔ رُسوا کرنا۔ ہتک کرنا +

بے عقل۔ ف + ع۔ صفت۔ احمق۔ اُلّو۔ نادان۔ بے سمجھ +

بے عیب۔ ف + ع۔ صفت۔ بے داغ۔ بن کلنک۔ بے نقص۔ پاک صاف۔ جیسے ذاتِ باری

بے غرض۔ ف + ع۔ صفت۔ بے پروا۔ بے مطلب۔ بلا واسطہ +

بے غل و غش۔ ف + ع۔ صفت۔ صحیح سچا۔ بغل غش (۱) بلا تکلف۔ بے دریغ۔ اندھا دھند + آپ شتاپ (۲۔ تابعِ فعل) بے فکری سے۔ بے پروائی سے (۳) افراط سے۔ کثرت سے۔ بکثرت +

بے غیرت۔ ف + ع۔ صفت۔ (۱) بیشرم۔ بے حیا۔ ننگا + ناہموار۔ بد تہذیب (۲)

بے فائدہ۔ ف + ع۔ صفت۔ (۱) بے سُود۔ بے نفع۔ لاحاصل (۲) ناحق۔ بے سبب۔ بلا وجہ (۳) اکارت۔ بے کار۔ بے ثمرہ +

بے فکرا۔ ا۔ صفت۔ بے فکر۔ وُہ شخص جو کسی طرح کا اندیشہ نہ رکھے۔ بے پروا۔ آزاد منش +

بے فیض۔ ف + ع۔ صفت (۱) وُہ شخص جس سے کسی کو فائدہ نہ ہو (۲) مسوم۔ بخیل۔ کنجوس +

بے قابو۔ ف + ع۔ صفت۔ (۱) بے اختیار۔ اینڈ جس باہر (۲) آزاد۔ خود مختار۔ خود سر

بے قاعدہ۔ ف + ع۔ صفت (۱) خلافِ دستور۔ بے ضابطہ۔ معمول یا رسم کے خلاف (۲) بے ترتیب۔ بے موقع (۳) وہ فوج جو قواعد وغیرہ سے ناواقف ہو جنگی

بے قدرا۔ ا۔ صفت۔ وہ شخص جو کسی چیز یا ہُنر کی داد نہ دے۔ جو ہر ناشناس۔ حق ناشناس + ناسپاس +

بے قرار۔ ف + ع۔ صفت۔ بے صبر۔ بے تاب۔ مضطرب۔ ناشکیبا +

بے قصور۔ ف + ع۔ صفت۔ بیگناہ۔ بے خطا۔ وُہ شخص جو خطاوار نہ ہو۔ بے جُرم +

بے قیاس۔ ف + ع۔ صفت (۱) بعید الفہم۔ خیال سے باہر (۲) بے حد۔ بے انتہا۔ اندازہ سے باہر +

بے قید۔ ف + ع۔ صفت۔ بیروک۔ آزاد۔ مُطلق العنان۔ وُہ شخص جو کسی بات کا پابند نہ ہو۔ کُھلے بندوں +

بے کار۔ ف۔ صفت۔ (۱) نکما۔ ناکارہ۔ بیکارہ۔ خراب (۲) بے ثمرہ۔ بیہودہ۔ فضول (۳) خانہ نشین۔ بیروزگار (۴) خالی۔ مُعطل۔ جیسے بیکار مباش کچھ کیا کر +

بے کاری۔ ف۔ اسمِ مؤنث (۱) بے روزگاری۔ خانہ نشینی (۲) فساد۔ خرابی۔ بگاڑ۔ مگر جب عورت کی بیکاری کہتے ہیں اُس وقت یہ معنی لیے جاتے ہیں

ب

بے کراں۔ ف۔ صفت۔ ناپیدا کنار۔ بے حد۔ بے انتہا +

بے کس۔ ف۔ صفت۔ (۱) بے یار و مددگار۔ وُہ شخص جس کا کوئی ساتھی اور معاون نہ ہو (۲) مُحتاج۔ عاجز۔ غریب (۳) یتیم۔ بن باپ کا (معنی فارسی میں آئے ہیں گر اُردو میں بھی حسبِ موقع ہو سکتے ہیں) (۴) بے وسیلہ۔ بے ذریعہ +

بے کل۔ ۱۔ صفت۔ (۱) بے تاب۔ بے چین۔ بے آرام (۲) مُضطرب۔ بیقرار۔ بیاکل

(مصرعہ) جان بے تاب جیسے بیکل برق (ذوق)

بے کلی۔ ۱۔ اسم مؤنث (۱) بے چینی۔ بے قراری۔ اضطرابی (۲) تکلیف۔ بے آرامی (۳) ناف ٹلنے کے ٹل جانیکا مرض جو اکثر عورتوں کو لاحق ہوتا ہے۔ دھرن کا اپنے مقام سے سرک جانا۔ دھرن لگنا۔ رحم کا اپنی جگہ سے ہٹنا یا بچہ دان کا جگہ سے بے جگہ ہو جانا +

بے کم و کاست۔ ف۔ صفت بغیر گھٹائے بڑھائے۔ ٹھیک ٹھیک جُوں کا تُوں۔ صحیح صحیح + ہُو بہُو۔ مُو بمُو +

بے گناہ۔ ف۔ صفت (۱) بلا قصُور۔ بے خطا (۲) ناحق۔ بے وجہ جیسے وُہ گناہ مارا گیا +

بے گھرا۔ ۱۔ اسم مذکر۔ بگھرا۔ بے خانماں۔ خانہ خراب۔ وُہ شخص جسکے گھر بار نہو +

بے لاگ۔ ۱۔ صفت۔ بے لاؤ لپیٹ۔ بے غرض۔ صاف۔ کھرا۔ کھری۔ کھرا۔ بے رُو رعایت۔ طرفداری نہ کرنے والا۔ بے لُوث۔ آزادانہ ؎

ہیں فصاحت میں مثل راسخ و حالی دونوں + دیکھنا یہ ہو کہ بے لاگ سخن کس کا ہو (حالی)

بے لحاظ۔ ف + ع۔ (۱) بے شرم۔ نرلجا۔ بیحیا (۲) شوخ۔ بے ادب۔ گستاخ۔ شہرِ

بے لطف۔ ف + ع۔ صفت۔ بیمزہ۔ بے لذّت +

بے لگام۔ ف۔ صفت۔ مُنہ زور۔ سرکش۔ شریر۔ گھوڑا۔ بدزبان مُنہ پھٹ

بے لگاؤ۔ ۱۔ صفت۔ (۱) دیکھو (بے لاگ) (۲) وُہ مکان جسمیں چور چکار کے آنیکا راستہ نہو۔ الگ۔ جُدا۔ محفوظ + الگ تھلگ (۳) بے جوڑ۔ بے ربط۔ بے میل +

بے مُحابا۔ ف + ع۔ صفت۔ بے ترس۔ بیدھڑک۔ بیخوف + بلا لحاظ۔ بلا تامّل +

بے محل۔ ف + ع۔ تابع فعل۔ بے موقع۔ بے جا۔ نامُناسب +

بے مُرُوّت۔ ف + ع۔ صفت۔ (۱) لُغوی معنی نامرد (۲) انسانیت سے باہر (۳) وُہ شخص جس کو کسیکا پاس اور لحاظ نہ ہو (۴) طوطا چشم۔ بے وفا۔ بے دید ؎

اپنے مطلب کی یہ مُحبّت ہے تیری تو ذات بے مُرُوّت ہے (شوق)

(۵) بداخلاق۔ کج خُلق (۶) کٹھور۔ بے درد۔ بے رحم +

بے مرتگی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) بے لُطفی (۲) ناسازی۔ علالت (۳) شکر رنجی۔

بے مزہ۔ ف۔ صفت۔ (۱) بدذائقہ۔ بے لذّت۔ بے لُطف (۲) ناساز۔ علیل جیسے طبیعت کا بیمزہ ہونا (۳) رنجیدہ۔ خفا۔ کبیدہ خاطر۔ کبیدہ خاطر +

ب

بے معنی۔ ف + ع۔ صفت۔ مہمل۔ بیہودہ۔ وُہ لفظ جس سے کچھ نہ سمجھا جائے +

بے مقدور۔ ف + ع۔ صفت۔ وُہ شخص جو کچھ مقدرت نہ رکھے + مُفلس +

اے صنم گر پُوچھتا ہو حال اِس رنجور کا دل نہ اٹکائے کہیں اللہ بے مقدُور کا (ذوق)

بے مِنّت۔ ف + ع۔ صفت (۱) بے احسان (۲) مُستغنی۔ بے پروا۔ بے نیاز (خُدا کی تعریف میں) (۳) بلا تردّد۔ بے سوچ بچار جیسے اتنا فایدہ تو بے مِنّت ہو (۴) بے دریغ۔ بے افسوس جیسے خُدا سب کو بے مِنّت دیتا ہو +

بے منتا۔ ۱۔ اسم مذکر۔ وُہ دوشاخہ لکڑی جس میں بھنگڑ صافی باندھکر بھنگ چھانتے ہیں۔ نیز۔ پُشت خار +

بے مُوجب۔ ف + ع۔ صفت (۱) بے سبب۔ بلا واسطہ۔ بلا وجہ۔ ناحق۔ بے مُناسب۔ بیجا۔ غیر واجب (۲) خلافِ دستور +

بے موسم۔ ف + ع۔ صفت بے رُت۔ بے وقت +

بے موقع۔ ف + ع۔ صفت۔ بے محل۔ بیوقت۔ بیجا۔ نامُناسب۔ نازیبا۔ نامناسب

بے نام و نشان۔ ف۔ صفت۔ بے پتے اور بے ٹھکانے۔ وُہ شخص جسکا کُچھ پتہ نہ ہو۔ گُمنام + غیر مشہور +

بے نصیب۔ ف + ع۔ (۱) بدبخت۔ بدقسمت۔ (۲) نالائق۔ ناشائستہ +

بے نظیر۔ ف + ع۔ صفت لاثانی۔ بے بدل۔ بے مانند +

بے نُقط سُنانا۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ بے لاگ گالیاں دینا۔ مُغلّظات کھانا یا سُنانا۔ بیحد گالیاں دینا ؎

کیا بے نقط سُناتا ہو تیرا دہن تنگ گویا یہ میم کلمۂ دُشنام ہو گیا (خواجہ وزیر)

بے نماز۔ ف۔ صفت (۱۔ عو) وُہ عورت جو معمولی ناپاکی کے باعث نماز نہ پڑھ سکے۔ حائضہ (۲) تارکِ نماز۔ وُہ شخص جو پابندِ صوم و صلوٰۃ نہو۔

بے نماز ہونا۔ ۱۔ فعلِ لازم (عو) میلے سرسے ہونا۔ ایام سے ہونا۔ کپڑوں سے ہونا۔ معمُول سے ہونا +

بے نمک۔ ف۔ صفت (۱) الونا۔ پھیکا۔ بن نمک کا + بے مزہ (۲) غیر ملیح وُہ شخص جس میں کچھ سلونا پن اور ملاحت نہ ہو +

بے ننگ و ناموس۔ ف + ع۔ صفت۔ بے شرم۔ ننگ۔ بیحیا۔ بدچلن۔ بدوضع

بے نیاز۔ ف۔ صفت۔ بے پروا۔ بے طمع۔ بے تمنا۔ غنی۔ غیر محتاج۔ بیعیب +

بے نیازی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) بے پروائی۔ ناپُرساں حالی ؎

بے نیازی حد سے گزری بندہ پرور کب تلک ہم کہینگے حالِ دل اور آپ فرماوینگے کیا (غالب)

(۲) آزادی۔ خود مختاری۔ خود سری ؎

آتش صنم بھی کہنے لگے بے نماز یاں ہیں دو کہہ دو کہ شکر خُدا کی جناب میں (آتش)

بے وحدت - ف + ع - صفت - (۱) منکرِ توحید - یگانہ نہ (۲) بے لحاظ - بے ادب - بے شرم

دشت میں ہو جا یا قیس وحشت نے کہا - چل بے بے وحدت بے کیوں پا کو لا یا بستر ا (انشا)

(۳) بیہودہ - ناہموار +

بے وفا - ف + ع - صفت - (۱) بے عہد - وہ شخص جو دوستی کا پورا نہ ہو (۲) بے مروت

بے دید (۳) ناشکر - بے احسان +

بے وقت - ف + ع - صفت - دیکھو (بے موقع) +

بے وقر - ف + ع - صفت (صحیح بسکون قاف) (۱) بے عزت - ذلیل - خوار (۲)

وہ شخص جو بھاری بھر کم نہ ہو - اوچھا (۳) فرومایہ - سبک سر +

بے وقری - ف + ع - اسم مؤنث - بے عزتی - ذلت - رسوائی - سبک سری +

بے وقوف - ف + ع - صفت - احمق - نادان - مورکھ - مورکھ +

بے وقوفی - ف + ع - اسم مؤنث (۱) نادانی - حماقت (۲ - عوام) ہنسی کے

طور پر اولاد کو بھی کہتے ہیں جیسے یہ کس کی بے وقوفی ہے یعنی یہ کس کا لڑکا ہے +

بے ہمت - ف + ع - صفت (۱) کم حوصلہ - پست ارادہ (۲) سست - کاہل - ڈھیلا +

بے ہنر - ف - صفت - وہ شخص جس کے ہاتھ میں کوئی کام نہ ہو - پھوہڑ - بے جوہر

بے ہنگم - ا - صفت - صحیح (بے ہنگام) بے موقع - بیڈول - بھونڈا +

بے ہوش - ف - صفت - (۱) بے خبر - ناواقف (۲) بے سُدھ - بے حواس

غافل (۳) مد ہوش - سرشار +

بیا - ہ - اسم مذکر - ایک زرد رنگ کے پرند کا نام جو گھونسلا بنانے میں مشہور

اور انگوٹھی چھلا پہنے دغیرہ کے آنے میں قابلِ تعریف ہے - یہ جانور

چڑیا سے کسی قدر چھوٹا ہوتا ہے +

بیابان - ف - اسم مذکر - (۱) ریگستان - صحرا - جنگل - دشت (۲) ویرانہ - اُجاڑ

(نفظ بیابان بکسر بائے موحدہ افصح و بفتح بائے مذکور نیز جائز - بائے موحدہ کے زیر کے

ساتھ جو مروج ہوا اسکی وجہ تحقیقیہ زبان نے یہ لکھی ہے کہ یہ لفظ (بے + آبان) سے مرکب ہے یعنی

صحرائے بے آب کیونکہ جس وقت الف ممدودہ کے ساتھ جو درحقیقت دو الف ہیں دوسرا لفظ

ملا جاتا ہے تو ایسی صورت میں ایک الف کو محذوف کر دیتے ہیں مثلاً سیماب گلاب وغیرہ - سو الف و نون

وہ فاعلیت سے تعلق رکھتا ہے)

بیاپنا - ہ - فعل لازم - (ہندی) (۱) رہنا - سمانا - بسنا - بیٹھنا - پھیلنا جیسے گھٹ

گھٹ میں بیاپنا (۲) سرایت کرنا - اثر کرنا جیسے گرمی بیاپ گئی (۳) گزرنا - کھٹکنا -

بسنسا ہے لدن بیاپے - کوئی نہ کہ سمجھائے

دھاگا ٹوٹا تن بس گیا شبد اکہاں سمائے (کبیر)

بیاج - یا - **بیاز** - ہ - اسم مذکر (۱) سُود - ربا - خلاف شرع منافع وہ اضافہ جو

ایک جنس کے بدلے میں اُسی جنس سے لیا جائے جیسے روپیہ کے بدلے میں روپیہ -

پیسے کے بدلے پیسہ یا گیہوں کے بدلے گیہوں کا زیادتی کے ساتھ مبادلہ ہو -

(مسلمان اسکو بیاز بولتے ہیں) (۲) نفع - فائدہ جیسے مول سے بیاج پیارا ہے

یعنی اصل روپے سے سُود خوار کو سُود زیادہ عزیز ہوتا ہے +

بیاج بٹہ - نفع نقصان (فقرہ - ہندو) بی جی ہماری ہاں تو بیاج بٹہ سے کام چلتا ہے -

بیاج پر بیاج - ہ - تابع فعل - سُود در سُود - سُود کا سُود - سُود والا سُود +

بیاج خورہ - ا - اسم مذکر - سُود خوار - ربا خوار - روپیہ یا جنس پر بجنس چیز کا

منافع کھانے والا - سُود چلانے والا +

بیاجو - ہ - تابع فعل - سُودی - سُود پر - نفع پر - زیرِ سُودی +

بیادھ - ہ - اسم مذکر - (ہندو) (۱) روگ - بیماری - دُکھ - سنتاپ - بپتا (۲)

فساد - فتنہ - جھگڑا (بیادھا بھی بولتے ہیں)

بیار - یا - **بیال** - ہ - اسم مؤنث - (گنوار) ہوا - باد - پَوَن +

بیاسی - ہ - صفت - اسّی اور دو - ہشتاد و دو - ۸۲ +

بیاض - ع - اسم مؤنث (۱) سفیدی - دھولاپن (۲) بہی - سادہ کاغذ -

پاکٹ بک یعنی وہ کتاب جس میں یادداشت حساب وغیرہ لکھتے ہیں (۳) کتابِ اشعار - گٹکا +

بیاکرن - ہ - اسم مذکر - (صحیح ویاکرن) (ہندو) علمِ صرف و نحو - گرامر - کسی بات کے

قواعد + (مسلمان مؤنث بولتے ہیں)

بیاکل - ہ - صفت - (ہندو) مضطرب - بے تاب - بے قرار - بے کل - بے چین - دکھی +

بیالو - ہ - اسم مذکر - (ہندو) شام یا رات کا کھانا - خوراکِ شب +

بیالیس - ہ - صفت - چالیس اور دو - چہل و دو - ۴۲ +

بیان - ع - اسم مذکر - (۱) لغوی معنی صاف ہونا یعنی روشن - واضح - آشکار

شرح (۲) تقریر - گفتگو (۳ - قانون) اظہار - شہادت (۴) تفصیل -

تفسیر (۵) کہان - بیجو - بڑا (۶) باب - مضمون - فصل - مقدمہ - مقابلہ (۷)

ذکر - کیفیت - حالت جیسے بیان کرکے رونا (۸) وہ علم جس میں تشبیہ - مجاز - استعارہ

کنایہ وغیرہ کی مدد سے ایک معنی کو کئی طریق سے ادا کر سکیں (۹)

رپورٹ - خبر - اطلاع (۱۰) مقولہ - قول - بچن +

بیان بدلنا - ہ - فعل لازم - (قانون) اپنے قول - اظہار یا شہادت کو پلٹنا +

بیان دعوے - ع - اسم مذکر (قانون) صورتِ حال - حقیقتِ حال بثبوت دعوے

بیانِ ضمنی - ع - اسم مذکر (قانون) وہ بیان جو اصل مطلب کے درمیان ضمناً آ جائے -

بیا

بیان کرنا - ۱ - فعلِ متعدی - ذکر کرنا + کہان کرنا کہنا - حال کیفیت سرگزشت دوہرانا +

بیانا - ہ - فعلِ لازم - جننا - مویشی کا بچہ دینا +

بیاہ - ہ - اسمِ مذکر - شادی + کتخدائی - عقد - نکاح +

بیاہ رچانا - ہ - فعلِ متعدی - شادی کی رسمیں شروع کرنا - شادی پھیلانا +

بیاہ لانا - ہ - فعلِ متعدی - شادی کرکے گھر لے آنا - دُلہن لے آنا - شادی کرنا +

بیاہ مانگنا - ہ - فعلِ متعدی - شادی کی تاریخ تجویز کرانا - شادی کی تاریخ ٹھہرانا + لگن بھیجنا +

بیاہا - ہ - صفت - شادی شدہ - وُہ شخص جس کا بیاہ ہوگیا ہو + جوڑو والا +

بیاہتا - ہ - صفت (۱) بیاہی جورُو - منکوحہ - نکاحی - وُہ بیوی جسے چار پنچوں کی موجودگی میں دھوم دھام سے بیاہ کر لائے ہوں (۲) پہلی بیوی - بیاہی بیوی (۳) بیاہا مرد - پہلا خاوند - جیسے کاتے جاری کاتے جا تیرا تار نہ ٹوٹے بیاہتا خصم چھوٹے مگر کار نہ چھوٹے +

بیاہنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) شادی کرنا - کتخدا بنانا (۲) فعلِ لازم) شادی ہونا - کتخدا ہونا - ازدواج ہونا +

بیبل - یُونانی - (Bible) اسمِ مؤنث - لُغوی معنی کتاب - اصطلاحی وُہ آسمانی کتاب جس میں توریت - زبور - انجیل شامل ہے +

بی بی یا بیوی - ف - اسمِ مؤنث (اگرچہ صحیح تلفظ بی بی ہے اور تحریر میں بھی اسی طرح زیادہ مستعمل ہے مگر بول چال میں بیوی آتا ہے البتہ بعض خاص معنی میں ہنود بی بی بولتے ہیں لیکن ماخذ اس کا بھی فارسی ہی معلوم ہوتا ہے) (۱) بانو - بیگم - خانم - امیر زادی - اشراف زادی + خاتونِ خانہ (۲) نکوکار عورت - زنِ صالحہ - نیک بخت - عفیفہ - پارسا (۳) بڑی بوڑھی - پڑکھا - سرپرست - مربیہ (۴) جناب - حضرت - صاحبہ (۵) مالکہ - آقا - سرکار - جیسے بی بی وارے باندی کھائے - گھر کی بلا باہر نہ جائے (۶) عروس کدبانو - دُلہن (۷) بہو - جورو - زوجہ - گھر والی (رضاعت ہوکر یعنی دیتا ہے) (۸) زن - عورت - لگائی - استری - جیسے بی بی خیلا دو بچے ایک سیلا (۹) کلمۂ تعظیم جب کسی عورت کا نام عزت کے ساتھ لینا منظور ہوتا ہے تو اس کے نام کے اوّل میں بھی یہ لفظ آتا ہے - جیسے بی بی زینب - بی بی فاطمہ - بی بی مریم (۱۰) کلمۂ محبت) جب پیار سے کسی لڑکی سے باتیں کرتے ہیں تو اس وقت بھی کہتے ہیں جیسے اَلّو تمھو بی بی کو

بیت

اللہ رکھو (فقرہ) (۱۱) لڑکی صاحبزادی بچی - بیٹی - (ہنود زیادہ بولتے ہیں) (۱۲) خطاب زن یا زن - کلمۂ خطاب مثلِ بوا (۱۳) بہن - ہمشیرہ - خواہر - بوا - بھینا (ہنود اور گنوار بولتے ہیں) (۱۴) بعض اوقات صرف حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے بھی مراد ہوتی ہے چنانچہ بی بی کی صحنک بی بی کی جھاڑو وغیرہ میں بی بی خاص انہیں سے مراد ہے +

بی بی جی - ۱ - اسمِ مؤنث (ہنود) (۱) کلمۂ خطاب بجائے رانی جی (۲) بڑی نند - خاوند کی بڑی بہن +

بی بی زن - ۱ - صفت (ع) پارسا - پتی برتا - عفیفہ - باعصمت - نہایت نیک بخت - پاک دامن + (مستعمل بیوی زن)

بی بی کا یا بیوی کا دانہ - ہ - اسمِ مذکر (۱) حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی نیاز کا کھانا - طعامِ نیاز حضرت فاطمہ (۲) بیوی کی کمائی یا بیوی کی ذاتی آمدنی یا جائداد کا سہارا +

بیپار - ہ - اسمِ مذکر - دیکھو بیوپار - لین دین - بنج - تجارت - سوداگری +

بیپاری - ہ - اسمِ مذکر (دیکھو بیوپاری) تجار - تاجر - سوداگر - بنجارا - بیوپاری

بیت - ہ - اسمِ مؤنث - سنسکرت (बेत ویتر) بید - ایک قسم کی تیلی کی مانند لکڑی جو اکثر بھوڑ کے ٹکڑوں میں ریت کے اندر ہی اندر بڑھتی چلی جاتی ہے اس میں لچک نہایت ہوتی اور کرسی کرسیاں وغیرہ بننے کے کام میں آتی ہے (تازیانے کی بجائے مجرم کو اس کی ضرب سے سزا دلائی جاتی ہے)

بیت - ع - اسمِ مؤنث (۱) (ترکیبات میں) گھر - مسکن - مکان (۲) خاندان - جیسے اہلِ بیت (رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے خاندان والے) (۳) فرد -

بیت الحرام - ع - اسمِ مذکر - وُہ گھر جس میں قتل اور بعض مباحات کو منع کیا گیا ہے - خانہ کعبہ - مکہ - حرام اگرچہ مصدر ہے مگر اس جگہ مفعول کے معنی میں مستعمل

بیت الحزن - ع - اسمِ مذکر (۱) رنج کا گھر - غمکدہ - کلبۂ احزان - غم خانہ (۲) اس گھر کا نام جس میں حضرت یعقوب علیہ السّلام تنہا بیٹھ کر حضرت یوسف علیہ السّلام کی جدائی میں رویا کرتے تھے - مجازاً ہر عاشقِ مہجور کا گھر +

بیت الخلاء - ع - اسمِ مذکر - پاخانہ - ٹٹی - مکہ - جائے ضرور - صحت خانہ +

بیت الشرف - ع - اسمِ مذکر - بلندی اور بزرگی کا گھر - نجومیوں کی اصطلاح میں وُہ برج جس میں سات ستاروں میں سے کسی کو شرف اور سعادت حاصل ہو جیسے آفتاب کا شرف حمل میں چاند کا ثور میں مشتری کا سرطان میں - زہرہ کا حوت میں - عطارد کا سنبلہ میں - مریخ کا جدی میں -

زحل کا میزان میں +

بَیتُ الصَّنَم ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) بُت خانہ ۔ مندر (۲) معشوق کا گھر ۔ محبُوب کا مکان +

بَیتُ اللّٰہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ خانۂ کعبہ ۔ خدا کا گھر ۔ مکّہ معظّمہ +

بَیتُ العَتِیق ۔ ع ۔ اسم مذکر لغوی معنی پُرانا گھر ۔ اصطلاحی ۔ خانہ کعبہ چُونکہ اوّل یہ مقام آدم علیہ السلام کی عبادت کے واسطے مقرّر تھا ۔ طُوفانِ نُوحؑ کے بعد حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اُس کی تجدید کی اِسلئے یہ نام رکھا گیا ۔ نیز عتیق بمعنے آزاد بھی آیا ہے ۔ اِس صُورت میں چُونکہ طُوفانِ نُوح سے غرق ہونے سے آزاد رہا ۔ یا یہ کہ ظالموں کے ہاتھ سے خراب ہونے سے بچا رہا ۔ اِس وجہ سے بیتُ العتیق نام رکھا گیا +

بَیتُ الغَزَل ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ عمدہ و بہتر شعر ۔ عمدہ بیت ۔ اعلیٰ مضمون

بَیتُ المَال ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) خزانۂ عامرہ ۔ سرکاری خزانہ ۔ شاہی خزانہ (۲) لاوارثی مال ۔ لاوارث اسباب ۔ خالصہ منضبط ۔ نزول (۳) مالِ غنیمت ۔ وُہ مال جسکے عام مسلمان حق دار ہوں ۔ لُوٹ کا مال ۔ مالِ غارت (۴) نجس مال ۔ ناپاک مال ۔ چوری کا مال ۔ ناجائز مال (۵) کلمۂ نفرین ۔ کمبخت ۔ بدنصیب ۔ بدشگون ؎

مجکو آتا نہیں کچھ جاہ کا منصب بیتُ المال کس طرح کرتے ہیں کیا جانے سب بیت المال (رنگین)

بَیتُ المَعمُور ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ ایک مسجد کا نام جو عین کعبہ کے مقابل چوتھے آسمان پر زمرد و یاقوت کی بنی ہُوئی بیان کی جاتی ہے کہتے ہیں یہ مسجد پہلے قبل از طُوفانِ نوح زمین پر موجُود تھی معمُور اِس وجہ سے نام ہُوا کہ ہر وقت زیارتِ ملائک سے بھری رہتی ہے +

بَیتُ المُقَدَّس ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) خانۂ پاک ۔ متبرک گھر ۔ پوتر استھان ۔ مجازاً خانۂ خدا (۲) مسجدِ اقصیٰ کا دُوسرا نام ۔ یروشلیم کا عبادتخانہ جو شام یعنی ایشیائی رُوم میں واقع اور قوم یہود کا قبلہ ہے ۔ مگر سب سے پیشتر انبیاءؑ کا بھی قبلہ رہا ہے ۔ اس مقدس مکان کو حضرتِ داوٗد علیہ السلام نے قوم بنی اسرائیل کے ملّتِ طاعُون کے عذابِ شدید سے نجات پانے کے لشکریہ میں جبکہ ستر ہزار آدمی طعمۂ اجل ہو چکے تھے بنوایا اور قوم کو جمع کرکے کہا کہ ہمیں فلاں موضع میں مسجدِ اقصیٰ یعنی بیتُ المقدس بنانا لازم ہے چنانچہ وہ سب تعمیرِ مسجد میں مستعد ہو گئے ۔ مگر کہتے ہیں کہ جہاں اِس عبادتگاہ کا بنانا تجویز ہُوا وہ مشترکہ جگہ تھی سب شریکوں نے تو اجازت دیدی مگر ایک فقیر راضی نہ ہُوا اور اس نے کہا کہ میں اپنی جگہ کی اجازت نہیں دیتا ۔ معلوم ہوتا ہے کہ وہ ہزاروں روپیہ کا طالب تھا ۔ جب قوم نے چاہا کہ یہ زمین زبردستی لے لی جائے تو مالکِ زمین نے کہا کہ مجھ پر ظلم کرو ۔ مجھے اختیار ہے ۔ حضرت داؤد نے فرمایا کہ مالکِ زمین ہمسایہ راضی نہیں کرسکتا مگر حضرتِ داؤد اس بات پر راضی نہ ہوئے اور کہا کہ ہمیں منظور نہیں کہ خانۂ خدا ظلم سے لی ہُوئی زمین پر تعمیر ہو آپ نے اُس فقیر کو بُلایا اور سمجھایا تو اُس نے کہا کہ میری زمین پر قدِ آدم چاروں طرف سے دیوار چُنکر اُسے روپے سے بھر دیا جائے تو میں راضی ہوں اور یہ بھی صرف آپ کے فرمانے سے ۔ حضرتِ داؤدؑ نے قوم کو آمادہ کیا اور چھنا چھن روپیہ برسنا شروع ہو گیا جب درویش نے دیکھا کہ یہ حقیقت حُبِّ دل اور نیّتِ صادق سے روپیہ جمع ہوا ہے تو وہ حضرت داؤدؑ کے پاس آیا اور کہا کہ یا نبی اللہ میں تو ایک فقیر آدمی ہوں ۔ میں اِس روپے کو لیکر کیا کرونگا مجھے تو اس قوم کا عقیدۂ راسخ دیکھنا منظور تھا زمین بھی آپ کی اور میں بھی آپ کا ۔ میں نے لِللہ بخش دی ۔ مجھے عفوِ گناہ کے سوا کسی چیز کی تمنا نہیں غرض اب وُہ مسجد بننی شروع ہُوئی جسوقت اُس کی تعمیر قدِ آدم پہنچی تو وحی نازل ہُوئی کہ اِس مقامِ مقدس کو اِس سے آگے نہ بناؤ ۔ یہ بقیۂ تعمیر تمہارا فرزندِ رشید پُوری کریگا ۔ جس کی وجہ سے اِس گرامی منزلت کا نام مدّتِ دراز تک قائم رہیگا ۔ بعض مؤرخوں کا بیان ہے کہ حضرتِ داؤدؑ نے صرف سنگِ مرمر سے اِس کی بنیاد ڈالی تھی اور حضرت سلیمانؑ نے اُس کی تعمیر شروع کی ۔ اس کے بارہ بُرج تھے جو سونے چاندی اور بیش قیمت جواہرات سے جگمگا رہتے تھے ۔ شبِ تاریک میں روزِ روشن کی کیفیت نظر آتی تھی ۔ حضرتِ سلیمان علیہ السلام نے زاہدوں ۔ عابدوں اور علمائے مذہب کو حکم دیا تھا کہ یہ گھر خالصاً لِللہ بنا ہے ایک لحظہ اور ایک لمحہ عبادت و ذکر الٰہی سے خالی نہ رہے چنانچہ اُن کے زمانہ تک برابر یہ کارخانہ جاری رہا ۔ جب بخت نصّر اس پر قابض ہُوا تو وہ تمام چاندی سونا اور جواہرات اُکھڑوا کر اپنے ملکِ بابل میں لے گیا ۔ یہ بادشاہ ۹۶ سال قبل از مسیح پیدا ہُوا ۔ ۴۳ برس سلطنت کرکے مر گیا یہی بادشاہ نے مصر و شام فتح کرنیکے بعد یہودیوں کو قیدی بناکر اُن سے شہر بابل کی تعمیر کا کام لیا تھا ۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں پھر اس مسجد کی تعمیر اور مرمّت ہُوئی +

تاریخ جہان میں لکھا ہے کہ جب حضرت سلیمان علیہ السلام نے ضروری امورِ سلطنت سے انفراغ پایا تو جمیع مطیعانِ دین و سلطنت کو بُلاکر فرمایا کہ مسجدِ اقصیٰ کی عمارت تمام کرنی ضرور ہے ۔ آپ نے دیووں کو حکم دیا کہ تم رنگ برنگ سنگ خشت زر و جواہر اور رنگ برنگ کے فرش بہم پہنچاؤ ۔ اور اَسباط یعنی اُمّتِ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بارہ فرقوں کو بُلاکر کہا کہ تم میں سے ہر ایک فرقہ ایک ایک دیوار تعمیر کرے کیونکہ بیتُ المقدس کی بارہ دیواریں بنی تھیں چنانچہ اس کی تعمیل ہُوئی ۔ بعد از تعمیر زمین سے چھت تک زر و جواہر سے مُرصّع کیا ۔ اس کے بعد علمائے سبائی

رعایانِ یہود کو حکم دیا کہ یہ مکان چونکہ ذکرِ اللہ کے واسطے بنایا گیا ہے اس سے تمام اہلِ توحید و تمجید کو واجب ہے کہ وہ ہمیشہ اس مشکوے قدس میں سرگرمِ شغل و اوراد سے ایک لمحہ غافل نہ رہیں۔ مدّت دراز تک ایسا ہی ہوتا رہا۔ مگر جب بخت نصّر ملکِ شام پر غلبہ کر کے اپنا قبضہ کیا تو صرف ملک کے تاخت و تاراج سے ہی اپنا ارمان نہیں نکالا بلکہ اس معبدِ گرامی کے بھی تمام نقد و جواہر نکلوا کر اپنے ہمراہ لے گیا۔ عیسائی یہودی اور اہلِ اسلام سب اس جگہ کی تعظیم کرتے اور اسے اوّل درجہ کا قدیمی معبد مانتے ہیں۔ اقصےٰ اس وجہ سے اس کا نام ہوا کہ یہ مقام مرتبہ میں کمال انتہا کے درجہ پر پہنچا ہوا ہے +

بیت بازی۔ یا۔ بیت بحثی۔ ع ، ف ۔ اسم مؤنث ۔ شعروں میں بحث کرنا + وہ بحث اکثر کاشتوں کے لڑکوں میں بیاہ شادی کے موقع پر اس طرح ہوتی ہے کہ پہلے ایک لڑکا کوئی شعر پڑھتا ہے جس حرف پر یہ شعر ختم ہوتا ہے دوسرے لڑکے کو اسی حرف کے شروع کا کوئی شعر پڑھنا پڑتا ہے اگر وہ جواب نہ پڑھ سکے اور جس لڑکے نے اوّل بیت بازی شروع کی تھی وہ پڑھ دے تو اس کو مات ہو جاتی ہے۔ بیت بازی کے لئے بچے اکثر محمود نامہ یاد کر لیا کرتے ہیں کیونکہ اس سے سب شرطیں پوری ہو جاتی ہیں +

بیتال۔ ہ ۔ اسم مذکر (عوام بفتح با) ۔ (۱) وہ مُردہ جو بھوت کے حلول کرنے سے زندہ خیال کیا جائے + پشاچ ۔ بھوت ۔ پریت (۲) شیوجی کے نوکر چاکر +

بیتُلا۔ ا ۔ صفت (۱) لاوارثہ مال ۔ لادعوےٰ مال (۲) ۔ قمار باز ، چوری کا مال ۔ کالا سے دُزدیدہ + خانِ آرزو نے ملّا کاشی کے شعر کی سند دیکر لکھا ہے کہ بیتلا مخففِ بیت المال آیا ہے " اردو والوں نے اسمیں الفِ نسبت اور بڑھا دیا (۳) بیگمات قلعہ (نکمّا) ۔ خراب ۔ نگوڑا ۔ مُوا ۔ اسکی مثال سعادت علیخاں رنگین کے زنانہ اشعار میں موجود ہے +

بیتُلی۔ ا ۔ صفت (بیگمات) (۱) کمبخت ۔ بدنصیب ۔ کم بختی (۲) ناکارہ ۔ ناچیز ۔ خراب ۔ نکمّی ۔ نگوڑی ۔ مُوئی +

بیتنا۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) گزرنا ۔ منقضی ہونا ۔ بسر ہونا ۔ تمام ہونا ۔ ہو چکنا ۔ بیت ہونا ۔ ختم ہونا ؎

کلیاں من میں سوچت ہیں اور پھول کھلے کملاوت ہیں
جو دِن اُن پر بیت گئے سو دن ہم پہ آوت ہیں (درد)

(۲) رفع ہونا ۔ دفع ہونا ۔ کٹنا ۔ گزرنا (۳) وارد ہونا ۔ واقع ہونا جیسے جس پہ بیتے وہی جانے +

بیتی۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ گزری ہوئی ۔ گزشتہ + سرگزشت ۔ ماجرا ۔ واردات

بیٹ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) پخال ۔ پرندوں کا گُو (۲) جب کسی انسان کی طرف منسوب کرتے ہیں تو وہاں نکمّا ۔ خراب تر ۔ ادنےٰ ۔ احقر سے مراد ہوتی ہے (۳) ایک قسم کا گندک آمیز نمک +

بیٹ کرنا۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) پخال کرنا ۔ پرندوں کا ہگنا (۲) فعلِ متعدی ۔ دھبہ ڈالنا ۔ دھبہ لگانا +

بیٹا۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) لڑکا ۔ پسر ۔ پوت ۔ پُتر ۔ فرزندِ نرینہ (۲) پیارا ۔ عزیز ۔ لاڈلا ۔ (پیار سے دختر اور پالتو جانور کو بھی کہتے ہیں) (۳) دولہا ۔ نوشاہ ۔ بنا (۴) فقیر کے ہاں دُنیادار اور علی الخصوص اپنے مُریدوں کو بھی بیٹا کہتے ہیں +

بیٹا بنانا۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ متبنّٰی کرنا ۔ گود لینا +

بیٹا بیٹی۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) لڑکے بالے ۔ بال بچے (۲) بچوں کے ایک کھیل کا نام جو گندھی مٹی کی ایک ٹکیا سی بنا کر اور اسمیں چھید کر کے پتھر یا سِل پر پٹختے ہیں ۔ بڑی آواز کو بیٹا اور چھوٹی کو بیٹی کہتے ہیں +

بیٹھا ہونا۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (گنوار) جاگنا ۔ بیدار ہونا ۔ اٹھنا ۔ ہوشیار ہونا ۔ نیند سے کھڑا ہونا +

بیٹھ جانا۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) کھڑا ہو جانے کا نقیض (۲) جلوس کرنا ۔ نشست فرمانا جیسے تخت پر بیٹھ جانا (۳) دبجانا ۔ دھس جانا ۔ دھنس جانا ۔ پچک جانا ۔ اندر کو گڑ جانا جیسے آنکھ یا قبر کا بیٹھ جانا (۴) گر پڑنا ۔ ڈھے جانا جیسے مکان کا بیٹھ جانا (۵) دبجانا ۔ رقیق ہو جانا ۔ ملائم ہو جانا جیسے برسات میں گڑ یا شکر کا بیٹھ جانا (۶) جم جانا ۔ دھرنا دینا (۷) درست آنا ۔ ٹھیک ہونا جیسے انگوٹھی میں نگینے کا یا سر پر ٹوپی کا بیٹھ جانا (۸) ڈھل جانا (۹) ست جاتا رہنا ۔ طاقت نہ رہنا جیسے غم یا صدمہ سے جی بیٹھ جانا (۱۰) خانہ نشینی اختیار کرنا ۔ کاروبار چھوڑ دینا (۱۱) گلتھی ہو جانا ۔ کھلا ہوا نہ رہنا جیسے چاول بیٹھ جانا (۱۲) سوار ہو جانا کسی سواری پر چڑھ جانا (۱۳) کسی کسبی کا گھر میں پڑ جانا ۔ نکاح کر لینا (۱۴) منجمد ہو جانا ۔ بستہ ہو جانا جیسے پلہ بیٹھنا (۱۵) سما جانا ۔ آ جانا ۔ اُتر جانا ۔ جیسے پیچ بیٹھنا +

بیٹھ رہنا۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) چھوڑ دینا ۔ باز آنا ۔ ہاتھ اٹھانا (۲) آس چھوڑ دینا ۔ مایوس ہو جانا (۳) دیر لگانا ۔ عرصہ کرنا جیسے تم تو وہاں جا کر بیٹھ رہے (۴) صبر اختیار کرنا ۔ ہمت ہارنا ۔ کوشش چھوڑنا ۔ چُپ ہو رہنا ؎

بیٹھ رہیے تو قفس ہی ہیں آرام کی جا ۔ پر ہے یہ چین ہمیں شوقِ رہائی کرتا (ذوق)

(۵) ہار جانا ۔ تھک جانا (۶) خانہ نشینی اختیار کرنا ۔ ترکِ ملازمت کرنا +

بیٹھ

بیٹھک ۔ ۔ اِسم مؤنث (۱) نشست ۔ آسن ۔ جلسہ ۔ بیٹھنے کا ڈھنگ (۲) چبیدا ۔ تلا (۳) دیوانخانہ ۔ نشستگاہ ۔ (۴) ایک قسم کی ورزش کا نام بھی ہے جو پہلوان اپنے تیار ہونے کے واسطے کیا کرتے ہیں ۔ بیٹھکی ۔ شلنگ ۔ (۵) ایک قسم کی نذر اور حاضرات جو اکثر ضعیف الاعتقاد مسلمان عورتیں کیا کرتی ہیں اِسکا مفصل حال بیٹھک دینا میں لکھا جائیگا +

بیٹھک دینا ۔ فعل متعدی (عو) پریوں وغیرہ کی حاضرات کرنا + (اکثر جاہل اور ضعیف الاعتقاد مسلمان عورتوں خاصکر بیگماتِ قلعہ میں دستور تھا کہ اُن میں ایک نہ ایک عورت اپنے تئیں اپنے مانے ہوئے ولیوں یا پریوں کی سواری فرض کرکے جمعرات کو اِنہیں سے کسیکو اپنے سر پر بلایا کرتی تھی اور اُسمیں سب عورتیں جاکر اپنی اپنی حاجتیں پیش کرتی تھیں جس عورت کے سر پر اُن میں سے کوئی فرضی ولی آتا تو وہ عورت لگا سر ہلاتی اور جو کچھ سائلہ کا سوال ہوتا ہے اُس کے خیال کے موافق جواب دیتی جاتی تھی سائلہ اپنے حُسنِ ظن سے اِسے سچ جانکر نذر کا خرچ اُٹھاتی اور جو کچھ بن پڑتا خدمت بجالاتی تھی اِس بیٹھک کے واسطے بڑے بڑے سامان کئے جاتے تھے مکلف فرش بچھایا جاتا اور خوشبو ریحان وعطریات وغیرہ سے مکان بسایا جاتا تھا ۔ ڈومنیاں گانے کے واسطے بلائی جاتی تھیں ۔ جس عورت کے سر پر ساتوں پریوں میں سے کوئی بھی یا شیخ سدو ۔ یا میاں شاہ دریا ۔ زین خاں ۔ ماموں اللہ بخش ۔ شاہ سکندر ۔ شاہ دریا منگے میاں ۔ سید برہنہ پیر ۔ پیر بتیلے ۔ شاہ مدار ۔ پیر غیب ۔ چالیس تن وغیرہ آتے وہ نہایت بن ٹھن کر او دولہن کی طرح پھولوں کے گہنے وغیرہ سے آراستہ پیراستہ ہوکر گانا سننے بیٹھتی تھی جب گانے کی آواز سے مست ہو جاتی تو اُس کے سر پر انہیں سے کوئی آکر خوب کھیلتا اور سائلہ کے سوالوں کا من مانا جواب دیتا تھا دراصل وہ بالکل مکر او فریب تھا بلکہ ارذل قوم کی ہندنیوں میں بھی ان ولیوں یا اپنی ماں کے دیوی ۔ دیوتاؤں کی بیٹھک اسی طرح دیتی تھیں جس کے سر پر کوئی پیر یا دیوی دیوتا آتا وہ بھگتانی کہلاتی تھی ۔ بعض ہندو عورتیں دیوی بھیروں اور ہنومان وغیرہ کا نام لیکر بیٹھک دیتی اور چیلیاں یا ڈورو والوں سے گانا سنا کرتی تھیں ۔ بعض بھگتنیاں اِس موقع پر کچھ بھی نوش کرتی تھیں)

شرم خوبونا تو نکلیئے دو لوگو ابجکر یُوں بھی ہوتی ہم کہیں اول پری کا بیٹھک (رنگین)

ہو جمعرات گھر اپنے تو وہ گانا مت جا کن لے ڈال ہیں لال پری کی بیٹھک (رنگین)

بیٹھکن ۔ ۔ اِسم مذکر (۱) وہ کپڑا جسمیں سوداگر قیمتی کپڑے یا گوٹہ کناری وغیرہ باندھکر رکھتے ہیں ۔ بندھنا بستنی (۲) وہ چادر جو استری کرتے وقت دھوبی میز پر بچھا لیتے ہیں (۳) کبھی کسی چیز کے نمونہ اور بانگی سے بھی مراد ہوتی ہے +

بیٹھنا ۔ فعل لازم ۔ (۱) دیکھو (بیٹھ جانا) نمبر ۱ سے ۱۲ تک (۱۳) ابلی سیتا (۲) جنتی کرنا پنجاب میں عورتیں انسان کے واسطے بھی بولتی ہیں) (۴) حاصل ہونا ۔ وصول ہونا ۔ وزن یا تول برابر اترنا جیسے دس ناپیکر تو سیر بیٹھا (۵) صرف ہونا ۔ خرچ ہونا ۔ وگت آنا جیسے ایک جوڑی پر آنا روپیہ بیٹھا (۶) داخل ہونا بھرتی ہونا جیسے کتب میں بیٹھنا (۷) لگنا ۔ ٹکر کھانا جیسے نشانہ پر بیٹھنا (۸) صبر کرنا منتوک کرنا جیسے کہاں تک بیٹھو (۱۰) ٹھہرنا ۔ متمکن ہونا ۔ قیام پذیر ہونا ۔ ٹکنا ۔ ٹھیرنا ۔ قرار پکڑنا ۔ ایک جگہ رہنا ؎

آمد گی نصیب میں اپنے ہے ناصحا بیٹھیں گے دل لگا کے کہاں دلربا سے ہم (مؤلف)

(۱۱) ۔ قماربازاں جوا کھیلنا ۔ قمار بازی کرنا جیسے کہاں بیٹھ کر آیا ہے یعنی کس جگہ جوا کھیلکر آیا ہے) (۱۲) ۔ قماربازاں اڑنا ۔ داؤں پر لگانا ۔ داؤں پر رکھنا ۔ جیسو لوگ کیا بیٹھتے ہو (۱۳) منجمد ہونا ۔ بستہ ہونا ۔ جیسے پارہ کا بیٹھنا (۱۴) اُٹنا ۔ سمانا ۔ آنا ۔ اُتر آنا جیسے کنوئے کی کوٹھی وغیرہ کا بیٹھنا + (جب چاند کی نسبت کہتے ہیں کہ بیٹھ کر نکلا تو وہاں دیر کر نکلنے سے اور جب شطرنج کے مُہرے کی بابت بیٹھنا کہتے ہیں تو وہاں مُہرہ کو گھر پر رکھنے سے اور جب کسی رقیق شئے میں بیٹھنا کہتے ہیں تو وہاں ڈوبنے غرق ہونے اور تہ پر پہنچنے سے مراد ہوتی ہے)

بیٹھواں ۔ ۔ صفت ۔ بھدی چپٹی ۔ کھڑی کا نقیض جیسے بیٹھواں جوتی +

بیٹھے بٹھائے ۔ ۔ تابع فعل ۔ (۱) بے سبب ۔ بے واسطہ ۔ بلا وجہ ۔ خواہ مخواہ ؎

نہ ہو تو بیٹھے بٹھائے خرابیٔ مؤمن ارمانہ اُس بت خانہ خراب سے آنکھیں (مؤمن)

(۲) ناحق ۔ بیفایدہ ۔ بے سُود ؎

چلاہے کعبہ کو آشفتہ پارسا بن کر خدا جو بیٹھے بٹھائے اُسے خراب کرے (آشفتہ)

(۳) یکایک ۔ ناگہاں ۔ اچانک ۔ اچاچک ؎

پہ غضب بیٹھے بٹھائے تجھپہ نازل کیا ہوا اُٹھ چلا دنیا سے کیوں تو تجھ کو ایدل کیا ہوا (جرأت)

بیٹھے بیٹھے ۔ ۔ تابع فعل ۔ دیکھو (بیٹھے بٹھائے) ؎

مَیں یہ حیراں ہوں عزیز کاہ یہ کیا ہوگیا بیٹھے بیٹھے عشق کا آزار کیسا ہوگیا (عزیز)

بیٹھے رہو ۔ ۔ ندا ۔ (۱) جاؤ اپنا کام کرو ۔ باز آؤ ؎

تلوار کو جو کھینچ دکھاتے ہو بانکپن بیٹھے رہو میں ایسی اداؤں سے مار چکا (محشر)

(۲) چُپ بھی ہو ۔ دخل نہ دو ۔ زیادہ نہ بڑھو (۴) سرکار نہ رکھو تمہیں کیا مطلب تم

بیٹی ۔ ۔ اِسم مؤنث ۔ (۱) دُختر ۔ دھی ۔ پُتری ۔ بنت (۲) لڑکی ۔ صبیہ ۔ فرزندِ مادینہ (۳) پیاری ۔ عزیزہ (۴) فقیر ہر ایک عورت کو بیٹی کرکے بولتے ہیں (۵) جو لڑکا نہایت غریب اور مسکین ہوتا ہے اُسکو بھی بیٹی سے تشبیہ دیتے ہیں (۶) دُلہن ۔ عروس +

بیٹ

بیٹی دینا۔ فعل لازم۔ بیٹی پیدا ہونا۔ جیسے جن نے بیٹی دی اُس نے کیا رکھا۔

بیٹی کا باپ۔ صفت مذکر۔ عاجز۔ بودا اور سا مرد آدمی۔ مردک +

بیٹی والے۔ اسم مذکر۔ دُلہن کے ماں باپ۔ دُلہن کی طرف کے لوگ۔ سمدھیانے (جب تک شادی نہیں ہوتی جب ہی تک کہتے ہیں لیکن ہندوؤں میں اس بات کی قید نہیں ہے)

بیج۔ اسم مذکر (۱) تخم۔ بیا۔ دانہ (۲) نطفہ۔ بِند (۳) اصل۔ جڑ۔ بنیاد +

بیج بونا۔ فعل متعدی۔ (۱) تخم ریزی کرنا۔ تخم پاشی کرنا (۲) کسی چیز کی بنیاد ڈالنا۔ قائم کرنا (۳) باعث ہونا۔ سبب ہونا۔ موجب ہونا +

بیج پڑنا۔ فعل لازم (۱) تخم پاشی ہونا (۲) بنیاد پڑنا (۳) حمل رہنا۔ نطفہ ٹھہرنا

بیج جاتا رہنا۔ فعل لازم۔ (۱) اولاد نہ رہنا۔ آگے کو نسل کی امید نہ رہنا (۲) مرد کو کسی قاطع النسل بیماری کا ہو جانا +

بیج جمنا۔ فعل لازم (۱) تخم کا اُگنا۔ اُبسنا۔ پھوٹنا۔ اُگنا۔ اُبنا۔ نکلنا۔ (۲) نطفہ قرار پانا۔ حمل رہنا +

بیج ڈالنا۔ فعل متعدی۔ (۱) تخم ریزی کرنا (۲) حمل رکھنا۔ نطفہ ٹھہرانا۔ حاملہ کرنا

بیج مارا جانا۔ فعل لازم (۱) بیج کا اُگنے کے قابل نہ رہنا۔ کثرت بارش یا شدت گرما سے بیج میں قوت نمو نہ رہنا۔ بیج گھنا ہونا۔ بیج سڑ جانا۔ بیج سوکھ جانا (۲) آگے کو کسی چیز کے پیدا ہونے کی امید نہ رہنا۔ نسل قطع ہونا۔ تباہ ہونا۔ برباد ہونا۔ نابود ہونا۔ پتا نہ رہنا +

بیج ناس کرنا۔ فعل متعدی۔ بالکل غارت کرنا۔ نیست و نابود کرنا۔ بیخ و بنیاد نہ رکھنا۔ معدوم کرنا۔ مٹانا +

بیجا۔ اسم مذکر۔ ایک ڈراؤنی اور خوفناک شکل کا کاغذی چہرہ جو بچے مُنہ پر لگا کر ڈرایا کرتے ہیں۔ آجکل یہ فارسی کے ساتھ بولتے ہیں گر رنگین دہلوی نے لڑکوں سے بیجا لکھا ہے۔ البتہ انشاء اللہ خاں نے بہ معنی فارسی گو مؤنث باندھا ہے (دانشا کا قطعہ نفو بیجا میں دیکھو) ؎

ایک زنگل ڈولانی ہے بڑی بیجا سی ۔ جس پہ رُوس ڈھاکے دیکھتے مت گھورو کفار رنگین

بیجک۔ اسم مذکر (۱) وہ کاغذ جس میں مال کی تعداد مع قیمت خرید بالتفصیل درج ہو۔ چالان۔ روانہ شدہ مال کی فہرست یا فرد (۲) پونجی۔ سرمایہ۔ زر اصل (۳) وہ ٹکٹ یا چٹھی جو اسباب کی گٹھڑی پر چسپاں کرتے ہیں (۴) نشان۔ علامت (۵) (ہندی) سودا۔ معاملہ جیسے کوئی بیجک پٹتا نہیں۔ بیجک پٹتا نظر نہیں آیا۔ تمہارا اُن کا بیجک نہیں بنے گا +

بیجنا۔ اسم مذکر (ہندی) پنکھا۔ باد کش۔ سینا +

بیچ

بیجنا ڈلانا۔ فعل متعدی (ہندی) پنکھا ہلانا۔ پنکھا جھلنا +

بیجو۔ صفت۔ بیج کا۔ وہ پھل یا تخم جو بونے کے واسطے رکھیں +

بیجھڑ۔ اسم مؤنث (۱) ملے ہوئے جو چنے جو اکثر غریب لوگ کھاتے ہیں (۲) بعض مقامات مختلف ملی ہوئی چیزوں کو بھی کہتے ہیں جیسے بیجھڑ سوپلیا۔ اشرفی کو

بی جی۔ اسم مؤنث (۱) بیوی جی کا مخفف (۲) وہ مرد جو عورتوں کی سی چال ڈھال رکھے۔ زنخا۔ زنانہ +

بیجیلا۔ یا **بجیلا**۔ صفت۔ بیجدار۔ وہ پھل جس میں بہت سے بیج ہوں جیسے بجیلا امرود بجیلے ٹنڈے +

بیچ۔ ظرف مکان (۱) درمیان۔ میں۔ اندر۔ بھیتر۔ مابین (۲) اسم مذکر وسط۔ میانہ۔ قلب۔ منجھ۔ ناف (۳) اسم مذکر۔ فرق۔ فاصلہ۔ تفاوت۔ فرق۔ بُعد (۴) تابع فعل) باہم۔ بایکدیگر۔ آپس میں (۵) مرگز +

بیچ بچاؤ۔ اسم مذکر۔ فیصلہ۔ تصفیہ +

بیچ بچاؤ کرنا۔ فعل لازم (۱) فساد رفع کرنا۔ دو لڑتے ہوئے آدمیوں کو سمجھا بجھا کر فیصلہ کر دینا۔ روک تھام کرنا۔ دو شخصوں میں سے رفع شر کرنا۔ صلح کرانا (۲) شفاعت کرنا۔ سفارش کرنا

بیچ بچاؤ ہونا۔ فعل لازم۔ فیصلہ ہونا۔ رفع شر ہونا +

بیچ کا۔ صفت۔ منجھلا۔ درمیانی۔ وچلا (ہندو) بچلا

بیچ کھیت۔ تابع فعل (۱) عین وسط میں۔ ٹھیک تیچ بیچ منجھ میں۔ بیچ میدان میں (۲) علانیہ۔ ڈنکے کی چوٹ۔ سب کے روبرو۔ آشکارا۔ جیسے بیچ کھیت مارونگا (۳) ضرور۔ بالضرور۔ جیسے ان پسوؤں جیسے اپنا روپیہ بیچ کھیت لوکر چھوڑونگا +

بیچ کی راس۔ صفت۔ بُرا نہ بھلا۔ متوسط درجہ کا +

بیچ کی انگلی۔ اسم مؤنث۔ انگشت میانہ۔ وسطی۔ ہاتھ کی سب سے لمبی انگلی +

بیچ کی گھڑی کی۔ صفت۔ نہایت تیز اور خالص دیسی شراب اوّل درجہ کی شراب ؎

ساقیا مدہ یہ شیشہ بھر کرے ۔ ہر نالہ بیچ کے گھڑے کی دے (رنگین)

بیچ میں پڑنا۔ فعل لازم (۱) ثالث بننا۔ اپنا قدم درمیان دینا۔ واسطہ ہونا۔ ذمہ لینا۔ ضامن ہونا۔ متکفل ہونا۔ کفیل ہونا +

بیچا۔ اسم مذکر۔ و مؤنث (۱) دیکھو (بیجا) ؎

جو ہنستے نہیں ہیں کبھی ہنسنے کیلئے ۔ اور اگر سانگ نہیں کوئی بنا سکتے ہیں
کالی کاغذ کا ایک کسی کا بیچا ۔ زلم بزم کے مُنہ پہ تو لگا سکتے ہیں (قطعہ انشا)

بیچا۔ اسم مذکر۔ بیچنے والا۔ بیچک۔ فروشندہ +

بیچ

(دو فیصلہ جو دو شخصوں میں کسی ثالث یا متوسط کے وسیلے سے ہو)

بیچا بیچ - ہ - تابعِ فعل - ٹھیک بیچ - عین وسط - مرکز +

بیچنا - ہ - فعل متعدی (۱) فروخت کرنا - بیع کرنا - مول دینا - قیمتاً دینا (۲) سکارنا - ہُنڈی کی پُشت پر بیچا لکھ دینا +

بیچو - ہ - اسم مذکر - فروشندہ - بائع +

بیچوں بیچ - ہ - تابعِ فعل - دیکھو (بیچا بیچ) +

بیچے کا پر بیچا - ہ - صفت - بیچنے والا کا بھی اُستاد - گراں فروش - مہنگا بیچنے والا +

بیخ - ف - اسم مؤنث (۱) جڑ - اصل - مُول (۲) نیو - بُنیاد +

بیخ و بُنیاد - ف - اسم مؤنث - (۱) جڑ بنیاد - (۲) اصل نسل - حسب نسب (۳) خاندان کا

بیخ کنی کرنا - ہ - فعل متعدی - تخریب کرنا - جڑ اکھیڑنا - جڑ کھودنا - قطعِ نسل کرنا - نیست و نابود کرنا - ستیاناس کرنا +

بَید - ہ - اسم مذکر - ہندی طبیب - حکیم - ڈاکٹر - ہندی طریق پر معالجہ کرنے والا + (گیتوں میں چارہ گر کے معنوں میں آیا ہے) +

بید - ف - اسم مذکر - ایک قسم کے درخت کا نام جسے ہندی میں بیت کہتے ہیں۔ اہلِ لغت نے اس کی ستر قسمیں لکھی ہیں۔ ان درختوں کی شاخوں میں از حد خمیدگی اور لچک پائی جاتی ہے اور شاخیں اکثر پتلی لمبی اور سیدھی ہوتی ہیں +

بید کی طرح کانپنا - ہ - فعل لازم - خوف کے مارے نہایت لرزاں ہونا - تھرانا

بیدِ مجنوں - ف - اسم مذکر - ایک قسم کے درخت کا نام - جس کی شاخیں نہایت جھکی رہتی ہیں۔ بعض لوگ اُسے بے ثمر خیال کرتے ہیں۔ مجنوں سے تشبیہ اُس کی خمیدگی اور حالتِ افسردگی کے باعث دی گئی۔ شاعروں نے اس صنعت کو اکثر باندھا ہے

خوب رو لڑکے ہم شمشان اُٹھوا دیکھ کر یاد آیا ہم کو مجنوں بیدِ مجنوں دیکھ کر (ذوق)

بیدِ مُشک - ف - اسم مذکر - ایک قسم کے درخت کا نام جس کے پھول نہایت نازک اور خوشبودار رنگ زرد مگر مائل بہ سبزی و سیاہی ہوتے ہیں۔ اس کا عرق تفریح کے لیے اور تریاق کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ موسمِ بہار میں اس درخت کے پھول پتوں سے پہلے کھل جاتے ہیں +

بید - ہ - اسم مذکر - س (بِد بمعنی جاننا) ہندوؤں کی ایک مقدس آسمانی کتاب کا نام جس کے اصل میں تین دفتر تھے بعد میں ایک اور شامل کر کے چار کر دئے بلکہ اتہاس اور پُرانوں کو ملا کر پانچواں وید بھی کہتے ہیں۔ پہلے دفتر کا نام رگ وید - دوسرے کا سام وید - تیسرے کا یجر وید - چوتھے کا اتھروان وید ہے۔ اوّل کے تین دفتروں میں توحید امر و نواہی - وعدہ وعید اور احکامِ شریعت درج ہیں۔ اور چوتھے میں ابتدائے آفرینش کی کیفیت اور جو کچھ اُس کے درمیان ہوا اُس سب کا حال لکھا ہے۔ مفصل کیفیت ہندو دھرم میں دیکھو

بیدا - ہ - اسم مذکر - (گنوار) (۱) بلوہ - غدر - خلفشار - فتنہ و فساد - شور و شر

بیچ

(۲) گیتوں میں چارہ گر کے معنوں میں آتا ہے

جا بید اگر آپنے تو کی جانے سار عاشق چنگے کر سکے بِن دیکھے دیدار (دوہا)

بیداد - ف - اسم مؤنث - ظلم و ستم - جور و جفا - جبر و تعدی +

بیدار - ف - صفت (۱) خوابیدہ کا نقیض - جاگتا - ہوشیار - مستیقظ (۲) میر محمد علی عرف میر محمدی دہلوی شاگرد مرتضیٰ قلی خاں فراق کا تخلص۔ تصوف میں ڈوبے ہوئے اور مولانا فخر الدین رحمۃ اللہ علیہ کے مرید تھے۔ اکبرآباد جا کر راہیِ مُلکِ بقا ہوئے۔ صاحبِ دیوان ہیں +

بیدار بخت - ف - صفت - اقبالمند - خوش نصیب - جاگتے نصیبے والا

بیدار دل - ف - صفت - ہوشیار + حاضر طبع +

بیدار مغز - ف - صفت - عالی دماغ - ہوشیار - قابل - نیم روشن دماغ - زود فہم

بیداری - ف - اسم مؤنث - جاگ - جگن - ہوشیاری +

بیدانت - ہ - اسم مؤنث (صحیح ویدانت) ویاس جی کا بنایا ہوا شاستر - ویدکا اخیر دفتر جس میں توحید کی بحث ہے +

بیدانتی - ہ - اسم مذکر (صحیح ویدانتی) بیدانت جاننے والا - موحد +

بیدک - ہ - اسم مؤنث - (۱) علمِ طب - علاج معالجہ کا علم - ڈاکٹری - طبابت - حکمت (۲) - اسم مذکر - یا صفت بکسرِ بائے موحدہ و دال مہملہ) ہندی طریقے پر علاج معالجہ کرنے والا طبیب - معالج - حکیم - ڈاکٹر - دوا دارو کرنے

بید دید - ف - صفت - (۱) بے ملنسار - اکل کھرا (۲) بے مروّت - بے وفا - طوطا چشم - اپنا مطلب نکالنے کے بعد آنکھوں پر ٹھیکری رکھ لینے والا (یہ لفظ بے اور دید بمعنی ملاقات سے مرکب ہے لیکن شعرائے عجم کے کلام میں کہیں نظر سے نہیں گزرا)

(۳) کٹر - سنگدل +

بیر - ہ - صفت (۱) بہادر - شجاع - جری - دلیر - غازی - زور آور (۲) - اسم مذکر - یل - پہلوان (۳ - عو) مؤکل + ارواح - ہمزاد + جن (۴) جادو - ٹونا

(۵) بھائی - برادر - ماجایا - (اوّل معنی میں سنسکرت ویر سے ہے)

بیر بٹھانا - ہ - فعل متعدی - مؤکل بٹھانا + جن یا ہمزاد کو کسی مخالف یا دشمن پر تعین کرنا + جادو کرنا - ٹونا کرنا

بیربل یا بیربر - ہ - اسم مذکر (۱) لغوی معنی زور مند پہلوان (۲) راجہ مہیش داس اکبری نورتن کا عرفی نام جو افغانستان کی لڑائی میں کام آئے۔ آپ ویدانت کے موحدانہ اشعار خوب کہتے اور صوفیانہ مشرب رکھتے تھے۔ جودتِ طبع - مزاج دانی - مزاج شناسی - خوش بیانی -

سخن فہمی، بذلہ گوئی اور ظرافتِ طبع میں اپنا آپ ہی نظیر تھے۔ ان کے نکات دل آویز حکایات عجیب و غریب آج تک مشہور و باعثِ نشاطِ خاطر ہیں۔ یہ عالی ہمت سہ ہزاری کے منصب پر ممتاز۔ اکبر کے مزاج میں دخیل اور باعثِ رونقِ دربار و محفلِ حضوری تھے۔ ان کے مرنے سے اکبر کا دل بجھ مردہ ہوگیا۔ دو روز دربار نہیں کیا اور فرمایا کہ اس وقت تک کسی غم نے نہیں ستایا تھا۔

بیر دَوڑانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (ع) مؤکل بٹھانا۔ جن یا ہمزاد کو کسی کے اوپر متعین کرنا + جادو کرنا۔ ٹونا کرنا +

بیر۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) گنوار۔ بیر۔ ایک قسم کے پھل کا نام جس کی دو قسمیں ہیں چھوٹی قسم کو جنگلی خودرو کو جھاڑی بونٹی کا بیر اور بڑے قسم کے بیر کو باغی بیر کہتے ہیں۔ کھانے میں کھٹ مٹھا یا میٹھا ہوتا ہے مزا اچھا اوّل درجے میں سرد۔ دوم میں خشک۔ صحرائی بیر عناب سے مشابہ۔ باغی دیسی سیب سے چھوٹا اور مزے میں اس کے قریب قریب (۲) گنوار (از بار) بار۔ دفعہ۔ کرت۔ نوبت۔ جیسے ایک بیر۔ دو بیر۔ تین بیر (۳) دیر۔ وقفہ۔ عرصہ۔ توقف۔ تاَمل۔ ڈھیل +

بیر بیر۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ (گنوار) (۱) دیکھو (بار بار)۔ (۲) ہر پہر ہر دفعہ اکثر

بیر گُٹھلی۔ ہ۔ صفت۔ بُرا بھلا۔ الم غلم۔ مفید و غیر مفید جیسے بیر گٹھلی سب ہضم +

بیَیرو۔ ہ۔ اسم مؤنث (گنوار) عورت۔ اِستری۔ رن۔ نار۔ ناری۔ سن ہاندے +

بیَربانی۔ یا۔ بیرباَنی۔ ہ۔ اسم مؤنث (گنوار) عورت ذات۔ عورت کی قسم میں سے (اس جگہ بانی تابعِ مہمل ہے) +

بیَر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) عداوت۔ دُشمنی۔ بُغض۔ کینہ۔ مخاصمت (۲) ضد۔ مخالفت (۳) بدلہ۔ عوضہ +

بیر باَندھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) دُشمنی اختیار کرنا۔ عداوت پر مستعد ہوتا (۲) ضد باندھنا۔ مخالفت پر اَڑنا +

بیر بِساَنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) دُشمنی مول لینا۔ دُشمنی کرنا (۲) ضد باندھنا۔ مخالفت کرنا (۳) بُغض نکالنا۔ کینہ کشی کرنا۔ عداوت کا بدلہ لینا جیسے راجہ ماری پردنی تو بیر بساون جائیں (کہانی کا فقرہ)

بیَر پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (ع) دُشمنی ہونا۔ ناچاقی ہونا۔ سامان بن ہونا۔ بگاڑ پڑنا

بیَر کا رِشتہ۔ ہ۔ اسم مذکر (ع) نند بھاوج۔ دیورانی جٹھانی۔ ساس بہو۔ اور سوت سوتیلوں کا رشتہ +

بیَر لینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (عوام) بدلہ لینا۔ عوض لینا +

بیر نکالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو (بیر لینا) +

بیَرا۔ (Bearer بگڑا ہوا) اسم مذکر (۱)۔ لغوی معنی) خاص تراش حجام۔ نائی۔ خلیفہ (۲)۔ اصطلاحی) کہار۔ باربردار۔ سربراہ کار۔ چراغ بتی کرنے اور صاحب لوگوں کو کپڑے پہنانے والا جیسے سردار بہرا ہی کہتے ہیں

بیرا۔ ہ۔ اسم مذکر (گنوار) (۱) بھائی۔ بیرن (۲) پیارا۔ عزیز +

بیرا کھیری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ عداوت۔ دُشمنی۔ مخالفت۔ نااتفاقی (کھیری تابعِ مہمل ہے)

بیرَاگ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) نفس کُشی۔ ریاضت۔ خواہشِ نفسانی کو مارنا (۲) جوگ۔ فقیری +

بیرَاگ لینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ تارِکُ الدنیا ہونا۔ جوگ لینا۔ فقیری اختیار کرنا۔ دُنیا کی نعمتوں پر لات مارنا +

بیرَاگا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ظفر تکیہ۔ وہ ٹیڑھی بانکی لکڑی جو اکثر بیراگی فقیر لگا کر آرام لیتے ہیں +

بیرَاگن۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) بیراگی فقیر کی بیوی (۲) فقیرنی۔ جوگن (۳) ظفر تکیہ وہ چھوٹی سی ٹیڑھی بانکی لکڑی جسے بیراگی فقیر تکیہ کی بجائے کرسے لگا کر بیٹھتے ہیں +

بیرَاگی۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) تارِکُ الدُنیا۔ جوگی۔ مرتاض۔ درویش با خدا + ہندو فقیروں کا ایک گروہ جو لوبھ اور موہ سے بالکل آزاد رہتے +

بیر بہوٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) مرد سک۔ مُردِیِ زمین۔ اِندر بدھو + (مخمل وال) لکڑی سے مشابہ کیڑے جو برسات میں زمین سے پیدا ہوتے ہیں۔ ان کا جسم مخمل کی مانند نہایت ملائم و سرخ ہوتا ہے اکثر طلاء وغیرہ کے واسطے عیاش آدمی جمع کیا کرتے ہیں بلکہ ہر گراہ و ادیات میں بھی کار آمد ہیں۔ (۲) تشبیہًا نہایت سرخ۔ خونِ کبوتر۔ سُرخ۔ بانات کی مانند + سُرخ پوش +

بیَرَق۔ ت۔ اسم مذکر۔ فوج کا جھنڈا۔ نشان۔ علم۔ (عوام بیرکھ بولتے ہیں) +

بیرَن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (گنوار) بھائی۔ برادر +

بیَیرَن۔ ہ۔ اسم مؤنث (ع) (۱) دُشمن عورت۔ بدخواہ عورت (۲) سوکن۔ سوتن۔ سوک۔ سوت جیسے بیری بیرن گنوار یاں گالی کے موقع پر بولتی ہیں (مہانگا) ہوا۔ بیال۔ بیار۔ باد جیسے ماہ جاڑا۔ نہ ہوہ جاڑا جب چلے بیرن جب ہی جاڑا +

بیرنگ۔ انگلش (Bearing) صفت۔ ان پیڈ۔ محصول دار۔ وہ مال یا خط جس کا محصول اوّل ادا نہ کیا گیا ہو +

بیر وَنشہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک طرح کا گرنیلہ جو بید کی لکڑی کا گہرا ہی ہاتھ سے کھلتا ہے اور

بیر

اُس کو گندہ بروزہ کہتے ہیں + سفید سونک

بیرومیٹر۔ انگلش (Barometer) اسم مذکر۔ مقیاس الہوا۔ وُہ آلہ جس سے موسم کی کیفیت دریافت کی جائے +

بیروں۔ ف۔ ظرفِ مکاں۔ (۱) باہر۔ اندر کا نقیض (۲) سوائے۔ علاوہ

بیرونجات۔ ا۔ اسم مذکر (۱) دیہات قصبات (۲) حوالیِ شہر سوادِ شہر نواحِ شہر شہر کے باہر کے مقامات۔ (۳) بیروں کی جمع خلاف قاعدہ عربی کے طریقہ پر عدالت کے منشیوں نے بنالی ہے مگر فصحا اسے معیوب سمجھتے ہیں) +

بَیری۔ ہ۔ اسم مذکر (ع) (۱) دشمن۔ بدخواہ۔ مخالف۔ عدو۔ بیری دشمن جیسے میرے بیری دشمن جلیں میں کسی کا گہنا پاتا دیکھ کر کیوں جلنے لگی (۲) ایک شکاری پرند کا نام جو اکثر کبوتروں کا شکار کرتا ہے +

بیری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) بیر کا درخت۔ سدرہ۔ درختِ کُنار (۲) گنوا۔

بیڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) ناؤ۔ کشتی۔ زورق + بانسوں کا ٹھاٹھ جس کے ذریعہ سے دریا کے پار اُترتے ہیں + گھڑنائے۔ چو گھڑا وغیرہ۔ وہ چمڑے کی مشک نما چیز جس کے اُوپر بیٹھ کر دریا کے پار اُترتے ہیں اسے فارسی میں شناہ اور مرجادہ کہتے ہیں (۲) کئی جہازوں یا کشتیوں کی لانگ ڈیر۔ جہازوں کا مجمع کشتیوں یا جہازوں کا سلسلہ۔ بہت سی کشتیوں یا جہازوں کا

سی کا انجام پہلے ہی سے آتا تھا نظر ۔ ناؤ ساحل ہی پہ بیڑے سے اُٹھا بیٹھے تھے ہم (حالی)

(۳) بانسوں کی چھوٹی سی کشتی جو عوام خواجہ خضر کے نام پر بھادوں کے مہینے میں بہت سے چراغ رکھ کر بہاتے ہیں اور اُس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ ہماری مصیبت کا بیڑا پار ہو (۴) رسالہ۔ فوج فوجی آدمیوں کا گروہ۔ سپاہیوں کا جتھا + منڈلی۔ تھوک۔ جرگہ۔ طائفہ (۵) احاطہ۔ بگڑ۔ صحن۔ آنگن۔ میدانِ خانہ (۶) خاندان۔ کُنبہ۔ کُنبہ۔ قبیلہ جیسے اُس کا بیڑا غرق ہو +

بیڑا باندھنا۔ ہ۔ فعل متعدی (پُورب) بھیڑ اکٹھی کرنا بہت سے آدمیوں کو

بیڑا پار کرنا۔ یا۔ لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) کشتی یا ناؤ یا جہاز کو سلامتی کے ساتھ پار اُتارنا (۲) مشکل آسان کرنا۔ مصیبت دُور کرنا۔ آڑے آنا۔ کسی کام میں مدد کرنا۔ اڑی نکالنا۔ مراد برلانا۔ اُمید پوری کرنا +

بیڑا پار ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) ناؤ یا جہاز وغیرہ کا صحیح سلامت کنارے یا منزلِ مقصود پر پہنچنا (۲) مشکل آسان ہونا۔ مصیبت سے چھٹکارا پانا۔ مراد کو پہنچنا کامیاب ہونا جیسے کُولا پار ہو تو بیڑا پار ہو (۳) خاتمہ ہونا۔ کام تمام ہونا۔

بیڑ

انجام کو پہنچنا۔ پورا ہونا جیسے اسکے وار میں بیڑا پار ہے +

بیڑا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) گلوری۔ کھیلی۔ کتھا چونا چھالیہ پڑا ہوا پان۔ وُہ بنا اور پتوں میں لپٹا ہوا پان جو شادی وغیرہ میں تقسیم ہوتا ہے رہنمد بیڑی کہتے ہیں، جیسے رود خور خدا کا چور ہاتھ میں بیڑا منہ میں کیڑا (۲) گدڈورا یا فیتہ وغیرہ جس سے تلوار کا میان اور قبضہ اس لئے بند ھا رہتا ہے کہ شمشیر میان سے باہر نہ نکل پڑے +

(یا قبضہ میں کب دبا کام غم خوار نے بیڑا اُٹھایا ہے ہمارے قتل پر تلوار نے بیڑا (نکہت)

(۳) سگرٹ۔ سگار۔ تمباکو کے پتوں کا بنا ہوا بیڑا + یا بیڑی

بیڑا اُٹھانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) عزم بالجزم کرنا۔ کسی کام کے کرنے کا ذمہ لینا۔ ہامی بھرنا۔ ہاتھ لگانا۔ شرط باندھنا ؎

دلِ باغ کیوں مجھکو شہادت کا انتظار ۔ قاتل نہ میرے قتل پہ بیڑا اُٹھا چکا (مؤلف)

گلوری پان کی غیروں کو تم کھلاتے ہو ۔ ہمارے قتل کا بیڑا مگر اُٹھاتے ہو (ذوق)

چھپا کے پان یہ کس کے لئے بناتے ہو ۔ ہمارے قتل کا بیڑا کہیں اُٹھاتے ہو (〃)

(۲) مستعد ہونا۔ آمادہ ہونا ؎

ہماری قتل پہ بیڑا اُٹھائے میں کا جی چاہے ۔ یہی گواہی میداں ہے آئے جس کا جی چاہے (شیدا)

(اگلے زمانہ کے راجاؤں اور سرداروں میں دستور تھا کہ جب کوئی کام مشکل آن پڑتا تو وہ اپنے ماتحتوں کو بلا کر اوّل اُس کام کی حقیقت اور کیفیت سُناتے بعد ازاں خاصدان میں ایک گلوری رکھ کر ہر ایک کے آگے پیش کرتے جو اُسے اُٹھا کر کھا جاتا اُسپر وہ کام فرض ہو جاتا تھا چنانچہ اس رسم کو بیڑا ڈالنا یا رکھنا بھی کہتے تھے) +

بیڑا ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی (ہندو) کسی مشکل اور اہم کام کے بجالانے کا سوال کرنا۔ (مفصل کیفیت بیڑا اُٹھانے میں دیکھو) +

بیڑا کھلانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) پان کھلانا (۲) نسبت کرنا منگنی کرنا (ایک رسم کا نام جس میں دولھا کی طرف سے دُلہن کو اور دُلہن کی طرف سے دولھا کو ساتھ پان کی گلوری اس نیت سے کھلائی جاتی ہے کہ اب یہ دونوں آپس میں منسوب ہوگئے۔ ہندوؤں میں یہ رسم اس طرح ادا کی جاتی ہے کہ لڑکے والیاں لڑکی کے گھر میں جاتی ہیں۔ اگر انہیں پان کی گلوری مل گئی تو گویا بات ٹھہر گئی چنانچہ ان کے ہاں اسی کو بیڑا یا پان کھلانا کہتے ہیں)

بیڑھنی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ گانے والی عورتوں کا ایک فرقہ جیسے کنچنی۔ کنجری۔ ڈومنی وغیرہ +

بیڑھی روٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دال بھری وہ روٹی جسکے بیچ میں پیٹھی بھر کر پکاتے ہیں۔ (آجکل اسے بیڑی سدوئی بولتے ہیں) +

بیڑ

بیڑی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) گلوری ۔ گِلّی (۲) سدو پان کی گڈی +

بیڑی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) بجولان ۔ زنجیرِ پا ۔ بندِ پا ۔ سلسلۂ پا ۔ سلاسل ۔ وہ لوہے کی زنجیر جو مجرموں کے پاؤں میں ڈالتے ہیں (۲) وہ مَنّت کا ڈورا یا چاندی سونے کا حلقہ جو ماں باپ دُلارے بچّوں کے پاؤں میں ڈالتے ہیں (۳) وہ سونے چاندی کے موٹے تار کے لچھے جو کندے کش تیار کرکے تارکشوں کو دیتے ہیں ۔ گُپّی (۴) وہ چمڑے کا ڈول یا ٹوکرا جس کے دونوں کونوں پر رسّی باندھکر دو آدمی کھڑے ہوجاتے اور کھیتوں میں اُس کے وسیلہ سے پانی پہنچاتے ہیں (۵) تعلّقاتِ دُنیوی ۔ جورُو بچّے +

بیڑی بڑھانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (عو) مَنّت کی زنجیر یا حلقہ یا میعادِ مقررہ کے بعد نذر نیاز دِلاکر اُتارنا +

بیڑی پڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) پابجولاں ہونا ۔ سلاسل پڑنا (۲) مُقیّد ہونا ۔ پابند ہونا (۳) بال بچّوں میں گرفتار رہنا ۔ آزاد نہ رہنا ۔ نکاح ہونا ۔ شادی ہونا +

بیڑی پہنانا ۔ یا ۔ ڈالنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی پابزنجیر کرنا ۔ پابجولاں کرنا (۲) مَنّت کی بیڑی پہنانا ۔

اے جنوں ہم بیڑی پہناتے تجھ انکو ہر برس ٭ جب سے مَنّت بڑھ گئی وہ سلسلہ جاتا رہا (عشق)

بیڑی کٹنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) پاؤں سے زنجیر اُترنا (۲) آزاد ہونا ۔ رہا ہونا ۔ قطع تعلّق ہونا +

بیزار ۔ ف ۔ صفت ۔ ناخوش ۔ ناراض ۔ ملول ۔ خفا ۔ رنجیدہ ٭ متنفّر ۔ کراہت ۔ (معلوم ہوتا ہے یہ لفظ اصل میں (بازآر) یعنی باز آرندہ تھا اِمالہ کی صورت میں آکر بیزار ہوگیا اور اِس کے لُغوی معنے متنفّر قرار پائے) +

بیس ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) دس اور دس ۔ بیست ۔ ۲۰ (۲) افضل ۔ بہتر ۔ ممتاز ۔ ایک درجہ بڑھا ہوا +

بیس بِسوے ۔ ہ ۔ صفت (۱) لُغوی معنی ایک بیگھہ (۲) کُل ۔ تمام پُورا جیسے گرہن کا بیس بِسوے ہونا (۳ ۔ تابع فعل) اغلب ۔ غالبًا ۔ بالضرور یقینًا (۴ ۔ اسم مذکر) تمام گاؤں ۔ تمام زمین ۔ تمام فصل (۵ ۔ اسم مذکر) جیت ۔ فتح ۔ جیسے زبردست کے بیسوں بِسوے +

بیسا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ وہ کُتّا جس کے پُورے بیس ناخن ہوں +

بیساکھ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ہندی بکرمی سال کا پہلا ۔ شمسی سنہ کا پہلا یا دوسرا موسمِ گرما کا تیسرا اور فصلی سنہ کا آٹھواں مہینا جو غالبًا ۱۵ ۔ اپریل سے ۱۵ ۔ مئی تک رہتا ہے +

بیش

(۲) وہ زمانہ جب چاند بِساکھا یعنی سولھویں نچھتر کے قریب ہو ۔ چاند ہر مہینے میں ایکدفعہ اُس کے قریب آتا ہے +

بیساکھی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) بیساکھ سے منسوب ۔ وہ پیداوار جو بیساکھ کے مہینے میں ہو جیسے خربُزہ ۔ تربُوز وغیرہ (۲) عصا ۔ وہ لاٹھی جسے لنگڑا لُولا پکڑ کر چلے (۳) وہ ستون جو چھپّر کے نیچے لگاتے ہیں (۴) بڑی ہڑ (۵ ۔ بقّال) بیوقوف ۔ احمق ۔ گدھا (۶) میکھ سنکرانت کا اشنان جو گنگا جی پر ہوتا ہے ۔ نیز امرتسر میں اِسی موقع پر یہ تہوار منایا جاتا ہے جس میں اب گھوڑوں اور بیلوں کی نمائش بھی شامل کردی گئی ہے +

بیسر ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ حلقۂ بینی ۔ وہ چھوٹی سی تھتنی جو ناک کے بیچ میں بلاق کی بجائے ہندنیاں یا باہر کی مسلمانیاں پہنتی ہیں +

بیسرا ۔ ہ ۔ صفت ۔ بے تالا ۔ وہ گویّا جو گانے میں اُصول کا خیال نہ رکھے +

بیسرا ۔ ہ ۔ صفت (۱) وہ شخص جس کا کوئی مُربّی یا والی وارث نہ ہو ٭ آوارہ سرگرداں (۲) سرکش ٭ خودمختار ٭ آزاد +

بیسن ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ آردِ نخود ۔ چنے کی دال کا آٹا +

بیشندر ۔ سنسکرت ۔ اسم مؤنث (۱) مُقدّس آگ ۔ پاک آگ ۔ پرستش کی آگ ۔ پوتر آگ ۔ جیسے میرے ہی سی آگ لائی نام رکھا بیشندر (۲) مطلق آگ ۔ آتش ۔ آذر +

بیسنی روٹی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ چنے کی روٹی ۔ چنے کی دال کے آٹے کی روغنی اور مصالحدار روٹی ۔ نیز سستے اناج کی روٹی ۔ جیسے مُونگ ۔ اُڑد ۔ موٹھ وغیرہ کی +

بیسوا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ قحبہ ۔ رنڈی ۔ کسبی ۔ پاتُر ۔ پتریا +

بیش ۔ یا ۔ ویش ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) ہندؤوں کے چار برنوں میں سے تیسرا برن (۲) بنج بیوپار کرنے والا ۔ بنیا ۔ مہاجن ۔ بقّال +

بیش ۔ ف ۔ صفت (۱) زیادہ ۔ افزوں ۔ افزودہ ۔ فاضل (۲) بہتر ۔ افضل ۔ اچھا ۔ مختلف

بیش از بیش ۔ ف ۔ تابع فعل ۔ زیادہ سے زیادہ ۔ بہت سے بہت ٭ حد کا درجہ ۔ پرلا درجہ ۔ غایت درجہ ۔ انتہا کو +

بیش باد ۔ ف ۔ دُعا ۔ خدا زیادہ کرے ۔ بڑھتی دولت ہو ۔ اور بڑھے +

بیش بہا ۔ ف ۔ صفت ۔ بھاری مول کا ۔ زیادہ قیمت کا ۔ قیمتی ۔ بڑھیا ۔ بڑھ کا

بیش

بیش تر - ف - صفت - زیادہ تر - اکثر + بلعموم + بیشتر کو حرکے ساتھ ملا کر لکھنا بھی زیبا

بیش قیمت - ف + ع - صفت - (۱) دیکھو مدہ بیش بہا (۲) عمدہ نفیس +

بیشہ - ف - اسم مذکر - اُجاڑ - جنگل - بیابان +

بیشی - ف - اسم مؤنث (۱) زیادتی - بڑھوتری - افزونی (۲) معمول کام سے زیادہ کرنے کی اُجرت (۳) نفع - بالائی سُود +

بیضوی - ع - صفت - انڈے کے ڈول کا - بادامی وضع کا - اہلیلی (انڈے کی مانند شکل کا گولائی لئے ہوئے لمبوترا) +

بیضہ - ع - اسم مذکر (۱) انڈا - خایۂ مرغ - تخم پرند (۲) خصیہ - آنڈ - فوطہ +

بیطار - ع - اسم مذکر - سلوتری - گھوڑوں کا طبیب - بید +

بیع - ع - اسم مؤنث - فروخت - بکری +

بیع بالوفا - ع - اسم مؤنث - شرطی رہن جس میں میعاد مقررہ پر روپیہ ادا نہ کرنے سے چیز آئی گئی ہو جاتی ہے +

بیع سلطانی - ع - اسم مؤنث (قانون) وہ بیع جو بادشاہ کے حکم سے ہو + قرقی - سرکاری نیلام +

بیع شرطی - ع - اسم مؤنث - کچی بکری - وہ بکری جو کسی شرط پر راضی ہو نہ پوری ہو

بیع قطعی - ع - اسم مؤنث - فروختِ کامل - پکی بکری - بیعِ مطلق - بالکل بیچ +

بیع نامہ - ع + ف - اسم مذکر - بکری پتر - قبالہ - دستاویزِ فروخت +

بیع و شرا - ع - اسم مؤنث - خرید و فروخت - لینا اور بیچنا +

بیعانہ - ع + ف - اسم مذکر - سائی - وہ نقدی جو کسی چیز کی قیمت چُک جانے کے بعد اصل قیمت ادا کرنے سے پیشتر اس نظر سے دی جائے کہ بیع کا پکا اقرار ہو گیا - یہ روپیہ بعد میں وضع کر لیا جاتا ہے ؎

دل گلرو اصل نہیں ہو مہر و وفا ہو امکا مول + تم کیا دو گے قیمت اسکی پاس نہیں بیعانہ بھی (وحید)

بیعت - ع - اسم مؤنث (۱) عہد باندھنا - اطاعت میں آنا (۲) مرید ہونا - چیلا بننا - معتقد ہونا

بیکنٹھ - س - اسم مذکر - بہشت - فردوس - جنت - بشن لوک - سُرگ +

بیکنٹھ باشی - صفت - مغفور - مرحوم - جنت آشیاں - فردوس مکاں - سُرگ باشی یا باسی - آنجہانی +

بیکنٹھ باشی ہونا - فعل لازم - سُرگ کو جانا - جنت کو سدھارنا + دُنیا سے

بیگ - ت - اسم مذکر (۱) سردار - امیر - شہزادہ (۲) مغلوں کا ایک خطابی لفظ جو ان کے نام کے آخر میں لگایا جاتا ہے جس طرح انگریزی میں لفظ لارڈ شاہی امیروں یا خاندانی لوگوں کے واسطے مقرر ہے اسی طرح ترکوں میں ہے - مثلاً آفندی صاحب

بیک

بیگ - ہ - تابع فعل - (ہندو) جلد - ترت - جھٹ - فوراً - جھٹ پٹ - پھرتی سے - تاکید

بیگ - انگلش Bag - اسم مذکر - تھیلا - بوری - وہ تھیلا جس میں ریل کے مسافر اکثر اپنا کپڑا لتا رکھتے ہیں +

بیگار - ف - اسم مؤنث (۱) کار بے مزد - سخرہ (۲) کرہ - جبر - حاکمانہ کام جو زبردستی لیا جائے یا جبراً لیا جائے (چٹی) (۳) وہ کام جو وبال معلوم دے - بیدلی کا کام +

بیگار ٹالنا - ا - فعل لازم - بیدلی اور کم توجہی سے کوئی کام کرنا - رفعِ الوقتی کرنا

بیگار کا کام - ا - تابع فعل (عو) بیدلی کا کام - محنت کا کام - بار سر - خرابے کا کام

بیگاری - ف - اسم مذکر - (۱) بیگار میں کام کرنے والا - وہ مزدور جو حاکمانہ طور پر بلا اُجرت بلایا جائے ؎

بیگاریوں کی شکل بسر کی جہان میں - پشتارے باندھ باندھ کے بھوکے اُٹھائے رنج و ہجر

(۲) بیدلی سے کام کرنے والا - کام ٹالو + نمک حرام ؎

رکھی اپنی خوشی سے اسواری - ہوئے نوکر ہیں یا ہیں بیگاری (شوق)

بیگاری کا کام - ا - تابع فعل - دیکھو (بیگار کا کام) +

بیگانگی - ف - اسم مؤنث - یگانگی کا نقیض - مغائرت - غیریت +

بیگانہ - ف - صفت (۱) یگانہ کا نقیض - غیر - اجنبی (۲) ناواقف - انجان - (۳) پرایا - دوسرے کا +

بیگانہ خو - ف - صفت - وہ شخص جس کی سرشت میں محبت نہ ہو - اکھڑ - غیر مانوس +

بیگانہ وار - ف - صفت - غیروں کی مانند +

بیگم - ت - اسم مؤنث (بیگ بکسر کاف فارسی) بیگ کی تانیث (۱) ملکہ - خاتون - لیڈی (۲) امیر زادی - نواب زادی - شریف زادی - شہزادی + سیّد زادی - مغل زادی (۳) بیوی - زوجہ - اہلیہ (۴) آقانی - مالکہ - سرکار - مالکِ خانہ +

بیگمہ - یا - **بیگما** - ا - اسم مؤنث - مسلمان عورتوں کا نام بجائے بیگم +

بیگمی - ا - صفت - (پورب) (۱) بیگموں کے لائق (۲) عمدہ نفیس جیسے بیگمی چاول (۳) ایک قسم کے کافوری اور عمدہ پان (۴) ایک طرح کا پنیر جس میں نمک کم ہوتا ہے +

بیگنا - ہ - فعل متعدی - (پورب) پھینکنا +

بیگہہ - ہ - اسم مذکر - پیمائشِ زمین کی ایک مقدار جس کی مقدار شاہجہانی گز سے ۳۲۰۰ گز مربع اور انگریزی گز سے ۳۰۲۵ گز مربع ہوتی ہے - اسی کو پکا بیگہ کہتے ہیں جو کچے بیگے کی بعض جگہ تین اور بعض جگہ چار کے برابر ہوتا ہے +

بیگی - ہ - تابع فعل - ترنت میں، جلدی - شتابی + جیسے وہ بات جانے بلم سنے سہیلی

بَیل - ہ - اِسم مذکر (۱) تمام مویشی کا نر - بلند - ثور (۲) صفت، بیوقوف - احمق - گدھا +

بیل - ہ - اِسم مؤنث - (۱) لتا - لتر - بیارہ - وہ درخت جس کی ساقیں زمین پر پھیلتی یا کسی سہارے اوپر چڑھتی ہیں جیسے کدو وخربوزہ - انگور وغیرہ کی بیل (۲) ریشمی یا زری وغیرہ کا کنارہ جو اکثر دوپٹوں وغیرہ میں لگتے ہیں - زینت (۳) گل بوٹے اور درخت وغیرہ جو کپڑے پر کاڑھے جاتے ہیں (۴) سڑک کی لکیر جو پھاوڑے سے ڈالی جاتی ہے - داغ بیل بھی کہتے ہیں -
(اصل میں یہ لفظ داغ بیل مخفف بتایا ہے کیونکہ بیل فارسی میں پھاوڑے کے معنی میں ہے داغ لفظ کا معنی نشانی ہے)
(۵) تصدق - نچھاور - نثار - وہ صدقہ یا روپیہ یا پیسہ جو شادی میں دولہا یا دلہن کے سر سے وار کر ڈومنیوں یا ناچنے والوں کو دیں + وہ انعام جو بطور چندہ ارباب نشاط کو تبغاریق رقص کے وقت دیا جائے (۶) ناؤ کھینے کا بانس - چپّو - ڈانڈ (۷) ایک درخت اور اسکے پھل کا نام جو کیت سے مشابہ ہوتا ہے - اس کا گودا ذائقہ میں شیریں لعاب دار ہوتا اور مزاجاً اوّل درجے میں گرم دوسرے میں خشک مانا گیا ہے مفید دل وجگر ومعدہ وغیرہ (۸) آل وعیال - نسل - نبس - سنتان (۹) عمر - قدوقامت جیسے لڑکی ہے کہ کڑی کی بیل جلدی بڑھتی ہے (۱۰) رائے بیل کا مخفف ایک قسم کا پھول چنبیلی سے ملتا ہوا جسے رائے بیل بھی کہتے ہیں (۱۱) ایک بیماری کا نام جو اکثر گلے میں ہو جاتی اور اس سے تمام گلا نیچے تک پکتا چلا آتا ہے - خنازیر - کنٹھ مالا (۱۲) لنگ لین (لائن) سلسلہ - لگت (۱۳) جیگڑ - مشکوں کی اوپر تلے قطار - جیٹھ +

بیل بٹّا - ہ - اِسم مذکر - (بیل + باٹنا) نچھاور - تصدق - نثار - وہ انعام جو بطور چندہ ارباب نشاط کو دیا جائے +

بیل بڑھنا - ہ - فعل لازم - (۱) نسل بڑھنا - اولاد زیادہ ہونا (۲) قد بڑھنا - قامت کا دراز ہونا +

بیل بوٹہ - ہ - اِسم مذکر - نقش ونگار +

بیل پتر - ہ - اِسم مذکر - درختِ بیل کے پتے جو شیوجی پر چڑھائے جاتے ہیں +

بیل پڑنا - ہ - فعل لازم (عو) ڈومنیوں وغیرہ کو نچھاور دیا جانا + (نوٹ تصدق کی جگہ)

بیل دینا - ہ - فعل متعدی (عو) نچھاور دینا - تصدق میں ڈومنیوں کو نقدی دینا -

بیل منڈھے چڑھنا - ہ - فعل لازم - (۱) شادی کا وقت آنا - سہرا بندھنے کا دن آنا - بر دان چڑھنا (۲) امید بر آنا - کام بننا - کار برآری ہونا - کامیابی ہونا - مراد کو پہنچنا - نہالِ آرزو کا سرسبز اور برومند ہونا +

ہوئے نہ ہاتھ حائل کسی کی گردن میں چڑھی نہ بیل منڈھے گلشنِ جوانی کی (دبیر)

ہندوؤں کے ہاں دستور ہے کہ برات سے ایک روز پیشتر منڈھا یعنی ایک لکڑی کا ڈھانچا اور اس پر بیل اور بند منواہر وغیرہ باندھتے ہیں ہوکر بیل کا چڑھنا شادی ہو جانے کی علامت ہے اس لئے معانی مذکورہ پہ اطلاق ہونے لگا - بعض لوگوں کا خیال ہے کہ انگور کی ٹٹی کو بھی منڈھا کہتے ہیں مگر ہمیں اسمیں تامل ہے ؎

وہ پھلواڑی ایسی ہی لہرائیگی نہ منڈھے بیل جس کی چڑھ جائیگی (انشا)

بیلا - ہ - اِسم مذکر (۱) ناشتہ - وقت - ویلا (۲) کٹورا - بڑا کٹورا (۳) ایک چنبیلی کی قسم کا پھول اور اس کا درخت (لیکن صنعت علازم الالاس معنی میں فارسی قرار دیتا ہے) (۴) ایک قسم کا باجا جو سارنگی سے مشابہ ہوتا ہے (۵) دریا کے کنارے کا جنگل - وہ بن جو دریا کے کنارے ہو (۶) بیاہ شادی وغیرہ کے موقع پر جو نقدی تقسیم کی جائے - بور - نچھاور - خیرات +

بیلا بٹنا - ہ - فعل لازم - خیرات بٹنا - خیر خیرات ہونا - نقد تقسیم کیا جانا جیسے یہاں کوئی بیلا تو نہیں بٹتا سائیں آگے جاؤ +

بیلا یا **بیلہ** - ف - اِسم مذکر (۱) خیرات کرنے کا روپیہ - زرِ خیرات (۲) خریطہ - توڑا - صُرّہ (۳) دیکھو (بیلہ) +
(اگرچہ جونسن صاحب اس کو یائے معروف لکھتے ہیں مگر اردو میں یائے مجہول ثابت ہے)

بیلا بٹنا - ہ - فعل لازم - خیرات تقسیم ہونا - سدا برت ملنا - لنگر بٹنا - داد ودِہش ہونا ؎

عجب برسات کا عالم ہے بیلا روز بٹتا ہے ہمیشہ مینہ برستا ہے یہاں دینار و درہم کا (برق)

بیلا بردار - ف - اِسم مذکر (۱) وہ شخص جو خیرات کے روپیہ کی تھیلی لیکر چلے +

بیلا - ہ - اِسم مذکر - (۱) وہ مرد جو عورتوں کی سی حرکتیں کرے - زنخا - زنانہ - مخنث - ہیجڑا + بابون (۲) بودا - نامرد - ڈرپوک + ڈھیلا +

گالی سے لڑکا اس کی جو شب میں تو یہ بولا معلوم ہوا آج کہ تم سخت ہو بیلے (انشا)

(۳ - صفت) مدہوش - مخمور - سرشار - متوالا +

بیلچہ - ف - اِسم مذکر ایک اوزار کا نام جس سے باغبان روشیں اور کیاریاں بناتے ہیں اس کا دستہ لمبا اور پھل پھاوڑے کا سا ہوتا ہے +

بیلدار - ف - اِسم مذکر وہ قلی جو اپنا ذاتی پھاوڑا اپنے پاس رکھے پھاوڑے سے کام کرنے والا - کھودنے والا +

بیلن - ہ - اِسم مذکر (۱) محور (۲) چرخ - وہ لکڑی کا گولائی اور مدوّر ترجس سے روٹی یا پوری کی لوئی چکلے پر رکھکر بیلتے ہیں (۳) وہ لوہے یا پتھر کا گول

بیل

ڈھول بنا ہوتا ہے جس سے سڑک کی زمین برابر کرتے یا چونہ وغیرہ پیستے ہیں (۴) ارگنی باجے کے اندر کے گول پتر جیسیں گتیں بجنے کے خار لگے ہوئے ہوتے ہیں (۵) قالین یا گردے کی تختی

بیلنا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) بیلن کے وسیلے سے روئی وغیرہ کو بڑھانا۔ یا پھیلانا۔

(۲) اسم مذکر۔ دیکھو (بیلن) +

بیلنی۔ ہ۔ اسم مذکر۔ چھوٹا بیلن +

بیلہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) دیارا۔ دوآبہ۔ رودخانہ + (۲) خشکی یا ٹاپو جو دریا کے بیچ میں واقع ہو۔ اردو میں نئی کو بھی کہتے ہیں جو دریا کے کنارے یا ٹاپو میں از خود کھڑی ہو جاتی ہے۔ چراگاہ۔ جنگل + (۳) ایک قسم کا سفید خوشبودار پھول جس کا چنبیلی ہوتا ہے۔ خرید مستورچہ مُتو۔ جیسانی

بیلی۔ ا۔ اسم مذکر (ع) نگہبان۔ حافظ و ناصر۔ معاون۔ مددگار (پنجابی) ولی۔ جیسے اللہ بیلی۔ داتا بیلی وغیرہ۔ علاوہ ازیں اصل میں ولی یعنی منکم نگہبان تھا) +

بیلی۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہ) بیلا کی تانیث۔ زنبی۔ ڈھیلی۔ بودی۔ ہیچ۔ پوچ +

بیم۔ ف۔ اسم مذکر۔ خوف۔ اندیشہ۔ خطر۔ خطرہ۔ ڈر۔ دہشت + رعب۔ ہیبت +

بے مات بھائی یا بہن۔ ہ۔ صفت (ہندی) سوتیلا یا سوتیلی۔ وہ بھائی یا بہن جن کا باپ ایک اور ماں اور ہو۔ برادرِ علاتی یا خواہرِ علاتی۔

بیمار۔ ف۔ اسم مذکر۔ (بیم + آر) (۱) علیل۔ دکھی۔ مریض۔ روگی۔ ماندہ (۲) خفیف۔ آزردہ

بیمار پُرسی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ عیادت۔ بیمار کا حال پوچھنا +

بیمار پڑنا۔ ا۔ فعل لازم۔ علیل ہونا۔ روگ میں گھرنا۔ ماندہ ہونا +

بیمار خانہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ ہسپتال۔ بیماروں کے رہنے کا گھر۔ دار الشفا +

بیمار دار۔ ف۔ اسم مذکر۔ بیمار کا خبرگیراں۔ رنجور دار۔ بیمار کی خدمت اور اُس کے علاج میں کوشش کرنے والا۔ تیماردار +

بیمار داری۔ ف۔ اسم مؤنث۔ رنجور داری۔ بیمار کی خدمت کی ذمہ داری۔ علاج معالجہ کی خبر گیری۔ تیمار داری +

بیماری۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) علالت۔ روگ۔ عارضہ۔ آزار۔ مرض۔ دکھ۔ ماندگی (۲) علت۔ لت۔ عادت +

بیمہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (از بیم) اندیشہ ضرر کا ذمہ۔ ٹھیکہ۔ ضمانت۔ ٹھیٹھا بھاڑا + (جب سوداگر لوگ نقدی یا جنس وغیرہ کہیں بھیجتے ہیں تو وہ اس شخص کو جو اس کے ضائع اور تلف ہو جانے پر دام بھر دینے کا اقرار کرتا ہے کچھ کمیشن دیتے ہیں اور اس شرط یا اطمینان کو بیمہ کہتے ہیں) +

بیمہ کرائی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ بیمہ کی اجرت۔ بیمہ کا کمیشن +

بیلن

بین۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ تنتری۔ ستار یا طنبورے کی وضع کا ایک باجہ جس کے دونوں طرف تونبے ہوتے ہیں سنسکرت میں اس کو وینا کہتے ہیں

بین بادشاہزادی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ ایک بین زاز فرضی شاہزادی کا نام جس کا ہول وغیرہ میں اکثر سوانگ بنتا ہے +

بین نواز۔ ا۔ اسم مذکر۔ بین بجانے والا +

بَین۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) بیان۔ بکھان + کیفیت (۲) مُردے کے اوصاف بیان کر کے آپ بھی رونا اور اوروں کو بھی رُلانا + مرثیہ۔ نوحہ۔ ماتمی راگ۔ جیسے بین کر کے رونا شرعاً منع ہے (۳) ندبہ +

بَین۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (گیتوں میں) بول۔ بچن۔ بانی۔ قول +

بین۔ ع۔ اسم مذکر (۱) درمیان۔ بیچ + بیچ (۲) فرق۔ فصل۔ فاصلہ +

بین السطور۔ ع۔ اسم مذکر۔ سطروں کے بیچ کا فاصلہ +

بین بین۔ ع۔ صفت (۱) متوسط۔ درمیانی۔ بیچ کا (۲) معمولی۔ ادنیٰ اعلیٰ

بینا۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندی) (۱) بھاجی۔ تیون + سالن۔ نان خورش (۲) آجنہ بیجھ

بینا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک زیور کا نام جو جھومر کی قسم میں سے ہے اور اکثر دلہنوں کو پہناتے ہیں +

بینا۔ یا۔ بِنیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (پورب) بجنا۔ بادکش۔ پنکھا۔ بینا ڈلا ڈالاری جیسیں۔ یعنی پنکھا ہلاؤ نہیں تو چوگی۔ (گیت) + (اس کی تصغیر بنوا آتی ہے)

بینا ڈلانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ پنکھا جھلنا۔ پنکھا ہلانا +

بینا۔ ف۔ صفت۔ (۱) دیکھنے والا۔ ناظر۔ بصیر (۲) دانا۔ عقل مند۔ ہوشیار + دُور اندیش +

بینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (گنوار) (۱) چننا۔ چگنا (۲) بٹورنا۔ سکیرنا۔ سمیٹنا۔ اکٹھا کرنا (۳) علیحدہ کرنا۔ جدا کرنا +

بینائی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) بصارت۔ روشنیِ چشم۔ جوت۔ نظر (۲) دانائی۔ ہوشیاری۔ دُور اندیشی +

بینٹا۔ ہ۔ اسم مذکر (بکسر باء و بفتح یا بروزن درست) (گنوار) دستہ۔ مُوٹھ۔ مُٹھیا + قبضۂ اسلحہ وغیرہ (پورب) بینٹ +

بینجنی۔ ا۔ صفت۔ (ماخوذ از بادنجان) بینگن کے رنگ کا۔ اُودا۔ سیاہ مائل بسرخی (بعض لوگ ارغوانی اور نارنجی کو بھی کہہ دیتے ہیں)

بینچ۔ انگلش (Bench.) اسم مذکر۔ پائے جُملہ مستطیل لمبا تختہ یا میز + اجلاس کی میز +

بین

بیندھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) سوراخ کرنا۔ چھید کرنا۔ چھیدنا۔ بھالے سے سوراخ کرنا۔ پھسلی میں سوراخ کرنا۔ موتی میں سوراخ کرنا (۲) گودنا۔ چبھو دینا۔ کونا۔ کوچنا۔ طعنے دینے سے دل میں سوراخ کرنا +

بینڈ۔ انگلش (Band) اسم مذکر (۱) گروہ۔ جماعت۔ انگریزی باجہ والوں کا گروہ (ہندوستان میں بجے تاشے والوں کی برادری (۲) وہ گول چبوتری تو آہنی یا سنگین حلقہ جس کے چاروں طرف انگریزی باجہ والے کرسی چوکی در اسپرا باجے کی کتابیں رکھکر راگ گاتے یا بجاتے ہیں (۳) +

بینڈ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) نرسل کا بنڈل۔ سرکنڈوں کا گٹھا (۲) وہ چار چار پانچ پانچ سرکنڈوں کا گٹھا جو ٹٹھاڑ یا چھپر وغیرہ میں باندھتے ہیں +

بینڈا۔ ہ۔ صفت۔ خمدار۔ ترچھا۔ ٹیڑھا۔ چھید ہ چھیدوں والا۔ (۲) وہ لکڑی جو دروازہ کے پیچھے اس غرض سے لگا دیتے ہیں کہ دروازہ نہ کھلے (۳) سخت مشکل۔ بد وضع۔ بینڈا کام۔ ٹیڑھا آدمی (۴) بد اخلاق۔ ناشائستہ۔ بے تہذیب۔ بے ڈھب۔ اکھڑ۔ بونگا +

بینڈی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ٹیڑھی۔ ترچھی۔ کج۔ منحرف۔ اوکھی +

بینڈی بات۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ نامعقول بات۔ سخن ناملائم۔ ٹیڑھی بات۔ اَڑی آرات

بینڈی کھوپری کا۔ ہ۔ صفت۔ اوندھی سمجھ کا۔ الٹی سمجھ کا۔ کم عقل۔ کج فہم۔ کوڑھ مغز

بینڈی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) بینڈا کی تانیث (۲) بالوں کا جوڑا۔ بالوں کا جوڑا (۳) بان یا سنلی وغیرہ کی لچھی +

بینڈیا۔ ہ۔ اسم مذکر (گنوار) وہ تیسرا یا پانچواں بیل جو جوڑے کے آگے لگا دیتے ہیں

بینک۔ ہ۔ اسم مذکر (کسرِ بائے موحدہ و یائے مجہول) (دیکھو) بینک گھر

بینگن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) بادنجان۔ بھنٹا۔ تاؤں۔ ایک اودے سونے پھل کا نام جس کا بھرتا عمدہ بنتا ہے۔ مزاجاً دوم درجہ میں گرم خشک۔ اس کی دو قسمیں ہیں ایک لانبا۔ ایک تنبا جس کی تفصیل اپنے موقع پر موجود ہے۔ (۲) بازاری) عضوِ تناسل (۳) عشوہ +

بینگن سے۔ تابع فعل (بازاری) ٹھینگے سے۔ شوق سے۔ بلا سے۔ کچھ پروا

بینی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) ناک (۲-۹) وہ لمبی لکڑی جو بائیں کو دونوں طرف اُدھر لگے سوراخ پر اس سبب سے لگا دیتے ہیں کہ بند کرتے وقت دونوں ملکر ایک ہو جائیں اور بیچ میں جھری نہ رہے (۳) تلوار کے قبضہ کی گھنڈی جیسی نقشی پڑتی ہے (۴) کتاب کی جلد کا وہ حصّہ جو آگے کو

بیچ

بڑھا ہوا ہوتا ہے اور کتاب بند کرتے وقت اوپر آ جاتا ہے +

بینی پاک۔ ف۔ اسم مذکر۔ ناک پونچھنے کا رومال +

بینی پاک کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ ناک صاف کرنا +

بینیِ کوہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ پہاڑ کی چوٹی۔ قلّہ +

بیوپار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (بیپار) +

بیوپاری۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (بیپاری) +

بیوتات۔ ع۔ بیت کی جمع ہے (۱) لغوی معنی بہت سے گھر (۲) محل شاہی جس میں بیگمیں رہتی ہیں۔ محلات۔ رنواس رانیوں کے رہنے کی حویلی (۳) خرچ خانہ داری۔ خانگی صرف جیسے ناظرِ بیوتات +

بیورا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) خبر۔ پیغام۔ پیام۔ بات (۲) سماچار۔ حال احوال۔ بتانت (۳) مژدہ۔ بشارت۔ خوشخبری (۴) پتا۔ بھید۔ نشان (۵) تفصیل تفریق تشریح

بیورے وار۔ ہ۔ صفت۔ تفصیلوار۔ مفصّل۔ بیان وار۔ بدر بہ +

بیوڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث (دہلی میں) آٹے کی ڈلا بھری کچوری کو کہتے ہیں جو حلوائی بیچنے کے واسطے پکا کر رکھتے ہیں۔

بیوستھا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (ہندو) شاستر کے بموجب فیصلہ۔ فتویٰ۔ فیصلۂ شرعی

بیوگ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (بروگ)

بیونت۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) کاٹ۔ تراش۔ قطع۔ برید (۲) پہننے کے کپڑے کا اندازہ۔ ناپ (۳) حساب۔ تقسیم۔ بڑند (۴) ڈھب۔ موقع (۵) کفایت شعاری کا ڈھنگ۔ جزرسی کا طریقہ مثلاً کتر بیونت کاٹ چھانٹ +

بیونت پھیلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (ہندو) پڑتا کھانا۔ حساب پھیلنا۔ اندازہ ٹھیرنا +

بیونت کھانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (ہندو) دیکھو (بیونت پھیلنا) +

بیونتنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) تراشنا۔ قطع کرنا۔ کپڑے کی قطع و برید کرنا۔ چھانٹنا۔ کترنا (۲) بازاری) قتل کرنا۔ آدمی کے ٹکڑے کرنا +

بیوہ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ بدھوا۔ رانڈ۔ بےخصمی۔ وہ عورت جس کا خاوند مر گیا ہو +

بیوہار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بیوپار۔ تجارت۔ بنج (۲) کاروبار۔ پیشہ (۳) معاملہ۔ لین دین۔ دادوستد (۴) ضابطہ۔ دستور العمل۔ طور و طریق (۵) خط و کتابت۔ رسل رسائل۔ نامہ و پیام (۶) خرید و فروخت۔ بیع و شرا +

(جب بیٹا بیٹی کا بیوہار کرتے ہیں تو وہاں نسبت و ناتا سے مراد ہوتی ہے) +

بیوہار کی بات۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ راہ کی بات۔ دستور کی بات۔

ٹھیک بات ۔ شعاملہ کی بات +

بیوی ۔ ا ۔ اسم مؤنث (۱) دیکھو بی بی نمبر اسے ۱۲ تک (۲) تعظیماً حضرت فاطمہ علیہا السلام کی طرف خطاب (عو) +

بیوی زن ۔ ف ۔ صفت ۔ دیکھو بی بی زن +

بیوی کا دانہ یا کونڈا ا ۔ اسم مذکر ۔ } حضرت فاطمہ علیہا السلام
بیوی کی صحنک یا نیاز ا ۔ اسم مؤنث ۔ } کی فاتحہ +

(یہ نیاز اکثر شادی یا کسی مراد کے بر آنے پر عورتیں نہایت احتیاط سے دِلاتی ہیں اور اِسے سُہاگن پارسا۔ خاندانی عورتوں کے سوا دوہاجو تک کو نہیں کھانے دیتیں بلکہ سیدانیوں کو کھلانا اولے سمجھتی ہیں ۔ لیکن فی زمانہ یہ نیاز منہاریوں کو پارسا یا پاکدامن سمجھکر زیادہ کھلائی جاتی ہے ۔ جہانگیر بادشاہ کے وقت سے اِسکا رواج ہُوا ۔ جسکی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ جہانگیر بادشاہ کی بیاہتا بیوی توم کی راجپوتنی تھی اور نور جہاں جو پہلے شیر افگن خاں کی بیوی تھی وہ جہانگیر سے آنکھ لگا کر گھر میں پڑی تھی ۔ چونکہ اس پر بادشاہ کی نظرِ عنایت زیادہ تھی اور سوکنوں میں آپس میں کناچھنی رہا کرتی تھی اسوجہ سے نور جہاں جو ایک چلبلی اور طرار عورت تھی ہمیشہ جودھ بائی پر تنہ آتی اور اُسکو مارو اُن کلکر پھیرتی ۔ ناچار جودھ بائی نے تنگ ہوکر اسے ذلیل کرنیکے واسطے یہ تجویز نکالی کہ ایک روز کسی تقریب سے حضرتِ فاطمہ رضی اللہ عنہا کی فاتحہ دِلاکر تمام بیگماتِ محل سے بآوازِ بلند کہا کہ اَے صاحبو اس نیازِ متبرک کو وہ عورت کھائے جس نے دُوسرا خاوند نہ کیا ہو ۔ جب نور جہاں بیگم نے اپنے حسبِ حال یہ بات سُنی تو بُت ہی گئی اور ایسی شرمندہ ہُوئی کہ اُس دن سے پھر کبھی آنکھ نہ مِلا سکی ۔ غرض اُس زمانہ سے جسے تقریباً ڈھائی سو برس کا عرصہ ہُوا اِس رسم نے رواج پایا) +

بیوی کا دانہ کھانے والا ۔ ا ۔ اسم مذکر (۱) جورُو کی روٹیوں پر پڑنے والا ۔ وہ بے غیرت اور بے حمیت جو آپ نہ کمائے اور سُسرال کے ٹکڑے کھا کر اینڈے (۲) دیّوث ۔ بیوی کی کمائی کھانے والا ۔ محتاجِ زن +

بیہڑ ۔ ہ ۔ صفت (بیائے معروف بھی بولتے ہیں) (۱) ناہموار ۔ اونچی نیچی زمین ۔ وُہ زمین جس میں بڑے بڑے غار اور نالے کھائے ہوں جیسے دریا اور ندی کے قریب کی زمین جسے فارسی میں جر جر کہتے ہیں ۔ بلند و پست عالم کا بیاں تحریر کرتا ہے ۔ قلم ہے شاعروں کا یا کوئی رہرو ہے بیہڑ کا (آتش)
(۲) بن ۔ چراگاہ ۔ جنگل ۔ بیلہ +

بیہودگی ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) لغوی معنی غیر منفعت ۔ بطالت (۲) خرابی ۔ بداسلوبی (۳) بے سلیقگی ۔ پھوہڑ پن ۔ بے ڈھنگا پن ۔ بے ترتیبی (۴) نالایقی ۔ نابشائستگی (۵) حماقت ۔ نادانی (۶) کجراہی ۔ گمراہی ۔

بیہودہ ۔ ف ۔ صفت (۱) ناحق ۔ باطل (۲) لغو ۔ پوچ ۔ واہیات ۔ خرافات (۳) خراب ۔ نکما ۔ بداسلوب (۴) نامعقول ۔ ناشائستہ ۔ بیجا ۔ غیر مہذب ۔ نامعقول (۵) بے سُود ۔ بے فائدہ ۔ ناجائز ۔ جیسے بیہودہ خرچ (۶) آوارہ ۔ سرگرداں +
ہودہ لغت میں بمعنی حق آیا ہے +

بیہودہ پھرنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ آوارہ و سرگرداں پھرنا +

بیہودہ گوئی ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ ہرزہ سرائی ۔ ژاژ خائی ۔ غیر مہذب گفتگو ۔ بک بک ۔ جھک جھک ۔ فضول گوئی +

پ ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) فارسی اُردو الف بے تے کا تیسرا اور ہندی حُروفِ صحیح کا اکیسواں شفتی کا پہلا حرف جسے رسمِ خط میں بائے فارسی یا عجمی اور ہندی میں प پ کہتے ہیں ۔ فارسی والے اِس کا تلفظ الف کے ساتھ ادا کرتے ہیں (۲) حسابِ جُمّل میں اِس کے بھی بائے موحدہ کے برابر دو ہی عدد شمار کئے جاتے ہیں (۳) ہندی میں جب الف کے ساتھ کسی صفت کے اخیر میں آتا ہے ۔ تو اُس کو اسم بنا دیتا ہے یا نسبت کے معنے دیتا ہے ۔ جیسے بڑاپا یعنی بڑا پن یا بڑے سے نسبت رکھنے والا ۔ اِسی طرح چھٹاپا ۔ مٹاپا جلاپا ۔ گھٹاپا وغیرہ ۔ یہ حرف اکثر حُروفِ ذیل کے ساتھ بدلا جاتا ہے +

(ب) پُونگا ۔ بُونگا + پھکراند ۔ بھکراند + پھل پھل ۔ بھل بھل + چپک ۔ چبک + تب ۔ تپ +

(ت) پس ۔ تس + پھیرنا ۔ تھیرنا + پلی ۔ تلی +

(ج) پالیز ۔ جالیز + گپی ۔ گجی +

پا

(ج) پھلانگنا۔ پھلانگنا۔ پھنا۔ پچنا۔

(س) پھیلنا۔ ریلنا۔

(غ) پرد یزن۔ غرو یزن۔

(ف) پیل۔ فیل۔ اسپید۔ سپید۔ کلپ۔ کلف۔ گو سپند۔ گوسفند۔ اسپند۔ اسفند۔

(ک) پھوکلا۔ کھوکلا۔ پھان۔ کھنگان۔ اُپڑنا۔ اُکھڑنا۔ ڈھانپنا۔ ڈھانکنا۔

(م) پوٹ۔ موٹ۔ بٹ پار۔ بٹ مار۔

پا۔ ف۔ اسم مذکر (۱) پاؤں۔ قدم۔ پد (۲) صفت۔ نیچے۔ زیر۔ تحت (۳ مرکبات میں) استقرار۔ قیام۔ استقلال۔ بیخ۔ بُنیاد۔

پاانداز۔ ف۔ اسم مذکر۔ وہ فرش جو مکان کے اندر دروازہ پر پاؤں کی گرد صاف ہوجانے کے واسطے بچھا دیتے ہیں۔

پابند۔ ف۔ اسم مذکر (۱) گھوڑے کی پچھاڑی (۲) نوکر۔ مُلازم۔ تابعدار۔ مُطیع۔ فرماں بردار (۳۔ صفت) مُقیّد۔ پابستہ۔ رُکا ہُوا (۴) خوگر۔ عادی۔ مُعتاد۔ مُحتاج۔

پابند کرنا۔ ف۔ فعلِ مُتعدی (۱) روکنا (۲) نوکر رکھنا۔ مُقیّد کرنا۔

پابند ہونا۔ ف۔ فعلِ لازم (۱) نوکر ہونا۔ تابعدار ہونا (۲) مُقیّد ہونا (۳) عادی ہونا۔ خوگر ہونا (۴) ذمّہ دار ہونا۔ کسی کام کا ذمّہ کر لینا۔

پابندی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) روک (۲) مُلازمت۔ تابعداری۔

پابوس ہونا۔ ف۔ فعلِ لازم (۱) قدمبوس ہونا۔ پاؤں چھُونا۔ گوڈے چھُونا (۲) بزرگوں کی زیارت کرنا۔ بڑوں کی مُلاقات کرنا۔

پابوسی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ قدمبوسی۔ بزرگواروں کی مُلاقات ۔

ہم تو پابوسیٔ جاناں کو ترستے ہیں سدا ۔ اور حِنّدی کے مزے روز اُڑا کرتے ہیں (سیتے)

پابجولاں۔ ف۔ صفت۔ بیڑیاں پہنے ہُوئے۔ پا بہ زنجیر ۔

حُسن جب مقتل کی جانب تیغ بُرّاں لے چلا ۔ عشق اپنے مُجرموں کو پا بہ جولاں لے چلا (حسن)

پا بہ زنجیر۔ ف۔ صفت۔ دیکھو (پا بہ جولاں)

پاپیادہ۔ ف۔ تابع فعل۔ پیروں۔ پیدل۔ بغیر از سواری۔

پامال۔ ف۔ صفت دیکھے پائے مال یعنی مالیدہ پا) روندن۔ لگدکوب۔ برباد شدہ۔ تباہ شدہ۔ خراب شدہ ۔

پامال نعش کیوں نہ ہو مجھ خستہ حال کی ۔ تعلیم دے رہے ہیں قیامت کو چال کی (نجو)

پامال کرنا۔ ف۔ فعلِ مُتعدی۔ روندنا۔ تباہ و برباد کرنا۔ خاک میں

پاپ

ملانا۔ اینٹ سے اینٹ بجانا۔ ویران کرنا۔

پاموز۔ ف۔ صفت۔ ایک قسم کے کبوتر یا مُرغ جن کے پنجے موزوں کی طرح پروں سے ڈھکے ہُوئے ہوتے ہیں۔

پایاب۔ ف۔ صفت (۱) دریا کی وہ جگہ جہاں آدمی اپنے پیروں سے اُتر جائے۔ اُتار۔ زوپاچ۔ تھاہ۔ کم گہرا (۲) گھاٹ۔

پاپ۔ س۔ اسم مذکر (۱) گُناہ۔ اپرادھ۔ قصور۔ جُرم۔ دوش۔ اَوگُن۔ (۲) عذاب۔ مُصیبت۔ آفت۔ جنجال۔ جیسے جان کو پاپ لگنا (۳) بُرائی۔ بدی۔ جیسے پاپ پلّے بندھنا (۴) کھوٹ۔ خراب بات۔ بدنیتی (۵) ظلم تعدّی۔ جبر۔

پاپ آڑے ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (ہندو) اگلے جنم کے گُناہوں کا بدلا ملنا۔ کئے کا پھل ملنا۔ کیا پانا۔

پاپ بسانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ عذاب مول لینا۔ جنجال میں پڑنا۔ مُصیبت میں پڑنا۔ دِق ہونا۔

پاپ رُوپ۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) پاپ کی صُورت۔ دُشٹ۔ مجسّم پاپ۔ گناہ مجسّم۔

پاپ کاٹنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدی (۱) جھگڑا طے کرنا۔ راڑ کاٹنا۔ قضیہ مٹانا (۲) قرضہ چکانا (۳) نجات دینا۔ بخشنا۔

پاپ کٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) جھگڑا دُور ہونا۔ قضیہ پاک ہونا (۲) عذاب دُور ہونا۔ مُصیبت ٹلنا۔

پاپ کرنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدی (۱) حرکتِ بیجا کرنا (۲) زنا کرنا۔

پاپ لگنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ جھگڑا سر ہونا۔ عذاب پلّے بندھنا۔ دِقّت پیش آنا۔ روگ لگنا۔

پاپ ہرنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدی (۱) گُناہ دُور کرنا۔ اپرادھ چھما کرنا (۲) موکشی کرنا۔ مُکت دینا۔

پاپا۔ ف۔ اسم مذکر (۱) بابا۔ باوا۔ باپ۔ پدر۔ ابّا۔ (یہ لفظ انگریزی میں زیادہ مستعمل ہے اور انگریزوں کے بچّے بھی اپنے باپ کو پاپا کہتے ہیں)

(۲) پادری۔ پوپ۔ عیسوی دین کا خلیفہ۔

پاپڑ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مُونگ یا ارہر کے آٹے کی چکلی چوڑی اور بہت پتلی بسکٹ جیسی نُونی چپاتی جو تلنے یا توے پر سینکنے سے نہایت کراری ہوجاتی

سے۔ پیڑی (۲۔ صفت) باریک۔ پتلا۔ پان سا۔ کاغذ کی مانند (۳) سوکھا۔ کھڑنک +

پاپڑ بیلنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (ع) (۱) بیلن سے بیلکر پاپڑ بنانا (۲) نہایت محنت اور مشقت کرنا (۳) مصیبت پیٹنا۔ نہایت تنگی اور عسرت سے گزران کرنا +

پاپڑ پٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (پاپڑ بیلنا) +

پاپن۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) گنہگار۔ مجرمہ (۲) ہتیاری۔ ظُلمن۔ ظالمہ +

پاپوش۔ ف۔ اسم مؤنث۔ جوتی۔ پیزار۔ کفش +

پاپوش پر مارنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ ٹھکرانا۔ خاطر میں نہ لانا۔ پروا نہ کرنا

پاپوش سے۔ ا۔ تابع فعل (ع) بلا سے۔ جوتی سے۔ کچھ پروا نہیں

پاپوش کی برابر نہ سمجھنا۔ ا۔ فعلِ لازم (ع) ذرا خاطر میں نہ لانا۔ نہایت حقیر سمجھنا۔ ذرا قدر نہ کرنا +

پاپوش یا جوتی کی نوک سے۔ ا۔ تابع فعل۔ کلمۂ تنفر (ع) دیکھو (پاپوش سے) +

(نہایت نفرت اور بیزاری کے موقع پر بولتے ہیں۔ یعنی جوتی تو جوتی اُس کی نوک بھی پروا نہیں کرتی) +

پاپوش نہ مارنا۔ ا۔ فعلِ لازم (ع) بالکل خاطر میں نہ لانا۔ کچھ نہ سمجھنا۔ حقیر جاننا +

پاپی۔ ہ۔ صفت (۱) گنہگار۔ عاصی۔ اپرادھی (۲) مجرم۔ قصوروار (۳) دُشٹ۔ کُکرمی۔ دُرجن۔ بد۔ بدراہ۔ بدچلن (۴) ظالم۔ انیائی۔ ہتیارا۔ جیسے پاپی کی ناؤ بھر کر ڈوبتی ہے (۵) مُوا۔ نگوڑا ؎

پاپی رے پپیہا تُو نے کیا پی کی تشنائی اس آتشِ فرقت نے غضب آگ لگائی (ملہار)

(۶) بے رحم۔ سنگدل۔ کٹر (۷) زانی۔ زناکار (۸) کنجوس۔ بخیل۔ ممسک۔ خسیس۔ کنٹک۔ دلی +

پاپی کنواں۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ کنواں جو ہمیشہ آدمی کی بھینٹ لے۔ ہتیارا کنواں + (ہندو)

پات۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) پتّا۔ برگ۔ ورق (۲) ایک زیور کا نام جو ہندنیاں کان میں پہنا کرتی ہیں +

پات گھابرا۔ ہ۔ صفت۔ لغوی معنے وہ شخص جو پتے کے کھڑکے تک سے گھبرا جائے۔ اصطلاحی ہول دِلا۔ ذرا سی بات میں

ست پٹا جانے والا۔ نہایت کمپوک

پاتابہ۔ ف۔ اسم مذکر (صحیح پائے تابہ) (۱) وہ چیز جو پاؤں کو گرمی سے بچائے۔ موزہ۔ جُراب (۲) وہ نیا کپڑا جو جوتے کے اندر رائید ڈالدیتے ہیں +

پاتاکیری۔ انگلش (Apothecary) اسم مذکر۔ عطار۔ دواساز۔ یورپین اسسٹنٹ دواساز۔ دوافروش۔ کمپوڈر +

پاتال۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) نیچے کا لوک۔ ناگ لوک۔ تحت الثریٰ۔ زمین کا سب سے نیچے کا طبقہ (۲) نرک۔ اسفل السافلین

(ہندی کتابوں میں پاتال کے سات طبقے بتفصیلِ ذیل پائے جاتے ہیں۔ اتل۔ وِتل۔ سُتل۔ تلاتل۔ مہاتل۔ پتال۔ رساتل) +

پاتر۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) کسبی۔ بیسوا۔ قحبہ۔ رنڈی۔ کنچنی (۲۔ صفت) پتلا۔ دُبلا۔ لاغر۔ نازک۔ چھریرا +

پاتر۔ س۔ اسم مذکر (ہندو) (۱) ظرف۔ برتن (۲) شراب کا پیالہ۔ جام۔ کٹورا +

پاتک۔ س۔ اسم مذکر (ہندو) (۱) دیکھو (پاپ نمبر ۱) (۲) مُردنی کے باعث کنبہ والوں کا ایک مقررہ میعاد تک اشدھ (ناپاک) خیال کیا جانا +

(سوتک اور پاتک میں صرف اتنا فرق ہے کہ اوّل الذکر تو زچہ خانے کی ناپاکی کے واسطے بھی آتا ہے اور پاتک صرف میت کے لئے)

پاتن۔ ہ۔ اسم مؤنث (گنوار) جفتِ پا۔ پاپوش۔ جوتی +

پاتوں آلگنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (پُرانا محاورہ ہے) خزاں کے قریب پہنچنا۔ پت جھڑ کا زمانہ آجانا۔ زوالِ قوت ہونا ؎

القصہ کیا کہوں میں گلشن میں زندگی کے تجھ بن نہالِ سودا پاتوں ہی آلگا ہے (سودا)

پاتھر۔ ہ۔ اسم مذکر (گنوار) پتھر۔ سنگ۔ حجر +

پاتھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (گنوار) (۱) تھاپنا۔ اُپلے بنانا (۲) سانچے میں اینٹیں ڈھالنا +

پاتی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) پتری۔ چٹھی۔ رُقعہ۔ خط (۲) پیغام۔ پیام سندیسا (۳) پتا۔ کھوج۔ نشان۔ جیسے فلاں کی کہاں پاتی +

(اس معنی میں صرف بچوں کے کھیل میں سُنا جاتا ہے)

پاٹ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) دریا اور کپڑے کی چوڑائی۔ عرض۔

پاٹ

پہنا۔ چوڑان ؎

گریباں گیر قاتل ہوں گے ہم نوبت محشر کو　ہمارا محضر خوں ہے بڑا اک پاٹ داماں کا (آتش)

(۲) چکّی کا پتھر۔ پرّۂ آسیا (۳) مسند حکومت۔ سنگھاسن۔ تخت۔ راج گدی۔ جیسے راج پاٹ چھوڑ کر فقیر ہو گیا ؎

اک کہانی پیرزن کی رہ گئی　راج کسریٰ کا رہا باقی نہ پاٹ　(حالی)

(۴) دھوبیوں کے کپڑے دھونے کا پتھر یا پٹڑا (۵) کولہو کی وہ لکڑی جہاں بیل ہانکنے والا بیٹھتا ہے (۶) وہ لکڑی کا ٹکڑا جو کنوئیں کے مُنہ پر پانی کھینچنے کے واسطے رکھتے ہیں اور بارہ والا اُسی پر پاؤں رکھ کر چرس کو پکڑتا اور پانی ڈالتا ہے (۷) ریشم (۸) پٹڑا۔ چوکی۔ تختہ (۹) آلاپ۔ اُٹھان۔ شُر (۱۰) رسیلی اور بلند آواز۔ جیسے۔ اس کنچنی کی کیسی پاٹ دار آواز ہے (۱۱) کپڑا۔ جیسے کبھی تو اوڑھیں پاٹ پٹمبر کبھی دہ اوڑھیں کالی کملی۔ (دیکھو در صفت کرشن جی)

پاٹ۔ انگلش (Part۔ پارٹ) حصّہ۔ فصل۔ باب۔ مقالہ +

پاٹ۔ انگلش (Pot) (۱) ظرف۔ برتن (۲) پیخانہ کا طشت (۳) طشت چوکی۔ جیسے صاحب پاٹ پر ہیں +

پاٹنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) چھانا۔ پوشش کرنا۔ چھت ڈالنا۔ پٹ ڈھانکنا۔ ڈھانپنا (۲) گڑھے کو بھرنا۔ پُر کرنا (۳) ریل پیل کرنا۔ ڈھیر لگانا۔ انبار کرنا (۴) نہال کرنا۔ مالا مال کرنا (۵) سینچنا۔ پانی دینا۔ پٹانا +

پاٹھ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) سبق۔ لیسن + اَدھیائے (۲) اَوراد۔ وظیفہ دُعا۔ منتر۔ وہ وظیفہ جو کسی مُشکل کے واسطے پڑھا جائے۔ جیسے مُسلمانوں میں ختم وغیرہ +

پاٹھ شالا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہندی کا ابتدائی مدرسہ۔ سال +

پاٹھا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) جوان جانور (۲) ہاتھی کا نر بچہ۔ شصت سالہ جوان ہاتھی (۳) خوب جوان آدمی۔ ساٹھا پاٹھا (۴) کُشتی گیر۔ مل۔ پہلوان +

پاٹھا مار جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ پھُریری کا دم پر آکر ٹھنڈا اور بد مزہ ہو جانا +

پاٹھک۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) (۱) اُستاد۔ مُعلم۔ ٹیچر (۲) واعظ۔ وہ برہمن جو مذہبی کتابوں اور مسائل کی مُنادی کریں (۳) ہماری بشت

پاد

برہمن کی ایک قوم +

پاجامہ۔ یا۔ **پائجامہ**۔ ف۔ اسم مذکر۔ ازار۔ شلوار۔ تنبان شرعی۔ زیر جامہ۔ تہ پوشی۔ سُتھنا +

پاجی۔ ف۔ صفت (۱) کمینہ۔ فرومایہ۔ رذیل۔ سفلہ (۲) شریر۔ بدذات حرامزادہ۔ لچّا۔ شُہدا (۳) ملازم ادنیٰ۔ ٹہلیل نوکر۔ جیسے چار روپیہ کا پاجی +

پاجی پرست۔ ف۔ صفت۔ سفلہ پرور۔ وہ آدمی جو کمینہ کی خاطر کرے +

پاجی پن۔ ا۔ اسم مذکر (۱) کمینگی۔ سفلگی۔ فرومایگی۔ (۲) بدذاتی۔ شرارت +

پاجی مزاج۔ ف۔ صفت۔ سفلہ مزاج۔ کم ظرف۔ اوچھا۔ کمینہ خو +

پاچک۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) (۱) پچانے والی چیز۔ ہاضم دوا۔ چُورن۔ پاچن (۲) باورچی۔ رسوئیا +

پاچن۔ ہ۔ صفت (ہندو) (۱) ہاضم۔ ہضم کرنے والا۔ پچانے والا (۲۔ اسم مذکر) چُورن +

پاچھنا۔ ہ۔ فعل متعدی (ہندو) (۱) پچھنے لگانا۔ گودنا۔ اُسترے وغیرہ سے کچوکے لگانا۔ کچونا +

پاچھی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ گھوڑے گدھے وغیرہ کے پچھلے پاؤں کی لات +

پاخانہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) جائے ضرور۔ بیت الخلا۔ صحت خانہ۔ ٹٹی۔ گُہ۔ کھُڈّی (۲) مَیلا۔ براز۔ گُوہ۔ گندگی۔ فضلۂ انسان +

پاد۔ ہ۔ اسم مذکر۔ گوز۔ ریح۔ باد شکم۔ باؤ +

پاد بند ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) لغوی معنے گوز نہ آنا (۲) اصطلاحی۔ خوف غالب ہو۔ دم بند ہونا۔ ڈرنا۔ ڈر کے مارے گوز نہ آنا +

پاد نکلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ڈر کے مارے پادنا۔ خوف کھانا +

پادا پونی۔ ہ۔ صفت (عوام) نازک۔ مرزا منش۔ مرزا پھویا +

پاداش۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) بدلہ۔ عوض۔ مکافات + قصاص۔ صلہ (۲) سزا۔ تعزیر +

پادری۔ پرتگال۔ اسم مذکر (۱) عیسوی مذہب کا پیشوا۔ عیسائی واعظ۔ اسقف۔ بشپ۔ قسیس + وہ گروہ جو دین عیسوی پھیلانے پر کمربستہ ہے۔ عالم دین نصاریٰ (۲۔ طنزاً)

کرسچن۔ عیسائی +

(یہ لفظ اصل میں فارسی پدر سے بنایا گیا ہے)

پادشاہ۔ ف۔ اسم مذکر (باجت + شاہ) دیکھو (بادشاہ) +

پادشاہ سلامت۔ ف۔ ندا۔ ایک دعائیہ فقرہ ہے جو پادشاہ کے آتے جاتے وقت نقیب پکار کر لوگوں کی آگاہی کے واسطے کہتا ہے۔ اس کے معنے ہیں خدا پادشاہ کو زندہ سلامت رکھے۔

پادشاہ زادہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) راج کنور۔ راج کمار۔ شہزادہ۔ بادشاہ کا بیٹا (۲) بادشاہی خاندان کا +

پادگھائرا۔ ہ۔ صفت۔ دیکھو (پاد گھائرا) +

پادنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) گوز مارنا۔ بائی سرنا (۲۔ بازاری) ہمت ہارنا چیں بولنا۔ ہار ماننا +

پار۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) وار کا نقیض۔ پرے۔ دوسری طرف۔ پرلا کنارہ۔ دریا کے اُس طرف (۲) اخیر۔ انجام۔ اور چھور (۳) حد (۴۔ فارسی) سال گزشتہ۔ گزرا ہوا برس +

پار اُتارنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) دوسرے کنارہ پر پہنچانا۔ دریا سے لنگھانا۔ عبور کرانا (۲) خاتمہ کرنا۔ تمام کرنا (۳) انجام کو پہنچانا۔ کام تمام کر دینا۔ مار ڈالنا +

پار اُترنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) عبور کرنا۔ دریا کے اُس کنارہ جانا (۲) خاتمہ بالخیر ہونا۔ نجات ہونا (۳) کامیاب ہونا۔ مراد کو پہنچنا۔ جیسے لا الہ کا بیڑی کا پار کبھی نہ اُترے پار (۴۔ ع) مرکر تمام ہونا۔ مر مٹنا +

پار کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) اُس کنارہ پہنچانا۔ کشتی کو لنگھانا ناؤ کو دریا کے اُس طرف لے جانا (۲) اِدھر سے اُدھر تک سوراخ کرنا۔ کسی چیز کو کسی کے جسم کے باہر نکال دینا۔ سالنا۔ بیندھنا چھیدنا۔ پھوڑنا (۳) پورا کرنا۔ انجام کو پہنچانا (۴) حد سے باہر نکالنا۔ حدِ فاصل سے نکال دینا۔ جیسے گیڑی پار کرنا (۵) بازی جیتنا (۶) بسر کرنا۔ گزارنا۔ نباہنا۔ جیسے عمر پار کرنا +

پار لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دیکھو (پار اُتارنا) +

پار لگنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) اُترنا۔ عبور کرنا۔ کنارہ پہ پہنچنا (۲) تمام ہونا۔ انجام کو پہنچنا +

پار لنگھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دیکھو (پار اُتارنا) ؎

مجلس کہیں جی چھوڑ نہ دے ہوکے ہراساں اس ناؤ کو جس طرح بنے پار لنگھاؤ (حالی)

پارا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ایک دھات کا نام۔ زیبق۔ سیماب +

(اہلِ کیمیا اسے اُمّ الاجساد کہتے ہیں۔ مزاجاً دوسرے درجہ میں سرد تر ہے)

(۲۔ صفت) نہایت وزنی۔ بوجھل۔ بھاری۔ ثقیل +

پارا پلانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) کسی چیز میں سیماب بھرنا (۲) وزنی کرنا۔ بھاری کرنا +

پاربتی۔ ہ۔ اسم مؤنث (از پربت पर्वत) (۱) پہاڑ کی بیٹی۔ ہمالہ کی پتری (۲) درگا۔ شیو جی کی رانی + گورا + حوا۔ حضرت آدم کی بیوی +

پارٹی۔ انگلش (Party) اسم مذکر۔ فریق۔ گروہ +

پارچہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) ٹکڑہ۔ ریزہ۔ پارہ۔ قاش (۲) کپڑا۔ لتہ (۳) دھجی۔ چیتھڑا۔ لیر (۴) پوشاک۔ لباس۔ ملبوس۔ جیسے چار پارچہ کا خلعت (۵) ایک قسم کا ریشمی کپڑا (۶) گوشت کے بڑے بڑے اور چھوٹے چھوٹے ٹکڑے (۷۔ ہ) گھاٹ۔ کنوئیں کے منہ پر کسی قدر اندر کے رُخ بڑھی ہوئی سل یا لکڑی جو اس غرض سے لگائی جاتی ہے کہ چرس یا ڈول کھینچتے وقت دیوارِ چاہ سے ٹکر نہ کھائے اُسے پارچہ کہتے ہیں۔ کنواں چلانے والا اِسی جگہ کھڑا ہوکر بارے لیتا اور پانی کا چرس لوٹا دیتا ہے +

پارس۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک خیالی پتھر جسے ہندوستان کے لوگ اکسیر کی بجائے خیال کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اگر یہ پتھر لوہے سے چھوا جائے تو اُسے سونا بنا دے ؎

پارس وہ سنگ ہے جسے ٹھکرا کے تو چلے اکسیر جزو ہے تیرے قدم کے غبار کا (ذوق)

(سنگ پارس کی نسبت اگلے کیمیاگروں کا یہ خیال تھا کہ یہ ایک قسم کا حیوان ہے جس کی شکل پتھر میں منقلب ہوگئی ہے بعض کہتے تھے کہ اِس کی ترکیب میں گندھک اور پارہ شامل ہے بعض کا بیان تھا کہ یہ ایک سُرخ رنگ اور تیزابی بُو کا بُرادہ ہے اور حقیقت میں وہ مکر و فریب کا جعلی پتھر ہوتا تھا جس کی ساخت میں سونا ملا دیتے تھے اور وہ آگ پر رکھنے سے اصلی سونا نکل آتا تھا۔ اہلِ یورپ بھی ایک مدت تک اِس دھوکے میں رہے۔ چنانچہ ہنری ششم نے ۱۴۴۶ء میں ایک کمیشن اِس امر کے دریافت کرنے کو مقرر کیا تاکہ یہ نعمت عظمیٰ حاصل کرکے سلطنت کا قرضہ چکائے مگر وہ بھی نہ ہوا۔

رفی ایک مشہور کیمیاگر نے ۲۷۲ء میں اسکے لئے بہت سی خاک چھانی۔ بارہ ابواب اس کی شناخت میں تحریر کئے۔ مگر اخیر کو اپنی تمام تصانیف جھوٹی اور خیال ثابت کرکے جلا دینے کی درخواست کی اور اس فضول حرکت پر ہمیشہ تاسف کرتا رہا۔ فراقش کے کیمیاگروں میں بھی اِس کا خوب چرچا رہا لیکن انجام کار وہ بھی ہاتھ اُٹھا کر ہو بیٹھے البتہ ہمارا ہندوستان اپنی خوش اعتقادی سے آجتک اِسپر رِیجھا ہُوا بیٹھا ہے اور نیپال کے پہاڑوں میں اب بھی مُنہ سامنے کرکے اِسکا پتا بتاتا ہے)۔

(۲۔ صفت) نفیس اور عمدہ مٹھائی جو پتلوں میں پروسی جاتی ہو

(۳) نیرو گا۔ تندرست (۴) امر۔ غیر فانی۔

پارس ۔ ف ۔ اسم مذکر۔ ہوشنگ شاہ کے مشہور بیٹے کا نام۔ چنانچہ اُسی کے نام کے باعث تمام کو پارس یا فارس کہنے لگے۔ پارسی زبان بھی اِسی شخص سے منسوب ہے۔

پارسا ۔ ف ۔ صفت (۱) متقی ۔ پرہیزگار ۔ نیک ۔ صالح جتی ۔ زاہد (۲) عفیفہ ۔ پاکدامن ۔ (۳) درویش ۔ عارف ۔ باخدا فقیر۔

پارسال ۔ ف ۔ تابع فعل۔ گزشتہ سال ۔ پچھلا برس ۔ پرسے ۔ پرار کے۔

پارسائی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ پرہیزگاری ۔ پاک دامنی ۔ عفت ۔ عصمت ۔ زہد ۔ تقویٰ۔

پارسل ۔ انگلش (Parcel) اسم مذکر۔ پیکٹ ۔ بستہ ۔ تھیلا ۔ تھیلی ۔ بیگ۔

پارشناتھ ۔ ہ ۔ اسم مذکر۔ جینی مت کے تئیسویں پیشوائے دین اور اُس کی مورتی کا نام۔

پارسی ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) گبر۔ آتش پرست ۔ مجوسی ۔ ایک زرتشت کی پیرو قوم (۲) فارس کا رہنے والا (۳) فارسی زبان۔

پارکھی ۔ ہ ۔ صفت (گیتوں میں) پرکھنے والا ۔ پرکھیا ۔ جوہر شناس ۔ کھرا کھوٹا پہچاننے والا ۔ صراف

پارلیمنٹ ۔ انگلش (Parliament) اسم مؤنث ۔ (۱) موجدین قانون ۔ واضع آئین ۔ قانون بنانے والوں کی جماعت ۔ مجوزانِ قانون ۔ ارکانِ ملک و ملت ۔ مختارانِ رعایا کی مجلس ۔ قومی مجلس (۲) مجلس شوریٰ ۔ مجلس وُزرا و اُمرا ۔ وہ مجلس جس میں گورنمنٹ کی طرف سے اکثر فرقوں کے معزز ممبر اور سرکاری وزرا شامل ہوں ۔ بابِ عالی۔

پارنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ چراغ کے اُوپر کوئی چیز رکھ کر کاجل اکٹھا کرنا ۔ کاجل اُتارنا (فارسی) دُود چراغ گرفتن ۔

بیفری ہیں دیتا ہے شُہا کاجل آج کیا آنکھ سیماب سے پارا کاجل (نامعلوم)

پارہ ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) ٹکڑا ۔ ریزہ ۔ پارچہ ۔ جُز ۔ حصّہ ۔ پرچہ پیوند (۲۔ ہ) بڑے پتھروں کی چھوٹی سی دیوار۔

پارہ پارہ کرنا ۔ فعل متعدی ۔ ریزہ ریزہ کرنا ۔ دھجی دھجی کرنا ۔ پُرزے اُڑانا ۔ پرخچے اُڑانا ۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔

پارہ دوز ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) پیوند لگانے والا (۲) وہ شخص جو خیمہ میں چمڑا سیتا ہے ۔ موچی ۔ چرم دوز۔

پارے کی دیوار ۔ اسم مؤنث ۔ وہ دیوار جو گارے اور چُونے کے بغیر صرف پتھروں سے چُنی جائے ۔

جب ملک دیوار پارے کی نہ ایک چُونے کی ہے گری مکن دل بے تاب کو غمیزوں میں (معروف)

پاڑ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) ٹانڈ ۔ مچان ۔ چوب بست (۲) ٹھاٹر ۔ وہ بانسوں کی ٹھٹری جس پر معمار بیٹھ کر دیوار چنتے ہیں ۔ راجوں کے بیٹھنے کا مچان ۔ گنوے کا کنگر ۔ گنوے کا جال (۳) پھانسی پر چڑھانے کا تختہ۔

پاڑھا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ہرن کی قسم کا ایک صحرائی شکار۔

پازیب ۔ ف ۔ اسم مؤنث (صحیح پائے زیب) پاؤں کے ایک زیور کا نام۔

پاس ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) نگہبانی ۔ لحاظ ۔ خیال (۲) باعث سبب وجہ ۔ خاطر (۳) طرفداری ۔ جانب داری (۴) پہرہ ۔ چوکی (۵) پہر ۔ تین گھنٹے کا وقفہ۔

پاس کرنا ۔ فعل لازم ۔ طرفداری کرنا ۔ لحاظ کرنا ۔ رعایت کرنا۔

پاس ۔ انگلش (Pass) اسم مذکر (۱) فیل کا نقیض ۔ کامیابی (۲) رونتہ ۔ راہداری کا پروانہ ۔ ٹکٹ اجازت کی چٹھی ۔ سند ۔ سرٹیفکٹ ۔ دستاویز۔

پاس بک ۔ انگلش (Pass book) اسم مؤنث ۔ (۱) بہی ۔ وہ کتاب جس میں سوداگر اُدھار کی چیزوں کا نام لکھ کر خریدار کے پاس دستخط کرانے کو بھیجتا ہے (۲) بنک کا حساب رکھنے کی کتاب۔

پاس کرنا - و - فعلِ لازم (۱) عبور کرنا - طے کرنا - گزرنا + ترقی کرنا جماعت پکڑنا - کامیاب ہونا (۲) - متعدی، نظر انداز کرنا - فروگذاشت کرنا - چھوڑ دینا - خیال نہ کرنا (۳) - متعدی، ترقی دینا - چڑھانا - کامیاب کرنا (۴) اپنی پسند کے فقروں پر نشان دینا +

پاس ہونا - و - فعلِ لازم - کامیاب ہونا - امتحان میں پورا اُترنا +

پاس - ہ - تابع فعل (۱) قریب - نزدیک - نیڑے - دھورے - ورے (۲) قبضہ میں - تحت میں تصرّف میں - قابو میں +

پاس آنا - ہ - فعلِ لازم (۱) قریب آنا - نزدیک آنا (۲) - عو، ہم بستر ہونا - ہم خواب ہونا +

پاس بیٹھنا - ہ - فعلِ لازم (۱) نزدیک بیٹھنا - پہلو میں بیٹھنا (۲) اُستاد کے پاس تعلیم پانا (۳) صحبت میں رہنا - ہم نشست ہونا (۴) کیا پانا - کیفرِ کردار کو پہنچنا - سزا پانا - یا داش کو پہنچنا +

پاس بیٹھنے والا - ہ - اسم مذکر - مُصاحب - مُقرّب - ہم نشین + قرین - ندیم +

پاس پاس - ہ - تابع فعل - قریب قریب + تقریباً + برابر برابر + بھڑا کر + قطار میں +

پاس پڑوس - ہ - اسم مذکر (۱) آس پاس - اردگرد - قرب و جوار (۲) ہمسایہ +

پاس جانا - ہ - فعلِ لازم (۱) قریب جانا (۲) کسی سے ہم بستر ہونا - مجامعت کرنا +

پاس رہنا - ہ - فعلِ لازم (۱) قریب رہنا - نزدیک رہنا (۲) حاضر رہنا - موجود رہنا (۳) ہمسایہ میں رہنا - پڑوس میں رہنا (۴) - بازاری، ہم خواب ہونا - ہم بستر ہونا +

پاسا - ہ - اسم مذکر (۱) پہلو - رُخ - طرف (۲) قرعہ - کعب (۳) شش پہلو ہڈی یا ہاتھی دانت کا ٹکڑا جس پر عدد کی بجائے نقطے بنے ہوتے ہیں اور چوسر کی بازی میں باری باری سے ہر ایک کھلاڑی اُسے پھینکتا ہے +

پاسا پڑنا - و - فعلِ لازم (۱) پاسے میں داؤں نکلنا - جیت کا داؤں پڑنا - مرضی کے مُوافق داؤں آنا (۲) اقبال کا یاور و مددگار ہونا +

پاسا پلٹنا - یا - اُلٹنا - ہ - فعلِ لازم (۱) داؤں پھرنا - داؤں کا مرضی کے خلاف آنا - ہار ہونا (۲) زمانہ کا انقلاب ہونا (۳) تدبیر بگڑ جانا +

پاسا پھینکنا - و - فعلِ متعدی (۱) قرعہ ڈالنا (۲) قسمت آزمانا +

پاشبان - ف - اسم مذکر - پہرے دار - چوکیدار - دربان + محافظ نگہبان - رکھوالا +

پاشبانی - ف - اسم مؤنث - چوکیداری - محافظت - رکھوالی - چوکسی - جاگنا

پاسداری - ف - اسم مؤنث (۱) طرفداری - جانب داری - رعایت حمایت (۲) نگہبانی - محافظت +

پاسنا - و - فعلِ لازم (گھوسی) ہاتھ سے تھنوں میں دُودھ آنا - دُودھ اُترنا +

پاسنگ - ف - اسم مذکر - مُرکب از پا، سنگ (۱) وہ وزن جو ترازو کی ڈنڈی برابر کرنے کے واسطے ڈَس میں باندھ دیتے ہیں (۲) کمی وزن +

پاسنگ بھی نہیں - ا - محاورہ - ذرا بھی لگا نہیں کھاتا - ذرا برابر نہیں - کچھ بھی نسبت نہیں رکھتا +

پاسی - ہ - اسم مذکر (۱) پاسبان - نگہبان - چوکیدار (۲) پھندا - پھانسی (۳) وہ رسّی جس سے گھوڑے کے پیر باندھتے ہیں (۴) ایک قوم کا نام جو تاڑی بیچنے کا پیشہ کرتی ہے - جس طرح اِس طرف کلال شراب فروشی کا پیشہ کرتے ہیں - اِسی طرح پُورب میں یہ لوگ ہیں - چونکہ تاڑ پر چڑھتے وقت یہ لوگ اپنے پاؤں میں رسّی کا پھندا لگا لیتے ہیں اس سبب سے یہ نام پڑ گیا (۵) چڑیمار بہیلیا (۶) گھاس باندھنے کی جالی +

پاشا - ف - اسم مذکر - عامل - حاکم - لارڈ + ترکوں کا سردار - ترکی سرداروں کا لقب +

پاش پاش - ف - تابع فعل - پارہ پارہ - ریزہ ریزہ - ٹکڑے ٹکڑے - پُرزے پُرزے +

پاش پاش کرنا - ا - فعلِ متعدی - ٹکڑے ٹکڑے کرنا - پارہ پارہ کرنا - پُرزے پُرزے اُڑانا - دھجیاں اُڑانا - چھیر چھیر کرنا +

پاش پاش ہونا - ا - فعلِ لازم - ٹکڑے ٹکڑے ہونا - چھیر چھیر ہونا - پارہ پارہ ہونا +

پاشنہ - ف - اسم مذکر - ایڑی - گھری - عقب +
پاشنہ کوب جانا - (فعل لازم - تعاقب میں جانا - پیچھے لگا جانا +
پاشویہ کرنا - (فعل متعدی - پاؤں دھونا +
(اطبا کی اصطلاح میں گھٹنے کی دونوں آنکھوں پر گرم پانی کی دھار ڈال کر اوپر سے نیچے تک سونتنا اور کپڑے سے کس کر باندھ دینا) +
پاک - ف - صفت (۱) صاف - بے غش - ستھرا ہوا - بزمل (۲) پوتر - ستھرا - مبرّا - منزّہ (۳) بے لوث - بے گناہ - بے لاگ (۴) نیک - پرہیزگار - متقی (۵) بے باق - منقطع - جیسے حسّاب پاک ہونا - جھگڑا پاک ہونا (۶) محفوظ - بری - معصوم - جیسے وہ سب جھگڑوں سے پاک ہے (۷) معصوم (۸) مذہب کی رُو سے جائز - مباح - حلال (۹) از حد - نہایت - جیسے پاک شہدا - پاک بیحیا (۱۰) آزاد - بے باک +
پاک باز - ف - صفت (۱) لغوی معنے وہ شخص جو کھیل میں چھند نہ کرے - ایماندار - کھلا شتہ - زاہد - مجرّد (۲) بے گناہ - بے لوث (۳) صاف دل - بے کپٹ (۴) نیک نیّت - نیک نظر - عاشقِ بے غرض - وہ عاشق جو پاک نظر سے معشوق کو دیکھے - پاک محبّت رکھنے والا -

اس بت پہ گر خدا بھی ہو عاشق تو آئے رشک
ہر چند جانتا ہوں کہ وہ پاک باز ہے (ذوق)

(۵ - ۱) بھنگڑوں کی اصطلاح میں - بھنگ کی صافی - ریشِ قاضی - شیر کے کان +
پاک دامن - ف - صفت - عفیفہ - باعصمت - پتی برتا - سیتا ستی - پارسا - بیوی زن +
پاک زادہ - ف - اسم مذکر (پورب) کپڑے دھو کر پاک صاف کرنے والا - دھوبی - گازر - بیضا
پاک صاف - ف - ع - صفت (۱) نیک - اچھا - بے لوث - نیک نیّت (۲) اچھوتا - غیر مستعمل (۳) بہت ستھرا +
پاک کرنا - (فعل متعدی (۱) مذہبی شرط کے موافق کسی چیز کو دھو کر صاف کرنا - پوتر کرنا - ستھرا کرنا (۲) شکار کو صاف کرنا - ذبیحہ کی کھال یا پر وغیرہ دور کرنا (۳) اناج پھٹکنا - نکھ صاف کرنا (۵) مونڈنا - صفایا کرنا +

پاک محبّت - ف - ع - اسم مؤنث - بے غرضانہ اُلفت - وہ اُنسیت جو نفسانی نہ ہو - سادہ دل لگی +
پاکھ - ہ - اسم مذکر (۱) پکش - حصّہ - پنہ - رہواڑا - پندرہ دن کی مدت جیسے چار دن کی چاندنی پھر اندھیرا پاکھ (کہاوت) +
(ایک مہینے کے دو پاکھ ہوتے ہیں اوّل کو اُجالا پاکھ اور دوسرے کو اندھیرا پاکھ کہتے ہیں)
پاکھا - ہ - اسم مذکر (۱) پہلو - بازو + دیوار (۲) جانب - طرف (۳) چھپّر - سایہ +
پاکھر - ہ - اسم مؤنث (۱) ایک قسم کی آہنی پوشاک زرہ کی مانند جو اکثر جنگ کے موقع پر گھوڑے ہاتھی وغیرہ کو پہناتے ہیں - برگستوان - چار آئینہ (۲) تر پال - ٹاٹ کی پوشش (۳ - اسم مذکر) ایک بڑے سایہ دار درخت کا نام - جس کے پھل کا آچار طحال کے واسطے بہت مفید ہے (مزاجاً) اوّل درجہ میں سرد و تر - (پورب میں اسے پاکر بھی کہتے ہیں) +
پاکھنڈ - ہ - اسم مذکر (۱) لغوی معنی - بدعت - رفض (۲) فریب - دغا - چھل - بل - دھوکا - جھگل (۳) ریا - کپٹ - وہ عبادت جو صرف دکھاوے کی ہو (۴) دکھاوا - ظاہرداری - بناوٹ تصنّع (۵) حرامزدگی - بد ذاتی - شرارت +
پاکھنڈ پھیلانا - ہ - فعل لازم (ہندو) بدعت پھیلانا + مکر کا جال پھیلانا - جھگل گانٹھنا - دھوکا دینا - فریب دینا +
پاکی - ف - اسم مؤنث (۱) صفائی - ستھرائی - طہارت (۲) پرہیزگاری - عصمت - عفّت (۳) موئے زہار - کالے بال +
پاکی لینا - (فعل متعدی - موئے زہار مونڈنا - زیرِ ناف کے بال مونڈنا +
پاکیزگی - ف - اسم مؤنث - صفائی ستھرائی - طہارت +
پاکیزہ - ف - صفت (۱) طاہر - پاک - ستھرا (۲) خوش اسلوب (۳) خوبصورت - نورانی - بے عیب - بے نقص + بے جرم +
پاکیزہ صورت - ف - ع - صفت - حسین - خوبصورت - گورا - چِٹّا +
پاگ - ہ - اسم مؤنث (گنوار) (۱) پگڑی - دستار (۲) پاؤں - قدم - پگ +

پاگ جوڑنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - پاؤں جوڑنا - جھُولے میں آمنے سامنے بیٹھ کر ایک خاص طریقہ سے جھُولے کی رسّی کو انگوٹھے کی گھائی میں پکڑنا ✦

پاگُر - ہ - اسم مؤنّث (پُورب) جُگالی - پگھرانا ✦

پاگل - ہ - اسم مذکّر (۱) دیوانہ - باؤلا - سڑی - مجنُوں - خبطی - (۲) احمق - بیوقُوف - مُورکھ - کودن ✦

پاگل پن - ہ - اسم مذکّر - دیوانہ پن - دیوانگی - خبط - بیوقُوفی - نادانی ✦

پاگل خانہ - ا - اسم مذکّر - پاگلوں کے رہنے کا احاطہ - پاگلوں کا جیلخانہ ✦

پاگنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) غلافنا - کسی چیز یا میوہ پر کھانڈ کا شیرہ چڑھانا (۲) خربُوزے یا تربُوز وغیرہ کے بیجوں کو بھُوننا یا گھی میں تلنا ✦

پال - ہ - اسم مؤنّث (۱) چھوٹا خیمہ جس میں اکثر سپاہی رہتے ہیں، یا دُوکاندار میلے ٹھیلے میں لے جاکر اُس میں دُوکان کا اسباب سجاتے ہیں - چھولداری (۲) بادبان - کشتی کا پردہ جس میں ہوا بھر کر کشتی جلد چلتی ہے (۳) پانی روکنے کا پُشتہ - بند (۴) وہ گھاس پھُوس جس میں گدرائے ہُوئے میوے کو رکھ کر گُداز اور پُختہ کر لیتے ہیں ✦

(اس معنی میں یہ لفظ اصل میں پُوال معلُوم ہوتا ہے - کیونکہ پُورب میں گھاس پھُوس کو پُوال ہی کہتے ہیں) ✦

(۵ - پُورب) کبُوتروں کی جُفتی ✦

پال ڈالنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - گدرائے ہُوئے پھلوں کو پھُوس میں دبانا ✦

پالا - ہ - اسم مذکّر (۱) کُہرہ - برف - جاڑے کی اوس (۲) نہایت ٹھنڈ - سردی (۳) قابُو - بس (مُرکّبات میں) (۴) جھڑبیری کے سُوکھے پتّے (۵) وہ نشان یا مٹّی وغیرہ کا ڈھیر جو کبڈّی میں حدِ فاصل کے واسطے بنا لیتے ہیں - تودۂ خاک ؎

ہم تو پامالِ جنُوں مر کے بھی ایجاد ہونگے خاک کا پالا بنا کھیلتے طفلاں ہونگے (دبیر)

(۶) صدر مقام - ہیڈکوارٹر (۷) واسطہ - سروکار - سابقہ (۸) صیغۂ ماضی از مصدر پالنا، یعنی پرورش کیا (۹) اکھاڑا - کُشتی گاہ ✦

پالا پڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) کُہر پڑنا - برف باری ہونا - نہایت ٹھنڈ ہونا (۲) واسطہ پڑنا - سابقہ پڑنا - تعلّق ہونا ؎

دلبستگی جو ہے کسی زُلفِ دوتا کے ساتھ پالا پڑا ہے مجکو خدا کس بلا کے ساتھ (مومن)

(۳) بس یا قابُو میں آنا - پھندے میں پھنسنا - کسی کے اختیار میں ہونا ؎

اس دل نے مجھے بہت ستایا دُشمن کے پڑے نہ کوئی پالے (مصحفی)

(۴) سر پڑنا - ذمّہ ہونا - پلّے باندھنا ✦

پالا گرنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (پالا پڑنا نمبر ۱) ✦

پالا پوسا - ہ - اسم مذکّر (ع و) دست پروردہ - پرورش یافتہ - وہ شخص جسے پال پوس کر بڑا کیا ہو ✦

پالاگن - ہ - اسم مؤنّث (ہندُو) قدمبوسی - پرنام - نمسکار - آداب - تسلیم ✦

پالان - ف - اسم مذکّر - وہ گُدڑی یا کپڑا جو گدھے یا اُونٹ کی پیٹھ پر رگڑ سے بچاؤ کے واسطے ڈالدیتے ہیں - جھُول - گدّی - خُوگیر - پلان ✦

پالتی - ہ - اسم مؤنّث - ایک چارزانُو بیٹھنے کا طریق جسے آلتی پالتی بھی کہتے ہیں ✦

(داہنی ساق کو بائیں ساق پر اور بائیں ساق کو داہنی ساق پر رکھ کر بیٹھنا)

پالتی لگانا - ہ - فعلِ لازم - پانی میں پالتی مار کر تیرنا - ایک طرح کی تیراکی کا نام ✦

پالتی مار کر بیٹھنا - ا - فعلِ لازم - چارزانُو بیٹھنا ✦

پالٹ - ہ - اسم مؤنّث - پٹہ بازی کی ایک ضرب کا نام جو حریف کے پاؤں پر لگائی جاتی ہے ✦

پالسی - انگلش (Policy - پالیسی) اسم مؤنّث (۱) مصلحتِ مُلک - تدبیرِ مملکت - راج نیت (۲) دُور اندیشی - دُور بینی - مآل اندیشی - دانائی - مصلحتِ وقت - اُصُولِ سیاست ✦

پالش - انگلش (Polish - پالش) اسم مؤنّث - صفائی - صیقل - رُوپ - جلا - ریگ مال ✦

پالک - ہ - اسم مذکّر - (ع) اسفاناج - ایک قسم کے ساگ اور اُس کے بیج کا نام (مزاجاً) پہلے درجہ میں تر اور دُوسرے میں سرد ✦

پالکی - ہ - اسم مؤنّث - ایک قسم کی خمدار مونڈوں کی ڈولی - پینس - نقس - محافہ ؎

ایسے گرے ہیں ہم کہ دمِ تیغ حشر تک تابُوت ہی نچاہئے ہم کو نہ پالکی (ناسخ)

پالکی نشین - ف - اسم مذکر - بڑے رُتبہ کا امیر +

پالن - ہ - اسم مذکر (۱) پرورش - تربیت (۲) محافظت - بچاؤ - رکھشا - سرن - پناہ +

پالنا - ہ - فعل متعدی (۱) پرورش کرنا - تربیت کرنا (۲) - اسم مؤنث) پرورش - خبرگیری (۳) - اسم مذکر) گہوارہ - پنگورا - مد - ہنڈولنا - ایک قسم کا جھولا یا ہنڈولا +

پالی - ہ - اسم مؤنث (۱) پرندوں یعنی بلبلوں - بٹیروں اور تیتروں وغیرہ کی لڑائی کا مقام (۲) ایک بولی کا نام جو مگدھ اور پراکرت سے بگڑ بنی ہے - اس طرف گوالوں کی زبان کو پالی کہتے ہیں (۳) - ہندی) سرپوش - ڈھکنا +

پالیز - یا - فالیز - ف - اسم مؤنث - لغوی معنی سبزہ زار - اصطلاحی خربوزہ اور خربپنہ وغیرہ کا کھیت +

پام - ہ - اسم مؤنث - وہ ریشم یا سوت کی ڈوری جو گوٹے کناری وغیرہ کے کنارے پر مضبوطی کے لئے بُنتے میں ڈالدیتے ہیں +

پان - ہ - اسم مذکر (۱) ایک قسم کا خوشبودار پتا جسے کو ہندوستان میں روزمرہ یا بیاہ شادی وغیرہ میں کھاتے ہیں - برگِ تنبول - ناگربیل کا پتا جس کے کھانے سے مُنہ سُرخ ہو جاتا ہے (۲) وہ کپڑے یا چمڑے کا تراشا ہوا ٹکڑا جو ہندوستانی جوتیوں کے اڈے پر لگایا جاتا ہے - لنگوٹ کے اوپر کا رنگین چمڑا (۳) تاش کی بازی کے ایک رنگ کا نام جس میں پان کی شکل بنی ہوئی ہوتی ہے (۴) - اسم مؤنث) جولاہے بُننے کے سوت کو مانڈی میں بھگو کر تانی کرنے کو پان کہتے ہیں - مجازاً کلف - مانڈی (۵) - دیہاتی) تنباکو - خفیف جیسے پنصیلا ریہ

پان بنانا - ہ - فعل لازم (۱) کتھا چونا اور چھالیہ وغیرہ ڈال کر گلوری تیار کرنا - پان میں کتھا چونا لگانا (۲) پانوں کو اُلٹ پلٹ کرنا تاکہ گل نہ جائیں +

پان پتا - ہ - اسم مذکر (لکھنؤ) پان اور مختلف لوازمِ خانہ داری کے موقع پر ہوتے ہیں +

پان چبانا - ہ - فعل لازم - پان کھانا - پان سے مُنہ رچانا +

پان پھیرنا - ہ - فعل لازم (۱) پان کے ٹکڑے کرنا (۲) غیر منتج

کام میں مصروف ہونا - بے فائدہ کام کرنا - نکما کام کرنا (۳) بے کار رہنا - بے شغل رہنا - خالی بیٹھا رہنا - جیسے تم خالی بیٹھی کیا پان پھیر رہی ہو +

پان دینا - ہ - فعل متعدی (۱) پان کی تواضع کرنا (۲) رخصت کرنا - رخصت کا پان کھلانا +

پان کرنا - ہ - فعل متعدی (جولاہے) سوت کو مانڈی دیکر تانی کرنا - سوت پھیلانا +

پان کھانا - ہ - فعل لازم - پان چبانا - پان سے مُنہ لال کرنا +

پان کھلانا - ہ - فعل متعدی (۱) معلوم (۲) منگنی کی رسم ادا کرنا +

پان کھلائی - ہ - اسم مؤنث (ہندو) پان کھلانے کا نیگ (حق) جو شادی میں بھاجوں کو ملتا ہے +

(مسلمانوں میں منگنی کی رسم کو بھی پان کھلانا کہتے ہیں)

پان لگانا - ہ - فعل لازم - دیکھو (پان بنانا) گلوری بنانا +

پان - ہ - اسم مذکر (ہندو) پینا کا مخفف - جیسے جل پان کرنا +

پانا - ہ - فعل متعدی (۱) حاصل کرنا - وصول کرنا - جیسے جاگے سو پاوے سووے سو کھووے (۲) معلوم کرنا - پہچاننا - تاڑنا - جیسے ہم پا گئے (۳) کھوئی ہوئی چیز کا دستیاب ہونا - بازیافت ہونا - ملنا - پڑا پانا (۴) ڈھونڈنا - تلاش کرنا (۵) بھوگنا - بھرنا - بھگتنا - سہنا - جیسے بڑا دُکھ پایا (۶) کھوج لگنا - سُراغ لگنا (۷ - ہندو) بھوجن کرنا - کھانا - نوش فرمانا - بزرگوں کی نسبت تعظیماً کہتے ہیں (۸ - پنجاب) ڈالنا - ظروف میں بھرنا +

پانچ - ہ - صفت (۱) چار اور ایک - پنج - خمس - ۵ (۲) نہایت ہوشیار اور تجربہ کار - کائیاں - چالاک - اُستاد

بانکپن میں پانچ ہے چلتا ہے وہ پنجوں کے بل
راہ میں تکتیں نہیں اُس فتنہ گر کی ایڑیاں (ناسخ)

پانچ اندری - ہ - اسم مؤنث - حواسِ خمسہ +

پانچواں - ہ - صفت - خامس - پنجم - پنجمیں - پانچ سے نسبت رکھنے والا - پنجمیں +

پانچوں - ہ - صفت - ہر پانچ - پانچ کے پانچ - ہر پنج +

پانچوں اُنگلیاں برابر نہیں - ہ - کہاوت - سب آدمی

یکساں نہیں - انسان مختلف الطبائع ہیں ٭

پانچوں اُنگلیاں گھی میں - ہ - کہاوت - ہر طرح سے گھرے - سب کھانا پینا اپنے ہاتھ - مختارِ کل - ہر طرح بن آنا ٭

(اس جملہ کے اخیر سے لفظ ترہیں محذوف ہے)

پانچوں پنڈے چھٹے نراین - ہ - کہاوت (ہندی) پنڈی جنہیں پانڈے بھی کہتے ہیں مہابھارت کی لڑائی کے ہیرو ہیں - چنانچہ اُن کی نسبت یہ مثل مشہور ہے کہ پانچوں پنڈے چھٹے نراین یعنی اس لڑائی میں یہ پانچوں بھائی - جدھشٹر بھیم سین ارجن - نکل - سہدیو - اور چھٹے نراین یعنی سری کرشن جی شامل تھے - اور کرشن جی کے مشورے پر فتحیابی حاصل ہوئی تھی - مگر اب ایسے موقع پر بولتے ہیں کہ جہاں پانچ بڑے بڑے مشیر ہوں اور وہاں ایک اُن سب سے بڑھ کا مدبّر اور تجربہ کار نعمتِ غیر مترقبہ کی طرح آجائے اور اُس کے آنے سے کامیابی کی اُمید بندھ جائے ٭

پانچویں سواروں میں ہونا - ف - فعل لازم - خواہ مخواہ ناموروں کے زمرہ میں اپنے تئیں شامل کرنا - لہو لگا کر شہیدوں میں ملنا ٭

(اس کا قصہ یوں ہے کہ چار سوار دکن کو جاتے تھے اور پیچھے پیچھے کوئی کمہار بھی گدھے پر چڑھا ہوا اُسی طرف چلا جاتا تھا کسی مسافر نے پوچھا کہ یہ چاروں سوار کہاں جاتے ہیں - کمہار نے اپنے تئیں بھی شامل کر کے کہا کہ ہم پانچوں سوار دکن کو جاتے ہیں) ؎

تا کہ مشہور ہوں ہزاروں میں ہم بھی ہیں پانچویں سواروں میں (شوق)

پاندان - ا - اسم مذکر - پٹاری - پان اور اُس کے لوازمہ کا ظرف - بٹا - خاصدان ٭

پانڈ - ہ - صفت (ہندی) (۱) وہ عورت جسکی چھاتیاں اور دودھ نہ ہو - نسیا (۲) وہ عورت جو مرد کے کام کی نہ ہو (۳) مہاراجہ یدھشٹر وغیرہ کے باپ کا نام جس کی نسبت سے بھیم - ارجن - نکل اور سہدیو پانچوں بھائی پانڈو کہلائے (۴) پیلی مٹی - زرد مٹی -

(چونکہ مہاراجہ پانڈ اسی رنگ کے تھے اس وجہ سے یہ نام ہوا)

(۵) بودی - ڈھیلا - بوجھ - بوجھا - چنانچہ اسی سبب سے بوجھ اُٹھانے والے کو پانڈ جاکتے ہیں ٭

پانڈو - ہ - اسم مؤنث (۱) وہ زمین جس میں ریت اور چکنی مٹی ملی ہو (۲) بارانی زمین (۳) مہاراجہ یدھشٹر مع اپنے بھائیوں - بھیم - ارجن - نکل و سہدیو پانڈو کہلاتے ہیں

پانڈے - ہ - اسم مذکر (۱) پنڈت کی تصغیر - برہمنوں کی ایک قوم جو قنوجیوں میں افضل ہے - جیسے پانڈے جی پچتائیں گے وہی چنے کی کھائیں گے (۲) معلم - فاضل - اُستاد - معلّم ٭

پانس - ہ - اسم مذکر (پورب) کھاد - گلا سڑا گوڑا کرکٹ اور میلا وغیرہ جو کھیتوں میں قوتِ نمو بڑھانے کے واسطے ڈالتے ہیں ٭

پانسا - ہ - اسم مذکر - دیکھو (پاسا) ٭

پانسو - ہ - اسم مذکر (پورب) پسلی - پنجر ٭

پانسو - یا - پانچ سو - ہ - صفت - پانچ سینکڑے - پنج صد - پانصد ٭

پانو - یا - پانوں - ہ - اسم مذکر - دیکھو (پاؤں مع متعلقات)

پانی - ہ - اسم مذکر (۱) اربعہ عناصر کے ایک عنصر کا نام - آب - ماء - جل - نیر (۲) مینہ - بارش - جیسے بڑا پانی پڑا (۳) عرق - عصارہ - افشردہ ٭ پسیو - پسینہ (۴) نطفہ - دھات - بیج - تخم بند ٭

(جب مرد کی نسبت کہتے ہیں کہ اب اس میں پانی پڑنے لگا تو وہاں قابلِ نطفہ ہونے سے مراد ہوتی ہے - اور جب عورت کی نسبت کہیں گے تو وہاں دودھ سے مراد ہوگی جو بلوغ کی علامت خیال کی جاتی ہے) ٭

(۵) اصل نسل - جیسے پانی اور کھیت کا اچھا جانور (۶) رونق - رُوئیت - تازگی - جیسے اب تو اُس کے جسم پر پانی پھرنے لگا (۷) عزت - آبرو ٭

(اس معنی میں صرف مرثیوں وغیرہ میں آیا ہے)

جو رُ ہوئے ساہو کار بھلا ساہو کار کا اُترا پانی (ذوقؔ)

(۸) - مرغبازی) وہ وقفہ اور مہلت کہ جتنی دیر کے واسطے لڑائی کے مرغ کو لڑتے وقت اُٹھا کر اُسکے منہ پہ پانی کی کلی ڈالتے ہیں تاکہ پھر تازہ

ہو کر لڑے (۹) مرغ کی لڑائی - کشتی - جیسے چار پانی ہوئے (۱۰) شراب (۱۱) شرم - حیا مگر آنکھ کے لفظ کے ساتھ اِس معنی میں آتا ہے - جیسے اِس کی آنکھ میں ذرا پانی نہیں (۱۲) موقع - وقت - جیسے وہ پانی ملتان گئے (۱۳) آنسو اشک (۱۴) نمی - رطوبت - تری وغیرہ (۱۵ - صفت) پتلا - رقیق سیال (۱۶) - عی ٹھنڈا - سرد - جیسے توا پانی پڑا ہے - (۱۷) پھیکا - بے ذائقہ - جیسے خربزہ پانی ہے (۱۸) جب کنکوے کی نسبت کہتے ہیں تو وہاں اُس کے تناؤ پر ڈھونے اور پیٹا چھوڑ دینے سے غرض ہوتی ہے (۱۹) دھیما - ملائم - جیسے دو باتوں میں پانی ہوگیا +

پانی اُتارنا - ۔ فعلِ متعدی (۱) پانی نیچے لانا - ایک چھت کا پانی دوسری چھت یا زمین پر بہانا یا ڈالنا (۲) پانی کم کرنا پانی گھٹانا (۳ - ہنود) دُولھا دُلہن کے اُوپر سے پانی تصدق کر کے پینا +

پانی اُترنا - ۔ فعلِ لازم (۱) بارش نازل ہونا - مینہ برسنا (۲) پانی کا آنکھ یا فوطہ میں نزول کرنا - آنکھ میں پانی آجانا (۳) پانی گھٹنا - اُتار ہونا +

پانی اُٹھانا - ۔ فعلِ متعدی (۱) پانی جذب کرنا - پانی چوسنا - پانی سوکھنا - پانی لینا یا پینا - جیسے لوچدار آٹا خوب پانی اُٹھاتا ہے (۲) پانی زیادہ صرف کرنا - پانی کا اسراف کرنا +

پانی اُٹھنا - ۔ فعلِ متعدی (۱) پانی خرچ ہونا - پانی صرف ہونا (۲ - پورب) ابر اُٹھنا - گھٹا کا نمودار ہونا +

پانی آنا - ۔ فعلِ لازم (۱) ابر اور بارش کا سامان نظر آنا + مینہ آنا - بوندیں پڑنے لگنا (۲) زخم اور ناک یا چشم وغیرہ سے رطوبت نکلنا - رطوبت آنا +

پانی باندھنا - ۔ فعلِ متعدی - پانی روکنا - زراعت کے واسطے بہتے پانی کو بند کر کے رکھنا - بند باندھنا +

پانی بجھانا - ۔ فعلِ متعدی - لوہے یا اینٹ وغیرہ کو آگ میں لال کر کے پانی کی خارجی رطوبت جلانے کے واسطے پانی میں ڈالنا تاکہ اُس کی تاثیر بدل جائے اور مریض کے حق میں مُضر نہ ہو +

پانی برسنا - ۔ فعلِ لازم - مینہ برسنا - بارش ہونا +

پانی بڑھنا - ۔ فعلِ لازم - دریا کا طغیانی پر آنا - کنوئیں یا تالاب کے پانی کا اپنی حد سے گزر جانا +

پانی بلانا - ۔ فعلِ متعدی - کھیت میں پانی دینا - کیاریوں میں پانی بھرنا +

پانی بہانا - ۔ فعلِ لازم (۱) پانی لُنڈھانا - پانی گرانا - پانی اوندھانا (۲) عوام النّاس میں ایک رسم ہے کہ میّت کو لیجانے کے بعد گھر کا سب پانی بہا دیتے ہیں اُن کے اعتقاد میں جب مَلکُ الموت آدمی کی جان نکال چکتا ہے تو اپنے خون آلودہ ہاتھ گھر کے پانی میں ڈالکر دھوتا ہے ؎

لختِ جگر کو جوشِ اشک سے مژگاں جوش زن کیوں نہ ہو پھر دیدۂ تر کا پانی
مرقوم خانۂ ماتم پس مُردہ ہمدم سچ کہا ہے کہ بہا دیتے ہیں گھر کا پانی

پانی بھرنا - ۔ فعلِ متعدی (۱) کسی چیز میں پانی ڈالنا (۲) پانی کھینچنا (۳) پانی لانا (۴) غلامی اور خدمتگاری اختیار کرنا - فروتنی قبول کرنا + شرمانا - منفعل ہونا - نادم ہونا - جیسے اُس کے سامنے پریاں پانی بھرتی ہیں یعنی غلامی اختیار کرتی ہیں ؎

اے سوزِ گریہ آگے تری آب و تاب کے پانی بھرے ہے جلوۂ آتش فشانِ شمع (مومن)
غلاف ہے دیدۂ تر سے جو ہمچشمی کرے شبنم برابر تا اگر دیکھے تو پھر پانی بھرے شبنم (معروف)

پانی پانی کرنا - ۔ فعلِ متعدی (۱) پگھلانا - رقیق کرنا - پتلا کرنا - (۲) شرمندہ کرنا - منفعل کرنا - غیرت دلانا - پسینے پسینے کرنا +

پانی پانی ہونا - ۔ فعلِ لازم (۱) پگھلنا + رقیق ہونا - پتلا ہونا ؎

بل بے میری سخت جانی اُف تری سنگیں دلی
دیکھکر پتھر کا زہرہ پانی پانی ہوگیا (مغفور)

(۲) عرق عرق ہونا - آب آب ہونا + شرمندہ و خجل ہونا - شرم سے پسینے پسینے ہونا - نادم ہونا ؎

وہ پانی پانی ہوا شرم سے تو مجھ کو کہیں ملے اشک بہا کیا ہی انفعال مجھے (تسلیم)

پانی پر بُنیاد ہونا - ۔ فعلِ لازم - بودا اور کچا ہونا - غیر مستقل

اور بے قیام ہونا۔

پانی پڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) مینہ برسنا - بارِش ہونا (۲) سِنِ بلوغ کو پہنچنا (۳) چیچک کے مُرجھانے پر جو بچّے کو پانی کا چھینٹا دیتے ہیں - اُسے اور سیتلا کے دانوں میں پیپ پڑنے کو بھی پانی پڑنا کہتے ہیں - مسلمانوں میں اِسے دُودھ پڑنا بولتے ہیں۔

پانی پلانا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) پیاسے کو پانی پلانا - جیسے

پیاسے کو پانی پلا میری گوری - راہ مسافر جائے (گیت)

(۲) زراعت میں آبپاشی کرنا - کھیت میں پانی دینا۔

پانی پھر جانا - ہ - فعلِ لازم (۱) کسی چیز کے سر سے پانی گزر جانا - ڈوب جانا - غرق ہو جانا۔

تھی شہادت ترے ہاتھوں سے ستمگر پانی
آبِ خنجر کا جو یاں پھر گیا سر پہ پانی (نکہت)

(۲) برباد ہو جانا - مِٹ جانا - معدوم ہو جانا - تباہ و خراب ہو جانا۔

دیکھ کر آنسو ہزاجِ یارِ جانی پھر گیا   میری کشتِ آرزو پہ آج پانی پھر گیا (برق)

(۳) جاتا رہنا - ضائع ہونا - اکارت جانا - جیسے اِتنے روپیہ پہ پانی پھر گیا۔

پانی پھوٹنا - ہ - فعلِ لازم (۱) نالی توڑ کر پانی کا نکلنا موری توڑ کر پانی نکل جانا (۲ - خدمتگار) پانی میں جوش آجانا - پانی کا خوب گرم ہو جانا - پانی پکنے لگنا کھدبدا جانا - کھولنا - سوئیاں اُبل جانے کے لائق گرم ہو جانا۔

پانی پھونکنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (پُورب) کچھ پڑھکر پانی پہ دم کرنا۔

پانی پھیر دینا - ہ - فعلِ مُتعدّی - احسان یا کارگزاری کو فراموش کر دینا - حقوق پر نظر نہ رکھنا - حق مٹا دینا - حق تلفی کرنا۔

پانی پی پی کر دُعا دینا - ہ - فعلِ مُتعدّی - ازحد دُعا دینا - کسی وقت دُعا سے خالی نہ رہنا - ہر گھونٹ کے ساتھ اسیس دینا - خوش ہو کر دُعا دینا۔

ہم سے مستوں کی کہاں ہوتی ہے گزران
پانی پی پی کے دُعا دیتے ہیں میخانے کو (ظہیر)

پانی پی پی کر کوسنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - ہر وقت کوسنا - سخت بد دُعا دینا - نہایت کوسنا - بُہت سراپنا - اُٹھتے بیٹھتے کوسنا - ہر گھونٹ پر کوسنا۔

پانی پی پی کے تجھے کوسیں گے اے سخت جاں
تیغِ قاتل سری گردن پہ اگر ٹوٹ گئی (عارف)

(اِس کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ جب کوستے کوستے حلق خشک ہو گیا جب ہی پانی پی لیا اور پھر کوسنے لگے - مگر جُہلا کا یہ بھی خیال ہے کہ اگر آدمی نہار منہ باسی پانی پی پی کر کوسے تو بد دعا نہایت اثر کرتی ہے)

پانی پی کر ذات پوچھنا - ہ - فعلِ لازم - کوئی کام کر کے پچھتانا - بے وقت افسوس کرنا۔

پانی پینا - ہ - فعلِ لازم (۱) پانی نوش کرنا (۲) پانی جذب کرنا - سوکھنا - پانی کھینچنا - جیسے ریل کے انجن کا پانی پینا۔

پانی توڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) پانی گھٹانا - پانی کم کرنا (۲ - عو) پانی گھسیٹنا - پانی کھینچنا (۳) بند یا نہر میں سے پانی چھوڑ دینا (۴) بہا دینا - نکالنا - تہ نکالنا۔

پانی ٹپکانا - ہ - فعلِ مُتعدّی - پانی چُوآنا - پانی نچوڑنا - دہی کا پانی اُسے لٹکا کر نکالنا۔

پانی ٹوٹنا - ہ - فعلِ لازم - پانی کم ہونا - پانی گھٹنا - کنوئے کا پانی نکل جانا - تھاہ نکل آنا - تہ نکل آنا۔

پانی چرانا - ہ - فعلِ لازم (۱) زخم کا پانی پی لینا - زخم میں پانی کا سرایت کرنا - زخم یا کسی چیز کا پانی پی جانا۔

جراحت خوردہ کس کی تیغِ دُزدیدہ نگہ کا ہے
جو ضبطِ اشک سے زخمِ جگر پانی چُراتا ہے (نکہت)

(۲ - مستورات) نطفہ قبول کرنا - حاملہ ہونا - پیٹ چُرانا۔

پانی چڑھانا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) پانی اُوپر لے جانا (۲) پانی چُولھے پر رکھنا (۳) پانی ڈکوسنا یا پینا۔

پانی چُوآنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - پانی ٹپکانا - پانی مُنہ میں

ڈالنا۔ حالتِ غشی یا نزع یا سکرات میں پانی کے قطروں کا مُنہ میں ڈالنا۔

پانی چھانٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ چیچک کے ڈھلنے پر پانی کے چھینٹے دینا۔

(یہ پُرانا محاورہ ہے جُرأت نے باندھا ہے)۔

پانی چھاننا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ کپڑے کے ذریعہ سے پانی صاف کرنا۔

پانی چھڑوانا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ کسی مزار یا چبوترا ہے وغیرہ میں پانی چھڑکوانا۔ مشک چھڑکوانا۔

پانی چھوڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) پانی دینا۔ پانی جاری کرنا (۲) پانی ترک کرنا (۳) گوشت ترکاری وغیرہ کا پکتے وقت پانی نکل کر اکھٹا ہونا (۴) عورت کا جماع کے وقت رطوبت دے جانا۔

پانی دکھانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ گھوڑے وغیرہ کو پانی پلانا۔ جانور کے سامنے پانی رکھنا۔

پانی دینا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) آبپاشی کرنا۔ بُلانا۔ سینچنا (۲) ہندوؤں کے ہاں ایک رسم ہے کہ جب کوئی مرجاتا ہے تو اُس کا نام لے کر پانی بہاتے ہیں۔ پتّروں کو جَل دینا۔ ترپن کرنا۔ جَل انجلی کرنا۔ تلانجلی دینا۔

پانی دیوا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (ہندو) مرنے کے بعد پانی دینے والا وارث۔ جیسے نام لیوا نہ پانی دیوا۔

پانی روکنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ پانی بند کرنا۔ بیمار یا دُشمن کی فوج کا پانی بند کرنا۔

پانی سے پتلا۔ ہ۔ صفت (۱) نہایت رقیق (۲) نہایت ارزاں۔ حقیر۔ خفیف۔ اوچھے (۳) آسان۔ سہل۔

پانی سے پتلا کرنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) آسان کرنا۔ سہل کرنا (۲) نہایت ذلیل اور رُسوا کرنا۔ بے عزت اور بے آبرو کرنا۔ خجل اور شرمندہ کرنا۔

یُوں لبِ جاناں سے میں کہہ دوں مسیحا تو سہی
آبِ حیواں کو کروں پانی سے پتلا تو سہی (نہمت)

پانی سے پتلا ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) نہایت آسان ہونا (۲) نہایت شرمندہ اور ذلیل ہونا۔ حقیر ہونا۔ خفیف ہونا۔ حقیقت نہ رکھنا۔

موجزن ایسے ہیں پانی دیدۂ تر میں دریا
پانی سے پتلے ہوئے اپنی نظر میں دریا (ظفر)

پانی سے پہلے پاڑ۔ یا۔ پُل باندھنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (بقاعدۂ حفظِ ماتقدم کے موقع پر بولتے ہیں) قبل از مرگ واویلا کرنا۔ کسی امر کے وقوع سے پہلے اُس کے انسداد کی فکر میں تکلیف اُٹھانا۔ خیالی پُلاؤ پکا کر قبل از وقت کسی بات کا انتظام کرنا۔ فکر بیجا کرنا۔

پانی کا بتاسا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) پانی کا بُلبُلا۔ حباب (۲۔ صفت) غیر مستقل۔ بے قیام۔ فانی۔

پانی کا بُلبُلا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) حباب (۲۔ صفت) فانی۔ جلد مٹنا پذیر۔ نہایت ناپائیدار۔ بے قیام۔ بے بنیاد۔ لا بقا۔

کیا بھروسا ہے زندگانی کا
آدمی بُلبُلا ہے پانی کا (نامعلوم)

پانی کاٹنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) ایک نالی سے دُوسری نالی میں پانی کرنا۔ نہر سے پانی لینا (۲) تیرنے میں ہاتھوں سے پانی ہٹانا۔

پانی کا ہگا مُنہ پر آنا۔ ہ۔ فعلِ لازم = اپنے کئے کا ثمرہ پانا۔ اپنے حق میں آپ بُرا کرنا (جس موقع پر آسمان کا تھوکا مُنہ پر آتا بولتے ہیں اُسی پر اسے بولتے ہیں)۔

پانی کر دینا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) نہایت آسان اور سہل کر دینا (۲) غصّہ سے دھیما کر دینا۔

پانی کرنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) رقیق اور پتلا کرنا (۲) سہل اور آسان کرنا (۳) شرمندہ کرنا۔ حقیر اور خفیف کرنا۔

پانی کی پوٹ۔ ہ۔ صفت۔ نِرا پانی۔ بالکل پانی۔ سرتاسر پانی۔ پانی سے پھولا ہوا۔ پانی کا۔ (اکثر ایسی چیزوں کی نسبت بولتے ہیں۔ جن کے کھانے سے اُس وقت

تو بہت بھر جائے۔ مگر ذرا سی دیر کے بعد پھر بھوک لگ آئے یا وہ چیزیں جو جھکر ذرا سی ہو جائیں۔ جیسے ساگ پات وغیرہ اور کبھی تشک کو بھی کہدیتے ہیں)

پانی کے ریلے میں بہانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدّی (۱) پانی کی رَو میں بہانا (۲) ضایع کرنا ۔ کھونا (۳) نہایت ارزاں بیچنا ۔ سستا بیچنا ۔

پانی کے گھڑے پڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ نہایت شرمندگی اور خجالت ہونا ۔ خجل اور شرمندہ ہونا ۔

پانی کے مول ۔ ہ ۔ صفت ۔ نہایت ارزاں ۔ سستا ۔

پانی گرانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدّی ۔ پانی بہانا ۔ پانی پھینکنا ۔

پانی گرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) پانی پڑنا ۔ مینہ برسنا (۲) پانی ٹپکنا ۔ جھرنا ۔ ترشح ہونا (۳) پانی بہنا ۔

پانی لگنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) پانی کا تکلیف دینا یا نقصان پہنچانا (۲) پانی کا اپنی خشکی کے باعث دانتوں کو ناگوار گزرنا (۳) پانی کا بُرا اثر کرنا ۔

(جب نہایت کھاری یا تیلیا پانی پینے سے دست آنے لگیں یا دل کو ناگوار گزرے یا دانتوں پر اُس کی خشکی کا کمال اثر ہو تو ان سب صورتوں میں پانی لگنا کہتے ہیں)

پانی لینا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (عو) طہارت کرنا ۔ آبدست لینا ۔

پانی مرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) پانی کا دیوار یا چھت میں سرایت کرنا ۔ پانی جذب ہونا ۔ اندر ہی اندر پانی غائب ہونا ۔ جیسے جہاں نشیب ہوتا ہے وہیں پانی مرتا ہے (۲) نقص یا عیب ہونا ۔ حسب نسب سے ہیٹا ہونا ۔ کھوٹ ہونا (۳) شرم ہونا ۔ خجلت ہونا ۔ ندامت ہونا ۔ جھیپنا ۔

تو چھپتا پردۂ ظلمت میں کیوں اُس لب سے ہو نادم
اگر پانی نہ مرتا آبِ سکندر آبِ حیوان میں (مغفور)

پانی میں آگ لگانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدّی (۱) ناممکن بات کرنا (۲) جہاں لڑائی نہ ہوتی ہو وہاں لڑائی کرا دینا ۔ لگائی بجھائی کرنا ۔

لگایا کرے آگ پانی میں سوکن کبھی میری اُن کی جدائی نہ ہوگی (میر یار علی)

(۳) شعبدہ بازی کرنا ۔ شعبدہ دکھانا ۔

نہیں ہے بادۂ گلرنگ یہ خمار نے پرندو
دکھایا شعبدہ تازہ لگا کر آگ پانی میں (ناسخ)

(۴) فتنۂ خفتہ کو بیدار کرنا ۔ سوتی راڑ جگانا ۔

پانی نکلنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) پانی کا باہر آنا ۔ پانی جاری ہونا ۔ پانی اُبلنا (۲) پانی ٹپکنا ۔ تقاطر ہونا ۔ رِسنا (۳) اِنزال ہونا ۔ منی نکلنا ۔

پانی نہ مانگنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ ایسی جلدی مرنا کہ پانی مانگنے کی مہلت نہ ملے ۔ جلد مر جانا ۔ دفعتہً دم نکل جانا ۔ چٹ پٹ ہو جانا ۔

او ملں کیوں نہ دل اِس تیغ سے جا پانی مانگے
جس کا مجروح نہ لے سانس نہ مانگے پانی (ذکیر)

(سانپ کے کاٹے اور نہایت تیز تلوار کی تعریف میں کہتے ہیں)

پانی ہارنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ مرغ کا کشتی ہار نا ۔ تیتر کا شکست کھانا

(جب لڑتے لڑتے کسی مرغ کو کوئی عارضہ لاحق ہو اور اُسے اُٹھا کر پانی یا پھونک سے تازہ دم کریں تو اس ایک مرتبے کے اُٹھانے کو ایک پانی ہارنا اور دو مرتبے کے اُٹھانے کو دو پانی ہارنا کہتے ہیں ۔ مرغ بازوں نے مرغ کی لڑائی میں دس پانی مقرر کر رکھے ہیں ۔ گو وہ کتنے ہی لہولہان کیوں نہ ہو جائیں جب تک کہ اُن میں سے ایک کو ضرب شدید نہیں پہنچ لیتی تب تک پانی کھلاتے ہے ۔ اِس کے بعد ہار جیت خیال کی جاتی ہے)

پانی ہو جانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) سخت چیز کا رقیق ہو جانا ۔ گداز ہونا ۔ پگھلنا ۔ گھلنا ۔ بنایا جانا (۲) دشوار کام کا آسان ہو جانا ۔ سہل ہو جانا (۳) شرم سے پسینے پسینے ہونا ۔ عرق عرق ہو جانا (۴) نرم پڑ جانا ۔ ڈھیلا ہو جانا ۔

پاؤ ۔ ہ ۔ صفت ۔ چوتھائی ۔ چہارم حصّہ ۔ رُبع ۔

پاؤ آنہ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ آنے کا چوتھائی حصّہ ۔ ایک ڈبل پیسہ ۔ تین پائی ۔

پاؤ روٹی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ ڈبل روٹی ۔ نان پاؤ ۔

(یہ لفظ پرتگال والوں کا بنایا ہوا ہے ۔ کیونکہ جب وہ لوگ ہندوستان میں

گئے اور انہوں نے اِس طرح کی سیر کی چار روٹیاں اپنی ترکیب پر پکوائیں تو یہ نام رکھ دیا۔

پاؤ سیر – ہ – اِسم مذکر – سیر کا چوتھا حصّہ – ۲۰ تولہ۔

پاؤلا – ہ – اِسم مذکر (۱) کسی سکّے کا چوتھا حصّہ (۲) چار آنے۔ چونی – روپیہ کا چوتھا حصّہ۔

پاؤلی – ہ – اِسم مؤنث – چونی – وہ چاندی کا سکّہ جو چار آنے میں چلتا ہے۔

پاؤں – ہ – اِسم مذکر (بواو معروف و مجہول) پیر – چرن۔ پائے – پایہ – قدم – پد – راستہ چلنے کا عضو (۲) ٹانگ۔ گوڑ۔ پنڈلی۔ ران (۳) جڑ – بنیاد (۴) دخل – مداخلت۔ قبضہ (۵) ثبات – اِستقلال – اِستحکام جیسے چور کے پاؤں نہیں ہوتے (۶) ڈھنگ – آثار – علامات – جیسے پوت کے پاؤں پالنے میں معلوم ہو جاتے ہیں (۷) ذِمّہ – ضمانت – کفالت (۸) آخر – انجام – اِنتہا۔ جیسے سر سے پاؤں تک سارا حال کہہ سنایا۔

پاؤں اُترنا – ہ – فعلِ لازم – پاؤں کا ٹخنے سے سرک جانا۔ پاؤں کا جوڑ سے ہٹ جانا (۲) پاؤں دھنس جانا۔ پاؤں سما جانا۔

پاؤں اُٹھا کے جانا – ہ – فعلِ لازم – جلدی جانا – قدم بڑھا کر جانا – بڑے بڑے قدم رکھنا۔

پاؤں اُٹھا کے چلنا – ہ – فعلِ لازم – جلد جلد چلنا۔ شتاب روی کرنا۔ گھسٹ کر نہ چلنا – زمین سے رگڑ کر نہ چلنا۔

پاؤں اُٹھانا – ہ – فعلِ لازم – قدم بڑھانا – جلد چلنا – پھرتی کے ساتھ قدم رکھنا تیز رفتار ہونا – سریع السیر ہونا – ڈگیں بھرنا۔

پاؤں اُٹھ جانا – ہ – فعلِ لازم – بھاگ جانا – پاؤں اُکھڑ جانا لڑائی سے بھاگ نکلنا۔ مصرعہ بحر۔

محفل سے اُٹھ جاتے ہیں اہلِ سخن کے پاؤں

پاؤں اَڑانا – ہ – فعلِ لازم (۱ – پہلوان) حریف کی ضرب سے پاؤں بچا جانا – پاؤں خالی دینا (۲) بہ فعلِ متعدی۔ پاؤں کاٹنا – پاؤں تراشنا۔

پاؤں اَڑانا – ہ – فعلِ لازم – دخل بیجا کرنا – دخل در معقولات کرنا – خواہ مخواہ کسی بات میں پڑنا۔

پاؤں اُکھاڑ دینا – ہ – فعلِ متعدی – شکست دینا – بھگا دینا – پسپا کر دینا – ہٹا دینا – ثبات اور استقلال کو دور کر دینا۔

پاؤں اُکھاڑنا – ہ – فعلِ متعدی – کسی کو کسی جگہ سے بے دخل کرا دینا – جمنے نہ دینا – متوقف کرانا۔ ارادہ فسخ کرانا۔

پاؤں اُکھڑ جانا – ہ – فعلِ لازم – پاؤں کا جگہ سے ہٹ جانا – پاؤں نہ ٹکنا – ثباتِ قدم نہ رہنا (۲) شکست پانا – بھاگ نکلنا – فرار ہو جانا – سامنے نہ ٹھیرنا۔

آنی تجھے پسند اُسے چال یار کی
سُن لینا پاؤں کبکِ دری کا اکھڑ گیا (آتش)

پاؤں باہر نکالنا – ہ – فعلِ لازم – اپنی حد سے بڑھنا۔ بڑھ کر چلنا – اپنے مرتبے سے زیادہ بات کرنا۔ اِترانا گھمنڈ کرنا۔

پاؤں باہر نکلنا – ہ – فعلِ لازم – بدچلنی اور آوارگی ظاہر ہونا – ابتری اور بداطواری کا ظہور ہونا۔

کس کس کے سر پہ دیکھیں آتی ہے اب قیامت
نکلا ہے پاؤں باہر اُس فتنۂ زماں کا (مصحفی)

پاؤں بچلنا – ہ – فعلِ لازم (۱) رپٹنا – قدم ڈگمگانا۔ استقلال میں خلل آنا – ثابت قدم نہ رہنا (۲) نیت میں فرق آنا۔ ایمان میں خلل پڑنا۔

پاؤں بڑھانا – ہ – فعلِ لازم (۱) آگے چلنا – آگے جانا۔ (۲) دخل اور قبضہ بڑھانا۔ حد سے تجاوز کرنا (۳) بڑے بڑے قدم رکھنا – جلد جلد چلنا۔

پاؤں بھاری ہونا – ہ – فعلِ لازم – حمل ہونا – گربہ ہونا پیٹ سے ہونا۔

پاؤں بھر جانا – ہ – فعلِ لازم (۱) پاؤں سنسنانا – پاؤں

آلودہ ہوجانا (۲) پاؤں شل ہوجانا۔ پاؤں تھک جانا۔ پاؤں سو جانا۔ پاؤں سُن ہوجانا

پاؤں پاؤں - ہ۔ تابع فعل۔ قدم قدم۔ اپنے پاؤں سے۔ باپیادہ۔ پَیدل۔ پیروں ❊

پاؤں پاؤں چلنا - ہ۔ فعلِ لازم۔ پا پیادہ چلنا۔ اپنے پیروں سے چلنا ❊ بچّے کا اپنے پیروں سے چلنے لگنا ❊

پاؤں پاؤں صَندَل کے پاؤں - ا (فقرۂ مؤ) یہ ایک نہایت چوچلے اور شوق کا کلمہ ہے جو بچّہ کھلانے والی نوکریں بچّے کے اوّل اوّل کھڑا ہوکے چلتے وقت زبان پر لاتی ہیں اور اِس سے غرض یہ ہوتی ہے کہ تُمہارے پاؤں صندل کے ہیں کیا اچھی طرح صفائی سے زمین پر پڑتے ہیں ❊

پاؤں پر پاؤں رکھنا - ہ۔ فعلِ لازم۔ کسی کے قدم بقدم چلنا۔ تقلید کرنا۔ پیروی کرنا۔ نکشنوں پر چلنا (۲) آرام سے بیٹھنا۔ چین سے رہنا ❊

(جب آدمی پاؤں پر پاؤں رکھ کر کوئی کام کرے یا بیٹھے بیٹھے پاؤں پر پاؤں رکھ لے تو ہند کی عورتیں اِس کو نہایت منحوس اور سستی کی علامت خیال کرتی ہیں)

(۳۔ پُورب) سخت تقاضا کرنا ❊

پاؤں پر سر رکھنا - ہ۔ فعلِ متعدی۔ قدموں پر سر رکھنا۔ قدموں میں سر دینا۔ پاؤں پڑنا۔ نہایت عجز کرنا۔ ہاہا کھانا۔ کسی امر کے قبول کرنے کے واسطے خوشامد درآمد کرنا ❊

پاؤں پر گرنا - ہ۔ فعلِ لازم (۱) قدموں پر گرنا۔ نہایت عجز کرنا۔ سربسجود ہونا۔ پیروں میں سر دینا۔ گڑگڑانا۔ خوشامد کرنا ❊

خلیلِ من ہٹیلا در کیا ہے   پاؤں پر گرنا خوب سیکھا ہے (شوق)

(۲) قدم لینا۔ قدمبوسی کرنا۔ قدم چومنا۔ تعظیم کرنا۔ (۳) پناہ میں آنا۔ پناہ چاہنا۔ سرن میں آنا۔ حمایت چاہنا ❊

پاؤں پڑنا - ہ۔ فعلِ لازم (۱) قدموں پر گرنا ❊ نہایت عاجزی اور فروتنی کرنا ❊ خوشامد اور لجاجت کرنا ❊

دوسر چڑھا ہے اِتنا اپنی فروتنی سے
کھویا ہمیں نے اُس کو ہر لحظہ پاؤں پڑکر (میر)

(۲) عفو چاہنا۔ مُعافی مانگنا۔ اپنے قصور یا جُرم کا مُقر ہوکر عفو کا خواہاں ہونا (۳) قدم چُومنا۔ قدمبوسی کرنا ❊ نہایت تعظیم سے پیش آنا۔ سجدہ کرنا ❊

کھودے وہ میری قبر اگر کوئے یار میں
تابُوت سے نکل کے پڑوں گور کن کے پاؤں (بحر)

(۴۔ پُورب) جن و پری کا سایہ ہونا۔ آسیب کا خلل ہونا

پاؤں پسارنا - ہ۔ فعلِ لازم (ہندی) (۱) پاؤں پھیلانا۔ ٹانگیں پھیلانا (۲) مرنا۔ اِنتقال کرنا (۳) آرام سے سونا۔ چین سے اِستراحت کرنا ❊

پاؤں پکڑنا - ہ۔ فعلِ متعدی (۱) قدم چھُونا۔ پاؤں کو ہاتھ لگانا۔ ہاہا کھانا۔ نہایت اِلتجا کرنا۔ قدموں پر گرنا۔ (۲) قدم چُومنا۔ قدمبوسی کرنا۔ تعظیم کرنا (۳) دُوسرے شخص کے جانے سے بمنّت روکنا (۴) پناہ میں آنا۔ سرن میں آنا ❊ تابع ہونا ❊

پاؤں پُوجنا - ہ۔ فعلِ لازم (۱) قدموں کی پرستش کرنا ❊ پابوسی کرنا۔ نہایت تعظیم کرنا۔ بڑا ماننا۔ قابلِ تعظیم تسلیم کرنا (۲) کنارہ کرنا۔ احتراز کرنا۔ بچنا۔ الگ رہنا۔ جیسے تُمہارے تو بس پاؤں پُوجتے ❊

پاؤں پھسلنا - ہ۔ فعلِ لازم۔ پاؤں رپٹنا۔ قدم کا لغزش کرنا ❊

پاؤں پھُولنا - ہ۔ فعلِ لازم (۱) پاؤں کا سکت جاتا رہنا۔ پیروں میں کسی خوف یا اندیشہ کے باعث طاقت نہ رہنا (۲) تھکنا۔ تکان چڑھنا۔ جیسے گاڑی کو دیکھ کر لاڑی کے پاؤں پھُولتے ہیں ❊

پاؤں پھُونک پھُونک کر رکھنا - ہ۔ فعلِ لازم (۱) خُدا کا نام لے کر قدموں پر دم کرنا (۲) نہایت احتیاط

سے کوئی کام کرنا۔ سنبھل سنبھل کر کوئی کام کرنا۔ نہایت خوف سے یا ڈر ڈر کر کچھ کرنا۔

سوزشِ سے آبلوں کی جلایا یہاں تک
رکھتے ہیں پھونک پھونک کے پاؤں صبا پہ ہم (شوق)

(پھونک پھونک کر پاؤں رکھنا زیادہ بولتے ہیں)

پاؤں یا پَیر پھیرنے آنا - و - فعلِ لازم ہندو عو۔ فوراً آکر چلے جانا آتے ہی چلے جانا۔ اُچک لینے آنا۔ جیسے بہو تو کیا پیر پھیرنے آئی تھی جو آتے ہی چلی گئی (بہو یہاں دُلہن سے مراد نہیں ہے بلکہ یہ ایک خطابیہ کلمہ ہے جو ہندو عورتیں مثلِ ننو آپس میں ایک دُوسرے کو مخاطب ہوتے وقت بولتی ہیں)۔

پاؤں پھیرنے جانا - و - فعلِ لازم (۱) زچہ کا بڑا چلّہ نہانے کے بعد اپنے بچّے کو لے کر میکے میں جانا (اسی موقع پر زچہ بچے کو لے کر میکے میں جاتی اور سُسرال کی طرف سے ہمراہ لے جاتی ہے۔ جب واپس آتی ہے تو میکے سے ترکاری اور مٹھائی کے خوان کھیلیں بتاشے ساتھ لاتی ہے۔ امیر گھرانوں میں دُودھ پلانے کو اچھے خاندان کی انّا۔ کپڑے پہنانے کو ماماں۔ پرورش کرنے کو دَدا۔ پوتڑے دھونے اور کھلانے کو چھوچھو لوکر رکھدی جاتی اور ماں نگرانی رکھتی ہے)، (۲) حاملہ دُلہن کا پہلوٹھی کے حمل میں قبل از ولادت گودی بھرے جانے کے دن۔ ماباپ کے گھر جانا (۳)۔ ہندو عو) ہندوؤں میں نئی دُلہن کا شادی کے دُوسرے روز اپنے ماباپ کے گھر تھوڑی سی دیر کے واسطے جانا۔ اور وہاں سے مٹھائی تاریل کا گولا کلاوا اور چھوارے لے کر واپس آنا۔

پاؤں پھیلا کر سونا - و - فعلِ لازم (۱) نہایت بے فکر ہوکر سونا۔ آرام سے سونا۔

تیرے کشتے پاؤں پھیلا کر نہ سوئیں کس طرح
تیغ اُٹھنے ہی نہیں پاتی کہ آجاتی ہے نیند (بیخود)

(۲) بے کھٹکے رہنا۔ بے اندیشہ ہوجانا۔ کمالِ فارغ البال ہونا۔

خفتگانِ خاک کی مجھ کو فراغت پر ہے رشک
سوتے ہیں کیا چین سے یہ پاؤں پھیلائے ہوئے (مُحسن)

پاؤں پھیلانا - و - فعلِ متعدی (۱) دیکھو (پاؤں پسارنا) (۲) اصرار کرنا۔ ہٹ کرنا۔ ضد کرنا۔

قیدِ ہستی سے نکلکر قبر میں گر جاؤں میں
حشر کو بھی پھر نہ اُٹھوں پاؤں یہ پھیلاؤں میں (معروف)

(۳) بپھرنا۔ پھیلنا۔ مچلنا۔ بچّوں کی طرح ضد کرنا۔

اشک سیلاب نمط تا سرِ مژگاں پھیلا
طفل ابتر نے دیئے پاؤں بداماں پھیلا (تعبیر)

(۴) زیادہ طلبی کرنا۔ نہایت طمع کرنا۔ از حد لالچ کرنا۔ زیادہ لینے پر جھگڑنا۔

دل کو نوچی کر نہ مانگو صاحب پاؤں بس اور نہ پھیلاؤ ابھی (رنگین)

(۵) بڑھنا۔ طوالت پکڑنا۔ دراز ہونا۔

کیا معاذ اللہ مری وحشت نے پھیلائے ہیں پاؤں
راہ برسوں کی مرا چاک گریباں ہوگیا (ناسخ)

پاؤں پیٹ پیٹ کر مرنا - و - فعلِ لازم۔ نہایت مصیبت بھگت کر مرنا۔ ایڑیاں رگڑ رگڑ کر مرنا۔

پاؤں پیٹنا - و - فعلِ لازم (۱) تکلیف اور اضطراب کے باعث پاؤں دے دے مارنا ایڑیاں رگڑنا۔

پیٹے سرِ بستر پہ پڑا پاؤں کہاں تک
بس پاؤں نہ پھیلا شبِ غم اور زیادہ (ذوق)

(۲) کمال سختی سے جان دینا (۳) جانکنی میں ہونا۔ حالتِ نزع میں ہونا۔ اخیر وقت ہونا۔ جیسے جاڑا پاؤں پیٹ رہا ہے (۴) کوشش کرنا۔ سعی کرنا۔ جیسے ہرچند پاؤں پیٹے مگر ایک نہ چلی (۵) ذلیل و خوار ہونا۔

پاؤں تلے کی چیونٹی - و - اسم مؤنث (م) ادنےٰ سے ادنےٰ۔ عاجز سے عاجز۔ جیسے خُدا پاؤں تلے کی چیونٹی کو بھی یہ دُکھ نہ دے۔

پاؤں تلے کی زمین سَرک جاتی ہے - ا - محاورہ مو - یعنی یہ مصیبت سُنکر زمین بھی کانپتی اور تھرّاتی ہے ۔ (جب کسی مصیبت کے بیان میں مُبالغہ منظور ہوتا ہے تو یہ فقرہ زبان پر لاتے ہیں)

پاؤں تلے کی مٹّی نکل جانا - ہ - فعلِ لازم (مو) حیرت میں رہجانا - ہکّا بکّا رہجانا - کسی وحشت ناک خبر کو سُنکر سُن ہوجانا - حواس باختہ اور بے اُوسان ہوجانا - خبر نہ رہنا - ہوش نہ رہنا ۔

پاؤں تلے مَلنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - پاؤں میں روندنا - پامال کرنا - پَیروں میں کچلنا - نہایت تکلیف دینا ۔

پاؤں توڑ کر بیٹھ جانا - ہ - فعلِ لازم (۱) نہایت کوشش کے بعد مایوس ہوکر صبر کرنا - سعی کرتے کرتے تھک جانا (۲) ہمّت ہار کر خاموش ہو رہنا - ہمت ہار دینا - تلاشِ معاش سے باز رہنا (۳) مُتوکّل ہو جانا - توکّل اختیار کرنا ۔

پاؤں توڑ کر بیٹھنا - ہ - فعلِ لازم - ہمّت ہار بیٹھنا - تلاشِ معاش سے باز رہنا ۔ مُتوکّل بننا ۔

پاؤں توڑنا - فعلِ لازم (۱) آمد و رفت میں اپنے پاؤں تھکانا - پھرنا ۔ حیران ہونا (۲) پَیر دوڑی کرنا - نہایت کوشش کرنا - از حد پَیر دوڑی کرنا (۳) - فعلِ مُتعدّی ، تھکانا - دَوڑانا - پھرانا - بُلا بُلا کر حیران کرنا - دِق کرنا ۔

پاؤں تھر تھرانا - ہ - فعلِ لازم - لغزشِ پا ہونا - پاؤں ڈگمگانا - پاؤں کانپنا - کسی کام کے اِرتکاب سے خائف ہونا

پاؤں تھکنا - ہ - فعلِ لازم (۱) پاؤں میں چلنے پھرنے کی طاقت نہ رہنا (۲) واماندہ ہونا - چلتے چلتے ہار جانا - چلنے کے قابِل نہ رہنا ۔

پاؤں ٹکانا - ہ - فعلِ لازم - قدم جمانا یا دَھرنا - پاؤں ٹھیرانا - کسی جگہ ٹھیرنا - دم لینا - قیام کرنا ۔

پاؤں ٹکنا - ہ - فعل لازم کسی جگہ ٹھیرنا - جمکر رہنا قیام کرنا ۔

پاؤں ثابت رکھنا - ا - فعلِ لازم - ثابت قدم رہنا - لڑائی میں جما رہنا - پاؤں نہ ہٹانا ۔

پاؤں جمانا - ہ - فعلِ لازم (۱) پاؤں گاڑنا - ثابت قدمی سے رہنا - استقلال اور مضبوطی کے ساتھ ڈٹنا - قیام کرنا (۲) سہارا دیکھنا - سہارا لینا ۔

پاؤں جمنا - ہ - فعلِ لازم (۱) کسی جگہ پاؤں قائم ہونا ۔ سہارا ہونا (۲) ٹھیرنا - قیام کرنا - ڈٹنا ۔ مستقل ہونا ۔

پاؤں جوڑنا - ہ - فعلِ لازم ۔ دیکھو (ہاتھ جوڑنا) ۔

پاؤں جھَنّانا - ہ - فعلِ لازم (پُورب) پاؤں سُن ہونا - سردی یا کسی صدمہ کے باعث پاؤں کا بےحس و حرکت ہوجانا - پاؤں سونا - ریح کے باعث پاؤں کا بے حرکت ہوجانا - خون کی حرکت رُک جانیکے باعث پاؤں کا بے [illegible]

پاؤں چَپّی کرنا - ہ - فعلِ لازم - پاؤں دبانا - مُٹھی چاپی کرنا - مُٹھیاں بھرنا - ملائی کرنا ۔

پاؤں چلنا - ہ - فعلِ لازم (۱) بچّے کا اوّل اوّل رفتار میں آنا - بچّے کا اپنے قدموں سے چلنا (۲) پا پیادہ چلنا - پَیروں چلنا - پَیدل چلنا ۔

پاؤں چھُوٹنا - ہ - فعلِ لازم (مو) خونِ حَیض کا جاری ہونا - دمِ طمث کا سیلان ہونا ۔

پاؤں چھوڑنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - کسی لاگ یا کسی منتر کے ذریعہ سے خونِ حَیض جاری کر دینا ۔

پاؤں خاک ہونا - ا - فعلِ لازم - اپنے تئیں غایت اِنکسار سے کسی کے پاؤں تلے کی مٹّی کے بَرابَر سمجھنا ۔ نہایت آدھین اور فرمانبردار ہونا ۔

پاؤں دابنا - یا - دَبانا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو - (پاؤں چپّی کرنا) ۔

پاؤں دَھرنا - ہ - فعلِ لازم (پُورب) (۱) قدم رکھنا قدم جمانا (۲) دخل دینا - آگے چلنا (۳) شروع کرنا ۔ اختیار کرنا ۔

پاؤں دھو دھو کر پینا - ہ - فعلِ لازم (مو) نہایت

تعظیم و تکریم سے پیش آنا۔ نہایت عزیز رکھنا (۲) از حد معتقد و با ارادت ہونا۔ فرطِ عقیدت ظاہر کرنا۔ مُریدانہ خدمت بجا لانا۔ ماننا۔ تسلیم کرنا (۳) خوشامد کرنا۔ چاپلوسی کرنا +

پاؤں ڈالنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیو۔ رب (۱) کسی بڑے کام کے کرنے کو تیار ہونا (۲) دخیل ہونا (۳) شروع کرنا +

پاؤں ڈگمگانا۔ فعلِ لازم۔ پاؤں کا لغزش کرنا۔ پاؤں کا پھسلنا۔ پاؤں بہکنا۔ پاؤں قایم نہ رہنا۔ پاؤں لڑکھڑانا + ہمت ہارنا +

پاؤں ڈِگنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) پاؤں لڑکھڑانا۔ قدم اُکھڑنا (۲) ہمت ٹوٹنا۔ دھیر نہ رہنا +

پاؤں رکھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو پاؤں دھرنا +

پاؤں رگڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) نزع کی حالت میں ہونا (۲) کوشش کرنا۔ پیروی کرنا (۳) پورب) بیہودہ پھرنا۔ ذلیل و خوار پھرنا +

پاؤں رہ جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) پاؤں کی طاقت کا سلب ہو جانا کسی بیماری کے باعث پاؤں کا کام سے جاتا رہنا (۲) چلتے چلتے تھک جانا۔ تھک کر چُور ہو جانا +

پاؤں زمین پر نہ ٹھہرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) نہایت گھمنڈ کرنا۔ گھمنڈی ہونا۔ از حد متکبر ہونا۔ (۲) خوشی کے مارے تھمنے نہ رہنا۔ کمال خوش ہونا +

پاؤں زمین پر نہ رکھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) نہایت مغرور ہونا + اِترانا۔ پنجوں کے بل چلنا (۲) بکمال خوش ہونا۔ خوشی کے مارے اُچھلتے پھرنا۔ (زمین پر پاؤں نہ رکھنا زیادہ بولتے ہیں)

پاؤں سُکیڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پاؤں سمیٹنا۔ پاؤں کھینچنا +

پاؤں سمیٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) دیکھو پاؤں سکیڑنا (۲) ہندو مرنا۔ انتقال کرنا (۳) ترکِ ملاقات کرنا۔ علیحدگی اختیار کرنا۔ تنہائی اختیار کرنا (۴) کوچہ گردی سے باز آنا +

پاؤں سُن ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو پاؤں جھنجھنانا +

پاؤں سو جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو پاؤں جھنجھنانا اور پاؤں ایر جانا۔

جب ہم قریبِ کوچۂ جانانہ ہو گئے ۔ اے بختِ خفتہ پائے کہاں پاؤں سو گئے (مصحفی)

پاؤں سے پاؤں باندھ کر بٹھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (عو) اپنے پاس سے جدا نہ ہونے دینا۔ پہلو میں بٹھلائے رکھنا۔ نہایت چوکسی کرنا۔ سخت پہرہ رکھنا

پاؤں سے پاؤں باندھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ اپنے پاؤں میں دُوسرے کا پاؤں باندھ کر رکھنا۔ نہایت چوکسی اور نگہبانی کرنا۔ حراست میں رکھنا + سر کے نہ دینا

پاؤں سے پاؤں بھڑانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (پورب) قریب آنا۔ پاس ہونا۔ نزدیک آنا +

پاؤں سے لگی سر میں بجھی (ی ورہ عو) سرتاپا آگ لگ گئی۔ تن بدن جل گیا۔ نہایت غصہ آیا +

(جب کوئی بات نہایت ناگوار اور قابلِ برافروختگی ہوتی ہے تو یہ فقرہ زبان پر لاتے ہیں۔ یعنی اُسے سُن کر ہمارے پاؤں سے جو آگ لگی تو سر میں جا کر بجھی) +

پاؤں کا کھٹکا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ آوازِ پا۔ پاؤں کی آہٹ۔ پاؤں کی کھڑکا +

پاؤں کانپنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو پاؤں تھرتھرانا +

پاؤں کٹ جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) پاؤں کے دو ٹکڑے ہو جانا۔ پاؤں قلم ہو جانا (۲۔ عو) قدم کٹنا۔ آمد و رفت بند ہونا۔ آنے کے قابل نہ رہنا + دُنیا سے اُٹھ جانا +

(جب کوئی مر جاتا ہے تو افسوس سے کہتے ہیں کہ آج اُن کے یہاں سے پاؤں کٹ گئے)

پاؤں کھینچ کر بیٹھ رہنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آمد و رفت ترک کر کے الگ ہو جانا + کوچہ گردی سے باز آنا ؎

یہ نہ ہووے گا کہ جوں نقشِ قدم بیٹھیں ۔ کھینچ کر ہم سر کو نہ بت سا پیسے پاؤں (جرأت)

پاؤں کھینچنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ترکِ کوچہ گردی کرنا۔ چلنے پھرنے سے ہاتھ اُٹھانا +

پاؤں کی بیڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) سلاسل۔ زنجیرِ پا (۲) قید۔ پابندی۔ مزاحمت۔ روک (۳) جورو۔ زوجہ۔ لگائی۔ بیوی۔ استری۔ منکوحہ (۴) خانہ داری۔ بال بچے۔ عیال و اطفال وغیرہ +

پاؤں کی جُوتی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) پاپوش۔ کفشِ پا (۲) پھٹانا) بیوی۔ جورو۔ زوجہ۔ استری +

پاؤں کی جُوتی سر کو لگنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (عو) کمینہ کا مقابلہ پر آنا۔ کمینہ کا سر چڑھنا۔ ادنےٰ ہو کر اعلےٰ کی برابری کرنا +

پاؤں کی مہندی گھس جاتی؟ ہ۔ محاورہ۔ یہ ایک طنز کا فقرہ ہے جو کسی شخص کے نہ آنے یا کسی کام کو نہ جانے کے سبب زبان پر لاتے ہیں ؎

تو لیتی یہاں تک جو لاتی ۔ مہندی پاؤں کی گھس نہ جاتی (گلزارِ نسیم)

پاؤں کے نیچے کی مٹی بھی ایسی نہ ہوگی۔ ہ۔ محاورہ یعنی نہایت پامال اور خاکسار ہیں۔ مٹی سے بھی گئے گزرے ہیں۔ ہم سے ہمارے پاؤں کے نیچے کی مٹی بھی اچھی ہے +

پاؤں کے نیچے کی مٹی بھی نہ ہوگی ہم سی ۔ کیا کہیں عمر کو کس طور بسر ہم نے کیا (میر تقی)

جیسا پامال کیا ہے فلک کجرو نے ۔ پاؤں کے نیچے کی مٹی بھی نہ ہوگی ایسی (نکہت)

پاؤں گاڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ پاؤں جمانا۔ ڈٹنا + لڑائی میں جم کر کھڑا ہونا۔ کسی بات پر جمے رہنا ؎

ہنگامۂ سرو قامت میں ختون کی طرح ۔ میں کھڑا رہتا ہوں پیروں پاؤں اپنا گاڑ کر (شیخ)

پاؤں گور میں لٹکائے بیٹھے ہیں۔ و۔ محاورہ ضعیفی اور مہلک مرض کے باعث مرنے کو بیٹھے ہیں۔ قبر میں جانے کو آمادہ و تیار ہیں + (گور میں پاؤں زیادہ بولتے ہیں) +

پاؤں گھسنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ پاؤں کا فرسودہ ہونا۔ زیادہ آمد و رفت کے باعث پاؤں تھکنا +

پاؤں لڑکھڑانا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) دیکھو ڈگمگانا (۲) ضعف یا مستی کے باعث پاؤں کا نپنا ؎

جھوم جھوم ایسے ادا آنے لگے ۔ پاؤں توبہ کے لڑکھڑانے لگے (ذوق)

پاؤں لگانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (لکھنؤ) تیرنے میں پاؤں مارنا + (دہلی میں اسے لات مارنا بولتے ہیں) +

پاؤں لگنا۔ یا۔ لاگنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (ہندو) (عو) (۱) گوڑ سے لگنا۔ قدم لینا۔ پاؤں چھونا۔ آداب بجا لانا۔ تسلیم کرنا جیسے ساس کے پاؤں لاگنا۔ (۲) گیتوں میں) پیروں پڑنا۔ منت کرنا۔ منت سماجت کرنا۔ (یہاں لاگنا زیادہ آتا ہے) (۳) جب کسی زمین کی نسبت کہتے ہیں تو وہاں چلنے پھرنے کی عادت اور ربط سے مراد ہوتی ہے جیسے فلاں جگہ کی زمین پاؤں لگی ہوئی ہے +

پاؤں مرید۔ و۔ صفت (عو) مرید پا۔ غلام معتقد۔ نہایت مطیع اور فرمانبردار جیسے اسکا خاوند تو بیوی کا پاؤں مرید ہے +

پاؤں میں بیڑی پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم (عو)۔ (۱) پاؤں میں زنجیر پڑنا (۲) پابند ہونا۔ آزادی نہ رہنا۔ جورو یا بال بچوں میں پھنس جانا +

پاؤں میں چکر ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ پاؤں میں گردش ہونا پھرتے رہنا۔ ایک جگہ نہ ٹھہرنا۔ ؎

رات بھر گردش تھی انکے پاسبانوں کی طرح ۔ پاؤں میں چکر تھا میرے آسمانوں کی طرح (بیخود)

پاؤں میں سر دینا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو پاؤں پہ سر رکھنا +

پاؤں میں کیا مہندی لگی ہے؟۔ ہ۔ محاورہ (بطور طنز) کیا مہندی کے باعث آنے جانے سے مجبور ہو + (جب کوئی شخص آنے یا کہیں جانے میں عذر بیجا یا حیلہ اور بہانہ کرتا ہے تو اُس سے یوں کہتے ہیں) +

پاؤں میں مہندی لگنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) معلوم (۲) عذر بیجا ہونا۔ بہانہ ہونا +

پاؤں نکالنا۔ ہ۔ فعل لازم (عو)۔ (۱) اپنے حد سے باہر قدم رکھنا۔ بڑھکر چلنا۔ چل نکلنا ؎

ہاں پاؤں کیا نکالے نقیہ کی طرح ۔ ہستی کی ہے صورت قید فرنگ ماتہ (میر تقی)

(۲) خود سر اور خود رفتہ ہونا۔ سرکش و متمرد ہونا۔ بد اطوار اور بدچلن ہونا ؎

نکلکر چشم تر سے دامن مژگاں پہ لوٹے ہو ۔ نکالے پاؤں کیا مردم میں چل اشک آنے قہر ایکمت

(۳) نہایت چالاک اور ہوشیار ہونا (۴) کسی کام میں سے اپنا قدم نکالنا۔ علیحدگی اختیار کرنا۔ تعلق اٹھانا۔ کسی بڑے کام سے ٹلکر نہیں انکار کرنا +

پاؤں نکلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بدچلنی ظاہر ہونا۔ لغو اور بیہودہ حرکات ظاہر ہونا۔ آوارگی اور خود رفتگی کا نمایاں ہونا ؎

پاؤں بیطرح سے اُس گھر سے نکلا ۔ شام گھر آنے لگا اب تو سحر کا نکلا (نامعلوم)

پاؤں نہ دھلوانا۔ ہ۔ فعل متعدی (عو) اپنی خدمت اور غلامی کے قابل بھی نہ سمجھنا۔ نہایت کراہیت اور حقارت سے دیکھنا ادنے و فقیر و حقیر اور کمینہ سمجھنا۔ خاطر میں نہ لانا جیسے میں تو اُس سے پاؤں بھی نہ دھلواؤں ؎

کیونکر دھلواؤ وہ گردش فلک پیر پاؤں ۔ جس کا گھڑا ہو پری لاؤ رہوں تصویر کے پاؤں (شیدا)

پاؤنا۔ یا۔ پاہُنا۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) مہمان۔ مسافر۔ اتیت جاتری۔ وہ شخص غیر جو کسی کے گھر آکر اترے +

پاؤنی۔ یا۔ پاہُنی۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) (۱) مہمان عورت۔ (۲۔ پورب) وہ گیت جو دلہن کے رخصت ہوتے وقت گایا جاتا ہے جسے دہلی میں سٹھنا کہتے ہیں +

پاہ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کا پتھر برنگ سیاہ و سفید جو گجرات میں عمدہ اور اکثر ہوتا ہے۔ آنکھوں کو مفید اور مزاج کے [illegible]

پاہی - ہ - اِسم مذکّر - (قانون) وہ کِسان جو اور گاؤں میں رہے اور دُوسرے گاؤں میں کاشت کرے +

پائی - ہ - اِسم مؤنث - (۱) آنہ کا بارہواں حصّہ۔ پیسے کا تیسرا حصّہ (۲) پیسہ یا آنے کا چوتھا حصّہ +

پاے - ف - اِسم مذکّر - دیکھو (پا اور پاؤں) +

پائے بند - ف - صِفت - (۱) مقیّد۔ پابستہ (۲) مطیع و فرمانبردار۔ ملازم (۳) - اِسم مذکّر۔ پاؤں کی رسّی۔ بیڑی + جال + پھندا +

پائے تابہ - ف - اِسم مذکّر - چمڑے کا موزہ۔ اور وہ چمڑا جو جُوتے کے اندر خاک یا گرمی کے بچاؤ کے واسطے رکھ لیتے ہیں +

پائے تخت - ف - اِسم مذکّر - بادشاہ کے رہنے کی جگہ۔ دارالخلافہ۔ دارالسلطنت۔ راجدھانی +

پائے ثُراب - یا - **پاثراب** - ف - ع - اِسم مذکّر - (پیشتر کا بگڑا ہوا۔ لفظاً) جگہ بدلنا۔ نقلِ مکان۔ پراستھان۔ چلنے کا شگون +

(رسم ہے کہ جب کسی سفر کو جانا منظور ہوتا ہے تو اچھا دن اور اچھی گھڑی دیکھ لیتے ہیں اگر اُس دن یا اُس گھڑی کے باعث جانا ممکن ہو تو کُچھ اسباب یا شکار دُوسری جگہ رکھ دیتے ہیں تاکہ شگونِ سفر ہو جائے۔ بول چال میں تا سے موقوف کے ساتھ آتا ہے ۔

سفر کے چلنے کو جب دِل نے مضطرب کیا ۔ ہم نے آگے گھر سے آتش نے پاثراب کیا (آتش)

پائے جامہ - ف - اِسم مذکّر (۱) دیکھو (پاجامہ) (۲) - بازاری) بیوقوف +

پائے جامہ سے باہر نکلنا - ہ - فِعلِ لازم (بازاری) حقارتاً آپے سے باہر ہونا +

پائے زیب - ف - اِسم مؤنث (۱) زیبندہ پا (۲) ایک قسم کا زیور جو پاؤں میں پہنا جاتا ہے +

پائے مال - ف - صِفت - (۱) رَوندا ہُوا۔ پامال کُچلا ہُوا۔ (دیکھو پامال) (۲) برباد شدہ۔ تباہ۔ برباد +

پائے مالی - ف - اِسم مؤنث - رَوندن۔ بربادی۔ ویرانی +

پایان - ف - اِسم مذکّر - آخر۔ اِنتہا۔ انجام۔ انت +

پائپ - انگلش - Pipe - اِسم مؤنث (۱) جنبری بشنائی۔ نال۔ نلی (۲) حقّہ۔ (۳) ایک قسم کا انگریزی حقّہ جو چینی یا لکڑی کا چھوٹا سا بنا ہُوا ہوتا ہے جس میں تمباکو رکھ کر مُنہ سے پکڑ لیتے اور دھواں نکالتے ہیں +

پائدار - ف - صِفت - مضبوط۔ دیرپا۔ محکم۔ ساؤ +

پائداری - ف - اِسم مؤنث - مضبوطی۔ استحکام +

پائک - ہ - اِسم مذکّر (فارسی) پیک۔ قاصد۔ نامہ بر۔ سفیر۔ ایلچی +

پائے کاشت - ف - صِفت (قانون) وہ کسان جو دُوسرے گاؤں سے جوتنے کو آئے یا دُوسرے گاؤں میں جا کر کھیتی کرے۔ پاہی کاشت۔ خوش باش۔ غیر مستقل۔ غیر موروثی +

پائل - ہ - اِسم مؤنث (۱) پاؤں کا ایک قسم کا زیور۔ پابرنجن (۲) - صِفت (۱) وہ بچّہ جس کے پیدایش کے وقت سب سے پہلے پاؤں نکلیں۔ پاؤں کے بل پیدا ہونے والا (۳) تیز رو ہتھنی +

پائیں باغ - ف - اِسم مذکّر - وُہ باغ جو قلعہ کے نیچے لگایا جائے +

پائینت - ہ - اِسم مؤنث (ہندُو) سرہانے کا نقیض۔ اوداون کا رُخ۔ پائنتی۔ پلنگ کا وہ حصّہ جس طرف پاؤں رہتے ہیں۔ جانبِ پا +

پائینتی - ہ - اِسم مؤنث - دیکھو (پائینت)

پائینچہ - ہ - اِسم مذکّر - پانچہ۔ اِزار کا وہ نصف حصّہ جس میں ایک ٹانگ رہتی ہے +

پائینچہ بھاری کرنا - ہ - فِعلِ لازم (عو) ایک جگہ جم کر بیٹھ جانا۔ باہر نہ نکلنا۔ گوشہ نشینی اختیار کرنا۔ خانہ نشین ہونا ۔

پائینچہ بھاری کیا تھا تو سبک تھی ننگر دس ۔ آج زمیندوں میں ہی راحت کا ڈھلا پر گیا ہم

پائینچے سے نکلی پڑتی ہے - فقرہ (طنز) غصّہ کے مارے آپے سے باہر ہُوئی جاتی ہے +

پایہ - ف - اِسم مذکّر - (۱) پاؤں (۲) پاکھا۔ زینہ۔ سیڑھی۔ قدمچہ (۳) قسم کم کھنب۔ ستون (۴) رُتبہ۔ درجہ۔ منصب (۵) چوپایہ کا پاؤں۔ (۶) میز۔ کرسی۔ چارپائی وغیرہ کا وہ ڈنڈا جس پر وہ قائم رہے +

پبلک - انگلش - Public - اِسم مؤنث (۱) خلق اللہ۔ خلقت۔ خلایق۔ عوام النّاس۔ خاص و عام۔ (۲) - صِفت (۱) سرکاری۔ وقف عوام سے متعلق۔ قومی +

پبلک ورکس - انگلش - Public-works - اِسم مذکّر - (قانون) وُہ عمارات جو عامّہ خلایق سے متعلق ہوں +

پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ - انگلش - Public-works Dept

اسم مذکر (قانون) محکمۂ کپتانی۔ تعمیرات کا محکمہ۔

پپئی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک خوش آواز پرند کا نام جو مینا کے برابر ہوتا ہے۔

پپڑا جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پپڑی آجانا۔ سوکھ جانا۔ خشک ہو جانا۔

پپڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) پرت۔ خشک پوست۔ ملائی کی سی تہ۔ چھلکا۔ کائی یا چکنی مٹی کے چھوٹے چھوٹے پرت جو سوکھنے کے بعد اپنی سطح سے علیحدہ ہو جاتے ہیں (۲) چھوٹا پاپڑ (۳) درخت کی جڑ کے اوپر کا وہ حصہ جس کے اوپر گدے اور شنیاں ہوتی ہیں۔

پپڑی آنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ تہ جمنا۔ پرت بننا۔

پپڑی پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ملائی پڑنا۔ پرت جمنا۔

پپڑی جمنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ کتھے وغیرہ کا جم جانا۔ تہ جمنا۔ پرت یا ملائی جمنا۔ جیسے ہونٹوں پر لاکھے یا پان کی پپڑی جم گئی۔

پپڑی کا حلوا سوہن۔ ا۔ اسم مذکر۔ ٹکیا کے حلوا سوہن کا نقیض۔ پرت دار حلوا سوہن۔ مثال میں جمایا ہوا خستہ حلوا سوہن۔

پپڑیا کتھا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ سفید عمدہ ہلکا اور پپڑی دار کتھا۔

پپڑیلا۔ ہ۔ صفت۔ پپڑی دار۔ پرت دار۔ چھلکے دار۔

پپنی۔ ہ۔ اسم مؤنث (پورب) پلک۔ مژگاں۔

پپوٹا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ غلافِ چشم۔ نیامِ چشم۔ آنکھ کے اوپر کا چمڑا جو بطور غلاف ہے۔ آنکھ کا پٹ۔ بامِ چشم۔ پشتِ چشم۔

پپوٹن۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک پودے کا نام جس کے پتے زخم پکانے کے حق میں مفید ہیں اور اس کا پھل مکو سے مشابہ اور کھٹا ہوتا ہے۔

پپولنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ پلپلانا۔ پوپلوں کی طرح منہ سے کسی چیز کو چوستا دانتوں کے بغیر چبا ڈالنا۔ منہ میں گھلانا۔

پپیا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) سیٹی بجانے کا کھلونا۔ آم کی اگی ہوئی گٹھلی کا باجا جسے پتھر پر رگڑ کر بجاتے ہیں ؎

عہد طفلی سے بری ہو گیا شور انگیز بلا۔ اُس کو سمجھی کے پپیئے پہ گماں تھا صورِ بلا

(۲) ایک درخت کا پھل (۳) صفت۔ تیز آواز والا (۴) سیٹی جیسے ریل کا پپیا۔

پپیانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پیپ پڑ جانا۔ ریشک ہونا۔

پپیہا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ایک خوش آواز پرند کا نام جو برسات کے موسم میں پہاڑوں میں سے اتر آتا اور رات کے وقت نہایت باریک آواز سے بولتا ہے ہندی عورتیں اسے پیا کا یاد دلانے والا اور غم جدائی کو تازہ کرنے والا خیال کرتی ہیں۔ ہندی گیتوں میں اس کو محبت بالمعاہ سے پپیا اور میرے ساجن بات نگوڑی ہوئے بہرے شکست ہی کہ تمھیں وہی کچھ بولو اے پپیا یاد رے اتر ہے کھائے کوات پی پی سو میں پیہ کی تو پی پی کرے سو کون دعا (۲) بتی طرح ساز وغیرہ کا باجے منہ سے بجا کر آواز نکالتے ہیں چونکہ یہ باجا اس پرند کی آواز پر نکالا گیا ہے اس سبب سے یہ نام ہو گیا اور کو پپیا بھی کہتے ہیں۔

پت۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) عزت۔ آبرو (۲) ساکھ۔ اعتبار۔ (۳) پتی۔ سوامی۔ دھنی۔ مالک۔ خداوند (۴) پات یعنی برگ کا مخفف (۵) چاشنی۔ قوام۔ بکھر۔

پت اتارنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (آبرو اتارنا)۔

پت جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ عزت جانا۔ ساکھ بگڑنا۔

پت جھڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ خزاں۔ برگ ریزاں۔ خریف۔ پتوں کے جھڑنے کا موسم ؎

زوالِ حسن ہو عاشق مکتا رہ کے تب جاتے ہیں ۔ ہمارے لکھا ہوتی ہو فراق ہم پر بہت جھکولا تنی

پت رکھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ آبرو رکھنا۔ ساکھ رکھنا۔ جیسے رکھ پت رکھا پت (کہاوت)۔

پت گنوانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آبرو کھونا۔ بے عزت ہونا۔ ساکھ کھونا۔

پت۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) اربعہ عناصر سے جو اخلاط پیدا ہوتے ہیں اُن میں سے ایک خلط کا نام جسے عربی میں صفرا فارسی میں تلخہ کہتے ہیں (۲) زرد رنگ کا کڑوا پانی جو پتے کے اندر رہتا ہے۔ مادہ اس کا آتش ہے اور خاص مقام اسکا پتا۔ خاصیت میں گرم خشک۔

پت ڈالنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ زرد رنگ کی قے کرنا۔ قے میں صفرا نکلنا۔

پتا۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) مات کا مقابل۔ باپ۔ پدر۔ والد۔

پتّا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) برگ۔ پات (۲) ورق۔ پنا (۳) گنجیفہ یا تاش کا ورق۔ کارڈ (Card) (۴) پان (۵) کان کے ایک زیور کا نام جو بالیوں میں لٹکایا جاتا ہے۔

پتا توڑ کر بھاگنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ جلدی سے بھاگنا۔ کافور ہونا۔ رفوچکر ہونا۔ فورا چلدینا۔ ہوا ہونا۔ تیتری بتلا۔

پتا کھڑکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ہوا چلنے سے پتا بجنا۔ اندیشۂ خفیف ہونا۔

پتا لگنا. ۰. فعلِ لازم. پھلوں میں داغ لگنا +

پتا نہ ہلنا. ۰. فعلِ لازم. برگ کو جنبش نہ ہونا. جنبش ہونا. ہوا بند ہونا +

پتا ہو جانا۔ یا۔ ہونا. ۰. فعلِ لازم. ہوا ہوجانا. دوڑ جانا. غائب ہو جانا. کافور ہو جانا ۔

خط سنا تم لے کے وہ ہوا ئی　پتا ہوئی اور پتے پہ آئی (گلزارِ نسیم)

پتا. ۰. اسم مذکر. (۱) نشان. سراغ. کھوج. علامت + شور. ٹھکانا (۲) اشارہ. حُلیہ (۳) سرنامہ. لفافہ (۴) تفصیل جیسے پتے وار +

پتا پوچھنا. ۰. فعلِ لازم. ٹھکانا دریافت کرنا. سراغ لگانا +

پتا دینا. ۰. فعلِ متعدی. نشان بتانا. ٹھکانا بتانا. سراغ بتانا +

پتا لگانا. ۰. فعلِ لازم. (۱) کھوج لگانا. شور ٹھکانا معلوم کرنا. گم شدہ چیز کا سراغ لگانا. نشان پانا (۲) ڈھونڈنا +

پتا لگنا. ۰. فعلِ لازم (۱) کھوج لگنا. سراغ لگنا (۲) نشان معلوم ہونا +

پتا ملنا. ۰. فعلِ لازم. سراغ لگنا. کھوج ملنا +

پتّا. ۰. اسم مذکر. (۱) ایک اندرونی عضو کا نام جس میں صفرا پیدا ہوتا ہے. زہرہ. مرارہ. صفرے کی تھیلی (۲) تاب وطاقت. حوصلہ. گُردا. جگر. دل. ہمت (۳) غصہ. تیزی. تیہا. جوشِ دل (۴) خواہشِ نفسانی. (۵) غیرت. شرم +

(چونکہ صفراوی مزاج میں حدت اور تیزی بہت ہوتی ہے اور غیرت طبیعت کی حدت سے حاصل ہوتی ہے پس عام میں یہ معنی مشہور ہو گئے)

پتا مارنا. ۰. فعلِ متعدی (۱) غصہ ضبط کرنا. تیہا مارنا (۲) دل مارنا (۳) سختی برداشت کرنا. کھکیڑ اُٹھانا جیسے پتے مارے کا کام اچھا ہوتا ہے (ہندو) +

پتا مرنا. ۰. فعلِ لازم. تیزی اور غصے کا جاتا رہنا. دل مرنا +

(ہندو جمع کے ساتھ بولتے ہیں جیسے اس کے تو پتے مر گئے اب یہ کیا کرے) +

پتا نکالنا. ۰. فعلِ متعدی (عوام) جان نکالنا. جان لینا. خوب سزا دینا. سارا غصہ نکال دینا +

(جمع کے ساتھ پتے نکالنا زیادہ بولتے ہیں) +

پتّال. ۰. اسم مؤنث. دیکھو (پاتال) +

پتّال جنتر. ۰. اسم مذکر. ایک تیل نکالنے کا طریقہ جو ایک کریل یا ونڈ کے پیندے میں چھید کر کے اس ترکیب سے نکالتے ہیں کہ چھید کے نیچے کی طرف ایک پیالی لگا کر کریل کے موافق زمین میں گڑھا کھود کر گاڑ دیتے ہیں اور ایک ہنڈیا میں وہ دوا وغیرہ جس کا تیل نکالنا منظور ہو بھر کر منہ بند کر کے گلِ حکمت یعنی مٹی اور کپڑے سے اس طرح ڈھانکتے ہیں کہ اس کی بھاپ نہ نکلے پس ہنڈیا کے پیندے میں سوراخ کر کے وہیں اس کا تیلیوں سے پُر کر کے کریل کے چھید کے مقابلہ پر پیندے وار ہنڈیا رکھ دیتے ہیں اور گرداگرد سوراخ کے گندھی ہوئی مٹی حفاظت کے واسطے لگا کر کریل کو الاؤ یا اُپلوں سے پُر کر کے آگ دیتے ہیں آگ کی گرمی سے تیل نکل کر تیلیوں پر بہتا ہوا نیچے کی پیالی میں ٹپک ٹپک کر جمع ہو جاتا ہے +

پُتّر. ۰. اسم مذکر. پوت. بیٹا. پسر. لڑکا +

پِتّر. س. اسم مذکر. جمع پتر - पितृ (۱) پُرکھا. مُتوفی باپ دادا. جد. (۲) دادا پردادا (۳) فوت شدہ. بزرگ. آنجہانی. (۴)

پتّر پانی پڑنا. ۰. فعلِ لازم. (ہندو) من کا چیتا ہونا. میں کسی کے نقصان سے ٹھنڈک پڑنا. مراد بر آنا +

(حاسد کی مراد پوری ہونے کی نسبت بولتے ہیں) +

پتّر. ۰. اسم مذکر (عوام) پتّر (۱) برگ. پتا. (۲) ورق. پنا. چٹھی. خط (۳) سونے چاندی وغیرہ کا قیمتہ دار پتّر. ور. چوڑے چوڑے مستطیل ٹکڑے +

پتّرا. ۰. اسم مذکر (سنسکرت पत्रा پترا) (۱) تقویم. پتر تقویم. وہ کتاب جس میں تمام سال کی سعد ونحس تاریخیں اور احکامِ نجوم لکھے جاتے ہیں (۲) ورق. پنا (۳) دھات کا مستطیل ٹکڑا. خول چڑھانے کا ورق (عوام) قطعہ

پُتری. س. पुत्री اسم مؤنث. لڑکی. دختر. بیٹی. صبیہ +

پُتری. ۰. اسم مؤنث (۱) جسم کُشل سلا. پُتلا. مولود (۲) خط. چٹھی

پُتریا. ۰. اسم مؤنث. (پورب) پاتر کی تصغیر. بیسوا. رنڈی. ہیسوا. کسبی. قحبہ +

پُترے کھولنا. ۰. فعلِ متعدی (ہندو عورات) کسی کے ہوئے بزرگوں میں عیب نکالنا. گڑے مردے اُکھاڑنا (۲) بھید کھولنا. افشائے راز کرنا. کھولنا. بکھان کرنا. عیب کھولنا +

پتّل ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) پتوارا ۔ پتّوں کی بنی ہوئی تھالی جس میں کھانے کی چیزیں رکھکر کھلاتے ہیں (۲) بجانا ۔ وہ ایک آدمی کی خوراک جو بیاہ میں تقسیم کی جاتی ہے اِس میں عموماً چار کچوریاں اسیقدر لڈو اور دیگر شیرینی ہوتی ہے ۔ پروسا جیسے بیاہ کے پیچھے پتّل بھاری (۳ ۔ ہندو) عام موقعوں پر جو برہمن جمائے جاتے اور اُن کے آگے جو کھانا رکھا جاتا ہے اُسے بھی پتّل کہتے ہیں جیسے پنڈت موہن لال جی نہیں آئے تو اُن کی پتّل پہنچا دو ✦

پتّل پروسنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ پتّل میں کھانا رکھنا ۔ پتّوں کی رکابی میں کھانے کی چیزیں چُننا ۔ مہمانوں کے سامنے پتّل رکھنا ✦

پتلا ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) رقیق ۔ سیال ۔ عرق ۔ بہنے والی چیز ۔ غلیظ کا نقیض (۲) باریک ۔ جھونا ۔ تار تر نگا ۔ جھنجھنا ۔ مہین ۔ دبیز کا نقیض ۔ (۳) تار یا ورق سا (۴) تنگ ۔ سکڑا جیسے پتلی گلی (۵) نازک ۔ کومل (۶) ناطاقت ۔ کمزور ۔ ماڑا (۷) دُبلا ۔ لاغر ۔ چھریرا (۸) نرم ۔ ملایم ✦

پتلا حال کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ مٹی پلید کرنا ۔ ستانا ۔ تنگ کرنا ۔ عاجز کرنا ۔ غیر حال کرنا ۔ بُرا حال کرنا ۔ حال سے بیحال کرنا ✦

پتلا حال ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) بُرا حال ہونا ۔ خستہ حال ہونا ۔ تنگ ہونا ۔ خراب اور تباہ حالت میں ہونا (۲) نہایت ناتواں اور نحیف ہونا ۔ نحیف و زار ہونا ؎

ضعف سے ہوگیا جو پتلا حال　　تا بہ بستر ہاس ہے یارب (رملی)

(۳) حالتِ نزع میں ہونا ۔ حال بگڑ جانا ۔ غیر حال ہونا ✦

پُتلا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ دانہ ۔ پُوت ۔ (۱) تمثال ۔ پیکر ۔ مُورت ۔ گُڈا ۔ بُت ۔ لُعبت ۔ آدمی یا حیوان کا تراشا ہُوا خواہ بنایا ہُوا قالب ۔ قالبِ بے جان ۔ آٹے یا مٹی کی بنائی ہوئی مُورت (۲) تلوار کی مُوٹھ ۔ قبضہ (۳) ۔ صفت ۔ اکثر مجسّم ۔ پوشش ۔ سر تا پا جیسے عقل کا پُتلا ۔ ہُنر کا پُتلا ✦

پتلانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (ہندو) (۱) پیتل کا کساؤ آجانا ۔ پیتل کے برتن کی پکی ہوئی چیز کا کسیا جانا (۲) پیتل کی سی رنگت ہو جانا ۔ پیتل رنگ بن جانا ✦ چونکہ ترشی آمیز ساگ ۔ بھاجی ۔ یا دال ترکاری وغیرہ پیتل کے برتن میں رکھی ہوئی کسیا جاتی ہے اس سبب سے اُس ترکاری وغیرہ کو پتلا جانا کہتے ہیں ✦

پتلون ۔ انگلش (Pantaloon.) اسم مذکر ۔ پینٹلون کا بگڑا ہُوا لفظ ۔ انگریزی پجامہ جس میں میانی نہیں لگائی جاتی اور تمام پائنچہ یکساں ہوتا ہے ۔ مجازاً شلوار ۔ ازار ۔ سُتھن ۔ سُتنا دیکھو پینٹلون ✦

پُتلی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) پُتلے کی تانیث ۔ گڑیا ۔ مُورت ۔ مُورتی ۔ لُعبت وغیرہ (۲) مردمکِ چشم ۔ سیاہیِ چشم (۳) گھوڑے کے سُم کا وُہ گوشت جو اُس کے بیچ میں مینڈکی کی شکل کا ہوتا ہے (۴) وُہ کپڑے یا کاٹھ کی چہرہ دار گڑیاں جنہیں پتلی والے رات کو تاروں کے ذریعے نچاتے ہیں (۵) کل ۔ مشین جیسے پتلی کا کپڑا ۔ پتلی کا روپیہ (۶) نازک اندام عورت ۔ خوبصورت عورت

پُتلی گھر ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ مشین کا کارخانہ ۔ وہ کارخانہ جس میں مشین اور انجن سے کام لیا جاتا ہے ✦

پُتلیاں ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ پُتلی کی جمع ۔ دیکھو پُتلی نمبر ۱ ۔ ۲ ۔ ۴ (۵) مصرعہ ؎ دکھائیں گی تماشا تمکو آنکھیں پُتلیاں ہوکر

پُتلیاں پھر جانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ مردمکِ چشم کا اُوپر چڑھ جانا ۔ دیدے پھر جانا ۔ آنکھوں کی ہیئت کا صدمۂ دماغی کے باعث متغیر ہو جانا ۔ موت کے وقت آنکھوں کی رونق کا جاتا رہنا ۔ علاماتِ مرگ ظاہر ہو جانا ✦

پُتلیاں نچانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ لُعبت بازی کرنا ۔ پُتلیوں کا تماشا دکھانا ✦

پُتلیوں کا تماشا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ لُعبت بازی ۔ شب بازی ✦

پتمبر ۔ ہ ۔ اسم مذکر (ہندو) پیتامبر کا مخفف دیکھو پیتامبر (۲) پیتمبر یا وہ بیچین ✦

پتنا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ فرج کا کنارہ ۔ پاسہ ✦

پتنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) نپچا سا پھرنا ۔ پتا پھرنا ۔ کُرکی ہونا ۔ لپسنا ✦ (۲ ۔ اسم مذکر) پرنا ✦

پتنگ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) پروانہ ۔ پھتنگ ۔ وُہ پردار کیڑا جو شمع کا عاشق ہے ؎

آہ دل کیسی ہی اپنا ہے تپک سنگ　　دیپک بجا رہیں نہیں جل جل مرے پتنگ (فغاں)

(۲) بڑا کنکوا ۔ کاغذ باد ۔ مطلق کنکوا (۳) ایک لکڑی کا نام جس میں سے سُرخ رنگ نکلتا ہے (۴ سنسکرت) میں سُورج کو بھی کہتے ہیں ✦

پتنگ اُڑانا۔ ہندی۔ فعل متعدی۔ کنکوا اُڑانا۔ گڈّی اُڑانا ٭

پتنگ بازی۔ ہندی۔ اسم مؤنث۔ کنکووں کا کھیل۔ کنکوے اُڑانا ٭
اگر اس موقع پر قلعۂ معلّٰی کی پتنگ بازی کا ذکر بھی کر دیا جائے تو خالی از لطف نہیں۔ چنانچہ ہم اپنی کتاب رسالۂ تذکرۂ صحبت میں سے اس کا مختصر کیفیت لکھتے ہیں

پتنگ بازی اور قلعے کے متعلق ذکر

عصر کے وقت پتنگ باز بڑے بڑے پتنگ۔ ڈور کی چرخیاں لیکے سلیم گڑھ میں پہنچتے۔ بادشاہ کی سواری آتی۔ ایک طرف بادشاہی پتنگ باز دریا کی طرف پتنگ بڑھاتے۔ دوسری طرف معین الملک نظامت مآب بادشاہی نائب کا پتنگ اُڑتا۔ دریا کی ریتی میں سوار کھڑے ہو جاتے۔ پیچ لڑتے وصیلیں چلتیں۔ پتنگ ڈوبتے ڈوبتے آسمان سے جا لگتے۔ ڈھیلا چھوڑ دیتے ڈور زمین سے لگ جاتی۔ سوار آنکڑے دار لکڑی سے ہاتھوں میں لے لیتے۔ آخر ایک پتنگ کٹ جاتا۔ ہوا سے جھوکے اور تھپیڑے کھاتا ہوا دریا کے پار جا گرتا۔ بادشاہ سیر دیکھتے رہتے۔ جی میں آتا تو تخت رواں سے اُترتے پتنگ باز چپلی کے چھلکوں کے دستانے بادشاہ کے ہاتھوں میں پہنا دیتے بادشاہ پتنگ ہاتھ میں لیتے۔ ایک آدھ پیچ لڑاتے پتنگ بازی کی سیر دیکھ محل معلّٰے میں داخل ہو جاتے۔ بادشاہی پتنگ بازی میں پتنگ اور تکل قد آدم ہوتی تھی۔ بعض اوقات لوہے کے تار پر بھی اُڑاتے تھے۔ بادشاہی حریفوں یا سیکھے میں مرزا یاور بخت شہزادے بہت مشہور تھے۔ انکی برابر کوئی نہیں لڑا سکتا تھا۔ لطف یہ ہے کہ انکے ہاتھ کا پتنگ بہت کم کٹتا تھا۔ اور کاٹنے میں سب سے زیادہ زبردست رہتا تھا۔ یہ اپنے ہاتھ سے آپ ہی پتنگ بناتے۔ آپ ہی ڈور تیار کرتے۔ اور آپ ہی لڑاتے تھے مرزا یاور کا ساشدہ پتنگ کم دیکھنے میں آیا ہے۔ غدر کے بعد بھی مرزا یاور نے پتنگ بازی میں اپنی شہرت قائم رکھی۔ پہلے بڑے بڑے پتنگ۔ تکلیں۔ کنکوے۔ رنگین اور سادے بازار میں بکتے تھے بعض شوقین اپنے ہاتھ سے بڑی بڑی کاریگری سے بناتے تھے۔ کنکوا۔ دباز۔ دوپتا۔ کانڑا۔ دوپلکہ۔ چرخا۔ پیریوں دار۔ کلمہ۔ تقدا۔ بگلہ وغیرہ۔ تکلیں لنگوٹ دار۔ کیجہ جلی وغیرہ وغیرہ۔ بنا کے ان میں اپنی کاریگری دکھاتے۔ ڈور ایک بلی۔ دو بلی۔ تبلی۔ چو بلی۔ کنکووں۔ تکلوں کے زور کے موافق یا بچھاسوت کے بڑے بڑے پنڈے گولے۔ خوبصورت بناتے یا چرخیوں۔ مطالبوں نیلا بچکوں پر چڑھاتے مانس پہ پتنگ۔ تکلیں۔ کنکوے اُڑاتے لڑاتے یا تنچ پر یا بچھاسوت کے ڈور کا کام لیتے۔ بچے بارے پیسیل۔ دھیلیں دھیلی کنکوے۔ چھوٹی تکلیں ایک بلی ڈور پر اُڑاتے پھرتے وہ چل سی ڈوریں۔ نئے پتنگ۔ تکلیں کنکوے سب اُٹھ گئے۔ اب لنڈورے کنکوے پر پنچھالے کے جنہیں گڈّی کہتے ہیں۔ انگریزی موٹے ریل کی ڈور یا بچھاسوت کر پتنگ بازی ہوتی ہے ٭

پتنگ چھری۔ ہندی۔ صفت (عو) لتری۔ عمانہ آگ لگا کے لڑائی کرا دینے والا

پتنگا۔ ہندی۔ اسم مذکر۔ (۱) آگ کا شرارہ۔ چنگاری۔ چراغ کا پھول۔ آتش پرکالہ (۲) پروانہ۔ پتنگا۔ پردار کیڑا ٭

پتنگے لگنا۔ ہندی۔ فعل لازم (عو) آگ لگنا۔ غصّہ آنا۔ برس پڑنا۔ جل جانا۔ پتنگے لگنا ٭

پتوار۔ یا۔ پتوال۔ ہندی۔ اسم مؤنث۔ (۱) دُنبالۂ کشتی۔ سکّان کشتی کے موڑنے اور پھیرنے کی کل (۲) اژدہا۔ کنم ٭

پتواس۔ ہندی۔ اسم مؤنث۔ چکس۔ اڈّا ٭
دشکاری یا دست آموز جانوروں کے بٹھانے کی لکڑی جو آڑی ترچھی بندھی ہوئی ہوتی ہے اور نیز وہ لکڑیاں جو کبوتروں کے دڑبے میں اُن کے اوپر چڑھکر بیٹھنے کے واسطے مکان کے طور پر لگا دیتے ہیں ؎
مہیا آسایش عالم ہو ترا حسد بکو ٭ سر طائر کو ہو کا کہشاں ہو پتواس (حکمت)

پتّوں والی۔ ہندی۔ اسم مؤنث (عو) مولی۔ ترب ٭
چونکہ عورتیں اسے سامان حاضری میں داخل ہونے کے باعث منحوس خیال کرتی ہیں اس وجہ سے علی الصباح اس کا نام نہیں لیتیں ٭

پتّھر۔ ہندی۔ اسم مذکر۔ (۱) سنگ۔ حجر۔ شلا (۲) ژالہ۔ اولا۔ تگرگ (۳) جواہر۔ ہیرا۔ لال۔ زمرّد وغیرہ (۴) پکّی۔ آسیا (۵) سخت چیز کڑی چیز (۶) صفت۔ بھاری۔ بوجھل۔ بنہایت سخت ؎
سخت پتھر ترا تھم ہو بت سنگیں دل ٭ وہ اُٹھا لے اسے جو شخص کہ بندھانی ہو (ظہور)
(۷) بنہایت۔ از حد جیسے بہرا پتھر یعنی بنہایت آگندہ گوش (۸) کٹھور۔ کٹر۔ بے رحم ؎
یہ بت پتھر کے ہیں ترشے ہوئے ظالم کے ٹکڑے ٭ کسے اِن کی پرستش ناشاد کے ٹکڑے (راسخ)
(۹) مفلس۔ غنی۔ کند ذہن (۱۰) موذی۔ بے وقوف (۱۱) لفظ خاک بجائے ہیچ۔ خاک۔ جیسے تم کیا پتھر سمجھوگے (۱۲) ثقیل۔ دیرہضم (۱۳) کواری کا بیٹی۔ سنگ پیپنہ ٭

پتھر

(چونکہ ہندوستانیوں میں بیٹی کی شادی میں بڑا صرف پڑتا ہے اس سبب سے عورتوں نے اُن کا نام ہی بول کر پتھر رکھ دیا مثلاً میرے آگے بھی دو پتھر اور بیٹھیں)
(۴) کنجُوس۔ بخیل۔ نہایت مُمسک جیسے پتھر کو جونک نہیں لگتی یعنی کنجوس نہیں پسیجتا +

پتھر برسنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (لکھنؤ) سنگباری ہونا۔ اولے پڑنا ○
وُہ مقدّر ہے ہمالوں مینہ برسنے کی دُعا برسیں پتھر ابر سے بلائے سر لاحیں (دہلی)

پتھر بنجانا۔ ف۔ فعلِ لازم (۱) نہایت سنگدل ہوجانا۔ کٹھور پن اختیار کرنا (۲) بُت بنجانا + گُنگ صُم ہوجانا۔ بہرا بن جانا +

پتھر پانی ہوجانا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ نہایت سنگدل آدمی کو رحم آجانا۔ بخیل کا فیاض ہوجانا ○
ہماری آہ تیرا دل نہ ستاؤ تو یا تُست وگرنہ دیکھ آئینہ کر پتھر ہوگئے پانی (ناسخ)

پتھر پڑنا۔ ف۔ فعلِ لازم (۱) سنگساری ہونا۔ پتھر برسنا (۲) آفت پڑنا۔ مُصیبت آنا۔ تباہی ہونا۔ شامت آنا۔ خُدا کا غضب نازل ہونا۔
(۳) کچھ نہ ہونا۔ حقیقت سے دُور ہونا۔ معنی سے دُور ہونا۔ صُورت ہی صُورت ہونا ○
حرم کو ہم گئے یا بتکدے کو جہاں دیکھا وہاں پتھر پڑے ہیں (دبیر؟)
(۴) حماقتا کوئی بڑا کام ہونا۔ کام شُبہ ہونا۔ کام بننا۔ کامیابی ہونا جیسے جوانی میں کیا پتھر پڑے تھے جو اب بڑھاپے میں افسوس آتا ہو ○
بڑھاپے میں کیوں فخر کرتے ہو دبیر؟ جوانی میں کیا خاک پتھر پڑے تھے (رشید)

پتھر پڑیں۔ ف۔ دُعائے بد (عوام) غضبِ خُدا نازل ہو۔ آفت آئے۔ غارت ہو۔ برسٹ جائے۔ اُجڑ جائے (عو) میں جائے۔ خاک میں ملے۔ ناپید ہو
غیرت پہ بلبلوں کی پتھر پڑیں کہ ہم نے سو بار گُل کو ہنستے بادِ صبا سے دیکھا (مُصحفی)
ہُوا اُس بُت سے میلان جو عالم لکا پتھر ہو پڑیں پتھر مقدر پر لگی ہو آنکھ پتھر سے (ناظم)

پتھر پڑیں اِس سمجھ پر۔ ف۔ کلمۂ زجر۔ لعنت ہے اِس عقل پر۔ تُف ہے اِس دانائی پر۔ برسٹ جائے یہ دانائی +

پتھر پسیجنا۔ ف۔ فعلِ لازم (۱) پتھر میں نمی آنا (۲) ملائم ہونا۔ بگلنا۔ رحم آنا۔ سخت دل کا نرم ہونا۔ بخیل آدمی کا کچھ دینے پر آمادہ ہونا

پتھر پھوڑا۔ ف۔ اسم مذکر (۱) سنگتراش۔ پتھر گھڑنے اور کاٹنے والا۔ روڑی کوٹنے والا (۲) کٹھ بڑھئی۔ ہُدہُد۔ مُرغِ سلیمان +

پتھر

پتھر تلے سے ہاتھ نکلنا۔ یا۔ پتھر کے تلے سے ہاتھ نکلنا
ف۔ فعلِ لازم (۱) کسی مُصیبت یا دقت سے نجات پانا۔ کسی اہم کام سے چھٹکارا حاصل کرنا۔ زبردست کی قید سے نکلنا ○
اُبھرے ہو تو رُسلے شیشہ بنی اپنے دموں پر نکلا ہے ترا ہاتھ جو پتھر کے تلے سے (دبیر؟)

پتھر تلے کا ہاتھ۔ ف۔ تابع فعل۔ مجبُوری اور بے اختیاری کا عالم۔ ناچاری۔ بے بسی ○
پتھر تلے کا ہاتھ ہو غفلت کے ہاتھ دل سنگِ گراں نہ ہوا ہو یہ خوابِ گراں مجھے (درد)
دل مرا اُس سنگدل کے ساتھ ہو کیا کروں پتھر تلے کا ہاتھ ہے (جرأت)

پتھر تلے ہاتھ آنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ مجبُور ہونا۔ بے بس ہونا۔ زبردست کے پنجے میں پھنسنا۔ مغلوب ہونا +

پتھر چٹا۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) ایک قسم کی گھاس جس کی ملائم اور پتلی پتلی پتیاں ہوتی ہیں۔ مفید سنگِ مثانہ (۲) ایک قسم کا سانپ جو مٹی کی بجائے پتھر چاٹا کرتا ہے (۳) ایک قسم کی مچھلی جو اکثر پہاڑی ندیوں یا کی چٹانوں سے لپٹی رہتی ہے (۴) کنجُوس۔ کنجُوس۔ بخیل (۵۔ صفت) وُہ شخص جو گھر کی چار دیواری سے باہر نہ نکلے۔ گھر گھُسنا۔ گھر میں گھسا رہنے والا +

پتھر چٹانا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ پتھری لگانا۔ دھار تیز کرنا۔ سان کرنا۔
چٹا لیتے ہیں خنجر کو پتھر اُف رے سیٹھی نکڑتے ہیں گلے کو خاک پتھر فدا کرتے میں (ظہیر)

پتھر چھاتی پر دھرنا۔ یا۔ رکھنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ سخت صدمہ کی برداشت کرنا۔ صبر کرنا۔ زبردستی دل کو روکنا۔ نہایت غم کھانا۔ چُپ ہو رہنا۔ مجبُور ہونا + تحمل کرنا۔ برداشت کرنا۔ انگیز کرنا

پتھر ڈھونا۔ ف۔ فعلِ متعدی (۱) سخت مشقت کرنا۔ نہایت محنت اُٹھانا جیسے بڑے گھر پڑے ہیں۔ پتھر ڈھو ڈھو مرے ہیں۔
سنگدل اب کہ تیرے عشق میں ڈھوئے پتھر چشمِ سے چشمۂ کہسار کی رہے پتھر زنِ منصور
(۲) عبث اوقات ضائع کرنا۔ ناحق محنت اُٹھانا ○
نہ فرہاد بیچارہ مقصد کو پہنچا سدا عشق میں اُسنے پتھر ہی ڈھوئے (مُصحفی)
شرینی وصل سو شیریں کی ہُوا خسرو سیر کوہکن نخل ہجر کے ڈھوئے پتھر (نکہت)

پتھر سا پھینک مارنا۔ یا۔ کھینچ مارنا۔ ف۔ فعلِ متعدی (۱) دُرشتی سے جواب دینا۔ اکھڑ پنے سے جواب دینا۔ بے سوچے سمجھے بول اُٹھنا۔ مُنہ میں آیا سو کہہ بیٹھنا +

پتھر

پتھر سے سر پھوڑنا۔ یا مارنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) سر پٹکنا (۲) کوڑھ مغز کے ساتھ مغز مارنا۔ بے وقوف کو تعلیم دینا۔ نالائق کی تعلیم میں کوشش کرنا +

پتھر کا چھاپا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ لیتھوگراف۔ وُہ چھاپا جو کاپی اور پتھر کے وسیلہ سے چھپا ہو۔ ٹائپ کا نقیض +

پتھر کا دِل یا کلیجہ۔ ہ۔ صفت۔ سنگ دل۔ کٹھور دل + بیرحم دل + پکّا دِل۔ سخت دل۔ بے اثر دل ؎

سانس تک باقی نہیں سلے بہت تن لاغر ہیں ظلم سہتے سہتے پتھر کا کلیجہ ہو گیا (رفق)
اُٹھانے کیلئے دو بات صدمے تیری فرقت کے کلیجا ڈھونڈتا ہوں اور پتھر کا (۲)

پتھر کلا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کی چاپنیدار بندوق۔ وُہ بندوق جس میں چقماق لگی ہوتی ہے +

پتھر کو جونک نہیں لگتی۔ ہ۔ (محاورہ) (۱) کنجوس کو رحم نہیں آتا۔ بخیل پیسا نہیں خرچ کرتا (۲) بدوں کو نصیحت کا اثر نہیں ہوتا +

پتھر کے تلے ہاتھ دَبنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ مجبور ہونا۔ بے بس ہونا۔ ناچار ہونا ؎

دست بردار مجھوں کیونکر بت سنگیں دل سے دگیا ہاتھ سیلاب تہ کے پتھر کے (جرأت)

پتھر کی چھاتی۔ ہ۔ صفت۔ سخت چھاتی۔ پکی چھاتی۔ مضبوط دل بڑا حوصلہ۔ بڑا دِل۔ بڑا جگر ؎

داغ پر تو داغ جو کھاتا ہے قیس کیا تری پتھر کی چھاتی ہو گئی (قیس)

پتھر کی لکیر۔ ہ۔ صفت۔ نقش کالحجر۔ نقش نگیں۔ اَمِٹ۔ مضبوط مستحکم۔ پائیدار ؎

سرد ہے ماہ عشق میں پر تنہ نہ موڑ کے پتھر کی سی لکیر ہے یہ کوہکن کی بات (جرأت)

(مثل) سنڈیوں کی دوستی پانی کی لکیر شریفوں کی دوستی پتھر کی لکیر +

پتھر لُڑکانا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) پتھر پھسلانا۔ فارسی میں غلطانیدن سنگ کہنا چاہئے (۲) کسی کی تباہی اور موت کا خواستگار ہونا +

پتھر مارنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) سنگ زنی کرنا (۲) مجنونانہ حرکت کرنا +

پتھر مارے موت نہیں۔ ہ۔ (کہاوت) نہایت سخت جان (ڈ) بڑھیا کی نسبت بولتے ہیں یعنی اِسے کسی طرح بھی موت نہیں +

پتھر نچوڑنا۔ ہ۔ فعل لازم (پرانا محاورہ ہے) سنگ دِل کو رحم دِل بنانا۔ کٹھور کو بر سر رحم لانا + ممسک سے فیض اُٹھانا

پتھر

کنک سے کچھ لینا ؎

رقت آئی نہ مرے حال پہ تجھکو بے پیر ہو جو پتھر کوئی کیا اُس کو نچوڑے پتھر (انشا)

پتھر نہیں پگھلتے۔ ہ۔ (کہاوت) سنگ دل رحم دل نہیں ہوتے۔ کٹھور کو رحم نہیں آتا + معشوق عاشق پر ترس نہیں کھاتا ؎

نرم کیونکر ہو خدایا وُہ بُت سنگیں دل آج تک ہم نہیں دیکھے پگھلتے پتھر (نکہت)

پتھر ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) سخت ہونا۔ نہایت منجمد ہونا (۲) بھاری ہونا۔ اچل ہونا (۳) نہایت بہرا ہونا + بُت بن جانا چُپ اور خاموش ہونا (۴) کٹھور۔ کٹرا اور سنگ دِل ہونا۔ بے رحم ہونا (۵) نہایت اندھا ہونا (۶) بیکار ہونا۔ نکما ہونا +

پتھرانا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) پتھر ہو جانا۔ پتھر بنجانا (۲) سخت ہو جانا۔ ٹھٹھر جانا (۳) متحیر ہونا۔ حیرت میں ہونا (۴) جب آنکھ کی نسبت کہتے ہیں تو مرتے وقت بینائی چشم زائل ہو جانے سے مُراد ہوتی ہے +

پتھراؤ۔ ہ۔ حاصل بالمصدر۔ سنگباری۔ پتھر برسانا +

پتھراؤ کرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کثرت سے پتھر برسانا۔ سنگباری کرنا۔ سنگ زنی کرنا +

پتھر وٹا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پتھر کی کونڈی یا سِل وٹا۔ اس سے چھوٹے کو پتھروٹی کہتے ہیں +

پتھری۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) سنگریزہ + سنگ مثانہ۔ وُہ سخت مادہ جو مثانہ میں جمکر متحجر ہو جاتا اور پیشاب کرتے وقت بڑی تکلیف دیتا ہے (۲) چقماق۔ چکمک پتھر (۳) اُسترہ وغیرہ تیز کرنے کا پتھر۔ سِلّی (۴) سنگدان جو اکثر پرندوں کے پیٹ میں ہوتا ہے اور اسمیں وہ پتھر کے ٹکڑے یا کنکر وغیرہ اکر ہضم ہوتے ہیں جو وُہ دانہ کے ساتھ کھا جاتے ہیں (۵) کسوٹی جسپر سونا کسکر دیکھتے ہیں +

پتھریلا۔ ہ۔ صفت۔ سنگ آمیز۔ پتھر کا ملا ہُوا۔ پتھر کا + کنکریلا +

پتھنا۔ ہ۔ فعل لازم (ہندی) تھپنا۔ گوبر کے اُپلے بننا

پتھیرا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ اینٹیں تھاپنے والا +

پتّی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) چھوٹا پتّا۔ کونپل (۲) سبزی۔ بھنگ (۳) حصّہ بہری۔ چندہ + شراکت (۴) نِب۔ ڈنک۔ اِسٹیل قلم فولاد (۵) دھات کی پتری (۶) اُپلے کے اُوپر کا چھلکا۔ مگے کی پتّی +

پتّی دار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ حصّہ دار۔ شریک +

پِتّی۔ ہ۔ اِسمِ مُؤنّث۔ ایک بیماری کا نام جو خون کے جوش کھانے سے دفعتہً ددوڑوں کی شکل میں جسم پر ظاہر ہوتی ہے اور اُس کے سبب تمام بدن میں نہایت خارش ہونے لگتی ہے چُونکہ یہ صفراوی مادہ ہے اِسلئے اِس نام سے موسُوم ہُوا +

پِتّی اُچھلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پِتّی کا مرض ہونا۔ بدن پر ددوڑے پڑکر خارش ہونے لگنا +

پَتی۔ ہ۔ اسمِ مُذکّر۔ (ہندو عو) خاوند۔ مالک۔ آقا۔ خصم۔ شوہر میاں۔ سوامی۔ بھرتا +

پَتی بِرتا۔ ہ۔ اِسمِ مُؤنّث (پتی۔ برتا) خاوند کی سیوا کرنے والی۔ خاوند کی خدمتگزار (۲) پاکدامن۔ عفیفہ۔ باعصمت + پارسا +

پَتیانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) اعتبار کرنا۔ بھروسا کرنا (۲) خاطر میں لانا۔ خیال میں لانا +

پتے پر آنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ کسی نشان سے تلاش کرنا۔ کسی نشان کے موافق کھوج لگانا ؎

خط جاتم پہ لکے وہ ہوائی پتا ہُوئی اور پتے پر آئی (گلزارنسیم)

پتے پر پہنچنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (پتے پر آنا) +

پتے کی سُنانا یا کہنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) کام کی کہنا۔ بھید کی کہنا۔ چُبھتی ہُوئی کہنا + عیب کھولنا۔ راز فاش کرنا۔ دل کی کہنا ؎

سُنائی جو کبھی اُس کو پتے کی کچھ نہیں بنی نہ بات بگڑ کر دُشمن ہزار آیا (ذوق)

وہ یہ فرماتے ہیں چھو سے پتے کی سُنکر ہوگیا آج تجھے نشۂ صہبا جھٹ پٹ (ذوق)

(۲) ٹھکانے کی کہنا۔ ٹھیک کہنا۔ موقع کی کہنا ؎

نامہ بر یہ تو کہی بات پتے کی تو نے ذکر اُس بزم میں ہتا تو ہے اکثر اپنا (ذوق)

پتے ڈالنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (عوام) ستامارنا۔ نہایت دق کرنا۔ جان مارنا۔ ناک میں دم کر دینا +

پتے لینا۔ فعلِ مُتعدّی۔ ستانا۔ جان کو آنا۔ تنگ کرنا +

پتیلا۔ ہ۔ صفت۔ پتلا۔ باریک۔ بسفت کا نقیض۔ باریک جھرجھرا چھدرا بُنا ہُوا۔ جھونا۔ عنبس کے برعکس +

پتیلا۔ ہ۔ اسمِ مُذکّر۔ بڑے مُنہ کا دیگچہ۔ تانبے کا کھلے مُنہ کا دیگچہ (دیگچہ فارسی میں پاتیلہ پاتیلہ یا پتیل عمُوماً ہر ایک دیگ کو کہتے ہیں مگر اُردو والوں نے ایک خاص وضع کی بڑی دیگچی کا نام پتیلا رکھ لیا ہے) +

پتیلی۔ ہ۔ اسمِ مُؤنّث۔ پتیلا کی تانیث۔ دیگچی +

پَٹ۔ ہ۔ اِسمِ مُذکّر (۱) کِواڑ۔ تختہ (۲) چت کا نقیض۔ اوندھا۔ واژُون (۳) ہندُو) پردہ۔ نقاب۔ آڑ۔ گھونگٹ جیسے پٹ اُٹھانا۔ یعنی گھونگٹ کرنا (۴) کسی چیز کے گرنے کی آواز (۵) فوراً۔ تُرت۔ جلد جیسے چٹ منگنی پٹ بیاہ۔ چٹ کہو پٹ نکل جائے +

پَٹ بھیڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ کِواڑ بند کرنا۔ دروازہ بند کرنا +

پَٹ پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) اوندھا پڑنا (۲) تلوار یا خنجر کا پہلو کے بل پڑنا۔ ہتھیار کا کارگر نہ ہونا۔ جیسے تلوار تو پٹ پڑی خنجر نے کام کیا +

پَٹ کھولنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) دروازہ کھولنا (۲) گھونگٹ اُٹھانا۔ نقاب ہٹانا (ہندو) +

پَٹ۔ ہ۔ اسمِ مذکّر۔ پاٹ کا مخفّف۔ سنگھاسن۔ تختِ سلطنت +

پَٹ رانی۔ ہ۔ اسمِ مؤنّث۔ مہارانی۔ ملکۂ زمانی۔ ملکہ پہلی اور بیاہتا رانی +

پَٹا۔ ہ۔ اسمِ مؤنّث و مذکّر۔ ایک سپہگری کے فن کا نام جسمیں پھری اور گدکے سے دو آدمی کھیلتے ہیں +

پٹا باز یا پٹے باز۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر (۱) پٹا کھیلنے والا۔ لکڑی باز (۲) ایک کھلونے کا نام بھی ہے جو ہلانے سے پٹا کھیلتا ہوا نظر آتا ہے۔

پٹّا۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر (۱) کُتّے یا بلّی کا گلوبند جو چمڑے یا بانات کا ہوتا ہے۔ قلّادہ (۲) قانُون۔ وُہ دستاویز جو کاشتکار یا ایک زمین کو اجارہ کی بابت لکھ دیتا ہے نیز ٹھیکہ داری کی ہر قسم کی دستاویز و سند (۳) پُورب) پٹّا۔ سر کے بڑے بڑے بال جو اکثر آدمی خوبصُورتی کی غرض سے اِدھر اُدھر چھوڑ دیتے ہیں۔ دہلی میں ہر ایک پہلُو کے بالوں کو پٹّا اور سب کو ملا کر پٹے کہتے ہیں (۴) ہندُو) پیڑا۔ تختہ۔ چُنانچہ اُس رسم کو جو پھیروں کے وقت ہوتی ہے اور جسمیں دُولہا کا پیڑا دُلہن کے نیچے اور دُلہن کا دُولہا کے پیچھے بچھا دیتے ہیں پٹّا پھیر کہتے ہیں (۵) کامدار جُوتی کا وُہ کپڑا یا بانات کا ٹکڑا جس پر کام بنا ہُوا ہوتا ہے (۶) کرایہ و محصُول اُگانے کا دستُورالعمل (۷) گنوار) دوپٹہ۔ اوڑھنا۔ روپٹہ + کمر باندھنے کا کپڑا + پٹکا۔ (۸) قانُون) چپراس۔ چپراس کا سلا ہُوا کپڑا جو گلے یا

پٹا

یا کمر میں ڈالا جائے (۹) پیٹی۔ کمر کسنے کا چمڑا (۱۰) گنوار (۱) حق الخدمت۔ کرکمین کا نیگ جو بوقتِ شادی سمدھیوں سے دلوایا جائے +

(دیہات کے اکثر ہندوؤں میں دستور ہے کہ جب اُن کے ہاں لڑکی پیدا ہوتی ہے تو روزِ پیدائش سے نائی۔ دھوبی۔ بھنگی۔ کمہار۔ بنہیار۔ کہار وغیرہ ٹہل کرنے والوں کو مزدوری دینا بند کر دیتے ہیں مگر جب اُس لڑکی کی شادی ہوتی ہے تو سمدھیوں سے ان سب کی اُجرت دلواتے ہیں جسے اُن کی اصطلاح میں پٹا چکنا یا چُکانا کہتے ہیں اِس میں دُولہا والوں کا سیکڑوں روپیہ صرف ہو جاتا ہے) +

پٹا اُتارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ چپراس چھین لینا پیٹی لے لینا۔ سپاہی یا چپراسی کو برطرف کرنا +

پٹا پھیر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (ہندو) شادی کی اخیر رسم جس میں دُولہا دُلہن کا پٹڑا بدلا جاتا ہے +

پٹا تڑانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) رسی تڑانا۔ زنجیر تڑانا۔ پٹا توڑ کر کسی جانور کا نکل جانا (۲۔ بازاری) آزادی چاہنا۔ نکلنا چاہنا۔ مفرور ہونا یا فرار ہونے کا ارادہ کرنا +

پٹا پٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بوندوں یا پھلوں کے متواتر زمین پر پڑنے کی آواز۔ کسی چیز کو لگاتار مارنے کی آواز +

(اصل میں یہ پٹ پٹ تھا الفِ اتصال کے آجانے سے متواتر کے معنے ہو گئے اور جوتوں کے مارنے کی آواز کو بھی کہتے ہیں جیسے لڑکیاں کھیل میں گاتی ہیں جیسا کہ پٹاپٹ جُوتوں (!)

پٹا پٹی کا پردہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وُہ پردہ جس میں رنگ برنگ کے پھُول پتّے یا سمو سے بنے ہوئے ہوں +

پٹا پٹی کی گوٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث (عو) رنگ برنگ کی گوٹ جسے سنگھاڑے سے بنا کر سی دیتے ہیں +

پٹاخا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) پڑاکا۔ ایک قسم کی آتشبازی (۲) بندوق کی ٹوپی (۳۔ صفت۔ عو) وُہ چنچل عورت جو بیچ میں بول اُٹھا کرتی ہے + چالاک۔ طرّار۔ فرّار۔ خوب بولنے والی۔ چھبیلی۔ خوش آواز۔ تڑاق پڑاق بولنے والی (۴) نوعمر و نوخیز + چنچل معشوق۔ چنچل اور چلبلا معشوق +

پٹاخ سے بولنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) طرّاری سے بولنا۔ کڑاکے کی آواز سے بولنا۔ جھٹ بول اُٹھنا +

پٹ

پٹارا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا ڈھکنے دار بانس وغیرہ کا ٹوکرا جس میں چمڑے سے منڈھا ہو یا سادہ۔ مثلِ جامہ دانی۔ گلنا وغیرہ +

پٹاری۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) چھوٹی سرپوش دار بانس کی ٹوکری (۲) پاندان۔ پان رکھنے کا ستی یا پنی برتن (۳) انگوٹھی کی ڈبیہ۔ انگوٹھی رکھنے کی لکڑی کی بنی ہوئی پٹاری +

پٹاری کا خرچ۔ ہ۔ اسم مذکر (عو) (۱) پاندان کا خرچ۔ وُہ روپیہ جو پان کھانے کے واسطے دیا جائے۔ وہ ماہوار روپیہ جو پاندان کے خرچ کے واسطے دُولہا کی طرف سے بوقتِ نکاح مقرر کیا جائے (۲۔ اوباش) خرچی۔ زنا کی اُجرت +

پٹاس۔ انگلش (Potash) اسم مذکر۔ ایک آتش انگیز مرکب کا نام جس سے پٹاخے وغیرہ بناتے ہیں +

پٹاک۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پھل وغیرہ کے درخت سے گرنے کی آواز۔ پٹ سے گرنے کی صدا + از خود گر پڑنے کی آواز۔ جلدی لگی نہ پھٹکری بہو پٹاک سے آپڑی +

پٹاکا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (پٹاخا) +

(اہلِ دہلی اپنے کاف کو اکثر خاءِ معجمہ سے بدل لیتے ہیں۔ جیسے چٹکنا اور چٹخنا۔ چٹاک اور چٹاخ چٹکنا اور چٹخنا وغیرہ) +

پٹانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (ہندو) (۱) وصول کرانا۔ پٹوانا۔ بھٹوانا۔ تحصیل کرانا (۲۔ پورب) آب پاشی کرنا۔ بلانا۔ سینچنا (۳) پوشش کرانا۔ چھوانا۔ چھت ڈلوانا (۴) جب معاملہ کے ساتھ کہیں گے تو وہاں سودا بنانا۔ معاملہ ٹھیک یا فیصل کرانا یہ معنی ہوں گے +

پٹاؤ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) پوشش۔ کڑی۔ تختہ (۲) آب پاشی (۳) لحد کی پوشش۔ قبر کے اُوپر کی پوشش +

پٹ پٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ متواتر گرنے کی آواز۔ تڑتڑ۔ پھڑپھڑ +

پٹ پٹ بولنا۔ یا۔ زبان چلانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) تڑاق پڑاق بولنا۔ جلد جلد بولنا +

پٹپٹانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) حسرت اور افسوس کرنا +

پٹپیڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) وُہ زمین جو دریا کی طغیانی سے ہر سال ڈوبتی اور خشک ہو جانے پر قابلِ زراعت ہو جاتی ہو۔

پَٹ

(۲) دُومیلان جہاں گھاس خوب ہو اور پانی تک نہ ہو ویرانگ بہ پیاب (۳) مُشتوی چوپٹ۔ برابر۔ ہموار سطح +

پَٹخارنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدی (عوام) پیٹنا۔ کوٹنے لگانا۔ دھمکانا۔ پھٹکارنا +

پَٹخنا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پٹکنا۔ گھاکا۔ بھداکا۔ بھدکنا کُشتی میں زمین پے دے مارنے کی آواز +

پَٹخنا دینا۔ یا۔ سُنانا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدی۔ بھدکنا دینا۔ زمین پر زور سے دے مارنا۔ گھاکا دینا +

پَٹخنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدی (۱) پچھاڑنا۔ زمین پر دے مارنا۔ بھدکنا دینا (۲) سُوجن یا ورم کا کم ہوجانا + پچکنا۔ بیٹھنا +

پَٹخنیاں کھانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پچھاڑیں کھانا۔ لوٹنیاں کھانا۔ گر گر پڑنا (جب بعض ضدی بچے مچلتے ہیں تو وُہ یا جس کے سر پر بھوت پریت آتا ہے وُہ ایسی حرکتیں کرتا ہے) +

پَٹڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) تختہ (۲) چھوٹی سی چوکی جس کے پائے چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں۔ اکثر عورتیں اُسپر بیٹھ کر کھانا پکاتی یا نہاتی ہیں (۳) میڑا۔ پٹیلا۔ ہینگا۔ سہاگا۔ ایک بڑا کا لکڑی کا لمبا تختہ جو زمین ہموار کرنے کے واسطے کھیت میں پھیرتے ہیں (۴) دھوبیوں کے کپڑے دھونے کا تختہ یا سِل +

پَٹڑا پھیرنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدی۔ (۱) میڑا پھیرنا (۲) صفایا کر دینا۔ لُوٹ لینا۔ دَولت کو برابر کر دینا۔ اُٹھا ڈالنا +

پَٹڑا کر دینا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدی۔ تباہ کر دینا۔ برباد کر دینا جیسے قحط نے پٹڑا کر دیا۔ مار کے پٹڑا کر دیا +

پَٹڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) تختی۔ چھوٹا سا تختہ (۲) پٹی۔ لوح (۳) روش چمن یا باغ کی چھوٹی سی سڑک جس پر گھاس بو دیتے ہیں (۴) نہر کا کنارہ (۵) کپڑے کے اوپر کی چوڑی لکیر (۶) وُہ چاندی یا تانبے کی تختی جس پر کچھ نقش و تعویذ وغیرہ کندہ کر کے گلے میں ڈالتے ہیں (۷) سونے یا چاندی یا لاکھ کی چوڑی چوڑی جسے پٹھا بھی کہتے ہیں (۸) ران چنانچہ پٹڑی جانا میں یہی معنی ہیں (۹) کمہار کا کھپرا جس پر ٹھلیاں رکھتے ہیں +

پَٹڑی جمانا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدی۔ گھوڑے کے زین پر رانیں جمانا سہ

پَٹ

قابو میں کس کے توسنِ ایام آسکا ۔ اسپر کوئی سوار نہ پٹڑی جما سکا (ذوق)

پَٹس۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (پورب) پٹن۔ ماتم۔ کہرام +

پَٹکا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) پیٹی۔ کمربند (۲) وُہ دوپٹہ یا رُومال جو اکثر سپاہی کمر سے باندھ لیتے ہیں۔ کمرچ سہ

لباس فاخرہ پر کیوں نہ ہوئے اغماض ۔ کہ ہوا ہے آنکھوں کی پٹی بنارسی پٹکا (نجیرا)

(۳) خشتی دیوار میں چونے کی پٹی یا پتھر کی چٹائی میں اینٹوں کی پٹی۔

پَٹکا پکڑنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدی (ہندو) کمر میں ہاتھ ڈالنا۔ دامن پکڑنا۔ دامنگیر ہونا + روکنا۔ مُزاحم ہونا۔ تعرّض کرنا +

پَٹکار۔ ہ۔ اسم مذکر (زمیندار) ایک قسم کی گاؤ دُم رسّی یا کوڑا جو کھیت سے چڑیوں کے اُڑانے میں کام دیتا ہے +

پَٹکنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدی۔ دیکھو پٹخنا۔ گرانا۔ زمین پر دے مارنا سہ

تنگ پٹکے ہی دیتی ہو تو دیں پھینکے ہی دیتا ہوں ۔ قفس سے گھر شکار کو نساہم بے سر و سامان کا (نامعلوم)

پَٹکنا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (پٹخنا)

پَٹکی۔ ہ۔ اسم مؤنث (عو) (۱) آفت۔ غضب۔ قہرِ خدا (۲) ناگہانی موت۔ مرگِ ناگہانی۔ اور کبھی صرف موت (۳) آٹن۔ وُہ بیسن یا آٹا جو شوربہ گاڑھا کرنے کے واسطے اکثر ساگ یا سالن میں ڈالتے ہیں۔ اس معنی میں یہ لفظ صرف ہندوؤں میں بولا جاتا ہے چنانچہ گھر کی پٹکی باسی ساگ یہی معنے ہیں +

(مؤلفِ نجم الامثال نے جو لکھا ہے کہ سنسکرت میں سپت کے دوسے کو پٹکی کہتے ہیں ہمیں اس کی تصدیق کہیں نہیں ملی حالانکہ ہندی اور سنسکرت کوش میں بھی تلاش کیا شاید اُنہوں نے کہیں سُنا ہو) +

پَٹکی پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو)۔ (۱) غضبِ خدا نازل ہونا۔ آفت آنا + صدمہ پہنچنا +

(دُعائے بد کی جگہ اکثر اور تانے کے موقع پر کثرت اس کا استعمال ہوتا ہے) سہ

اقرار وصل کر کے پٹے دل کو تا قرار ۔ پٹکی پڑے مام کے انکار پر تمے (مغفور)

(۲) غارت ہونا۔ ناپید ہونا۔ مرنا۔ موت آنا۔ ناگہانی موت آنا سہ

لی چُھپکے سے جبکہ میں نے اُس کی چُٹکی ۔ بولا کہ پڑے جان پہ تیرے پٹکی
پھر دانت تلے کے دبا کے ناخن کو کہا ۔ بس چلئے اب شتابی ہوگی (رنگین)

پَٹکم ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ چوپٹ ہونا۔ اندھا ہونا +

پَٹمی لگانا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدی۔ گنّے بونا۔ گنّے کی کاشت کرنا۔ پٹمی کی

پوریوں کا زمین میں دبانا +

پٹن۔ ہ۔ اسم مذکر (دکن) گھاٹ۔ آبادی۔ بستی جیسے پاک پٹن۔ پیرن پٹن۔ [illegible] پٹن

پٹن۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ماتم۔ کہرام۔ رونا پیٹنا +

پٹنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) مار کھانا (۲) اسم مذکر۔ پنجاب۔ ہندؤں [illegible] بلاپا۔ ماتم۔ کہرام۔ گریہ وزاری۔ آہ و نالہ (۳) ناگوار خاطر کام۔ گراں خاطر کام۔ وہ کام جو دل کو نہایت ناگوار گزرے (۴) بیان مصیبت پٹنا۔ جیسے تمہارا تو یہی پٹنا چلا جاتا ہے۔ روز روز کا پٹنا کون سنے)

پٹنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) پوشش ہونا۔ چھایا جانا (۲) وصول ہونا۔ ہاتھ لگنا (۳) پورب) آبپاشی ہونا۔ زمین کا سیراب ہونا (۴) قیمت ٹھیرنا۔ چکنا۔ طے ہونا جیسے سودا پٹنا معاملہ پٹنا (۵) بھرنا۔ اٹنا جیسے بازار آموں سے پٹ گیا۔ [illegible]

پٹو۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ایک قسم کا اونی کپڑا شل لوئی اور کمبل (سنسکرت میں پاٹ [illegible]) ریشم کو کہتے ہیں اسی سے یہ لفظ نکلا ہے (۲) بارانی۔ برساتی +

پٹو۔ ہ۔ صفت۔ پچھاڑنے والا۔ مار کھانے والا۔ پٹیل۔ ڈھیل۔ بودل کا بودا۔ یہ لفظ لڑائی کے پرندوں کے حق میں بولا جاتا ہے۔ جیسے پٹو بلبل، بٹیر، مرغ وغیرہ)

پٹوا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ریشم کا کام کرنے والا۔ علاقہ بند۔ زیور میں ریشم وغیرہ کے ڈورے ڈالنے والا۔ بٹنے والا +

پٹواری۔ ہ۔ اسم مذکر۔ محاسب دیہہ۔ گاؤں کی زمین کا حساب رکھنے والا +

پٹوانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) دیکھو پٹانا۔ (۲) قرضہ چکوانا (۳) اٹھانا۔ وصول کرنا جیسے ہنڈی پٹوانا +

پٹوانا۔ ہ۔ پٹنے کا متعدی المتعدی۔ مار کھلوانا۔ ضرب لگوانا۔ (۲) [illegible] رلوانا۔ چھکوانا۔ چھڑانا۔ ستانا۔ تنگ کرنا۔ ناک میں دم کرنا

پٹہ۔ ہ۔ اسم مذکر دیکھو پٹا نمبر ۲ و ۹ +

پٹہ خانگی۔ ف۔ اسم مذکر (دکن) رہن کا پٹہ +

پٹہ میعادی۔ ف۔ اسم مذکر۔ وہ دستاویز جو کسی خاص مدت کے لئے لکھی جائے +

پٹھ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) آمیزش۔ پھٹکار۔ چاشنی۔ خوشبو یا کسی چیز کا

[illegible] (۲) قصاب اگلے بکری وغیرہ کی پیٹھ کا گوشت جو دم سے اوپر کی طرف ہوتا ہے +

پٹھ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ نوجوان بکری۔ وہ جوان بکری جو ابھی تک بیائی نہ ہو +

پٹھا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) جانور کا چوتڑ۔ علی الخصوص گھوڑے کا چوتڑ۔ سرین اسپ (۲) چابک سوار (اظہار تعداد اسپ کے واسطے) جیسے فی پٹھا کیا لوگے۔ سو روپیہ پٹھا دوں گا +

پٹھا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) عصب۔ پے +

(بعض لوگوں نے اس کے معنے رگ اور نس کے بھی لکھے ہیں مگر درحقیقت دونوں میں بڑا فرق ہے رگ تو وہ نلی ہے جس میں خون دورا کرتا رہتا ہے اور پٹھا وہ سوت کی مانند باریک تار یا اس سے موٹا اور چپٹا ریشہ دار زردی لئے ہوئے سفید تسمہ سا ہوتا ہے جس کے وسیلہ سے بدن کے اعضا سکڑتے پھیلتے اور کھچتے ہیں اکثر لوگ پٹھے کو کوٹ کر تانت بناتے اور چارج وغیرہ کی بندش میں اس کا استعمال کرتے ہیں اس کی بندش نہایت مضبوط اور پکی ہوتی ہے +

(۲) نوعمر۔ نوخیز۔ نوجوان + اونٹ۔ پاٹھا (۳) انسان یا حیوان کا جوان بچہ۔ چوپاؤں میں گھوڑے کے بچے کو۔ پرندوں میں کبوتر یا الّو اور مرغ وغیرہ کے بچہ کو حشرات الارض میں کالے سانپ کے بچے کو اکثر پٹھا کہتے ہیں ؎

بلبل کے تو ہوش اُڑ گئے تیری [illegible] بولنے سے — کیا بولیگا طوطے شکرخوار کا پٹھا (دلگیر)

(۴) چوڑا لمبا پتا جیسے گھیکوار یا تنباکو اور گھاس وغیرہ کا پٹھا ؎

برفی آرو جگر ہے بری قدر و کیا دال — جھوٹی نظر میں ایک چمار کا پٹھا [illegible]

(۵) پہلوان کا شاگرد جیسے فلاں پہلوان کا پٹھا خوب لڑا (۶) نوعمر پہلوان۔ جوان پہلوان (۷) دفتریت۔ کتاب کی پشت جلد۔ ملٹ کا کاغذ جو کتاب کی محافظت کے واسطے اس کے اوپر لگا دیتے ہیں۔ کور ؎

دیکھیں ہو جائیں زباں رشک سے دیوان ہمارا — [illegible] خدا اس جلد کتابی کا پٹھا

(۸) اطلس یا ساٹن یا لیٹ وغیرہ کی چوڑی چوڑی گوٹ پر جو گوکھرو وغیرہ کی توئی سی بنا کر گوٹی یا دوپٹے وغیرہ پر ٹانک دیتے ہیں اُسے بھی پٹھا کہتے ہیں (۹) وہ چوڑی چوڑی جو اکثر چوڑیوں کے بیچ میں عورتیں پہنتی ہیں (۱۰) وہ کھیلے

وغیرہ کا پتا جسے مُنہ میں رکھکر بجاتے اور اُس سے طرح بطرح کے جانوروں کی بولی بولتے ہیں (۱۱) سر کے بال جو اِدھر اُدھر چھوٹے رہتے ہیں ہر ایک پہلو کو پٹھا کہتے ہیں۔ دیکھو (پتا) س

جس نے یہ اُس بُت کا فرکے بنائے پٹھے ہاتھ ہو جائے خُدایا قلم اُس نائی کا (صنعت)

(۱۲) شاخ۔ قاش۔ پھانک جیسے گزک کا پٹھا +

پٹھان۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) افغان مسلمانوں کی مشہور چار ذاتوں میں سے ایک ذات کا نام +

(چونکہ کابل میں یہ لوگ سب سے زیادہ ہیں اور اُسی طرف سے ہندوستان میں آئے اس سبب سے اکثر کابلیوں کو بھی خان یا پٹھان کہتے ہیں۔ تاریخ فرشتہ میں لکھا ہے چونکہ اہل اسلام ہمراہی سلاطین سے جو اکثر باشندگان افغانستان تھے افغانانِ سُودی کے زمانہ میں پٹنہ میں سکونت اختیار کی اس سبب سے پٹھان مشہور ہوئے۔ لیکن سنسکرت کی کتابوں سے یہ پایا جاتا ہے کہ کوہستان راجپوتوں کی ایک قوم تھی جو قندھار اور نواح کابل و پشاور وغیرہ میں آباد تھی وہی قوم مسلمان ہو کر پٹھان کہلائی) +

(۲) سپاہی۔ جنگی مُلازم۔ جیسے تیر نہ کمان کاہے کے پٹھان (۳) صفت۔ خونخوار۔ جلاد۔ لڑاک +

پٹھانا۔ ہ۔ فعل متعدی (پُورب) بھیجنا۔ روانہ کرنا۔ ارسال کرنا +

پٹھ ملا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ مُرکب از (پیٹھ + ملنا) پُشت کا کپڑا انگرکھا یا کرتے وغیرہ کا وُہ حصّہ جو پیٹھ پر رہتا ہے۔ انگرکھے کی پیٹھ +

پٹھو۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) مددگار۔ مُعاون۔ پُشت پناہ (۲) ہر وقت ساتھ رہنے والا۔ پچھلّا۔ دُم چھلّا۔ پچھ لگو۔ ہمزاد (۳) ایک فرضی آدمی جو بچے کھیل میں اپنے پیٹ میں فرض کر لیتے ہیں مثلاً ایک طرف کے گروہ میں چار لڑکے ہیں اور دُوسری طرف صرف تین تو اُن میں سے ایک لڑکا اپنے پیٹ میں پٹھو فرض کرکے دُوسری طرف بھی چار ٹھیرالیگا اور اپنی باری بُھگت کر اُس پٹھو کے عوض بھی کھیلیگا +

پُٹھوال۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (نقب زن) پُشتی پر رہنے والا۔ مددگار ساتھی۔ رفیق۔ وُہ مضبوط اور بہادر آدمی جو نقب زنوں کے پیچھے نقب کے مُنہ پر اُن کی مدد کے واسطے کھڑا رہتا ہو۔

(اصل میں پٹھوال تھا یعنی پیٹھ پر رہنے والا) +

پٹھور۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (پُورب) (۱) مُرغی کی پٹھ۔ چوزہ (۲) بکری کی پٹھیا۔ وُہ نوجوان بکری جس کے بچہ نہ ہُوا ہو +

پٹھوری۔ ہ۔ اسم مؤنث (پُورب) دیکھو (پٹھور) +

پٹھوں میں بیٹھنا۔ یا۔ گُھسنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) لغوی معنے رگ و پے میں سرایت کرنا (۲۔ اصطلاحی) ہمدم و ہمراز بننا پیٹ میں گُھسنا۔ دلی اور باطنی دوست بننا۔ گہری دوستی کرنا۔ گاڑھا دوست بننا (۳) دُشمن کے دل میں گھر کرنا۔ دل میں جگہ کرنا +

پٹھے۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (پٹھا کی جمع) (۱) سر کے دو طرفہ بال (۲) اعصاب (۳) جوار یا جرے کے پتے وغیرہ۔ جیسے جوار کے پٹھے باجرے کے پٹھے وغیرہ (۴) لڑکے اپنے برابر کے لڑکے کو بھی اس لفظ سے خطاب کرتے ہیں جیسے آؤ پٹھے بیٹھو پٹھے (۵) نوجوان۔ نوعمر +

پٹھی۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندی) بھیگی ہوئی۔ دھوئی دال کو جو پیس لیتے ہیں اُسے پیٹھی یا پٹھی کہتے ہیں +

پٹھیا۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) بکری کا مادین بچہ۔ کٹیا۔ بچھیا۔ گائے بھینس کا مادین جوان بچہ جو ابھی تک کوئی بچہ نہ جنی ہو۔ کٹھیلہ (۲) نوعمر لڑکی۔ نوخیز لڑکی (بازاری آدمی بولتے ہیں) +

پٹھے پر ہاتھ نہ رکھنے دینا۔ ہ۔ فعل لازم (بازاری) آنچ نہ آنے دینا۔ پاس نہ پھٹکنے دینا یا لگ نہ لگنا + گھوڑے کا اپنے اُوپر سوار نہ ہونے دینا +

(شریر گھوڑے کی نسبت زیادہ بولتے ہیں) +

پٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) حصّہ۔ بھاگ۔ ٹکڑا (۲) گاؤں کا چھوٹا حصّہ۔ قطعِ زمین۔ تھوک کے خلاف + گاؤں یا کسی زمین کا وہ بڑا حصّہ جس میں کئی چھوٹے حصّے شامل ہوں (۳) کاغذ یا کپڑے وغیرہ کی چوڑی اور لمبی دھجی (۴) سر بند۔ عصابہ (۵) ایک قسم کی بندش۔ دستار (۶) ایک قسم کی شیرینی کی ٹکلیں (۷) زمینداری کا چوتھائی حصّہ۔ کاٹو کی چوتھائی (۸) پلنگ کا بازو۔ چارپائی کے پہلو کی لکڑی س

پٹی

کوئی پٹی پر سر پٹکنے لگا کوئی حسرت سے مُنہ کو تکنے لگا (شوق)

(۹) لَلَک۔ صِفت۔ قطار۔ (۱۰) گھوڑے کی لمبی اور سیدھی دَوڑ۔ گھوڑ دوڑ (۱۱) تیل یا گوند اور پانی کے ذریعے سے جو بال سر کی سطح بناکر ماتھے پر جمائے جاتے ہیں اُسے بھی پٹی کہتے ہیں (۱۲) تختی۔ لَوح۔ (۱۳) سبق۔ تعلیم + فریب کا سبق۔ فریب + ترغیب (۱۴) زخم بند وُہ کپڑا جو زخم یا فصد پر باندھا جاتا ہے۔ بندھن۔ بندش (۱۵) کاغذ کی وہ رنگین دھجّی جو کنکوے میں آڑی ڈال دیتے ہیں (۱۶) پنڈلیوں پر لپیٹنے کا چوڑا بُنا ہوا اُونی یا سُوتی فیتہ نما کپڑا +

پٹی آنکھوں پر باندھنا۔ فعل لازم۔ چشم پوشی و بیمُروّتی کرنا۔ اغماض و بے پروائی کرنا۔ بے لحاظ ہونا +

پٹی باندھنا۔ فعل متعدی۔ زخم یا آنکھ وغیرہ پر کپڑے کی دھجّی باندھنا۔ بندھن باندھنا +

پٹی پڑھانا۔ فعل متعدی (۱) سبق دینا (۲) بہکانا۔ ورغلانا۔ اپنے مطلب کا سبق پڑھانا (۳) نصیحت کرنا تعلیم کرنا +

پٹی تلے کا۔ اسم مذکر (عو) (۱) ادنیٰ۔ حقیر۔ ذلیل۔ کم رُتبہ جیسے کیا وہ تیری پٹی تلے کا ہے جو تُو اُسے جھڑکتا ہے (۲) نہایت مقرب۔ رفیق۔ ہمدم۔ دم کا ساتھی۔ مونس۔ سب سے زیادہ عزیز جیسے کوئی ہی تو پٹی تلے کا ہے کہ سارا سودا تجھی کو کھلا دوں +

پٹی تلے کی۔ اسم مؤنث (بحالتِ تانیث) دیکھو پٹی تلے کا +

پٹی دار۔ اسم مذکر (قانون) گاؤں کا شریک۔ یا گاؤں کی تھوڑی سی زمین کا مالک۔ اسامی دار۔ پٹی کا مالک +

پٹی داری۔ اسم مؤنث۔ (قانون) ٹھوک داری۔ مشترکہ موروثی قبضہ

پٹی دینا۔ فعل متعدی (۱) دم جھانسا دینا۔ دھوکا دینا (۲) گھوڑے کو لمبا کُدانا

پٹی وار۔ اصطلاح فعل (قانون) حصہ رسد۔ حصے کے موافق +

پٹیا۔ اسم مؤنث (ہندی) سِل۔ پتھر کا چوڑا تختہ۔ سنگ۔ چٹان +

پٹیاں جمانا۔ فعل متعدی۔ بالوں کو سطح کی شکل میں ماتھے کے اِدھر اُدھر جمانا

پٹیت۔ اسم مذکر (۱) پٹہ باز۔ پھری گتکے سے کھیلنے والا۔ (۲) بیوقوف۔ احمق (۳) وُہ کبوتر جو سر تا سر سُرخ۔ زرد۔ کالا۔ یا نیلا ہو اور اُس کے گلے میں سفید طوق ہو +

پٹیٹ۔ اسم مذکر۔ پٹی رکھنے والا۔ پٹی دار + ٹھیکہ دار +

پچ

پٹیل۔ اسم مذکر۔ گاؤں کا سردار۔ مقدم۔ سربراہ کار۔ چودھری +

پٹیل۔ صفت۔ پٹنے والا۔ مار کھانے والا +

پٹیلا۔ اسم مذکر۔ (۱) ایک قسم کی پتّے دار گھاس جس کے بوریے بُنے جاتے ہیں (۲۔ پورب) ایک قسم کی چوڑے پیندے کی کشتی جس پر تختے بچھا کر بیل اور گاڑی کو پار لگاتے ہیں (۳) میر لیعنی زمین ہموار کرنے کا تختہ (پنجاب) سہاگہ (۴) سِل۔ چٹان +

پٹیلنا۔ فعل متعدی (۱) جیتنا۔ بازی لینا (۲) حاصل کرنا۔ وصول کرنا۔ کمانا (۳) مارنا۔ پیٹنا۔ ٹھوکنا۔ خبر لینا (۴۔ عوام) زیر کرنا۔ مغلوب کرنا +

پٹین۔ انگلش (Putty) اسم مذکر (۱) وُہ مصالحہ جس سے کواڑوں وغیرہ کے فیلوں میں شیشے چسپاں کرتے ہیں۔ السی کا تیل اور چاک مٹی ملا کر اوّل خوب کوٹتے اور پھر گُندھی بناکر کام میں لاتے ہیں (۲) پُڈنگ کا بگڑا ہُوا لفظ۔ ایک قسم کی رشیل آلودہ انگریزی خوراک جو مختلف طرح پر پاؤں کے لعاب سے تیار کرکے جاتی اور چمچوں سے کھائی جاتی ہے۔ انڈے پھینٹ کر تیار کی جاتی ہے +

پُجاپا۔ اسم مذکر (ہندو) پوجنے کا سامان۔ پوجنے کی چیزیں۔ دیوتا کی نذر۔ دیوتا کی بھینٹ +

پُجاپا پھیلانا۔ فعل متعدی۔ بکھیڑا پھیلانا۔ دُکان سی لگانا۔ بے ترتیبی سے چیزیں پھیلانا +

پُجاری۔ اسم مذکر (۱) پوجا کرنے والا۔ بُت پرست (۲) مجاور۔ پانڈا (۳) پوجا کرانے والا چڑھاوا لینے والا +

پچاوا۔ اسم مذکر (صحیح پچھاوا) ریشوں کا آوا۔ اینٹیں پکانے کی جگہ

پجوانا۔ پوجنے کا متعدی المتعدی +

پجوڑا۔ صفت۔ پاجی کی تصغیر بالتحقیر۔ ارذل۔ نہایت ذلیل۔ نہایت کمینہ۔ فرومایہ + سِفلہ +

پجوڑی۔ صفت۔ پاجی عورت۔ کمینہ۔ ذلیل۔ خوار۔ فرومایہ عورت + شوخ +

پچ۔ اسم مؤنث۔ (۱) پاس۔ رعایت + طرفداری + حمایت +

پچک	پنج

تعصب + ہٹ ۔ اڑ ۔ ضد (۲) کوشش ۔ سعی +

پنچ کرنا ۔ ۔ فعل متعدی (۱) طرفداری کرنا ۔ حمایت کرنا + رعایت کرنا (۲) پاسِ سخن کرنا + تعصب سے اپنے قول کی تائید کرنا ۔

چلو ہم سے اتنی پنچ نہ کرو جانتے ہیں کہ دل میں بستے ہو (قلق)

(۳) ضد کرنا ۔ ہٹ کرنا (۴) تعصب کرنا ۔ اڑ کرنا +

پنچ مرنا ۔ ۔ فعل لازم ۔ نہایت کوشش کر کے تھک جانا ۔ از حد محنت کرنا

پنچ ۔ ۔ اسم مذکر ۔ پانچ کا مخفف (مرکبات میں آتا ہے) +

پنچ رنگا ۔ ا ۔ صفت ۔ پانچ رنگ کا (۲) اسم مذکر ۔ (ہنود) تو گرہ کی پوجا کا چوک جو پانچ رنگوں سے پورا جاتا ہے +

پنچ میل ۔ ۔ صفت ۔ پانچ قسم کی + پانچ طرح کی ملی ہوئی ۔ مرکب جیسے پنچ میل مٹھائی یا دال وغیرہ +

پچارا ۔ ۔ اسم مذکر (۱) پوتا ۔ کوچی + برش (۲) پتلی لپائی ۔ ہلکی رنگت ۔ ہلکا ہاتھ ۔ سفیدی وغیرہ کی پتلی تہ +

پچارا پھیرنا ۔ ۔ فعل متعدی (۱) پوتا پھیرنا ۔ کوچی کرنا ۔ سفیدی پھیرنا ۔ صاف کرنا (۲) ہلکا رنگ دینا ۔ پتلی پتلی لپائی کرنا ۔ ہلکا ہاتھ کرنا ۔ کپڑے کے ذریعے سے رنگ یا سفیدی وغیرہ پھیرنا (۳) (پورب) اکسانا ۔ ترغیب دینا ۔ ابھارنا +

پچارا دینا ۔ ۔ فعل متعدی ۔ (پورب) خوشامد کرنا ۔ روغنِ قاز ملنا +

پچاس ۔ ۔ صفت ۔ پانچ دہائی ۔ پنجاہ ۔ خمسون ۔ ۵۰ +

پچاسا ۔ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) پچاس روپیہ کا وزن ۔ پچاس روپیہ کے انداز کی ترازو (۲) پچاس کی تعداد ۔ پچاس کی رقم +

پچاسوں ۔ ۔ تابع فعل (پورب) افراط کے موقع پر بولتے ہیں جیسے پچاسوں آدمی تھے یعنی سینکڑوں ہزاروں +

پچانا ۔ ۔ پچنے کا متعدی (۱) ہضم کرنا ۔ گوارا کرنا + گلانا (۲) کسی کا کچھ دبا رکھنا ۔ مال مارنا +

پچانوے ۔ یا ۔ **پچانویں** ۔ ۔ صفت ۔ نوے اور پانچ ۔ نود و پنج ۔ ۹۵ +

پچاؤ ۔ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) ہاضمہ ۔ قوتِ ہاضمہ ۔ گواریدگی (۲) تحمل ۔ بار برداشت ۔ سہار +

پچ پچ ۔ ۔ اسم مؤنث ۔ دلدل یا کیچڑ میں چلنے کی آواز +

پچپچا ۔ ۔ صفت ۔ وہ ادھ کچرا کھانا جس کا پانی اور رطوبت جذب نہ ہوئی ہو جیسے پچپچا خشکہ ۔ پچپچی کھچڑی +

پچپن ۔ ۔ صفت ۔ پانچ اوپر پچاس ۔ پنجاہ و پنج ۔ ۵۵ +

پچھتانا ۔ ۔ فعل لازم ۔ (۱) افسوس کرنا ۔ تاسف کرنا ۔ ہاتھ ملنا ۔ نادم اور شرمسار ہو کر افسوس کرنا + پشیمان ہونا (۲) کڑھنا ۔ غم کھانا ۔ رنج کرنا ۔

فنا ہو جائیگی جان اپنی وہ نازک طبیعت ہوں دکھا کر دل مرا پچھتائیگا وہ تند خو برسوں (آتش)

(دہلی کے لوگ اس کو املا پچتانا لکھتے ہیں مگر اس کے مادے سے یہ بات ثابت نہیں ہوتی)

پچھتاوا ۔ ۔ اسم مذکر ۔ حسرت ۔ افسوس ۔ طرح ۔ تاسف +

پچڑ ۔ ۔ اسم مؤنث (۱) میخ ۔ کھونٹی ۔ خانہ ۔ پھانس ۔ پچر ۔ وہ لکڑی کی کھپچی یا دھجی وغیرہ جو لکڑی کا سوراخ تنگ کرنے کے واسطے ٹھونکتے ہیں (۲) روک ۔ مزاحمت ۔ تعرض +

پچڑ اڑانا ۔ ۔ فعل متعدی (۱) خانہ دینا ۔ لکڑی یا تختی کی درز میں اس کا منہ کھولنے کے لئے کھونٹی اڑانا (۲) مزاحمت کرنا ۔ تعرض کرنا ۔ مانع ہونا +

پچڑ ٹھونکنا ۔ ۔ فعل متعدی (۱) معلوم (۲) میخ ٹھونکنا ۔ تکلیف دینا ۔ صدمہ پہنچانا +

پچڑ لگانا ۔ یا ۔ **مارنا** ۔ ۔ فعل متعدی ۔ بھانجی ملنا ۔ چلتی گاڑی میں روڑا اٹکانا ۔ مزاحم ہونا ۔ رخنہ انداز ہونا ۔ ہوتے ہوتے کام کو روکنا ۔ لکڑی اکھیڑنا ۔ دشمنی کرنا +

پچکار ۔ ۔ اسم مؤنث ۔ وہ آواز جو اوپر کے ہونٹ کو نیچے کے ہونٹ سے ملا کر جلد علیحدہ کر لینے سے پیدا ہوتی ہے +

(چونکہ یہ آواز ایک پیار کی علامت ہے اس واسطے پیار کے موقع پر اسکا استعمال کرتے ہیں)

پچکارنا ۔ ۔ فعل متعدی ۔ پیار کرنا ۔ چمکارنا + پیار سے بلانا + منہ سے آواز نکال کر اور ہاتھ سے تھپک کر پیار کرنا + تھپکنا ۔ تسلی دینا ۔ (گھوڑے اور بچے کی نسبت زیادہ بولتے ہیں)

پچکاری ۔ ۔ اسم مؤنث ۔ چمکاری ۔ پیار کی آواز +

پچکاری دینا ۔ ۔ فعل متعدی ۔ جانور یا بچے کو پیار کرنے کے لئے منہ سے بلانا +

پچکاری ۔ ۔ اسم مؤنث (۱) دم کلا ۔ درگیر ۔ حقنہ +

(۱) ایک ظرف کا نام جس کی نلی میں ایک ڈنڈی چلتی اور کھسکتی ہوئی ہوتی ہے اُس کے ذریعے سے پانی پر دباؤ پڑ کر رنگ دھار بنا جاتی ہے۔ بعض امراض کے واسطے بھی اس سے کام پڑتا ہے مثلاً درد گوش اور سوزاک میں اس کے ذریعے سے اندر دوا پہنچائی جاتی ہے۔ ہولی کے موسم میں بھی رنگ بھر کر اس سے ہولی کھیلتے ہیں (۲۔ مو) منہ سے جو پان کی پیک دھار باندھ کر پھینکیں تو وہ بھی پچکاری کہلاتی ہے +

پچکانا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دبانا۔ بھینچنا۔ دھنسانا +

پچکلیان ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) وہ گھوڑا جس کے گھٹنوں اور پیشانی کا رنگ بدن کے رنگ کے خلاف یا سفید ہو (۲۔ صفت) دو غلا۔ ستر پچھڑا جیسے ایسے غیرے پچکلیان +

پچکنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ دبنا۔ بھچنا۔ پچنا۔ سکڑنا۔ دھسنا۔ اندر کو گڑ جانا +

پچلڑی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک زیور کا نام جس میں موتی یا سونے کے دانوں کی پانچ لڑیاں ہوتی ہیں +

پچلونا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پانچ نمک کا چورن +

پچنا ۔ ہ۔ فعل لازم (۱) ہضم ہونا۔ گلنا۔ تحلیل ہونا ؎
کیا ہضم سکے وہ اور اسو کیا غذا پچے مشکل سے جس مریض کو تیرے دوا پچے (معروف)
(۲) طرفداری کرنا۔ پچ کرنا جیسے اپنے ہی گھر کو پچتا ہے
(۳) کمال کوشش کرنا۔ ہمہ تن مصروف ہونا۔ نہایت سعی کرنا۔ سر مارنا۔ سر توڑ محنت کرنا جیسے بہتیرا پچا پر کچھ نہ ہوا ؎
قسمت میں وصل یار نہ ہووے تو کیا حصول مانند کوہکن کوئی گر سالہا پچے (معروف)
(۴) ہار ماننا۔ تھکنا۔ جیسے پچ کر بیٹھ رہا (۵) سمائی ہونا۔ سما ہونا ؎
جو پیٹ کے ہلکے ہیں پچے بات کب اُن سے روکیں تو ابھر جائے شکم اُن کا زیادہ (ذوق)
(۶) کسی کی چیز اپنے ہی پاس رہنی۔ مال واپس نہ ہونا۔ کسی چیز کا آشنانہ پھرنا +

پچوترا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ فی صدی پانچ زائد۔ سو پیچھے زر دکن پانچ

پچھاٹ ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ زمین پر بے اختیار پیٹھ کے بل گرنے کو کہتے ہیں +

پچھاڑ دینا ۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) گرا دینا۔ چت کر دینا۔ مات کر دینا۔ مضمحل کر دینا (۲) مار ڈالنا۔ بیمار کر دینا (۳) مار ڈالنا +

پچھاڑنا ۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) چت کرنا۔ اُلٹا گرانا۔ پٹکنا کشتی دلانا +
زور غصہ کیا جنہنے پچھاڑا دیو کو اپنے اُٹھ رستم کیجئے ہم جو ایسا پہلوان کا دانش)
(۲) لٹانا۔ نیچے گرانا۔ کسی جانور کو ذبح کرنے کے واسطے زمین پر ڈلانا (۳) مار ڈالنا۔ ذبح کرنا (۴) مات کرنا۔ ہرانا۔ تھکانا۔ عاجز کرنا۔
(۵) بیمار ڈالنا۔ علیل کر دینا +

پچھاڑی ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) اگاڑی کا نقیض۔ وہ رسی جو گھوڑے یا اُونٹ کے پچھلے پاؤں میں باندھتے ہیں (۲) عقب پیچھا (۳۔ تابع فعل) پیچھے۔ عقب میں +

پچھاڑیں کھانا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ پیٹھ کے بل گرنا۔ لڑکنیاں کھانا۔ لوٹا لوٹا پھرنا۔ پٹخنیاں کھانا۔ زمین پر حالت ماتم یا درد و غم میں بار بار اپنے تئیں دے دے مارنا + صدمہ اُٹھانا ؎
خاک پر اک پچھاڑیں کھاتا تھا کوئی بات لب پہ لاتا تھا (شوق)
(مرزا رفیع سودا نے ناتوانی کی حالت میں گر گر پڑنے کے معنے میں بھی باندھا ہے ؎
دیکھے ہے جب تو برہ دہقان کی طرف کھاتا ہے دانہ گھاس کی جا گرسا پچھاڑ (سودا)

پچھان ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (پورب) مغرب۔ پچھم۔ پورب کا نقیض +

پچھایا ۔ ہ۔ اسم مذکر (مو) انگیا کا وہ حصہ جو پیٹھ کے پیچھے رہتا ہے +

پچھتا ۔ ہ۔ صفت (مو) پانچ ہاتھ کے قد کا۔ کشیدہ قامت بڑے قد کا۔ جوان آدمی۔ پورا جوان + باپ کا پورا + قد آور

پچھتر ۔ ہ۔ صفت۔ (جمع پچھتر) پانچ اُوپر ستر۔ ہفتاد و پنج۔ ۷۵ +
اصل میں پانچ ستر تھا اوّل مخفف پانچ دوم میں سین کو ہائے ہوز سے بدل لیا ہے +

پچھڑنا ۔ ہ۔ فعل لازم (۱) چت ہونا (۲) گرنا۔ بیمار پڑنا (۳) مات ہونا۔ ہارنا (۴) پیچھے رہنا۔ پیچھے رہ جانا + سبق میں پیچھے رہ جانا +

پچھلا ۔ ہ۔ صفت (۱) پیچھے کا۔ اخیر کا (۲۔ اسم مذکر) رات کا اخیر حصہ (۳) سحری۔ طعام سحر جو رمضان میں اخیر شب کے وقت کھاتے ہیں (۴) آموختہ سبق جو ہوا +

پچھلا پہر ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ رات یا دن کا اخیر چوتھا حصہ ؎
کوئی دیکھا یا نہ پچھلا تھا کافر مجھے غصہ آتا ہے پچھلے پہر پر (راشد)

پچھل

پچھل پائی - ہ - اسمِ مؤنث - (۱) چڑیل - بھتنی (۲) جادوگرنی ساحرہ - ڈاین +
(چونکہ لوگوں کے خیال کے موافق اُس کے پنجے پیچھے اور ایڑی سامنے کی طرف ہوتی ہے اس وجہ سے یہ نام پڑ گیا) +

پچھلگو - ہ - صفت - پیچھے لگا رہنے والا - پچھالہ - دُنبالہ (۲) طفیلی - مقلّد +

پچھلے پاؤں پھرنا - یا ہٹنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) اُلٹے قدموں پھرنا - جن قدموں جانا اُنہیں قدموں آنا - (۲) پس پا ہونا - شکست کھانا +

پچھلی ٹکیا - ہ - اسمِ مؤنث (۱) وہ موٹی اور چھوٹی سی ٹکیا جو روٹی پکانے کے بعد بچی ہوئی خشکی اور آٹے کی مروڑیوں کو ملا کر پکا لیتے ہیں عورتوں کا خیال ہے کہ اُس کے کھانے سے دیر میں عقل آتی ہے (مثل) پچھلی ٹکیا کھائی پچھلی عقل آئی +

پچھلی رات - ہ - اسمِ مؤنث - آدھی رات کے بعد کا وقت +

پچھم - ہ - اسمِ مذکر (۱) مغرب - جانبِ غرب (۲) مغربی مُلک +

پچھمی - ہ - صفت - پچھاں کے رہنے والے - مغربی +

پچھنا - ہ - اسمِ مذکر - (۱) دُشنہ - اُسترہ - وہ اوزار جس سے بدن گود کر اُوپر سے سینگی لگا دیتے ہیں (۲) ٹیکا - فصد +

پچھنے دینا - ہ - فعلِ متعدی - (ہ ر ب) (۱) پچھنے لگانا - گودنا (۲ - ع) طعنہ دینا - دینا +

پچھنے لگانا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) بھری سینگیاں لگانا - ٹیکا لگانا - فصد لینا - خون نکالنا (۲) طعن و تشنیع کرنا +

پچھوا - ہ - اسمِ مؤنث - (۱) دبور - بادِ قبلہ - پچھم کی ہوا (۲) انگیا کا وہ حصّہ جو پیٹھ کی طرف مونڈھے کے پیچھے رہتا ہے +
(اگرچہ اِس معنی میں بکسرِ بائے فارسی درست ہے اور لکھنؤ میں اسی طرح بولتے ہیں مگر دہلی میں بفتح فصیح مانا گیا ہے)

پچھواڑا - ہ - اسمِ مذکر - گھر کے پیچھے کی جگہ یا مکان - عقب - پُشتِ خانہ +

پچھوت - ہ - اسمِ مؤنث (۱) وہ چیز جو فصل کے اخیر پر بوئی جائے یا پیدا ہو - فصل کے اخیر کی پیداوار (ہ - تابع فعل) بعد میں - بعد ازاں - پیچھے - عقب میں +

پچی

پچھوتیا - ہ - اسمِ مذکر - (ریختہ میں) پوچھن ہارا - پوچھنے والا - جیسے وہ پیر کا بندہ میاں بات کا پچھوتیا +

پچھیت - ہ - اسمِ مؤنث (۱) مکان کے پیچھے کی دیوار - دالان کے پُشت کی دیوار سہ
پاکے پچھیت سورہے چھپر پھسل پڑا (نظیر)

پچی - ہ - صفت (۱) چپکا ہوا - جڑا ہوا - سیا ہوا - سٹا ہوا - ایک جان - پھنسا ہوا - پیوستہ - کسی چیز میں اڑا ہوا - موصل - پتھر کی مانند گٹھا ہوا - سریش سے چپکا ہوا - چسپاں شدہ - ملحق (۲) پکا - مضبوط - پختہ (۳) ہم آواز - سُر سے سُر ملا ہوا +

پچی کاری - ہ - اسمِ مؤنث (۱) پیوند لگانا - گانٹھنا (۲) جڑاؤ کام - مرصّع سازی (۳) چوکہ دار فرش - چونہ گچی کا کام +

پچی کاری کرنا - ہ - فعلِ متعدی - اینٹ اور چونہ سے خوب مضبوط کرنا +

پچی کرنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) پیوست کرنا - ٹھونک کر وصل کرنا - خوب پھنسانا (۲) مضبوط کرنا - مستحکم کرنا +

پچی ہونا - ہ - فعلِ لازم - (۱) وصل ہونا - پیوست ہونا - جڑ مل جانا - متصل ہو جانا - مضبوط اور مستحکم ہونا (۲ - مجاز) فریفتہ ہونا - پھنسنا - اُلجھنا +

پچاسی - ہ - صفت - پانچ اُوپر اسّی - ہشتاد و پنج - ۸۵ +

پچانوے - ہ - صفت - پانچ اُوپر نوّے - نود و پنج - ۹۵ +

پچپیٹ - ہ - اسمِ مذکر - (۱) کشتی گیر - داؤ پیچ کرنے والا - تجربہ کار پہلوان (۲ - کنایۃً) فریبی - چال باز - چالیا - فریبی داؤ گھات والا +

پچیس - ہ - صفت - پانچ اُوپر بیس - بست و پنج - ۲۵ +

پچیسواں - ہ - صفت - پچیس سے نسبت رکھنے والا - بست و پنجمیں - بست و پنجم +

پچیسی - ہ - اسمِ مؤنث - چوسر کے ایک کھیل کا نام ہے جو پانسوں کی بجائے سات کوڑیوں سے کھیلا جاتا ہے +
(شطرنج کی طرح یہ کھیل بھی بساط پر گوٹوں یعنی نردوں سے کھیلتے ہیں - اس کا داؤ کوڑیوں کے پھینکنے سے نکلتا ہے اور شطرنج کا مُہروں کے چلنے سے چونکہ اِس کے ہر طرف میں ۲۴ خانے اور ایک سب سے بڑا بیچوں بیچ میں ہوتا ہے اِس سبب سے یہ نام رکھا گیا)

پچ

پچ - ا - اِسم مؤنّث - (۱) بچ - بک بک - بیہودہ گفتگو (۲) روگ جھگڑا (۳) غُل - بچ بچ - شور +
(فارسی میں اِس کے معنی کُتّے کے دھتکارنے کے آئے ہیں چونکہ اُسے ایک بے معنی کلمے سے دھوت کہتے ہیں پس اِس وجہ سے بے معنی اور لایعنی کلام کو اُردو والے بچ کہنے لگے)
(۴) عمارت کا کونے کی پہلو +

پچ پھیلانا - ا - فعلِ متعدی (بازاری ہندی) جھگڑا پھیلانا - فساد پھیلانا - فتنہ اُٹھانا - شور و شر کرنا +

پچ کرنا - ا - فعلِ متعدی - بچ بچ مچانا - جھگڑا اٹھانا - غُل و شور مچانا + واہیات بکنا + حج کرنا +

پچ لگانا - ا - فعلِ متعدی (۱) روگ لگانا - جھگڑا لگانا - دِقّت پیش لانا - عذاب لگانا (۲) تکرارِ بے جا کرنا - واہیات بکنا +

پچ لگنا - ا - فعلِ لازم عذاب لگنا - روگ لگنا - جھگڑا پیچھے لگنا +

پچ مچانا - ا - فعلِ متعدی - دُند مچانا - شور مچانا - بیہودہ بکنا +

پچ نکالنا - ا - فعلِ متعدی - عیب نکالنا + کُھس نکالنا - اعتراض کرنا - دِقّت پیش لانا - جھگڑا اُٹھانا +

پچّال - ا - اِسم مؤنّث (عوام) صحیح پکھال - پانی بھرنے کی کھال - وہ پانی بھرنے کی بڑی دو مشکیں جو بیل پر لادتے ہیں +

پچّال پیٹیا - ا - صفت - (بازاری) بڑپیٹو - بڑ پیٹیا - وہ شخص جس کا پیٹ پکھال کی مانند ہو +

پچت - س - اِسم مؤنّث - پچتی کا حاصل بالمصدر کسی تقریب کیواسطے جو کھانے چاول وغیرہ پکاتے ہیں وہ پچت کہلاتی ہے - جیسے اُن کے ہاں بیس من کی پچت ہوئی +

پختگی - ف - اسم فعل - ٹھیک ٹھاک - درستی - پختگی - اقرار مدار +

پختریاں - (ا) اِسم مؤنّث (ع) علاحدہ - روٹیاں - چپاتیاں +
(جمع) پختریاں کہنے تو اُن روٹیوں سے مُراد ہوگی جو کھانا پکانے والی عورتیں اپنے بچوں کے واسطے میروں کے گھر سے چُرا چھپا کر لے جاتی ہیں - یعنی مُفت کی پکی پکائی روٹیاں +

پختگی - ف - اِسم مؤنّث (۱) مضبوطی - پکا پن - استحکام (۲) خامی کی نقیض - پکاؤ - پھل کا پک جانا - کھانا پک جانا یا گل جانا (۳) بلوغت - رسیدگی (۴) تجربہ کاری

پختہ - ف - صفت (۱) پکا ہوا - سِکا ہوا - بُھنا ہوا - بریاں - خام کا نقیض (۲) مضبوط - مستحکم - پختہ کا جُھوٹے پن کا مد مقابل کا پکا ہوا - پکا (۳) مستقل - بااستقلال - ٹھیک - پکی - جیسے پختہ بات (۴) تجربہ کار - جہاندیدہ - آزمودہ کار + گرگِ کہن (۵) کامل - پکّا - رسا (۶) بوڑھا - پوری عمر کا - عمر رسیدہ - پیر فرتوت (۷) جب رقیمت کی نسبت کہیں گے تو کرتہ شدہ بالمقطع یہ معنی ہونگے +

پختہ کار - ف - صفت - تجربہ کار - آزمودہ کار - اپنے کام میں ہوشیار +

پختہ کرنا - ا - فعلِ لازم (۱) ٹھیک ٹھاک کرنا - بات ٹھیرانا - مُعیّن کرنا - بات پکی کرنا (۲) آمادہ کرنا - جتانا - مُستعد کرنا +

پچنا - ا - اِسم مؤنّث (عو) (۱) بیہودہ - بدتہذیب (۲) کمینہ - سِفلہ (۳) بیہودہ گو + پچھیا - بچ مچانے والا +

پچنی - ا - اِسم مؤنّث - بھٹیاری - بیہودہ - بچ مچانے والی +

پچیا - ا - اِسم مذکر (۱) جھگڑالو - فسادی (۲) بیہودہ - بدتہذیب - کمینہ - سِفلہ - نالائق

پد - س - اِسم مذکر - (۱) پاؤں - پدم - چرن - قدم - پیر (۲) شبد - قول - بچن - کلمہ (۳) مقام - جگہ - استھان (۴) اشلوک - چھند - نظم - اشعار - کبِت - گیت (۵) کھوج - نقشِ پا (۶) درجہ - رُتبہ - اُدھکا - عظمت (۷) چیز - بست (۸) نعتیہ نظم - تعریف کے گیت - حمد و نعت جیسے بشن پد یعنے بشن کی نعت (۹) محافظت - نگہبانی (۱۰) ضلع - مُلک کا حصّہ +

پدّا - ہ - اِسم مذکر (۱) ایک چھوٹی سی خوش آواز چڑیا (۲) غُلیل کی تانت میں جو نواڑ وغیرہ غُلّہ رکھکر پھینکنے کے واسطے سی دیتے ہیں - پھنکنا (۳ - صفت) مردِ حقیر و ضعیف واو نے جیسے کیا پدّا اور کیا پدّے کی ضامنی +

پدارتھ - س - اِسم مذکر - سنسکرت (پدارتھ) (ہندو) (۱) پاک چیز - بست - عُمدہ چیز (۲) نفیس اور عُمدہ کھانا - لذیذ چیز - مُلذذ +

پدانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) پدوانا کو زائدت کا ترجمہ (۲) تھکانا - مغلوب کرنا - عاجز کرنا - تنگ کرنا - جیسے بُلوانا + ہرانا - بھگانا +

پدر - ف - اِسم مذکر - باپ - والد - پتا - بابل +

پدری - ف - صفت (۱) باپ کی - باپ سے نسبت رکھنے والی جیسے شفقتِ پدری (۲) آبائی - موروثی - بزرگی جیسے پدری جائداد +

پدڑی - ہ - اِسم مؤنّث (۱) پدّی - پُھدکی - ایک چھوٹی سی چڑیا کا نام

جیسے بچے اکثر ہاتے ہیں (۲) بے حقیقت۔ چیونٹی کی مانند۔ بہت کمزور اور ناچیز۔ نہایت دُبلا پتلا (۳) کُمیا۔ چھٹی۔ لال کی مادہ +

پَدَم ۔ ہ ۔ اسم مذکر۔ سنسکرت (पद्म پدم)۔ (۱) نیلوفر۔ کنول (۲) وہ گول چکردار نشان جو آدمیوں کی اُنگلیوں کے جوڑوں یا پاؤں میں ہوتے ہیں۔ یہ نشان نہایت مبارک اور مسعود ہوتا ہے (۳) ہاتھی کی کھال کے اُوپر کے داغ (۴) شمار میں سونیل کا ایک نام ہوتا ہے اور شاستر کے بموجب دس کھرب کا +

پَدمنی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث۔ سنسکرت (पद्मिनी پدمنی) (۱) زنِ آبی۔ جل مانس کی استری (۲) عورتوں کی اقسام چہارگانہ میں سے ایک قسم کی عورت + نہایت نازک اندام اور خوبصورت عورت + (اس کی اصل پدم یعنی کنول ہے یعنی کنول کے پھول کی مانند نازک اندام۔ لوگوں کا خیال ہے کہ یہ عورت اکثر جلدیوں میں جنم لیتی ہے۔ داناپانِ ہندنے عورتوں کے چار درجے مقرر کئے ہیں۔ اوّل پدمنی دوم چترنی سوم سنکھنی چہارم ہستنی۔ ان کی مفصل کیفیت کوک شاستر میں دیکھو) +

پَدَّو۔ یا۔ **پَدوڑا** ۔ ہ ۔ صفت۔ (۱) بہت گوز مارنے والا۔ گوزندان (۲) ڈرپوک۔ بودا۔ نامرد۔ بُزدل +

پَدھارنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (ہندو) آنا۔ تشریف لانا۔ قدم رنجہ فرمانا (۲) تشریف لے جانا۔ سِدھارنا (۳) براجنا۔ تشریف رکھنا۔ براجمان ہونا۔ جیسے یہاں پدھاریے +

پَدھان ۔ ہ ۔ اسم مذکر۔ (گنوار)۔ (۱) گانو کا چودھری۔ مقدم۔ مہتر۔ میرده۔ (میرده) حاکم دہ (۲) ایک غیرمسلم قوم کا نام جو اکثر پٹھان ہوتی ہے

پَدھی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (گنوار) پدّھی۔ سواری کی پشت +

پَذیرا ۔ ف ۔ صفت ۔ مقبول۔ اجابت کردہ شدہ۔ منظور +

پَر ۔ ف ۔ اسم مذکر۔ (۱) بازو۔ بال و پر۔ پنکھ (۲) قوت۔ زور۔ بل جیسے ہلے پر ہیں (۳) پرکار کے دونوں پرزوں میں سے ہر ایک پرزہ (۴) پرندکی تعداد ظاہر کرنے کا عدد خاصکر کبوتر کے لئے یہ ایسا ہی ہے جیسے ہاتھی کے لئے زنجیر۔ گھوڑے کے لئے نگہا۔ چارپائے کے لئے راس۔ مکان کے لئے منزل۔ مثلاً کبوتر باز کہتا ہے کہ دو بیسی پر رنگا۔ گاہک کہتا ہے کہ آٹھ آنے پرزوں کا چاہے دے یا دے +

پَر باندھنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی۔ (۱) پروں میں ڈور باندھنا تاکہ جانور پھر

نہ اُڑ سکے (۲) بے بس کرنا۔ عاجز کرنا +

پَر پُرزوں سے دُرُست ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) پر و بال نکالنا (۲) ہوش سنبھالنا۔ حدِ بلوغت کو پہنچنا (۳) ٹھاٹ باٹ سے ہونا +

پَر پُرزے نکالنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی۔ جوبن پر آنا۔ کینچلی بدلنا۔ شباب پر آنا۔

پَر ٹوٹنا ۔ ہ ۔ فعل لازم۔ (بورب) دیکھو (پَر جلنا) +

پَر جلنا ۔ ہ ۔ فعل لازم۔ تاب نہ ہونا + باریاب نہ ہوسکنا۔ دخل نہ پانا۔ رسائی نہ ہونا۔ گزر نہ ہونا۔ قدم کٹنا۔ نہ جاسکنا۔ جیسے وہاں تو اچھوں کے بھی جاتے ہوئے پَر جلتے ہیں +

پَر جمنا ۔ ہ ۔ فعل لازم۔ کسی پردار جانور کے پر اُکھڑنے کے بعد نئے پر نکلنا +

پَر جھاڑنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی۔ (۱) پُرانے پروں کو گرانا۔ کُڑک ہونا۔ کینچلی بدلنا (۲) جھٹکنا۔ پروں کو پھڑپھڑانا ؎

ذکر پرواز کیا تنگ ہو ایسا یہ چمن ۔ جھاڑ بھی سکتے نہیں ہم کبھی شہپر اپنا (ناسخ)

(۳) اُڑنے کو مستعد ہونا +

پَردار ۔ ف ۔ اسم مذکر۔ پروالا۔ اُڑنے والا پرندہ +

پَر قینچ کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی۔ (کبوتر بازان) (۱) پر کترنا۔ پر کاٹنا۔ پر کٹ کرنا (۲) بے بس کرنا۔ عاجز کرنا +

پَر لگنا ۔ ہ ۔ فعل لازم۔ (۱) پر پیدا ہونا۔ پر نکلنا (۲۔ مجازاً) بڑھکر چلنا۔ اترا کر چلنا۔ بساط سے باہر قدم رکھنا۔ جیسے اب انکو بھی پر لگے (۳) جلد پہنچنا۔ از خود اُڑنا (۴) تشہیر ہونا + شہرت پانا +

پَر لینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی۔ پر کترنا۔ پر قینچ کرنا +

پَر مارنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) پرواز کرنا۔ اُڑنا (۲) پر سے صدمہ پہنچانا۔ (۳) باریابی حاصل کرنا۔ رسائی ہونا۔ دخل پانا +

پَر نکالنا ۔ ہ ۔ فعل لازم۔ (۱) نئے پر لانا۔ اُڑنے کے قابل ہونا۔ (۲) بڑھکر چلنا۔ اِترانا +

پَر نہ مار سکنا ۔ ہ ۔ فعل لازم۔ قدم نہ مارنا۔ پاس نہ پھٹکنا۔ رسائی نہ ہونا۔ گزرنے کی مجال نہ ہونا۔ پہنچنے کا مقدور نہ ہونا +

پَر و بال نکالنا ۔ ہ ۔ فعل لازم۔ (۱) ہوشیار ہونا۔ ہوش سنبھالنا + لائق ہونا (۲) فتنہ اُٹھانا۔ جھگڑا لکھڑا کرنا ؎

اطفال کا سن سمجھ کے سب حال ۔ چاہا کہ نکالے کچھ پر و بال (گلزار نسیم)

پَر ۔ ہ ۔ حرفِ استثنا۔ (۱) لیکن۔ مگر۔ الّا۔ مل۔ پہ نحو +

پر

(اس معنی پر قدیم فارسی میں بھی پایا جاتا ہے۔ چنانچہ وحشی کا شعر ہے ؎
آنکہ ہرگز یادِ مشتاقاں بکشتہ بے نکرد گرچہ گستاخی است میگویم پر خوبے نکرد
(۲) حرفِ جار و حرفِ ربط یا حروفِ تغیرہ میں سے ایک حرف (۳) اُوپر کا مخفف ؎
اُٹھائے توڑ غم ہر نفَس یہ خوں کے دعوے کوئی غلط ہیں
کرشلِ قطِ گیر خط پہ خطئیں ہنوز باقی ہر استخواں پر (ذوق)

پَر - و ۔ صفت (۱) دُوسرا ۔ اَور ۔ غیر ۔ علاوہ جیسے پَردیسی یعنی دُوسرے دیس کا ۔ پربیتی یعنی غیر کی سرگزشت وغیرہ (۲) اُتم ۔ عُمدہ ۔ اعلیٰ (۳) بُہت ۔ ادھک ۔ نہایت ۔ از حد (۴) بعد ۔ پیچھے ۔ بعد ازاں +

پَر آدِھین - س ۔ صفت ۔ دُوسرے کا تابع ۔ ماتحت ۔ پربس پچھے پر آدھین سپنے سکھ ناہیں +

پَر بَس - و ۔ صفت ۔ دُوسرے کے بس میں ۔ پر آدھین ۔ ماتحت +

پَر دیس - و ۔ اسم مذکر ۔ مُلکِ غیر ۔ بدیس ۔ دُوسرا مُلک ۔ غیر وطن ۔ غُربت

پَردیس چھانا - و ۔ فعلِ لازم ۔ غُربت میں رہنا ۔ غیر جگہ رہ پڑنا ۔ غیر مُلک میں چھاؤنی ڈال دینا ۔ وطن چھوڑ دینا +

پَردیسن - و ۔ اسم مؤنث (ع) (۱) اجنبی عورت ۔ غیر وطن کی عورت (۲) مسافر ۔ ایک جگہ نہ ٹکنے والی + نوکری پیشہ کی جورو جس کا ایک جگہ قیام نہ ہو +

پَردیسی - و ۔ اسم مذکر (۱) اجنبی ۔ غیر مُلک کا ۔ غریب الوطن ۔ اوپری ۔ غیر ۔ بدیسی ۔ مُسافر ؎
پردیسی کی پیت کو سب کا من للچاوے وہی بات کا کھوٹ ہو رہے نہ سنگ لیجاوے (دوہا)

پَر شہر - و ۔ اسم مذکر ۔ غیر شہر ۔ غیر وطن +

پَر کاج - و ۔ اسم مذکر ۔ غیر ۔ دُوسرے آدمی کا کام + آپ کاج مہا کاج

پَر محلّہ - و ۔ اسم مذکر ۔ محلّہ غیر ۔ اجنبی ۔ کوچہ +

پُر - ف ۔ صفت (۱) آگندہ ۔ معمور ۔ بھرا ہُوا ۔ لبالب ۔ لبریز (۲) کامل ۔ پُورا

پُرا - و ۔ اسم مذکر ۔ معمورہ ۔ بستی ۔ محلّہ ۔ ٹولہ ۔ جیسے قصاب پُرا ۔ مغل پُرا وغیرہ +

پَرا - و ۔ اسم مذکر (۱) صف ۔ قطار ۔ لائین ۔ سلسلہ ۔ لنگ ۔ فوج کی قطار (۲) ٹکڑی ۔ گروہ ۔ غول جیسے کبوتروں کا پرا ؎
تسبیح کے سوا دونے گھونٹ یہ ٹرلا اوشان میں پیدہ لونکا آکر پرا بلا (دبیر)

پَرا باندھنا - و ۔ فعلِ متعدی (۱) صف باندھنا ۔ قطار جمانا ۔ برابر برابر کھڑا کرنا ۔ صف بنانا (۲) فعلِ لازم (۲) مُسلسل کھڑا ہونا ۔ قطار میں کھڑا ہونا +

پرا

پَرا جمانا - و ۔ فعلِ متعدی (۱) صف بندی کرنا ۔ پرے پڑے باندھنا (۲) فعلِ لازم) قطار میں کھڑا ہونا +

پرا پَت - و ۔ اسم مذکر (ہندو) سنسکرت (प्राप्त = پراپت) (۱) لابھ ۔ فایدہ ۔ نفع (۲) آمد ۔ پیدا ۔ یافت +

پَرات - و ۔ اسم مؤنث ۔ طاس ۔ طسلہ ۔ طشت ۔ آٹا گوندھنے کا لگن ۔ تھال ۔ بڑی تھالی جیسے جہاں دیکھے توا پرات وہیں گاوے ساری رات

پُراتَم - و ۔ صفت (۱) کہنہ ۔ پُرانا ۔ پراچین ۔ قدیم + بُڑھا ۔ اگلے وقت کا ۔ اگلے زمانہ کا (۲) تجربہ کار ۔ جہاندیدہ ۔ ہوشیار ۔ عورتیں اُس عورت کو کہتی ہیں جو کار آزمودہ عورتوں کی سی باتیں کرے +

پَراٹھا - و ۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کی روغنی پرت دار روٹی ۔ نانِ دفتری +

پَراچت - و ۔ اسم مؤنث (ہندو) کفارہ ۔ صدقہ +

پَراچین - و ۔ صفت ۔ (۱) دیکھو پُراتم نمبر۱ (۲) قدیم عمارتیں یا چیزیں ۔ صنادید ۔ آثارِ قدیمہ ۔ عتیق +

پَرارتھنا - س ۔ (प्रार्थना) اسم مؤنث (ہندو) (۱) عرض ۔ التماس ۔ ارداس ۔ بنتی (۲) التجا ۔ منّت ۔ سماجت ۔ عجز و انکسار (۳) عفوِ جرائم کی دُعا ۔ دُعائے مغفرت +

پَراکِرت - س (प्राकृत) اسم مؤنث (ہندو) نیچ ۔ شُدر ۔ گھٹیل ۔ ارذل (۲) ایک قسم کی بھاشا جو سنسکرت سے بگڑ کر بنی ہے اور سنسکرت کے ناٹکوں میں اکثر آتی ہے ۔ گنواری اور سخت زبان ۔ آریہ قوم کی گنواری زبان ۔ عوام کی بولی +

پَراکرم - س (पराक्रम) اسم مذکر (ہندو) (۱) اعضاء جوڑ ۔ ہاتھ پاؤں (۲) طاقت ۔ بل ۔ زور ۔ سامرت +

پَراگندگی - ف ۔ اسم مؤنث (۱) انتشار ۔ پریشانی ۔ تتر بتر ہونا (۲) تشویش ۔ تردّد +

پَراگندہ - ف ۔ صفت ۔ پریشان ۔ منتشر ۔ تتر بتر +

پُرال - و ۔ اسم مؤنث ۔ پیال ۔ دھان یا کودوں کے بھس کی قسم جیسے ملتا نکال لیویں دھان کا پھونس یا نال جسے اکثر غریب غرباء جاڑے میں بچھا کر سوتے ہیں اور بیلوں کے چارے کا کام بھی دیتی ہے +

پَرالبدھ - و ۔ اسم مؤنث (ہندو) قسمت ۔ تقدیر ۔ مقدر ۔ کرم ۔ نصیب +

پرامیسری نوٹ ۔ انگلش ۔ اسم مذکّر (قانون) وہ نوشتہ جس میں میعادِ مقررہ پر کسی زرِ نقد کی بابت عند الطلب ادائیگی کا قطعی اقرار ہو +

پُران ۔ س ۔ (पुरान) اسم مذکّر (۱) وہ کتابیں جن میں پُرانے وقتوں کی باتیں ہوں (۲) برہمنوں کی مذہب کی وہ اٹھارہ منظوم کُتبِ مقدسہ جن کے مسایل کو اُن کے مصنفوں نے ہندوؤں کے پُرانے عقیدہ کے مطابق تصوّر کیا ہے ۔ انگریزی محققوں کے نزدیک یہ کتابیں عیسوی آٹھویں صدی سے پہلے کی تصنیف نہیں ہیں بلکہ بعض بہت پیچھے بنی ہیں ۔ پُران تعداد میں اٹھارہ ہیں ان میں وشن اور شیو کے معتقد فرقوں کے عقاید کی تفسیر ہے اور دیوتاؤں کے مشہور قصّے ۔ افسانے ۔ نسب نامے آفرینشِ عالم ۔ قیامت اور پھر از سرِ نو پیدائش مخلوقات وغیرہ کا حال مندرج ہے بلکہ بعض میں بادشاہوں اور بہادروں تک کے کُرسی نامے درج ہیں ۔ پُرانوں میں تین دیوتاؤں کو تسلیم رکھا ہے اوّل برہما یعنی خالق ۔ دوم شِو یعنے ہلاک کنندہ ۔ سوم وِشن یعنی پرورش کنندہ جن میں وِشن اور شِو کی پرستش سب سے زیادہ ہوتی ہے ۔ ان میں سے بہت سے پُرانوں کو بیاس جی نے لکھا یا جمع کیا ہے ۔ کہتے ہیں ان میں چار لاکھ اشلوک یعنی شعر ہیں ۔ لیکن از رُوئے شمار تین لاکھ تراسی ہزار ایک سو ہوتے ہیں جن کی تفصیل ذیل میں درج ہے +

اٹھارہ پُرانوں کے نام مع تعدادِ اشلوک

نمبر شمار	نام پُران	تعدادِ اشلوک	نمبر شمار	نام پُران	تعدادِ اشلوک	
۱	برہم پُران	۱۰۰۰۰	۱۰	برہم ورت	۱۸۰۰۰	
۲	پدم پُران	۵۵۰۰۰	۱۱	لِنگ پُران	۱۱۰۰۰	
۳	بِشن پُران	۲۳۰۰۰	۱۲	بارہ پُران	۲۴۰۰۰	
۴	شیو پُران	۲۴۰۰۰	۱۳	سکند	۸۱۱۰۰	
۵	نارد پُران	۲۵۰۰۰	۱۴	بامن پُران	۲۴۰۰۰	
۶	بھاگوت	۱۸۰۰۰	۱۵	کورم پُران	۱۷۰۰۰	
۷	مارکنڈے	۹۰۰۰	۱۶	متس پُران	۱۴۰۰۰	
۸	اگنی پُران	۱۵۰۰۰	۱۷	گروڑ پُران	۱۹۰۰۰	
۹	بھوشت پُران	۱۴۰۰۰	۱۸	برہمانڈ پُران	۱۲۰۰۰	

میزان کل تین لاکھ تراسی ہزار ایک سو (۳۸۳۱۰۰)

(۳ ۔ صفت) پُرانا ۔ قدیم ۔ پُرتن ۔ جیسے اپُران ۔ آد ۔ پراتم +

پَران ۔ س ۔ اسم مذکّر (بکسرِ بائے فارسی) (۱) سانس ۔ دم ۔ نفس ۔ (۲) رُوح ۔ جان ۔ جی ۔ برتا (۳ ۔ صفت) پیارا ۔ جانی ۔ دلبر ۔ دلرُبا +

پران چھُٹانا ۔ فعلِ متعدّی (۱) جان لینا ۔ مار ڈالا ۔ جی لا چھُڑانا (۲) جان بچانا ۔ پیچھا چھُڑانا ۔ پنڈ چھُڑانا ۔ عقب گزاری کرنا +

پران چھُوٹنا ۔ فعلِ لازم (۱) دم نکلنا ۔ جاں بحق ہونا (۲) تھک جانا ۔ ہار جانا ۔ ہمّت نہ رہنا + حواس نہ رہنا ۔ بے حواس ہو جانا +

پران چھوڑنا ۔ فعلِ لازم (۱) جان دینا ۔ جاں بحق ہونا (۲) ہمّت ہارنا ۔ تھکنا ۔ جی چھوڑنا +

پران لینا ۔ فعلِ متعدّی ۔ (۱) جان نکالنا ۔ نس نکالنا + تھکانا (۲) ستانا ۔ دق کرنا ۔ جان کھانا ۔ جان کو آنا +

پَرانا ۔ فعلِ لازم ۔ (ہندی) دُکھ سہنا ۔ درد ہونا ۔ دُکھنا ۔ پیڑ ہونا جیسے ۔ ارمونے کا رتیری ہتھڑی پھانسے میری مادت ہی نہ جائے (مثل)

پُرانا ۔ فعلِ متعدّی (پُورب) پُورا ڈالنا ۔ پُورا پُورا تقسیم کر دینا ۔ سب کا حصّہ لگا دینا +

پُرانا ۔ صفت (۱) نیا کا نقیض ۔ کُہنہ ۔ قدیم ۔ پرچین ۔ پُراتم ۔ دیرینہ ۔ پارینہ (۲) اگلے فیشن کا ۔ پُرانی روشنی کا ۔ پہلی وضع کا ۔ اگلے زمانے کا (۳) فرسُودہ ۔ بوسیدہ ۔ مستعمل جیسے نیا نو دن پُرانا سو دن (۴) بوڑھا ۔ بڈّھا ۔ پیر ۔ مُسن (۵) تجربہ کار ۔ جہاندیدہ ۔ ہوشیار (۶ ۔ اسم مذکّر ۔ بازاری) بوسیا ۔ بُڑھا ۔ بابُون +

پُرانا پڑنا ۔ فعلِ لازم ۔ بہت دنوں کا ہو جانا ۔ سال گزر جانا +

پُرانا خُرّانٹ ۔ صفت ۔ نہایت بُڈھا ۔ گرگِ کُہن ۔ مردِ کُہن سال + پُرانا تجربہ کار +

پُرانا دُھرانا ۔ صفت ۔ نکمّا اور ناقص ۔ پھٹا پُرانا (دُھرانا تابع مہمل ہے) +

پُرانا گھاگ ۔ صفت ۔ بہت پڑھا ۔ خُرّانٹ ۔ نہایت بڈھا اور کار آزمُودہ ۔ تجربہ کار ۔ پختہ کار +

پُرانا ہونا ۔ فعلِ لازم ۔ کُہنہ و فرسُودہ ہونا + نکمّا اور خراب ہونا ۔

پرانی ۔ ہندی ۔ اسم مؤنّث (۱) جیو ۔ رُوح ۔ نفس ۔ جنتو ۔ برتا ۔ نفسِ ناطقہ ۔ (۲ ۔ صفت) جیو دھاری ۔ جان والا ۔ جاندار ۔ ذی رُوح +

پُرانی ۔ صفت (۱) کُہنہ ۔ عتیق (۲) نکمّی ۔ خراب ۔ ناکارہ ۔

سال خوردہ (۳) بڑھیا ضعیفہ۔ کہن سالہ +

پُرانی کھوپری۔ ۔ ۔ اسم مؤنث۔ (عوام) بُڑھا آدمی۔ کہن سال (۲) پختہ دماغ۔ پختہ عقل۔ تجربہ کار۔ جہاں آزمودہ +

پُرانے لوگ۔ ۔ ۔ اسم مذکر۔ (۱) بڑی عمر کے آدمی۔ بُڈھے (۲) قدیمی ملازم۔ مُدّت کے نوکر +

پُرانے مُردے اُکھیڑنا۔ ا۔ فعلِ لازم (محاورہ) پُرانی حکایتیں کرنا۔ اگلے پچھلے جھگڑے نکالنا۔ خواہ مخواہ جھگڑا اکھڑا کرنا +

پَرایا۔ ۔ صفت (۱) غیر کا۔ دُوسرے کا جیسے پرایا مال (۲) اجنبی۔ غیر۔ اوپری۔ بیگانہ جیسے اپنے پرائے سب ناراض ہیں +

پَرائی آنکھیں کام نہیں آتیں۔ ا۔ (کہاوت) بیگانہ یگانہ نہیں ہوسکتا۔ غیر اپنا نہیں بنتا ؎

چشم پوشی وسیلے کی یاں ہوگیا عادسیا + راست ہے آنکھیں کی اپنی کام آتی نہیں مغفور

پَرائے بَردے آزاد کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ اوروں کے غلام آزاد کرنا۔ غیر کے مال پر شیخی یا فیاضی کرنا + دُوسروں کے مال پر شیخی بگھارنا۔ حلوائی کی دوکان پر دادا جی کی فاتحہ۔ پرائے مال پر یا حسین +

پَراپچہ۔ ا۔ اسم مذکر۔ (صحیح بفتح بائے فارسی گر مستعمل بکسرِ بائے عجمی) (۱) پارچہ کا کام کرنے والا۔ وُہ شخص جو پُرانے دھرانے کپڑوں کے ٹکڑے خرید کر ٹوپیاں وغیرہ بناتا اور بیچتا ہے (۲) ایک قوم کا نام جس کا پیشہ سئے سلائے کپڑے بیچنے کا ہے +

(بعض لوگوں نے اسے پارچہ کی بیع قرار دیا ہے مگر اس طرح اردو میں کہتے نہیں سنا)

پَرائے گھر کا ہونا۔ ۔ فعلِ لازم (ع) بیٹی کا بیاہا جانا۔ دُختر کی شادی ہوجانا۔ کدخدا ہونا +

پَرائے مال پر یا حُسین۔ ا۔ (کہاوت) غیر کے مال کو اپنا مال تصوّر کرکے بزرگوں کی نذر و نیاز کرنا۔ دُوسرے کے مال پر شیخی کرنا۔ ناحق اِترانا +

پرائیویٹ۔ انگلش (Private) صفت۔ خاص۔ ذاتی۔ نجی۔ کارخانگی

پَرب۔ س۔ اسم مذکر (ہندی) (۱) تہوار۔ مبارک وقت۔ ساعت سعید۔ خاص تقریب (۲) باب۔ فصل۔ مقدمہ۔ ادھیائے (۳) انگلیوں کے جوڑ۔ بند۔ گانٹھ۔ گرہ (۴) ایک قسم کے ہیرے کا نگینہ +

پربال۔ ۔ ۔ اسم مذکر۔ وُہ زائد پلکیں جو آنکھوں میں ہوجانے سے بڑی تکلیف دیتی ہیں +

پَربَت۔ ۔ ۔ اسم مذکر۔ پہاڑ۔ کوہ۔ جبل۔ ڈونگر +

پَربھاؤ۔ س (प्रभाव) اسم مذکر (۱) فطرت۔ سرشت۔ صفت طبعی۔ خاصیت۔ سبھاؤ (۲) بل۔ زور۔ طاقت۔ اقبال (۳) اثر۔ تاثیر۔ پھل۔ نتیجہ

پربھو۔ س۔ (प्रभु) اسم مذکر۔ (ہندو) ناتھ۔ سوامی۔ دھنی۔ مالک۔ خداوند۔ خالق۔ ایشور۔ وشن +

پَربی۔ ۔ ۔ اسم مؤنث۔ تہواری۔ عیدی۔ تہوار کا انعام +

پَربین۔ ۔ صفت (۱) ماہر۔ دانا۔ ہوشیار (۲) نہایت خوبصورت۔ حسین۔ پری زاد۔ نور لقا۔ حسینہ۔ جمیلہ (۳) کامل فن۔ بجگت۔ اُستاد +

(یہ لفظ اصل میں سنسکرت پرپ + وینا (प्र + वीणा) سے مرکب ہے پہلے لفظ کے معنی سبقت دوسرے کے مزامیر یا وہ باجہ جسے راجہ اندر نے ایجاد کیا چنانچہ جن کا مادہ اہل لغات نے یہی قرار دیا ہے۔ اس کے ترکیبی معنی سبقت لے جانے والا باجہ چونکہ مزامیر راگ کے دلوں کو اپنی شیریں آواز کے باعث اپنی طرف کھینچتا ہے اور دانا کا کلام بھی دلکش و مقبولِ عام ہونے کے علاوہ ایسا ہی پُر اثر ہوتا ہے اِس وجہ سے اوّل اِس کے معنی دانا پھر خوبصورت ہوئے۔ ازاں کاملِ فن قرار پائے وغیرہ)

پَرپنچ۔ ۔ ۔ اسم مذکر۔ (ہندی) فریب۔ دھوکا۔ دغا جیسے کیا پرپنچ کھلائیں بیچ +

پَرپیٹھ۔ ۔ ۔ اسم مؤنث۔ سٹّے کی نقل۔ دُوسرا اسٹمپ۔ گم شدہ ہُنڈی کی تیسری نقل۔ تیسرا روکا +

پَرَت۔ ۔ ۔ اسم مذکر۔ تہ۔ تو۔ طبق۔ ورق۔ پپڑی۔ چھلکا +

پَرتاپ۔ س۔ اسم مذکر۔ (ہندو)۔ (۱) جمال۔ روشنی۔ نور + چمکارا۔ جلال + شانِ ایزدی (۲) اقبال۔ طفیل۔ بدولت (۳) عنایت۔ مہربانی۔ دیا۔ کرپا +

پَرتلا۔ ۔ ۔ اسم مذکر۔ تلوار کی پیٹی یا وہ چوڑا تسمہ جس میں تلوار لٹکتی رہتی ہے۔ ڈاب۔ بنّا۔ دوالِ شمشیر۔ حمالہ +

پرتما۔ س۔ (प्रतिमा پر تما) اسم مؤنث۔ مورتی۔ مورت۔ بُت۔ لُعبت۔ پُتلا۔ صنم +

پَرتَو۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) فروغ۔ روشنی۔ شعاع۔ کرن۔ چمتاب (۲) سایہ۔ ظل۔ پرچھائیں۔ عکس +

پرت

(یہ غلط معنی صرف اُردو میں مشہور ہو گئے ہیں)

پرتوا - ۱ - اسم مذکر (ع) سایہ - پرچھاواں - پرتَو۔

پرتھی - یا - **پرتھوی** - س - اسم مؤنث (۱) زمین - بھوم (۲) اقلیم - ولایت - عالم - جہاں (۳) دُنیا - سنسار (۴) دُنیا کے لوگ - جہانیاں +

پرتیت - ہ - اسم مؤنث - اعتماد - بھروسا - اعتبار - ساکھ +

پرج - ہ - اسم مؤنث چھتیس ۳۶ راگنیوں میں سے ایک راگنی کا نام +

پرجا - ہ - اسم مؤنث (۱) اولاد - نسل (۲) مخلوق (۳) رعیت - رعایا - بسایا حاکم کے محکوم (۴) کرایہ دار +

پرجاپت - یا - **پرجاپتی** - ہ - اسم مذکر (ہندو) (۱) خالق - برہما - پیدا کنندہ (۲) راجہ - حاکم - بادشاہ (۳) باپ - پتا (۴) جنوائی - خویش - داماد (۵) سُورج - آفتاب (۶) کمہار - کوزہ گر +

پرچ - انگلش (Pouch) اسم مؤنث - پیالی - تشتری +

پرچا - ہ - اسم مذکر (ہندو) پرکھ - شناخت - جانچ (۲) امتحان - آزمایش (۳) اظہارِ شان - معجزہ - کرامت - خرقِ عادت جیسے دیو دن کاٹے لوگ مانگیں پرچا (۴) کسی ولی کی طرف سے بشارت یا خوش خبری (۵) ثبوت - استدلال +

پرچا دینا - ہ - فعلِ متعدی - بشارت دینا - معجزہ یا کرامت دکھانا +

پرچا لینا - ہ - فعلِ لازم - امتحان لینا - آزمانا +

پرچا مانگنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) کرامت طلب کرنا - معجزہ چاہنا (۲) ثبوت مانگنا

پرچانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) مانوس کرنا - بچوں یا جانوروں وغیرہ کو ہلانا - دل ہاتھ میں لانا - موہنا - اپنے سے مانوس کرنا ؎

نہ بھیجا تُونے لکھ کر ایک پرچہ ہمارے دل کو پرچایا تو ہوتا (ظفر)

(۲) باتوں میں لاکر فریب دینا - باتیں بنا کر موہنا + - اپنی کرنا (۳) جادو کے زور سے بس میں لانا +

پرچک - ہ - اسم مؤنث (ع) (۱) پُچکار - چمکار - بچے کو اُس کی خطا پر اُلٹا پیار کرنا (۲) حمایت - حامی - پشتی - طرفداری - مدد - کمک - جانبداری ؎

بس نہیں مجھ ناتواں کا ہائے جو کچھ کر سکوں دی پرچک سو اُس کی پڑ گیا ہوں در بستہ میر تقی

(۳) اشارہ - اجازت - ایما ؎ (قطعۂ انشاء)

ساقی صاحب جو بہت تنتے بیٹھے وہ پار غور تو کیجے بھلا مجھ سے جھگڑ سکتے ہیں

پچھ

جگہ بھی پرچک اگر آپ کی جانب ہو تو پھر ایسی تم جیسی ہزار ٹونگیاں دیسے لڑ سکتے ہیں +

پرچک پانا - ہ - فعلِ لازم (ع) حمایت پانا + اشارہ پانا +

پرچک دینا - ہ - فعلِ لازم - حمایت کرنا - ایسی باتیں کرنا جن سے لڑکوں کو کسی بُرے کام کے کرنے کی اور حمایت ہو +

پرچک لینا - ہ - فعلِ لازم - حمایت لینا - پشتی لینا +

پرچنا - ہ - فعلِ لازم (۱) مانوس ہونا - ہلنا - اُلفت پکڑنا + مایل ہونا راغب ہونا - موہا جانا ؎

کدھر جائیے اور کہاں بیٹھیے پرچتا نہیں دل جہاں بیٹھئے (مصحفی)

(۲) باتوں میں آنا - راضی ہونا +

پرچون - ہ - اسم مذکر - آٹا وغیرہ - کریانے کا سودا +

(اس جگہ پر بجنے علاوہ یا وغیرہ ہے) +

پرچونیا - ہ - اسم مذکر (۱) آٹا دال وغیرہ بیچنے والا - بنیا - مودی - بقال (۲) بساطی - خردہ فروش - مختلف اشیاء کا بیچنے والا - پھٹکل سودے کا سوداگر +

پرچہ - ف - اسم مذکر (ع) (۱) ٹکڑا - پُرزہ - چیتھڑا (۲) کاغذ کا ٹکڑا - رقعہ - خط (۳) خبر کا کاغذ - اخبار (۴) خبر - سنا لیسہ (۵) قانون کھاتوں کی وہ نقل جو کھتونی تیار ہونے کو بعد پٹواری زمیندار کو دیتا ہے

پرچہ گزرنا - یا - **پرچہ لگنا** - ۱ - فعلِ لازم - حاکم یا بادشاہ کو کسی امر کی خبر پہنچنا - خبر گزرنا - خبر لگنا - مخبری ہونا +

آتے ہیں سحر صد پکھری سو کچھ لوگ پرچہ لگا کوئی جو پلکا رقم ہوا (بحر)

پرچہ نویس - ف - اسم مذکر - خبر نویس - وقایع نگار - جاسوس - مخبر - کارسپانڈنٹ +

پرچھا - ہ - اسم مذکر - (۱) جولاہوں کی نلی جس پر سُوت لپیٹتے ہیں - سُوت کی بھری گھرتی (۲) کپی بھوسم - چھپیڑ (۳) دیگ - بڑا دیگچہ (۴ - حلوائی) کڑھائی - منجھولی کڑھائی - اگر چھوٹی کڑھائی ہو تو اُسے پرچھی کہتے ہیں +

پرچھا کرنا - ہ - فعلِ لازم (پورب) (۱) فیصلہ کرنا - معاملہ طے کرنا - معاملہ یکسو کرنا - جھگڑا چکانا - نبٹانا ؎

سنے بولا پریں مارے خوشی کے مرگیا قصہ طولانی تھا وہ باتوں میں پرچھا کر دیا (آتش)

(۲) چھیڑ کرنا - ہجوم لگانا - ہنگامہ ٹالنا - بھیڑ ہٹانا ؎

پرچھ

مشرکے دن اک بڑا ہنگامہ تھا آتے ہی کچھ اُس نے پرچھا کر دیا (مصحفی)

پرچھا ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (پورب) (۱) فیصلہ ہونا۔ انفصال ہونا۔ جھگڑا طے ہونا (۲) بھیڑ چھنٹنا۔ ہجوم کم ہونا +

پرچھاواں۔ یا۔ پرچھانواں۔ ہ۔ اسم مذکر (دو) (۱) عکس۔ سایہ۔ چھاؤں۔ پرتو۔ پرچھائیں (۲) اثر۔ علامت + دوسری کی عادت یا ڈھنگ۔ شب و روز مرے پہلو میں کیوں بیقراری ہے + پڑا تجھ پر بھی پرچھانواں دلِ بیتاب مضطر کا (ہجو)

پرچھاواں پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ سایہ پڑنا (۲) اثر ہونا + کسی کی عادت یا ڈھنگ اختیار کرنا +

پرچھائیں۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ سایہ۔ عکس۔ پرتو۔ چھاؤں +

پرچھائیں سے ڈرنا | پرچھائیں سے بھاگنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) کسی کے سایہ سے بھاگنا (۲) نہایت ڈرنا۔ از حد خوف کرنا (۳) نہایت متنفر ہونا۔ از حد نفرت کرنا۔ کسی سے دُور بھاگنا۔ پاس نہ پھٹکنا +

پرچھتی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ چھوٹا سا چھپر یا کھپریل جو کچے مکانوں کی منڈیروں پر بانی سے محفوظ رہنے کے واسطے ڈال دیتے ہیں (۲) بہنگا۔ ٹانڈ۔ مچان +

پرخاش۔ ف۔ اسم مؤنث۔ لڑائی۔ جھگڑا۔ فتنا۔ مناقشہ۔ اَن بَن۔ فساد۔

پرخاش جو۔ ف۔ اسم مذکر۔ لڑاکا۔ جھگڑالو +

پرداخت۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) درستی۔ آراستگی (۲) غور۔ محافظت (۳) دستگیری۔ پرورش +

پردادا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دادا کا باپ۔ پدرِ جد۔ جدّ الاب۔ ابو الجد۔ فرجد +

پردادی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پردادا کی بیوی۔ جدۂ پدر +

پرداز۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) آراستگی + جلا۔ آب (۲) نقش و نگار۔ نقاشی (۳) تصویر کے خط و خال (۴) اٹھان۔ تمہید (۵) طور۔ طرز۔ انداز +

پرداز کرنا۔ فعل متعدی۔ جلا کرنا۔ اجالنا۔ چمکانا۔ جلا کر کے منقش کرنا۔ چاندی سونے کے زیور وغیرہ پر جلا کے بعد نقش و نگار کندہ کرنا +

پردوش۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (ہندوا) (۱) سورج چھپنے کے دو گھڑی بعد تک کا وقت۔ سرِ شام۔ سندھیا۔ سنجا۔ سانجھ (۲) ترودشی کا برت۔ مہادیوجی کا برت۔ سوموار یعنی پیر کے دن کا برت +

پردہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) حجاب۔ اوٹ۔ ستر۔ آڑ۔ اوجھل (۲) چلمن چک وغیرہ جو دروازہ پر لٹکا دیتے ہیں (۳) دروازہ کے مقابل کی دیوار جس سے گھر کا سامنا نہ ہو (۴) گھونگٹ۔ نقاب (۵) آنکھ کا

پردہ

وہ گول حصّہ جو چھاتی یا سینہ پر رہتا ہے (۶) طبقہ۔ لوک۔ پرت جیسے زمین کا پردہ۔ دنیا کا پردہ۔ اوجھڑی کا پردہ وغیرہ (۷) راز۔ بھید پوشیدہ بات جیسے پردہ کھول دیا یعنی راز ظاہر کر دیا (۸) اِخفا۔ پوشیدہ پوشیدگی جیسے آپ کیوں پردہ رکھتے ہیں یعنی کس لئے چھپاتے یا اخفا کرتے ہیں (۹) فارسی بارہ راگوں میں سے ہر ایک راگ جسے آہنگ کہتے ہیں + ستار یا بین وطنبورہ وغیرہ کے وہ پتلی یا عاج پٹے جو اُس کے دستے پر مقامات ٹھیک رہنے اور انگلیوں کے سہارے کے واسطے تانت سے باندھ دیتے ہیں۔ مقام نغمہ۔ ستار یا بین کی گھڑج بعض اوقات آہنگ اور الاپ کے موقع پر فارسی کتابوں میں آتا ہے سے

صوفیوں کو وجد میں لاتا ہے نغمہ ساز کا شبہ ہو جاتا ہے پردہ کی برتری آواز کا (خواجہ آتش)

(۱۰) آنکھ کی پتلی جھلی۔ چوپٹے کے نیچے کی جھلی (۱۱) جھلّی + کان کی جھلّی (فقرہ) توپوں کی آواز سے کان کا پردہ پھٹا جاتا ہے۔ کان میں لوہے کی سلائی نہ دو اگر پردہ پھٹ گیا تو بہرے ہو جاؤ گے۔ (۱۲) (قصاب) گردے اور پسلیوں کے بیچ کے پتلے گوشت کو پردہ کہتے ہیں (۱۳) بادبان + سکّان۔ پتوار (۱۴) مکان کی چار دیواری (۱۵) (تابع فعل) چھپواں۔ چوری سے۔ چوری چوری +

پردہ اُٹھانا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) نقاب یا گھونگٹ دُور کرنا (۲) چلمن یا چک وغیرہ کو اونچا کرنا (۳) حجاب دُور کرنا۔ بے تکلف ہونا (۴) بات نہ چھپانا۔ ہمراز بنانا (۵ متعدی) بھید کھولنا۔ کشفِ راز کرنا جیسے پیر کی توجّہ نے سارا پردہ اُٹھا دیا +

پردہ پڑنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) چلمن پڑنا۔ چک ڈلنا (۲) حجاب ہونا۔ غلاف پڑنا (جیسے آنکھ۔ یہ جو باطل کے ساتھ کہیں گے تو وہاں روشنیِ چشم یا عقل کے زائل ہونے سے مراد لیں گے یعنی اندھا یا بیوقوف ہو جانا) +

پردہ پوش۔ ف۔ صفت۔ عیب پوش۔ عیب چھپانے والا۔ کسی کی برائی کو ڈھانکنے والا + پردہ دار + راز دار +

پردہ پوشی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ عیب پوشی + راز داری + پردہ داری۔ پوشیدگی +

پردہ چھوٹنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ پردہ ڈالنا۔ چک چھوڑنا +

پردہ دار۔ ف۔ صفت۔ (۱) دیکھو (پردہ پوش) (۲) دربان +

پردہ داری۔ ف۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (پردہ پوشی) سے

(بولی دہ بکاولی کرواری کرم کا ہے کام پردہ داری (گلزارِ نسیم)
بجز ایں سبب نہیں غالب کچھ تو ہے جس کی پردہ داری ہے (غالب)

پَردَہ دَر - ف - صفت - عیب نما - عیب ظاہر کرنے والا - بھانڈا پھوڑ - راز فاش کرنے والا +

پَردَہ دَری - ف - اسم مؤنث - عیب نمائی - راز افشائی +

پَردَہ ڈالنا - ا - فعلِ متعدی (۱) دیکھو (پردہ چھوڑنا) (۲) چھپانا

پَردَہ ڈھانکنا - ا - فعلِ متعدی (عو) (۱) عیب چھپانا - عیب پوشی کرنا
(تری رسوائی کے خونِ شہدا در پے ہیں + دامن یار! خدا ڈھانک لے پردہ تیرا (آتش)
(۲) دنیا سے اُٹھانا - موت دینا +

پردہ ڈھکنا - ا - فعلِ لازم - (۱) عیب چھپانا - اخفائے راز کرنا -
(۲) عو) دنیا سے اٹھالینا - موت دینا - جیسے اب تو خدا اس کا پردہ ڈھکے

پَردَہ رَکھنا - ا - فعلِ لازم (۱) حجاب کرنا - چھپنا - سامنے نہ ہونا +
(مطلع (؟)) رکھے نہ ہٹ وہ کیونکہ پردہ کہ ذات بلدی حجاب میں ہے +
(۲) بات چھپانا - اخفائے راز کرنا - بھید دینا - رازداری کرنا +

پَردَہ فاش کرنا - ا - فعلِ متعدی (۱) بھید کھولنا - بھانڈا پھوڑنا - پردہ دری کرنا - عیب ظاہر کرنا - افشائے راز کرنا (۲) عورتوں میں پتّا کا نام لے کر پکارنا - چھپی بات نہ رکھنا (؟)

پَردَہ فاش ہونا - ا - فعلِ لازم - بھانڈا پھوٹنا - بھید کھلنا - عیب ظاہر ہونا - افشائے راز ہونا +

پَردَہ کرانا - ا - فعلِ متعدی - (۱) مردوں کو عورتوں کے سامنے سے ہٹانا (۲) پردہ روکنا - اوٹ کرنا +

پَردَہ کرنا - ا - فعلِ لازم - دیکھو (پردہ رکھنا) اوٹ کرنا +

پَردَہ کھولنا - ا - فعلِ متعدی - دیکھو (پردہ فاش کرنا) +

پَردَہ گرانا - ا - فعلِ متعدی - چلمن چھوڑنا - چک ڈالنا +

پَردَہ لگنا - ا - فعلِ لازم - باہر پھرتے پھرتے اخیر عمر پردہ نشین ہونا - پردہ میں بیٹھنا (طنزاً بولتے ہیں) ؎
اب سات پردوں میں انکو گئی ہو خدا کی شان + آٹھوں پہر جو پھرتے تھے زن بے نقاب ہو (؟)

پَردَہ نشین - ف - صفت - پردہ میں بیٹھنے والی عورت - چھپنے والی عورت ؎
تھے تم پردہ نشیں خانہ نشیں کیوں نہ ہوئے + دل تھا پردہ کا مکان اس میں مکیں کیوں نہ ہوئے (؟)

پَردَہ ہو جانا - ا - فعلِ لازم - عورتوں کا ایک مکان سے دوسرے مکان یا آڑ میں ہو جانا یا مردوں کا ہٹ جانا +

پَردَہ ہونا - ا - فعلِ لازم - (۱) اوٹ ہونا - حجاب ہونا (۲) چھپنا - اوٹ میں ہونا (۳) بات کا چھپاؤ ہونا - پردہ رکھنا (۴) جب کوئی عورت کسی رشتہ دار کے سامنے نہیں ہوتی تو اُسے بھی پردہ ہونا کہتے ہیں +

پَردَہ ہے - ا - (محاورہ) چھپنے والی عورتیں بیٹھی ہیں یا غیر مرد جس سے پردہ واجب ہے مکان میں بیٹھا ہے +

پَردے - ا - پردہ کی جمع (حروفِ جارہ یا حکمِ مغیرہ کے آنے یا مضاف الیہ ہونے کی صورت میں بھی اس ہ کو یائے مجہول سے بدل دیتے ہیں جیسا آئندہ کے مشتقات سے ثابت ہے) +

پَردے بٹھانا - ا - فعلِ متعدی - باہر پھرنے والی عورت یا لڑکی کو پردہ نشین کرنا - چھپانا - نامحرموں سے علیٰحدہ رکھنا +

پَردے پَردے - ا - تمیزِ فعل - چھپے چھپے - چوری چوری - چپکے چوری سے - اندر ہی اندر ؎
نوار ہتا ہے پردے سوسر اسر آنکھ کا پردہ + چلا آ پردے پردے ای سراپا ناز آنکھوں میں
اگن کنڈ میں گھر کیا جل میں کیا نکاس پردے پردے جات ہے پی اپنے کے پاس (پہیلی مستعمہ)

پَردے کی بُو بُو - یا بی بی - ا - اسم مؤنث - پردہ نشین عورت - پردہ میں بیٹھنے والی مخدّرہ - نہایت جھینپو والی عورت (اکثر طنزاً بولتی ہیں)

پَردے لگنا - ا - فعلِ لازم - پردوں میں بیٹھنا +
(طنزاً) اُس عورت کی نسبت مبالغہ کرکے کہتے ہیں جو سدا باہر پھرتی رہی ہو اور پھر عمر پاکر پردہ نشینی اختیار کرے - یا وہ عورت جو پردہ نشین عورتوں کی حرص کرے +

پَردے میں سوراخ کرنا - یا رَخنہ لگانا - ا - فعلِ متعدی (عوام) حالتِ پردہ نشینی میں آنکھ لگانا - گھر بیٹھے بیٹھے شکار کھیلنا - تاک جھانک کرنا - ٹٹی کی اوٹ شکار کھیلنا +

پَردے میں گِرِہ لگانا - ا - فعلِ متعدی (عو) دیکھو (پردے میں سوراخ کرنا) دانائی کے ساتھ پردہ میں رہنے کی باوجود بدراہ ہونا اور کسی پر ثابت نہ ہونے دینا + (عیاری اور بدکار عورت کے حق میں بولتے ہیں)

پَردے کے لوگو پردے ہو! - پَردے والو پردہ کیجو! - ا - (جملہ) جب کوئی شخص اپنے کوٹھے پر چڑھنا چاہتا ہو تو آس پاس کے لوگوں کے جتانے کے واسطے اس طرح تین مرتبے پکار دیتا ہے تاکہ کسی پردہ نشین کا سامنا نہ ہو جائے ؎
(؟) رنج و ملال و غم سوائے کہ پردہ پردے ہو + بام فلک پہ چڑھتا ہے نالہ پردے کے لوگو پردے ہو (انشا)

پُرزہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱) ٹکڑا ۔ کاغذ کا پرچہ ۔ لوہے وغیرہ کا ٹکڑا ۔ گھڑی وغیرہ کے اجزا کا ہر ایک جزو ۔ جزوِ ترکیبی (۲) شخص متنفس ذی جسم جیسے چلتا ہوا پرزہ یعنی چالاک آدمی (۳) پرندوں کے چھوٹے چھوٹے پر جن کو رُوئیں بھی کہتے ہیں ۔ نرم پر ۔ رونگٹا چنانچہ پر و پرزہ بولتے ہیں (۴) کترن ۔ کتل ۔ دھجی +

(دراصل پرزہ فارسی زبان میں اُس روئیں اور بھوسڑ کو کہتے ہیں جو ریشمی اور اونی کپڑے میں پہننے کے باعث اُوپر اُبھر آتا ہے اور بروزن ضو ف دوات)

پُرزے ۔ ۱ ۔ پرزہ کی جمع +

پُرزے اُڑانا ۔ ۱ ۔ فعلِ متعدی (۱) ٹکڑے ٹکڑے کرنا ۔ کاغذ یا کپڑے وغیرہ کو پارہ پارہ کرنا (۲) کھال اُڑانا ۔ اُدھیڑنا ۔ خوب پیٹنا +

پُرزے اُڑنا ۔ ۱ ۔ فعلِ لازم ۔ ٹکڑے اُڑنا ۔ قیمہ قیمہ ہونا ۔ کھال اُڑنا ۔ اُدھڑنا ۔ خوب مار پڑنا ۔ پرخچے اُڑنا ؏

تھی خبر گرم کہ غالب کے اُڑیں گے پُرزے ۔ دیکھنے ہم بھی گئے تھے پہ تماشا نہ ہوا (غالب)

پُرزے پُرزے کرنا ۔ ۱ ۔ فعلِ لازم ۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا ۔ پارہ پارہ کرنا ۔ قیمہ قیمہ کرنا ۔ دھجی دھجی کرنا +

پُرزے پُرزے ہونا ۔ ۱ ۔ فعلِ لازم ۔ دھجی دھجی ہونا ۔ ٹکڑے ٹکڑے ہونا ۔ ریزہ ریزہ ہونا +

پُرس ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱ ۔ پورب) قدِ آدم ۔ آدمی کے قد برابر ۔ ۶ فیٹ کا ناپ ۔ کنوئیں پانی کی مقدار ۔ ... کا کنوا پانی ناپنے کے واسطے آتا ہیں (۲) وہ بچھڑا ہوا ریشم جس کو تانتے والیاں توڑتے بچھڑ ملکر ...

پُرسا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱ ۔ پورب) قدِ آدم ۔ مرد کی قامت کی مقدار کے موافق ۔ ۶ فیٹ کا نپا نا (۲ ۔ ع) ماتم پُرسی ۔ عذر خواہیٔ مرگ ۔ عزا پرسی ۔ تعزیت + میت کے وارثوں کو دلاسا دینے کے واسطے اُس کے گھر جانا (یہ لفظ فارسی پرس بمعنی پرسش احوال و خبر پرسی سے اِس معنی میں مستعمل ہو گیا ہے) ؎

دل ہو ولے ہے کرے کہ بیقراری بیشتر ۔ خانۂ ماتم میں ہو پُرسے سے زاری بیشتر (خواجہ حسن)

پُرسا دینا ۔ ۱ ۔ فعلِ لازم (ع) (۱) موت کی عذر خواہی کرنا ۔ ماتم پُرسی کرنا ۔ میت کے وارثوں کو دلاسا دینا ۔ میت والے کی عورتوں کے ساتھ بیٹھکر میت پر رونا (۲ ۔ ہندو) موت کی خبر دینا ۔ بکل نائی کا گھر گھر جاکر پکارنا +

پُرسا لینا ۔ ۱ ۔ فعلِ لازم (ع) منہ ڈھانکنا ۔ عذر خواہی قبول کرنا ۔ جو شخص ماتم پُرسی کرنے آئے اُس کے ساتھ اہلِ میت کا منہ ڈھانککر

رونا ۔ صبر و تسلی کی باتیں سننا +

(عورتوں میں دستور ہے کہ جب کوئی ماتم پُرسی کو آتا ہے تو پہلے اہلِ خانہ اپنا منہ ڈھانککر رونے بیٹھتی ہے پھر اُس کے ساتھ اور عورتیں بھی رونے لگتی ہیں ۔ اہلِ میت اِس رونے کے ساتھ میت کا کچھ بیان بھی کرتی جاتی ہے) +

پُرساد ۔ س ۔ اسم مذکر (ہندو) (۱) دیوتاؤں کا بھوگ ۔ دیوتا کا چڑھاوا ۔ نذر ۔ تبرک ۔ مرشد کا اُلش (۲) انعام ۔ پرشاد ۔ نعمت ۔ ثمر +

پُرسال ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ سال گزشتہ +

پُرسان ۔ ف ۔ صفت ۔ پوچھنے والا ۔ پرسش کنندہ + فریادرس +

پُرسانِ حال ۔ ف + ع ۔ تابع فعل ۔ احوال پوچھنے والا ۔ سرگزشت سُننے والا ۔ خبرگیراں ۔ فریادرس +

پرستان ۔ ۱ ۔ اسم مذکر (۱) پریوں اور دیووں کے رہنے کا فرضی مقام ۔ پریوں کا اکھاڑا ؎

مل پر اُس کے پرستان کا ہوا دھوکا ۔ رقیب پر مجھے عفریت کا گماں ہوا (ارادہ علی مہر)

(۲) وہ جگہ جہاں بہت سے خوبصورت جمع ہوں ۔ اِندر کا اکھاڑا +

(یہ لفظ کسی فارسی لغت میں نہیں ہے اہلِ ہند کی گھڑت ہے بکسر دوم بھی جائز ہے)

پرستان کا عالم ۔ ۱ ۔ تابع فعل ۔ پرستان کی سی کیفیت ۔ بہشت کا سا لطف (جب کسی ایسی جگہ کی تعریف کرتے ہیں جہاں خوبصورتوں کا جمگھٹا اور عمدہ کیفیت ہو تو یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں) +

پرستش ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) پوجا ۔ عبادت ۔ تپسیا (۲) تعظیم ۔ توقیر ۔ غایتِ تعظیم ؎

پرستش کے قابل ہے تو اے کریم ۔ کہ ہے ذات تیری غفور الرحیم (میر حسن)

پرستش گاہ ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ معبد ۔ مندر ۔ مسجد ۔ جائے عبادت + جائے تعظیم +

پرستھان ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ دیکھو (باترا ب) +

پرستھان دھرنا ۔ یا ۔ رکھنا ۔ یا ۔ کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ یاترا کرنا ۔ نقل مکان کرنا ۔ اپنی جگہ سے دوسری جگہ جانے کا شگون جانے کے لحاظ سے قبل از وقت کرنا +

پرسرام ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ وشن کا چھٹا اوتار جس نے جمدگن رشی کے گھر میں جنم لیکر اکیس بار چھتریوں کو نیست و نابود کیا +

پُرسش ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ باز پرس ۔ پوچھ ۔ پوچھ پاچھ ۔ پوچھ گچھ ۔ پوچھنا ۔ تحقیق

سلہ جو نائی کسی کے مرنے کی آواز لگاتا ہوا اُسے پنجابی میں ہتل کہتے ہیں +

کرنا۔ دریافت کرنا۔ باز پُرس کرنا + تفتیش کرنا +

پُرسِش کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ پُوچھنا۔ تحقیق کرنا۔ دریافت کرنا۔ باز پُرس کرنا۔ مُواخذہ کرنا +

پَرسَنّ۔ س۔ [illegible] صِفت (ہندی) (۱) خُوش۔ مگن۔ آنند۔ محظُوظ (۲) مہربان کرپا کرنیوالا۔ دیادان (۳) نرمل۔ صاف۔ بےغش۔

پَرسَنگ۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندی) (۱) صُحبت۔ میل۔ ملاپ۔ ربط ضبط۔ دوستی۔ اتحاد +

(کبت)

کایا سے کام جات گا نسمُو سے دام جات پُرکھن سوں نام جات رُوپ جات انگ سے آتم سب کرم جات کُل کے سب دھرم جات گرجن کی شرم جات من کی اُمنگ سوں جب تپ کی آس جات بھگتن کی لِو آس جات شریر کی باس جات ایسے ستنگ سے وہ جات ریت جات پریت جات پرتیت جات جیسا پرسنگ سے (۲) چرچا۔ بات۔ کتھا۔ مقولہ۔ قول جیسے یہاں کا پرسنگ ہے (۳) سمبندھ۔ اوسر۔ موقع +

پَرسُوت۔ س۔ اسم مذکر۔ (ہندو) زچہ کی ایک بیماری کا نام۔ جریان آب۔ وُہ سفید سفید پانی جو عورتوں کے اندامِ نہانی سے نکلتا ہے + مرضِ ولادت +

پَرسُوں۔ ہ۔ تابع فعل۔ پرسی روز + پس فردا۔ کل سے پہلے یا بعد کا دِن +

پُرسَہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ دیکھو (پُرسا نمبر ۲) +

پُرُش۔ س۔ اسم مذکر (۱) منش۔ مانس۔ آدمی۔ بنی آدم۔ اِنسان۔ نر۔ مرد (۲) پرمیشر۔ ابُوالبشر۔ خدا تعالیٰ (۳) پُرکھا۔ مُربّی (۴) خاوند۔ خصم۔

پَرشاد۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) دیکھو (پرساد) +

پَرشاد چڑھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (ہندو) نذر چڑھانا۔ دیوتا کو بھوگ لگانا۔ شیرینی چڑھانا +

پَرشاد دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (ہندو) تبرک دینا +

پَرکار۔ ف۔ اسم مذکر۔ صحیح پرگار۔ دائرہ کھینچنے کا اوزار لوہے کا دوشاخہ قلم جس سے دائرہ کھینچا جاتا ہے (م۔ ف) دائرہ۔ حلقہ + طوق

پُرکار۔ ف۔ صِفت (۱) پُرکار۔ ہُنرمند + مُحقّق۔ مکّار۔ گُنی (۲) مضبُوط۔ مستقل۔ چالاک +

---

[1] رجُوعیت۔ بیروی [2] پُرکھا۔ آبا و اجداد [3] افعال برگزیدہ [4] خاندان [5] نیک نامی [6] بزرگوں کی [7] خواہشِ نفسانی [8] ہمنشینی۔ مجلسی [9] بہشت کی سکونت [10] بیوتونی [11] پنچوں کی [12] ساکھ۔ اعتبار +

پَرکالا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ہندو) زینہ۔ سیڑھی۔ بالا خانے پر جانیکا دستہ (۲) چوکھٹ۔ دہلیز (اکثر بقال بالا گرد اس لفظ استعمال کرتے ہیں) +

پَرکالہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ صحیح پرگالہ (۱) ٹکڑا۔ لخت۔ پارہ۔ حصّہ (۲) چنگاری۔ شرارہ (۳) شیشے کی ٹکڑی۔ شیشہ۔ آئینہ +

پَرکمّا۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) طواف۔ گرداگرد پھرنا + صدقہ ہونا۔ تصدّق ہونا +

پَرکمّا دینا۔ یا۔ کرنا۔ ا۔ فعل لازم طواف کرنا۔ گرد پھرنا + مندر کے گرد مُورت یا نہ پھرنا + تصدّق ہونا۔ صدقہ ہونا +

پُرکھ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (پُرش) +

پَرکھ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) شناخت۔ پہچان۔ کھرے کھوٹے اور بُرے بھلے کی تمیز (۲) جانچ۔ اِمتحان۔ آزمائش۔ تجربہ + وقُوف +

پُرکھا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مُربّی۔ مرد بزرگ۔ مُورث۔ باپ دادا۔ دادا پردادا اور بزرگ

پَرکھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) پرکھوا دینا۔ سونپنا۔ سپرد کرنا۔ حوالہ کرنا (۲) روپیہ دینا۔ نقدی سنبھلوانا (۳) پرکھوانا۔ شناخت کرانا +

پَرکھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) جانچنا۔ کوسنا۔ آنکنا۔ شناخت کرنا۔ چُٹکی لگانا۔ زر یا نقدی کا کھوٹا کھرا دیکھنا۔ بُرے بھلے میں تمیز کرنا۔ کسنا۔ کسوٹی لگانا (۲) آزمانا۔ اِمتحان کرنا۔ تجربہ میں لانا +

پَرکھوانا۔ ہ۔ پرکھانا کا متعدی المتعدی +

پَرکھوائی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ روپیہ پرکھنے کی اُجرت۔ شناخت کرائی۔

پَرکھیا۔ یا۔ پَرکھیّا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ صراف۔ جانچو۔ مُمیّز۔ تمیز کنندہ۔ کھوٹا کھرا پرکھنے والا +

پَرگنہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) وُہ زمین جس سے مالگزاری وخراج لیں۔ (۲) ضلع۔ حصہ۔ ضلع کا حصّہ۔ مُلک کا چھوٹا حصّہ (۳۔ ہندو) وُہ مُلک جہاں خاوند نوکر ہو +

پَرگنہ دار۔ ف۔ اسم مذکر۔ تحصیلدار۔ پرگنہ کا افسر +

پَرگھٹ۔ ہ۔ صِفت۔ سنسکرت (प्रकट پرکٹ) ظاہر۔ کھُلا ہُوا۔ عیاں۔ علانیہ۔ صریح + کشادہ + چوڑے +

پَرگھٹ کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ ظاہر کرنا۔ روشن کرنا۔ عیاں کرنا۔ آشکارا کرنا۔ کھولنا۔ جتانا + مشتہر کرنا +

پَرگھٹ ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) ظاہر ہونا۔ مشتہر ہونا۔ عیاں ہونا۔ فاش ہونا (۲) طلوع ہونا۔ اُدے ہونا (۳) پیدا ہونا۔ تولّد ہونا

پرگ

دُنیا میں آنا +

پرگیری - ہ - اسم مؤنث - پرتیر - وُہ پر جو تیر پر لگاتے ہیں +

پر گیری لگانا - ہ - فعلِ متعدی - تیر کے پر لگانا +

پرلا - ہ - صفت - پریکا - دوسری طرف کا - اُس پار کا +

پرلو - ہ - اسم مؤنث - سنسکرت (प्रलय پرلے) نیستی - فنا + قیامت - کلپانت - سب کے مرنے اور فنا ہونے کا دن جیسے آپ مُوئے جگ پرلو +

پرلوک - ہ - اسم مذکر (ہندو) عقبیٰ - آخرت - دُوسرا جہان - عالمِ جزا +

پرم آتما - س - اسم مذکر - روحِ اعلیٰ - رُوحِ اعظم - ایشور - خداتعالیٰ +

پرمت - ہ - اسم مؤنث (ہندو) (۱) پرائی سمجھ - عقلِ غیر - دوسرے کی مت (۲) بہکاوٹ - سکھاوٹ - بہکانے سکھانے (۳) عزت - آبرو - ساکھ - جیسے ایسے کاموں میں پرمت نہیں رہتی +

پرمٹ - ا - اسم مؤنث (اصل میں انگریزی Permit پرمٹ بمعنی اجازت سے ماخوذ ہے یعنی وہ مال جس پر اجازت کی ضرورت ہو) (۱) نمک وغیرہ کا سرکاری محصول (۲) نمک کی چنگی - نیز وہ چوکی جہاں سرکاری محصول لیا جائے محکمۂ نمک +

پرمٹا - انگلش - اسم مذکر - ایک قسم کا اُونی سوتی کپڑا جو مرینے سے مشابہ ہو در اصل آسٹریا کے صوبۂ نیو ساؤتھ ویلز کا ایک شہر ہے جہاں اس کا بڑا اچھا ہی کارخانہ ہے +

پرمل - ہ - اسم مذکر - مکئی جوار یا باجرہ وغیرہ کو بھگو کر بھوننے سے جو کھیلیں سی ہو جاتی ہیں اُنہیں پرمل کہتے ہیں + گدگدے + (چونکہ اوّل دفعہ بھاڑ میں ڈال کر ایک دفعہ نکال لیتے اور پھر ہوا دیکر دوبارہ بھونتے ہیں اسوجہ سے پرمل نام رکھا گیا) +

پرملو - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کے رقص یا ناچ کا نام جس کا اصول بہت مشکل ہے

کبھی پرملو میں دکھاتی ادا کہ جوں لوٹ کر ہو وے بجلی ہوا (میر حسن)

پرنالا - ہ - اسم مذکر (۱) کوٹھے یا بالاخانے کی موری - پتنالا - میزاب (۲) بدررو - نابدان +

پرنالی - ہ - اسم مؤنث (۱) گھوڑے کی تیاری اور فربہی کے باعث جو سر اور پٹھوں کے درمیان کا حصّہ نیچا معلوم ہوتا ہے وُہ اس نام سے موسوم ہے (۲ - پُورب) پرنالے کی تانیث بالاخانے یا چھپر وغیرہ کی چھوٹی سی موری یا بدررو +

پرو

پرنالی پڑنا - ہ - فعلِ لازم - گھوڑے کی فربہی کے باعث پٹھوں اور سر کے درمیان نالی پڑنا (۲ - پُورب) ہنڈیا پرنالے سے پانی گرنا +

پرنام - س - اسم مذکر و مؤنث (ہندو) (۱) بندگی - آداب - تسلیم - نمسکار - نمستے - ڈنڈوت - وُہ سلام جو دیوتاؤں اور بزرگوں کو کیا جائے (۲) سرِ دست کے تیور - اخیر وقت کی اطوار جیسے اب اُس کے پرنام بگڑ گئے +

پرنانا - ہ - اسم مذکر - نانا کا باپ - جدِ مادری +

پرنانی - ہ - اسم مؤنث - والدہ کی ماں کی ماں - ماں کی نانی +

پرنتو - س (परन्तु) حرفِ استثناء - مگر - پر - لیکن +

پرند - ف - اسم مذکر (مشہور بفتحِ راے مُہملہ) پکھیرو - اُڑنے والا جانور - طائر - مُرغ - چڑیا وغیرہ +

پرندہ - ف - اسم مذکر (مشہور بفتحِ راے مُہملہ) اُڑنے والا جانور - پکھیرو - پرواز کنندہ - پردار جانور - طائر - مُرغ - پنچھی +

پرندہ پر نہیں مار سکتا - ا - محاورہ - پکھیرو تک کا گزر نہیں ہے - نہایت بندی ہے (کمالِ استحکام و انسداد کے موقع پر بولتے ہیں)

پروا - ہ - اسم مؤنث - پورب کی ہوا - بادِ شرق - قبول - صبا +

پروا - ف - اسم مؤنث - (۱) خواہش - رغبت - حاجت - میل - رجحان - توجہ - التفات (۲) خیال - ضرورت - احتیاج (۳) خوف - بیم - ترس - دہشت + فکر - اندیشہ - خطرہ ؎

نہیں سنتے جو تعبیر یار میں پروا نہیں ہکو - نگاہِ شوق رخنہ کرتی ہے دیوارِ آہن میں (ذوق)

پرواڑہ - ہ - اسم مذکر (ہندو) خاندان - کُنبہ - قبیلہ - کُل - گوت +

پروان - ہ - صفت (۱) ٹھیک - درست - معتبر - سچ (۲) پتھر کی لکیر - اٹل جیسے ہا من بچن پروان +

پروان چڑھنا - ہ - فعلِ لازم (۱) پُورا ہونا - کمال کو پہنچنا - پرورش پاکر عمرِ طبعی کو پہنچنا - بڑا ہونا (۲) کامیاب ہونا - مُراد کو پہنچنا +

پروان چڑھانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) کمال کو پہنچانا - عمرِ طبعی کو پہنچانا - پال پوس کر بڑا کرنا (۲) مُراد کو پہنچانا - کامیابی کرانا ؎

شہر میں پھیلاں پروردن کا اور سایہ ہو گھر گھر + سیوا کر وان کی انہیں پروان چڑھاؤ (حالی)

پروانجات - ا - اسم مذکر - پروانہ کی جمع +

(اس طرح کی جمع عربی قاعدہ پر حالات والوں نے گھڑلی ہے ورنہ پروانہ فارسی لفظ ہے اس کی جمع پروانہا درست تھی) +

پرو

پَروانگی - ف - اسم مؤنث - اجازت - حکم - آگیا +
پَروانہ - ف - اسم مذکر - (۱) پتنگ - پتنگا - وہ پردار کیڑا جو شمع پر عاشق ہو (۲) حکم نامہ - اجازت نامہ - فرمانِ شاہی وغیرہ + لیسنس - پاس وارنٹ - رقعہ (۳) عاشق - فریفتہ - والہ - شیدا - شیفتہ (۴) وہ جانور جو شیر کے آگے چلا جاتا ہے - سیاہ گوش +
پَروانۂ راہداری - ف - اسم مذکر - سفر کی تحریری اجازت - وہ اجازت نامہ جو راہ سے گزرنے کے لئے دیا جائے +
پَروانۂ گرفتاری - ف - اسم مذکر (قانون) گرفتاری کا حکم نامہ - وارنٹ
پَروانہ ہونا - ا - فعل لازم - کسی پر عاشق و فریفتہ ہونا +
پَروانے کی شعل - ا - اسم مذکر - (بازاری) سالا - نسبتی بھائی خُسر پورہ - برادرِ زن +
پَروایا - ا - اسم مذکر - (اصل میں پرپایہ تھا) زیرپایہ - چارپائی کے پایوں کے نیچے رکھنے کی چیز +
پَروتا - ہ - اسم مذکر (۱) پوتے کا بیٹا (۲) آٹا - گُڑ - ہلدی پان وغیرہ جو کسی تقریب کے موقع پر خدمتی کمین کو دیا جاتا ہے +
پَروَردگار - ف - اسم مذکر - پرورش کرنے والا - پالن ہار - خدا تعالیٰ - ربّ العزّت
پَروَردہ - ف - صفت (۱) پرورش یافتہ - پلا ہوا (۲) جایا ہوا - بسایا ہوا + دبایا ہوا +
پَروَرِش - ف - اسم مؤنث (۱) پالن - پالنا (۲) تعلیم - تربیت (۳) مہربانی - بخشش - عنایت +
پَروسا - ہ - اسم مذکر - کھانے کا حصّہ - بخرہ - بھاجی - پتّل +
پَروسنا - ہ - فعل متعدی - مہمانوں کے آگے کھانا چُننا - پتّل ڈالنا + میزبانی کرنا
پُروف - انگلش (Proof) اسم مذکر - چھپا ہُوا کاغذ جو صحت کے واسطے مصنّف یا مؤلف کو دکھایا جائے +
پروفیسر - انگلش (Professor) اسم مذکر - معلّم - بھشا چاریہ - مہان پنڈت - سبھا پنڈت - اعلیٰ مدرّس +
پروگرام - انگلش (Programme) (۱) تفصیل یا اعلان کا اشتہار (۲) نظام الاوقات
پَرونا - ہ - فعل متعدی (۱) سوراخ میں تاگا ڈالنا (۲) گسیڑنا - پیوند کرنا - داخل کرنا - دُخول کرنا +
پَروہِت - ہ - اسم مذکر - گھر کا پنڈت - مذہبی کام کا سرانجام دینے والا

پری

قدیمی پنڈت - خاندان کا گرو +
پَروِین - ف - اسم مذکر - عقدِ ثریا - وہ چھ ستاروں کا گچھا جو جاڑوں میں سب سے اوّل نظر آتا ہے - سات سہیلیوں کا جھمکا +
پَرّہ - ف - اسم مذکر (۱) دیکھو پرا - (۲) دامن - طرف - کنارہ - پلو - چکّی کا پاٹ +
پَرہیز - ف - اسم مذکر (۱) حذر - احتراز - اجتناب - دُوری - علیحدگی (۲) مُضر چیزوں سے بچنا (۳) بچاؤ - حفاظت (۴) تقویٰ - اِتقا +
پَرہیز کرنا - ا - فعل متعدی - بچنا - احتراز کرنا - اجتناب کرنا - مُضر چیزوں کے کھانے میں احتیاط کرنا +
پَرہیزگار - ف - صفت مشتق - گناہوں سے کنارہ کرنیوالا - مجتنب - منہیات سے بچنے والا + پاکدامن + پارسا +
پَرہیزگاری - ف - اسم مؤنث - اِتقا - احتراز + پارسائی + پاکدامنی -
پَرہیزی کھانا - ا - اسم مذکر - بیمار - دل کا کھانا - وہ کھانا جس کی حکیم نے اجازت دی ہو + بن نمک مرچ کا کھانا - وہ غذا جو بیمار کے موافق ہو
پَرے - ہ - تابع فعل - (۱) ورے کا نقیض - اُس پار - اُس طرف + دُوسری طرف - دُوسری جانب (۲) دُور - الگ (۳) فاصلہ پر - کچھ پرے
پَرے بٹھانا - ہ - فعل متعدی - مات کرنا - لگّا نہ کھانے دینا جیسے ایسا پکایا کہ باورچی کو پرے بٹھایا +
پَرے پَرے - ہ - (کلمۂ تنفر) دُور دُور - الگ الگ - دُور رہو - پرے ہٹ
پَری - ف - اسم مؤنث (۱) پردار - پروالی (۲) ایک قسم کی جناتنیاں جو نہایت خوبصورت خیال کیجاتی اور فرشتوں کی طرح بال و پر رکھتی ہیں - صاحبِ فرہنگِ ناصری کا بیان ہے کہ پری رُوحانی اور لطیف جسم والی نسل ہے مانی جاتی ہے برخلاف جن کے جو دراصل ایک رُوحِ تیرہ و ظلمی و خبیث و مہیب و کثیف ہے جسے دیو اور اہرمن بھی کہتے ہیں (۳) نیز ایک قسم کا ریشمی ملائم نرم اور مخمل کی طرح مختلف الالوان ایرانی کپڑا جو لباس اور بجائے قالین امرا میں فرش کا کام دیتا ہے - ظہیر فاریابی نے بمعنی ابلیس بھی استعمال کیا ہے (۴) صفت - حسین - خوبصورت - عُمدہ - نازک + خوبصورت عورت یا چیز + پری رُو - حسینہ - جمیلہ +
(جب تم پری کہیں گے تو وہاں خوبصورت مراد ہوگی) (گلزار)
پَری بَند - ف - اسم مذکر (۱) ایک قسم کا زیور جو کلائیوں میں پہنا جاتا ہے (۲) کُشتی کے ایک پیچ کا نام (۳) بندوں گھنگرو - پہونچی کا ایک زیور +

پَری پَیکر - ف - صِفت - پری چہرہ - پری رُو - پری کی شکل - پری تمثال + نہایت خوبصورت جسم والا - حسین - مجازاً معشوق +

پَری خواں - ف - اِسم مذکر - پریوں کی حاضرات کرنے والا - پریوں کو بُلانے اور اتارنے والا - سیانا - بھوپا + جادُوگر - افسوں خواں +

پَری رُو - ف - صِفت - دیکھو (پری پیکر) +

پَری زاد - ف - اِسم مذکر (۱) پری زادہ - پری کی اولاد - پری کی نسل + (مجازاً) دیو - جن (۲ - صِفت) نہایت خوبصورت - حسین - نہایت عمدہ - پُرچین

پَری کا سایہ - ا - اِسم مذکر - آسیبِ جن - دیو کا گزر - بھوت پریت کا اثر +

پَریاں - ا - پری کی جمع (یہ لفظ فارسی میں بحرکتِ ثانی اور اُردو میں بہ سکونِ دوم مُروّج ہے) +

پَریت - س - اِسم مذکر (ہندو) (۱) بھوت - پشاچ - خنّاس - خبیث - شیطان جیسے بن بچّے پریت نہیں (۲) مُردہ کی روح جس نے دُوسرا جنم نہ لیا ہو - رُوحِ ناپاک +

پریت - س - اِسم مؤنث (صحیح پریت) (۱) پیار - محبت - نیہا - سنیہ (۲) دوستی - اُلفت - اِخلاص (۳) عشق جیسے پریت نہ جانے جات کجات نیند نہ جانے ٹوٹی کھاٹ - بھوک نہ جانے باسی بھات - پیاس نہ جانے دھوبی گھاٹ (کہاوت)

پریت جوڑنا - یا - لگانا - یا - کرنا - ہ - فعلِ لازم (ہندو عو) اِخلاص کرنا - دوستی کرنا - محبت کرنا +

پریتم - ہ - صِفت (صحیح پریتم) (۱ - ہندو) بہت پیارا - نہایت عزیز - پریتم پریتم سب کہیں پریتم جانے کوے + اک بیر جوں پریتم ملے سدا آنند پھر ہوئے (۲) - اِسم مذکر - پتی - خاوند - بالم سہ

پریتم تم مت جانیو بسیو دُور کو باس دیہ گیہ کتنو رہے پران تمہارے پاس (دوہا)

پَریٹ - ا - اِسم مؤنث (صحیح انگلش Parade پریڈ) (۱) فوج کی قواعد کا میدان (۲) قواعدِ فوج (۳) صف - قطار - پرا (یہ معنی لکھنؤ میں ہیں)

پَریٹ جمانا - ا - فعلِ لازم - صف باندھنا - قطار - باندھنا - پرا جمانا +

پریذیڈنسی - انگلش (Presidency) اِسم مؤنث قلمروِ ہند کا وُہ حصّہ جو کسی علیحدہ گورنمنٹ کی ماتحت ہو - اِحاطہ - صوبہ

پریس - انگلش (Press) اِسم مذکر (۱) دبانے کا پیچ - چھاپنے کی کل (۲) مطبع - چھاپہ خانہ +

پریس مین - انگلش (Press-man) اِسم مذکر - چھاپنے والا +

پریسیڈنٹ - انگلش (President) اِسم مذکر (۱) میرِ مجلس - صدرِ انجمن - پنچوں کا سردار - سرپنچ (۲) علاقہ کا حاکم - حاکمِ صوبہ (۳) مدرسہ کا افسر - کمیٹی کا اعلیٰ افسر - جمہوری سلطنت کا منتظم +

پَریشاں - ف - صِفت (۱) آشفتہ - بکھرا ہُوا - سرگرداں - منتشر - تِتر بِتر - پراگندہ - مضطر - خستہ (۲) متفکر - متردّد - اندیشہ مند (۳) حیران - متحیر - حیرت زدہ +

پَریشاں حال - ف + ع - صِفت - خستہ حال - پراگندہ روزی - مُفلس - مُصیبت زدہ - تنگ حال +

پَریشاں خاطر - ف + ع - صِفت (۱) اُداس - دِل برداشتہ - افسردہ دل (۲) فکر مند - مُتردّد +

پَریشاں دل - ف - صِفت - دیکھو (پریشاں خاطر)

پریشان کرنا - ا - فعلِ متعدی (۱) حیران کرنا - ستانا - دِق کرنا (۲) فکر میں ڈالنا - اندیشہ میں پھنسانا +

پَریشانی - ف - اِسم مؤنث (۱) اِضطراب - اِنتشار - پراگندگی - سرگردانی (۲) فکر مندی - تردّد (۳) مُصیبت - بپت +

پریکھا - ہ - اِسم مذکر (۱) پرکھ - آزمایش - اِمتحان - تجربہ سہ

اے واہ بُت کیا پریکھا ہم نے دیکھا تو عجب یہاں کا لیکھا ہم نے
بینائی نہ تھی تو دیکھتے تھے سب کچھ جب آنکھ کُھلی تو کچھ نہ دیکھا ہم نے (رباعی دردؔ)

(۲) افسوس - غم - سوچ - بچار + بگہ - خیال جیسے ہیں اِس تمہارے کہنے کا تو پریکھا نہیں مگر اُسکی بات کا خیال ہو (۳ - ہندو عو) احتراز - پرہیز - حذر - ابھی ہمارے ہاں آنے سے کیا پریکھا ہو (۴) اعتبار - اِعتماد - پرتیت - بیاکھ - بھروسا (مجازاً) یقین جیسے ہیں چھوٹے لارجی کی بات کا پریکھا نہیں (۵) فرق - تفاوت - انتر - جُدائی - اِختلاف - علیحدگی +

پریکھا کرنا - فعلِ لازم (۱) نتیجہ نکالنا - سمجھنا - خیال کرنا - بچار کرنا - غور کرنا

ایک نگری کے راجہ آٹھ نیارا نیارا سب کا ٹھاٹھ
بُرجہ ہا جہ کر کیا پریکھا ایک ہی میں سب کا لیکھا
پر ہے اُن میں اتنا پیچ آدھے اُتم آدھے نیچ (گنجفہ کی پہیلی)

(۲) اِمتحان کرنا - پرکھنا - آزمایش کرنا +

پریم - س - اِسم مذکر (۱) پیار - پریت - سنیہ - محبت - اُلفت + لاڈ - دُلار - (۲) دوستی - اِخلاص - یارانہ +

پری

پَریوا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکّر (۱) ایک قسم کے آبی پرند کا نام جو کبوتر کے برابر ہوتا اور اہلِ اسلام کے ہاں حلال ہے (۲) ۔ عوام ہندو) کبوتر جنگلی ہو خواہ پالتو (ردیف بسنت کی کہانی میں یعنی پالتو کبوتر آیا ہے)

پَریوں کا اُتارا ۔ ع ۔ اسمِ مذکّر ۔ پریوں کے اُترنے کی جگہ ۔ پریوں کی گزرگاہ ۔ مسکنِ پریاں ۔ پریخانہ (مجازاً) معشوقوں اور حسینوں کی فرودگاہ ؎

وہ گھر کہ تیرا مہرو جس گھر میں گوکہ ہے ۔ اندر کا اکھاڑا ہے پریوں کا اُتارا ہے (راسخ)

پَریوں کا اکھاڑا ۔ ع ۔ اسمِ مذکّر ۔ پریوں کی مجلس ۔ خوبصورتوں کا مجمع +

پریوی کونسل ۔ انگلش ۔ اسمِ مذکّر ۔ بادشاہ یا نائبِ بادشاہ کی وہ خاص مجلسِ غوری جو امورِ سلطنت میں مشورہ دینے کے متعلق کی جائے ۔

پَریرُو ۔ ف ۔ صفت ۔ نہایت خوبصورت عورت ۔ پری تمثال +

پَرَڑا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکّر (۱) بڑی پڑیا ۔ وہ کاغذ کا تختہ جس میں چیزیں رکھکر تاگے سے باندھ دیں (۲) ڈھول یا طبلے وغیرہ پر چڑھانے کا چمڑا ۔ ڈھولکی کا چمڑا +

پڑا پانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ راستہ چلتے کچھ پانا + بے محنت و مشقت کسی چیز کا حاصل ہو جانا ۔ مفت ملنا ؎

دِل بُری طرح لگا عشقِ بتاں میں اے شیخ ۔ یہ پڑا پایا میں اگر اُسکے خُدا یاد رہے (حالی)

پَڑاپَڑ ۔ ہ ۔ تابعِ فعل ۔ تڑاتڑ ۔ پے در پے ۔ مینہ برسنے یا جوتیاں وغیرہ پڑنے کی آواز ۔ وہ آواز جو برابر ضرب پڑنے سے صادر ہو + متواتر صدمے کی آواز

پَٹاخا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکّر (لکھنؤ) (۱) پٹاخا ۔ ایک قسم کی آتشبازی (۲) ۔ (دہلی) پٹاخے کی آواز ۔ کوڑے وغیرہ کی آواز +

پَڑاسے کی گوٹ ۔ ا ۔ اسمِ مؤنّث ۔ رنگ برنگ کی گوٹ ۔ پٹاپٹی ۔ گنگا جمنی

پَڑا گِرا ۔ ہ ۔ صفت ۔ (لکھنؤ) اُفتادہ ۔ حقیر ۔ ناچیز ۔ بے حقیقت + (اہلِ دہلی گرا پڑا بولتے ہیں)

پَڑاؤ ۔ ہ ۔ اسمِ مذکّر ۔ لشکر یا قافلے وغیرہ کے ٹھہرنے کی جگہ ۔ منزل ۔ چوکی ۔ اِسٹیشن ۔ سرائے ۔ فرودگاہ ۔ ٹھکانا +

پڑاؤ ڈالنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ چھاؤنی ڈالنا ۔ چھاؤنی چھانا ۔ سفر میں بہت دِنوں تک مقام کرنا +

پڑاؤ مارنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ قافلہ پر دِن یا رات کے وقت چھاپہ مارنا ۔ قافلہ لوٹنا +

پَڑبَڑانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (لکھنؤ) (۱) بیہودہ گوئی کرنا ۔ بکواس کرنا ۔ بکنا (۲)

پڑن

چرپرانا ۔ زبان میں مرچیں لگنا ۔ زبان میں کسی چیز کی تیزی سی ہوکر چھالے پڑجانا

پَڑپَڑانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (بازاری) (۱) پڑپڑ کرنا ۔ دستوں کی آواز کی نسبت بولتے ہیں (۲) بُلبُل کا بھاگتے وقت بولنا ۔ پڑ پڑ کرنا ۔ پٹ پٹ کرنا ۔

پَڑَت ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنّث (۱) قیمتِ خرید ۔ گھر پڑتی قیمت (۲) بازاری نرخ ۔ بازار کا بھاؤ ۔ حساب ۔ کھتّت ۔ پھیلاوٹ ۔ میزان +

پڑت پھیلانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ قیمتِ خرید کا ہر ایک چیز پر برابر حصّہ لگانا ۔ فی عدد لاگت پھیلانا ۔ اندازہ ٹھیرانا ۔ اندازہ مقرر کرنا ۔ کُل قیمت اجزا پر تقسیم کرنا +

پڑت پھیلنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ قیمت کا اندازہ ہونا ۔ فی عدد لاگت پھیلنا ۔ جیسا پھیلنا ۔ کسی چیز کا بعد از اخراجات گھر پڑتے رہنا ۔ خرچ بیٹھنا +

پَڑتا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکّر (۱) حصّہ ۔ بتّی (۲) شرح ۔ لگان ۔ وہ شرحِ مالگذاری جو ہر ایک بیگہ پر برابر پھیلائی جائے +

پَڑتال ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنّث (صحیح پرتال یعنی دُوسرے دفعہ کی تول) (۱) نظرِ ثانی ۔ مقابلہ ۔ دوبارہ جانچنا ۔ جائزہ (۲) صدمۂ متواتر + جوتیوں کی لگاتار مار

پڑتال پڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ برابر جوتا پڑنا ۔ یکساں پٹنا (بازاری)

پڑتالنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ دوبارہ سنبھالنا ۔ نظرِ ثانی کرنا ۔ جانچنا ۔ جائزہ لینا +

پَڑتی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنّث ۔ زمینِ اُفتادہ ۔ خالی پڑی ہوئی زمین +

پڑجانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) پسر جانا ۔ لیٹ جانا (۲) بیمار ہو جانا ۔ بچھ جانا +

پڑ رہنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) لیٹ رہنا ۔ سو رہنا ۔ شبگذاری کرنا ۔ بے دلی سے سونا ۔ جیسے سونا تو سونے والی کے ساتھ گیا اب تو صرف پڑ رہنا ہے +

پڑ مرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ مرتے دم تک ساتھ نہ چھوڑنا ۔ اسطرح رہنا کہ مر کر نکلنا +

پَڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) گرنا ۔ آ رہنا (۲) ٹھیرنا ۔ قیام کرنا ۔ لنگر ڈالنا ۔ پڑاؤ کرنا ۔ اُترنا (۳) لیٹنا ۔ آرام لینا ۔ سونا (۴) گزرنا ۔ واقع ہونا ۔ بیتنا (۵) تھکنا ۔ عاجز ہونا ۔ ہارنا (۶) داخل ہونا ۔ بیٹھنا جیسے گھر میں پڑنا (۷) خالی رہنا ۔ بیکار رہنا (۸) بیمار ہونا ۔ علیل ہونا (۹) بھروسے رہنا ۔ کسی کی مدد پر تکیہ کرنا ۔ دستِ نگر ہونا ۔ ہاتھ تکنا جیسے کسی کی روٹیوں پر پڑنا (۱۰) آنا ۔ نزول کرنا ۔ حلول کرنا جیسے رُوح یا جان پڑنا (۱۱) وارد ہونا جیسے مصیبت پڑنا (۱۲) تعلقِ خاطر ہونا ۔ فکر ہونا + خیال لگنا ؎

رندِ خراب حال کو زاہد نہ چھیڑ تُو ۔ تجھ کو پرائی کیا پڑی اپنی نبیڑ تُو (ذوق)

(۱۳) شوق ہونا ۔ ولولہ ہونا ۔ اُمنگ ہونا جیسے جوانوں کو پڑی بڑھیوں

بیاہ کی پڑی (۱۴) بُری بننا۔ جوکھوں یا مصیبت میں پھنسنا۔ بپتا پڑنا
مُصیبت وارد ہونا + لالے پڑنا ۔
آئی آنکھ کس سے جا لڑی ہے کہ دل کی جاں کی کس کس کی پڑی ہے (طالب)
(۱۵) داخل ہونا۔ درج ہونا۔ مندرج ہونا۔ لکھا جانا جیسے کھاتے میں
نام پڑنا (۱۶) دخیل ہونا۔ مداخلت کرنا جیسے کسی معاملہ میں پڑنا (۱۷) حائل
ہونا۔ قدم درمیان دینا جیسے تمہاری بات میں پڑے سو گرہ سے بھرے
(۱۸) خالی رہنا۔ غیر آباد رہنا جیسے کئی مکان پڑے ہیں (۱۹) باقی رہنا۔
چھوٹے ہوئے رہنا جیسے ابھی بہت سا آٹا پکانا پڑا ہے (۲۰) سنجوگ
ہونا۔ اتفاق ہونا (۲۱) ٹپکنا۔ برسنا۔ مترشح ہونا (۲۲) سامنا ہونا۔
تعلق ہونا۔ مقابلہ ہونا۔ جیسے اپنی پڑنا۔ پرائی پڑنا +
(یہ لفظ مرکبات میں بہت سے معنی دیتا ہے جو اپنے اپنے موقع پر خود آجائیں گے
جیسے رو رہ پڑنا۔ پالا پڑنا۔ نام پڑنا۔ چین پڑنا وغیرہ)

پڑوا ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) پہلی تتھ۔ چاند کے اُجالے یا اندھیری پاکھ کی پہلی
تاریخ۔ اوّل و دوم پاکھ کی پہلی تاریخ۔ دُوج سے پہلے کا دن۔
(۲۔ پورب) کٹڑا۔ بھینس کا نر بچہ +

پڑوس ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہمسائگی۔ قرب و جوار۔ گھر کے قریب +

پڑوسن ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ زنِ ہمسایہ۔ ہمسائی۔ برابر کے گھر میں رہنے
والی عورت (کہاوت) سائیں بھی سیّاں نہیں آئے۔ رات بھی آدھی
آن ڈھلی آ او پڑوسن چوسر کھیلیں۔ بیٹھے سے بیگار بھلی +

پڑوسی ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہمسایہ۔ وہ مرد جو قریب کے مکان میں رہے
(کہاوت) اپنا اور پڑوسی نیڑے +

پڑھا ۔ ہ۔ صفت (۱) خواندہ۔ علم سیکھا ہوا۔ پڑھا لکھا۔ تعلیم یافتہ (۲) پڑھو کا

پڑھا جن ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) وہ جن جو خود ہر ایک علم اور فن سے واقف
ہونے کے باعث کسی سیانے یا عامل سے نہ اُترے (۲) نہایت مشتاق
وہ شخص جو کسی طرح دامِ فریب میں نہ آئے۔ مؤنث ۔
پڑھا جن ہے چمٹ پڑ تو دیر اس کا سایہ کہیں اُترتا ہے (نکہت)

پڑھا گُنا ۔ ہ۔ صفت۔ عالم فاضل۔ پڑھا لکھا۔ عالم۔ فاضل۔ ہوشیار

پڑھا لکھا ۔ ہ۔ صفت۔ خواندہ۔ تعلیم یافتہ +

پڑھا دینا ۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) علم سکھا دینا۔ فارغ التحصیل کر دینا (۲)
سبق دے دینا (۳) بہکا دینا۔ لگا دینا۔ سنکار دینا۔ اُکسا دینا۔ بُرائی

جما دینا چٹکی کھا کر افروختہ کر دینا ۔
ان پڑھے خط کے ہر دو پُرزے اُڑا دیتا ہے پھر کیا جانے کیا اُس کو پڑھا دیتا ہے (معروف)

پڑھانا ۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) علم سکھانا۔ تعلیم دینا (۲) سبق دینا۔ درس
دینا (۳) بُرائی جتانا۔ بدگوئی کرکے برگشتہ مزاج اور بیزار کرنا۔ بہکانا
غیر بھی کچھ اُسے پڑھانے لگے ذکرِ کرامات کر پڑھانے لگے (داغ)

پڑھائی ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) کتب کی فیس۔ علم سکھانے کی اُجرت
(۲) طریقۂ تعلیم۔ تعلیم دینے کا ڈھنگ (۳) تعلیمی کتابیں۔ درسی کتابیں
کُتبِ داخلِ تعلیم (۴) مقدار +

پڑھ پتھر ۔ ہ۔ صفت (ہندی) کُند ذہن۔ بطی الفہم۔ (اس لڑکے کو
کہتے ہیں جسے ہر چند کوشش سے پڑھایا جائے مگر وہ ویسے کا ویسا جاہل ہی رہے) +

پڑھنا ۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) علم سیکھنا۔ تعلیم پانا (۲) سبق لینا۔ پاٹھ کرنا۔
(۳) جپنا۔ بار بار رٹنا (۴) جانور کا بولنا۔ زبان سے بولی نکالنا
جیسے طوطے کا پڑھنا (۵) منتر پھونکنا۔ جادو کرنا +

پڑھنت ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ منتر۔ جادو۔ افسوں۔ سحر خوانی ۔
سحرِ صورت کے سامنے تیرے سامری بھول جائے اپنی پڑھنت (سودا)

پڑھوانا ۔ ہ۔ پڑھنے کا متعدی المتعدی (۱) تعلیم دلوانا (۲) کلماتِ
ایجاب و قبول مُنہ سے نکلوانا +

پڑیا ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) وہ کاغذ کا پُرزہ یا پتّا جس میں کوئی چیز رکھ کر
باندھی جائے۔ کاغذ کی بندھی ہوئی پوٹلی۔ کاغذ کی پوٹلی (۲) پسی ہوئی
دوا (۳) پوٹ۔ بالکل مجسم جیسے بلا آفت کی پڑیا +

پڑیا کا لٹھا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا عمدہ اور باریک لٹھا جس کا
ہر ایک تھان کاغذ میں لپیٹ کر آتا ہے +

پڑیاں ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) پڑیا کی جمع (۲۔ بیگماتِ قلعہ) پریوں کی
نیاز کی پڑیاں جو دو قسم کی ہوتی ہیں یعنی ایک تو وہ کہ شیرینی پر چہل
بی بی کی نیاز دلوا کر تقسیم کر دیتی ہیں دوسری سیندور اور عبیر کی پڑیاں
جو پریوں یا چہل بی بی کے نام پر فاتحہ کی جگہ ہوا میں اُڑائی جاتی ہیں +

پڑیاں اُڑانا / پڑیاں چھوڑنا ۔ ہ۔ فعل متعدی (بیگماتِ قلعہ) چہل بی بی یا پریوں کی نیاز
دلوا کر عبیر اور سیندور کی پڑیاں ہوا میں اُڑانا +

پژاوہ ۔ ف۔ اسم مذکر (از پژاویدن) (۱) آوا۔ بھٹی (۲) وہ جگہ جہاں اینٹیں پکتی ہیں

پژمردگی ۔ ف۔ صفت۔ کملاہٹ۔ مُرجھا پن۔ افسردگی۔ مایوسی ۔

پژمردہ۔ ف۔ صفت۔ کملایا ہؤا۔ مُرجھایا ہؤا (۲) افسردہ۔ مایُوس +

پژمردۂ خاطر۔ ف۔ صفت۔ افسردہ دل۔ رنجیدہ۔ مغموم۔ کبیدہ خاطر۔ مُردہ دل۔ وُہ شخص جس کا دل خوشی سے خالی ہو +

پس۔ ف۔ تابعِ فعل (۱) بعد۔ بعد ازاں۔ پھر۔ پیچھے۔ علاوہ ازیں (۲) اخیر کو۔ آخر کار (۳) لیکن۔ بہرکیف۔ بہرحال (۴) اسلئے۔ اس وجہ سے۔ اِس باعث سے +

پس انداز۔ ف۔ اسم مذکر۔ اندوختہ۔ جمع۔ بچت۔ وُہ روپیہ جو خرچ سے بچاکر رکھا جائے۔ صرف سے بچا ہؤا روپیہ۔ توفیر +

پس اندازی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ضروری اخراجات سے کچھ اندوختہ رکھنا۔ اندوختگی +

پس پا ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ پیچھے ہٹنا۔ پیٹھ دکھانا۔ بھاگ جانا۔ شکست

پس خوردہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ جُھوٹا۔ نیم خوردہ۔ آگے کا بچا ہؤا۔ اُلش

پس غیبت۔ ف۔ ع۔ تابعِ فعل۔ (عوام) غیبت میں۔ عدم موجودگی میں۔ غیر حاضری میں۔ پیٹھ پیچھے +

پس و پیش۔ ف۔ اسم مذکر (۱) اُونچ نیچ۔ آگا پیچھا۔ سوچ بچار۔ بُرائی بھلائی (۲) لیت و لعل۔ حیلہ حوالہ (۳) دُبدھا۔ دُھکڑ پکڑ۔ اندیشہ۔ تشویش۔ کشمکش و پیچ +

پس و پیش سوچنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ آگا پیچھا سوچنا۔ اُونچ نیچ دیکھنا۔ بُرائی بھلائی سوچنا + آغاز و انجام سوچنا +

پس و پیش کرنا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) آجکل کرنا۔ حیلہ حوالہ بتانا۔ ٹالنا (۲) سوچنا۔ سوچ بچار کرنا (۳) ہچر مچر کرنا۔ دُبدھا میں رہنا + دُھکڑ پکڑ کرنا

پسارا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پھیلاؤ۔ فراخی۔ بستار +

(یہ لفظ صرف کہاوتوں میں آتا ہے جیسے دُنیا دھند کا پسارا ہے) +

پسارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) پھیلانا۔ دراز کرنا۔ جیسے ہاتھ پسارنا۔ گودی پسارنا (۲) کھولنا۔ پھاڑنا۔ باہنا۔ باتا۔ جیسے مُنہ پسارنا +

پسانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) کسی اُبلی ہوئی چیز کا پانی ٹپکانا۔ اُبال کر پانی نچوڑنا۔ چاول یا سوئیاں اُبال کر ان کا پانی نکالنا +

پساؤ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ اُبلی ہوئی چیز کا بچا ہؤا پانی۔ سرجوش + پیچ

پسائی۔ ہ۔ اسم مذکر (ہنود) ایک قسم کے چاول جنکا برت میں استعمال ہوتا ہے

پسائی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) پیسنے کی مزدوری۔ پساون۔ مزدوا۔ (۲)

پیسنے کا حاصل بالمصدر۔ رگڑائی۔ گھسائی +

پست۔ ف۔ صفت (۱) بالا کا نقیض۔ نیچا۔ نشیب (۲) خسیس۔ بخیل۔ دُون ہمت۔ کم رُتبہ۔ کمینہ +

پست خیال۔ ف + ع۔ اسم مذکر۔ عالی خیال کا نقیض۔ کمینہ۔ خیالات کا آدمی

پست فطرت۔ ف + ع۔ صفت۔ کم عقل۔ بیوقوف +

پست قد۔ ف + ع۔ صفت۔ کوتاہ قد۔ ٹھنگنا۔ بونا +

پست کرنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ ہرانا۔ مغلوب کرنا۔ ہمت توڑنا۔ شکست

پست ہمت۔ ف + ع۔ صفت۔ دُون ہمت۔ کم ہمت۔ کم حوصلہ۔ بودا

آدمیت سے بڑا ہے آدمی کا مرتبہ پست ہمت یہ نہ ہو اور پست قامت ہو تو ہو (ذوق)

پست ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) نیچے ہونا۔ نشیب ہونا (۲) کم ہونا + فسخ ہونا جیسے ارادہ پست ہونا۔ یا ہمت پست ہونا (۳) ہارنا۔ مغلوب ہونا۔ شکست کھانا۔ پیچھے ہٹنا (۴) پیچھے رہنا۔ سبقت نکرنا +

پستان۔ ف۔ اسم مؤنث۔ چھاتی۔ چُوچی +

پستک۔ س۔ اسم مؤنث (صحیح۔ پُستک) (ہندو) کتاب۔ پوتھی۔ گرنتھ۔ کتاب

پستول (انگلش Pistol۔ پسٹل) اسم مذکر۔ تمنچہ۔ تفنگچہ۔ بہت چھوٹا سا تمنچہ۔

پستہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) ایک میوے کا نام جسکا پوست بادامی اور مغز رنگ میں سبز قد میں کشمش کے برابر ہوتا ہے۔ فستق (۲) تشبیہاً) ایک قسم کا چھوٹا کُتا جسے اکثر لیڈیاں گود میں رکھتی ہیں + جیبی کُتا +

پستئی۔ ا۔ صفت۔ پستے کے رنگ کا۔ ہلکا۔ سبز + دھانی +

پستی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) بلندی کا نقیض۔ نچائی + نشیب (۲) کمینگی

پس جانا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) باریک ہو جانا۔ سرمہ سا ہو جانا۔ خت جانا (۲) مصیبت میں آنا۔ تباہ ہونا۔ برباد ہونا + جنجال میں پھنسنا (۳) عاشق ہونا مر مٹنا۔ فریفتہ ہونا۔ شیفتہ ہونا۔ دل دے بیٹھنا ؎

ہٹ پہ اُسکی اور پس جاتے ہیں اس سے کچھ اُس کو غرور ابی بُت (حالی)

پسر۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ رات کو ڈھور چرانا۔ چوری سے پچھلی رات کو دُوسرے کے جنگل یا کھیت میں چرانا +

پسر چرانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ رات کو ڈھور چرانا + چوری سے پچھلی رات کو غیر کے کھیت میں اپنے ڈھور چھوڑ دینا +

پسر۔ ف۔ اسم مذکر۔ بیٹا۔ لڑکا۔ صاحبزادہ + فرزند +

پسرِ اخیافی۔ ف + ع۔ اسم مذکر۔ مادری بیٹا۔ بیوی کا وہ بچہ جو اُسکے پہلے

خاوند سے ہو۔ گیلڑ + سوتیلا بیٹا +

پسر خوانده - ف - اِسم مذکر۔ مُنہ بولا بیٹا۔ متبنّٰی۔ گود لیا ہوا لڑکا +

پسر زاده - ف - اِسم مذکر۔ پوتا۔ نبیرہ +

پسرنا - ہ - فعلِ لازم (۱) لیٹنا۔ پڑنا (۲) پھیلنا۔ دراز ہونا (۳) اڑنا۔ ضد کرنا۔ ہٹ کرنا (بچّوں کی نسبت بولتے ہیں)

پسرہٹا - ہ - اِسم مذکر۔ وہ بازار جہاں پنساریوں کی دُکانیں ہوں +

پسلی - ہ - اِسم مؤنث (۱) پہلو۔ طرف (۲) پنجر۔ وہ ہڈیاں جو ریڑھ سے نکلکر دل جگر اور معدہ کے اوپر تک چھائی ہوئی ہیں۔ پہلو کی ہڈ یا ہڈی

پسلی پھڑکنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) کسی بات کی خبر ہوجانا۔ غیبت میں کسی شخص کا حال معلوم ہوجانا ؎

جب غیر سے ہوتا ہے کہیں ساتھ ہمکنار یاں دردِ دل ہو اپنی بھی پسلی پھڑک گئی (دیر ناظمان تپش)

لاحق حال مجھ مہجور کو رنج ایک نہ ایک پسلی پھڑکی عشقاں کی جو دوسا دل ٹھیرا (ہمر)

پسلی کا آزار - یا - دُکھ - یا - عارضہ - ہ - اِسم مذکر (ص) مسان کی بیماری جو اکثر بچّوں کو ہوجاتی ہے۔ ڈبّہ اطفال +

پسنا - ہ - فعلِ لازم (۱) آٹا ہونا۔ چُور چُور ہونا (۲) کچلا جانا۔ مسلا جانا (۳) مُصیبت میں آنا۔ تباہ ہونا۔ برباد ہونا۔ جنجال میں پھنسنا ؎

مرتا نہیں ہوں کچھ میں اُس سخت دل کے ہاتھوں + پستا ہوں آپ اپنے بخت دل کے ہاتھوں (درد)

(۴) فریفتہ ہونا۔ عاشق ہونا۔ مٹنا ؎

پسے دل اُس کی چتون پر ہزاروں ہوئے بے ساختہ پن پر ہزاروں (آتش)

پسند - ف - اِسم مؤنث۔ مقبول۔ پذیرفتہ۔ اِختیار کردہ۔ منظورِ نظر۔ من بھاتا۔ مرغوبِ خاطر +

پسند کرنا - ۱ - فعلِ متعدی۔ اپنی رغبت کے موافق چننا۔ خوشی سے منظور کرنا۔ اِختیار کرنا۔ چھانٹنا +

پسندے - ۱ - جمع مذکر (۱) گوشت کے کُچلے ہوئے پارچے (۲) ایک قسم

پسندیده - ف - صِفت۔ مقبول۔ مرغوب۔ منظورِ نظر۔ حسبِ دِلخواہ۔ دِل کے موافق + دلچسپ۔ فرحت بخش۔ خوش آئندہ +

پسنہاری - ہ - اِسم مؤنث۔ آٹا پیسنے والی +

پسّو - ہ - اِسم مذکر ایک قسم کا چھوٹا سا پر دار جانور جو سُرسُری کو کُشادہ ہوتا اور اکثر مرطوب مُلکوں یا برسات کے دِنوں میں پیدا ہوکر آدمی کا خون پیتا ہے۔ اِسکی عُمر پانچ روز سے زیادہ نہیں ہوتی یہ جانور پھدکتا رہتا ہے سامنے سو نہیں مرتا فارسی میں اسکو کیک کہتے ہیں +

پسوارڑہ - ہ - اِسم مذکر (ہندی) پہلو۔ کروٹ۔ پاسا۔ پکھوا +

پسوانا - ہ - پیسے کا متعدی المتعدی +

پسوائی - ہ - اِسم مؤنث۔ دیکھو (پسائی)

پسیجنا - ہ - فعلِ لازم (۱) پسینا آنا۔ پسیو آنا۔ گرم و سرد ہوا کے ملنے سے جو رطوبت یا نمی پیدا ہوجاتی ہے اُسے پسیجنا کہتے ہیں (۲) مُلائم ہونا۔ موم ہونا۔ نرمانا۔ پگھلنا (۳) رحم آنا۔ ترس کھانا۔ کسی کے عجز و زاری کے باعث اُسپر تفقد اور التفات کرنا (۴) کنجوس کے ہاتھ سے روپیہ نکلنا۔ تنگدل کا دل بڑا بننا۔ (اکثر دل کے ساتھ آتا ہے) (۵) راہ پر آنا۔ ڈھیلا پڑنا ؎

اُن کے در و دوزی کی زنجیر لگی ہو نہ کہیں کچھ پسیجا تو ہے دربان بڑی مشکل سے (داغ)

ہجر افسردہ مجلس کی نشست سے واعظ وہ گرا دیگا یہ پسیجیگے جب کچھ (حالی)

پسینا - ہ - اِسم مذکر۔ عرق۔ خوے۔ وہ نمی یا رطوبت جو بدن کے مسام سے نکلے +

پسینا آنا - ہ - فعلِ لازم۔ عرق آنا۔ محنت۔ شرم یا غیرت کے باعث پسینوں میں ڈوب جانا

خجل یار میرا فیاں کا آ نا گیا آگیا مجھ کو پسینا جو ہوا بھی آ ئی (اسیر)

پسینا چھوٹنا - ہ - فعلِ لازم۔ شرمندگی یا خیرگی سے پسینا آنا + غش آنا

دیکھو نے کہیں تن کا یہ دی سی پسینا ہے مرنے سے کہ جب نذر ہو عطر غش کرو (مومن)

پسینا ہرا ہونا - ہ - فعلِ لازم (پہلوان) پسینا سوکھنا یا خشک ہونا

پسینوں میں ڈوبنا - یا - نہانا - ہ - فعلِ لازم۔ نہایت پسینا آنا۔ پسینوں

پسینے پسینے ہونا - ہ - فعلِ لازم (۱) عرق عرق ہونا۔ آب آب ہونا۔ پسینوں میں ڈوبنا (۲) از حد محنت یا گرمی کے باعث پسینوں میں شرابور ہونا (۳) نہایت شرمندہ۔ منفعل اور خجل ہونا +

پسیو - ہ - اِسم مذکر (ہندی) (۱) دیکھو (پسینا) (۲) وہ رطوبت جو پکنے میں سرپوش کے زیریں رُخ پر قطروں کی صورت میں جمع ہوکر ٹپکتی ہے +

پشاچ - س - اِسم مذکر۔ لغوی معنے گوشت خوار۔ مردم خوار مجازی دیو۔ بھوت۔ پریت۔ جن۔ عفریت۔ غول

پشت - ف - اِسم مؤنث (۱) پیٹھ۔ کمر (۲) پیچھے۔ عقب (۳) مدد۔ سہارا۔ معاونت (۴) پیڑھی۔ نسل +

پشت بہ پشت - ف - تابع فعل۔ باپ دادا سے۔ پیڑھی بہ پیڑھی

پشت پناه - ف - اِسم مؤنث (۱) حمایت کرنے والا۔ حامی۔ مددگار (۲) حمایت۔ مدد (۳) وسیلہ۔ ذریعہ (۴) رفیق۔ ساتھی۔ ہمراہی۔ قوتِ بازو

پشت خار - ف - اِسم مذکر۔ رہی یا ہاتھی دانت کا پنجہ جس سے پیٹھ کھجایا کرتے ہیں + کھجر ہتا +

پُشت دِکھانا۔ یا۔ دینا۔ ف۔ فعل لازم۔ پیٹھ دکھانا۔ بھاگ جانا۔ لڑائی سے بھاگ جانا +

پُشت گرمی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ حمایت۔ مدد۔ پُرچک + کمک۔ سہارا۔ تقویت

پُشتارہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) گٹھا۔ بوجھا۔ پیٹھ کا بوجھ (۲) ڈھیر۔ انبار +

پُشتک مارنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ دولتی مارنا۔ گھوڑے گدھے یا اونٹ کا دونوں پچھلے پاؤں اٹھا کر لات مارنا +

پُشتو۔ ف۔ اسم مؤنث۔ افغانوں کی زبان (اہل ہند بفتح بائے فارسی بولتے ہیں)

پُشتہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) ٹیلہ۔ تودہ۔ پُشت پناہ۔ وہ مٹی کا ڈھیر جو کسی دیوار کی جڑ میں پانی سے بچانے یا استحکام کے واسطے لگا دیتے ہیں۔ نیز وہ دیوار جو دریا کے کنارے بنائی جاتی ہے۔ بند۔ مینڈ (۲) کتاب کی پُشت کا چمڑا۔ وہ چمڑا جس میں کتاب کے پٹھے جوڑے جاتے ہیں +

پُشتہ بندی۔ ف۔ اسم مذکر۔ پُشتہ باندھنا۔ دیوار یا دریا کے کنارے کو مضبوط کرنا۔ بند باندھنا +

پُشتی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) تائید۔ مدد۔ حمایت۔ پُرچک۔ ٹیک۔ سہارا (۲) محافظت۔ پناہ

پُشتی کرنا۔ یا۔ لینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ حمایت کرنا۔ حمایت لینا۔ ساتھ دینا۔ پُرچک دینا۔ سہارا دینا +

پُشتیبان۔ ف۔ اسم مذکر (۱) سہارا دینے والا۔ مددگار۔ رفیق۔ ساتھی۔ معاون۔ محافظ (۲) وہ لکڑی جو کواڑوں یا تخت کی پُشت پر استحکام کے واسطے لگا دیتے ہیں

پُشتین۔ ا۔ تابع فعل پُشت بہ پُشت۔ پیڑھی در پیڑھی۔ باپ دادا کے پرم پرا کر

پُشتینی۔ ا۔ صفت۔ موروثی۔ قدیمی۔ خاندانی۔ پیڑھیوں کا + پوتڑوں کا۔

پُشٹ۔ س۔ صفت۔ (۱۔ ہندو) مقوّی۔ طاقت بخش (۲۔ اسم مؤنث) پرورش۔ پالن

پَشم۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) اُون۔ بال۔ رُواں (۲) موئے زہار۔ کالے بال (۳) بیکار۔ نکمّی چیز یا ناکس۔ فرومایہ آدمی۔ بے حقیقت آدمی +

پَشم پر مارنا۔ ا۔ فعل لازم۔ پروا نہ کرنا۔ غرض نہ رکھنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ کچھ خبر

پَشم کندہ نہ ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ کچھ نہ ہوسکنا۔ خاک نہ ہونا۔ پادشاہی میں جاہ بھنا +

پَشم نہ اُکھڑنا۔ ا۔ فعل لازم۔ کچھ نہ ہو سکنا +

پَشم نہ سمجھنا۔ ا۔ فعل لازم۔ کچھ نہ سمجھنا +

پَشمینہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ اُونی کپڑا جیسے شال وغیرہ +

پَشُو۔ س۔ (पशु) اسم مذکر (۱) چوپایہ۔ چوپہ۔ ڈھور۔ ڈنگر۔ گھوڑا۔ گدھا۔ خچر۔ گائے۔ بھینس۔ ہرن۔ بکری۔ بھیڑ وغیرہ (۲) احمق آدمی۔ مودمود +

پِشواز۔ ف۔ اسم مؤنث۔ گون۔ سایہ۔ لہنگے کی وضع کی پوشاک۔ بالکل ڈھیلا ڈھالا ایک قسم کا جامہ جو آگے سے کھلا رہتا ہے فارسی میں اسے قبائے پیش باز کہتے ہیں مگر ہندوستان میں عورتوں یا ہندوؤں کی پوشاک اور علی الخصوص ناچنے کے وقت کی گھیردار پوشاک کو جو کنچنیاں یا بھانڈ ناچتے وقت پہنتے ہیں پشواز کہنے لگے) +

پَشّہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) مچھر۔ ڈانس ؎

پشّے سے سیکھے شیوۂ مردانگی کوئی ۔ جب قصد خوں کو آئے تو پہلے پکار دے (ذوق)

(۲) بے حقیقت۔ حقیر۔ ناچیز۔ مثل ذرہ جیسے میں اُسے پشّہ برابر نہیں سمجھتا۔ (بعضوں کے نزدیک اس کی عمر ۳ روز کی اور اکثر کے نزدیک چالیس روز کی ہوتی ہے) +

پشّی۔ ا۔ اسم مؤنث (ع) (انعہ شباب) کُتّی۔ بچّہ کا شباب۔ چنانچہ پشّی کرانا یا کرنا

پَشیمان۔ ف۔ صفت (۱) نادم۔ شرمندہ۔ منفعل (۲) متاسف۔ افسوس کرنے والا۔ پچھتانے والا +

پشیماں ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ شرمندہ ہونا۔ پچھتانا۔ پچھتاوا آنا۔ ملول آنا۔ افسوس کرنا۔ متاسف ہونا ؎

کی مرے قتل کے بعد اُس نے جفا سے توبہ ۔ ہائے اُس زود پشیماں کا پشیماں ہونا (غالب)

پَشیمانی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ شرمندگی۔ ندامت۔ افسوس۔ پچھتاوا +

پکّا۔ ہ۔ صفت (۱) کچّا کا نقیض۔ پختہ (۲) ہانڈی یا پان کا پکایا ہوا (ہندوؤں کے ہاں گھی یا تیل کا تلا ہوا جیسے پکّی رسوئی یا پکّا کھانا کہتے ہیں) (۳) کامل۔ پورا۔ بالغ (۴) ہوشیار۔ تجربہ کار۔ کائیاں (۵) مضبوط۔ پائیدار۔ مستحکم۔ دیرپا (۶) اُبلا ہوا۔ جوش دیا ہوا پانی اور نیز بہتے پانی کا نقیض چنانچہ برسات یا نئے کنوئے کے پانی کو کچّا پانی کہتے ہیں (۷) پیپ بھرا ہوا زخم یا پھوڑا (۸) اینٹ یا چونہ کی عمارت (۹) خالص بے غش۔ کامل العیار جیسے پکّا سونا (۱۰) پورے وزن کا۔ پوری قیمت کا + پورا جیسے پکّا سیر پکّا من پکّا بیگہ۔ پکّا پیسہ وغیرہ (۱۱) سچّا۔ راسخ القول۔ صادق الاقرار (۱۲) مصمم۔ واثق۔ مستقل جیسے پکّا ارادہ (۱۳) مسودہ اور رف کا نقیض جیسے پکّا کھاتا۔ پکّا چٹھا (۱۴) گھٹا ہوا یا اصلاح کردہ کاغذ (۱۵) اسٹامپ + سرکاری کاغذ (۱۶) مستند۔ ٹھیک۔ درست۔ اعتبار کے قابل جیسے پکّا بھروسا (۱۷) نڈر۔ دلیر۔ شوخ دیدہ +

پکّا پان۔ ہ۔ صفت (۱) وہ پان جو بیل میں پک گیا ہو۔ بیل کا پکّا اور زرد پان (۲) نہایت عمر رسیدہ۔ عمر طبعی کو پہنچا ہوا جس کی زندگی کا بھروسا نہ ہو (۳) پختہ کار۔ جہاندیدہ۔ جہاں آزمودہ۔ کار آزمودہ +

پکاپکایا ۔ ہ ۔ صفت (۱) تیار شدہ ۔ بنابنایا ۔ مکمل تکمیل کو پہنچا ہوا (۲) ٹھیک ۔ ٹھیک ۔ درست +

پکا پھوڑا ۔ ہ ۔ صفت ۔ وہ پھوڑا جس میں پیپ پڑگئی ہو ۔ وہ پھوڑا جس کا مواد پک کر قابلِ اخراج ہوگیا ہو (۲) پُردرد ۔ غم آلودہ (۳) پھوٹنے کو تیار ۔ مواد سے بھرا ہوا ۔ ٹھیس کی تاب نہ لانے والا + رقیق القلب ضعیف القلب + پُر اشک ۔ رونے کو تیار ۔ سرشک آگیں

پکا پیسا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (عو) بڑا ہوشیار مرد ۔ نہایت تجربہ کار آدمی ۔ چلتا پرزا

پکا چٹھا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ سالانہ ۔ یاسہ سالا حساب کی صحیح فرد ۔ پکا کھاتا +

پکا کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) مستقل کرنا ۔ آمادہ کرنا (۲) مضبوط کرنا ۔ پختہ کرنا ۔ تحریر کر مضبوط کرنا + انٹھنا جیسے سوت پکا کرنا (۳) گھوٹنا ۔ ذہن نشین کرنا جیسے سبق پکا

پکا ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ معاملہ پختہ ہونا ۔ بحث ویزہ ہونا +

پکار ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) ہانک ۔ آواز + للکار (۲) غل ۔ شور ۔ ہنگامہ (۳) فریاد

یکتا تھے جو جواں اجل آئے دوچار تھی گرتی تھیں کلیاں بھی ہر سو پکار تھی (انیس)

(۴) بلاؤ ۔ طلب ؎

کیا ابر ہے چمن ہے ہوا ہے بہار ہے ساقی کھینچ شتاب کہ تیری پکار ہے (جرأت)

(۵) خواہش ۔ حاجت ۔ تلاش ۔ جستجو ۔ چاؤ ۔ مانگ جیسے پانی کی پکار (۶) نالش ۔ استغاثہ ۔ فریاد +

پکار دینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) بلا دینا ۔ ہانک دے دینا (۲) آواز لگا دینا جتا دینا ۔ آگاہ کر دینا ؎

پتے سے دیکھے شیوۂ مردانگی کوئی جب قصدِ خوں کو آئے تو پہلے پکار دے (ذوق)

پکار کے ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ علانیہ ۔ کھلم کھلا ۔ ڈنکے کی چوٹ ۔ غل مچا کر ۔ زور سے ۔ چلا کے (۲) خفا ہو کے ۔ ناراض ہو کے ۔ جھلا کے +

پکارنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) بلانا ۔ ہانک دینا (۲) چلانا ۔ غل مچانا (۳) خبر کرنا ۔ آواز لگانا (۴) رٹنا ۔ یاد کرنا ۔ نام جپنا (۵) بھیک کی آواز لگانا ۔ صدا کرنا (۶) مسمّی کرنا ۔ عرف قرار دینا جیسے انھیں شاہ صاحب کے نام سے پکارتے ہیں (۷) بیچنے کی آواز لگانا (۸) فریاد کرنا ۔ نالشی ہونا +

پکانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) پختہ کرنا ۔ کھانا تیار کرنا ۔ راندھنا (۲) مواد کو قابلِ اخراج کرنا (۳) پھل کو پال وغیرہ کے ذریعہ سے پختہ کرنا (۴) ہتھیار پوری کرنا ۔ پورا کرنا (اس معنی میں استعمال زیادہ ہوتا ہے جیسے اس کو چار روپیہ کا گز پکا دو یعنی پورا کر دو)

پکاؤ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ پختگی ۔ تیاری + مواد کا پکنا +

پکاؤ پر آنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ پختگی پر پہنچنا ۔ مواد کا اخراج کے قریب ہونا جیسے اب پھوڑا پکاؤ پر آگیا +

پکائی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (عوام) پکوائی ۔ محنت کی اجرت +

پکڑ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) گرفت ۔ قبضہ (۲) بیگار میں بلانا ۔ طلبی ۔ بلاؤ (۳) کشتی لڑنت (۴) حصول ۔ یافت ۔ منفعت ۔ بہ رابت +

پکڑانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (عوام) (۱) دست بدست دینا ۔ ہاتھوں ہاتھ دینا ۔ حوالہ کرنا ۔ ہاتھ میں دینا (۲ ۔ پورب) پکڑوانا ۔ گرفتار کرانا +

پکڑ بلانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ گرفتار کر منگانا + زبردستی بلوا لینا +

پکڑ دھکڑ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ مجرموں کی گرفتاری +

پکڑ لانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) گرفتار کر لانا (۲) نکال دینا ۔ باہر سے آنا (۳) سپاہی حریف کے پیچھے جا لگنا ۔ حریف کو دانو پر لے آنا ۔ قابو میں آنا +

پکڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) گہنا ۔ ہاتھ میں لینا ۔ مٹھی میں لینا ۔ تھامنا ۔ لینا (۲) گرفتار کرنا ۔ قید کرنا ۔ پھنسانا (۳) سائی لینا ۔ بیعانہ لینا (۴) گرفت کرنا ۔ اعتراض کرنا ۔ ٹوکنا (۵) روکنا ۔ ٹھیرانا جیسے کتے کی زبان نہیں پکڑی جاتی (۶) پورا کرنا ۔ انجام پر پہنچانا جیسے انہیں رات پکڑنی مشکل ہو (۷) برابر آنا ۔ پہنچ جانا جیسے سبق میں پکڑنا ۔ دوڑ میں پکڑنا (۸) دبانا ۔ بھینچنا ۔ جیسے گلا پکڑنا (۹) ہونا ۔ لگنا ۔ جیسے عرصہ پکڑنا (۱۰) دانو پر بھرنا ۔ قابو پر چڑھانا (کشتی گیر) (۱۱) نکالنا ۔ کھوج لگانا جیسے چوری پکڑنا (۱۲) حاصل کرنا ۔ اختیار کرنا جیسے رنگ پکڑنا (۱۳ عوام) غلبہ کرنا ۔ گھیرنا جیسے گٹھیا نے پکڑ لیا (۱۴) جمنا ۔ پیوست ہونا (۱۵) سہارا دینا +

پکڑوانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) گرفتار کرانا ۔ پھنسوانا ۔ قید کرانا (۲) سہارا دینا ۔ ہاتھ لگانا (۳) ہاتھوں ہاتھ دینا ۔ حوالہ کرنا ۔ سونپنا ۔ سپرد کرنا ۔ پکڑانا (۴ ۔ بازاری) تھمانا ۔ مٹھی میں دینا +

پکش ۔ س ۔ اسم مذکر (۱) پنکھ ۔ بازو ۔ پر (۲) پاکھ ۔ نصف حصہ ۔ آدھا مہینہ ۔ پندرہ دن کا زمانہ (۳) طاقت ۔ بل (۴) طرف ۔ اور ۔ جانب ۔ پہلو (۵) تیر کا پر +

پکشی ۔ س ۔ اسم مذکر ۔ پرند ۔ پنچھی ۔ پکھیرو +

پکنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) پختہ ہونا ۔ تیار ہونا (۲) پندھنا ۔ کھانا بننا (۳) بالغ ہونا ۔ بلوغت کو پہنچنا (۴) گدرانا ۔ پھل کا پختہ ہونا (۵) پیپ پڑنا ۔ سر او پڑنا ۔ زخم کے مواد کا قابلِ اخراج ہونا (۶ ۔ پورب) بال سفید ہونا ۔ سر سفید

پکو

ہونا (۷) مٹی کے برتنوں کا آوے میں چڑھ کر تیار ہونا (۸) چوسر (نرد) کا سب گھروں کو طے کرکے اپنے گھر میں آنا (۹) قیمت ٹھہرنا۔ معاملہ بننا۔ چکنا۔ پختہ دیر ہونا +

پکوان۔ ہ۔ اسم مذکر۔ تلی ہوئی چیز۔ پوری کچوری مٹھائی۔ پکوڑے وغیرہ

پکوانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ رندھوانا۔ تیار کرانا۔ کھانا بنوانا۔ رسوئی تیار کرانا

پکوائی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پکانے کی اجرت +

پکوڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) بڑی پھلکی۔ بڑی پکوڑی۔ گلگلا کی مانند۔ پھولا ہوا پکوان۔ جو چیز گول اور پھولی ہوئی ہو اُسے بھی اس سے تشبیہ دیتے ہیں جیسے پکوڑا سی ناک۔ کیا پکوڑا سا سر ہے +

پکوڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پھلکی۔ بیسن یا پیٹھی کی وہ ٹکیں پیڑ جو تلنے سے پھول جاتی ہے +

پکوڑی مل۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ظرافتہ بنئے یا بقال زادے کو کہتے ہیں

پکھ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (پکش) +

پکھال۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ وہ کھال کے تھیلے جس میں پانی بھر کر بیل یا خچر وغیرہ پر لادا کرتے ہیں۔ مشک کلاں (۲) تشبیہاً بڑا پیٹ۔ وہ پیٹ جس میں بہت سی خوراک سما جائے +

پکھال پیٹیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دراز شکم۔ پرپیٹو۔ کھاؤ۔ اکّال +

پکھاوج۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی ڈھولک۔ مندل۔ مردنگ +

پکھاوجی۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مردنگ نواز۔ پکھاوج بجانے والا +

پکھراج۔ ہ۔ اسم مذکر۔ زبرجد۔ ایک قسم کا خوش رنگ بیش قیمت جواہر جس کا رنگ عموماً زرد اور نہایت روشن ہوتا ہے +

(یہ جوہر نیلا اور سبزی مائل بہ سفیدی بھی ہوتا ہے)

پکھروٹا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ چاندی یا سونے کا ورق جو پان کے بیڑے پر لپیٹ دیتے ہیں۔ نیز وہ گلوری جس پر یہ ورق لگایا جائے +

پکھوا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) پہلو۔ بغل۔ کنارہ۔ آغوش۔ بر جیسے نکلے کہیں کسی کی بغل میں ہو (۲) کام سہارا

پکھواڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ چھپر کا پاکھا۔ کھپریل کا پہلو +

پکھیرو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) پرندہ۔ پنچھی۔ طائر جیسے ارے جا رے پکھیرو دن تو رہ گیا تھوڑا (گیت) (۲) تمثیلاً آدمی جو نکہ ہر ایک جگہ جا سکتا ہے +

پکی۔ ہ۔ صفت مؤنث۔ کچی کا نقیض (۱) پختہ (۲) پوری بالغہ (۳) مضبوط + تجربہ (۴) کاسٹوں میں پیدی کچوری مٹھائی وغیرہ کی ضیافت +

پکّ

پکی پیداوار۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱۔ قانون) جنس گنتہ + وہ جنس جو پختہ اُترے (۲) وہ لاگت جو اخراجات کاشتکاری مجری دیکر بچتی ہو +

پکی پیسی۔ ہ۔ صفت (عو) پختہ کار عورت۔ تجربہ کار عورت۔ بڑی ہو شیار عورت

پکی کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ پختہ دیر کرنا۔ کسی بات کے وعدہ یا قرارداد کا استحکام کرنا

پگ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (گیتوں میں) پاؤں۔ پیر۔ قدم +

پگا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ رسی جو بیل کے گلے یا ناتھ میں ڈالکر دُم کی طرف کھینچتے ہیں اگمندہ پچھاڑی۔ جیسے آگے ناتھ نہ پیچھے پگا۔ سب سے بھلا کُمہار کا گدھا (کہاوت)

پگانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) کوڑی نغند کھیل کے کاڑیوں کو ستر کا کوڑی چھپوا کر دینا۔ (۲) مقدار پوری کرنا۔ پورا کرنا +

پگاہ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ لغوی معنی بر وقت۔ کیونکہ اصل میں بگاہ تھا۔ اصطلاحی صبح۔ سحر۔ بھور۔ فجر۔ تڑکا +

پگڈنڈی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بٹیا۔ لیک۔ وہ سکڑا راستہ جو کھیتوں یا پہاڑوں کے بیچ میں آدمی کے چلنے کے قابل ہوتا ہے۔ پیدل کا راستہ۔ پیدل چلنے کا راستہ +

پگڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) دستار۔ عمامہ۔ عمافہ۔ سر سے باندھنے کا دوپٹہ یا وہ کم عرض کپڑا جو دس گیارہ گز لمبا سر سے باندھا جاتا ہے۔ اس کی کئی قسمیں ہوتی ہیں جیسے پیچ دار پگڑی جو جوہری باندھتے ہیں۔ گوٹے دار پگڑی جو اکثر دلی کے سیٹھوں کے سر پر ہوتی ہے۔ منصبی پگڑی جس کا خاص حیدر آباد دکن میں رواج ہے۔ یہ پگڑی نہایت خوبصورت اور تاج نما ہوتی ہے۔ علےٰ ہذا مرہٹی۔ مارواڑی۔ مدراسی (۲) عزت۔ آبرو۔ جیسے پگڑی رکھ لمبی چکھ (۳۔ ہندو) نفر۔ متنفس۔ آدمی۔ جیسے پگڑی پیچھے دو دو لڈو ملے +

(اس لفظ کا پتہ نہیں چلتا کہ یہ کس زبان کا ہے۔ سنسکرت میں ہے اور نہ اور مختلف زبانوں میں۔ مگر چونکہ ہندوستان میں بولا جاتا ہے اس وجہ سے ہندی قرار دیا گیا)

پگڑی اتارنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) عزت اُتارنا۔ آبروریزی کرنا (۲) لوٹنا۔ ٹھگنا۔ قیمت میں زیادہ لینا۔ گاہک کو مونڈنا۔ دغا سے مال اسباب لینا + دھوکہ دیکر کسی سے مال کی زیادہ قیمت لینا +

پگڑی اُترنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ آبروریزی ہونا۔ عزت جانا +

پگڑی اٹکنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (دیکھو ب) ہمسری ہونا۔ مقابلہ ہونا۔ چنانچہ کسی شاعر کا شعر ہے ؎

کمائی ہمسری کرتی ہے اپنی اد شناسی ؛ یہاں کجلیوں کی اٹکی ہے پگڑی کی بلا ہے

پگڑی اچھالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) عزت اُتارنا۔ ذلت دینا۔ ذلیل کرنا (۲) تمسخر کرنا۔ ہنسی اُڑانا۔ مذاق کرنا۔ چھیڑنا ؛

(ہندوؤں میں دستور ہے کہ ہولی کے دنوں میں تمسخر آمیز راہگیروں کی پگڑیاں اچھال دیتے ہیں)

پگڑی اُچھلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ بے عزتی ہونا۔ ذلت ہونا۔ ذلت و رسوائی ہونا

نیکی و شہرت نہیں میخانہ میں چلتی ؛ یاں پگڑی اُچھلتی ہے خرابات مغاں ہے (آتش)

سنبھل کر اس جگہ رکھیے قدم کو شیخ جی ہشیار ؛ یہاں پگڑی اُچھلتی ہے اسے میخانہ کہتے ہیں (نامعلوم)

پگڑی باندھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) دستار باندھنا۔ سر پر دستار لپیٹنا (۲) دستار بندی کرنا (۳)۔ قانوناً کسیکا قائم مقام بنانا۔ گدّی پر بٹھانا۔ ریاست و وراثت کا حقدار بنانا ؛

پگڑی بدلنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ بھائی چارا کرنا۔ بھائی بنانا۔ ٹوپی بدل بھائی بنانا۔ یارانہ کرنا ؎

عشقِ بتاں میں دیکھا یہ لطف سب سے آ بدلی گئی ہے پگڑی شیخ و برہمن میں (نامعلوم)

پگڑی بندھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) کسیکا قائم مقام ہونا۔ سرداری یا وراثت کا مستحق ہونا۔ حاکم یا پنچوں کی طرف سے کسی استحقاق یا وراثت کا وارث گردانا جانا (۲) عزت ملنا۔ خلعت ملنا (۳) اُستاد تسلیم کیا جانا

(مسلمانوں میں فاتحہ سوم کے بعد اور اہل ہند میں اکثر مردے کی تیرھویں کو بیٹے کے سر پر وراثت کی پگڑی بندھوائی جاتی ہے)

پگڑی رکھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) سر پر عمامہ باندھنا۔ سر پر دستار لپیٹنا (۲) عزت بچانا۔ آبرو کو محفوظ رکھنا (۳) دستار گرو رکھنا (۴) عجز کرنا۔ پاؤں پکڑنا۔ منت کرنا۔

(اس معنی میں آگے یا پاؤں کے ساتھ آتا ہے جیسے اُس کے آگے پگڑی رکھ دی یا اُس کے پیروں پر)

پگڑی کا پَطانہ۔ ا۔ اسم مذکر۔ پگڑی کے اندر کا وہ زائد کپڑا جسکے اوپر پگڑی باندھ لیتے ہیں ؛ (اسکی اصل بطانہ ہے)

پگڑی والا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (عو) طبیب۔ حکیم۔ ڈاکٹر۔ بید ؛

(چونکہ عورتیں صبح کو بات کے وقت حکیم کا نام لینا خوب نہیں خیال کرتی ہیں اس وجہ سے ان وقتوں میں پگڑی والا کہتی ہیں) ؛

پگلا۔ ہ۔ صفت۔ (۱) پاگل کی تصغیر۔ باؤلا۔ جھلی (۲) احمق۔ نادان۔ مخبوط۔ خبطی۔ خوالا۔ خبطا ؛

پگلانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی تانا۔ تپانا۔ دھات کو آنچ کی گرمی سے رقیق کرنا ؛ فارسی میں

گداختن۔ کچھ رب میں پگلانا (۲) رقیق کرنا۔ ملایم کرنا۔ نرمانا (۳) راضی کرنا۔ رحم لانا

پگلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) تپنا۔ پگھلنا۔ گلنا۔ دھات وغیرہ کا گرمائی سے پتلا ہو جانا (۲) رقیق ہونا۔ ملایم ہونا۔ نرمانا (۳) پسیجنا۔ رحم آنا۔ دینے پر راضی ہونا۔ فیاضی پر آمادہ ہونا ؛

پگنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پگایا جانا۔ تلنے کے بعد کھانڈ کے شیرہ میں کسی چیز کو بغرض غلاف ڈالا جانا ؛ غلاف جانا۔ قوام میں لپیٹا جانا۔ غلافنا ؛

پگیا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پگڑی کی تصغیر (گیتوں میں آتا ہے) ؛

پُل۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) جسر۔ سیت۔ قنطرہ۔ وہ دریا کا راستہ جو کشتیوں یا طاقچوں کے وسیلہ سے بنایا جائے (۲) طاقچہ جس کے اوپر نیچے کو راستہ ہو (۳) اُردو میں افراط اور کثرت کے مبالغہ پر بھی بولتے ہیں (۴) پُشتہ۔ بند۔ روک۔ تودہ۔ انبار ؛

پُل باندھنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) دریا کا راستہ بنانا۔ ندی نالے کے اوپر کچھ پاٹ کر یا عمارت کھڑی کر کے راستہ نکالنا۔ پاٹ باندھنا (۲) ڈھیر لگانا۔ تودہ لگانا۔ بیتار باندھنا ؛ متواتر کوئی کام کرنا (۳) افراط میں مبالغہ کرنا جیسے باتوں کا پُل باندھ دیا ؛

پُل بندھنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ انبار لگنا۔ انبار لگنا۔ تودہ تودہ ہونا ؎

دل و جان و جگر پر ہے تا تِل ؛ غم و درد و الم کا بندھ گیا پُل (جرأت)

پُل بندی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ (۱) پُل باندھنا۔ پاٹ بندی (۲) پُل کی مرمت (۳) پُل کا محصول ؛

پُل ٹوٹنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) جسر کا شکستہ ہونا۔ پُل کا گر جانا یا بہ جانا یا بگڑ جانا۔ (۲) افراط ہونا۔ کثرت ہونا۔ بہتات ہونا۔ اژدہام ہونا جیسے اس میلے میں آدمیوں کا پُل ٹوٹ گیا ؛

پَل۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) پلک۔ پلک (اصل میں پلک کا مخفف ہے) (۲) پلک جھپکنے کا عرصہ۔ دقیقہ۔ ثانیہ۔ منٹ کا ساٹھواں حصہ۔ آن۔ لمحہ۔ لحظہ۔ گھڑی دم کا چھٹا حصہ ؛

پَل بھر میں۔ ہ۔ تابع فعل۔ آن میں۔ لمحہ میں۔ تھوڑی سی دیر میں۔ آن کی آن میں۔ آناً فاناً میں۔ طرفۃ العین میں۔ چھن میں۔ ذرا سی دیر میں۔ بہت کم وقت میں۔ فوراً۔ جھٹ پٹ ؎

[illegible] سا تھا ہے ابر مژہ کے ایک ہی جھڑی گئی پل بھر میں شیخی ابر دریا بار کی (مصحفی)

پَل کی پَل یا **پَل مارتے** یا **پَل مارنے میں**۔ ہ۔ تابع فعل۔ دفعتاً فاناً۔ [illegible]

پلا

فی الفور۔ بطرفۃ العین میں۔ بہت جلد۔ ترت۔ آنکھ جھپکانے میں۔

پلّا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) آنچل۔ چھور۔ دامن (۲) بُعد۔ فاصلہ۔ ٹپا۔ دُوری
مسافت۔ تفاوت۔ فرق۔ جیسے بڑا پلّا ہے ۔ سہ
قاتیر میں ستم کے بڑی دُور کا پلّا ہے ۔ بہ تماشہ تری ناوک مژگاں کے برابر (صحفی)۔
(۳) مدد۔ کمک۔ حمایت۔ طرفداری۔ پتا۔ جیسے حاکم اُس کے پلّے پر
ہے (۴) بار سر۔ سر کا بوجھ۔ تھیلا۔ انبان۔ گون جیسے مزدور لوگ غلہ
یا آٹا وغیرہ بھر کر سر پر لے جاتے ہیں چنانچہ پلّے دار اسی وجہ سے کہتے
ہیں (۵) ترازو یا قینچی یا ٹوپی کا پلڑا لیکن اس معنی میں فارسی پلّہ ہے
(۶) پٹ۔ ایک کواڑ (۷) لپ۔ کولی۔ جھولی۔ دامن (۸) تحویل
سپردگی جیسے پلّے پڑنا۔

پلّا بھاری ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) مسافت بعید ہونا۔ نہایت بُعد و
فاصلہ ہونا (۲) نامۂ اعمال کا نہایت گراں اور سنگین ہونا۔ از حد گنہگار ہونا
(۳) قوی مدد ہونا۔ گہری حمایت ہونا۔ بڑی مدد پر ہونا (۴) بوجھل ہونا
گراں ہونا۔ زیادہ کنبہ ہونا۔ بہت سا کنبہ ہونا۔ گرانباری اولاد ہونا۔
(۵) دنیوی تعلقات میں گھرا رہنا۔

پلّا چھڑانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دامن چھڑانا۔ پیچھا چھڑانا۔ چھٹکارا پانا۔ مخلصی پانا۔

پلّا لینا۔ ہ۔ فعل لازم (ہندو عو) ماتم کرنا۔ پُرسا دینا۔ میت پر رونا۔
منہ ڈھانکنا۔ منہ پر دوپٹے کا آنچل یا رومال ڈال کر رونا۔

پلّا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) کتے کا بچہ۔ بچۂ سگ (۲) حقارتاً بچہ جیسے جیسی پلّا ویسا حرام کا پلّا

پلّا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ تیل نکالنے کی بڑی پلی۔ وہ آہنی آلہ جس میں تیل بھر کر نکالتے ہیں۔

پلّا سنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) (چلمہ) حقے تیار ہو جانے کے بعد اس کی کترن چھانٹ کر کے درست
کرنا۔ حقہ تاد درست اور صاف کرنا۔ حقہ تاترا شنا۔

پلانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) نوش کرانا۔ پانی دینا۔ دودھ چُسانا۔ شراب یا بھنگ
نوش کرنا (۲) اتارنا۔ داخل کرنا۔ جسم کے اندر پہنچانا۔ جیسے پتھر یا برتن میں
سیسہ یا رانگ وغیرہ پلانا (۳) مانند جیسے تیر۔ بندوق یا گولی پلانا (۴) روغن
جذب کرنا۔ گھی کھپانا (فعل لازم) کان بھرنا۔ برائی ذہن نشین کرنا۔ بھرنا۔ ذہن نشین کرانا

پلاؤ۔ ف۔ اسم مذکر۔ صحیح (پلاؤ) ایک قسم کا کھانا جو گوشت اور چاول ملا کر پکاتے
ہیں جیسے یخنی پلاؤ۔ قورمہ پلاؤ وغیرہ۔

پلائی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) وہ لڑکی جسے دودھ پلایا ہو۔ وہ دختر جس کی اتا گیری
کی ہو (۲) دودھ پلانے والی نوکر۔ انّا۔ انگہ۔ دھائے۔

پلس

پل پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ایک دفع ہی چڑھ جانا۔ دفعۃً مارنے پیٹنے پر مستعد ہو جانا۔
ملکر زور لگانا۔ حربہ کرنا۔ حملہ کرنا۔ حملہ آور ہونا۔ جھک پڑنا۔ متوجہ ہو جانا۔

پلپلا۔ ہ۔ صفت۔ ملائم۔ نرم۔ پلپلا۔ پلا ہوا۔ گُھلا ہوا۔

پلپلا۔ ہ۔ صفت۔ کھوکلا۔ مجوف۔ اندر سے خالی۔

پلپلانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ گھلانا۔ ملائم کرنا۔ جیسے آم پلپلانا۔

پلپلانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ منہ میں پوپلوں کی طرح گھلانا۔ منہ میں چوسنا۔ منہ میں
گھلا کر نگلنے کے قابل بنانا۔ بن چبائے کھانا۔

پلپلاہٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ملائمت۔ پچپچاہٹ۔ نرمی۔

پلپلی ٹھیکری۔ ہ۔ اسم مؤنث (عو) مقام مخصوص۔ فرج۔

پلٹا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) بدلہ۔ معاوضہ۔ انتقام۔ (۲) بڑی کفگیر جس سے ہندو لوگ
چیلے وغیرہ توے پر پلٹتے ہیں (۳) گردش۔ انقلاب (۴) بحالت ماضی
لوٹا۔ پھرا۔ مجازاً مراجعت کی۔

پلٹا کھانا۔ یا۔ پلٹی کھانا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) اُلٹ جانا۔ پلٹ جانا۔ برگشتہ ہو جانا
ایک حال سے دوسرے حال یا ایک پہلو سے دوسرے پہلو کو پلٹنا۔ پھرنا
لوٹ جانا۔ سر نیچے پاؤں اوپر ہو جانا۔ مخالف ہونا۔ ناموافق ہو جانا۔ برگشتہ ہونا۔
مت ہنسو دیکھ کے تدبیر کو پلٹی کھاتے ۔ دیر لگتی نہیں تقدیر کو پلٹی کھاتے (ظفر)

پلٹس۔ انگلش Poultice اسم مذکر۔ لیپ۔ ضماد۔ پُلٹی۔ رلیپ یا السی وغیرہ
پکا کر گرم سواد پلٹ کیواسطے باندھتے ہیں اسے پلٹس کہتے ہیں۔

پلٹ کر۔ ہ۔ تابع فعل۔ رُخ پھیر کر۔ منہ موڑ کر۔ الٹ کر۔ گھوم کر۔ لوٹ کر۔ مڑ کر
دو اسوار دم کے جانا ضا جلی کا جانا ۔ پلٹ کے اُسنے جو دیکھا تو جان بنارہ تھا (میر)

پلٹن۔ فرنچ (Bataillon بٹیلین) اسم مؤنث۔ وہ آٹھ سو آدمیوں کا
گروہ جو لفٹننٹ کرنیل کے ماتحت ہو۔ پیادہ فوج کا دستہ۔ سہ
سپاہ میں ہے صف مژگاں سے پلٹنیں ۔ رُخسار یار ہے کہ جزیرہ فرنگ کا (آتش)

پلٹنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) اُلٹنا۔ لوٹنا۔ پھرنا۔ واپس ہونا۔ (۲) اپنی بات سے
پھرنا۔ انکار کرنا۔ کرنا (فعل متعدی) دیکھو الٹنا نمبر (۱-۲-۳-۶-۷
۱۴-۱۵-۱۸)

پلچنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (ہندو) گتھنا۔ لپٹنا۔ سرہونا۔ چمٹنا۔

پلڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) پلہ ترازو۔ کفہ (۲) دو پٹری ٹوپی کا ایک حصہ۔

پلستر۔ انگلش Plaster اسم مذکر۔ (۱) کہگل۔ گچکاری۔ سرکنڈہ (۲) لیپ۔ ضماد۔

پلستر بگاڑنا۔ فعل متعدی۔ (لشکری) ہیئت بگاڑنا۔ بدہیئت کرنا۔

پلیتھن نکالنا (کمستو) پہنسر نکالنا ہ

پلک - ہ - اسم مونث - (۱) پل - مژہ - پپنی - آنکھ کے بال (۲) دم - آن
لحظہ - لمحہ - دقیقہ - ثانیہ - ذرا سے

مجھ سے وہ کہتے ہیں دامن کو جھٹک سانے وہ بے ادب چھوڑ دے بس ایک پلک ہو دکھیں

پلک پیٹا - ہ - صفت - وہ شخص جو بار بار آنکھ جھپکائے - روشنی کی تاب نہ لانے والا (۲) سبل کی بیماری والا - شپرچشم - چندھا دو (لفظ پلک پیٹنا سے ہے)

پلک جھپکنا - ہ - فعل لازم - (۱) مژہ کا جنبش کرنا - (۲) ایک پل مارنے کا زمانہ ہونا - نہایت قلیل زمانہ ہونا - (۳) ذرا آنکھ لگنا - ذرا نیند آنا ہ

پلک دریا - ا - صفت - وہ شخص جو ایک پل میں نہال کر دے - نہایت بڑا داتا - کریم - خلاق ہ

پلک لگنا - ہ - فعل لازم - ذرا نیند آنا - کچھ آنکھ لگنا - جھپکی لینا ہ

پلک مارنا - ہ - فعل متعدی - آنکھ سے اشارہ کرنا ہ

پلک نواز - ا - صفت - پل میں نہال کر دینے والا - ذرا سی بات پر بخش دینے والا - ارحم الراحمین (خدا تعالے کی صفت)

پلک نہ پسیجنا - ہ - فعل لازم - آنسو نہ آنا - رحم نہ آنا - سنگدل ہونا - کٹھور ہونا

تو ہیم کر یہ اس سے اے دودہ مت رکھ کیا دخل ہے کہیں جو اس کی پلک پسیجے (انشا)

(یہ پرانا محاورہ ہے) ہ

پلک نہ لگنا - ہ - فعل لازم - نیند نہ آنا - آنکھ نہ بند ہونا - اضطرابی یا بیقراری کے باعث آنکھ نہ جھپکنا - (۲) انتظار میں جاگتے رہنا

پلکا - ہ - صفت - ابلق کبوتر - اسمیں خواہ سیاہ و سفید - خواہ سبز و سفید - خواہ سرخ و سفید - خواہ زرد و سفید ہو ہ

پلکوں سے زمین جھاڑنا - ا - فعل متعدی - نہایت تابعداری کرنا - کمال حسن عقیدت جتانا - سے

اچھوں نے جیون اسکی تاری پلکوں سے زمین بن کی جھاڑی (گلزار نسیم)

پلکوں سے نمک چننا - ہ - فعل متعدی - ہاتھوں کا کام پلکوں سے کرنا
(چونکہ اہلِ ہند نمک کی نہایت تعظیم کرتے ہیں اس وجہ سے اگر کسی کے ہاتھ سے نمک گر پڑتا ہے تو کہتے ہیں کہ قیامت کے دن یہ نمک پلکوں سے اٹھانا پڑیگا - مسلمان عورتوں میں بھی یہ وہم پھیلا ہوا ہے)

پلنا - ہ - اسم مذکر - پالنا کا مخفف - ہنڈولہ - گہوارہ ہ

پلنا - ہ - فعل لازم - (۱) پرورش پانا (۲) گرمی پاکر نرم ہو جانا - ڈھیلا ہو جانا ہ

پلنا - ہ - فعل لازم - کچلا جانا - پسنا - تیل نکلنا (۲) ہمہ تن مصروف ہونا - نہایت محنت سے

کسی کام کے سر ہو جانا یا لپٹنا - (۳) نہایت محنت مشقت اور کوشش کرنا (۴) دلاوری سے حملہ کرنا - کسی پر جھپٹ جانا - حملہ آور ہونا - پلٹنا ہ

پلندہ - ہ - اسم مذکر - گٹھا - گٹھڑی - کاغذوں کا گٹھا - بنڈل - پیکٹ - گٹھڑی - بقچہ

پلنگ - ہ - اسم مذکر - (۱) بڑی چارپائی - بڑے بڑے پایوں کی اونچی چارپائی جو نواڑ یا بان سے بنی جاتی ہے ہ

(یہ لفظ اصل میں سنسکرت ‏ पर्यंक پلینک سے ماخوذ ہے مگر اہلِ فارس نے بھی ہندوستانیوں کا تتبع کرکے اپنے اشعار میں پلنگ باندھا ہے چنانچہ فردوسی - سلیم - اشرف وغیرہ شعرائے فارسی کے ہاں موجود ہے) سے

جز ہندو گلزار خانش جائے دگر نباشد آنجا کہ خواب گاہش پشت پلنگ باشد (سلیم)

بے خواب بہا سے فرش کردند پلنگ بید باف از سایۂ او (اشرف)

پلنگ پوش - ا - اسم مذکر - بالا پوش - وہ بڑا کپڑا جو پلنگ پر بستر کی حفاظت کے واسطے ڈالتے ہیں - یہ کپڑا اکثر چھپا ہوا ہوتا ہے ہ

پلنگ توڑ - ہ - اسم مذکر - (۱) وہ شخص جو گھر میں خالی خولی چارپائی پر بیٹھا کھائے - مال چا توڑ - کاہل - سست - نکھٹو (۲) امساک کی ایک دوا کا نام

پلنگ کو لات مار کر کھڑا ہونا - ہ - فعل لازم - (عو) (۱) زچگی سے فارغ ہونا - بچہ جن کر صحیح سلامت اٹھ کھڑا ہونا (۲) بیماری سے اٹھنا - دکھ سے نجات پانا

پلنگڑی - ہ - اسم مونث - پلنگ کی تصغیر - چھوٹا پلنگ - کھٹیا - کھاٹ - چارپائی

پلو - ہ - اسم مذکر (۱) کنارہ - آنچل - دامن - چھور (۲) چوڑی گوٹ - چوڑا حاشیہ ہ

پلوانا - ہ - پالنے کا متعدی المتعدی - پرورش کرانا ہ

پلوانا - ہ - پیلنے اور پالنے کا متعدی المتعدی - (۱) روغن نکلوانا - کولہو کے ذریعہ سے تیل نکلوانا - پسوانا - رگڑوانا (۲) پانی یا شراب وغیرہ نوش کرانا

پلوٹھا یا پہلوٹھا - ہ - صفت - (ہندو) (دیکھو پہلوٹھا)

پلول - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کی ترکاری کا نام - جو ترئی سے چھوٹی ہوتی اور بن کریلے سے مشابہ ہے - مزاجاً اول درجہ میں گرم دوسرے میں سرد - زود ہضم مقوی دل و معدہ - مفید صفرا و فساد خون وغیرہ - یہ پھل پورب میں کثرت سے پایا جاتا ہے اور اسے پھل یا پرمل بھی کہتے ہیں ہ

پرول - انگلش (اسم) Parole - اسم مونث - زبانی بات چیت - تقریری جواب - وہ مقررہ الفاظ یا باتیں جو اپنے ہاں کے سپاہیوں کو ہر روز بتا دی جاتی ہیں تاکہ اس سے معلوم ہو جائے کہ یہ اپنی ہی فوج کا آدمی ہے - چنانچہ جب کوئی افسر گشت کرتا ہوا آتا ہے

پلہ

توں پہرہ دار سے سوال کرتا ہے کہ بھلا آج کیا پلول بولی گئی جس سے غنیم کا آدمی دھوکا نہیں دے سکتا۔ اور اپنی فوج کا آدمی کہیں باہر رہ گیا ہو اور وہ غیر وقت آئے تو اُس سے بھی امتحاناً دریافت کر لیتے ہیں کہ آج کیا پلول بولی گئی تھی)

پَلول مِلانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (لشکری) ہمراز بنانا۔ گانٹھنا۔ سازش کرنا +

پَلول مِلنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (لشکری) سازش ہونا۔ موافقت ہونا۔ ہمراز ہونا۔ ہم مشورہ ہونا۔ گٹھنا۔

پَلّہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) ترازو کا پلڑا (۲) سیڑھی۔ پیڑی (۳) درجہ۔ مرتبہ جیسے ہمہ پلّہ

پَلھنڈا۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) گھڑونچی۔ تپائی۔ لکڑی، جھکی جس پر پانی کے برتن رکھے جائیں۔ آبدار خانہ۔ پانی رکھنے کی جگہ +

پِلھی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (پورب) تِلّی۔ طحال۔ تاپ تِلّی +

پَلی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ تیل یا گھی وغیرہ نکالنے کا آلہ۔ چمچہ +

پَلی پَلی جوڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ تھوڑا تھوڑا جمع کرنا جیسے رحمٰن جوڑے پلی پلی شیطان لُڑھائے کُپّے (کہاوت)

پَلّی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ پَل کی تصغیر۔ چھوٹا پَل +

پلّے باندھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) آنچل میں باندھنا۔ گرہ میں باندھنا گرہ میں رکھنا + دامن میں لینا (۲) سنبھالنا۔ سنگوانا (۳) اپنے سر لینا اپنے ذمہ لینا (۴) نکاح میں دینا (۵) نکاح کرنا۔ عقد میں لانا (۶) یاد رکھنا۔ حرزِ جاں بنانا۔ (۷) ذمہ ڈالنا۔ سر ڈالنا +۔

پلّے بندھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) عقد میں آنا (۲) ذمّہ پڑنا۔ سر پڑنا +

پلّے پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) حصّہ میں آنا۔ حاصل ہونا۔ ہاتھ لگنا (۲) بس میں قبضہ قابو میں آنا۔ (۳) پالے پڑنا + عقد میں جانا۔ بیاہا جانا +

پَلیت۔ ا۔ صفت (عوام) (صحیح۔ ف۔ پلید) (۱) گندہ۔ ناپاک نجس (۲) کنجوس۔ کنٹک (۳) جن۔ بھوت پریت۔ (اس معنی میں پریت کے ساتھ بولتے ہیں)

پَلیتہ۔ فارسی۔ اسم مذکر۔ (۱) چراغ کی بتی ہوئی بتی۔ بتی۔ فتیلہ۔ توڑا۔ موٹی بتی یا بتا جا کا غذ یا کپڑا (۲) وہ تعویذ جو دھونی دینے کے واسطے سیانے لوگ بتی بنا کر دیتے ہیں (۳) ایک خاص قسم کے کپڑے کی بتی جو بندوقوں پر چڑھاتے ہیں (یہ عکسِ پراکرت पलित پلیتہ سے بہت ملتا ہوا ہے) +

پَلیتہ چاٹ جانا۔ ا۔ فعل لازم۔ کڑھائی کا روغن زیادہ آنچ لگنے کے باعث بھڑک اُٹھنا +

پن

پَلیتہ دینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) توپ کو بتی دکھانا (۲) آگ لگانا۔ جلانا۔ بستی میں بتی جلا کر رکھنا۔ آگ سلگانا +

پَلیتھن۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) خشکی۔ وہ سوکھا آٹا جو روٹی کے پیڑے میں لگا کے واسطے پکاتے وقت آگے رکھتے ہیں تاکہ گیلا آٹا ہاتھ کو نہ چپکے۔ پلوتھن (۲) وہ پھوک جو آٹے کا دودھ نکال لینے کے بعد باقی رہے +

پَلیتھن پکانا۔ ہ۔ فعل متعدی (پکانا کا، رہے) پتلا حال کرنا۔ دھول جھاڑنا گرد جھاڑنا۔ کسی کی تخریب کے درپے ہونا +

مے کے مُسرف کے گھر جو آؤں گا اور پلیتھن ترا پکاؤں گا (سودا)

پَلیتھن نکالنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) مارتے مارتے بیدم کر دینا۔ تباہ حال کر دینا۔ پتلا حال کرنا۔ اچار نکالنا۔ کچومر نکالنا۔ بھرکس نکالنا۔ گرد جھاڑنا۔ ٹھیک بنانا۔ لات مکّی سے خبر لینا۔ گندی کرنا۔ دمن کٹی کرنا (۲) تخریب کے درپے ہونا +

پَلیتھن نکلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ تباہ حال ہونا۔ بھرکس نکلنا۔ خستہ حال ہونا

یاں پلیتھن نکل گیا واں غیر اپنے بنکے لگائے جاتے ہیں (میرتقی)

پَلید۔ ف۔ صفت۔ (۱) نجس۔ ناپاک۔ غلیظ۔ گندہ (۲)۔ اسم مذکر بھوت۔ پریت (صرف اُردو میں)

پلّے دار۔ ا۔ اسم مذکر۔ حمّال۔ وہ شخص جو آٹا اور غلّہ وغیرہ پلّے میں بھر کر سر پر لے جائے۔ مزدور۔ قلی۔ مجازاً بند ھانی +

پلیڈر۔ انگلش (Pleader) اسم مذکر۔ مختار۔ وکیل۔ بحث کرنے والا۔ وہ وکیل جو قوانینِ مجریہ وقت کی رُو سے عدالت میں وکالت کا مجاز ہو +

پلّے سے باندھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دامن سے باندھنا (۲) کسی سے نکاح پڑھا دینا۔ بیاہ دینا +

پلّے ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ گرہ میں ہونا۔ گانٹھ میں ہونا + نقدی کا پاس ہونا

پلین ٹیبل۔ انگلش (Plain Table) اسم مذکر۔ تختہ مسطح +

پَن پَچھوں۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) ایک قسم کا بڑا اور کٹھیا گیہوں جو نہایت لو چدار اور سخت ہوتا ہے +

پِن۔ انگلش (Pin) اسم مؤنث۔ آلپین۔ گھنڈی دار سوئی +

پُن۔ س۔ اسم مذکر۔ (۱) نیک کام۔ عمدہ کام (۲) خیرات۔ نام پر تصدّق (۳) توجّہ۔ عنایت۔ مہربانی (۴) وقف۔ خدا کے نام پر چھوٹا ہوا +

پُن کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) خیرات کرنا۔ اللہ دینا۔ تصدّق کرنا۔ صدقہ کرنا

پن

(۲) نام نہاد کرنا۔ بخشنا۔ عطا کرنا (۳) گائے یا سانڈ وغیرہ چھوڑ دینا وقف کر دینا؛

پن۔ یا۔ پنا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ یہ ایک طرح کی مصدری علامت ہے جو ہمیشہ کسی اسم یا صفت کے آخیر ہی میں لگاتے ہیں جیسے بھولا پن بھولا ہونا۔ البیلا پن البیلا ہونا۔ بیساختہ پن بیساختگی۔ کمینہ پن کمینگی وغیرہ۔ کبھی سن و سال اور درجہ کے موقع پر بھی یہ لفظ آتا ہے جیسے بچپن۔ لڑکپن یعنی بچہ یا لڑکا ہونا۔ اُس کی عمر کا ایک پن بیتا یعنی ایک درجہ گزرا۔ اسطرح صرف ہندو بولتے ہیں۔ کہاے نسبت کے موقع پر بھی اسکا استعمال ہوتا ہے جیسے شہدپن یعنی شہدوں کی حرکات سے منسوب۔ لچپن۔ لچوں کی اوضاع و اطوار سے منسوب؛

پن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پانی پان اور پانچ کا مخفف جو مرکبات میں آتا ہے جیسے پن کپڑا۔ پن گمٹ۔ پن بتا۔ پنواڑی۔ پنسورہ۔ پنسیری وغیرہ؛

پنا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) زمرد۔ ایک سبز رنگ کے جواہر کا نام (۲) املی یا کیری کا پن پکا شربت۔ املی کو پانی میں ملکر یا کیری کو جھلبھلا کر جو شربت بناتے ہیں اُس کا نام پنا ہے (۳) ورق۔ جیسے بہی کا پنا (۴) ہندوؤں میں اس قسم کے نام بھی ہوتے ہیں جیسے پنا لعل وغیرہ (۵) جوتی کے اوپر کا چمڑہ۔ اوگی (۶) ورق کا سونا (۷) پتلی اور مستطیل چیز؛

پُنا۔ ہ۔ فعل متعدی (عو)۔ اُگلنا۔ بُرا بھلا کہنا۔ بڑوں کے عیب ظاہر کرنا۔ برائی کے ساتھ ذکر کرنا؛ بکھانا؛

پِنا۔ ہ۔ فعل متعدی (اکثر اسکا مخفف پینا)۔ سُئی تُوُمنا کپاس میں سے بنولے نکالنا؛ دُھنا؛

پنہانا۔ اسم مذکر (اس پر فارسی پہنا سے لیگیا ہے) (۱) عرض۔ چوڑائی جیسے مخفف بھی ہو مُخفت بھی ہو جیسے پنے کا بھی ہو (۲) آتا۔ پاٹ (۳) جوش محبت سے ماں کی چھاتی میں دودھ اُتر آنا۔ چھاتی کے دودھ کا جوش؛

پناہ۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) تشفی۔ حمایت۔ سہارا (۲) دیوار کا سایہ۔ ظل۔ شرن (۳) بچنے کا ٹھکانا۔ ملجا و ماوا۔ مامن۔ امن کی جگہ (۴) بچاؤ۔ محافظت؛

پناہ دینا۔ فعل متعدی۔ دشمنوں سے بچانا۔ سہارا دینا۔ شرن میں لینا۔ ٹھیرانا؛ امن دینا؛

پناہ گاہ۔ اسم مذکر۔ مامن۔ ملجا و ماوا۔ جائے پناہ۔ پناہ کی جگہ۔ امن کا ٹھکانا؛

پناہ گیر۔ ف۔ صفت۔ پناہ لینے والا۔ پناہ گزین؛

پناہ لینا۔ فعل لازم۔ (۱) شرن لینا۔ حمایت میں آنا۔ پشت پناہ بنانا۔ کسیکے پاس دشمن سے بچنے کے لئے جا کے رہنا۔ ٹھیرنا (۲) آرام پانا۔ امن کی جگہ میں جانا؛

پنج

پناہ مانگنا۔ فعل متعدی۔ (۱) دوری چاہنا؛ تبہ جرہ کہنا۔ توبہ کرنا (۲) دادرسی چاہنا۔ دہائی مانگنا؛ شرن چاہنا؛

پن بتا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پان رکھنے کا ڈبہ۔ ایک قسم کا خاصدان؛

پنبہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ روئی۔ کپاس۔ قطن؛

پنبہ بگوش یا درگوش۔ ف۔ صفت۔ غافل۔ بیخبر۔ بہرا۔ اصم؛

پنبہ دہن۔ صفت۔ کم سخن۔ کم گو۔ ان بولا۔ چُپ۔ خاموش؛

پن بھتا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) اُبلے ہوئے چاول جنہیں فالودہ کی طرح شربت میں ڈالکر پیتے ہیں (۲) گلتی۔ پتلے پکے ہوئے چاول؛

پنبئی۔ ف۔ صفت۔ روئی دار۔ روئی کا بھرا ہوا۔ جیسے لبادہ وغیرہ؛

پنبئی راؤٹی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ وہ مکان جو امیر لوگ موسم گرما میں رعلی کا بنوا کر خسخانہ کیطرح اُسپر پانی چھڑکوایا کرتے ہیں تاکہ سرد رہے؛ سرد خانہ؛

پنپنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) روپ آنا۔ تازہ ہونا۔ سرسبز ہونا؛ ہرا بھرا ہونا (۲) دُبلا ہونے کے بعد موٹا ہونا۔ بوڑھی چڑھنا؛ مفلس ہو جانے کے بعد پھر امیر ہونے لگنا۔ عروج پکڑنا (۳) پھوٹنا۔ شاخیں نکلنا؛ بڑھنا۔ لہلہانا۔ پھولنا۔ پھلنا۔ پھبکنا۔ پسیدنا؛ جوبن پر آنا۔ پھبن پانا؛

پنتھ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) راہ۔ راستہ۔ سڑک۔ باٹ۔ مارگ (۲) فرقہ۔ دین۔ مذہب۔ ملت۔ مت۔ دھرم۔ گروہ؛ خانوادہ؛

پنتھ بڑھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (ہندو) دین بڑھانا۔ اپنے ڈھنگ کے فرقہ کو ترقی دینا۔ جتھا بڑھانا؛

پنتھ بڑھنا۔ ہ۔ فعل لازم (ہندو)۔ (۱) مذہب میں ترقی ہونا۔ دین پھیلنا؛

پنتھی۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) (۱) مسافر۔ راہ رو۔ بٹاؤ؛ سیاح (۲) مذہب کا پیرو (۳۔ جوگی) آلتی پالتی۔ چار زانو؛ آسن؛

پنتھی پورنا۔ ہ۔ فعل لازم (ہندو) آلتی پالتی مار کر بیٹھنا۔ چار زانو بیٹھنا۔ باصطلاح جوگیاں آسن جمانا۔ آسن مار کر بیٹھنا؛

پنج۔ ف۔ صفت۔ (۱) پانچ۔ ایک اوپر چار۔ خمس۔ ۵ (۲)۔ چھ یا سات برس کا گھوڑا۔ (جب نئے پنج کہیں گے تو پانچ سال کا اور جب سٹے پنج کہیں گے تو دس برس کا گھوڑا سمجھا جائیگا۔

پنج آیت۔ ف ع۔ اسم مؤنث۔ وہ پانچ سورۂ قرآن یا آیات جو اکثر فاتحۂ سوم میں پڑھی جاتی ہیں یعنی سورۂ کافرون۔ سورۂ اخلاص سورۂ فلق سورۂ ناس۔ سورۂ فاتحہ؛

پنج

پنج تن۔ ف۔ اسم مذکر۔ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ۔ حضرت فاطمہ علیہا السلام۔ حسنین پاک یعنی حضرت امام حسنؑ اور حضرت امام حسینؑ رضی اللہ عنہما سے مراد ہے ٭

پنج روزہ۔ ف۔ صفت۔ پانچ دن کا۔ مجازاً چند روزہ۔ کوئی دن کا۔ عرصہ قلیل ٭ (چونکہ ہفتے کے سات دنوں میں سے ایک ان پیدایش کی مصیبت میں اور ایک روز مرنے کی تکلیف میں گزر جاتا ہے اس سبب سے پانچ دن آرام کے خیال کئے جاتے ہیں۔ اور یہ نہایت قلیل ہیں) ٭

پنج شاخہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ پنجی۔ وہ لوہے کا پنجہ جس کو بانس کی لکڑی پر فلیتوں کے روشن کرنے کے واسطے لگا لیتے ہیں ٭

پنج شنبہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ جمعرات۔ برسپت وار۔ مشتری کا دن۔ یوم الخمیس

پنج عیب۔ ف۔ ع۔ اسم مذکر (۱) پانچ نقص (۲) وہ گھوڑا جس میں پانچوں بڑے عیب موجود ہوں۔ یعنی حشری۔ کری۔ شبکور۔ کہنہ لنگ اور منہ زور

پنج عیب شرعی۔ ف۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) وہ شخص جس میں یہ پانچوں عیب جو شریعت کی رو سے نہایت بد ہیں موجود ہوں۔ یعنی چوری۔ زناکاری۔ قماربازی۔ شراب خوری۔ دروغگوئی (۲) نہایت بد۔ بدذات۔ شہدا۔ لچہ۔

پنج گوشہ۔ ف۔ صفت۔ پنج کونیا۔ پانچ کونے کا ٭

پنج نوبت۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) وہ پنجوقتی نوبت جو بادشاہوں کے دروازہ پر بجا کرتی ہے پہلے تین وقت بجا کرتی تھی مگر سلطان سنجر کے عہد سے پانچ وقت بجنے لگی (۲) پنجگانہ نماز (۳) پنج شبد یعنی وہ پانچ باجے جو شادی کی علامت ہیں۔ یعنی دف۔ ڈھول۔ طاسہ۔ نفیری۔ دمامہ فارسی میں چنگ کے باجے کو بھی کہتے ہیں ٭

پنج ہونا۔ فعل لازم (۱) گھوڑے کا جوان ہونا۔ سات برس کا ہونا۔ (۲) نہایت شریر ہونا۔

پنجر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پسلیاں۔ ہڈی پسلی۔ ڈھانچ۔ ٹھٹری ٭

پنجرہ۔ ہ۔ اسم مذکر (صحیح پنجرو) (۱) قفس۔ پرندوں کے رکھنے کا تیلیوں کا گھر (یہ لفظ ہندی الاصل ہے کیونکہ اسکا مادہ پنجر ہے جس کے معنے اوپر دئے گئے ہیں)۔ (۲) قالب۔ قالبِ انسانی۔ ٹھٹری ٭

پنجری۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) (۱) ارتھی۔ تابوت۔ گہوارہ۔ جنازہ (کوسنے میں بولتے ہیں) (۲) پنجرہ کی تصغیر۔ چھوٹا سا پنجرہ۔

پنجری نکلے۔ ہ۔ (کوسنا) (ہندو) کمبخت مرے جنازہ نکلے جیسے رام کرے تیری پنجری نکلے۔ (کوسنا)

پنج

پنجم۔ ف۔ صفت۔ پانچواں۔ خمس ٭ پانچواں حصہ۔ خمس۔ ⅕ ٭

پنجوں کے بل چلنا۔ ا۔ فعل لازم۔ اترا کر چلنا۔ مغرورانہ قدم رکھنا۔ غرور کرنا۔ تکبر کرنا۔ زمین پر پاؤں نہ رکھنا ٭

پنجہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) پانچ سے منسوب جیسے ایک پنجہ دو پنجے وغیرہ۔ (۲) ہاتھ یا پاؤں کی پانچوں انگلیاں ٭ ہتھیلی سمیت پانچوں انگلیاں حیوانات کا چنگل اور پاؤں (۳) مٹھی۔ چنگل۔ جیسے پنجہ بھر آٹا یعنی مٹھی یا چنگل بھر (۴) جوتے کا اگلا حصہ جس میں انگلیاں رہتی ہیں (۵) پانچ کا پنجی (۶) وہ چوڑی پسلی کی ہڈی جس سے خاکروب میلا صاف کرتے ہیں (یہ دراصل پنجر بمعنی پسلی سے بنا لیا گیا ہے) (۷) پشت خار۔ وہ پر یا پیتل کا وہ چھوٹا سا گز جسکے سرے پر پنجہ بنا ہوا ہوتا ہے اور اُسے درویش و دیگر اشخاص پیٹھ کھجانے کے واسطے اپنے پاس رکھتے ہیں۔ یہ بیکتاشی کہلاتا ہے (۸) ایک قسم کا زور جو حریف کی انگلیوں میں اپنی انگلیاں ڈالکر کلائی سے کیا جاتا ہے (۹) قصاب پٹھے سے اوپر کا گوشت (۱۰) مٹھ۔ قبضہ۔ گرفت۔ (۱۱) وہ تین یا دھات کا ہاتھ جسے بانس میں لگا کر تعزیہ کے آگے رکھتے ہیں۔ یا علمبردار لئے پھرتے ہیں (۱۲) وہ مکان جس میں کسی بزرگ کے پنجہ کی علامت ہو جیسے شہر دہلی میں گنبد سے نالندہ امامیہ مذہب والوں کا پنجہ شریف مشہور ہے ٭

پنجہ پھیرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ ہاتھ پھیرنا۔ ہاتھ موڑنا ٭ مغلوب کرنا۔ غالب

پنجہ کرنا۔ ا۔ فعل لازم۔ دو آدمیوں کا انگلیوں سے انگلیاں گانٹھ کر زور کرنا۔ پنجہ لڑانا۔ طاقت آزمائی کرنا۔ پنجہ کا کس بل دکھانا ٭

پنجہ کش۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) پنجہ کرنے والا (۲) وہ لوہے کا پنجہ جس میں ہاتھ ڈالکر پنجہ کشی کی مشق بڑھاتے ہیں۔ (۳) ایک قسم کی روئی جس میں انگلیوں کا نشان بنا ہوا ہوتا ہے (۴) گوشت خوار پرند جیسے باز وغیرہ (۵) شہر دہلی کے ایک مشہور خوشنویس استاد کا لقب جو خط نستعلیق اور فنِ سپہگری میں کامل استاد تھے۔ آپ کا نام سید محمد رضوی تھا۔ غدر ۱۸۵۷ء میں شہید ہو کر اپنے مکان مسکونہ واقع بھوجلا پہاڑی میں دفن کئے گئے۔ ان کے ہاتھ کے لکھے ہوئے کی بہت قدر ہے ٭

پنجہ لینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ حریف کا پنجہ موڑ دینا۔ غالب آ جانا ٭

پنجہ مارنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ چنگل مارنا۔ نشتر مارنا۔ جھپٹا مارنا۔ جیسے چیل پنجہ

پنج

پنجہ موڑنا - ا - فعل متعدی - دیکھو (پنجہ پھیرنا)

پنچھی - ف - اسم مؤنث - پنج شاخہ - فلیتہ جلانے کا آلہ ۰

پنجے جھاڑ کر پیچھے پڑنا - یا چمٹنا - ا - فعل لازم - کسی کام میں ہمتن مصروف ہونا سارے تمام چھوڑ کر کسی خاص بات کے سر ہو جانا - نہایت مستعد ہو کر کسی کام کو لپٹنا یہاں تک کہ اُس سے چھیا چھڑانا مشکل پڑ جائے

گئیں مرادیں ہیں اب اُن سے شوق شاد ... شب غم پیچھے پڑا اس کا ہی پنجے جھاڑ کر (ناسخ)

پنجے جھاڑ کر لپٹنا - ا - فعل لازم - نہایت سر ہونا - درپے آزار ہونا - ستانے پر مستعد ہونا - بقول

زلف میں یک دست شانا ختن الجھا کر ... پنجہ خورشید سے لپٹا ہے پنجے جھاڑ کر (انشا)

پنجیری - ا - اسم مؤنث (ہو) (۱) ایک قسم کی شیرینی کا نام جو اکثر زچہ کی تقریب میں تقسیم ہوتی یا شب شفاف کے بعد دُلہن کے میکے سے آتی ہے - یہ شیرینی اس طرح بنائی جاتی ہے کہ پہلے آٹے یعنی سوجی کو گھی میں بھون کر نکال لیتے ہیں پھر ٹھنڈا ہو جانے کے بعد اُوپر سے کھانڈ - پیسی ہوئی سونٹھ - چھوارے اور گھی میں بھنے ہوئے گوند کما ملا دیتے ہیں - چنانچہ ان پانچوں چیزوں ہی کے نام سے پنجیری اسکا نام پڑ گیا (۲) (ہندو) وہ گوند کھانے جو زچہ کے لئے بنائے جاتے ہیں (۳) وہ دھنیا اور زیرہ وغیرہ جو جنم اشٹمی میں تیار کیا جاتا ہے ۰

پنچ - ہ - صفت (۱) پانچ کا مخفف - (۲) اسم مذکر - حاکم - حکم - داور - ثالث - جج - جوری - پنچایت میں بیٹھکر فیصلہ کرنے والا - قوم کا سردار - (۳) اسم مذکر - صلاح کار - مشیر - ممبر - کاتو کا صلح کار (۴) قلال - دلالی کا پیشہ کرنیوالا (۵) عام لوگ - کسی قوم کے عام آدمی - (۶) اسم مؤنث - مکان - وصنش ۔۔ تانت ۰

پنچ پاتر - س - اسم مذکر - (ہندو) ایک چھوٹا سا گلاس جو اغلبًا پانچ دھاتوں سے بنایا جاتا اور پوجا کے وقت کام میں آتا ہے ۰

پنچ سلطانی - ا - اسم مذکر (قانون) بادشاہی فیصلہ کن - وہ ثالث جو بادشاہ کی طرف سے مقرر کر دیا جائے ۰

پنچ فیصلہ - ا - اسم مذکر - وہ فیصلہ جو پنچوں نے کیا ہو - پنچایتی نیاؤ - فیصلہ مجلسی

پنچامرت - س - اسم مذکر - ہندو (پنچ - امرت) ایک قسم کا شربت جو دودھ دہی - چینی - گھی - شہد سے بنا کر دیوتاؤں کے اشنان کرانے میں استعمال کیا جاتا ہے

پنچایت - ہ - اسم مؤنث (۱) مجلس شوری - کم سے کم پانچ آدمیوں کی مجلس داوری - کمیٹی - جلسہ - (۲) صلاح - مشورہ - ثالثی (۳) پنچایتی فیصلہ - پنچایتی تجویز (۴) غل غپاڑا - ہجوم بے فائدہ - مجمع بیجا - انبوہ عام ۰ (پنچایت کی دو قسمیں ہیں ایک خانگی جسمیں رشتہ دار کنبے کے جھگڑے کا آپ انفصال کر لیتے ہیں دُوسرے سرکاری جو گورنمنٹ اپنی طرف سے پنچ مقرر کر کے فیصلہ کراتی ہے)

پنچایت جوڑنا یا کرنا - ہ - فعل متعدی - (۱) پنچوں کو جمع کرنا - پنچ اکٹھے کرنا - ممبروں کو بلانا (۲) پنچایت کرنا - مسکوٹ کرنا - مشورہ کرنا -

پنچایت خانگی - ہ - ف (قانون) گھر کی پنچایت - وہ گھر کی پنچایت جس میں لوگ باہم بیٹھکر بطور خود اپنے جھگڑے فیصل کر لیں ۰

پنچایت سرکاری - ہ - اسم مؤنث (قانون) وہ ثالث یا فیصلہ کن جسکو گورنمنٹ اپنی طرف سے قرار دے ۰

پنچایت نامہ - ا - اسم مذکر - پنچایتی تحریر - پنچوں کا لکھا ہوا فیصلہ ۰

پنچایتی - ہ - صفت - (۱) پنچایت سے متعلق - پنچوں سے منسوب (۲) مالِ وقف - وہ چیز جس میں سبکا استحقاق ہو - سب کے کا مشاملات کا - (۳ - عوام) لفظ بے تحقیق ۰

پنچایتی سالا - ہ - اسم مذکر - (عوام) ساجھے کا سالا - ہر ایک شخص کا سالا - (ایک قسم کی گالی اور مزاح ہے) ۰

پنچایتی فیصلہ - ا - اسم مذکر (دیکھو پنچ فیصلہ)

پنچک - س - اسم مذکر - پانچ نچھتروں کا ایک گروپ اکٹھا ہونا - (جوتشیوں کا خیال ہے کہ جس وقت دھنشٹا - ست بکھا - پوربا بھدر - اُترا بھادر پد - ریوتی - ایک گھر میں جمع ہوں اُس وقت اچھا کام کرنا منحوس ہے) ۰

پنچکلی - ہ - اسم مؤنث - پانی کی چکی - وہ کلدار چکی جو پانی سے پھرتی ہے ۰

پنچم - س - اسم مذکر - پانچواں - راگ کے سات سُروں میں سے پانچویں سُر کا نام جسکا مخرج قلب اور آواز کوئل کی سی ہے ۰

پنچمی - ہ - اسم مؤنث - چاند کی پانچویں تاریخ جسمیں اکثر اُجالے پاکھ کی ہوا لندھیر کی

پنچورا - ہ - اسم مذکر - (۱) آب خورہ - صراحی کا تنگ مُنہ کا ایک برتن کے بھلا کا گلی بھلو نا ہوتا ہے جسکے پیندے میں بہت سے چھید ہوتے ہیں - جب اس میں پانی بھر کر انگوٹھے سے مُنہ بند کر لیتے ہیں تو پانی بند ہو جاتا ہے اور جب ہٹا لیتے ہیں تو ٹپکنے لگتا ہے (۲) مجازاً - موتو - بہت پیشاب کرنے والا - بار بار موتنے والا - وہ شخص جسکا پیشاب نہ رُکے ۰

پنچوں کا پیالہ - ا - اسم مذکر - (پنچ قوم) حقہ - قلیان ۰

پچ

پچھالہ - ہ - اسم مذکر - (۱) دُم چھالہ - کنکوّے یا پتنگ کی دُم - دنبالہ (۲) پچھلگو - ہر وقت ساتھ رہنے والا - وہ بچّہ جو ہر وقت ماں کے پیچھے پیچھے پھرے (۳) نوکر - خدمتگار - مصاحب (ظرافتاً) (۴) خوشامدی - خوشامد سے ہمیشہ ساتھ رہنے والا ۔

جسکو جانے ہے کہ پچھوں والا اُسکے پیچھے ہے آپ پچھالا (سودا)

پچھی - ہ - اسم مذکر - (۱) پرندہ - پکھیرو - پرواز کرنے والا - اُڑنے والا (۲) آدمی جو ہر جگہ پھرتا رہتا ہے - جہاں گرد - سیاح - سیلانی - جہاں پیما - جہاں گشت - جگہ جگہ پھرنے والا - ہرجائی - پھرتا رہنے والا ۔

کوئی پچھی آکے سب پھنستا نہیں آپ نے جال اپنا پھیلایا عبث (حالی)

پچھی - ہ - اسم مؤنث - پچی گیزی ۔

پچھدیش - ت - اسم مؤنث - (۱) اُپدیش - نصیحت - سیکھ - سیکھشا - بھلائی کی بات (۲) صلاح نیک (۳) عقاید مذہبی (از جونسن) ۔

پندرہ - ہ - صفت (۱) دس اور پانچ - پانزدہ - ۱۵ (۲) افراط کے موقع پر بھی بولتے ہیں - جیسے رخسار کے پندرہ موجود ہیں ۔

پندلی - ہ - اسم مؤنث - ایک پہاڑی جڑی کا نام جو صورت میں چکنی ڈلی سے مشابہ ذائقہ میں مٹی سے ملتی ہوئی اور نہایت خوشبودار ہوتی ہے - بوقت بارش اسکی سرزمین میں خوشبو آنے لگتی ہے اور اسی خوشبو کے سبب پہچان کر زمین سے کھود لیتے اور اپنے کام میں لاتے ہیں - اسکا مزاج غالباً گرم و خشک معلوم ہوتا ہے - پہاڑی لوگ بچّوں کے بخار اور کھانسی وغیرہ کے واسطے اسکا استعمال کرتے اور بڑوں کی ہچکی رد کرنے کے لئے مفید بتاتے ہیں - شملہ کے پہاڑوں میں اکثر پائی جاتی ہے اور وہاں کے پنساری بھی بیچتے ہیں ۔

پنڈ - ہ - اسم مذکر - (ہندی) (۱) آٹے کی لگدی - آٹے کی پنڈی جو پتّروں کا جسم خیال کیجاتی ہے (۲) جسم - دیہ - سریر (۳) گول چیز - گولا - گینڈ - پسنڈا - ٹھولا (۴) پنجابی) گانوں - دیہہ - موضع ۔

پنڈ پڑنا - ہ - فعل لازم - تعاقب کرنا - پیچھا کرنا - (پورب) ۔

پنڈ چھٹنا یا چھوٹنا - ہ - فعل لازم - رہائی پانا - پیچھا چھوٹنا - نجات ملنا - خلاصی ہونا - چھٹکارا ہونا - آزادی پانا ۔

پنڈ چھڑانا - ہ - فعل متعدی - پیچھا چھڑانا - بچنا - بچاؤ کرنا - خلاصی دلانا - بچانا - نجات دلوانا - آزاد کرانا ۔

پنڈ

پنڈ چھوڑنا - ہ - فعل متعدی - پیچھا چھوڑنا - خلاصی دینا - نجات دینا - عفو گزاری کرنا - آزادی دینا - دست برداری کرنا ۔

پنڈ روگ - ہ - اسم مذکر - (۱) جسمانی امراض (۲) کوڑھ - برص - پھلبہری (۳) دق - تپ کہنہ - دائمی مرض جیسے - پیارن پیری بسی روگ میں پنڈ روگ کی جھانجھ

پنڈا - ہ - اسم مذکر - (۱) انگلا - پنڈی - لگدی - گولا - پسنڈا - کرنڈا - ڈورکا گولا - تنباکو کا تھوآ - (۲) - گول) جسم - تن - جسد - دیہ - اپچی - (۳) عورت کا اندام نہانی اندام جسم - مقام مخصوص - شرمگاہ ۔

پنڈا پھیکا ہونا - ہ - فعل لازم (عو) - ہلکا بخار رہنا - جی اچھا نہ ہونا - کسلمند ہونا ۔

کچھ عجب حال میرے جی کا ہے دیکھو پنڈا ابھی سے پھیکا ہے (شوق)

پنڈا دھونا - ہ - فعل متعدی - نہانا - غسل کرنا - جسم پر پانی ڈالنا - اشنان کرنا

پنڈا یا پانڈا - ہ - اسم مذکر - (۱) پجاری - مندر کی خدمت کرنے والا - برہمن خادم درگاہ - مجاور (۲) برہمنوں کی ایک قوم کا نام (۳) بعض تیرتھوں جیسے بنارس وغیرہ میں پانڈے صرف وہ چھوٹے چھوٹے درجے کے برہمن کہلاتے ہیں جو موز مرّہ مندروں میں پوجا کیا کرتے ہیں - (۴) اسکی اصل پنڈ بمعنی معرفت - بدھ - عقل - فہم - علم - خیال کی جاتی ہے) (۵) پروہت - مذہبی رسوم کا ادا کرنے والا - مجانا دیوتا - اوتار - ہادی - رہنما - پیشوا - گرو - (کہاوت) پانچوں پنڈے چھٹے نراین ۔

پنڈارا - ہ - اسم مذکر - (۱) مرہٹہ (۲) غارتگر - لٹیرا - راہزن - بٹمار ٹھگ - ڈکیت (۳) بقالوں کی ایک قوم ۔

پنڈالو - ہ - اسم مذکر - بہت بڑا کچالو - ایک قسم کا کچالو یا ایک قسم کا زمین قند

پنڈبا - ہ - اسم مذکر - (پورب) غوطہ خور - پانی کا بھوت جو اکثر ڈبو دیتا ہے (۲) مرغابی - غوطہ مارنے والا پرند ۔

پنڈت - س - اسم مذکر - (صحیح پنڈت पण्डित) - (۱) بدھی مان - دانا - عقلمند (۲) عالم - فاضل (۳) معلم - علم سکھانے والا استاد - پانڈا - پاٹھک - (۴) ایک تعلیمی خطاب جو اکثر ہندو کشمیریوں کا ہوتا ہے (۵) فقیہ - مذہبی قانون جاننے والا - قاضی (۶) جوتشی - منجم ۔

کبھی یہ ہمکن شاستر بید پڑھن کروں ایک بات سو پنڈت کی ستھایں کہنت دھن

پنڈت خانہ - ہ - اسم مذکر - (۱) قیدخانہ - جیلخانہ - جیل - بندی خانہ (۲) قمارخانہ - جوا کھیلنے کا مکان ۔

پنڈتائی - ہ - اسم مؤنث - (۱) پنڈت پنا - پنڈت پن - پنڈت کا کام ۔

پیشہ (۲) علمیت - فضیلت (۳) معلمی - مدرسی ۔

پنڈلی - ہ - اسم مؤنث - ساق - ٹانگ - ٹانگ کا وہ حصہ جو ٹخنے اور زانو کے بیچ میں ہے - پچلی ۔

پنڈول - ہ - اسم مؤنث - پوتنی مٹی - ایک قسم کی سفید مٹی جو لیپنے کے بعد صفائی کے لئے سفیدی کی بجائے پھیرتے ہیں ۔

پنڈی - ہ - اسم مؤنث - (ہند) (۱) گدی - پینڈی (۲) مسلخ - مذبح - قربان گاہ - بلدان کی جگہ (۳) رسی کا گولا - رسی کا پنڈلا (۴) شیوجی کی مورتی کا گول پتھر جس پر اکثر جل چڑھایا کرتے ہیں ۔

پنس - ا - اسم مؤنث - پالکی - پینس - ایک قسم کی امیرانہ سواری جسے کہار لیکر چلتے ہیں اور دلہن کو اکثر اسی میں بٹھا کرے جاتے ہیں ۔
(یہ لفظ انگریزی پینس Pinnace سے جو ایک قسم کی کشتی اور سواری ہے لیا گیا ہے - اکثر پینس اور کمتر فنس یا پنس بولتے ہیں) ۔ ع

چنس جو ان کی لی سڑک پر تڑپ گئی اپنی جان مضطر
ہوئے یہ بے خود کہ نام لے کر بلا تامل پکار اٹھے (امداد علی بحر)

پنساریٹا - ہ - اسم مذکر - پنساری کا سودا - پنساری کی دکان - عطاری کا کام

پنساری - ہ - اسم مذکر (صحیح پنساری یعنی پنج فروش) - خوانفروش - عطار

پنسال - ہ - اسم مؤنث (۱) پانی پلانے کی جگہ - پیاؤ - سبیل (۲) دریا خواہ نہر کا پانی چھوڑ کر زمین کی چوسائی دیکھنا - چوس اور سطح کرنا (۳) مسطح کرنیکا آلہ - وہ شہتیر یا لکڑی جو نہر یا دریا میں پانی کا اتار چڑھاؤ دیکھنے کے واسطے گاڑ دیتے ہیں - آلہ پیمایش آب ۔

پنسل - انگلش Pencil پنسل - اسم مؤنث - سرمہ یا سیسہ کی قلم جو اکثر نقاشی کے کام میں آتی ہے - اب نیلی سرخ زرد رنگ کی بھی بننے لگی ہے ۔

پنسوئی - ہ - اسم مؤنث (پورب) چھوٹی سی کشتی یا بجرا - ڈونگا - ڈونگی - زورق
(یہ لفظ انگریزی Pinnace پینس سے بنا معلوم ہوتا ہے)

پنسیری - ہ - اسم مؤنث - پانچ سیر کا باٹ - دھڑا یا دھڑی

پنشن - انگلش Pension - اسم مؤنث - بیٹھی روٹی - انگلش - مقررہ وظیفہ جو پرانے ملازموں کو حق خدمت کی عوض ایام پیری میں گھر بیٹھے دیا جاتا ہے - ولایت میں مصنفوں کو بھی ملا کرتی ہے ۔
(مرزا غالب نے اپنی رقعات میں اسکو مذکر لکھا ہے مگر بول چال میں مؤنث مستعمل ہے)

پن کال یا پنیا کال - ہ - اسم مذکر - وہ قحط جو بارش کی افراط سے پڑے ۔

پن کپڑا - ہ - اسم مذکر - پانی کا بھیگا کپڑا جو زخم پر باندھا جاتا ہے ۔

پن کٹی - ہ - اسم مؤنث (لکھنؤ) ایک قسم کا چھوٹا سا پتلی اون دستہ یا پتھر کی کھرل جس میں پوپلے آدمی پان کوٹ کر کھاتے ہیں ۔

پنکھ - ہ - اسم مذکر (۱) بازو - پر - بال (۲) آنچل - دامن جیسے پنکھ پسار کر رہنا

پنکھ پسارنا - ہ - فعل متعدی (۱) پر پھیلانا (۲) اوڑھنے کے دوپٹے یا چادر کو [illegible] مثلاً ایک دامن لٹکتا رہے ۔

پنکھا - ہ - اسم مذکر (از پنکھ) باد کش - بیجنا - بینا - باد زن ۔

پنکھا جھلنا - پنکھا کرنا یا ہلانا - ہ - فعل متعدی - بیجنا ڈلانا - باد زن کو حرکت دینا
(ہنود پنکھا لگنا بھی بولتے ہیں) ۔

پنکھا کھینچنا - ہ - فعل لازم - فراشی پنکھے کی ڈوری کھینچ کر ہوا لگانا - فراشی پنکھا جھلنا - فراشی پنکھے کو حرکت دینا ۔ ع

ان کی خدمت میں شب وصل گزارا ہم نے　جی کرنے کبھی بیٹھے کبھی پنکھا کھینچا (سحر)

پنکھڑی - ہ - اسم مؤنث (۱) پھول کی پتی - برگ گل - ورق گل ۔ ع

نازکی اسکے لب کی کیا کہئے　پنکھڑی اک گلاب کی سی ہے (میر تقی)

ہر گل کی پنکھڑی پہ یہ لکھا ہوا ملا　کیا بے ثبات عمر ہے کیا بے وفا شباب (رند)

(۲) چرخے کے چکر کا وہ ہر ایک حصہ جو اس کے منڈے میں ٹھکا ہوا ہوتا ہے ۔

پنکھیا - ہ - اسم مؤنث - پنکھے کی تصغیر - چھوٹا پنکھا ۔

پنکھے لگ جانا - ہ - فعل لازم (عو) ہول دل ہو جانا - کثرت سے دل دھڑکنا - دھڑکن ہونا - (دل کی نہایت بیتابی و بیقراری - تپک اور اختلاج قلب کے موقع پر مستعمل ہے)

پنگا - ہ - صفت - وہ شخص جسکے پیروں میں کجی ہو - پاؤں پھرا ہوا - کج قدم ۔

پنگت یا پنگتی - ہ - اسم مؤنث (ہندو بھی) (۱) صف - قطار - لائن - ضیافت کی صف (۲) وہ مجلس جہاں حسب قدر مراتب بیٹھنے کی جگہ ہو

پنگورا - ہ - اسم مذکر - پالنا - مہد - گہوارہ - ہنڈولا - ایک قسم کا جھولا جسمیں چھوٹے بچے کو نیند آ جانے کے واسطے لٹا کر جھوٹے دیتے ہیں ۔

پنگھٹ - ہ - اسم مذکر - پانی بھرنے کا گھاٹ - پانی بھرنے کی جگہ - ابجد ۔

پنواڑا - ہ - اسم مذکر (پورب) افسانہ - قصہ - داستان - طولانی قصہ جیسے رام کہانی - آلا - امیر حمزہ کا قصہ وغیرہ ۔

پنواڑی - ہ - اسم مذکر - پان بیچنے والا تنبولی ۔

پنوانا - ہ - فعل متعدی - اگھوانا - اگھونا - باپ دادا کو برا بھلا کہلوانا - گالیاں دلوانا - بکھان کرانا - مرے جیتوں کو برا بھلا کہلوانا ۔

پنہانا۔ یا پہنانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ پوشانیدن کا ترجمہ۔ دُوسرے کو زیور یا پوشاک سے آراستہ کرنا۔ (اُردُو میں آجکل پہنانا زیادہ مستعمل اور فصیح ہے)

پنہانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (اُگنوانا) تھنوں کو دُودھ دینے کے واسطے پانی لگانا۔ گائے یا بھینس وغیرہ کو دُودھ اُتارنے کے قابل بنانا۔ تھن نہلانا۔

پنہی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (پُورب) جوتی۔ پاپوش۔ پگ رکھی۔

پنہارا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ ہندو۔ پانی بھرنیوالا۔ کہار۔ سقہ۔ پنیہارا۔

پنہارمی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ پانی بھرنے والی۔ کہاری۔ سقن۔ پنیہاری۔

پنی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) رانگ یا پیتل کا ورق (۲) جوتیوں کا وہ چاندی لپا ہُوا چمڑا جس پر روغن ملکر گھوٹ دیتے ہیں (۳) ایک قسم کی لمبی گھانس جو چھپروں پر ڈالدیتے ہیں۔ چھپر کا پھونس۔ پان کا پُولا۔

پنی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱۔ ہندو) پسے ہوئے چاولوں کے لڈو جنہیں مسلمان عورتیں رحم بولتی ہیں۔ نیز پنجاب کے ہندوؤں میں جب گیہوں کا دلیا گھی میں بھونکر گُڑ کی چاشنی سے لڈو بنا لیتے ہیں تو اُسے پنی یعنی پنجیری کہتے ہیں۔

پنیا۔ ہ۔ صفت۔ پانی کا جیسے پنیا سانپ وغیرہ (۲۔ اسمِ مذکر) پانی کی تصغیر (گیتوں میں) پنیا بھرن کیسے جاؤں سوری آلی ری مگ میں ٹھاڑو سیام (دیگل)

پنیاسوت۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (پُورب) وہ تالاب جسمیں سوت سے پانی آتا ہو۔

پنیاتما۔ س۔ पुनियात्मा۔ صفت فیاض۔ سخی۔ کریم۔ دھرمی۔ دیاوان۔

پنیالا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (پُورب) ایک قسم کا عنابی رنگ کا جامن کے برابر میوہ۔

پنیانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (ہندو)۔ (۱) بہنے کے قابل ہونا۔ پانی پڑجانا۔ پنیلا ہونا۔ (۲) پانی چھوڑدینا (۳۔ متعدی) پانی دینا۔ آب پاشی کرنا۔ سینچنا۔ سیراب کرنا۔

پنیائی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) نیکی کا پھل (۲) اولاد۔ بال بچے۔ کُنبہ۔ قبیلہ (ہندو)

پنیر۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ ایک قسم کے شکاری کُتے کا نام جو شکار کی بو پہچانتا اور اُسے بھاگنے سے روکتا ہے۔ یہ لفظ انگریزی Spaniel اسپینیل سے بگڑا ہے۔ (یہ کُتا پانی میں بھی اچھی طرح شکار کرتا ہے)

پنیر۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ جبن۔ ایک خوردنی نمکین چیز کا نام جو دُودھ پھاڑکر جمائی جاتی ہے۔ بنجھڑے ہوئے دہی کو بھی کہتے ہیں۔

پنیر جمانا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) قالب میں پنیر رکھکر ٹکیاں بنانا (۲) اپنا حق یاد دولے جمانا۔ کسی بات کی بنیاد ڈالنا۔ ایسا کام شروع کرنا جس سے بہت سے کام نکلیں۔ ڈھب لگانا (اس موقع پر پنیری جمانا بھی کہتے ہیں)

پنیر چٹانا۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) بچے کو پنیر کھلاکر یار بنانا (۲) خوشامد کرنا۔

پنیرمایہ۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ جماہُوا دُودھ جو حیوانات کے بچے کے پیٹ میں ہو۔ ایک قسم کا ضامن ہے جو مانۃ الجبن کا دُودھ پھاڑنے کے واسطے اس طرح بنایا جاتا ہے کہ بکری کے چھوٹے سے بچے کو دُودھ پلاکر خوب اُوڑاتے ہیں اور پھر دفعۃً ذبح کرکے اُس دُودھ کو پیٹ میں سے نکال لیتے ہیں۔ پس یہ دُودھ ضامن کا کام دیتا ہے اور اسی کے وسیلہ سے جو دُودھ پھاڑا جاتا ہے وہ عمدہ ہوتا ہے۔ بعض لوگ پتے سے بھی پھاڑا کرتے ہیں۔

پنیری۔ ا۔ اسمِ مؤنث (۱) چھوٹے چھوٹے بوٹے۔ پھلوں۔ کے چھوٹے چھوٹے پودے نیز وہ کیاری جسمیں سے پودا اُکھاڑ کر دُوسری جگہ مرچوں تمباکو یا گوبھی وغیرہ کیطرح لگاتے ہیں۔ ؎

کہیں آب پاشی کریں گود کر — پنیری جمائیں کہیں کھود کر (میرحسن)

(۲) کھٹنے کے اُوپر کا گودا جو پھالکوں کے اُوپر ہوتا ہے (۳۔ صفت) پنیر کا بنا ہُوا۔ پنیر کی آمیزش سے جو چیز بنائی جائے۔

پنیری جمانا۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) پود لگانا۔ پود جمانا۔ ایک جگہ سے اُکھاڑ کر دُوسری جگہ بوٹے اور پیڑ لگانا (۲) اپنا مطلب اور اپنا رنگ جمانا۔ اپنی جمانا۔ اپنے ڈھب پر لگانا۔ ڈھنگ جمانا۔ بنیاد ڈالنا۔

پنیلا۔ ہ۔ صفت (۱) پانی کا۔ پانی دار۔ پانی کی پوٹ (۲) ایک قسم کا پرسٹے کی وضع کا کپڑا (۳) برساتی۔ واٹرپروف۔ بارش سے بچاؤ کا کپڑا۔ گُھگی۔

پو۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) پیاؤ کا مخفف۔ پانی کی سبیل (۲) بازی کے پانسوں کا ایک صفر۔ پانسہ پر داؤں میں جب طاق آئے تو پو ہوتی ہے یا جس وقت دش۔ پچیس۔ تیس آئیں تو اُس وقت بھی ایک ایک پو کا استحقاق ہوتا ہے گویا نرد بازوں کی اصطلاح میں اس کے معنی ایک کے ہیں اور درحقیقت کعبتین کے صفر کو کہتے ہیں (۳) بھور۔ صبح۔ تڑکا۔ سفیدۂ صبح نُور کا تڑکا۔ نُور ظہور کا وقت (یہ لفظ اس معنی میں سنسکرت پراتہ प्रात سے خیال کیا جاتا ہے مگر یہ پورا ثبوت نہیں ہے کیونکہ اس قدر تغیر اس لفظ کے ساتھ خیال میں نہیں آتا)

پوبارہ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ (۱) بارہ داؤں اور ایک یعنی سب سے زیادہ جیت (۲) ہر طرح کی جیت۔ پانچوں گھی میں۔ اقبالمندی۔

پوبارہ پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ جیت کا داؤ آنا۔ حسبِ مُراد پانسہ پڑنا۔

پوبارہ ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ بن آنا۔ جیت ہونا۔ گھر سے ہونا۔

پوپھٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ صبحِ صادق ہونا۔ صبح کی سفیدی کا نمایاں ہونا۔ تڑکا ہونا۔ بھور ہونا۔

پلوا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) پو سیرا۔ چار چھٹانک کا بٹہ (۲) سیر کا چہارم حصہ۔

پاؤ سیر (۲) پائنٹ شدہ شراب کی بوتل جسمیں پاؤ سیر شراب آتی ہو۔ پوسیری بوتل

پُوآ۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندی) پُوڑا۔ گُلگلہ ۔

پَوآ۔ ہ۔ اسم مذکر (بضم بائے فارسی و واؤ مجہول) (۱) سانپ کا بچّہ۔ سنپولیا (۲) ایک قسم کی گھانس ۔

پَواج۔ ا۔ اسم مذکر (عوام) پاجی کی جمع عربی کے قاعدہ پر جو معیوب ہے ۔

پَوآل۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (پورب) پَرَل۔ پیال۔ دھان کی نال جو چھانے کے کام آتی ہے۔ گھانس پھونس۔ وہ سوکھی گھانس جو بیل کھاتے ہیں

پَوائی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱۔ جفت فروشاں) پاؤں کی ایک جوتی۔ جوڑے کا ایک پیر جو دکانداروں سے دکھانیکے واسطے گھر لے آتے ہیں (۲) زنجیر۔ سلاسل ۔

پوپ۔ انگلش Pope پاپا۔ روم کا سردار پادری رومن کیتھولک کے چرچ کا سرگروہ

پوپلا۔ ہ۔ صفت۔ دندان ریختہ۔ دندان کندہ۔ دندان افتادہ۔ وہ شخص جس کے دانت گر پڑے ہوں ۔

پوت۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) شیشہ۔ کانچ کے سوراخدار چھوٹے چھوٹے دانے جو موتی کی مانند ہوتے ہیں (۲) دانتوں۔ باری۔ وک۔ وارہ۔ نوبت ۔ (۳۔ قانون) مزروعہ کھیتوں کا اقرار نامہ ۔

پوت پورا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) کسی کو پورا کرنا۔ پورا ڈالنا۔ جوں توں کرکے کسی کام کو انجام پر پہنچانا (۲) پوت کی کنٹھی یا ہار کا ڈورا پورا بھرنا

پوت پورا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ جوں توں کرکے کوئی کام انجام کو پہنچنا۔ کسی پوری ہونا۔ کمی نہ رہنا۔ تکمیل کو پہنچنا

پُوت۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندی) بیٹا۔ پُتر۔ فرزند ۔

پوتا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) بیٹے کا بیٹا۔ پسرزادہ۔ نبیرہ۔ نواده ۔

پوتا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) پچارا۔ کوچی۔ برش۔ گیلا پہ۔ وہ کپڑا جو پنڈول یا سفیدی وغیرہ میں بھگو کر کچی مٹی زمین یا دیوار پر صفائی کے لئے پھیرا جاتا ہے۔ (۲) زمین کا محصول ۔

پوتا پھیرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) دیواروں پر پنڈول یا سفیدی یا مٹی کا پوچا لگانا (۲) کوچی پھیرنا (۳) تمام مال لوٹ کر لے جانا۔ صفایا کر دینا ۔

پوت بہو۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پوتے کی جورو۔ بیٹے کے بیٹے کی بیوی ۔

پوتر۔ س۔ صفت۔ پاک۔ صاف۔ مبرّا۔ منزّہ۔ مقدس ۔

پوترا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ کپڑا جو بچے کی نجاست کے واسطے احتیاطاً اُس کے

چوتڑوں کے نیچے رکھا جاتا ہے۔ نیز جلد کا نما پوچارے کی غرض سے بچھایا جاتا ہے ۔

پوتروں کے امیر یا۔ نواب و رئیس۔ ا۔ صفت۔ خاندانی امیر قدیمی نواب۔ رئیس ابن الرئیس ۔ سلطان ابن السلطان۔ وہ لوگ جو ماں باپ کی دولت میں پیدا ہوئے ہوں ۔

پوتنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) پوتا پھیرنا۔ کوچی پھیرنا۔ لیپنا (۲) اسم مذکر۔ پوتا۔ کوچی

پوتہ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) دیکھو پوت نمبر ۱ و ۲) (۲۔ قانون) وہ معاملہ جو حصہ داروں سے وقت مقررہ پر لیا جائے ۔

پوتھی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) کتاب۔ پستک (۲) لہسن کی گٹھی۔ لہسن کا جوا چنانچہ اکپوتیا لہسن اسی وجہ سے ایک جوئے کے لہسن کا نام رکھا گیا ۔

پوتی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بیٹے کی بیٹی۔ دختر پسر ۔

پوٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) گٹھڑی۔ گٹھر۔ بنڈل۔ بقچہ۔ پشتارہ (۲) ڈھیر۔ انبار۔ افراط۔ کثرت جیسے پانی کی پوٹ۔ دکھ کی پوٹ وغیرہ

جہاں سو حسرتوں کی پوٹ ہے اب ۔ یہیں اک شخص کی تربت کبھی تھی (داغ)

(۳) کتاب کے اوراق کی وہ جگہ جو دو ورقوں کے بیچوں بیچ جزو بندی یا کتاب سینے کی غرض سے سادی چھوڑ دی جاتی ہے۔ پشتہ۔ (یہ لفظ بکسرۂ پشت سے اس معنی میں پایا گیا ہے)

(۴) مُردہ کی چادر بیرونی جسمیں اُسے لپیٹتے ہیں۔ کفن کی چادر۔ چادر کفن ۔

پوٹ کی چادر۔ ا۔ اسم مؤنث۔ کفن کی چادر جو مُردے کے ساتھ قبر میں دفن کی جاتی ہے ۔

پوٹا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) حوصلہ۔ پیٹہ دان۔ جانوروں کا معدہ (۲) پرندوں کا وہ بچہ جس کے ابھی تک پر نہ نکلے ہوں چنانچہ چڑیا کے بوٹے بھی انہیں کو کہتے ہیں (۳) ظرف۔ حوصلہ (۴) سمائی۔ بساط۔ حیثیت۔ حقیقت (۵) مجال۔ طاقت۔ قدرت۔ ہمت ۔

پوٹا تر ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ دولت کی طرف سے بے پروائی اور بے فکری جی جمتا ہونا۔ چھاتی تلے روپیہ ہونا۔ فراغبالی ہونا ۔

پوٹلی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ چھوٹی سی گٹھڑی۔ تھیلی۔ ننھی سی گانٹھ۔ کپڑے کی دھجی جسمیں دوا باندھ کر بھگوتے یا لگاتے ہیں ۔

پوجا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) عبادت۔ پرستش۔ سیوا۔ ہندوؤں کی عبادت کا طریقہ۔ ارچن (۲) نذر۔ نیاز ۔

پوجن

پُوجنا - ہ - فعل متعدی - (۱) پرستش کرنا - عبادت کرنا - سیوا کرنا (۲) نذر کرنا - بھینٹ دینا - کسیکو ناحق روپیہ دینا - پیشکش کرنا ؎

چاہ کر اس بُت بے مہر کو دل تو پُوجا ... ذرہ ہے رنگیں یہ مجھے اب کسی ایمان کا ہوش (رنگین)

(۳ - پُورب) پُورا کرنا - تمام کرنا - پاٹنا +

پُوچ - ف - صفت - (۱) لغو - بیہودہ - جاہل - مُہمل (۲) احمق - بے مغز - خالی - نکمّا (۳) ہرزہ گو - ہرزہ درا - ژاژ خا (۴) ناچیز - حقیر +

پُوچھ - ہ - اسم مؤنث - (۱) پُرسش - دریافت - تفتیش - تلاش - استفسار - تجسس - چھان بین (۲) خواہش - چاؤ - بُلاؤ - طلب - ضرورت -
(۳) عزت - حُرمت - توقیر - آؤ بھگت - آؤ آدر +

پُوچھ گچھ - ہ - اسم مؤنث - (۱) پُوچھا پاچھی - استفسار - تفتیش (۲) قدر و منزلت - آؤ آدر +

پُوچھا - ہ - اسم مؤنث - (ہندو) فال - استخارہ - شگون - جوتشیوں کی صلاح - منجموں کی رائے - نیز بھگتیوں یا میراں والوں وغیرہ سے بیماری وغیرہ کے حال دریافت کرنے کو پُوچھا کہتے ہیں +

پُوچھا پاچھی یا پُوچھا تاچھی - ہ - اسم مؤنث (۱) تفتیش - تحقیقات - دریافت - تجسس (۲ - ہندو) سیانے بھوپوں سے فال دکھانا - شگون لینا +

پُوچھن - ہ - اسم مذکر - (۱) وہ چیز جو پُوچھنے سے نکلے - مجازاً بقیہ - بچا کُھچا - جھاڑن - پونچھن - کھرچن وغیرہ (۲) وہ کپڑا جس سے نجاست پاک کرکے پھینک دیں (۳ - بازاری) سب سے اخیر اولاد جس کے بعد اور بچہ پیدا نہ ہوا ہو

پُوچھنا - ہ - فعل متعدی - (۱) دریافت کرنا - استفسار کرنا (۲) چھان بین کرنا - معلوم کرنا - کیفیت حاصل کرنا (۳) سوال کرنا - پُرسش کرنا ؎

پُوچھا سبب کہا کہ قسمت ... پُوچھا عذاب کہا قناعت (گلزار نسیم)

(۴) خیر و عافیت دریافت کرنا - دُعا سلام کہنا (عو) (۵) قدر و منزلت کرنا - عزت کرنا ؎

کون پُوچھیگا تجھے میری قضا آئی بعد ... کس کے پہلو میں تو بیٹھے گی سدا میرے بعد (سید)

(۶) توجہ و التفات کرنا (۷) خبر لینا - نان و نفقہ کا خبرگیراں ہونا (۸) بُلانا - طلب کرنا +

پُوچھنا یا پونچھنا - ہ - فعل متعدی - صاف کرنا - کھرچنا - کسی لیسدار چیز کو برتن کے اندر سے چھڑانا - آلائش پاک کرنا +

پَود - ہ - اسم مؤنث - (۱) چھوٹا درخت - بُوٹا - نیا پیڑ - وہ درخت جو ایک جگہ بو کر دوسری جگہ لگایا جاسکے (۲) اولاد - جنس - سنتان - نسل - بسیار (۳) تانتی - ذریات جیسے نئی پود وغیرہ +

پَود جمانا یا لگانا - ہ - فعل متعدی - ایک جگہ سے چھوٹے درخت اُکھاڑ کر دوسری جگہ لگانا +

پَودا - ہ - اسم مذکر - (۱) ایک یا دو سال کا درخت - نیا پیڑ - درخت کو رستہ نو بادہ - نہال - نونہال - بُوٹا ؎

رہی کرچشم فسوں ساز کی حسرت یارب ... پودے نرگس کے جو تُربت پہ لگا کرتے ہیں (نزاکت)

(۲) بلبل کی پیٹی جو کچے سوت کو اُسکی کمر میں ڈالکر بٹ دیتے اور اُسی میں کڑی ملکا اور پھندنا ڈالکر مزین کر دیتے ہیں - نیز کچے سوت کا وہ ڈورا جو مچھلی پکڑنے کے کانٹے میں باندھ کر بنسی کی ڈوری میں پیوستہ کر دیتے ہیں
(۳ - بازاری) نوخیز نوچی - نوعمر کسبی +

پَودا لگانا - ہ - فعل متعدی - چھوٹا پیڑ جمانا - چھوٹا درخت ایک جگہ سے اُکھاڑ کر دوسری جگہ لگانا +

پودنا - ہ - اسم مذکر - (۱) ایک چھوٹا سا پرند جو بیڑی سے مشابہ اور اکثر درختوں پر پھدکتا پھرتا ہے (۲) نہایت پستہ قد آدمی - بونا - ٹھنگنا - بالشتیا +

پودنا سا - ہ - صفت - چھوٹا سا - ذرا سا - ضعیف و حقیر +

پودینہ - ف - اسم مذکر - ایک قسم کی تیز خوشبودار نبات جسکو عربی میں نعناع کہتے ہیں - مزاجاً دوسرے درجہ میں گرم و خشک - خاصیت میں ہاضم طعام

پَوڈر - انگلش Powder اسم مذکر - بُرادہ - سفوف - چُورن - آٹا - بُکنی - نیز وہ میدا سا سفیدہ جو اکثر انگریز منہ پر ملتے ہیں +

پَور - ہ - اسم مؤنث - بواو مجہول (۱) بندِ انگشت - اُنگلی کا جوڑ - اُنگل بھر (۲) گنّے یا بانس وغیرہ کا وہ حصہ جو ایک گرہ سے دوسری گرہ تک ہوتا ہے ؎

کرتا ہے بند بند جدا اپنے نیشکر ... اُس لب شکر کی دیکھ نظر پور پور کو (ناظر)

پور پور - ہ - تابع فعل - اُنگلی کا ہر ایک پورا - ہر ایک پور - ہر ایک بند انگشت - جیسے ہاتھوں میں پور پور چھلے انگلیوں میں جڑاؤ انگوٹھیاں پہنے ہوتی

پُور - ہ - اسم مذکر - گانو - قصبہ - شہر - معمورہ - (مرکبات میں) +

پُورا - ہ - اسم مذکر - (۱) درخت کے منڈھے کا ٹکڑا - گول لکڑی کا ٹکڑا (۲ - تشبیہاً) موٹا تازہ بچہ - گول مٹول +

پُورا - ہ - صفت - (۱) کامل - بھرپور - مکمل - سمپورن +

کون سمجھے تجھے ادھورا ہے ... ارے تو سب گنوں میں پورا ہے (شوق)

پور

(۳) ٹھیک۔ جچا ہوا۔ ٹانکا تو لک (۳) کُل۔ تمام۔ سب (۴) مُطلب۔ لبالب (۵) تجربہ کار۔ آٹھوں گانٹھ کمیت۔ پختہ کار (۶) بالغ۔ ہوشیار۔ پُورے قد کا۔ (۷) پکا۔ مضبوط۔ وفادار۔ (مصرعہ)

پورے وہی ہیں مرد جو ہر حال میں خوش ہیں (نظیر)

(۸) کافی۔ وافی (۹۔ اسم مذکر) وسیلہ۔ برتا۔ بھروسا۔ مقدار۔ بل سے کچھ دینے کا بس دیکھ لے او آہ ٹھکانا کس پُورے پہ دُو لیتی ہے تاغیر قرض (مومن)

پُورا اُترنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) ٹھیک ہونا۔ تول میں کامل ہونا۔ آزمائش یا امتحان میں بر آنا۔ کامیاب ہونا +

پُورا پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (عو) (۱) کافی ہونا۔ کفایت کرنا۔ مکتفی ہو (۲) بخوبی گزارا ہونا۔ فراغت سے گزرنا +

پُورا ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) انجام کو پہنچانا۔ تکمیل کو پہنچانا۔ پورا کرنا۔ کمی پُوری کرنا (۲۔ عو) نباہنا۔ گزارنا۔ ساتھ دینا۔ گزارا کرنا۔

پُورا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) کامل ہونا۔ تکمیل کو پہنچنا (۲) وزن میں ٹھیک ہونا۔ ٹھیک اُترنا۔ (۳) ارمان یا آرزو کا حاصل ہونا۔ اُمید بر آنا (۴) انحطاط کو پہنچنا۔ عمر تمام ہونا۔ مر جانا۔ ہو چکنا +

پُورَب۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مشرق۔ خاور۔ باختر۔ وہ سمت جدھر سے آفتاب نکلے۔ جائے طلوع آفتاب۔ پچھم کا مقابل +

پُوربی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) ایک راگنی کا نام جو قبل از مغرب گائی جاتی ہے (۲۔ صفت) مشرقی۔ پُورب کا رہنے والا۔ پُورب سے منسوب۔ منسی۔ پوربیا۔

پُوربی زردا۔ ا۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا لمبے پتّے کا تمباکو جسکو اکثر عورتیں کھاتی ہیں

پُوربیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پُورب کا باشندہ۔ منسی +

پُورَن۔ ہ۔ صفت (۱) مکمل۔ بھرپور۔ کامل۔ سارا۔ تمام۔ پُورا (۲۔ ہندو) ٹھیک۔ پکّا +

پُورَن ماشی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پُونو۔ چاند کی اخیر تاریخ۔ سلخ ہندی کی پندرھویں تاریخ۔ یوم ملو تمام +

پُوروا۔ ہ۔ صفت۔ (صحیح پُوربا) (۱) پُورب کا۔ مشرقی۔ جیسے پُوروا ہوا۔ (۲۔ اسم مؤنث) باد شرقی۔ باد صبا۔ مشرق کی ہوا جو پانی لاتی اور مرغوب ہوتی ہے +

پُوروا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پور کی تصغیر۔ بند انگشت۔ انگلی کی پور +

پُورہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ آبادی۔ بستی۔ معمورہ (مرکبات میں) جیسے مغل پورہ وغیرہ +

پُوری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بانس یا گنّے وغیرہ کا وہ حصہ جو دو گرہوں کے بیچ میں ہوتا ہے

پوس

پُوری۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) گھی کی تلی ہوئی روٹی۔ جیسے (۲) کامل۔ تمام۔ ساری۔ سمجھا

پُوری پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (عو) دیکھو (پورا پڑنا) تکمیل کو پہنچنا۔ کافی ہونا +

پُوری ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (عو) دیکھو (پورا ڈالنا) جبر نقصان کرنا۔ پوتا کچھ کرنا

پُوری نہ پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (عو) گزارہ نہ ہونا۔ کفایت نہ کرنا۔ کافی نہ ہونا +

پُورے دنوں سے ہونا / پُورے دنوں ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (عو) حمل کا نواں مہینا ہونا نو مہینے کامل ہونا۔ جننے کو ہونا +

پُوڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ گلگلہ۔ (دہشتا) +

پوزَال۔ ف۔ اسم مذکر۔ رسی کا ایک حلقہ سا ہوتا ہے جو سرکش گھوڑے یا خچر کے منہ پر نعل باندھتے وقت لپیٹ دیتے ہیں (علیدہ)

پوزی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ گھوڑے کا پیش بند۔ مُہری۔ وہ چمڑے کا حلقہ جو گھوڑے کے کانوں میں سے نکال کر دہانے کے گرداگرد لگا دیتے ہیں +

پُوس۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پوہ۔ قمری سال کا نواں مہینا جسمیں بکمال شمس पुष्य نچھتر کے پاس رہتا ہے اندازاً دسمبر کی پندرھویں تاریخ سے جنوری کی پندرھویں تک کا وقت اصلی حساب سے جو تھا مہینا جسمیں جاڑے کی شدت ہوتی ہے +

پوست۔ ف۔ اسم مذکر۔ بواو مجہول (۱) چھلکا۔ بکل (۲) چمڑا۔ کھال (۳) کوکنار۔ خشخاش کا ڈوڈا

پوست اُتارنا یا کھینچنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ کھال کھینچنا۔ کھال اُتارنا +

(اگلے بادشاہوں کے زمانے میں ایک سزا تھی جو مجرم کو دی جاتی تھی) +

پوست کَندہ۔ ف۔ صفت (۱) کھُلم کھُلا۔ علانیہ۔ بے لاگ۔ بے لگاؤ۔ صاف (۲) کھری۔ کھری کھری +

پوستی۔ ف۔ اسم مذکر (۱) پوست کا نشہ کرنے والا۔ وہ شخص جو خشخاش کے ڈوڈے گھول کر پیا کرتا ہو۔ (۲) ایک کاغذ کا گول مٹی کا کھلونا جس کا پیندا بھاری ہونے کے باعث اس کا سر اونچا اور پیندا نیچا رہتا ہے۔ جب لڑکے اُسے زمین پر لٹانا چاہتے ہیں تو وہ کھڑا ہو جاتا ہے (۳۔ صفت) سست مجہول۔ کاہل۔ آلکسیا (۴) بیوقوف۔ احمق۔ مسلوب العقل +

پوستین۔ ف۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کی کھال کی پوشش جو بالوں کے باعث نہایت گرم ہوتی ہے۔ بالدار چمڑے کا کوٹ +

پوسٹ آوفس۔ انگلش Post office اسم مذکر۔ دفتر ڈاک خانہ ڈاکخانہ کا دفتر۔ ڈاکخانہ +

پوسٹ ماسٹر۔ انگلش (Postmaster) اسم مذکر۔ ڈاکخانہ کا انچارج افسر۔ ڈاک منشی +

پوسٹ ماسٹر جنرل - انگلش (Post-master-general) اسم مذکر - صوبہ کے ڈاکخانوں کا افسر اعلیٰ ۔

پوسٹل گائیڈ - انگلش (Postal Guide) اسم مؤنث - ہدایت نامۂ ڈاکخانوں کا ہدایت نامہ - قواعد ڈاک کی کتاب ۔

پوسنا - ہ - فعل متعدی - دیکھو (پالنا) اُردو میں اکثر پالنے کے ساتھ مستعمل ہے ۔

پوسیرا - ہ - اسم مذکر - بیس تولے کا بٹ - پاؤ سیر کا وزنہ ۔

پوسیری - ہ - اسم مؤنث - پاؤ سیر کی چیز اور پیمانہ ۔

پوشاک - ا - اسم مؤنث - صحیح بضم اوّل - پوشش - لباس پہننے کے کپڑے ۔

(یہ لفظ اساتذۂ فارس میں نہیں آیا - اہل ہند کا اختراع ہے)

پوشاک بڑھانا - ا - فعل متعدی - کپڑے اُتارنا - لباس اُتارنا ۔

پوشاکی یا - صفت - پوشاک کے قابل - عمدہ لباس - نفیس لباس ۔

پوش پوش - ف - ندا - ہٹو ہٹو - سرکو سرکو - پرے ہو - کنارے ہو ۔

(صرف پوش کے معنے بھی کنارہ ہونے کے ہیں مگر تاکید کے لفظ مکرر سے گزر گاڑی بان لوگ زبان پر لاتے ہیں اور اُن کے منہ سے اس کا تلفظ کبھی کبھی ہوش ہوش کبھی پوشش پولش نکلتا ہے مفصل دیکھو)

پوشش - ف - اسم مؤنث (۱) لباس - پوشاک (۲) غلاف ۔ وہ چیز جو بند سی جا

پوشیدگی - ف - اسم مؤنث - خفا ۔ پردہ - چھپاؤ ۔ خلوت - تنہائی

پوشیدہ - ف - صفت (۱) چھپا ہوا - خفیہ - گپت - مخفی - چھپوان - اوجھل (۲) درپردہ - غیبت میں - پیٹھ پیچھے ۔

پوکھر - ہ - اسم مذکر - پوکھرا (۱) تالاب - جوہڑ - پوکھر - ساگر (۲) ایک تیرتھ کا نام اجمیر سے تین کوس کے فاصلہ پر واقع ہے صحیح لفظ پشکر ہے (۳) پٹہ بازی میں ایک ضرب کا نام ہے جو حریف کی کمر پر دائیں جانب مارتے ہیں ۔

پول - انگلش - Pole اسم مذکر ساڑھے پانچ گز کی جریب ۔

پول - ہ - اسم مذکر - باصطلاح قصابان گوشت ۔

پولا - ہ - اسم مذکر - کانس یا بان یعنی پتی کا گٹھا جس سے چھپر بناتے ہیں - دستہ - گھاس کا گٹھا ، کانس یا بان کا گٹھا - کوری بھر گھاس ۔

پولا - ہ - صفت (۱) نرم - کومل - ملایم - (۲) متخلخل - کھوکھلا - مجوف - کھوکلا - اندر سے خالی (۳) ہلکا - سبک - خفیف ۔

پولاد - ف - اسم مذکر - ایک قسم کا عمدہ اور سخت لوہا - اسپات - فولاد (۲ - صفت) نہایت مضبوط - سخت - مستحکم ۔

پولس (انگلش - Police) اسم مذکر (۱) شہری انتظام کا گروہ ۔ تھانہ کے

سپاہی - تھانہ کے آدمی (۲) تھانہ ۔

پولس تعزیری - انگلش + عربی - اسم مذکر (قانون) وہ زائد پولس جو کسی مقام کے مفسدہ پرداز لوگوں کی روک تھام کے واسطے کسی میعاد مقررہ تک قایم کیا جائے اور اُس کا خرچ وہیں سے لیا جائے (اِسی کو تعزیری پولس بھی کہتے ہیں)

پولی - ہ - اسم مؤنث (لفظ پولا کی تصغیر) گدا - جوا ، کسی یا باجرے کے بھٹے نکلا ٹھا ۔

پولی - ہ - اسم مؤنث - دگنوارا دروازہ - چوکھٹ - دہلیز ۔

پولے تلے گزران کرنا - ا - فعل لازم - چھپّر تلے رہنا - جھونپڑے میں رہنا - مصیبت میں بسر اوقات کرنا - بے سامانی کی حالت میں گزر کرنا ۔

ہُوا ریش و مالِ شیخ سے معلوم یہ ہکو ۔۔۔ کہ یہ زاہد بھی ایک پولے تلے گزران کرتا ہے (ہدایت)

پولیٹیکل - انگلش (Political) صفت (۱) متعلقہ تدابیر ملکی - سیاسی ۔ پبلک ۔ شاہی ۔ قومی (۲ - قانون) انتظامی ۔ انتظام ۔

پولیٹیکل ایجنٹ - انگلش (Political Agent) اسم مذکر - امورِ ریاست کا سرکاری سیاسی منتظم - نگرانِ ریاست ۔

پون - ہ - صفت - تین چوتھائی - چار حصوں میں کے تین حصے - تین جگہ پاؤ پاؤ - تہ

پوں - ہ - اسم مؤنث (بازاری) آوازِ گوز - باتسری (بواؤ معروف و مجہول)

پوں بولنا - ہ - فعل لازم (بازاری) (۱) عاجز ہونا - چیں بولنا - مغلوب ہونا (۲) دیوالہ نکلنا - مفلس ہو جانا - ٹیک نکلنا ۔

پون یا پوَن - ہ - اسم مؤنث - (ہندو) سنسکرت (पवन پَوَن) (۱) ہوا - باد - بایو - بائے - بیار - بیڑا (ماروٹ)

چنتے اسے لگاؤ کرتا ہو وے یہ دواں ۔۔۔ یا بادبان باندھ پون کے دو اشتہار (سودا)

(۲) بادِ صبا - صبح کی ٹھنڈی ہوا (ٹھمری) پَون چلت سوہی مگھا بحرگئی (اللہ)

(۳) رُوح - دم - نفس - سانس ۔

نو دوارے کا پنجرا جس میں پنچھی پَون ۔۔۔ رہنے کا اچرج ہے گئے اچنبا کون (بکٹ کبیر)

(۴) وہ ارواحِ خبیثہ جو ساحر کسی شخص پر ضرر پہنچانے کی غرض سے متعین کرے - بیر - مؤکل - جادو کی ٹو ٹھ ۔

بیکے پھنساؤ سے نکلا بیر و جانوں کیطرح ۔۔۔ پون تھی باد خزاں لکہ جبیثا ہو گیا (سودا)

(۵) باد - گوز - ریح ۔

(یہ لفظ بسکون واؤ و بفتح واؤ دونوں طرح بولا جاتا ہے - فرق یہ ہے کہ اوّل طرح میں ہندی اور دوسرا طور پر سنسکرت ہے آجکل گنوار یا ہندو زیادہ بولتے ہیں اور علی الخصوص ہندی گیتوں

گھروں، بجھنوں وغیرہ میں اسکا زیادہ لطف آتا ہے۔ اگلے اساتذہ نے بھی اپنے کلام میں اس کو باندھا ہے۔ چنانچہ سودا کا ایک شعر لکھا گیا۔ میر تقی کا یہاں لکھا جاتا ہے ؎

رکھا کرتا ہے دلبر آہ کرنے — نہیں رہتا چراغ ایسی پَوَن میں۔ (میر)

پَوَن بٹھانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) مُؤکّل بٹھانا۔ ارواح خبیثہ کو کسی شخص کے ضرر پہنچانے کے واسطے متعین کرنا (۲) جادو کرنا۔ کسی کے دل کو جادو کے وسیلہ سے بیقرار کرنا۔ مطیع و تابع بنانا۔

پَوَن پریچھا۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) صحیح پون پرکشا۔ ہوا کے رُخ کا شگون۔ ہوا کے سُود و ضرر کی شناخت۔

(اساڑھ کے مہینے کی شدی پورن ماشی کو یعنی پچھلی یعنی شام کے وقت گنوار آدمی جمع ہو کر ایک بڑے میدان یا اونچے ٹیلے پر دو طرح سے ہوا کا امتحان کرتے ہیں۔ ایک تو اس طرح کہ تھوڑی سی خاک مٹھی میں بھر کر اڑا دیتے ہیں جدھر کی ہوا ہوتی ہے اُدھرے جاتی ہے اس سے ہوا کا رُخ دریافت ہو جاتا ہے۔ دوسرے یہ کہ تھوڑی سی روئی کچے دھاگے میں باندھ کر ایک بانس پر لٹکا دیتے ہیں۔ مدّعا یہ کہ اس کے ہلنے سے آٹھوں طرف کی ہوا کو پہچان کر اچھا بُرا نتیجہ نکالتے ہیں۔ کسان لوگ اسی رات کو سب قسم کا اناج دو دو تولہ تُلا کر کوری ہانڈی میں بھر کر جنگل میں صاف اور اونچی جگہ پر رکھ دیتے ہیں اور علی الصباح جا کے اُسے تولتے ہیں۔ جو اناج اپنے وزن سے بڑھا ہوا ہوتا ہے اُسے غلّہ کوتے ہیں کہ اس جنس کی پیداوار اس سال میں بہت ہوگی اور جس میں کمی ہو جاتی ہے اُسکی کم پیداوار کا گمان کرتے ہیں۔ در حقیقت وہ اس رات ہوائی تری جو پیدا ہوتی ہے وہ جذب ہو کر غلّہ کا وزن بڑھا دیتی ہے یعنی زیادہ وزن میں ہو جاتا ہے)۔

پَوَن چلانا یا مارنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ جادو کی مُوٹھ چلانا۔ جادو کرنا۔ جادو چلانا۔ بیر و وڑانا۔ مؤکّل بھیجنا۔

پَوَن کا پُوت۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) ہنومان جی کا لقب جو رامچندر جی کے دوست تھے اور ان کو مہابیر بھی کہتے ہیں۔ (۲) ناگ۔ سانپ۔ چنانچہ کہاوت ہے۔ پون کا پوت پتال کا راجہ۔

پَونا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) مطلق چوتھائی۔ چار حصّوں میں سے تین حصّوں کا مجموعہ (۲) ایک کسر کے پہاڑے کا نام۔ تین چوتھائی کا پہاڑا (۳) ٹوٹے ہوئے چاول۔ کھنڈا۔ کنی۔ ٹوٹا چاول (۴) ایک روزندار کفگیر جس سے تلی ہوئی پیڑ نکالتے ہیں۔

پَونا۔ ہ۔ فعل متعدی (ہندی) (۱) پرونا۔ تاگا ڈالنا۔ دھاگا پرونا (۲) معنی پکانا۔ روٹی بنانا۔ (اس کا مادّہ पच پچ ہے)۔

پَوَن ٹوٹی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ (اصل میں انگریزی (Town-duty) ٹاؤن ڈیوٹی) تھا۔ چنگی۔ وہ محصول جو شہر کے اندر آکر بکنے کی چیزوں پر شہر کے اخراجات کے واسطے لیا جاتا ہے (حیدرآباد) کروڑگیری۔

پُونجی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) سرمایہ۔ مُول۔ بضاعت۔ راس المال۔ (۲) جائداد۔ ملکیت (۳) اصل۔ حقیقت۔ بساط۔ حوصلہ۔

پَونچا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ساڑھے پانچ کا پہاڑا۔

پُونچھ۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندی) (۱) دُم۔ ذنب۔

اُٹھے ہے بادل سیاہ تنی بڑی پونچھ — جہاں جائیں بادے سیاہ تھا نیلی پونچھ (سودا کلیات)

(۲) طفیلی۔ پیچھ لگو۔ پچھال۔ دنبالہ۔

پُونچھڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث (گنوار) (۱) پونچھ کی تصغیر (۲) وہ پانی جو نالے میں چڑھاؤ کے آگے آگے آتا ہے۔ وہ تھوڑا سا پانی جو نالے میں رو کے آنے سے پہلے آئے۔

پُونچھن۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) دیکھو (پوچھن) (۲) صافی۔

پُونچھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ صاف کرنا۔ کپڑے سے گرد وغیرہ صاف کرنا۔ جھاڑنا۔

پَونڈ۔ انگریزی (Pound) اسم مذکر۔ بیس شلنگ یا سولہ اونس کا بٹ۔ ۴۰ تولہ گر عوام میں آدھ سیر مشہور ہے (۲) سونے کا سکہ جسکی قیمت پہلے دس روپے تھی لیکن آجکل سونا گراں ہونے کی وجہ سے پندرہ روپے قایم ہو گئی ہے۔

پَونڈا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا موٹا گنّا جو سفید یا کالا ہوتا ہے۔ ایک قسم کی ایکھ۔ چُوسنے کا گنّا۔ نیشکر (اس گنّے سے گُڑ یا کھانڈ وغیرہ نہیں بن سکتی)

پَوَن سلائی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ وہ پتلی سی لکڑی جس پر روئی کی پونیاں کاتنے کے واسطے بناتے ہیں۔

پُونگا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ سیب کا کیڑا۔ کرم صدف۔

پُونگا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) بانس۔ بانس کی پوری (۲) نلی۔ پاؤں کی نلی۔

(بنگالہ میں جلیبی کی شاخ کو بھی جسے دہلی میں سانکھ کہتے ہیں پونگا بولتے ہیں چنانچہ اس کی نسبت ایک عجیب لطیفہ مشہور ہے کہ دو بنگالی سیاحت کو نکلے جب کسی شہر میں پہنچے تو حلوائی کی دکان پر جلیبیوں کے تھال لگے ہوئے دیکھے اُنکے منہ میں پانی بھر آیا جب جیب سے روپیہ نکال حلوائی کے حوالہ کیا اور بجائے چار آنے کی جلیبیاں لیں۔ جب لیکر آئے اور ایک جگہ بیٹھ کر کھانے لگے تو ان کے ذائقہ سے بہت خوش ہوئے آپس میں ایک نے دوسرے سے کہا کہ بھائی دیکھو اللہ میاں کی قدرت بندے کا حکمت ہوتے ہوگئے ہیں پونگا میں رس بھرا ہے۔ اُسکے ساتھی نے سنکر جواب دیا کہ چپ شاید حلوائی سُنے گا تو رس کے بھی دام مانگے گا)

پلول

(۳- صفت) خالی۔ کھوکلا۔ مُفتفل۔ مجوّف (۴) موٹا بانس۔ ڈنڈا۔ بمبو ✤

پُونگی۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندی) ایک قسم کا تونبے کا باجہ جسے مُنہ سے اکثر سپیرے بجاکر سانپ کا تماشا دکھاتے ہیں اِسکی آواز نہایت سُریلی ہوتی اور ہر قسم کے راگ اُس میں گائے جاتے ہیں اور سانپ اِس آواز پر غش ہے (فقرہ)

جسکی پونگی جب تک اسکی بکائی جب ہوا توڑ کھائی ✤

پُونگی پھل۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (ہندی) چھالیہ۔ سپاری۔ فوفل ✤

پلونو۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ قمری ہندی مہینے کا آخیر دن۔ سلخ ✤

پلونی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) وہ پولی نَلی جو رُوئی کاتنے کے واسطے پون سلائی کے ذریعہ سے بناتے ہیں۔ (۲۔ صفت) ذرا۔ بمقدار قلیل۔ جیسے ابھی سیر میں پونی بھی نہیں کتی (۳) انگشت اشتر۔ پانچ۔ جیسے پہاپتی ✤

پونیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ کپڑا جس کا تھان پون تھان کے برابر اور عرض کسی قدر کم ہو اِس کا تھان اکثر بارہ گز کا اور کپڑا نہایت عمدہ ہوتا ہے ✤

پونیا۔ ا۔ اسم مذکر۔ (اصل میں فارسی پو یہ صحیح ہے)۔ (۱) دُلکی چال۔ گھوڑے کی متوسط رفتار (۲) رفتارِ تند۔ رفتارِ تیز۔ سرپٹ ✤

پونیش۔ یا۔ پونیشا۔ ا۔ نہ ا (گنوار) دیکھو (پوش)۔ گاڑیبان کی وہ آواز جو لوگوں کو گاڑی یا چھکڑے کے آگے سے روکتی یا ہوشیار کرتی ہے (یہ لفظ اصل فارسی پالوے سے لیا گیا ہے جسے پشتو والوں نے پوئیشا کر لیا ہے) ✤

پونیوں جانا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) دُلکی جانا (۲) دوڑتا ہُوا جانا۔ گھوڑے کا تیز رفتاری سے جانا۔ سرپٹ جانا۔

پَہ۔ ہ۔ حرفِ استثنا۔ لیکن۔ مگر۔ جیسے سب آئے پہ وہ نہیں آئے (اب متروک)

پہ۔ ہ۔ ظرفِ مکان اوپر کا مخفف۔ اُوپر سے

تابِ مہ سے اندھلا غرور شید نئی پُکوزہ ہے تیرے سر پہ سہرا (قدال)

(۲) سے گنوار پاس۔ کنے۔ جیسے ہم پہ۔ اُن پہ۔ تم پہ وغیرہ ✤

پھاپاکٹنی۔ یا پھاپھاکٹنی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) وہ نہایت بُڑھیا عورت جو منہ میں دانت نہونے کے سبب پھاپھا کرکے بولے اور لوگ اُسے اِس پیرانہ سالی کے سبب نیک بخت و پارساصفت خیال کرکے مُعتَرِض نہوں (۲) قحبہ پیر۔ دلالہ۔ پیر فرتاد کُش (۳) پیشہ ولانے کرنے والی عورت۔ بناوٹی جاں نثار (کہاوت) اِس سے سوا ہے سو پھاپاکٹنی کہلاتے (۴) حیلہ۔ مکّارہ۔ آسمان کے تارے توڑنے والی عورت ✤

پھاٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث (قانونی) حصّہ داروں کے معاملہ کی حصّہ رسدی تقسیم ✤

پھا

پھاٹک۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) بڑا دروازہ۔ در کلاں۔ باب کلاں (۲) کٹہرہ جہاں بچھڑے ہوئے مویشی بند کئے جائیں۔ کانجی ہوس ہوا۔ احاطہ۔ (۳) کٹہرا جہاں مُدّعی و مُدّعا علیہ کھڑے کئے جاتے ہیں (۴) اڑ۔ روک۔ سپتہ

پھاٹک بندی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ حوالات۔ قید خانہ۔ بندیخانہ ✤

پھاٹک دار۔ ا۔ اسم مذکر۔ حوالات کا دربان۔ محافظ احاطہ و کانجی ہوس کا منتظم

پُھار۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ چھوٹی چھوٹی (۱) بُوندیں ترشح۔ کِنیا (۲) ایک قسم کی بارش جو نہایت باریک ہوتی ہے اور اُس میں چھوٹی چھوٹی بُوندیں کہاں سی ہوتی ہیں

پُھار پڑنا۔ فعل لازم۔ ترشح ہونا۔ پھُہوں پھُہوں مینہ برسنا۔ چھوٹے چھوٹے قطروں میں بارش ہونا۔ ننّھی ننّھی بُوندیں برسنا ✤

پہاڑ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) جبَل۔ کوہ۔ پربت۔ گر۔ ڈونگر۔ ٹیلہ (۲) بہت بڑا کلاں۔ خواہ جسامت میں ہو خواہ طوالت و امتداد میں جیسے پہاڑ راتیں۔ پہاڑ دن۔ پہاڑ سی دیوار وغیرہ۔ (۳۔ صفت) سخت۔ اجیرن۔ بھاری۔ کٹھن۔ دُوبھر۔ دشوار سے

گرچہ ہوا تمام سر راہ رہ جدی سکھ ہے بن تیرے دن کو عاشق پہ پہاڑ (مصحفی)

پہاڑ ٹوٹنا۔ یا۔ ٹوٹ پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ سخت رنج و مُصیبت کا نازل ہونا۔ ناگہانی صدمہ پہنچنا ✤

پہاڑ سا دن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) بہت بڑا دن۔ گرمی کا دن۔ (۲) مُصیبت کا دن

شبِ فراق تو جوں توں کٹی بنالہ و آہ یہ دن پہاڑ سا کیونکر کٹے مرے اللہ (فدوی)

پہاڑ سے ٹکر لینا۔ ہ۔ فعل لازم۔ زبردست سے مقابلہ کرنا۔ تکیہ پکڑ کر پہاڑ

پہاڑ سی راتیں۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) بڑی راتیں۔ جاڑے کی راتیں (۲) مُصیبت کی راتیں۔ شبِ ہجر سے

کس طرح کو ہکن پہ گزریں گی ہجر کی یہ پہاڑ سی راتیں (سجاد)

پہاڑ کاٹنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دشوار کام کرنا۔ مُصیبت ٹالنا ✤

پہاڑ کا دامن۔ ا۔ اسم مذکر۔ تلہٹی۔ ترائی۔ پہاڑ کے نیچے کا میدان۔ دامنِ کوہ

پہاڑ کٹنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ مُشکل حل ہونا۔ مُصیبت رفع ہونا۔ دشوار کام کا پُورا ہونا

کہا کہا کہ نکر اس شب غم کو کیا بسر کس طرح یہ پہاڑ کٹا کچھ نہ پوچھئے (مصحفی)

پہاڑ کے پتھر ڈھونا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ نہایت محنت اور رنج اُٹھانا ✤

پہاڑ کی چوٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پہاڑ کی سب سے بلند جگہ۔ سلسلہ کوہ کا نہایت بلند مقام۔ سر کوہ۔ قلّہ کوہ۔ دھارا جیسے گوری شنکر یعنی مونٹ ایورسٹ۔ دھولاگری۔ اور کنچن جنگا دکوہ ہمالیہ کی چوٹیاں ✤

پہاڑ کی ڈانک ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ سلسلۂ کوہ ۔ پہاڑ کی طولانی قطار ۔

پہاڑ کی گھاٹی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ دو مُتّصل پہاڑوں کے درمیان کا تنگ راستہ ۔ درۂ کوہ ۔

پہاڑ گزرنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ اجیرن معلوم ہونا ۔ ناگوار اور دشوار گزرنا ۔ دوبھر ہونا ۔
ہر گھڑی گزرے ہے کیا دشمن تجھ بن پہاڑ آدے تیشہ سے بھی کٹتا نہیں یہ دن پہاڑ (نکہت)

پہاڑ والی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) دیبی ۔ سیتلا ۔ ماتا ۔ چیچک جس کا مخرج پہاڑ پر مانا گیا ہے ۔

پہاڑ ہو جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) دشوار ہو جانا ۔ کٹھن ہو جانا ۔ مشکل پڑ جانا (۲) دوبھر ہو جانا ۔

پہاڑا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ضرب کے گُر ۔ گنتی کا نقشہ ۔ نقشۂ ضرب ۔ سنکلن جوشتی ۔ ذہنی ضرب وہ ضرب دسے دلائے عدد جو لڑکوں کو آسانی کے واسطے حفظ کرا دیتے ہیں ۔ سلسلۂ ضرب ۔

پھاڑ کھانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) کاٹ کھانا ۔ بھنبوڑ لینا ۔ درندے کا کسی کو پھاڑ کر کھا جانا (۲) غصّہ کرنا ۔ جھلّانا ۔

پھاڑ کھانے کو دوڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) کاٹنے کو دوڑنا ۔ نہایت جھلّانا ۔ از حد غصّہ کرنا ۔ غضبناک ہونا ۔ بدمزاجی سے پیش آنا ۔ سیدھی طرح بات نہ کرنا ۔

پھاڑ کھاؤ ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) پھاڑ کھانے والا ۔ درندہ (۲) غُصّیل ۔ جھلّا ۔ بدمزاج ۔ (۳) خونخوار ۔ جلّاد ۔

پھاڑنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) چیرنا ۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا ۔ شق کرنا ۔ فارسی میں دریدن (۲) کاٹنا ۔ بھنبھوڑنا ۔ کسی درندے کا شکار کو چیرنا (۳) قطع کرنا ۔ بیونتنا ۔ چاک کرنا ۔ (۴) کسی عرق یا دودھ وغیرہ کو کسی لاگ یا گرائی دینے سے پانی اور مایہ جُدا کرنا (۵) کھولنا ۔ پھیلانا ۔ وا کرنا جیسے مُنہ پھاڑنا (۶) بیزار کرنا ۔ ناراض کرنا ۔ فرق ڈالنا ۔ جیسے دل پھاڑنا ۔

پہاڑوا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) بچّوں کے ایک کھیل کا نام جسے آتی پاتی بھی کہتے ہیں (۲ صفت) پہاڑی ۔ پہاڑ کا ۔ کوہی ۔ پہاڑیا جیسے پہاڑوا طوطا ۔

پہاڑی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) پہاڑ کی تصغیر ۔ چھوٹا سا پہاڑ ۔ ٹیلا ۔ ٹیبا ۔ جبلہ ۔ ٹیکری ۔ ڈونگری (۲ ۔ اسم مذکر) پہاڑ کا رہنے والا ۔ باشندۂ کوہ ۔ (۳ ۔ صفت) پہاڑ کا ۔ پہاڑ سے منسوب ۔ کوہی جیسے پہاڑی بکری وغیرہ ۔

پہاڑی کوّا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ زاغِ کوہی ۔ ایک طرح کا نہایت سیاہ کوّا جو پہاڑ پر ہوتا ہے ۔ کاگ ۔ غُراب ۔

پھاگ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) ہولی ۔ پھاگن کا تہوار جس میں راگ رنگ زیادہ ہوتا ہے (۲) گلال اور عبیر وغیرہ (۳) ہولی کا کھیل تماشہ ۔ پہلا سے

اشک خونی رنگ نار راگ ہے واہ کیا خوش رنگ لب کا پھاگ ہے (ناسخ)
بیوقت وہ راگ خوش نہ آیا بے فصل وہ پھاگ خوش نہ آیا (گلزار نسیم)

پھاگ کھیلنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) ہولی کھیلنا ۔ عبیر اُڑانا ۔ خوشی منانا سے (۲) عیش اُڑانا ۔ مزا اُڑانا ۔ رنگ رلیاں کرنا ۔ جیسے جب لگے سرکار کی اور مرزا کھیلیں پھاگ (کہاوت)

(جب کنگولی میں پھاگ کھیلنا کہیں گے تو وہاں حالت مفلسی میں عیش و عشرت کرنے کی مراد ہوگی)

پھاگن ۔ ہ ۔ اسم مذکر (عوام بفتح کافِ فارسی) قمری گیارھواں مہینا جس میں پورنماشی کے دن پورا پھاگنی نچھتر ہوتا ہے ۔ یعنی جب قمر منزل زبرۃ (خانۂ یازدہم) میں آتا ہے تو یہ مہینا شروع ہوتا ہے تقریباً اخیر فروری سے اوسط مارچ تک کا زمانہ ۔ فصلی چھٹا مہینا جس میں گرمی کی آمد ہوتی ہے ۔

پھال ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) مقلب ۔ پھالی ۔ وہ لوہے کا نوکدار آلہ جو ہل کے اندر زمین کھودنے کے واسطے لگاتے ہیں ۔ کُس جیسے ہال میں پھال دہی میں موسل (۲ ۔ کھتری) چھالیہ ۔ سپیاری ۔

پھالی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ دیکھو (پھال نمبر ۱)

پھانٹ ۔ ہ ۔ اسم مذکر (قانون) افسر دیہہ ۔ گاؤں کا افسر ۔ پٹیل ۔ مُقدّم ۔ چودھری

پھاندہ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) بالوں یا تانت کا پھندا جسے چھڑ میں لگا کر کبوتر وغیرہ پکڑتے ہیں (۲) جال ۔ حیوانات مثل فیل وغیرہ پکڑنے کا جال (۳) زقند ۔ چھلانگ ۔ کُلانچ ۔ جست ۔

پھاندہ مارنا ۔ یا ۔ لگانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) کبوتر کو پھندے کے ذریعہ سے پکڑنا (۲) چھلانگ مارنا ۔ پھاندنا ۔ زقند لگانا ۔

پھاندنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) کودنا ۔ جست کرنا ۔ اُچھلنا ۔ (۲) چھلانگ مارنا ۔ الانگنا ۔ زقند لگانا ۔ اُچھل جانا ۔ (۳ ۔ متعدی) پھنسانا ۔ اُلجھانا ۔ پھندے میں پھنسانا (۴ ۔ پورب) نر حیوان کا مادہ حیوان سے جُفتی کرنا ۔

پھانڈی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ گنّوں کا بنڈل ۔ پُونڈوں کا بوجھا ۔ گنّوں کا گٹھا ۔ پُشتارۂ نیشکر ۔ سو یا پچاس گنّوں کا بوجھ ۔

پھانس ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) لکڑی کا ریشہ ۔ بانس یا بان وغیرہ کا کانٹا جو جسم میں چبھ جاتا ہے (۲) خار ۔ کانٹا (۳) آزار ۔ تکلیف ۔ کھٹکا ۔ خلش ۔ جب کسی کی پھانس کہیں گے تو وہاں سخت تکلیف کی مراد ہوگی

پھانس چبھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) لکڑی وغیرہ کا ریشہ یا پھانس جسم میں گڑ جانا (۲) ہر وقت آزار دینے والی بات کا ہونا ۔ صدمہ ۔ خفیف پہنچنا ۔ خلش ہونا ۔

پھانس لگنا - ہ - فعل لازم - دیکھو (پھانس چبھنا)۔

پھانس نکالنا - ہ - فعل متعدی - (۱) کانٹا نکالنا - خار باہر لانا (۲) کسی آزار یا آدمی کو درمیان سے نکالنا۔ خلش دُور کرنا - تکلیف سے چھڑانا۔

پھانس نکلنا - ہ - فعل لازم - (۱) کانٹا نکلنا - خار دُور ہونا (۲) خلش دُور ہونا - آزار یا آدمی کا دُور ہونا۔ کھٹکا نہ رہنا ؎

اب اُس نزہ کا دل سے خلش دُور ہوگیا ۔ وہ پھانس جو جگر میں چُبھی تھی نکل گئی (رند)

پھانس لانا - ہ - فعل متعدی - پکڑ لانا - گرفتار کرلانا - جال میں پھنسانا - پھندے میں لانا۔ فریب میں لے آنا۔ دھوکے سے لے آنا ؎

سنتے ہے دیو پھانس لایا ۔ ابتک نہ خُدا نے ہے بچایا (گلزارِ نسیم)

پھانسنا - ہ - فعل متعدی - (۱) پھندے میں پھنسانا - گرفتار کرنا - پکڑنا - گھیرنا (۲) جعل یا فریب میں لانا (۳) قابو میں لانا - بس میں کرنا ؎

دل ملا کے کہیں کسی کو توڑا ۔ ایک کو پھانسا ایک کو جوڑا (شوق)

پھانسا ہے سبز باغ دکھا کر رقیب کو ۔ ہے لطف یار ادھر ہو فریب و فتن کی خلع (بیخود)

(۴) کنوئے میں ڈول ڈالنا - لوٹا لٹکانا۔

پھانسی - ہ - اسم مؤنث - (۱) پھندا - بند - گل - وہ ریشم یا رسّی کا حلقہ جس کے ذریعہ سے آدمی کا گلا گھونٹ کر مار ڈالتے ہیں (۲) ٹھگوں کی کمند (۳) سزائے موت جو پھندے کے ذریعہ سے دیجائے (۴) وہ گڑے ہوئے ستون اور رسّی کا پھندا وغیرہ جس پر چڑھا کر آدمی کو لٹکا دیتے ہیں۔

پھانسی پانا - ہ - فعل لازم - پھانسی پڑھنا - پھانسی کے ذریعہ سے ہلاک کیا جانا۔

پھانسی دینا - ہ - فعل متعدی - پھندے کے ذریعہ سے سزائے موت دینا۔ گلے میں رسّی ڈالکر آدمی کو لٹکانا - گلا گھونٹنا - قتل دینا۔

پھانسی کھڑی ہونا - ہ - فعل لازم - پھانسی دینے کے کھمبے وغیرہ گڑنا۔ پھانسی کی ہیئت مجموعی کا قایم ہونا۔

پھانسی لگنا یا پھانسی ہونا - ہ - فعل لازم - پھندا لگنا - سزائے قتل ملنا۔ پھانسی کے ذریعہ سے سزائے موت ملنا۔

پھانک - ہ - اسم مؤنث - (۱) قاش۔ کسی چیز کا قوسی کٹا ہوا ٹکڑا - تراشا ہوا ٹکڑا (۲) نارنگی یا نگترے کے اندر کا وہ قدرتی ہر ایک حصّہ جو شکلِ قوس تا ہلال

پھانکڑا - ہ - صفت (عوام) (۱) بانکا - ترچھا (۲) مضبوط - قوی - تنومند - مُسٹنڈا - دھینگ - ہٹّا کٹّا (۳) بہادر - دلیر - جری۔

پھانکنا - ہ - فعل متعدی - (۱) سفوف وغیرہ کو ہتھیلی پر رکھکر پھنکی لگانا - کسی

خشک چیز کو منہ کے اندر ایکبارگی ڈال جانا - (۲) بہت بہت سا کھانا۔ جلد جلد کھانا (۳) بہت بہت سارا رستہ طے کرنا - جلد چلنا جیسے راستہ پھانکنا ریل کی نسبت یا تیز رفتار آدمی کے حق میں کہتے ہیں - (۴) لگاتار بولنا - جلد جلد بولنا - بولنے میں سانس نہ لینا (۵) روپیہ اُڑانا - نہایت خرچ کرنا - دولت اُڑانا

پھاوڑا - ہ - اسم مذکر - مٹی صاف کرنے کا آہنی اوزار - کسّی - بیلچہ - بیل صفا - پھرسا - فارسی میں کلند و کلنگ کہتے ہیں۔

پھاوڑا بجانا - ہ - فعل متعدی - ڈھانا - مسمار کرنا - مکانات گرانا۔

پھاوڑا سے دانت - ہ - صفت بڑے اور چوڑے چوڑے بدنما دانت۔

پھاوڑی - ہ - اسم مؤنث - (۱) چھوٹا پھاوڑا (۲) ڈنڈ پیلتے وقت ہاتھ رکھنے کی لکڑی (۳) لید ہٹانے کی وہ لکڑی جسمیں تختہ کا ٹکڑا الگا ہوا ہوتا ہے - (۴) بیساکھی - بیراگن - ظفر تکیہ - جوگیوں کی لاٹھی۔

پھاوڑی کے نام کل صفا نہیں جانتے - محاورہ - محض نابلد ہیں الف کے نام بے نہیں جانتے۔

پھاہا یا پھایا - ہ - اسم مذکر - (۱) وہ کپڑا جسپر مرہم لگاکر زخم پر چپکاتے ہیں (۲) گول کترا ہوا کپڑا (۳ - پ ب) روئی کا پھویا۔

پھبتا - ہ - صفت - زیبا - موزوں - مُناسب - ٹھیک - لایق۔

پھبتی - ہ - اسم مؤنث - ایسی بات جو کسی پر پھب جائے - مُشابہت تامّہ - جچتی ہوئی بات - کسی چیز کو کسی چیز سے ظرافتاً تشبیہ دینا ؎

مُنہ نے گُل پر دیکھ کر شبنم کو کہتا ہے وہ گُل ۔ کیا ہی پھبتی ہے یہ کپڑا الگ کہلاتے ہیں (آتش)

پھبتی کہنا - ہ - فعل لازم - ظرافتاً تشبیہ دینا - ہنسی اُڑانا ؎

کہیں ہم بند یہ پھبتی کہ قسمت ان کی سعی پر ہو ۔ اگر پیشانی ز آہ سے آب دشو نکلے (ناسخ)

پھبندا - ہ - فعل لازم - (بند و) (۱) پھپکنا (۲) پھنسیاں پھیلنا۔

پھبکنا یا پھپکنا - ہ - فعل لازم - (۱) بڑھنا - خوب بڑھنا - دفعۃً اُگنا یجلی نشوونما پانا (۲) ٹویل نکالنا - متاتانہ ہونا - فربہ ہونا - جسم کا پھیلنا - پیٹ بڑھنا - پھیپھ

پھبن - ہ - اسم مؤنث - زیبائش - سوبھا - سجاوٹ - آرایش - موزونی و موزونیت - رونق - تناسب - خوبصورتی - خوشنمائی ؎

گلزار حُسن پہ ترے خوبانِ خلق کی ہر پھبن ۔ ہے سویدا دلِ عاشق کا ترا خالِ ذقن (نظیر)

پھبنا - ہ - فعل لازم - (۱) زیب دینا - سوہنا - زیبا ہونا (۲) کھلنا - بھلا لگنا - موزوں ہونا (۳) موافق ہونا - ٹھیک ہونا۔

پھپّا - ہ - اسم مذکر - باپ کی بہن کا خاوند۔

پہپ

پہنپٹ - ہ - اسم مذکر - (ع) - (۱) مکر - فریب - چھل (۲) فتنہ و فساد - جھگڑا
پہنپٹ باز - ا - اسم مذکر (ع) مکار - فریبی - بھگلیا ؛ فتنہ انگیز - فسادی ؛
پہنپٹ بازی - ا - اسم مؤنث - مکاری - دغابازی ؛ فتنہ انگیزی - بکھیڑا ؛
پہنپٹ ہائی - ہ - اسم مؤنث (۱) مکارہ - فیلمائی - فیلباز - جھگڑالو
عورت (۲) بات بڑھا کر بیان کرنے والی عورت - لتاڑ - باتونی ؛

پھپڈنا - ہ - فعل لازم - (ہندی) دیکھو (پھپکنا - پھد پھدانا) ؛
پھپڑ دلالے - ا - اسم مذکر (ع) (۱) مکر و فند - فند و فریب (۲) خوشامد بیجا ؛
پھپڑ دلالے کرنا - ہ - فعل لازم (ع) دکھاوے کی خوشامد، آمد کرنا - جھوٹی
محبت جتانا ، مکاری کرنا ؛

پھپیڑے - ہ - اسم مذکر (ہندو ع) دیکھو (پھپڑ دلالے) ؛
پھپنس - ہ - صفت - (۱) پھولا ہوا - گول مٹول - بادی کے بدن والا - بھدا -
فربہ اندام - موٹا - فربہ (۲) وہ پھل جو اندر سے پولا اور خالی ہو جیسے ٹمول -
سیب - پھوٹ - اور خربزہ وغیرہ ؛
پھپسا - ہ - صفت (۱) پٹ لا ابھرا - پولا (۲) پھیکا - بدذائقہ - بیمعار (۳) پھسپھسا - پھرتی میں گیلی سی ؛
پھپولا - ہ - اسم مذکر - پھپولا - چھالا - آبلہ ؛
پھپولا - ہ - اسم مذکر - آبلہ - چھالا ؛
پھپولے - ہ - اسم مذکر - لفظ پھپولا کی جمع ؛
پھپولے پڑنا - ہ - فعل لازم - آبلے ہونا - چھالے پڑنا ؛
پھپولے پھوٹنا - ہ - فعل لازم - (۱) آبلوں کا پانی نکلنا (۲) دل ٹھنڈا ہونا -
من کے پھپھولے پھوٹنا ، دشمنی نکلنا ؛
پھپولے پھوڑنا - ہ - فعل متعدی - دل کا غصہ نکالنا - بخار نکالنا - حسد
نکالنا - دشمنی یا عداوت نکالنا ؛
(یہ لفظ دل یا جلے کے ساتھ اکثر آتا ہے) سے
جاتے ہی سیکدہ میں شیشے تمام توڑے زاہد نے آج اپنے دل کے پھپھولے پھوڑے (جرأت)
پھپولے والی - ہ - اسم مؤنث (ہندو) سیتلا ماتا کی سات بہنوں میں
سے ایک بہن کا نام جسے پھپولے ڈالنے اور اچھا کرنے کا اختیار ہے ؛
پھپوندنا - ہ - فعل لازم - پھپوندی لگنا ؛
پھپوندی - ہ - اسم مؤنث - وہ سفید سفیدی جو کسی چیز پر رطوبت کے باعث
کائی کی طرح جم جاتی ہے ؛
پھپوندی لگنا - ہ - فعل لازم - کسی پر سفید سفیدی کا رکوبت کے باعث جم جانا سے
غم سے ہوئے ہیں بال ہمارے سفید پر سر کو پھپوندی لگ گئی آنکھوں کی سیل ہو (جرأت)

پھنک

پھپوندی لگی - ہ - اسم مؤنث - مقابتاً وہ عورت جسکے بالوں پر سفیدی بہت سی آگئی ہو ؛
پھپھی - ہ - اسم مؤنث - باپ کی بہن - بوا - خواہر پدر ؛
پھپیا ساس - ہ - اسم مؤنث (ع) خسر کی بہن - پھوپھی ساس ؛
پھپیا سسر - یا پھپیا سسرا - ہ - اسم مذکر (ع) سسرے کی بہن کا
خاوند - (ہندو عورتیں پھپیا سسر بولتی ہیں) ؛
پھپیرا - ہ - اسم مذکر - پھپھی کا بیٹا ؛
پھپیری - ہ - اسم مؤنث - پھپھی کی بیٹی ؛
پھٹ - ہ - صفت - طاق - فرد - یکا - تنہا ؛
پھٹ - ہ - اسم مؤنث - کلمۂ نفرین - لعنت - تف - دھتکار ؛
پھٹ پھٹ - ہ - اسم مؤنث - تھو تھو - تھڑی تھڑی - لعنت ملامت - دھر دھر
پھٹا پڑنا - ہ - فعل لازم - نہایت موٹا ہونا - فربہی کے باعث جسم کا بے قابو ہونا ؛
پھٹ پڑنا - ہ - فعل لازم - (۱) شدت سے موٹا ہونا - دفعۃً فربہ ہونا -
جلد موٹا ہونا (۲) کثرت سے کسی بات کا ہونا - افراط ہونا - کثرت سے
پیدا ہونا - شدت سے ہونا - جیسے حسن پھٹ پڑا - دولت پھٹ پڑی ؛
پھٹ پھٹ - ہ - اسم مؤنث - پھٹی جوتی کی آواز ؛
پھٹ پھٹانا - ہ - فعل لازم (عوام) (۱) پھڑ پھڑانا (۲) کتے کا کانوں
کو پھڑ پھڑانا - مرغ کا علی الصباح پروں کو جھڑ جھڑانا ؛
پھٹکار - ہ - اسم مؤنث - (۱) دھتکار - لعنت - ملامت - دھتکار - پھٹکار
پھٹکار (۲) چاشنی - آمیزش - جیسے اسمیں کیوڑے کی پھٹکار ہے (۳)
سراپ - بددعا - دیوی دیوتا اوتار وغیرہ کی بددعا ؛
پھٹکار برسنا - ہ - فعل لازم - اداسی اور بے رونقی ہونا ، لعنت برسنا ؛
چہرے کا نور برسنا - چہرے سے بدنمائی ٹپکنا ؛
پھٹکار لگنا - ہ - فعل لازم - بددعا لگنا - سراپ لگنا ؛ دھتکار پڑنا ؛
پھٹکار - ہ - اسم مؤنث - (۱) کوڑے کی آواز - صدائے تازیانہ - پتھر پر کپڑا
دھونے یا اناج پھٹکنے کی آواز (۲) لمبا کوڑا جو گھوڑے کے سدھانے
کے واسطے رستے کا بنا ہوا ہوتا ہے ؛
پھٹکارنا - ہ - فعل متعدی - (۱) چابک مارنا - کوڑا لگانا ، پیٹنا ، مار کر
نکال دینا - دھتکار دینا - اپنے آگے سے ہٹا دینا - دور دور کرنا (۲)
کپڑے کو پتھر پر دھوتے وقت دے دے مارنا - کپڑا پچھاٹنا - کپڑا

پھٹک

دھرنا۔ کپڑا کھنگالنا (۳) حاصل کرنا۔ وصول کرنا۔ کمانا۔ دام اٹھانا۔ دام کھڑے کرنا جیسے آج چار روپے پھٹکار ے (۴۔ بازاری) بیچنا۔ فروخت کرنا جیسے اس چیز کو بھی پھٹکار ڈالو (۵) آڑے ہاتھوں لینا۔ سرزنش کرنا (۶) روپیہ پیسہ جیتنا (۷) جھاڑنا۔ جھٹکنا جیسے ڈیرہ پھٹکانا

پھٹکا نہ کھانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ چٹ پٹ مرجانا۔ تڑپنے تک کی نوبت نہ آنا۔ چٹ پٹ ہوجانا۔ دم بھر میں مرجانا۔ چٹکی بجاتے میں مرجانا +

پھٹکری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک کانی دوا کا نام جو اکثر دوائے چشم و زخم وغیرہ میں آتی ہے اس کو فارسی میں شب یمانی عربی میں زاج کہتے ہیں (ہندوا و اہل مشرق بفتح اول بولتے ہیں اور اہلِ دہلی بکسرۂ فارسی کاف تانیث)

پھٹکل۔ ہ۔ صفت۔ (۱) طاق۔ فرد۔ واحد۔ اکا۔ اکیلا۔ تنہا۔ (۲) جدا۔ علیحدہ (۳) متفرق۔ مختلف جیسے پھٹکل حساب و خرچ (۴) ریزہ۔ ریزگاری خردہ۔ دواتی۔ چھاتی وغیرہ +

پھٹکن۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ غلہ وغیرہ کی بھوسی جو پھٹکنے سے نکلے۔ اناج کا چھلکا اور کوڑا کرکٹ وغیرہ +

پھٹکنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) جدا کرنا۔ علیحدہ کرنا + غلہ کو جھاڑنا یا صاف کرنا۔ چھاج سے صاف کرنا۔ (پورب) پچھانٹنا۔ (۲) جانا۔ جانکلنا۔ آنا + مانوس ہونا۔ (اس معنی میں لفظ نہیں کے ساتھ آتا ہے جیسے پاس پھٹکنا گرد نہ پھٹکنا) (۳) موجود ہونا۔ حاضر ہونا۔ پاس آنا۔ سے

سوپ سی ڈاڑھی لگا کر شیخ جی اکثر اوقات آ پھٹکتے ہیں یہاں (سودا)

اُس بُرے وقت میں کوئی بھی نہ پھٹکے گا قریب + عرصۂ حشر میں ہونگے تنہا آپ ہی آپ (بیخود)

(۴) آمد و رفت کرنا۔ بھولے سے چلا جانا۔ سے

ہر ایک پھول کا دامن صبا جھٹکتی ہے کبھی اُدھر جو مری خاک جا پھٹکتی ہے (امداد بیگم)

پھٹکی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) گٹھلی۔ گرہ۔ گانٹھ۔ کسی خشک چیز کے گھولنے سے جو گٹھلیاں پڑجاتی ہیں اُنہیں سے ہر ایک کو پھٹکی کہتے ہیں جیسے بیسن یا آٹے کی پھٹکیاں (۲) جمے ہوئے خون یا پیپ وغیرہ کا چھوٹا سا لکڑا جو بجانے یا کھنکار کے ساتھ آتا ہے (۳) ایک قسم کی چھوٹی چڑیا +

پھٹکی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) ایک ٹوکرے کی طرح کا بنا ہوا چھوٹے منہ کا پنجرا جسمیں چڑیمار چڑیاں وغیرہ پکڑ کر لاتے ہیں (۲) کھٹکا جو میوہ دار درختوں میں پھلوں کی حفاظت کے واسطے جانوروں کے اڑانے کو باندھ دیتے ہیں +

پھر

پھٹنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) شق ہونا۔ شگافتہ ہونا۔ جیسے زمین پھٹنا (۲) دریدہ ہونا۔ ٹکڑے ہونا جیسے کپڑے پھٹنا (۳) ترکنا۔ تڑخنا۔ شگاف پڑنا۔ جیسے ہاتھ پاؤں کا پھٹنا (۴) اجزا جدا ہونا۔ جیسے دودھ پھٹنا (۵) جدا ہونا۔ علیحدہ ہونا جیسے بادل پھٹنا (۶) بیزار ہونا۔ ہٹنا۔ نفرت کرنا +

پھٹے سے منہ۔ یا۔ پھٹے منہ۔ ہ۔ محاورہ۔ کلمۂ نفرین۔ لعنت ہے منہ پر۔ تُف ہے۔ زُرُف ہے۔ تھو ہے +

پھٹیل۔ ہ۔ صفت۔ پھٹ سے منسوب۔ زوج کا نقیض۔ ضد جفت طاق۔ فرد۔ اکیلا۔ تنہا۔ جدا۔ جوڑے میں سے ایک جیسے پھٹیل کبوتر وغیرہ

پھٹے میں پاؤں دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دخل در معقولات دینا۔ ناحق کسی کی بلا میں پڑنا۔ کسی کے جھگڑے میں بے سبب شریک ہونا +

پہچان۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) واقفیت۔ شناسائی۔ واقفکاری۔ شناخت (۲) درک۔ تمیز۔ مداخلت (۳) علامت۔ نشانی +

پہچاننا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) جاننا۔ شناخت کرنا۔ معلوم کرنا۔ سمجھنا و تاڑنا۔ تمیز کرنا

پھدپھدانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) بہت سے گرمی دانوں یا پھنسیوں کا دفعۃً نکل آنا۔ (۲) درخت میں کثرت سے شاخیں پھوٹنا +

پھدکنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) کدکنا۔ مینڈک کی طرح اچھلنا۔ جست بھرنا۔ متحرک ہونا + (۲) خوشی سے کودنا (۳) لپ لپانا +

پھدکی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) پودنے کی مانند۔ ایک چھوٹی سی چڑیا کا نام جو اکثر درختوں پر پھدکتی پھرتی ہے (۲) جست۔ چھلانگ

پھدکی مارنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ جست بھرنا۔ چھلانگ مارنا +

پھدا۔ ہ۔ صفت۔ (۱) چپٹا۔ وہ جوتا جس کی ایڑی بٹھالیں (۲) وہ آدمی جو پاؤں رگڑتا ہوا یا لنگ کرتا ہوا چلے۔ نیز وہ شخص جس کے دونوں پیروں میں خم یا کج ہو اور چلتے وقت آڑے ترچھے پاؤں رکھے +

پہنڈا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ طاقچہ۔ وہ گڑھا جو پاؤں رکھنے کے قابل کسی دیوار یا کنوئیں میں چڑھنے اترنے کے واسطے کھود دیتے ہیں +

پھر۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ اڑنے کی آواز اسمیں پرندکی ہو خواہ بارود کی +

پھر سے اڑ جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ جلد پرواز کرنا۔ تیز پروازی کرنا +

پھر۔ ہ۔ تابع فعل۔ (۱) دوبارہ۔ بعد ازاں۔ پس ازیں (۲) تب۔ تو (۳) پھرنا مصدر سے امر کا صیغہ +

پھر ما نگو۔ ہ۔ محاورہ۔ آگے جاؤ۔ برکت ہے۔ موجود نہیں ہے (جب

پہر

صاحب خانہ کو دینا منظور نہیں ہوتا تو یہ کہتا ہے یعنی پہر آتا) سہ

جب الٹوں پچوں میں اس سو سائل کھلی آیا کتا ہے بُرے ہنسکر پہر مانگو فدا دیوے (نغیم)

خوش ہوتا تو کبھی ہنسنے نکتا پہر مانگ گیا ہوا اُس دو سائل میں ہوا بوسہ کا (ناسخ)

پَہَر - ہ - اسم مذکر - دن کا چوتھا حصّہ - ۸ گھڑی - ۳ گھنٹے - پاس (اشعار میں پَہَرا باندھ)

پَہَرا - ہ - اسم مذکر - (۱) چوکی - حفاظت - چابچ - نگہبانی - ڈیوٹی - تحویل - حراست -

(چونکہ کرانیک پہر سونے کا زمان پولس وغیرہ کو کھڑا رہنا پڑتا ہے اس باعث سے یہ نام رکھا گیا)

درو اغلی پہ دیو دن کا تھا پہرا بجوا کے طرہ شحنہ ٹھہرا (گلزار نسیم)

(۲) پہرے دار - سنتری - نجیب - دربان - محافظ جیسے پہرا کھڑا ہے -

(۳) وقت - زمانہ - سماں جیسے کہ کبیرؔ سنو بھئی سادھو ایسا پہرا آویگا ؛

بہن بھائی کو کوئی نہ پُوچھے سالی نیوت بلاویگا (۴) اثر قدم ؛

(یہ شگون جو عورتیں کسی کے آنے سے لیتی ہیں جس کام کے کرتے وقت کوئی آجائے اور وہ جلد ہو جائے

تو اُسے ہلکا یا اچھا پہرا کہتی ہیں اور اگر اُسمیں دیر ہو تو بھاری یا بُرا پہرا کہلاتا ہے - یا کوئی

بُری بات پیش آئے تو بھی بُرا پہرا کہتی ہیں) ؛

(۵) گشت - سپاہیوں کا پھیرا (۶) ایک افسر اور چند چوکیدار - گارد ؛

پَہَرا بدلنا - ہ - فعل متعدی - چوکی بدلنا - نوکری سے مہلت ملنا - سپاہیوں

میں باہم تبدّل ہونا ؛

پَہَرا بدلوانا - ہ - فعل متعدی - ایک کی تحویل سے دُوسرے کی تحویل میں کرنا

دُوسرے کو چارج دینا یا لینا - تبدّل ہونا - ایک چوکیدار کا دُوسرے کو

اپنی جگہہ قایم کرنا ؛ ایک سپاہی کی جگہ دُوسرے سپاہی کا نوکری پر آنا ؛

پَہَرا بیٹھنا - ہ - فعل لازم - حراست ہونا - محافظوں کا کسی کے گھر پر

متعین ہونا - سپاہیوں کا پہرا لگ جانا ؛ نظر بندی ہونا ؛ نگرانی ہونا ؛

پَہَرا دینا - ہ - فعل متعدی - محافظت کرنا - چوکسی کرنا - نگہبانی کرنا -

رکھوالی کرنا - دیکھنا بھالنا ؛ نوکری پر کھڑا ہونا ؛ جاگنا ؛

پَھَرّانا - ہ - اسم مذکر - پرندے یا پھندے کے اُڑنے کی آواز جیسے اہل دہلی فرانا بجھ

پَھَرّانا بھرنا - ہ - فعل لازم - (۱) پھَرّانا - آواز سے اُڑنا (۲) صاف

اور جلد پڑھنا - خوب یاد ہونا - حفظ ہونا (اہل دہلی فرانا بھرنا بولتے ہیں)

پَھَرّاش - ہ - اسم مذکر ایک بڑے درخت کا نام جسکے پتے جھاؤ سے مشابہ ہوتے

ہیں - اور بہت جلد بڑھتا ہے اس کو اکثر لوگ فراش بھی کہتے ہیں ؛

پَھَرّانا - ہ - فعل لازم - (۱) جھنڈے کے پھریرے کا ہلنا - لہرانا - باد نما اُڑنا

(۲ - پورب) مست پھرنا - کُودنا ؛

پھرت

پِھَرانا - ہ - فعل متعدی - (۱) گشت کرانا - گھمانا (۲) چکر دینا - گردش دینا -

(۳) ساتھ پھرنا - ساتھ لیکر جانا - (۴) حیران کرنا - بھٹکانا - پھیرے کرانا -

پاؤں تُڑوانا - کسی صاحب غرض کو وعدہ وعید کرکے بار بار بُلانا ؛ ہیرا

پَہَرانا - ہ - فعل متعدی (ہندو) پہنانا - پوشاک یا زیور پہنانا ؛

پِھَراؤ - ہ - صفت - (۱) شرطی - جانگڑ - بے سلی پھیرنی - وہ چیز جس کے واپس

کر دینے کا اقرار ہو - (۲) بساط کا نقیض - پھرتا - لوٹتا ہوا - اُلٹا پھرتا

ہوا جیسے پھراؤ میلہ ؛

پَہَراوَا - ہ - اسم مذکر - (ہندو) پہناوا - لباس - پوشاک ؛

پَہَراؤنی - د - اسم مؤنث (ہندو ع) (۱) وہ جوڑا جو بیاہ میں رشتہ دار عورتوں

کو پہنایا جائے (۲) وہ عورت جو بیاہ میں مہمانوں کو جوڑے پہنائے ؛

پِھَرائی - ہ - اسم مؤنث - واپسی - واپس کرنے کا حرجانہ ؛

پُھَرپُھَرانا - د - فعل لازم - (۱) پُھر پُھر کرنا جیسے کان میں کسی جانور کا جاکر پُھر پُھرانا

(۲) کان میں رُوئی کی سلائی ڈالکر اُس کو گردش دینا - پُھریری پھیرنا - رُوئی کی سلائی

کان میں پھیرنا (۳) بالوں کا ہوا میں ہلنا - کسی ہلکی چیز کا ہوا میں لہرانا ؛

پُھرپُھری - سہ - اسم مؤنث (ہندو) پُھریری - کپکپاہٹ - کپکپی - لرزہ -

تھرتھراہٹ - تھرتھری ؛

پَھَر پھَند - ہ - اسم مذکر - (ہندو) فرفند - فریب - مکر - چھل بَل ؛

پَھَر پھَندی - ا - صفت - (ہندو) فریبی - چالباز - مکار ؛

پَھَر پھَیندوا - ہ - اسم مذکر - (گنوار) حنظل - اندراین ؛

پُھَرت - ہ - اسم مؤنث - (۱) حرکت - گردش (۲) ناچنے میں پھرتی سے پھرنا

چنانچہ چلت پھرت بھی ایسے ہی موقع پر بولتے ہیں (۳) پھیرتا -

وہ روپیہ جو کسی سے دینے کی بجائے واپس لیا جائے ؛

پِھَرتا - ہ - صفت - (۱) دیکھو (پھراؤ) (۲) دیکھو (پھرت نمبر ۳) (۳) واپسی -

بَیانہ - کمیشن - دستوری - پھیرتی ؛ ڈسکونٹ - بٹسال - کٹوتی ؛

پِھَرتا رہنا - ہ - فعل لازم (۱) آوارہ گرد رہنا - واہی تباہی پھرنا - ڈانواں ڈول

پھرنا (۲) گردش کئے جانا - متحرک رہنا ؛

پُھَرتل - ہ - اسم مؤنث - چالاکی - چستی ؛

پُھَرتی سے - ہ - تابع فعل - جھپاک سے - جلدی سے - سُرعت - فوراً -

فی الفور - عجالتہً - معاً -

پُھَرتی کرنا - ہ - فعل متعدی - کسی کام میں چستی دکھانا - جلدی کرنا -

چالاکی کرنا۔ چابک دستی کرنا۔ تیزدستی کرنا ۔

پھرتیلا ۔ ہ ۔ صفت ۔ چُست ۔ تیز ۔ ہوشیار ۔ جلدی سے کام کرنیوالا ۔ چالاک ۔

پھر جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) برگشتہ ہوجانا ۔ باغی ہوجانا ۔ مُنحرِف ہوجانا ۔ بغاوت کرنا ۔ سرکشی کرنا ۔ حکم نہ ماننا ۔ (۲) واپس ہوجانا ۔ لوٹ جانا ۔ اُلٹا چلا جانا (۳) کسی چیز کا واپس ہوجانا ۔ خریدی ہوئی چیز کا اُلٹا پھر جانا ۔ (۴) ٹیڑھا ہوجانا ۔ مُڑ جانا جیسے عصا یا ہاتھ پھر جانا (۵) گردش کرنا ۔ گھوم جانا (۶) پلٹ جانا ۔ بدل جانا ۔ جیسے ہوا پھر جانا (۷) بیزار یا سیر ہوجانا ۔ اُکتا جانا ۔ جیسے دل پھر جانا ۔ منہ پھر جانا (۸) گشت کرجانا ۔ سارے میں پھیر لگانا جیسے دُہائی پھر جانا ۔

پھرچا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (گنوار) ۔ (۱) فیصلہ ۔ انفصال (۲) آخری حکم (۳) صاف ۔ نرمل ۔ کھرا (۴) بھیڑ چھٹنا ۔ بادل پھٹ جانا ۔

پھرسا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (پُورب) گنڈاسا ۔ پھاوڑا ۔ کلہاڑی ۔ تیشہ ۔

پھرکی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ گول اور چھوٹی سی پھرنے یا پھرانے کی چیز ۔ گُٹّی ۔ چکّی ۔ گھرنی ۔ ریل ۔ تکلی ۔ لٹّو ۔ دمڑکا ۔

پھرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) گردش کرنا ۔ چکر کھانا ۔ گھومنا (۲) لوٹنا ۔ واپس ہونا ۔ مُراجعت کرنا ۔ کسی خریدی ہوئی چیز کا واپس ہونا ۔ اُلٹا پھرنا ۔ (۳) ٹہلنا ۔ چہل قدمی کرنا (۴) سیدھا نہ رہنا ۔ ٹیڑھا ہونا (۵) بغاوت کرنا ۔ انحراف کرنا ۔ سرکشی کرنا ۔ برگشتہ ہونا (۶) مُکرنا ۔ پلٹنا ۔ انکار کرنا ۔ مُنکر ہونا ۔ جیسے قول سے پھرنا (۷) سیر ہونا ۔ اُکتانا (۸) گشت لگانا ۔ گشت کرنا (۹) تشہیر ہونا ۔ مشہور ہونا ۔ جیسے دُہائی پھرنا ۔ حکم پھرنا ۔ (۱۰) لگنا ۔ براز کرنا (۱۱) مَس ہونا ۔ چھوا جانا ۔

پھری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ سپر ۔ سُوت اور بانس کی بنی ہوئی ڈھال جو اکثر پٹا کھیلنے میں کام آتی ہے ۔ پٹا بازوں کی حریف کا حربہ روکنے والی ڈھال ۔

پہرے دار ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ سنتری ۔ چوکیدار ۔ محافظ ۔ دربان ۔ رکھوالا ۔ پاسبان ۔ حارس ۔

پھریرا ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) کم سُوکھا ہوا ۔ ادھ سُوکھا ۔ وہ چیز جو بھیگنے کے بعد کچھ خشکی پا گئی ہو (۲) خشکی پر آیا ہوا زخم (۳) گلتھی کا نقیض کھلے ہوئے چاول (۴) جھنڈے کا کپڑا ۔ بادبان ۔ دستارچہ ۔ بیرق ۔

پھریری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) رونگٹے کھڑے ہونے کے ساتھ جھُرجھُری آنے کو پھریری کہتے ہیں ۔ قشعریرہ ۔ لرزۂ خفیف ۔ کپکپی (سردی یا خوف

یا رحم کے باعث بدن کے رونگٹے کھڑے ہوکر جسم کے دفعۃً متحرک ہوجانے سے مُراد ہے) (۲) وہ روئی لپٹی ہوئی سینک جسے کان میں پھیرتے یا ہندو دیوالی کے روز گؤ کے کان میں رکھتے اور دیواروں پر اُس سے نقش کرتے ہیں (۳) عطر کا پھویا جو سینک پر لپیٹ لیتے ہیں ۔

پھریری آنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ رحم یا خوف یا سردی کے باعث رونگٹے کھڑے ہوکر خفیف سا لرزہ آنا ۔

پھریری لینا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) کپکپانا ۔ جھُرجھُری لینا ۔ تھرتھرانا ۔ لرزنا

اِک پھریری جو تمام خاک بسر لیتا ہے ۔ تمام جبریل ہمیں اپنا جگر لیتا ہے (انشا)

خوفِ صیاد سے یاں تنگ ہیں اپنے کہ ۔ ہنیں لیتے ہیں پھریری بھی تلے دام کے ہم (جرأت)

(۲) ہوشیار ہونا ۔ سنبھلنا ۔ چونکنا (۳) پرندہ کا جھرجھرانا ۔ کتے کا جھرجھری لینا

پہرے میں دینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ حراست میں دینا ۔ حوالات میں ڈالنا ۔

پہرے میں رکھنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ حراست میں رکھنا ۔ نظربند رکھنا ۔ حوالات میں رکھنا (پورب) حاجت میں رکھنا ۔

پہرے میں ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ حراست میں ہونا ۔ نظربند ہونا ۔ حوالات میں ہونا ۔ قید میں ہونا ۔ (پورب والے حاجت میں ہونا کہتے ہیں) ؎

وقت آیا ہے کہ ہوں شاہ و گدا پہرے میں ۔ بے خطا نیز ہیں اور اہلِ خطا پہرے میں
مردم چشم نے نرگس کی پڑھا کر شکلیں ۔ ایک عالم کو نظربند کیا پہرے میں } (قلق ؟)

پھڑ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) قمارخانہ ۔ جوا کھیلنے کی جگہ ۔ جوئے کا اڈا (۲) فروش گاہ ۔ وہ جگہ جہاں اسباب رکھکر بیچیں (۳) گاڑی کی بم (۴) وہ تپائی جس پر توپ چڑھا کر رکھتے ہیں ۔ توپ کی گاڑی (۵) اسم مذکر ۔ جوا ۔ قمار ۔ چنانچہ پھڑ پھینکنا جوا ہونے کے معنی میں قمارباز استعمال کرتے ہیں ۔

پھڑباز ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ جُواری ۔ قمارباز ۔

پھڑبازی ۔ ا ۔ اسم مؤنث ۔ جوا کھیلنا ۔ قماربازی ۔

پھڑ پھکنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ جوا ہونا ۔ قماربازی ہونا ۔

پھڑپھڑانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) پروں کو جھڑجھڑانا ۔ پروں کو مارنا ۔ پھٹپھٹانا ۔ (۲) تڑپنا ۔ بیقرار ہونا ۔ مُضطرب ہونا ۔ لوٹنا ۔ پھڑکنا ۔

پھڑک ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ تپش ۔ پھڑکن ۔ بیقراری ۔ اضطرابی ۔

پھڑکانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) تڑپانا ۔ لٹانا ۔ بیتاب کرنا ۔ بیچین کرنا ۔ بیقرار کرنا ۔ (۲) نہایت خوش کرنا (۳) کبوتر کو صیدی یا کسی غیر کے مکان پہنچے پکڑ کر جھڑجھڑا دینا تاکہ دوبارہ اس جگہ نہ آئے ؎

پھڑک

ان کو ہے میرے کبوترسے بھی لاگ   نے کے نامہ جب گیا پھڑکا دیا   (رونق)

پھڑک جانا - ہ - فعل لازم - (۱) فریفتہ ہو جانا - لوٹ جانا - غش ہو جانا ۔ عاشق ہو جانا ۔ بیقرار ہو جانا (۲) ترس جانا - نہایت مشتاق ہو جانا ۔

پھڑکن - ہ - اسم مؤنث - (۱) دیکھو (پھڑک) ۔

پھڑکن کی اولاد - ہ - اسم مؤنث (عو) نہایت تمنا و آرزو کی اولاد - ناک رگڑے کی اولاد - ناز پروردہ اور لاڈلی اولاد ۔

پھڑکنا - ہ - فعل لازم - (۱) تڑپنا - بیتاب ہونا - بیقرار ہونا - بےچین ہونا (۲) کسی عضو کا حرکت کرنا - متحرک ہونا - جنبش کرنا (۳) نہایت مشتاق اور آرزومند ہونا - کمالِ اشتیاق ہونا - متمنی ہونا - (۴) دھڑکنا - کبوتر کی طرح لوٹنا - پھڑ پھڑانا ۔

ہم پھڑک کر توڑتے ساری قفس کی تیلیاں   پر نہیں اے ہم صفیر اپنے بس کی تیلیاں   (شاہ نصیر)

پھڑی - ہ - اسم مؤنث - ایک گز چوڑی اسیقدر لمبی اور تیس گز لمبی تھوڑی سی بہت ہی چکا (دنشوں کے بچے کی طرح یہ ڈھیر بنایا جاتا ہے - چنانچہ سودا نے ہجرِ ...

مثل مجھ دو مانگی نہ جھولی کے پھڑ میں   اگر سودا کو چھیڑا ہے تو لڑکے دونوں پھڑیاں (سودا)

پھڑیا - ہ - اسم مؤنث (پورب) چھوٹا پھوڑا - پھنسی ۔

پھڑیا - ہ - اسم مذکر - (۱) وہ شخص جس کے ہاں پھڑ بچھے - نقل لینے والا ۔ جواری (۲) خردہ فروش - آڑتی کے برعکس - تھوک فروش کا نقیض - متفرق اناج بیچنے والا بنیا ۔

پھُس - ہ - اسم مؤنث - ہلکی آواز - پُھسکی کی سی آواز - جھکارنا ہلکی اور خفیف آواز - چپکے کی آواز - کان میں بات کرنے کی آواز ۔

پھُس ولیسی کہنا - ہ - فعل متعدی (عو) چپکے سے کہنا - آہستہ سے کہنا - جیسے جو بات سُنتی ہے پھُس ولیسی خاوند سے کہدیتی ہے ۔

پھس - ہ - اسم مؤنث (اطفال) کلمۂ حقارت - جب کسی بچہ سے کوئی کام نہیں ہو سکتا یا کسی کام میں پھسڈی رہجاتا ہے تو اُس کے چھیڑنے کے لئے کہتے ہیں - یعنی تم سے کچھ نہ ہو سکا - تم رہے پیچھے ۔

پھس پھس - ہ - اسم مؤنث - بلی کے بُلانے کی آواز ۔

پھُس پھُسا - ہ - صفت - (۱) پھوس سا - پھوس کی مانند - کرارے کا نقیض - ملایم - نرم - ڈھیلا (۲) دھیما - مدھم - کم تیز - کڑوے کے خلاف جیسے پھُسپھُسا تمباکو (۳) بودا - نااستوار - کمزور - جیسے پھُسپھُسی قول ۔

پھُس پھُسانا - ہ - فعل لازم - (پُورب) کانا پھوسی کرنا - چپکے چپکے باتیں کرنا ۔

پھسڈی - ہ - صفت - سب سے پیچھے یا وقت یا دھبے میں پیچھے رہ جانا - کم -

پھک

کھلیل - سیری کا نقیض ۔

پھُسر پھُسر - ہ - اسم مؤنث (عوام) کھُسر پھُسر - چپکے چپکے باتیں کرنا ۔

پھسکڑا مار کر بیٹھنا - ہ - فعل لازم - بیہودگی سے چار زانو بیٹھنا - زمین پر آلتی پالتی مار کر بیٹھنا ۔

پھسکنا - ہ - فعل لازم - (ہندو) - (۱) دھسکنا - ڈھہنا - اندر کو بیٹھنا (۲) پھٹ جانا - کھل جانا - تڑقنا - جیسے زیادہ آنا بھر دینے سے گول پھسک گئی ۔

پھسکی - ہ - اسم مؤنث - گوز بے صدا - کم آواز کا پاد ۔ گوز بیصدا ۔

پھسلانا - ہ - پھسلنے کا متعدی ۔

پھُسلانا - ہ - فعل متعدی - (۱) بچوں کو بہلانا (۲) بہکانا - فریب دینا - بتا دینا - دھوکا دینا - دم دینا - فریب میں لانا - جھانسا دینا (۳) ترغیب دینا - خبطی بنانا

کوئی مشتاق تمنا ہر تو کوئی حیلہ جو   مجھ کو پھُسلاتی ہے قسمت اُن کو پھسلاتی ہوں خلیفہ (جنون)

پھُسلاوا - ہ - اسم مذکر - دم - فریب - دھوکا - بہکاوا ۔

پھسلن - ہ - اسم مؤنث - لغزش - رپٹن (۲) مزلہ - پاؤں رپٹنے کی جگہ - چکنی ...

پھسلنا - ہ - فعل لازم - (۱) رپٹنا - کھسلنا - لڑکنا - لغزش کرنا (۲) بہکنا - چکنا ...

کیا جا کوئے بتاں کی بھی ہے چکنی مٹی   قدم زاہد صد سالہ پھسلتے دیکھا   (ناسخ)

(۳) راغب ہونا - میل کرنا - جیسے اب اِدھر پھسل گئے (۴) صفت رپٹواں - وہ چیز جس پر سے پھسل جائیں ۔

پھسلنا پتھر - ہ - اسم مذکر - رپٹواں پتھر - وہ پتھر جس کے اوپر لڑکے چڑھکر پھسلا کرتے ہیں ؎

میں کہاں سنگِ دریار سے ٹل جاؤنگا   کیا وہ پتھر ہے پھسلنا کہ پھسل جاؤنگا (ذوق)

(حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی قدس سرہٗ کے مزار پُر انوار کے قریب شمسی تالاب کے جھرنے پہ سنگ سُرخ کا ایک لمبا چوڑا ڈھلواں پتھر لگا ہوا ہے اُس پر جوان آدمی اور لڑکے میلے کے دن پھسلا کرتے ہیں چنانچہ شاہ نصیر صاحب نے بھی اسکی طرف اشارہ کیا ہے - وہ شوخ جھرنے کی سیر کرنے پھسلنے پتھر پہ جیکہ بیٹھا -

پکاری خلقت اِدھر اُدھر سے فلک پہ کل زمیں پہ ماہاں (نصیر)

پھسینڈا - ہ - صفت (۱) بھانڈا - بدبکا (۲) وہ آدمی جسکی بات معقول نہ ہو ...

پھسینڈی - ہ - صفت - (۱) بسانڈی - بدبودار (۲) گدھیڑی - نامعقول عورت ۔ بیہودہ عورت ۔

پھش - ہ - کلمۂ تنفر - چھی - تُف - اخ - لعنت بر ...

پھسکٹ - ہ - اسم مؤنث - کسی چیز کے دفعۃً گھٹنے اٹھنے یا نکلنے کی آواز -

بارود کے اُڑنے یا کسی ملایم چیز میں کسی سخت چیز کے جلد یسو داخل ہونیکی آواز

پھک دیسی / پھک دینی / پھک سی - ہ - تابع فعل - دفعۃً - یکبارگی - فق سے - ترت - جھٹ - سٹ سانی - بھٹ سے ؛

پھکڑ - ہ - اسم مذکر (۱) ہزل - گالی گلوچ - فحش - وُہ پُوچ اور بے معنی گفتگو جو بازاری آدمیوں میں ہوا کرتی ہے ؛ تج - بم بج ؛ مغلظات (۲ - براے مخملہ) فقر بمعنی فقیر کا بگڑا ہوا لفظ - گداگر - درویش - فقیر ؛

پھکڑ باز - ا - اسم مذکر - پھکڑ بولنے والا - یاوہ گو - چھچیا ؛

پھکڑ اُڑنا - ہ - فعل لازم - گالی گلوج اُڑنا - مادر خواہی کرنا ؛

پھکڑ ہونا - ہ - فعل لازم - بڑھکی ہنسی ہونا - بیہودہ ہنسی ہونا ؛ اہیت بے تکلفی ہونا ؛ فحش ہنسی ہونا - تج بہنا ؛

پھکنا - ہ - اسم مذکر - مثانۂ حیوانات - پیشاب رہنے کی تھیلی ؛

پھکنا - ہ - فعل لازم - (۱) جلنا - آگ لگنا - جھلسنا - آگ میں جلنا (۲) آتشِ غم حسد عشق محبت و تپ میں جلنا (۳) سوزش ہونا - جلن ہونا (۴) روپیہ برباد ہونا - زیادہ صرف ہونا - ناحق خرچ ہونا (۵) مشتعل ہونا - بھڑکنا - بھیرا گ بھچن

پھکنی - ہ - اسم مؤنث - دھونکنی - دَمکش - ہوا پھونکنے کا آلہ - وُہ بانس کی سوراخدار پوری جس سے آگ پھونکتے ہیں - آتش افروز ؛

پھکنی - ہ - اسم مؤنث - پھنکنی - پھکی - پھانکنے کی دوا ؛

پھکیت - ہ - اسم مذکر - پٹہ باز - لکڑی باز - فنِ چوب بازی کا ماہر - پھری گدکے سے کھیلنے والا ؛ لکڑی کی حرب و ضرب سے بخوبی واقفیت رکھنیوالا

پھکیتی - ہ - اسم مؤنث - چوب بازی - پٹہ بازی - لکڑی بازی ؛

پھگوا - ہ - اسم مذکر (۱) ہولی کا انعام - وہ گُڑ کی بھیلی یا مٹھائی وغیرہ جو پھاگ کے انعام میں غل کرنے والیوں یا ہولی کھیلنے والیوں کو دیجاتی ہے -

میرے پھگوا ماگن آئی سوارتی کاہے کرے ٹھگرائی چترائی (گیت) (۲ - پورب) ہولی - پھاگ (۳) گالی گلوچ - ہولی کا کبیرہ ؛

پہل - ہ - اسم مؤنث (۱) پرتھم - ابتدا - شروع - آغاز - اوّل - کسی کام کی ابتدا (۲ - اسم مذکر) دھنی ہوئی روئی کا گالا (۳) پرانی روئی جو استعمال کے بعد لحاف وغیرہ میں سے نکال لیتے ہیں - رُوئی - بعض مقامات میں اسی کو نالا بھی کہتے ہیں (۴ - اسم مذکر) پہلو کا مخفف پہلو - کروٹ - رُخ - بل - جانب (۵) مثلث کا ضلع ؛

(چنانچہ پہلوان لوگ کہتے ہیں کہ اس بل مارا اس پہل گرا یا لیکن بس قسمت میں یہ اُرادہ ہو شعرانے اس لفظ کا تلفظ ہائے ہوز مفتوح کے ساتھ ادا کیا ہے گر لاہال میں مکسورہ ہے ق ۳)

پہل کرنا - ہ - فعل متعدی - کسی کام کو اوّل ہاتھ لگانا - ابتدا کرنا - شروع کرنا پیش قدمی کرنا ؛ پہلا وار کرنا ؛

پھل - ہ - اسم مذکر - (۱) بار - ثمر - میوہ (۲) نتیجہ - حاصل - ثمرہ (۳ - ہندو) خواب کی تعبیر ؛ فال کا نتیجہ ؛ کسی ستارے کے عمل کا نتیجہ (۴) خرچ ؛ ہر ایک خرچے کا عدد (۵) آل - اولاد (۶) تلوار یا بھالے کی نوک - سنان (۷) تلوار - یا پیش قبض و چاقو وغیرہ ؛

ہا سے بعد ہوگا نہ ٹم کھانیکا نہ کس کو بکیگا کو ڈیوں کے مول قاتل پھل کٹاری کا (مہر)

(۸) لابھ - فائدہ (۹) اجر - بدلہ - عوض - معاوضہ ؛ انعام (۱۰) ہل کی پھال ہل کا وہ آہنی حصّہ جس سے زمین کھدتی ہے (۱۱ - حساب) خارج قسمت - حاصل قسمت جو تقسیم کے عمل میں نکلے ؛

پھل آنا - ہ - فعل لازم - باردار ہونا - میوہ لگنا - ثمر آنا ؛

پھل پانا - ہ - فعل متعدی - (۱) ثمرہ حاصل کرنا - نتیجہ پانا (۲) اپنے کئے کے پاس بیٹھنا - مکافاتِ عمل پانا (۳) اجر ملنا - بدلہ ملنا (۴) بہتری دیکھنا منفعت حاصل کرنا - بھلائی پانا - فلاح کو پہنچنا ؎

پھل پائیگا نہ عشق سے ابروے یار کے ایں ہے آپسی تیغ سے چشم کرم غلط (آتش)

پھل پھلاری - ہ - اسم مؤنث (ہندو) مختلف میوے - ترکاری - ترمیوے - طرح بطرح کی کھانے کی ترکاریاں جیسے امرود - کیلے وغیرہ -

پھل تارڑ - ہ - اسم مذکر - بل تارڑ کا نقیض - وہ تاڑ جسمیں گول گول پھل آتا ہے (اصل میں یہ مادہ تاڑ ہے اور بل تاڑ نر) ؛

پھل دار - ا - صفت - (۱) باردار - ہ سند - ثمردار - وُہ درخت جسمیں پھل لگ رہے ہوں - میوہ دار (۲) وہ درخت جسمیں پھل لگے ہوں ؛

پھل دایک - ہ - صفت (ہند - سنا) (۱) نتیجہ بخش - مراد دہندہ - اُمید بر آر (۲) منفعت بخش - مفید ؛

(یہ لفظہ دیوی دیوتا کی صفت میں زیادہ بولتے ہیں جیسے شیو جی کی سو اپس دایک)

پھل لگنا - ہ - فعل لازم - ثمر آنا - باردار ہونا ؛

پھل ملنا - ہ - فعل لازم - دیکھو (پھل پانا) ؛

پہلا - ہ - صفت - (۱) اگلا - اوّل کا (۲) قدیم - پرانا (۳) ابتدائی - ابتدا کا -

پہلا پھل - ہ - اسم مذکر - (۱) نوبادہ - نوثمر - پیش رس - نورس - وہ میوہ جو سب

(۵) فوج کا بازو۔ جُزِ لشکر۔ پرلشکر۔ لشکرِ چپ و راست۔ میمنہ و میسرہ (۶) تکیہ۔ سہارا ؎

کوچۂ دلبر کو کھڑا تکتا ہوں ٭ تو دیوار کا تکیہ ہے در کا پہلو (آتش)

(۷) پوشیدہ۔ بچاؤ۔ نکتہ۔ جیسے اس میں کچھ تو پہلو رکھا ہے (۸) رمز و کنایہ ؎

کھوٹی باتیں ہیں اور پہلو دار ٭ ہاں ترے دل میں بھید کچھ ہے (نامعلوم)

(۹) آن۔ انداز۔ طرز۔ ادا ؎

بیٹھ چلا کہ قید یار کی موزونی سے ٭ مصرعِ سرو میں ڈھلا ہاں کمر کا پہلو (آتش)

(۱۰) قرب۔ پاس۔ پڑوس ؎

کھائے گا خنجر جلّاد کا جگر کا پہلو ٭ زخم پہلو کو مبارک ہو جگر کا پہلو (آتش)

(۱۱) موقع۔ ڈھب۔ ڈھنگ جیسے کسی پہلو نکل آئے تو بہتر ہے ؎

ملی بیتاب نے کیا بغل ٭ کوئی پہلو حباب کا مارا (وجود)

(۱۲) برابر۔ مقابل۔ سامنے (۱۳) تدبیر۔ ارکان۔ جتن۔ ترکیب ؎

دل قید محبت سے رہائی نہیں دیتا ٭ پہلو کوئی راحت کا دکھائی نہیں دیتا (رونق)

پہلو بچا جانا - ہ - فعل متعدی۔ رُخ بچا لینا۔ طرح دے جانا۔ بچاؤ نکال لینا۔ بچاؤ کا رستہ نکال لینا۔ گولی بچا جانا ٭

پہلو بچانا - ا - فعل متعدی۔ کنارہ کرنا۔ طرح دینا۔ بچاؤ کی صورت نکالنا۔

پہلو بسانا - ا - فعل متعدی۔ (عو) (۱) قرب میں رہنا۔ پڑوس بسانا۔ پاس آکر رہنا۔ (فقرۂ عو) یہ تو سسرال کی بجائے ماں کا پہلو بسائیگی (۲) پہلو میں دفن ہونا۔ قبر پاس جانا۔ مدفون ہونا۔ جیسے قبر کا پہلو بسانا ٭

پہلو پر - ا - تابع فعل (۱) رُخ پر۔ بل پر (۲) مدد پر۔ کمک پر۔ حمایت پر ٭

پہلو تہی کرنا - ا - فعل متعدی (۱) ٹالنا۔ ٹالا بتانا۔ کنارہ کرنا۔ دوری اختیار کرنا (۲) پرہیز کرنا۔ اجتناب کرنا۔ علیحدگی اختیار کرنا ٭

پہلو دار - ف - صفت (۱) داسے دار۔ پہلدار (۲) کنایہ آمیز۔ با رمز و اشارہ۔ محتمل المعانی۔ ذو معنیین۔ ذو معنی۔ دو معنی ؎

کھوٹی باتیں ہیں اور پہلو دار ٭ ہاں ترے دل میں بھید کچھ ہے (نامعلوم)

(۳) مشتبہ۔ مبہم (۴) قرینہ دار ٭

پہلو دبانا - ا - فعل متعدی۔ رُخ دبانا۔ کسی رُخ پر فوج کو بڑھاتے چلے لانا۔ کسی جانب سبقت کرنا۔ کسی پہلو کی طرف زور دینا یا زور ڈالنا۔ بازو دبانا ؎

کمان اگر نقش نام جاناں نگین دل پر میں اسے سلیماں
تمام عالم ہو زیر فرماں دبا اُس پہلو ترے نگیں کا (اسیر)

پہلو گرم کرنا - ا - فعل متعدی۔ پہلو میں بٹھانا۔ پاس بٹھانا۔ کسی معشوق کو بغل میں بٹھانا یا سُلانا۔ بغل گرم کرنا ٭

پہلو میں - ا - تابع فعل (۱) برابر میں۔ مقابل میں۔ سامنے (۲) بغل میں ٭

پہلو میں بیٹھنا - ا - فعل لازم۔ صحبت میں رہنا۔ قریب رہنا۔ پاس رہنا۔ پہلو سے لگے رہنا۔

پہلو نکالنا - ا - فعل متعدی۔ موقع نکالنا۔ ڈھب بنانا۔ تدبیر نکالنا۔

پہلو نکلنا - ا - فعل لازم۔ (۱) موقع نکلنا۔ ڈھب بننا (۲) انداز۔ طرز۔ کنایہ و رمز ظاہر ہونا ؎

آنکھوں سے غلط دیکھا پڑھیں کچھ نہیں آنکھ ٭ کہ تو سونج کا ہر بات میں پہلو نکلتا ہے (داغ)

پہلوا - ہ - اسم مذکر۔ (۱) گرہ دار پھندنا جو کمیں لوئی یا دری وغیرہ کے کناروں میں بٹتے ہیں (۲) جھالر۔ گپھا ٭

پھلواری - ہ - اسم مؤنث۔ وہ کاغذی آرائش جو ہندوؤں میں برات کے دن اور مسلمانوں میں ساچق کے روز دولہن کے گھر تک جاتی ہے ٭

پھلواڑی - ہ - اسم مؤنث۔ (فصیح پھلواری) (۱) باغچہ۔ گلزار۔ باغیچہ۔ چمن۔ چھوٹا سا باغ جس میں پھول کے پودے لگا دیتے ہیں (۲) اس میں پھول بالی تھا (۲) بال بچے۔ آل اولاد۔ جنس۔ سنتان ٭ (عرفِ عام میں بیٹی کی اولاد سے مراد ہے اور اولاد بیٹے کی نسل پر اطلاق کرتے ہیں ٭)

پہلوان - ف - اسم مذکر۔ (۱) سخت بدن کا آدمی۔ درشت اندام۔ تنومند۔ توانا۔ قوی جثّہ (۲) کشتی گیر۔ مشت زن۔ مَل (۳) بہادر۔ دلیر۔ یگانہ ٭

پہلوانی - ف - اسم مؤنث (۱) زورآوری۔ طاقت۔ قوت (۲) کسرت۔ ورزش۔ کشتی۔ کشتی گیری (۳) جاہی۔ تحکم۔ زبردستی ٭

پھلوڑی - ہ - اسم مؤنث (ہندی)۔ پکوڑی۔ بیسن کی چھوٹی سی پھلکی ٭

پہلونٹھا - ہ - صفت۔ (ہندی)۔ پہلونٹھی کا۔ وہ لڑکا جو پہلے پہل پیدا ہوا۔ ولدِ اکبر۔ فرزند اوّلین ٭

پہلونٹھی کا لڑکا یا لڑکی - ہ - اسم مذکر یا مؤنث۔ اولاد اوّلین۔ پہلے پہل کی اولاد۔ پہلا بیٹا یا بیٹی۔ وہ لڑکا یا لڑکی جو سب سے پہلے پیدا ہو۔ پہلوٹھا بیٹا یا بیٹی ٭

پھلی - ہ - اسم مؤنث۔ چھیمی۔ غلافِ ثمر۔ پھل کی تھیلی۔ مونگ۔ موٹھ وغیرہ کا پھل جس میں بہت سے دانے بھرے ہوئے ہوتے ہیں ٭ (ہندو کیلے کے پھل کو بھی پھلی کہتے ہیں) ٭

(پھلی اگرچہ پھل کی تانیث ہے مگر اسکا اطلاق ہر پھل پر درست نہیں کیونکہ پھلی اُس ثمر کو کہتے ہیں جو لمبا ہوا اور اس کے جوف میں دانے یا تخم ہوں جیسے لوبیا۔ سانس۔ مٹر۔ املتاس وغیرہ)

پھلی - ہ - اسم مؤنث - (۱) وہ سفید آبلہ جو آنکھ کے اندر پڑجاتا ہے - گُلِ چشم - ٹینٹ (۲) ایک چائے میں ڈالنے کی چیز جس میں سونف کی سی خوشبو ہوتی اور اُس سے چائے کا رنگ تیز ہوجاتا ہے: اس کے چائے میں ڈالنے کا رواج کشمیریوں اور پنجابیوں میں بہت پایا جاتا ہے ◆

پہلے - ہ - تابع فعل - (۱) ابتدا میں - اگلے زمانہ میں - آگے (۲ - صفت) اوّل - مقدّم - جیسے پہلے لکھ اور پیچھے دے ◆

پہلے پہل - ہ - تابع فعل - اوّل ہی اوّل - شروع شروع - اوّل مرتبہ

پہلے سر پہ خود رکھوں اکر تیرے پاؤں پر — اُسکا خط لایا جو قاصد نامہ بر پہلے پہل (معروف)

پہلے گھر میں تو پیچھے مسجد میں - ا - کہاوت) پیٹ سے بچے تو خدا کے نام پر دے - اوّل خویش بعدہٗ درویش ◆

پہلے مارے سو میری - ا - کہاوت) سب سے پہلے اور موقع پر کام کرنے والا اچھا رہتا ہے - جو پہلے وار کرے سو بہادر ◆

پھلیل - ہ - اسم مذکر - پھولوں میں بسائے ہوئے تلوں کا تیل - خوشبودار تیل

سُگت سے پھل ہوت ہے جو تِلّی ہی تیل — جات پات سب چھوڑ کر پایا نام پھلیل (دوہا)

پھلیندا - ہ - اسم مذکر - (پورب) جامن - جامن ◆ راے جامن ◆

پھن - ہ - اسم مذکر - کفچۂ مار - سانپ کا پھیلا ہوا مُنہ جو کھڑے ہونے کی حالت میں دکھائی دیتا ہے (پورب) پھنڈی ◆

پھن مارنا - ہ - فعل متعدّی - اوّل معلوم (۲ - ہندو) ڈسنا - کاٹنا - جیسے سانپ پھن مار گیا (۲) سر مارنا - سر دُھننا ◆ بیفائدہ کوشش کرنا ◆

پہن - ف - اسم مذکر - بروزن دہن - وہ دودھ جو جوشِ محبت کے باعث ماں کی چھاتیوں سے ٹپکنے لگے - ماتا کا دودھ

پہنا - ف - صفت - فراخ - چوڑا - عریض ◆ فراخی - چوڑائی ◆

پہننا - ہ - فعل متعدّی - پوشیدن کا ترجمہ - جامہ زیبِ تن کرنا - کپڑا بدن میں ڈالنا - ملبوس کرنا

پہنانا - فعل متعدّی - لباس یا زیور سے آراستہ کرنا ◆

پہناوا - ہ - اسم مذکر (۱) لباس - ملبوس - پوشاک - پوشش ◆ کپڑا (۲) طریقِ پوشش - پہننے کا ڈھنگ - طرزِ لباس ◆

پہنائی - ا - اسم مؤنث (پورب) - (۱) چوڑائی - وسعت - فراخی (۲) پہنانے کی اُجرت - جیسے مجھ زیاں پہنائی کے چار آنے ہوں گے ◆

پھنپھنانا - ہ - فعل لازم - سانپ کا غصّہ میں پھن ہلا ہلا کر پھنکار مارنا - پھنکارنا (۲) غصّہ کرنا - نہایت غضبناک ہونا - دفعۃً غصّہ میں بھرنا جیسے

پھنپھنا کے ہوئے آئے (۳ - بازاری) نعوظ ہونا ◆

پہنچ - ہ - اسم مؤنث - (۱) رسائی - (۲) آمد - ورود - (۳) دخل - باریابی (۴) عقل کی رسائی - بالغ نظری - (۵) رسید - وصولیت ◆

پہنچا - ہ - اسم مذکر - کلائی - ساعد ◆

پہنچانا - ہ - فعل متعدّی - (۱) کسی شے کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لیجانا - رسانیدن کا ترجمہ - (۲) لیجانا ◆

پہنچا ہوا - ہ - اسم مذکر - (۱) خدا رسیدہ - مقبولِ بارگاہِ الٰہی - مستجاب الدعوات ولی (۲) نہایت ہوشیار - تجربہ کار - باخبر ◆

پہنچنا - ہ - فعل لازم - (۱) داخل ہونا - وارد ہونا - آجانا (۲) حاصل ہونا - موصول ہونا (۳) اثر کرنا - مؤثّر ہونا - سرایت کرنا ◆ پھیلنا جیسے سنکھیا یا بیل پہنچنا (۴) رسائی ہونا - مطلع ہونا (۵) گھسنا - انسعانا ◆

پہنچی - ہ - اسم مؤنث - عورتوں کے ایک زیور کا نام جو کلائی میں پہنا جاتا ہے - دست بند - دستینہ ◆

پھند - ا - اسم مذکر (عوام) دم - فریب ◆ جھوٹ - فند ◆

پھندر - ہ - اسم مذکر - (پھندا کا مخفّف) ◆

پھند کٹنا - ہ - فعل لازم - (ہندو) مصیبت سے نجات پانا - قرضہ سے سبکدوش ہونا ◆

پھندا - ہ - اسم مذکر - (۱) پھانسا - کمند - بال - تانت یا ریشم وغیرہ کا حلقہ - پھانسہ - جال - دام (۲) فریب - دم (۳) پنجہ - بس - قابو جیسے ظالم کے پھندے میں پھنسنا (۴) تکلیف - مصیبت - قید ◆

پھندا پڑنا - ہ - فعل لازم - (۱) کمند یا جال میں پھنسنا (۲) کسی چیز کے کھاتے یا پیتے وقت حلق میں پھانسا پڑنا - گرہ و گلو شکستن کا ترجمہ ◆

پھندا دینا یا لگانا - ہ - فعل متعدّی - گرہ دینا - پھانسا لگانا ◆

پھندنا - ہ - اسم مذکر - جھبّا - تاگے یا ریشم کا چھوٹا سا پھول جو کوڑے کی نوک یا جھالر وغیرہ کے سرے پر لگاتے ہیں ◆

پھندنا سا - ہ - صفت (ہو) ٹھگنا سا - بونا سا - چھوٹا سا - چھوٹے قد کا - (بچوں کی تعریف میں) ◆

پھندیت - ہ - اسم مذکر (لکھنوی) وہ سدھایا ہوا ہاتھی یا اور جانور مثلاً بلبل - بٹیر وغیرہ جو اپنی آواز سے ہم جنسوں کو دھوکا دیکر جال میں پھنسائے - کٹار - دام گماشتی - گرفتار کُن

بحر مرہم ہے پھندیت کی آواز — بھیراو پیچ مضامین کے بےحساب گرے (بحر)

پھندے میں پڑنا یا پھنسنا - ہ - فعل متعدی (۱) دام فریب میں آنا۔ مصیبت میں مبتلا ہونا۔ آفت میں پڑنا۔ بلا میں گرفتار ہونا (۲) کسی کے بس میں ہونا۔ کسی کے قابو میں ہونا۔ سیدھا ہونا

پھندے میں پھنسانا - ہ - فعل متعدی - دام فریب میں لانا۔ جال میں پھانسنا۔ قابو میں لانا۔

پھنسانا - ہ - فعل متعدی (۱) الجھانا۔ پھنسانا (۲) اٹکانا۔ اٹکانا (۳) پکڑوانا۔ گرفتار کرانا (۴) جال میں پکڑنا۔ پھانسنا (۵) قابو میں لانا۔ بس میں لانا (۶) فریب میں لانا۔

پھنساؤ - ہ - اسم مذکر - (ہندی) اٹکاس - الجھاؤ - اٹکاؤ - روک - الجھیڑا - بکھیڑا

پھنساوا - ہ - اسم مذکر - (ع) - (۱) الجھیڑا - اٹکاس - دقت - پھنسانا (۲) وہ جگہ جہاں سے نکلنا دشوار ہو۔ قید۔

پھنسنا - ہ - فعل لازم - (۱) الجھنا۔ اٹکنا (۲) کسی کے عشق میں گرفتار ہونا۔ آشنائی کرنا (۳) پکڑا جانا۔ ماخوذ ہونا۔ گرفتار ہونا (۴) دبنا۔ دبنا۔ جیسے کسی چیز میں ہاتھ پھنسنا (۵) کیچڑ یا دلدل میں دھنس جانا (۶) مقید ہونا۔ دوسرے کے قابو میں ہونا۔

پھنسوانا - ہ - فعل متعدی - الجھوانا۔ گرفتار کرانا۔ پکڑوانا۔ مبتلا کرانا۔ قید کرانا۔

پھنسی - ہ - اسم مؤنث۔ پھنسیا۔ پھوڑا۔ پھوڑا۔ گومڑی۔ وہ دانہ جو جسم پر ہو جائے۔

پھنکا - ہ - اسم مذکر - ایک دفعہ کے پھانکنے کی مقدار جیسے کھانڈ کا پھنکا۔ الائچی

پھنکا لگانا یا مارنا - ہ - فعل متعدی - ایک دفعہ ہی پھانک جانا۔ کسی سوکھی ہوئی سائیدہ چیز کو بقدر کف دست ایکبارگی منہ میں ڈال جانا۔

پھنکار - ہ - اسم مؤنث - سانپ یا حیوانات کے سانس کی آواز۔ دم۔ نفس۔ سانس۔ پھونک۔

پھنکار مارنا - ہ - فعل متعدی - سانپ کا زور سے پھوں کرنا۔ سانس چھوڑنا۔ پھونک مارنا۔

پھنکنا - ہ - فعل لازم - (۱) پھینکنا۔ گرنا۔ بکھرنا (۲) ضائع ہونا۔

پھنکنا - ہ - فعل لازم (از پھونک) دیکھو (پھکنا)

پھنکنی - ہ - اسم مؤنث - دیکھو (پھکنی)

پھنکوانا - ہ - پھینکنے کا متعدی المتعدی۔

پھنکوانا - ہ - پھنکنا کا متعدی المتعدی۔

پھنکی - ہ - اسم مؤنث - (۱) دیکھو پھکنی (۲) ایک دفعہ پھانکنے کی مقدار

پھنو - ہ - اسم مذکر (ع) نُنی۔ نُنو۔ سیکری۔ لولو۔ بچوں کا عضو تناسل۔

پھنی - ہ - اسم مذکر (۱) ایک قسم کا سانپ (۲) اسم مؤنث۔ انگوٹھہ وغیرہ

بننے کا وہ تیلیوں کا آلہ جس میں تانے کے تار پروئے ہوئے ہوتے ہیں۔ ایک کنگھی کی شکل کا بُننے کا آلہ۔

پھنّی - ہ - اسم مؤنث - فانہ - پانہ - وہ مخروط لکڑی جو تختہ چیرنے کے وقت اُس کے کھلا رہنے کے واسطے بیچ میں دیدیتے ہیں۔

پھو - ہ - حرف ندا - تھو کہنے کی آواز۔

پھوا - ہ - اسم مؤنث (گنوار) باپ کی بہن۔ بُوا۔ پُھپّی۔ پھپھی۔

پھوا پھو - ہ - اسم مذکر - راس منڈل۔ صاحبزادیوں کے کھیل کا نام۔ جس میں لڑکیاں باہم ہاتھ ملا کر حلقہ میں پھیریاں لیکر کھیلتی ہیں۔

پھوآر یا پھوہار یا پھہار - ہ - اسم مؤنث (دیکھو پھہار)

پھوارا - ہ - اسم مذکر - فوارہ - نابزہ۔

(اگر اس کا مادہ پھوآر ٹھہرائیں تو ہندی اور جو فوّار قرار دیں تو اُردو ہے)

پھوپا یا پھوپھا - ہ - اسم مذکر (ہندو) دیکھو (پھپّا)۔

پھولپش - ہ - اسم مؤنث (ہندو ع) دیکھو (پھپیا ساس)۔

پھولسرا - ہ - اسم مذکر (ہندو ع) پھپیا خسر۔

پھوپوت - ہ - اسم مذکر - (گنوار) بھتیجی۔

پھوٹ - ہ - کلمۂ نفرین (عو) تف ہے۔ لعنت ہے۔ درگور۔

پھوٹ - ہ - اسم مؤنث - (۱) نااتفاقی - نفاق - اختلاف - بگاڑ - مخالفت - بغض - باہمی - عداوت (۲) ایک قسم کی موٹی لکڑی جو پک کر کھل جاتی ہے۔ سینڈھی - خیار وحشی - پھونٹ (۳) شگفتگی - کونپل - کوٹ پھوٹ

پھوٹ بہنا - ہ - فعل لازم - (۱) رو پڑنا - گریہ ضبط نہ کر سکنا - زار زار رونا - پھکا پھکا رونا۔

دیکھا آخر کو پھوڑے کی طرح پھوٹ بہے — ہم بھرے بیٹھے تھے کیوں آپنے چھیڑا ہم کو (ذوق)

(۲) بھید کھول دینا۔ کینہ اور کپٹ ظاہر کر دینا (۳) پھوڑا پھوٹ کر مواد جاری ہونا یا پانی کا مسدی وغیرہ کو توڑ کر نکل جانا۔

پھوٹ پڑنا - ہ - فعل لازم - (۱) نفاق ہونا - نااتفاقی ہونا - دلوں میں فرق پڑنا (۲) اختلاف رائے و مخالفت ہونا۔ دشمنی ہونا۔ عداوت ہونا۔ جدائی ہونا - علیحدگی ہونا - (۳) رو دینا - رو پڑنا - رونے لگنا (۴) پھوڑے - پھنسی یا زخم کا جاری ہو جانا۔

پھوٹ پھٹک رہنا - ہ - فعل لازم (لکھنو ع) اَن بن رہنا۔ نااتفاقی اور جھگڑا رہنا۔ جدائی و علیحدگی ہونا۔

پھوٹ پھوٹ کر رونا - ہ - فعل لازم - بے اختیار رونا - زار و قطار رونا - آٹھ آٹھ آنسو رونا - بسُور بسُور کر رونا ✦

وہ آنکھیں جو روئیں بہت پھوٹ پھوٹ کے ٹوکر سوتی بھرے کوٹ کوٹ (امیر حسن)

پھوٹ ڈالنا - ہ - فعل متعدی - نفاق پیدا کرنا - باہم عداوت یا دشمنی کرا دینا - جدائی کرانا ✦ باہم لڑائی کرانا ✦

پھوٹ سا کھل جانا - ہ - فعل لازم - دوپارہ ہو جانا - چار پھانک ہو جانا - خنگی کے مارے پھٹ جانا ✦ کھیل کھیل ہو جانا ✦

پھوٹ کر رونا - ہ - فعل لازم - بے اختیار رونا - زار و نزار رونا - ارے رونا

یہ کون پھوٹ کے رویا کہ درد کی آواز رہی تھی جو پہاڑوں کے آبشار میں ہے (انشا)

پھوٹ نکلنا - ہ - فعل لازم - (۱) جسم پر پھنسیاں ہو جانا - کسی مادہ کا جسم پر ظاہر ہونا (۲) بہ نکلنا - توڑ کر نکل جانا - رِسنے لگنا - ٹپک ٹپکنا -

پھوٹ کر روئی ہے ایسی کون چشم گریہ ناک پھوٹ نکلا ہے جو پانی ہر دو دیوار سے (حکمت)

(۳) راز کھلنا - افشائے راز ہونا ✦

پھوٹا - ہ - صفت - (۱) ٹوٹا پھوٹا - شکستہ - بھوجرا (۲) بحالتِ ماضی ٹوٹا شکستہ - شگافتہ - دراڑ دار ✦ کنیرا ✦

پھوٹک - ہ - اسم مؤنث (۱) ریزہ ✦ وہ چیز جو ریزہ ریزہ ہو (۲) فوسوں کی اصطلاح میں وہ دھات جو آنچ دینے میں گھل جائے اسکا نقیض بیپک ہے جو سوختہ ہونے کے سبب آسانی سے پھل جاتی ہو ✦

پھوٹنا - ہ - فعل لازم - (۱) ٹوٹنا - شکستہ ہونا (۲) کھلنا - شگفتہ ہونا - پھوٹ کی طرح کھلنا (۳) مواد کا خروج کرنا - مواد ظاہر ہونا - (۴) جذام ہونا - پھنسیاں نکلنا (۵) نمایاں ہونا - ظاہر ہونا - جھلکنا سے

نزاکت اس گلے کی دیدنی ہے کہ سُرخی پھوٹ نکلی رنگ پان کی

(۵) ابھرنا - نکلنا - اُگنا - اُبنا - جیسے بیج پھوٹنا - (۶ - مو) حقارتاً کہنا - بولنا - خاموشی کو توڑنا - جیسے کچھ تو پھوٹو یعنی کہو (۷) شاخ نکلنا - پتے نکلنا - ٹہنی یا کونپل کا دکھائی دینا (۸) تڑخنا - پھٹنا (۹) پانی کا نہایت گرم ہو کر پھٹنا - پانی کھدبدا جانا - جوش ہو جانا (۱۰) بُو ظاہر ہونا - خوشبو پھیلنا (۱۱) مشتہر ہونا - خبر پھیلنا ✦ بھید کھلنا (۱۲) بہ نکلنا - توڑ کر نکل جانا - جیسے پانی پھوٹنا (۱۳) کچے پلپلے زخم کا پھٹ کر آلایش نکلنا (۱۴) بینائی نہ رہنا - بے بصر ہونا (۱۵ - عوام) دوسرے سے جا ملنا - گواہ یا دوست کا ٹوٹ جانا (۱۶) پھٹنا - ٹکڑے ٹکڑے ہونا ✦

خون نکلنا - جیسے سر پھوٹنا - (۱۷) ایک طرف سے دوسری طرف نکل جانا - جیسے سیاہی پھوٹنا وغیرہ ✦

(اگرچہ ٹوٹنا اور پھوٹنا معنی کے اعتبار سے ایک ہیں مگر محلِ استعمال میں فرق ہے بعض موقع پر دونوں درست ہیں اور بعض محل پر صرف پھوٹنا مستعمل ہے آنکھ کو اور پھوڑے کو پھوٹنا کہیں گے اور سر کو پھوٹنا ٹوٹنا دونوں طرح بولیں گے لیکن لکڑی کو ٹوٹنا کہیں گے پھوٹنا نہیں کہنے کے (علی ہاشمیا)

پھوٹی - ہ - صفت - ٹوٹی ہوئی - شکستہ چیز ✦

پھوٹی آنکھ کا تارا - ہ - اسم مذکر - (ہندو دھا) کئی بیٹوں میں ایک بیٹا جو زندہ رہا ہو ✦ نہایت عزیز بیٹا ✦ اکلوتا اور چاہیتا بیٹا ✦

پھوٹی آنکھ کا دیدہ - ہ - اسم مذکر (مو) کئی بچوں میں ایک اللہ آمین کا بچہ جو زندہ رہا ہو ✦ اکلوتا اور نہایت پیارا بیٹا ✦

پھوٹے منہ سے - ہ - تابع فعل - (مو) ٹوٹے منہ سے حقارتاً بُرے منہ سے خراب منہ سے - ناکارہ اور ناقابل گفتگو منہ سے سے

ایک بوسہ کہنے مانگا راہ ٹولا اہا جی پھوٹے منہ سے یہ نکلا بیتے جاؤ شاہ جی -

پھوٹی نظروں - یا دیدوں نہ بھانا - ا - فعل لازم (مو) قطعاً نہ بھانا بالکل نہ سُہانا - دیکھنے میں اچھا نہ لگنا سے

چھلکا رستی کیجھ یوں کا سایہ شکل اُس میں تو ✦ پھوٹی نظروں چاند غاں بھاتا نہیں جو مرے بچے (لطافت)

پھوڑا - ہ - اسم مذکر - دُمّل - دنبل - بڑی اور سولی پھنسی ✦ گومڑا - گڑی

پھوڑا نکلنا - ہ - فعل لازم - دُنبل کا خروج - گومڑا ظاہر ہونا ✦

پھوڑا پھوٹنا - ہ - فعل لازم - پھوڑے سے آلایش نکلنا ✦

پھوڑنا - ہ - فعل متعدی - (۱) توڑنا - ٹکڑے کرنا - شکستہ کرنا ✦ دیوار میں سوراخ کرنا - گھسا کرنا (۲) مخفی ظاہر کرنا - کھولنا - جیسے تیر یہ بات مت پھوڑیو ✦ افشائے راز کرنا

(جب سر کے ساتھ بولیں گے تو سر زخمی کرنے کے معنی ہوں گے اور جب آنکھ کی نسبت کہیں تو اندھا کرنے کے اور جب قسمت کے ساتھ بولیں گے تو بدقسمت بنانے سے مُراد لیں گے) ✦

پھوس - ہ - اسم مذکر - (۱) وہ لمبی گھاس جسکا چھپر بناتے ہیں ✦ پرانی گھاس (۲ - صفت) نہایت بوڑھا - ضعیف (۳ - صفت) جلد جلنے والا - ہلکا تمباکو - وہ تمباکو جو کڑوا نہو ✦

پھوسڑا - ہ - اسم مذکر - (۱) ریشم یا کپڑے وغیرہ کا ریشہ - تش (۲ - عو) از روے انکسار بچہ - اولاد جیسے میرا بھی ایک پھوسڑا ہے

پھوک - ہ - اسم مذکر - (۱) ثُفل جو کسی چیز کے نچوڑ لینے کے بعد بچے -

پھک

فضلہ (۲۔ دواؔل) چار۔ چار۔ جیسے پھوک آئے وغیرہ۔ (۳۔ صفت) انس نکلا ہوا۔ نچڑا ہوا + خالی۔ کھوکلا + بے وزن (۴) سیٹھا۔ بدذائقہ (۵۔ ہندو) اُبالا۔ بِن گھی کا +

پھوکا۔ ہ۔ صفت۔ (۱) ہلکا۔ سُبک (۲) جسمیں انس نہو +

پھوکٹ کا۔ ہ۔ صفت۔ مُفت کا۔ بِن داموں کا +

پھوکٹ میں۔ ہ۔ تابع فعل۔ مُفت میں۔ سینت میں۔ بِن داموں + بے خرچے۔ بغیر خرچ کئے +

پھوکل۔ ہ۔ صفت (۱) کھکل۔ خالی۔ تھوتھا۔ کھوکھلا (۲) پولا۔ اندر سے خالی۔ میاں تہی۔ مجوف۔ جوف دار + چھوچھا۔ بے مغز (۳) مُفلس۔ نادار + کنگال۔ بھکڑ +

پھول۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) گُل۔ پُشپ۔ ورد + خوشبودار پھول جیسے موتیا چنبیلی وغیرہ سے

وہ پھول جسنے وہ کے دئے باغ باغ ہو ۔۔۔ اِستادہ اں کہیں شتے کر علی داغ ہو (ناسخؔ)

(۲) چنگا۔ شرارہ +

(چراغ یا آگ کی وہ چنگاری جو پھول کی طرح اُڑتی یا جھڑتی ہے جیسے آتشبازی وغیرہ میں اور کبھی صرف آگ کے معنی میں بھی مستعمل ہوتا ہے مگر اس صورت میں لفظ "پڑنے" کے ساتھ آتا ہے)

(۳) گُلکاری۔ نقش ونگار۔ (۴) ہندؤں کے مُردوں کی ہڈیاں جو جل جلنے کے بعد چُنکر گنگا جی میں بہانے کے واسطے بھیجی جاتی ہیں۔ (۵) ایک قسم کی مُرکب دھات جو سفید ہوتی ہے۔ کانسا۔ کانسی سے

سانپ یاقُوت تو زے کیوں نہ خورشید فلک ۔۔۔ ہے کٹورا ہاتھ میں اُس مہ جبیں کے پھول کا (ماہی)

(۶۔ عو) اوّل دفعہ کا خونِ حیض۔ حیض۔ رج۔ (۷) فاتحۂ سوم۔ تیجا +

(۸) کوڑھ کے سفید دھبے۔ برص۔ ایک قسم کی کوڑھ (۹) سوکھے ہوئے ساگ یا بنگ یا زردہ کے پتوں کو بھی پھول کہتے ہیں جیسے بولتے ہیں کہ میتھی کے دو پھول دینا۔ یا بنگ کے دو پھول دینا یا زردے کے دو پھول دینا (۱۰۔ صفت) دیسی کڑی شراب۔ دو آتشہ شراب۔ شرابِ تند۔ شرابِ لطیف سے

کیا گُل کی احتیاج کہ ہے پھول خود مزاج ۔۔۔ کافی یہ سیکدہ ہے جو ساقی چمن نہیں (ناسخؔ)

(۱۱) ہلکا۔ سُبک۔ نہایت کم وزن۔ ہلکا پھلکا (۱۲) کسی پتلی چیز کے جاکر سُکھائے ہوئے ورق جیسے سیاہی کے پھول +

پھول اُترنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ پھول ٹوٹنا۔ درخت سے پھولوں کا چُنا جانا +

پھول

پھول اُٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ فاتحۂ سوم کا ادا ہونا + ماتم دُور ہونا +

پھول آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) درخت میں گُل آنا۔ گُل لگنا + موسم بہار آنا۔ (۲) کپڑوں سے ہونا۔ ایام آنا۔ حیض آنا سے

ہر مہینے میں گزر جاتے تھے مجھے ہر کلان ۔۔۔ ہائے لے کے تو مرے اُن گئے پھول کے دن (رنگین)

پھول پان۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) سرانجام کار۔ اہتمام + بُرائی بھلائی جیسے دلی کے سر پھول پان (۲۔ صفت) نازک۔ نازک اندام۔ دھان پان سکا سی

پھول پان کی گدھی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ گدھا ہنسیہ کے کھیل کا اصل جو جسکی چڑھی نہیں لیجاتی اور آنکھیں بند کی جاتی ہیں +

پھول پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) چنگا پڑنا۔ شرارہ پڑنا۔ چنگاری گرنا سے

اہل جنت کو ہو جنت پہ جہنم کا خیال ۔۔۔ پھول اگر پڑ جائے میری آہ آتش بار کا (رشکؔ)

(۲) آگ لگنا۔ جلنا سے

پھول کرہیں جو کسی اور کے گھر پھول بُجھے ۔۔۔ تو آلی کرے کو تنماں تیرے گھر پھول پڑے (رنگین)

پھول جھڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) سوکھے پھولوں کا درخت سے گرنا + خزاں ہونا۔ (۲) خوش کلامی اور فصاحت سے بولنا سے

چلتی تو زمیں میں سرو گڑتے ۔۔۔ باتیں کرتی تو پھول جھڑتے (گلزارِ نسیم)

(۳) چراغ یا آتشبازی میں سے پھول نکلنا +

پھول چڑھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ تُربت یا مزار وغیرہ پر پھول رکھنا +

پھول چُننا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) پھول چُگنا۔ پھول بینا۔ پھول توڑنا + (۲) ہندؤں کی ایک رسم جو تیجے کے دن ہوتی ہے اُس روز مُردے کی ہڈیاں جن کو پھول کہتے ہیں مرگھٹ میں سے چُنکر گنگا جی بھیجتے ہیں +

پھول سونگھ کے رہنا۔ ہ۔ فعل لازم (مجازاً) بہت کم کھانا۔ صرف پھول کی خوشبو پر رہنا۔ ذرا سا کھا کر زندگی بسر کرنا۔ کم خوراک ہونا +

پھول کترنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) گُل کرنا۔ مقراض سے گُل بنانا (۲) کوئی انوکھا کام کرنا۔ (گُل کترنا زیادہ بولتے ہیں)

پھول کُملانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ پھول کا مُرجھانا۔ گُل کا پژمُردہ ہونا +

پھول کھِلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) گُل کا شگفتہ ہونا۔ (۲) بیاہ ہونا۔ شادی ہونا۔ کتخدا ہونا۔ باہم عقد مناکحت ہونا۔ کتخدا عورت کا بیاہا جانا۔ جیسے دیکھئے اِس لڑکی کو کب پھول کھلتے ہیں یعنی بیاہ کا موقع کب آتا ہے اور کس چمن سہرے میں کھلے ہوئے پھول گوندھے جاتے ہیں۔

نہوئے سانپ بیاہی کے گھر پھول کھلے ۔۔۔ تو ہنس غنچے بجاتے ہر چمن زار دنیں (امداد علی بحرؔ)

پھول

پھول کی جگہ پنکھڑی۔ ہ۔ محاورہ۔ بہت سے کی بجائے تھوڑا سا۔ بہت نہیں تھوڑا ہی سہی۔

پھول گوبھی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ وہ گوبھی جس میں بڑا پھول آتا ہے۔ ایک قسم

پھول مرجانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ پھول کملا جانا۔ گل کا پژمردہ ہو جانا۔ پھول کا بے جو جانا

پھول مرجھانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو (پھول کملانا)۔

پھول نہیں پنکھڑی سہی۔ ہ۔ (کہاوت) بہت نہیں تھوڑا ہی سہی۔

پھول والوں کی سیر۔ ا۔ اسم مؤنث۔ سیر گلفروشاں۔ (دلی سے سات کوس جانب جنوب مہرولی ایک گاؤں ہے۔ حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ کا وہاں مزار ہے۔ اس سبب سے یہ گاؤں خواجہ صاحب یا قطب صاحب کرکے مشہور ہے۔ بادشاہوں کی بڑی بڑی نامی عمارتیں بنائی ہوئی یہاں موجود ہیں۔ بلکہ اخیر زمانے کے عالی رتبہ امیروں نے اکبر ثانی کے زمانے سے نہایت شاندار بالا خانے اور مکان خاص اسی سیر کی خاطر بنا ڈالے ہیں اور ابھی تک بنتے چلے جاتے ہیں۔ برسات میں یہاں عجیب کیفیت ہوتی ہے۔ اکبر شاہ ثانی کو اس جگہ کی آب و ہوا موافق تھی اور سیر بہت پسند تھی۔ اس سبب سے برسات کے موسم میں یہاں آکر رہتے تھے۔ جس زمانے میں مرزا جہانگیر اکبر شاہ کے چہیتے بیٹے گورنمنٹ کی طرف سے نظر بند ہوکے الہ آباد بھیجے گئے تھے تو نواب ممتاز محل انکی والدہ نے یہ منت مانی تھی کہ مرزا جہانگیر چھٹ کر آئیں گے تو حضرت خواجہ صاحب کے مزار پرانوار پر پھولوں کا چھپر کھٹ اور غلاف بڑی دھوم سے چڑھاؤنگی۔ جب مرزا جہانگیر چھٹ کر آئے تو انکی والدہ نے اپنی منت پوری کی۔ غلاف اور پھولوں کا چھپر کھٹ اور چھپر کھٹ میں پھول والوں نے اپنا ایجاد ایک پھولوں کا پنکھا بھی بنا کر لٹکا دیا تھا۔ حضرت خواجہ صاحب کے مزار پر چڑھا دیا اور بہت سا کھانا دانا فقیروں کو لٹایا۔ بادشاہ کی خوشی کے سبب سے سارے قلعہ کے لوگ اور شہر کی خلقت جمع ہوگئی۔ گویا ایک بڑا بھاری میلہ بن گیا۔ اکبر شاہ بادشاہ کو یہ میلہ بہت پسند آیا۔ ہر برس ساون کے مہینے میں مقرر کردیا۔ دو سو روپے پھول والوں کو پنکھے کی تیاری اور انعام کے جیب خاص سے ملنے لگے (جو اب بھی میونسپل کمیٹی کی طرف سے بدستور دئے جاتے ہیں) ہر برس یہ میلہ ہوتا تھا بلکہ اب بھی ہوتا ہے۔ یہ نہایت اُجلا۔ دلکش اور فرحت افزا میلا ہے۔ غدر کے بعد سے اس میلے نے اور بھی ترقی کی یعنی صاحبان ہنود کی طرف سے جمعہ کے روز جوگ مایا جی پر ایسے ہی دھوم دھڑکے سے پنکھا چڑھنا شروع ہوگیا۔ سات سات اور نو نو پنکھے آگے پیچھے ہوتے ہیں۔ ہر ایک پنکھے کے آگے روشن چوکی والے اس انداز سے نفیری بجاتے ہیں کہ مردہ دلوں میں جان پڑجاتی ہے۔ تماذن اللہ کا لطف آجاتا ہے۔ پتھار کا پڑنا۔ رنگ برنگ پوشاکوں کا نقارہ ایک دوسری دنیا کا ایکٹ ہو جاتا ہے۔ دن بھر جھرنے پر گدائی اور شام کو پنکھے چڑھنے کی دھوم دھام کے بعد رات بھر جابجا ناچ رنگ کی محفلیں گرم رہتی ہیں۔ ہم نے اپنے ایک مضمون میں اسکی کیفیت لکھکر اس سیر کا سماں باندھا ہے۔ جو گلدستۂ مضامین جلد دوم مؤلفہ مولوی عبداللہ خاں صاحب میں چھپ گیا ہے۔ اس میلے میں عمدہ عمدہ دستکار اور خاصکر سادہ کار چھلے انگوٹھیاں زیور وغیرہ بنا کر لے جاتے ہیں انکے علاوہ اور مختلف سوداگر بھی جاتے ہیں۔ اگر لوکل فنڈ سے کچھ انعام ایسے موقع پر عمدہ دستکاروں کو ملا کرے اور اسکے ساتھ ایک نمائش بھی مقرر ہوجائے تو اہل دہلی کو جو اول درجہ کے ہنرمند ہیں اپنے ہنروں میں ترقی کرنیکا ایک اچھا موقع ملے اور یہ میلا ایک کام کا میلا ہو جائے گا۔)

چھوائی ہی جو ہمیش چڑھے۔ ہ۔ (کہاوت) چیز وہی عمدہ ہے جسے عالیہ پسند کریں۔ (اصل میں ہمیش اور مہیشور مہادیو جی کا لقب ہے مگر لکھنؤ میں مہیسر بولتے ہیں۔ چنانچہ شیخ امداد علی بحر فرماتے ہیں ؎

کب طرح بنے یار کے آگے پڑے نہیں ۔۔۔ کس دن ہمارے پھول مہیسر چڑھے نہیں

پھول ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ فاتحۂ سوم کی رسوم کا ادا ہونا۔ تیجا ہونا ؎

کل کہتے ہیں کہ ہیں پھول ترے کشتے کے ۔۔۔ مہندی ہاتھوں میں نہ قاتل نہ لگا تیسرے دن (شاہ نصیر)

(یہ رسم ہندوؤں سے لی گئی ہے اور اسکا نام پھول ہونا جلال الدین اکبر کے ان قواعد سے متعلق ہے جو انہوں نے ہندوؤں اور مسلمانوں میں باہم میل جول بڑھانے کی غرض سے مقرر فرمائے تھے چونکہ ہندوؤں میں تیجے کے روز مُردے کے پھول یعنی ہڈیاں چنی جاتی ہیں انہوں نے اس کی بجائے مسلمانوں میں یہ رواج دیا کہ اس روز چنوں[1] وغیرہ کے ساتھ پھول اور ہار بھی شامل ہو اور وہ پھول سورۂ فاتحہ پڑھکر ہر ایک حاضرین مجلس اس پر ڈالے اور وہ سب مُردے کی قبر پر پہنچائے جائیں)

پھولا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (گنوار) (۱) آنکھ کا ٹینٹ۔ پھلی (۲) پھپولا۔ آبلہ (۳۔ گنوار) روئی کا گالا (۴۔ پنجاب) کا جل۔

پھولا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک مرض کا نام جو اکثر پرندوں مثل بلبل و لال وغیرہ کو ہو جاتا ہے اس سے جانور پھول جاتا اور بعض کا نا نکل کر مرجاتا ہے ؎

یارب اس گل کی محبت میں دم اپنا نکلے ۔۔۔ جان پھولے کی طرح جائے تو کانا نکلے (داغ)

(۲) پھولنے کا ماضی۔ ابھرا۔ پھول گیا (۳) پھولا ہوا۔ شگفتہ

پھولا پھلا۔ ہ۔ صفت۔ دیکھو (پھلا پھولا)۔

پھولا نہ سمانا۔ فعل لازم (اصل میں پھولا انگ نہ سماتا تھا) نہایت خوش ہونا

[1] چونکہ سوا لاکھ مرتبہ کلمہ پڑھکر مُردے کی روح کو ثواب پہنچانے سے مغفرت بخشا جاتا ہے اس لئے سوا سیر چنے فاتحۂ سوم کے روز کلمہ پڑھنے کیواسطے مقرر ہوئے جنکی تعداد سوا لاکھ سے کم نہیں ہوتی

پھل

خوشی کے مارے پھول جانا۔

پھولام۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا جس میں طرح بطرح کے پھول بنے ہوتے ہیں۔

پھن پہنکے نئی ہے تو دیکھ ذرا بہار ۔ ستا گری کے سوا پھولام ہو گیا (میر یار علی)

پھول بیٹھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) ناراض ہو کر بیٹھنا۔ اپنے گھر بیٹھ رہنا۔ اینٹھ جانا (۲) خوش ہو کر بیٹھنا مگر اس صورت میں پھول کر بیٹھنا ہے۔

پھول پھول کر بیٹھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) نہایت خوش ہو کر بیٹھنا۔ (۲) مغرور ہونا۔ متکبر ہونا۔

پھولتا پھرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) خوش ہوتا ہوا پھرنا۔ اینٹھتا پھرنا۔ اینڈنا۔ اترانا۔ (۲) گلزارِ نسیم والے نے اس شعر میں خفگی کے موقع پر باندھا ہے:

ہر باغ میں پھولتی پھری وہ ۔ ہر شاخ پہ جھولتی پھری وہ

پھول جانا۔ ہ۔ فعل۔ (۱) سوجنا۔ ورم ہو جانا۔ بھر بھرانا۔ ابھر جانا۔ (۲) موٹا ہو جانا۔ فربہ ہو جانا (۳) ہوا بھر کر ابھر جانا (۴) مغرور ہونا۔ اترا جانا۔

پھولنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) سوجنا۔ ہوا بھرنا۔ ورم ہونا۔ (۲) ابھرنا۔ تیغ ہونا (۳) شگفتہ ہونا۔ کھلنا۔ پھولنا پھلنا جیسے گل پھولنا (۴) موٹا ہونا۔ فربہ ہونا۔

اے نشاط افزائے گلشن دیکھ کر غنچہ تجھے ۔ اس قدر پھولا کہ تنگی سے قبا میں پھنس گیا (شاہ ظفر)

(۵) ظاہر ہونا۔ نمودار ہونا۔ جیسے شفق پھولنا (۶) اترانا۔ مغرور ہونا۔

چار دن تو ہم بھی گلشن میں گلوں کی ہی بہار ۔ دیکھ بلبل نہ بہت جیسے تو مارے پھول (محبت)

(۷) خوش ہونا۔ مگن ہونا۔ (۸) سر سبز ہونا۔ بارور ہونا۔ مراد مند ہونا۔

پھولنا پھلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ لغوی معنی پھول کر پھل آنا۔ درخت کا سر سبز اور بار آور ہونا۔ بارور ہونا (۲) آسودہ و خوشحال ہونا۔ دولتمند اور صاحبِ اولاد ہونا۔ آل اولاد بڑھنا (۳) بامراد ہونا۔ مراد مند ہونا۔

پھولوں۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پھول کی جمع۔ بہت سے پھول۔

پھولوں کا گہنا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) وہ گلوں کا زیور جو شادی میں دولہا دلہن کو پہنایا جاتا ہے۔ جس میں سہرا، بدھی، طرہ وغیرہ یہ چیزیں ہوتی ہیں (۲) وہ نازک چیز جو دیرپا نہ ہو اور تھوڑی دیر کے استعمال کے واسطے خریدی جائے (۳۔ ہندو) چیچک۔ سیتلا۔ ماتا۔

پھولوں کا ہار۔ ا۔ اسم مذکر۔ پھولوں کی مالا جو گلے میں پہنتے ہیں۔ حمایلِ گل۔ کنٹھا۔

پھولوں کی چادر۔ ا۔ اسم مؤنث۔ وہ چادرِ گل جو بزرگوں کے مزار پر خواہ منت کی خواہ اعتقاداً چڑھاتے ہیں۔

پھولوں کی چھڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) وہ لکڑی جس میں پھولوں کے ہار چوتھی کھیلنے کے واسطے لپیٹ دیتے ہیں (۲) معشوقوں کے ہاتھ کی مار۔ ضربِ معشوق۔

پھل

پھولوں کی سیج۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بسترِ گل۔ وہ پلنگ جو پھولوں سے سجایا جائے۔ بسترِ راحت۔

پھولوں کی سیج پر تو وہ جانانی ہو سو یا ۔ اور رات بھر کانٹوں کی طرح بے کلی سے (انشا)

پھولے پھلے۔ ہ۔ دعا۔ سر سبز و شاداب ہو۔ خوش و خرم اور با اولاد ہو۔

پھوٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (پھوٹ نمبر ۲)۔

پھوس۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (پھوس)۔

پھونسڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (پھوسڑا)۔

پھونک۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) وہ ہوا جو منہ سے نکالیں۔ بادِ دہن۔ بھاپ (۲) سانس۔ دم (۳) روح۔ نفس (۴) اُف۔ پف۔ (۵۔ صفت) ہلکی اور کاغذ جیسی چیز۔ ورق سی چیز۔ ہلکا پھلکا (جو)۔

پھونک پھونک کر پاؤں رکھنا / **پھونک پھونک کے قدم رکھنا** — ا۔ فعلِ لازم۔ ہر قدم پر اللہ بسم اللہ پڑھ پڑھ کر قدم رکھنا۔ کمالِ احتیاط سے چلنا۔ آہستہ آہستہ قدم رکھنا۔ بچ بچ کر کوئی کام کرنا۔ ڈرتے ڈرتے کچھ کرنا۔ خائف رہنا۔ سنبھل کر چلنا۔

یہ چاہیے کہ رکھیں قدم پھونک پھونک کر ۔ چیونٹی بھی اپنے پاؤں کے نیچے نہ پائے بچ (بحر)

سوز دل نے آبلوں کی جلا یاں تلک ۔ رکھتے ہیں پھونک پھونک کے پاؤں صبا پہ ہم (مولف)

پھونک دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) جلا دینا۔ آگ لگا دینا (۲) بھسم کر دینا۔ خاکستر کر دینا۔ جلا کر راکھ کر دینا (۳) بہکا دینا۔ کان بھر دینا (۴) حقے کا پانی نکالنا (۵) مشتہر کر دینا۔ پھیلا دینا۔ جیسے خبر پھونک دینا۔

پھونک مارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) زور کے ساتھ منہ سے ہوا نکالنا (۲) بجھانا۔ خاموش کرنا۔ (اس معنی میں چراغ کے ساتھ آتا ہے) (۳) جادو کرنا۔ (۴) جلانا۔ سلگانا (اس معنی میں آگ کے ساتھ آتا ہے)۔

پھونک نکل جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) دم نکل جانا۔ روح نکل جانا۔ سانس نکل جانا۔ پران چھوٹ جانا (فقرہ) پھونک نکل گئی مگر کیٔ صورت نہ بدلی۔

پھونکنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) پھونک مارنا۔ بادِ دہن نکالنا (۲) جلانا۔ آگ لگانا (۳) بھسم کرنا۔ کشتہ کرنا۔ خاکستر کرنا (۴) حقے کا پانی بادِ دہن کے ذریعہ سے نکالنا (۵) دم کرنا۔ جھاڑ کرنا۔ (۶) آگ مشتعل کرنا۔ بھڑکانا۔ دھونکنا (۷) بہکانا۔ لگانا۔ کان بھرنا (۸) تشہیر کرنا۔ شائع کرنا۔

پھو

پھیلانا۔ (۹) دل جلانا۔ ستانا۔ کھولانا (۱۰۔عو) ضائع کرنا۔ برباد کرنا اڑانا جیسے دولت پھونکنا (۱۱) سنکھ بجانا۔ صُور کی آواز نکالنا جیسے صُور پھونکنا۔ (جب کان میں پھونکنا کہیں گے تو وہاں غیبت کرنے اور کان بھرنے مراد ہوگی بعض اوقات کان کے بغیر بھی بولتے ہیں)۔

پھویا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) روئی کا ذرا سا ٹکڑا۔ جسے تر کرکے بچّے کے مُنہ میں دودھ چوآتے ہیں۔ مُطلق روئی کا فتیلہ۔ یا ذرا سا گُڑا جو کان میں رکھیں یا عطر میں تر کریں (۲) گالے کا ٹکڑا۔

پھوہڑ۔ یا۔ پھوہڑ۔ ہ۔ صفت۔ (۱) سگھڑ کا نقیض۔ بے سلیقہ (۲) بد تہذیب۔ ناشائستہ۔ بے تمیز۔ گنوار (۳) ناتعلیم یافتہ۔ غیر مہذب۔ وہ عورت جو خانہ داری کے معاملوں کی عقل نہ رکھتی ہو (۴) بے ہنر۔ وہ عورت جس کے ہاتھ میں کوئی ہنر نہ ہو (۵) بیوقوف۔ گدھی۔ گذ بیڑی۔

(مرد اور عورت دونوں کے واسطے مگر عورت کے لئے زیادہ بولتے ہیں)۔

پھوہڑپن۔ یا۔ پنا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) بدسلیقگی۔ ناشائستگی (۲) بے ہنری۔ (۳) بے وقوفی۔ نادانی۔

پھوئی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (عوام) (۱) پھپھوندی (۲) گھی کا پھول جو تاتے وقت آجاتا ہے۔

پھویا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (پھویا)۔

پھوئیاں۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ تقاطر۔ ترشح۔ پھوار۔ کم کم اور چھوٹی چھوٹی بوندیں گرنا۔

پھوئیاں پھوئیاں۔ ہ۔ تابع فعل۔ قطرہ قطرہ۔ کم کم۔ ذرا ذرا۔ تھوڑا تھوڑا۔

(جیسے پھوئیاں پھوئیاں یا پھوئیوں پھوئیوں تالاب بھرتا ہے یعنی تھوڑا تھوڑا کرکے بہت ہو جاتا ہے)

پھوئیوں۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (پھوئیاں)۔

پھوئیوں پھوئیوں۔ ہ۔ تابع فعل۔ دیکھو (پھوئیاں پھوئیاں)۔

پھیا۔ اسم مذکر (قانون) وہ منافع یا سود جو زر معاملہ پر دیا جائے جیسے فی روپیہ پھولکی (؟) نکالا جاتا ہے۔

پھیپھڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ شُش۔ ریہ۔

(ایک مخلخل عضو بشکل اسفنج کا نام جو سینہ کے اندر اور دل کے قریب ہے اسمیں خون ہوا سے صاف ہوتا اور سانس رہتا ہے)۔

پھیپھڑا جلانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (عو) کسی کی خیر خواہی کرنا۔ سگھڑ سیلی جتانا۔

پھیپھڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ہونٹوں کی خشکی۔

(ٹرزہ یا پیاس کے باعث لبوں کے خشک ہو کر پپڑی سی بندھنے کو پھیپھڑی کہتے ہیں)۔

پھیپھڑی بندھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ پیاس کے مارے ہونٹوں کا نہایت خشک ہو جانا۔ انتہا پیاس لگنا۔ دل کی گرمی سے لبوں کا خشک ہونا۔

پھیر

پھیٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (دکنوالا) کمر کا پٹکا۔ کمر بند۔ وہ کپڑا جو کمر سے بندھا ہوتا

بہت دن میں آیو سانورے اب تو ہے جانے نہ دونگی
چھین لونگی رنگ جھانجھ کر پھیٹ پکڑ کر رُس گی
ساس کے دو بول سہونگی اب پھو نہ بھاگونگی (ہولی)

پھینٹا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ سر سے باندھنے کا چھوٹا دوپٹہ۔ چھوٹی پگڑی۔ سر بند۔

پھینٹنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (پینٹنا) ملانا۔ لتھنا۔ لیک جان کرنا۔ ہاتھ سے انڈے وغیرہ سے خوب متھنا۔

پھیر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) چکر۔ گھماؤ۔ موڑ۔ (۲) دوری۔ فاصلہ۔ فرق۔ (۳) تغیر۔ انقلاب۔ تبدّل۔ الٹ (۴) راستہ کی ٹیڑھ۔ کجی۔ راہ (۵) پیچ۔ جال۔ فریب۔ پھندا (فقرہ عو)۔ خدا بنیوں کے پھیرے بچائے (۶) اُلجھاؤ۔ جھمیلا۔ بکھیڑا۔ دقّت۔ سختی۔ مشکل۔ تشویش (۷) بل۔ تفاوت۔ فرق (۸) چنتا۔ فکر۔ دُھکڑ پکڑ سے

ملا پھیرت جگ گیا گیا نہ من کا پھیر ۔۔۔ کر کا منکا چھیڑ کے من کا منکا پھیر (دوہا)

(۹) دائرہ۔ اِحاطہ۔ حلقہ (۱۰) گردش۔ بُرائی۔ جیسے قسمت کا پھیر (۱۱) ٹھیک اندازہ۔ تخمینہ۔ پورا پورا حال جیسے راجہ اور دریا کا کس نے پھیر پایا۔

پھیر باندھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ سلسلہ ڈالنا۔ تسلسل ڈالنا۔ تار باندھنا۔

پھیر بدل۔ ا۔ اسم مذکر۔ عوض معاوضہ۔ الٹا پلٹی۔ ادل بدل سے

اس جل کی عوض مانگنے تقدیر سے جگر ۔۔۔ کیا کچھ موقع نہیں اب پھیر بدل کا (بحر)

پھیر بندھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کسی چیز کا تسلسل بندھنا۔ سلسلہ پڑنا۔ چک بندھنا۔ رہٹ لگنا۔ دور بندھنا۔

پھیر پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) چکر پڑنا (۲) تسلسل بندھنا۔ چک بندھنا۔ (۳) فرق اور تفاوت ہونا۔

پھیر پھار۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) ہیرا پھیری۔ کبھی لینا کبھی پھیرنا۔ اُلٹ پلٹ (۲) پیچ۔ فریب۔

پھیر دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) واپس کردینا۔ لوٹا دینا (۲) رُخ موڑنا سمت بدلنا (۳) نیچا کر دینا۔ کوبھی کر دینا۔ جیسے بیلچے پر پنڈول پھیر دینا۔ چونا پھیر دینا۔

پھیر ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دیکھو (پھیر باندھنا)۔

پھیر لینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ واپس کر لینا۔ لوٹا لینا۔

پھیر میں آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اُلجھیڑے میں پھنسنا۔ چکر میں آنا۔ گردش

میں پھنسانا۔ مصیبت کے دائرہ میں آجانا جیسے سودے کے پھیر میں ہم بھی آگئے۔

پھیر میں ڈالنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ (۱) بھٹکانا۔ گمراہ کرنا (۲) مصیبت میں پھنسانا۔ چکّر میں ڈالنا۔

پھیرا۔ ہ۔ اسمِ مذکّر۔ (۱) گشت۔ دورہ (۲) پرکمّا۔ طواف (۳) کسی جگہ جاکر پھر آنا (۴) حلقہ۔ گردہ۔ دائرہ (۵) گھماؤ۔ موڑ۔

پھیرا پھیری۔ ہ۔ اسمِ مؤنّث۔ کسی چیز کا آپس میں لینا اور پھر واپس کردینا۔ ہیرا پھیری۔

پھیرا لگانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ گشت لگانا۔ دَورہ کرنا۔ جاکر پھرنا۔

پھیرنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ (۱) گھمانا۔ چکّر دینا۔ پھرانا۔ گشت کرانا (۲) واپس کرنا۔ لوٹانا (۳) موڑنا۔ رُخ بدلنا۔ پیچھے ہٹانا۔ (۴) سدھانا۔ نکالنا جیسے گھوڑا پھیرنا۔ (۵) گھوڑے کو آگے یا پیچھے موڑنا (۶) پوتنا کوچی لگانا۔ رنگ چڑھانا۔ مُلمّع کرنا۔ قلعی کرنا (۷) پلٹنا۔ اُلٹنا۔ روگردان کرنا (۸) سُمرنا۔ مالا جپنا (۹) دوہرانا۔ پڑھے ہُوئے سبق کو دوبارہ کہنا۔ خواندگی پڑھنا۔ آموختہ کہنا (۱۰) برگشتہ کرنا۔ بیزار کرنا۔ متنفّر کرنا۔ ناراض کرنا۔ جیسے ہماری طرف سے اُنکو پھیر دیا (۱۱) مس کرنا۔ چھونا۔ ہاتھ لگانا (۱۲) گھمادینا۔ سیر کرنا۔ چھکادینا (۱۳) بدلنا۔ پلٹنا۔ مکرنا۔ زبان بدلنا۔

پھیری۔ ہ۔ اسمِ مؤنّث۔ (۱) پرکمّا۔ طواف (۲) گشت۔ چکّر۔ پھیرا (۳) فقیروں کا مقرّرہ جگہ پر دَورہ کرنا۔ دریوزہ گری کے لئے جانا۔ خُردہ فروش کا گشت (۴) ہنود جیت سُدی چودس کو اپنے شہر کے گرد گشت لگانے کو پھیری کہتے ہیں۔ نیز ہر سُواری اماوس کو ایکسو آٹھ پھل وغیرہ کے پُن کرنے کو بھی پھیری بولتے ہیں۔

پھیری پھرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ بیچنے یا بھیک مانگنے جانا۔ گشت لگانا۔

پھیری لگانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) گشت لگانا۔ دَورہ کرنا۔ گدائی کے واسطے نکلنا (۲) کمائی کو جانا۔

پھیری والا۔ ہ۔ اسمِ مذکّر۔ (۱) وہ شخص جو محلّوں میں پھر کر بیچے۔ گھروں پر بیچتا پھرنے والا (۲) بساطی۔ بکس والا۔ خوانچہ والا۔ خُردہ فروش۔ بیکار (۳) وہ فقیر جو کئی روز تک پھیری لگائے۔

پھیرے۔ ہ۔ اسمِ مذکّر۔ (۱) پھیرا کی جمع (۲) بھانوریں۔ (ہنود) اسے عقدِ نکاح کو کہتے ہیں کیونکہ اُس وقت دولہا دلہن کو منڈھے کے نیچے ہوم کے گرد پھراتے ہیں۔

پھیرے پڑنا یا ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (ہنود) عقدِ نکاح ہونا۔ نکاح بندھنا۔

پھیرے ڈالنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ (ہنود) نکاح کرنا۔ عقد کرنا۔ بیاہ رچانا۔

پھیکا۔ ہ۔ صفت۔ (۱) الونا۔ بن نمک کا۔ بے نمک (۲) کم شیریں۔ کم مٹھاس کا (۳) بدمزہ۔ سیٹھا۔ بدذائقہ۔ بے لذّت (۴) ہلکا۔ کم۔ خفیف۔ مدّھم۔ مندا۔ بدرنگ جیسے پھیکا رنگ (۵) اُداس۔ بے رونق جیسے سُہاگ سِنگار بِنا بن پھیکا (۶) غیر ملیح۔ وہ شخص جس میں گرمی نہ ہو۔ حُسن بے نمک۔ وہ شخص جو سُرخ و سفید نہ ہو۔ (عورتیں پھیکے شلغم کا ڈلا یا ہربی بھی کہتی ہیں) ؎

شبِ ماہ کو دیکھکر وہ بولا ہے اِس کا بھی کیا حُسن پھیکا (مُصحفی)

(۷) روکھا۔ کج اخلاق۔ وہ شخص جو زندہ دِل نہو۔

پھیکا پڑجانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) رنگ مدّھم ہوجانا۔ رونق میں فرق آجانا۔ بے آب ہوجانا (۲) شرمندہ ہوجانا۔ اوس پڑجانا۔

پھیکا پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (دہرسم) (۱) ذلیل ہونا۔ شرمندہ ہونا (۲) بدرنگ ہونا۔ بے رونق ہونا۔

پھیکا پنڈا ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) خفیف سا بخار ہونا۔ کسلمند ہونا۔ جی اَنمنا ہونا۔ مُطلق بخار ہونا۔

پھیلانا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ (۱) پسارنا۔ بچھانا۔ فرش کرنا (۲) دراز کرنا۔ لمبا کرنا (۳) کھولنا۔ کُشادہ کرنا۔ چوڑانا۔ بڑھانا (۴) بانٹنا۔ تقسیم کرنا جیسے پرت پھیلانا (۵) حساب کرنا۔ بدلگانا۔ تخمینہ کرنا (۶) شایع کرنا۔ مُشتہر کرنا۔ پرگھٹ کرنا (۷) کھنڈانا۔ بکھیرنا جیسے بلی کھاتی نہیں تو پھیلا ضرور دیگی (۸) شروع کرنا۔ لگا لگانا جیسے کام پھیلانا (۹) پرتال کرنا۔ ضرب و تقسیم وغیرہ کو جانچنا۔

پھیلاؤ۔ ہ۔ اسمِ مذکّر۔ (۱) چوڑائی۔ کُشادگی۔ وُسعت۔ فراخی (۲) درازی۔ طوالت (۳) ضرب و تقسیم کی پڑتال (۴) اندازہ۔ مقدار۔ تخمینہ۔

پھیلاوٹ۔ ہ۔ اسمِ مؤنّث (۱) تقسیم عمل۔ بانٹ (۲) حساب کا عمل یا...

پھیل پھیل کر یا پھیل کر سونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ نہایت آرام اور بیفکری سے سونا۔ خوب ہاتھ پاؤں کُشادہ کرکے آرام کرنا۔ فراغت سے سونا۔

خوب تنہا ہی پھیل کر سوتے ہم تو برسوں خبر نہیں ہوتے (شوق)

پھیل کر بیٹھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ فراغت سے بیٹھنا۔ کُھلکر بیٹھنا۔ بآرام بیٹھنا۔

پھیلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) پسرنا۔ بچھنا (۲) فراخ ہونا۔ کُشادہ ہونا۔ وسیع ہونا

(۳) مشہور ہونا۔ شہرت پانا۔ شایع ہونا (۴) پراگندہ ہونا۔ بکھنڈنا۔ بکھرنا (۵) چھانا۔ سایہ دار ہونا جیسے درخت پھیلنا (۶) بڑھنا۔ گھن کا ہونا۔ درخت کا بھد بھدانا (۸) ضد کرنا۔ ہٹ کرنا (۸) پَود بڑھنا۔ کثیر الاولاد ہونا (۹) موٹا ہونا۔ فربہ ہونا (۱۰) اندازہ ہونا۔ بانٹ کا ٹھیک بیٹھنا۔ ضرب و تقسیم کا درست ہونا (۱۱) حد سے بڑھنا۔ تجاوز کرنا (۱۲) بہتات ہونا۔ بکثرت ہونا (۱۳) پاؤں پھیلانا۔ زیادہ طلبی کرنا۔ (۱۴) اترانا۔ گھمنڈ کرنا۔ اکڑنا ؎

بیخود کہیں خلل تو نہیں ہے دماغ میں آپ اور پھیلے مدعا اس نے خوب کیا (بیخود)

(۱۵) بپھرنا۔ مچلنا ؎

قیامت جسطرح ہولی ترے قامت کو بربر پہ فروغ آفتاب حشر پھیلا ہُدے روشن پر (نکتہ کراں)

پہیلی - ہ۔ اسم مؤنث۔ بجھوّل۔ بوجھ۔ بجھارت۔ چیستاں۔ لغز۔ معمّا ؛

پہیلی بوجھنا - ہ۔ فعل متعدی۔ پہیلی بتانا۔ لغز حل کرنا ؛

پھیین - ہ۔ اسم مذکر۔ (پھسہ) (۱) جھاگ۔ کف (۲) رینٹ۔ سوہ رطوبت جو ناک سے نکلے۔ ریزش ؛

پھیپنا - ہ۔ اسم مذکر۔ رینٹ کا لبھلا۔ ہنک۔ بہت سا رینٹ جو ایک دفعہ ہی ناک سے چھینک کے ساتھ نکل پڑے ؛

پھینٹا - ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (پھینٹا) ؛

پھینٹنا - ہ۔ فعل متعدی۔ دیکھو (پھینٹنا) ؛

پھینٹی - ہ۔ اسم مؤنث۔ (ہندو) سوت کی انٹی ؛

پھینٹ - ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) دیکھو (بکھیر) ؛

پھینک دینا - ہ۔ فعل لازم (۱) گرا دینا۔ ڈال دینا (۲) ضایع کر دینا۔ تلف کر دینا۔ کھو دینا (۳) اُچھال دینا (۴) بکھیر دینا۔ بکھنڈا دینا ؛

پھینکنا - ہ۔ فعل متعدی (۱) ڈالنا۔ گرانا (۲) بکھنڈانا۔ بکھیرنا۔ (۳) پٹکنا۔ دے مارنا (۴) قرعہ ڈالنا۔ پانسہ لُڑکانا (۵۔ پورب) سرپٹ دوڑانا۔ بگٹٹ بھگانا (۶) اُچھالنا (۷) ضایع کرنا۔ کھونا۔ بیدردی سے اُٹھانا۔ مفت برباد کرنا (۸۔ پورب) پٹا کھیلنا۔ چوب بازی کرنا ؛

پھینی - ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی مٹھائی جسکی ساخت سوت کے لچھوں کی مانند ہوتی ہے اور اُسے اکثر دودھ میں بھگو کر کھاتے ہیں ؛

پے - ف۔ اسم مذکر۔ (۱) پٹھا۔ عصب (۲) تانت۔ رودہ جو کلیل یا کمان پر لپیٹتے ہیں (۳) پا کے کا مخفف یعنی پاؤں۔ قدم۔ کھوج (۴) دنبال۔

پیچھے۔ عقب (۵) نشان۔ علامت (۶) برائے۔ واسطے ؛

پی - ہ۔ اسم مذکر۔ (گیتوں میں) (۱) پیا۔ پریتم۔ پیارا۔ دلدار۔ محبّ۔ عزیز (۲) خاوند۔ خصم۔ شوہر۔ سائیں۔ سہاگ۔ وارث

(چونکہ ہندوؤں میں عورتوں کی طرف سے مرد کا عشق مانا جاتا ہے اور شادی کی درخواست بھی اسی طرف سے ہوتی ہے اسلئے مرد معشوق قرار دیا گیا) ؛

پیا - ہ۔ اسم مذکر (گیتوں میں) دیکھو (پی) ؛

پیاب - ف۔ اسم مذکر (صحیح پایاب) گھاٹ۔ دریا سے اُترنے کی جگہ۔ دریا سے عبور کرنے کا وہ چھوٹا راستہ جہاں اُتر جانے کے قابل تھوڑا تھوڑا پانی ہو

پیّا - ہ۔ اسم مذکر۔ گاڑی کا چکر۔ چرخی۔ چاک۔ چکر۔ وہ مدوّر پایہ جس کے بل کوئی چیز چلے۔ پائے گردوں ؛

پیاباقسا - ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (باتسا نمبر ۳) ؛

پیادہ - ف۔ اسم مذکر۔ (۱) پیدل۔ سوار کا نقیض (۲) شطرنج کا مہرہ۔ گھوڑے۔ فیل۔ رخ۔ فرزیں اور بادشاہ کے علاوہ مہرہ جس کی چال ایک گھر کی ہوتی ہے پیدق (۳) شاہی ہرکارہ۔ نفر۔ ہرکارہ۔ چپراسی۔ کوتوال یا حاکم کا نوکر جیسے قاضی کا پیادہ ؛

پیادہ پا - ف۔ تابع فعل۔ دیکھو (پا پیادہ) و پیدل ؛

پیادۂ محاصل - ف۔ اسم مذکر (قانون) محصّل خراج۔ وہ شخص جو لگان وصول کرنے پر مقرر کیا جائے و مستقاضی ؛

پیار - ہ۔ اسم مذکر (۱) جوشِ محبت جو نہایت تہ دل سے ہو۔ پریت۔ محبت۔ حُب۔ پریم (۲) لاڈ۔ دُلار۔ ماننا۔ مادری اُلفت (۳) عشق۔ نیہ نہاد (۴) بچی۔ مٹھو بچے کا بوسہ (۵) دوستی۔ اخلاص۔ ربط۔ میل جول (۶) التفات۔ شفقت۔ مہربانی ؎

مرتے ہیں تمہارے پیارے ہم اور زیادہ گو لطف میں کرتا ہے ستم اور زیادہ (ذوق)

پیار آنا - ہ۔ فعل لازم۔ محبت آنا۔ دل کا مائل اُلفت ہونا۔ بھلا لگنا۔ سیرت یا صورت پر لبھایا جانا ؛

پیار رکھنا - ہ۔ فعل لازم۔ محبت و اخلاص رکھنا۔ ربط بڑھانا۔ دوستی کرنا

پیار کرنا - ہ۔ فعل متعدی۔ محبت کرنا۔ مانوس ہونا (۲) چمکارنا۔ پچکارنا (۳) بوسہ لینا۔ مٹھو لینا (۴) چاہنا۔ عشق رکھنا ؛

پیار نکالنا - ہ۔ فعل متعدی۔ حسرت نکالنا۔ چاؤ نکالنا ؎

میں جو لپٹا تو خفا ہو کے لگے کہنے وہ وا دوں ہاتھوں کو ترے آج ہی سب پیار نکال (جرأت)

پیارا - ہ - صفت - (۱) محبوب - لاڈلا - چاہیتا - منظورِ نظر - دل پسند - پریمی - سنیہی (۲) دوست - محب - مبت (۳) دلبر - دلربا - منموہن - معشوق

اُو کیوں کر نہ بجا ہے کہ وہ پیارا ہوتا — وہ تمھیں ہم ہیں کہ جس سے وہ ہمارا ہوتا (جرأت)

(۴) - عو - عزیز - یگانہ - پاس کے رشتہ کا جیسے اپنے پیاروں کو رو دے (۵) وہ شخص یا بچہ جس پر پیار آئے (۶) سُندر - بھلا - خوب صورت - سوہنا - سُہاونا (۷) قابلِ قدر۔

پیاروں پیٹی - ہ - اسم مؤنث (عو) وہ عورت جس کے عزیز مر گئے ہوں - نگوڑی ناٹھی - بن بھائی اور بہن کی (بطور بددعا مستعمل ہے)

پیاری - ہ - اسم مؤنث - عزیزہ - محبوبہ - لاڈلی - نازو - ناز پروردہ - معشوقہ۔

پیاری پیاری باتیں - ہ - اسم مؤنث - میٹھی میٹھی باتیں - بھولی بھولی باتیں - سخنانِ دلاویز۔

پیاز - ہ - اسم مؤنث - بصل - برادرِ سیر - گنٹھا۔

(ایک پرت در پرت جڑ کا نام ہے جس کی بو ناگوار طبع اور فائدہ زائد از وصف ہے مزہ گرم و خشک اس کے ہر ایک عدد کو گٹھی کہتے ہیں مگر کہاوت میں ڈلا بھی آیا ہے جیسے ہاتھ نہ گلے۔ ناک میں پیاز کے ڈلے۔

پیازی - ہ - صفت - (۱) پیاز کے رنگ کا - ہلکا سُرخ - شربتی - گلابی - (۲ - اسم مذکر) ایک قسم کا نہایت قیمتی اور خوش رنگ لعل۔

پیاس - ہ - اسم مؤنث (۱) تشنگی - عطش - تِس - ترکھا - پانی پینے کی خواہش - ترشنا (۲) خواہش - آرزو - چاہنا - چاہت (۳) توقس (عوام ہنود پلاس بھی کہتے ہیں) (گنولر) سڑپ۔

پیاس بجھانا - ہ - فعل متعدی (۱) تشنگی فرو کرنا - ترشنا کھونا - پانی پلا کر تسلی دینا (۲) آرزو بر لانا - خواہش پوری کرنا - مصرع

سب بچ ہے گر پیاس نہ بچوں کی بجھا دے (انیس)

پیاس بجھنا - ہ - فعل لازم - تشنگی کا رفع ہونا - عطش فرو ہونا - پیاس بجھنا۔

پیاس لگنا - ہ - فعل لازم - پانی کی خواہش ہونا - تشنگی ہونا۔

پیاس مارنا - ہ - فعل متعدی - پانی کی خواہش کو روکنا - تشنگی کی برداشت کرنا۔

پیاس مرنا - ہ - فعل لازم - از خود تشنگی رفع ہونا۔

پیاسا - ہ - صفت - (۱) تشنہ - عطشان - ترکھاونت (۲) خواہش مند - حاجت مند - غرض مند جیسے پیاسا کنوے کے پاس جاتا ہے کنواں پیاسے کے پاس نہیں آتا (۳) مشتاق - آرزو مند - خواہش مند جیسے ہر روشن کی پیاسی انکھیاں ہر روشن کی پیاسی۔

پیاسا مرنا - ہ - فعل لازم - تشنگی سے مضطرب ہونا - پانی کیلئے بیقراری ہونا۔

پیال - ہ - اسم مذکر - (پورب) دھان یا کودوں کا بُھس جسے اکثر غریب آدمی جاڑوں میں بچھا کر سوتے ہیں - اس طرف اُسے پرال کہتے ہیں۔

پیالہ - ف - اسم مذکر - (۱) کاسہ - جام - ساغر - قدح - ایاغ - پیمانہ - کٹورا - بیلا - ڈھوبرا (۲) توپ یا بندوق میں رنجک رکھنے کی جگہ (۳) کاسۂ گدا - کھپر - بھیک کا ٹھیکرا (۴ - فقرا) عرس - فقرا کے پھول - فاتحۂ سوم (۵ - ا) پٹا بازوں وغیرہ کا جھگھٹا - اکھاڑہ

پیالہ بھرنا - ا - فعل متعدی - (۱) پیالے کو پُر کرنا - لبالب کرنا (۲ - فعل لازم) عمر کا پیمانہ پورا ہونا - عمر آخر ہونا - دن پورے ہونا۔

پیالہ بہنا - ا - فعل لازم - (عوام عو) اسقاط ہونا - گر بہ پات ہونا

پیالہ پینا - ا - فعل لازم - (۱) بھنگ یا شراب پینا (۲ - فقرا) چیلا ہونا - مرید ہونا - معتقد ہونا - صحبتِ آزاداں میں رہنا - فقیروں کی آنکھیں دیکھنا۔

پیالہ دینا - ا - فعل متعدی (کنایتہ) شراب کی تواضع کرنا۔

پیالہ لینا - ا - فعل متعدی (کنایتہ) شراب پینا۔

پیالہ ہونا - ا - فعل لازم - (۱) آزاد فقیروں کی اصطلاح میں فاتحۂ سوم کی ضیافت ہونے کو کہتے ہیں - عرس ہونا

اے مے نوش تو بھی آ کہ جلدی ہاتھ پہنچا — گدائے حسن کا کہتے ہیں ترے تن پیالہ ہے (مرزا حاتم تبسم)

(۲) دُنیا سے گزرنا - مرنا - کام تمام ہونا - قُل ہونا

پیالہ مجھ آزاد کا بھر دے ساقی — نہیں میرا پیالہ ہوا چاہتا ہے (ناسخ)

(۳) آزادوں کی آزاد کے تکیہ میں اور پٹا بازوں کی پٹا باز کے گھر میں ضیافت ہونے کو بھی کہتے ہیں۔

پیالی - ا - اسم مؤنث - پیالہ کی تصغیر - چھوٹا پیالہ - بلیا۔

پیام - ف - اسم مذکر - (۱) پیغام - سندیسہ (۲) زبانی - عرض - زبانی درخواست - محض زبانی کہلا بھیجنا - زبانی سوال کرنا۔

اور باتوں کا اب پیام ہوا — مینڈکی کو بھی لو زکام ہوا (شوق)

پیام بر - ف - اسم مذکر - قاصد - نامہ بر - ایلچی - سفیر۔

پیام سلام - ف مع - اسم مذکر - زبانی بات چیت - دوسرے کی معرفت کسی بات کا جواب و سوال کرنا۔

پیامی - ف - اسم مذکر - پیام رساں - پیغام پہنچانے والا - ایلچی - قاصد وغیرہ

پیپ - ہ - اسم مؤنث - ریم - مادہ - مواد ٭

پیپ پڑنا - ہ - فعل لازم - دیکھو (پپانا) زخم پکنا ٭

پیپ ڈالنا - ہ - فعل لازم - زخم پکانا - زخم میں مواد پکنے کی صلاحیت کرنا ٭

(چونکہ زخم پکنے کی حالت میں کھولن کے باعث زیادہ تکلیف ہوتی ہے - اسلئے شعراء نے کمال دُکھ اور تکلیف کے موقع پر استعمال کیا ہے) ؎

ڈالدی پیپ کلیجوں میں غم فرقت نے غور کرتے ہو تو کرو جگر انگاروں کی (رند)

پیپا - انگلش - صحیح (Pipe پائپ) اسم مذکر - وہ چوبی ظرف جس میں ۱۲۶ گیلن یعنی ۱۳۰ بوتل شراب آتی ہے ٭

(اس چوبی ظرف کی شکل ڈھولکی سے مشابہ ہے) ٭

پیپر - انگلش - Paper - اسم مذکر - (۱) کاغذ - قرطاس - پتّر (۲) پُرزہ - پرچہ ٭ اخبار - گزٹ ٭

پیپل - ہ - اسم مذکر - ایک بڑے سایہ دار درخت کا نام جس کے پتے پان سے مشابہ ہوتے ہیں - ہندو اس کو متبرک مانکر پوجتے اور اسکی لکڑی کاٹنے اور جلانے کو بہت بُرا جانتے ہیں (۲) فلفلِ دراز - دار فلفل - ایک درخت کے پھل کا نام جو شہتوت سے مشابہ رنگ میں بھورا ذائقہ میں تلخ تر اور مزاجاً دوسرے درجہ میں گرم و خشک ہے

پیپلا - ہ - اسم مذکر - تلوار کی نوک - تیغ کا سرا - سرِ شمشیر - تلوار کی انی - مضرب ٭

پیپلا مُوڑ - ہ - اسم مؤنث - (صحیح پیپلا مُول) پیپل دوا کی جڑ - بیخ دار فلفل - للفلفل ٭

پیپلی - ہ - اسم مؤنث - پیپل کا پھل - پپولی - پیلوندی ٭

پیت - ہ - اسم مؤنث - (۱) دیکھو (پریت) (۲) زرد - پیلا - اصفر ٭

پیتامبر - ہ - اسم مذکر - (۱) زرد رنگ کا ریشمی کپڑا (۲) زرد پوش (۳) زر پوشش - ریشمی دھوتی جو اکثر ہندو عورتیں باندھتی ہیں ٭

(چونکہ سری کرشن مہاراج اکثر ریشمی زرد رنگ کی دھوتی استعمال کرتے تھے - اسلئے اکثر پیتامبر دھاری کہلاتے تھے)

پیتاوا - ا - اسم مذکر - دیکھو (پاتابہ) ٭

پینترا - ا - اسم مذکر - (۱) کشتی یا پٹا کے داؤ کرتے وقت کا ٹھاٹھ - چوب بازی کے انداز کے موافق قدم رکھنا (۲) پاؤں کا نشان - کھوج - سراغ - پے - اثر ٭

پینترا بدلنا - ا - فعل لازم - ٹھاٹھ بدلنا - قدم بدلنا - کشتی یا پٹا کے وقت اُس کے قاعدہ کے موافق پاؤں رکھنا اور اُٹھانا ؎

یکساں رہا نہ ٹھاٹھ کسی کا جہان میں کون آ کے پینترے نہ یہاں پر بدل گیا (صبا)

پیتیس - ہ - اسم مؤنث - (ہندو) خسر کے بھائی کی بیوی - پچیا ساس ٭

پیتسرا - ہ - اسم مذکر - (ہندو) عموماً چچیا خسر ٭

پیتل - ہ - اسم مذکر - برنج - صُفر - ایک قسم کی زرد اور مرکب دھات جو جست اور تانبا ملا کر بنائی جاتی ہے (مترس) کچا سونا ٭

پیتلی - ہ - صفت (۱) پیتل کا - برنجی (۲) زرد - پیلا ٭

پیتم - ہ - اسم مذکر - دیکھو (پریتم) ٭

پیتمبر - س (पीतम्बर) اسم مذکر - دیکھو (پیتامبر) ٭

پیٹ - ہ - اسم مذکر - (۱) شکم - بطن - اوجھ - پوٹا (۲) رحم - بچہ دان - کوکھ - گربھ دھام - گربھ استھان (۳) معدہ - اوجھ - کھانا ٹھیرنے اور ہضم ہونے کی جگہ (۴) حمل - گربھ جیسے دائی نے پیٹ نہیں چھپایا (۵) خلا - جوف - (۶) بندوق یا توپ کے پیاڑے کے قریب کی جگہ - توپ کا وہ حصہ جہاں گولہ جاکر ٹھیرے (۷) گنجایش - سمائی (۸) حوصلہ - ظرف - بوتا (۹) اندرون بھیتر - باطن (۱۰) راز - بھید (۱۱) محاط - دائرہ کا اندرونی حصہ - محیط کے اندر کی سطح (۱۲) بھوک کے موقع پر بھی بولتے ہیں جیسے پیٹ بڑی بلا ہے (۱۳) طمع - لوبھ - ہوس - جیسے پیٹ سب رکھتے ہیں (۱۴) خوراک - خوراک معدہ (۱۵) وہ کمی کی مقدار جو مٹھائی کی خشکی کیلئے اُسکے خشک میدہ میں کی جائے جیسے آدھ سیر پیٹ کے بالو شاہی ٭

پیٹ اپھرنا - ہ - فعل لازم - پیٹ پھولنا - نفخ ہونا ٭

پیٹ آنا - ہ - فعل لازم - (پورب) پیٹ چلنا - دست آنا ٭

پیٹ باندھنا - ہ - فعل لازم - (پورب) خواہش سے کم کھانا - اشتہا ضبط کرنا ٭

پیٹ بجانا - ہ - فعل لازم - (اطفال) خوشی منانا - شکم کا نقارہ بجانا - خوب خوش ہونا ٭

پیٹ بڑھانا - ہ - فعل لازم - (۱) خوراک بڑھانا - مقدار سے زیادہ کھانیکی عادت ڈالنا (۲ - پورب) دوسرے کے حصہ پر دانت رکھنا ٭

پیٹ بڑھنا - ہ - فعل لازم - (۱) خوراک بڑھنا - خوراک زیادہ ہونا - (۲) جلندھر یا استسقا کے باعث پیٹ بڑھ جانا ٭

پیٹ بولنا - ہ - فعل لازم - قراقر ہونا - گڑگڑ ہونا - ریح کے باعث پیٹ میں آواز نکلنا ٭

پیٹ بھاری ہونا - ہ - فعل لازم - گرانیٔ شکم ہونا - سوءِ ہضمی ہونا ٭

پیٹ بھرا - ہ - صفت (۱) شکم سیر - اگھایا - دھاپا - بھرا (۲) توانگر - مالدار - مستغنی - فارغ البال (۳) آزاد منش - خود مختار - من موجی - بے پروا ٭

پیٹ بھراؤ - ہ - اسم مذکر - سیر ہوجانیکے لائق - بھر پیٹ - پیٹ بھر جانے کے قابل - بخوبی - من کھتا - من مانا ٭

پیٹ بھر جانا - ہ - فعلِ لازم - (۱) سیر ہو جانا - دھاپ جانا - اگھا جانا (۲) ابھر جانا - چل نکلنا - مغرور ہو جانا - ناکسوں کا تنک دلی سے اترانا ؛

پیٹ بھر کر - یا - بھر کے - ہ - تابع فعل - بخوبی - خاطر خواہ - ازحد جیسے پیٹ بھر کر احمق یا جھوٹا ہے

برطرف ہیں ترے دیدار کے بھوکے انکھوں — پیٹ بھر کر کوئی ایسا بھی طرحدار نہ ہو (انشا)

جو کھانا قوات کٹ جو پہنا تو بچیہ — غرض یہ کہ سرکار ہیں پیٹ بھر کے (حالی)

پیٹ بھرنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) سیر ہونا - اگھانا - دھاپنا (۲) گزران کرنا - دن کاٹنا جیسے پیٹ بھر لیتے ہیں (۳) مستغنی ہونا - دولتمند ہونا - مالدار ہونا - (۴) اکتانا - طبیعت بھرنا ؛ اجیرن ہو جانا ؛ ناگوار ہونا ؛

پیٹ بھرے کی باتیں - ہ - اسم مؤنث - متکبرانہ باتیں - دیکھو (پیٹ بھرے کی سوجھتی)

پیٹ بھرے کے گُن - ہ - اسم مذکر - مغرورانہ کلام یا ڈھنگ - آزادانہ اطوار (جب کوئی دولت آدمی بد وضع اور خراب ہو جاتا ہے تو اس کی نسبت بھی کہتے ہیں)،

پیٹ پاٹنا - ہ - فعلِ لازم - (لکھنؤ) بھوک میں جیسا بُرا بھلا ملے اُسی کو سیر ہو کر کھا لینا - اوجھ بھرنا ؛

پیٹ پالنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) مشکل سے کما کر کھانا - بدشواری گزرِ اوقات کرنا - متوسطانہ گزر کرنا - (۲) پیٹ بھرنا - پرورشِ شکم کرنا - اپنے گزارے کے قابل کر لینا جیسے پیٹ پالنا کتا بھی جانتا ہے (۳) نفس پرستی کرنا - اپنا قلب تانہ کھانا

پیٹ پالو - ہ - صفت - نفس پرست - بندۂ شکم - عبدالبطن - شکم بندہ ؛

پیٹ پانی ہونا - ہ - فعلِ لازم - (پورب) دست آنا - بدہضمی ہونا ؛ تخمہ ہونا

پیٹ پکڑ کر بھاگنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) مضطربانہ بھاگنا - بے تابانہ دوڑنا - کسی صدمہ یا حادثہ کے باعث دل تھام کر دوڑنا - گھبرا کر بھاگنا جلد جانا (۲) دل کو لگنا - دل پر صدمہ گزرنا ؛

پیٹ پکڑ کر دوڑنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (پیٹ پکڑ کر بھاگنا)؛

پیٹ پکڑے - یا - تھامے پھرنا - ہ - فعلِ لازم (عو) مضطرب الحال ہونا بیقرار اور پریشان ہونا - آپ میں نہ رہنا ہے

کر اگر دو بن دیکھے جو بے تاب ساقی — پیٹ پکڑے ہوئے دوڑا پھرے بیتاب ساقی (جرأت)

پیٹ پونچھن - ہ - اسم مذکر - (ہندو عو) اخیر کا بچہ - وہ بچہ جس کے بعد اور بچہ پیدا نہ ہوا ہو ؛

پیٹ پھاڑنا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) شکم چاک کرنا - شکم دریدن کا ترجمہ (۲ - فعلِ لازم) بیقرار ہونا - مضطرب ہونا ؛ حصہ لینے میں جلدی کرنا - (۳ - عو) کڑھنا - حسد سے کڑھنا - حسد کرنا ؛

پیٹ پھٹنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) شکم چاک ہونا - پیٹ شق ہونا (۲) زیادہ ہنسنے کی سمائی نہ رہنا - ہنسی کے مارے بیتاب ہونا (۳ - بازاری) وضع حمل ہونا - بچہ پیدا ہونا (۴) مرنا - جہان سے اٹھنا - دور ہونا - غارت ہونا - جیسے مینہ برسنے سے کال کا پیٹ پھٹنا (۵ - عو) حسد کرنا - رشک کرنا - اِیر کھا میں مرنا - (جب چاول کی نسبت کہینگے تو اسکے پھوک کر شق ہو جانے سے مراد ہوگی)

پیٹ پھلانا - ہ - فعلِ لازم (عو) (۱) شکم کو سانس سے اونچا کرنا (۲) حاملہ ہونا گربہ سے ہونا (۳ - عو) کھانے کے شوق میں بھرنا - کھانے کی آرزو میں تیار ہو کر بیٹھنا ؛

پیٹ پھولنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) نفخ ہونا - پیٹ ابھرنا (۲ - بازاری) حاملہ ہونا (۳ - عو) بیتاب ہونا - بیقرار ہونا ؛ اضطرابی اور جلدی ہونا ؛

پیٹ پیٹنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) دیکھو (پیٹ بجانا) (۲) بھوک کے مارے شور مچانا - کھاؤں کھاؤں کرنا (۳) بیقراری ظاہر کرنا - مضطرب ہونا - پھڑکنا - پھڑ پھڑانا (۴) ہوس کرنا - ہوکا کرنا ؛

پیٹ پیٹھ ایک ہو جانا - ہ - فعلِ لازم - (۱) بھوک یا فاقہ کے باعث پیٹ کمر سے لگ جانا - بھوک سے پیٹ کا اندر دھنس جانا (۲) نہایت دبلا اور لاغر ہو جانا - نقاہت ہو جانا ؛

پیٹ پیٹھ سے لگنا - ہ - فعلِ لازم - نہایت دبلا ہونا - ازحد لاغر ہونا - فاق ہونا - نقاہت ہونا - سوکھ کر کانٹا ہونا ؛

پیٹ ٹھنڈا رہنا - ہ - فعلِ لازم (عو) اولاد سے خوش رہنا - بچوں کا سکھ دیکھنا - اولاد کا زندہ و قائم رہنا ؛

پیٹ جاری ہونا - ہ - فعلِ لازم (ہندو) دست آنا - دستوں کی بیماری ہونا

پیٹ جلنا - ہ - فعلِ لازم - (عو) بخار میں تپنا ؛

پیٹ چپاتی ہونا - ہ - فعلِ لازم - بھوک کے مارے پیٹ اندر دھنس جانا

پیٹ چلنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (پیٹ جاری ہونا) ؛

پیٹ چھنٹی - ہ - اسم مؤنث - وہ حاملہ عورت جس کا حمل اچھی طرح نہ پہچانا جائے

پیٹ چھنٹنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) پیٹ صاف ہونا (۲) پیٹ کی مٹاپے یا ابھار کا کم ہونا - جھنکنا - دبلا ہونا (۳) نفاس کا بخوبی جاری ہونا - زچہ کے پیٹ کی آلائش نکلنا ؛

پیٹ چھوٹنا - ہ - فعلِ لازم - دست جاری ہونا - سنگرینی ہونا ؛

پیٹ دکھانا - ہ - فعلِ لازم - (عو) افلاس اور گرسنگی کی شکایت کرنا -

(۲ ـ ع) دائی سے حمل کی شناخت کرنا۔

پیٹ ڈالنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ حمل گرانا ۔ اسقاطِ حمل کرنا۔

پیٹ رکھانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) حاملہ کرنا (۲ ۔ فعلِ لازم) حاملہ ہونا ۔ باردار ہونا۔

پیٹ رکھنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (ع) حاملہ کرنا۔

پیٹ رکھوانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) حاملہ ہونا ۔ نطفہ قبول کرنا (۲ ۔ فعلِ متعدی) حاملہ کرانا ۔ نطفہ ڈالنا۔

پیٹ رہنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ حمل قرار پانا ۔ حاملہ ہونا ۔ باردار ہونا۔

پیٹ سے باہر پاؤں نکالنا } ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (ع) اوگن دکھانا ۔ اپنی چھپی ہوئی خباثتِ طبع
پیٹ سے پاؤں نکالنا }
کو ظاہر کرنا ۔ بدراہ ہونا ۔ سیدھے آدمی کا ناشائستہ کام کرنے لگنا ۔ اپنی والی پر آنا ۔ بدی پر آنا۔

پیٹ سے پاؤں اگر ایسے نکالوں میں بھی ایک کیا دیکھنا مگر سیکڑوں گھاؤں میں بھی (میر ظلّی)

(۳) بڑھ چلنا ۔ اپنی بساط سے باہر کام کرنا ۔ حد سے گزرنا۔

ڈھنگ یہ آپ کے نرالے ہیں پیٹ سے پاؤں کچھ نکالے ہیں (شوق)

پیٹ سے ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ حمل ہونا ۔ باردار ہونا۔

پیٹ کا بچہ ۔ ا ۔ اسمِ مذکر ۔ (۱) اپنا جنا ۔ اپنا زائیدہ ۔ سگا بچہ ۔ حقیقی اولاد (۲) حمل کے اندر کا وہ بچہ جو ابھی تک پیدا نہیں ہوا مگر پیٹ میں ہے۔

پیٹ کا پانی نہ ہلنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ بے تکان جانا ۔ سواری میں جنبش اور تکلیف نہ ہونا (شبکر رفتار سواری کی تعریف میں بولتے ہیں)۔

پیٹ کا پردہ ۔ ا ۔ اسمِ مذکر ۔ آنتوں کی جھلی ۔ اوجھڑی۔

پیٹ کاٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ (۱) اپنی خوراک سے بچانا ۔ معمولی خوراک سے کم کھانا ۔ کم کھا کر گزر کرنا (۲) خوراک سے کم دینا ۔ بھوکا مارنا ۔ معمولی خوراک سے کم کھلانا۔

پیٹ کا دکھ دینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ (۱) بھوک کی سزا دینا ۔ بھوکا مارنا ۔ کھانے کو نہ دینا۔

پیٹ کا دکھیا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ (۱) مریضِ شکم ۔ وہ شخص جسے کھانا کم ہضم ہو (۲) شکم بندہ ۔ بسیار خوار (۳) بھوکا ۔ مفلس ۔ قلاش ۔ (۴) نفس پرست ۔ نفس پرستی کی خاطر دکھ سہنے والا ۔ تن پرور۔

پیٹ کا دھندا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ محنت مزدوری ۔ تدبیرِ اکل و شرب۔

پیٹ کا کتا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ عبدالبطن ۔ شکم بندہ ۔ کھانے پر دم دینے والا۔

پیٹ کا ہلکا ۔ ہ ۔ صفت ۔ وہ شخص جسے بات نہ پچے ۔ اوچھا ۔ کم ظرف ۔ تنک ظرف ۔ راز نہ چھپا سکنے والا ۔ گمبھیر کا نقیض۔

صورتِ فوّارہ اتنا پیٹ کا ہلکا ہے تو بات جو کچھ دل میں تھی تیرے زباں پر آ گئی (شاہ نصیر)

جو پیٹ کے ہلکے ہیں ٹپکے بات کب اُن سے رکیں تو اُبھر جائے شکم اور زیادہ (ذوق)

پیٹ کو دھوکا دینا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ بھوک کو دم دینا ۔ بن کھائے رہنا۔

پیٹ کو لگنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ اشتہا ہونا ۔ خواہشِ طعام ہونا ۔ بھوک لگنا۔

پیٹ کی آگ ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (۱) لعنی مادری ۔ ماں کی ممتا ۔ پیٹ میں رکھنے کی محبت (۲) اولاد ۔ بال بچے (۳) بھوک ۔ اشتہا۔

پیٹ کی آگ بجھانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ (مجاز) بھوکے کو کھلانا ۔ اشتہا دور کرنا ۔ روٹی کھلانا ۔ لگی کو بجھانا۔

پیٹ کی بات ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ رازِ نہاں ۔ پوشیدہ بھید ۔ مخفی بات۔

پیٹ کے بال ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ وہ بال جو بچے کے سر و جسم پر حمل کے اندر ہی نکل آتے ہیں ۔ وہ بال جو بچہ ساتھ لیکر پیدا ہوتا ہے۔

پیٹ کے لئے دوڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ تلاشِ معاش میں پھرنا۔

پیٹ کی مار دینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (ع) عداوتاً یا تنبیہً کسی کو بھوکا مارنا ۔ بھوک کی سزا دینا۔

پیٹ گدرانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (گنوار) علامتِ حمل کا ظاہر ہونا۔

پیٹ گرانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ اسقاطِ حمل کرنا ۔ قصداً حمل نکالنا ۔ اخراجِ جنین کرنا۔

پیٹ گرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) اسقاطِ حمل ہونا ۔ حمل جاتا رہنا ۔ گربہ پات ہونا ۔ (۲ ۔ اسمِ مذکر) اسقاط ۔ گربہ پات ۔ وضعِ حمل جیسے پیٹ گرنے کا مرض۔

پیٹ گڑگڑانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ پیٹ میں قراقر ہونا ۔ پیٹ بولنا۔

پیٹ لگ جانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ بھوک کے باعث شکم کا اندر کو دھنس جانا۔

پیٹ لگنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ پیٹ دھنسنا (گنوار) ۔ شکر لگنا ۔ بھوک کی علامت کا ظاہر ہونا۔

پیٹ مار مرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ خودکشی کرنا ۔ پیٹ میں خنجر مار کر مر جانا۔

پیٹ مارنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ (۱) بھوک کو مغلوب کرنا ۔ خوراک سے کم کھانا ۔ کھانے میں کمی کرنا ۔ تقلیلِ غذا کرنا (۲) نفس مارنا ۔ نفس کشی کرنا (۳ ۔ فعلِ لازم) خودکشی کرنا ۔ پیٹ میں چھری مار لینا ۔

نظر آیا جو پیٹ ساقی کا شیشۂ مے نے اپنا مارا پیٹ (ناسخ)

پیٹ مرانی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (بازاری) وہ عورت جو معاش کی خاطر بدکاری کرے

پیٹ گھسوسنا - ہ - فعلِ لازم (ہندو) پیٹ کاٹنا - اپنی خوراک میں سے بچانا - پیٹ ملدنا ♦ تھوڑا کھانا کھا کر گزر کرنا ♦

پیٹ ملوانا - ہ - فعلِ متعدی - پیٹ کی مالش کرانا - ناف ٹلے کو درست کرانا ♦

پیٹ میں آنت نہ منہ میں دانت - ہ - (کہاوت) نہایت ضعیف کے حق میں بولتے ہیں) بوڑھا پھونس - پیرِ فرتوت ♦

پیٹ میں بل پڑنا - ہ - فعلِ لازم - ہنسی کے باعث شکم میں شکن پڑنا - ہنستے ہنستے کمر کا دوہرا ہو جانا - نہایت ہنسنا ♦ پیٹ میں شکن پڑنا ♦

پیٹ میں بیٹھنا - ہ - فعلِ لازم - پیٹ میں گھسنا ♦ بھید لینا ♦ اپنے مطلب کے لئے کسی کو دوست بنانا - یارانہ گانٹھنا - خوشامد کر کے دوست بنانا - دوست بنکر مطلب نکالنا ♦

پیٹ میں پانی پڑنا - ہ - فعلِ لازم - خوف سے دست آنے لگنا ♦

پیٹ میں پاؤں ہونا - ہ - فعلِ لازم - پوشیدہ گُن ہونا - پیٹ میں گُن بھرے ہوئے ہونا ♦ نہایت مکار ہونا ♦

(یہ محاورہ سانپ سے لیا گیا ہے ایسے شخص کے حق میں بولتے ہیں جو ظاہر میں غریب اور باطن میں سب گنوں پورا ہو) (۲) گھُنّا ہونا - گھُنّا ہونا ♦

پیٹ میں چھو لینا - ہ - فعلِ لازم (اطفال) کھیل میں اپنے پیٹ میں ایک او مستنفس قرار دے کر دو کے برابر خیال کرنا ♦

پیٹ میں چھو ہونا - ہ - فعلِ لازم (اطفال) ایک اور فرضی آدمی پیٹ میں کھیل کے وقت کمی اطفال کے باعث مان لیا جانا ♦

پیٹ میں پڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) پیٹ میں جانا (۲ - عو) حمل رہنا - نطفہ قرار پانا ♦ رحم کا نطفہ کو قبول کر لینا -

پیٹ میں پیٹھنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (پیٹ میں بیٹھنا) ♦ پیٹ میں گھسنا ♦

پیٹ میں چوہے دوڑنا - یا - چھوٹنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) کسی کے خوف کے باعث کمال اضطراب اور اضطرار ہونا - نہایت تشویش ہونا (۲) بھوک کے مارے قُل ہونا - بھوک سے بے قرار ہونا ♦

پیٹ میں چوہے قلابازی کھانے لگے - ا - (کہاوت) نہایت بھوک لگ آئی - بھوک کے باعث بیتاب ہونے لگے ♦

پیٹ میں چیونٹے کی گرہ ہونا - ہ - فعلِ لازم - (عو) حقارتاً - نہایت کم خوراک ہونا - بن کھائے جینا - بھول ہونگ کر رہنا ♦

(چونکہ چیونٹے کی نسبت یہ بات مشہور ہے کہ وہ صرف اناج سونگھ کر رہتا ہے کیونکہ اُس کی کمر میں اتنی گنجایش نظر نہیں آتی کہ اُس میں خوراک جا سکے پس اس لئے کم خوراک آدمی کے حق میں جو اپنے تئیں نازک سمجھے ازروئے طنز یہ محاورہ بولنے لگے)

پیٹ میں ڈاڑھی ہونا - ہ - فعلِ لازم - حالتِ طفلی میں پیرانہ عقل کی باتیں کرنا - (عقلمند لڑکے کی نسبت بولتے ہیں یعنی ابھی بچے بڑے بوڑھے ہونے کی علامت جو ریشِ سفید خیال کیجاتی ہے پیٹ کے اندر پوشیدہ ہے) ♦

پیٹ میں ڈالنا - ہ - فعلِ متعدی - ٹھونسا کر کھانا یعنی بے رغبتی سے کھانا ♦

پیٹ میں سے پاؤں نکالنا - ہ - فعلِ لازم - نئے نئے گُن سیکھنا بدراہی اور بداطواری میں قدم رکھنے لگنا - بساط سے باہر پاؤں رکھنے لگنا - اپنی حد سے بڑھنا ♦

پیٹ میں گڑبڑ ہونا - ہ - فعلِ لازم - پیٹ میں قراقر ہونا - دست آنے کی علامت ظاہر ہونا ♦

پیٹ میں گھسنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (پیٹ میں بیٹھنا) ♦

پیٹ میں گھوڑے دوڑنا - ہ - فعلِ لازم - قراقر و قبائح ہونا - گڑبڑ ہونا - پیٹ کی کسر سے بدہضمی کی علامت ظاہر ہونا ♦

پیٹ میں گلہریاں دوڑنا - ہ - فعلِ لازم - (گنوار) خوف یا بھوک کے مارے بے قرار ہونا ♦ بھوک کے سبب انتڑیوں کا بل کھانا ♦

پیٹ والی - ہ - اسمِ مؤنث (عو) (۱) حاملہ - دوجیا - زنِ باردار (۲) ہر ایک کھانے پینے کی چیز پر دل چلانے والی ♦

پیٹ ہڑبڑانا - ہ - فعلِ لازم - (عوام) پیٹ میں گڑبڑ یا قراقر ہونا - پیٹ میں گڑبڑاہٹ ہونا ♦

پیٹا - ہ - اسمِ مذکر - (۱) دَور - گولائی - محیط (۲) تکل یا کنکوے کی ڈور کا جھول جو کنکوے کی کمزوری کے باعث نمایاں ہوتا ہے (۳ - تابع فعل) تقریباً - اندازاً - تخمیناً ♦ اندر جیسے پچاس برس کے پیٹے میں ہے (۴ - پورب) گزرگاہِ دریا - دریا کے بہنے کا راستہ (۵) تفصیلِ حساب جو ایک مد کے اندر لکھی جائے (۶) دریا کا پاٹ (۷) حیوانات کا اوجھ - اوجھڑی (۸) کتاب کا متن (۹) دیکھو نمبر ۱۲ پیٹ (۱۰) فاصلہ - دُوری (۱۱ - لکھنؤ) قابو - بس ♦

پیٹا توڑنا - ہ - فعلِ متعدی - اڑتے ہوئے کنکوے کی ڈور کے جھول کو مٹانا

پیٹا چھوڑنا - ہ - فعلِ متعدی - کنکوے کی ڈور کا لٹک جانا ♦

پیٹارتھو - ہ - صفت (ہندو) بسیار خوار - پیٹو ♦

پیٹ پیٹ کر۔ ہ۔ تابعِ فعل (۱) مار مار کر جیسے پیٹ پیٹ کر سمجھا دیا (۲) اپنے آپ کو ضرب لگانا جیسے پیٹ پیٹ کر اپنا خون کر دیا (۳) جھینک جھینک کر۔ رو رو کرکے۔ رُلا رُلا کے۔ بمشکل تمام جیسے اُس کا خاوند پیٹ پیٹ کر روٹی دیتا ہے یا پیٹ پیٹ کر بیس میں سے دس روپے وصول کیے

پیٹرن۔ انگلش (Patron) اسمِ مذکر۔ مُربّی۔ سرپرست۔ حامی ◆

پیٹک پیٹا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (عو) نوحہ۔ ماتم۔ کہرام ◆ جھگڑا۔ فتنہ ◆

پیٹک پیٹا ڈالنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) رونا پیٹنا ڈالنا۔ کہرام مچانا۔ ماتم ڈالنا ◆ جھگڑا اٹھانا۔ فتنہ برپا کرنا ◆

پیٹل۔ ہ۔ صفت۔ بڑے پیٹ والا۔ توندل۔ یکسال پیٹیا ◆

پیٹنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) مارنا۔ ضرب لگانا۔ جسمانی سزا دینا۔ چوٹ لگانا۔ کوٹنا ◆ کچلنا (۲۔ عو) نوحہ و ماتم کرنا۔ رونا۔ بُرا چاہنا۔ کسی کا مرنا چاہنا۔ بیت

آنکھیں پھوٹیں جو بہ نظر دیکھے ◆ ہم کو پیٹے اگر اِدھر دیکھے (شوق)

(۳) چپٹا کرنا۔ چوڑا کرنا (۴) سخت محنت کرنا۔ محنتِ شاقہ اُٹھانا جیسے رات دن کا غلہ پیٹنا یعنی لکھنے کی سخت محنت اُٹھانا (۵) حاصل کرنا۔ کمانا جیسے مہینے میں چار پانچ روپے پیٹ لیتا ہے۔ (۶) جھینکنا (۷) سرزنش کرنا جیسے روز پیٹتے ہیں مگر وہی کام نہیں سیکھتا (۸) اندیشہ کرنا۔ فکر کرنا۔ جیسے اسی دن کو پیٹتے تھے ◆

پیٹنا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (۱) ماتم۔ نوحہ جیسے ایک کی سیر دو کا تماشا تین کا پیٹنا چار کا سیاپا (مثل) (۲) مصیبت۔ آفت جیسے یہ اور پیٹنا پڑ گیا ◆

پیٹنا پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ رونا پڑنا۔ مصیبت لاحق ہونا۔ آفت کا سامنا ہونا۔ ماتم پڑنا۔ ماتم ہونا۔ جیسے دُکھ کا رونا تو تھا ہی چوری کا اور پیٹنا پڑ گیا

ہے تقاضائے شہادت دم تو لے ◆ پیٹنا کیوں پڑ گیا جلاد کا (بیخود)

ابتدائے عشق وہ لایا ہے رنگ ◆ پڑ گیا ہے پیٹنا انجام کا (ذوق)

پیٹنٹ۔ انگلش Patent۔ صفت۔ کسی فن کے مُوجد کی رجسٹری شدہ چیز۔ سند یافتہ۔ مستند ◆ اجازت یافتہ ◆

پیٹو۔ ہ۔ اکال۔ بسیار خوار۔ شکم بندہ۔ بہت کھانے والا۔ کھانے کا لالچی۔ جیسے پیٹو مرے پیٹ کو نامی مرے نام کو ◆

پیٹھ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) پُشت۔ ظہر (۲) مدد۔ حمایت۔ کمک۔ پُشت گرمی ◆ پناہ ◆ سہارا۔ ستون ◆ اوٹ (۳) عقب۔ پیچھا۔ پچھاڑی (۴) بیرونی یا سامنے ہر ایک چیز کے اُوپر کا حصّہ ◆

پیٹھ پر کا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (عو) (۱) اُوپر کا ◆ بعد کا ◆ وہ بچہ جو کسی بچہ کے بعد پیدا ہوا ہو (۲) چھوٹا بھائی ◆

پیٹھ پر کھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ نامردی سے بھاگتے ہوئے پٹنا۔ سامنے نہ ٹھیر سکنا۔ قابلِ شرم شکست کھانا۔ چوتڑوں پر کھانا ◆

پیٹھ پر ہاتھ پھیرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ شاباش دینا۔ پیار کرنا ◆ ہمت بڑھانا ◆

پیٹھ پر ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) مدد پر ہونا۔ کمک پر ہونا۔ حامی بننا۔ معاون ہونا (۲) ایک بچے کے بعد دُوسرے بچے کا پیدا ہونا ◆

پیٹھ پھیرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) پیٹھ موڑنا۔ جانا۔ سدھارنا۔ رخصت ہونا۔ (۲) انتقال کرنا۔ مرنا۔ رحلت کرنا۔ دُنیا سے گزر جانا (۳) لڑائی سے بھاگنا۔ رُوگرداں ہونا۔ ہزیمت اُٹھانا (۴) مُڑ کر بیٹھنا۔ رُخ بدل کر بیٹھنا۔ پہلو بدلنا۔ اعراض کرنا۔ بیزاری یا نفرت کے باعث ایک طرف سے دوسری طرف مُنہ کر لینا

پیٹھ پیچھے۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ (۱) غیبت میں۔ بعد میں۔ غیر حاضری کے عالم میں۔ موجودگی میں

پیٹھ پیچھے میرے بد کہنے سے ناسخ کیا ◆ پیٹھ پر بارِ گنہ کا جمع کُشتارا ہوا (ناسخ)

(۲) مرنے کے بعد۔ بعد از انتقال ◆

پیٹھ پیچھے کہنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ غیبت کرنا۔ بعد میں بُرا کہنا۔ بدبیاں کرنا ◆

پیٹھ توڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ مایوس کرنا۔ ناامید کرنا۔ ہمت توڑنا۔ یاس کرنا (۲) پیڑھی لینا۔ پُشت پر سوار ہونا ◆

پیٹھ ٹھونکنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) شاباش دینا۔ ہمت بندھانا۔ تقویت دینا (۲) پیار کرنا۔ چمکارنا۔ دلاسا دینا۔ پچکارنا ◆

پیٹھ چارپائی سے لگ جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ صاحبِ فراش ہونا۔ چارپائی پر پڑے پڑے پیٹھ لگ جانا ◆ بیماری کے باعث ناتوان ہو کر چارپائی سے نہ اُٹھ سکنا۔ طاقتِ نشست و برخاست نہ رہنا ◆

پیٹھ دِکھا کر جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (عو) پیٹھ موڑ کر جانا۔ رخصت ہو کر مُنہ موڑنا۔ رخصت ہو کر چلنا۔ جاتے وقت مُنہ موڑنا۔ سفر کو روانہ ہونا

چلی جس طرح پیٹھ اپنی دکھا ◆ اسی طرح دکھلا تو مُنہ پھر آ (میرحسن)

پیٹھ دِکھانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) رُوگرداں ہونا۔ مُنہ موڑنا۔ لڑائی سے بھاگ جانا (۲) ترک کر دینا۔ چھوڑ دینا (۳) پردیس کو جانا۔ سفر کو جانا ◆

پیٹھ دینا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) رُوگرداں ہونا۔ مُنہ موڑنا (۲) بے وفائی کرنا۔ بیمرّوتی کرنا۔ دغا دینا۔ فریب دینا (۳) لڑائی سے بھاگ جانا (۴) مر جانا۔ گزر جانا۔ انتقال کر جانا۔ فوت ہو جانا ◆

پیٹ

پیٹھ کا - ہ - اسم مذکر - دیکھو (پیٹھ پر کا)۔

پیٹھ کا کچا - ہ - صفت - پیٹھ کا نازک - وہ جانور جسکی پیٹھ سواری لینے سے جلد زخمی ہو جائے - سواری کا بودا۔

پیٹھ لگانا - ہ - فعل متعدی - (۱) چوپایہ کی پیٹھ پر زخم ڈالنا یعنی بے تمیزی سے کسنا یا سواری لینا یا لادنا جسمیں اس کی پیٹھ زخمی ہو جائے (۲) کشتی میں پچھاڑنا - چت کرنا - پٹکنا - مغلوب کرنا - گرانا۔

پیٹھ لگنا - ہ - فعل لازم - (۱) پیٹھ میں زخم ہو جانا - پڑے پڑے پیٹھ کا پک جانا (۲) کشتی میں چت ہو جانا - پچھڑنا - مغلوب ہونا - زیر ہونا (۳) چپک جانا - چسپاں ہونا - چسپ ہونا - ملتزق ہونا ؎

لگ گئی بیماری فرقت میں یہ بستر سے پیٹھ ۔ اٹھ چلو سالفرض یں تو ساتھ ہی بستر چلے (ناسخ)

پیٹھ موڑنا - ہ - فعل لازم - دیکھو (پیٹھ پھیرنا)

پیٹھ نہ لگنا - ہ - فعل لازم (۲) مضطرب رہنا - آرام نہ پانا - تڑپنا - بیقرار رہنا - بے چین رہنا ؎

مرکر بھی پیٹھ لگتی نہیں ہے زمین کو ۔ عاشق ناچین تو نے خدایا اٹھا لیا

پَیٹھ - ہ - اسم مؤنث - (۱) دخل - باریابی - رسائی - گزر جیسے اس کو خوب گھس پیٹھ آتی ہے - (۲) وہ بازار جو آٹھویں دسویں روز مقررہ مقاموں میں لگا کرتا ہے - ہاٹ - روز بازار (۳) مثنیٰ - نقل - گم شدہ ہنڈوی کی نقل۔

پیٹھا - ہ - اسم مذکر - ایک پھل کا نام - جو گول کدو سے مشابہ ہوتا اور اس کی مٹھائی اور مربا مشہور ہے۔

پَیٹھانا - ہ - فعل متعدی - (پورب) بھیجنا - رخصت کرنا۔

پَیٹھنا - ہ - فعل لازم - (۱) گھسنا - داخل ہونا - جانا - بیٹھنا ؎

جن ڈھونڈا ان پائیاں گہرے پانی پیٹھ ۔ میں بوری ڈوبن ڈری رہی کنارے بیٹھ (دوہا)

(۲) پیوست ہونا - دھنسا - گڑنا۔

پیٹھی - ہ - اسم مؤنث - دیکھو (پِٹھی)

پیٹی - ہ - اسم مؤنث - (۱) پٹکا - کمربند - وہ چمڑے کا چوڑا تختہ دار تسمہ جو سپاہی کمر سے باندھتے ہیں (۲) وہ صندوقچہ جسمیں کارخانہ دار نقدی یا جوکھوں رکھتے ہیں - پاس لیکر بیٹھنے کا صندوقچہ (۳) خرجی - جامہ دانی (۴) وہ ڈورا جو بلبل پالنے کی کمر میں ہاتھ پر بٹھا کر لئے پھرنے کو باندھ لیتے ہیں (۵) توپ و بندوق کے سامان رہنے کا بکس یعنی گولہ بارود رکھنے کا صندوقچہ (۶ - عو) تنبو کا استر - (مگر لکھنؤ میں عورتیں اس بیری کو بھی کہتے ہیں اور وہ ایک کپڑا ہوتا ہے

پیٹ

جو عورتیں جوئی صاف کرنے کے واسطے پہلے لپیٹ کر اوپر سے تربان لپیٹ لیتی ہیں)

(۷) وہ کپڑا جو بچہ ہونے کے بعد زچہ کی کمر سے باندھا جاتا ہے۔

پیٹی اترنا - ہ - فعل لازم - سپاہی یا کونسٹبل کا معطل ہونا

پیٹی باندھنا - ہ - فعل لازم - (۱) سپاہی کا کمر باندھ کر مستعد ہونا - کمر کسنا - کمربندی کرنا (۲) دست آموز جانور کی کمر میں ڈورا باندھنا۔

پیٹیا - ہ - اسم مذکر - پیٹ کے موافق خوراک - ایک آدمی کی خوراک - رسد - روزینہ - وظیفہ - وثیقہ - آذوقہ - پنشن۔

پیج - انگلش (Page) اسم مذکر - صفحہ - پنّا - ورق کا ایک رخ۔

پیجامہ - ا - اسم مذکر - مخفف پائجامہ - دیکھو پائجامہ۔

پیجامے سے باہر ہونا - یا - نکلا پڑنا - ا - فعل لازم - حقارتاً آپے سے باہر ہوئے جانے کو کہتے ہیں۔

پیچانا - ہ - فعل متعدی - (۱) نوش کر لینا - غٹک لینا - اتار جانا (۲) طرح دے جانا - ٹال جانا - چپ ہو رہنا - غم کھانا - برداشت کرنا - درگزر کرنا - ضبط سخن یا ضبط رشک کرنا ؎

سخن اوروں کا نشہ ہو کے سنتا اور سب کہتا ۔ مگر جب آبرو کی بات کو سنتا تو پی جاتا (آبرو)

پیچ یا پیچھ - ہ - اسم مؤنث - مانڈ - مانڈی - مانڈو - کانجی - ابلے ہوئے چاولوں کا پانی جسے غریب غربا پیتے دھوبی کلف بناتے کاغذ کی مار کے کام میں لاتے ہیں

پیچ پی ہزار نعمت کھائی - ا - (کہاوت) جو کچھ کھانے کو ملگیا اسی کو نعمت اور غنیمت سمجھا۔

پیچ - ف - اسم مذکر - از پیچیدن - (۱) البیٹ - بل - تاب ؎

بند نہ باندھے اپنا بل کرتا ابھی شاخ غزال ۔ پیچ دکھلاوے جو گیسوئے عنبر فام کا (گویا)

(۲) حلقہ - کنڈلی - کڑی (۳) پھیر - چکر (۴) خم - ٹیڑھ (۵) مروڑ - امروڑ - درد شکم (۶) رشک و حسد - (مگر اس معنی میں اپنے مترادف لفظ تاب کے ساتھ آتا ہے) (۷) ابہام - عقدہ - عقدۂ لاینحل - گتھی - الجھن جیسے اس بات کا پیچ نہیں کھلتا ؎

جنھیں تعزیر نے گور کی وصندا - ایسے کھونے پیچ کوئی کہا لیک لگاؤ وہ سرا تک ہی ہو چکے ادھر پڑا (ظفر)

(۸) حلقہ دار کھیل - وہ کھیل جس میں چھڑیاں گتھی ہوئی ہوں (۹) مشکل - دقت - دشواری جیسے خدا ہی اس پیچ کو نکالے (۱۰) دم - چھل - فریب - دھوکا - چال - چالبازی ؎

اس کے پھندے سے کوئی نکلے خدا یا کیونکر ۔ آہ ہر بات میں ہو جس کا ہر الجھاوے کے پیچ (شاہ نصیر)

پیچ سو وہ کرتا ہے یاری باتیں ابکی پیچ کی سادی ۔ محبت ابلے کے پیچ سے کیا ہم نیچ کو ہو پیچ پڑا (ظفر)

پیچ

(۱۱) کُشتی کا داؤ۔ بند کُشتی سے

مُجھکو اے جیسے کسن دیکھ دکھاؤ لَلڈ میں ۔ کر جوان پر نہیں چلتے ہیں یہ پیرکے پیچ (شاہ نصیر)

(۱۲) دبانے کی کل یا مشین جیسے رُوئی کا پیچ (۱۳) پگڑی کی لپیٹ۔ دور۔ البیٹ۔

طرّہ اک سر پہ پھنسا ایسا ۔ تاس کا پٹکا کرے بندھا
عجب پیچ پہ پیچ بیٹھے تھے بل ۔ کہ ہر پیچ پر پیچ کھاتا تھا دل (قطعہ میر حسن)

(۱۴) جب پتنگ بازی میں ایک پتنگ کی ڈور دوسرے پتنگ کی پڑجاتی ہے تو اُس کے گھسنے کو بھی پیچ کہتے ہیں (۱۵) حلقہ مار۔ گنڈلی۔ کُنڈلی سے

تیرے آگے نہ چلے جانِ سیہ مار کے پیچ ۔ زُلفِ پیچاں نے اُسے مار رکھا ہے پیچ (ناسخ)

(۱۶) پھندا۔ گرہ۔ اُلجھاؤ (۱۷) جنجی۔ پتلی پگڑی۔

پیچ اُٹھانا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) رنج و سختی اُٹھانا۔ تکلیف اُٹھانا۔ غم و غصّہ کھانا۔

اُٹھائے جنتی پیچاں کی طرح سے ۔ گلستانِ جہاں میں پیچ پر پیچ (آتش)

(۲) کنکوّے کی ڈور کو دوسرے کنکوّے کی ڈور سے الگ کرلینا۔

پیچ اُٹھنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) مروڑا اُٹھنا۔ پیٹ میں پیچش کا سا درد ہونا۔

(۲) کنکوّے بڑھنا یا اَلولنا۔

پیچ اُکھڑنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) کل کے پُرزے کا ڈھیلا ہوجانا (۲) فریقین کے ہاتھوں سے کنکوّے کی ڈور ٹوٹ جانا۔

پیچ باندھنا۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) کُشتی کے داؤ کا توڑ کرنا۔ گرفت کرنا۔ پکڑ لانا (۲) پگڑی باندھنا۔ دستار باندھنا۔

پیچ پر پیچ پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) جھگڑے میں جھگڑا پڑنا۔ بکھیڑے میں بکھیڑا ہونا۔ دِقّت میں دِقّت پیش آنا۔ عقدہ میں عقدہ پڑنا سے

زلف میں دل اور کاکل پر طرح پیچ کے مُنہ پر پیچ پڑا ۔ وہ ہوئے سرکش ہوئے یہ ہم پیچ کے اوپر پیچ پڑا (ظفر)

دل ہائے کشتہ ہیں پھنسا ہی جان سیر دلیر تا ہے ۔ عشق کے ہاتھوں ناک میں ہے دم پیچ کے اوپر پیچ پڑا (،،)

بلکہ غضب یک پیچ پہ بچکا باندھا ہے سر پیچ کو سر پر ۔ ہوگیا اپنا سر ہی عالم پیچ کے اوپر پیچ پڑا (،،)

(۲) مشکل پر مشکل پیش آنا سے

دلکے پیچ و تاب الہٰ رے اور جگر پیچیدہ دم ہو ۔ دیکھ تو کیسا عشق میں ہمدم پیچ کے اوپر پیچ پڑا (ظفر)

(۳) گھٹنے پر گھٹنا لگنا۔ ضرب پر ضرب پڑنا۔ ضرب پہ ضرب لگنا۔ چوٹ پر چوٹ لگنا

دو فلاح کو ہم نے کے گھٹنے بیچ دل دونوں لڑائے ۔ خوب پیکوں میں ہے باہم پیچ کے اوپر پیچ پڑا (ظفر)

(۴) داؤں پر داؤں پڑنا۔ داؤں پر داؤں ڈالنا سے

جب کہ لگے پیچ اُس مقرر پگنده کے باندھا پگڑا بکا ۔ بن سے جاتا کی مستم پیچ کے اوپر پیچ پڑا (ظفر)

پیچ

پیچ پڑنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) اُلجھنا۔ بکھیڑا پڑنا۔ (۲) سخت مُشکل یا دِقّت پیش آنا۔ حرج و مرج واقع ہونا سے

جوابِ خط خبرداری سے لانا ۔ نہ جلنے پائے کبھی اے نامہ بر پیچ (آتش)

(۳) ایک پتنگ کی ڈور دوسرے پتنگ کی ڈور پر پڑنا (۴) مزاحمت پیش آنا۔

پیچ کشی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ ایک آہنی اوزار کا نام جس سے کسی چیز میں پیچ کا نشان بنایا جائے۔

پیچ چلنا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) فریب سے غالب آنا۔ دغا سے کامیاب ہونا۔

(۲) چال چلنا۔ دھوکا دینا۔ جُل دینا۔

پیچ چُھٹنا یا چُھوٹنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ دو کنکوّوں کی ملی ہوئی ڈور کا علیحدہ علیحدہ ہوجانا۔

پیچ دار۔ ف۔ صفت (۱) بل دار۔ بل کھایا ہوا۔ مُڑواں۔ تابیدہ۔

(۲) پیچیدہ۔ پہلو دار (۳) مشکل یا دقیق بات۔

پیچ در پیچ۔ ف۔ صفت۔ (۱) بل پر بل پڑا ہوا۔ نہایت پیچیدہ (۲) عقدۂ لاینحل۔ نہایت مُشکل۔ دشوار گزار۔

پیچ در پیچ کھانا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ بل پر بل کھانا۔ پیچ پر پیچ کھانا۔

(صرف مثنوی گلزارِ نسیم میں اس طرح دیکھا گیا ہے ورنہ اردو میں ایسے موقع پر تہ کی بجائے لفظ پر مستعمل ہے جو گلزارِ نسیم۔ لاؤں زلف نے کھائے پیچ در پیچ ۔ جکڑ کھلی بیٹھا یہاں سر پیچ)۔

پیچ دینا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) بل دینا۔ مروڑنا۔ پیٹنا۔ گُھمانا (۲) دغا دینا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا سے

زلفِ گیسوئے جاناں نے بڑا پیچ دیا ۔ دام میں آگئے ہم آپ کے دانا ہوکر (صبا)

پیچ ڈالنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) داؤ ڈالنا (۲) چال چلنا۔ جال پھیلانا۔ دامِ فریب بچھانا (۳) مشکل ڈالنا۔ دِقّت پیش لانا (۴) دوسرے کے کنکوّے کی ڈور پر ڈور ڈالنا۔

پیچ کاٹنا۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) کنکوّے سے کنکوّا کاٹنا۔ کنکوّے کی ڈور کے گھسنے سے ڈور اُڑا لانا (۲) پیچ کشی کے ذریعہ کسی کیل کی کابلے میں چوڑیاں کاٹنا۔

پیچ کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) کُشتی کا داؤ کرنا (۲) فریب کرنا۔ دھوکا دینا سے

نہیں دمساز ہم کو نہ دے دم ۔ کرے جو پیچ اے یار اُس سے کر پیچ (آتش)

پیچ کھانا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) بل کھانا۔ اینٹھنا سے

زُلفیں چہرے پہ پیچ کھانے لگیں ۔ پنڈلیاں دونوں تھرتھرانے لگیں (شوق)

(۲) دل ہی دل میں غُصّہ کرنا۔

پیچ کُھلنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ بل دور ہونا۔ سُلجھنا۔ پگڑی کا پیچ کُھلنا (۲) عُقدہ وا ہونا (۳) بھید کُھلنا۔ راز فاش ہونا۔

پیچ کھیلنا - ا - فعلِ متعدی - چھل کھیلنا - چال چلنا - دھوکا دینا - داؤں لگانا ✦

پیچ لڑانا - ا - فعلِ متعدی (۱) کنکوا لڑانا - پتنگ کی ڈور سے ڈور لڑانا -
(۲) ہاؤ لنگر لڑانا ✦

پیچ مارنا - ا - فعلِ لازم (۱) بل کھانا - اینٹھنا (۲) فریب دینا - دھوکا دینا - چھل کھیلنا ؎

زلف نے کھلکر پیچ یہ مارے پیچ میں لائے دل کو ہمارے
جونہی کھلی تو اور بھی اُس دم پیچ کے اُوپر پیچ پڑا (ظفر)

(۳) کام اٹکانا - حرج کرنا ✦ مزاحمت کرنا ✦

پیچ میں آنا - ا - فعلِ لازم (۱) مصیبت میں پھنسنا - گردش میں آنا - دِقت میں پڑنا ✦ پھیر میں آنا - کسی طرح کا زیان و نقصان ہونا (۲) دم میں آنا - چھل میں آنا (۳) پھندے میں آنا - جال میں پھنسنا - دامِ فریب میں مبتلا ہونا ؎

نہ کسی کی زلف سے کام تھا نہ کسی کے گیسو ہی سے تھا ہمیں تو فراغ مدام تھا مگر اب کے پیچ میں آگئے (میرحسن)

پیچ میں لانا - ا - فعلِ متعدی - داؤں میں لانا - فریب میں لانا - دم میں لانا - پھنسانا

پیچ و تاب - ف - اسمِ مذکر - (۱) بل - مروڑ - خم و پیچ ✦

دیکھانہ ہے یہ رشک وحسد دہ جلا کر آج سُنبل کو تیری زلف کا سا پیچ و تاب تھا (مومن)

(۲) غم و غصہ - گھٹاؤ ✦ قہر و غضب ؎

خط پڑھ کے اور بھی وہ ہوا پیچ و تاب میں ✦ کیا جانے لکھ دیا اُسے کیا اضطراب میں (ذوق)

(۳) خم و چم - معشوقانہ خرام ؎

تھا عجب پیچ و تاب اُس گل کا ✦ پیٹا پڑتا تھا جوبن اُس گل کا (شوق)

(۴) اضطراب - بیقراری - بیچینی ؎

ہم مضطرب ہوں وصل میں خوفِ رقیب ✦ ڈالا ہے تم کو وہم نے کس پیچ و تاب میں (غالب)

(۵) فکر و اندیشہ - تشویش و تردد و شش و پنج ✦

آتا ہی ہمہ کو اپنی حقیقت سے بُعد ہے ✦ جتنا کہ وہم غیر سے ہوں پیچ و تاب میں (غالب)

پیچ و تاب کھانا - ا - فعلِ لازم - (۱) لپٹنا - بل کھانا (۲) دل ہی دل میں غم و غصے سے گھٹنا - حسد یا رشک سے جلنا ✦ جھلانا - افروختہ ہونا - (۳) مضطرب رہنا - بیقرار ہونا - انگاروں پر لوٹنا (۴) فکر و اندیشہ میں رہنا ✦

پیچاں - ف - صفت - پیچیدہ - تابیدہ - بل کھایا ہوا - بلدار جیسے زلفِ پیچاں

پیچ کش - ب - اسمِ مؤنث - مروڑ - مروڑا - درد ہو کر دست کا پچ جانا یا آنو آنا ✦

پیچک - ف - اسمِ مؤنث (۱) لپیٹے ہوئے سُوت کی گُتھی گول ہو خواہ لمبی -

ریل - کچے سوت کی گُکڑی یا گولی (۲) بیچدار نال کا نیچہ ✦

پیچچہ - ہ - اسمِ مذکر (پورب) ایک قسم کا آرڈو - چیلو - زرد آلو (۲) گنہار پکا سرخ ٹینٹ - کریل کا پکا پھل ✦

پیچوان - ف - اسمِ مذکر - حقہ (۱) ایک قسم کا حقہ جس کا لچکدار نیچہ چت کے تار اور بھوج پتر وغیرہ لپیٹ کر بناتے ہیں تاکہ دُور سے بالپیٹ کر جسطرح چاہیں بہ آسانی پی سکیں اِسکا ایجاد نورجہاں بیگم نورالدین جہانگیر بادشاہ کی بیوی نے سانپ کو کنڈلی مارے ہوئے بیٹھا دیکھکر کیا تھا فارسی میں صرف پیچ کہتے ہیں

پیچھا - ہ - اسمِ مذکر - (۱) سامنے کا نقیض - پُشت - عقب - پس - پچھلا حصہ
(۲) تعاقب - پیروی ✦

پیچھا بھاری ہونا - ہ - فعلِ لازم - (۱) عقب کا خوف ہونا ✦ دشمن کا پس پُشت آجانا (۲) بعد میں وقت پیش آنا جیسے بیاہ کا پیچھا بھاری ہوتا ہے (۳) دشمن کی کمک آجانا - مخالف کا قوی پُشت ہونا ✦

پیچھا پکڑنا - ہ - فعلِ متعدی (عو) (۱) سر ہونا ✦ پیچھا لینا - آزار کے درپے ہونا - ستانا (۲) ہر وقت ساتھ رہنا ✦ پچھلا بننا - دُنبالہ ہونا -

پیچھا چھڑانا - ہ - فعلِ متعدی - آزادی حاصل کرنا - مخلصی پانا - چھٹکارا پانا - پنڈ چھڑانا - جان بچانا ✦ عقب گزاری کرانا ✦

پیچھا چھوڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) پنڈ چھوڑنا - رہائی دینا - مخلصی دینا ✦ باز آنا - کنارہ کرنا ✦ ہاتھ اُٹھانا ✦

پیچھا کرنا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) تعاقب کرنا - رگیدنا (۲) سر ہونا - درپے ہونا (۳ - عو) ستانا - دِق کرنا ؎

میرا پیچھا بس اب کیجے آپ میرے گھر تک جانے دیجے آپ (شوق)

(۴) بندوق یا توپ کا چھوٹتے وقت پیچھے کو سرکنا - دھچکا دینا ✦

پیچھا لینا - ہ - فعلِ متعدی - (عو) (۱) تعاقب کرنا (۲) سر ہونا ✦ ستانا ✦ ساتھ لگے رہنا (۳) مزاولت کرنا - بار بار آنا جیسے بخار نے بڑا پیچھا لیا ✦

پیچھا نہ چھوڑنا - ہ - فعلِ متعدی - ساتھ نہ چھوڑنا - پنڈ نہ چھوڑنا - سر ہونا - جان کو آنا - ہمزاد کی طرح ساتھ رہنا - تعاقب سے باز نہ آنا ✦ درپے آزار رہنا - درپے ہونا ؎

پیچھے - ہ - تابعِ فعل - (۱) بعد میں - عقب میں - غیبت میں - عدم موجودگی میں (۲) بعد - عقب ✦ پس پُشت (۳) بعدہ - بعد ازاں - پس ازاں - (۴) خاطر - واسطے - برائے - لئے - باعث - سبب - کارن جیسے اُن کے

پیچ

پیچھے سب بیچ دیا۔(۵) اخیر ؛

پیچھے آنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔(۱) تعاقب کرنا ۔ عقب میں آنا (۲) دیر میں آنا ۔ بعد میں آنا ۔

پیچھے پڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) سر ہونا ۔ لپٹنا ۔ درپے ہونا ۔ گرد ہونا ؂

بلا سی وہ دیکھ اُسکے پیچھے پڑی کہاں تُو اور شوخی و تندی (میرحسن)

زلفین رخسار پر آتی ہیں کیوں اُنکے پیچھے پڑیں بلائیں کیوں (داغ)

(۲) دِق کرنا ۔ ستانا ۔ درپے آزار ہونا ؂

دم تو نہیں جو بال اُلجھے تو بولے یہ چوٹی کس لئے پیچھے پڑی ہے (طالب)

بظاہر تیرے اور باطن میں میرے یہ چوٹی کس لئے پیچھے پڑی ہے (کراہی)

(۳) دُشمنی کرنا ۔ عداوت کرنا (۴) درپے تضحیک ہونا ۔ رسوائی چاہنا (۵) بار بار مانگنا ؛

پیچھے پھرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ مُڑنا ۔ لوٹنا ۔ واپس ہونا ؛

پیچھے پیچھے ۔ ہ ۔ تابع فعل (۱) آگے آگے کا نقیض ۔ پئے درپئے ۔ عقب سے (۲) عنقریب ۔ تھوڑی دیر بعد ۔ جیسے تم چلو پیچھے پیچھے میں بھی آتا ہوں (۳) ساتھ لگا لگا ۔ ساتھ ساتھ ۔ ساتھ میں ؛

پیچھے چھوڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) کسی کے آگے بڑھنا ۔ سبقت لیجانا (۲) اندوختہ یا اِملاک چھوڑ کر مرنا ؛

پیچھے ڈالنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) تعاقب کرنا ۔ جیسے گھوڑ پیچھے ڈالنا ۔ (۲) پیچھے چھوڑنا ۔ آگے بڑھ جانا (۳) پس انداز کرنا ۔ تھوڑا تھوڑا بچا کر جمع کرنا ؛

پیچھے رہنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) اخیر رہنا ۔ (۲) بعد میں باقی رہنا ؛

پیچھے سے ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ عقب سے ؛ بعد ازاں ؛ تھوڑی دیر بعد ؛ تھوڑے وقفہ کے بعد ؛

پیچھے لگنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) دیکھو (پیچھے پڑنا) (۲) ساتھ ہو لینا ۔ ہمراہ جانا ۔

پیچیدگی ۔ ف ۔ اسمِ مذکر ۔ لپیٹ ۔ مروڑ ۔ الجھیٹ ۔ اینٹھ (۲) اُلجھاؤ ۔ الجھیڑا

پیچیدہ ۔ ف ۔ صفت (۱) لپٹا ہُوا ۔ ملفوف (۲) مُشکل بات جو دِقت سے سمجھ میں آئے ۔ پیچواں ؛

پیخال ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث ۔ بیٹ ۔ فُضلۂ پرند ؛

پیخانہ ۔ ف ۔ اسمِ مذکر ۔(۱) بیت الخلا ۔ جائے ضرور ۔ صحت خانہ (۲) براز ۔ فضلہ ۔ پاخانہ

پیخانہ پھرنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ ہگنا ۔ براز کرنا ؛

پیدا ۔ ف ۔ صفت (۱) ہویدا ۔ ظاہر ۔ موجود ۔ عیاں (۲-۱) زائیدہ ۔ متولد جنا ہُوا (۳-۱ ۔ اسمِ مؤنث) کمائی ۔ یافت ۔ آمدنی ۔ حاصل ۔ حصول

پیچ

(۴ ۔ اسمِ مذکر) ایجاد ۔ اختراع ؛

پیدا کرنا ۔ ا ۔ فعلِ متعدی (۱) ظاہر کرنا ۔ موجود کرنا ۔ ہست کرنا (۲) جننا ۔ تولد کرنا (۳) کمانا ۔ معاش حاصل کرنا (۴) حاصل کرنا ۔ بہم پہنچانا جیسے کمال پیدا کرنا (۵) نکالنا ۔ ایجاد و اختراع کرنا ؛

پیدا ہونا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔(۱) ظاہر ہونا (۲) تولد ہونا ۔ دُنیا میں آنا ۔ شکم سے نکلنا ۔ جنم لینا (۳) حاصل ہونا ؛

پیداوار ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث (۱) محاصل ۔ زراعت یا تجارت وغیرہ کی آمدنی ۔ نفع (۲) وہ چیز جو کھیت میں اُگے ؛ زراعت ۔ فصل ؛

پیداوارِ خود رو ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث (قانون) وہ پیداوار جو بغیر بوئے جوتے پیدا ہو

پیداواری ۔ ف ۔ اسمِ مذکر ۔ دیکھو (پیداوار) ؛

پیدائش ۔ ف اسمِ مؤنث ۔ خلقت ۔ جنم ؛ آفرینش ؛

پیدائشی ۔ ف ۔ صفت ۔ جنمی ۔ جنم کا ۔ فطرتی ۔ خلقی ۔ جبلی ۔ اصلی ؛

پے در پے ۔ ف ۔ تابع فعل ۔(۱) ایک کے بعد ایک ۔ یکے بعد دیگرے (۲) متواتر ۔ اُوپر تلے ۔ برابر ۔ لگاتار ۔ مکرر سہ کرر ؛

پیدل ۔ ہ ۔ تابع فعل (۱) پاپیادہ ۔ پیروں ۔ سوار کا نقیض (۲) شطرنج کا وہ ادنےٰ درجہ کا مہرہ جو ہمیشہ سیدھا چلتا اور آڑا مارتا ہے ۔ بیدق (۳ ۔ اسمِ مذکر) پیروں چلنے والا آدمی ۔ وہ شخص جو سوار نہ ہو (۴) ہم تک پیادوں کی سپاہ ۔ پلٹن

پیڈ ۔ انگلش (Paid) صفت ۔ وصول کردہ شدہ ۔ وہ محصول جو ادا کر دیا گیا

پیر ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (ہندو) (۱) دکھ ۔ تکلیف ۔ درد (۲) درد زہ ۔ وہ پیڑ جو بچہ پیدا ہونے کا ہو ۔ یہ لفظ سنسکرت ہے ۔ پیڑا ۔ چنانچہ کہتے ہیں پیر پڑ رہی ہیں ۔

پیر ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ سوموار ۔ دوشنبہ ۔ چندر باسر ۔ چاند کا دن ؛

پیر ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (۱) چرن ۔ قدم ۔ پاؤں ۔ پید (۲) کھوج ۔ سراغ ۔ نقش پا ۔ پیڑ (۳) وہ جگہ جہاں نیا اناج بالوں میں سے بیل چلا کر نکالتے ہیں یا اناج صاف کرنے کی جگہ (۴) کھلیان ۔ غلہ یا اناج کا ڈھیر جو صاف کرکے جمع کیا گیا ہو (۵) حیض جاری رہنے کی بیماری ؛

پیر پھیرنے جانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) دیکھو (پاؤں پھیر نے جانا) ؛

پیر چھوٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ حیض کا معمول سے زیادہ جاری ہونا ؛

پیر نکالنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) دیکھو (پاؤں نکالنا)

وہ دو خصال نے پیر نکالا عمر بھر نے ابھی ملالا

(۲) کسی ملازمت سے علیحدگی اختیار کرنا ۔ ملازمت چھوڑنا ۔ ترک کل ترک کرنا ۔

پیر ۔ ف ۔ صفت ۔(۱) بوڑھا ۔ سالخوردہ ۔ مُسن ۔ عمر رسیدہ ۔ مُعمّر (۴-۲)

شریر۔ حرامزادہ۔ سب گُنوں پورا۔ اُستاد؛ گرگ گھنشاں تجربۂ اٹث۔ آٹھوں گانٹھ کُمیت (۳۔ ف۔ اسم مذکر) ہادی۔ رہنما۔ مُرشد۔ گُرو۔ خدا کا راستہ دکھلانے والا (۴) بانیٔ فرقہ۔ پیشوائے فرقہ۔ کسی چیز کا موجد (۵۔ (اسم مذکر) بُڈھا۔ بزرگ۔ ولی۔ غگر ؛

پیر پُچَھڑی۔ ا۔ اسم مذکر۔ ہیجڑوں کا مانا ہوا پیر جسکی کڑھائی میں اثر بتاتے ہیں کہ آدمی کھاتے ہی ہیجڑا بننے پر راضی ہوجاتا ہے۔ واللہ اعلم بالصّواب۔ میر پُچھڑی زیادہ بولتے ہیں (منقّل بکھو میر پُچھڑی)؛

پیر پُچھڑی کی کڑھالی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ وہ پیر پُچھڑی کی فاتحہ کا حلوا یا پکوان جو ہیجڑا بنانے کے وقت خاص ہیجڑوں کو تقسیم ہوتا ہے ؛

پیرزادہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) مُرشد کا بیٹا۔ گُرو کی اولاد (۲) وہ شخص جسکے ہاں پیری مُریدی ہوتی ہے ؛

پیر کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ مُرشد بنانا۔ ہادی تسلیم کرنا جیسے پالی پیچے چھان کے پیر کیجے جان کے ؛

پیرِ مُغاں۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) آگ کا پُجاری۔ آتش پرستوں کا پادری۔ آتشخانہ کا مجاور (۲) آتش پرستوں کا پیشوا (۳۔ ا۔) گروگھنٹال پُرکھا مخدوم۔ مخادیم یعنی مخدوموں کا مخدوم (طنزاً بولتے ہیں) (۴) مئے فروش کلال۔ شراب بیچنے والا (۵) باصطلاح صوفیاں مُرشدِ کامل ہادی برحق پیر و مُرشد

پیرِ نابالغ۔ ف و ع۔ صفت۔ بوڑھا بیوقوف۔ بُوبک۔ وہ بوڑھا جو ناسمجھ بچّوں کی سی باتیں کرے ؛

پَیرا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (ع) مقدم۔ اثرِ قدوم۔ کسی چیز کے آنے کا شگون جیسے دلہن۔ گھوڑے اور غلام وغیرہ کے آنے کا پَیرا

تم جو آئے جسم میں جاں آگئی جان من پَیرا تمہارا خوب ہے ؛ (بحر)

(بول چال میں پَیرا زیادہ مستعمل ہے مگر صحیح پیرا ہے)

پَیراک۔ ہ۔ صفت (فصیح تیراک) شناور۔ پانی پر تیرنے والا ؛

پَیراکی۔ ہ۔ اسم مؤنث (فصیح تیراکی) شناوری ؛

پیراگراف۔ انگلش (Paragraph) اسم مذکر۔ کسی مضمون کے مطلب کو نئی سطر سے شروع کرنا۔ سطر توڑ دینا (عوام پیرگراف) ؛

پَیراؤ۔ ہ۔ صفت (فصیح تیراؤ) تیرنے کے قابل پانی۔ ڈُباؤ پانی ؛

پیراہن۔ ف۔ اسم مذکر۔ لغوی معنی کُرتہ اصطلاحی۔ لباس۔ پوشاک جامہ۔ چولا۔ بدن کا کپڑا ؛ رخت ؛

پَیرا ہوا۔ ہ۔ صفت۔ تیرا ہوا۔ نہایت تجربہ کار۔ ماہر

پَیرا ہوا نسیم ہے باتوں میں عشق کی ؛ اُستادوں کے اب اسے گھاتیں بتائے کون (اوج شیراز)

پیرائی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) تیرائی۔ تیرنے کا ڈھنگ (۲) تیرنا سکھانے کی اُجرت (۳۔ پُورب) تیرنا سکھانے کی جگہ۔ وہ مقام جہاں تیرنا اچھی طرح آجائے۔ تیرنے کی جگہ جیسے تالاب باؤلی۔ نہر وغیرہ ؛

پیرائی۔ ا۔ اسم مذکر۔ وہ قوم جس کا پیشہ پیروں کے گیت گانے کا ہے ؛ ڈفالی۔ میراں وغیرہ کے سوہلے گانے والے جو ڈھولک۔ دف۔ وغیرہ منڈھنے کا کام بھی کرتے ہیں ؛

پیرایہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) زیور۔ آرائش۔ زینت (۲) لباس۔ پوشاک (۳۔ ویفتح تا ہو فارسی) طرز۔ روش۔ ڈھنگ جیسے کسی پیرایہ میں آشنا یا آشنائی جتانا

پیرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) تیرنا۔ شناوری کرنا (۲) بہنا۔ رواں ہونا ؛

پیر کی چوٹی۔ ہ۔ صفت۔ (لکھنؤ) طنزاً عظمت اور بزرگی کے موقع پر بولتے ہیں

پَیرَو۔ ف۔ صفت۔ مُقلّد۔ تقلید کرنے والا۔ متبع۔ کسی کے قدم بقدم چلنے والا چیلا۔ مُرید۔ پیچھ لگو ؛ کسی فرقہ کا معتقد ؛

پیروکار۔ ف۔ اسم مذکر۔ (قانون) مقدمات فوجداری کا پیرو۔ وہ شخص جو فوجداری کے مقدمہ میں مدعی کی طرف سے پیروی کرے ؛

پیروکار سرکاری۔ ف۔ اسم مذکر۔ (قانون) فوجداری مقدمات کی سرکار کی طرف سے پیروی اور کارروائی کی نگرانی کرنے والا ؛

پیرُو۔ ا۔ اسم مذکر۔ (صحیح پیلُو) فیل مرغ ؛

(ایک قسم کے خانگی مرغ کا نام جو حبش سے رُوم میں اور وہاں سے یورپ میں پہنچا۔ چونکہ فارس والے اسکو پیل مرغ کہتے تھے اُردو والوں نے ہندی قاعدہ کے موافق لام کو را مُہملہ سے بدل اور حرف نسبت لگا کر پیرو کرلیا اور لفظ مرغ حذف کر کے صرف پیرو بولنے لگے (۲۔ ہ)

پنچ قوم کے مسلمان اُس لڑکے کو بھی پیرو کہتے ہیں جو شوہر کے پیدا ہوا ہو۔ نیز پیرا ؛

پیروں۔ ہ۔ تابع فعل۔ پاپیادہ۔ پیدل۔ پاؤں پاؤں۔ سوار کے خلاف ؛

پیروں پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم (ہندو عو) (۱) قدموں میں سر دینا۔ پاؤں پر سر رکھنا۔ پابوسی کرنا۔ قدمبوسی کرنا (۲) نہایت عجز کرنا۔ منت کرنا۔ سماجت کرنا خوشامد کرنا (۳۔ ہندو) قدم لینا۔ گوڈے چھونا۔ تعظیماً سسرال کے رشتہ داروں کا ادا کرنا

پیروں پھرنا۔ فعل لازم (ہندو عو) پردہ نشین عورت کا سواری بغیر باہر نکلنا ؛

پیروں پیروں چلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اپنے پاؤں سے چلنا۔ سواری کے بغیر راستہ طے کرنا ؛

پَیروں میں سر دینا - ا - فعلِ مُتعدّی - قدموں پر سر رکھنا - نہایت عجز کرنا - از حد خوشامد کرنا۔

پَیروں میں مہندی لگنا - ہ - فعلِ لازم - مُنھ پر چاہونا - نامعقول حیلہ کرنا

پَیرَوی - ف - اسمِ مؤنث (۱) تقلید - کسی کے قدم بقدم چلنا - پیچھے چلنا - (۲) اِطاعت - فرمانبرداری (۳-۲) کوشش - تندہی - تلاش - جستجو۔

پَیرَہَن - ف - اسم مذکر - پیراہن کا مخفف (دیکھو پیراہن)

پِیری - ف - اسمِ مؤنث - (۱) بڑھاپا - کہن سالی - ضعیفی (۲) مُرید بنانے کا پیشہ - کارِ ہدایت (۳-۱-) اُستادی - چالاکی - عیاری سہ

نکہو پیری چل پھو صبا کی بگڑنے میں بھی زُلف اُسکی بنا کی (مومن)

(۴-۱-) طنزاً بجائے اجارہ - حکومت - دعویٰ جیسے ایسی ہی تیرے باوا کی پیری ہے (مواہ پیلاکے بولتے ہیں) (۵-۱) طنزاً کرامات - اعجاز -

پِیری ہے - (اِصطلاحِ پتنگ بازاں) پس پا کر دیا ہے - پٹا دیا ہے - مات ہو - شکست ہے + بھگا دیا ہے + وہ پچھاڑا ہے - وہ مارا +

پِیڑ - ہ - اسمِ مؤنث - دیکھو (پیر بمعنی تکلیف) +

پیڑ - ہ - اسمِ مذکر (۱) درخت - شجر - پودا - رُوکھ - برچھ - ترور (۲) پودا - نہال - پُوشاد (۳) گوبی - کرم کلا (ترکاری فروشوں) +

پیڑ لگانا - ہ - فعلِ مُتعدّی - پودا جمانا +

پیڑ لگنا - ہ - فعلِ لازم - درخت کا کسی دوسری زمین میں جڑ پکڑ لینا - پودا جمنا +

پیڑا - ہ - اسمِ مذکر (۱) گندھے ہوئے آٹے کی لوئی - گندھے ہوئے آٹے کا وہ گولا جو روٹی بڑھانے سے پہلے بنایا جاتا ہو (۲) ایک قسم کی شیرینی جو دودھ کے ماوے اور کھانڈ سے بنائی جاتی ہے (۳) ترکاری فروش گول اور خستہ - گول مول - جیسے پیڑا اروی +

پیڑا - ہ - اسمِ مؤنث (گنوار) دُکھ - تکلیف + دردِ زہ +

پیڑو - ہ - اسمِ مذکر - ناف سے نیچے کا حصّہ - زیر ناف - عانہ +

پیڑو کی آنچ - ہ - اسمِ مؤنث (عوام) وہ محبّت جو عورت کو خواہشِ نفسانی کے باعث مرد سے ہو +

پیڑھا - ہ - اسمِ مذکر (گنوار) وہ مربع چھوٹا سا کھٹولا جس پر عورتیں اکثر بیٹھکر چرخہ وغیرہ کاتا کرتی ہیں - بچھا پشت دار یا کُرسی نما کھٹولا (اِسکا مادّہ پیٹھ ہے) +

پیڑھی - ہ - اسمِ مؤنث (۱) چوکور چھوٹی سی کھٹولی جس سے پُشت لگا کر بیٹھیں + عام کھٹولی (۲) پُشت + کُرسی - نسل - خاندان کا سلسلہ - بنسا وَلی (۳) قرن - عرصۂ مدید - قدامت جیسے پیڑھیوں سے ہوتی آئی ہے (اسکا مادّہ پیٹھ ہے) +

پیڑھی دَر پیڑھی - ہ - تابع فعل (۱) پُشت در پُشت - نسلاً بعد نسل - پُشتین سے - قدامت سے (۲ - صفت) موروثی - پُشتینی - بہ روایتی +

پیڑھیوں سے - ہ - تابع فعل - قدامت سے - قرنوں سے - پرم پرا سے - مُدّت سے + بڑوں سے +

پَیڑی - ہ - اسمِ مؤنث (گنوار) (۱) قدمچہ - پیر رکھکر چڑھنے کی جگہ + سیڑھی کا ڈنڈا - زینہ پر چڑھنے کی سیڑھی (۲) زینہ - سیڑھی - نِسینی - نردبان جیسے گھر میں نہائے سے کیا پھل پاوے ہر کی پَیڑی چل رے - تو ہے گنگا نہلا لاؤں چل رے +

پیڑیں لگنا - ہ - فعلِ لازم (گنوار - عو) درد لگنا - دردِ زہ ہونا +

پَیز - ا - اسمِ مؤنث - (ا - عو) ضد - مخالفت - دُشمنی جیسے میری پیز سے یہ وہاں جاتا ہے (۲ - گنوار) دیوار کی شور خوردہ اینٹوں کی مرمّت + (ظاہرا بحث کا بگاڑ ہے) +

پَیز پڑ جانا - ا - فعلِ لازم - ضد ہو جانا - دُشمنی پڑ جانا - مخالفت پکڑ بالمقابل

پَیزار - ف - اسمِ مؤنث - (پائے + زار) (عو) جُوتی - کفش - پاپوش - پاجھنبت پا - پگ رکھی - پاپوش - نعلین (نقیر اعرجا گھوڑا) +

پَیزار پَیزار کرنا - ا - فعلِ مُتعدّی (عو) حقیر جانتا - اصل نہ سمجھنا - خاطر میں نہ لانا - بے حقیقت سمجھنا + پروا نہ کرنا +

پَیزار دِکھانا - ا - فعلِ مُتعدّی - (عو) جُوتی دکھانا - عشقانہ شوخی کے ساتھ انکار کرنا - بے پروائی جتانا - خاطر میں نہ لانا سہ

بیدید صبح سے کب دیدار دکھاتا ہے بر برمیاں تک ہر پیزار دکھاتا ہے (نکہت)

پَیزار سے - ا - تابع فعل (عو) جُوتی سے - بلا سے + کچھ پروا نہیں - کیا پروا ہے

جل بلب نکلے کسی سے وہ مجھے یوں بولا میری پیزار سے مرنے دو پڑا مجھکو کیا (جرأت)

پَیسا - ہ - اسمِ مذکر - (۱) پول - فلس - پولِ سیاہ - وہ تانبے کا سکہ جو تین پائی یا پلا آنے میں چلتا ہے - روپیہ کا چونسٹھواں حصّہ (۲) دولت - مال - زر (بعض شعرائے فارس جیسے برزاد حیدا روزہ قنرا وغیرہ نے بھی اپنے کلام میں باندھا ہے شاید توسعی)

پَیسا اُٹھانا - ہ - فعلِ لازم (۱) روپیہ صرف کرنا - خرچ کرنا (۲) پیسے کی منّت ماننا - مراد برآنے کے واسطے پیسہ اُٹھا کر طاق میں رکھ دینا +

پَیسا اُڑانا - ہ - فعلِ لازم - فضول خرچی کرنا - روپیہ برباد کرنا - نہایت خرچ کرنا

پَیسا دھو کر اُٹھانا - ہ - فعلِ لازم (عو) پیر یا دیوی دیوتا کے نام کا پیسا پاک صاف کرکے رکھنا تاکہ مُراد پوری ہونے پر تقسیم کر دیا جائے +

پیسا کھونا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ روپیہ کھونا ۔ زر برباد کرنا +

پیسا ڈوبنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ زر یا دولت کا تلف ہونا ۔ گھاٹا آنا ۔
نقصان ہونا ۔ خسارہ ہونا ۔ قرضہ نہ پٹنا +

پیسا دھونا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ کسی کے مال سے ہاتھ رنگنا ۔ تغلّب
کرنا ۔ کسی کی دولت غائبانہ لاد کر لیجانا +

پیس ڈالنا ۔ فعلِ متعدی (۱) گرد کر دینا ۔ باریک ریزہ ریزہ کر ڈالنا ۔ ٹکڑے ٹکڑے کر دینا
(۲) تباہ کر دینا ۔ نہایت تکلیف پہنچانا ۔ خاک میں ملا دینا +

پیس لُوں تو پکاؤں ۔ ہ (کہاوت) یعنی فکرِ روزی ماتمِ مردہ بے معدوم ہو

پیس مارنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (ع) ستا مارنا ۔ بہت ستانا ۔ از حد تکلیف
پہنچانا ۔ دق کرنا ۔ تنگ کرنا ۔

پیسنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) ریزہ ریزہ کرنا ۔ آٹا آٹا کرنا ۔ سفوف کرنا (۲) رگڑنا
گھسنا (۳) سخت رنج پہنچانا + ستانا + تباہ کرنا ۔ برباد کرنا ۔ خاک میں
ملانا (۴) سخت کام کرنا ۔ محنتِ شاقہ اٹھانا جی توڑ کر کام کرنا ۔ پلنا +

پیسنا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ محنتِ شاقہ ۔ سخت محنت یا مصیبت +

پیسنا پیٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ محنتِ شاقہ اٹھانا ۔ دکھ بھرنا ۔ نہایت
تکلیف سے کمانا ۔ سخت مزدوری کرنا +

پیسنجر ۔ انگلش Passenger اسم مذکر ۔ مسافر +

پیسنجر ٹرین یا گاڑی ۔ ا ۔ اسم مؤنث ۔ ریل کی سواری گاڑی ۔
مسافر گاڑی ۔ وہ گاڑی جس میں مسافر بیٹھیں +

پیسنی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ غلہ کی وہ مقدار جو ایک مرتبہ پیسنے کو دی جائے ۔
ایک نفری کے پیسنے کی مقدار +

پیسے ۔ ہ ۔ جمع مذکر ۔ پیسا کی جمع +

پیسے برابر بوٹیاں کرنا ۔ ا ۔ فعلِ متعدی (ع) پرزے اڑانا ۔
چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا + کھال اڑانا ۔ سخت جسمانی سزا دینا +

پیسے پر دھر کر بوٹیاں اُڑانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (ع) پرزے اڑانا ۔
قیمہ قیمہ کرنا ۔ سخت جسمانی سزا دینا ۔ کھال اڑانا ۔ خوب پیٹنا ۔

پیسے کا میت ۔ ہ ۔ صفت ۔ زر دوست ۔ زر پرست +

پیسے والا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ دولتمند ۔ امیر ۔ دھنوان ۔ مالدار +

پیش ۔ ف ۔ تابع فعل (۱) نقیض پس ۔ آگے ۔ سامنے (۲) زمانۂ ماضی و
مستقبل ۔ پہلے ۔ قبل ۔ آیندہ (۳) ۔ اسم مذکر (ضمہ ۔ ضم ۔ رفع ۔ وہ

علامت جو کسی حرف کے اوپر نصف واؤ کی بجائے لکھتے ہیں جیسے
اُس اور تُس میں (۴) ۔ اسم مذکر) انگرکھے کی اگاڑی (۵) امام تسبیح ۔
تسبیح کا وہ بڑا دانہ جو سب دانوں کے اوپر ہوتا ہے +

پیش امام ۔ ف ع ۔ اسم مذکر ۔ نماز پڑھانے والا ۔ پیش نماز ۔ مسجد کا امام ۔ مقتدا +

پیش آنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم (۱) آگے آنا ۔ ظہور میں آنا (۲) سلوک ہونا ۔ برا یا بھلا سلوک کرنا +

پیش بند ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ زیر بند ۔ وہ چمڑا یا نواڑ وغیرہ جو
گھوڑے کی پوزی اور تنگ کے بیچ میں گردن کو جھکی رہنے کی
غرض سے باندھتے ہیں +

پیش بندی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ حفظ ماتقدم ۔ دور اندیشی ۔ پہلے
سے کسی بات کی تدبیر کرنا ۔ یا کسی بات کو جمانا +

پیش بین ۔ ف ۔ صفت ۔ دور اندیش ۔ مآل اندیش ۔ عاقبت
اندیش ۔ آخر بیں + ہوشیار ۔ تجربہ کار + دانا ۔ عقلمند +

پیش بینی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ دور اندیشی ۔ مآل اندیشی +

پیش جانا یا چلنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ پار بسانا ۔ قابو چلنا ۔ کارگر ہونا ۔ موافق ہونا

پیش خدمت ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) ٹہلوا ۔ خدمتگار (۲ ۔ اسم مؤنث)
وہ عورت جو امیروں کی بیویوں کی خدمت کرے ۔ خادمہ ۔ ماما ۔ آیا +

پیش خیمہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱) وہ خیمہ جو امرا کے واسطے آگے جا کر
کھڑا ہوتا ہے ۔ سامانِ تشریف آوری ۔ لین ڈوری ۔ وہ فوج کا
سامان جو کوچ سے آگے بھیجا جاتا ہے سہ

باغ کو جائیگا ابر سیر پرست اٹھا پیش خیمہ تو روانہ ہوا سرکار کا آج (وزیر)

(۲) کسی امر کے قریب آنے کی علامت ۔ کسی کام کے ظہور کا سامان
(۳) ہرکارہ ۔ پیادہ ۔ ملازم (۴) مقدمۃ الجیش ۔ ہراول +

پیش دست ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) آگے کام کرنے والا ۔ نائب ۔
معاون ۔ پیشکار ۔ اسسٹنٹ (۲) فائق ۔ مرجح ۔ سبقت کنندہ +

پیش دستی کرنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) سبقت کرنا ۔ پہل کرنا (۲) جرأت
کرنا ۔ حملہ کرنا ۔ ہاتھ ڈالنا سہ

وصول دصبا اُس سراپا ناز کا شیوہ نہ تھا ہم ہی کر بیٹھے تھے غالب پیشدستی ایک دن (غالب)

پیش رفت ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ قابو ۔ بس +

پیش رو ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ اگوا ۔ آگے آگے چلنے والا +

پیش قبض ۔ ف ع ۔ اسم مذکر ۔ خنجر ۔ دشنہ ۔ چھرا ۔ کٹارا ۔ قتالہ ۔ کٹار ۔

پیش قدمی۔ف+ع۔ اسم مؤنث۔(۱) سبقت۔ پہل۔ آغاز۔ (۲) چڑھائی۔ حملہ (۳) جُرأت۔ دلیری۔ چالاکی+ پھرتی۔

پیش کرنا۔ا۔ فعل متعدی۔ رُوبرو کرنا۔ سامنے کرنا۔ حاضر کرنا+ آگے رکھنا۔ نذر دکھانا+ نذر پکڑانا+

پیش نماز۔ف۔ اسم مذکر۔ امام۔ اگوا۔ نماز پڑھانے والا+

پیش نہاد۔ف۔ اسم مذکر۔ مدنظر۔ ارادہ+

پیشاب۔ف۔ اسم مذکر۔(۱) بول۔ مُوت۔ شاشہ (۲) عوام) نطفہ۔ تخم۔ بند+

پیشاب بند ہونا۔ا۔ فعل لازم۔(۱) مُوت بند ہونا (۲) کسی شخص کو نہایت ڈرنا

پیشاب خطا ہونا۔ا۔ فعل لازم۔(۱) مُوت نکلنا (۲) نہایت ڈرنا ڈر کے مارے کانپنا+

پیشاب کرنا۔ا۔ فعل لازم۔(۱) مُوتنا۔ بول کرنا (۲) حقیقت نہ سمجھنا۔ خاطر میں نہ لانا+

پیشاب کی راہ بہانا۔ا۔ فعل متعدی (۱) کھانے پینے میں اڑانا فضول خرچی کرنا۔ روپیہ کی حقیقت نہ سمجھ کر اڑانا (۲) بے جا چیزوں میں صرف کرنا+

پیشاب نکرنا۔ا۔ فعل متعدی۔ بالکل خاطر میں نہ لانا۔ انتہا حقیر سمجھنا

پیشاب نکلنا۔ا۔ فعل لازم۔ خوف کے مارے مُوت دینا۔ نہایت ڈرنا۔ خوف سے کانپنا+ رعب چھانا۔ رعب غالب ہونا+

پیشانی۔ف۔ اسم مؤنث (۱) ناصیہ۔ ماتھا۔ جبین (۲۔۱) تقدیر۔ قسمت۔ پرالبدھ (۳) سرنامہ۔ القاب۔ سُرخی (۴) وہ کاغذ کی مدجو عبارت سے اُوپر چھوڑ دیتے ہیں+

پیشتر۔ف۔ تابع فعل۔ سب سے پہلے۔ مُقدم۔ اوّل۔ بہت پہلے+

پیشکار۔ف۔ اسم مذکر۔(۱) پیشدست۔ منیجر۔ ایجنٹ۔ مددگار۔ نائب (۲) مسلخواں۔ نائب سررشتہ دار۔ نائب تحصیلدار+

پیشکاری۔ف۔ اسم مؤنث۔ منیجری۔ نیابت+ مسلخوانی+ نائب تحصیلداری

پیشکش۔ف۔ اسم مذکر (۱) نذر۔ بھینٹ (۲) تحفہ۔ ہدیہ۔ سوغات (۳) خراج۔ محصول

پیشگاہ۔ف۔ اسم مؤنث۔(۱) سامنے۔ روبرو۔ حضور میں (۲) اجلاس۔ دربار۔ صدر (۳) صدر مجلس (۴) بادشاہ۔ صاحبِ تخت۔ صاحبِ مسند+ حاکم+ حضور+ سرکار+

پیشگی۔ف۔ اسم مؤنث۔ وہ اُجرت جو کام سے پہلے دیجائے+ سائی۔ بیعانہ

پیشوا۔ف۔ اسم مذکر (۱) نمونہ۔ نظیر (۲) رہنما۔ ہادی۔ اگوا۔ رہبر+ امام (۳) مرہٹوں کا شورش اعلیٰ+

(چونکہ بالاجی بشوناتھ برہمن پیشوائے اوّل ۱۷۱۲ء کے قریب ساہو یعنی سیواجی کے پوتے کے ہاں پیشوائی پر ممتاز ہوا تھا اور اخیر کو گدی کا مالک ہو کر بھی اُس نے یہی لقب قایم رکھا اس وجہ سے مرہٹوں کا یہ خاندان اس نام سے مشہور ہوا)+

پیشواز۔ف۔ اسم مؤنث (صحیح پیش باز یعنی پیش کشادہ۔ آگے سے کھلا ہوا جامہ۔ دیکھو (پشواز)+

پیشوائی۔ف۔ اسم مؤنث (۱) رہنمائی۔ رہبری (۲) اگوانی۔ استقبال کسی کے آنے کی خبر سنکر اُسے لینے جانا+

پیشہ۔ف۔ اسم مذکر۔(۱) ہنر۔ فن+ کسب۔ شغل۔ حرفہ۔ کام۔ دستکاری۔ نوکری۔ عادت۔ طریقہ

پیشہ ور۔ف۔ اسم مذکر (۱) اہلِ حرفہ۔ کسی قسم کا کام کرنیوالا (۲) دوکاندار۔ تاجر+

پیشی۔ف۔ اسم مؤنث (۱) حضوری+ زیرِ نظر+ زیرِ تجویز (۲) مقدمہ کی شنوائی کی تاریخ۔ تاریخ مقدمہ+ تاریخ حاضری+

پیشی کا محرر یا منشی۔ا۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جو مقدمات کے کاغذات پیش کرے۔ مسلخواں۔ پیشکار+ سررشتہ دار+

پیشینگوئی۔ف۔ اسم مؤنث۔ نجوم وغیرہ کے ذریعہ سے آئندہ کا حال بتانا۔ کسی واقع کا قبل از وقوع بیان کرنا+

پیشینگوئی کرنا۔ا۔ فعل لازم۔ علاماتِ نجوم وغیرہ سے آئندہ کا حال بیان کرنا۔ پیش آمدنی واقعات کا پہلے سے حال کھول دینا+ رائے لگانا۔ قیاس دوڑانا+

پیغام۔ف۔ اسم مذکر (۱) پیام۔ سندیسا۔ زبانی بات+ خبر+ سفارت+ جو کچھ کہلا کر بھیجیں (۲) شادی یا نسبت کا سوال۔ درخواست+

پیغام بھیجنا۔ا۔ فعل لازم۔(۱) خبر یا سندیسا بھیجنا (۲) شادی کی درخواست کرنا

پیغام ڈالنا۔ا۔ فعل لازم (۲) نسبت کی درخواست کرنا۔ شادی کی درخواست کرنا+ شادی کے واسطے رقعہ یا پرچہ بھیجنا+

پیغام سلام۔ا۔ اسم مذکر (۲) سوال و جواب۔ درخواست۔ بات چیت۔ نسبت

پیغاما پیغامی۔ا۔ اسم مؤنث۔(۱) سوال و جواب+ بات چیت (۲) خط و کتابت۔ پیغام و سلام+

پیغامی۔ا۔ اسم مذکر۔ پیغامبر۔ پیغام سلام پہنچانے والا+

پیغمبر۔ف۔ اسم مذکر۔(۱) پیغام پہنچانے والا۔ قاصد۔ رسول۔ دُوت۔ ایلچی سفیر۔ سندیسا لانیوالا (۲) خدا کا حکم لانے والا۔ مُرسل۔ بھیجا ہوا۔ دین۔ نبی۔ ناصح+

پیغمبری - ف - اسم مؤنث - رسالت - ایلچیگری - نبوّت ۰

پیک - ہ - اسم مؤنث - پان کا رنگین تھوک ۰

پیک - ف - اسم مذکر - پیادہ ۰ ہرکارہ - قاصد - دُوت ۰

پیکار - ف - اسم مذکر (۱) محصل - تحصیل کنندہ (۲) خردہ فروش - پھیری پھر کر بیچنے والا (۳) جنگ - لڑائی ۰

پیکان - ف - اسم مذکر - نیزہ کی نوک - بھال - تیر یا برچھی کی انی ۰

پیکٹ - انگلش (Packet) اسم مذکر - کاغذوں کا وہ چھوٹا سا بنڈل جو کسی جگہ روانہ کرنے کے لئے باندھا جائے ۰

پیکدان - ا - اسم مذکر (عوام) اگالدان - وہ ظرف جس میں پان کی پیک اگال ڈالتے ہیں ۰

پیکر - ف - اسم مؤنث (مرکبات میں) چہرہ - صورت - شکل - جیسے پری پیکر ۰

پیکڑا - ا - اسم مذکر - (۱) حلقہ یا جو قیدیوں کے پیروں میں ڈالا جاتا ہے - بیڑی (۲) عورتوں کے پیر کا نقرئی زیور - جیسے تھے پانوں نہ پیر پیکڑا (کہاوت) ۰

پیکھنا - ہ - فعل متعدی - بیائے مجہول (پورب) (ہندی گیتوں میں) (۱) دیکھنا - نظر کرنا (۲) ریس کرنا - حرص کرنا - خواہش کرنا - جیسے دیکھا سو پیکھا میری لاڈو کا یہی لیکھا (کہاوت) (۲) - اسم مذکر سیر و تماشا - (اب متروک ہے) سہ

کھڑے سب کا وہ جا پُرسہ دیکھنا
کہ یارب یہ کیا ہے جہاں پیکھنا (میر حسن)

پیگو - برہما - اسم مذکر - برٹش برہما کے ایک شہر کا نام - جہاں کا ٹٹو نہایت تیز رفتار و قدم باز ہوتا ہے - برہما ٹوئی اسی جگہ کے ٹٹو سے مراد ہے - نیز وہاں سے ایک قسم کا سبز پتھر بھی آتا ہے ۰

پیل - ہ - اسم مؤنث - ریلا - دھکا - ٹھیلا ۰

(یہ لفظ ریل یا دھکا کے ساتھ آتا ہے جیسے ریل پیل - دھکا پیل) ۰

پیل - ف - اسم مذکر (۱) فیل - ہاتھی (۲) شطرنج کا وہ مہرہ جو اڑا چلتا اور آڑا ہی مارتا ہے ۰

پیلا - ہ - اسم مذکر - دیکھو (پیلڑا بمعنی خایہ) (مرکبات میں آتا ہے)

پیلا - ہ - صفت - (ہندو) زرد - کیسری - زعفرانی - اصفر ۰

پیلبان - ف - اسم مذکر - مہاوت - فیلبان - خوصاً شاہی فیلبان

پیلپا - ف - اسم مذکر - ایک بیماری کا نام جس کے باعث پاؤں پھول کر نہایت موٹا ہو جاتا ہے - یہ مرض اکثر مرطوب ملکوں میں ہوتا ہے ۰

پیلپایہ - ف - اسم مذکر - پتھر یا چونے کا ستون - کھم - تھم ۰

پیلڑ - ہ - اسم مذکر - (پورب) فوطہ - خصیہ - پیلا - انڈ - خایہ ۰

پیلڑا - ہ - اسم مذکر (عوام) پیلڑ - فوطہ - خصیہ - بیضہ - انڈا - خایہ - رئیس کا

پیلنا - ہ - فعل متعدی (۱) ریلنا - دھکیلنا - آگے یا پیچھے ہٹانا (۲) تیل یا عرق میں پیلنا (۳) داخل کرنا (۴) جب ڈنڈ کے ساتھ کسی کے زور سے آیا ہو رہتے

پیلو - ہ - اسم مذکر (۱) ایک درخت کا نام جس کی جڑ اور شاخوں کی مسواکیں بنتے ہیں - جال (۲) چھتیس راگنیوں میں سے ایک راگنی کا نام (۳) فیل مرغ ۰

پیلہ - ف - اسم مذکر (۱) کویا - ابریشم (۲) ریشم کا کیڑا (۳) - اسم پیل (ہاتھی) کی فیلہ - شطرنج کا شتر ۰

پیلی - ہ - اسم مؤنث (ہندو عوام) (۱) اشرفی - زردی (۲) زرد رنگ ۰

پیم - ہ - اسم مذکر - (ہندو) بیائے مجہول (۱) پیار - سنیہ - محبت - الفت (۲) دوستی - اخلاص - یارانہ -

پیمان - ف - اسم مذکر - (۱) اندازہ (۲) عہد - وعدہ - قول و قرار - قسم - کہنے جس کا ...

پیمانہ - ف - اسم مذکر - (۱) سیال یا مشروبات یا مائیات کے ناپنے کا ظرف (۲) جام شراب - وائن گلاس (۳) نپانہ - ناپ - ناپنے کا آلہ ۰

پیمائش - ف - اسم مؤنث - ناپ ۰ زمین کی ناپ ۰

پیمبر - ف - اسم مذکر - دیکھو (پیغمبر) ۰

پیمفلٹ - انگلش (Pamphlet) (۱) کم حجم کی کتاب - رسالہ - چھوٹی سی کتاب (۲-۱) ڈاک رسانی بک پوسٹ ۰ پیکٹ ۰

پیمک - ہ - اسم مؤنث - ایک قسم کا کلابتون کا بنا ہوا سنہری گوٹا جو انگرکھوں ٹوپیوں وغیرہ پر لگایا جاتا ہے - لیس ۰

پیں - ہ - اسم مؤنث (اطفال) نفیری کی آواز - باریک آواز ۰

پیں نکالنا - ہ - فعل متعدی - (اطفال) پیں بلوانا - عاجز کرنا - گھمنڈ کرنا ۰

پینا - ہ - صفت (ہندو) (۱) تیز - تیز دھار کا - برّاں (۲) - اسم مذکر آر - انکس ...

پینا - ہ - فعل متعدی - (۱) نوش کرنا - آشامیدن کا ترجمہ کسی رقیق چیز کو حلق کے اندر اتارنا (۲) بادہ نوشی کرنا - مے نوشی کرنا (۳) حقے کا دم لگانا قلیان کشی کرنا (۴) جذب کرنا - سوکھنا - چوسنا (۵) برداشت کرنا جھیلنا - سہائی کرنا - خاموش ہو جانا - ٹالنا (۶) - اسم مذکر تلوں کی کھلی - میٹھی کھلی کہ کھاتے اسے پورے نہ سمجھے جائیں گر دودھ کے پینا کھائیں ۰

پینتالیس - ہ - صفت - پانچ اوپر چالیس - چہل و پنج - خمس و اربعون - ۴۵ ۰

پینتیس - ہ - اسم مؤنث - صفت - پانچ اوپر تیس - سی و پنج - خمس و ثلثون - ۳۵ -

پینٹلون - انگلش (Pantaloon) اسم مؤنث - پتلون - انگریزی تراش کا پاجامہ جسمیں میانی علیحدہ نہیں پڑتی اور ایک سلگ ہوتا ہے۔

پینٹھ - ہ - اسم مؤنث - ہاٹ - سودا بازار - آٹھویں روز کا بازار جو قصبات میں لگتا ہے۔

پینجن - ہ - اسم مذکر (ہندی) ایک قسم کا پاؤں کا زیور جس میں جھانجن - پایل۔

پینجنی - ہ - اسم مؤنث (۱) کبوتروں کے پاؤں میں ڈالنے کی بجتی ہوئی مجوف پتلی کڑی (۲) گاڑی کی وہ قوس نما لکڑی جو پہیے کی روک ہوتی ہے اور اُسکے سبب سے پہیا اُدھر سے باہر نہیں نکلنے پاتا۔

پینڈا - ہ - اسم مذکر - تلی - تلا - ظرف کے نیچے کا حصّہ - کسی چیز کی بیٹھک - سافل - پائین ظرف۔

پینڈی - ہ - اسم مؤنث (۱) تلی - ظرف کی بیٹھک - حصّۂ زیرین ظرف (۲) توپ یا بندوق کی کوٹھی (۳) گاجر یا مولی وغیرہ کی جڑ۔

پینڈے کا ہلکا - ہ - صفت - جو بھاری بھرکم نہ ہو - غیر مستقل المزاج - وہ شخص جو قابلِ اعتماد نہو - قول کا کچا - وہ شخص جسکی بات کو استحکام نہو - بُجرد بوچ آدمی - تھالی کا بینگن - بات کا بودا - جسکی بات میں بھید کہ نہو۔

پینڈے کے بل بیٹھنا - ہ - فعل لازم (عوام) (۱) چوتڑوں کے بل بیٹھنا (۲) ڈوبنا - غرق ہونا - (۳) ہار جانا - تھک جانا - عاجز ہو جانا - دیوالہ نکلنا (۴) بیٹھ جانا - گھبرا جانا - بدحواس ہو جانا۔

پینڈ - ہ - اسم مذکر (ہندی) قدم - راستہ - پگ ڈنڈی۔

پینڈ بھرنا - ہ - فعل لازم - (ہندو گنوار) لغوی معنی قدم رکھنا - اصطلاحی کسی تیرتھ کی طرف قسم کھانے کے لئے قدم اُٹھانا جیسے ؎ سچا ہے تو گنگا جی کی مائیں چار پینڈ بھر جا۔

پینڈُو - ہ - اسم مذکر - (گنوار) پودا - درخت کا ٹکڑا - منڈلا۔

پینڈا - ہ - اسم مذکر - (گنوار) (۱) راستہ - باٹ - راہ - گیل (۲) گھڑونچی - پنڈا۔

پینڈولم - انگلش - Pendulum اسم مذکر - گھنٹے کا لٹکن یا لنگر۔

پینڈکی - ہ - اسم مؤنث - ایک قسم کے لڈو جو میدے کو گھی میں بھون کر اور اُسمیں کھانڈ میوہ وغیرہ ڈالکر بنائے جاتے ہیں - مسلمانوں میں دستور ہے کہ بیاہ میں ساچق کے روز دلہن کیطرف سے دولہا کو پینڈیاں بھیجی جاتی ہیں بعض اوقات زچہ کے واسطے بھی بنتی ہیں۔

پینس - ا - اسم مؤنث - (۱) پالکی - ایک قسم کا ڈولا (یہ لفظ انگریزی Pinnace بمعنی کشتی سے اہل فرنگ نے اختراع کیا ہے) (یہ لفظ چونکہ زبانِ انگریزی میں ایک خاص معنی رکھتا ہے اس وجہ سے اب متروک ہو کر پالکی یا اصل پینس بولا جانے لگا ہے) (۲) ناک کی ایک بیماری کا نام - بلغمی۔

پینسٹھ - ہ - صفت - پانچ اُوپر ساٹھ - شصت و پنج - جنس شمار۔

پینک - ہ - اسم مؤنث - افیون یا پوست کے نشہ کی غنودگی - افیونی کی اونگھ (یہ لفظ فارسی میں پینکی پایا جاتا ہے چنانچہ (کاشی) نے بھی باندھا ہے)؎

ریزہ زدہ ہانش آب حیواں — گردد گہ پینکی زبان

پینک میں آنا - ا - فعل لازم - افیون کی غنودگی میں آنا - افیونی کا اونگھ جانا۔

پینچ نکالنا - ا - فعل متعدی - (لکھنؤ کا لیستہ) پی نکالنا - نقص نکالنا - نکتہ چینی ؎

شک ساقی سے ہے جائیگا پیچ نکلا تو نہیں — پینچ نکالیگا کسی طرح کی پیالوں میں (رشک)

پینگ - ہ - اسم مؤنث (۱) جھولے کا وہ لمبا جھونٹا جو خود کھڑے ہو کر لیتے ہیں (۲) جھولے کی رسی (۳) ایک قسم کی چڑیا۔

پینگ بڑھانا - یا - چڑھانا - ہ - فعل لازم - ایسا لمبا جھونٹا لینا کہ بہت اونچا جائے۔

پینا - ہ - فعل متعدی - تومنا - روئی پوسنا - دھنکنا۔

پیو - ہ - اسم مذکر - (گیتوں میں) پیا - خاوند - پیارا - پریتم (۲) معشوق - محبوب۔

پیوڑی - ہ - اسم مؤنث - پیلے پھول - ایک قسم کی رنگ کی ٹکلی جو عمارتوں کی نقاشی کے کام میں آتی اور ہڑتال سے تیار کیجاتی ہے۔

پیوست کرنا - ا - فعل متعدی (۱) ملانا - چسپاں کرنا (۲) مضبوط کرنا - مستحکم کرنا (۳) خشک کرنا - جذب کرنا - پلانا (۴) ایک جان کرنا - ایک جگر کرنا۔

پیوست ہونا - ا - فعل لازم - (۱) ملنا (۲) ایک جان ہونا - ایک جگر ہونا - (۳) مضبوط ہونا - مستحکم ہونا (۴) جذب ہونا۔

پیوستہ - ف - صفت (۱) ملا ہوا - بلافاصلہ - متصل - مماس - ملصق (۲) یکجا - ایک جان - ایک جگر - درہم بستہ (۳) ہمیشہ - مدام۔

پیوسی - ہ - اسم مؤنث - حیوانات کا وہ گاڑھا دودھ جو بچہ ہونیکے تین روز بعد غلیظ رہتا اور جب اُسکو آگ پر رکھتے ہیں تو منجمد ہو کر کھیل کھیل ہو جاتا ہے۔

پیون - انگلش (Peon) اسم مذکر - قاصد - چٹھی رساں - ہرکارہ - ڈاکیا۔

پیوند - ف - اسم مذکر - (۱) بندش - بستگی (۲) پارہ - جوڑ - تھگلی - چیپی (۳) میل - مناسبت - جیسے پیوند کو پیوند ملنا وغیرہ (۴) خویش و تبار - عزیز و اقربا (۵) ترکیب اشجار - ایک جنس درخت کی دوسرے ہم جنس درخت میں ٹہنی لگانا تاکہ اُسکا پھل بڑا اور خوش ذائقہ ہو جائے۔

پیوند لگانا۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) جوڑ لگانا۔ تھیگلی کا ٹھنا۔ گدڑی گانٹھنا (۲) ایک درخت کی شاخ کو دوسرے درخت کی شاخ میں پیوست کرنا (۳) میل سے میل ملانا +

پیوندی۔ ف۔ صفت (۱) قلمی۔ قلم لگایا ہوا + پیوند لگایا ہوا + وہ درخت جسمیں پیوند لگایا گیا ہو۔ نخلِ پیوند (۲) پیوند والے درخت کا پھل جیسے پیوندی بیر یا آم وغیرہ (۳) بڑا آڑو۔ شفتالو (۴۔ عوام) دوغلا دوجنسا۔ سنکیسا۔ یا سیتسا۔ دورنگا۔ میسنی +

پیوندی مونچھیں۔ ا۔ اسم مؤنث (عوام) وہ حلقہ نما مونچھیں جنہیں بانکے آدمی اکثر گالوں سے چپکا لیتے ہیں +

پیہر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (ہندو) میکا۔ ماں کا گھر۔ پِتا کا گھر +

پیہم۔ ف۔ تابعِ فعل۔ برابر۔ متواتر۔ لگاتار۔ تابڑ توڑ۔ اوپر تلے + سلسلہ وار۔ مسلسل +

پیہو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (گنوار) پِشو۔ کیک +

پیٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) وہ چھوٹا سا صندوق یا پٹارا جسمیں پہننے کے کپڑے رکھتے ہیں + پیٹی (۲) مستطیل قد کا چھوٹا بکس جسمیں خردہ فروش اپنی چھوٹی چھوٹی چیزیں اور نقدی وغیرہ رکھتے ہیں +

ت

ت ع۔ اسم مؤنث (۱) عربی الف بے تے کا تیسرا۔ فارسی اور اُردو کا چوتھا۔ ہندی حروفِ صحیح کا سولھواں حرف۔ سنسکرت دنتی اکشروں کا پہلا حرف جسے اصطلاحِ نحو میں تاءِ مثنّاۃ فوقانی یا تاءِ قرشت اور ہندی میں ت کہتے ہیں۔ عربی فارسی میں اسکا ملفوظ الف کے ساتھ (تا) ادا ہوتا ہے (۲) حسابِ جمل میں اسکے ۴۰۰ عدد مقرر کئے گئے ہیں (۳) یہ حرف اُردو میں دال مہملہ سے اکثر اور دیگر حروف سے کمتر بدلا جاتا ہے۔ چنانچہ بتفصیل ذیل چند مثالیں درج فرہنگ کیجاتی ہیں +

ٹ۔ تسر۔ تسر (ج) تاجھا۔ تاجھا۔ بجھا۔ (ج) تھوپنا۔ تھوپنا۔ تلا۔ چلا۔ ٹھنڈا۔ ٹھنڈا + ت۔ س (۱) عروت۔ عروس + پاروت۔ بارود۔ مکیت۔ تمیز + تاگا۔ دھاگا + ترنڈ۔ دریڑ۔ بیت۔ بید + کمات۔ کماد + پلیت۔ پلید (س) تے۔ سے + تھا۔ سا۔ تیرا۔ تیسرا (ک) ترنک۔ کرنگ + تنک۔ کنک جیسے تنکا۔ تو پاؤ دیا اور کنک کنک رہیں + بتھا۔ بکھا + سوتن۔ سوکن۔ انگشت۔ انکشت

(گ) ریت۔ ریگ (ل) تک۔ لگ۔ تھپیڑ۔ لپیڑ + تو تو۔ لو لو۔ اتسی۔ السی (م) پیت۔ پیم + ماتا۔ ماما (و) تہاں۔ وہاں + تس۔ وس +

تا۔ ہ۔ ایک آگاہی اور جتانے کا کلمہ جسکو اکثر ننھے بچے خود چھپکر ظاہر ہوتے وقت زبان پر لاتے یا اُنکے ماں باپ اپنے تئیں اوٹ میں ہو کر اور پھر سر نکالکر بچے کے خوش کرنے کے واسطے تا کہتے اور چھپ جاتے ہیں اسکے معنے ہیں دیکھو ہم کہاں ہیں جیسے ننّی تا۔ للّو تا

تا۔ ف۔ تابعِ فعل (۱) تک۔ جب تک۔ جسوقت تک

نجیں سے مرے جنازہ پہ آیا نہ جائے گا | تا پہلے نون مام ستایا نہ جائے گا (شاہی)

(۲) عدد۔ شمار جیسے یکتا (۳) تہ۔ بل جیسے زلفِ دوتا۔ یعنی بلدار۔ (۴) تک۔ حرفِ انتہا جیسے تا بخانہ۔ تا ایں دم۔ (۵) تو۔ جیسے تاہم بمعنی تو بھی (۶) اسلئے۔ اسواسطے۔ جیسے تا کہ (۷)۔ اسم مذکر ستنہ کا قد۔ تاؤ۔ (یہ لفظ فارسی میں بہت سے موقعوں پر آتا ہے مگر اُردو میں مرکبات کے ساتھ چند مقام پر مستعمل ہے جو لکھے گئے) +

تا بحیات۔ ف + ع۔ تابعِ فعل۔ جیتے جی۔ جب تک زندگی ہے۔ جنم بھر عمر بھر۔ عمر بھر تک +

تا بزیست۔ ف۔ تابعِ فعل۔ (دیکھو تا بحیات)

تا بکجا۔ ف۔ تابعِ فعل۔ کہاں تک۔ کب تک +

تا بکے۔ ف۔ تابعِ فعل۔ دیکھو (تا بکجا)

تا بکے دل صبر والوکب تلک چھپا رہوں | ما بھی ہائے کہیں جلکو قسم کھائی ہوئی (ستیہ)

تا بمقدور۔ ف + ع۔ تابعِ فعل۔ حتی الامکان۔ پار بساتے۔ جہانتک ممکن تھا

تا حال۔ ف + ع۔ تابعِ فعل۔ اب تک۔ اسوقت تک +

تا کہ۔ ا۔ حرفِ علت۔ اس لئے کہ۔ اسواسطے کہ + کیونکہ +

تاہم۔ ف۔ تابعِ فعل۔ تِس پر بھی۔ تو بھی۔

تاب۔ ف۔ اسم مؤنث (از تابیدن) چمک۔ روشنی۔ فروغ۔ نور (۲) گرمی تابش۔ حرارت (۳) بل۔ پیچ۔ خم (۴) قدرت۔ طاقت۔ مجال جیسے کیا تاب (۵) صبر۔ تحمل۔ برداشت۔ جیسے تاب نہ رہنا (۶) رنج و محنت (۷) چلا۔ آب۔ اوپ

ہے سوا الماس سے بھی ترے دانتوں کی چمک + تاب رکھتا ہے نہ مشہور الیسی کا ہے کو (ظفر)

(۸) پیچ۔ مروڑ (مرکبات میں) +

تاب نہ رہنا - ا - فعل لازم - برداشت نہ ہونا - سہار نہ رہنا ٭ گھبرا جانا ٭

تاب نہ لانا - ا - فعل لازم - متحمل نہ ہونا - برداشت نہ کر سکنا ٭ گھبرا جانا
بوکھلا جانا ٭ مضطرب ہو جانا ٭

تاب و تواں - ف - اسم مؤنث (۱) مجال ٭ قدرت - زور بل (۲)
ظرف و حوصلہ (۳) صبر و قرار ٭ برداشت ٭

تاب و طاقت - ف ٭ ع - اسم مؤنث (دیکھو تاب و تواں)
فلک کو کب ہے یہ دست قدرت - زمیں کو کب ہے یہ تاب و طاقت
وہی اٹھائیں گے بار الفت جو ناز تیرے اٹھا چکے ہیں (نامعلوم)

تاباں - ف - صفت (۱) روشن - درخشاں - چمکدار - نورانی - مہر تاباں (۲)
تابیدہ - پیچیدہ - خمدار - بل کھائی ہوئی - جیسے زلف تاباں (۳) میر
عبدالحی دہلوی شاگرد شاہ حاتم اور میر محمد علی حشمت بادشاہ حسن و سیرت
اور نہایت خوبصورت جوان کا تخلص - (ایک جہان ان پر مرتا تھا - خود بھی کسی
کے عاشق زار تھے - جو صاحب دیوان بنے - افسوس کہ عین عنفوان شباب میں معشوق
حقیقی کا وصال نصیب ہوا کہتے ہیں کہ حضرت ۱۱۸۰ھ تک زندہ و موجود تھے)

تابدان - ف - اسم مذکر - روشندان - وہ موکھا جو روشنی کے واسطے عمارت
میں چھوڑ دیتے ہیں - روزن دیوار ٭

تابڑ توڑ - ہ - تابع فعل - (عوام) متواتر - پے در پے - لگا تار - برابر - اوپر تلے
باہم - علی الاتصال - جیسے حیدری ایک نو دھان پان تھی ہی دوسرے
تابڑ توڑ چار بچے ہو جانے سے اور بھی لٹ گئی ٭

تابش - ف - اسم مؤنث (۱) گرمی - حرارت - حدت - تپش (۲ - صفت)
چمک - دھوپ کی چمک - تمازت - روشنی ٭

تابع - ع - صفت (۱) مطیع - فرمانبردار ٭ محکوم ٭ ماتحت ٭ پابند -
(۲ - اسم مذکر) نوکر - ملازم ٭

تابع کرنا - ا - فعل متعدی - مطیع کرنا - بس میں کرنا - قابو میں لانا -
زیر کرنا - فرمانبردار بنانا - تابعدار بنانا ٭

تابع مرضی مالک - ف - اسم مذکر - (۱) مالک کی مرضی کا تابعدار
آقا کے حکم کے مطابق کام کرنیوالا - فرمانبردار (۲ - قانون) وہ کاشتکار
جو مالک کی مرضی کا تابع ہو اور خود کسی امر کا مجاز نہ ہو ٭

تابعدار - ا - صفت - (عوام) (۱) مطیع - فرماں پذیر - آگیا کاری ٭ پابند
(۲ - اسم مذکر) نوکر - ملازم ٭ نمک حلال - وفادار ٭

(یہ لفظ غلط مشہور ہے - کیونکہ تابع خود فاعل کا صیغہ ہے)

تابعداری - ا - اسم مؤنث (۱) اطاعت - فرمانبرداری ٭ پابندی -
(۲) ملازمت - نوکری ٭

تابعداری کرنا - ا - فعل متعدی (عوام) (۱) اطاعت کرنا - حکم
ماننا (۲) نوکری کرنا - ملازمت کرنا ٭

تابعین - ع - اسم مذکر - (۱) تابع کی جمع - تابعدار لوگ (۲) پیرو - مقلد -
(۳) محدثین کی اصطلاح میں وہ گروہ جس نے رسول مقبول کے
ایک یا زیادہ صحابی سے ملاقات کی ہو اور تبع تابعین وہ لوگ جنہوں
نے تابعین میں سے کسی کو دیکھا ہو ٭

تابندہ - ف - صفت - دیکھو (تاباں)

تابوت - ع - اسم مذکر - (۱) مردہ کا صندوق - وہ صندوق جس میں
مردہ کی لاش رکھکر لے جاتے ہیں ٭ بیوان (۲) ارتھی (۳) جنازہ
لاش - لاشہ - نعش - میت ٭

تابہ - ف - صفت - اسم مذکر - (۱) بل کھایا ہوا - بٹا ہوا - پیچیدہ (۲)
تاباں درخشاں (۳) توا - وہ آہنی ظرف جس پر روٹی پکے ٭

تابیدہ - ف - صفت (۱) بل کھایا ہوا - بٹا ہوا - پیچیدہ (۲) تاباں - درخشاں

تاپ - ہ - اسم مذکر - (۱) گرمی - حرارت - تاب (۲ - گنوار) بخار - حمی - تپ

تاپ تلی - ا - اسم مؤنث - ورم طحال جو بخار کے باعث ہو جاتا ہے
تلی کا بڑھ جانا - مرض سپرز ٭
(بعض لوگوں نے اسکو تاب تلی لکھا ہے اگرچہ فارسی تاب اور ہندی تاپ میں چنداں فرق
نہیں مگر ہندی کا جوڑ ہندی کے ساتھ رہا ہے اور بول چال کے موافق بھی بائے فارسی
سے سنا جاتا ہے - عوام میں یہ بھی مشہور ہے کہ تپ میں پانی پینے سے تلی بڑھ جاتی ہے -
پس اس سے بھی اس لفظ کا بائے فارسی ہونا ثابت ہوتا ہے)

تاپنا - ہ - فعل متعدی - سینکنا - گرمی پہنچانا (۲ - فعل لازم) دھوپ یا آگ
کے سامنے بیٹھکر سینکنا - گرم ہونا - الاؤ پر بیٹھکر اپنے جسم کو گرمی پہنچانا ٭
آگ تاپے کہاں تلک انساں دھوپ کھائے کہاں تلک جاندار (غالب)

تاتا تھئی - ہ - اسم مؤنث - یہ ایک کلمہ وزن ہے جو رقاص تال پر آنے
کے واسطے زبان اور ہتھیلی سے ادا کرتے ہیں ٭
(فارسی میں اسے تتے کہتے ہیں)

تاثر - ع - اسم مذکر - اثر قبول کرنا - اثر پذیر ہونا ٭

تاثیر - ع - اسمِ مؤنث - (۱) لغوی معنی کسی چیز میں نشان چھوڑنا ۔ چِن - نشان (۲) نتیجہ - پھل - ثمر (۳) اثر - خاصیت ۔ عمل - گُن - سُبھاؤ ۔

تاثیرِ قانون - ع - اسمِ مؤنث (قانون) قانون کا اثر - قانون کا کارگر ہونا ۔

تاثیر کرنا - ا - فعل متعدی - گُن کرنا - اثر کرنا - عمل کرنا - خاصیت ظاہر کرنا ۔ سرایت کرنا ۔

تاج - ع - اسمِ مذکر (۱) مُکٹ - شاہی ٹوپی - دَیہیم - افسر (۲) کلغی - پرندوں کا طُرّہ - پرند کی چوٹی (۳) مکان کا چھجا - دیوار کی کنگنی ۔ وہ کُنگنی دار برجی جو کسی دیوار یا مکان وغیرہ کے سر پر بنا دیتے ہیں (۴) گنجیفہ کے ایک رنگ کا نام ۔

تاج بخش - ع ۔ ف - صفت شہنشاہ - بڑا بادشاہ جو اوروں کو بادشاہ بنا سکے ۔

تاج بخشی کرنا - ا - فعل متعدی - سلطنت بخشنا - بادشاہی دینا ۔

تاجِ خروس - ع ۔ ف - اسمِ مذکر (۱) مُرغ کے سر کی کلغی - وہ سُرخ گوشت کا ٹکڑا جو مرغ کے سر پر ہوتا ہے (۲) ایک قسم کا سُرخ پھول جو تاجِ خروس سے مشابہ ہوتا ہے ۔

تاج رکھنا - ا - فعل متعدی - دیکھو تاج بخشی کرنا (۲) فعلِ لازم - تاج پہننا ۔ بادشاہ بن بیٹھنا ۔

تاجدار - ع ۔ ف - اسمِ مذکر - صاحبِ تاج - بادشاہ ۔

تاجر - ع - اسمِ مذکر - تجارت کرنے والا - بنج کرنے والا - سوداگر - بیوپاری - بنجارا ۔

تاجو - ہ - اسمِ مؤنث (عوام) (۱) ایک گنواری برادرکُش عورت کا نام - (۲) وہ عورت جو بھائی کے ساتھ بدسلوکی کرے - برادرکُش - کٹر - ظالم - بیدرد و بیرحم عورت - جیسے تاجو بہن - تاجو ماں وغیرہ ۔ بھائی تمہاری بہن تاجو بہن سے کم نہیں اُسنے سب کا حق مار لیا اور ابتک کچھ نہ کچھ ستائے جاتی ہے (اس کا قصہ یوں مشہور ہے کہ جب تاجو کا بھائی پردیس ہلہ خوب کما دھما کر لایا تو اُسنے کہا کہ راستہ میں اپنی بہن سے بھی ملتا چلوں جب اُسکے مکان پر پہنچا تو رات ہو گئی اس نے اپنا سارا مال بہن کے پاس رکھوا دیا تاجو نے طمع میں آکر اپنے خاوند کو کہا کہ اسکے اس مال و دولت کا ... لیکن اس بات پر راضی نہ ہوا تو تاجو نے اپنے دیور کو ... اس کے بھائی کا کام تمام کر دیا یہ قصہ ... مشہور ہو کر ... ہیں ۔

تاجور - ع ۔ ف - اسمِ مذکر - صاحبِ تاج - بادشاہ (اشعار میں) ۔

تاخت - ف - اسمِ مؤنث (۱) دوڑ - حملہ - ہلّہ - دھاوا (۲) لوٹ - غارت ۔

تاخت و تاراج کرنا - ا - فعل متعدی - برباد کرنا - لوٹ کھسوٹ کر برباد کرنا - تہس نہس کرنا - ستیاناس کھونا - قلع و قمع کرنا ۔

تاخیر - ع - اسمِ مؤنث - ڈھیل - دیر - درنگ - توقّف - اویر - تعویق - وقفہ ۔

تادیب - ع - اسمِ مؤنث (۱) ادب دینا - آداب سکھانا (۲) علمِ مجلسی و علمِ ادب کی تعلیم دینا (۳) علمِ زبان سکھانا (۴) تنبیہ - چشم نمائی ۔

تار - ف - اسمِ مذکر (۱) تاگا - دھاگا - رشتہ ۔ لوہے - پیتل - تانبے اور جست وغیرہ کا لمبا اور گول ڈورا ۔ بال (۲) تانا - تانی ۔ بانا (۳) سلسلہ - لگاؤ - لانگا - تیر - قطار جیسے تار باندھ دیا (۴) ریزہ - پارہ - جیسے تار تار - پھٹے ریزہ ریزہ (۵) قوام کا چیپ جو پختگی کی علامت ہے (۶) فاعل جنگوط ہونے کا تار (۷) ٹیلیگراف - تار برقی (۸) وہ خبر جو برقی تار کے وسیلے سے آئے (۹) اندھیرا - تاریکی (صرف فارسی یا اردو میں) (۱۰) عو - زیور کا کوئی حصہ - چھلا - انگوٹھی جیسے تانبے کا تار نہیں (۱۱) بادلہ یا گوٹے کناری کا تار ۔

تار باندھنا - ا - فعل متعدی - سلسلہ باندھنا - کسی کام کا علی الاتصال و متواتر کرنا ۔

تاربرقی - ف ۔ ع - اسمِ مؤنث (۱) وہ تار جو مصالح کے اثر سے برقی قوت پیدا کر دینے کے باعث ایک جگہ کی حرکت کو دوسری جگہ جوں کا توں پہنچا دیتا ہے - علامات سے خبر پہنچانے کا آلہ (۲) وہ خبر جو اس تار کے ذریعہ سے آئے ۔

تار بندھنا - ا - فعل لازم - سلسلہ بندھنا - تسلسل ہونا - کسی کام کا برابر اور متصل وقوع میں آنا ۔

تار تار - ا - تابع فعل - (۱) ٹکڑے ٹکڑے - جھیر جھیر - دھجی دھجی - ایک ایک تار جُدا ۔ نہایت پھٹا ہوا کپڑا - لیر لیر - جیسے سارا کرتہ تار تار کر دیا (۲) تمام زیور جیسے تار تار گروی پڑا ہے ۔

تار تار کرنا - ا - فعل متعدی - دھجی دھجی کرنا - جھیر جھیر کرنا - لیر لیر کرنا - کپڑا ٹکڑے ٹکڑے کرنا - پھاڑنا ۔

تار تار ہونا - ا - فعل لازم (۱) ٹکڑے ٹکڑے ہونا - ایک ایک تار الگ ہونا (۲) لیر لیر ہونا - دھجی دھجی ہونا (۳) ہر ایک تار تقسیم ہونا - ایک ایک کپڑا تقسیم ہو جانا ۔

تار جھڑنگا - ہ - صفت - جھر جھرا - جھونا - تار تار الگ - نہایت چھیل - دور دور بناوٹ کا ◆

تار توڑ - ا - اسم مذکر - ایک قسم کا سوئی کا کام جو کپڑے پر ہوتا ہے - کار چوبی کا ◆

دکھاوے کوئی گوکھرو موڑ موڑ ◆ کہیں سُوت بوٹی کہیں تار توڑ (میرحسن)

تار ٹوٹنا - ا - فعل لازم - تسلسل میں فرق آنا - حرج واقع ہونا - کسی ہوتے ہوئے کام کا رُک جانا - سلسلہ بند ہونا ◆

تار دبکنا - ا - فعل لازم - سنہری رُپہلی تاروں کو کُوٹ کر گوٹے کے واسطے چپٹا کرنا ◆ بادلہ بنانا ◆

تارکش - ف - اسم مذکر - سونے چاندی کے تاروں کو جنتری میں کھینچکر باریک اور لمبا کرنے والا ◆

تارکشی - ف - اسم مؤنث - تار کھینچنے کا کام یا پیشہ ◆

تار گھر - ا - اسم مذکر - تار برقی کا دفتر - وہ مکان جہاں سے تار برقی کی خبر روانہ ہوتی ہے ◆

تار لگانا - ا - فعل متعدی کسی کام کا تسلسل باندھنا - متصل یا متواتر کوئی کام کئے جانا ◆

تار نکالنا - ا - فعل متعدی (۱) کپڑے میں سے کشیدہ کے واسطے تاگے نکالنا (۲ - عو) سُراغ نکالنا - پتا لگانا - کھوج نکالنا - (۳ - ہندو عو) سوئیاں بنانے میں باریک اور لمبی سوئیں کھینچنا یعنی کھینچنا

تار نہ ٹوٹنا - ا - فعل لازم - تسلسل میں فرق نہ آنا - وار خالی نہ جانا - کسی کام کا متصل ہوئے جانا - جیسے ہٹ جا تار نہ ٹوٹے ◆

تارا - ف - س - اسم مذکر - ستارہ - کوکب - نجم - نیّر - نچھتر - اختر - (۲) آنکھ کی پتلی - مردمک چشم (۳) ترمرا جو صدمۂ دماغی وغیرہ کے باعث آنکھ کے سامنے نظر آتا ہے (۴ - صفت) نہایت بلند یا نیچا - نہایت فاصلہ پر -

تارا ٹوٹنا - ا - فعل لازم - شہابِ ثاقب کا گرنا - حقۂ آتشیں کا آسمان سے نیچے گرنا ؎

چرخ پر دیکھ کے تار کو مرے کہتے ہیں ◆ ہاں چھوٹا ہے کہیں یار ہے تارا ٹوٹا - (مصحفی)

تارا ڈوبنا - ا - فعل لازم (۱) ستارہ غروب ہونا - مگر جوتشیوں کی اصطلاح میں زُہرہ اور مشتری یعنی سُوکر غروب ہونے کو کہتے ہیں - ان دنوں میں ہندو کوئی مبارک کام نہیں کرتے (۲) برسات کے موسم میں جو ستاروں میں ایک طرح کی جنبش سی پائی جاتی ہے اُس کو بھی تارا ڈوبنا کہتے اور فوراً بارش کا شگون لیتے ہیں

عالمِ رُخ جبکہ پسینے میں ستارا ڈوبا ◆ جوشِ بارش ہو نہ کس وجہ کہ تارا ڈوبا (خواجہ نصیر)

تارا سی آنکھیں ہو جانا - ا - فعل لازم - آنکھوں کا آشوب سے صاف و پاک ہو جانا - بتاسی آنکھیں ہو جانا ◆

تارا منڈل - ا - اسم مذکر - (۱) ستاروں کا حلقہ - تاروں کا کنڈل (۲) ایک قسم کی آتشبازی ◆

تارا ہو جانا - ا - فعل لازم (۱) نہایت بلند اور اونچا ہو جانا - آسمان سے لگ جانا جیسے مصرع آفتاب اتنا ہوا اونچا کہ تارا ہو گیا (۲) بہت تہ میں ہو جانا - جیسے گہرے کنوئے کا پانی یعنی اسقدر بلند یا فاصلہ پر ہونا کہ تارے کی مانند چھوٹا سا دکھائی دینے لگے ؎

نامیوں پستی میں بالاتر ہمارا ہو گیا ◆ جسطرح پانی کنوئیں کی تہ میں تارا ہو گیا (ذوق)

تاراج - ف - اسم مذکر - لُوٹ - غارت - دست بُرد ◆ بربادی - تباہی

تاراج کرنا - ا - فعل متعدی - غارت کرنا - برباد کرنا ◆

تارک - ع - اسم مذکر - چھوڑنے والا - ترک کرنے والا - تیاگی ◆

تارک الدنیا - ع - صفت - وہ شخص جس نے دُنیا کو چھوڑ دیا ہو - پرہیزگار - متقی ◆ درویش صفت ◆ گوشہ نشین - خلوت گزین ◆ صحرا نشین - بن باسی ◆

تارک الصلوٰۃ - ع - صفت - نماز چھوڑ دینے والا - بے نماز ◆

تاروں - ا - اسم مذکر - تارا کی جمع ◆

تاروں بھری رات - ا - اسم مؤنث (عو) (۱) شب بے کدورت ایسی رات جس میں مطلع صاف اور ستارے بخوبی کھلے ہوئے ہوں ◆

اُودے وسے کی نہیں تیرے رضائی سر پر ◆ سر جبیں رات یہ تاروں بھری آئی سر پر (شاہ نصیر)

(۲) آسمانِ بے کدورت سر پر گواہ ہے اور شب موجود ستاروں کی آنکھوں سے ہمہ تن چشم بنکر دیکھ رہی ہے ◆

(جب رات کی شہادت دیتے ہیں تو بطور قسم یہ جملہ زبان پر لاتے ہیں)

آسماں تاروں بھری رات کی کھاتا ہے قسم ◆ کہ نہ ہے طالع گر ہم سے ہوں رات کے فانوس (اعتنا)

تاروں کی چھاؤں - ا - اسم مؤنث (عو) (۱) روشنئ ستارگاں - ستاروں کی چاندنی (۲) آخر شب - پچھلی رات - صبح کا ذب - صبح صادق سے پہلے کا وقت (۳) تڑکا تڑکا - بہت سویرا ◆

سماں ماہ وش دکھلا کے زلف پیچ و تاب ٭ یہ اشارہ تھا کہ ہم گھر جا نکلے تمھاری چھاؤں (حکمت)

تارے ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ تارا کی جمع ۔

تارے توڑنا ۔ ا ۔ فعل متعدی (ع) (۱) کارِ شگرف کرنا ۔ ایسا کام کرنا جو دوسروں سے نہ ہو سکے ۔ حیرت انگیز و تعجب خیز کام کرنا ۔ فوق العادۃ کام کرنا (۲) کمال عیاری کرنا ۔ چالاکی کرنا ۔

تارے ٹوٹنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ شہابِ ثاقب کا گرنا ۔ شہابوں کا آسمان سے چھوٹنا ؎

تاروں کا ٹوٹنا انھیں کچھ ایسا بھا گیا ٭ افشاں لگا لگا کے چھڑائی تمام رات (سید)

تارے چھٹکنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ (۱) تارے کھلنا ۔ مطلع صاف ہو کر ابر کا جاتا رہنا اور ستاروں کا نکل آنا ۔

تمہارے زلف بکھری ہو تو خال رخ چمکتے ہیں ٭ کبھی بادل گھر آتا ہے کبھی تارے چھٹکتے ہیں (ذوق)

(۲) تارے چمکنا ۔ ستاروں کا تاباں ہونا ؎

شب کو تارے نہیں چھٹکتے ہیں ٭ آبلے ہیں جو یہ جھلکتے ہیں ۔ (جرأت)

(اگرچہ بول چال میں بکسر جیم فارسی بولتے ہیں مگر شعرا کے کلام میں بفتح جیم فارسی پایا جاتا ہے کیونکہ انھوں نے برابر چمک جھلک و فلک وغیرہ کے ساتھ اسکا قافیہ باندھا ہے)

تارے دکھانا ۔ ا ۔ فعل متعدی (ع) (۱) ہندوستان کی مسلمان عورتوں کی جو جن و پری کے وہم میں گھری ہوئی ہیں یہ ایک رسم ہوتی ہے کہ چھٹی کی رات کو دالان کے آگے چوکی بچھاتے زچہ اور بچے کو نہلا دھلا سنگار کراتے ۔ سوفتہ دار کا چوبی پتی دونوں کے سرے باندھتے اور باہر چوکی پر کھڑا کرنے لاتے ہیں ۔ زچہ بچے کو گود میں لیکر باہر آتی ہے ۔ دو عورتیں دونوں پہلوؤں میں ننگی تلواریں لئے ساتھ ہوتی ہیں ۔ دائی اُسکے کچھ تک[1] اٹھائے آگے آگے چلتی ہے ۔ زچہ بچے کو گود میں اور قرآن شریف کو سر پر رکھ کر آسمان کی طرف دیکھتی اور چوکی پر کھڑی ہو کر سات ستارے گنتی ہے اسوقت دونوں تلواروں کی نوک سے نوک ملا کر زچہ کے سر پر قوس بنا دیتے ہیں تاکہ اوپر سے جن اور پری کا گزر نہ ہو سکے ۔ گویا آج سے جن و پری کے سایہ کا خوف دور ہو جاتا ہے ۔ ادھر زچہ تارے دیکھنے جاتی ہے اُدھر لڑکے کا باوا تیر کمان لیکر زچہ کے پلنگ پر کھڑا ہو جاتا اور پوری بِسمِ اللّٰہِ پڑھ چھت میں تیر لگا کر گویا زخمی مرگ[2] پہنچا دیتا ہے ۔ چنانچہ اس رسم کا نام ہی برگ مارنا پڑ گیا ہے ۔ برگ مارنے کا حکم ساس داماد کو دیتی ہے ۔ شاہ نصیر شاعر دہلی نے ایک موقع پر جبکہ بہادر شاہ دہلی کے

[1] آٹے کا ایک چراغ جو سوا بنایا جاتا ہے اس میں چار بتیاں اور کچھ ذرا گھی ڈال کر جلاتے ہیں ۱۲ [2] برگ ظاہر مرگ سے بگڑا ہوا معلوم ہوتا ہے بلکہ وہ شیر جو شمال میں برجوں میں سے ایک کہلاتا ہے جس سے یہ مراد ہے کہ گویا بچے کا دشمن شیر مارنے کے برابر ہے ۱۲

گفتگوے تعلق میں ما شہزادہ جہاں بخت پیدا ہوئے تو اس طرح اس رسم کو نظم میں ادا کیا ؎

وہیں پھر شاہ نے یہ رسم کی واں ٭ چھپر کھٹ پر قدم رکھ ہو کے شاداں
ادا کر حرفِ بسم اللہ سارا ٭ کمان و تیر لیکر برگ مارا
نمودار اس طرح تھا سقف میں تیر ٭ فلک پر کہکشاں کی جیسے تحریر

مطلب :۔ یعنی جسوقت زچہ تارے دیکھنے گئی ۔ تو وہاں بادشاہ نے خوش و خرم ہو کر یہ رسم ادا کی ۔ کہ چھپرکھٹ پر چڑھ پوری بسم اللہ پڑھ کمان اور تیر ہاتھ میں لے برگ مارا ۔ بادشاہ کا تیر چھت میں ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے آسمان پر کہکشاں کی لکیر ۔

زچہ تارے دیکھکر پلنگ پر آ بیٹھتی ہے ۔ پلنگ کے آگے دسترخوان بچھایا جاتا ۔ چوکی میز کی طرح لگا دی جاتی ۔ اور اُس پر چورہ چنا جاتا ہے ۔ جس میں پکی ہوئی سات ترکاریاں اور مختلف طرح کے کھانے ہوتے ہیں ۔ سات سہاگنوں کے ساتھ ملکر زچہ ذرا ذرا سا چکھ لیتی ہے ۔ جسے چوبہ چکھانا کہتے ہیں ۔ مبارک سلامت سے کان پڑی آواز نہیں سنائی دیتی ۔ گانا ۔ شروع ہو جاتا ہے ۔

بجا جب چھٹی کو آئی تارے ٭ ستارے چھنا گرہوں نے آ تارے
ہوا فرحت یہ سب کو مبارک ٭ کبھو لڑکے کا باوا برگ مارے
چھٹی کی دھوم جو پہنچی فلک تک ٭ قمر اور مشتری دونوں پکارے
خدا نے کیا خوشی دونوں کو دکھائی ٭ دامنے لگ گئے گوشے نقارے

بیگے بھنیوے کے تنگے کے تو دسے اور چوکی میں روپے ڈال کے دائی کو دیے جاتے ہیں ۔ اور خاص قلعہ میں تو اس کے ساتھ ایک اور رسم بھی برتی جاتی ہے ۔ جسے گمیرچہ کہتے تھے (اس کی مفصل کیفیت لفظ گمیرچہ میں دیکھو)

(۲) کبوتر بازوں میں بھی دستور ہے کہ وہ کابلی کبوتر کو جو نہایت بلند پرواز ہوتا اور اکثر رات بھر اڑتا رہتا ہے تاری یا چراغ اس طرح دکھاتے ہیں کہ چھتی اسکے منہ پر رکھ دیتے ہیں تاکہ تاروں میں اڑنے سے مانوس ہو جائے اور رات کو باہر رہ جائے تو گھبرائے نہیں ۔

تارے دکھائی دے جانا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ صدمۂ دماغی یا ناتوانی کے باعث آنکھوں کے سامنے ترمرے نظر آ جانا ۔

تارے دیکھنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ زچہ کا اس رسم کو ادا کرنا جس کا بیان تارے دکھانے میں لکھا گیا ہے ۔

تارے کھلنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ تارے نکلنا ۔ ستاروں کا طلوع کرنا یا دکھائی دینا ۔ تارے چھٹکنا ۔

تارے گننا ۔ ا ۔ فعل لازم (۱) اختر شماری کرنا (۲) عاشق کا شبِ انتظار یا شبِ ہجراں میں شغلِ تنہائی کرنا ؎

تار

مشغلہ دل کے لئے یہ شب تار اچھا تھا ۔ تارے گننے سے جفاؤں کا شمار اچھا تھا (بیخود)

(۳) پریشانی اور مصیبت کے سبب جاگ کر رات کاٹنا۔ رات بھر جاگنا۔

دن گزرتا ہے دم شماری میں ۔ شب کو رہتے ہیں گنتے تارے ہم (میرتقی)

تاریخ ع۔ اسم مؤنث (۱) کسی چیز کے ظہور کا وقت (۲) کسی امر عظیم کے وقت کا تعین۔ زمانہ کا عرصہ (۳) شمسی یا قمری مہینے کا ہر ایک دن شبانہ روز (۴۔ قانون) وہ دن جو عدالت مقدمہ کی پیشی کے لئے مقرر کرے۔ پیشیِ مقدمہ کا دن۔

(اگرچہ تاریخ کے لغوی معنی وقت پیدا کرنے کے ہیں اور اصطلاح میں ایک دن ایک رات کو تاریخ کہتے ہیں اور دن ہرچند عمومًا آفتاب کے طلوع ہونے سے اور عالم شب اُسکے غروب ہونے سے شمار ہوتی ہے۔ مگر مختلف ملکوں میں رات اور دن یعنی تاریخ کا حساب مختلف اوقات سے شروع کیا جاتا ہے مثلًا اہلِ یونان ایک دن کی دوپہر سے دُوسرے دن کی دوپہر تک ایک تاریخ یعنی شبانہ روز کا حساب لگاتے ہیں۔ اہلِ فرنگستان آدھی رات سے آدھی رات تک۔ اہلِ ہند ایک صبح سے دوسری صبح تک علیٰ ہذا اہلِ عرب شام سے شام تک ایک تاریخ کی مقدار خیال کرتے ہیں)۔

(۵) واقعات عظیمہ و سیر کی کتاب۔ وہ کتاب جس میں بادشاہوں کا حال مع سنِ پیدائش و جلوس اور وفات وغیرہ درج ہو۔ نظم الزماں (۶) اُس فن کا نام جس میں واقعات عظیمہ کا حال مندرج ہو (۷) حساب جمل کے موافق کسی بات کا جملے یا فقرے یا شعر میں بیان جسکے عدد نکالنے سے مادۂ تاریخ نکل آئے (۸) تذکرۂ بزرگان و نام آوران و علمار و فضلار و شعرار وغیرہ (۸) قصص و افسانہائے زبان زدِ عام۔ روایات۔ (۹) جنگنامہ۔ ساکھا۔

تاریخ اِرجاع ف۔ ع۔ اسم مؤنث (قانون) مقدمہ دائر ہونے۔ بنائے دعویٰ پیش کرنے۔ عرضی دینے یا نالش کرنے کی تاریخ۔

تاریخ ٹھیرنا ا۔ فعل لازم (دو) نسبت یا بیاہ یا کسی تقریب کا دن مقرر ہونا۔

تاریخ کہنا ا۔ فعل لازم کسی واقع کی تاریخ۔ نظم یا نثر عبارت میں بحساب جمل ظاہر کرنا۔

تاریک ف۔ صفت (۱) سیاہ۔ کالا۔ تار۔ (۲) دُھندلا۔ اندھیرا۔

تاریکی ف۔ اسم مؤنث (۱) سیاہی۔ تیرگی۔ ظلمت (۲) اندھیری۔ دُھندلاپن۔

تارہ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک کھجور کی مانند لمبے درخت کا نام جس میں سے تاڑی نکالتے ہیں۔ درخت ابوجہل۔

تمز

تاڑنا۔ یا۔ تاڑ جانا ہ۔ فعل متعدی (۱) کسی علامت کے بغیر پہچاننا۔ بھانپنا۔ جان لینا۔ سمجھ جانا۔ دُوسرے کی مدد بغیر صحیح قیاس لگانا۔ پہچاننا۔

نگاہوں میں وہ تاڑ جانا کسی کا ۔ مجھے دیکھکر مُسکرانا کسی کا (بیخود)

ہوتے آتش کے ہیں یہ پرکالے ۔ تاڑ جاتے ہیں تاڑنے والے (نسیم)

(۲) قیافہ سے جاننا۔ علامات سے پہچاننا (۳) گنواس نکالنا۔ دھتکارنا۔ ہنکانا جیسے اُسے گھر سے تاڑ دیا (۴۔ پورب) ہارنا۔ دُوسرے کے بٹ کا جانچنا (۵۔ ہندو) مارنا۔ پیٹنا۔ جسمانی سزا دینا۔ تنبیہ کرنا۔ ڈانٹنا۔ دھمکانا۔

تاڑو ہ۔ صفت۔ نہایت تاڑنے والا۔ تاڑباز۔ تاڑیا۔ بھانپُو۔ پرکھیا۔ جانچو۔

تاڑی ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) تاڑ کا عرق وہ یا رس جس کے پینے سے نشہ ہوتا ہے

(جس طرح تاڑ کے رس کو تاڑی کہتے ہیں اسی طرح کھجور کے داخلی رس کو سیندھی کہتے ہیں)

(۲۔ پورب) کٹار کا قبضہ یا مُوٹھ۔

اُس تُرک کو ہے نشے سے نفرت یہ سا قیا ۔ نے ذہال میں ہے پھول نہ تاڑی کٹار میں (اسیر)

تاڑیا ہ۔ صفت۔ دیکھو (تاڑو)

تازگی ف۔ اسم مؤنث (۱) پژمردگی کا نقیض۔ طراوت۔ سرسبزی۔ ہراپن (۲) جدت۔ نیاپن (۳) سرسراہٹ۔

تازہ ف۔ صفت۔ نقیض پژمردہ۔ ہرا۔ سبز۔ سرسبز۔ تر۔ مرطوب (۲) جدید۔ نیا۔ حال کا۔ غیر مستعمل (۳) نورسیدہ۔ ڈال کا ٹوٹا۔ پیڑ کا اُترا (۴) فربہ۔ موٹا۔ تنومند۔ جیسے موٹا تازہ (۵) تندرست۔ قوت یافتہ۔ تکان اُترا ہوا (۶) تُرت کا۔ گرما گرم۔ نوبنو۔

تازہ بتازہ ف۔ تابع فعل۔ نوبنو۔ تُرت کا۔ گرما گرم۔ ڈال کا ٹوٹا۔ نیا۔ جدید۔ حال کا۔

تازہ خیال ف۔ ع۔ صفت۔ وہ شخص جسے ہر دفعہ نئی سوجھے نئی بات نکالنے والا۔ موجد۔

تازہ دم ف۔ صفت۔ نو قوت یافتہ۔ طاقتور۔ دم کس والا۔ مستعد۔ چست۔ توانا۔ نیا۔ تکان اُترا ہوا۔

تازہ کار ف۔ صفت۔ نیا کام کرنیوالا۔ نوکار۔ عجیب۔ انوکھا۔

عشق ہے تازہ کار تازہ خیال ۔ ہر گھڑی اسکی ایک نئی ہے چال (میرتقی)

تازہ کرنا ا۔ فعل متعدی (۱) تازگی بخشنا۔ طراوت پہنچانا۔ پژمردگی دور کرنا (۲) یاد دلانا۔ ہرا کرنا جیسے غم یا زخم تازہ کرنا (۳) حقّہ کا پانی بدلنا۔

نیچے جھکونا (۴) بہلانا۔ خوش کرنا۔ جیسے سیر یا نہانے سے طبیعت کو تازہ کرنا (۵) تکان اُتارنا۔ آرام دینا ❖

تازہ وارد۔ ف ❖ ع۔ صفت۔ نووارد۔ حال کا آیا ہوا ❖

تازہ وِلایت۔ ف ❖ ع۔ صفت (۱) نووارد۔ پردیسی۔ تُرت کا آیا ہوا (۲) وہ شخص جو دوسرے کی زبان نہ سمجھے ❖ بیوقوف۔ بےہوش۔ وحشی۔ نوگرفتار

تازہ ہونا۔ ا۔ فعل لازم (۱) ہرا ہونا۔ سرسبز ہونا (۲) جان آنا۔ دم آنا۔ طاقت آنا (۳) سستانا۔ آرام لینا۔ تکان اُتارنا (۴) موٹا ہونا۔ فربہ ہونا۔ پھولنا (۵) گرما گرم ہونا۔ تُرت کا ہونا۔ نیا ہونا۔ سرابساہونا

تازی۔ ف۔ صفت (۱) عرب کا۔ عربی۔ (۲۔ اسم مذکر) عرب کا گھوڑا۔ یا شکاری کُتا (۳۔ اسم مؤنث) زبان عربی (۴۔ قواعد) وہ حروف جو عجمی نہیں

تازی خانہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ عربی کتوں کا طویلہ ❖ کتوں کا طویلہ ❖

تازیانہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) کوڑا۔ چابک۔ ہنٹر ❖ قمچی (۲۔ قانون) وہ بیت جس سے مُجرموں کو سزا دیجائے ❖

تازیانہ ہونا۔ ا۔ فعل لازم (۱) کوڑا لگنا۔ چابک پڑنا (۲) تنبیہ ہونا ❖ ٹھوکا جانا

بلد عشق پہ غرّہ ہوئی ہوائے بہار سمندِ ناز پہ اک اور تازیانہ ہوا (صبا)

تاسُّف۔ ع۔ اسم مذکر۔ افسوس۔ پچھتاوا۔ حسرت۔ واویلا۔ نوحہ گریہ

تاش۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ایک قسم کا زری کا کپڑا جس کا تانا ریشم کا بانا بادلہ کا ہوتا ہے۔ زربفت۔ بادلہ۔ تمامی (۲) ایک گنجیفہ کی وضع کا کھیل جو اکثر بازاری عورتیں کھیلتی ہیں ❖

(اِستفادہ زمانہ اس کا ایجاد چین۔ عرب۔ اور مصر وغیرہ ممالک مشرقی سے منسوب کرتے ہیں مگر یہ کوئی نہیں کہتا کہ یہ دل بہلانے والا کھیل خاص کس ملک نے سب سے اول ایجاد کیا۔ اس بارہ میں شبہ نہیں کہ تاش پہلے پہل ایشیا میں بنایا گیا اور عرب کے ذریعہ سے یورپ میں پڑا جا۔ از روئے تاریخ جرمن میں یہ کھیل ۱۳۰۰ء میں۔ اٹلی میں ۱۲۹۹ء میں فرانس میں ۱۳۹۳ء میں جاری ہوا۔ اہل جرمن نے پندرھویں صدی میں اس کی تجارت تمام ملکوں میں پھیلادی اور خوب روپیہ کمایا۔ شاہ ایڈورڈ چہارم کے زمانہ میں انگلستان میں غیر ملک سے آنے کی بندی کی گئی۔ جس کے باعث وہاں کی تجارت تاش زور پکڑ گئی۔ آجکل فرانس سے اکثر آتے ہیں لیکن انکی تصویریں ہندوستانی وضع کی اور خاص کر پنجابی لباس میں ہوتی ہیں جنہیں دیکھکر کہہ سکتے ہیں کہ عجب نہیں جو یہ کھیل ہندوستان سے دیگر ممالک میں گیا ہو)

تاشہ۔ ا۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کے باجے کا نام جسکو گلے میں ڈالکر ڈھول

کے ساتھ بجاتے ہیں ❖

(اسکی اصل عربی طاسہ ہے کیونکہ وہ طاس یعنی طشت پر منڈھا ہوا ہوتا ہے)

تافتان۔ ا۔ اسم مؤنث۔ صحیح تفتان۔ ایک قسم کی گول موٹے کناروں کی نہایت ملایم خمیری روٹی ❖

تافتہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) ایک قسم کا ریشمی چمکدار کپڑا (۲) گھوڑے اور کبوتروں میں ایک خاص قسم کا رنگ ❖

تاقی۔ ا۔ صفت۔ مختلف رنگ کی آنکھوں کا گھوڑا یا جانور جسکی دونوں آنکھیں یک رنگ نہ ہوں ❖

(اصل میں یہ لفظ طاقی ہے کیونکہ طاق اُسکو کہتے ہیں جس کا جوڑا نہ ہو پس جانور کی دوسری آنکھ ہمرنگ نہ ہو اُس کو طاقی کہتے ہیں مگر عوام اس کا تلفظ تے سے کرتے ہیں (مثل) تاقی نہ رکھے باقی (لیکن ترکی میں تاجدار ٹوپی کو کہتے ہیں) ❖

تاک۔ ف۔ اسم مذکر۔ انگور کی بیل یا درخت ❖

تاک۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) ٹکٹکی۔ نگاہ۔ جمی ہوئی نظر (۲) گھات۔ کمین تلاش۔ جیسے کس تاک میں بیٹھے ہو ـــہ

یوں ہے طبیعت اپنی ہوس پر لگی ہوئی ❖ مکڑی کی جیسے تاک مگس پر لگی ہوئی (ظفر)

(۳) انتظار (۴) تاکنے کا امر (۵) شست۔ نشانہ ❖

تاک باندھنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) ٹکٹکی باندھنا۔ برابر دیکھے جانا (۲) شست باندھنا۔ نشانہ باندھنا ❖

تاک جھانک۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دیکھ بھال۔ تلاش و تجسس۔ نظربازی۔ گھورا گھاری۔ نظارۂ مخفیہ۔ نظرِ خائنہ ـــہ

رکھتی ❖ زیر نقاب فانوس تاک جھانک پروانہ سے ہے شمع مقرر لگی ہوئی (ذوق)

تاک جھانک کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ لُک چھپ کے دیکھنا۔ دیکھا بھالی کرنا۔ نظربازی کرنا ❖

تاک رکھنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) گھات میں لگے رہنا۔ قابو ڈھونڈھنا (۲) پہچان رکھنا۔ پہلے سے دیکھ رکھنا۔ جان لینا۔ تاڑ رکھنا ـــہ

منتظر ہو صبا پیش گلشن دل اپنا یہ بھنے تاک رکھتی ہے کہ انگور سینے میں (نکی)

تاک لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) گھات لگانا۔ واقف رکھنا (۲) تلاش میں رہنا۔ ہمیشہ جستجو میں رہنا ❖ انتظار میں رہنا (۳) گھورنا ❖

تاک میں رہنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ تلاش میں رہنا۔ گھات میں رہنا موقع تکنا۔ وقت کا انتظار کرنا۔ منتظر رہنا ❖

تاکنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) گھورنا - ٹکٹکی باندھکر دیکھنا (۲) دیکھنا - خیال کرنا پہلے سے جان رکھنا (۳) چھپکر دیکھنا - جھانکنا (۴) تاڑنا - پہچاننا - جیسے خُوب تاکا (۵) نشانہ باندھنا - شست لگانا (۶) انتظار کرنا - (صرف اُردُو میں)

تاکہ - ف - حرفِ علّت - اس لئے کہ ✦

تاکید - ع - اسمِ مؤنث (۱) ضد - اصرار - ہٹ - استبداد (۲) تقاضا - کوشش ✦ بار بار کہنا - زور دینا ✦ سخت حُکم کرنا ✦

تاکید کرنا - ا - فعلِ متعدی - اِصرار سے کہنا - زور ڈالنا - سخت تقاضا کرنا سخت حُکم دینا ✦

تاکیداً - ع - تابع فعل - از رُوئے تاکید - نہایت اصرار سے - زور ڈالکر ✦

تاکیدی حُکم - ا - اسمِ مذکر - سخت حُکم - تقاضائے سخت ✦ اشد ضروری حُکم

تاگا - ہ - اسمِ مذکر (۱) دھاگا - ڈورا - سُوت - تار - رشتہ - (۲ - پُورب) آدمیوں کا

تاگا ڈالنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) ہندہ) ٹکندے ڈالنا - سینا - لحاف یا توشک میں رُوئی پھٹ جانے سے روکنے کو بڑے بڑے فاصلے سے بشخیے بھرنا (۲) پرونا ✦

تاگڑی یا تگڑی - ہ - اسمِ مؤنث (ہندو) (۱) تاگوں کا بٹا ہوا ڈورا جو ہندو یا گنوار لیے بچے لنگوٹی اٹکانے کے واسطے ناف سے نیچے باندھتے ہیں (۲) ایک زنجیری قسم کا زیور جسے امیر ہندو اہالی عورتیں زیبِ کمر کرتی ہیں ✦

تال - ہ - اسمِ مذکر (۱) تالاب - پوکھر (۲) عینک کا ہر ایک شیشہ - چشمہ (۳ - اسمِ مؤنث) اصولِ نغمہ کے ضبط کرنے کے واسطے ہاتھ پر ہاتھ مارنا - (اہلِ لکھنؤ مذکر بولتے ہیں) ؎

راحت کے لئے رنج خُدا نے کیا پیدا ۔ یہ تال بنایا ہے میاں ایک ہی سُر کا (راحت)

(۴) مجیرے کی جوڑی - پیتل کی دو چھوٹی چھوٹی کٹوریاں جو طبلے یا ڈھولک کے ساتھ بجاتے ہیں - جوڑی (۵ - پنجاب) پہلوانوں کا خم ٹھوکنا - تھاپی مارنا ✦

تال بے تال - ہ - تابع فعل - سُر بے سُر - موقع بے موقع ✦

تال دینا - ہ - فعلِ متعدی - اصولِ نغمہ کے ضبط اور وزن پر لانے کے واسطے تالی بجانا - تالی کے وسیلہ سے گانے یا بجانے میں اصول قایم رہنے کے واسطے سہارا دینا ✦

تال سے بے تال ہونا - ہ - فعلِ لازم - اصولِ نغمہ کے مقام سے اُکھڑ جانا - بے موقع تان لینا - سُر سے باہر ہو جانا ✦

تال میل - ہ - اسمِ مذکر (۱) ضبطِ اصول - موزونیت - مُوافقت (۲) ربط ضبط - میل جول (۳) تناسب - موقع مناسب - حسبِ موقع قرینے سے ✦

تال میل کھانا - ہ - فعلِ لازم - سنجوگ ہونا - موافقت ہونا - ستارہ ملنا ✦

تالا - ہ - اسمِ مذکر (پُورب) قفل - بغیر کُنجی نہ کُھلنے کا آلہ ✦

تالا پڑنا - ہ - فعلِ لازم (ہندو) قفل لگنا - دروازہ بند ہونا ✦ کوئی مالکِ مکان یا وارث نہ رہنا ✦ ایک قسم کی بد دُعا ✦

تالا بھیڑنا - ہ - فعلِ متعدی - قفل لگانا - دروازہ بند کرنا ✦

تالا توڑنا - ہ - فعلِ متعدی - قفل توڑنا - قفل توڑنے کا جُرم کرنا ✦

تالا جوڑنا - ہ - فعلِ متعدی - قفل لگانا ✦

تالا کُنجی - ہ - اسمِ مذکر - اوّل معلوم (۲) ہندوؤں کے بچوں کے ایک کھیل کا نام ✦

تالاب - ا - اسمِ مذکر - مُرکب از تال ✦ آب) آبگیر - غدیر - پانی کا بڑا حوض چشمہ - پوکھر ✦ (اصل سنسکرت میں بتہ آب اور آپ بہ بائے فارسی پانی)

تال مکھانہ - ہ - اسمِ مذکر - ایک قسم کے بیج کا نام جو پانی کے کنارے اُگتا - توری کی مانند ہوتا اور اکثر معجون وغیرہ میں پڑتا ہے - مزاجاً اوّل درجے میں گرم و خشک - مُقوّی و مُفرّح ہے ✦

تالو - ہ - اسمِ مذکر (۱) کامِ دہن - مُنہ کے اندر کی چھت یا فوخ (۲) دماغ کے اُوپر کی سطح - چندیا (۳) گھوڑے کے ایک عیب کا نام

تالو اُٹھانا - ہ - فعلِ متعدی - جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو دائی اُنگلیوں سے اُس کے کامِ دہن کو دبا کر دُرست اور با موقع کرتی ہے - پس اُسی کو تالو اُٹھانا کہتے ہیں - ترجمہ کام برداشتن ✦

تالو سے زبان نہ لگنا - ا - فعلِ لازم - چُپ نہ رہنا - بکے جانا - خاموش نہ رہنا - ٹر ٹر کئے جانا ؎

نہ انتظار میں یاں آنکھ ایک آن لگی ۔ نہ ہائے ہائے میں تالو سے شب زبان لگی (مومن)

تالو لٹکنا - ہ - فعلِ لازم - مُنہ کی بیماری کے باعث تالو کا ورم رسیدہ ہو کر اپنے مقام سے کچھ نیچے آجانا ✦

تالی - س - اسمِ مؤنث (پُورب) کُنجی - کلید - چابی - مفتاح ✦

تالی - ہ - اسمِ مؤنث - از (س - تال) (۱) کف - ہتیلی ✦ دستک ✦ تھپڑی (۲) ہتیلی پیٹنے کی آواز - دونوں ہاتھوں کے بجانے کی آواز ✦

تالی ایک ہاتھ سے نہیں بجتی۔ (محاورہ) محبت یا لڑائی ایک طرف سے نہیں ہوتی +

تالی بجانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ہاتھ پر ہاتھ مار کر صدا نکالنا۔ ہتیلی پیٹنا۔ کف زدن یا کف زدن کا ترجمہ۔

(کبھی خوشی یا آگاہی کے موقع پر کبھی تضحیک یا ہنسی اڑانے کے مقام پر اور گانے بجانے کے بتانے یا ضبطِ اصولِ نغمہ پر تالی کا استعمال کرتے ہیں اور بچوں کو بھی یہ کہکر کھلاتے ہیں جیسے تالی بجاؤ بنّو بیاہ ہوگا۔ تالی تالی باج کرے بیوی میری ناچ کرے)

تالی بج جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ تالی پٹ جانا۔ تھپڑی پٹ جانا۔ ذلت رسوائی اور بدنامی کے ساتھ مشہور ہو جانا +

تالی بجنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ رسوائی ہونا۔ بدنامی ہونا۔ تھپڑی پٹنا +

تالی پٹنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو (تالی بجنا)

تالی پیٹنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) دیکھو (تالی بجانا) تھپڑی پیٹنا (۲) ہیجڑوں یا زنخوں کا پیشہ لینا۔ زنخہ بننا +

تالی دونوں ہاتھوں سے بجتی ہے۔ ہ۔ (محاورہ) لڑائی یا محبت دونوں ہی طرف سے ہوتی ہے +

تالیاں بجانا یا دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ذلیل و رسوا کرنا + ہنسی اڑانا مسخرا بنانا + (تالیاں دینا اس معنی میں صرف اہلِ لکھنؤ بولتے ہیں)

رسوا بھی ہوں تو ان پر کچھ غم نہ لاؤں میں + دے تالیاں وہ شوخ تو بغلیں بجاؤں میں (امیر)

تالیف۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) دو چیزوں کو باہم ملانا یا جمع کرنا (۲) مختلف کتابوں کے مضامین چنکر ایک نئے پیرایہ میں ترتیب دینا (۳) باہم الفت ڈالنا۔ دوستی پیدا کرنا۔ دو دلوں کو ملانا (۴۔ بحالتِ مفعول) یعنی تالیف کردہ شدہ۔ مؤلفہ +

تالیفِ قلوب۔ ع۔ اسم مؤنث۔ آدمیوں کے دلوں کو ہاتھ میں لانا دلجوئی کرنا۔ باہم الفت دلانا + بہلانا +

تام۔ ع۔ صفت۔ پورا۔ تمام۔ کامل۔ کُل +

تامجان یا تام جھام۔ ا۔ اسم مذکر۔ ہوادار۔ نالکی۔ ایک قسم کی پالکی (امیروں کی ایک طرح کی سواری کا نام)

تامچی۔ ہ۔ صفت۔ وہ سُرخ رنگ کی اشرفی جسمیں تانبے کا میل ہو۔ سُنہری کا نقیض +

تامڑا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ایک قسم کا جواہر جسے یاقوت کی ادنےٰ قسم میں شمار کرتے ہیں۔ یاقوت بدرنگ یا سیاہ (۲) کھوپری۔ منگے کی کھپری (۳۔ صفت) تانبے کے رنگ کا جیسے تامڑا کبوتر یا مرغ خود

(۴۔ گنوار) صاف سطح (۵) ایک قسم کا کاغذ +

تامّل۔ ع۔ اسم مذکر (۱) نہایت غور اور فکر سے دیکھنا۔ سوچ۔ فکر۔ اندیشہ۔ بچار (۲۔ ا) ڈھیل۔ دیر۔ دتوقّف۔ درنگ۔ عرصہ۔ وقفہ (۱) صبر و تحمّل۔ برداشت (۴۔ ا) شُبہ۔ شک۔ تذبذب

تاملوٹ یا تاملیٹ۔ ا۔ اسم مذکر۔ یہ انگریزی کا Tumbler ٹمبلر کا بگاڑ ہے۔ پانی پینے کا ٹین کا برتن۔ ٹین کا ڈونگا یا آبخورہ +

تامیسری۔ ہ۔ اسم مذکر (صحیح تانبیسری) سُرخ سرکنڈا (۲) تانبا ملا ہوا سونا یا چاندی (۳) تانبے کے رنگ کا مسی +

تان۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) سُر کے نئی طرح سے حصے کرکے ایک موقع کے ساتھ تال یا سم پر لانا + الاپ + سُرگت + تال (۲) لوہے کی سلاخ۔ پلنگ یا ہوادار ہو دہ وغیرہ کا وہ لوہا جو استقلال اور استحکام کے واسطے سلاخ کے طور پر لگا دیتے ہیں + چھتری کی تیلی (۳) ایک درخت کا نام +

تان اڑانا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) گانا۔ الاپنا (۲۔ متعدی) کسی کے گانے کا ڈھنگ یا لے حاصل کر لینا +

تان بھرنا۔ تان لینا یا تان مارنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ گانے میں ایک خوبصورتی اور دلربایانہ انداز سے بعض سُروں کو گلے سے کرکر زبان سے نکالنا۔

کان میں ایسی کی آواز چلی آتی ہے + تان لیتی ہے کوئی حور لقا ساقوں کی (رند)

تان کی جان۔ ا۔ اسم مؤنث۔ خلاصۂ مقصد۔ حاصل مدعا۔ مغز سخن۔ معنی سخن

گو نرخ بیجاں میں دم کہاں ہم کو + تان کی جان ہے تری آواز (حکمت)

تانا۔ ا۔ اسم مذکر۔ تار بخلاف پود۔ وہ طولانی تار جسے جولاہوں نے بننے کے واسطے ترتیب دیا ہو (یہ لفظ اصل میں فارسی ہے جیسا کہ تان اور تانا برابر شعرائے عجم نے لکھا ہے)

تانا بانا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) تار و پود (۲) آرجار۔ خواہ مخواہ آنا جانا +

تانا بانا کرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ آرجار کرنا۔ ہیرا پھیری کرنا۔ بیفائدہ چکر لگانا۔ اِدھر سے اُدھر پھرنا۔ آنا جانا +

تانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (ہندی) (۱) گرم کرنا۔ پگھلانا (۲۔ عوام) تاؤ دینا۔ تپانا۔ (۳) آزمانا۔ تجربہ کرنا۔ جانچنا۔ سہ

جُھوٹوں اُسنے تھا انگوٹھا + سچوں کھوٹوں نے داغ کھایا (گلزارِ نسیم)

تانبا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ایک دھات کا نام جس کو عربی میں نحاس فارسی میں مس کہتے ہیں (۲۔ ا۔ ۰) وہ گوشت کا ٹکڑا جو باز شاہین وغیرہ شکاری پرندوں کو کھلاتے ہیں۔ اصل میں طعمہ سے بگاڑ لیا ہے سہ

وہ شوخ صید افگن جو ہو گرسنہ نگاہ ہر (۱) شہباز نظر ہے گرسنہ تانبا کھلاتا ہے (نکہت)

(جب گوشت کی نسبت کہیں گے تو ڈھکا یعنی بن چربی کا مراد ہوگی)

تانبا سا - ہ - صفت - گلابی - کم سرخ ◆

تانب چوڑن - ہ - اسم مذکر - کلکتی برادہ مس - پیتل لوہ چورن ◆

تانبے تاثیر - ا - (محاورہ - زنان لکھنؤ) حسب ضرورت جسب خوراک گنی ہوئی وہی کھانا ہی کھانا ◆ جیسے انکا میاں تو تانبے تاثیر خرچ دیتا ہے ◆

تانبے کا تار نہیں - ا - (محاورہ عو) نہایت مفلس و مفلوک ہے - ازحد تنگ دست اور قلاش ہے -

(عورتیں اس عورت کی نسبت زیادہ بولتی ہیں جس کے پاس زیور بالکل نہو)

تانت - ہ - اسم مؤنث (۱) روده تابیده جو چلۂ کمان محلیل اور سارنگی وغیرہ میں لگاتے ہیں - بھیڑ بکری کی وہ انتڑی جو بٹکر تسلی سی بنائی جاتی ہے یا گائے کا پٹھا سو تنکر تیار کرتے ہیں (۲) سارنگی وغیرہ کا تار - جیسے تانت باجی راگ بوجھا (۳ - پورب) جولاہے کا راچھ - آڑہ پارچہ بافی ◆

تانت باندھنا - ہ - فعل متعدی (بازاری) مضبوط تاگا باندھنا و نشانی باندھنا (یاوہ گو کی نسبت بیہودہ بات کے جواب میں اس کے بند کرنے کے واسطے جھگڑہ باز اس لفظ کو بولتے ہیں)

تانت سا - ہ - صفت - نہایت دبلا - ازحد لاغر - منحنی ◆

تانتا - ہ - اسم مذکر - قطار - لگا تار - سلسلہ ◆

تان ترونز - ا - اسم مذکر (عو) طعنہ مہنہ - آوازہ توازہ ◆ اشارہ کنایہ - بطریق تضحیک (یہ لفظ اصل میں ترنز یعنی اشارۃً طعنہ پھینکنا تھا - اسی سے طعن تورض ہوا اور اس سے تان ترونز بنگیا)

تانتڑی - ہ - اسم مؤنث (۱) تانت کی تصغیر (۲ - عو) تانت سا - نہایت دبلا پتلا - منحنی - جیسے بیچاسو کہ کر تانتڑی ہوگیا ◆

تانتڑی سا - ہ - صفت (عو) دیکھو (تانت سا)

تانتوا - ہ - اسم مذکر (۱) فیق تانت اترانے کی بیماری ◆ ایک مشہور مرض کا نام جو اکثر پورب کے رہنے والوں کو ہوجاتا ہے (۲) وہ تانت سا ڈورا یا پٹھا جو نوزائیدہ بچے کی زبان اور اسکی جڑ سے ملحق ہوتا ہے جسے اکثر دائیوں سے کٹروا دیا کرتے ہیں تاکہ وہ تتلی میں فرق نہ لائے ◆

تان توڑنا - ا - فعل متعدی (۱) طعن تورنا - طعنہ دینا - (۲ - عو) دیکھو (تان لینا) آوازہ پھینکنا - چھیڑنا ◆

تانتی - ہ - اسم مؤنث (۱) تانتا کی تانیث - سلسلہ - قطار (۲) ذریات - اولاد - پود - بال بچے - (۳ - پورب) جلاہا - نور باف - پارچہ باف ◆

تانتیا - ہ صفت (پورب) (۱) دیکھو (تانت سا) (۲) ایک مشہور بھیل ڈاکو کا نام

تانسنا - ہ - فعل متعدی (عو) (۱) چشم نمائی کرنا - ڈر دکھانا - دھمکانا - ڈانٹنا گھرکنا - تنبیہ کرنا - سختی کرنا - جبر کرنا ـــہ

کو بھی تانسیگی باجی تیرے کارن او ددا مر نہیں کرنیکی تجکو شور مت لشوی ہا - (رنگین)

(۲) بھو کا مارنا - خوراک سے کم کھانے کو دینا - کھینچکر روٹی دینا - جیسے اُسکی ساس تانسکر روٹی دیتی ہے (۳) برا کہنا - بدسلوکی کرنا ◆

تان سین - ہ - اسم مذکر - ایک مشہور برہمن کلاونت اور استاد فن موسیقی کا نام جو ایک درویش کامل محمد غوث گوالیاری کے ہاں مسلمان ہوکر میاں صاحب کے نام سے نامزد ہوا یہ ہند کے نامی نایکوں میں چھٹا نایک ہے - اول راجا رامچندر بگھیلا کی سرکار میں ملازم تھا - بعد ازاں جلال الدین اکبر نے اسکی تعریف سنکر نواب معتمد خاں کی معرفت اپنے ہاں دسویں سنہ جلوس میں بلا لیا - لیکن مرنے کے بعد ۳۴ سنہ جلوس اکبری میں اپنے پیر کے شہر مقام گوالیار میں دفن ہوا اسکی قبر کے پاس ایک املی کا درخت ہے جو گوئیے وہاں زیارت کو جاتے ہیں وہ تبرکاً اسکے پتے لاکر تقسیم کرتے اور کہتے ہیں کہ انکے کھانے سے کنٹھ رس پیدا ہوتا ہے گویوں کو اس کے نام کی یہاں تک تعظیم منظور ہے کہ نام سننے کے ساتھ اپنا کان پکڑتے ہیں (مؤلف فرہنگ اسکو قصداً دیکھ آیا ہے)

تان کے - ہ - تابع فعل - زور سے - کھینچ کے چٹاخ سے - جیسے تول سہ
می پاہتا ہے شیخ کی پگڑی اتارلے اور تان کے چٹاخ سے ایک دھول مارئے (انشا)

تانگا - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کی تیز رفتار چھوٹی سی بن چھتری کی ہندوستانی بیلوں کی گاڑی جس کو رہڑو کہتے ہیں - عرابۂ خورد -

(آجکل جو انگریزی فیشن کے تانگے چلے ہیں انکے اوپر چھتری بنی ہوتی اور کرسی کی طرح بیٹھنے کا تختہ بھی لگا ہوا ہوتا ہے - نیز گھوڑے سے چلتی ہے)

تانتا - ہ - فعل متعدی - (۱) لمبے یا چوڑے کپڑے کو بالائے سر - یا بطور قنات کھینچنا - تنیدن کا ترجمہ ◆ پھیلانا ◆ بڑھانا (۲) کسنا - جکڑنا ◆ جھول دور کرنا - کھینچنا (۳) مقدمہ دائر کرنا (۴) قید کرنا - میعاد کرنا - جیسے دو برس کو تان دیا (۵ - عوام) ارسال کرنا - بھیجنا - روانہ کرنا - جیسے خط تانتا - (۶) سیدھا کھڑا کرنا - عمودوار کھڑا کرنا ـــہ

جل دلاوقت ہے سینہ کے سپر کرنے کا   برچھیاں تانے ہوئے ہیں صف مژگاں تیار (آتش)

تانی - ہ - اسم مؤنث (۱) تانا و تار بخلاف پود (۲ - ہندو عو) خیاطہ - نخ جس سے گوٹہ کناری ٹانکتے ہیں +

تانیث - ع - اسم مؤنث - تذکیر کا نقیض - مؤنث ہونا - مؤنث - استری لِنگ + ضد نر - مادہ - مادین +

تاؤ - ہ - اسم مذکر - (ہندو) تایا - بڑا چچا - باپ کا بڑا بھائی +

تاؤ - ہ - اسم مذکر (۱) تاب - تاپ - گرمی - حرارت - آنچ کی تیزی (۲ - گنوار) بخار - تپ (۳) چرخ دینا - گلانا - پگلانا - ٹگلانا - گداختہ کرنا - کسی دھات کو آگ میں تپانا یا چرخ دینا (۴ - ہندو) غصہ - جھونجل - غضب - کرودھ - خشم + پیچ و تاب (۵) بل - اینٹھ - مروڑ - اینٹھی تلب - خم - پیچ (۶) طاقت - زور (۷ - ا) تا - تختہ کاغذ (۸) مقدار قلیل - ذرا سا جیسے میرے پان میں تاؤ بھاؤ چونا لگانا +

تاؤ آنا - ہ - فعل لازم (۱) کسی دھات کا تپانا - لوہے تانبے وغیرہ کا گرم ہو کے سرخ ہو جانا (۲) چرخ کھا جانا - ٹگل جانا - پگل جانا (۳) جوش کھانا - جیسے خون تاؤ کھا گیا (۴) حسب موقع چاشنی کا پکنے پر آجانا (۵) غصہ آنا - جھونجل انا - جیسے اسکو کڑی بات سنتے ہی تاؤ آجاتا ہے +

تاؤ بند - ا - اسم مذکر (مخصوص) وہ دوائی جس کے اثر سے چاندی یا سونے کا چرخ دینے یا تپانے پر بھی کھوٹ ظاہر نہ ہو +

تاؤ بھاؤ - ہ - صفت - حباب سا - بہت کم - ذرا سا - کسی قدر - رمق

تاؤ پیچ - ہ - تابع فعل - پیچ و تاب - غم و غصہ +

تاؤ دینا - ہ - فعل متعدی (۱) گرمانا - تانا - تپانا (۲) تچانا - پگلانا - ٹگلانا - چرخ دینا - آنچ دینا + آگ میں لال کرنا (۳ - ا) بل دینا - مروڑنا - جیسے مونچھوں کو تاؤ دینا +

تاؤ کھانا - ہ - فعل لازم (۱) سرخ ہو جانا - آنچ کھا کر لال ہو جانا (۲) جوش کھا جانا - چرخ کھا جانا۔ (۳) قوام جل جانا - چاشنی کا سوختہ ہو جانا کسی قدر حرارت سے چاشنی یا قوام تیز ہو جانا (۴) گرم ہو کر ٹھنڈا ہو جانا - اینٹھنا - پیچیدہ ہونا (۵) پگلنا - ٹگلنا - رقیق ہونا (۶) کشتہ کا آنچ کھا جانا (۷) غصہ کھانا - غصہ کرنا +

(مصرعہ قطعہ) مجھے اس بات کو سن تاؤ بہت سا کھایا (۸) بل کھانا - پیچیدہ ہونا - پیچدار ہونا

ذرا سی بات میں اک دم کے بیچ بیوری کملا ہر ایک سو سمجھ یہ تیری جو تاؤ کھائی ہے (نظیر)

تاؤ لگنا - ہ - فعل لازم - آنچ لگنا - خوب گرم ہونا +

تاوا - ہ - اسم مذکر - چکر - گردش - کبوتروں کا مکان کے گرداگرد چکر کھانا

تاوا دینا - ہ - فعل متعدی - (کبوتر باز) کبوتروں کو چکر دینا +

تاوا کھلانا - ہ - فعل متعدی (کبوتر باز) دیکھو (تاوا دینا)

تاوان - ف - اسم مذکر - ڈانڈ - ڈنڈ - جرمانہ + عوضہ - بدل - مکافات + دیت - قصاص + کفارہ - حرجہ +

تاول - ہ - اسم مؤنث - (گنوار) جلدی - شتابی - گھبری - اضطرابی - تعجیل +

تاولا - ہ - اسم مذکر (گنوار) جلد باز - مضطرب جیسے تاولا سو باؤلا +

تاولی - ہ - اسم مؤنث - جلدی - شتابی - جیسے کیوں تاولی کرتا ہے +

تاویل - ع - اسم مؤنث (۱) بازگشت - واپسی (۲) خواب کی تعبیر - کسی خواب کا قیاسی نتیجہ (۳) کسی ظاہر المعانی فقرے کو کسی مناسبت کے باعث دوسرے معنی کی طرف منسوب کرنا - اصل کے خلاف بیان کرنا - کسی بات کو دوسری طرح بیان کرنا کسی مسئلہ کو اور طرح ڈھالنا کسی عبارت کا دوسرے طور پر مطلب بٹھانا + حیلہ شرعی - (یہ کلمہ لفظ اول سے مشتق ہے اسکے معنی ہیں کلام اول کی طرف رجوع کرنا) + (۴ - ا -) عذر بیجا - بچاؤ کی دلیل +

تاہم - ف - حرف ربط - تو بھی - پھر بھی - اسپر بھی - باوجودیکہ +

تائی - ہ - اسم مؤنث (ہندو) باپ کے بڑے بھائی کی بیوی - بڑی چچی +

تایا - ہ - اسم مذکر (ہندو) تاؤ - باپ کا بڑا بھائی - بڑا چچا +

تائب - ع - اسم مذکر - توبہ کرنے والا - گناہ سے باز آنے والا - گناہ سے پچھتانے والا + رجوع کرنے والا +

تائید - ع - اسم مؤنث (۱) لغوی معنی طاقت بخشنا + استحکام - استواری - تقویت (۲) مدد - معاونت - پشتی - حمایت (۳ - ا -) رعایت - طرفداری (۴ - قانون) استحکام دعوے کی دستاویز (۵ - اسم مذکر) مدد محرر - وہ محرر جو کسی عملہ کے ساتھ کام کرے - اسسٹنٹ - نیچ کا مددگار (۶ - پورب) امیدوار ملازمت +

تائید کرنا - ا - فعل متعدی (۱) مدد کرنا - سہارا دینا - ساتھ دینا + حمایت کرنا - پچ کرنا (۲) ہم رائے ہونا - اتفاق رائے کرنا - متفق الرائے ہونا +

تائید کلام - ع - اسم مذکر - بات کی پچ - سخن پروری +

تائیدی شہادت۔ ف۔ اسم مؤنث (قانون) مقدمہ یا شہادت کی تائید کرنے والی گواہی۔

تائیں یا تائیس۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) خسر کے بڑے بھائی کی بیوی۔ زوجہ کی تائی۔ بڑی چچیا ساس۔

تائیسر یا تائیسرا۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) خسر کا بڑا بھائی۔ زوجہ کا تایا۔ بڑا چچیا خسر۔

تب۔ ہ۔ ظرفِ زماں (۱) بعد ازاں۔ تد۔ اُسوقت۔ جب۔ اُس حالت میں

خط کے آغاز میں تو مجھ سے یہ احساں تو کیا   لطف تب تھا کہ صفائی میں صفائی ہوتی (ناسخ)

(۲۔ جزائے شرط) تو۔ جب کا جواب۔

تب بھی۔ ہ۔ تابع فعل۔ پھر بھی۔ اسپر بھی۔ تاہم۔

تب تک۔ ہ۔ تابع فعل۔ تاوقتیکہ۔ جب تک۔ اُس وقت تک

تب تو۔ ہ۔ تابع فعل۔ پھر تو (متروک)

تب ہی۔ ہ۔ تابع فعل (۱) فوراً۔ اُسی وقت۔ جب ہی (۲۔ پورب) اسی سبب سے۔ اس وجہ سے۔ اِس ہی باعث سے۔

تبادل۔ ع۔ اسم مذکر۔ باہم تبادلہ۔

تبادلِ سزا۔ ع۔ ف۔ اسم مذکر (۱) سزا کا بدلنا۔ ایک سزا کی بجائے دوسری سزا (۲۔ قانون) ایک سزا کی دوسری سزا سے تبدیلی۔

تبار۔ ف۔ اسم مذکر۔ قوم۔ خاندان۔ کنبہ۔ رشتہ۔

تبارک۔ ع۔ صفت۔ (۱) بڑا۔ بزرگ۔ عالی۔

(اصل میں یہ بابِ تفاعل سے ماضی کا صیغہ ہے مگر چونکہ اسم الٰہی کا حال واقعہ ہوتا ہے اس وجہ سے بزرگ سے مراد لیتے ہیں)۔

(۲) اسم مؤنث۔ قرآن شریف کی ایک سورہ کا نام جس سے اُنتیسویں سیپارہ کا آغاز ہوتا ہے۔ اور اسکی بہت سی بزرگی لکھی ہے۔ از روئے مذہب اسلام یہ سورہ مانعِ عذاب قبر اور شافعِ روز محشر ہے

(۳) اسم مذکر۔ مسلمانوں کی ایک مذہبی رسم کا نام جو رجب کے مہینے میں مُردہ کی بخشش کے واسطے کتالیس بار سورہ تبارک پڑھکر ادا کیجاتی ہے۔ اس میں اکثر میٹھی روغنی ٹکیاں جسکے اوپر سونف کلونجی وغیرہ لگی ہوئی ہوتی ہے تقسیم کیجاتی ہے یا کچھ اور شیرینی اگرچہ یہ رسم شارع اسلام نے مقرر نہیں فرمائی مگر ایک تو ذریعہ خیرات ہے دوسرے اس سورہ کے پڑھے جانے کی وجہ سے مسلمانوں میں شامل اعمال ماتم کے مانی جاتی ہے۔

تبارہ۔ ا۔ صفت۔ سہ کرہ۔ تیسری دفعہ۔

تباسی۔ ہ۔ صفت۔ تین روز کی رکھی ہوئی چیز۔ تین روز کا باسی۔

تباہ۔ ف۔ صفت (۱) خراب۔ برباد۔ ویران۔ اُجڑا ہوا (۲) شکستہ۔ زدہ۔ خستہ۔ جیسے تباہ حال (۳۔۱) غرقاب۔ مغروق۔ غرق شدہ۔ جیسے جہاز یا کشتی کا تباہ ہونا۔

تباہ حال۔ ف۔ مع۔ تابع فعل۔ خستہ حال۔ مُردہ حال۔ ذلیل حالت

تباہ کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) برباد کرنا۔ ویران کرنا۔ اُجاڑنا (۲) لُٹانا۔ ضائع کرنا۔ رائیگاں کھونا (۳) دیوالہ نکالنا۔ لُوٹ کھسوٹ کر مفلس بنانا۔ (۴) غرق کرنا۔ ڈبونا (۵) ستیاناس کھونا۔ بگاڑنا (۶۔ کبوتر باز) کھونا جیسے ہوا نے کبوتروں کو تباہ کر دیا۔

تباہ ہونا۔ ا۔ فعل لازم (۱) برباد ہونا۔ خراب ہونا۔ اُجڑنا (۲) لُٹنا۔ غارت ہونا (۳) ضائع ہونا۔ رائیگاں جانا (۴) دیوالہ نکلنا۔ مفلس ہونا (۵) ڈوبنا۔ غرق ہونا۔ جیسے کشتی تباہ ہونا (۶) بگڑنا۔ ستیاناس ہونا (۷۔ کبوتر باز) بھٹکنا۔ گمراہ ہونا۔ بہ جانا۔ تتر بتر ہو جانا (۸۔ پتنگ باز) کنکوا اُکھڑنا۔ ڈور ٹوٹ جانا (۹) مفتوں ہونا۔ عاشق ہونا۔ مرمٹنا۔

تباہی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ عوام (تواہی) (۱) خرابی۔ بربادی (۳۔۲) ذلت۔ رسوائی۔ (۳۔۱) آفت۔ بلا۔ مصیبت۔

تباہی آنا۔ ا۔ فعل لازم۔ آفت آنا۔ بلا نازل ہونا۔

تباہی پڑنا۔ ا۔ فعل لازم۔ آفت آنا۔ مصیبت وارد ہونا۔ اضطراب

تباہی زدہ۔ ف۔ ملک زدہ۔ مصیبت زدہ۔ مفلوک۔ بدبخت۔ بدنصیب۔

تباہی کا مارا۔ ا۔ صفت۔ آفت زدہ۔ مصیبت کا مارا۔

تباین۔ ع۔ اسم مذکر۔ جُدا جُدا ہونا۔ تفاوت۔ فرق۔ دو چیزوں کا فرق۔ ضد۔ عکس۔ خلاف۔ نقیض۔

تبحر۔ ع۔ اسم مذکر۔ دریائے علم کے قعر میں غوطہ لگانا۔ نہایت عالم ہونا۔ علامہ ہونا۔ کسی ہنر میں کمال دخل ہونا۔

تبخالہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ وہ چھالے جو بخار کے بعد ہونٹوں پر ہو جاتے ہیں۔ آبلہ

تبختر۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنی اترا کر چلنا۔ اصطلاحی ناز و انداز۔ ادا سے

کہنے لگے زراہ تبختر یہ بہ تغنر   معلوم ہوا منہ کو پینا خراب کا (اختر)

(۲) غرور۔ تکبر۔ کبر۔

تبخیر - ع - اسم مؤنث (۱) بھبک (۲) بھاپ (۳) حرارت خفیف ۔ وہ بخارات جو کھانا کھانے کے بعد یا ٹھوٹے معدہ پر دماغ کو چڑھتے ہیں ۔ بدکا بخار

تبدُّل - ع - اسم مذکر - بدلنا - بدل - عزل و نصب ۔ موقوفی و بحالی ۔

تبدیل - ع - اسم مؤنث - ایک جگہ سے دوسری جگہ بدلا جانا - نقلِ مکان وغیرہ - پلٹنا - بدلنا ۔

تبدیلِ آب وہوا - ع ۔ ف - تابع فعل - پانی اور ہوا کا اثر بدلنے کے واسطے دوسری جگہ جانا ۔

تبدیل کرنا - ا - فعل متعدی (۱) بدلنا - پلٹنا - بدلی کرنا - ایک جگہ سے دوسری جگہ بھیجنا (۲) لباس بدلنا ۔

تبدیلِ مکان - ع - تابع فعل - نقلِ مکان - گھر بدلنا ۔

تبدیلِ ناجائز - ع - تابع فعل (قانون) دستاویز وغیرہ میں جعل سے کچھ بدل دینا - جعل ۔

تبدیل ہونا - ا - فعل لازم - ایک جگہ سے دوسری جگہ بدلا جانا - بدلنا ۔

تبدیلِ ہیئت کرنا - ا - فعل لازم (قانون) بھیس بدلنا - روپ دھارنا دھوکا دینے کے واسطے صورت بدلنا ۔

تبدیلی - ا - اسم مؤنث - (غلط العوام) بدلی - پلٹی - ملازم کا ایک جگہ سے دوسری جگہ بدلا جانا ۔

تبر - ف - اسم مذکر - کلہاڑی - ایک قسم کا فولادی آلہ جس سے لکڑی چیرتے اور درخت کاٹتے ہیں - نیز ایک ہتھیار ۔

تبرا - ع - اسم مذکر (۱) بیزاری - نفرت - تنفر (۲) وہ ناملایم الفاظ جو کسی مخالف کی نسبت بطورِ لعنت زبان پر لاتے ہیں - لعن طعن ۔

تبرا بھیجنا - ا - فعل متعدی - نفرت کرنا - لعنت بھیجنا - اکراہ ظاہر کرنا ۔

تبرا کرنا - ا - فعل لازم - برا بھلا کہنا - لعنت ملامت کرنا ۔

(۱) اہل تشیع کے عوام میں دستور ہے کہ وہ محرم الحرام کی آٹھویں تاریخ کو کچھ ناملایم الفاظ خلفائے اہل بیت رسول مقبول و بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کی شان میں زبان پر لاتے ہیں۔

تبرائی - ع - اسم مذکر - تبرا کرنے والا - بخلاف تولائی - اہل تشیعہ کا وہ گروہ جو تبرا کو داخل مذہب خیال کرتا ہے ۔

تبرک - ع - اسم مذکر - وہ شے جس میں برکت ہونے کا اعتقاد ہو - (۲) پرشاد - تحفہ (۳) کسی بزرگ کا اُلش یا کسی پیشوائے دین کی فاتحہ کی چیز ۔ بزرگانِ دین کا عطیہ (۴ - صفت) قلیل - تھوڑا سا ۔

تبرکاً - ع - تابع فعل (۱) از روئے تبرک - بخیال برکت - برکت حاصل کرنے کی امید سے (۲ - صفت) قدر قلیل - ذرا سا ۔

تبرکاً و تیمناً - ع - تابع فعل - یمن و برکت کے لحاظ سے - مبارک اور متبرک جان کر

تبرکات - ع - اسم مذکر - (۱) تبرک کی جمع (۲) وہ چیزیں جو بزرگانِ دین کی نشانیاں سمجھ کر رکھی جائیں ۔ برکت حاصل کرنے کی چیزیں ۔

تبرید - ع - اسم مؤنث (۱) ٹھنڈا کرنا (۲) ٹھنڈائی - وہ سرد شربت یا دوا جو تپ کے اول تین دن اور مسہل کے بعد اس کی حرارت کے انطفا کرنے اور دل کو تقویت دینے کے واسطے دی جاتی ہے - ٹھنڈا ۔

تبسم - ع - اسم مذکر (۱) مسکراہٹ - ہونٹوں ہی ہونٹوں میں ہنسنا - منہ زیر لب - ایسی ہنسی جس میں ہونٹھ نہ کھلیں (۲) غنچہ کی شگفتگی -

تبعیت - ع - اسم مؤنث (۱) اتباع - تابعداری - فرماں پذیری (۲) تعلیم

تبلی - ا - اسم مؤنث (پورب) (۱) توسدان - توشہ دان - وہ چھوٹا سا بکس جس میں بندوق کے کارتوس وغیرہ رکھتے ہیں (۲) پردہ - وہ تختہ جو ستار یا طنبورے کے تونبے پر لگایا جاتا ہے (اصل میں طبلی ہے) ۔

تبنی - تبنیت - ع - اسم مؤنث (قانون) گود لینا - بیٹا بنانا - منہ بولا بیٹا بنانا - فرزندی میں لینا ۔

تپ - س - اسم مذکر (۱) گرمی - حرارت - بخار (۲) جپ کا نقیض تپسیا - روحی یا قلبی عبادت ۔ کایا کو کشٹ دیکر عبادت کرنا - دھونی رما کر دھیان کرنا - پرستش ۔

تپ - ف - اسم مؤنث - حمّی - گرمی کا بخار - وہ حرارت جو مادہ کی عفونت وغیرہ سے جسم میں پیدا ہو ۔

(۱) بعض مستند اساتذہ کے کلام میں اس لفظ کا قافیہ ہائے معدہ کے ساتھ آیا ہے اس صورت میں خیال کر سکتے ہیں کہ یہ لفظ فارسی تابہ کا مخفف ہو تو عجب نہیں یا تپ اور تاب فلوجی کے کے موافق قریب الاصل ہیں ۔ ع

خوشا کز غم روز گردد شبم ۔ ز سوز مرض سوزگر دو تبم ۔ (ظہوری)

اسی طرح قاسم دیوانہ نے اپنے اس کوکب وغیرہ کے ساتھ قافیہ باندھا ہے)

تپ اُترنا - ا - فعل لازم - بخار دھیما ہونا - بخار کم ہونا ۔

تپ چڑھنا - ا - فعل لازم (ہو) بخار کا نمایاں ہونا ۔ بخار سے بدن کا جلنے لگنا - بخار کا دورہ ہونا ۔

تپخالہ - یا - تبخالہ - ف - اسم مذکر - (تپ - خالہ) دیکھو (تبخالہ)

تپِ دِق۔ف + ع۔ اسم مؤنث۔ تپِ مزمن۔ تپِ کُہنہ۔ تپ تکوانی دق۔ وہ بخار جس سے حرارت غریبی اعضائے رئیسہ و اصلیہ وغیرہ میں سرایت کرکے بدن کی رطوبت سُکھا دے (عو) بڑا آزار۔

تپِ لَرزَہ۔ف۔ اسم مؤنث۔ جُر۔ سردی کا بُخار۔

تپ مُوت جانا۔ا۔ فعل لازم۔ ہونٹوں پر تبخالوں کا نمایاں ہونا۔ بخار کے جاتے رہنے کی علامت کا ظاہر ہونا۔

تپِ نَوبت۔ف۔ اسم مؤنث۔ باری کا بُخار۔

تپاک۔ف۔ اسم مذکر۔ (۱) اضطراب۔ بیقراری۔ دھڑکن۔ اختلاج۔ بےچینی جیسے تپاکِ قلب۔(۲-۱) گرمجوشی۔ سرگرمی۔ گرم اختلاطی۔ فدا ارتباط۔ فرطِ محبت۔ آؤ بھاؤ۔ آدر۔ آدبھاگت۔ خاطر و مدارات (۳) عشق۔ اخلاص۔ نیہا محبت۔ دل لگی۔

نہ جلانے کو اے سنگدل صنم مجنے اک اور صاحبِ تو نے سے تپاک کیا (ناسخ)

تپانا۔ہ۔ فعل متعدی (۱) گرم کرنا (۲) تاؤ دینا۔ سونے چاندی وغیرہ کو آگ پر رکھکر کھرا کھوٹا دیکھنا (۳) شراب کو آگ کی لو پر اُڑا کر خالص اور غیر خالص پرکھنا۔

تپالی۔ا۔ اسم مؤنث۔ سہ پائی۔ تین پایوں کی چوکی۔ بنچ۔ اسٹول۔

تپڑ۔ہ۔ اسم مؤنث۔ ساہوکار کے بیٹھنے کی گدی۔

تپش۔ف۔ اسم مؤنث (۱) اضطراب۔ بیقراری۔ اضطرار بباعث حرارت (۲) گرمی۔ حرارت۔ تمازت۔ شدتِ گرمی۔ سوزش۔ جلن۔ تف۔

تپشی یا تپسّی۔ہ۔ اسم مذکر۔ عابد۔ تپشیا کرنے والا۔

تپشیا۔ہ۔ اسم مؤنث (۱) دیکھو (تپ۔ ہ۔ نمبر۲) کفارہ۔ گناہ پراچت۔ پرشچت۔

تپک۔ت۔ اسم مؤنث۔ توپ کی تصغیر۔

تپک۔ا۔ اسم مؤنث (ہندو) ٹھونکن۔ پکے ہوئے زخم کی ٹیس۔ چپک۔ لپک (عربی) ضربان۔

تپکنا۔ا۔ فعل لازم۔ (ہندو) زخم میں ٹیسوں کا ہونا۔ چپکنا۔ لپکنا۔ چپک مارنا۔ چنک مارنا۔ ہُولیں اُٹھنا۔

تپنا۔ہ۔ فعل لازم (۱) گرم ہونا۔ جلنا۔ بھبکنا۔ تتا ہونا۔ دہکنا (۲۔ گنوار) صاحب جلال ہونا۔ رعب دار ہونا۔ تیجوان ہونا (۳۔ ہندو۔ پورب) بھاگوان ہونا۔ صاحب نصیب ہونا (۴۔ ہندو فقیر) دُھونی میں سیکنا۔ دھونی رمانا۔

تپوبن۔ہ۔ اسم مذکر۔ تپشیا کرنے کا بن۔ وہ جنگل جہاں جوگی تپ کرتے ہیں (۲) ایک تیرتھ کا نام جو ہردوار کے قریب واقع ہے بعد وہاں

اکثر جوگی سنیاسی وغیرہ ہندو فقرا مسکن گزین ہیں۔

تَت۔ہ۔ اسم مذکر (۱) ست۔ نس۔ روح۔ جان۔ جوہر۔ مغز۔ کسی چیز کا جوہر۔ لبِ لباب۔ گُل (۲) ذاتی پونجی۔ سرمایہ۔ زرِ اصل۔ راس المال۔ مُول (۳) نتیجہ۔ پھل۔ ماحصل۔ ثمرہ (۴) انجام۔ انتہا۔ انت۔ اخیر (۵) ماہیتِ خدا۔ حقیقتِ حق تعالےٰ۔ معرفت ذات باری۔ ذات بخلاف صفات (۶) شناختِ روح۔ سار۔ مُول۔ ارتھات۔

تتّا۔ہ۔ صفت (۱) نہایت گرم۔ جلتا ہوا۔ بھبکتا ہوا جیسے تتا پانی۔ تتی پوری (۲) تُند۔ تیز مزاج۔ غصیل۔ غضبناک۔ مغلوب الغضب (۳) جری۔ بہادر۔ سورما۔

تتا توا۔ہ۔ صفت (۱) تابہ سوزاں۔ گرم توا (۲) وہ شخص جو بات بات پر لڑے۔ لڑاک۔ فسادی۔ جھگڑالو۔ فتنہ انگیز۔ غضبناک۔ غصیل۔

تتبّع۔ع۔ اسم مذکر۔ تقلید۔ پیروی۔ نقل۔ ریس۔

ہر کہ دہ برس برس بر سا کیا تا تتبع دیدۂ تر کا کیا (رند)

تتر بتر۔صفت۔ تار بتار۔ تاڑ کتار۔ منتشر۔ پراگندہ۔ پریشان۔ متفرق۔ بکھرا ہوا۔ الگ الگ اور جُدا جُدا۔

تترٹی۔ہ۔ اسم مؤنث (عو) (۱) سخت منحوس عورت۔ وہ عورت جس کے بہت ہو۔ جنم جلی۔ جلبوکڑی۔ تیز مزاج۔ غصیلی (۲) بخیل۔ نہایت بخیل وہ عورت جو خرچ کرنے سے جلے۔ جیسے تترٹی نے دیا جنم جلی نے کھایا جیب جلی نہ سواد آیا۔

تتکال۔ہ۔ تابع فعل (ہندو) جھٹ۔ فوراً۔ اُسی وقت۔

تتلانا۔ہ۔ فعل لازم۔ لکنت کرنا۔ صاف نہ بولنا۔ رک رک کر بولنا۔ بات کرنے میں حروف کا منہ کے مخارج کے موافق ادا نہ ہونا اور کچھ سے کچھ نکلنا۔

تتلی۔ہ۔ اسم مؤنث۔ (پورب) تیتری۔ بھنبیری۔ تیتری۔

تتمبا۔ا۔ اسم مذکر۔ (عو) جھگڑا۔ بکھیڑا۔ دقت۔ دشواری۔

تتمّہ۔ع۔ اسم مذکر (۱) باقی ماندہ۔ بقیہ۔ بچا ہوا۔ (۲) کتاب یا عبارت کا وہ حصہ جو اخیر میں اُسی کتاب کے متعلق لگا دیتے ہیں۔ ضمیمہ۔ خاتمہ۔ متمم۔

تتنا۔ہ۔ صفت (ہندو) اتنا۔ اُسقدر (متروک)

تتو تھنبو۔ہ۔ اسم مؤنث (عو) (۱) روک تھام۔ بیچ بچاؤ۔ (۲) دم دلاسا۔ بہلاوا۔ پھسلاوا۔ دفع الوقتی (یہ لفظ تو تو ہندی زبان اور تھامنے سے مرکب ہے)

تتھ۔ہ۔ اسم مؤنث۔ چاند کی تاریخ۔ ہندی مہینوں کے دن۔

ملہ جلی کی بجائے جلی بھی درست ہے۔

تتھا۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) (۱) طاقت۔ بوتا (۲) قابلیت۔ لیاقت (۳۔ صفت) ویسا۔ اُسی طرح کا۔ مثیل جیسے جیسا تھا تھا پر جا (کہاوت)

تتی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک چھوٹی سی دغیرہ کی ٹونٹی دار بچوں کے پانی پینے کی لٹیا جس سے بچے پانی پیا کرتے ہیں۔ چھوٹی سی بدھنی ◆

تتیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) لال رنگ کی بھڑ۔ برنی۔ زنبور سرخ۔ ڈیموں۔ ایک قسم کی ڈنک مارنے والی مکھی جو چھتا بنا کر رہتی ہے اُسکے ڈنک سے آدمی کا جسم سُوج جاتا اور نہایت درد کرتا ہے (۲۔ صفت) تیز۔ چالاک۔ تُرتُریا۔ پھرتیلا (۳) ذہین۔ ذکی (۴) چرپرا۔ زبان میں سوزش پیدا کرنے والا ◆

تتیا مرچ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) ایک قسم کی چھوٹی پہاڑی زرد اور نہایت تیز مرچ (۲۔ صفت) ذکی۔ ذہین۔ چتر۔ ہوشیار۔ پھرتی باز۔ پھرتیلا

تتیری۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) ایک مشہور تیز پرواز پرند کا نام جو قد میں بٹیر کے برابر۔ رنگ میں مینا کے مشابہ ہوتا اور موسم برسات میں نظر آتا ہے اس کا خاصہ ہے کہ جب تک مینہہ برستا رہتا ہے بادلوں کے نیچے برابر بوقت شب خوش الحانی سے بولتا رہتا ہے۔ ہوائی چھوٹے چھوٹے پردار کیڑے مکوڑے ٹڈیاں وغیرہ اسکا کھاجا ہیں (۲) نہایت جلد باز۔ پھرتیلا۔ تُرتُریا۔

تتیری ہو جانا یا بنجانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ہوا ہو جانا۔ تیزی سے بھاگ جانا۔ اُڑ جانا۔ غائب غلّہ ہو جانا۔ بتانہ گنے دینا۔ ہاتھ نہ آنا۔ ہاتھ نہ لگنا (فقرے) چھوٹا اپنے بڑے بھائی کی گیند لیکر تتیری ہو گیا اور اُسکے ہاتھ نہ آیا۔ اُچکّا بچے کی ٹوپی اُچک کر تتیری بنگیا۔

تتیڑا یا تتھڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پانی گرم کرنے کا مسی یا گلی ظرف ◆

تثلیث۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) تین حصّوں میں تقسیم کرنا (۲) مذہب عیسوی کے موافق خدائے واحد کی وحدانیت کی تین شاخیں جنکی ایک ہی ماہیت۔ قدرت اور ہمیشگی ہے یعنی باپ (خدا) بیٹا (عیسےٰ) رُوح القدس (جبرائیل) (۳) نجومیوں کی اصطلاح میں قمر اور سعد کے درمیان ایک سو بیس درجات کے حساب کے موافق آسمان کا تیسرا حصّہ ◆

تثنیہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ دُگنا۔ دو کرنا ◆ عربی زبان کا وہ صیغہ جس میں دو سمجھے جائیں جیسے طرفین۔ جانبین۔ قرنین وغیرہ ◆

تج۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دارچینی۔ ایک قسم کے درخت کا خوشبودار بکل جو مانجھے وغیرہ

میں لیس کے واسطے ڈالتے ہیں اور دولت کے کام میں بھی آتا ہے۔ مزاجاً تیسرے درجہ میں گرم و خشک ◆

تجار۔ ع۔ اسم مذکر۔ تاجر کی جمع۔ سوداگر لوگ ◆

تجارت۔ ع۔ اسم مذکر۔ بنج۔ سوداگری۔ بیوپار ◆

تجارتی مال۔ ا۔ اسم مذکر۔ سوداگری اسباب۔ سامانِ تجارت۔

تجاوز۔ ع۔ اسم مذکر (۱) گزرنا ◆ حد سے گزرنا (۲) لانگنا۔ ناگنا (۳) انحراف سرتابی۔ سرکشی (۴۔ ۱) فرق۔ تفاوت۔

تجاہل۔ ع۔ اسم مذکر (۱) جان بوجھکر جاہل بننا۔ انجان بننا (۲) ٹالنا اعراض کرنا۔ چشم پوشی کرنا ◆

تجاہلِ عارفانہ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) جان بوجھکر انجان بننا (۲) علم بدیع میں کسی معلوم بات کو نامعلوم بات کے قائم مقام کرنا۔ یا موصوف کی صفت بیان کرکے اُسکی تمیز میں اپنی حیرانی و عدم واقفیت کا اظہار کرنا۔

صنم کتنے ہیں تیرے بھی کرم ہے کہاں ہے کس طرف ہے اور کدھر ہے (جرأت)

ہوش رہا شکر انہ لقا کو کون ہے صبر و قرار لے چلا یہ تو بتا کو کون ہے (ظفر)

تجدید۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) جدت۔ ابداع۔ نیا کرنا۔ نئے سرے سے کوئی کام کرنا۔ از سرِ نو کچھ کرنا ◆ ایجاد۔ اختراع (۲) تازگی۔ تازہ پن

تجدیدِ بنائے دعویٰ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (قانون) دعوے کی بنیاد از سرِ نو قائم کرنا ◆

تجربہ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) آزمایش۔ جانچ۔ امتحان (۲) ثبوت۔ دلیل۔ دلالت (۳) وہ انسانی معلومات جو قوتِ حافظہ اور قیاس کے باہم ملنے سے پیدا ہوتی ہے مشاہدہ اسی کا جزو ہے ◆

تجربہ کار۔ ع ◆ ف۔ صفت۔ آزمودہ کار۔ واقف کار۔ ہوشیار۔ جہاندیدہ

تجربہ کاری۔ ع ◆ ف۔ اسم مؤنث۔ واقفیت۔ آزمایش ◆

تجرّد۔ ع۔ اسم مذکر (۱) لغوی معنی عُریانی (۲۔ اصطلاحی) تنہائی۔ تجرّدی۔ علیحدگی۔ خلوت۔ عزلت۔ مجرّد رہنا (۳) ترکِ دُنیا۔ قطعِ علائق۔ آزادگی

تجرید۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) عُریانی۔ برہنگی (۲) تنہائی۔ علیحدگی (۳) علم بیان کی ایک صنعت کا نام جسمیں زوائدات کو دُور کرکے صرف ایک معنی سے غرض رکھتے ہیں جیسے گُل۔ اسکے معنی ہیں گلاب کا پھول مگر بقاعدہ تجرید مطلق پھول پر اطلاق ہونے لگا ◆

تجسّس۔ ع۔ اسم مذکر۔ تلاش۔ ڈھونڈھ ڈھانڈھ۔ جستجو۔ کھوج۔ تحقیقات

تجلّی - ع - اسم مؤنث (۱) پردہ ہٹنا - آشکارا ہونا (۲) روشنی - چمک - نور - (۳) جلوہ + جھلک - (۴) میر حسن عرف میر حاجی دہلوی خلفِ میر محمد حسن کلیم خواہر زادۂ میر محمد تقی میر کا تخلص - لیلیٰ مجنوں کا قصہ اردو میں اوّل انہیں نے نظم کیا - بڑے ظریف خوش مزاج خوش اخلاق تھے ایک دیوان بھی اِنسے یادگار ہے +

تجمّل - ع - اسم مذکر - (۱) جمال کی آرایش - زیب و زینت حسن (۲) شان و شوکت - ٹھاٹ باٹ - آرایش - زیبایش + جلو - تزک - حشم و خدم و جاہ

تجنا - ہ - فعل متعدی - (ہندی) (۱) چھوڑنا - تیاگنا - ترک کرنا - کنارہ کرنا (۲) لادعویٰ ہونا - دست بردار ہونا (۳) طلاق دینا +

تجنیس - ع - اسم مؤنث (۱) ایک جنس ہونا - ہمجنس ہونا (۲) صنایع لفظی میں دو لفظوں کا تلفظ میں مشابہ اور معنی میں متغائر ہونا جیسے آہنگ بمعنی قصد و آواز - اسکی بہت سی قسمیں ہیں جو علم بدیع دیکھنے سے معلوم ہوسکتی ہیں

تجویز - ع - اسم مؤنث (۱) جائز رکھنا - روا رکھنا (۲) رائے - تدبیر - اپائے (۳ - قانون) فیصلہ - تصفیہ نیز وہ کارروائی جو تحریر قرارداد جرم کے بعد عمل میں آئے (۴ - ا) بندوبست - انتظام - درستی جیسے دو روز میں ہزار روپے کی تجویز کردی (۵ - ا) غور - فکر - تامّل - سوچ بچار +

تجویزِ اخیر - ع - اسم مؤنث (قانون) اخیر فیصلہ +

تجویزِ ثانی - ع - اسم مؤنث (قانون) نظرِ ثانی - فیصلہ کی پڑتال +

تجھ یا تج - ہ - اسم ضمیر ضمیرِ واحد حاضر - تُو + تیرے +

(جب واحد مخاطب کی ضمیر کے بعد سوائے حروفِ علّت یا اضافت ان حرفوں میں سے کوئی حرف مثلاً (میں - نے - سے - کو - تک - پر - تلک) وغیرہ آجاتا ہے تو ایسی صورت میں لفظ تو کو تجھ سے بدل لیا کرتے ہیں - جیسے تجھ میں - تجھ سے - تجھکو - تجھ تک - تجھ پر - تجھ تلک وغیرہ یعنی ایسے موقع پر تجھ کا - تجھ کی - تجھ نے وغیرہ نہیں کہیں گے - البتہ قدیم یا گنوار کی زبان میں اس امر کا لحاظ نہیں ہے گنوار لوگ اب بھی تو میں - تو سے - تو کو - تو پر - بواوِ مجہول بولتے ہیں لیکن تک یا تلک کے ساتھ انکے ہاں بھی تجھ تک بولیں گے - قدما نے حالتِ اضافی میں بھی اسکا استعمال کیا ہے چنانچہ تجھ حسن کی بہار - تجھ عشق نے - تجھ زلف کی باس - تجھ صنم کی انکھیاں وغیرہ برابر انکے کلام میں ہے)

تجھ سے - ہ - تابع فعل - تیرے سے + تیری ذات سے - از تو +

تجھ سے پھرے تو خدا سے پھرے - ا - (محاورہ) یہ فقرہ قسم یا عہد و اثق کے موقع پر مستعمل ہے یعنی تجھ سے وفا نہ کرے تو کافر ہو - گویا عہد بندی یہ اب و لربا سے - جو تجھ سے پھرے تو پھرے وہ خدا سے (ذوق)

تجھ سے تو جا ضرور میں بھی پانی نہ رکھواؤں - ا - (محاورۂ عو) (طنزاً حالتِ تنفر یا اکراہ میں کسی بد صورت کی نسبت یہ فقرہ زبان پر آتا ہے یعنی تو بالکل جائے خاطر میں نہیں آتا - تجھسے بحدّ نفرت ہے کہ ادنیٰ کام لینے کو بھی جی نہیں چاہتا -

تجھ مجھ - ہ - تابع فعل - (عو) اپنا بیگانہ - ہر کس و ناکس - ہر ایک +

تجھے - ہ - حالتِ مفعولی - تجھکو - تُرا +

(یہ اصل میں پرانی ہندی کے موافق تو + ہے سے مرکب ہے - چونکہ لفظ ہے علامت مفعولی ہے اسکو جوں کا توں برقرار رکھکر تجھے بنالیا اور دو ہم مخرج حرفوں کے جمع ہو جانے کے باعث ایک ہائے ہوز کو حذف کر دیا) +

تجہیز و تکفین کرنا - ا - فعل متعدی - گور گڑھا کرنا - مُردہ کو گاڑنا دبانا + کریا کرم کرنا - کفن کاٹھی کرنا +

(تجہیز کے معنی مُردہ کا سامان طیار کرنا - اور تکفین کے معنی کفن پہنانا) +

تچانا - ہ - فعل متعدی - (ہندی) (۱) سینکنا - گرم کرنا - آگ پر رکھنا (۲) پگلانا - تانا

تچنا - ہ - فعل لازم (ہندی) (۱) گرم ہونا - سنکنا (۲) پگلنا - تپنا + گداختہ ہونا +

تچھ - ہ - صفت (ہندی) (۱) خالی - تہی - کھوکھلا (۲) ہیچ - اوچھے - ناکارہ - نکما - بے وقر - کمقدر (۳) ذلیل - خوار - حقیر - کمینہ - سفلہ +

تحائف - ع - اسم مذکر - تحفہ کی جمع - سوغاتیں +

تحت - ع - اسم مذکر (۱) نیچے کا حصّہ - بخلاف فوق (۲ - ا) قبضہ - اختیار - تصرّف - قابو (۳ - صفت) نیچے - تلے - زیر +

تحت الثریٰ - ع - اسم مؤنث - پاتال - زمین کے سب نیچے کا طبقہ - دیپ لوک +

(ثریٰ کے لغوی معنی زمینِ نمناک ہیں چونکہ زمین کی مٹی نیچے سے نم ہوتی ہے اسوجہ سے پاتال کو کہتے ہیں)

تحت اللفظ - ع - تابع فعل (۱) حرف بحرف - لفظی ترجمہ + وہ ترجمہ جسمیں لفظوں کے معنی جوں کے توں نیچے لکھے ہوں (۲) مرثیہ کو راگ میں نہ پڑھنا - سیدھی طرح مرثیہ پڑھنا - (۳ - لکھنؤ) جریدہ - تنہا - یک بینی و دو گوش - دم نقد - چھڑی سواری - تن تنہا - چھڑا - نِسنگ

تحت و تصرّف میں لانا - ا - فعل متعدی (قانون) قبضہ میں لانا - قبضہ کرنا - صرفہ میں لانا - کام میں لانا +

تحت لفظی - ع - تابع فعل - دیکھو (تحت اللفظ نمبر ۱ - ۲) +

تحریر - ع - اسم مؤنث (۱) آزاد کرنا - غلام یا لونڈی کو رہا کرنا (۲) خوشخط -

تحری

لِکھت۔ لِکھاوٹ (۳۔ قانون) دستاویز۔ نوشتہ۔ وثیقہ۔ تمسّک۔ لکھتم (۴) عبارت۔ مضمون + لکھنے کا ڈھنگ۔ مضمون نگاری کا انداز (۵) خط۔ رُقعہ۔ نامہ۔ چٹّھی۔ صحیفہ + خط وکتابت (۶) ہلکی لکیر۔ ہلکا نقش۔ ریکھا۔ وہ باریک خط جو مُوقلم سے نقوش و تصاویر وغیرہ پر کھینچ دیتے ہیں + مُطلق لکیر۔ مطلق خط (۷) گوٹے۔ ریبانی۔ بافتے وغیرہ کی مغزی جو سنجاف کے نیچے لگاتے ہیں (۸) اُقلیدس۔ یوکلیڈ علم الاشکال۔ علمِ ہندسہ کی ایک کتاب کا نام (۹) اُجرتِ نوشت۔ لکھائی۔ جیسے تحریر کی بابت دس روپیہ (۱۰ صفت) لکھّا ہوا۔ نوشتہ۔

(چونکہ لکھ دینے کے بعد کسی بات پر قابو نہیں رہتا۔ اس لئے آزاد کرنے سے یہ معنی نکالے گئے)

تحریرِ ظَہری ع۔ اسم مؤنّث۔ پُشت پر کا لکھا ہوا۔ وہ عبارت جو کسی کاغذ کی پُشت پر لکھ دیتے ہیں۔ دُوسری طرف کی عبارت +

تحریص ع۔ اسم مؤنّث (۱) حرص دلانا۔ لالچ۔ لوبھ + ترغیب (۲) اغوا۔ ورغلانا۔ بہکانا +

تحریف ع۔ اسم مؤنّث۔ ایک حرف کی جگہ دُوسرے حرف کو رکھنا + کسی چیز یا کسی بات کو اُسکی حالت اور اُسکی وضع سے بدل دینا + کسی بات کو اُسکے موضوع کے خلاف بیان کرنا +

تحریک ع۔ اسم مؤنّث (۱) حرکت دینا (۲) رغبت دینا۔ ترغیب دینا۔ (۳) ورغلانا۔ بہکانا + اشتعال دینا۔ اُبھارنا (۴) سلسلہ جنبانی کرنا۔ کسی بات کو چھیڑنا یا شروع کرنا (۵) برانگیختگی (۶) کوشش۔ سعی +

تحس نحس صفت (عو) تہ وبالا۔ تباہ و برباد۔ ویران و خراب۔ ستیاناس

اصل میں تحس اُس رُغم کی زیادتی ہونے کو کہتے ہیں۔ نحس تابع مہمل ہے یا نخاس بمعنی سرشت واصل کا مخفّف کر لیا ہے۔ مگر اسجگہ لغوی اور اصطلاحی معنے سے کوئی نسبت تامّہ نہیں معلوم ہوتی البتہ یوں تاویل کر سکتے ہیں کہ دل جو کہ اعضائے رئیسہ میں ایک اعلیٰ درجہ کا عضو ہے جب تک یہ خوش اور اپنی اصلی حالت پر رہتا ہے۔ تمام کام دُرست اور باموقع ہوتے رہتے اور جب اسمیں کسی طرح کا فتور آجاتا ہے تو سب کام تباہ اور برباد ہو جاتے ہیں۔ اس سبب سے تباہی اور خرابی پر اطلاق ہونے لگا۔ لیکن اس صورت میں اُسکو تحس اور اُسکے بعد سے کہنا مناسب ہے

تحس نحس کرنا یا کھونا ا۔ فعل متعدّی (عو) خراب کرنا۔ بگاڑنا۔ ستیاناس کرنا

تحسین ع۔ اسم مؤنّث۔ نیکی کے ساتھ نسبت کرنا۔ سراہنا۔ تعریف کرنا۔ آفرین۔ واہ واہ۔ مرحبا +

تحصیل ع۔ اسم مؤنّث (۱) حاصل کرنا۔ وصول کرنا + اُگاہی۔ وصولیت

تحق

(۲) جمع کرنا۔ اِکٹھا کرنا (۳) علم سیکھنا + اکتساب (۴۔ قانون) خراج محصول۔ لگان + جمع شدہ لگان + (۵) نفع۔ فائدہ (۶) تحصیلدار کی کچہری

تحصیلِ حاصل ع۔ صفت (۱) خاتمہ۔ اِنقطاع (۲) بے سُود۔ بے فائدہ۔ ناحق۔ بیجا۔ بلضرورت۔ فضول۔ جیسے اب بحث کرنی تحصیلِ حاصل ہے۔

تحصیل کرنا ا۔ فعل متعدّی (۱) حاصل کرنا۔ وصول کرنا۔ اُگاہنا۔ (۲) جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا (۳) کمانا۔ کھٹنا۔ بٹنا +

تحصیلدار ع۔ ف اسم مذکّر۔ مُحصّل۔ وصول کرنے والا۔ اُگاہی کرنے والا۔ سب کلکٹر۔ وہ سرکاری عہدہ دار جو زمین کی مالگذاری اور محاصل وصول کرے

تحصیلداری ع + ف۔ اسم مؤنّث (۱) تحصیلداری کا کام۔ (۲) عہدۂ تحصیلداری +

تحصیلنا ا۔ فعل متعدّی۔ دیکھو (تحصیل کرنا)

تحفجات ف۔ اسم مذکّر۔ تحائف۔ تحفہ کی جمع +

(یہ جمع تصرّفاتِ فارسی کے مُوافق لفظ جات سے بنائی گئی ہے جیسے میوہ جات۔ علاقہ جات وغیرہ)

تحفگی ف۔ اسم مؤنّث (۱) عُمدگی۔ خُوبی (۲) بہتری۔ بھلائی + فوقیت +

تحفگی نکلنا ا۔ فعل لازم (عوام) خُوبی نکلنا۔ بھلائی حاصل ہونا۔ فوقیت نکلنا۔ جیسے تکرار میں کیا تحفگی نکلے گی +

تحفہ ع۔ اسم مذکّر (۱) ارمغان۔ ہدیہ۔ سوغات (۲) نذر۔ پیشکش بھیٹ۔ انعام (۳۔ صفت) عجیب۔ انوکھا۔ طُرفہ (۴۔ صفت) عُمدہ۔ بہتر۔ اچھا۔ نفیس۔ نادر +

تحفہ یا طُرفہ معجُون ع۔ اسم مذکّر (۱) انوکھا آدمی۔ عجیب شخص (۲) خُوش سخرا۔ مسخرا۔ نُقلِ محفل +

(آج کل طُرفہ معجون زیادہ بولتے ہیں۔ یہ جملہ اکثر طنزاً استعمال میں آتا ہے۔ یعنی عجیب قوام کا آدمی ہے) +

تحقیر ع۔ اسم مؤنّث۔ ذِلّت۔ حقارت۔ بیقدری۔ بے حُرمتی + سُبکی۔ خفّت۔ ندامت + ذلیل سمجھنا۔ حقیر جاننا +

تحقیرِ عدالت ف۔ اسم مؤنّث (قانون) عدالت کی حقارت۔ توہینِ عدالت۔ گستاخیٔ عدالت +

تحقیق ع۔ اسم مؤنّث (۱) راست۔ صحیح۔ دُرست۔ ٹھیک۔ سچ۔ حق (۲) تصدیق (۳) ثبوت (۴) مُسلّم۔ تسلیم کردہ شدہ۔ (۵) یقین۔ اقرار (۶) چھان بین + تلاش۔ تجسس۔ تفتیش (۷)

ت یہ کلمہ تحصیلِ حاصل کے معنی ہیں حاصل شدہ چیز کو حاصل کرنا جو ایک فضول بے سود امر ہے فائدہ امر کا سوچو

کھوج۔ سُراغ۔ پتہ (۸) دریافت۔ پُوچھ گچھ (۹) جانچ ٭ شناخت
(۱۰) معتبر۔ سچّی۔ واثق۔ قابلِ اعتبار۔ جیسے تحقیق خبر۔
(۱۱) اِمتحان۔ تجربہ ٭

تحقیق کرنا۔ ف۔ فعلِ مُتعدّی (۱) دریافت کرنا۔ حقیقت پُوچھنا۔
کھوج لگانا۔ ثبوت پُہنچانا۔ چھان بین کرنا۔ تفتیش کرنا (۲) آزمائش
کرنا۔ تجربہ کرنا۔ امتحان میں لانا ٭

تحقیق ہونا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ ثبوت کو پُہنچنا ٭ محقق ہونا ٭ دریافت
ہونا ٭ حقیقت کو پہنچنا۔ اصل بات معلوم ہونا۔ تصدیق ہونا ٭ امتحان یا تجربہ
میں آنا۔ آزمائش یا تجربہ میں پُورا اُترنا ٭ یقین ہونا ٭

تحقیقات۔ ع۔ اسمِ مؤنث (قانون) تحقیق کی جمع۔ سُراغ رسانی
جھُوٹ سچ کا ثبوت۔ مقدمہ کی ابتدائی کارروائی۔ جس پر حکم
لگانے کی بنا قائم ہو۔ قانونی تفتیش۔ آئینی دریافت ٭

تحکم۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ زبردستی کی حکومت ٭ دعوے۔ غلبہ۔ زبردستی
سینہ زوری۔ زورآوری۔ دُرشتی۔ اجارہ ٭

تحکم جتانا۔ ف۔ فعلِ مُتعدّی۔ خواہ مخواہ حکومت جتانا۔ دُرشتی دکھانا ٭
زورآوری کرنا ٭ زبردستی کرنا۔ دعوے سے کوئی کام لینا۔ اجارہ
دِکھانا۔ غلبہ ظاہر کرنا ٭

تحکم کرنا۔ ف۔ فعلِ مُتعدّی۔ دیکھو (تحکم جتانا) ٭

تحلیل۔ ع۔ اسمِ مؤنث (۱) حل کرنا۔ اجزا ملانا۔ ایک جان کرنا ٭
گھوٹنا۔ پیسنا۔ کھرل کرنا (۲) اجزا جُدا جُدا کرنا۔ اجزا کھولنا۔ تنقیحِ
اجزا (۳) گُداختگی۔ گھلاوٹ۔ کسی چیز کو گلا کر خالی کر دینا (۴)
حلال کرنا۔ ذبح کرنا (۵) ہضم۔ پچاؤ۔ گوارش (۶) فروکشی۔ ورود
(۷) باصطلاح معمّا کسی لفظ کے دو یا زیادہ حصّے کرکے ہر ایک
حصّہ کے جُدا جُدا معانی لینے سے مُراد ہے ٭

تحلیل کرنا۔ ف۔ فعلِ مُتعدّی (۱) پچانا ٭ ہضم کرنا (۲) گُھلانا ٭ گلانا ٭
پگھلانا (۳) حل کرنا۔ ایک جان کرنا (۴) کسی چیز کو پگھلا کر فنا کرنا
(۵) دُبلا کرنا۔ لاغر کرنا ٭

تحلیل ہونا۔ ف۔ فعلِ لازم (۱) پچنا ٭ ہضم ہونا (۲) گُھلنا ٭ گلنا ٭
پگھلنا (۳) اجزا کا جُدا جُدا ہونا (۴) حل ہونا۔ گُھل مل جانا۔ فنا
ہو جانا (۵) دُبلا ہونا۔ لاغر ہونا۔ جیسے چار دن کے بخار میں

بچّہ تحلیل ہو گیا (۶۔ عو) مر جانا۔ تمام ہو جانا۔ دم نکل جانا ٭

تحمّل۔ ع۔ اسمِ مذکر (۱) برداشت۔ سہار۔ بُردباری (۲) صبر۔ شکیبائی
حلیمی ٭ رحم دلی ٭ غمخواری ٭

تحویل۔ ع۔ اسمِ مؤنث (۱) لوٹنا۔ پھرنا (۲) ودیعت۔ سپُردگی۔
حوالگی (۳) امانت۔ دھروڑ (۴) سرمایہ۔ خزانہ۔ جمع پُونجی
(۵۔ نجوم) داخل ہونا۔ کسی ستارے کا بُرج میں آنا ٭ کسی
ستارے کا عمل ہونا (۶۔ حساب) ایک نام کی رقم کو دُوسرے
نام کی رقم میں لے جانا۔ مثلاً روپیوں کے آنے یا آنوں کی
پائیاں بنانا ٭

تحویلِ امانتی۔ ع۔ اسمِ مؤنث (قانون) کسی غرض سے مال
کا دُوسرے شخص کے حوالے کیا جانا بایں شرط کہ وہ غرض پُوری
ہو جانے کے بعد مال واپس دیدیا جائے ٭

تحویلدار۔ ع ٭ ف۔ اسمِ مذکر (۱) خزانچی۔ فوطہ دار وغیرہ۔ (۲۔ قانون) وہ شخص
جو خزانچی کی طرف سے اُسکی ذاتی ذمہ داری سے مُقرر ہوتا اور
تحصیل کا روپیہ پیسہ رکھنے کے بعد داخلِ تحصیل کرتا ہے ٭ امانت دار ٭

تحیّر۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ حیرت ٭ اچرج۔ اچنبھا۔ تعجب ٭

تخت۔ ف۔ اسمِ مذکر (۱) چوکی۔ سنگھاسن۔ سریر۔ اورنگ و سیم
بادشاہ کے بیٹھنے کی چوکی ٭ گدّی۔ مسند (۲۔) دارالسلطنت
دارالخلافہ۔ تخت گاہ (۳۔ پُورب) کلاں۔ بڑا۔ جیسے تخت گاؤں
(۴۔ عو) پلنگ۔ چارپائی (کہاوت میں آیا ہے) چراغ میں
بتّی پڑی لاؤ میری تخت چڑھی ٭

تخت بخت۔ ف۔ دُعا (عو) راج سُہاگ۔ سُہاگ بھاگ ٭

تخت پر بٹھانا۔ ف۔ فعلِ مُتعدّی۔ تخت نشین کرنا۔ عنانِ
حکومت سپرد کرنا۔ بادشاہ بنانا ٭ مسند نشین کرنا ٭

تخت پر بیٹھنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ تخت نشین ہونا۔ حکومت
ہاتھ میں لینا۔ بادشاہ بننا ٭

(خاندانِ مُغلیہ کے بادشاہوں کا دستور تھا کہ جس وقت کوئی بادشاہ تخت پر
بیٹھتا تو پہلے بادشاہِ متوفی کے جنازہ کو ٹھوکر لگا لیتا۔ پھر یہ رسم عمل میں آتی اور
بعدہٗ تجہیز و تکفین کا بندوبست کیا جاتا)

تخت پوش۔ ف۔ اسمِ مذکر (۱) تخت کا غلاف ٭ تخت کی چادر

تخت کا فرش (۲) گدّی۔ مسند (۳) پھُدب ا ٹِا تخت۔

تخت چڑھنا ۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) پلنگ پر جانا۔ چارپائی پر چڑھنا۔ سونا۔ آرام کرنا۔ جیسے چراغ میں بتی پڑی لونڈ و میری تخت چڑھی (سویرے سے سو جانے والی کی نسبت طنزاً یہ کہاوت بولی جاتی ہے)۔

تخت چھوڑنا ۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ بادشاہی سے کنارہ کش ہونا۔ راج تیاگنا۔ سلطنت چھوڑنا۔

تختِ رواں ۔ ف۔ اسمِ مذکر (۱) ہوادار۔ وہ تخت جس پر بادشاہ سوار ہو کر نکلتا ہے (۲) وہ تخت جس پر شادیوں میں لونڈے ناچتے ہوئے چلتے ہیں؎

ہزاروں تمامی کے تختِ رواں اور اہلِ نشاط اُن پہ جلوہ کناں (میرحسن)

(۳) اُڑن کھٹولا؎

ہوا اک چل گئی تھی شعبدہ تھا پہ رخ گرداں کا
نہ وہ تختِ رواں اب ہے نہ وہ منصب سلیماں کا (ذوق)

بس سلیمان کا جنازہ بنا کچھ جو تختِ رواں بلند ہوا (ناسخ)

تختِ سلیمان ۔ یا سلیمانی ۔ ف۔ اسمِ مذکر (۱) وہ تخت جس پر حضرت سلیمان علیہ السلام بیٹھکر اڑا کرتے تھے (۲) ایک پہاڑ کا نام جو مضافات کشمیر میں واقع ہے۔ لوگوں کا خیال ہے کہ یہاں حضرت سلیمان کا تخت ٹھیرا تھا۔

تخت سے اُتارنا ۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ بادشاہی سے معزول کرنا۔ فرمانروائی کے اختیارات چھین لینا۔ سلطنت سے بے اختیار کرنا۔

تختِ طاؤس ۔ ف۔ ع۔ اسمِ مذکر (اُس تخت کا نام تھا جسے شاہ جہاں بادشاہ نے اپنے ایجاد سے چھ کروڑ روپیہ لگا کر بنوایا تھا اس کے اوپر ایک مرصّع مور پنکھ پھیلائے ہوئے کھڑا تھا۔ اس تخت کو نادرشاہ سنہ ۱۱۵۱ ہجری میں ہندوستان سے لُوٹ کر لے گیا)۔

تخت کا تختہ ہونا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ بادشاہی کا جاتا رہنا۔ سلطنت کا تباہ ہو جانا۔

تخت کی رات ۔ ا۔ اسمِ مؤنث۔ بیاہ کی رات۔ شبِ خلوت۔ شبِ زفاف۔ سہاگ رات؎

جو ہے دُنیا میں جو کنواری ہے تخت کی رات اُس پہ بھاری ہے (امیر علی)

تخت گاہ ۔ ف۔ اسمِ مؤنث۔ مسکنِ شاہی۔ دارالخلافہ۔ دارالسلطنت۔ راجدھانی۔

تخت نشینی ۔ ف۔ اسمِ مؤنث۔ تختِ سلطنت پر بیٹھنا۔ راج تلک۔ راج گدّی۔ رسمِ تخت نشینی۔

تختہ ۔ ف۔ اسمِ مذکر (۱) پٹرا۔ لکڑی کا مسطّح چوڑا چرا ہوا ٹکڑا۔ پارچۂ چوب (۲) لوح۔ پٹی۔ تختی (۳) کاغذ کا تاؤ (۴) جہاز کی لکڑی کا ہر ایک ٹکڑا (۵) منبع۔ چوکی۔ لبی۔ تپائی (۶) سطح چبوترا (۷) قطعۂ زمین۔ خطّہ۔ زمینِ آباد و معمور (۸) وہ لکڑی کی تپائی جس پر مُردہ کو نہلاتے ہیں جیسے جس وقت بادشاہ کو تخت سے تختہ پر بٹھایا۔ آنسو ٹپکے دل بھر آیا (۹) بورڈ۔ تختۂ سیاہ۔ اشتہار لگانے یا طلبا کو سکھانے کا مسطح لکڑی کا ٹکڑا (۱۰) فرش بورڈ (۱۱) چمن کیاری۔ باغ کا کھیت۔ چھوٹا سا باغ کا ٹکڑا۔ قطعۂ باغ (۱۱) تابوت۔ ارتھی کی ٹھٹری۔

تختہ اُلٹنا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ آباد جگہ کا تہ و بالا ہونا۔ شہر اُجڑنا۔

تختہ بندی ۔ ف۔ اسمِ مؤنث (۱) لکڑی کے تختوں کا فرش یا تختوں کی دیوار۔ خاتم بندی (۲) کیاریوں کا باقرینہ اور خوش اسلوب ہونا۔

تختہ پُل ۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ وہ پُل جو قلعہ کی خندق پر اندر آنے جانے کے واسطے تختوں کا بنا دیتے ہیں یہ پُل کواڑ کی وضع کا ہوتا ہے۔ جب چاہیں اسکو اپنی طرف کھینچ لے سکتے ہیں۔

تختۂ تابوت ۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ ارتھی وہ صندوق یا تختہ جس پر مُردہ کو لے جاتے ہیں۔

تختہ تباہ ہونا ۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) آباد مقام کا برباد ہو جانا۔ اینٹ سے اینٹ بج جانا۔ قلع قمع ہونا (۲) کیاری یا کھیت وغیرہ کا اُجڑ جانا۔

تختۂ تعلیم یا مشق ۔ ف۔ اسمِ مذکر (۱) وہ تختی جس پر [illegible] مشق کرتے ہیں۔ لکھنے کی پٹی۔ لوح (۲) وہ چیز جو بہت استعمال میں آوے (بہ اضافت و بلا اضافت)۔

تختہ گردن ۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ سخت اور موٹی گردن کا گھوڑا جو لگام کے اشارہ کے ساتھ نہ مُڑ سکے۔

تختۂ نرد ۔ ف۔ اسمِ مذکر (۱) وہ تختہ جس پر نردیں رکھکر کھیلتے ہیں (۲) ایک قسم کا کھیل جو شطرنج کے جواب میں ایجاد ہوا تھا۔

تختہ ہو جانا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ اکڑ جانا۔ جکڑ جانا۔ سخت ہو جانا۔

جیسے کہ تختہ ہوگئی ◆

تختی ۔ ا ۔ اسم مؤنث (۱) چھوٹا تختہ (۲) لوح ۔ پٹی ۔ تختۂ مشق (۳) تانبے ۔ چاندی ۔ جستیق ۔ یشب وغیرہ کا وہ نقوش یا دُعا کندہ ہوا ٹکڑا جو بچوں کے گلے میں نظر گزر کے واسطے ڈالدیتے ہیں ۔ (۴ ۔ عو) سینہ ۔ چھاتی ؎

تختی تیری اگر کھلی ہے تو سلنچے میں چھپ مری ڈھلی ہے (رنگین)

(۵ ۔ عو) چھپ ۔ وضع و انداز جسم ۔ جامہ زیبی (۶ ۔ کبوتر باز) کبوتر کے چوڑے سینے پر بھی اِسکا اطلاق ہوتا ہے ◆

(یہ لفظ فارسی زبان میں نہیں پایا جاتا ۔ عوام اِسکو تقطیع کے موقع پر بھی استعمال کرتے ہیں)

تخریب ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ خرابی ۔ ویرانی ۔ تباہی ۔ بربادی ۔ ابتری ◆ بیخکنی ۔ قلع و قمع ◆

تخصیص ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ خصوصیت ◆

تخفیف ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) کمی ۔ گھٹتی ◆ اختصار ۔ خفیف کرنا ۔ بوجھ اُتارنا ۔ ہلکا کرنا ◆ کمی خرچ (۲) افاقہ ۔ آرام ۔ شدت کا نقیض ۔ خفت

تخفیف کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی (۱) کمی کرنا ۔ گھٹانا ۔ خرچ کم کرنا ◆ نوکر کم کرنا (۲) توڑنا ۔ موقوف کرنا ◆

تخفیف میں آنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ کمی میں آنا ۔ برطاشگی میں آنا ۔ ابولش میں آنا ◆ ٹوٹ جانا ۔ جیسے کسی محکمہ کا تخفیف میں آنا ◆

تخلّص ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) چھٹکارا ۔ بچاؤ (۲) شاعر کا وہ مختصر اور فرضی نام جو شعر میں ڈالا جاتا ہے ◆

تخلیہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ خلوت ۔ تنہائی ۔ ایکانت ◆ علیحدگی ◆

تخم ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) دیکھو (بیج نمبر ۱ ۔ ۲ ۔ ۳) (۲) بیضہ ۔ انڈا ۔ (۳) گٹھلی (۴) اولاد ۔ نسل ◆

تخم بالنگا ۔ یا ۔ بالنگو ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ تُلسی کا بیج (پورب) تُلسائی ◆ ایک قسم کے بیج جو پانی میں ڈالنے سے بہت پھول جاتے ہیں ◆

تخم بد ۔ ف ۔ صفت ۔ بداصل ۔ بدذات ۔ حرامی ◆

تخم تاثیر صحبت کا اثر ۔ ا (کہاوت) نطفہ اور صحبت اثر کئے بغیر نہیں رہتی ◆

تخم ریحاں ۔ ف ۔ ع ۔ نازبو کے بیج ۔ پہلے درجہ میں حار ۔ تیسرے میں یابس ◆

تخم ریزی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ بیج بونا ۔ بوائی ۔ بوارا ۔ بوار ۔ تخم افشانی ۔ دانہ افشانی ◆

تخم کتاں ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ اَلسی کا بیج (بعض لوگوں نے سَن کے بیج کو بھی لکھا ہے) ◆

تخمہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کی قے جو بدہضمی یا فساد غذا سے ہوجاتی ہے ۔ اس میں اور ہیضہ میں یہ فرق ہے ۔ کہ ہیضہ اخلاط میں فساد ہوکر ہوتا ہے ۔ اور تخمہ غذا کے فساد سے ◆ بدہضمی ◆

تخمہ نکلنا ۔ ا ۔ فعل لازم (کبوتر باز) کبوتر کے جسم پر مسّوں کا نکلنا ۔ کبوتر کے پھنسیاں سی ہوجانا ◆

تخمیناً ۔ ع ۔ تابع فعل (۱) از روئے اندازہ ۔ اندازے ۔ قیاس سے ۔ اٹکل سے (۲) قریب قریب ۔ تقریباً ۔ کم و بیش ◆

تخمینہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ اندازہ ۔ تکدمہ ◆

تخویف ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ خوف ۔ ڈر ۔ دھمکی ◆

تخویف مجرمانہ ۔ ع ۔ ف ۔ تابع فعل (قانون) ناجائز دھمکی ۔ بدنیتی کی دھمکی ◆

تد ۔ ہ ۔ تابع فعل (پرانی ہندی) تب جب کا جواب ۔ اُس وقت ۔ بعد ازاں (متروک) ◆

تدارک ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) لغوی معنے گم شدہ چیز کا پانا ◆ تلافی ◆ پاداش ۔ بدلہ ◆ مکافات (۲) دادرسی (۳ ۔ ا) تدبیر ۔ بندوبست ۔ انتظام ◆ پیش بندی ۔ انسداد (۴) سزا ۔ دھمکی ◆

تدارک خفیف ۔ ف ۔ اسم مذکر (قانون) سزائے خفیف ◆

تدارک کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی (۱) سزا دینا ۔ تلافی کرنا (۲) تیاری کرنا ◆ بندوبست کرنا ۔ انتظام کرنا ۔ تدبیر کرنا ◆

تدبیر ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) کسی کام کی ابتدا و انتہا سوچنا (۲) اُپائے ۔ علاج ۔ چارہ ۔ درماں ؎

چارہ گر مرتے ہیں کیوں تدبیر پر چھوڑ دیں مجھ کو مری تقدیر پر (داغ)

(۳) خیال ۔ منصوبہ ۔ فکر و اندیشہ ۔ غور و تامّل ۔ سوچ بچار (۴) کوشش ۔ جتن (۵) تجویز ۔ بندوبست

تدریج ۔ ع ۔ تابع فعل ۔ درجہ بدرجہ ۔ تھوڑا تھوڑا ۔ آہستہ آہستہ ◆

تدریس ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ درس دینا ۔ تعلیم ۔ پڑھائی ◆

تدھارا - ہ - اسم مذکر (۱) تین دھاروں کا ملاپ + وہ جگہ جہاں تین دریا ملے ہوں + تربینی (۲) ایک قسم کا تھوہر جس کی تین تین شاخیں ہوتی ہیں۔ تشاخہ تھوہر۔ تین دھار کا تھوہر۔ مزاجاً تیسرے درجہ میں گرم دوسرے میں خشک۔ دست آور اور نیز مخرج بلغم و صفرا و سوداوغیرہ +

تذبذب - ع - اسم مذکر۔ دھکڑ پکڑ۔ دبدھا۔ شک و شبہ۔ دودلہ ہونا۔ متردد ہونا +

تذکرہ - ع - اسم مذکر (۱) ذکر۔ تذکور + یاد۔ یادداشت۔ بیان۔ یادگار (۲) چرچا۔ افواہ (۳) تاریخ واقعات + سرگذشت + سوانح عمری + وہ کتاب جس میں شعرا کا حال لکھا جائے +

تذکیر - ع - اسم مؤنث۔ مذکر ہونا۔ نرپن۔ نرپنا۔ مردانیت۔ مردیت +

تر - ہ - اسم مذکر۔ تُرا۔ وہ لکڑی جس پر جولاہے کپڑا بن کر لپیٹتے جاتے ہیں + وہ بیلن جس پر گوٹہ کناری بن کر لپیٹیں +

(فارسی میں اسے ور کہتے ہیں اور عربی میں منوال) +

تر - ف - صفت (۱) تازہ۔ نیا۔ تُرت کا (۲) سبز۔ ہرا۔ شاداب۔ رسیلا۔ رسدار جیسے میوۂ تر (۳-۴) نرم۔ ملائم۔ کومل (۵-۶) ڈھیلا۔ کشادہ۔ فراخ۔ کھلا ہوا۔ جیسے تر آستین اور ترچوتا وغیرہ (۷) زیادہ مغزوں اور بڑھا ہوا (۸) چکنا۔ مُرغن۔ جیسے تر مال (۷- ع) دولتمند۔ مالدار۔ خوشحال۔ جیسے اسکی چھاتی تر ہے۔ یعنی مالدار ہے (۸- ف) آلودہ۔ لتھڑا ہوا۔ جیسے تر دامن (۹-۱۰) علامت تفضیل بعض جیسے خوب تر۔ بہتر۔ بیشتر وغیرہ (۱۱) عمدہ۔ بہادر۔ پاکیزہ۔ جیسے اشکِ تر (۱۱ - ف) خوش۔ عمدہ جیسے تر زبان (۱۲-۱۳) نم۔ گیلا۔ بھیگا ہوا۔ مرطوب۔ نمناک۔ جیسے تر کپڑا۔ بارزمین +

تربتر - ف - صفت (۱) شوربور۔ شوراب۔ خسرابور (۲) ترتراتا۔ گھی ٹپکتا ہوا۔ چک بجک۔ مُرغن +

تر زبان - ف - صفت (۱) فصیح۔ خوش بیان (۲) مداح۔ وصاف۔ تعریف کنندہ ؎

خنجر کسی کا مدح میں دل کی ہے تر زبان
مجھ کو ملا نصیب سے یہ قدردان آج (بیخود)

تروتازہ - ف - صفت (۱) ترت کا اترا ہوا۔ ڈال کا ٹوٹا۔ وہ پھل جو ابھی اترا ہو (۲) بارونق + آبدار + سُرخ و سفید (۳)

سرسبز و شاداب۔ ہرا بھرا +

ترا - ہ - اسم مذکر۔ ایک قسم کے روغن دار تخم کا نام جو سرسوں کی مانند ہوتا اور اُسے پیل کر تیل نکالا جاتا ہے

ترارا - ہ - اسم مذکر (۱) گھوڑے کی جست۔ زغند۔ کلانچ۔ چھلانگ ؎

غبار راہ ہیں گو آج ہم ان شہسواروں میں
سمند عمر منزل طے کرے گا دو تراروں میں (آتش)

(۲) تیزی۔ چستی۔ پھرتی (۳- گنوار) ڈینگ۔ غپ۔ شیخی۔ (۴- پورب) نشہ۔ سرور۔ ترنگ +

ترارا بھرنا - ہ - فعل لازم (۱) زغند مارنا۔ کلانچیں بھرنا۔ تیز دوڑنا۔ سرپٹ جانا۔ دُلکی چلنا۔ چھلانگیں مارنا (۲) فرّاٹے بھرنا۔ نہایت مشتاق ہونا۔ اکڑکر کوئی کام کرنا + دوڑنا۔ جلدی جلدی کوئی کام کرنا +

ترارا مارنا - ہ - فعل لازم (گنوار) ڈینگ مارنا۔ غپ ہانکنا +

ترازو - ف - اسم مؤنث (۱) تکھڑی۔ تک۔ میزان۔ وزن کرنے کا آلہ۔ بتھاس۔ تولنے کا آلہ (۲) برج میزان۔ تُلا راس +

ترازو ہوجانا - ہ - فعل لازم (۱) نصف تیر کا نشانہ سے باہر گزر کر لٹکا رہنا۔ تیر کا آرپار ہوکر نکل جانا۔ آدھا تیر ادھر آدھا تیر ادھر ہوجانا ؎

جانچے گا نگہ ناز کی شوخی بسمل
تیر سفاک اگر دل میں ترازو ہوگا (رونق)

(۲) دو لشکروں کا تعداد میں برابر ہوجانا کہ ایک دوسرے پر غلبہ نہ کرسکے +

تراس - س - اسم مؤنث (۱) پیاس۔ تشنگی۔ عطش (۲- مذکر) خوف۔ بھے +

تراسی - ہ - صفت۔ تین اوپر اسی۔ ہشتاد و سہ۔ ثلاثہ و ثمانون - ۸۳

تراش - ف - اسم مؤنث (۱) کاٹ۔ قطع و برید۔ کاٹ چھانٹ۔ کتربیونت (۲) کاٹنے کا ڈھنگ۔ تراشنے کا انداز۔ (۳) اختراع ایجاد (۴) قطع وضع۔ طرز۔ ڈھنگ۔ طریق۔ انداز۔ آرایش۔ آراستگی + بناؤ سنگار ؎

پاؤں تو کم جاریہ نہوں دست صنم تراش
سب نے منورے تیرے بُت تراش (رشک)

(۵) تاش یا گنجیفہ کے پتوں میں وہ پتا جو تراشنے کے بعد حاصل ہو +

تراش و خراش - ف - اسم مؤنث۔ قطع و برید + وضع و طریق

طرز و انداز + بناؤ سنگار - زیب و زینت +

تراشنا - ا - فعلِ متعدی (۱) کاٹنا - کترنا - چھانٹنا - بیونتنا - قطع کرنا - قلم کرنا - کاٹ کر صورت گھڑنا (۲) تانکی لگانا - قاش اُتارنا (۳) گنجیفہ یا تاش کے اکٹھے پتوں سے کچھ پتے تقسیم کرنے سے پہلے کھلاڑی کے ہاتھوں میں سے اُٹھانا (۴) مُونڈنا - حجامت بنانا (مُرکبات میں) +

ترانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) ڈوبانے کا نقیض - تیرانا - پیرانا + اُبھارنا + ڈوبتے کو نکالنا یا بچانا + پار لنگھانا (۲) گناہوں سے بچانا +

ترانوے - ہ - صفت - تین اُوپر نوّے - نود و سہ - ثلثہ و تسعون - ۹۳ +

ترانہ - ف - اسم مذکر (۱) لُغوی معنے جوانِ رعنا (۲) نغمہ - گیت - الاپ (۳) ایک خاص قسم کا گیت جس کو عوام تِلّانہ بولتے ہیں + ایک خاص قسم کی لَے یا سُر +

تراوِش - ف - اسم مؤنث - ٹپکاؤ - چُواو - چکیدگی - تقاطر - ترشح +

تراوِش کرنا - ا - فعلِ لازم (۱) ٹپکنا - مُترشح ہونا (۲) ظاہر ہونا - اشارہ - کنایہ یا انداز سے پایا جانا +

تراوِش ہونا - ا - فعلِ لازم - ٹپکنا - ظاہر ہونا - ترشح ہونا + سکنات و حرکات سے پایا جانا +

تراویح - ع - اسم مؤنث - ترویحہ کی جمع - لُغوی معنے راحت دینا - (اصطلاحی) نمازِ نفل کی وہ بیس رکعتیں جو ماہِ صیام میں عشا کی نماز کے بعد اُسی مہینے کے اندر تمام قرآن شریف سُننے کی غرض سے روزمرہ پڑھی جاتی ہیں +

(چونکہ دو دو رکعت پر سلام پھیر کر چوتھی رکعت کے بعد کسی قدر ٹھیر کر طبیعت کو آرام دیتے جاتے ہیں اِسوجہ سے یہ نام رکھا گیا) +

تراہ - ہ - ندا (۱) پناہ دو ! رحم کرو ! بچاؤ ! دیا کرو ! (۲) الاماں - پناہ - وادیلا - فریاد و فغاں (۳) - اسم مذکر ، ایک شہر کا نام جس میں عمدہ تلواریں اور کٹاریں بنا کرتی تھیں +

تراہ تراہ کرنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) پناہ مانگنا - واویلا کرنا - ہائے وائے کرنا - فریاد و فغاں کرنا + پناہ پناہ پُکارنا - الامان الامان کہنا ؎

تلوار وہ تراہ کی باندھے تو سب فلک کرنے لگیں تراہ تراہ آسمان پہ (ناسخ)

(۲) توبہ توبہ کرنا - خوفِ خدا کھانا (۳) کسی چیز کی کمی کے باعث پُکار مچانا - دھوم ڈالنا - شور مچانا +

تراہ تراہ ہونا - ہ - فعلِ لازم (۱) فریاد و فغاں ہونا - واویلا مچنا - الاماں الاماں ہونا (۲) توبہ تِلّا ہونا (۳) قحط ہونا - کمی ہونا - کسی چیز کی کمی کے باعث پُکار پڑنا +

ترایا - ہ - اسم مذکر - وہ مقام جہاں تین راستے ملیں +

ترایی - ہ - صفت - مقام تراہ کی بنی ہُوئی تلوار - کٹار وغیرہ +

ترائی - ہ - اسم مؤنث (۱) نمناک زمین - وہ زمین جو کسی دریا یا ندی وغیرہ کے قریب واقع ہو - کھادر - جلابھومی - بیلہ - دریا کے کنارہ کی زمین - وہ پست اور مرطوب جگہ جہاں اکثر پانی ٹھیرا رہے - یا پانی کی رسائی پہنچے (۲) مرغزار - سبزہ زار +

ترب - ہ - اسم مذکر - وہ تار جو اصل تار کی مدد یا اُس کے واسطے اکثر مزامیر مثل ستار اور سارنگی وغیرہ میں ہوتا ہے +

تُربت - ع - اسم مؤنث - لُغوی معنے مٹی - زمین (اصطلاحی) قبر - گور - مزار - ذخیرہ ؎

ناظم کہے برابر ہو بلے منگنے سے اپنی تربت کے لئے کوچۂ جاناں مانگوں (ناظم)

تربوز - ہ - اسم مذکر (ف) - تربُن - بڑا جتیرا - ہندوانہ - ایک قسم کا پھل جس کے اندر سے میٹھا اور سرخ گودا نکلتا ہے - مزاجاً پہلے دُوسرے اور آخر درجہ میں سرد ہے +

تُربہ - ع - اسم مذکر - قبرستان - گورستان - تکیہ - مدفن +

تربھر ہونا - ہ - فعلِ لازم (ع) خفا ہونا - ناراض ہونا - بگڑنا - تیوری چڑھانا

تربھون - س - اسم مذکر (ہندو) تینوں لوگ + سورگ - پرتھوی - پاتال + مجازاً کُل دُنیا - تمام جہان - تمام مخلوق +

تربیت - ع - اسم مؤنث (۱) پرورش - پالن - پرداخت (۲) تعلیم - تادیب - تعلیم اخلاق - تہذیب +

تربیت کرنا - ا - فعلِ متعدی (۱) پالنا - پرورش کرنا (۲) تعلیم کرنا - سکھانا - سدھانا - تادیب دینا (۳) تنبیہ مارنا - گوشمالی کرنا - کان اینٹھنا + ادب دینا +

تربیدی - ہ - اسم مذکر (بیائے مجہول) (ہندو) تین وید کا جاننے والا + برہمنوں کی ایک قوم +

ترب

ترِبینی - س - اسم مؤنث (ہندو) وہ جگہ جہاں تین دریا ملیں مگر محاورہ میں الہ آباد کا وہ مقام جس جگہ پر دریائے گنگ جمن اور سرسُتی کا اتصال ہوا ہے +

تین تربینی تو دو آنکھیں مری اب الہ آباد بھی پنجاب ہے (ناسخ)

(سرستی کی نسبت صاحبانِ ہنود کا خیال ہے کہ وہ یہاں زمین کے نیچے مخفی بہتی ہے)

ٹروپ - انگلش (Troop) اسم مذکر - اسی سواروں کی جماعت رسالہ کا آٹھواں حصہ +

تِرپال - انگلش (Tarpaulin) اسم مذکر - لال چڑھایا ہوا ٹاٹ +

تُرپائی - ا - اسم مؤنث - اُدھیاون - تیپچی یا بخیہ کے اوپر کی سیون +

تُرپائی کرنا - ا - فعلِ متعدی - اُدھیانا - تیپچی یا بخیہ کے اوپر کی سلائی کرنا +

ترپن - س - اسم مذکر (ہندو) پتروں کو جل دینا -

تُرپن - ا - اسم مؤنث - ایک قسم کی سلائی جو اکثر کنارہ پر کوریں دبانے کے واسطے کی جاتی ہے - بخیہ کا نقیض - اُدھیاون +

تَرپین - یا - **تارپین** - (ا) اسم مذکر - گندہ بروزے کا تیل جو چیڑ (صنوبر) کے درخت سے نکلتا ہے +

(انگریزی میں تارپینٹائن گندہ بروزہ کو اور پائین [illegible] درختِ صنوبر سیدھے چیڑ کو کہتے ہیں) +

تُرپنا - ا - فعلِ متعدی - ترپائی کرنا - ڈھاکر سینا - اُدھیانا - سیونوں پر ایک اور سلائی کرنا - کپڑے کے سرے کو اُلٹ کر سینا +

ترپولیا - ہ - اسم مذکر - سہ درہ - وہ مقام جہاں ایک سمت میں برابر تین دروازے ہوں - وہ بڑا سہ درہ پھاٹک جو بادشاہوں اور راجاؤں کی سواری کا جلوس آسانی نکل جانے کی غرض سے محل کے سامنے یا بیچ بازار یا شہر پناہ میں بنا دیا جاتا ہے +

ترپھلا - ہ - اسم مذکر (۱) ہلیلہ - بلیلہ - آملہ - ہڑ - بہیڑہ - آنولہ (۲) طریفل (۲ - صفت) تین پھل کا چاقو (۳ - بازاری) فحش مقام پر بھی استعمال کرتے ہیں +

تُرت - ہ - تابع فعل - معاً - فوراً - جلد - ابھی - اسی وقت - اسی گھڑی (پورب) تُرنت +

ترنج

تُرت پھُرت - ہ - تابع فعل - بہت جلد اور پھرتی سے - کمال سُرعت کے ساتھ - فوراً (فارسی) فرت فرت (۲ - اسم مؤنث) پھرتی - چالاکی - طراری +

ترتا ترت - ہ - پورب - تابع فعل - دیکھو (تُرت) +

ترتراتا - ا - صفت - تر بتر - گھی میں ڈوبا ہوا - گھی میں چور - چک پک +

ترترّیا - ہ - صفت (ع) (۱) طرار - تیز - چالاک (۲) لسان - چرب زبان - جلد جلد باتیں کرنے والا - جلد باز (۳) بے چین طبیعت کا +

ترتیب - ع - اسم مؤنث (۱) اپنے اپنے مرتبہ سے رکھنا - درجہ بدرجہ ٹھیک رکھنا + آراستگی + درستی + انتظام - ذیل بندی - صف بندی - تسلسل (۲) جبر و مقابلہ میں ہر ایک قاعدہ کا نام +

ترتیبِ تہجی - ع - اسم مؤنث - حروفِ تہجی کا سلسلہ - الف - بے - تے کے قاعدہ پر درجہ وار - حروفِ تہجی کے قرینہ کے موافق +

ترتیب سے - ا - تابع فعل - قرینہ سے - قاعدہ سے - ڈھنگ سے - موقع بموقع - درجہ بدرجہ سلسلہ وار +

ترتیب دینا - یا - کرنا - ا - فعلِ متعدی - ربط دینا - سلسلہ وار رکھنا - سجانا - ٹھکانے سے چُننا - قطار جمانا +

ترتیب وار - ع - ف - تابع فعل - سلسلہ وار - قاعدے سے - باقاعدہ - قرینہ باقرینہ - موقع بموقع - باضابطہ - درجہ بدرجہ +

ترجمان - ع - اسم مذکر - مترجم - ایک زبان سے دوسری زبان میں بیان کرنے والا + شارح + معبّر - دو بھاشیا - مُفسّر - ٹیکا کرنے والا +

ترجمہ - ع - اسم مذکر - ایک زبان سے دوسری زبان میں بیان کیا ہوا - اُلتھا +

ترجیح - ع - اسم مؤنث - غلبہ - افزونی + فوقیت - بہتری - برتری - فضیلت - بڑائی +

ترجیح دینا - ا - فعلِ متعدی - فوقیت دینا - فوق دینا - غلبہ دینا - فضیلت دینا +

ترجیح رکھنا - ا - فعلِ متعدی - فوقیت رکھنا - فضیلت رکھنا - شرف رکھنا +

ترجیع - ع - اسم مؤنث (۱) پھیرنا + بازگشت - رجعت (۲ - نجوم)

ستاروں کا اپنی حرکتِ اکثری یعنی مغرب سے مشرق کی طرف جانے میں رجعت کرنا۔

ترجیع بند ـ ع ۔ ف ۔ اسم مذکر۔ لغوی معنے بند کو پھر بیان کرنا۔ اصطلاحِ عروض میں جب شاعر چند ایسے بند جو بحر میں موافق اور قافیہ میں مختلف ہوں بیان کرتا اور ہر ایک بند کے بعد ایک اسی وزن اور مختلف قافیہ کی معیّن بیت اسطرح بار بار لاتا ہے کہ یہ بیت ہر بند کی بیتِ آخر کے مضمون سے مربوط ہو تو اسے ترجیع بند کہتے ہیں۔

ترچھا ـ ہ ۔ صفت (۱) ٹیڑھا۔ بانکا۔ ترچھا۔ بینڈا۔ منحرف۔ کج (۲) ایک قسم کا ریشمی کپڑا جس کا اکثر استر لگایا جاتا ہے۔

ترچھی نظر یا نگاہ ـ ا ۔ تابعِ فعل (۱) نظرِ قہر۔ نگاہِ غضب۔ چشمِ خشم آلود (۲) نگاہِ ناز۔ معشوقانہ انداز سے دیکھنا۔ کن انکھیوں سے دیکھنا۔ نیم نگاہی ؎

ترچھی نظروں سے دو دیکھو عاشقِ دلگیر کو
کیسے تیر انداز ہو سیدھا تو کر لو تیر کو (نامعلوم)

ترحُّم ـ ع ۔ اسم مذکر۔ رحم۔ دیا۔ کرپا۔ مہربانی۔ ترس۔ خوفِ خدا۔

ترخیم ـ ع ۔ اسم مؤنث۔ لغوی معنے دُم کاٹنا۔ اصطلاحِ نحو میں کسی کلمہ کے اخیر سے کسی حرف یا جزوِ لفظ کو دُور کرنا۔ جیسے مانند سے ماں اور گوزن سے گوز وغیرہ۔

تردُّد ـ ع ۔ اسم مذکر (۱) آمد و رفت (۲) سوچ۔ فکر۔ تشویش۔ اندیشہ۔ تذبذب۔ پس و پیش۔ ادھیڑبن (۳ ۔ ا) زراعت۔ کاشتکاری۔

تردّدِ ناجائز ـ ف ۔ اسم مذکر (قانون) ناجائز کاشت۔ خلافِ قانون کاشت۔

تردید ـ ع ۔ اسم مؤنث (۱) رد کرنا۔ کاٹنا۔ منسوخ کرنا۔ منسوخی (۲) کسی بات کا جواب دینا۔

ترس ـ ف ۔ اسم مذکر۔ ڈر۔ خوف۔ دہشت۔ بیم۔ بھے۔

ترس ـ ہ ۔ اسم مذکر (۱) ترحّم۔ رحم۔ دیا (۲) درد۔ خوفِ خدا (۳) ترسنا سے امر کا صیغہ۔ للچا۔ تمنا میں مشتاق رہ ؎

انیس گو کہ بارہواں سال ہے ولے مجھ سے یہی مقال ہے
ابھی تو ترس ابھی تو ترس ابھی تو ترس ابھی تو ترس (شیفتہ)

ترس آنا ـ ہ ۔ فعل لازم۔ رحم آنا۔ درد آنا۔ دل دکھنا۔ دل دھڑکنا۔ خدا کا خوف آنا۔

ترس کھانا ـ ہ ۔ فعل متعدی۔ رحم کرنا۔ دیا کرنا۔ کڑھنا۔ درد کرنا۔

ترسا ـ رومی ۔ اسم مذکر۔ لغوی معنے خائف اور وہمی۔ اصطلاحی۔ نصرانی۔ آتش پرست۔

(چونکہ یہ لوگ اکثر خوبصورت ہوتے ہیں اور نیز اہلِ اسلام کے عقائد کے موافق کافر۔ پس اس وجہ سے شعراء اکثر معشوق کو اس نام و صفت سے تعبیر کیا کرتے ہیں)

ترسا ترسا کر دینا ـ ہ ۔ فعل متعدی۔ شوق دلا دلا کر دینا۔ خواہش سے کم دینا۔ کم کم دینا۔

ترسا ترسا کر مارنا ـ ہ ۔ فعل متعدی (۱) پھڑکا پھڑکا کر مارنا۔ ایک دفعہ ہی کام تمام نہ کرنا اور بار بار تکلیف دیکر جان لینا (۲) کسی چیز کو خواہش کے موافق نہ دیکر رنج دینا۔ ڈہکا ڈہکا کر جلانا۔ یا رشک دلا کر رنج دینا۔ للچا للچا کر نہ دینا۔

ترساں ـ ف ۔ اسم حالیہ۔ ڈرتا ہوا۔ خوف سے کانپتا ہوا۔ خائف۔ خوف زدہ۔

ترسانا ـ ہ ۔ فعل متعدی۔ للچانا۔ خواہش دلانا۔ امید دلا کر محروم رکھنا۔ جھوٹی امید دلانا۔ آرزو پوری نہ ہونے دینا۔ ڈہکانا۔ شوق میں مارنا ؎

نہ بوسہ دینا آتا ہو نہ دل بہلانا آتا ہے
تمہارے کافروں کو ترسا ترسا نا آتا ہے (رشک)

(۲) پھڑکانا۔ مشتاق کرنا۔ آرزو میں رکھنا۔ ہلکانا۔ جیسے پانی تک کو ترسا رکھا ہے (۳) خواہش سے کم دینا۔ ضرورت کے موافق نہ دینا۔

(اصل میں اس کے معنے پیاسا مارنا ہے۔ کیونکہ اس کا مادہ [illegible] ترس ہے)

ترسنا ـ ہ ۔ فعل لازم (۱) خواہشمند ہونا۔ کسی چیز کا بھوکا ہونا (۲) ندیدہ ہونا (۳) ایسی چیز کی امید باندھنا جو ہاتھ نہ آسکے (۴) کمال مشتاق رہنا۔ آرزو میں ہونا۔ اشتیاق میں رہنا۔ پھڑکنا ؎

انیس گو کہ بارہواں سال ہے ولے مجھ سے یہی مقال ہے
ابھی تو ترس ابھی تو ترس ابھی تو ترس ابھی تو ترس (شیفتہ)

(۵) محتاج ہونا۔ تنگ ہونا۔ جیسے کوڑی کوڑی کو ترستا ہے۔

ترسول ـ ہ ۔ اسم مذکر (ہندی) (تِرشُول) وہ لوہے کا سہ شاخہ جو

اکثر دیوی کے بھون پر نصب رہتا ہے۔ مہادیو کا ہتھیار۔ سہ شاخہ تیر۔ یا بھالا جو پھینک کر مارا جائے۔

ترسیل ۔ ع ۔ اسم مؤنث۔ روانگی۔ ابلاغ۔ ارسال۔

تُرش ۔ ف ۔ صفت (۱) کھٹا۔ حامض (۲) ناخوش۔ ناراض (۳) بے دماغ

تُرش رُو ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) ناخوش۔ ناراض۔ بے دماغ۔ متکبر۔ منغض (۲) بدمزاج۔ بددماغ۔ رنجور۔ چڑچڑا۔ ناک بھوں چڑھا۔

تُرش رُوئی ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) بدمزاجی۔ بددماغی۔ چڑچڑاپن (۲) سختی۔ سخت گیری۔

تُرشا جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم۔ کھٹا ہو جانا۔ کھٹاس آ جانا۔

تُرشائی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (صحیح تُرشی) (عوام) کھٹاس۔ کھٹائی۔ [illegible]

ترشّح ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) تقاطر۔ بوندا باندی۔ قطرہ افشانی۔ ٹپکنا۔ چھلکنا (۲۔ ۱) ظاہر۔ عیاں۔

ترشّح ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) ٹپکنا۔ بوندا باندی ہونا (۲) ظاہر ہونا۔ پایا جانا۔ جیسے اُن کے کلام سے خشکی ترشّح ہوتی ہے۔

ترشنا ۔ س (तृष्णा) اسم مؤنث (۱) پیاس۔ عطش۔ تشنگی۔ (۲) لالچ۔ لوبھ۔ طمع (۳) خواہش۔ چاہ۔ لابھ۔

ترشنا ۔ ہ ۔ فعل لازم۔ چاقو یا چھری وغیرہ سے کٹنا۔ قلم ہونا۔ کتر جانا۔

ترشوانا ۔ ہ ۔ ترشنا کا متعدی المتعدی۔ کٹوانا۔ قلم کرانا۔ کتروانا۔

تُرشی ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) کھٹائی۔ کھٹاس۔ حموضت (۲) ناراضگی۔ ناخوشی۔ بدمزگی۔

ترصّد ۔ ع ۔ اسم مذکر۔ آس۔ اُمید۔

ترغیب ۔ ع ۔ اسم مؤنث۔ رغبت دلانا۔ لالچ دلانا۔ خواہش۔ تحریص۔ شوق۔ فریفتگی۔ اغوا۔ بہکاوٹ۔ پھسلاوٹ۔

ترغیب دینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی۔ لالچ دینا۔ رغبت دلانا۔ شوق دلانا۔ بہکانا۔ پھسلانا۔ ورغلانا۔ اغوا کرنا۔ اشتعالک دینا۔ دم دینا۔ فریب دینا۔

ترفان ۔ ہ ۔ اسم مذکر۔ ایک نکتونتا لمبا سوہان ہوتا ہے۔ جس سے بندوق کی نال کو کاریگر تیار کرنے کے بعد اندر سے صاف کیا کرتا ہے۔

(اس کا مادّہ طرف تھا شاید اوّل میں طرفین ہوگا)۔

ترقّی ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) لغوی معنی اوپر چڑھنا۔ بلندی۔ سبقت

(۲) افزائش۔ افزونی۔ زیادتی۔ اضافہ۔ بڑھوتری۔

ترقّی پانا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) عہدہ بڑھنا۔ درجہ بڑھنا۔ نمبر بڑھنا۔ جماعت چڑھنا (۲) تنخواہ بڑھنا۔ تنخواہ میں اضافہ ہونا۔ جیسے دس روپے کی ترقّی پائی۔

ترقّی دینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) تنخواہ یا درجہ بڑھانا (۲) جماعت چڑھانا۔ نمبر آگے کرنا۔

ترقیم ۔ ع ۔ اسم مؤنث۔ رقم لکھنا۔ تحریر۔ لکھتم۔ نوشت۔

تُرک ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) یافث بن نوح کے ایک بیٹے کا نام جس سے ترکوں کا سلسلہ چلا (۲) باشندگانِ ترکستان۔ مسلمانوں کی وہ قوم جو تاتارِ خاص میں آباد ہے (۳) معشوق (۴) سپاہی (۵۔ ۹) گیتوں میں اور باہر گانوں میں مسلمانوں کو تُرک کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ اس صورت میں بالفتح رائے مہملہ مستعمل ہے۔ جیسے:۔

جیسے تُرکوا نے دینی موہے گاری رام

تُرک سوار ۔ ہ ۔ اسم مذکر۔ وہ ہندوستانی سوار جنہیں ایّامِ غدر سے پیشتر سرتاپا انگریزی پوشاک پہنائی جاتی تھی۔ اور گھوڑے سے لگا کر تمام سامان سرکار سے ملا کرتا تھا چونکہ ترکوں کی پوشاک بھی ایسی ہی ہے شاید اس وجہ سے نام رکھا گیا۔

ترک ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) چھوڑنا۔ واگذاشت۔ درگزر۔ فروگذاشت۔ تیاگ۔ دست برداری (۲۔ ف) بھول۔ سہو۔ چوک (۳۔ اسم مؤنث) وہ کلمہ یا لفظ جو صفحہ تمام ہو جانے کے بعد جدول سے باہر صفحے کے اخیر کونے پر صفحۂ آئندہ کے شروع عبارت میں سے لکھ دیتے ہیں۔ یہ ہندسے کی جگہ کام دیتا ہے۔ پاورق۔ خارجہ۔ رکاب۔ سہ

برِ جسکیں دیکھتا ہجر میں جب میں کتاب
ترک اک اک جزو کی مدّ نظر ملتی نہیں (اسیر)

ترکِ ادب ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) بے قاعدگی۔ بے ادبی۔ گستاخی۔ بدتمیزی (۲) مبادرت۔ جرأت۔

ترکِ دنیا ۔ ع ۔ اسم فعل۔ دنیاداری اور عیش و عشرت

وغیرہ سے باز آنا۔ قطع تعلق۔ توبہ کرنا +

تَرکِ وَطَن ۔ ع ۔ تابع فعل ۔ مُہاجرت ۔ ہجرت کرنا ۔ اپنا دیس چھوڑنا ۔ سفر کرنا +

تَرکاری ۔ ا ۔ اِسم مؤنث (۱) بھاجی ۔ ترہ ۔ ساگ پات ۔ بقلہ ۔ سبزی ۔ مثلاً سویا میتھی ۔ گاجر ۔ مُولی ۔ اردی وغیرہ (۲) پھل ۔ پھلیاری ۔ میوائے سبز و تر ۔ جیسے آم ۔ امرود ۔ کیلا ۔ خربزہ وغیرہ (۳ ۔ ہندو) گوشت ۔ لحم ۔ ماس +

تِرکُٹا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ سونٹھ ۔ پیپل ۔ مرچ کا سفوف جو بید لوگ ہاضمہ وغیرہ کے لئے بناتے ہیں +

تَرکَش ۔ ف ۔ اِسم مذکر ۔ تیردان ۔ تیر رکھنے کا نلوا ۔ تُون ۔ جیسے

ترکش میں دو تیر نہیں پر تُر ماشہری لڑتے ہیں ؎

تیر نظروں کے چلے غیر پہ زخمی تھا جس پہ ترکش کئے خالی وہ لشکار اچھا تھا (بیخود)

(اصل میں تیرکش تھا یعنی وہ جگہ جہاں سے تیر نکالکر کمان میں رکھیں)

تُرکَن ۔ ا ۔ اِسم مذکر (۱) تُرک کی بیوی (۲) قوم تُرک کی عورت ۔ (۳) سپاہی کی جورُو (۴ ۔ گنوار) مسلمانی +

تُرکنی ۔ ا ۔ اِسم مؤنث ۔ سپاہی عورت ۔ وہ عورت جو بادشاہوں کے محل میں چوکی پہرہ دیا کرتی ہے ۔ قلماقن ۔ قلماقنی +

تَرِکہ ۔ ع ۔ اِسم مذکر (مشہور ۔ ترکہ) میراث ۔ وِرثہ ۔ مال و متاع مُردہ ۔ متوفی کی جائداد جو حقداروں کو پہنچے +

تَرکہ بَٹنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ متوفی کی چیز بست اور جائداد و مال اسباب وغیرہ کا حقداروں کو تقسیم ہونا +

تِرکھا ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (ہندو) (۱) پیاس ۔ تِس ۔ تراس ۔ عطش ۔ تشنگی (۲) خواہش ۔ اِچّھا ۔ ضرورت +

تُرکی ۔ ت ۔ اِسم مؤنث (۱) تُرکستان کی زبان ۔ تُرکوں کی بولی (۲) تُرکستان کے کھیت کا گھوڑا (۳ ۔ صفت) معشوقیت (۴) سپاہی پن ۔ مردانگی (مجازاً) غرور و نخوت ۔ مصرع

لے تُرکِ من مناز کہ تُرکی تمام شد

(۴) تُرکستانی باشندہ ۔ باشندۂ تُرکستان یا رُوم واقع یُورُپ +

تُرکی تمام ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم (۱) گھمنڈ جاتا رہنا ۔ غرور ڈھینا ۔

گھمنڈ نکلنا (۲) خاتمہ ہونا ۔ کچھ باقی نہ رہنا ۔ ہو چکنا (۳) ساری بہادری و سپاہ گری نکل جانا ۔

(زوالِ حسن اور زوالِ معشوقیت سے مُراد ہے) ؎

لے تُرک تو بھی اب کرنگا کسی کو قتل میں کیا تمام ہُوں تیری تُرکی تمام ہے (اسیر)

تَرکیب ۔ ع ۔ اِسم مؤنث (۱) مُرکّب کرنا ۔ کئی چیزوں کو ملا کر بنانا ۔ (۲) بناوٹ ۔ ساخت ۔ تناسُب (۳) ارکان ۔ ڈھب ۔ طور ۔ ڈھنگ ۔ ڈول ۔ کسی چیز کے بنانے یا تیار کرنے کا کوئی خاص طریقہ (۴ ۔ عوام) تدبیر ۔ اُپائے ۔ علاج (۵ ۔ قواعد) انوے ۔ پدچھیدن ۔ اشلوک پد ونکا ۔ سمبندھ ملانا ۔ نحو میں جُملہ کے ہر لفظ یعنے اِسم ۔ ضمائر فعل ۔ فاعل ۔ مفعول و متعلقات کو ملا کر بتانا +

تَرکیب بَند ۔ ع ۔ ف ۔ اِسم مذکر ۔ ترجیع بند اور ترکیب بند میں صرف اتنا فرق ہے کہ اُس میں ایک معیّن بیت کو ہر بند کے بعد لاتے ہیں اور اسمیں ہر بند کی جُدا گانہ گرہ ہوتی ہے +

تَرکیب دینا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ ملانا ۔ بنانا ۔ مختلف ادویات کو ملاکر ایک خاص مزاج پیدا کرنا +

تَرکیب کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی (۱) مُرکّب کرنا ۔ ملانا (۲ ۔ عوام) تدبیر کرنا ۔ صُورت نکالنا ۔ تجویز کرنا (۳ ۔ قواعد) نحو کے مُوافق جُملے کے ٹکڑے کر کے اُسکے متعلقات کو بتانا +

تِرلوک ۔ س ۔ اِسم مذکر (ہندو) دیکھو (تربھون)

تُرم ۔ انگلش (Trumpet ۔ ترمپٹ) بِگل ۔ تُرئی ۔ وہ مُنہ سے بجانے کا آلہ جس سے فوج میں قواعد کا حکم سُنایا جاتا ہے ۔ لڑائی کے موقع پر اس سے بہت کام نکلتا ہے ۔ وغیرہ

تُرمتی ۔ ا ۔ اِسم مؤنث (۱) ایک قسم کا شکاری پرند مثل بیری و باز اور شکرا وغیرہ (ترکی میں تُرمتا تھا) (۲) ایک قسم کا چھوٹا اُلّو ۔ کھوسٹ ۔ چغد ۔ گھگو +

تِرمِرا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (از تیل + ملنا) (۱) دہنیت یا چکنائی کے وجہ جو پانی یا شوربہ پر آجاتے ہیں ۔ روغن کا تار (۲) کمزوری یا صدمۂ دماغ کے باعث جو آنکھ کے آگے تارے سے آجاتے ہیں اُنہیں بھی ترمرے کہتے ہیں +

ترم

(یہ لفظ اکثر جمع کے ساتھ مستعمل ہے)+

تَرمِیم ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) درستی ۔ اصلاح (۲) ۔ قانون (تبدیل) تغیر ۔ تطہیر ثانی +

تَرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) ڈوبنا کا نقیض ۔ کسی چیز کا پانی پہ تیرنا ۔ (۲) اُبھرنا ۔ اُوپر آنا ۔ ظاہر ہونا ؎

جو ڈوبی مستریں تھیں دل میں سب اِس دم لگیں ترنے
مزے عیش و طرب لذت لگے یوں ٹوٹ کر گرنے (نظیر)

(۳) مشہور و نامور ہونا ۔ ادنےٰ مرتبہ سے اعلیٰ مرتبہ پر پہنچنا ؎

ہزاروں آشنا جس نام تو ازیں عالم میں ۔ بہت سے ترگئے ڈوبے ہزاروں دریائے اُلفت کے (نظیر)

(۴) مراد کو پہنچنا ۔ کامیاب ہونا ۔ مراد حاصل ہونا (۵) نجات پانا ۔ مکت ہونا ؎

بحرِ ہستی سے کنارہ کرنے میں ترجاؤ گے ۔ اے اجل ڈوبے ہزاروں سے آشنائی خوب ہے (رشک)

(۶) گزرنا ۔ عبور کرنا ۔ پار ہونا +

تُرَنج ۔ ف ۔ اسم مذکر (عربی ۔ اُترنج) چکوترا ۔ کدر پھل ۔ بجورا ۔ ایک قسم کا بڑا نیبو جسکو کھٹے اور نارنگترے میں پیوند لگا کر پیدا کیا ہے (۲) وہ پان کی شکل کے کارچوبی کام کے ٹکڑے جو اکثر مونڈھوں اور پُشت پر انگرکھے ۔ قبا اور شال میں چار کونوں پر لگا دیتے ہیں ۔ مداخل (پورب) پان +

تُرَنجبِین ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) ایک قسم کی شکر ۔ جو اکثر درختِ خار (اُونٹ کٹارا) کے کانٹوں پر شبنم کی طرح خراسان میں گر کر جم جاتی ہے ۔ مسہل میں اکثر کام آتی ہے (۲) افشردۂ لیمو جس میں کھانڈ ڈالکر پیتے ہیں +

تَرَنگ ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) صدا ۔ کمان کے چلّہ کی آواز جو تیر چلاتے وقت صادر ہوتی ہے ۔ کبھی ساز بجاتے وقت تار کی آواز (لفظ جل ترنگ اِسی سے مرکب ہے) (۲) انگیز ۔ جنبش ۔ انگیختی +

تَرَنگ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) لہر ۔ موج ۔ ہلکورا (پورب) لپیھا ۔ لِپھا ۔ (۲) للک + اُمنگ ۔ اُچنگ ۔ جوشِ طبیع ۔ ولولہ ۔ دلی بہر ؎

زہد و طاعت پر جوانوں کی نہ جاؤ ۔ یہ بھی ہے اِک نوجوانی کی ترنگ (حالی)

توبہ بھی کر لی تھی ہم نے نشہ کی تھی اک ترنگ ۔ آپ سمجھے تھے کہ بیخود پارسا ہوجائے گا (بیخود)

(۳) خیال ۔ تصوّر ۔ دھیان ؎

تری

۔ کچھ کوئی جو اُس مہ کے جی میں ترنگ ۔ کہا آج کوٹھے پہ پیچے پتنگ (میر حسن)

(۳) وہم ۔ خام خیالی + تلوّن مزاجی + لاف و گزاف ۔ تعلّی ۔ دُون شیخی ؎

توڑ ڈالے کدے شیشہ و ساغر جو ساقیا ۔ یہ بھی اِک اپنے نشہ کی ترنگ ہے (ناسخ)

(عوام بہ راء مشدّدہ ترّنگ زیادہ بولتے ہیں)+

تُرَنگ ۔ ہ ۔ اسم مذکر (س) تُرگ (ف) ، تُرنگ گھوڑا ۔ تازی ۔ مرد ۔ اسپ جیسے جُت جُت مرے بیل بیٹھا کھائے تُرنگ +

تَرَوٹ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ ایک قسم کا گانا ۔ ایک طرح کا راگ مثل ترانہ +

تَرَودشی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (ترَ ۔ دش) چاند کے پندرہ ہواڑے کی تیرھویں تاریخ ۔ اُجالے اور اندھیرے پاکھ کی تیرھویں تاریخ ۔ تیرس (سنسکرت میں ترَیودشی ہے)

تَرَوَر ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ درخت ۔ پیڑ ۔ رُوکھ ۔ برواہ ؎

ایک نار ترور سے اُتری ماں سے جنم نہ پایا ۔ باپ کا نام جو اُس سے پوچھا آدھا نام بتایا
آدھا نام پدر کا خسرو کون دیس کی بولی ۔ اُسکا نام جو اُس سے پوچھا اپنا نام نہ بولی (امیر خسرو)

تَرَہ تیزک ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ جرجیر ۔ ترہ تشتک ۔ ہالم کا ساگ ۔ جیرہ سود ۔ ایک قسم کے ساگ کا نام جسکی چٹنی بنتی ہے +

تِری ۔ ہ ۔ صفت ۔ تین + طاس کا وہ پتا جس پر تین نقش ہوں ۔ مور کی ٹانگ کا پتا +

تِری پھل ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ دیکھو (اطریفل) ہڑ بہیڑہ ۔ آملہ +

تَری ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) خشکی کا نقیض ۔ سیل ۔ نمی ۔ رطوبت (۲) بحر ۔ سمندر جیسے تری کا سفر ۔ تری کی اصطلاحیں +

تُرئی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) ایک ترکاری کا نام جسے گنوار توری کہتے ہیں (۲) سرنا ۔ بگل ۔ ترم ۔ ایک قسم کی لمبی نفیری جو ہندوؤں کی شادیوں میں بجتی ہے یا کبھی جنگ میں

تُرئی کا سا پھول ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) ترئی کے زرد پھول کی مانند جسکی زردی آنکھوں میں کھٹکتی ہے (۲) زرِ خالص ۔ بے غش ۔ چمکتے ہوئے روپے ۔ کھرے روپے ۔ عمدہ اور خوشنما سکّہ جیسے ترئی کے سو پھول دس روپے اُٹھ گئے ہیں گھر میں کھوٹ

تِرِیا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ عورت ۔ استری ۔ لگائی ۔ نار ۔ ناری ۔ مہرارو +

تِرِیا چلتّر ۔ ہ ۔ اسم مذکر (صحیح تریا چرتر) عورتوں کی چال ۔ عورتوں کا مکر و فریب ۔ کیدِ زن ۔ عورتوں کی چال بازی ، عورتوں کی عیاری + تریا کرتوت ۔ تریا سبھاؤ ۔ جیسے تریا چلتر جانے نہ کوئے + خصم مار کے ستی ہوئے (مثل)+

تِرِیا راج ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ عورتوں کی حکومت ۔ عورتوں کا زور + جورو کا غلبہ +

تِرِیا ہٹ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ عورت کی ہٹ ۔ عورت کی ضد ۔ اصرارِ زنان ۔ استبداد نسواں

تِریاق ۔ معرب ۔ اسم مذکر (۱) زہر مہرہ ۔ فادزہر ۔ فاد الزہر +

(۲) ایک خاص قسم کی معجون کا نام جو شہد اور دیگر ادویات سے نباتی و حیوانی زہر کے دفع کرنے کے لئے بناتے ہیں۔ تریاق فاروق بھی یہی ہے (۳) افیون۔ افیم۔

تریاک ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ دیکھو (تریاق)۔

تریتا ۔ س ۔ اسم مذکر ۔ اہل ہند کا دوسرا جگ جسکی تعداد بارہ لاکھ چھیانوے ہزار برس کی تھی ۔ اسکو چاندی کا پہرا کہتے ہیں۔

(اصل میں تریتا کے معنے تین ہیں چنانچہ اسی وجہ سے ولسن صاحب مؤلف تاریخ عالم نے دھوکا کھاکر اسکو تیسرا اور دواپر کو دوسرا جگ لکھدیا ہے حالانکہ یہ بات غلط ہے صرف تین اگنیوں کے سبب سے اسکا نام تریتا اور چونکہ دواپر دو جگ کے بعد آیا اسلئے اسکا نام دواپر قرار پایا تعداد میں صاحب موصوف نے کچھ غلطی نہیں کی وہ تینوں مقدس اگنیاں جو اس جگ سے متعلق ہیں انمیں سے ایک کا نام گشتاگنی ۔ دوسری کا گارہپت ۔ تیسری کا آہونی ہے جسکی تشریح سنسکرت کی بڑی بڑی کتابوں میں موجود ہے ۔ یہاں لکھنے کی گنجائش نہیں اور نہ ہماری زبان میں انسے کچھ کام پڑے ۔ بعض کا یہی خیال ہے کہ ست جگ میں سرتاپا راست بازی تھی اور جھوٹ کا نام و نشان نہ تھا ۔ تریتا میں چوتھا حصہ دستی رنگی اور ایک حصہ اسمیں دروغ شامل ہوگیا دواپر میں جھوٹ اور سچ دونوں برابر ہیں ۔ کلجگ میں جھوٹ کی زیادتی ہے اور سچائی کی کمی چونکہ تریتا میں تین حصے راستی ہے اسلئے اسکا یہ نام رکھا گیا)۔

تریڑا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (عوام) تریڑا پانی کا دھار باندھکر کسیقدر اونچے سے ڈالنا ۔ تقریبا جوشیدہ وغیرہ سے نطول کرنا ۔ نطول۔

تریڑا دینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) نطول کرنا ۔ دھار باندھکر پانی ڈالنا برابر پانی ڈالے

وفور سے سو حالت غش کی ہو انشا کو نے ساقی شراب پرتگالی کے دے منہ پر تریڑے جا (انشاء)

(۲) کسی چیز کو نجاست دور کرنے کے بعد دھار ڈالکر پاک کرنا۔

تریزسٹ ۔ اسم مؤنث ۔ انگرکھے کے چوڑے منہ کی کلی جو بغلے کے نیچے پڑتی ہے۔

ترڑ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ تھپڑ کی آواز ۔ چٹاخ ۔ صدمہ یا ضرب کی آواز۔

ترڑا بھڑی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) جلدی ۔ شتابی ۔ شتاب زدگی (۲) موت کی گرم بازاری ۔ وبائی اموات ۔ پے درپے مرنا ۔ بھیڑوں بکریوں کیطرح روگ آنا۔

ترڑا بھڑی پڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ جلدی پڑنا ۔ اضطراب ہونا ۔ گھبراہٹ پڑنا ۔ ابر تھر ہونا ۔ تھلکہ پڑنا۔

ترڑا بھڑی ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ موت کی گرم بازاری ہونا ۔ تھلکہ پڑنا۔

ترڑاتر یا ترڑپٹر ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ پے درپے ۔ متواتر ۔ کسی بات کا جلد بدون توقف جواب دینا

ترڑا ترڑ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ متواتر آواز ۔ لگاتار مارنے کی آواز ۔ بڑی بڑی بوندوں کی آواز جو تھل برسنے سے پیدا ہوتی ہے ۔ دھواں دھوں ۔ جوتیوں یا لکڑی سے مارنے کی آواز ۔ پٹاپٹ۔

ترڑاق ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ کسی سخت چیز کے ٹوٹنے یا سینگی کو ٹھنے کی آواز ۔ چٹاخ۔

ترڑاق پڑاق ۔ ہ ۔ تابع فعل (۱) جلد جلد ۔ پے درپے ۔ متواتر ۔ برابر

دیکھ ہم سے نہ بت اکڑ کے تو اے پڑاق ورد ہو جائیگی پھر ہڈ ہڈ ترڑاق پڑاق (ظفر)

(۲) چٹاچٹ ۔ چٹاپٹ ۔ چٹاخ چٹاخ ۔ ٹوٹنے کی آواز

ذرا بھی سینہ صد چاک میں جو تڑپا دل تو ٹوٹ جائینگے تار رفو ترڑاق پڑاق (ظفر)

(۳) ترڑا ترڑ ۔ پڑاپڑ ۔ سڑاسڑ

سزا ہے دل کی اگر اس کو باندھکر زلفیں لگائیں کوڑے جو تند ہو ترڑاق پڑاق (ظفر)

(۴) دو بدو ۔ منہ در منہ ۔ سنگھ ہوکے

جو ایک بات کہوں تو جواب میں اسکے سنائے سو مجھے وہ تند خو ترڑاق پڑاق (ظفر)

(۵) پٹاپٹ ۔ سٹاسٹ ۔ بیباکانہ ۔ نڈر ہوکر ۔ گفتگو بآواز

جو کچھ وہ پوچھے تو رک جا نہ تو دل نے عابد نہ تجھے خدا کی قسم کیجو تو ترڑاق پڑاق (ظفر)

(۶ ۔ صفت) شوخ طبع ۔ شوخ مزاج ۔ چلبلا ۔ طرار فرار

تفرمزاج تو شوخی پسند ہے اپنا تو چاہتا ہے کوئی ہو بڑو ترڑاق پڑاق (ظفر)

ترڑاق ترڑاق ۔ تابع فعل (عوام) دیکھو (ترڑاق پڑاق نمبر ۱ ۔ ۲ ۔ ۵)۔

ترڑاقا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) کسی سخت چیز کے ٹوٹنے کی آواز ۔ سینگیاں کھینچنے کی آواز ۔ بوسہ کی آواز ۔ چٹاخا (۲) حقہ کا دم لگانے کی وہ آواز جو صاف اور زور سے کڑاکے کے ساتھ نکلتی ہے ۔ کڑاکا (۳) چٹخارا ۔ ذائقہ کی آواز

چکھتے ہی زباں ہنسی چہاس نہ مٹے تڑتڑ تسبرات میں جسطرح سو کھتے ہیں پڑاکے (تجمیر)

(۴) زور ۔ شدت ۔ تیزی ۔ جیسے ترڑاقے کا مینہ (۵ ۔ عوام) کمی ۔ نایستری ۔ قحط ۔ نایابی ۔ توڑا ۔ جیسے اناج کا ترڑاقا ہو رہا ہے (۶) حسن بسیار ۔ حسن خداداد ۔ جوبن اٹھتی

ترڑاقا پیٹنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (ہندوستان) فاقہ گزرنا۔

ترڑاقا کھاکر گرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ غش کھاکر گرنا ۔ کسی صدمہ یا فاقہ کے باعث بے ہوش ہوکر گرنا۔

ترڑاقا ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم (عوام) کمی ہونا ۔ توڑا ہونا ۔ قحط ہونا۔

ترڑاقے کا ۔ ہ ۔ صفت (۱) مزے دار ۔ لذیذ ۔ لذت کا ۔ خوش ذائقہ ۔ چٹپٹا ۔ جیسے ترڑاقے کی چٹنی

بوسہ ہی ترڑاقے کا مزے کی کوئی گالی جھڑکی ہی یا تبسم ہی غرض کھانے کی شیرے (جرأت)

(۲) چمکیلا ۔ بھڑکدار ۔ چمکیلا ۔ فوق البھڑک

کرتی نادر ترڑاقے کی مرم قمر یا جامہ سرکی شال پری (رنگین)

(۳) شدّت کا۔ زور کا۔ شدّومد کا۔ جیسے تڑاقے کا مینہ +

تَرّانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ تڑخا جانا۔ تڑقنا۔ ورم کے باعث جسم کا پھٹا پڑنا۔ زخم کا پھٹنے لگنا + درد یا سوزش کے سبب کسی عضو کا پھٹا جانا +

تُڑانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) چھڑانا۔ علیحدہ کرنا۔ جدا کرنا۔ جدائی کرنا جیسے بچے کو ماں سے بیوی کو خاوند سے تڑانا (۲) توڑ ڈالنا۔ توڑ لینا۔ جیسے رسّی تڑانا۔ باگ تڑانا (۳) خُردہ کرانا۔ روپیہ بھُنانا۔ ریزگاری لینا۔ ریزہ کرانا۔ بھنجانا (۴) قیمت میں کمی کرانا۔ قیمت گھٹوانا +

تُڑائی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) پھل وغیرہ توڑ وانے کی اُجرت (۲) روپیہ خُردہ کرانیکا بٹا۔ بھانج۔ بھنجائی +

تَڑَپ۔ ا۔ اسم مؤنث (۱) پھڑک۔ بیقراری۔ بے چینی۔ اضطراب ؎

تُو جو آئی تو مجھے ہجر میں کی یاد آرزم   ورنہ اے موت تڑپ کیا دل بیا۔ کی تھی (آباں)

حال جیوں کی تڑپ کا جو سو بُوجھا یا نے + وے کو کیے ایک لوٹن کبو تر رکھ یار روق،

(۲) التہاب۔ تپش + گرمی۔ گرماگرمی۔ جیسے شعر یا مضمون کی تڑپ (۳) اُچھل کود۔ کود پھاند جیسے گھوڑے کی تڑپ (۴) بجلی کی تڑپ کہینگے تو وہاں اُس کے کوندنے اور جلد جلد چمکنے سے مُراد ہوگی۔ تملاہٹ۔

تَڑَپ کر۔ ا۔ تابع فعل۔ بیقرار ہو کر۔ جلدی سے۔ پھُرتی سے۔ کُود کر۔ پھاند کر۔ تلملا کر کسمسا کر۔ مضطربانہ جیسے گھوڑے یا پہلوان کا تڑپ کر نکلجانا +

تَڑَپانا۔ و۔ فعل متعدی (۱) پھڑکانا۔ اضطراب میں ڈالنا۔ ترسانا۔ بیقرار کرنا۔ بے چین کرنا (۲۔ پُورب) گرانا۔ گڑکانا +

تَڑَپتا ہُوا۔ ا۔ صفت۔ گرماگرم۔ پُرمضمون۔ مؤثر۔ ایسا شعر یا مضمون جو آدمی کو بیقرار کردے + پھڑکتا ہوا +

تَڑَپڑاہَٹ۔ ا۔ اسم مؤنث (پُورب) دیکھو (تڑپ)

تَڑَپنا۔ ا۔ فعل لازم (۱) پھڑکنا۔ بیتاب ہونا۔ بیقرار ہونا۔ مضطرب ہونا (۲) لوٹنا۔ تملانا۔ پھڑ پھڑانا۔ چٹپٹانا ؎

تاو کیجئے سینہ چھوڑا زمانہ میں   تڑپے ہے مُرغِ تبسمل آشیانہ میں (سودا)

(۳) التہاب ہونا۔ دھڑکنا (۴) اُچھلنا۔ کودنا۔ جست بھرنا (۵) بسمل کا ہاتھ پاؤں مارنا۔ مذبوح کا لوٹنا۔ جانکنی کے عالم میں ہاتھ پاؤں دے مارنا (۶) کمال مشتاق و آرزومند ہونا +

تَڑپھڑانا۔ ہ۔ فعل لازم (پُورب) دیکھو (تڑپنا) +

تَڑَخ کر بولنا۔ ا۔ فعل لازم (عو) تڑخ کر بولنا۔ خفگی سے کسی بات کا جواب دینا۔ کلیجہ پھاڑ کر بولنا۔ بگڑ کر جواب دینا +

تڑخنا۔ یا **تَڑَقنا۔** ا۔ فعل لازم (۱) تڑقید ن) (۱) پھٹنا۔ شق ہونا۔ کسی خشک چیز کا پھٹنا۔ درز پڑنا۔ درز پڑنا۔ بال آنا۔ کھلنا (۲) زخم وغیرہ کا پھٹا پڑنا (۳) بگڑ کر بولنا۔ خفگی سے جواب دینا +

تَڑاق کر جواب دینا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بگڑ کر جواب دینا۔ جھنجھلا کر جواب دینا +

تَڑکا۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندی) صبح۔ فجر۔ بھور۔ سویرا۔ علی الصباح (مسلمان تڑکا تڑکے بولتے ہیں)

تڑکا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) سویرا ہونا۔ صبح ہونا + چاندنا ہونا (۲) صدمۂ دماغی کے باعث آنکھوں کے سامنے تارے نظر آنا + خوب پٹنا۔ از حد مار کھانا (۳) سفایا ہونا۔ دیوالہ نکلنا + کچھ نہ رہنا +

تَڑَکنا۔ ا۔ فعل لازم (عوام) دیکھو (تڑخنا) +

تَڑَنگ۔ ہ۔ اسم مؤنث (عوام) دیکھو (ترنگ) +

تُڑوانا۔ ہ۔ توڑنے کا متعدی المتعدی +

تَڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) مار۔ ضرب (۲۔ بازاری) دھونس۔ دم۔ فریب۔ دھوکا جیسے اچھی تڑی دی +

دفا کیسی کہاں کی مہرو اُلفت   مگر یاروں کی یہ بھی ایک تڑی ہے (طالب علی)

(۳۔ بقال) نقصان۔ خسارہ +

(جب گیند تڑی کھیلنے میں چور کسی لڑکے کی کمر پہ مار دیتا ہے تو اس وقت پکار کر کہدیتا ہے۔ کہ تڑی ہو یعنے ابے چور ہو گیا)

تَڑی دینا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) دھونس دینا۔ دم دینا۔ جُل دینا۔ بھرا دینا (۲) بنانا۔ بیوقوف بنانا۔ احمق ٹھیرانا +

تَڑیانا۔ ہ۔ فعل لازم (لکھنؤ) ٹریانا یعنے کبوتر کا کم کم اڑ کر چلدینا +

تُزُک۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) ترتیب۔ انتظام۔ ضابطۂ لشکر و مجلس (۲) وہ واقعات جو بادشاہ خود اپنے زمانہ کی بابت قلمبند کرے۔ روزنامچہ شاہی (۳۔ ۱) احتشام لاؤ لشکر۔ ٹھاٹ باٹ۔ ٹیپ ٹاپ۔ تجمل۔ دھوم دھڑکا + شان و شوکت +

تَزکِیہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ تصفیہ۔ صفائی + پاک کرنا جیسے تزکیۂ نفس +

تَزَلزُل۔ ع۔ اسم مذکر۔ ہلچل۔ ہوا بجولی۔ کھلبلی۔ زلزلہ۔ لرزش۔ جنبش۔ تہلکہ۔ گڑبڑ۔ ہڑبڑ +

تَزَلزُلِ بَیانی۔ ف۔ اسم مؤنث (قانون) اظہار یا بیان میں لغزش۔

بیان میں تشہر کرکہانی +

ترَدوید۔ ع۔ اِسم مؤنث۔ مکر۔ فریب +

ترَزیین۔ ع۔ اِسم مؤنث۔ آراستگی۔ آرایش۔ زینت +

تِس۔ ف۔ اِسم مؤنث۔ تشنگی۔ پیاس +

تِس۔ ہ۔ اِسم اِشارہ (پُرانی ہندی) یہ۔ اِس + وہ اُس جیسے
جِس تِس کو دیکھے ہم نام ہو گئے (۲) اپنے بیگانے۔ واقف و ناواقف +
پکارا وہ جس تِس کو فریاد کر نہ پہنچا کوئی کاروان بھی اُدھر (میر حسن)

تُس۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ ریشہ جو اناج وغیرہ کے اُوپر سے اُترے۔ اناج کا چھلکا +

تِسالا۔ ہ۔ صفت (عوام) تین برس کا۔ سہ سالا۔ (گھوڑے یا حساب کی نسبت بولتے ہیں)

تَساہُل۔ ع۔ اِسم مذکر۔ سہل انگاری۔ سستی۔ غفلت۔ کاہلی۔ مساواتی۔

تسبیح۔ ع۔ اِسم مؤنث (۱) سُبحان اللہ سُبحان اللہ کہنا (۲) سو دانوں کی مالا۔
سمرن (۳-۱) عمل۔ ورد۔ وظیفہ جیسے اسکو تو بس کے نام کی
تسبیح ہوگئی (۴-ہ) ایک قسم کے پودے کا نام جسکے کالے کالے بیج
تسبیح کے دانوں سے مشابہ اور پھول سُرخ ہوتا ہے۔ حقیقتُ البتر +

تسبیح پھیرنا۔ ا۔ فعل لازم۔ مالا جپنا +

تسبیح خوان۔ ع + ف۔ اِسم مذکر (۱) خُدا کی پاکی بیان کرنے والا۔
خدا کا تقدس ظاہر کرنے والا۔ تسبیح پھیرنے والا + وہ شخص جو اُجرت پر کسی کے
واسطے تسبیح پڑھے (۲) جپ کرنے والا۔ جپنے والا۔ پریوگ کرنے والا +

تِسپر۔ ہ۔ تابع فعل۔ اِسپر۔ باوجود اسکے + پھر۔ پھر بھی +

تسخیر۔ ع۔ اِسم مؤنث (۱) تابع کرنا۔ فرمان بردار بنانا (۲) محاصرہ کرنا۔ گھیرنا۔
(۳-ہ) قابو میں لانا۔ جن یا پری کو قید کرنا (۴) کسی کے دل کو اپنی طرف
مائل کرنا۔ موہنا + لُبھانا (۵) بھوت پریا (اسپر کسی عمل لازم) عمل
روحانیت۔ حاضرات +

تسطیر۔ ع۔ اِسم مؤنث۔ لغوی معنی سطر بندی۔ اصطلاحی تحریر۔ ترقیم۔ قلمبند کرنا

تسکین۔ ع۔ اِسم مؤنث (۱) آرام دینا + تسلی۔ تشفی۔ دِلاسا۔ ڈھارس۔
اِطمینان (۲-ہ) افاقہ۔ آرام۔ صحت۔ تندرستی (۳) میر حسن دہلوی
شاگرد شاہ نصیر و مومن خاں کا تخلص جنہوں نے ۱۲۹۳ھ میں انتقال کیا۔ میر میر تقی
وزیر فرخ حسن میر کی اولاد میں تھے۔ اشعار رنگین کہتے تھے +

تسلا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ تانبے یا پیتل وغیرہ کا طشت۔ پرات۔ لگن +
(آٹا گوندھنے یا ہاتھ پاؤں دھونے کے کام میں آتا ہے) +

تسلسُل۔ ع۔ اِسم مذکر۔ سلسلہ بندی۔ لڑی + روانی + تواتر۔ توالی۔ پیوست +

تسلُّط۔ ع۔ اِسم مذکر (۱) غلبہ۔ حکومت (۲-ہ) قبضہ۔ دخل۔ تحت +

تسلّی۔ ع۔ اِسم مؤنث۔ لغوی معنی خوشی۔ طمانیت۔ خاطر جمع۔ دیکھو تسکین

تسلیم۔ ع۔ اِسم مؤنث (۱) سلام کرنا (۲) سپرد کرنا۔ سونپنا۔ راضی برضائے
الٰہی ہونا (۳) ماننا۔ قبول کرنا (۴-ہ) بندگی۔ آداب۔ نمسکار۔ کورنش +

تسلیم کرنا۔ فعل لازم (۱) ماننا۔ قبول کرنا۔ منظور کرنا (۲) آداب بجالانا
بندگی کرنا۔ بڑے کو سلام کرنا +

تسلیمات۔ ع۔ اِسم مؤنث (۱) تسلیم کی جمع۔ آداب۔ بندگی۔ کورنش۔
کورنشات (۲) تھینکس۔ شکریہ +

تسمہ۔ ف۔ اِسم مذکر۔ دوال۔ چرم۔ چمڑے کا عرض میں کم طول میں دراز ٹکڑا +

تسمہ کھینچنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ ایک خاص طریقے سے گلا گھونٹ کر
مارنا۔ پھانسی دینا۔ گلا دینا +

تسمہ لگا نہ رکھنا۔ ا۔ فعل لازم۔ دو ٹوک کرنا۔ صاف گردن
اُڑا دینا + ذرا لگاؤ نہ رکھنا ؎
ہے دل کیساتھ دل کی تمنا کا خاتمہ سمجھ تسمہ تیغِ یار نہ تسمہ لگا ہوا (بیخود)

تَسُّو یا تسو۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ سوا انچ۔ گز کا چوبیسواں حصہ $\frac{1}{24}$ گز یا۔

تِسواسی۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ بسواسی کا بیسواں حصہ۔ کچوانسی +

تشبیہ۔ ع۔ اِسم مؤنث۔ مُشابہت۔ باہمی مشابہت۔ تمثیل (اصطلاح
معانی میں ایک چیز کو دُوسری چیز کے ساتھ کسی صفت میں مشابہ کرنیکو کہتے ہیں
اس میں وجہ شبہ ظاہر ہوتا ہو جسے تشبیہ دیں اُسے مشبہ اور جس سے تشبیہ دیں
اُسے مشبہ بہ کہتے ہیں۔ مشبہ اور مشبہ بہ کو طرفینِ تشبیہ اُس صفت کو وجہ شبہ
اور جو حرف اُسپر دلالت کرے اُسے حرفِ تشبیہ کہتے ہیں۔ (اسکی مفصل کیفیت
رسائلِ علمِ بیان میں بہت کچھ موجود ہے)۔

تشت۔ اِسم مذکر (۱) تسلا۔ پرات۔ لگن (۲) وہ تانبے کا بڑا ظرف جو امیروں کے
بیت الخلا میں رکھا جاتا ہے۔ جسے انگریزی میں پاٹ کہتے ہیں۔ (طشت کی صورت)

تشت اَز بام ہونا۔ ا۔ فعل لازم (۱) مشہور رہنا۔ مشتہر ہونا۔ اظہر
من الشمس ہونا (۲) ظاہر ہونا۔ آشکارا ہونا۔ بھانڈا پھوٹنا۔ کھلنا +

تشت چوکی۔ ا۔ اِسم مؤنث۔ وہ چوکی اور وہ طشت جو زچہ خانے
یا امیروں کے بیت الخلا میں رکھا جاتا ہے۔ جسے کموڈ اور پاٹ بھی کہتے ہیں

تشتری۔ ا۔ اِسم مؤنث۔ چھوٹی رکابی +

تشخیص - ع - اسم مؤنث - مقرر کرنا - معین کرنا - ٹھیرانا - قرار دینا + مرض کا پہچاننا + جانچ - کوتنت + تحقیق +

تشخیصِ جمعبندی - ف - اسم مؤنث (قانون) سالانہ بندوبست کا نقشہ جو زمینداروں تعلقہ داروں اور دیگر باشندگانِ شہر کے سالانہ زمین کا بنایا جاتا ہے +

تشدّد - ع اسم مذکر - سختی + زیادتی + جبر - تعدی +

تشدید - ع - اسم مؤنث (۱) حرف کو مشدد کرنا - ایک جنس کے دو حرفوں کو ایک لکھنا اور دو پڑھنا جیسے تکلّف کا لام - توقّف کا قاف (۲) وہ سرے دو تین دندانے کی علامت جو حرفِ مشدد پر لکھی جاتی ہے جیسے ّ

تشریح - ع - اسم مؤنث (۱) شرح کرنا - بخوبی بیان کرنا + تفصیل - تفسیر (۲) شرح - ٹیکا - حاشیہ جیسے منطق کی تشریح وضاحت (۳) جسم کے رگ و پے و اعضائے جسمانی کا بیان - جسم کی بناوٹ کی تحقیق -

تشریف - ع - اسم مؤنث (۱) شرف - بزرگی - عظمت + عزت (۲) تعظیم و تکریم (۳ - ف) خلعت اعزازی لباس جو بادشاہ یا کسی رئیس کی طرف سے مرحمت ہو + خلعت فاخرہ + وہ لباس جو حکام ماتحتوں کو امتیاز کے لئے پہنائیں +

تشریف آرزانی فرمانا - ا - فعل لازم - لغوی معنے بزرگی بخشنا - اصطلاحی کسی امیر و بزرگ کا وارد ہونا - پدھارنا - تشریف لانا - یہاں براجمان ہونا +

تشریف رکھنا - ا - فعل لازم - بیٹھنا - قیام کرنا - ٹھیرنا - پدھارنا -

تشریف لانا - ا - فعل لازم - آنا - قدم رنجہ فرمانا - پگ دھارنا +

تشریف لیجانا - ا - فعل لازم - سدھارنا - پدھارنا - رخصت ہونا -

تشفّی - ع - اسم مؤنث (۱) لغوی معنی شفا چاہنا (۲) تسلی - تسکین - ڈھارس - طمانیت - سوجھی (۳ - ۱) سیری - اگھائی +

تشنا - ا - اسم مذکر (ع) ملامت - بدگوئی - طعنہ مہنا - طعن و تشنیع + (یہ لفظ تشنیع سے بگڑا ہے اور اکثر طعنہ کے ساتھ مستعمل ہے) +

تشنا دینا - ا - فعل متعدی (ع) طعنہ دینا - لعنت ملامت کرنا + باتیں سنانا -

تشنّج - ع - اسم مذکر - اینٹھن - جکڑ جانا - اکڑ جانا - یبوست یا برودت کے باعث اعصابِ جسمانی کا کھنچنے لگنا +

تشنگی - ف - اسم مؤنث - عطش - پیاس - تراس +

تشنہ - ف - صفت (۱) پیاسا (۲) خواہشمند - نہایت متمنی +

تشنہ خوں - ف - صفت - لہو کا پیاسا - جانی دشمن +

تشنہ لب - ف - صفت (۱) نہایت پیاسا - ایسا پیاسا جسکے ہونٹوں پر پپڑیاں جم جائیں - خشک لب (۲) نہایت مشتاق نہایت خواہشمند +

تشنیع - ع - اسم مذکر - طعنہ ملامت - برا بھلا کہنا (طعن تشنیع زیادہ بولتے ہیں)

تشویش - ع - اسم مؤنث (۱) پریشانی - گھبراہٹ (۲) سوچ - تردد - فکر -

تشہیر - ع - اسم مؤنث - مشہور کرنا - شہرت دینا - آشکارا کرنا - ڈھنڈورا پیٹنا + منادی کرنا + کسی مجرم کا منہ کالا کرکے رسوائی کے ساتھ گدھے کی سواری پر شہر در بازار پھرانا +

تصانیف - ع - اسم مؤنث - تصنیف کی جمع + بنائی ہوئی کتابیں

تصحیح - ع - اسم مؤنث (۱) صحت - تندرستی (۲) ٹھیک کرنا - غلطی دور کرنا + املا یا انشا کی درستی - اصل اور نقل کا مقابلہ +

تصدّق - ع - اسم مذکر (۱) صدقہ دینا - وارنا - نثار کرنا (۲) قربانی - بلدان (۳ - ف) طفیل - بدولت +

تصدّق کرنا - ا - فعل متعدی - نثار کرنا - صدقہ کرنا - وارنا - نچھاور کرنا

تصدّق ہونا - ا - فعل لازم - واری جانا - نثار ہونا - صدقہ ہونا - بلی جانا

تصدیع - ع - اسم مؤنث - دردِ سر - تکلیف - دکھ +

تصدیعہ - ع - اسم مذکر - تکلیف - دردِ سر - دکھ +

تصدیعہ اٹھانا - ا - فعل لازم - دردِ سر مول لینا - تکلیف گوارا کرنا -

تصدیعہ دینا - ا - فعل متعدی - تکلیف دینا + کام لینا +

تصدیق - ع - اسم مؤنث (۱) صداقت - صحت - سچائی (۲ - ۱) ثبوت - اثبات (۳ - ۱) شہادت - گواہی (۴) منطق ۔ تصور یا حکم +

تصدیق کرنا - ا - فعل لازم (۱) تحقیق بہم پہنچانا - صحت کرنا + ثابت کرنا (۲) شہادت دینا - تائید کرنا (۳) سفارش کرنا - سرٹیفکٹ دینا + کسی بات کو اپنے روبرو تحقیق کرکے لکھنا (۴) تشخیص کرنا +

تصرّف - ع - اسم مذکر (۱) دست اندازی + کوئی کام شروع کرنا (۲) قبضہ - دخل - تحت - اختیار (۳) صرف - خرچ (۴) تبدل - تغیر - اپنی طرف سے کچھ بڑھانا - کچھ کا کچھ کر دینا (۵) کسی بزرگ دین یا درویش کی کرامت - خرقِ عادت (۶) غبن - خیانت - تغلّب +

تصر

تصرف بیجا کرنا - ۱ - فعلِ متعدی (۱) غبن کرنا - خیانت کرنا - کسی ناجائز طریقے سے صرف میں لانا - خورد برد کرنا (۲ - قانون) قبضۂ ناجائز کرنا -

تَصَرُّقی - ع - اسم مؤنث (پورب) وُہ کھانا جو نوکروں چاکروں کیواسطے تیار ہو - خاصے کا لتیں +

تصحیح - ع - اسم مؤنث - دیکھو (تشریح)

تصریف - ع - اسم مؤنث - مصدر کی گردان - دھا نورد یا نشر +

تصغیر - ع - اسم مؤنث (۱) چھوٹا کرنا - تخفیف تقلیل - چھٹائی - کوتاہی - خُردی - چھوٹا پن + اختصار (۲ - قواعد) وہ اسم ذات جسمیں چھٹائی کے معنے پائے جاتے ہیں - جیسے مٹوا - بچھڑا +

تصفیہ - ع - اسم مذکر (۱) صفائی (۲) فیصلہ - سلجھاو - تکرار - صُلح (۳) نیاؤ - بیچ بچاؤ (۴ - ۱.) چکوتا - بیباقی - انفصال +

تصنع - ع - اسم مذکر (۱) بناوٹ - ساخت (۲) آراستگی - بناؤ + تکلّف (۳) محض نمود - دکھاوا - اُوپری نمائش (۴ - قانون) جعل - مکر - دھوکا تلبیس + ابطال - تقلیب + تبدیل - تغیّر +

تصنیف - ع - اسم مؤنث (۱) قسم قسم علیحدہ کرکے بیان کرنا (۲) دل سے کوئی کتاب بنانا - طبیعت سے کوئی مضمون لکھنا (۳) ایجاد + اختراع

تَصَوُّر - ع - اسم مذکر - کسی شے کی صورت دل میں باندھنا + تامّل - غور - دھیان - مراقبہ - فکر (۲) خیال - ادراک - منصوبہ + توجہ (۳ - منطق کی اصطلاح میں) کسی چیز کی صورت کا حکم کے بغیر عقل میں آنا +

تَصَوُّف - ع - اسم مذکر - خواہشِ نفسانی سے پاک ہونا - وُہ علم جسکے وسیلے سے صفائی قلب حاصل ہو - تزکیۂ نفس کا طریقہ + اشیاء عالم کو مظاہرِ صفاتِ حق جاننا - قطع عن الغیر یعنے سوائے واجب الوجود کے سب اشیاء کو موہوم اور لاموجود سمجھکر مشغولی کے لائق نہ جاننا + مذہب صوفیہ (مگر اسکا اقدہ بفتح ساد محکہ صوف قرار دیجئے جو پشمینہ پوشی اور گردن تک کاکلیں چھوڑنا ہے اہل شیر گی یعنے فقرا کا وہ فرقہ جو اوّل میں پشمینہ پہنا کرتا یا کاکلیں چھوڑا کرتا تھا اور جو صوف بفتح ساد ٹھہرائینگے تو کیسو وسر گردان ہونے سے مراد ہوگی چونکہ در اصلاح حق اسوی اللہ سے کیسو اور رو گردان ہوتے ہیں لہذا انکو صوفی اور انکے فعل کو تصوف کہتے ہیں)

تصویر - ع - اسم مؤنث (۱) لغوی معنے صورت بنانا مگر یہ مصدر اسم مفعول کے معنے میں مستعمل ہے (۲) مورت - شبیہ - روپ + زر لگ + نقش نقشہ + بُت (۳ - ۴ صفت) نہایت خوبصورت - نہایت عمدہ - قابلِ تصویر سے

تعب

سچ گفتار مری جیسے زلالِ بک سنگ   واقف تصویر ہیں ہستی کی بجادث خاصی دربکلیں

تصویر کھینچنا - ۱ - فعلِ متعدی (۱) عکس اُتارنا - شبیہ اُتارنا - فوٹو بنانا (۲) تصویر بنانا - مورت بنانا - نقشہ بنانا - نقشہ اُتارنا (۳) سماں باندھنا - ہیئت پیدا کرنا +

تصویر کی حالت - ۱ - تابع فعل - تصویر کی مانند - تصویر بننے کے قابل - نہایت حسین - قبول صورت صاحب جمال +

تصویر ہوجانا - ۱ - فعلِ لازم - بت بنجانا - بحسن حرکت ہوجانا +

تضحیک - ع - اسم مؤنث - ہنسی اُڑانا - ذلت رسوائی - تذلیل - توہین -

تضرّع - ع - اسم مؤنث (۱) گریہ وزاری - رونا پیٹنا - نالہ و فریاد (۲ - ۱) خوشامد و سامد - منت سماجت +

تضمین - ع - اسم مؤنث - ملانا - شامل کرنا + اصطلاح عروض میں کسی مشہور مضمون یا شعر کو اپنی نظم میں داخل یا چسپاں کرنا - دوسرے کے شعر پر مصرعے یا بند لگانے +

تضییع - ع - اسم مؤنث (جمع تضییع) ضائع کرنا +

تضییعِ اوقات - ع - اسم مؤنث - وقت گنوانا - وقت اکارت کھونا - بے فائدہ وقت کھونا - عمر رایگاں کھونا +

تطابق - ع - اسم مذکر - مطابقت - باہم مطابق ہونا + مشابہت تشابہ +

تطبیق - ع - اسم مؤنث - دیکھو (تطابق) +

تعارف - ع - اسم مذکر - شناسائی - جان پہچان - واقفیت - واقفکاری +

تعاقب - ع - اسم مذکر - پیچھا - پیروی - پیچھے جانا +

تعاقب کرنا - ۱ - فعلِ متعدی - پیچھا کرنا - رگیدنا - بھاگتے ہوئے کے پیچھے جانا +

تعالیٰ - ع - بلند - برتر - عالی مرتبہ - بزرگ - اعلیٰ +

(لغوی معنے بلند ہوا کیونکہ یہ باب تفاعل سے ماضی معروف کا صیغہ ہے مگر اکثر اسم الہٰی کا حال واقع ہوتا ہے جیسے خدا تعالیٰ یعنے بلند ہے خدا)

تعالیٰ اللہ - ع - کلمۂ تعجب - لغوی معنے خدا بزرگ ہے +

(چونکہ جب کسی عمدہ یا نادر چیز کو دیکھتے ہیں تو ساتھ ہی زبان پر صانعِ حقیقی کی تعریف لاتے ہیں پس اس وجہ سے تعجب - تعریف - حیرت - سبحان اللہ - واہ واہ کے موقع پر بولنے لگے +

تعب - ع - اسم مذکر - رنج - کلفت - ماندگی - دُکھ - تکلیف - محنت مشقت

تعبیر - ع - اسم مؤنث (۱) بیان کرنا - عبارت میں لانا (۲) خواب کا نتیجہ بتانا + نتیجۂ خواب +

تع

تعبیر کرنا - ۱ - فعلِ لازم - مُراد لینا - مُراد رکھنا +

تعجّب - ع - اِسم مذکّر (۱) دیکھو (اچرج) (۲) انوکھاپن +

تعجیل - ع - اِسم مؤنّث - جلدی - شتابی - عُجلت - اضطرابی - کسی کام میں اسکا وقت آنے سے پہلے جلدی کرنا +

تعداد - ع - اِسم مؤنّث (۱) گنتی - شمار - نمبر - مقدار (۲) اندازہ - تخمینہ - تشخیص

تعدّی - ع - اِسم مؤنّث (۱) حد سے تجاوز کرنا - ظلم و ستم - جبر و سختی (۲) فعلِ لازم کو متعدی بنانا - فعل کا فاعل سے تجاوز کرکے مفعول پر واقع ہونا

تعرّض - ع - اِسم مذکّر (۱) سامنے آنا - آگے آنا - مُقابلہ کرنا (۲) حائل ہونا - سدِ راہ ہونا - روکنا - مُزاحمت - روک ٹوک +

تعریف - ع - اسم مؤنث (۱) واقفیت - شناسائی - پہچان (۲) بیان - تشریح (۳) ثنا - مدح - توصیف - وصف - صفت +

تعریف المجہول بالمجہول - ع - ۳ - یہ فعل کسی نامعلوم بات کو اس طرح جتانا کہ سمجھ میں نہ آسکے +

تعریف کرتے منہ سوکھنا - ۱ - فعلِ لازم - کمال عجز کے ساتھ تعریف کرنا - حسب دلخواہ تعریف نہ کرسکنا +

تعزیت - ع - اسم مؤنث - تسلی دینا - صبر دینا (۲) ماتم پرسی کرنا - پُرسا دینا - غم میں شریک ہونا +

تعزیت نامہ - ع + ف - اسم مذکر - ماتم نامہ - وہ خط جو کسی میت کے رشتہ دار کو متوفی کے افسوس کے متعلق لکھا جائے - ماتم پرسی کا خط

تعزیر - ع - اسم مؤنث (۱) سیاست - سزا - گوشمالی (۲) حد شرعی سے کم سزا دینا - کم سے کم چالیس دُرّے لگانا - مصلحتِ وقت کے موافق تنبیہ کرنا - مثلاً

تعزیر دیکھے ابھی عادت بگاڑ دی - جی اترا تا ہی نہیں ہے خطا کئے (نا علم)

تعزیراتِ ہند - ف - اسم مؤنث (۱) لغوی معنی ہندوستان کی سزائیں - اصطلاحی وہ مجموعۂ قوانین - یا ایکٹ جس میں ہندوستان کی سزاؤں کا ذکر ہے - پینل کوڈ +

تعزیہ - ع - اسم مذکر (۱) ماتم پرسی (۲) امام حسن و حسین علیہم السلام کی قبروں کی نقل جو کاغذ اور بانس کے تُبت کے اندر محرم کے دنوں میں دس روز تک اُنکا ماتم یا فاتحہ دلانے کے واسطے بطور یادگار بناتے ہیں +

(یہ دستور صرف ہندوستان میں ہے اسکی ابتدا اس طرح پر ہوئی تھی کہ جب تیمور گورگان اہل کوفہ کو قتل کرنیکے بعد کربلائے معلّے گیا تو وہاں سے کچھ تبرکات ایک پالکی میں رکھکر نہایت ادب کے ساتھ لایا پس جبکہ لوگ اس طرح پر تعزیہ بنانے اور اُسے اُٹھانے لگے - ایک اور محقق نے تعزیہ کی ابتدا اس طرح بیان کی کہ تیمور لنگ صاحبقران حضرت سید الشہدا کا بڑا معتقد تھا جب

هص

بایزید قیصر روم کو گرفتار کرچکا تو متبرک اور مقدس مقامات متعلقہ سلطنت روم جو اسکے قبضہ میں آگئے تو کربلائے معلّے کی زیارت کو گیا حسب بشارت سید الشہدا کچھ تبرکات مثلاً ملبوس - زر و مال اُسے تبرکاً ملے جنہیں محل میں رکھکر فوج کے آگے آگے لے چلا خدا کی شان جسطرف رُخ کیا ان تبرکات کی برکت سے وہیں فتحیاب ہوا - جب ہندوستان میں آیا تو محل کی بجائے ہاتھی کی عماری پر اس ہاتھی کو سب آگے رکھنے لگا - ایک دفعہ اُسکے وزیر نے بھی کسی جنگ کے موقعہ پر یہی عمل کیا اور فتحیاب ہوا پس اُس زمانہ سے رواج ہوگیا - چونکہ محرم کے موقع پر صاحبقران اس محل کے پردے زیارت کیلئے اُٹھا دیتا تھا - پس تعزیہ داروں نے بھی وہی ترکیب و ترتیب اختیار کرلی - تبرکات کی بجائے سبز و سرخ قبریں اندر رکھنے لگے - ہند کے سوا اور ولایت میں یہ دستور نہیں ہے) (۳) ہندو بطور مزاح دُکان مکان اور کارخانہ کو بھی کہدیتے ہیں اور بعض عوام مسلمان امیر - بڑے بھاری رئیس کی نسبت بھی اسکا استعمال کرتے ہیں مثلاً کوئی امیر مرگیا تو کہیں گے اُسکا تعزیہ ٹھنڈا ہوگیا +

تعزیہ اُٹھانا - ۱ - فعلِ لازم - تعزیہ کو امام باڑے یا تعزیہ خانہ سے گشت پھرانے یا دفن کرنے کے واسطے لے جانا +

تعزیہ بنانا - ۱ - فعلِ متعدی (۱) تعزیہ کا ڈھانچ وغیرہ تیار کرنا (۲) - ہندو - گڈا بنانا - رُسوا کرنا +

تعزیہ ٹھنڈا کرنا - ۱ - فعلِ متعدی (۱) تعزیہ دفن کرنا (۲) - عوام) کسی امیر کو مار ڈالنا - کسی نامی شخص کا کام تمام کردینا (بطور تضحیک) +

تعزیہ ٹھنڈا ہونا - ۱ - فعلِ لازم (۱) تعزیہ دفن ہونا (۲) عوام) کسی شخص کا مرنا (کمی کا کنبا اُٹھنا بھی کہتے ہیں) (۳) ہندو) دیوالہ نکلنا - ٹوٹا آنا +

تعزیہ دار - ع + ف - اسم مذکر - وہ شخص جو تعزیہ نکالے +

تعزیہ داری - ع + ف - اسم مؤنث - تعزیہ بنانا - تعزیہ نکالنا +

تعزیہ داری لینا - ۱ - فعلِ لازم - تعزیہ نکالنے کو اپنے اوپر واجب گرداننا - گھر میں تعزیہ رکھنا اختیار کرنا +

تعزیہ رکھنا - ۱ - فعلِ لازم - تعزیہ نکالنا - امام باڑے یا تعزیہ خانے میں حضرت سید الشہدا کے مزار کی نقل کو رکھنا + تعزیہ داری کرنا +

تعزیہ نکالنا - ۱ - فعلِ لازم - دیکھو (تعزیہ داری لینا)

تعشّق - ع - اسم مذکر (۱) اظہار محبت - چاہ - پیار (۲) شوق - اشتیاق - چاؤ - آرزو - تمنّا +

تعصّب - ع - اسم مذکر (۱) حمایت - پچ - طرفداری (۲) مذہبی رعایت - مذہبی

لغت	معنی

تعطیل - ع - اسم مؤنث (۱) بیکاری - بے شغلی + خانہ نشینی - چھٹی + اتوار کا دن - یوم الراحت +

تعظیم - ع - اسم مؤنث (۱) بڑا جاننا - بزرگ ماننا (۲) بزرگی - عظمت - عزت - حرمت - تکریم - توقیر - قدر و منزلت - وقعت - آؤ آدر - آؤ بھگت - خاطر و مدارات

تعظیم دینا - ا - فعل متعدی (۱) کسی کی تشریف آوری پر کھڑا ہو جانا - کھڑے ہو کر عزت کرنا - استقبال کر کے صدر میں بٹھانا (۲) سلامی اتارنا +

تعظیم کرنا - فعل متعدی (۱) عزت کرنا - آداب بجا لانا (۲) سلامی اتارنا +

تعفن - ع - اسم مؤنث - سڑاند - بدبو +

تعقید - ع - اسم مؤنث - لغوی معنے گرہ دینا - اصطلاح عروض میں بے موقع الفاظ کو بٹھانا - الٹ پلٹ کر بیان کرنا +

تعلق - ع - اسم مذکر (۱) علاقہ - لگاؤ (۲) مناسبت - ربط - میل (۳) رشتہ [illegible] ماتحت - میلان - رجحان (۵) سروکار - واسطہ (۶) ملازمت - خدمت - سروس +

تعلقِ خاطر - ع - تابع فعل (۱) لگاؤ طبع - فکر - دل کا کسی طرف لگا ہونا (۲) میلان طبع + وابستگی +

تعلقہ - ع - اسم مذکر (۱) قبضہ - تصرف (۲) علاقہ - ضلع - ڈسٹرکٹ (۳) محال - جائداد - ملکیت - حقیت - جاگیر +

تعلقہ دار - ع + ف - اسم مذکر - ضلعدار - علاقہ دار - جاگیردار + بڑا زمیندار

تعلقہ داری - ع + ف - اسم مؤنث (۱) علاقہ داری - زمینداری (۲) - قانون، حق اعلی استحقاق عظیم سب سے بڑا حق +

تعلّی - ع - اسم مؤنث (۱) بلندی - برتری (۲) درجہ بدرجہ ترقی (۳-۱) شیخی - ڈینگ - گھمنڈ - اپنے تئیں سب سے اعلی سمجھنا

تعلّی کی لینا - ا - فعل لازم - غرور کی لینا - [illegible] شیخی بگھارنا - ڈینگ مارنا - [illegible]

تعلیق - ع - اسم مؤنث (۱) کسی چیز کا لٹکانا یا معلق کرنا (۲) - قانون، موقوف رکھنا +

تعلیق میں رہنا - ا - فعل لازم - التوا میں رہنا - ملتوی رہنا + موقوف رہنا +

تعلیقہ - ع - اسم مذکر (۱) مال و اسباب کی ضبطی یا مکان کی قرقی (۲) قرق شدہ اسباب کی فہرست جسے فرد تعلیقہ بھی کہتے ہیں +

(۱) یہ لفظ عربی زبان میں ضبط یا قرقی وغیرہ کے معنے میں مطلق نہیں پایا جاتا البتہ منشیانِ ایران و شعرائے عجم نے نوشتۂ سلاطین کو رقم اور تحریر امرائے عظام مثلاً وکیل وزیر یا بیگی یعنی امیر الامراء وغیرہ کو تعلیقہ لکھا ہے جیسا کہ ذکی ندیم شاعر ایرانی کے اس شعر سے ظاہر ہے ؎

خط آمد و کیفیتِ رضائے تو کم شد — تعلیقہ معزولئے ما نیز رقم شد

گر ہندوستان میں بادشاہوں کی باہمی تحریر کو نامہ اور جو کچھ امرائے عظام کے نام لکھا جائے اُسے فرمان کے نام سے تعبیر کرتے ہیں جسے وہ لوگ اپنے اپنے مقام سے استقبالاً آگے بڑھ کر سر پر رکھتے اور نہایت احترام سے لے آتے ہیں۔ اور اگر شاہی ارکان سلطنت و امرائے حضور کو ارقام ہو تو اُسے شقۂ رقعہ، دستخطِ خاص اور جو اہلکارانِ سلطنت بادشاہ کی طرف سے تحریر کریں تو اُسے حسب الحکم کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ پس اس صورت میں اس لفظ کو اردو قرار دینا واجب ہے +

تعلیل - ع - اسم مؤنث (۱) کسی شخص کو کسی چیز کی طرف مشغول کرنا (۲) کسی چیز کا سبب قائم کرنا (۳) گرامر، علت داخل کرنا - سہولتِ کلام کے واسطے حروفِ علت کے بدل دینے - یا ساکن کردینے یا حذف کر دینے سے تخفیف کرنا (۴) وجہ بیان کرنا - سبب پیدا کرنا +

تعلیم - ع - اسم مؤنث (۱) سکھانا + علم سکھانا (۲) تربیت - تادیب (۳) [illegible] تعلیم تلقین - ہدایت - وہ باتیں جو پیر اپنے مریدوں کو بتاتے (۴) تہذیب - شائستگی (۵-۱) ناچنے یا گانے بجانے اور رقص کی مشق (۶-۱) خوشخطی کا نمونہ جس سے دیکھ کر طالب علم لکھنا سیکھے +

تعلیم پانا - ا - فعل لازم (۱) علم حاصل کرنا - علم سیکھنا (۲) تربیت پانا - ہدایت پانا - تلقین پانا (۳) ناچنا گانا سیکھنا - رقص و سرود کی مشق کرنا +

تعلیم دینا - ا - فعل متعدی - ناچنا گانا سکھانا +

تعلیم لینا - ا - فعل لازم - گانا بجانا سیکھنا - ناچنا سیکھنا +

تعمیر - ع - اسم مؤنث - عمارت بنانا + مرمت کرنا - سرِ نو مکان بنانا

تعمیل - ع - اسم مؤنث (۱) عمل کرنا - عمل میں لانا (۲) بجا آوریِ حکم - فرمانبرداری - خدمتگزاری - حکم بجا لانا - حکم پورا کرنا +

تعمیلِ معاہدہ - ع - اسم مؤنث - قانون، کسی معاہدے یا اقرار کی تکمیل

تعمیہ - ع - اسم مذکر (۱) پوشیدگی - چھپانا (۲) تاریخ گوئی میں مادہ کو معمّے کے طور پر بیان کرنا +

تعویذ - ع - اسم مذکر (۱) پناہ دینا - پناہ میں لانا - امان - حفاظت (۲) دعا یا کوئی آیت یا اسمائے الٰہی کے اعداد یا کوئی نام جو لکھ کر گلے میں ڈالتے یا بازو وغیرہ پر باندھتے ہیں - حرز - جنتر - نقش ؎

تعو — تغو

کیا پوچھتا ہے تو کہ ہی بغض و محبت پلٹا ہوا تعویذ ہے نقشِ دو رم کو (ذوق)
(۳-۱) کرہانِ قبر۔ لوحِ مزار۔ وُہ پتھر جو قبر کے بیچ چبوترے
کے اُوپر رکھا جاتا ہے ؎
دُشمن و دوست پس مرگ کھینچے آنکھیں + نقش محبّت کا ہو میرے سنگِ لحد کا تعویذ (آتش)

تعویذ چاٹنا۔ ۱۔ فعلِ متعدی۔ ذہن بڑھنے کے واسطے کسی نقش
یا کلامِ الٰہی کا لکھا ہوا پڑھ کر زبان سے چوسنا۔ اُستاد ذوق نے
تیرے تعویذ کی طرف بھی اشارہ کیا ہے ؎
حسن کے مکتب میں ہو فرہاد سے تیز ذہن تیری جان جائے اگر تعویذ میری گور کا (ذوق)

تعویذ و طومار۔ ع۔ اسمِ مذکر (۱) گنڈا۔ تعویذ + ٹوٹکا۔ جادو ٹونا +
(اگرچہ طومار کے معنے نامہ و صحیفہ ہیں مگر یہاں اُسکو تعویذ کا مُترادف خیال کیا جاتا ہے)

تعویذی گلوری۔ ۱۔ اسمِ مؤنث۔ مُربع پان کا بیڑا۔ چوکھونٹا بیڑا +

تعویق۔ ع۔ اسم۔ مؤنث۔ ڈھیل۔ دیر + تساہل + لیت و لعل +

تعہّد۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ عہد + عہدنامہ۔ اقرار نامہ + ذمّہ داری۔

تعیّن۔ ع۔ اسمِ مذکر (۱) تقرّر۔ تشخّص۔ مخصوص۔ مُعیّن کرنا۔ ٹھیرانا
(۲)۔ تصوّف) مُطلق کا نقیض۔ قید۔ روک۔ انحصار ؎
پردہ کو تعین کے در دل سے اُٹھا دے کھلتا ہے ابھی پل میں طلسماتِ جہاں کا (سودا)

تعینات۔ ۱۔ اسمِ مذکر (غلط العوام) مُتعیّن۔ مُقرر۔ وُہ شخص جو کسی کام پر مُقرر کیا جائے
(اسکا مادہ اصلی تعین ہے۔ وزن تفعیل سے جو اصل میں مصدر ہے مگر عربی کے طور پر جمع بنا لیا ہے
اور یہ قاعدہ کے خلاف ہے اور مکرّرہ یہ ہے کہ اسکا اطلاق مفرد پر کیا جاتا ہے۔ تلفظ میں بھی
فرق ہوگیا ہے۔ صحیح تعینات تحقیقات کے وزن پر ہے) +

تعیناتی۔ ۱۔ اسمِ مؤنث۔ (عوام) تقرری + ملازمت + نوکری خدمت۔

تغار۔ ف۔ اسمِ مذکر (۱) مٹی کا گونڈا یا ناند (۲) وُہ گڑھا جو گارا بنانے
یا چونہ بھگونے کے واسطے تھانولے کی شکل کا بنایا جاتا ہے +

تغاری۔ ۱۔ اسمِ مؤنث (گنوار) تغارہ۔ آٹا گوندھنے کا مٹی کا برتن۔
گونڈا جیسے تراہ تغاری کا ہیکی ہوشیاری +

تغافل۔ ع۔ اسمِ مذکر (۱) اپنے تئیں غافل بنانا۔ غفلت۔ بےخبری (۲-۱)
بےالتفاتی۔ کم توجہی۔ بےپروائی + بے احتیاطی (۳-۱) تکاسل
تساہل۔ سستی +

تغافل شعار۔ ع۔ صفت۔ غفلت شعار۔ غفلت کیش۔ بےپروا

تغلّب۔ ع۔ اسمِ مذکر (۱) غلبہ کرنا۔ مغلوب کرنا۔ قبضہ کرنا (۲-۱)

غبن۔ خیانت۔ تصرّفِ بیجا +

تمغا۔ ۱۔ اسمِ مذکر (صحیح ترکی تمغا) (۱) نشانی۔ مُہر۔ مہرِ شاہی + میڈل کارگزاری
کی علامت۔ سکّہ (۲) محصولِ چنگی (۳-۱-ع) حکم۔ حکومت +

تمغا بٹھانا۔ ۱۔ فعلِ متعدی (ع) حکم جتانا + سکّہ بٹھانا۔ رُعب بٹھانا +

تغیّر۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ تبدّل۔ بدلی۔ تبدیل + حالت پلٹنا۔ انقلاب +

تغیّراتِ ہر سالہ۔ ف۔ اسمِ مؤنث (مالگزاری) (۱) ہر سال کے تغیر و تبدّل
(۲) ہر سالہ تغیرات کا رجسٹر جس میں نمبرداروں کے داخل
خارج لکھے جاتے اور تحصیلدار کی تحویل میں رہتا ہے +

تُف۔ ف۔ اسمِ مذکر (۱) آبِ دہن۔ لعابِ دہن۔ رال + تھوک۔
جیسے تف ہے تیری ڈاڑھی پر (۲-۱) کلمۂ تنفر و نفرت۔ لعنت۔
ملامت۔ پھٹکار۔ دھتکار +

تف ہے تیری اوقات پر۔ ۱۔ محاورہ۔ لعنت ہے تیرے ڈھنگ پر

تفاخر۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ فخر۔ ناز + گھمنڈ۔ ڈینگ۔ فخر جتانا۔ ڈینگ مارنا +

تفاریق۔ ع۔ اسمِ مؤنث۔ تفریق کی جمع (۱) جُدائیاں۔ تفرقے (۲) متفرق۔
اوقاتِ مختلف + فرق۔

تفاوت۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ فاصلہ۔ دُوری۔ بُعد۔ بل + فرق + جُدائی +

تفتہ۔ ف۔ صفت۔ تپیدہ۔ جلا بھنا۔ سوختہ۔ گداختہ + عاشق +

تفتہ جگر۔ ف۔ صفت۔ سوختہ جگر۔ دل جلا۔ آتشِ عشق کا جلا ہوا۔
عاشقِ دل سوختہ + عاشق +

تفتیش۔ ع۔ اسمِ مؤنث (۱) کھوجنا (۲) چھان بین۔ تحقیق و تدقیق۔
کھوج۔ سُراغ (۳) کوشش۔ جستجو۔ تفحّص۔ دریافت۔ پوچھ گچھ +

تفحّص۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ دیکھو (تفتیش)

تفرقہ۔ ع۔ اسمِ مذکر (۱) پھٹنا۔ دو چیزوں میں فرق ہونا (۲) جُدائی۔ مفارقت
فُرقت۔ علیحدگی۔ ہجر۔ برہ (۳) پھوٹ۔ نااتفاقی + نفاق (۴)
پراگندگی۔ ابتری + تتر بتر +

تفرقہ انداز۔ ع۔ ف۔ صفت۔ جُدائی کرانے والا۔ مفارقت
کرانیوالا + نفاق ڈالنے والا۔ دلوں میں فرق ڈلوا دینے والا۔
پھوٹ کرا دینے والا۔ اَن بن کرانیوالا + تتر بتر کرنیوالا +

تفرقہ پرداز۔ ع + ف۔ (دیکھو تفرقہ انداز) ؎
کیا کسو دل کو مری کدورت اُٹھائی کیسی ہے تری تفرقہ پردازی کی ایسی کیسی (جرأت)

تفرقہ پڑنا - ا - فعلِ لازم (۱) جُدائی ہونا - تتر بتر ہونا - بوگ پڑنا - درہمی برہمی ہونا (۲) اختلاف رائے ہونا - پھُوٹ پڑنا - نفاق ہونا - نااتفاقی ہونا +

تفرقہ ڈالنا - ا - فعلِ متعدی - مخالفت کرانا - پھُوٹ ڈالنا - ان جن
غم فرقت ہی ڈالے تفرقے ہیں یار یاں کہاں آئیں تفرقہ ہو مجھے - مجھکو ملی ہو - دل کو ہیں ذرا (حسن)

تفریح - ع - اسم مؤنث (۱) فرحت - خوشی - راحت (۲-۱) خوش طبعی - مزاح - کھیل - دل لگی - ہنسی - چہل (۳-۱) ہوا خوری - سیر - دل بہلانا (۴-۱) تازگی - شگفتگی - نضارت + لطافت +

تفریحِ طبع - ع - اسم مذکر (۱) دل بہلاؤ - خوشی - انبساط - فرحت - (۲) مزاح - دل لگی - ہنسی - چہل - کھیل +

تفریحاً - ع - تابع فعل (۱) از روئے تفریح - مزاحاً - ہنسی سے - دل لگی سے - بطورِ خوش طبعی +

تفریق - ع - اسم مؤنث (۱) جُدائی - علیحدگی - فرق - تفاوت - پراگندگی (۲ - حساب) منہائی - کسی بڑے عدد میں سے چھوٹے عدد کو گھٹانا (۳) تمیز - امتیاز (۴ - قانون) بٹوارا - بٹائی - انٹ +

تفریق نامہ - ف - اسم مذکر - (قانون) وہ فیصلہ جس کی رُو سے اُن حصّوں کا جنکا مختلف آدمیوں نے دعوی کیا ہو فیصلہ کر دے +

تفسیر - ع - اسم مؤنث (۱) معنی کو ظاہر کرنا - تشریح - تفصیل - تصریح (۲) قرآن شریف کی شرح + ٹیکا + آسمانی کتاب کی شرح +

تفسیر کرنا - ا - فعلِ متعدی - کھول کر بیان کرنا - تشریحاً بیان کرنا - صراحتاً بیان کرنا +

تفصیل - ع - اسم مؤنث (۱) جُدا جُدا کرنا - فصل کرنا - علیحدہ کرنا + بیان کرنا (۲) تشریح - تفسیر - تصریح (۳-۱) فہرست - فرد (۴-۱) کیفیت - چٹھی +

تفضیل - ع - اسم مؤنث - فضیلت دینا - ترجیح دینا - فوقیت دینا +

تفضیلِ بعض - ع - اسم مؤنث (۱) بعض پر بعض کی فضیلت یا (۲ - گرامر) صفت کی وہ قسم جس سے موصوف کو بعض موصوف پر فضیلت دی جائے +

تفضیلِ کُل - ع - اسم مؤنث (۱) سب پر فوقیت دینا (۲ - گرامر) صفت کی وہ قسم جس کی رُو سے موصوف کو سب موصوفوں پر فضیلت دی جائے +

تفضیلِ نفسی - ع - اسم مؤنث (۱) ذاتی فضیلت (۲ - گرامر) صفت کی وہ قسم کہ جس میں ایک موصوف کو دوسرے موصوف پر ترجیح نہ دیجائے +

تفکّر - ع - اسم مذکر - سوچ - فکر - اندیشہ +

تفنگ - ف - اسم مؤنث (۱) ہوائی بان + بندوق - توپ (۲) وہ بانس کی نلی جس میں مٹی یا آٹے وغیرہ کی گولیاں یا چھوٹا سا تیر ڈالکر پھونک کے زور سے چلاتے ہیں ؎
تفنگ و تیر تو ظاہر نہ تھا کچھ پاس قاتل کے　الٰہی پھر جو دل پر تاک کر مارا تو کیا مارا (ذوق)
(نوٹ تفنگ توپ کا مخفف یا مبدل ہے - تنگ کی رعایت و تشبیہ) +

تفنّن - ع - اسم مذکر (۱) شاخ شاخ ہونا - رنگ برنگا ہونا - طرح بطرح ہونا - ایک حال سے دوسرے حال پر ہونا (۲) چہل - دل لگی (۳) شغل - مشغلہ +

تفنّنِ طبع - ع - اسم مذکر (۱) دل لگی - ہنسی - خوش طبعی (۲) دل کا بہلاوا - تفریحِ طبع +

تفو - ف - کلمۂ تنفر (دیکھو تُف) تفو بر تو اے چرخِ گرداں تفو (۲) تھوکنا - تھوک ڈالنا +

تفویض - ع - اسم مؤنث - سپردگی + تحویل - حوالگی +

تقاضا - ع - اسم مذکر (۱) خواہش - طلب - مانگ - طلبی - درخواست - استدعا (۲-۱) تاکید - تشدّد (۳-۱) کام جو خلاف ورزی کیا کرتے ہیں کہ بار بار تقاضے پڑتے ہیں (۴ - قانون) دعویٰ - مطالبہ +

تقاضائے سن - یا عمر - یا وقت - ع - تابع فعل مقتضائے عمر - طفلی یا پیری کی طبعی خواہش کے موافق + مقتضائے وقت - حسبِ موقع +

تقاطع - ع - اسم مذکر - باہم ایک دوسرے کو قطع کرنا + منقطع ہونا - کٹنا +

تقاوی - ع - اسم مؤنث (۱) قوت دینا - طاقت دینا - مدد دینا (۲) وہ روپیہ جو زراعت کے واسطے سرکار کی طرف سے بطورِ امداد زمیندار کو قرض دیا جاتا ہو +

تقدّم - ع - اسم مذکر (قانون) پیشی + صدر نشینی +

تقدیر - ع - اسم مؤنث (۱) اندازہ - مقدار (۲) قسمت - نصیب - بھاگ - بخت - پرالبدھ - مقسوم + وہ اندازۂ قدرت یا فطرت جو خدا تعالیٰ نے ہر ایک چیز کے مادے میں رکھدیا ہے +

تقدیر آزمانا - ا - فعلِ لازم - بخت آزمائی کرنا - قسمت کے بھروسے پر کوئی کام کرنا - مقسوم کا تجربہ کرنا - مقدر کو دیکھنا +

تقدیر آزمائی - ا - اسم مؤنث - دیکھو (تقدیر آزمانا) +

تقدیر بگڑنا - ا - فعلِ لازم - مقدر کا مخالف ہونا + ادبار ہونا - بد اقبالی ہونا -

تقدیر پلٹنا - ا - فعلِ لازم - بخت کا برگشتہ ہونا - بد اقبالی ہونا - ادبار

ہونا۔ منحوس ہوگزرنا +

تقدیر پھر جانا۔ ۱۔ فعلِ لازم (۱) بخت کا برگشتہ ہونا۔ ادبار آنا۔ اقبال برنا (۲) دن پھرنا۔ بھلے دن آنا۔ تقدیر کا سامنے ہونا۔ اقبال یاور ہونا۔ رتی سامنے ہونا

تقدیر پھوٹ جانا۔ ۱۔ فعلِ لازم (عو) (۱) بدبھاگی ہونا۔ تقدیر بگڑ جانا۔ تقدیر پھوٹ جانا۔ مقدر کا برخلاف ہوجانا (۲) بُری جگہ شادی ہونا۔ بُرے کے پلّے بندھنا +

تقدیر جاگنا۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ نصیبا جاگنا۔ طالع یاور ہونا۔ رتی جاگنا۔ بخت کا بیدار ہونا۔ بھلے دن آنا۔ اقبال کا سامنے ہونا۔ مساعدتِ بخت ہونا۔ بخت کا یاور ہونا۔ وقت کا موافق ہونا +

تقدیر چمکنا۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (تقدیر جاگنا) +

تقدیر سیدھی ہونا۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ بخت کا مساعد و یاور ہونا۔ بات بننا۔ زمانہ موافق ہونا۔ اقبال یاور ہونا ؎

بنگِ آئینہ انساں کی ہو تقدیر اگر سیدھی — موافق ہو زمانہ دوست دشمن کی نظر سیدھی (آتش)

تقدیر کا بدا۔ ۱۔ تابع فعل (عو) نصیبوں کا لکھا۔ جو کچھ مقدر میں ہو۔ نوشتۂ ازلی

تقدیر کا بل۔ ۱۔ اسم مذکر۔ واژونیِ بخت۔ نگوں بختی۔ قسمت کا پھیر۔ مقدر کا بگاڑنا

تقدیر کا بناؤ۔ ۱۔ تابع فعل۔ سازگاریِ بخت۔ مساعدتِ زمانہ۔ مساعدتِ وقت

تقدیر کا پلٹا کھانا۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ نصیب برگشتہ ہونا۔ قسمت کا اُلٹنا +

تقدیر کا سو جانا۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ بخت کا ناسازگار و ناموافق ہونا۔ نصیبے کا غافل ہوجانا +

تقدیر کا کھیل۔ ۱۔ اسم مذکر۔ امرِ تقدیر۔ نصیب کے کام۔ قسمت کے کرشمے۔ تقدیر کے کارخانے +

تقدیر کا لکھا۔ ۱۔ اسم مذکر۔ نوشتۂ ازلی۔ خطِ تقدیر۔ تقدیر کا نوشتہ ؎ کرم دیکھیے

یا ترس ہی نہیں یا وصل تمہارا ہوگا — آج پورا مری تقدیر کا لکھا ہوگا (نامعلوم)

تقدیر کا ہیٹا۔ ۱۔ اسم مذکر۔ درماندہ۔ دوانی۔ بدنصیب۔ کرم ہین۔ ابھاگا۔ بدبھاگا

تقدیر لڑنا۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ تقدیر کا سازگار ہونا۔ کارسازیِ تقدیر۔ کسی امر میں تقدیر کا شاملِ حال ہونا۔ قسمت کا مناسب ہونا۔ تقدیر کا موافق ہونا +

تقدیر لوٹ جانا۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ تقدیر کا برگشتہ ہوجانا۔ تقدیر کا دغا دے جانا۔ نصیب کا یاور نہ ہونا +

تقدیری اَمر۔ ع۔ اسم مذکر۔ ہونی کام۔ وہ بات جو تقدیر سے نسبت رکھے۔ تقدیر کا لکھا۔ نوشتۂ ازلی۔ ہونے والی بات۔ ہونی۔ ہوتی۔ وہ بات جس میں تدبیر کو دخل نہ ہو +

تَقدیم۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) پیشدستی۔ پیشقدمی۔ پہل (۲) برتری۔ ترجیح۔ فوقیت (۳) پیش کرنا۔ جیسے تقدیمِ مراسم +

تَقَرُّب۔ ع۔ اسم مذکر۔ نزدیکی۔ قُربت +

تقرّر۔ ع۔ اسم مذکر۔ تعیّن + قیام +

تقرّری۔ ع۔ اسم مؤنث۔ تعیناتی۔ مقرر ہونا۔ نوکری۔ ملازمت۔ ناخن بندی +

تقریب۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) نزدیکی و قریب کرنا (۲۔ ۱) ذریعہ۔ باعث۔ سبب۔ موقع (۳۔ ۱) چھوٹی سی شادی۔ رشتہ داروں کے جمع ہونے کا باعث۔ دوست احباب کے اکٹھا کرنے کی وجہ۔ ٹھاٹھ۔ ریت۔ رسم (۴۔ ۱) مراد۔ مطلب۔ مقصد (۵۔ ۱) کسی شخص کا دوسرے شخص کے روبرو قبل از ملاقات ذکر کرنا۔ تعارف کرانا۔ شناسائی کرانا۔ جان پہچان کرانا۔ ملاقات کا ذریعہ نکالنا۔ سفارشِ ملاقات۔ کسی شخص کو دوسرے کی ملاقات کے واسطے ذکر کرکے رجوع کرنا

تقریباً۔ ع۔ تابعِ فعل۔ قریب قریب۔ گمان سے۔ اندازاً۔ تخمیناً +

تقریر۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) بیان۔ ذکر۔ گفتگو۔ بات چیت (۲۔ ۱) بحث علمی یا عقلی تکرار۔ مباحثہ۔ حجت (۳۔ ۱) لکچر۔ زبانی بیان۔ وعظ۔ درس

تقریری۔ ع۔ صفت۔ زبانی۔ تحریری کا نقیض +

تقریریا۔ ۱۔ صفت (۱) حجتی۔ تکراری۔ جھگڑالو۔ جھکّی (۲) باتونی۔ زیادہ گو۔ بکواسی۔ فضول گو +

تقریض۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) ساتھی یا دوست کی تعریف (۲) ریویو۔ کسی کتاب پر رائے دینا۔ کسی تحریر پر اپنی رائے ظاہر کرنا +

تقریظ۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) زندہ کی تعریف خواہ راست ہو خواہ دروغ۔ (۲) دیکھو (تقریض نمبر ۲) +

تقسیم۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) بانٹ۔ بٹوارہ۔ قسمت۔ کھنڈ (۲) حساب کا وہ قاعدہ جس میں ایک عدد کو دوسرے پر بانٹتے ہیں۔ اصل میں تفریقِ متواتر کا اختصار ہے +

تقسیم کرنا۔ ۱۔ فعلِ متعدی۔ بانٹنا۔ بھاگ کرنا +

تقسیم نامہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ تحریرِ تقسیم۔ وہ تحریر جس کے ذریعے جائداد حصہ داروں میں برابر تقسیم ہوجائے +

تقسیم ہونا۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ بٹنا۔ بھاگ ہونا۔ حصہ ہونا۔ حصہ رسد ملنا

تقصیر۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) کوتاہی۔ کمی (۲) سہو۔ چوک۔ خطا۔ قصور (۳) گناہ۔ جرم۔ حیدرآباد دکن میں یہ لفظ۔ جناب۔ قبلہ۔ حضرت۔ حضور کی بجائے بولا جاتا

ہے۔ کم رُتبہ آدمی ذی رتبہ کو اس لفظ سے خطاب کرتا ہے +

تقصیروار ع + ف - صفت - گنہگار - قصوروار - مجرم - مُلزم - خطاوار +

تقطیع ع - اسم مؤنث (۱) ٹکڑے ٹکڑے کرنا (۲) بیت کے اجزا کو بحر کے اجزا کے ساتھ برابر کرکے تولنا +

(یعنی بیت کے متحرک اور ساکن حرفوں کو بحر کے ساکن اور متحرک حرفوں کے مقابل کرنا اِس میں یہ ضرور نہیں ہے کہ کسرہ کے مقابل کسرہ اور ضمہ کے مقابل ضمہ آئے۔ مثلاً "خوبی" "فعلن" کے وزن پر ٹھیک ہے) +

(۳) الف بے تے کے وہ حصّے جن میں حرفوں کو ایک دُوسرے سے ملانا سکھایا جاتا ہے۔ جیسے بابت - حاجت - طاطت - وغیرہ +

تقلید ع - اسم مؤنث (۱) نقل - پیروی - کسی کے قدم بقدم چلنا (۲) دغا - فن - جل - فریب - تلبیس +

تقویٰ ع - اسم مذکر - پرہیزگاری - بھگتائی - خدا کا خوف کرنا +

تقویت ع - اسم مؤنث (۱) قوت دینا - طاقت - زور - (۲-۱) ڈھارس - پشتی - مدد (۳-۱) تسکین - تسلّی +

تقویم ع - اسم مؤنث - جنتری - پتترا - وہ کتاب جس میں سال بھر کی تاریخیں ستاروں کے مقامات اور گرہن وغیرہ کا ذکر ہوتا ہے +

تقویمِ پارینہ ع - ف - اسم مؤنث (۱) پُرانی جنتری (۲) بیکار چیز - وہ چیز جو کار آمد نہ ہو +

تقیّد ع - اسم مؤنث (جمع تقیدات) لغوی معنے قید کرنا - اصطلاحی تاکید - تنبیہ

تک - ہ - اسم مذکر - قافیہ - سجع +

تک بندی - ہ - اسم مؤنث - قافیہ بندی - تک سے تک ملانا یعنی اور بے مزہ قافیہ پیمائی +

تک جوڑنا - ہ - فعلِ لازم - قافیہ ملانا - تک ملانا +

تک - ہ - اسم مؤنث - بڑی ترازو - ڈنڈی +

تک - ہ - حرفِ انتہا - حروفِ مغیرہ میں سے ایک حرف (۱) حد - انتہا - انحصار - خاتمہ - تا (۲) پاس - نزدیک - جیسے تم تک - مجھ تک وغیرہ +

تکّا - ہ - اسم مذکر (ف تکّہ) (۱) گوشت کا ٹکڑا - پارچہ - گوشت کی لمبی بوٹی پتلی بوٹی - (۲) مضغہ - لوتھڑا (۳) گولہ - زائیدہ - گولہ غدود جیسے مرا ہی تکّا بھنے والا الزما +

تکّا اُتارنا - ہ - فعلِ متعدی - مسلمان ضعیف الاعتقاد عورتوں کا دستور ہے

کہ وہ نظر گزر کے واسطے میکل کے موذیوں کے اوپر سے گوشت کے ٹکڑے اُتار کر چیلوں کو ڈلوایا کرتی ہیں اور نیچے ہی گوشت کو "چیل چلو" کہہ کر اچھالا کرتے ہیں۔ جسے چیلیں جھپٹ کر لیجاتی ہیں (جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) +

تکابوٹی کرنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) ٹکڑے ٹکڑے کرنا - دھجی دھجی کرنا - (۲) تیا پانچا کرنا - بانٹ لینا - تقسیم کرنا +

تکابوٹی ہوجانا - ہ - فعلِ لازم - بالکل تقسیم ہوجانا - ہاتھوں ہاتھ اُڑ جانا - صرف ہوجانا +

تُکّا - ہ - اسم مذکر (ف تُکّہ) وہ تیر جس میں بھال نہ ہو - بان - تیر - ناوک - (اصل میں ایک خاص قسم کا تیر ہے جس میں نوک کی بجائے گھنڈی ہوتی ہے) (۲) صفت - (ملا) سیدھا - عمودوار جیسے جب دیکھو تکا سی بیٹھی ہے +

تکّا سا ہ - تابع فعل - تیر سا - سیدھا عمودوار - جیسے گھنڈ سے تکا سا بیٹھا ہے

تکا فضیحتی - ہ - اسم مؤنث - (۱) تکرار - تو تو میں میں - ذلت و رسوائی (۲) اصل میں تکا فضیحتی

تکان - ہ - اسم مؤنث - کسلمندی - تھکان - تھکاوٹ - ماندگی - اضمحلال - خستگی - آلکس - کاہلی - تکاسل - ہچکولوں کا صدمہ +

تکان اُتارنا - ہ - فعلِ لازم - خستگی کم کرنا - تازہ دم ہونا - آرام کرنا +

تکان چڑھنا - ہ - فعلِ لازم - تھکنا - خستگی آنا +

تکبّر - اسم مذکر - بڑائی ظاہر کرنا - غرور - گھمنڈ - انانیت - ہما ہمی - رعونت +

تکبیر ع - اسم مؤنث (۱) اللہ اکبر کہنا - بزرگ جاننا - تعظیماً خدا کا نام لینا - قربانی یا نماز یا ذبح کرتے وقت یا خوف اور تعجب کے موقع پر اللہ اکبر کہنا +

تکبیرِ اُولےٰ ع - اسم مؤنث - نماز کی اوّل تکبیر - تکبیرِ تحریمہ - نیت کے بعد نماز کی پہلی تکبیر +

تک تک - ہ - اسم مؤنث - ایک آواز ہے جو بیل ہانکتے وقت اُس کے آگے چلانے کو زبان سے نکالتے ہیں +

تک تک کرنا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) ہنکس کرنا - آر کرنا - ستانا (۲) ہر وقت یاد دہانی کرنا - ٹھونکنا - جتانا +

تکرار ع - اسم مؤنث - (۱) مکرر سہ کرر کہنا - بار بار کہنا - حجت - بحث - مردود کہ رد و بدل - ع

منہ دکھائی جست رہی تکرار ۔ ارنی اور لن ترانی کی ۔ (ناسخ)

(۲-۱) جھگڑا - ٹنٹا - لڑائی بھڑائی - (۳) اصطلاح میں کسی قافیہ یا مضمون یا مصرع کو دوبارہ لانا +

تکر

تکرار کرنا - ہ۔ فعلِ متعدی۔ جھگڑنا۔ جھگڑ کر سودا لینا۔ اُلجھنا۔ سر ہونا ✦

تکراری - ا۔ صفت۔ جھگڑالو۔ جھکی۔ حجتی۔ لڑاکا ✦

تکریم - ع۔ اسمِ مؤنث۔ عزت کرنا۔ بزرگی کرنا۔ تعظیم۔ ادب ✦ آؤ۔ آدبھگت۔ خاطر مدارات ✦

تکڑا - ہ۔ صفت (۱) کڑا۔ مضبوط۔ سخت۔ ہٹا کٹا۔ (۲) فربہ اندام۔ موٹا تازہ۔ (۳) چست و چالاک ✦ توانا۔ زور آور ✦

تکس - ا۔ اسمِ مذکر۔ عوام (اصل میں ترکش تھا) وہ پانوں کے اوپر کا پتا جس میں پان رکھ کر مخروطی شکل کی پڑیا بنا دیتے ہیں (۲) تار کی گتھی کی چپٹ۔ گڈیوں کا بنڈل ✦

تکش - ا۔ اسمِ مذکر۔ ترکش۔ تیروں کے رکھنے کا خانہ۔ تیر دان۔ تیروں کا نلوا۔ ترکش ✦

تکفیر - ع۔ اسمِ مؤنث۔ کافر کہنا۔ کفر کا فتوے دینا ✦ کفر ✦

تکل - ا۔ اسمِ مؤنث۔ ایک قسم کا دو کلپوں والا پتنگ۔ جس کا سر تکے سے اور پیٹا تیتری سے مشابہ ہوتا ہے ✦

تکلا - ہ۔ اسمِ مذکر۔ (۱) ڈوک۔ تکوا۔ چرخے کی وہ آہنی سلائی جس پر کاتتے وقت کُکڑی بنتی جاتی ہے (۲) بٹیتوں کی وہ ڈوک جس پر کلابتون بٹے بٹ کر لپیٹے جاتے ہیں ✦

تکلّف - ع۔ اسمِ مذکر (۱) اپنے اوپر تکلیف گوارا کرنا۔ تکلیف اٹھا کر کوئی کام کرنا (۲) تصنع۔ بناوٹ۔ نمود۔ ایسی بات دکھانی جو اپنے میں نہو۔ نمایش۔ ظاہر داری۔

ے ذوق تکلّف میں ہے تکلیف سراسر آرام سے وہ ہے جو تکلّف نہیں کرتا (ذوق)

(۳) زینت۔ تزئین۔ ٹھاٹ۔ آرایش۔ ٹیپ ٹاپ (۴-۱) غیریت برتنا۔ مغائرت برتنا۔ وہ برتاؤ جو حجاب یا کسی اور باعث سے برتا جائے (۴) دقت ✦ کد۔ جیسے تکلّف سے اٹھنا بیٹھنا ✦

تکلّف برتنا - ہ۔ فعلِ لازم۔ ظاہر داری برتنا۔ مغائرت کا برتاؤ کرنا۔ تصنع کا برتاؤ کرنا

تکلّف برطرف - ع + ف۔ تابع فعل۔ تکلّف اٹھا کے۔ بے تکلّف۔ بعد از معذرت زد اند ✦ بے حجابانہ۔ آزادانہ۔ بلا تصنع۔ صاف صاف۔ کھلا ساف

تکلّف کا کھانا - ا۔ اسمِ مذکر۔ قیمتی اور لذیذ کھانا ✦ امیرانہ کھانا ✦

تکلّف کا مکان - ہ۔ اسمِ مذکر۔ مکانِ آراستہ۔ سجا ہوا مکان ✦

تکلّف کرنا - ہ۔ فعلِ لازم (۱) ٹیپ ٹاپ کرنا۔ آراستگی دکھانا۔ ٹھاٹ باٹ دکھانا۔ آراستہ کرنا (۲) حجاب کرنا۔ شرم کرنا ✦

تکلیف - ع۔ اسمِ مؤنث (۱) طاقت یا بساط سے زیادہ کام۔ دُکھ۔ رنج۔

تکے

ایذا۔ درد۔ (۲-۱) مصیبت۔ بپتا (۳-۱) تنگی۔ تنگدستی۔ مفلسی (۴-۱) دشواری۔ دقت ✦

تکلیف دینا - ہ۔ فعلِ متعدی (۱) دکھ دینا۔ ایذا دینا (۲-۱) کسی کام کو کہنا۔ کسی کام کی درخواست کرنا ✦

تکلیف کرنا - ہ۔ فعلِ لازم۔ تکلیف اٹھانا۔ قدم رنجہ فرمانا۔ تشریف لانا ✦

تکلے کے سے بل نکالنا - ہ۔ فعلِ متعدی (ع) کجی نکالنا۔ خوب سیدھا بنانا۔ کما حقہٗ ٹھیک کرنا۔ ساری شرارت دور کر دینا

بل ترے تکلے کی مانند نکالوں تو سہی کیا بری سوت کی انٹی یہ اڑی باندی (رنگین)

تکلے کے سے بل نکلنا - ہ۔ فعلِ لازم۔ ساری کجی دور ہونا۔ خوب ٹھیک بننا۔ قرار واقعی سزا ملنا۔ سیدھا بننا۔ ساری شرارت دور ہونا ✦

تکمہ - ف۔ اسمِ مذکر۔ لغوی معنے گھنڈی۔ مگر اردو میں حلقۂ گریبان وغیرہ کو کہتے ہیں ✦

تکمیل - ع۔ اسمِ مؤنث (۱) اتمام۔ انجام۔ پورا کرنا۔ کمال کو پہنچانا ✦

تکمیلِ تمسک - ع۔ اسمِ مؤنث (قانون) قانونی شرائط کے موافق تمسک کا پورا ہو جانا ✦

تکمیلِ رہن - ع۔ اسمِ مؤنث (قانون) رہن کی میعاد کا پورا ہو جانا

تکنا - ہ۔ فعلِ متعدی (۱) دیکھنا۔ گھورنا۔ بغور دیکھنا۔ ٹکٹکی باندھنا (۲) آسرا رکھنا۔ اُمید رکھنا۔ (۳) انتظار کرنا۔ راہ دیکھنا (۴) گھور اگھاری کرنا۔ نیت بد سے دیکھنا۔ نظر بازی کرنا (۵) لینے کا ارادہ رکھنا۔ دانت رکھنا۔ اڑانے یا چرانے کا موقع دیکھنا۔ جیسے مال تکنا (۶) اختیار کرنا لینا۔ قبول کرنا۔ منظور کرنا۔ جیسے سب کام تکنا تو برا کام تکا۔ (کہاوت)

تکوا - ہ۔ اسمِ مذکر (ہندو) ڈوک۔ تکلا ✦ تکلے کی تصغیر ✦

تک و دو - ا۔ اسمِ مؤنث (صحیح تگ و دو) کوشش۔ تجسس۔ (۲) پیروی۔ دوڑ دھوپ (۳-۱) فکر۔ تشویش۔ اُدھیڑ بُن ✦

تکونا یا تکونیا - ہ۔ صفت۔ سہ گوشہ۔ مثلث۔ ترکھونٹ ✦

تکھڑی - ہ۔ اسمِ مؤنث (پورب) چھوٹی ترازو۔ ترزو ✦

تکھونٹا - ہ۔ صفت۔ دیکھو (تکونا)

تکے لگانا - ا۔ فعلِ لازم (ع) (۱) کباب لگانا۔ جلانا۔ بھونا (۲) چمک لانا۔ چھیڑنا۔ مرچیں لگانا۔ فتنہ ڈالنا ✦

تکی لگانا - ہ۔ فعلِ متعدی۔ دیکھنا۔ گھورنا ✦

تکی

تکیہ۔ ف ۔ اسمِ مذکر (۱) آرام کی جگہ (۲) بالش ۔ وسادہ سرہانے رکھنے کی چیز (۳) بھروسا ۔ اعتماد ۔ تکی (۴) ۔ فقیر کے رہنے کی جگہ ۔ فقیر کا گھر ۔ (۵) ۔ گورستان قبرستان ۔

پیام موت یا دِ وصل ہو وقت ہیں عاشق کو ۔ سلائیگا ہمیں تکئے میں تکیہ تیرے پہلو کا (برق)

تکیہ دار۔ ف ۔ اسمِ مذکر ۔ وہ فقیر جو گورستان میں رہے ۔ قبرستان کا محافظ ۔ گورکن ۔

تکیہ کرنا۔ ف ۔ فعل لازم ۔ بھروسہ کرنا ۔ کسی پر اعتماد کرنا ۔

تکیہ کلام۔ ف ۔ ع ۔ اسمِ مذکر ۔ سخن تکیہ ۔

(بعض لوگوں کی عادت ہوتی ہے کہ وہ موقع و بے موقع کسی ایسے لفظ کو کہ جو اُن کی زبان پر چڑھا ہوا ہو ہر ایک کلام کے بعد بولتے ہیں ۔ پس اسی کو تکیہ کلام اور سخن تکیہ کہتے ہیں)

تکیہ لگانا۔ ف ۔ فعل لازم ۔ دیوار یا کسی چیز کے سہارے سے بیٹھنا ۔

تگا۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (ہند ۔ و) تاگا کا مخفف ۔ دھاگا ۔ تار ۔ ڈورا ۔

تگا۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (صحیح ۔ ت ۔ اتگہ) شوہر دایہ ۔ انا کا خاوند ۔ دُودھ پلانے والی کا خصم ۔ دھاوڑا ۔

(یہ لفظ اصل میں بزبانِ ترکی اتاگاہ تھا ۔ کیونکہ ترکی میں آتا بمعنے پدر اور گاہ بمعنے قائم مقام آیا ہے ۔ یعنے وہ شخص جو باپ کا قائم مقام ہو ۔ اتگہ اسی کا مخفف ہے ۔ اہلِ لکھنؤ اور اہلِ دہلی اس لفظ کو زیادہ بولتے ہیں)

تگا۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (۱) برہمنوں کی ایک قوم کا نام جنہے دان کو تیاگ رکھا ہے (۲) بعض لوگوں نے جنسا وچن طباشیر کے معنے بھی لکھے ہیں ۔

ترگا۔ ہ ۔ صفت ۔ ٹیڑھا ۔ خم ۔ ہ ۔ بکرناتا ۔ وہ شخص جو ٹیڑھا اور کبڑا ہو کر چلے ۔

تگاپو۔ ف ۔ اسمِ مؤنث ۔ دوڑ دھوپ ۔ آمد و شد از روئے تعجیل ۔ جلدی سے آمد و رفت کرنا ۔ سعی ۔ کوشش ۔ نہایت جستجو ۔ بیفائدہ تردّد ۔

تگڑی۔ س ۔ اسمِ مؤنث ۔ تاگڑی کا مخفف ۔ (دیکھو تاگڑی)

تگدمہ یا **تکدمہ**۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ کسی چیز کی تیاری کا حساب جو منظوری سے پہلے پیش کیا جائے ۔ تخمینہ ۔ اندازہ ۔ برآورد (یہ لفظ تقدم اور تقادمہ سے بگڑا ہے)

تگنا۔ ہ ۔ صفت ۔ سہ چند ۔ تین گنا ۔

تگی۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ (۱ ۔ اطفال) خمیدہ ہو کر کسی کے اوپر چڑھنا ۔ چوکھی آدمی کی سواری ۔ لڑکوں کا ایک کھیل (۲) ناشپاتی کا نیفہ ۔ تمام پیچ و نشان ہوں

تل۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ تلے کا مخفف ۔ نیچے کا حصہ ۔ ہ ۔ تتا ۔ سطیب ۔

تل دھار یا **تل دھار برسنا**۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ زور شور سے بارش ہونا

تل

چھاجوں مینہ برسنا ۔ نیچے سے اُبلنا اوپر سے برسنا ۔

تل کرنا۔ فعل متعدی ۔ (قمار باز) نیچے دبالینا ۔ چھپالینا ۔ غائب کر دینا ۔ چُرا لینا ۔

تل نظرا۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (ع) وہ شخص جو نیچی نظروں سے دیکھے ۔ وہ منظر جو چپکے چپکے دیکھے ۔

تل۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (۱) ایک قسم کا تخم جس سے تیل نکلتا ہے ۔ کنجد ۔ مزاجاً اوّل درجے میں گرم و تر (یہ سیاہ یا سفید ۔ دو رنگ کا ہوتا ہے) (۲) خال ۔ وہ نقطۂ سیاہ جو جسم یا رخسار پر ہو ۔ نیز کاجل کا نقطہ جو خوبصورت آدمی دفعِ نظرِ بد یا خوبصورتی کے واسطے رخساروں پر بنا لیتے ہیں (۳) مردمک چشم ۔ آنکھ کی پتلی (۴) رتی ۔ ذرہ ۔ بہت کم ۔ مقدارِ قلیل جیسے تل چور سو بجر چور (کہاوت)

(بعض اگلے شاعروں جیسے مظہر خان و میرزا جان طپش وغیرہ نے اس لفظ کو لمحہ ۔ طرفۃ العین ۔ پل و چشم زدن کے معنوں میں باندھا ہے مگر یہ سراسر غلطی ہے ۔ کیونکہ لفظ پل زمانہ کی مقدارِ قلیل ظاہر کرتا ہے اور لفظ تل جسم یا جگہ وغیرہ کی قلت بتاتا ہے ۔ یعنے لفظ تل اشیاء کے واسطے موضوع ہے اور لفظ پل مقدارِ زمانہ کے لئے) ؎

تل میں دل لیکے یوں بگڑتے ہو ۔ کہ گویا ان تلوں میں تیل نہیں (مظہر خاں)

تل برابر۔ ہ ۔ صفت ۔ ذرا سا ۔ مقدارِ قلیل ۔ رائی بھر ۔ رائی برابر ۔ ذرہ بھر

لبِ نازک کے پاس رہنے دو ۔ تل برابر ہے دل نشانہ کے (نامعلوم)

تل بنانا یا **لگانا**۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ خوبصورتی کے واسطے کاجل کی بندی چہرے ۔ رخسار سے یا ماتھے پر لگانا ؎

لگاؤ نہ کاجل کے تل اپنے منہ پر ۔ ابھی خاک میں مل کے اختر ملیں گے (نامعلوم)

تل بٹھانا۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ آفتاب کی شعاع کا آتشی شیشے سے نکل کر کسی چیز پر تل کی مانند نمایاں ہونا ۔

تل بھگا۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ وہ کُٹے ہوئے تل جن میں کھانڈ ملی ہوئی ہوتی ہے ۔ اور مٹھائی کی بجائے کھاتے ہیں ۔

تل چاٹنا۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ مسلمان عورتوں میں ایک رسم ہے کہ وہ دولہا کو دولہن کے وقت دولہن کے ہاتھ میں کالے تل رکھ کر چٹواتی ہیں تاکہ دولہا تمام عمر اس کا چٹکے میں رہے)

تل چاولے بال۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ کھچڑی بال ۔ سیاہ و سفید بال ۔

تل چاولی داڑھی۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ کھچڑی داڑھی ۔ وہ داڑھی جس میں آدھے کالے آدھے سفید بال ہوں ۔

تل چٹا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا جھینگر +

تل دھرنے کی جگہ نہ ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (ع) تنگی جا ہونا۔ بالکل جگہ نہ ہونا۔ کثرتِ اسباب و انبوہِ خلق کے واسطے بھی بولتے ہیں

تل شکری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی شیرینی کا نام جو تل و شکر کی آمیزش سے بنائی جاتی ہے عوام اُسے گجک (گزک) کہتے ہیں ؎

اُسکے خالِ لبِ شیریں کا جو کرتا ہوں بیاں + مُنہ میں بنتی ہے زباں تلشکری کا ٹکڑا (ہجر)

تل کُٹ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (تل بھگا) +

تل کی اوجھل پہاڑ۔ ہ۔ (کہاوت) ذرا سے پردے میں کسی بڑی بھاری بات کا پوشیدہ ہونا۔ (کبھی کسی شعبدہ یا انوکھی چیز کے ظاہر ہونے سے بھی مُراد ہوتی ہے) +

تَلا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) جُوتی کے نیچے کا حصہ (۲) پیندا +

تَلا دینا۔ ہ۔ فعل متعدی (ع) ہانڈی یا پتیلی کے نیچے گیلی مٹی چڑھانا۔ تاکہ آگ کی تیزی کے سبب اُس کا جسم تپ کر گل نہ جائے۔ تپش زیادہ اثر نہ کرے

طِلا۔ ع۔ اسم مذکر (از طلا) (۱) پگڑی کا زریں سرا (۲) تار زریں گوٹہ کناری وغیرہ +

تُلا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ترازو۔ تکھڑی۔ تکڑی (۲) بُرجِ میزان۔ ساتویں راس۔

(عرب والوں نے لفظ طلا اسی سے مُعرّب کیا ہے کیونکہ ہندوستان میں دستور تھا کہ راجہ کی سالگرہ جشن یا سالگرہ کے موقع پر سونے کی برابر تُل کر وہ سونا خیرات کیا کرتے تھے اہلِ عرب نے اُس سونے کو طلا سمجھکر زر کے معنوں میں لفظ طلا کا استعمال کرلیا) +

تُلادان۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کی خیرات جس میں سونا چاندی جواہر اور بیش قیمت چیزیں وغیرہ اپنے برابر تُلوا کر برہمن کو ہندو لوگ دیتے ہیں

تلاتل۔ س۔ اسم مذکر۔ زمین کا چوتھا طبقہ +

تلاش۔ ت۔ اسم مؤنث (۱) جستجو۔ سعی۔ کوشش (۲) ڈھونڈھ ڈھانڈھ۔ (۳) کھوج۔ تحقیقات

تلاش کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ڈھونڈھنا۔ کھوج لگانا۔ سُراغ لگانا +

تلاشِ معاش۔ ف۔ع۔ اسم مؤنث۔ فکرِ روزی۔ جستجوئے روزگار

تلاشی۔ ت۔ اسم مؤنث (۱) جوئندہ۔ جستجو کنندہ۔ ڈھونڈھنے والا۔ (لفظ تلاشی اِس معنے [illegible] ہے) +

(۲)۔ ہ) جامہ تلاشی۔ گمشدہ چیز کے شبہ میں گھر بار وغیرہ کی دیکھ بھال کرنا۔

تلاشی لینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ جامہ تلاشی لینا۔ ٹٹول کرنا۔ کپڑوں یا گھر کی چیزوں کا چوری وغیرہ کے شُبہے میں مُعائنہ کرنا +

تلاطُم۔ ع۔ اسم مذکر (۱) موج۔ لہر۔ پانی کی تھپیڑیں۔ (۲) [illegible]

قیامت ہے بندی ہو ذبح کے دم آنکھ پر پٹی + رہا دل میں تلاطم حسرتِ دیدارِ قاتل کا (اسیر)

تلافی۔ ع۔ اسم مؤنث (ع) صلہ۔ پاداش۔ مکافات +

اگر غفلت سے باز آیا جفا کی + تلافی کی بھی ظالم نے تو کیا کی۔ (مومن)

تلا گودن کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (ع) لغوی معنے طحال پر کچوکے لگانا اصطلاحی۔ طعن و تشنیع سے دل جلانا۔ طعنے مہنے دینا +

تلاملی۔ ہ۔ اسم مؤنث (ع) اضطراب۔ بے چینی۔ بےکلی۔ بےقراری۔ گھبراہٹ + جلدی۔ شتابی +

تِلانا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (ترائی)

تلاؤ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ تالاب۔ حوض۔ جوہڑ۔ آبگیر۔ پوکھر۔ تال۔ غدیر +

تلاوا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ فوج کا دستہ جو رات کو لشکرگاہ یا شہر کی حفاظت کے واسطے گشت کرے۔ شب گرد +

(یہ لفظ صحیح طلایہ ہے لیکن صاحب بہارِ عجم کے نزدیک اصل میں طلائع تھا جو عربی طلیعہ کی جمع ہے جسکے معنے فوج محافظ ہیں مگر فارس والوں نے بجائے مفرد استعمال کیا ہے جو کسی ڈکشنری اور منتہی الارب وغیرہ میں طلیعہ کے معنے مقدمۂ لشکر ہراول وغیرہ بھی لکھے ہیں)

تُلاوا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ گاڑی کی وہ لکڑی جس پر اُس کا تمام بوجھ تُلا رہتا ہے اور وہ دُھری کے اوپر لگائی جاتی ہے +

تلاوت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ پڑھنا۔ مُطالعہ کرنا۔ قرآن شریف پڑھنا۔ (بفتح تا کے قرأت بھی جائز ہے) +

تلائی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) مشعل کو کپی سے تیل پلانا (۲۔ پورب) کڑھائی تلنے کا چھوٹا سا برتن +

تُل بیٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ہموزن ہو کر بیٹھنا۔ بادشاہوں۔ راجاؤں اور امیروں میں دستور تھا کہ وہ سالانہ جشن یا سالگرہ کو ترازو میں بیٹھکر اس طرح تُلا کرتے تھے کہ ایک طرف آپ بیٹھ جاتے تھے اور دوسری جانب سونا چاندی خواہ تانبا غلّہ اور جواہر وغیرہ رکھکر تصدق کر دیا کرتے تھے۔ ؎

تُل کے اک بار اُسے میٹھا ترا بیمارِ چشم + یہ جوالا غر ہے اُس کا جسم زار اتنے برس [illegible]

تلبیس۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) لغوی معنے لباس پوشی (۲) اصطلاحی دغا فریب چھل۔ دھوکا کیونکہ آدمی مکر و فریب سے اپنے ارادہ کو چھپاتا ہے کسی چیز میں دوسری چیز کی مشابہت بغرضِ مغالطہ عام پیدا کرنا +

تلبیسِ سکہ۔ ع۔ اسم مذکر (قانون) قلبِ سکہ۔ سکہ بدلکر چلانا۔

تلبیسِ لباس۔ ع۔ اسم مذکر (قانون) دھوکا دینے کے واسطے سرکاری ملازم [illegible]

تلپ

تلپٹ کرنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) تہ و بالا کرنا۔ سیلٹے اُوپر کرنا۔ زیر و زبر کرنا۔ کھنڈر کرنا۔ پامال کرنا۔ روندنا۔ تباہ و برباد کرنا۔ (۲) ملیامیٹ کرنا۔ خراب کرنا (۳) کسی چیز کو غائب کر دینا۔ چرا لینا۔ چھپا دینا۔ گم کرنا۔

تلپٹ ہونا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) تہ و بالا ہونا۔ زیر و زبر ہونا۔ اُتھل پتھل ہونا۔ اُلٹ پُلٹ ہونا + روندن میں آنا۔ پامال ہونا +

ساقیا تیری نگاہِ ناز کی گردش سے دیکھ جام جم اُوندھے ہیں اور تلپٹ ہیں پیالے چٹے (دیگیں)

(۲) ضائع ہونا۔ رائگاں جانا۔ کھویا جانا۔ گم ہونا۔ غائب ہو جانا۔

جو دل کو دیتے ہو ناحق تو کچھ کہہ کے دو کہیں نہ مفت میں دیکھو یہ مال تلپٹ ہو (داغ)

تلچھٹ ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دُرد۔ تہ نشین۔ تفل۔ گاد۔ وہ چیز جو پانی وغیرہ میں نیچے بیٹھ جاتی ہے۔ ؎

مجھ بلانوش کو تلچھٹ ہی پلا دے ساقی بہرے پھوٹیں جو بھر شیشے میں باقی سلتی (رند)

(حضرتِ اختر نے اس کو نہیں معلوم کس وجہ سے مذکر باندھا ہے) ؎

کس کی مستی خراب ہو ساقی اُس کا تلچھٹ خمار کرتا ہے (داغ)

تلچھنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (تڑپ) بے چین ہونا۔ مضطرب ہونا۔ تڑپنا۔ بیکل ہونا۔ بیتاب ہونا۔ بیقرار رہنا +

تلچھوں تلچھوں کرنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) بیتابانہ پھرنا۔ مضطربانہ کوئی کام کرنا + چلبلاپن دکھانا۔ قرار نہ رہنا۔ نچلا نہ بیٹھنا +

تلخ ۔ ف۔ صفت (۱) کڑوا (۲) بدمزہ۔ بدذائقہ (۳) کھاری۔ (۴) ناگوار۔ ناپسند۔ نامرغوب +

تلخ کرنا ۔ ۱۔ فعلِ متعدی۔ کڑوا کرنا۔ بدمزہ کرنا + ناگوار کرنا۔ جیسے زندگی تلخ کرنا +

تلخ ہونا ۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ کڑوا ہونا۔ ناگوار ہونا + بدمزہ ہونا +

تلخی ۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) کڑواہٹ (۲) شدت۔ سختی + سکرات۔ جیسے تلخی موت +

تلڑ ۔ ہ۔ اسم مذکر (گنوار) (۱) پیٹ۔ اوجھ۔ شکم۔ جیسے تلڑ بھرنا وغیرہ (۲) قبضہ۔ جیسے مال تلڑ میں ہونا +

تلڑا ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) تین لڑ کا (۲) تین لڑوں کا کنٹھا۔ ایک زیور کا نام جس میں تین لڑیاں ہوتی ہیں اور اُسے عورتیں گلے میں پہنا کرتی ہیں +

تلذذ ۔ ع۔ اسم مذکر۔ لذت۔ مزہ۔ ذائقہ۔ حظ + لطف۔ کیفیت +

تلسی ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) ایک پودے کا نام جسے ہندو لوگ پوجتے ہیں اور متبرک سمجھتے ہیں۔ ریحان۔ بانکو۔ نیازبو۔ اس کا مزاج دوسرے درجے میں گرم و دوسرے میں خشک مُفید

تلک

خفقان و ضعف بلکہ اس کا گھر میں رکھنا حشرات الارض جیسے کنکھجوروں، جوؤں اور مچھروں وغیرہ کو نیست و نابود کرتا ہے (۲) ایک عورت کا نام جس پر کرشن جی عاشق تھے اور بعد اُسے انھوں نے تلسی کا پودا بنا دیا تھا (۳) ایک مشہور عارف باللہ، موحد، خدا پرست، تارکِ عشق، ہندی شاعر کا نام جو ۱۵۸۹ء میں پیدا ہوئے اور ۱۶۸۰ بکرمی میں انتقال فرمایا جن کے اکثر اشعار زمانہ و رسمی عارفانہ ہندی اشعار زبان زدِ خاص و عام ہیں۔ تلسی کرت راماین آپ ہی کی تصنیف ہے جو ۱۶۳۳ میں لکھی گئی۔ تلسی داس کا زمانہ اکبر و جہانگیر کے عہدِ حکومت میں مانا جاتا ہے اور آپ نواب خانخاناں کے گہرے دوستوں میں تسلیم کیے جاتے ہیں +

تلسی دانہ ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک زیور کا نام +

تلسی دل ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ تلسی کا پتا۔ برگِ ریحان +

تلطف ۔ ع۔ اسم مذکر۔ مہربانی۔ عنایت و کرم +

تلف ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) ضائع۔ برباد۔ خراب + رائگاں (۲) ہلاک۔ فنا۔ جیسے اتنے آدمی یا اتنی جانیں تلف ہوئیں +

تلفظ ۔ ع۔ اسم مذکر۔ لفظ کا منہ سے ادا کرنا۔ اکشر و لفظ کا اُچارن + لہجہ +

تلقین ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ تعلیم دینا۔ سمجھانا۔ مذہبی تعلیم دینا۔ نصیحت۔ موعظت۔ پند +

تلک ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) قشقہ۔ ٹیکا۔ وہ نشان جو ہندو لوگ صندل یا رولی یا سیندور وغیرہ کا ماتھے پر لگاتے ہیں (۲-ف) جامہ۔ پیشواز۔ ایک قسم کی زنانہ پوشاک جو پہلے زمانہ میں عورتیں پہنا کرتی تھیں یا اب پنج قوم کی مسلمان عورتیں پہنتی ہیں +

(یہ لفظ اس معنی میں مال ہے، ترکی ترلیک کا مخفف ہے) +

(۳) خلعت (۴) مسند نشینی کی رسم۔ گدی نشینی کا ٹیکا (۵) ایک زیور کا نام جو ماتھے پر پہنا جاتا ہے۔ ٹیکا (۶) وہ روپیہ جو شادی سے پہلے دلہن کا باپ داماد کے گھر بھیجتا ہے +

تلک دھارنا یا دھارن کرنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (ہندو) ٹیکا لگانا۔ قشقہ کھینچنا۔ تلک لگانا +

تلک دھاری ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جو تلک لگائے۔ وہ شخص جس کے ٹیکا لگا ہوا ہو +

تلک کاڑھنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (ہندو) (۱) گدی نشین کرنا۔ تخت پر بٹھانا (۲) شادی کرنا۔ بیاہ کرنا (۳) رخصت کرنا۔ وداع کرنا +

تلک ۔ ہ۔ حرفِ جار۔ دیکھو تک (یہ پرانی ہندی کا لفظ ہے تک اسی کا مخفف ہے)

تل

ترنا کم مستعمل ہے۔ مگر شعر کے لیے ضرورت اس کو جائز رکھا ہے) +

تللی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دھار۔ موتن۔ پانی۔ تیل وغیرہ سیال چیزوں کی دھار +

تللی بندھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دھار بندھنا۔ فوارہ چھوٹنا + فوری جاری ہونا +

تلملانا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) مضطرب ہونا۔ بیقرار ہونا۔ بےچین ہونا۔ تڑپنا۔ بیتاب ہونا

ابر تر آنسو بہانا کوئی ہم سے سیکھ جائے برق مضطر تلملانا کوئی ہم سے سیکھ جائے (ذوق)

(۲) بوکھلانا۔ بولانا۔ گھبرانا +

تلمیح۔ ع۔ اسم مؤنث۔ علم بیان کی اصطلاح میں کسی قصہ وغیرہ کا کلام میں اشارہ کرنا

تلمیذ۔ ع۔ اسم مذکر۔ شاگرد۔ چیلا۔ طالب علم۔ چیلا +

تلنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ کڑھائی میں گھی یا تیل گرم کرکے کچھ پکانا +

تلنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) وزن ہونا۔ جچنا (۲) برابر ہونا۔ ہم وزن ہونا (۳) کسی کام پر آمادہ ہونا۔ جیسے لڑائی پر تلا ہوا ہے (۴) پر ہونا۔ بھرنا۔ جیسے ہنڈیا تلا کھڑا ہے (۵) بندھنا۔ جیسے تیر تلنا (۶) اندازہ ہونا۔ اٹکل ہونا۔ جانچ ہونا۔ جیسے ہاتھ تلے ہوئے ہیں +

تلنگا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) تلنگانہ کا رہنے والا (۲) وہ انگریزی سپاہی جسے انگریزی پوشاک پہنائی جاتی ہے +

دو محبت ایں انگریزوں نے مقام تلنگانہ میں فتح حاصل کرکے اس کو انگریزی لباس پہنایا تھا اس وجہ سے انگریزی پیادہ سپاہ کا یہ لقب ہو گیا

(۳) ایک قسم کا کنکوا +

تلنگنی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی شیرینی جو نہایت تپلی شیشے کی شکل کی بنائی جاتی ہے۔ اس میں خربزہ کے بیج کالی مرچیں کھانڈ ڈال کر قوام پکاتے اور اس کے کوزے بنا لیتے ہیں ابتدا میں بیجوں کی بجائے تل ڈالا کرتے تھے اور اسی وجہ سے اس کا نام تل انگنی رکھا تھا +

تلوا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایڑی اور پنجے کے بیچ کا حصہ۔ پاؤں کے نیچے کا حصہ۔ کف پا +

تلوے کھجلانا یا کھجانا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) کف پا میں خارش ہونا (۲) علامت سفر ظاہر ہونا۔ سفر کا شگون نکلنا۔ سفر درپیش ہونا۔ صحرانوردی چاہنا ؎

رخصت اے زنداں جنوں زنجیر در کھڑکائے ہے مژدہ خار دشت پھر تلوا مرا کھجلائے ہے (ذوق)

تلوا نہ ٹکنا۔ ہ۔ فعل لازم (مجازاً) ایک جگہ جم کر نہ بیٹھنا۔ ایک جگہ نہ ٹھہرنا +

تلوا نہیں مرتا۔ ہ۔ فعل لازم (ہندو محاورہ) دیکھو تلوا نہ ٹکنا +

تلوار۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ تیغ۔ شمشیر۔ سیف۔ حسام۔ صمصام۔ کھانڈا۔ کھڑک۔ ایک قسم کا قوس نما آہنی ہتھیار +

تلو

تلوار باندھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ تلوار کو زیب کمر کرنا۔ تلوار کو کمر میں لگانا +

تلوار برسنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ برابر تلوار چلنا۔ پیہم تیغ زنی ہونا۔ بشدت سے شمشیر زنی ہونا ؎

برسے اگر تلوار سروں پر منہ موڑیں نہ لڑیں سینے جانے والے ادھر کے کیسے پھیر پھر کہیں (امیر)

تلوار بند۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جو تلوار باندھے رہے۔ تلوریا ؎

کہیں نہ منتفعل ہوں اپنی وضع فعل آہوکا بچے یہ ہوتے ہیں روشیوں میں کم تلوار بند ناسخ

تلوار پر ہاتھ رکھنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) تلوار مارنے کے ارادے سے قبضہ پر ہاتھ ڈالنا۔ دست بشمشیر بردن کا ترجمہ (۲) تلوار کی قسم کھانا +

تلوار تولنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) تیغ کو ہاتھ میں جانچنا کہ پورا اترے (۲) تلوار سنبھالنا۔ شمشیر زنی کا ارادہ کرنا ؎

یہ کس کے تیغ ظالم پھر قتل کا ارادہ ہر دم جو تولتا ہے تلوار تا بہ گردن (شیفتہ)

تلوار جڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ تلوار لگانا۔ شمشیر مارنا۔ ضرب تیغ لگانا +

تلوار چلانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ تیغ زنی کرنا۔ تلوار سے لڑنا۔ جنگ کرنا +

تلوار چلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ تیغ زنی ہونا۔ جنگ ہونا۔ لڑائی ہونا۔ کشت و خون ہونا ؎

کا جب عکس ابرو دیکھنے والا پانی میں گی ہر موج سے چلنے ہم تلوار پانی میں (نصیر)

چھوڑ مے گھر سے جو نکلا وہ بانکا ہو دا آج کل تلوار چلتی ہے تیری رفتار پر (رنگین)

تلوار زیب کمر کرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کمر سے تلوار باندھنا ؎

تلوار کو اگر تو زیب کمر نہ کرتا۔ قاتل ادھر کی دنیا کوئی ادھر نہ کرتا (آتش)

تلوار سونتنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ تلوار کھینچنا۔ میان سے تلوار نکالنا۔ قتل کا ارادہ کرنا +

تلوار کا ابر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ جوہر تیغ۔ وہ نشان جو تلوار پر بشکل ابر نمایاں ہوتے ہیں +

تلوار کا بل۔ ہ۔ اسم مذکر۔ تلوار کی کجی جو ضرب بے ضرب لگانے سے ہو جاتی ہے۔ خم شمشیر ؎

کیا نہ قتل کسی سخت جان کو اے قاتل تمام بل تری تلوار کے نکل جانے

(۲) تلوار کا زور۔ تلوار کا گھمنڈ۔ تلوار کا غرور۔ تلوار کا تکبر + تلوار کا بھروسا

(۳) تلوار کا خم +

تلوار کا پانی۔ ہ۔ اسم مذکر۔ آب دم شمشیر۔ تلوار کی آبداری ؎

سینکڑوں تشنہ دیدار ہیں معلوم نہیں کس کی قسمت کا ہے پانی تری تلوار کے پاس (آتش)

تلو

تلوار کا پٹھا۔ ہ اسم مذکر (لکھنؤ) تلوار کی چوڑی دھار۔ ع
ازل سے قاتلوں کو عشق خوبی سے ہو محرومی ✤ کسی تلوار کے پٹھے پہ آنسو ہو نہیں سکتا (بحر)

تلوار کا پھل۔ ہ۔ اسم مذکر۔ قبضہ کے علاوہ جو شمشیر کی شکل ہے اُسے پھل کہنے ہیں جس طرح چاقو اور برچھی کا پھل کہلاتا ہے۔ پیکرِ تیغ
مرہم کے عوض زخم پہ اب چاہیے تلوار ✤ انگور میں پایا نہ مزا تیغ کے پھل کا (بحر)

تلوار کا چھالا۔ اسم مذکر۔ داغِ شمشیر۔ وہ نشان جو تلوار کے پھل میں بشکل آبلہ نمایاں ہو

تلوار کا دھنی۔ ہ۔ صفت۔ زبردست تلوریا۔ تلوار چلانے میں کامل ✤ بڑا بھاری بہادر یا سپاہی ✤

تلوار کا ڈورا۔ اسم مذکر۔ دھار۔ باڑ۔ دمِ شمشیر۔ دھار کا نشان جو بشکلِ خطوط دکھائی دیتا ہے۔ ع
شب بسترِ راحت پہ بجز آنا رنپایا ✤ تلوار کے ڈورے سے کم اِک تار نپایا (ممنون)
(۲) وہ ڈورا جو تلوار کے میان میں بندھا رہتا ہے۔ جب تلوار کو میان کرتے ہیں تو اُسے قبضے کے ایکطرف باندھ دیتے ہیں تاکہ تلوار میان سے باہر نہ نکلے

تلوار کا کسانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (لکھنؤ) تلوار کا جھکانا ع
امتحاں پر کو اصیلوں کی نظر جھلتی ہے ✤ وقت پر میرے بھی تلوار کسائی ہوتی (برق)

تلوار کا کھیت۔ ہ۔ اسم مذکر۔ میدانِ جنگ۔ لڑائی کا میدان ع
چاک پیراہن بزنگِ گُل بعینہ زخم ہے ✤ کھیت ہو تلوار کا یارب کہ میدانِ بہار (آتش)

تلوار کا گھاٹ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ جہاں سے تیغ میں خم شروع ہو۔ اُس جگہ کو تلوار کا گھاٹ کہتے ہیں ع
قاتل عالم ہے عُریانی میں عالم یار کا ✤ گھاٹ مُنہ کے پیرنے کا گھاٹ ہو تلوار کا (ناسخ)

تلوار کا مُنہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دمِ شمشیر۔ باڑھ۔ تلوار کی دھار ع
پھیرینگے نہ منہ کو تیری تلوار سے قاتل ✤ ہم دل کے کرشے ہیں وہ اگر منہ کی کڑی ہے (ناسخ)

تلوار کا وار۔ اسم مذکر۔ ضربِ شمشیر۔ حملۂ شمشیر ✤

تلوار کا ہاتھ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ضربِ شمشیر۔ زخمِ شمشیر ✤

تلوار کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ تلوار سے کسی کے ساتھ لڑنا۔ تلوار مارنا شمشیرزنی کرنا۔ جیسے سپاہی آپس میں کہتے تھے۔ آج وہ تلوار کرینگے کہ غنیم کو دم میں فی النار کر دینگے ✤

تلوار کھینچنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ تلوار میان سے نکالنا۔ تلوار سونتنا۔ قتل کرنے کو مستعد ہونا۔ شمشیر برکشیدن کا ترجمہ ✤

تلوار کی آنچ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ تلوار کا سامنا۔ زخمِ شمشیر کا مقابلہ
گزند و آسیبِ شمشیر ع
خوف ابرو سے گیا دل مُنہ پے رُخ نہ تیغ ✤ آنچ سے تلوار کی بھاگا یہ ڈر کر آگ میں (معروف)

تلوار کی مالا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پیوندِ شمشیر۔ تلوار کا جوڑ۔ جو دُنبالہ سے کسی قدر فاصلہ پر ہوتا ہے۔ سروہی سے یہ بات مخصوص ہے (اہلِ لکھنؤ تلوار کا مالا بولتے ہیں)
لے شہادت میں نہیں طالب جڑاؤ ہار کا ✤ چاہیئے زیور میں مالا تیغ جو ہردار کا (ناسخ)

تلوار لگانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ تلوار مارنا۔ تلوار سے زخمی کرنا ✤

تلوار مارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ تلوار کا وار کرنا۔ شمشیر لگانا ✤

تلوار ملنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ تلوار صاف کرنا۔ تلوار پر صیقل کرنا۔ تلوار کا زنگ یا میل دور کرنا ✤

تلوار میان سے لینا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ تلوار سونتنا۔ تلوار کھینچنا۔ تلوار مارنے پر آمادہ ہونا ✤

تلوار میان سے نکلی پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ قتل کرنے پر آمادہ رہنا۔ نہایت بہادری جتانا۔ جوشِ شمشیرزنی میں بیتاب ہونا۔ مرنے مارنے پر کمربستہ ہونا

تلوار میان میں کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ تلوار کو غلاف میں رکھنا۔ قتل کے ارادہ سے باز آنا (تلوار میان میں رکھنا بھی بولتے ہیں)

تلوار میں بال پڑنا یا آجانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ شکستگی کے آثار ظاہر ہونا ✤ تلوار میں نقص آجانا۔ درز پڑنا ع
بال بیکا نہ ہوا یاں تو سرِ مُو قاتل ✤ سخت جانی سے مری آگیا تلوار میں بال (حکمت)

تلواروں کی چھاؤں میں۔ ہ۔ تابع فعل۔ برہنہ شمشیروں کی حراست میں۔ تلواروں کے بیچ میں ✤

تلوانا۔ ہ۔ تلنے کا متعدی۔ المتعدی ✤

تُلوانا۔ ہ۔ تولنے کا متعدی۔ المتعدی ✤

تلواننا۔ ہ۔ صفت۔ چراغ کو اس طرح جھکا کر رکھنا کہ جس سے تیل بتی کے قریب آجائے۔ تلوننا۔ تلونہا۔ (ہند و تلونہا بھی کہتے ہیں)

تُلوائی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ تولنے کی اُجرت ✤

تلوریا۔ ہ۔ اسم مذکر (گیتوں میں) (۱) شمشیر بند۔ تلوار چلانیوالا۔ تلوار باندھنے والا ہتیار بند۔ مسلح ✤ بہادر۔ شور ما (۲) پورب) تلوار کی تصغیر ✤

تلوّن۔ ع۔ اسم مذکر (۱) رنگ بدلنا۔ تبدیلِ رنگ (۲) ایک حالت پر نہ رہنا ✤ اضطراب ✤ چھچھورپن ✤

تلوّن مزاج - ع - صفت غیر مستقل مزاج - وہ شخص جس کا مزاج ٹھکانے نہ ہو + متوہم (متلوّن مزاج زیادہ بولتے ہیں)

تلوّن مزاجی - ع - اسم مؤنث - بے استقلالی +

تلوں میں سے تیل نکالنا - فعل لازم (عو) کفایت شعاری میں سلیقہ دکھانا مال کی قیمت پر کستوری کا حق بڑھانا - کسی چیز کا خرچ اسی میں سے نکالنا +

تلووں تلے میٹنا - فعل متعدی (عو) پامال کرنا - روندنا جیسے جو میرے بچے کو مارے اُسے تلووں تلے میٹ دوں +

تلووں سے آگ لگنا - فعل لازم - ایک سرے سے آگ لگنا - اوّل سے اخیر تک مشتعل ہونا - نہایت غصہ ہونا - غضب میں آنا + (کمال غیظ و غضب سے مراد ہے کیونکہ جس شخص کے تلووں سے آگ لگائیں جس طرح وہ جیتا ہو کہیں ٹھیر سکتا اسی طرح مغلوب الغضب کو چین نہیں رہتا) ؎

مہندی کو کفِ پا سے ترے لاگ لگی ہے + میں کیا کروں تلووں سے مرے آگ لگی ہے (رجحان)

دیکھے جو حنائی ہاتھ بے لاگ + تلووں سے پری کے لگ گئی آگ (گلزارِ نسیم)

تلووں سے آنکھیں ملنا - فعل متعدی (عو) تلووں کے تلے مٹنا - کسی دشمن کی آنکھیں نکلوا کر اپنے تلووں سے حسرت و عداوت نکالنے کی غرض سے ملنا + سزائے چشم دینا - سخت سزا دینا + (پہلی حکومتوں میں دستور تھا کہ جب بادشاہ کی ملکہ یا کوئی رانی کسی پر خفا ہوتی تھی تو وہ اس قسم کی سزا دیا کرتی تھی)

(۲) نہایت عاجزی دکھانا - آدھینتائی کرنا - آنکھیں تلووں سے لگانا یا مَس کرنا - تلووں سے رگڑنا - حسرت یا ہوس نکالنا ؎

مَل لوں تلووں سے آنکھیں وہیں تم جو گھس گے ہیں + یاد رکھو پیکا اگر رنگ حنا ہو جائیگا (بیخود)

عشق ہے آنکھوں کو تلووں سے بھڑنے کا + پائنتی یار کی ہو میرا سر یا شب وصل (آتش)

آنکھیں مری تلووں سے وہ مل جائے تو اچھا + ہے حسرت پا بوس نکل جائے تو اچھا (ذوق)

تلووں سے لگنا - فعل لازم (۱) تلووں میں اثر کرنا (۲) افروختگی ہونا - حسد یا رشک ہونا + غصہ آنا (۳) پیروی کرنا - سر ہونا +

تلووں سے لگنا سر میں جا کے بجھنا - فعل لازم - آتش غضب کا تلووں سے شروع ہو کر سر تک پہنچنا - سر سے پا تک غصے میں جلنا - سراپا جلنا - نہایت برافروختہ ہونا +

تلووں سے ملنا - فعل متعدی (عو) پیروں تلے ملنا - پامال کرنا - روندنا - خاک میں ملانا - پیسنا - پیس ڈالنا +

تلوے - ہ - اسم مذکر (۱) تلوا کی جمع (۲) حروفِ مغیرہ کے سبب الف کی یا مجہول سے بدلی ہوئی صورت

تلوے تلے آنکھیں ملنا - فعل لازم (دیکھو تلووں سے آنکھیں ملنا)

تلوے تلے ہاتھ دھرنا - فعل لازم (پرانا محاورہ ہے) خوشامد کرنا - چاپلوسی کرنا +

تلوے چاٹنا - ہ - فعل متعدی - نہایت خوشامد کرنا - از حد چاپلوسی کرنا - تلو پتو کرنا +

تلوے چھلنی ہونا - فعل لازم - کسی کام کیواسطے نہایت پھرنا - پیروی کرنا - پیرو دوڑی کرنا - پھرتے پھرتے پاؤں کا زخمی ہونا +

تلوے دھو دھو کے پینا - ہ - فعل متعدی (عو) (۱) نہایت اطاعت اور فرمانبرداری کرنا (۲) کمال قدردانی کرنا - آنکھوں پر رکھنا +

تلوے سہلانا - فعل متعدی (۱) دیکھو (تلوے چاٹنا) + ہے یہ پامالئے خونِ دلِ عاشق ہی کا فیض + مہندی اسطرح جو تلوے ترے سہلاتی ہے (منیر / آتش)

(۲) بہلانا - پھسلانا +

تلوے سہلاتی ہیں پریاں خانۂ زنجیر میں + وقت کا اپنے سلیماں ہے ترا دیوانہ کج (آتش)

تلوے کھجانا - یا کھجلانا - فعل متعدی (۱) دیکھو (تلوا کھجلانا) (۲) صحرا نوردی چاہنا ؎

ہمیشہ تلوے کھجلایا کئے شوقِ بیاباں میں + رہی نالاں ہمارے پاؤں کی زنجیر زنداں میں (آتش)

تَلی - ہ - اسم مؤنث - تلا کی تانیث - پیندا - پیندی +

تَلی - ہ - اسم مؤنث (پورب) جولاہے کی کوچی +

تِلی - ہ - اسم مؤنث (۱) ایک اندرونی عضو کا نام ہے جو سودا پیدا ہونیکا مقام ہے اور معدے کی بائیں جانب واقع ہے - سپرز - طحال - پلہی + (جب حالت بخار میں پانی وغیرہ پینے سے بڑھ جاتی ہے تو اسکو تاپ تلی کہتے ہیں)

(۲ - پورب) تِل - کنجد - ایک قسم کا غلہ جس کا تیل نکالتے ہیں (دلی میں بلا تشدید اور پورب میں بالتشدید بولتے ہیں) +

تِلّی - ہ - اسم مؤنث - تِل - کنجد - (دیکھو تلی نمبر ۲) (جب تلوں کو دھو کر تیل نکالتے ہیں تو اس تیل کو دھوئی تلی کا تیل کہتے ہیں)

تلے - ہ - تابع فعل (۱) اوپر کا نقیض - نیچے - زیر - پائین - تحت (۲) ماتحت +

تلے اوپر - ہ - صفت (۱) تہ و بالا - زیر و بالا - اوپر نیچے - گڈمڈ (۲) پے درپے - متواتر - لگاتار (۳) ایک کے اوپر ایک - یکے بعد دیگرے - مرۃً بعد اخریٰ

تلے اوپر کی اولاد - ا۔ اسم مؤنث۔ وہ بچے جو ایک دوسرے کے بعد بلا فصل پیدا ہوں۔ ایک کی پیٹھ پر کا ایک +
(عورتوں کا خیال ہے کہ ان بچوں میں ہمیشہ کھٹا پٹی رہتی ہے) +

تلے اوپر ہونا - ہ۔ فعل لازم (۱) درہم برہم ہونا۔ تہ و بالا ہونا۔ انقلاب و انتشار واقع ہونا (جب دِل کے ساتھ کہیں گے تو گھبرانے اور مضطرب ہونے سے عبارت ہوگی اور کبھی جی متلانے سے

تلے بندی - ا۔ اسم مذکر (ساہوکار) باقی فاضل +

تلے پڑنا - ہ۔ فعل لازم۔ نیچے لیٹنا۔ آگے پڑنا + زمین پر سونا +

تلے تلے دیکھنا - ہ۔ فعل متعدی۔ نیچی نظروں سے دیکھنا۔ خفیہ دیکھنا۔ چُھپکر دیکھنا

تلے کا سانس تلے اوپر کا اوپر رہنا - ہ۔ فعل لازم۔ حیران و مبہوت رہنا۔ بھونچک رہنا۔ ہکا بکا ہونا۔ متحیر ہونا +

تلے کے دانت تلے اوپر کے اوپر رہ گئے - محاورہ منہ کھلا کا کھلا رہ گیا خواہ بباعث حیرت خواہ بباعث ناسّت خواہ بباعث رنج و خوشی

تلے کی دُنیا۔ یا۔ زمین اوپر ہونا - ہ۔ فعل لازم۔ انقلاب عظیم واقع ہونا۔

تلیا - ہ۔ اسم مؤنث۔ چھوٹا تالاب۔ تلاؤ کی تصغیر +

تلیٹی - ہ۔ اسم مؤنث (۱) تلا۔ پیندا۔ تہ + نیچے کی زمین (۲) دامن کوہ + مضافات کوہ (۳۔ پورب) نچلا فرش۔ تہ زمین (۴) نواحی۔ سواد۔ اطراف (۵۔ ہندو) مُردہ کے کفن کا وہ کپڑا جو اس کے نیچے بچھایا جاتا ہے۔

تلیچا - ہ۔ اسم مذکر۔ چھت کے نیچے کا وہ حصہ جو ڈاٹ سے کنگنی لینے تک ہوتا ہے۔ محراب سے اوپر کا حصہ + اجارہ سے اوپر اور چھت سے تلے کا حصہ۔ عجب نہیں جو (تلے سے اونچا) کو تلیچا کر لیا ہو +

تلے دانی - ہ۔ اسم مذکر۔ ہو گنجی۔ سوئی۔ پیچک وغیرہ رکھنے کا چھوٹا سا جزدان یا تھیلی ؎
وہ کرباجی کے سینے کو ز مغلانی سی + پہلے تو یہ مری اطلس کی تلے دانی سی (رنگین)
(مولانا صہبائی کی رائے میں یہ لفظ تاپیدان یعنی علاقہ رکھنے کا ظرف تھا یا تانیث اکا کر ممہو دانی کے طرح تلہ دانی کر لیا)

تلیر - ہ۔ اسم مذکر۔ ایک چھوٹے سے کالے پرند کا نام۔ جس کا گوشت نہایت لذیذ اور مقوی ہوتا ہے۔ مزا جا مجرم +

تلیین - ع۔ اسم مؤنث۔ تلیین کرنا۔ نرم کرنا +

تلینڈی - ہ۔ اسم مؤنث (صحیح بکسر تا) سندو ہولی کا تیسرا دن جو دلینڈی کے بعد آتا ہے

تم - ہ۔ ضمیر مخاطب (۱) تو کی جمع۔ تعظیماً واحد کیواسطے بھی جائز ہے ؎

وہ زندہ ہم ہیں کہ ہیں روشناس خلق اے خضر + نہ تم کہ چور بنے عمر جاوداں کے لئے (غالب)
تم ہی وہ غلط پستل پڑو جس پر + ایسی صورت کو دیکھتے ہیں ہم (سید)
(۲) کبھی معشوق کی طرف بھی خطاب ہوتا ہے جیسے (مصرع) محو وا الفاکوٹ اور تم کہ

تم سے پھرے تو خدا سے پھرے - ا۔ کہاوت۔ ایک طرح کی سخت قسم اور واثق عہد ہے یعنے تم سے برگشتہ ہونا خدا سے خلاف ہو جانے کے برابر ہے +

تم سے خدا پناہ میں رکھے - ا۔ کہاوت۔ یعنے تمہاری بدذاتیوں سے خدا بچائے۔ تمہاری شرارتوں سے خدا محفوظ رکھے +

تم کا تو ناک کانی میں نہ چھوڑوں اپنی بانی - کہاوت (عو) (ضدی عورت کی نسبت بولتے ہیں) یعنی چاہے جیسی سزا دو میں اپنی عادت سے باز نہ آؤنگی) +

تم نے اُڑائیں ہمنے بھون بھون کھائیں - ہ۔ محاورہ (اطفال) یعنی ہمنے تمہاری چالاکی تمہارے ہی سر ڈالدی۔ تمہاری چالاکی نہ چلی

تماچہ - ا۔ اسم مذکر۔ تھپڑ۔ طمانچہ +
(یہ لفظ فارسی رسم الخط میں طائے مہملہ سے طپانچہ لکھا جاتا ہے لیکن لکھنا تائے فوقانی سے واجب تھا۔ کیونکہ یہ لفظ فارسی ہے خان آرزو بلکہ موقدہ سے طپانچہ بیان کرتے ہیں۔ مگر فصحائے عراق بائے فارسی سے اس کا استعمال کرتے ہیں) +

تماخرہ - ف۔ اسم مذکر۔ ہزل۔ مسخرگی۔ تمسخر +
(بعض لوگوں نے لکھا ہے کہ وہ بات جو بطریق سرزنش کسی سے کہیں۔ مگر یہ معنے کسی معتبر لغات میں نہیں پائے گئے بلکہ آجکل اردو میں اس لفظ کو بولتے بھی نہیں) +

تمادی - ع۔ اسم مؤنث (۱) مدت۔ درازی۔ دیر۔ عرصہ۔ طوالت (۲۔ قانون) وہ میعاد جسکے گزر جانے سے نالش کا اختیار نہ رہے۔ طلبوائی کی مدت کا گزر جانا۔ سماعت دعوے کی میعاد معینہ کا نکل جانا +

تمادی ایام - ف۔ اسم مؤنث (قانون) انقضائے میعاد۔ میعاد کا نکل جانا +

تمارض - ع۔ اسم مذکر۔ بے مرض اپنے تئیں بیمار بنانا۔ بیماری کا بہانہ کرنا +

تماشا - ع۔ اسم مذکر (۱) لغوی معنی باہم پیدل چلنا۔ دوستوں کے ساتھ پاپیادہ سیر کرنا (۲۔ ف۔ ا) دید۔ نظارہ۔ جیسے بوڑھے منہ مہاسے لوگ آئے تماشے ؎
دکھائی دی ہمیں کیفیت کو زمن ہستی میں + نظر آیا خدائی کا تماشا بت پرستی میں (ظفر)

تما

(۳-۱) سیر۔ لُطف۔ بہار۔ کیفیت ؎

تھی خبر گرم کہ غالبؔ کے اُڑینگے پُرزے ✤ دیکھنے ہم بھی گئے تھے پہ تماشا نہ ہوا (غالبؔ)

(۴) شعبدہ۔ بازی گری۔ بازیچۂ اطفال۔ بازیچہ۔ کھیل۔ سلیلا (۵) سٹرف مجمع۔ ہنگامہ۔ ہجوم۔ میلا۔ بھیڑ۔ جیسے گر کہ چھوڑ تماشے جائے۔ ناحق چوٹے جلا کھائے (۶-۱) نُمایش۔ دِکھائی۔ نمود۔ جیسے اصل بات اور ہی ہے یہ تو صرف تماشا ہے (۷-ف-۱) عجیب و غریب چیز۔ تعجب انگیز بات۔ اچنبھے کی بات۔ انوکھی بات۔ طُرفہ معجون۔ جیسے مزاج کیا ہے کہ اک تماشا گھڑی میں تولا گھڑی میں ماشا ؎

جمع کرتے ہو کیوں رقیبوں کو ✤ اِک تماشا ہُوا گِلا نہ ہُوا (غالبؔ)

(۸-۱) سوانگ۔ کرتب۔ بلاس (۹-۱) ٹھٹّا۔ ہنسی۔ ٹھٹّول۔ دِل لگی۔ تمسخر۔ مزاح۔ مذاق۔ ظرافت (۱۰-۱) رنگ رس ✤ عیش و عشرت۔ بھوگ بِلاس (مرکبات میں) ✤

(تماشا عربی زبان میں تفاعُل کے وزن پر مشی سے تماشی تھا فارس والوں نے اُس پر تصرّف کر کے تقاضا۔ مولا۔ تمنّا کی طرح اسکی یائے حطّی کو الف سے بدل کر مختلف معانی میں استعمال کر لیا)

تماشا بین ع۔ ف۔ اسم مذکر (۱) ہر قسم کی سیر دیکھنے والا۔ سیلانی (۲ ا۔ باظہارِ نون) عیّاش۔ حُسن پرست۔ رنڈی باز۔ بدچلن۔ شہوت پرست۔ زناکار۔ اوباش (اس معنی میں یہ لفظ باظہارِ نون تماشبین بولا جاتا ہے)

تماشا بینی۔ ۱۔ اسم مؤنث۔ رنڈی بازی۔ عیاشی۔ زناکاری۔ بدکاری۔ شہوت پرستی ✤ اوباشی (تماشبینی زیادہ بولتے ہیں) ✤

تماشا خانم۔ ف۔ ا۔ اسم مؤنث (مع) مسخری عورت۔ چلبلی عورت۔ انوکھی عورت۔ طُرفہ معجون۔ نقلِ مجلس ✤

تماشا دکھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی (۱) سیر دِکھانا۔ بہار دکھانا۔ لطف دکھانا۔ مزہ دِکھانا۔ کیفیت دِکھانا (۲) فعلِ لازم) سزا دینا۔ مزہ چکھانا۔ سار نا پیٹنا۔ ٹھیک بنانا۔ خبر لینا ✤

تماشا دیکھنا۔ ۱۔ فعلِ لازم (۱) سیر دیکھنا ✤ کیفیت اُٹھانا (۲) کشتی دیکھنا۔ جھڑپ دیکھنا ✤

تماشا کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ سوانگ کرنا۔ ناٹک کرنا۔ کرتب دکھانا ✤ نقل کرنا۔ روپ دھارنا۔ بھانڈ دکھانا (۲) کسی کا تماشا کرنا۔ ہنسی اُڑانا۔ احمق بنانا۔

تماشا کرنیوالا۔ ۱۔ اسم مذکر۔ بازیگر۔ نٹ۔ حقّہ باز۔ بھانڈ۔ مداری۔ بھانڈ۔ سوانگی ✤

تماشا گاہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) سیر گاہ۔ منظر۔ وہ جگہ جہاں بیٹھکر سیر دیکھیں

تمب

(۲) وہ مقام جہاں اکثر تماشا ہوتا ہے۔ سوانگ گھر۔ ناچ گھر۔ تھیٹر۔ تماشا خانہ

تماشا ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) عجیب بات ہونا۔ انوکھی بات ہونا (۲) مزہ ہونا۔ لُطف ہونا (۳) انوکھا بننا۔ مسخرہ ہونا ✤

تماشائی ع۔ اسم مذکر۔ سیر دیکھنے والا۔ نظارہ کُن۔ سیلانی۔ تماشا بین

جانِ نثاری پردہ بول اُٹھے مری ✤ ہیں فدائی کم تماشائی بہت (حالیؔ)

تماشبین۔ ۱۔ اسم مذکر (تماشا بین کا مخفف) بدکار۔ عیاش۔ آوارہ ✤

تماشبینی۔ ۱۔ اسم مؤنث۔ تماشا بینی کا مخفف۔ رنڈی بازی۔ بدکاری۔ آوارگی۔ فسق و فجور ✤

تماشے کی بات۔ ۱۔ اسم مؤنث۔ انوکھی بات۔ عجیب بات۔ اچنبھے کی بات

تماشے کی باتیں۔ ۱۔ اسم مؤنث (۱) ایسی باتیں جن سے جی خوش ہو ✤ ہونے کی باتیں۔ دِل لگی کی باتیں۔ ہنسی مذاق کی باتیں ✤ عجیب باتیں (ذیچہ کی نسبت زیادہ بولتے ہیں)۔

تمام ع۔ صفت (۱) پُورا۔ ثابت۔ سموچہ۔ سالم۔ کامل (۲) کُل۔ سب۔ سارا۔ بالکل۔ سمپورن (۳) اخیر۔ آخر۔ ختم (۴) تیار۔ لیس ✤

تمام تر۔ ع ✤ ف۔ تابعِ فعل مُطلق۔ محض۔ بالکل۔

تمام کرنا۔ ہ۔ فعل متعدّی (۱) ختم کرنا۔ انجام پر پہنچانا۔ پُورا کرنا (۲ ع) باقی نہ رکھنا۔ کچھ نہ چھوڑنا۔ جیسے مار کر تمام کر دیا۔ کام تمام کر دیا وغیرہ ✤

تمام و کمال ع۔ صفت (۱) سب کا سب۔ کُل۔ تمامہ۔ سرتاپا۔ از دست از اوّل تا آخر۔ سب کا کُل۔ یکلخت (۲ تابعِ فعل) کامل طور۔ پوری طرح۔ بہمہ وجوہ۔ ہر طرح سے واشگاف۔ پوست کندہ۔ کھول کے ✤

تمام ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) پُورا ہونا۔ انجام کو پہنچنا۔ آخر ہونا۔ ختم ہونا۔ (۲) مر جانا۔ خاک میں مل جانا۔ جان نکل جانا۔ جیسے دو گھڑی میں بچہ تمام ہو گیا (۳) بند ہو جانا (۴) ہو چکنا۔ ختم ہو جانا۔ صرف ہو جانا۔ بجھنا۔ فرو ہونا۔ ٹھنڈا ہونا۔ گُل ہونا ✤

تمامی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) آخر۔ انجام۔ انت (۲) ایک قسم کا ریشمی رُوپہلی سُنہری تاروں کا بُنا ہُوا دھاری دار کپڑا ✤ اساوری ✤

تمباکو۔ ۱۔ اسم مذکر۔ یہ لفظ امریکہ کی زبان میں Tobacco تبیکو تھا جسے پرتگال ہند میں لائے۔ اصل میں ایک قسم کا پودا ہے جسکے پتے حقّہ میں پینے اور پان کے ساتھ کھانے میں آتے ہیں۔ ہندوستان میں اسکے ساتھ گُڑ ملا کر قلیان میں پیتے ہیں عوام اسے تماکو اور گُڑاکو کہتے ہیں۔ اس کا رواج جلال الدین اکبر کے وقت سنہ ۱۰۱۲ ہجری میں اوّل اوّل دکن میں پھر تمام ہند میں ہُوا جسکی مفصّل اور دلچسپ کیفیت وقائع اسد بیگ مشیر و معتمدِ شہنشاہ اکبر سے اور اُسکے

تب

کبھی جلائی ہے۔ ایک نسخہ اسد بیگ بیجاپور کو بھیجے گئے تھے جو اُس زمانہ میں جنوبی ہند کی ایک خودمختار سلطنت تھی۔ اُن کے بیجاپور جانے کی غرض یہ تھی کہ شہنشاہ اکبر کے ایک بیٹے سے اِس صُوبہ کے فرمانروا کی ایک لڑکی کی شادی کے بارے میں گفتگو کریں۔ وہاں اِنہوں نے تمباکو کو پہلی مرتبہ دیکھا اور تھوڑا سا اپنے ہمراہ لیتے آئے جو بطور تحفہ بادشاہ کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ یہ واقعہ ۱۶۰۴ء کا ہے۔ اسد بیگ لکھتے ہیں کہ میں نے بیجاپور میں کچھ تمباکو دیکھا چونکہ میں نے ہندوستان میں ایسی کوئی چیز نہیں دیکھی تھی۔ اِس لیے میں تھوڑا سا اپنے ہمراہ لایا اور ایک خوبصورت مرصّع حُقّہ تیار کرایا۔ حُقّہ کا پیندا نہایت خوبصورت تھا اور اس کے دونوں سرے جواہرات اور میناکاری سے آراستہ کئے گئے تھے لیکن مجھے محض اتفاق سے عقیقِ یمنی کی ایک نہال نہایت عمدہ بیضوی مل گئی جس کو میں نے نیچے پر چڑھا دیا۔ اِس کے علاوہ میں نے عمدہ سونے کی ایک چلم بنوائی تاکہ حُقّہ نہایت خوبصورت نظر آئے۔ عاقل خان نے مجھکو پان رکھنے کا ایک گلوری بھی اور کھجوروں کے رکھنے کا ظرف دیا تھا۔ میں نے اُسکو بہت عمدہ قسم کے تمباکو سے بھرا کہ اگر اسکی ایک پتی جلائی جائے تو چلم روشن ہو جائے۔ میں نے ان کل چیزوں کو خوبصورتی سے ایک چاندی کی طشتری میں آراستہ کیا۔ میں نے ایک خوبصورت نیچہ بھی جو بیلوں سے بنی ہوئی مخمل سے منڈھا ہوا جب حضور شہنشاہ اکبر میرے تحائف دیکھ چکے تو انھوں نے مجھ سے پوچھا کہ تو نے اس قلیل عرصہ میں اتنی چیزیں کیونکر جمع کرلیں۔ معاً اُن کی نگاہ طشتری اور اُس کے لوازمات پر پڑی۔ اُنہوں نے کمالِ تعجب ظاہر کیا اور تمباکو دیکھا اور پوچھا کہ یہ کیا چیز ہے اور کہاں سے آئی ہے۔ نواب خان اعظم نے جواب دیا کہ یہ تمباکو ہے جو مکّہ اور مدینہ میں مشہور عام ہے اور یہ صاحب بطور دوا کے حضور اقدس کی خدمت میں لائے ہیں۔ بادشاہ نے بھی اسکی طرف دیکھا اور حکم دیا کہ حُقّہ بھر کر پیش کیا جائے۔ چنانچہ حُقّہ بھر کر آیا اور اُنھوں نے پینا شروع کیا۔ مگر بادشاہ کے حکیم نے اُنکو حُقّہ پینے سے منع کیا۔ لیکن شہنشاہ اکبر نے ازراہِ عنایت خسروانہ جواب دیا کہ میں اسد بیگ کو خوش کرنے کے لئے ضرور پیونگا اور حُقّہ کی نہال اپنے مُنہ میں لگا کر دو تین کش کھینچے۔ حکیم کی عجیب حالت تھی۔ اُسنے بادشاہ کو اور زیادہ کش پینے نہ دیئے۔ اکبر نے نہال اپنے مُنہ سے نکال لی اور خان اعظم سے کہا کہ اسکی آزمائش کریں۔ چنانچہ خان اعظم نے بھی دو تین دم کھینچے۔ اس کے بعد بادشاہ نے اپنے عطّار کو بلایا اور اُس سے پوچھا کہ اِسکے خواص بیان کرے۔ اُسنے جواب دیا کہ کتابوں میں اِس چیز کا کوئی ذکر نہیں۔ مگر یہ کوئی نئی ایجاد ہے جسکا چین سے یہاں لانا ہوا ہے اور یورپین ڈاکٹروں نے اسکی بڑی تعریف لکھی ہے۔ پہلے حکیم نے کہا کہ یہ ایک غیر آزمودہ شے ہے۔ جسکے بارے میں حکماء نے کچھ بیان نہیں کیا ہے۔ پس ہم ایک غیر معلوم شے کے خواص سے حضورِ اقدس کو کیونکر مطلع کرسکتے ہیں۔ یہ موزوں اور مناسب نہیں ہے کہ اعلیٰ حضرت اِس شے کی آزمائش فرمائیں۔ میں نے اِس حکیم سے کہا کہ انگریز ایسے نا تجربہ کار نہیں ہیں کہ اُنہیں اِسکے متعلق کا علم بھی حاصل نہ ہو۔ انگریزوں میں ایسے ایسے عاقل مرد ہیں جو شاذ و نادر غلطی کرتے ہیں۔ پس آپ بغیر آزمائش کیونکر اسکے خواص جان سکتے اور ایسی رائے دے سکتے ہو۔ جب حکماء و فضلاء و امراء اکابر بھی نہ کرسکیں کسی شے کا نیک و بد بغیر آزمائش کے نہیں معلوم ہو سکتا۔ حکیم نے جواب دیا کہ ہم انگریزوں کی تقلید کرنا اور اس رسم کا اختیار کرنا نہیں چاہتے جسکی ہمارے بزرگوں نے بلا آزمائش اجازت نہیں دی ہیں۔ میں نے کہا کہ یہ

تت

ایک عجیب و غریب شے ہے مگر دُنیا میں کوئی شے نہیں ہے جو حضرت آدم کے وقت سے اب تک کسی نہ کسی زمانہ میں عجیب و غریب نہ ہو اور رفتہ رفتہ ایجاد نہ ہوئی ہو۔ جب کوئی نئی چیز لوگوں میں رائج ہو کر دُنیا میں مشہور ہو جاتی ہے تو ہر شخص اُسکو کام میں لانے لگتا ہے۔ عقلا و حکماء کو ہر شے کے نیک و بد خواص اچھی طرح جانکر اُن کی رائے ظاہر کرنی چاہئے۔ یہ مشتبہ سی بات نہیں ہے کہ کسی چیز کے عمدہ خواص یکبارگی ظاہر ہو جائیں۔ مثلاً دارچینی جو سابق نامعلوم تھی حال میں دریافت ہوئی ہے اور بہت سے امراض میں کام آتی ہے۔ جب شہنشاہ نے مجھکو حکیم سے مناظرہ اور مباحثہ کرتے سُنا تو وہ سخت متعجب ہوا اور بہت خوش ہو کر مجھکو دعائیں دیں اور خان اعظم سے کہا کہ تم نے سُنا۔ اسنے کیا عاقلانہ تقریر کی۔ یہ بہت صحیح ہے کہ اگر ہم کسی ایسی شے کو اپنی کتابوں میں نہ پائیں جسکو اور قوموں کے عقلا استعمال کرتے ہوں تو یہ واجب نہیں ہے کہ ہم اسکا استعمال نہ کریں اور اُسکو نہ آزمائیں حکیم کچھ اور کہنے کو تھا کہ شہنشاہ اکبر نے اُسکو روک دیا اور مولوی کو بلایا۔ مولوی نے اِسکی بڑی تعریف کی لیکن حکیم مذکور کو کسی طرح اطمینان نہیں ہوا۔ چونکہ میں اپنے ہمراہ بہت سا تمباکو لایا تھا۔ اِسلئے میں نے بہت سا کچھ ارکانِ سلطنت اور شرفا امرا میں تقسیم کیا۔ اور بہت لوگوں نے میرے پاس سے منگوا بھیجا۔ غرض بلا استثنا سب نے تمباکو کو استعمال کیا اور اسکا رواج پڑ گیا۔ اسکے بعد سوداگروں نے تمباکو بیچنا شروع کردیا اور تمباکو نوشی نے بہت جلد ترقی کی مگر جہانگیر نے حُقّہ نوشی نہیں اختیار کی +

پرانی دُنیا میں تمباکو کے رواج کی ابتدا میں شہنشاہانِ وقت نے عوام میں اسکی روزافزوں ترقی روکنے کی بڑی کوششیں کیں مگر سب بےکار ہوئیں جہانگیر نے اپنی یادداشت میں لکھا ہے +

چونکہ تمباکو نوشی کی بابت سے آدمیوں کی تندرستی اور دماغ پر برا اثر پڑتا ہے لہٰذا میں نے حکم دیا کہ کوئی شخص تمباکو نوشی کی عادت نہ ڈالے۔ چونکہ شاہ عباس شاہ ایران اسکی بُرائی سے واقف تھے لہٰذا اُنھوں نے بھی ممالک ایران میں استعمالِ تمباکو کے خلاف ایک حکم صادر فرمایا تھا لیکن خان عالم کو یہ تمباکو نوشی کی ایسی لت لگ گئی تھی کہ وہ چھوڑ نہ سکے بلکہ اکثر اوقات پیتے تھے) +

تمتمانا ۔ فعل لازم (۱) دُھوپ کی گرمی یا بخار کے باعث چہرہ سُرخ ہو جانا۔ گرمی سے مُنہ لال ہو جانا ؎

کس کی نگاہِ گرم سے تھا شعلہ بار رُخ جو تمتما رہا ہے ترا لالہ وار رُخ (حسن)

(۲) چمکنا۔ دمکنا۔ جگمگانا ؎

تمتماتا ہے چہرہ چاند سا سُورج کی طرح دم بھر اُس جانِ نزاکت پہ جو پڑ جاتی ہے دھوپ

(۳) گرم ہونا۔ گرمانا ؎

نزاکت میں وہاں دونوں غرے اُس کے جو ہُوں نہ کش گل و غنچہ کا کیسا مُنہ
گُلِ خورشید کے سامنے کے نیچے گیا جس شخص کا ہو تمتما مُنہ

تمتماہٹ ۔ اسم مؤنث۔ (۱) چہرہ کی سُرخی جو گرمی یا بخار کے اثر سے ہو جاتی ہے (۲) چمک دمک (۳) گرمی۔ حرارت (۴) آماس۔ سُوجن +

تمثیل ع ۔ اسم مؤنث۔ مثال۔ تشبیہ۔ نظیر۔ مشابہت۔ اوپما۔ درشٹانت

تم

تمثیل دینا - ا - فعل متعدی - مثال دینا۔ نظیر بیان کرنا۔ اُوپلا دینا +

تمرُّد - ع - اسم مذکر (۱) سرکشی - بغاوت - نافرمانی - عدول حکمی - گستاخی + توہین عدالت (۲) ضد - ڈھٹائی - اڑ - خود سری +

تمرد شعاری - ف - اسم مؤنث - (قانون) عادت تمرد - سرکشی - نافرمانی +

تمر ہندی - ع - اسم مؤنث - املی کا درخت اور اُس کا پھل مزاجاً اول درجہ میں سرد اور دوسرے میں خشک مفید صفرا و مخرج اخلاط محترقہ +

تمسخر - ع - اسم مذکر - مسخراپن - ٹھٹول - ٹھٹھے بازی - ہنسی - ٹھٹول +

تمسّک - ع - اسم مذکر - (۱) لغوی معنے گرفت پکڑ مضبوطی سے پکڑنا (۲) ق - (قانون) اقرارنامہ - وہ نوشتہ جو قرض کی سند میں قرضدار قرضخواہ کو لکھ دیتا ہے تاکہ قانونی گرفت کیجیے +

تمسک منافی دعویٰ - ف - اسم مذکر (قانون) وہ اقرارنامہ جس پر دعوے کی بنیاد ہو +

تمغا - ت - اسم مذکر - (۱) محصول چنگی + وہ مہر جو سوداگری مال پر سرکار کیطرف سے لگائی جاتی ہے (۲) فرمانِ شاہی - عزت کا نشان + بلا - چپراس - عوام اسکو تغما کہتے ہیں (۳) سند - جاگیر کی سند (۴) معافی یا انعامی زمین (۵) داغ - جبر کا نشان علامت (۶) سکہ - ٹھپا (۷) ڈپلوما - میڈل - کارگزاری یا انعام وغیرہ کا نقرئی یا طلائی تمغا جو حاکم کیطرف سے زیب تن فرمانے کو دیا جاتا ہے +

تمغا بٹھانا - ا - فعل متعدی - (ع) سکہ بٹھانا - حکومت بٹھانا - رعب بٹھانا یا جمانا - حکم جتانا (تمغہ بٹھانا زیادہ بولتے ہیں)

تمکنت - ع - اسم مؤنث (۱) قدرت - اختیار - زور - حکومت + عزت (۲) عزت جتانا - مرتبہ ظاہر کرنا + غرور - گھمنڈ - تکبر - نخوت - مان - نمود - تعلّی - ٹیپ ٹاپ - شان و شوکت + دبدبہ +

تمکنت کرنا - ا - فعل لازم (ع) اترانا - نخوت کرنا - تعلّی کرنا - دُون کی لینا +

تمکین - ع - اسم مؤنث (۱) طاقت - زور - بل (۲) عزت - توقیر - مرتبہ - وقار - قدر (۳) شان و شوکت - دبدبہ - جاہ و جلال - کر و فر - عظمت - شکوہ +

تملّق - ع - اسم مذکر - نرمی - ملائمت + خوشامد - چاپلوسی - للّو پتّو +

تملیک - ع - اسم مؤنث - مالک بنانا - ملکیت دینا +

تملیک نامہ - ف - اسم مذکر (قانون) اصلیت نامہ کے علاوہ وہ تحریر جس کے ذریعے سے کسی اور کو جائداد کا مالک بنایا جائے +

تُمَن - ت - اسم مذکر - مخفف تومان (۱) دس ہزار (۲) رسالہ - پلٹن - گروہ سپاہ - ترپ + سواروں کا دستہ + سو سو آدمیوں کا فرق جس میں ایک نشان - باجہ اور عُہدہ دار ہوتا تھا جسے انگریزی میں کمپنی کہتے ہیں یہ تعداد اولی کے شاہانِ مغلیہ میں رائج تھی (۳) ایک سکہ طلا جو ساڑھے چار روپے کا ہوتا ہے پہلے بیس روپے کا ہوتا تھا +

تم

تمن دار - ف - اسم مذکر - رسالدار - رسالہ کا کمانیر +

تمن دارنی - ا - اسم مؤنث - تمندار کی بیوی - رسالدارنی +

تمنّا - ع - اسم مؤنث - خواہش - درخواست - آرزو - اُمید - چاہ - شوق - اشتیاق +

تمنچہ - ف - اسم مذکر (۱) طمنچہ - پستول - ایک قسم کی چھوٹی بندوق (۲) لشکری - پچکانہ - چھوٹا سا معشوق +

تمنچہ داغنا - ا - فعل متعدی - تمنچہ چھوڑنا یا سر کرنا - پستول چلانا - پستول مارنا +

تموّج - ع - اسم مذکر (۱) موج زنی - لہریں مارنا - لہریں اُٹھنا - تلاطم - تحریک - جوش

تموّل - ع - اسم مذکر - دولتمندی - ثروت - مال داری +

تمہارا - ہ - ضمیر مضاف الیہ (۱) تم سب کا - تہارا - تمھارا (۲) آپ کا - حضور کا +

تمہارا سر - ا - کلمہ نفرین (جب کسی مستفسر کو غلطی پر دیکھتے یا اُس سے ناراض ہوتے ہیں تو جواباً یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں - لیکن اپنے سے کم مرتبہ والے یا برابر والے سے بول سکتے ہیں) سہ
پوچھتا ہوں جو اُن سے رازِ دہن ۔ جل کے فرماتے ہیں تمہارا سر (نامعلوم)

تمہارا کلیجہ - ا - کلمہ نفرین (ع) جب کوئی شخص کسی کے مزاج کے خلاف کوئی بات کہتا یا پوچھتا ہے تو اُس کے جواب میں یہ لفظ کہا جاتا ہے +

تمہارا مال سو ہمارا مال ہمارا مال سو ہیں ہیں - ا - (محاورہ) خود غرض آدمی کی نسبت کہتے ہیں جو دوسرے کا مال تو لے لے اور اپنی دفعہ ہنس کر رہ جائے +

تمہارے - ا - ضمیر مضاف الیہ - تم سب کے + آپ کے +

تمہارے لڑکے بھی کبھی گھٹنوں چلیں گے - ہ - تمہارے لڑکے بھی کبھی پاؤں چلیں گے تم بھی کبھی پیچ میں آؤ گے + تمہارا مزاج بھی کبھی راستی پر آئیگا

تمہارے منہ میں گھی شکر - ا - دعا - تمہارا کہنا راست آئے + (حسب مراد بات کے جواب میں یہ دعا دیتے ہیں یعنی تمہارا منہ میٹھا ہو)

تمہید - ع - اسم مؤنث - فرش بچھانا + کسی مضمون کی اٹھان - کسی بات کی تقریب + دیباچہ + آغاز - عنوان - مقدمہ - خطبۂ کتاب +

تمہید اٹھانا - ا - فعل لازم - کسی مضمون یا کسی بات کی تقریب کرنا - کسی امر کا ڈول ڈالنا - ابتدا کرنا - آغاز کرنا - عنوان شروع کرنا +

تمہید کرنا - ا - فعل لازم - کسی بات کا مقدمہ پیش کرنا - تقریب کرنا

تمیز - ع - اسم مؤنث (۱) علیحدہ کرنا - جدا کرنا (۲) شناخت - پہچان (۳) فرق - تفاوت (۴) جانچ - اندازہ (۵) عقل - دانش - ہوش - گیان - شعور - عقل سلیم (۶) ادب - قاعدہ - طریقت

تمیزدار - ع - صفت - ذی شعور - مؤدب - اہل - لائق - ہوشیار + سلیقہ مند

تُن ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) ایک درخت کا نام جس کی لکڑی سُرخ اور مہاگنی سے مشابہ ہوتی ہے۔ اس کے کواڑ، میز، کرسی، صندوق وغیرہ بنتے ہیں (۲) تُن کا پھول جس سے زرد رنگ رنگتے ہیں ✤

تَن ۔ ف ۔ اسم مذکر۔ جسم۔ بدن۔ دیہ۔ پنڈا۔ ڈیل۔ سر پیر۔ جُثّہ۔ گات۔ انگ ✤

تَن آسانی ۔ ف ۔ اسم مؤنث۔ جسمانی تکلیف سے بچنا۔ آسایش۔ آرام طلبی۔ سہل انگاری ✤

تَن پرور ۔ صفت۔ تن آسان۔ آپ غرضی۔ آپ مُرادی۔ شکم بندہ۔ خود غرض۔ آرام طلب۔ راحت پسند ✤

تَن پروری ۔ ف ۔ اسم مؤنث۔ خود غرضی۔ آرام طلبی ✤

تَن تنہا ۔ و ۔ تمیز فعل (مع) جریدہ۔ سوم فقد۔ اکیلا۔ اپنے دم سے ✤

تَن دِہ ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) ساعی۔ کوشش کرنے والا۔ دل سوز (۲) محنتی۔ زحمت کش ✤

تَن دِہی ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) سعی۔ کوشش۔ دلسوزی۔ کاوش (۲) محنت۔ زحمت کشی۔ پرسرم۔ جانفشانی ✤

تَن دینا ۔ ہ ۔ فعل لازم۔ توجہ کرنا۔ متوجہ ہونا۔ کوشش کرنا۔ سعی کرنا۔ جانفشانی کرنا ✤ زحمت کشی کرنا ✤

تَن کو لگنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) دل پر اثر کرنا۔ جیسے ؎

جس کے تن کو لگی ہو وہ جانے دُوسرے شخص کی بلا جانے۔ (نامعلوم)

(۲) انگ لگنا۔ جزو بدن ہونا۔ ہضم صحیح ہونا ✤

تَن کی تپت بجھانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (ہندو) اشتہا بجھانا ✤ بھوک میں کھانا کھلانا۔ جیسے ہے کوئی ایسا ہر کا موری تن کی تپت بجھائیگا (ہندو فقیروں کی صدا)

تَن لگو ۔ ہ ۔ صفت (ہندو) جان نثار ✤ ساتھی۔ ساتھ رہنے والا۔ انگ لگو ✤ دوست ✤

تَن مَن ۔ ہ ۔ اسم مذکر۔ رُوح و قالب۔ جسم و جان ✤

نیہ نگر کی ریت ہے تن من دیجو کھونے
پیت نگر جب پگ دھرا کہا ہوتی ہنسے سوہوئے } دوہا۔

تَن مَن ایک ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم۔ دو قالب ایک جان ہونا۔ گہرا دوست ہونا۔ جانی دوست ہونا۔ یارِ غار ہونا۔ مُحبِ صادق ہونا ✤

تَن مَن سے ۔ ہ ۔ تمیز فعل۔ دل و جان سے۔ بطیبِ خاطر ✤

تَن مَن مارنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) جسمانی اور نفسانی خواہشوں کو مارنا۔ اپنے کو مٹانا۔ خلق میں لطف عرص ہوا کو چھوڑنا (۲) نہایت کوشش کرنا (۳) خاموش ہونا۔ ضبط کرنا۔ چُپ رہنا ✤

تَن مَن وارنا ۔ ہ ۔ فعل لازم۔ دل و جان سے نثار ہونا۔ جان قربان کرنا۔ جان نثاری کرنا ✤

تِن ۔ ہ ۔ ضمیر غائب (متروک) وُہ۔ اُن ✤

تَننا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) کھنچنا۔ کشیدہ ہونا (۲) سیدھا ہو کر بیٹھنا (۳) پھیلنا۔ دراز ہونا (۴) پھولنا۔ بھر کر موٹا ہونا۔ جیسے مشک تننا (۵) اینٹھنا۔ اکڑنا۔ سینہ اُبھارنا اور دکھانا (۶) کھڑا ہونا۔ گڑنا۔ جیسے خیمہ تننا (۷) طُول پکڑنا۔ جیسے مقدمہ تننا (۸) میعاد ہونا۔ قید ہونا۔ جیسے چار برس کو تن گیا (۹۔ متعدی) پورنا۔ پھیلانا۔ جیسے جالا تننا۔ گوٹا تننا ✤

تَنا پا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (متروک) غرور۔ جوانی۔ گھمنڈ ✤

تَنا خوری ۔ ا ۔ اسم مؤنث۔ صحیح (تنہا خوری) (عوام) (۱) شکم پروری۔ تن پروری (۲) آپا دھاپی۔ خود غرضی۔ اپنا ہی بھلا چاہنا (۳) تنہائی۔ مجرّدی۔ [illegible]

تَناریری ۔ س ۔ اسم مؤنث۔ (عوام تاناریری) (۱) چند مُعیّن کلمے جو گویئے گانا سیکھنے میں استعمال کرتے ہیں (۲) کھڑاک۔ جھگڑا۔ بے لطف راگ۔ بے وقت کی راگنی جیسے کہاں کی تناریری لگا رکھی ہے ✤

تَنازُع ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) باہمی نزاع۔ جھگڑا۔ ٹنٹا۔ مناقشہ ✤ ڈنگا فساد۔ تضیہ۔ تکرار۔ راڑ۔ باہم جھگڑا کرنا (۲) رنجش۔ بُغض۔ عداوت۔ نفاق۔ مخاصمت۔ خصومت۔ دشمنی ✤

تَناسُب ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) باہم نسبت ہونا۔ مناسبت۔ موزونیت۔ بعض کا بعض سے باہمی تعلق۔ باہمی مطابقت۔ موافقت (۲۔ قانون) رشتہ ✤ ملاپ ✤

تَناسُبِ اعضا ۔ ع ۔ اسم مذکر۔ تمام اعضا کا اپنے اپنے انداز اور موقع سے ٹھیک ہونا۔ اعضا کا سڈول ہونا۔ موزونیِ اعضا ✤

تَناسُخ ۔ ع ۔ اسم مذکر۔ آواگون۔ ایک صورت سے دوسری صورت میں پڑنا۔ رُوح کا ایک قالب سے نکل کر دوسرے قالب میں آنا۔ بار بار جنم لینا۔ جُون بدلنا۔ چولا بدلنا ✤

تَناسُل ۔ ع ۔ اسم مذکر۔ نسل بڑھانا ✤ اولاد ہونا۔ سنتان بڑھانا ✤

تَنانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) کھنچنا۔ لمبا ہونا۔ دراز ہونا۔ تننا (۲۔ عوام) خوش ہونا۔ غیرتی ہونا۔ شہوت سے عضوِ تناسل کا کھڑا ہونا۔ تنّا تانا۔ ہوشیار رہنا۔

(۳۔ ہندو) جھنکار ہونا۔ کسی صدمہ سے سنسناہٹ۔ جھنجھنانا (۴) زخم کا پھٹا پڑنا۔ ورم کے مارے سخت تکلیف ہونا۔ تڑخا جانا۔

تَنَاؤ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ کھنچاؤ۔ کشش۔

تَنَاوَر۔ ف۔ صفت۔ قوی جثہ۔ فربہ جسیم۔ مسٹنڈا۔ موٹا۔ قوی۔ مضبوط۔ پیل تن۔ تن و توش والا۔

تَنَاوُل فرمانا۔ یا کرنا۔ ع۔ فعل متعدی۔ کھانا نوش فرمانا۔ طعام کھانا۔ بھوجن کرنا۔ رسوئی چکھنا۔

تَنْبَا۔ یا تَنْبان۔ ف۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا ڈھیلا ڈھالا پاجامہ۔ غرارہ دار پاجامہ۔

تَنْبُو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ڈیرا۔ خیمہ۔ خرگاہ۔ پال۔ شامیانہ۔ نگیرہ۔ بے چوبہ۔

تَنْبُور۔ ؤ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا انگریزی ڈھول۔ طبل۔ انگریزی باجا۔

تَنْبُورچی۔ ؤ۔ اسم مذکر۔ تنبور بجانے والا۔ طبل نواز۔ ڈھولچی۔

تَنْبُورا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا باجا جس میں ستار کی طرح تین تار لگے ہوئے ہوتے تھیا چونکہ تونبے میں لکڑی لگا کر اس میں یہ تار باندھ دیتے ہیں۔ اس وجہ سے یہ نام رکھا۔ یہ ہندوستان کا قدیمی باجا ہے۔ سے

مثال۔ تارِ تنبورا الگ ہم سے رہتے ہیں ٭ ذرا چھیڑ سے ملتے ہیں ملالے جس کا جی چاہے (نامعلوم)

تَنْبُول۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ایک قسم کا پتا جو ہندوستان میں عورتیں کثرت سے کھاتی ہیں۔ پان (۲) ایک جاہل عورتوں کی رسم جس میں شبِ زفاف کی صبح کو میکے سے تھوڑے کے ساتھ پان کے مرکب عرق کا شیشہ دلہن کے پینے کے واسطے آتا ہے یہ عرق اس ترکیب سے بنایا جاتا ہے کہ بہت سے پان اور کتھا چونہ اندازے کے موافق ڈالکر پانی کو گرم کر لیتے ہیں پھر جوز ترنفل چھوٹی الائچی اور قند گھولکر شربت سا بنا لیتے ہیں اس میں انکا خیال یہ ہے کہ دلہن کے جسم میں اسکے پینے سے زفاف کی ناتوانی کے عوض قوت پیدا ہو جاتا ہے۔ اب اسکا رواج شاذونادر ہے۔ سے

پھر پلائی ہے بلا نے مجھے تنبول کے دن ٭ جی میں آتا ہو کہ کچھ کے بیٹھے منہ کمول کے (رنگین)

(۳) ایک درخت کا نام جسکے پتے پان سے مشابہ ہیں (۴۔ پنجاب) بیاہ شادی کی ایک رسم کا نام جس میں نیوتہ کے طریق پر عزیز و اقارب اور دوست احباب حسبِ مقدور نقدی دیتے ہیں (۵۔ پنجاب۔ ہندو) وہ روپیہ جو جنی چڑھنے یا وداع کے وقت خواہ نتھاپے کے آگے جاکر دولہا جھنڈ جھناکر اپنی سسرال والوں سے نیگ کے طور پر لیتا ہے پس اس وقت کے ہر طلہ کی نقدی کو تنبولی سے تعبیر کرتے ہیں۔ چنانچہ

مثال سے ظاہر ہے۔ سے

چھ چاول جھنگا چاول چھ چاول پر دھان ٭ اہی ہنگوں گھوڑا منگوں و رمنگوں غلام کی چند اہی لوہے سونا منگوں ٹھہروں کا تنبول ٭ بجنے میر اسس سو ہیرا جن رکھا میرا بول

تَنْبُول آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ لگام کے صدمہ سے گھوڑے کے منہ سے خون نکلنا۔ لگام کی کھاوٹ سے منہ چھلنا۔

تَنْبُول پینا۔ ہ۔ فعل لازم۔ پان کا مرکب عرق پینا۔

تَنْبُولَن۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پنواڑن۔ پان بیچنے والی عورت۔

تَنْبُولی۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) پنواڑی۔ پان بیچنے والا (۲) ایک قوم جس کا پیشہ پان بیچنے کا ہے۔

تَنْبِیَہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ عبرت نصیحت ٭ دھمکی۔ تنبیہہ۔ آگاہی۔ خبرداری۔

تَنْبِیَا جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ برسات کی ہوا سے گوٹہ کناری کا رنگ تانبے کی مانند ہو جانا۔ مانند پڑ جانا۔

تَنْبِیہہ۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) جتلانا۔ آگاہی۔ واقفیت۔ خبرداری۔ تاکید (۲) تنبیہ۔ نصیحت۔ عبرت (۳۔ ا) تاکید۔ حکمی پیغام دینا (۴) جھڑکی۔ ملامت۔ گھُرکی۔ چشم نمائی۔ تہدید ٭ سزا۔

تَنْت۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ٹھیک وقت۔ عین موقع ٭ حاجت۔ ضرورت۔ موقع وقت (۲) اخیر۔ انجام۔ انتہا۔ توڑ (۳) نازک حالت۔ نازک وقت۔ اخیر وقت۔

تَنْتر۔ ہ۔ (گنوار) تَنْتَر۔ ایک شاستر کا نام جس میں مہادیو اور پاربتی جی کا مکالمہ ہے (۲) منتر۔ جنتر منتر۔ ٹونا۔ ٹوٹکا۔ جادو۔

تَنْتَری۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) گوتا۔ قوال۔ مطرب۔ مغنی۔ گنیا گو۔ بجنتری سا بجی۔ گایک۔ سپروائی (۲) ایک قسم کا باجا جس میں تار لگے ہوتے ہیں۔

تَنْت کار۔ (اسم مذکر) (تانت کار) سازندہ۔ ساز بجانے والا۔ گویا۔ مغنی۔ نہنیا۔ سارنگیا۔ ستار باز

جہانتک کر تے گائک اور تنت کار ٭ لگے گانے اور نا چنے ایک بار (میرحسن)

تَن تَن۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ستار و تنبورہ وغیرہ یعنے تاروں کے ساز کی آواز

تَنْتَنا۔ ؤ۔ اسم مذکر (مو) صحیح (ع طنطنہ) (۱) کرّوفر۔ دبدبہ (۲) حکومت۔ تحکم (۳) غصہ۔ تیہا۔ تمر۔ غضب۔

تَنْتَنانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ جھنجھنانا۔ سنسنانا (مگر ب) جھنجھنانا۔

تَنْتَناہَٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) (۱) ورم۔ سوجن (۲) تکلیف درد و سوزش سے ہو۔ سوزش۔ جھانجھ۔ نمارش۔

تُنتُنی - ہ - اسم مؤنث (۱) چھوٹا ستار - ستاری - سارنگی - دوتارا - جیسے اپنی اپنی تنتنی اپنا اپنا راگ - تنتنی بجاتے میاں کھانے فکر گمی - اس لوکری کی ایسی تیسی ابکے بچے جی (۲) بچوں کے ایک کھلونے کا نام جیسے اکتاری کہنا چاہیئے +

تُن پھُن - یا - تن فن کرنا - ہ - فعل لازم (لکھنؤ) خشم آلودہ باتیں کرنا - جلی کٹی باتیں کرنا +

تنخواہ - ف - اسم مذکر - تھینا - مشاہرہ - طلب - درماہہ - مواجب - ماہانہ - ماہیانہ

تنخواہ دار - ف - اسم مذکر - تنخواہ پانے والا - وُہ نوکر جسے درماہے پر نوکر رکھیں - ملازم +

تنخواہِ ذاتی - ف - اسم مؤنث - بیچ کی تنخواہ - اپنی تنخواہ +

تُند - ف - صفت (۱) تیز - چرپرا - تیکھا - جلا (۲) خونخوار - حملہ و غضبناک - غصیل (۳) سخت - کڑا (۴) وہ آتنظہ سیریع الاثر (۵) تلخ - کڑوا +

تُندخو - ف - صفت - بدمزاج - جلا - زودرنج - بدخو - چڑچڑا - غصیل غضبناک

تُندرفتار - ف - صفت - تیزرفتار - گرودزو - بادرفتار +

تُندمزاج - ف + ع - صفت - دیکھو (تُندخو) +

تندرست - ف - صفت - مرکب (از تن + درست) بھلا چنگا - ہٹا کٹا - صحیح سالم - نروگا - سکھی جگ +

تندرستی - ف - اسم مؤنث - صحت - سلامتی - درستی +

تندور - ا - اسم مذکر - تنور - بھٹی - مطبخ - گلخن - روٹی پکانے کا تغار +

تندور جھونکنا - فعل لازم - تنور گرم کرنا - بھٹیارے کا کام کرنا +

تُندی - ف - اسم مؤنث (۱) تیزی - چرپراہٹ (۲) سختی - خشونت (۳) غصہ - غضبناکی - بدمزاجی (۴) خیزی - نعوظ - ایستادگی +

تُندیل - ہ - صفت - توندل - بڑے پیٹ والا - بڑھ پیٹو - پھال بیٹا - فربہ

تنزّل - ع - اسم مذکر - اُترنا - درجے سے کم ہونا - درجہ ٹوٹنا - زوال - گھٹتی - گھٹاؤ - کمی - تخفیف +

تنزّل ہونا - ہ - فعل لازم - گھٹنا - درجہ ٹوٹنا - تخفیف میں آنا +

تنزیہ - ع - اسم مذکر - پاک کرنا - صاف کرنا - اخلاط فاسدہ کو علاج کرنا - تنقیہ کرنا +

تنسیخ - ع - اسم مؤنث (۱) ہٹانا - مٹانا - خاک کرنا - نیست و نابود کرنا (۲) قانون منسوخ کرنا - رد کرنا - باطل کرنا +

تنسیخ قبضیت - ع - اسم مؤنث - قانون مبنی کرنے کی منسوخی -

گود لینے کی نامنظوری +

تنصیف - ع - اسم مؤنث (از نصف) برابر کے دو ٹکڑے کرنا - آدھوں آدھ کرنا - دو برابر حصّوں میں تقسیم کرنا جیسے تنصیف دائرہ و خط وغیرہ +

تنفّر - اسم مذکر - نفرت - اکراہ - ناگواریدگی - بیزاری +

تنفّس - ع - اسم مذکر - سانس لینا + دم لینا + ہانپنا - دم کشی +

تنقیح - ع - اسم مؤنث (۱) کسی چیز کو زوائد و عیوب سے پاک و صاف کرنا - خالص کرنا (۲) فیصلہ - صفائی (۳) قانون - تحقیق - تفتیش - کھوج - تفحص - مدعی و مدعا علیہ سے ثبوت مقدمہ کے لئے تحریری استفسار - ثبوت طلبی +

تنقیح کرنا - ا - فعل لازم (۱) فیصلہ کرنا - صفائی کرنا (۲) تحقیق کرنا - تفتیش کرنا (۳) حساب کتاب کی جانچ پڑتال کرنا - قائم کرنا - مقرر کرنا - جمانا (۵) چکانا - چکتا کرنا +

تنقیہ - ع - اسم مذکر (۱) آنتوں کو صاف کرنا - جلاب لینا - صاف کرنا - جیسے تنقیۂ دماغ (۲) فیصلہ - چکوتا +

تنک - ہ - صفت (گنوار) ذرا سا - ذرا سا - تھوڑا - کچھ - قدرے - جیسے تنک سا +

تنک - ہ - صفت - ضعیف - کمزور - نازک - کم - لطیف - اوچھا - تنگ - حقیقت

تنک ظرف - ف - ع - صفت - اوچھا برتن - کمظرف - کمینہ - کم حوصلہ - تنگ دل - تھوڑے دل کا - پیٹ کا ہلکا - وُہ شخص جسے بات نہ پچے

تنک مزاج - ف + ع - صفت - تیز مزاج - کرودھی - زودرنج - نازک مزاج - چڑچڑا +

تنکا - ہ - اسم مذکر (۱) گھانس کا ڈنٹھل - گھانس کا پٹھا - ڈانٹھی - پرال - خس - برگ کاہ - سینک (۲) گنوار) اُن کا - اُس کا - اُنہوں کا + جن کا +

اٹھا بگولا پریم کا تنکا چڑھا اکاس + تنکا تھا جن میں ملا تنکا تنکے پاس

تنکا اُتارے کا احسان ماننا - ا - فعل لازم - ذرا سے احسان کو بہت بڑا احسان ماننا - بڑا گن ماننا ؎

اُتارا تُونے تو سر تن سے اس شامت کے مارے کا + اُرے احسان مانوں سر سے تنکا اُتار لیا (ذوق)

تنکا دانتوں میں لینا - یا - پکڑنا یا تنکا مُنہ میں لینا } ہ - فعل لازم (ہندو) (۱) عجز کرنا - ہاتھ جوڑنا - گڑگڑانا (۲) جی دان مانگنا - جان بخشی چاہنا - امان مانگنا - پناہ مانگنا (۳) مغلوب ہونا

تنکا سر سے اُتارنا - ا - فعل لازم - کسی پر خفیف احسان کرنا - تھوڑا سا احسان کرنا +

سلہ چونکہ اس کا مادہ تنبیہ ہے اور تنسیخ باب تفعیل سے نہیں کہتا اس وجہ سے لفظ تنسیخ عربی نا خواندہ مقنّنوں یا مترجموں کی گھڑت ہے۔

تنکا نہ رہنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) بالکل صفایا ہو جانا۔ کچھ باقی نہ رہنا۔ ایسا لُٹنا کہ کچھ نہ رہنا۔ جھاڑو پھر جانا (۲۔ دُعائے بد) مُفلس ہو جانا۔ فقیر ہو جانا۔ کنگال ہو جانا۔ قلاش ہو جانا ❊

تنکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) (۱) ناراض ہونا۔ بگڑنا۔ خفا ہونا۔ تیہ پیر ہونا۔ جھلانا۔ جیسے تنک کر چلی گئی۔ تنک کر بولی کہ میں تمہارے منہ نہیں لگتی۔ ہندو لوگ تائے فوقانی بھی بولتے ہیں) (۲۔ عوام) پھڑ پھڑانا۔ بے چین ہونا۔ بیقرار ہونا۔ مضطرب ہونا ❊

تنکی۔ ت۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی نہایت باریک اور خستہ روٹی (فقرہ) روٹی ہے تو وہ کرکری گرم گرم جیسے تنکی +

تنکے۔ ہ۔ (تنکا کی جمع) بہت سے تنکے + (دیکھو تنکا)

تنکے چُننا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) نشہ کے عالم میں بدحواس ہونا۔ نشہ میں دیوانہ بنتا۔ مبہوت ہونا۔ مخبوط الحواس ہونا۔ دیوانوں کے سے کام کرنا (۲) پاگل ہو جانا۔ مجنوں ہو جانا۔ سودائی ہو جانا۔ باؤلا ہونا۔ وحشی ہونا ؎

باغباں آنا نہیں گلگشت کو وہ رشکِ گُل ۔ تنکے اب چُننے لگا دیوانہ گلچیں ہو گیا (ناسخ)

(۳) مفتوں و فریفتہ ہونا۔ والہ و شیدا ہونا ❊

خوبرو ایسا کہ جہاں میں کوئی ہشیار سُنے ۔ پر تجھے دیکھے تو تنکے سرِ بازار چُنے (مصحفی)

تنکے چُنوانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) پاگل بنانا۔ دیوانہ بنانا۔ باؤلا بنانا۔ وحشی بنانا۔ سودائی بنانا ؎

باعثِ وحشت ہوئی بے اعتنائی آپ کی ۔ تنکے چُنوانے لگی ہم سے جدائی آپ کی (امانت)

(۲) فریفتہ کرنا۔ مفتوں کرنا۔ خراب و خستہ پھرانا۔ آوارہ پھرانا ؎

مُولی نے تمیں سے عاشق کو تنکے چُنوائے ۔ چھنگا نا اکی تھی وہ قربان گُلگری نیلا (ناز نین)

تنکے کا سہارا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ذرا سی مدد۔ تھوڑی سی ڈھارس۔ جیسے ڈوبتے کو تنکے کا سہارا بہت ہے ؎

قُلزمِ عشق میں تنکے کا سہارا مت ڈھونڈ ۔ آسرا وہ نہیں لیتے جو ہُمدار کہتے ہیں (آتش)

تنکے کا پہاڑ کر دکھانا۔ فعلِ لازم (۱) چھوٹی سی بات کو بہت بڑھا دینا۔ رائی کا پہاڑ بنانا (۲) خدا تعالیٰ کا اپنی قدرتِ کاملہ سے ادنیٰ کو اعلیٰ مرتبہ پر پہنچا دینا۔ گدا کو بادشاہ بنا دینا ؎

غالب کو دو پسند ترے دل پر تحیث کو ۔ تنکے کو جو دکھائے نہ دل میں پہاڑ کر (میر تقی)

تنکے کی اوٹ۔ یا۔ اوجھل پہاڑ ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) ذرا سی بات میں کبھی بڑی بات کا مخفی ہونا۔ ہر چیز میں ایک مخفی اور مختص کیفیت

کا ہونا۔ تھوڑی سی آڑ میں بہت کچھ چھپ جانا ؎ معروف

وہ تجھی میں ہے جسے ڈھونڈتے ہے تو مُرشد سے پوچھ
کہتے ہیں تنکے کی اوجھل میں لئے نافِس پہاڑ

(۲) عقدۂ مالاینحل کا کسی سہل تدبیر سے حل ہو جانا +

(بعض اوقات تشدید کے موقع پر بھی بولتے ہیں) +

تنگ۔ ف۔ اسم مذکر۔ نیلا۔ گون +

تَنگ۔ ف۔ صفت (۱) نقیضِ فراخ۔ ضیق۔ سکڑا۔ کم چوڑا۔ بھچا ہوا (۲) چُست۔ پھنسا ہوا (۳) کم۔ تھوڑا۔ قلیل + نازک + اوچھا (۴) غریب مفلس۔ محتاج۔ مصیبت زدہ (۵) عاجز۔ زچ۔ مغلوب۔ ناچار رہا۔ مُشکل۔ دُشوار (مرکبات میں) (۷) اسم مذکر۔ گھوڑے کی پیٹی۔ چار جامہ کسنے کی نواڑ یا چوڑا فیتہ۔ بیل یا گدھے وغیرہ کا کمر بند +

تَنگ آنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ عاجز آنا۔ ناچار ہونا۔ ضیق میں آنا۔ مجبور ہونا۔ دِق ہونا + بیزار ہونا۔ گھبرا جانا۔ تھک جانا +

تَنگ پکڑنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) سخت گرفت کرنا۔ عاجز کرنا۔ زچ کرنا۔ چاروں طرف سے مجبور کرنا (۲) گھوڑے کی لگام کو تنا ہوا رکھنا۔ لگام کو کھنچا ہوا رکھنا ؎

اوشہسوارِ حسن زیادہ پکڑ نہ تنگ ۔ قدرے سمندِ ناز بشوخی اُلف نہ ہو (میر تقی)

تنگ چشم۔ ف۔ صفت۔ کم بین۔ کم حوصلہ۔ کم ظرف۔ پست ہمت۔ کمینہ۔ بخیل۔ کنجوس۔ ممسک +

تنگ حال۔ ف۔ ع۔ صفت۔ (۱) غریب۔ خستہ حال۔ مصیبت زدہ۔ مُفلس۔ محتاج (۲) تنگ حالت۔ قریب مرگ + تباہ حال۔ جاں کنی +

تنگ حوصلہ۔ ف۔ ع۔ صفت۔ پست ہمت۔ کم ظرف۔ کمینہ۔ اوچھا +

تنگ دست۔ ف۔ اسم مذکر۔ صفت۔ مفلس۔ نادار۔ غریب۔ محتاج + کنگال۔ تہیدست۔ مفلوک +

تنگ دہن۔ ف۔ صفت۔ غنچہ دہن۔ چھوٹے سے منہ کا معشوق۔ پستہ دہن +

تنگ طلبی کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی (قانون) شدت سے تقاضا کرنا۔ سخت مطالبہ کرنا +

تنگ ظرف۔ ف۔ ع۔ صفت۔ اوچھا۔ کم حوصلہ۔ پست ہمت۔ تھڑدلا ❊

تنگ کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) ستانا۔ دِق کرنا + مجبور کرنا۔ عاجز کرنا۔ حیران کرنا۔ تکلیف دینا ؎

تنگ

یا تنگ نہ کرنا ہے نادں مجھے اتنا ۔ با چل کے دکھا دے ہمیں ایسا کر اسپی (آرزو)

(۳) چُست کرنا۔ کسنا۔ کھینچنا +

تَنگ وَقت ۔ ف۔ ع۔ اسم مذکر۔ نازک وقت۔ کم وقت۔ فرصتِ قلیل +

تَنگ ہاتھ ہونا ۔ ا۔ فعل لازم۔ مفلس ہونا۔ پیسہ پاس نہ ہونا۔ نادار ہونا +

تَنگ ہونا ۔ ا۔ فعل لازم۔ دُکھی ہونا۔ عاجز ہونا۔ زِچ ہونا۔ دق ہونا۔ مجبور ہونا۔ ناچار ہونا +

تَنگا تُرشی کرنا ۔ ا۔ فعل لازم (غیر فصیح ہے) پیسے کی کفایت اور از حد جزرسی کو کام میں لانا۔ آمدنی کی کمی کے سبب تکلیف اور دقت سے اوقات بسری کرنا

تَنگدستی ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ مفلسی۔ ناداری۔ فلاکت +

تَنگدل ۔ ف۔ صفت۔ بخیل۔ کنجوس۔ شُتر دلا۔ کنتک۔ اوچھا۔ کم ظرف +

تَنگی ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ سفراخی کا نقیض۔ کوتاہی۔ کمی (۲) مفلسی۔ محتاجی۔ غریبی (۳) مصیبت۔ سختی (۴) مشکل۔ دقت۔ دُشواری (۵) کم ظرفی۔ اوچھائی (۶) جزرسی +

تَنگی تُرشی ۔ ا۔ اسم مؤنث۔ نہایت کفایت شعاری و جزرسی۔ آمدنی کی میں بسرِ اوقات۔ مشکل گذارا۔ آمدنی کی کمی کے سبب تکلیف اور دقت سے اوقات بسری +

تَنگی تُرشی کرنا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ (دیکھو تنگا ترشی کرنا)

تَنگی کرنا ۔ ہ۔ فعل لازم (۱) کوتاہی کرنا۔ کمی کرنا (۲) کنجوسی کرنا۔ جزرسی کرنا (۳) سختی کرنا۔ جبر کرنا (۴) کم ظرفی کرنا۔ اوچھائی کرنا +

تَنگی گئی فراخی آئی ۔ ا۔ (محاورہ) مفلسی دُور ہوئی اور فراغبالی آئی۔ بُرے دن گئے بھلے دن آئے +

تَنگی ہونا ۔ ا۔ فعل لازم (۱) کمی ہونا۔ قلت ہونا (۲) سختی ہونا۔ مصیبت ہونا (۳) افلاس ہونا۔ تنگدستی ہونا (۴) گنجائش نہ ہونا۔ سکڑاپن ہونا +

تَنُّور ۔ ع۔ اسم مذکر۔ دیکھو (تندور) روٹی پکانے کی بھٹی یا تغار +

تَنومَند ۔ ف۔ صفت۔ شہ زور۔ زور آور۔ قوی۔ موٹا۔ تازہ۔ قوی جُثّہ۔ بلی۔ سانڈ + سینہ زور۔ تناور۔ بلوان۔ مجازاً مالدار (صرف فارسی میں)

تَنومَندی ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ زور آوری۔ شہ زوری + فربہی۔ موٹاپا +

تَنوین ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ کسی حرف پر دو زبر یا زیر یا پیش لگانے سے نُون کی آواز نکالنا۔ نُون پیدا کرنا +

تَنَہ ۔ ف۔ اسم مذکر۔ درخت کا وہ حصہ جہاں تک شاخ نہ نکلی ہو۔ منڈلا درخت کا دھڑ +

تو

تَنہا ۔ ف۔ صفت۔ تابع فعل (۱) اکیلا۔ فرد۔ جُدا۔ جریدہ۔ مجرّد۔ اکانت + خلوت گزین۔ نرالا (۲) صرف۔ فقط اپنے دم سے (۳) یکتا۔ لاثانی۔ بے نظیر۔ طاق +

تَنہائی ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ جُدائی۔ علیحدگی۔ مفارقت۔ خلوت۔ اکیلا رہنا۔

تَنی ۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) (۱) ڈوری۔ بند۔ کسی چیز کے باندھنے یا کسنے کی ڈور۔ جیسے ٹاٹ کی انگیا۔ مونچھ کی تنی۔ دکھ میرے دیورا پیا کیسی بنی (۲) بند (عو) حصہ۔ ساجھا۔ پٹی۔ شیر (۳) کھتری اور سارسُت برہمنوں کی ایک رسم جس کا خلاصہ یہ ہے کہ شادی کے وقت چھ کورے سکورے کر اُن کے پیندے میں سوراخ کرتے۔ اور اُن میں سے دو میں رولی چاول وغیرہ بھر کر اُوپر سے دو بطور سرپوش ڈھک کر باقی کے دو اُن کے اُوپر رکھ دیتے ہیں۔ اس کے بعد مَولی یعنے کلاوہ سے لپیٹ کر تین طرح تاگن کے کوزے سے باندھ دیتے ہیں۔ اسے تنی کہتے ہیں + برات کے دن دُولہا سہرے کے وقت اپنے دو چار ہجولیوں کے ساتھ گھوڑے پر سوار ہو تلوار ہاتھ میں لے۔ اپنی سسرال میں جاتا ہے۔ اور تلوار کی نوک سے تنی کو چھوتا ہے۔ جسے تنی چھونا کہتے ہیں نیز بلٹی کے بعد دُولہا اِسکی گرہ کھولتا ہے۔ جس کو تنی کھولنا کہتے ہیں۔ اور دُولہا کے گھر میں جو تنی باندھی جاتی ہے۔ اُسے دُلہن آکر کھولتی ہے۔ جس روز تنی بندھتی ہے اس کو تنی کڑاہی کہتے ہیں۔ تنی کی رسم مُونڈن اور جنیؤ یعنے زنّار بندی کی تقریب میں بھی برتی جاتی ہے۔ ایسی تقریبوں میں صاحبِ خانہ ہی تنی کھولتا اور باندھتا ہے +

تَنی میں گانٹھ دینا ۔ ہ۔ فعل متعدی (ہندو) (۱) منسوب کرنا۔ نام زد کرنا۔ نسبت کرنا۔ منگنی کرنا۔ سگائی کرنا (۲) یاد رکھنا۔ یادداشت کے واسطے بند میں گرہ لگانا +

تَینا ۔ ہ۔ اسم مذکر (گنوار) لنگوٹی۔ ایک کپڑے کی دھجی جو رذیل قوموں کے مرد ستر پوشی کے واسطے باندھ لیتے ہیں +

تو ۔ ہ۔ حرف جزا۔ تب۔ پس۔ تاآنکہ + الحاصل۔ حاصلِ کلام + جو کا جواب۔ اُس وقت + پھر + اُس حالت میں۔ برائے تاکید و تحسین و زاید +

(یہ تنہا واؤ مجہول کبھی حرف فوقانی مفتوح کبھی تائے مثناۃ مضموم کے ساتھ بولنے میں آتا ہے اور جزائے شرط کے علاوہ تحسین کلام و تاکید کے موقع پر بھی مستعمل ہے۔ جیسے ذرا تم تو خوب آئے دیکھو تو۔ سنو تو۔ بیٹھو تو۔ کبھی زاید بھی آتا ہے جیسے میں تو آتا تھا اُس نے روک لیا)

تو

میں نے کہا کہ تو مسیحا کہیں تمہیں　　کہنے لگے کہ کہنا ابھی پہلے مر تو لو (ظفر)

تو - ہ - اسم مؤنث - کتّے کے بلانے کی آواز جیسے تو کتّے تو +

تو - ہ - ضمیر واحد حاضر + حرفِ خطاب - جو ادنےٰ یا کم درجہ والے کی نسبت بولا جاتا ہے دگنو ہر بواوِ مجہول بولتے ہیں جیسے تو کو تو ہے - ارے تو کیا بولے ہے کو کر نہ مو کرے بھاڑ میں جھو کو دغیرہ وغیرہ) +

تو تڑاق کرنا - ا - فعل لازم - بدزبانی اور بدکلامی سے پیش آنا - گالی گلوچ کرنا - زباں درازی کرنا +

تو تکار - ہ - تابع فعل - گالی گلوچ - بدزبانی - زباں درازی - بدکلامی - لام کاف

تو تو میں میں - ہ - اسم مؤنث (۱) گالی گلوچ - زباں درازی - (۲) جھگڑا - ٹنٹا - اجلافوں کی سی لڑائی +

تو ڈال ڈال تو میں پات پات - ہ - محاورہ - میں تجھے ایک درجے سوا ہوں + جیسا تو ویسا میں میں تجھ سے کم نہیں ہوں +

تو مجھکو میں تجھکو - ہ - محاورہ - تو میرا ساتھ دیگا - تو میں تیرا ساتھ دونگا -

تو ہی جانے گا - ہ (محاورہ) تو ہی ذمہ دار ہے - تیری ہی شامت آئیگی تجھ ہی کو سزا ملے گی - تجھ ہی سے اس کا مواخذہ ہوگا ؎

کون ساظلم اس کا اے شورِ فغاں باقی رہا　　تو ہی جانے گا اگر اب آسماں باقی رہا (حجیف)

توا - ہ - اسم مذکر (۱) تابہ - لوہے کا وہ گول چتر جس پر روٹی پکاتے ہیں (۲) ٹھیکرے کا ٹکڑا جس کو تمباکو کے اوپر رکھکر چلم بھرتے ہیں (۳) تانبے یا لوہے کی گول چادر جس کو حمام یا سقابہ میں پانی گرم کرنے کی غرض سے لگاتے ہیں (۴) صفت، نہایت کالا +

توا سر سے باندھنا - ہ - فعل لازم (عوام) اپنے تئیں مستحکم کرنا - مضبوط بنانا - صدمۂ دماغی و سر کی حفاظت کر کے لڑنے کو مستعد ہونا - سر کا بچاؤ کرنا +

توا ہنسنا - ہ - فعل لازم (۱) جب جلتے جلتے توے کے نیچے بہت سا کاجل جمع ہو کر روشن ہو جاتا ہے تو اُسے توا ہنسنا کہتے اور اس سے شادی و رونق کی افزونی کا شگون لیتے ہیں ؎

دیکھ تاروں کو فلک پہ شبِ تارِ فراق　　رو کے کہتا ہے بحسرت کہ توا ہنستا ہے (زکمت)

(۲) جگ جگی دینا - ولا آدمی پان کھا کر ہنستا ہے تو اُس پر بھی توا ہنسنے کی پھبتی ہوتی ہے ؎

اُس باشِ سیہ چہرہ کو ہنگامِ تبسم　　دیکھا تو کہا میں نے یہ ہنستا ہے توا گرم (انشا)

تواتر - ع - اسم مذکر - پے درپے - برابر - مدام - لگاتار - تابڑتوڑ +

ت

توارُد - ع - اسم مذکر - لغوی معنے باہم ایک جگہ اُترنا - اصطلاحی - دو شاعروں کا باہم مضمون لڑجانا - ایک ہی مضمون دو شخصوں کے ذہن میں آنا + شعر لڑجانا +

تواری - ہ - اسم مذکر - برہمنوں کے ایک فرقہ کا نام - جنہیں تین وید پڑھنے کا استحقاق تھا +

تواریخ - ع - اسم مؤنث - جمع تاریخ (۱) مہینے کے دن (۲) سنوں کا علم - سمبت کی یادداشتیں (۳) علم واقعات - قصے - تذکرے - کہانیاں - داستانیں - برتانت - اتہاس - کتھا +

تواضع - ع - اسم مؤنث (۱) عاجزی - فروتنی - انکسار - آدھینتی (۲) خاطر - مدارات - آدرمان - آؤبھگت + خوش اخلاقی (۳) نذر بھینٹ (۴) مہمان داری + ضیافت - دعوت +

تواضعِ سمرقندی - ع + ف - اسم مؤنث - جھوٹی خاطر - ظاہر داری کی آؤبھگت - اوپری بھلا +

تواضع کرنا - ا - فعل متعدی (۱) عاجزی سے پیش آنا + خوش اخلاقی سے پیش آنا (۲) خاطر و مدارات کرنا - آؤبھگت کرنا (۳) نذر کرنا - بھینٹ دینا (۴ - عوام) ضیافت کرنا - دعوت کرنا +

توام - ع - صفت - جوڑواں + ایک ساتھ کے پیدا شدہ بچے +

توان - ف - اسم مؤنث (بواوِ مجہول) طاقت - زور - بل - قوت - قدرت +

توانا - ف - صفت (۱) زورآور - طاقتور (۲) جسیم - تنومند - ہٹاکٹا - مسٹنڈا +

توانائی - ف - اسم مؤنث - طاقت - زور - بل + قدرت +

توائی - ہ - اسم مؤنث - دیکھو (تباہی) +

توباہ - ا - اسم مؤنث - (بواوِ مجہول) (اردو والوں نے توبہ کا اشباع کرلیا ہے) ؎

مَے کے پینے سے تو ہر چند نباہی تو کیا　　پر مغاں سے یہ خجل ہوں کہ کہی توباہ (للاعلم)

توبڑا - ا - اسم مذکر - ف - توبرہ - تُبرہ (۱) گھوڑے کو دانہ چڑھانے کا ٹاٹ یا چمڑے کا تھیلا (۲) حقارتاً توبہ کو بھی کہہ دیتے ہیں مثلاً جب کوئی شخص بہت توبہ توبہ کرے تو کہتے ہیں اس کے منہ از توبڑے بندھ گئے +

توبڑا چڑھانا - ا - فعل متعدی (۱) گھوڑے کو دانہ کھلانا - گھوڑے کے منہ پر دانہ بھر کے توبڑا چڑھانا (۲) سخت سزا دینا مگر چوں کا توبڑا کہتے ہیں کیونکہ پہلے زمانہ میں سخت مجرم کے واسطے یہ ایک سزا تھی +

توبہ - ع - اسم مؤنث (۱) لغوی معنے گناہ سے باز آنا - افسوس - پچھتاوا -

پشیمانی۔ استغفار۔ ندامت۔ اِنفعال (۲۔ ۱) عہد۔ اِنکار۔ قول۔ قسم (۳) انحراف۔ برگشتگی (۴) ترک۔ تیاگ چھڈ نگاہ۔ طلبِ مغفرت۔ استغفار۔ جیسے توبہ استغفار ؎

دروازہ میکدہ وکانہ کربند مُکتب   ظالم خدا سے ڈر کہ در توبہ باز ہے (مذاق)

(۵۔ ۱) خدا نہ کرے۔ خدا بچائے۔ خدا محفوظ رکھے (۲۔ ۱) پناہ۔ نزاہ زنہار + رحم کر۔ ترحم فرما +

توبہ بُلوانا۔ یا۔ کرانا۔ ۱۔ فعلِ مُتعدی۔ چیں بُلوانا۔ عجز ادینا۔ عاجز کردینا۔ بُرکھلا دینا۔ گھبرا دینا +

توبہ تِلّا کرنا | توبہ تِلّی مچانا | توبہ دِہائی مچانا ۱۔ فعلِ لازم (۱) واویلا کرنا۔ آہ و فریاد کرنا + آہ و زاری کرنا + شور و غل مچانا (۲) شکوہ و شکایت کرنا + اظہارِ عجز کرنا۔ پناہ مانگنا۔

توبہ توبہ۔ ع۔ ندا۔ (۱) لغزشِ گلی یا عہد واثق یا مقامِ عبرت و تاسّف پر یہ کلمہ بولتے ہیں (۲) نعوذ باللہ۔ معاذ اللہ۔ خدا کی پناہ۔ خدا نہ کرے ؎

توبہ توبہ اُس کا مُنہ اور مُردے قاتل کا جواب   ذرّہ خاک قدم ہے ماہِ کامل کا جواب (زوق)

توبہ توڑنا۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ عہد شکنی کرنا۔ قول و قسم سے پھرنا ؎

زاہد کا دل نہ خاطرِ میخوار توڑیئے   سو بار توبہ کیجئے سو بار توڑیئے (ذاسکوہ)

توبہ کر بندے اِس گندے روزگار سے۔ ۱۔ کہاوت۔ کارِ بد روزگار موجودہ سے باز آ۔ اس بُرے پیشہ کو چھوڑ +

توبہ کر کے کہنا۔ ۱۔ فعلِ لازم (۱) خدا سے ڈر کر کہنا۔ خاک چاٹ کے کہنا + شیخی سے باز آکر کہنا (۲) دعوے سے کہنا۔ شرطیہ کہنا +

توبہ کرنا۔ ۱۔ فعلِ لازم (۱) گناہ سے باز آنا (۲) عہد کرنا۔ قسم کھانا (۳) عبرت پکڑنا (۴) فریاد کرنا۔ واویلا کرنا (۵) چھوڑنا۔ تیاگنا (۶) پناہ مانگنا۔ مغفرت چاہنا (۷) معذرت کرنا۔ معافی چاہنا (۸) افسوس کرنا۔ تاسّف کرنا +

تو بھی۔ ۔ و۔ تابع فعل (عوام) باوجودیکہ۔ پھر بھی۔ تاہم۔ تِس پر بھی + پرنتو + اس کے برعکس + اس پر بھی +

توبیخ۔ ع۔ اسمِ مؤنث۔ زجر۔ ملامت۔ جھڑکی + طعن۔ ترزو۔ طنز +

توپ۔ ت۔ اسمِ مؤنث (۱) گولا چلانے کا آلہ (۲) بہت موٹا آدمی۔ پھپس آدمی +

توپ چلانا۔ ۱۔ فعلِ مُتعدی۔ توپ چھوڑنا۔ توپ کو بتی دکھانا۔

توپ مارنا۔ گولہ مارنا۔ توپ کی آواز کرنا +

توپ چلنا۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ توپ چھوٹنا۔ توپ دغنا۔ توپ کا پہر رات سے رعایا کے کاروبار بند کرنے اور آرام کے لئے حاکمِ وقت کی طرف سے اطلاع پانا نیز علی الصباح کاروبار شروع کرنے کی غرض سے سر ہونا اور قلعہ یا شہر پناہ کا دروازہ کھول دیا جانا۔ مجازاً صبح ہونا ؎

ہجر کی رات کسی طور نہیں ٹلنے کی   توپ تا صبح قیامت بھی نہیں چلنے کی (رند)

توپ خانہ۔ ت۔ اسمِ مذکر (۱) توپوں کے رہنے کا مقام۔ میگزین۔ (۲) مع توپیں مع سامان یعنے بیٹی اور پہیّہ وغیرہ۔ توپوں کی ایک پلٹن +

توپ داغنا۔ ۱۔ فعلِ مُتعدی۔ دیکھو (توپ چلانا) توپ چھوڑنا۔ توپ کو بتی دینا یا دکھانا +

توپ دغنا۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (توپ چلنا) توپ سر ہونا +

توپ دَم کرنا۔ ۱۔ فعلِ لازم (لکھنؤ) توپ کی بھاپ سے اُڑانا۔ توپ کے منہ اُڑانا۔ توپ سے اُڑانا +

توپ سر کرنا۔ ۱۔ فعلِ لازم (دیکھو توپ چلانا)

توپ کے منہ اُڑانا۔ ۱۔ فعلِ مُتعدی۔ ایک سخت سزا جس میں مجرم کو توپ کے منہ سے باندھکر توپ چھوڑ دیتے ہیں (یہ بے رحمی کے زمانہ کی سزائیں تھیں) +

توپچی۔ ت۔ اسمِ مذکر۔ گولنداز۔ توپ چھوڑنے والا خلاصی ماہرِ آتش +

توپنا۔ ۔ فعلِ مُتعدی (گنوار۔ عو) زمین میں گاڑنا۔ زمین میں دفن کرنا۔ دبانا۔ پیوندِ زمین کرنا +

تُوت۔ ف۔ اسمِ مذکر (ف۔ تود) ایک درخت اور اُس کے پھل کا نام۔ جس کو شہتوت بھی کہتے ہیں۔ اِس کے پتّوں سے ریشم کے کیڑوں کی پرورش ہوتی ہے۔ جلیباد اِس کی دو قسمیں ہیں ایک اُودا ترش ہوتا ہے دوسرا بھورا جو میٹھا ہوتا ہے) +

توتا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (ف۔ توتہ) (۱) ایک پرند کا نام جس کے پر سبز۔ چونچ سُرخ اور گلے میں طوق ہوتا ہے۔ طوطا۔ سوآ۔ مٹھو۔ سوگا اس کی کئی قسمیں ہیں کوئی لیسری توتا ہے کوئی ٹوئیاں کوئی کریل اور کوئی کاکاتوا کہلاتا ہے جو غیر مُلک سے آتا ہے رنگ میں سفید یعنے چیل کے برابر قد رکھتا ہے + اردو میں اِسکا املا اکثر بطلے ہوز لکھا جاتا ہے (۲) توڑے دار بندوق کا گھوڑا۔ ماشہ ؎

کلمہ پڑھیں گے دونوں سکندر خانہ جنگ کا   نایاب کہاں ہوا ہیں کہ توتا تفنگ کا (آتش)

تورت

(۳) ساں۔ بیاری کا کلمہ (۴) بھنگ کی گدی ✤

توتا پالنا۔ ف۔ فعل لازم۔ علاج نہ کرکے بیاری بڑھانا۔ بیاری مول لینا۔ مرضِ آتشک کو چھپانا ✤

توتا چشم۔ ف۔ صفت۔ بے مروّت۔ بیوفا۔ بیدید ✤

توتلا۔ ہ۔ صفت۔ وہ آدمی جسکی زبان موٹی ہونے کے باعث الفاظ صاف نہ نکلیں۔ لکن۔ ہکلا ✤

توتو۔ ہ۔ ندا۔ بواو مجہول۔ کتّے کے بلانے کی آواز ✤

تُوتُو۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ع۔ (متروک) زبان۔ للو۔ جیب ؎

تیری تُو تُو نہیں رہتی ہو بھلا جس تس سے ✤ پھر یہ کیوں کرتی ہو زنگیں کا تو منہ گورودا (رنگین)

تُوتی۔ ف۔ اسم مذکر۔ ایک خوش آواز چھوٹی سی سبز یا سُرخ رنگ کی چڑیا کا نام ہے جو توت کے موسم میں اکثر دکھائی دیتی اور شہتوت کمال رغبت سے کھاتی ہے چنانچہ اسی وجہ سے اس کا نام توتی رکھا گیا ہے اہلِ دہلی اسکو مذکر بولتے ہیں گو بقاعدہ اُردو تانیث ہے۔ فارسی والے طوطے کو بھی توتی کہتے ہیں اس کا املا معرب ہونے کی وجہ سے بطائے مہلہ بھی جائز ہے ✤

اِس لفظ کی تذکیر و تانیث پر جو لطیفہ حضرت اُستاد ذوق اور ایک لکھنوی شاعر سے ہوا ہے ناظرین کی تفنّنِ طبع کی غرض سے اِس تجدید فرہنگِ آصفیہ میں درج کیا جاتا ہے وہو ہذا اُستاد ذوق کے پاس ایک مرتبہ اُنکے ایک لکھنوی دوست شیخ ناسخ کی ایک تازہ غزل سُنانے آئے۔ جس کے تین شعر یہ ہیں۔ اشعار

کوئی غنچہ ہے کوئی گل ہے کوئی پژمردہ ہے ✤ دیکھتے ہیں ہم تماشا گلشنِ ایجاد کا
عاشقِ جانباز کا ضائع نہیں جاتا ہو خون ✤ خسرو و شیریں سے پوچھو ماجرا فرہاد کا
باغ سے وحشت ہوئی یادِ قدِ دلدار میں ✤ دیو کا سایہ ہوا سایہ مجھے شمشاد کا

مگر اُستادِ ذوق کے پاس یہ غزل پہلے ہی پہنچ چکی تھی اور وہ اُس پر غزل بھی لکھ چکے تھے۔ چنانچہ جھٹ اُٹھکر اندر گئے اور وہ غزل لاکر سُنانے بیٹھ گئے۔ جس کے تین شعر یہ ہیں

سرو عاشق ہو گیا اُس غیرتِ شمشاد کا ✤ قُل مچایا قُمریوں نے ہے مُبارکباد کا
ہے قفس سے شور اک گلشن تلک فریاد کا ✤ خوب طوطی بولتا ہے اِن دنوں صیاد کا
کچھ گداز عشق میں ہوتا اثر تو دیکھتے ✤ کوہ کے چشموں سے ہوتا خوں رواں فرہاد کا

دوسرا شعر سنتے ہی چونکے اور فرمایا کہ میں ؟ آپنے طوطی کو مذکر باندھ دیا۔ حالانکہ اس میں یائے معروف علامتِ تانیث موجود ہے۔ کل کو آپ جورُو کو بھی احاطۂ تذکیر میں لے آئیں گے۔ اُستادِ ذوق نے فرمایا کہ حضرت محاورے پر کسی کے باپ کا اجارہ نہیں ہے

توت

آج آپ میرے ساتھ چوک پر چلئے اور اکبرآباد کی یہ ضرب المثل کہ "پڑھیا رٹولا جانت بجانت کا جانور بولا" آزمایئے۔ دیکھئے کہاں کہاں کے کیسے کیسے جمع ہوتے اور کیا کیا ہانک لگاتے ہیں۔ وہ اِس بات پر راضی ہو گئے جب شام کا وقت ہوا۔ دونوں صاحب جامع مسجد کی سیڑھیوں پر جہاں گُذری لگتی ہے پہنچے۔ دیکھا کوئی متم متم کے کبوتروں کا پنجرا بھرے بیٹھا ہے کسی کے پنجرے میں لال ہیں کسی کے بیٹے۔ کوئی اصیل مرغ کی گردن پر ہاتھ پھیر پھیر کر اکھاڑا ہو کوئی مینا کو ڈُگن۔ کوئی بٹیر کوئی تیتر لئے ہوئے ٹہل رہا ہے ایک شہدے صاحب بھی ہاتھ میں طوطی کا پنجرہ اٹھائے ڈنڈ خم دکھاتے چلے آتے ہیں اُستاد ذوق نے اشارہ کیا۔ ذرا ان سے بھی دریافت کیجئے۔ آپنے بے تکلف پوچھا کہ "بھیا تمہاری طوطی کیسی بولتی ہے"۔ بھلا۔ شہدے سے ایسے موقع پر کب رہا جاتا ہے جواب دیا کہ "میاں بولتی تمہاری ہو گی۔ یاروں کا طوطی تو خوب بولتا ہے" یہ غریب بہت خفیف ہوئے اور اپنا سا منہ لیکر رہ گئے۔ اُستاد ذوق نے کہا کہ حضرت اِس بات پر نہ جایئے کہ شہدوں کی زبان ہے۔ یہی دہلی کے خاص و خواص کی منطق ہے جس موقع پر یہ محاورہ بولا جاتا ہے اُس کے لئے مذکر بولنا اور بھی باعثِ لطف ہو گیا ایک جھنجھانوی شاعر مالکِ رسالۂ اصلاحِ سخن نے بھی اپنی خاص الخاص زبان کے موافق شہنشاہ ایڈورڈ ہفتم آنجہانی کی وفات کے موقع پر جو "طوطی بجا" استعمال فرمایا ہے عجب نہیں جو اُنکے ہمخیال شعرا اسے جاری کرنے میں ساعی ہوں۔ وہو ہذا ؎

دہا بہت آج نوبت آلہ گئی اڈورڈ ہفتم کی ✤ بجے ہے دھوم سے دنیا میں طوطی جارج پنجم کی۔
(از رسالۂ محاکمۂ مرکزِ اُردو۔ مصنفۂ مؤلف فرہنگِ آصفیہ)

توتی بولنا۔ ا۔ فعل لازم۔ شہرۂ آفاق ہونا۔ کسی ہنر یا کمال مرتبہ یا حسن و جمال وغیرہ میں دھاک ہونا۔ دور دورا ہونا۔ اقبال سامنے ہونا۔ کسی امیر کے دربار یا سرکار میں خوب کہا سُننا چلنا ؎

ہے قفس سے شور اک گلشن تلک فریاد کا ✤ خوب توتی بولتا ہے ان دنوں صیاد کا (ذوق)
شُہرہ ہے جس سبزۂ رخسار کا ✤ خوب توتی بولتا ہے یار کا (بحر)

توتی کا پڑھنا۔ ا۔ فعل لازم۔ طوطی کا چہچہانا۔ توتی کا سخن سرائی کرنا۔

توتی کی آواز نقار خانہ میں کون سُنتا ہے۔ ا۔ کہاوت۔ بڑے کارخانوں میں چھوٹوں کی کچھ ساعت نہیں ہوتی۔ بڑے آدمیوں کی رائے کے سامنے ادنے آدمیوں کی رائے کو کوئی نہیں پوچھتا ✤

توتے۔ ا۔ اسم مذکر (۱) توتا کی جمع (۲) حروفِ معتبرہ کے آنے سے الف کی یائے مجہول سے بدلکر بھی یہ شکل ہو جاتی ہے ✤

توت

توتے اُڑ جانا۔ یا ہاتھوں کے توتے اُڑ جانا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ حواس باختہ ہو جانا۔ سٹ پٹا جانا۔ گھبرا جانا۔ ہکا بکا ہو جانا۔ اوسان نہ رہنا ؎

اُسنے دیکھا جو اُٹھکے سوتے سے — اُڑ گئے آئینہ کے توتے سے (میر تقی)

عقل کیجال میں کب حُسن خداداد آیا — اُڑ گئے ہاتھوں کے توتے جو وہ صیاد آیا (شیخ امداد علی)

توتے کی سی آنکھیں پھیرنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ یک لخت بیمروت اور بے دید ہو جانا۔ جیسے باتیں کرے مینا کی سی آنکھیں پھیرے توتے کی سی

توتے کی طرح آنکھ بدل جانا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ دفعتہً بیمروت ہو جانا۔ آنکھوں پر ٹھیکری رکھ لینا ؎

خط بھینے لگا جو اُس آئینہ رُو کو بھی — توتے کی طرح آنکھ کبوتر بدل گیا (امیر)

توتے کی طرح پڑھنا۔ یا توتے کی طرح یاد کرنا ا۔ فعلِ متعدّی۔ بے سمجھے پڑھنا۔ بے سمجھے یاد کرنا +

تُوتِیا۔ ف۔ اسم مذکر (۱) نیلا تھوتا۔ سِرِ کشتہ (۲) سُرمہ +

توتیے جوڑنا یا توتے جوڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) تہمت اور بہتان لگانا بدنام کرنا۔ طوفان لینا ؎

مَیں نے چاہا جو تجھکو لے رنگین — مجھ سے ہر ایک بدگمان ہو
توتیے جوڑنی ہے کیا کیا خلق — جی لگانا بلائے جان ہوا (رنگین)

توَجُّہ۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) کسی کیطرف مُنہ کرنا۔ رُخ دینا (۲۔ ا) رُجحان میل۔ رغبت۔ رُجوع (۳۔ ا) خیال۔ لحاظ۔ تعلّق خاطر۔ مُشرت (۴۔ ا) مہربانی۔ عنایت۔ شفقت +

توجّہِ باطن ع۔ اسم مؤنث۔ ظاہری توجہ کا نقیض۔ دلی رجوع دلی مہربانی۔ اہلِ تصوّف کی اصطلاح میں رُجوع الی اللہ کی طرف تصوّر بند ہوانا۔ اندرونی کیفیت دل پر وارد کرنا +

توجیہ۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) وجہ بیان کرنا۔ دلیل لانا۔ وجہ۔ باعث۔ سبب بیانِ واضح (۲) حُلیہ۔ چہرہ کا خط و خال +

توجیہ نویس ع۔ ف۔ اسم مذکر۔ حُلیہ نویس +

توحید۔ ع۔ اسم مؤنث۔ ایک ماننا۔ ایک جاننا۔ واحد جاننا۔ خدا کے ایک ہونے پر یقین لانا۔ ایک ہونا۔ وحدانیت۔ یکتائی +

تود۔ ف۔ اسم مذکر (صحیح تودہ) (قانون) بُرجی۔ ڈھولا۔ ٹھیکرا۔ سیوانا۔ وہ مٹی کا ڈھیر جو اراضی کی حد و دپر قائم کیا جائے +

تور

تودَہ۔ ہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) انبار۔ ڈھیر۔ انبُم (۲) وہ مٹی کا ٹیلا یا کچی دیوار جسپر تیر انداز تیروں کی مشق کرتے ہیں۔ تھوا۔ نشانہ گاہ۔ ہدف۔ (۳۔ عو) بہت۔ انبار در انبار۔ بکثرت۔ جیسے۔ جب گھر میں ہی تودہ مرہیں ہیں تو اور کیوں خریدی جائیں۔

تودہ بندی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ حد بندی۔ سوانہ بندی۔ ڈھولا بندی

تودہ طوفان۔ ا۔ اسم مذکر۔ بہت الزام لگانے والا۔ فسادی۔ فتنہ انگیز۔ نہایت شریر۔ مکار +

تُورَہ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ایک قسم کا غلہ جسکی دال پکاتے ہیں (۲۔ ا) وہ بندی وہ رسّی جو زنانی ڈیوڑھی یا چھپال یا میانہ کے گرد اگرد پردہ نہ اُڑنے کی غرض سے باندھتے ہیں ؎

باندھے سات سُہاگن کے رسی ٹھولا — واسطے میرے میانہ کے تو ایک تورہ بنے (سوڈا)

تورَہ۔ ت۔ اسم مذکر (۱) ع۔ شرع۔ سُنّت۔ طریق۔ قانونِ اسلام۔ دستور العمل۔ رسم۔ مجازاً وہ شریعت جو چنگیز خان نے وضع کی تھی۔ نیز بمعنی حکم شہر بہ شاہی (۲) حصّہ۔ بخرہ + مختلف کھانوں کا ایک خوان یا کشتی خوان جو امیروں میں شادی وغیرہ کے موقع پر کچھ روز پیشتر تقسیم کئے جاتے ہیں ؎

لگا کے طویان میں بھیجا رکھیئے کچھ چیز — خدا کیواسطے ہم گزرے ایسے تورے سے (انشا)

(۳۔ ۹۔ عو) غرور۔ گھمنڈ۔ نمود (۴۔ ا۔ عو) عزّت۔ مرتبہ +

تورہ بندی۔ ت+ف۔ اسم مؤنث۔ شادی سے پیشتر گھر گھر تورہ تقسیم کرنے کی تقریب۔ مختلف قسم کے کھانوں کی رکابیاں نیز تشتریاں مع خوان بھیجنے کی تقریب +

تورہ پوش۔ ت+ف۔ اسم مذکر۔ خوان پوش۔ وہ سرپوش جو توروں کے خوانوں پر بانس کا بنا ہوا ڈھالکا جاتا ہے +

تورہ پیٹی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ عو طنزاً (۱) نخرہائی عورت۔ مغرور عورت۔ متکبّر عورت۔ شیخی باز عورت (۲) وہ عورت جو بہت سا شرع تورہ ظاہر کرے۔ ظاہر کی پابند شرع عورت +

تورہ جتانا۔ ا۔ فعلِ متعدی (عو طنزاً) (۱) نخرہ کرنا۔ غرور کرنا۔ اترانا۔ شیخی کرنا۔ تعلّی کرنا (۲) پابندی شرع ظاہر کرنا۔ دکھاوے کی پرہیزگاری جتانا +

تورہ لگنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ نخرہ لگنا۔ اترانا + دماغ ہونا۔ مغز چلنا +

تورہی - اسم مؤنث (ہ) تُرہی - ایک قسم کا بگل - ترم - ایک قسم کی لمبی نفیری جو بیاہ شادیوں میں بجاتے ہیں - سنگرنائے - کرمائے - دھوتو +

توری - ہ - اسم مؤنث (پورب) تُرئی - ایک قسم کی ترکاری +

توریت - عبرانی - اسم مؤنث - وہ آسمانی کتاب جو حضرت موسیٰ علیہ السلام پر اُتری تھی

تورے والی - ا - اسم مؤنث (عو - طنزاً) (۱) پابندِ شرع عورت - پرہیزگار عورت - ثقہ عورت (۲) مغرور عورت - متکبر عورت - ناک والی عورت

توڑ - ہ - اسم مذکر (۱) شکستگی - ٹوٹ پھوٹ - درز - شق - رخنہ - شگاف + (۲) ناکا (۲) غار جو توپ یا بندوق سے دیوار یا فصیل وغیرہ میں پڑ جائے (۳) آب پاشی (۴) چڑھاؤ - طغیانی - بہاؤ کا زور سے

خیر ہو ہم عاشقوں کی عشق ہو دریا اگر ٹوٹتا ہے توڑ کے پانی میں ہم پیراک کا (ملا علی)

(۵) دہی کا پانی (۶) جواب - جرح و قدح - رد (۷) چیتہ - انتہا - گولی یا گولہ کی مقدارِ مسافت سے

سخت جانی نے کیا تن کو حصارِ آہنی آج تیرے تیر کا دیکھیے او خونخوار توڑ (جلال)

(۸) علاج - چارہ - مارگ - بدرقہ (۹) پیچ یا داؤں کا اُلٹ - بدل (۱۰) کسی چیز کی قیمت کا فیصلہ - چکوتا (۱۱) قُفل - غور سے

کر اہتمام تھمنے ہی وہ کرتے ہیں جوش و خروش توڑ ہوتا ہے کسی دریا میں کب سیلاب کا (ناسخ)

توڑ پھوڑ - ہ - اسم مؤنث (۱) شکستگی - ٹوٹ پھوٹ (۲) انہدام - تخریب - غارت - پائمالی - خرابی - ویرانی - نیست و نابود کرنا (۳) سازش - بہکاوٹ - اغوا - تلبیس +

توڑ جوڑ - ہ - اسم مذکر (۱) توڑنا جوڑنا - جنگ و صلح - لڑائی اور ملاپ سے

ہے توڑی رقیب سے جوڑی واہ اس توڑ جوڑ کے صدقے (حکمت)

(۲) داؤ پیچ - داؤ گھات + تدبیر - جتن - فطرت (۳) سازش - سازباز - گٹھ جوڑ - کشمکش (۴) چالاکی - عیاری - شوخی سے

جوڑی جو اُسنے تجھ سے تو توڑی رقیب سے انشا تو اپنے یار کے یہ توڑ جوڑ دیکھ (انشا)

(۵) بندشِ عبارت - انشا پردازی (۶) دانائی - فیلسوفی - ہوشیاری (۷) دو آدمیوں میں نفاق ڈلوا دینے یا جھگڑا کرا دینے کے ڈھنگ - (۸) قطع تراش - قطع و برید - کاٹ چھانٹ - چلتر - چال سے

جو دیکھا مجھے تو پیا منہ کو موڑ اسی طرح کرتی رہی توڑ جوڑ + (میر حسن)

توڑ کرنا - ا - فعل لازم - رد کرنا - جواب دینا - داؤں کا جواب دینا - کشتی یا خنجر بازی کے پیچ کا جواب دینا سے

اے دل صد چاک کا مجھ کو زندگی سے ہو نہ تنگ پیچ کا اُن گیسوؤں کے شانہ بنکر توڑ کر (خواجہ آتش)

توڑا - ا - ہ - اسم مذکر - بعض - چارہ +

توڑا - ہ - اسم مذکر (۱) کمی - قحط - قلت - کوتاہی - نامیسری سے

ہوس ہم تشنہ کامی کا نہ کھا تو ٹوٹے قاتل پہ نہیں اے یار یہاں آب دم شمشیر کا توڑا (ہوس)

سیمتن توڑوں کا کیا توڑا ہے گردکا ریبہم ہیں رنگ زردی کی دولت اپنے دارا (ے)

(۲) رسّی کا ٹکڑا (۳) ہلس - ہل کی پھاڑ - ہل کی وہ لمبی لکڑی جس میں جوا ہوتا ہے (۴) فلیتہ بندوق - بندوق چھوڑنے کا رسّی کا ٹکڑا - شتابہ - بتّی - سوختہ - پلیتہ - فلیتہ سے

دل ہے ہوتے بارُوت کا دانہ خالِ بینی گلُو ہے
بینی ہے بندوق دہ نالی توڑا تا گیسو ہے (نامعلوم)

(۵) زنجیرِ گُلو خواہ پا جو بطورِ زیور اکثر عورتیں پہنا کرتی ہیں - صاحبانِ ہنود میں مردوں کے گلے کا بھی توڑا ہوتا ہے سے

گلے کا ہیں تمہارے آج اس میں سر اگر مارے پھوڑوں گا میں آپکے سر کی قسم توڑا (مشرور)

(۶) گردن کی معشوقانہ حرکت یا ناچتے وقت گھنگھروں کو بجا کر پاؤں سے گت لینا (۷) ہتیلی + اشرفی یا روپوں کی تھیلی - ہزار روپے یا اشرفیوں کی بھری ہوئی تھیلی سے

راہ دیں سے اسنے ہے توڑا تجھے اشرفی کا کب دیا توڑا تجھے (رنگین)

مفلس کی بزم میں یارو وہ لالچی کب آیا رکھتا ہے گرم زر کا جسکی بغل کو توڑا (انشا)

(۸) ایک قسم کی زنجیرِ طلا یا نُقرہ جو اکثر بانکے ترچھے سپاہی پگڑی کے اوپر لپیٹ لیتے ہیں سے

شفق میں یہ نہیں تارِ شعاعِ مہر سے ہوش لپیٹا تو نے جو دستارِ کجکلہ پہ تم توڑا (مشرور)

(۹) جزیرہ - ٹاپو (۱۰) کنارہ دریا - مینڈ - کنارہ (۱۱) آڑ - روک +

توڑا پڑنا - یا - **پڑ جانا** - ہ - فعل لازم - قلت ہو جانا - قحط پڑ جانا - کمی ہونا

گئے اشکوں کی جا لکنو خون دکھاپ تفکر تو شاید کانِ گوہر میں پڑا اے چشم تر توڑا (مشرور)

توڑا مروڑی - ہ - اسم مؤنث (بازاری) توڑنا - مروڑنا - چھینا جھپٹی - ہاتھا پائی - ملنا دَلنا سے

اگر یہی توڑا مروڑی رہے گی تو کاہے کو انگیا اکڑی رہے گی (میر علی)

توڑنا - ہ - فعل متعدی (۱) شکستہ کرنا - ٹکڑے کرنا + پھوڑنا - پھاڑنا - چیرنا - شق کرنا جیسے سر توڑنا سے

ستمگر وہ اپنا کمان توڑ دیجیے توڑے پر جو زور پیچ کا تنہ ٹوٹ جائے (دوا)

(۲) چُور چُور کرنا۔ ریزہ ریزہ کرنا۔ پاش پاش کرنا (۳) جدا کرنا۔ علیحدہ کرنا۔ ٹہنی سے کسی پھل کا الگ کرنا۔ بینا۔ چُننا۔ جیسے پھول توڑنا (۴) زمیندار، ہل جوتنا۔ زمین کو پھاڑ کر قابلِ زراعت کرنا۔ غلبہ رانی کرنا (۵) ٹوکا ڈالنا۔ سینہ لگانا۔ کونچھل دینا (۶) ازالۂ بکر کرنا۔ چیرا اتارنا۔ بکارت دُور کرنا (۷) کم کرنا۔ گھٹانا۔ نکال ڈالنا۔ جیسے کنوئیں کا پانی توڑنا۔ (۸) مینڈھ یا پانی کی ڈول کاٹنا۔ پانی کاٹنا۔ نہر سے پانی لینا (۹) رد کرنا۔ منسوخ کرنا۔ فسخ کرنا۔ ارادہ پھیرنا (۱۰) منہدم کرنا۔ ڈھانا۔ گرانا۔ جیسے دیوار توڑنا (۱۱) دُور کرنا۔ مٹانا ؎

لاے ... بت کو اتحاد کرکے کفر توڑا خدا خدا کرکے (مومن)

(۱۲) انقطاع کرنا۔ قطعِ تعلق کرنا۔ دوستی نہ رکھنا۔ ربط نہ رکھنا۔ جیسے سب توڑیں میرا رب نہ توڑے ؎

تجھ سے میں اکبار توڑوں کس طرح میں قدم تیرے بچھوڑوں کس طرح (انشاؔ)

(۱۳) موقوف کرنا۔ ابالش کرنا۔ تخفیف کرنا۔ جیسے محکمہ یا عملہ توڑنا۔ (۱۴) فتح کرنا۔ جیتنا۔ لے لینا۔ جیسے قلعہ توڑنا (۱۵) کُھلنا۔ چھیننا۔ جیسے مُنہ توڑنا (۱۶) ملا لینا۔ اپنی طرف کرلینا۔ جیسے گواہ توڑنا (۱۷) ورزش کرنا۔ کسرت کرنا۔ بدن کمانا۔ ریاضت کرنا (۱۸) خرد کرنا۔ روپیہ بھنانا۔ (۱۹) کھانا۔ مفت اور بے محنت کھانا۔ جیسے روٹیاں توڑنا (۲۰) اکھاڑنا۔ الگ کرنا۔ جیسے دانت توڑنا (۲۱) کمزور کرنا۔ ضعیف کرنا۔ ناتوان کرنا۔ قوت گھٹانا۔ جیسے بیماری نے توڑ دیا (۲۲) ہٹانا۔ گھٹانا۔ جیسے ہمت توڑنا (۲۳) نفاق ڈلوانا۔ دل میں فرق کرانا (۲۴) بھانجی مارنا (۲۵) بنانا۔ تیار کرنا۔ جیسے بڑیاں توڑنا۔ سویاں توڑنا +

توڑنا جوڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) بگاڑنا۔ سنوارنا۔ اجاڑنا۔ بسانا (۲) کسی امر میں نہایت قدرت اور اختیار رکھنا۔ بگاڑنے اور بنانے پر قادر ہونا (۳) ملاقات و ترکِ ملاقات کرنا۔ ملنے نہ ملنے پر اختیار ہونا۔ سازو ناساز ہونا۔ موافق و ناموافق ہونا +

سررشتۂ محبت یاروں کے ہاتھ ہے کیا وہ آپ ہی توڑتے ہیں اور آپ ہی جوڑتے ہیں (ہدایت)

توڑ کا مروڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اکڑنا۔ مسلنا۔ غرور کرنا۔

توڑی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (پورب) (۱) رائی۔ سرسوں۔ خردل۔ سرشف (۲) سرسوں کا درخت +

تُوڑی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (گنوار) (۱) گیہوں یا جَو کا بُھس۔ بھُس (۲) چارہ +

توڑے دار۔ ا۔ صفت۔ وہ بندوق جو فلیتہ کے ذریعہ چھوڑی جائے۔

توزک۔ ت۔ اسمِ مؤنث (۱) سامان۔ آرایش۔ انتظام (۲) شان و شوکت۔ (۳) قانون۔ قاعدہ۔ ضابطہ۔ آئین (۴) روزنامۂ شاہ۔ بادشاہ کا روزنامچہ جو اُسنے خود لکھا ہو۔ جیسے توزک بابری۔ جہانگیری۔ تیموری وغیرہ +

توزک و احتشام۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ شان و شوکت۔ شان و شکوہ۔ بھیڑ بھڑکا۔ فوجی دھوم دھام +

توزیع۔ ع۔ اسمِ مؤنث (۱) پراگندگی۔ (۲۔ قانون) زرِ لگان کے ادا کرنے والے پر حساب ظاہر کرنا +

توشدان۔ ا۔ اسمِ مذکر صحیح (توشہ دان) کارتوس رکھنے کا بکس جو سپاہیوں کی پیٹی سے وابستہ رہتا ہے +

توسّط۔ ع۔ اسمِ مذکر (۱) میانہ روی۔ اعتدال۔ بیچ۔ درمیان (۲) ذریعہ وسیلہ۔ آسرا +

توسّل۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ وسیلہ ڈھونڈنا۔ کسی کو بیچ میں ڈالنا۔ وسیلہ ذریعہ۔ سفارش۔ شفاعت +

توسن۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ بے سدھا گھوڑا۔ تُند اور سرکش بچھیرا۔ وہ بچھیرا جو لاگھا نہ گیا ہو + گھوڑا +

توسہی۔ ہ۔ تابع فعل (عور) (۱) ضرور بالضرور۔ لاکھ نہیں مقرر۔ شرطیہ ؎

ٹھکا دیا تھا نہ تو نے یہی بھلا اس کا بدلا نہ لوں تو سہی (میر حسن)

(۲) بے شک۔ بے شبہ۔ بے گمان۔ یقیناً ؎

ان دونوں کمر بن نہیں آتا ہے کہنے دو بہار ہے میں جون مجنوں سے تعلیم بیاباں تو سہی (امیر)

(۳) سمجھو نگا۔ تو میرا نام دیکھ تو ؎

تو سہی رشک کی آتش سے جلاؤں تجھکو + سچ تو ہے حرفِ غلط اور اٹھاؤں تجھکو (حکمت)

اہلِ دل دیتے نہیں ہمزوں جو غم کی دکھلاو + کوہکن کو خواہ شیریں سے جلاؤں تو سہی (ہمزوں)

زُمرے صاحب اپنے مُنہ پر رکھنے والا تو سہی + ابکے یاں پائے نہ اک تارِ گریباں تو سہی (ناسخ)

(یہ لفظ مندرجہ کے مرتع پر بولا جاتا ہے)

توشدان۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ توشہ دان۔ وہ ظرف جس میں سفر کی خوراک رکھیں۔

توشک۔ ت۔ اسمِ مؤنث۔ روئی دار بستر۔ گھتا۔ گدا۔ گدیلا۔ بچھونا۔ گدڑی۔ بچھونا۔ روئی دار فرشِ پلنگ + سوڑیا +

توشک خانہ۔ ت۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ وہ مکان جہاں اوڑھنے پہننے بچھانے کے کپڑے رہیں۔ اسباب اور زیور کا مکان یا

دفتر جو امیروں کے ہاں ہوتا ہے۔ پارچہ خانہ۔ ملبوس خانہ ÷ کوٹھا کوٹھیار۔ ذخیرہ ÷

توشہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) زادِ راہ۔ وہ کھانا جو مسافر اپنے ساتھ لیجائے جیسے بغل میں نہیں توشہ اور منزل کا بھروسہ (۲) کھانے پینے کی چیز جیسے اپنا توشہ اپنا بھروسہ (۳) وہ کھانا جو مُردے کے ساتھ لے جاتے اور وہاں گورکن کو بعد از دفن دیدیتے ہیں (۴) کسی ولی یا بزرگ کے نام کا کھانا جو عُرس کے روز تقسیم کیا جاتا ہے۔ مثلاً توشۂ اصحابِ کہف و توشۂ حضرت نظام الدین اولیا قدس سرہ العزیز (۵) راستہ کا خرچ۔ سفر خرچ ÷

توشۂ عاقبت یا توشۂ عُقبیٰ۔ ف ہ ع۔ اسم مذکر۔ اعمالِ نیک اچھے کام۔ وہ کام جو اس جہان میں کام آئیں ÷ وہ معصوم بچہ جو ماباپ کے سامنے مرجائے اُس کو بھی اِس لحاظ سے کہ وہ گناہ بخشوائے گا صبر والانے کے لیئے توشۂ عاقبت کہتے ہیں ÷

توشہ خانہ۔ یا توشخانہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ دیکھو (توشک خانہ) ÷

توشیح۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) لغوی معنے بدھی گلے میں ڈالنا ÷ آرایش کرنا۔ (۲) علمِ بیان کی ایک صنعت کا نام جس میں ابیات کے اوّل کا ایک ایک حرف یا مصرعوں کے شروع کا ایک ایک سینے سے ممدوح کا نام نکل آئے جیسے اِن بیتوں سے احمد کا نام نکلتا ہے۔

اے خداوندِ ہر زمین و مکان   حمد تیری ہو کس زباں سے بیاں
مجھ میں جرأت نہ دل کو تاب و تواں   داد قدرت کہاں۔ کہاں انساں } مؤلف

توصیف۔ ع۔ اسم مؤنث۔ تعریف۔ خوبی۔ وصف بسراہ۔ بیان۔ بکھان ÷

توضیح۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) روشن اظاہر کرنا شرح۔ تشریح۔ انشراح۔ تصریح توجیہ ÷ نظیر۔ تعبیر۔ بیان۔ وضاحت ÷ عقدہ کشائی (۲۔ قانون) نقشۂ مالگزاری ÷

توغُّل۔ ع۔ اسم مذکر۔ کامل شغل کرنا۔ ایک کام میں بہت لگا رہنا ÷

توفیر۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) زیادتی۔ بچت ÷ فائدہ۔ فاضل۔ فالتو۔ جو اجارہ پر ہو۔ فراوانی (۲) بالائی یافت۔ دستوری۔ حق السعی۔ حق المحنت ÷

توفیق۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) لغوی معنے موافق و برابر کرنا (۲) خدا تعالےٰ کا بندہ کی خواہش کے موافق نیک اسباب بہم پہنچانا (۳) ہدایت۔ رہنمائی خدا کا فضل۔ خدا کی مہربانی (۴۔ ۱) قابلیت۔ لیاقت (۵) مدد۔ معاونت

آسرا۔ وسیلہ۔ وساطت (۶) سردھا۔ ہمت۔ طاقت۔ حوصلہ ÷

توقُّع۔ ع۔ اسم مؤنث۔ اُمید۔ بھروسا۔ آس۔ خواہش۔ آرزو۔ اِچّھا۔ آسرا۔ تمنا

توقُّف۔ ع۔ اسم مذکر۔ دیر۔ وقفہ۔ ڈھیل۔ صبر۔ تامّل۔ تاخیر۔ تحمُّل ÷

توقیر۔ ع۔ اسم مذکر۔ عزت۔ حُرمت۔ تعظیم و تکریم۔ بزرگی۔ وقعت۔ عظمت۔ قدر و منزلت ÷

توکُّل۔ ع۔ اسم مذکر (از وکل) اپنے تئیں خدا کے سپرد کرنا۔ خدا پر بھروسا کرنا۔ دُنیا سے دل برداشتہ یا بیکل ہونا۔ خدا تعالیٰ کی طرف توجہ کرنا ÷ اپنے عجز کا اقرار کرنا۔ تکیہ۔ بھروسا۔ اعتماد۔ اپنے کاموں کو دوسرے پر چھوڑ دینا ÷

توکُّل پر بیٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ خدا پر بھروسہ کرکے بیٹھنا۔ اپنے سارے کام خدا پر چھوڑ دینا۔ خدا کے نام پر رہنا ÷ بیکار بیٹھنا۔ خالی رہنا ÷ بہتری کی اُمید رکھنا ÷

توکھ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (قالُون) وہ بڑا ستون جو تین موضعوں کی حد ملنے کی جگہ پر گاڑا جاتا ہے۔ بُرجی۔ کھنڈا ÷

تول۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ وزن۔ مقررہ وزن ÷ جانچ۔ اندازہ ÷

تولا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) بارہ ماشہ کا وزن۔ ۹۶ رتی کا بٹ (اس معنی میں تولہ بہائے ہوز بھی لکھا جاتا ہے) (۲) تولنے والا۔ تلوّیا ÷

تولا ماشہ۔ ہ۔ صفت۔ متلوّن مزاج۔ وہ مریض یا نازک مزاج آدمی جو ذرا سی بے اعتدالی میں دگرگوں ہو جائے۔ غیر مستقل مزاج۔ بے سکون۔ بے ثبات

تَوَلّا۔ ع۔ اسم مذکر (۱) محبت (۲) اُمید ÷

تولا۔ ہ۔ اسم مذکر (گنوار) بڑے مُنہ کا ہنڈا ÷

تولائی۔ ع۔ اسم مذکر۔ محبت رکھنے والا۔ محبِّ اہلِ بیت۔ اہلِ تشیعہ کا وہ فرقہ جو تبرّا نہ کرے۔ تبرّائی کا نقیض ÷

تَوَلُّد۔ ع۔ اسم مذکر۔ پیدایش۔ پیدا ہونا۔ جنم ÷

تولّد ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ پیدا ہونا۔ جنم لینا ÷

تولنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) وزن کرنا۔ جوکھنا۔ اندازہ کرنا۔ جانچنا (۲) لیاقت و قابلیت کا تخمینہ کرنا ؎

روئے کو مرے تولتے ہے وہ نظروں میں ÷ اِس گوہرِ اشک کی بھی رتّی چمکی (د،ن)

(۳) مقابلہ کرنا (۴) فکر کرنا۔ خیال جاننا ÷ تصور کرنا (۵) حربہ کا اور جانچنا۔ تلوار یا کسی اور ہتھیار سے حملہ کرنے پر آمادہ ہونا

تولیا۔ ہ۔ اسم مذکر (انگریزی ٹوئیل Towel کا بگڑا ہوا ہے)۔ دستمال۔ رومال۔ انگوچھا ÷

تول

تولیت - ع - اسم مذکر - ولی بنانا + کسی شخص کو کسی کام کا ذمہ دار بنانا - مختار قرار دینا + سرپرستی - ذمہ داری + امین بنانا +

تولیت نامہ - ف - اسم مذکر (قانون) ولی بنانے کی تحریر - مختار نامہ

تولید - ع - اسم مؤنث (۱) جنانا - پیدا کرنا - کسی چیز کا خاصیت اور تاثیر سے پیدا کرنا (۲) پرورش کرنا +

تومڑی - یا - **تونبڑی** - ہ - اسم مؤنث (۱) چھوٹا تونبا - سوکھے ہوئے تونبے کی چھال جس میں فقیر پانی یا آہار رکھتے ہیں + کچکول (۲) مٹی کی چھوٹی سی لالٹین جس پر جھلی منڈھکر چراغ جلاتے ہیں - اور کبھی متیرے یا تربوز کی بھی ننھے بنا لیتے ہیں (۳) ایک قسم کی آتشبازی - (۴) گھڑیال کی تونبی - گھڑی کی تونبی (۵) رسولی - ہتوڑی - گھینگا - سرگلڑ

تومنا - فعل متعدی - بکھیرنا - روان روان جدا کرنا - روئی کو ہاتھوں سے کاتنے کے واسطے بکھیرنا (۲) ملنا دلنا - سوست مالی کرنا (۳) عیب کھولنا - قلعی کھولنا - پیٹنا - گڑے مردے اکھاڑنا سے

دیکھا کیسی دھوم ڈالوں گی ۔ روئی کی طرح تُوم ڈالوں گی (شوق)

تومیا سوت - ہ - اسم مذکر - بہت باریک اور عمدہ کتا ہوا سوت - جو انگلیوں سے اول روئی تُومکر بعد میں کاتا جاتا ہے +

تون - ہ - اسم مذکر (متروک) ترکش - تیروں کا تلوا +

تونا - یا - **توجانا** - ہ - فعل لازم - حیوانات کا حمل گرنا - اسقاط ہونا - گرب پات ہونا +

تونبا - ہ - اسم مذکر (۱) ایک قسم کا کدو سے تلخ - جسکو اندر سے خالی کرکے فقیر کشکول اور چھاگل وغیرہ بناتے یا ستار تنبورے وغیرہ میں لگاتے ہیں - مزا گرم و خشک +

تونبی - ہ - اسم مؤنث (۱) چھوٹا تونبا - تونبڑی - چھوٹا - کچکول سے

کہاں ہے آج تو جس کو ست او مطرب ۔ تری ستار کی تونبی ہو کیا کدو سے شراب (ناسخ)

(۲) جو گی جو سپیرے بجاتے ہیں +

تونبی ہاتھ میں لینا - فعل لازم - فقیری لینا - جوگی بننا + جوگن بننا سے

بنا ہیں جوگن کالے ہاتھ تونبی ۔ چلی وہاں سے وہ بندی خدا کی (زاہدہ بن تاتوان)

تُوں تاں کرنا - فعل لازم (۱) تو تیں کرنا - گالی گلوچ کرنا (۲) مغلظات بکنا - بدتہذیبی سے کلام کرنا +

تہ

توند - ہ - اسم مؤنث - بڑا پیٹ - سخت تند - دھوند - فربہی شکم +

توندل - ہ - صفت - بڑپیٹو - پیٹل - بڑے پیٹ والا - فربہ شکم - شکم دراز

تونس - ہ - اسم مؤنث - وہ تشنگی جو کسی طرح نہ بجھے - از حد پیاس - عطش +

تونسنا - ہ - فعل لازم - آفتاب کی گرمی کے مارے مضمحل اور بے تاب ہو جانا + پیاس اور تشنگی کا بڑھ جانا +

تونگر - ف - صفت - صحیح (تُوانگر) (۱) توانا - طاقتور (۲) امیر - دولتمند - مالدار - دھنی - متمول - مالامال (۳ - ۱) غنی - بے پروا +

تونگری - ف - اسم مؤنث - توانائی + دولتمندی - استغنا + لاابالی پن +

توہم - ع - اسم مذکر - وہم میں ڈالنا + وہم - وسواس - گمان - شک -

توہین - ع - اسم مؤنث (۱) لغوی معنے سست کرنا - ڈھیلا کرنا - کمزور و ناتوان کرنا (۲) طعن کرنا - طنز کرنا + طعنہ - طنز (۳) اہانت - ذلت - حقارت - بے عزتی - آبرو ریزی +

توہین عدالت - ع - اسم مؤنث - عدالت کی حقارت - عدالت کی بے توقیری

توئی - ہ - اسم مؤنث - ایک قسم کی کپڑے پر بنی ہوئی بیل جو عورتیں اکثر دوپٹوں اور رضائیوں وغیرہ پر لگاتی ہیں +

تِوے کی بُوند - ہ - صفت (۱) بہت جلد فنا اور معدوم ہو جانے والی چیز - ناپائدار - فنا پذیر (۲) معدوم - فنا - غائب غلہ سے

اپنے سوز دل سے ایسا نا بہ گردوں ہو گرم ۔ صبح کے ہوتے ہی ہر اختر توے کی بوند ہو (حکمت)

ہو جائیں پتلیوں ہی پہ آنسو توے کی بوند ۔ گرکام کر گئی تف دل چشم تر تلک (مصحفی)

(۳) غیر تسکین بخش - سیر و مطمئن نہ کرنے والی چیز +

حرارت سے تپ فرقت کی سوز دل دو بالا ہے ۔ توے کی بوند ہو جو جام دل پر اپنے چھالا ہو (حکمت)

توے کی تیری ہاتھ کی میری - ہ - محاورہ - نہایت لوٹ کھسوٹ - بے لحاظی - بے شرمی اور دغا کی فراوانی کی نسبت بولتے ہیں -

تہ - ف - اسم مؤنث (۱) نقیض بالا - نیچے - پائیں - زیر - نشیب - نہان - پستی (۲) تلا - پیندا - تلی - پیندی (۳) تھاہ - انت - قعر - پایان - انتہا (۴) پرت - پیٹ - کھلک - لاسے - چین - پچھت - سلوٹ + بٹ - طبق - پردہ - ردا - جیسے تہ جائے چلا جاتا ہے - یعنے خوب کھائے جاتا ہے (۵) اصل - مآل - انجام - جیسے تہ کار (۶) پوشیدہ مطلب - مخفی بات - پیچ - راز - بھید (۷) نکتہ - باریکی سے

دریا کی غور تو تہ اُلد ہی کچھ ہے ۔ اس معنے بار یکیں تو آگہی کچھ ہو (حکمت)

(۸) عدد واحد۔ طاق۔ یقین جفت کا ایک (۹) تلوار یا خنجر وغیرہ کا زنگ (صرف فارسی میں) (۱۰) تلچھٹ۔ دُرد۔ گاد (۱۱) فرش۔ سطح۔ زمین۔ جیسے صندل کی تہ جو عطریات میں دیجاتی ہے (۱۲) منشا۔ مغز۔ منذیہ + کُنکون (۱۳) جھلک۔ تحریر۔ باریک اور پتلا ورق ؎

ڈنگ رفتہ نے جھلک دکھلائی + مُنہ پہ ایک سُرخی کی تہ سی آئی (مومن)

تہ بازار۔ ف۔ اسم مؤنث۔ بازار کی زمین۔ جیسے تہ میکدہ۔ بمعنے زمین میکدہ (فارسی میں آتا ہے)

تہ بازاری۔ ف۔ اسم مؤنث۔ وہ محصول جو بازار نشینوں جیسے ترکاری فروشوں اور بساطیوں وغیرہ سے لیا جائے۔ لیکن محاورۂ حال میں بازار کے عام محصول کو کہتے ہیں اس میں خواہ وہ کانوں کے آگے تخت بچھانے والے ہوں۔ خواہ زمین پر بیٹھنے والے ہوں +

تہ بہ تہ۔ ف۔ تابع فعل (۱) تو بر تو۔ ہر ایک تہ میں۔ ہر ایک پرت میں۔ ایک کے نیچے ایک۔ پرت در پرت۔ طبق در طبق (۲۔ صفت) پیچ در پیچ۔ خم درخم +

تہ بند۔ ف۔ اسم مذکر۔ تہمت۔ لنگی۔ لنگوٹ۔ دھوتی + تہمد +

تہ پوشی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ زنانہ پیجامہ + وہ کپڑا جو ساڑھی کے نیچے ستر پوشی کے واسطے لپیٹ لیتے ہیں +

تہ پیچ۔ ف۔ اسم مذکر۔ پگڑی کے نیچے کا کپڑا۔ بطانہ +

تہ توڑنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) تمام کر دینا۔ انتہا کو پہنچا دینا۔ نبیڑ دینا۔ نمٹا دینا۔ ختم کر دینا (۲) کنوئے کا پانی نکال دینا۔ کنوئے کی زمین نکال دینا +

تہ جمانا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) ایک چیز کے اوپر دوسری چیز ملا کر رکھنا۔ ایک چیز کھا کر دوسری چیز کھانا۔ کھانے پر کھانا +

تہ خانہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ بھونرا۔ دخمہ۔ سرداب۔ نہانخانہ۔ سرد خانہ۔ وہ مکان جو زمین کے اندر بنایا جائے۔ وہ مکان جو مکان کی تہ میں گرمی سے بچنے کیلئے بنایا گیا

تہ دار۔ ف۔ صفت۔ دقیق۔ مشکل۔ پیچدار۔ پہلو دار۔ ظاہر میں کچھ باطن میں کچھ۔ کنایہ دار ؎

اس میں تہ کیا ہے خدا جانے کہ اُسکا فرنے + آج جو شعر پڑھے بزم میں تہ دار پڑھے (معروف)

تہ درز۔ ا۔ صفت (عو) نیا کپڑا۔ وہ کپڑا جسکی تہ نہ ٹوٹی ہو + نیا۔ غیر مستعمل +

تہ دیگی۔ یا تہ دیغی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ نیچے کا کھانا جس میں روغن زیادہ ہوتا ہے۔ اکثر پلاؤ زردہ وغیرہ۔ چاولوں کے طعام کی نسبت بولتے ہیں + کھرچن +

تہ دینا۔ ا۔ فعل لازم (۱) ہلکا رنگ دینا (۲) تہ بہ تہ کسی چیز کا لگانا یا بچھانا جیسے پنجت میں میوہ کی تہ دینا وغیرہ +

تہ کر رکھو۔ ا۔ محاورہ۔ اظہار بیغرضی و استغنا کے موقعہ پر بولتے ہیں۔ لپیٹ رکھو۔ رکھ چھوڑو۔ اب نہیں چاہئے۔ بکوانے لگنے دو ؎

یار کا جامہ نہیں ہے گا عزیز + یوسف اپنا پیرہن تہ کر رکھے (تسلیم)

تہ کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) لپیٹنا (۲) کو تہ کرنا۔ تصفیہ کرنا۔ فیصلہ کرنا۔ چکانا۔ سرنمٹانا (۳) ترک کرنا۔ چھوڑنا +

تہ کا سچا۔ ا۔ صفت۔ تھان کا پورا۔ اگر دان۔ وہ کبوتر جو اپنا گھر نہ بھولے

تہ کو پہنچنا۔ ا۔ فعل لازم کسی بات کے مغز کو پہنچنا۔ حقیقت کو پہنچنا۔ انتہا کو پہنچنا۔ اصل مطلب دریافت کر لینا۔ منشاء کو پہچاننا +

تہ کی بات۔ ا۔ اسم مؤنث۔ انتہا کی بات۔ اصل بات۔ گہری بات

تہ ملانا۔ ا۔ فعل لازم۔ جوڑا لگانا۔ نر کے ساتھ مادہ کو ملانا +

تہ نشین ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ نیچے بیٹھنا۔ دل نشین ہونا۔ دل میں جم جانا۔ بیٹھے ہونا۔ نقش کالحجر ہونا +

تہ نہ ٹوٹنا۔ ا۔ فعل متعدی (عو) کسی کپڑے کا برتنے میں نہ آنا۔ نیا کا نیا ہونا۔ بالکل نیا و غیر مستعمل ہونا +

تہ و بالا۔ ف۔ تابع فعل۔ زیر و زبر۔ نیچے اوپر۔ اُتھل پتھل۔ اُلٹ پلٹ۔ ٹلے کا اوپر اوپر کا تلے۔ متزلزل +

تہ و بالا کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ نیچے اوپر کرنا۔ زیر و زبر کرنا۔ اُلٹ پلٹ کرنا (۲) متزلزل کرنا۔ خاک میں ملانا۔ برباد کرنا۔ مسمار کرنا۔ منہدم کرنا۔ پائمال کرنا۔ غارت کرنا۔ ڈھانا +

تہ و بالا ہونا۔ ا۔ فعل لازم (۱) زیر و زبر ہونا۔ اُلٹ پلٹ ہونا۔ تتر بتر ہونا۔ مسمار ہونا۔ برباد ہونا۔ منہدم ہونا۔ غارت ہونا +

تھا۔ ہ۔ فعل ناقص۔ علامت ماضی بعید۔ بود کا ترجمہ +

تھاپ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) تھپڑ۔ تماچہ۔ تھپکی۔ جیسے شیر کی تھاپ (۲) طبلہ کی آواز جو دونوں ہاتھوں کی پوری انگلیوں کی ضرب سے نکلتی ہے +

تھاپ دینا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) تھپڑ مارنا (۲) طبلہ پر ضرب لگانا (۳) ناچ ختم ہونے یا دوسرا طائفہ بدلا جانے کی علامت ظاہر کرنا ✦

تھاپ مارنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ طمانچہ مارنا۔ شیر کا تھپڑ مارنا۔ پہلوانوں کا ماتھے پر تھپکی دینا ✦

تھاپا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (ہندو) (۱) لغوی معنے جو پایہ کے پاؤں کا نشان (۲) ہاتھ کا وہ پورا نشان جو مہندی ملکر دیواروں پر یا وداع کے وقت صاحبانِ ہنود میں سمدھی کی کمر پر لگاتے ہیں (۳) وہ چاک کا نشان جو زمیندار مٹی ڈالکر کھلیان پر شب کو لگا جاتے ہیں۔ تاکہ کوئی اُس میں سے چرائے تو معلوم ہو جائے (۴ سنگتری) وہ نقش و نگار جو ہلدی اور آٹا گھول کر دیوار پر بیاہ شادی اور ٹونا ٹوٹکا وغیرہ کے موقع پر بنا کر اُسے پوجتے ہیں۔ بلکہ چھٹے مہینے نوراتوں کی چھماہی اشٹمی کو کبھی دیوی کے نام کا "تھاپا" لگاتے ہیں ✦

تھاپنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) گو برپا تھنا۔ اُپلے بنانا (۲) نوراترے میں ایک کورے گھڑے میں پانی بھر کے درگا کے سامنے رکھنا اور اُسکی پوجا کرنا۔ (۳) مُورتی استھاپن کرنا۔ مورتی رکھنا ✦

تھاپنا کی پوجا۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) وہ دیوی کی پوجا جو چیت سُدی پڑوا کو ہوتی ہے ✦

تھاپی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) تھپکی۔ طمانچہ (۲) کمہار کا اوزار جس سے برتن گھڑتا ہے (۳) کوبہ۔ چونے پر چوٹ لگانے کا چوبی آلہ ✦

تھال۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پیتل یا کانسی کا خوان۔ طشت۔ بڑا طباق۔ سینی۔ خوانِ شیرینی ✦

تھالی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ تھال کی تصغیر۔ تشتری۔ تانبے پیتل یا کانسی کی چھوٹی رکابی۔ مٹھائی کا خوان ✦

تھالی بجنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ سانپ کے کاٹے کے آگے تھالی کی آواز کے ساتھ منتر پڑھنا ✦

تھالی بجانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) سانپ کے کاٹے ہوئے کے آگے تھالی بجا کر منتر پڑھنا (۲) بچہ پیدا ہونے پر اُس کا ڈر نکالنے کیواسطے تھالی یا توا بجانا۔ گر صاحبانِ ہنود میں لڑکا پیدا ہونے پر تھالی اور لڑکی پیدا ہونے پر چھاج بجاتے ہیں جس سے یہ غرض ہو کہ لڑکا کمانے کے واسطے پیدا ہوا ہے اور لڑکی پھٹکانے کو ✦

تھالی پھرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اسقدر ہجوم ہونا کہ اگر تھالی پھینکیں تو زمین پر نہ گرے لوگوں کے سروں پر پھرے۔ کثرت سے ہجوم ہونا۔ بھاری ازدحام ہونا۔ بیان سے باہر انبوہ ہونا ✦

تھالی جوڑ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ کٹورا مع تھالی و سرپوش جو اکثر جہیز میں دیا جاتا یا امیروں کو اُس میں ڈھانک کر آب اور خاطت سے پانی پلایا جاتا ہے ✦

تھالی کا بینگن۔ ہ۔ صفت۔ رکابی مذہب۔ وہ شخص جو لالچ یا طمع کے باعث ہر ایک کی طرفداری کرنے لگے۔ بن پیندی کا بدھنا۔ غیر مستقل مزاج جس کی بات میں بیدرک نہو۔ قول کا کچا ✦

تھامنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) روکنا۔ مزاحمت کرنا۔ باز رکھنا (۲) آڑ لگانا۔ ٹیکن لگانا۔ اڑواڑ لگانا (۳) پکڑنا۔ گرفتار کرنا (۴) ہاتھ میں لینا۔ لینا (۵) ٹھیرنا۔ کھڑا کرنا جیسے گاڑی تھامنا (۶) سنبھالنا۔ آسرا دینا۔ پُشتی کرنا۔ مدد کرنا (۷) پرورش کرنا۔ پالنا (۸) سائی لینا۔ بیعانہ پکڑانا۔ (۹) نظربند رکھنا۔ بٹھا رکھنا ✦

تہاں۔ ہ۔ تابع فعل۔ وہاں۔ اُس جگہ جیسے جہاں تہاں مارا پھرتا ہے۔

تھان۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) جگہ۔ مقام۔ استھان۔ مکان۔ ٹھیرنے کی جگہ۔ ٹھیا۔ محلہ۔ صدر مقام۔ ہیڈ کوارٹر (۲) گھوڑا باندھنے کی جگہ۔ اصطبل۔ آخور۔ وہ گھاس جو گھوڑے کے نیچے بچھاتے ہیں (۳) مزار۔ درگاہ۔ روضہ۔ قبر جیسے ستیا کا تھان (۴) کپڑے گزنے وغیرہ کی مقدار۔ آدھا طاقہ (۵) عدد۔ ٹھور۔ سکہ کا مادہ جیسے ایک تھان اشرفی (۶) جوتا کا جوڑا۔ نسل۔ کھیت۔ جیسے اچھے تھان کی گھوڑی (۷) بازاری) عضو تناسل۔ خصیتیں

تھان کا ٹرا۔ ہ۔ صفت (۱) وہ گھوڑا جو تھان پر شرارت کرے۔ اپنے گھر پر شیر ہونے والا آدمی۔ گلی کا کتا ✦

تھان کا سچا۔ ہ۔ صفت۔ غریب گھوڑا۔ وہ گھوڑا جو ہر ایک جگہ سے چھوٹ کر اپنے تھان پر آٹھیرے ✦

تھان میں آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ گھوڑے کا خاک میں لوٹنا ✦

تھانگ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) چوروں کا گھر۔ مسکنِ دزداں (۲) اپنا کھوج سُراغ (۳) سازش۔ بھید۔ جیسے بے تھانگ چوری نہیں (۴) چوروں کی گھات۔ کمینگاہ ۔

جب سے خبر ہے خال کی تھانگ ✦ تب سے تشابے بند چاروں دانگ (میر)

تھانگ دار۔ ا۔ اسم مذکر۔ مالِ مسروقہ کا دربردہ فروخت کرنے والا۔

تھانگ لگانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ پتا لگانا۔ سُراغ لگانا۔ کھوج لگانا۔ چور یا مجرم کا پتا لگانا۔ مال یا دولت کا پتا لگانا +

تھانگی۔ یا۔ تھانگیا۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) سُراغ رساں۔ پتا لگانے والا (۲) چوروں کو خبر دینے والا۔ چوروں کا بھیدی (۳۔ تھانگون) چوری کا مال لینے والا (۴) چوری کا مال نکالنے یا برآمد کرانے والا۔ مُخبر۔ جاسُوس (۵) چوروں کا سردار +

تھانولا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ درخت کی جڑ کے گرد گڑھا جو پانی دینے کے واسطے کھود دیتے ہیں (اہلِ لکھنؤ نے اسکو تھالا باندھا ہے) +

تھانہ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) پولیس کی چوکی۔ پولیس اسٹیشن۔ کوتوالی۔ وُہ جگہ جہاں سرکاری سپاہی رہتے ہیں (۲) بانسوں کا ڈھیر +

تھانہ بٹھانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ پہرا بٹھانا۔ پہرا لگانا۔ حراست کرنا۔ چوکی بٹھانا +

تھانہ چڑھ آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ سرکاری سپاہیوں کا کسی مکان پر چڑھ آنا۔ پولیس کے سپاہیوں کا گھیر لینا +

تھانیدار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پولیس کا سب انسپکٹر۔ پولیس کا افسر۔ کوتوال +

تھانے داری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ تھانے کی افسری۔ کوتوالی۔ تھانہ داری کا منصب یا عہدہ +

تھاور۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) سنیچر۔ ہفتہ۔ شنبہ +

تھاوس۔ ہ۔ اسم مذکر (گنوار) صبر۔ تحمل۔ برداشت +

تھاہ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) دریا۔ سمندر یا کنوئیں کی تہ۔ عمق۔ گہرائی۔ گہراؤ (۲) پتا۔ ٹھکانا (۳) انتہا۔ انجام۔ انت۔ نہایت۔ غایت (۴) ادراکِ معنی۔ مغزِ سخن (۵) حالِ دل۔ راز۔ بھید۔ عندیہ۔ منشا۔

تھاہ پانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) عمق معلوم کرنا۔ دریا وغیرہ کی گہرائی دریافت کرنا (۲) کُنہ کو پہنچنا۔ حقیقت دریافت کرنا۔ ماہیت سے واقف ہونا (۳) انجام دریافت کرنا۔ انتہا پانا۔ حقیقت کو پہنچنا۔ اصل بھید سے واقف ہونا۔ راز پانا ؎

ہیں مثلِ حباب گرم غافل + مشکل ہے ہماری تھاہ پانی (بہار)

(۴) منشا پانا۔ عندیہ دریافت کرنا +

تھاہ لینا۔ ہ۔ فعل لازم۔ پانی کی گہرائی دریافت کرنا (۲) عندیہ لینا۔ منشا معلوم کرنا +

تھاہ ملنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) دریا کی گہرائی معلوم ہونا۔ تہ ملنا (۲) انجام معلوم ہونا۔ انتہا کو پہنچنا۔ پتہ لگنا۔ سراغ ملنا ؎

غوطے کھلواتی ہیں یہ فرزیں تری ای بحرِ حسن + تھاہ ایک ایک بات کی دو دو پہر ملتی نہیں (صبا)

تہائی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ تیسرا حصّہ۔ ثُلث +

تہبند۔ ف۔ اسم مذکر۔ فارسی میں تہمد بھی آیا ہے۔ لُنگی۔ ستر پوشی۔ لنگوٹ۔ دھوتی۔ انگوچھا وغیرہ +

تھپ جانا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) لیس جانا۔ چپک جانا۔ چسپاں ہو جانا (۲) تھپے پڑ جانا۔ سر ہو جانا۔ کسی الزام کا لگ جانا ؎

دیدے گالی گر کوئی بازار میں مُڑ کر نہ دیکھ + تجھ ہی پر تھپ جائیگی دیکھا اگر مُنہ موڑ کر (معروف)

تھپڑ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ طمانچہ۔ تھاپ۔ چپڑ۔ رہپٹ۔ رپٹا (۲) تہ۔ طبق۔ تھلا۔ پرت۔ لیو (۳) پھنسیوں وغیرہ کا چھتا۔ داد کا چھتا (۴) پانی کی چھال۔ ہلپا۔ لطمۂ آب۔ تلاطم۔ موج۔ ہلکورا۔ جھکولا (۴) تیز ہوا کا صدمہ۔ ضربِ بادِ تُند (۵) پنجہ۔ چنگال۔ نہنگل جیسے شیر کا تھپڑ +

تھپڑ لگانا۔ یا۔ مارنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ طمانچہ رسید کرنا۔ دھپ جڑنا +

تھپڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ تالی۔ دونوں ہتھیلیوں کو ملا کر ہاتھ بجانا +

تھپڑی بجنا۔ یا۔ پٹنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) تالی بجنا۔ تالی پٹنا (۲) خاک اُڑنا۔ رُسوائی ہونا۔ بے عزتی ہونا +

تھپڑی پیٹنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) تالی بجانا (۲) رسوا کرنا۔ خاک اُڑانا۔ بے عزت کرنا۔ تضحیک کرنا +

تھپک تھپک کر رکھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ تھام تھام کر رکھنا + روک تھام کرنا۔ دم دلاسا دیکر روکنا یا باز رکھنا + کچھ طمع دیکر صبر دلانا +

تھپکنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) بچے کی پیٹھ پر سُلانے کے واسطے آہستہ آہستہ تھپکی لگانا۔ بچے پر سج سج ہاتھ مارنا تاکہ وُہ سو رہے ؎

طفلی ہی میں اسکو فتنہ تک کر + دایہ بھی سُلاتی تھی تھپک کر (غیرت)

(۲) آہستہ آہستہ چوٹ لگانا (۳) غصّہ دھیما کرنا۔ غصّہ فرو کرنا۔ کسی بات کو روکنا۔ تھامنا۔ دبانا وغیرہ +

تھپکی۔ ہ۔ اسم مؤنث (پہلوان) کسی کے ماتھے پر ہتیلی سے ضرب لگانا (۲) حریف کی تلوار یا اسی قسم کے اور ہتھیار پر اس طرح ہاتھ مارنا کہ اَوندھا جا پڑے +

تھپنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ لگنا۔ دھبہ پڑنا۔ سر ہونا۔ الزام لگنا ؎

کر کے خونِ دل بس مژگاں نگہ پر تھپ گئی + چشم پر پردہ ہے ہو دو دانستہ تہمت تھپ گئی (حکمت)

تھپیڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ تھپڑ کی تصغیر یا تحقیر +

تھتیر ۔ ہ ۔ صفت ۔ ہیمن اور ستر ۔ ہشتاد وسہ ۔ ۷۳ +

تھتر کے بیجوں کو پہنچانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (عو) نہایت مفلس بنا دینا کھوج کھو دینا ۔ ستیاناس کر دینا (صحیح ترتیلے کے بیجوں کو پہنچانا ہے کیونکہ یہ ہندی محاورہ ہے اور ہندوؤں میں اسی طرح بولا جاتا ہے ۔ ہندوؤں ہی سے مسلمان عورتوں میں رائج ہو گیا) +

تھتر کے بیجوں کو پہنچنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (عو) ستیاناس ہونا ۔ برباد ہونا تباہ ہونا ۔ نیواں ناس ہو جانا +

(ہندو تل کے بیجوں میں ملتا بوتے ہیں) +

تھتیڑی ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ دیوار کا سالیو ۔ پپڑی + پرت ۔ طبق +

تھتر لگنا یا جمنا ۔ فعل لازم ۔ جمنا ۔ پپڑی جمنا جیسے میل کے تھتر کے تھتر لگ گئے ۔ دانت نہ مانجھنے سے میل کے تھتر جم گئے +

تھتنگ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ پردہ دری ۔ رسوائی ۔ ذلت + بے عزتی ۔ بے آبروئی + حقارت +

تھتکارا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (عو) (۱) تھو تھو کرنے کے قابل ۔ نام نہ لینے کے قابل (۲) ہیضہ ۔ نزلہ (۳) نزلہ ۔ زکام (متروک) (۴) صفت نالائق ۔ مردود ۔ مطرود ۔ لعنت زدہ ۔ ملعون ۔ پھٹکار کا مارا +

تھتکارنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (عو) (۱) تھو تھو کرنا ۔ ذرا سا تھوکنا (۲) نفرت کرنا ۔ لعنت بھیجنا ۔ کسی بُری چیز یا بات کے اثر سے بچنے کے واسطے تھوکنے کی آواز نکالنا (۳) جھوٹی قسم یا سوسے کے بعد تھو تھو کرنا ۔ توبہ کرنا ۔ نفرت ظاہر کرنا (۴) حقارت سے نکال دینا ۔ دھتکار دینا +

تھتکاری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) زنجیر ۔ بیڑی ۔ جولان ۔ سلاسل (۲) چڑیل ۔ ڈاین ۔ بلا +

کیوں چڑھی آتی ہے تھتکاری سے سر پر بلتی ۔ بھوت پنشاپ ہو کرتی نہیں مردود لحاظ (میر یار علی)

(۳) چھپکلی ۔ چلپاسہ + چپل +

تھتکاریاں ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) بیڑیاں ۔ سلاسل +

بڑا آپ اپنی فطرت سے ہوا تب ننگ کر کیا ۔ پاؤں میں جب ننگ کو کاٹے پڑیں تھتکاریاں (رنگین)

(۲) جوتیاں ۔ پاپوشیں (۳) چڑیلیں ۔ بلائیں (۴) چھپکلیاں + چپلیں +

تھتھانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ شوخی سے پھلانا ۔ منہ بنانا ۔ خفگی ظاہر کرنا ۔ ناراضی کھانا منہ بنانا ۔ منہ پھلانا +

تھتی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (عو) تودہ ۔ ڈھیر ۔ انبار جیسے مجھ پر تو قرض کی تھتی ہو گئی کس کس کو دوں ۔ ابھی کے بیٹھ رہنے سے بیٹے کپڑوں کی تھتی لگ گئی +

تہجد ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ لغوی معنی رات کو جاگنا اصطلاحی نماز شب جو اکثر نیک آدمی آدھی رات کے بعد اٹھ کر پڑھا کرتے ہیں ۔ اس نماز کی آٹھ رکعتیں ہوا کرتی ہیں اور وتر ملا کر گیارہ اور کبھی اس سے بھی زیادہ پڑھا کرتے ہیں +

تہجی ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ ہجے کرنا ۔ حروف مفردہ کا پڑھنا +

(جب حروف تہجی کہیں گے تو الف سے ے تک مراد ہوگی)

تہدید ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) خوف ۔ دھمکی ۔ ڈر ۔ گھرکی ۔ چشم نمائی (۲) سرزنش ۔ ڈانٹ ۔ تنبیہ ۔ تاکید +

تہذیب ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) آراستگی ۔ صفائی ۔ پاکی ۔ درستی ۔ اصلاح ۔ (۲) شائستگی ۔ خوش اخلاقی + اہلیت ۔ لیاقت ۔ آدمیت + مردمیت + انسانیت + ظرافت

تہذیب اخلاق ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) درستی اخلاق ۔ حسن اخلاق ۔ خوش اخلاقی (۲) اس رسالہ کا نام جو سر سید مرحوم کی ایڈیٹری سے شائع ہوتا تھا ۔

تہذیب کے خلاف ۔ ا ۔ صفت ۔ ادب قاعدہ کے خلاف ۔ نامعقول ۔ خلاف وضع + بدقماش ۔ بدکردار ۔ نااہل ۔ نالائق +

تہذیب یافتہ ۔ ع + ف ۔ صفت ۔ مہذب ۔ تربیت یافتہ ۔ مؤدب ۔ شائستہ + تعلیم یافتہ +

تھر ۔ ہ ۔ صفت (ہندی) ٹھہرا ہوا + اٹل ۔ اچل ۔ مستقل ۔ قائم ۔ ساکن ۔ برقرار + استوار ۔ مستحکم + بے زوال +

تھر رہنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (ہندی) (۱) ٹھہرا رہنا ۔ قائم رہنا ۔ اٹل رہنا (۲) سدا رہنا ۔ مستقل رہنا ۔ مستحکم رہنا ۔ بنا ٹھہرا رہنا +

سدا نہ پھولیں توریاں سدا نہ ساون ہوے ۔ سدا نہ جوبن تھر رہے سدا نہ جیوے کوے (دوہا)

تہرا ۔ ہ ۔ صفت (۱) تگنا ۔ سہ چند + تلا ۔ تین تہ کا ۔ تین طرح کا ۔ تین لڑکا +

تہرانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ تہرانا ۔ تیسری دفعہ کرنا ۔ تہرا کرنا ۔ تہرانا +

تھرانا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) کانپنا ۔ لرزنا ۔ تھر تھرانا ۔ لڑکھڑانا ۔ کپکپانا ۔ جھرجھری آنا (۲) یا خوف سے ہلنا (۳) خوف کھانا ۔ ڈرنا ۔ ڈرنا جیسے کسی کے نام سے تھرانا ۔ وہ تو استاد کے نام سے تھراتا ہے +

تھر تھرانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ دیکھو تھرانا +

تھر تھراہٹ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) رعشہ ۔ کپکپی (۲) لرزش ۔ جنبش +

تھر تھر کانپنا ۔ فعل لازم ۔ نہایت کپکپانا ۔ سردی یا خوف یا بخار سے ہلنا +

لغت | تلفّظ

تھرتھر کمپنی ـ ہ ـ اسم مؤنث ـ (پورب) ایک چڑیا کا نام جو ہر وقت دم پر تھرتھراتی رہتی ہے + ممولا ـ دھوبن +

تھرتھری ـ ہ ـ اسم مؤنث (۱) کپکپی ـ لرزہ ـ تھرتھراہٹ ـ لرزش ـ

آتش کے جو یہ پیالے دو دیئے شعلے کی طرح تن کو تھرتھری ہے (رنگین)

(۲) جاڑے کا بخار ـ تپ نوبت ـ جوڑی ـ تپ لرزہ +

تھرتھری چھوٹنا ـ ہ ـ فعل لازم ـ کپکپی چھوٹنا ـ کپکپانا ـ کانپنا ـ تھرتھرانا +

تھرکنا ـ ہ ـ فعل لازم (۱) ناچنا ـ مٹکنا ـ اعضا کا تحرّک کرنا ـ ٹھمکنا ـ پھڑکنا + جیسے بوٹی بوٹی پھڑکتی ہے (۲ ـ دکن) پرند کا اُڑنا ـ منڈلانا +

تھرمامیٹر ـ انگلش (Thermometer) اسم مذکر ـ مقیاس الحرارت ـ حرارت ناپنے کا آلہ ـ حرارت پیما ـ وہ آلہ جس سے گرمی کا اندازہ لگایا جائے +

تھروت ـ اسم مذکر ـ زین کے نیچے کی گدی ـ نمدہ ـ نمدِ زین ـ خوگیر +

تھڑا ـ ہ ـ اسم مذکر ـ جگہ ـ استھان ـ گدی ـ گرو کا ناموں کے بیٹھنے کی جگہ +

تھڑدلا ـ ا ـ صفت (۱) تنگ دل ـ بخیل ـ کنجوس (۲) کم ظرف + کم حوصلہ (۳) بزدل ـ نامرد ـ ڈرپوک +

تھڑم تھڑم کرنا ـ ہ ـ فعل لازم (عو) (۱) نفریں کرنا ـ لعنت ملامت کرنا ـ تھوتھو کرنا ـ ڈُرڈُر کرنا ـ پھٹا پھٹ کرنا ـ بھگو بھاتا + رسوا کرنا +

تھڑم تھڑم ہونا ـ ہ ـ فعل لازم (عو) ذلیل ہونا ـ بے عزت ہونا ـ رسوا و بدنام ہونا ـ مطعون ہونا ـ تھڑی تھڑی ہونا +

تھڑی ـ ہ ـ اسم مؤنث (۱) کمی ـ نوڑا (۲ ـ عو) کلمۂ نفریں ـ لعنت ـ پھٹ پھٹ

تھڑی ہے تری ذات شُنیا دپر + کہ عاشق ہوئی آدمی زاد پر (امانت)

تھڑی تھڑی کرنا ـ ہ ـ فعل متعدی (عو) لعنت ملامت کرنا ـ نفریں کرنا ـ برا کہنا ـ بھگو بھانا + اُڑدو اُڑدو کرنا +

تھڑی تھڑی ہونا ـ ہ ـ فعل لازم (عو) رسوائی ہونا ـ نفریں ہونا ـ اُڑدو اُڑدو ہونا ـ دھتکار اور پھٹکار ہونا ـ لعنت ملامت ہونا +

تھڑنا ـ ہ ـ فعل لازم (۱) کمی ہونا ـ تھوڑا ہونا + کم ہونا (۲) خاتمہ ہونا ـ تمام ہونا +

تہس نہس ـ ا ـ صفت ـ تہ و بالا ـ تباہ و برباد ـ ناس ـ غارت ـ برباد ـ اوجڑ ـ ویران +

(بعض لوگ اس کا املا تس نس لکھتے ہیں اور یہ محض غلط ہے کیونکہ عربی میں تعس بمعنی غم زدہ اور نحس نامبارک آیا ہے جس سے یہاں کچھ تعلق نہیں ـ البتہ تہ اور ناس سے مرکب خیال کر سکتے ہیں جس کے معنی جڑ بنیاد سے برباد ہونے کے صاف ظاہر ہیں ـ اہلِ لکھنؤ تہس نہس بولتے ہیں)

تہس نہس کرنا ـ ا ـ فعل متعدی (عو) کھوج کھونا ـ ملیامیٹ کرنا ـ تباہ و برباد کرنا +

تہس نہس گئی ـ ہ ـ صفت (عو) خانہ خراب ـ بے ٹھور ٹھکانے ـ عورت جس کا کہیں ٹھکانا نہ ہو +

تھکا ـ ہ ـ اسم مذکر (پورب) (۱) چکا ـ کسی جمی ہوئی چیز کا تھکلا (۲) ڈھیر ـ انبار ـ انبالا ـ انبار +

تھکا ـ ہ ـ صفت (۱) ہارا ـ ماندہ ـ کوفتہ ـ ماندہ شدہ (۲) عاجز ـ سست ـ ناچار ـ اکتایا ہوا ـ ہمت ہارا ہوا +

تھکا اونٹ سرا کو دیکھتا ہے ـ ا ـ کہاوت ـ ناچار آدمی سہارا تکتا ہے ـ مبتلائے آفت مخلصی کا طالب رہتا ہے +

لد کر چلے یوں پھر پشت و خم دیکھیے سرا کو جیسے تھکا اونٹ ہم دیکھیے (ذوق)

تھکا بیل ـ ہ ـ صفت (عو) سست آدمی ـ مہمل آدمی + جی چھوڑ ـ کام چور ـ حیلہ جو +

تھکا مارنا ـ ہ ـ فعل متعدی ـ پدانا ـ دق کر دینا ـ جی چھڑا دینا ـ ہرا دینا ـ عاجز کر دینا ـ چیں بلوا دینا ـ

جلد داں پہنچے کلام کوئی کیا ماریگا لے صبا تو دُور کا رستہ ہے تھکا ماریگا (ظفر)

تھکا ماندہ ـ ا ـ صفت ـ تھکا تھکایا ـ عاجز شدہ ـ تھکا ہارا +

تھکان ـ ہ ـ اسم مؤنث ـ ماندگی ـ کوفتگی ـ تکان +

تھکانا ـ ہ ـ فعل متعدی (۱) ہرانا ـ ماندہ کرنا ـ کوفتہ کرنا ـ شل کرنا (۲) عاجز کرنا ـ جی چھڑانا ـ سخت محنت سے کر مضمحل کرنا ـ دق کرنا ـ تنگ کرنا ـ پدانا ـ بھگانا ـ پھیرنا + حیران کرنا +

تھک کر چور ہونا ـ ہ ـ فعل لازم ـ بنہایت شل ہونا ـ از حد مضمحل ہونا ـ شکستہ ہونا ـ جوڑ جوڑ دکھنا +

تھکم تھکا ـ ہ ـ اسم مؤنث (پورب) تکا فضیحتی + لڑائی ـ جھگڑا ـ جھگڑا ٹنٹا + احمقانہ تکرار ـ آپس کی تکرار ـ آٹھ جو اہیں نوحقہ جس پر دیکھو تھکم تھکا (کہاوت پورب)

تھکن ـ ہ ـ اسم مؤنث ـ ماندگی ـ کوفت ـ شکستگی ـ تکان +

تھکنا ـ ہ ـ فعل لازم (۱) شل ہونا ـ ہارنا ـ محنت سے ماندہ ہونا ـ مضمحل ہونا ـ کوفتہ ہونا (۲) عاجز ہونا ـ مغلوب ہونا (۳) بوڑھا ہونا ـ کام سے جاتا رہنا ـ اپاہج ہونا ـ طاقت نہ رہنا ـ ضعیف ہونا ـ ناتوان ہونا (۴) سست ہونا ـ ڈھیلا ہونا (۵) مندا ہونا ـ کساد بازاری ہونا جیسے کام تھک گیا ـ سودا گر

روزگار تھک گیا (۶) مایوس ہونا۔ نااُمید ہونا۔ ہمت ہارنا (۷) بند ہو جانا۔ رُک جانا۔ جیسے کاروبار تھکنا ٭

تھکوانا ۔ ہ فعلِ متعدی۔ ذلیل کرانا۔ رسوا کرانا۔ بدنام کرانا ٭ تھڑی کرانا ٭

تھِگلی ۔ ہ۔ اسم مؤنث (ع) پیوند۔ رُقعہ۔ جوڑ۔ چکلی ٭

تھِگلی لگانا ۔ ہ فعلِ متعدی (ع) (۱) پیوند لگانا۔ جوڑ لگانا۔ رُقعہ دوختن کا ترجمہ (۲) کسی جگہ رسائی پیدا کرنا۔ جہاں پہنچنا ممکن نہ ہو وہاں پہنچنا۔ جیسے آسمان میں تھگلی لگانا (۳) کمال عیاری کرنا۔ چالاکی دکھانا۔ آسمان کے تارے توڑنا (۴) عیب چھپانا۔ پردہ پوشی کرنا (۵) توڑ جوڑ کرنا۔ جتن کرنا ٭ (چالاک عیّار اور فن کش عورت کی نسبت زیادہ بولتے ہیں)

تھل ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) جگہ۔ استھان۔ ٹھور۔ ٹھکانا۔ مقام (۲) مضبوط اور خشک زمین (۳) تھلی۔ بھوڑ۔ بالو کی زمین۔ وہ جگہ جہاں بہت سا ریتا اکٹھا ہو۔ ریگستان (۴) شیر یا گیدڑ کا بھٹ۔ شیر کے رہنے کی جگہ (۵) کنارہ۔ ساحل (۶) لکھنؤ میں ایک کامدار گول چیز جسے جہاں چاہیں پوشاک پر ٹانک لیں ٭

تھل بیٹھنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آرام کرنا۔ آرام سے بیٹھنا۔ اطمینان سے بیٹھنا ٭

تھل بیڑا ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) بیڑا ٹھیرنے کی جگہ۔ ناؤ یا جہاز کے قیام کی جگہ۔ لنگرگاہ۔ بندر۔ ساحل۔ کنارہ ؎

ٹھیر گیا اپنے بدریائے محبت بادشہ ۔۔۔ جس کا تھل بیڑا ہی اس کے نہ کچھ اس کی تھاہ (رنگین)

(۲) ٹھور ٹھکانا۔ پتا۔ سراغ۔ نشان۔ جیسے تمہارا ابھی کہیں تھل بیڑا ہے (۳) وجہ معیشت ٭

تھل بیڑا لگانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ بیڑے کو تھل یعنی کنارے یا بندرگاہ پر پہنچانا۔ ٹھکانے لگانا۔ اطمینان سے بٹھانا۔ طمانیت کے ساتھ بٹھانا۔ ساحل مراد پر پہنچانا۔ بیڑا پار لگانا ؎

خدا کہیں تو لگا دے گا اپنا تھل بیڑا ۔۔۔ نہ ہو اگرچہ نہیں کشتی کا ناخدا پیدا (بحر)

تھل بیڑا لگنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) ٹھکانا لگنا ٭ سہارا ملنا (۲) سُراغ لگنا۔ پتا ملنا۔ پتہ لگنا ؎

دیکھیں جہاں میں کہاں اس کا تھل بیڑا ۔۔۔ کہ بحر کشتی ہے قہر تیرا طوفان ہے (گویا)

تھل سے بیٹھنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آرام سے بیٹھنا۔ ٹھور ٹھکانے سے بیٹھنا۔ سلطنت سے بیٹھنا۔ اطمینان سے بیٹھنا۔ جگہ سے بیٹھنا ٭

تھل تھل ۔ ہ۔ صفت (۱) ڈھیلا۔ تھلتھل۔ پلپلا ٭ پولا۔ نرم۔ کچا۔

ڈھل ڈھلا۔ موٹا۔ بھپس (۲) مشک یا پیٹ میں بھرے ہوئے پانی کی آواز ٭

تھلتھلانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ مُٹاپے کے مارے جسم کا ہلنا۔ موٹے بدن کا تھل تھل کرنا۔ پیٹ یا مشک کا پانی کے باعث تھل تھل کرنا ٭

تہلکہ ۔ ع۔ اسم مذکر (زبان زد تہلکہ) (۱) ہلاکت۔ موت۔ مرن (۲) غارت۔ تباہ۔ برباد (۳) خوف۔ دہشت (۴) غل غپاڑا۔ شور غوغا۔ کہرام۔ کھلبلی۔ دھوم۔ ہنگامہ ٭ آفت۔ بلا۔ مصیبت ٭

تہلکہ پڑنا یا مچنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دھوم مچنا۔ کہرام پڑنا۔ آفت پڑنا۔ مصیبت آنا۔ افراتفری ہونا۔ خوف چھانا ٭ ہنگامہ برپا ہونا ٭

تھم ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) کھم۔ ستون۔ کھمبا۔ رُکن۔ ٹھونی۔ پایہ۔ لاٹ۔ منارہ۔ مینار۔ پیل پایہ (۲) کیلے کے درخت کا ٹنڈ (۳) ایک قسم کی مٹھائی جو ہندو عورتیں مندروں پر چڑھاتی ہیں جس میں صرف چند پوریاں اور حلوا ہوتا اور یہ خاص دیوی کے مندر میں چڑھایا جاتا ہے ٭

تھمانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ روکنا۔ ہاتھ رکھنا۔ ملتوی کرنا۔ ٹھیرانا۔ اٹکانا ٭

تہمت ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ گمان بد۔ الزام۔ بہتان۔ جھوٹا عیب۔ افترا ٭ کلنک۔ طوفان ٭ بطلان ٭

تہمت جوڑنا۔ دھرنا۔ دینا۔ لگانا یا لینا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ کسی کو متہم کرنا۔ عیب لگانا۔ الزام دینا۔ برائی تھوپنا ؎

تہمتیں چند اپنے ذمہ دھر چلے ۔۔۔ کس لئے آئے تھے کیا ہم کر چلے (درد)

ہر ایک جوڑتی ہے مجھ پہ تہمتیں لاکھوں ۔۔۔ کسے ہے یہ کہ ہر اک سے کرے کلام (رنگین)

تہمت کا گھر ۔ ۔ صفت۔ عیب کی جگہ۔ بدنامی کا گھر۔ کاجل

تہمت کی ٹٹی ۔ ۔ کی کوٹھڑی۔ وہ چیز جس میں بدنامی کا اندیشہ ہو ٭ وہ شخص جو ہر ایک پر الزام دھرے ٭

تہمت سے مرنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ جھوٹا الزام لگا دینا۔ بہتان کو دینا۔ مفت میں ...

تہمت لے مرنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ زبردستی تہمت دھرنا۔ ناحق الزام ... الزام لگانا

تہمتی ۔ ع۔ صفت۔ تہمت لگانے والا۔ عیب دھرنے والا۔ بہتانی۔ کلنکی ٭

تھمنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) رُکنا۔ ٹھیرنا۔ باز رہنا (۲) صبر کرنا۔ تحمل کرنا (۳) قائم ہونا۔ سہارا پانا (۴) چپ ہونا۔ خاموش رہنا (۵) بند ہونا۔ رُکنا۔ ٹھیرنا۔ جیسے مینہ تھم گیا۔ رو تھم گیا ٭

تھن ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) گائے بکری کی چوچی۔ پستان چارپایہ (۲) چھاتی۔ کُوکی۔ کُچ۔ بھٹنی۔ پستان ٭

تھنال۔ ف۔ اسمِ مذکر (۱) میان کا وہ پتلی۔ یا بیسی۔ یا نقرئی حصّہ جہاں تلوار کا پھیلا رہتا ہے۔ بن نعل (۲۔ ہندی) بجائے تہاول جیسے تھنال لوانیے

تہنیت۔ ع۔ اسمِ مؤنث۔ مُبارکبادی۔ بدھائی۔ بدھاوا۔ لُہارکی +

تھُو۔ ہ۔ ندا۔ تھوکنے کی آواز۔ تُف۔ تھوک۔ مبرا۔ چھی۔ قابلِ نفرت +

تھُو تھُو۔ ہ۔ کلمۂ نفرین (ع) نہایت نفرت ظاہر کرنا۔ نوج۔ خدا نکرے۔ خدا بچائے۔ چھائیں پھٹریں جیسے تھُو تھُو نوج ایسی عورت ہوتا

تھُو تھُو تھُڈّا۔ ہ۔ اسمِ مؤنث جب کھیل یا کسی شرط میں لڑکا ہارنے لگتا ہے اور اُسے کوئی عذر پیش ہوتا ہے تو یہ لفظ کہتا ہے۔ یعنی ابھی سہی نہیں ہے جیسے بجوسے کی تھُو تھُو تھُڈّا +

تھُو تھُو کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ نفرت کرنا۔ نفرین کرنا۔ تھوکنا +

تھُو تھُو ہونا۔ فعلِ لازم (ہند۔ و) تھُڑی تھُڑی ہونا۔ بدنامی ہونا۔ رُسوائی ہونا +

تھُوا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) دُھوا۔ ڈھولا۔ تودہ گِل (۲) بیلی۔ ڈھیما گیلی مٹی کا بنایا ہُوا پنڈیا لوندا طوا۔ چھنڈا (۳) تہنۂ گوشت۔ لوتھڑا مجازاً نکما آدمی

تھُوبڑا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ حقارتاً مُنہ۔ تھوتھنی +

تھُوبڑا سُجانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ غصّے سے مُنہ پھُلانا۔ رُوٹھنا۔ خفا ہونا۔ مُنہ بنانا

تھُوپنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) ڈھیری لگانا۔ جوڑنا۔ اٹک کرنا (۲) یُونہی بن گھڑے توے پر ڈال کر روٹی پکانا۔ تھاپنا۔ چھوپنا جیسے روٹی تھوپنا (۳) لیپنا۔ لیو جانا۔ لیسنا (۴) لگانا۔ ذمّہ ڈالنا۔ لگانا۔ جیسے تہمت تھوپنا۔

سلوک غیر سے اِکماشرور میں نے کیا + کہ اُسپہ تھوپ یا جو قصور میں نے کیا (بیخود)

(۵) سہارا دینا۔ پشتی لینا +

تھُوتھرا۔ ہ۔ صفت (عوام) تھوتھا کھوکھلا جو ہوکا کام آموا اناج جو نکما۔ خراب +

تھُوتھنا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ حقارتاً مُنہ۔ دہن حیوان کا مُنہ۔ تھوتھنی +

تھُوتھنی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ گھوڑے یا اُونٹ کا مُنہ۔ ریچھ یا سور کا مُنہ حقارتاً آدمی کا مُنہ +

تھُوتھنی پھُلانا۔ ہ۔ فعل لازم (عوام بخو) مُنہ پھُلانا۔ تیوری چڑھانا۔ مُنہ بنانا۔ ناراض ہونا۔ خفا ہونا +

تھُوتھُو۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ پول۔ خلا۔ کھوکھلا پن۔ کھوکرا جوف۔ خالی۔ خلو +

تھُوتھا۔ ہ۔ صفت (۱) خالی۔ کھوکھلا۔ مُجوّف۔ اندر سے خالی۔ بے مغز۔ پولا جیسے تھوتھا چنا باجے گھنا (۲) کُند۔ بن نوک کا۔ بن دھار کا۔ کھونڈا۔ جیسے تھوتھا تیر (۳) دُم کٹا سانپ۔ دُم کٹا (۴) ٹھوٹھیا۔ نیلا تھوتھا۔ (۵) مہمل۔ بیکار۔ لغو +

تھوتھا چنا باجے گھنا۔ ہ۔ کہاوت یعنی ناحق شیخی بگھارتا ہے۔ کھوکھلی چیز کی آواز بہت ہوتی ہے۔ جو کچھ نہیں ہوتا وہی ہنکارتا ہے۔ ڈھول میں پول۔ مہمل بات +

تھوتھی بات۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (ہندو) بے مغز بات۔ بیہودہ بات لغو بیہودہ بات

تھوتھے تیروں سے اُڑانا۔ ا۔ فعل متعدی (ع) کُند تیروں سے چھیدنا تاکہ سخت تکلیف ہو۔ سزائے سخت دینا۔ کھونڈی چھُری سے حلال کرنا۔ بُرے ہتھیار سے مارنا +

تہَوُّر۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ بہادری۔ شجاعت۔ مردانگی۔ دلیری + قوّتِ غضبی کی زیادتی

تھوتر۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ ایک قسم کا سینا جو گنّوں کے کھیت کے چاروں طرف جھاڑی کی طرح اُگ آتا ہے۔ غریب غربا اِس سے دال کا کام لیتے ہیں +

تھُوڑنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ حقارتاً کھانے کو کہتے ہیں۔ نگلنا۔ ٹھونسنا۔ زہر مار کرنا۔ دھڑ میں ڈالنا +

تھوڑا۔ ہ۔ صفت۔ کم۔ اندک۔ قلیل۔ ذرا سا۔ تنک تنک۔ کچھ کچھ۔ کمتی۔ خفیف۔ ادنےٰ۔ ذرا جیسے تھوڑا سا +

تھوڑا بہت۔ ہ۔ صفت۔ کم و بیش۔ کسی قدر۔ کچھ کچھ۔ ذرا ذرا۔ تھوڑا سا۔ قریب قریب +

تھوڑا تھوڑا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (ع) منفعل ہونا۔ خفیف ہونا۔ شرمندہ ہونا۔ عرق عرق ہونا۔ نادم ہونا۔ خجل ہونا ؎

ساقیا سیوں دُہ تری دیکھ کے گری گری + شمع محفل بُرّی جاتی ہے تھوڑی تھوڑی (سودا)

ہر کو دعوے بُت تھا بر قمر کے سامنے + تھوڑا تھوڑا ہو گیا وہ چشمِ تر کے سامنے (حکمت)

تھوڑا ہی۔ ہ۔ ندا۔ نہیں۔ بالکل نہیں جیسے وُہ تھوڑا ہی کہتے تھے +

تھوک۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) ڈھیر۔ انبار۔ اکٹھا۔ یکمشت (۲) روکڑا۔ نقدی۔ جمع (۳) حصّہ۔ پتّی (۴) جماعت۔ گروہ۔ جتھا۔ مجمع۔ کمپنی (۵) میزان کُل (۶) وہ مقام جہاں کئی سرحدیں ملیں۔ شملہ والے اسکو ٹھڈّا کہتے ہیں (۷) مقدار۔ تعداد۔ اندازہ (۸) پتہ۔ سند +

تھوک بست۔ ا۔ اسمِ مؤنث۔ حد بندی۔ پیمائش کرکے حد باندھنا +

تھوک دار۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ کسی گروہ کا سردار۔ سرگروہ۔ کسی محلّے یا جماعت کا پیشوا (۲) ٹھیکہ دار (۳) اکٹھا بیچنے والا +

تھوک فروش - ا - اسم مذکر - یکمشت بیچنے والا - اکٹھا مال فروخت کرنے والا - بخلافِ خردہ فروش +

تھوک - ہ - اسم مذکر - آبِ دہن - منہ کا لعاب - تف - کف - رال +

تھوک اُچھالنا - ہ - فعل متعدی (کو رب) بیہودہ بکنا - حجتِ ناحق و بیجا کرنا

تھوک بلونا - ہ - فعل لازم - بیہودہ بکنا - بیفائدہ باتیں کرنا +

تھوک دینا - ہ - فعل متعدی - چھوڑ دینا - نفرت سے ترک کرنا - عاق کر دینا - غرض نہ رکھنا +

تھوک کر چاٹنا - ہ - فعل لازم - اقرار سے پھرنا - عہد توڑنا - لو کچھ دیکر واپس لینا

تھوک لگانا - ہ - فعل متعدی (۱) زک دینا - چونہ لگانا - ہرانا - شکست دینا (۲) ایک قسم کی گالی +

تھوک لگا کر رکھنا - ہ - فعل متعدی - سینت کر رکھنا - بڑی حفاظت سے رکھنا - جوڑ جوڑ کر رکھنا - کنجوسی سے جمع کرنا +

تھوک لگا کر یا تھوک کر چھوڑنا - ہ - فعل متعدی - ذلیل کر کے چھوڑنا - رسوا کر کے چھوڑنا +

تھوک ہے - ہ - ندا - لعنت ہے - تف ہے - پھٹے سے منہ پیچھے

تھوکنا - ہ - فعل متعدی (۱) لعابِ دہن کا پھینکنا (۲) برا بھلا کہنا - لعنت ملامت کرنا - نفریں کرنا - نفرت ظاہر کرنا ؎

بہ کتی ہے ساری خلقت اے دوست ۔ دشمن کو زمانہ تھوکتا ہے (نامعلوم)

(۳) پسند کرنا - توجہ دینا - رُخ دینا (ان معنوں میں نہیں کے ساتھ آتا ہے) ؎

دنیا کو تھوکتے نہیں مردانِ راہِ عشق + نامرد رکھیں آنکھوں پہ اس پیرزن کے پاؤں (آتش)

(۴) ذلیل کرنا - رسوا کرنا جیسے اُسے سب نے تھوکا +

تھولی - ہ - اسم مؤنث - ڈلیا - میٹھا دلیا +

تھونی - ہ - اسم مؤنث - ستون - تھم - کھم - آڑ - آڑوار - اسطوانہ - عماد - عمود +

تھوہر - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کا خاردار زہریلا درخت جس میں سے دودھ نکلتا ہے - زقونیا - زقوم - مزاجاً تیسرے درجہ میں گرم - دوسرے میں خشک محلل ریاح و مخرج اخلاطِ صفرا و سودا و بلغم +

تھئی - ہ - اسم مؤنث (گنوار) (۱) روٹیوں کی جیٹھ - ڈھیر - بہت سی اوپر تلے رکھی ہوئی روٹیاں (۲) پانوں کا ٹھٹھا یا ڈھولی (۳) تہ بہ تہ رکھے ہوئے کپڑے

تھئی تھئی - ہ - اسم مؤنث - اصولِ موسیقی کی آواز - تالی - سم - تالی (۲) ناچنے گانے کی آواز - تھاپ کی آواز +

تھئی تھئی کرنا - ہ - فعل لازم - ناچنا - ناچنے کی آواز نکالنا - راگوں کی لَے ظاہر کرنا +

تھئی تھئی ہونا - ہ - فعل لازم - ناچ رنگ ہونا +

تھیلا - ہ - اسم مذکر - گون - پلہ - بڑی تھیلی - کیسۂ بزرگ - ٹاٹ کی بوری -

تھیلا کرنا - ہ - فعل متعدی - ہڈی پسلی توڑ کر رکھ دینا - لوتھ کر دینا + ؎

پڑے شراب پہ مشکی نشہ کو آگ لگے ۔ کیا دَوا کو مری مار مار کر تھیلا (دلاز علیہ)

تھیلی - ہ - اسم مؤنث (۱) کیسہ - کوتھلی - گوچھی - جیب (۲) تُترہ - توڑا - ہزار روپیہ کی تعداد +

تھینکس - انگلش (Thanks.) اسم مذکر - شکریہ - بہت سے شکریئے

تھیوا - ہ - اسم مذکر - تانبے خواہ پیتل کی ٹکلی جس پر مہر کندہ کی جائے - انگوٹھی کا گھر جس میں نگینہ یا کندہ شدہ مُہر جڑی جاتی ہے +

تہیہ - ع - اسم مذکر - سامان آمادگی - تیاری - مستعدی جیسے تہیۂ سفر +

تئی - ہ - اسم مؤنث - کڑھائی - چوڑی کڑھائی جس میں شامی یا ٹکیا کے کباب تلتے ہیں - وہ چوڑے پیندے کی کڑھائی جس میں حلوائی اِمرتیاں اور جلیبیاں تلتے - نیز اس میں کوئلے رکھکر نان خطائی کے تھال کو گرمائی پہنچا کر خطائیاں تیار کرتے ہیں +

تی - ہ - صفت - تین کا مخفف +

تیا - ہ - اسم مذکر (۱) گنجیفہ کا وہ پتہ جس پر تین نشان بنے ہوئے ہوتے ہیں جسے تری بھی کہتے ہیں (۲) چوسر کا وہ داؤں جسے تین کانے بھی کہتے ہیں (۳) سولہٹری یا سلکھٹی کی بازی میں تین کوڑیوں کا چِت آنا (۴) ہکا مُوٹھ کے کھیل میں وہ تین کوڑیاں جو گنڈے گنڈے الگ کرنے کے بعد مُوٹھ سے بچ رہتی ہیں - جن پر کھیل کا مدار ہے -

تیا پانچہ کرنا - ہ - فعل متعدی (عوام) کسی چیز کے حصے کرنے تقسیم کرنا - بانٹنا - حصہ لگانا (۲) کوڑے کرنا - بیچ ڈالنا +

تیار - ع - صفت - لغوی معنی موجزن - جلد رفتار (۲) اصطلاحی - کام میں آنے کے قابل - مستعد - موجود - آمادہ لیس - درست - مہیا (۳) پورا - کامل - مکمل - پختہ - پکا ہوا - جیسے پھل کا تیار ہونا (۴) موٹا تازہ - فربہ - قوی جثہ (۵) بالغ - بلوغت کو پہنچا ہوا +

(جمندہ اور متوج کے علاوہ جس قدر معانی ہیں وہ سب اصطلاحی ہیں یعنی فلاں چیز اپنی درستی کے باعث اپنے استعمال کی طرف جلد جانے والی ہے مگر بہتر ہے کہ اس کا اندہ

تیا

طائر مطلب سے طیّار یعنے اُڑنے والا خیال کیا جائے۔ کیونکہ یہ اصطلاح اصل میں میر شکاریوں سے لی گئی ہے۔ جب کوئی شکاری پرند کُریز سے نکل کر اُڑنے اور شکار کرنے کے قابل ہو جاتا ہے تو اُسے طیّار کہا کرتے ہیں۔ پس اس سے ہر ایک مہیّا چیز کے واسطے اصطلاح ہو گئی۔ بلحاظِ اصل اس کا اِملا دونوں طرح درست ہو سکتا ہے) ✦

تیّار کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) لیس کرنا۔ مہیّا کرنا۔ درست کرنا (۲) بہم پہنچانا۔ موجود کرنا (۳) پکانا۔ رسوئی کرنا (۴) کبوتر بازی) بِلانا۔ سدھانا۔ جیسے کبوتر تیار کرنا (۵) موٹا تازہ کرنا جیسے گھوڑے کو مسالہ دیکر تیار کرنا (۶) پورا کرنا۔ بنانا۔ انجام پر پہنچانا جیسے مکان تیار کرنا (۷) کسنا۔ چار جامہ لگانا۔ جوتنا۔ گاڑی کو چلانے کے قابل بنانا ✦

تیّار ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) مستعد ہونا۔ آمادہ ہونا (۲) موٹا تازہ ہونا۔ فربہ ہونا (۳) پک چکنا (۴) بن چکنا۔ عمارت کا ختم ہونا۔ بن جانا ✦

تیّاری۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) آمادگی۔ مستعدی۔ مُستعدی ✦ موجودگی۔ آراستگی ✦ شان و شوکت ✦ دھوم دھام ✦ آرایش و سامان (۲) فربہی۔ موٹائی ✦

تیّاری کا رنگ روغن۔ ف۔ اسم مذکر۔ وُہ وارنش یا رنگ جو گاڑی وغیرہ کے ہر طرح درست ہو جانے پر چمک دمک کے واسطے دیتے ہیں ✦

تیاگنا۔ ہ۔ فعل متعدی (ہندو) چھوڑنا۔ ترک کرنا ✦ دست بردار ہونا۔ تجنا ✦

تیپچی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی کچی سیون۔ بخلافِ بخیہ ✦

تیپچی بھرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کچی سیون پہنانا۔ کھڑا کرنا ✦

تیپچی کا نکاح۔ ف۔ اسم مذکر (ظرافۃً) کچا نکاح۔ بودا نکاح ✦

تیتا۔ ہ۔ صفت (پورب) (۱) کڑوا۔ تلخ (۲) تیز۔ جلا۔ چرپرا ✦

تیتالیس۔ یا۔ **تینتالیس**۔ ہ۔ صفت۔ چہل و سہ۔ تین اوپر چالیس۔ ۴۳ ✦

تیتر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دُراج۔ ایک قسم کا پرند۔ جسے اکثر شوقین لڑانے کے واسطے پالا کرتے ہیں ✦

تیتر کے مُنہ پچھی۔ ہ۔ کہاوت۔ دُوسرے کے ہاتھ بات ہے۔ قسمت پر موقوف ہے ✦

(چونکہ تیتر کی آواز سے چور مال ہاتھ لگنے کا شگون لیتے ہیں۔ اِس سبب سے یہ خیال کرنے لگے کہ تیتر کے بولنے پر دولت کا ہاتھ لگنا موقوف ہے۔ تیتر کا دائیں ہاتھ پر بولنا چوروں کے حق میں اچھا [illegible] مانا جاتا ہے۔ لیکن اس کا استعمال ایسے موقع پر ہوتا ہے جب کسی نافہم یا بے وقوف آدمی کو ایسے کام کے فیصلہ پر مقرر کریں۔ جس کی اُسے لیاقت نہ ہو) ✦

تیترا۔ ہ۔ صفت۔ تیسرا لڑکا یا لڑکی۔ تیترا بیٹا راج رجائے۔ تیتری

تج

بیٹی بھیک منگائے (مثل)

تیتری۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) تیتر کی تانیث۔ تیتر کی مادہ (۲) ایک قسم کی بھنبیری۔ تِتلی۔ ایک پردار رنگ برنگ کا خوبصورت کیڑا (۳)۔ بیہ۔ ایک قسم کی دوا جو باری کے بخار میں دیتے ہیں ✦

تینتیس۔ یا۔ **تیتیس**۔ ہ۔ صفت۔ سی و سہ۔ تین اوپر تیس۔ ۳۳۔

تیج۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) رُعب داب۔ جلال۔ طاقت و غضب۔ جوش۔ تیزی۔ (۲) شعاع مہر۔ سُورج کی کرن۔ آفتاب کی روشنی۔ جیسے تیج بھان ✦

تیج۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) تیسری تاریخ (۲) ہندوؤں کا وُہ تہوار جو ساون سدی تیج کو ہوتا اور آپس میں بہنوں اور بیٹیوں کو اپنے گھر بلاتے اور اُن کی سُسرال سے سندھارا آتا ہے۔ ماں باپ کے گھر سلونے بیٹھے پوڑے اور چلڑے یعنی پتلے تل کر اُنھیں کھلائے جاتے ہیں۔ مجازاً اِسے بھی سندھارا کہنے لگے ہیں جیسے گ: رے ری آماں میٹھا سندھارا پیکا سندھارا تیج کو لیاں آئیاں جی (ساون کا گیت)

تیج تہوار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہر ایک تہوار ✦ پرب۔ تیج کا تہوار جیسے مسلمانوں کی [illegible]

تیجا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) تیسرا۔ سوم (۲) پھول۔ فاتحۂ سوم اور اُسکی رسم۔ (ہندو) اُٹھاؤنی۔ پھول چُننا۔ یہ رسم مسلمانوں میں جس طرح برتی جاتی ہے اُسکی مفصل کیفیت حسب ذیل ہے ✦

وفات کے تیسرے روز تیجے کی رسم ادا کی جاتی ہے۔ اگر بُدھ کو تیسرا روز پڑتا ہے تو ایک دن بڑھا دیتے ہیں۔ عورتوں کا خیال ہے کہ اگر بُدھ کے روز پھول کئے جائیں تو چار بُدھوں کو یہ اُٹھانا پڑتا ہے اور دُنیا ہی سوگ پیش آ جاتا ہے۔ علیٰ ہذا اگر بُدھ کو کوئی خوشی کا کام کیا جائے تو اُسے متواتر چار چار خوشیوں کا موقع ملتا ہے۔ جس روز میّت کو دفن کر کے آتے ہیں صاحب خانہ تیجے کا دن اُسی روز بتا دیتا ہے کہ فلاں روز رسم فاتحۂ سوم ادا ہوگی۔ تیجے کے روز صبح سے دس بجے تک مرد مقام فاتحہ پر جمع ہو جاتے ہیں اور عورتوں کے آنے کا تانتا تو شام تک برابر لگا رہتا ہے۔ مہمانوں کے واسطے عمدہ عمدہ کھانے تیار کئے جاتے اور بعد از فاتحہ انہیں کھلائے جاتے ہیں۔ مردوں کو کھلانے کا دستور امیروں میں اور عورتوں کو کھلانے کا طریق عام ہے بلکہ رشتہ دار مردوں کو بھی اِس کھانے میں شریک کر دیا جاتا ہے۔ عورتوں میں گھر کے اندر حلوے پر مُردے کی نیاز دلوائی جاتی ہے جسے بھتّی۔ یا حلوائے مرگ کہتے ہیں۔ یہ فاتحہ ماتم دار یعنے صاحبِ خانہ یا چچا یا ماموں یا

تیج

باپ وغیرہ اندر آکر دے جاتا ہے۔ با ہر مردوں میں پورا قرآن شریف ایک ایک دو دو سیپارہ کرکے ختم کیا جاتا اور مُردے کی رُوح کو ثواب پہنچایا جاتا ہے چنوں پر فی چنا ایک ایک کلمہ پڑھا جاتا ہے۔ پڑھنے کے واسطے ساڑھے بارہ سیر چنے کافی ہوتے ہیں۔ کیونکہ سوا لاکھ مرتبہ کلمہ پڑھا جانا چاہئے۔ جس سے مُردے کی نجات ہوجاتی ہے اور یہ تعداد اُس کے لئے کافی ہوتی ہے لیکن ہجوم خلقت کے موافق یہ وزن بڑھا بھی دیا جاتا ہے۔ جب چنے اور قرآن شریف ختم ہوجاتا ہے تو چنوں کو ایک چادر میں اکٹھا کرکے اُس میں الائچی دانے مِلا دیتے ہیں۔ اب فاتحہ خوانی شروع ہوتی ہے کئی آدمی مِلکر باری باری قرآن شریف کی سورتیں پڑھتے ہیں جسے قل بھی کہتے ہیں۔ کیونکہ اس روز اوّل کوئی رکوع یا بڑی سورت پڑھ کر ایک مرتبہ قُلْ یا تین مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰه ایک ایک مرتبہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ و قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاس پڑھ کر سُوْرَۂ فَاتِحَہ شروع کر دیتے ہیں۔ اور اُسکے ساتھ ہی سُوْرَۂ بَقَرَہ کا رکوع شروع کرکے باقی معمولی آیتیں پڑھ میّت کے واسطے دُعائے مغفرت مانگتے ہیں۔ جس وقت فاتحہ شروع کرتے ہیں اُس وقت ارگجا چنوں کے پاس رکھ دیتے اور لوبان یا اگر کی بتی روشن کر دیتے ہیں۔ جب فاتحہ ختم ہوجاتی ہے تو ایک طرف سے لوگ چنے تقسیم کرتے جاتے ہیں۔ دُوسری جانب سے ارگجے میں پھول ڈلواتے جاتے ہیں۔ کچھ چنے بعد میں آنے والوں کے واسطے رکھ چھوڑتے ہیں۔ اور باقی عورتوں میں تقسیم کرنے کو بھیج دیتے ہیں۔ ارگجا اُس مُرکّب خوشبو کا نام ہے جو بُرادۂ صندل۔ مشک۔ کافور۔ عنبر۔ اور عرقِ گلاب سے تیار کرکے ایک پیالے کے اندر رکھی جاتی ہے۔ اور اس پیالے کو پھولوں کی بھری ہوئی رکابی میں رکھکر ہر ایک فاتحہ خواں کے پاس لے جاتے ہیں۔ وُہ ایک ایک پھول اُٹھا اور اُس پر سُورۂ اخلاص پڑھ کر ارگجے کے پیالے میں ڈال دیتا ہے۔ اور یہ سارا سامان معہ چادرِ گل مُردے کی قبر پر اُسی روز بھیج دیا جاتا ہے اگر کسی کا باپ مر جاتا ہے تو اُس وقت اُسے جانشین وارث قرار دینے کی غرض سے ننہال والوں کی طرف سے پگڑی بندھوائی جاتی ہے جسے دستاربندی کہتے ہیں۔ سب سے پہلے بڑے لڑکے کو جو اُس کا جانشین قرار دیا جاتا ہے اُسکے بعد باقی لڑکوں خواہ پوتیوں کو۔ دستاربندی میں ایک ایک پگڑی اور اُسکے ساتھ کچھ نقدی دیجاتی ہے۔ دستاربندی یا فاتحہ خوانی کے بعد اُن دیگوں پر نیاز دیجاتی ہے جو مہمانوں اور غربا کو تقسیم کرنے کے لئے پکائی جاتی ہیں۔ جس طرح مرنے کے ساتھ ہی ایک جوڑا فی سبیل اللہ دیتے ہیں۔ اُسی طرح آج کے روز دُوسرا جوڑا دیا جاتا ہے۔ بلکہ دسویں بیسویں۔ مہینے اور چہلم کی فاتحہ کو بھی ایک ایک جوڑا للہ دیتے ہیں۔ جس کا ذکر اپنے موقع پر آئے گا ٭

تیج

کہتے ہیں کہ یہ رسم بزمانۂ جلالُ الدّین اکبر ہندوؤں کی رسم سے لی گئی ہے۔ جس کی غرض یہ تھی کہ ہندوؤں اور مسلمانوں میں ہر قسم کے تہوار۔ اور تقریب میں باہمی مطابقت پیدا کی جائے جو زیادہ مُوانست اور یک جہتی کا باعث ہو۔ چنانچہ پھول اِسی وجہ سے نام رکھا گیا۔ کہ اُن کے ہاں مُردے کی سوختہ ہڈی کو پھول کہتے ہیں۔ اور یہ سوختہ ہڈیاں تیجے کے روز گنگا جی میں ڈالنے کو بھیجدی جاتی ہیں۔ اکبر بادشاہ نے عُلمائے دین سے اِس رسم کے جاری کرنے کے واسطے مشورہ لیا تو اُنھوں نے فرمایا کہ اگر سوا لاکھ مرتبہ کلمہ پڑھ کر مُردہ کو بخشا جائے تو وُہ جنّت میں جاتا ہے۔ اور ساڑھے بارہ سیر چنے سوا لاکھ کی تعداد میں ہوتے ہیں۔ پس تیجے کے روز سوا لاکھ مرتبہ کلمہ پڑھوانا۔ اور قبر پر پھول ڈالنا بہتر ہے۔ اِس رسم کا رواج بخیالِ ثواب محض ہے مذہب نہیں۔ ہندوؤں میں اِس کو پھول مچنے یا اُٹھاؤنی سے تعبیر کرتے ہیں اور اُن کے ہاں بھی تیجے کے روز عزیز و اقارب کا جمع ہونا۔ میّت کی نرینہ اولاد کے سروں پر پگڑی باندھنا ظہور میں آتا ہے۔ جسکی مفصّل کیفیت ہم نے رسالہ "رسُومِ اقوام" میں لکھی تھی۔ جو معِ دیگر تصانیف جل کر خاکستر ہوگیا) ٭

تیج پات - ہ۔ اسمِ مذکر۔ ایک خوشبودار چوڑے پتّے کا نام جسے بعض لوگ لونگ کا پتّا خیال کرتے ہیں۔ ساذَج ہندی۔ تیج تیر۔ مزاجاً دوسرے درجہ میں خشک تیسرے میں گرم۔ مفیدِ سنگِ مثانہ وغیرہ (مسلمان تیز پات بولتے ہیں)

تیجا - ہ۔ صفت۔ صحیح (تیکھا) (۱) لغوی معنے تیز (۲) شوخ و شنگ۔ شریر۔ چُلبلا معشوق ٭ نکیلا۔ بانکا۔ طرحدار ٭ وضعدار۔ منموہن ٭ اچپل ٭ (بازاری اس معنی میں بولتے ہیں)

تیجی - ہ۔ صفت۔ (مؤ) (صحیح تیکھی) (۱) تیز۔ شوخ۔ چنچل (۲) خام پلدہ۔ حرامزادی۔ زبان دراز۔ سرکش و بے حیا۔ عورت۔ فتنہ پرداز عورت (۳) اونچا سُر ٭

تیر - س۔ اسمِ مذکر (۱) دریا کا کنارا۔ ساحل۔ لبِ دریا (۲) پار۔ دُوسری طرف مت (۳) نیڑے۔ پاس۔ نزدیک۔ دھورے (۴) پڑوس۔ ہمسایہ ٭

تیر - ف۔ اسمِ مذکر۔ بان۔ سہم۔ خدنگ۔ تُکّہ۔ ناوک۔ سری۔ ایک قسم کے آلۂ جنگ کا نام جو کمان میں رکھکر چھوڑا جاتا ہے ٭

دیکھ بھال لاگی ہے سرسوں — ماج نہ بوجھو بوجھو پرسوں (تیر کی پہیلی)

(بوجھ۔ کہتے ہیں سرکنڈے کو جس میں تیر لگا رہتا ہے اسے بال تیر کا پھل۔ مل جاتے ہیں اتی دنت کو تم کہ سوفار یعنی پھل اتی دانت کی ہوتی ہے اور پر تیر کے دونوں طرف لگا ہوا ہوتا ہے اس وجہ شاعر نے پر کا لفظ لیا اور سارے پتے دے دیئے)

(۲) شمسی چوتھا مہینہ جس میں آفتاب برج سرطان میں ہوتا ہے۔ ساون + شمسی ہر مہینے کا تیرھواں کا دن (۳) صفت، اندھیرا۔ تاریک۔ تیرہ اندھکار (۴) سیدھی لکڑی (۵) عطارد۔ بدھ۔ دبیرِ فلک (۶) طعنہ۔ زشتہ +

تیر انداز۔ ف۔ اسم مذکر۔ تیر چلانے والا سپاہی۔ وہ شخص جو تیر مارنے میں کامل مہارت رکھتا ہو۔ تیر زن۔ قدر انداز۔ دھنک دھر۔ کماں دار +

تیر اندازی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ناوک فگنی۔ تیر چلانا۔ کمانداری۔ قدر اندازی +

تیر بہدف۔ ف۔ صفت (۱) ٹھیک نشانہ پر۔ بے چوک۔ بے خطا۔ ایک بر ایک (۲) سریع التاثیر جیسے دعا یا دوا کا تیر بہدف ہونا +

تیر پھینکنا۔ ا۔ فعل لازم۔ بان چلانا۔ بان مارنا۔ ناوک فگنی کرنا +

تیر تکوں پر گزران کرنا۔ ا۔ فعل لازم (۱) در بدر پھر کر گزارہ کرنا۔ ہر حیلے اور بہانے سے روٹی کما کر کھانا (۲) شکار مار کر کھانا۔ شکار پر گزر اوقات کرنا۔ شکار سے پیٹ پالنا +

تیر خکی۔ ف۔ ع۔ صفت۔ وہ تیر جو خطا نہ کرے۔ شرطی تیر۔ دعوے کا تیر + دعوے کا نشانہ +

تیر چلانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ تیر چھوڑنا۔ تیر پھینکنا۔ نشانہ مارنا + کوئی بڑا کام کرنا جیسے ایسا ہی تیر چلایا تھا (طنزاً)

تیر سا لگنا۔ ا۔ فعل لازم۔ نہایت تیز معلوم ہونا۔ تیر کی مانند چبھنا +

تیر کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) چھپا لینا۔ غائب کرنا۔ اڑانا۔ چرا لینا ؎

ریلا چمن سے کیا دلِ دلگیر کر گیا — تیرِ نگہ جو آکے لگا تیر کر گیا (رحمت)

(۲) بسر کرنا۔ تیر کرنا۔ گزارنا (اس معنی میں شب کے ساتھ بولا جاتا ہے)

تیر کمان میں رکھنا۔ ا۔ فعل لازم۔ کسی پر چلانے کے واسطے تیر تیار کرنا۔ تیر مارنے پر آمادہ ہونا +

تیر کوتے جیر۔ ا۔ فقرہ (ہو) کوتے کو اڑانے یا مارنے کی آواز۔

بھاگ کوتے جاگ (پرو کھٹکا تیر سے لگتا ہے اسی سبب سے اس نام سے دعا مجھوب معاذ جاتا ہے)

تیر گر۔ ف۔ اسم مذکر۔ تیر ساز۔ تیر بنانے والا +

تیر لگنا۔ ا۔ فعل لازم (۱) تیر کا نشانے یا کسی چیز پر پہنچنا۔ نشانہ لگنا + تیر ہی کے ساتھ اثر کرنا۔ تیر بہدف ہونا (۲) ناگوار معلوم ہونا +

تیر نتھنوں میں دینا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) نہایت دق کرنا۔ تنگ میں جان کرنا۔ ناک میں دم کرنا۔ ناک کے رستے نکالنا +

(نتھنوں میں تیر دینا زیادہ بولتے ہیں) +

تیر ہوائی۔ ف۔ صفت (۱) وہ تیر جو ہوا کے رخ چھوڑیں اور اس کا کوئی نشانہ معین نہ ہو۔ آسمانی تیر۔ بے ٹھکانے تیر (۲) فضول۔ بے کار۔ بے مصرف +

تیرا۔ ہ۔ ضمیر مخاطب۔ ایک کلمۂ خطاب ہے جو ادنیٰ کی طرف کیا جاتا ہے +

تیرا میرا کرنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) کسی چیز کی بابت جھگڑنا (۲) غیریت کی باتیں کرنا

تیرا نور اڑ جائے۔ ا۔ دعائے بد (عو) تیرا چہرہ بے رونق ہو جائے۔ تیرے چہرے پر نور نہ رہے۔ تیرا روپ جاتا رہے +

تیراک۔ ہ۔ اسم مذکر۔ شناور۔ تیرنا جاننے والا۔ پیراک +

تیراکی پانی۔ ہ۔ صفت۔ تیر جانے کے قابل پانی۔ تیرنے کے لائق پانی + پیراؤ پانی + گہرا پانی +

تیرتھ۔ ہ۔ اسم مذکر (س۔ تیرتھ) (۱) کنارۂ دریا۔ ساحل وغیرہ (۲) درشن۔ زیارت۔ جاترا (۳) پاک جگہ۔ مقدس مقام۔ زیارت گاہ بالخصوص گروہ + مقدس مقامات جو دریا کے کنارے پر واقع ہوں جیسے کاشی جی۔ پریاگ۔ جگناتھ پوری وغیرہ (۴) سنیاسی فقیروں کا خطاب برہمنوں کی قوم +

تیرتھ جاترا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ زیارت۔ مثل حج +

تیرتھ کرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ زیارت کو جانا۔ حج کو جانا + زیارت کرنا +

تیرگی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) تاریکی۔ تار۔ سیاہی۔ دھندلاپن + اندھیلو کلونس کلجھواں پن (۲) کدورت۔ گدلاپن (۳) کدورتِ خاطر۔ دل کا غبار۔ دل کا رنج +

تیرنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) شناوری کرنا۔ پیرنا (۲) ماہر کامل ہونا۔ کسی کام میں بخوبی مہارت رکھنا +

تیرہ۔ ف۔ صفت (۱) اندھیرا (۲) کالا۔ سیاہ +

تیرہ بخت یا **تیرہ روزگار**۔ ف۔ صفت۔ بدنصیب۔ بدبخت۔ بدقسمت

تیرہ۔ ہ۔ صفت۔ سیزدہ۔ تین اوپر دس۔ ۱۳ +

تیرہ تیزی۔ یا۔ تیراں تیزی ۔ ا۔ اسم مذکر (عو) (۱) ماہ صفر کے اوّل تیرہ روز جس میں رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم سخت بیمار پڑے تھے اور اسی وجہ سے یہ مہینا منحوس خیال کیا جاتا ہے (۲) صفر کا مہینا ✦

(۱) نام نورجہاں بیگم ملکہ جہانگیر بادشاہ کے ایجاد سے ہے ؛

تیرھویں ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) سیزدہم (۲) ۔ ہنکم ہندوؤں کی ایک رسم جو موت کے تیرھویں روز ہوتی ہے۔ اسمیں کم سے کم تیرہ برہمن جمائے جاتے ہیں ✦

تیرھویں صدی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ ہجری سنہ کے تیرہ سو کا زمانہ جسے نہایت خراب اور منحوس خیال کرتے ہیں جسکے اسوقت ۱۳۲۶ھ میں کلجگ کا زمانہ

تیز ۔ ف ۔ صفت ۔ (۱) نقیضِ کند ۔ دھاردار ۔ نوکدار ۔ باڑھدار ۔ کاٹنے والا ۔ بُرّاں ۔ بُرندہ ۔ پینا (۲) تند ۔ تلخ ۔ سرمیتا ۔ چرپرا (۳ ۔ ف) جلد ۔ زُود ۔ شتاب جیسے تیز رو تیز رفتار (۴ ۔ ا) ذہین ۔ فہیم ۔ ہوشیار ۔ زُود فہم ✦ چالاک ✦ تُرتُریا ۔ پھرتیلا ۔ پُھرتی باز (۵ ۔ ا) غصیل ۔ غضبناک ۔ بدمزاج ظالم (۶ ۔ ا) مضبوط ۔ قوی ۔ سینہ زور (۷ ۔ ف) تیز رو ۔ تیز رفتار ۔ جلد چلنے والا (۸ ۔ ا) شوخ ۔ شریر (۹ ۔ ا) شدید ۔ سخت (۱۰ ۔ ا) غالب زبر (۱۱ ۔ ا) اگرا ۔ گراں ۔ مہنگا ۔ مندا کا نقیض جیسے فلاں چیز کا بھاؤ تیز ہے (۱۲ ۔ ا) سرگرم ۔ مستعد (۱۳ ۔ ا) گرم ۔ تتا ۔ حار ۔ محرق ۔ سوزاں ۔ پُر از حدت ۔ حدت افزا (۱۴ ۔ ا) مقدار سے زیادہ جیسے نمک تیز ہے ۔ (۱۵ ۔ ا) دور بین ۔ باریک بین جیسے تیز نظر یا نگاہ (۱۶ ۔ ا) غایر و غور کرنے والی ۔ اندر پیٹھنے والی (دلبر کی صفت میں بولتے ہیں) (۱۷ ۔ ا) زخم میں کاٹ کرنے والا ۔ زخم یا آنکھ میں لگنے والا ۔ کاسٹک جیسے تیز دوا ۔ تیز سرمہ

تیز پرواز ۔ ف ۔ صفت ۔ جلد اُڑنے والا ۔ زُود پرواز

تیز دست ۔ ف ۔ صفت ۔ جلد جلد کام کرنے والا ۔ چابک دست ✦

تیز دستی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ جلدی جلدی ہاتھ لگانا ۔ چالاکی ۔ ہنرمندی ۔ چابک دستی ✦

کیا تیز دستیاں کہوں قاتل کی لینے میں ۔ ٹکڑیں اتنی ماریں کہ بس کر دیا تو (نکہت)

تیز رفتار ۔ ف ۔ صفت ۔ جلد چلنے والا ۔ بہت جلد چلنے والا ۔ شتاب رو ۔ زُود رفتار ۔ تند رو ۔ چالاک ✦

تیز کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی (۱) دھار نکالنا ۔ باڑھ رکھنا (۲) طاقت یا قوت بڑھانا (۳) خفا کرنا ۔ غصہ دلانا ۔ غضبناک کرنا ۔ چڑانا ۔ چھیڑنا ۔ اُکسانا ۔ بھڑکانا (۴) تُند کرنا ✦

تیز مزاج ۔ صفت ۔ جلد خفا ہونے والا ۔ غضبناک ۔ تُند مزاج ✦ زُود رنج ✦

تیز ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ (۱) دھاردار ہونا ۔ بُرّاں ہونا (۲) خفا ہونا ۔ ناراض ہونا ۔ غضبناک ہونا ۔ بگڑنا ✦

تیزاب ۔ ف ۔ (۱) اسم مذکر (۱) نہایت تند عرق ۔ ایک قسم کا کیمیائی مرکب ایسڈ (۲) صفت ، نہایت تُرش ✦

تیزی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) کُندی کا نقیض (۲) تندی ۔ شدت جیسے بخار کی تیزی (۳) تلخی ۔ کڑواہٹ ۔ تیتاپن ۔ چرپراہٹ (۴) غضبناکی ۔ خشونت ۔ گرم مزاجی بدمزاجی (۵ ۔ ا) سختی ۔ ظلم ۔ تعدی (۶ ۔ ا) گرمی ۔ حدت ۔ تمازت ۔ (۷ ۔ ا) گرانی ۔ اگراپن ۔ مہنگاپن (۸ ۔ ا) مانگ ۔ خواہش ۔ ضرورت ۔ (۹ ۔ ا) کاٹ ۔ زخم یا آنکھ میں لگنے والی دوا کا اثر (۱۰ ۔ ا) اسم مذکر ۔ عو ، ماہ صفر (۱۱) افراط ۔ کثرت ۔ زیادتی ✦

تیس ۔ ہ ۔ صفت ۔ سی ۔ دس کم چالیس ۔ ۳۰ ✦

تیس دن ۔ یا ۔ تیسوں دن ۔ ہ ۔ تابع فعل (عو) ہمیشہ ۔ مدام ۔ آٹے دن روزمرہ ۔ تمام ماہ ✦

تیس مار خاں ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ طنزاً بہادر آدمی ۔ دلاور آدمی ۔ زبردست زور آور ۔ (۲) صفت ، تُرم خاں ۔ ترم باز (دراصل یہ وہ آدمی جس اکیلے نے تیس آدمیوں کو مار کر خطاب خانی حاصل کیا ہو) ✦

نکلی پڑے ہے ترموں کی تیس مار خانی ۔ چوروں کو لاکھوں کو یاد آ رہی ہے تلی

تیسوں کلام ۔ ا ۔ اسم مذکر (عو) قرآن شریف کے تیسوں پارے ✦ قرآن شریف ۔ کلام اللہ جیسے تیسوں کلام کی قسم ✦

قسم کھاؤں گا تیسوں کلام کی اکبر ۔ کیسا خواب میں بوسہ تو لا کلام لیا (اکبر)

تیسا ۔ ہ ۔ صفت ۔ ویسا ۔ اُس طرح کا (مثلاً) جیسے کو تیسا ✦

تیسرا ۔ ہ ۔ صفت ۔ ثالث ✦ تین سے نسبت رکھنے والا ✦

تیسرا آنکھوں میں ٹھیکرا ۔ ا ۔ (کہاوت) یعنی دو سے زیادہ آدمی ناگوار ہوتے ہیں ۔ تیسرا اجنبی کھٹکا کرتا ہے ✦

تیسی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ پہاڑ ۔ (۱) السی ۔ سکتاں (۲) صفت ۔ تیس برس کی ۔ (وہ میرے جیسے تیسی سو کیسی (یعنی تیس برس کی عورت عمر سے اُتر جاتی ہے) (۳) تیس برس کا مجموعہ ۔ سی سالہ جنتری یا پترہ ✦

تیشہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ لکڑی چھیلنے کا ہتھیار ۔ بسولہ ✦ کلہاڑی ✦

تیغ ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ شمشیر ۔ تلوار ۔ کھانڈا ۔ کھڑگ ۔ خنجر ۔ جیسے جس کی

تیغ اُس کی میغ +

تیغا یا **تیغہ**۔ ف۔ اسم مذکر (۱) چھوٹی چوڑی تلوار (۲۔ ۱) محراب یا دروازے کے اینٹ پتھر سے چُنے کو بھی تیغا کہتے ہیں (۳۔ ۱) کشتی کے ایک داؤں کا نام +

تیغا کرنا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ بند کردینا۔ چُن دینا۔ کسی سوراخ یا محراب یا دروازے کو اینٹ پتھر، مٹی وغیرہ سے بند کردینا +

تیغا ہونا۔ ۱۔ فعل لازم۔ چُنا جانا۔ بند ہونا۔ دروازہ میں دیوار اُٹھا دینا ؎

تیغ کے نیچے بھی سر جُھکا کر نہ چل پائیں گے ہم ۔ اے پری تیغا ہو باغِ ارم ہو جائے گا [illegible]

تیقن۔ ع۔ اسم مذکر۔ یقین۔ اعتبار۔ نشچے +

تیکھا۔ ہ۔ صفت (۱) تیز۔ نکیلا۔ نوکدار + پَینا۔ تیز۔ دھاردار (۲) دل میں بیٹھنے والا۔ کھُبنے والا۔ مؤثر۔ سریع الاثر جیسے تیکھا سُر، تیکھی آواز (۳) چرپرا تیتا + تلخ + کڑوا (۴) تُنک مزاج۔ زُود رنج۔ غُصیل۔ غصہ ور + جنگ جُو۔ غضب ناک ؎

تیکھے تو ہو پر یہ سچ کہو اُس وقت کیا کرو ۔ تم کو گلے لگانے اگر پیار سے کوئی (مُصحفی)

(۵) چوکھا۔ اچھا۔ عمدہ (۶) بانکا۔ وضعدار۔ طرحدار۔ چھبیلا۔ بانکا۔ ترچھا۔ البیلا۔ چھبیلا ؎ میر تقی

سارے رند و اوباش جہاں کے تم کو سجدہ کرتے ہیں
بانکے ٹیڑھے ترچھے تیکھے سب کا تجھ کو امام کیا

(۷) تیز زبان + رعنا۔ اچپل۔ چلبلا۔ ترترا۔ شوخ و شنگ۔ طرار + چالاک (۸) گرما گرم۔ جوانی میں سرشار۔ مد میں بھرا ہوا (۹) اسم مذکر۔ خوبصورت اور جوان آدمی (لڑکوں میں عوام تیکھا بھی بولتے ہیں) +

تیکھی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) ترچھی۔ ٹیڑھی۔ بانکی (۲) البیلی۔ رعنا۔ اچپل (۳) دھیمی۔ نرم۔ زیر۔ گانے کی مدّھم آواز +

تیل۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو پنجاب) (دیہی) زنانی پوشاک۔ زنانہ جوڑا۔ جس میں دوپٹہ انگیا لہنگا ہوتا ہے جیسے بیاہ کی تیل +

تیل۔ ہ۔ اسم مذکر۔ اصل میں وہ روغن جو تِلوں سے نکالا جائے۔ مجازاً۔ روغن۔ چکنائی۔ دُہن + روغنِ سیاہ۔ روغنِ تلخ +

تیل پانی کا گلاس۔ ۱۔ اسم مذکر۔ کنول۔ وہ گلاس جس میں نیچے پانی اور اُوپر تیل بھر کر روشنی کی جاتی ہے +

تیل پانی کے وہ چلتے تھے گلاس ۔ جن سے شرمائے ساغرِ الماس (ناظم)

تیل پھل۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو۔ پورب) وہ ناریل اور تیل وغیرہ جو دولہا کے ہاں سے دلہن کے واسطے شادی سے چند روز پیشتر بھیجا جاتا ہے +

تیل تلوں ہی سے نکلتا ہے۔ ہ۔ (کہاوت) ہر چیز کا خرچ اُسی میں سے نکالا اور اُسی پر ڈالا جاتا ہے +

تیل کوّا کالا۔ ۱۔ صفت۔ ایسا کالا جیسے کوّے کی سیاہی تیل میں ملی ہوئی۔ نہایت کالا۔ ازحد سیاہ۔ کالا کلوٹا +

تیل جل چکا۔ ہ۔ محاورہ (۱) روح تحلیل ہوگئی۔ انس نکل گیا۔ ست نکل گیا۔ رس کس جاتا رہا (۲) پونجی سرمایہ نہیں رہا +

تیل جلے گھی۔ گھی جلے تیل۔ ہ۔ (محاورہ) یعنی جلتے جلتے تیل کی کثافت دُور ہو کر گھی کا اثر آجاتا ہے اور گھی کی دُہنیت جل جانے کے بعد اُس میں وہی نُقص اور مزہ پیدا ہو جاتا ہے جو تیل میں ہوا کرتا ہے

تیل چڑھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ہندوؤں کی ایک رسم جسے تیل بان کرنا یا مائیوں بٹھانا کہتے ہیں اس میں دولہا دلہن کے سر کندھے ہاتھ پاؤں میں تیل اور ہلدی مَلی جاتی ہے +

تیل چلاؤ کرنا۔ ہ۔ فعل لازم (عو) یہ ایک پرانا ٹوٹکا ہے جب زیادہ بارش ہوتی ہے تو چلا بارش کے پانی پر تیل ڈال کر چلاتے ہیں اور وہ اُس پر بادل جیسی شکل بن جاتا ہے جس سے واقعی بادلوں کے پھٹنے کا شگون لیتے ہیں اسی کو تیل چلاؤ بھی کہتے ہیں۔ جن لوگوں نے یہ لکھا ہے کہ چراغ روشن کر کے بارش میں رکھتے ہیں وہ غلطی پر ہیں +

تیل دیکھو تیل کی دھار دیکھو۔ ہ۔ کہاوت یعنی تامل کرو سوچ سمجھ کر یہ کام کرنا +

(دراصل میں مطلب یہ تھا کہ تیل کا بھاؤ بن دیکھے نہیں کرنا چاہئے اوّل تیل کو دیکھو کہ صاف ہے یا نہیں مگر اس کی صفائی تیل کی دھار بغیر تمیز نہیں ہو سکتی پس ہر ایک کام کو خوب دیکھ بھال کر کرنا چاہئے) +

تیل لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ تیل چُپڑنا۔ تیل ملنا۔ تیل سے چکنانا +

تیل ماش اُتارنا یا سر کھانا۔ ہ۔ فعل متعدی (عو) مستورات میں مشہور ہے کہ جب کوئی اپنا عزیز سفر سے آتا ہے تو ایک غریبوں کو پیالے یا کٹورے ماش بھر کر اُس کے اندر تیل کا کٹورا رکھ دیتے ہیں۔ مسافر اُس تیل میں اپنا منہ دیکھ کر دو چار ٹکے دانے ڈال دیتا ہے۔ اور یہ سب بطور صدقہ مستحقوں کو دے دیتے ہیں گویا یہ صحیح سلامت پہنچنے کا صدقہ ہے +

تیل مَلنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ تیل کی مالش کرنا ◆

تیل میں ہاتھ ڈالنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ سخت قسم کھانا ◆

(زمانۂ جاہلیت میں دستور تھا کہ جب کوئی شخص کسی بات سے منکر ہوتا تھا تو وہ اپنے صدق کے ثبوت کے واسطے جلتے تیل میں ہاتھ ڈالتا اور کہہ دیتا تھا کہ اگر میں سچا ہوں گا تو ساتھ کو آنچ نہیں آنے کی بعض اوقات چور کو بھی اسی طرح آزمایا کرتے تھے ۔ لیکن چونکہ آگ کا کام جلانا ہے اور بے لاگ اُس کے ہاتھ سے آدمی بچ نہیں سکتا اس سبب سے اکثر چور رفع کے ملزم اس قسم کا نام سنتے ہی اقرار کر لیا کرتے تھے) ؎

کس سے پوچھوں گم ہوا ہے دل مرا زلفوں کے بیچ
ایک شانہ تھا سو وہ بھی تیل میں ڈالے ہے ہاتھ

تیل نکالنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) روغن کشی کرنا ۔ تل وغیرہ پیلنا ۔ کسی دہنیت والی چیز میں سے روغن نکالنا (۲) نہایت سخت محنت لینا ۔ جان نکال لینا ۔ پسینے پسینے کرنا ◆

تیل نکلنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) روغن برآمد ہونا ۔ چربی یا چکنائی کا نکلنا ۔ (۲) پسینے پسینے ہونا ۔ عرق عرق ہونا ۔ سخت محنت کرنا ۔ جان نکلنا ◆ ست نکلنا ۔ طاقت نکلنا جیسے لکھتے لکھتے آنکھوں کا تیل نکل گیا ◆

تیلڑی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (گنوار) تیل کا برتن ۔ روغن دان ◆

تیلن ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ روغن کش کی بیوی ۔ تیلی قوم کی عورت ◆ روغن فروش عورت ۔ بشدیلن ◆

تیلی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) سینک ۔ سلائی ◆ پنجرہ کا تار ۔ سیخ (۲) متروک ۔ ساق ۔ پنڈلی ◆

تیلی ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) روغن کش ۔ روغن گر ۔ روغن فروش ◆ ایک قوم کا نام جس کا پیشہ روغن کشی ہے (۲) نہایت میلا آدمی ۔ میلا چکٹ آدمی ◆

تیلی تنبولی ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ تیل اور پان بیچنے والی قوم ۔ مجازاً رذیل قوم کے آدمی جیسے چوڑھے چمار ۔ کمین ۔ کمینے آدمی وغیرہ ◆

تیلی خصم کیا اور پھر بھی رُوکھا ہی کھایا ۔ ہ ۔ کہاوت ۔ یعنی خلافِ وضع کام کیا پھر بھی مراد نہ ملی دوسرے یہ کہ امیر سے شادی کی اور پھر بھی تنگی اُٹھائی ◆

تیلی راجا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) فقیروں کا ایک فرقہ جو تیل مانگ کر اپنے کپڑوں اور سر پر ملا کرتا ہے (۲) نہایت میلے کپڑے پہننے والا آدمی ◆

تیلی کا بَیل ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ وہ شخص جو رات دن محنت کے چکر میں رہے ۔ کولھو کا بیل ◆

تیلی کے بَیل کو گھر ہی کوس پچاس ۔ ہ ۔ کہاوت یعنی غریب آدمی کو گھر ہی کی محنت بڑی محنت کے برابر ہے ۔ غریب گھر میں بھی مسافر کی برابر تھک جاتا ہے ◆

تیلیا ۔ ہ ۔ صفت (۱) تیل کے رنگ کا ◆ چکنائی لیے ہوئے ۔ چکنا (۲) اسم مذکر ، ایک رنگ کا نام ۔ سیاہی لیے ہوئے رنگ ◆

تیلیا پانی ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ نہایت کھاری اور ترمرے والا پانی جو اکثر پرانے کنوؤں میں نکلا کرتا ہے ◆

تیلیا سُرنگ ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ سیاہی لیے ہوئے سرخ گھوڑا ◆

تیلیا سُہاگہ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کا سہاگہ جو دیکھنے میں چکنا چکنا معلوم ہوتا ہے ◆

تیلیا کاکریزی ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ گہرا اُودا رنگ جو سیاہی مائل ہو ◆

تیلیا کتھا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کا کتھا جو اندر سے سیاہ نکلتا ہے ◆

تیلیا کُمیت ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ زیادہ سیاہی مائل کمیت گھوڑا ۔ سیاہی مائل سرخ رنگ گھوڑا ◆

تیمارداری ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ غمخواری ۔ ہمدردی ۔ بیمار کی خدمت ۔ علاج ۔ معالجہ ◆

تیمم ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ حالتِ بیماری یا پانی کی نامیسری میں پانی کی بجائے خاک پاک سے حسبِ شریعت بجائے وضو ہاتھ اور منہ مسح کرنا ◆ مٹی سے وضو کرنا ◆

تیمم کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ لغوی معنے طہارت کا قصد کرنا ۔ اصطلاح میں خاک پر ہاتھ ملکر مُنہ پر مسح کرنا ۔ حالتِ بیماری یا پانی کی نامیسری میں بہ نیت عبادت بدلِ وضو و غسل کرنا ◆

تین ۔ ہ ۔ صفت ۔ سہ ۔ ثلث ۔ ثلاثہ ۔ ۳ ◆

تین بُلائے تیرہ آئے دے دال میں پانی ۔ ہ ۔ کہاوت ۔ یعنی جب تعداد مطلوبہ سے زیادہ آدمی آجائیں تو اُسی کھانے میں نبٹانا چاہیے ۔

تین پانچ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) تکرار ۔ جھگڑا ۔ قضیہ ۔ ٹنٹا ۔ فیل ۔ ماڑ پرخاش ◆ رد و کد (۲) فریب ۔ چالاکی ۔ دغا ۔ مکر ◆

تین پانچ کرنا ۔ یا ۔ لانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) تکرار کرنا ۔ جھگڑنا ◆ مقدمہ بدل کرنا ◆

تین

نیل لانا۔ شرارت کرنا (۲) مکاری کرنا۔ دغابازی کرنا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا +

تین پیڑ بکائین کے میاں باغ میں۔ ۔ (کہاوت شیخی باز کی نسبت بولتے ہیں جو تھوڑی سی چیز پر بہت سا اِترائے +

تین تیرہ۔ ۔ صفت۔ بارہ باٹ۔ متفرق۔ پریشان۔ تتر بتر +

تین تیرہ کرنا۔ ۔ فعل متعدی (۱) بارہ باٹ کرنا۔ منتشر کرنا۔ تتر بتر کرنا۔ پراگندہ کرنا۔ متفرق ڈالنا (۲) صرف کر دینا۔ اڑا دینا۔ خرچ کر دینا +

تین حرف بھیجنا۔ ۔ فعل لازم۔ لعن بھیجنا۔ لعنت کرنا۔ پھٹکار کرنا۔ دھتکار کرنا

تین دن قبر میں بھی بھاری ہیں۔ ۔ (کہاوت۔ یعنی مر کر بھی تین روز تک قبر کے حساب کتاب میں جان بکل رہتی ہے غرض یہ ہے کہ دنیا قبر تک بھی ستانے کے واسطے ساتھ جاتی ہے +

تین کانے۔ ۔ اسم مذکر۔ وہ تین نقطے جو نرد بازی کے تین پانسوں میں ایک ایک ہوتا ہے جب پانسے پھینکنے سے داؤں میں یہ تینوں صفر آکر پڑتے ہیں تو وہ داؤں گھٹکا خیال کیا جاتا ہے۔ اِس وجہ سے ناکامیابی اور نامرادی کے موقع پر اس کا استعمال ہوتا ہے +

تینڈوا۔ ۔ اسم مذکر۔ ایک درندہ کا نام جسکو فارسی میں پلنگ کہتے ہیں۔ ایک قسم کا چیتا۔ باگھ۔ لکڑ بگھا۔ [illegible]

تینوں۔ ۔ صفت۔ ہر سہ +

تیور۔ ۔ اسم مذکر (۱) بینائی۔ روشنیٔ چشم۔ بصارت۔ نورِ نظر جیسے آنکھ کے تیور بدل گئے (۲) نظر۔ چتون۔ درشتی۔ انداز۔ صورت و نگاہ ؎

ہم نے پہلے ہی کہا تھا تو کرے گا ہم کو قتل + تیوروں کا تا لُبھانا کوئی ہم سے سیکھ جائے (ذوق)

(۳) تیرگیٔ چشم جو رنج یا صدمۂ دماغی کے باعث ظہور میں آتی ہے۔ آنکھوں کا اندھیرا (۴) گرمی کی شدت سے آنکھ کی تپلی یا بصارت کی سرگشتگی +

تیور آنا۔ ۔ فعل لازم (لکھنؤ) آنکھوں کے آگے اندھیرا آنا۔ تیرگی چھانا۔ اٹھتے بیٹھتے سر میں چکر آ کر اندھیرا آ جانا ؎

ناتوانی کا بُرا ہو ہم اُدھر کو جو چلے + تیورا آ گئے گر کر پڑے جایا نہ گیا (امداد علی بحر)

تیور بجھنا۔ ۔ فعل لازم (لکھنؤ) نظر سے دل کی افسردگی کا تاڑ جانا۔ چتونوں سے دل کا حال جان لینا (یہاں بُجھنا، بوجھنا سے بنا ہے)

تیور بجھانا۔ ۔ فعل لازم (لکھنؤ) نظر سے دل کی افسردگی اور رنجش کا ظاہر ہونا۔ چتونوں سے جتانا (بوجھوانا سے بنا ہے) ؎

تیو

خوش نگاہوں کو جلاتی ہیں وہ دلبر پلکیں
چشمِ حوراں کے بجھا دیتے ہیں تیور پلکیں (امداد علی بحر)

تیور بدل جانا۔ ۔ فعل لازم (۱) نظر کا متغیر ہو جانا۔ اندازِ نگاہ کا بدل جانا۔ بے مروت ہو جانا۔ محبت نہ رکھنا (۲) علامتِ مرگ ظاہر ہونا۔ آنکھوں کی تپلیوں کا پھر جانا +

تیور بُرے نظر آنا۔ ۔ فعل لازم۔ دشمنی ٹپکنا۔ دشمنی ظاہر ہونا۔ دل میں فرق ہونا۔ دشمنی کی نظر پائی جانا۔ نگاہِ بد معلوم ہونا ؎

سیاہ جیا کر نیچے لپٹ جائے کہیں وحشت + برے تیور نظر آتے ہیں مجکو اس پری وش کے (انشا)

تیور بگڑنا۔ ۔ فعل لازم (۱) مرتے وقت ہیئت بگڑ جانا۔ آنکھوں کی تپلیوں کا پھر جانا۔ علامتِ مرگ ظاہر ہونا (۲) نظریں پھر جانا۔ پہلی سی نظر نہ رہنا۔ نگاہوں سے خفگی اور دشمنی ٹپکنا ؎

چیکر شرر کیا جب اُن نگاہوں نے مجھے + آنکھ سیدھی ہو گئی بگڑے ہوئے تیور بنے (امداد علی بحر)

تیور چلنا۔ ۔ فعل لازم (عو) نظر کی تیزی میں فرق آ جانا۔ آنکھ کی روشنی میں کمی ہو جانا۔ نورِ نظر نہ رہنا۔ کسی چمکتی ہوئی چیز کی تاب نہ لانا۔ چکاچوند لگنا ؎

خاصیتِ آفتاب کی رکھتے ہیں تو بُرد + تیور چلیں جو دیکھے آنکھیں حسین سے (امداد علی بحر)

تیور میلے ہونا۔ ۔ فعل لازم (لکھنؤ) نظروں سے کدورت اور ملال ٹپکنا۔ چتونوں سے رنجش کے آثار ظاہر ہونا ؎

نہ لغزش ہو قدم کو عشق میں تیور نہ میلے ہوں
سنبھالا چاہئیے اِس بوجھ کو سر پر تحمل سے (امداد علی بحر)

تیورانا۔ ۔ فعل لازم۔ چکرانا۔ غش آنا۔ عالمِ غشی طاری ہونا۔ آنکھوں کے سامنے کسی صدمۂ دماغی کے باعث اندھیرا آ جانا۔ سر پھرنا۔ ڈگمگانا +

تیورس۔ ۔ اسم مذکر (عو) آیندہ یا گزرا ہوا تیسرا برس۔ پچھلے برس سے پہلا برس یا اگلے برس کا اگلا برس

تیوری۔ ۔ اسم مؤنث (۱) چینِ جبیں۔ ماتھے کی سلوٹیں یا بل۔ جو غصے اور بدمزاجی سے پڑ جاتے ہیں (۲) نظر۔ چتون۔ نگاہ +

تیوری بدلنا }
تیوری چڑھانا۔ یا۔ } فعل لازم۔ بھوں چڑھانا۔ چین بجبیں ہونا۔ آنکھیں بدلنا۔ غصہ ہونا۔ آزردہ ہونا۔ ماتھے پر بل ڈالنا
تیوری میں بل لانا } خفا ہونا۔ چیں بر ابرو ہونا۔ ترش رو ہونا ؎

ہم خستہ دل ہیں تجھ سے بھی نازک مزاج تر + تیوری چڑھائی تو نے یہاں دم نکل گیا (میر تقی)
پڑھتا ہے پھول میری قبر پر جو آئے ہو + کہ اب زمانہ گیا تیوری چڑھانے کا (داغ)

تیو

تیوری چڑھنا یا تیوری میں بل پڑنا۔ ۔ فعل لازم۔ بھوں چڑھنا۔ ماتھے پر شکن پڑنا۔ آزردگی اور خفگی کی علامت کا ظاہر ہونا۔ ترشرو ہونا۔

تیون۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) لاون۔ سالن۔ ترکاری۔ نان خورش +

تیوہار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پرب۔ عید۔ جشن۔ خوشی کا دن۔ جگ۔ مثلاً ہولی۔ دیوالی وغیرہ +

تیوہاری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ عیدی۔ پربی۔ تیوہار کا انعام +

تیہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (قانون) سرحدی نشان +

تیہا۔ ہ۔ اسم مذکر (ھو) (۱) تیزی۔ حرارت۔ جُثّہ۔ جوش (۲) غصّہ۔ غضب۔ خشم۔ چھو۔ جیسے اپنے تیہے میں آپ ہی مری جاتی ہے۔ سہ انشاء

تی

سُنت ہیں کل کما کے تیہا آپ ناحق لڑ پڑے
نرگستاں سے جو بیری آنکھیں لڑیاں باغ میں

تیئیس۔ ہ۔ صفت۔ تین اوپر بیس۔ بست و سہ۔ ۲۳ +

تئیں۔ ہ۔ حرف ربط۔ کو۔ واسطے۔ لئے +

(یہ لفظ اپنے کے ساتھ مستعمل ہے جیسے اپنے تئیں کچھ غرض نہیں۔ پہلے غیر کے ساتھ بھی بولتے تھے جیسے تیرے تئیں اُس کے تئیں وغیرہ۔ اِس لفظ پر ایک مرتبہ ایک لکھنوی صاحبِ زبان اور حضرتِ غالب کے درمیان ایک عجیب لطیفہ سرزد ہوا۔ دہلی میں "اپنے تئیں" "آپکو" کی بجائے بہت بولا جاتا تھا لیکن لغت تراشانِ لکھنؤ نے اسے بالکل ترک کر دیا تھا اور اسکی بجائے لفظ "آپ کو" کو ترجیح دیتے تھے حضرت غالب نے پوچھا کہ آپکے نزدیک لفظ اپنے تئیں بہتر ہے یا آپ کو؟ انہوں نے جواب دیا کہ میں تو آپکو حقیر و ذلیل [illegible] بلکہ بہتر سمجھتا ہوں کسی سے بھی [illegible] کہ ایسے موقع پر اپنے تئیں [illegible] آپکو [illegible] آپکو کہنے سے یہ غم کم ہوتا ہے)

جلدِ اوّل ختم ہوئی

خدا تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ آج پورے ساڑھے دس مہینے میں **فرہنگِ آصفیہ** کی جلدِ اوّل فرضی و ظنی اسقام سے پاک۔ خُردہ بینوں و عیب چینوں کے حاسدانہ خیالات سے بیباک ہو کر باضافۂ لغات و مصطلحات و بکثرت مطالبِ مفیدہ انجام پر پہنچی اور اعلیٰ حضرت والاشوکت سلطان الُلسان نواب میر **عثمان علی خان بہادر** کے عہد کی یادگار میں بامدادِ قابلِ داد اختتام پر پہنچکر حضورِ ممدوح القدر کے یادگار کی تازہ نشانی بنی۔ فقط

سید احمد۔ دہلوی

مؤرخہ ۱۵ نومبر سنہ ۱۹۱۷ء
مطابق ۲۹ محرم الحرام سنہ ۱۳۳۶ھ
یوم پنجشنبہ

تصنیف و تالیف کی جانکاہ مشقت اور اس پر طبع کرانے کی مصیبت کوئی مصنف کے دل سے پوچھے بقول خان بہادر شمس العلماء منشی ذکاء اللہ صاحب مرحوم کے "تصنیف کرنا آسان ہے اور اس کا چھپوانا مشکل ہے کیونکہ تصنیف اپنے اختیار کا کام ہے اور چھپوانا کئی ہاتھوں کا محتاج ہے۔ مصنف جس کے ہاتھ چڑھ جاتا ہے وہی اُسے طرح طرح کا ناچ نچاتا ہے" اہلِ مطبع کی بے پروائیاں، وعدہ خلافیاں، مسلمانِ سنگ کی خود مختاریاں، کاتبوں کے نشتر، خود اس شعر کے مصداق ہیں ؎

ہرگز از چنگیز خاں بر عالم آشوبت نرفت — آن ستم کز کاتباں بر اہلِ معنی میرود

مصنف کو بہت بڑا دماغ سوزی سے کام لینا پڑتا ہے اور چھپوانے کے تفکرات ایک ایک کے آگے پیش ہوتے ہیں مگر پھر بھی حسبِ دلخواہ کام نہیں بنتا۔ خود غرضان حاسدِ تصانیف و ترقی زبان کو جھوٹ سچ کہہ کر اُڑانے کا موقع مل جاتا ہے لیکن جو لوگ جوہر شناس نکتہ رس ہیں اور مغزِ سخن کو پہنچنے والے ہیں وہ مصنف کو اس کی محنت کی داد دیئے بغیر نہیں رہتے۔ بلکہ اس کے ہر ایک کلمہ پر صاد کرتے ہیں۔ لہٰذا ہم اس امر کی پروا نہ کر کے شیفتگانِ اردو و ہندوستانی زبان کو یہ مژدہ سناتے ہیں کہ فرہنگ ایسی گرانی اخراجات اور ہجوم آفات میں بھی **آصف جاہِ ہفتم** کی بدولت اور اُن کے اقبالِ بے زوال کے طفیل چھپنی شروع ہو گئی اور پہلی جلد بترمیم و اضافۂ مختلفہ اشاعت پذیر ہوئی +

اے فریفتگانِ اردو، اے دلدادگانِ فصاحت و بلاغت، اے تحقیق پسندانِ مآخذِ لغات و اصطلاحات، اے نکتہ سنجانِ محاورات و مصطلحات، اے مشتاقانِ زبانِ مستند، اے نکات اللسان، اٹھو! اٹھو! کس نیند سو رہے ہو؟ کامیابی کی مبارک گھڑی آ گئی۔ اُچھلو، کودو، جشن مناؤ۔ ڈھول دمامے بجا کر شاہی محل کی شادی رچاؤ۔ خدا کی قدرت دیکھو کہ اُس نے آتشِ نمرود کی طرح فرہنگ کے سوختہ انبار کو گلزار بنا دیا اور ایک جبرئیل صفت مددگار بھیج دیا۔ تمہیں خبر بھی ہے کہ "فرہنگِ آصفیہ" کا آتش زدہ باغ پھر ہرا ہوتا ہے۔ جس آتش زدگی نے اس کے پودوں بوٹوں کو جلا کر خاکستر، مہکتی ہوئی مسکراتی کلیوں کو مرجھا کر مُردہ کر دیا تھا۔ ابھی تک پھول پھل سہمے ہوئے ہیں کہ ناگاہ حاسدانِ فرہنگ کی آتشِ انتقام سے نظر لگی جس سے دم بھر میں تمام اثاث البیت، تمام کتب خانہ، ذخیرۂ فرہنگ مع ایک مسودہ سوختہ ہو کر معدوم و مفقود ہو گیا اور دوبارہ سرسبز ہونے کی اُمید نہ تھی۔ اب دوبارہ سرسبزی اعلیٰ حضرت دولت شوکت نواب **میر عثمان علی خاں بہادر** آصف جاہِ ہفتم کی شاہانہ فیاضی کی بدولت پھر پروان چڑھنا شروع ہو گیا۔ آتشِ نمرود گلزارِ خلیل سے مبدل ہو گئی۔ رخنہ اندازوں کی کچھ نہ چلی +

یہ گلزار پر بہار اول حضور مغفور نواب **میر محبوب علی خاں بہادر** آصف جاہِ ششم نور اللہ مرقدہ و جعل الجنۃ مثواہ کے زمانہ میں لگایا گیا۔ ہنوز اُس کے

پنرلوں پھلوں نے اپنی پوری پوری بہاریں دکھائی تھی کہ ایک ناگہانی پچھل آئی۔ آپرہنگ اس نے ایسی تیتی ہوئی لپٹ دکھا کر ہرے بھرے گلزار کو سرسبزی و شادابی سے اثر دگی و پژمردگی کی نوبت پہنچادی اور اس باغ کے جلیلہ تو آنکھیں تر سے جگمگیں۔ شیدایانِ ٹکسالی زبان و کلام تشنہ کام رہ گئے۔ ماہیِ بے آب کی طرح تڑپنے لگے حالقوں کی بن آئی۔ بغلیں بجانے لگے۔ انہیں خبر نہ تھی کہ ابھی تک اس کے سرپرست اس کے دستگیرِ بے نظیر موجود ہیں۔ اسی خیاض خاندان کے تاجدار نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا اور شائقانِ اردو کے سر پر ہاتھ رکھا کہ گھبراؤ نہیں ہم اسے پہلے سے بھی زیادہ پھولا پھلا سرسبز و شاداب دکھا دیں گے۔ چنانچہ قابلِ داد امداد فرمائی اور اس کے مصنّف ہی کو اس کا باغبان بنا کر آبیاری پر لگا دیا۔ اس لئے ہم بھی اس فیاضی سے بہرے زمانہ کو دیکھ کر سابقہ حالت اور حیثیت سے بہت کچھ اس قدردانی کے زمانہ میں بڑھا دیا نہ کوئی تاریخی واقعہ متعلقہ زبان چھوٹا اور نہ دلکش مطالب مفیدہ سے منہ موڑا بلکہ فرہنگ میں لطائف ظرائف نادرہ کا مزہ پیدا کر کے زبانِ دہلی کی ابتدائی کیفیت اور انتہائی ترقی کا سماں باندھ کر ایک تصویر آنکھوں کے سامنے کھینچ دی۔ مثلاً زبان کی ابتدا یعنی سب سے اوّل کونسی زبان تھی؟ اس میں سامانوں کی کیا رائے ہے؟ انگریزی مؤرخ کیا کہتے ہیں؟ مؤرخانِ ہند کیا فرماتے ہیں؟ نیز مؤرخانِ اسلام کیا ارشاد کرتے ہیں۔ ہماری کیا رائے ہے۔ زبانوں کے مختلف ہو جانے کی کیا وجہ ہے؟ آواز کسے کہتے ہیں؟ حرف کی اصلیت کیا ہے؟ زبان کا رواج کیونکر پڑا؟ امیر خسرو دہلوی کے چوچلوں نے ہندوستانی زبان میں کیا لطف پیدا کیا۔ دہلی کی آب و ہوا نے کیا کیا کرامتیں دکھائیں۔ کون کونسی بسنت گئیں کون کونسی رہ گئیں اس کے علاوہ اور بہت سی باتیں اپنے اپنے موقع پر جتا کر تجدید کے رتبہ کو پہنچا دیا۔ کہیں بچپن کی رسموں سے بچہ بچہ کا تماشا دکھایا۔ اور کہیں ابجد کے لفظ میں تاریخی تشریح پیش کی۔ لفظ اجارہ۔ آخری چہار شنبہ کی دلچسپ کیفیت۔ بزمِ عاشقاں برشاخِ آہو کی تشریح۔ بسنت رت کی وجہ تسمیہ اور مسلمانوں میں اس کا رواج۔ الاپچی بمعنی خواہر خواندہ کی تاریخی تفصیل۔ تیجا بمعنی فاتحۂ سوم کا ہندوستان میں رواج وغیرہ وغیرہ کو داخلِ فرہنگ کر دیا اکثر جگہ معانی بڑھ جائے۔ اصطلاحیں بڑھ گئیں لفظ بڑھ گئے۔ تشریح میں زیادہ کیں۔ صحیح آواز تلفظ کے لئے لکھے خاص لغات میں عرب کی پابندی میں تنگ نظری کی۔ قانونی محاورے اصطلاحوں کو درج کیا بہت سے تاریخی واقعات کے حوالے دئے ہر مذہب و ملت کی تاریخوں سے اکثر امور کو ثابت کیا۔ خاص دہلی کے متعلق قابلِ یادگار باتیں مقدمہ میں ظاہر کیں۔ بہت سی نظیریں بڑھائیں۔ اشعار، ضرب الامثال، گیت، دوہے، کبت، پہیلیاں، کہہ مکرنیاں وغیرہ سے تازہ مثالیں دیں۔ بہت سے تاریخی۔ مذہبی کتابوں کے اکثر موقعوں پر حوالے پیش کئے۔ از سرِ نو ترتیب پر نظر کی اور ثابت کر دیا کہ۔ مصرع

نقاش نقشِ ثانی بہتر کشد ز اوّل

سیّد احمد۔ دہلوی

مصنّفِ فرہنگِ آصفیہ و لغات النساء وغیرہ وغیرہ

لہ پھول یا سلا یہ کلمہ تسلّی یعنی تپکا۔ چنگاری۔ جسے زندہ رکھنے کی غرض سے بس جگہ رکھا گیا۔ اس کی طویل بحث رسالہ "مجلّۂ مرکزِ اردو" میں بہ عنوان لفظ کی کھوج سے نیز فرہنگستان ہی سے ہوئے ہیں۔ رسالہ مجلّۂ مرکزِ اردو رسالہ سے چار آنے دے کر منگوائیے یا فرہنگِ آصفیہ والے سے منگائیے۔

ایک تازہ تقریظ

تقریظ ذیل مع قطعات تاریخ طبع ہماری درخواست کے بغیر ایک ...ن کے جوہری کلام کے نقادِ عالیجناب فضیلت مآب نواب مولوی محمد نقی جان صاحب قمر[1] جامع قمر اللغات و انتخاب اُردو وغیرہ رئیسِ عظیم مخدوم پور ضلع گیا صوبہ بہار کی ہمدردی اور دل سوزی سے بھری ہوئی پہنچی۔ جسے دیکھکر ہمارا دلِ پژمردہ ہرا ہو گیا اور ہماری ہمت کی داد ملی۔ بلکہ اس ضعیف پیری میں جوانوں کی سی ہمت پہلوانوں کی سی طاقت آگئی +

ہمیں خبر نہ تھی کہ اس ہندوستان کے کونے کھدرے میں ایسے لوگ بھی ہیں جو ہر ایک ہنر کو دیکھکر اُس کی باریکی کو پہنچتے، کلام کو جانچتے۔ جوہر کو پرکھتے اور اُس کی پوری پوری داد دیتے ہیں۔ یہ جوہری ہندوستان کے ایسے ایسے گوشوں میں مثلِ بحرِ ظُلمات چھپے پڑے ہیں۔ کہ ہم انہیں جانتے بھی نہیں۔ نہ وہ شہرت طلب ہیں۔ نہ خود ستا، خود پرست۔ اپنی خداداد عقل سے آسمان کا چاند بن کر قدر افزائی کی شعاعوں سے اندھیرے گھروں کو روشن کر رہے ہیں +

نواب ممدوح نے کالے کوسوں سے اپنے منیر منشی نیر موگیر ملازمانِ خاص کو ہمارا دفتر دیکھنے دہلی بھیجا۔ جنہوں نے ہماری مصروفیت، سامان تصانیف و عملۂ دفتر کو ملاحظہ فرما کر نواب صاحب قبلہ کی خدمت میں حسبِ معائنہ صحیح صحیح رپورٹ پیش کی۔ علاوہ نواب صاحب خود بھی اپنے خداداد علم اشراق کی بدولت ہر بات سے کامل واقفیت رکھتے ہیں اس کے علاوہ لوگوں کی تصانیف سے راستہ پتہ لگاکر بذریعہ معتمدانِ خاص اپنے خیالِ پاک کی تصدیق فرما لیتے ہیں اُنھوں نے ہماری **فرہنگ** کی نسبت جو کچھ لکھا ہے۔ ہم حیران ہیں کہ یہ ذاتی واقفیت کہاں سے بہم پہنچائی کہ یہ **فرہنگِ آصفیہ** کی نسبت جس پر ہمیں اس عمر میں از بس ناز ہے اور جو ایک جدید یادگارِ **عثمانیہ** ہے کیونکر رائے لگائی۔ یہی نہیں بلکہ اس کی عزت افزائی کے واسطے بھی اپنے دل میں جگہ و دیگر الطاف کی سفارش فرمائی +

لہٰذا ہم نہایت شکریہ کے ساتھ اس تقریظ اور اُن کی متبرک تاریخوں کو زیبِ فرہنگ کرتے اور نواب صاحب کو دعا دیتے ہیں کہ خدا تعالیٰ ایسے جوہر شناسوں کو تا قیامت سلامت رکھے اور ہمارے سلطانِ دکن سلطان اللسان حامیٔ اُردو زبان اعلیٰ حضرت فلک مرتبت **میر عثمان علی خان** بہادر خلد اللہ ملکہ کو زمانے کے ہر ایک دور کے لیے منتخب فرمائے۔ شاہانہ فیاضی اُن کی قسم کھائی ہے۔ انسانی ہمدردی و دل سوزی اُن پر جان چھڑکتی ہے یہاں ہی کی بدولت **فرہنگِ آصفیہ** کی تجدید ہو کر طبعِ ثانی کی نوبت پہنچی۔ زبانِ اُردو کے سر پر سہرا بندھا اور اُس کی مہک نے اردو زبان کے ہر ایک گلی اور کوچہ کو مہکا دیا۔ اگر سلطنتِ آصفیہ اس کے سر پر ہاتھ نہ رکھتی اور مصنف کی دستگیری نہ فرماتی تو یہ کتاب دوبارہ کبھی نصیب نہ ہوتی۔ پس **حضورِ نظام** ہی ہر پہلو سے اس کی شکر گزاری و دعا گوئی کے مستحق ہیں +

ہم نے نقرہ کو تجدید میں شامل کیا اور تازہ معلومات بڑھائی گو وہ ایک قابلِ قدر کام ہے مگر یہ سارا حضور ہی کے دم قدم کا ظہور اور شایستہ انعام ہے۔ اگر تجدید کی منظوری نہ ہوتی تو یہ ساری باتیں ہمارے ساتھ ہماری قبر میں سوتی ہوئی نظر آتیں۔ ہم نہایت سچے دل سے دعا دیتے اور دیگر ہوا خواہان اُردو کو سے تمہید کرتے ہیں کہ وہ بھی حضورِ نظام الاحترام کی ہمیشہ وعلائے خیر، درازیٔ عمر و دولت و افزونیٔ جاہ و جلال کی ہاتھ اُٹھا اُٹھا کر دعا مانگیں +

اقتباسِ فقرات از خطوطِ عالی جناب نواب مولوی محمد نقی جان صاحب قمر سلمہ اللہ تعالیٰ

خط ۷ راکتوبر ۱۹۱۷ء جس قدر آپ نے علم زبان کی خدمت کی ہے۔ وہ جوہر شناسوں پر آفتاب نصف النہار کی طرح آئینہ ہے حاسدوں اور جاہلوں کے اعتراضات کی آپ کو پروا نہیں کرنی چاہیے۔ وہ آپ کی فرہنگ کی خوبیوں اور محاسن سے کس طرح نا واقف ہیں۔ جیسے ایک الف بے کا پڑھنے والا بچہ سعدی کی گلستاں سے

[1] انہیں ہرگز کمانے نے بھائی ... [illegible]

لا علم ہے۔ یہ سنکر مجھے بے حد خوشی ہوئی کہ فرہنگِ آصفیہ کی تجدید ہو رہی ہے اور لغات النساء زیرِ طبع ہے۔ میری یہ آرزو ہے کہ میں دو تین قطعاتِ تاریخ جو تیس
چالیس شعر کی تعداد میں ہوں گے لغات النساء کے واسطے لکھوں اور آپ انہیں لغاتِ مذکورہ میں درج فرمائیں۔ مجھے امید ہے کہ یہ سعادت حاصل کروں گا۔ آپ
براہِ کرم مجھے جلد اطلاع دیں کہ کس سن میں تاریخیں لکھوں۔

لغت کی تدوین کرنا کوئی آسان کام نہیں ہے۔ جب انسان اسی کا ہو رہے تو کچھ کامیاب ہو سکتا ہے۔ تعریف کے قابل آپ کی ذات ہے کہ تن تنہا اکتیس
برس تک اسی کام میں مصروف رہے اور دنیا کے حوادث نے ہر چند آپ کو بہت کچھ ایذائیں دیں لیکن آپ نے اس کام کے انجام دینے میں تساہل نہیں کیا۔
ان سائیکلوپیڈیا کی ترتیب و تالیف پر مجھے ذرا بھی حیرت نہیں ہے۔ بیس انگریزوں نے مل کر اس کو مرتب کیا ہے۔ مثلاً ایک نے علمِ تاریخ لیا۔ دوسرے
نے علمِ جغرافیہ لیا۔ اور تیسرے نے علمِ طب لیا۔ وغیرہ وغیرہ۔ اس کے علاوہ اگلوں کی محنت سے مدد لی ہے۔ فرہنگِ آصفیہ میں آپ کس کتاب سے مدد
لیتے۔ شاہ جہاں کے عہد سے لے کر بہادر شاہ ثانی تک کسی نے کوئی لغت کی ایسی کتاب نہیں لکھی ہے۔ جس میں بالاستیعاب اتنے الفاظ مل سکتے ہوں
جتنے آپ کی فرہنگ میں ہیں۔ سب الفاظ ایک جگہ یکجا نہیں ہوئے تھے۔ میر اور سودا کے دیوانوں میں اکثر الفاظ ملتے ہیں۔ لیکن ان کے معانی بیان کرنے
والے بہت کم ہیں۔ آپ نے ہر لفظ کی پوری تشریح و توضیح کی ہے۔ میں کسی لالچ سے آپ کی یہ تعریف نہیں کرتا۔ بلکہ ایک امرِ حق اور ایمان کی کہتا ہوں۔
مسلمانوں کی قوم بڑی چرب زبان ہے۔ کہے گی بہت کچھ۔ لیکن ایک کام کو بھی سلیقے سے نہیں کرے گی۔ میں ایک جاہل آدمی ہوں اور کئی برس سے سر میں
یہ سودا سمایا ہے کہ اردو کی خدمت کروں تا آنکہ لغاتِ اردو کا کچھ حصہ تیار ہو گیا ہے۔ خدا سے آپ دعا کیجئے کہ میری محنت ٹھکانے لگے اور یہ کتاب طبع ہو کر ملک
و قوم میں عزت کی نگاہ سے دیکھی جائے۔ آمین۔

خط ۱۵ اکتوبر ۱۹۱۷ء۔ آپ کی تندرستی تو بیشک مخدوش حالت میں ہے۔ پیری و صد عیب۔ لیکن آج آپ کا دم غنیمت ہے کہ اس عالم میں بھی آپ
اردو زبان کی خدمت میں آٹھوں پہر مصروف ہیں۔ اس عمر میں تو اب کے لوگ ہل کے پانی بھی نہیں پیتے۔ آپ کی ناتندرستی طبع کا مفصل حال میں نے اپنے [illegible]
سے سنا ہے۔ میں آپ کی ہر طرح کی امداد کے لیے مستعد ہوں۔ آپ جس قسم کی خدمت مجھ سے لینا چاہتے ہوں۔ مجھے آگاہ فرمائیں۔

فرہنگِ آصفیہ کے خواص کا سمجھنا کچھ آسان نہیں ہے۔ اللہ نے سب سے بڑا جوہر جو آپ کو عطا کیا ہے وہ یہ ہے کہ ہر لفظ کے معانی یوں بیان کرتے ہیں
کہ سب معانی ذہن نشین ہو جاتے ہیں۔ اتنی بڑی قوتِ تفہیم کسی صاحبِ لغت نے کم پائی ہے۔ دوسری کتاب سے جب فرہنگِ آصفیہ کو ملاتا ہوں۔ تو آسمان و
زمین کا فرق پاتا ہوں۔ اب ملاحظہ فرمائیے گلشنِ فیض میں جلال لکھنوی لکھتے ہیں۔ بھر پایا۔ کنایہ از وصول یافتن چیزے از کسے بود تمام و کمال و مشہور ترک
یافتن نیز باشد۔ سودا۔ جامِ خالی سے جو ساقی نے مجھے بہکایا ۔ میں کہا بیٹھیے صاحب مجھے میں بھر پایا۔ جلال نے فقط ایک معنے بیان کئے ہیں۔ اور معنی دوم
کا وہ بالکل علم نہیں رکھتے تھے۔ سودا کے شعر کے معنے بھی غلط بیان کئے ہیں۔ فرہنگِ آصفیہ میں ہے۔ بھر پایا۔ (۱) کوڑی کوڑی وصول ہو جانا۔ (۲) خفا ہو کر نجات پانا
پھنسا ہوا۔ شیشہ ہاتھ آیا نہ ہم نے کوئی ساغر پایا ۔ ساقیا لے تری محفل سے چلے بھر پایا (۳) جزا پانا۔ جیسا کرنا ویسا پانا۔ ملنے کے کو پہنچنا۔ اس کے بعد سودا کا وہی شعر
مندرج ہے جو جلال نے لکھا ہے۔ اب غور سے دیکھئے تو آخر کے اس شعر میں بھی وہی معنی پائے جاتے ہیں۔ جو فرہنگ میں ہیں۔ سے مراد [illegible] اللغات میں
شکایت سے ۔ وہ در لشکر آئے کانوں پہ پڑے بکسانکہ بھر پایا۔ آپ کا جوہر یہی خوبی ہے۔ کہ دہلی کی زبان کے الفاظ جب لکھتے ہیں تو اس کے معانی تشریح و توضیح کے
ساتھ بیان کرتے ہیں۔ اس کو انگریزی میں (Sence of word) سنس آف ورڈ کہتے ہیں۔ محققین کہتے ہیں کہ ایسا سنس وہی بیان کر سکتا ہے جو مادری زبان
پر اچھی طرح حاوی ہو۔ جلال لکھنوی اور امیر مینائی آپ سے بہتر یا آپ کے برابر اردو الفاظ کے معنی کیا بیان کر سکتے ہیں۔ گلشنِ فیض کے متعلق لکھنؤ والے کہتے
ہیں کہ خواجہ اوسط علی رشک لکھنوی کی غیر مطبوعہ کتاب نفس اللغة کی نقل ہے۔ اور امیر اللغات و فرہنگِ آصفیہ یا سید اللغات کی نقل ہے۔ امیر اللغات یا
گلشنِ فیض میں جہاں دہلی کے الفاظ ہیں۔ وہاں ان کے معنی بالکل غلط بیان کئے ہیں۔ میں ان ناقص کتبِ لغات کو دیکھ چکا ہوں جو صاحبانِ لکھنؤ کی قلم سے
نکلی ہیں۔ فقط

محمد نقی جان عفی عنہ

تقریظ برائے فرہنگِ آصفیہ

از جناب نواب محمد تقی جان صاحب قمر گیاوی مؤلف آفتاب اردو و قمر اللغات

جب تک اردوئے معلّیٰ کے معاونین زندہ رہے اس زبان کی گیتی کے چاروں کونوں میں ایک دھاک بندھی رہی۔ دہلی کے لال قلعہ سے لیکر لندن تک اور پنجاب سے لیکر کلکتہ تک اُس کے محاسن کا آوازہ تھا۔ اردو کی اکثر کتابوں کے ترجمے انگریزی میں کئے گئے۔ یورپ کے اکثر محققین نے اردو الفاظ کے معانی و مطالب اور اعراب کی تحقیق میں اپنی عمریں گزار دیں۔ حکومت برطانیہ نے ہند کے سکولوں میں یہ زبان داخل کی۔ ڈاکٹر فیلن صاحب نے مولوی سید احمد صاحب دہلوی کی املاء سے ایک ضخیم ڈکشنری مرتب کی جس کے لغات کی ترتیب اور صحتِ الفاظ کی تحقیق پر تحسین و آفرین کے نعرے بلند ہوئے ۱۸۷۹ء میں یہ ڈکشنری چھپکر شائع ہوئی۔ لکھنؤ میں امیر اور جلال اور دہلی میں داغ بقیدِ حیات تھے۔ لیکن چونکہ یہ حضرات انگریزی نہیں جانتے تھے اس لیے وہ اس کی خوبیوں کا اندازہ نہیں کر سکے۔ اس ڈکشنری کے علاوہ کہاوتوں کا بھی ایک رسالہ مرتب کیا جس سے علم بیان کو بڑی ترقی ہوئی یہ مسئلہ بہت ہی غور طلب ہے کہ ایک دوسرے ملک کے آدمی نے لغاتِ اردو کی تدوین میں جانکاہ مشقت کی۔ مگر اُن مسلمانوں نے جو اپنے آپ کو فصحا و اہلِ زبان کہتے تھے الفاظ کی تدوین کی طرف توجہ بھی نہ کی یا مسلمان مورخین کہتے ہیں کہ اردو کا ایجاد شاہجہاں کے لشکر سے ہوا۔ شاہجہاں کے زمانے کو چھوڑکر بہادر شاہ کے عہد سے لیکر اس وقت تک گو ہم مان لیتے ہیں کہ اردو لغت کی کتنی کتابیں مسلمانوں نے مدوّن کیں تو شاید آپ کو ایک کتاب بھی ایسی نہیں ملے گی جس میں بلا استیعاب تمام اردو الفاظ مل سکتے ہوں۔ میں ان کتابوں کا مجمل ذکر کرتا ہوں جو آج تک مرتب کی گئی ہیں اور طبع ہو چکی ہیں۔ بانی تذکرہ اصحاب نے اُن کی بنیاد نہیں رکھی ہے۔ قول اوّل انشاء اللہ خاں دہلوی نے ایک کتاب دریائے لطافت لکھی یہ کتاب ۱۸۵۰ء میں طبع ہوئی تھی اس کتاب کا آدھا حصہ قواعد عروض پر مشتمل ہے جس کے مصنف میاں قتیل بیان کئے جاتے ہیں۔ حضرت انشاء نے زبان کے متعلق بہت سی نئی باتیں لکھی ہیں۔ لکھنؤ میں اس کتاب کی بڑی دھوم ہوئی۔ ناسخ کے شاگرد میر علی اوسط رشک نے اردو لغات اکٹھے کئے اور اُن کے معنی کی تشریح فارسی زبان میں کی۔ اور اس رسالہ کا نام نفس اللغۃ رکھا۔ مگر نہ تو یہ رسالہ چھپا اور نہ لکھنؤ سے باہر نکلا۔ فقط شہر کے چند شعراء کے پاس اس کی نقلیں موجود ہیں۔ میں نے انہوں کا تقدم سے جب اس سے کوئی فائدہ حاصل نہیں کیا تو سمجھنا چاہیے کہ وہ فنا ہو گیا۔ مرزا محمد بیگ عاشق لکھنوی شاگرد نسیم دہلوی نے اپنی بساط سے زیادہ حوصلہ ظاہر کیا اور بہادر کی طرز پر ایک اردو لغت کی تدوین پر کمر باندھی۔ ہر چند یہ ایک آدمی کا کام نہیں ہے لیکن مرزا صاحب نے ترتیب نما اس لغت کی دو فصلیں مرتب کیں۔ اور پہلا ہند نام رکھکر اس کو چھپوایا۔ پھر خدا جانے کیا بجوگ پڑا کہ باقی کے اور حصے طبع ہونے سے رہ گئے۔ حکیم ضامن علی جلال لکھنوی شاگرد رتن لکھنوی نے ۱۲۹۰ھ میں ایک کتاب گلشنِ فیض لکھی۔ اور لغات کے معانی فارسی میں بیان کئے ہیں ۱۸۸۰ء میں یہ طبع ہوئی تھی سب نہیں لیکن گلشنِ فیض کے متعلق لکھنؤ والے کہتے ہیں کہ رشک کی کتاب نفس اللغۃ کی روح کا نچوڑ ہے اسی طرز اور ڈھنگ کی ایک کتاب جلال کی اور بھی ہے جس کا نام سرمایۂ زبانِ اردو ہے۔ لیکن گلشنِ فیض میں الفاظ اس سے زیادہ ہیں ۱۸۸۱ء میں منشی امیر احمد مینائی لکھنوی شاگرد اسیر لکھنوی نے جب مولوی سید احمد دہلوی کی کتاب سید اللغات دیکھی تو اُن کو بھی ایک اردو لغت کی تدوین کا شوق ہوا۔ اخیر ۱۸۹۱ء میں امیر اللغات کے دو حصے آگرہ میں طبع ہوئے۔ امیر صاحب نے اپنے تجربے کے زور سے زبانِ لکھنؤ کے لغات کی صحت میں بڑی کوشش کی اور ایک حد تک وہ کامیاب بھی ہوئے لیکن اتنی محنت پر بھی اکثر الفاظ چھوٹ گئے۔ اس لغت کی اشاعت کے بعد بارہ برس زندہ رہے خبر نہیں کن دقتوں نے اُن کو اس کام سے باز رکھا۔ امیر اللغات کی اُٹھان دیکھکر حضرت سر سید احمد کو بڑی حیرت ہوئی چنانچہ وہ اپنی تقریظ میں لکھتے ہیں کہ جو ڈھنگ انہوں نے امیر نے اس نمونے میں اختیار کیا ہے اگر اسی طرح یہ کتاب انجام کو پہنچی تو کوئی لغت کسی زبان میں اس کا ثانی نہیں رہے گا۔ سید صاحب کس خیال کے یہ معنی ہیں کہ مؤلف سلمہ اللہ تعالیٰ نے اپنے مستقل سلیم سے اس لغت کا انجام کو پہنچانا دشوار ہے کہ ایک شخص لغت کے نویسوں کی کوئی تحقیق ایسا نہیں کہ ملی دیا جس میں اہل دہلی کی زبان کے لغت لکھے ہوں ہوسکے یہ صحیح معانی بیان کئے ہوں امیر اللغات کو دہلی کی زبان سے کوئی انتساب نہیں کہ دہلی کے وہ چند الفاظ سلیے جو اس لغت میں نہیں ہیں لئے شہر میں کام آتا ذرا وقت بے وقت میں کام آتا۔ نزدیکی نمونہ میں نے سید و پیچے ارث شہرے کو لگا کے ہیں۔ داغ۔ سکریں نہ قدر جو دل کی تو در کس کی کریں ۔ ارثے شہرے میں ہم ہے یہ کام آتا ہے سانڈ کی ناز

جن کی تڑپ، ٹھیک ٹھیک ہے اُن کی ہاں ناز کی کیفیت بیان کی ہو۔ ناز و ادا۔ انشا کا حاصل مصدر۔ بندہ۔ بٹ۔ پیچ (۲) وہ تپش جو کہیں کو فسادِ خلط سے ہو جاتا ہے۔ اس معنی میں لکھنؤ والے بھی بولتے ہیں۔ مؤنث۔ (۱) آن کی تصغیر۔ ادا۔ چھب۔ انداز۔ و آن غ سے وہ حسن وہ انداز وہ پھبن بانکپن اُس کا چل بل ہے قیامت کی تو آنوٹ ہے غضب کی (۲) پاؤں کے انگوٹھے کا زیور۔ اہلِ لکھنؤ اس معنی میں بولتے ہیں۔ اس کے علاوہ اور بھی بہت سے الفاظ ہیں جو امیر اللغات میں نہیں ہیں۔ لکھنؤ کے شعراء اور فصحاء یہ نہ سمجھیں کہ میں آخر میں خود پر اعتراض کرتا ہوں۔ ہرگز ہرگز میرا یہ مدعا نہیں کہ لکھنؤ والوں پر چوٹ کروں۔ میں نے سچے واقعات لکھے ہیں۔ چونکہ اردوئے معلّٰی کا ایجاد دہلی سے ہوا ہے اس لیے ہر لغت نویس کا یہ پہلا فرض ہے کہ دہلی کی زبان کے لغات پہلے مندرج کرے اور اس کے صحیح معنی لکھے۔ اس بات کو بڑے بڑے علماء نے تسلیم کر لیا ہے کہ دہلی کے بعد زبان اور علم و ادب کا مرکز لکھنؤ ہے۔ لکھنؤ میں اردو کو انھیں فصحاء نے سنوارا جو دہلی سے آئے تھے۔ لکھنؤ کے سب سے بڑے شاعر میر انیس نے (جن کا آخری وقت تک یہ کہنا تھا کہ میں دہلوی ہوں)، اردو کو چار چاند لگا دیے ہیں۔ اُدبا کہتے ہیں کہ زبان کو واقعہ نگاری سے بہت ہی وسعت ہوتی ہے۔ ہندوستان میں میر انیس سے بہتر واقعہ نگار شاعر کوئی نہیں گزرا۔ ان کے کلام میں تمام صنائع و بدائع پائے جاتے ہیں۔ یہ اُس ڈھب کی شاعری ہے جو صدیوں زندہ رہے گی اور لوگوں پر اردوئے معلّٰی کے سکّے بٹھائے گی۔ بعض علماء میر انیس کے کلام کی تعریف بہ لحاظِ زبان کرتے ہیں۔ اور اُن روایات سے اتفاق نہیں کرتے جن کو میر صاحب نے نظم کیا ہے۔ مرثیوں میں تیغ کا زخم، تلوار اور گھوڑے کی تعریف تک محدود ہے۔ صنعتِ مراعات النظیر (جو اہلِ لکھنؤ کی شاعری کا زیور ہے) ہر شعر میں ہے۔ واقعاتِ کربلا کو میر انیس نے اپنی قادر الکلامی سے ایسی وسعت دی ہے۔ اس وسعت سے زبان اردو بہت ہی صاف ہو گئی۔ ہر قسم کے الفاظ نظم کے اندر آ گئے۔ میر انیس کے بعد اُن کے خلفِ اکبر میر خورشید علی نفیس نے مرثیوں کا رنگ ہی بدل دیا۔ نئی بندشیں، اچھوتے محاورات، نئی تشبیہیں اور نئے استعارات سے اپنے کلام کی شان بڑھا دی۔ میر نفیس اور میرزا اوج وحید لکھنوی خلیفہ میر مہر علی اُنس لکھنوی کے کلام کو مقبولیت اور شہرت جو نصیب نہیں ہوئی اُس کا اصل باعث یہ ہے کہ ان دونوں کے بہت سے مرثیے نہیں چھپے۔ اور ایسے جاہلوں نے یہ طریقہ مطبوع مرثیے بیٹھ رہے جو ہر سال محرم کے دنوں میں پڑھتے پھرتے ہیں اور اُن مرثیوں کو اپنی تصنیف کہہ کر سناتے ہیں۔ ان میں اکثر ایسے بھی ہیں جو فقط ان مرثیوں کے پڑھنے کی اُجرت لیتے ہیں۔ مرشد آباد اور حیدرآباد دکن سے بڑی بڑی رقمیں لاتے ہیں۔ لکھنؤ کے ایک اثنا عشری مجتہد نے دو سو بند کے ایک قلمی مرثیے کی قیمت پانچ روپے رکھی ہے۔ امامیہ اس کو اپنے مذہب کی ایک تحفہ نعمت سمجھ کر مول لیتے ہیں۔ مگر اردو میں رزمیہ مثنوی ایک بھی نہیں ہے۔ اس لیے لغت نویس کو ان مرثیوں سے کچھ مدد ملتی فنِ جنگ کی اصطلاحوں کے استعمال کا موقع و محل بآسانی مرثیوں کے اشعار سے پیش کرتا۔ اور آلاتِ حرب مثلاً ڈھال۔ بوڑی۔ سپر۔ جوشن وغیرہ کی تذکیر و تانیث صحیح اعراب لغت میں اسناد کے ساتھ درج کرتا۔ لیکن جب مرثیوں پر سوز خوانوں اور مرثیہ خوانوں کی روزی کا انحصار ہے تو یہ محال ہے کہ وہ مرثیے لغت نویسوں کو دستیاب ہوں۔ ہمیں بہت ہی افسوس ہے کہ ہندوستان کے بلند خیال اور سب سے بڑے شاعر مرزا غالب نے اردو میں کوئی رزمیہ مثنوی نہیں لکھی۔ اگر اردو میں بطرز شاہنامہ غالب کی کوئی مثنوی ہوتی تو ہماری زبان کے وہ لغات جو فنا ہو گئے زندہ رہتے۔ اور بہت سے الفاظ کی صحت تذکیر و تانیث اور صحیح اعراب معلوم ہو جاتے۔ ہندوستان میں ٹکسالی زبان شرفائے دہلی اور لکھنؤ کی عورتوں کی سمجھی جاتی ہے اور بیگماتِ قلعہ کی زبان اُن سے بھی فصیح تر تصور کی جاتی تھی۔ لیکن زینت محل کے اٹھتے ہی قلعہ کی زبان کا خاتمہ ہو گیا۔ اب تو فقط نام ہی نام باقی ہے۔ سعادت یار خاں رنگین دہلوی اس زبان کے ماہر گزرے ہیں۔ انشا نے دریائے لطافت میں لکھا ہے کہ میں نے یہ زبان رنگین سے سیکھی ہے۔ رنگین کے چار دیوان ہیں اور ان کا نام چار عنصر رنگین ہے۔ افسوس کہ اب نہیں ملتے۔ جب سے قوم نے ناولوں کا مطالعہ شروع کیا اس قسم کی کتابیں نہیں طبع ہوتیں۔ یہ سن کر آپ کو تعجب ہوگا کہ زبانِ اردو کا سرمایہ ہم مسلمانوں سے زیادہ محققینِ یورپ کے پاس ہے۔ لندن کنگز کالج کے پروفیسر مسٹر ڈنکن فاربس نے ۱۸۴۸ء میں ایک ہندوستانی ڈکشنری مرتب کی تھی۔ اُس میں عربی۔ فارسی۔ اردو۔ اور ہندی الفاظ و مشتقات ہیں جن کی تعداد پندرہ ہزار ہے۔ وہ اس کے دیباچے میں لکھتے ہیں کہ "ہمارے ملک میں اس قسم کی ایک ڈکشنری کی بہت ہی ضرورت تھی۔ ہم امید کرتے ہیں کہ اُس طالبِ علم کو نوشت و خواند میں مدد دے گی جو غیر ملک کی زبان سیکھنے کا شوق رکھتا ہے۔ تیس برس کی تحقیق نے ہمیں اس بات پر مستعد کیا کہ ایک سستی اور متداول ڈکشنری مرتب کریں۔ کلکتہ کے عجائب خانے کے ملازم ڈاکٹر مسٹر لیس کا ہم شکریہ ادا کرتے ہیں۔ حق یہ ہے کہ اُنھوں نے ہم کو بڑی مدد دی اور اصل نسخے کی تصحیح کر دی۔ فارسی الفاظ کی صحت میں ہم نے سعدی کی گلستان اور قانونِ اسلام سے مدد لی ہے۔" ہم بھی کہتے ہیں کہ پروفیسر صاحب نے بڑی محنت کی ہے اور اپنی تحقیق کے جوہر دکھائے ہیں۔ اور نادم ہو کر عرض کرتے ہیں کہ ہم مسلمانوں میں ایسے افراد بہت کم ہیں جو اس طرح کے کاموں میں اتنی محنت کریں جتنی آپ نے کی ہے۔ اُن کا تعیش، اُن کا آرام، اُن کی تن پروری۔ اُن کو ان کاموں سے منہ موڑنے اور نکمّا رہنے کی ترغیب دیتی ہے۔

جس کتاب کو انہوں نے روسی بھاکر سینک و پاتنانی سے یورپ کے مستشرقین نے موتی رولے ہیں۔ لغت نویسی کا ہنر ستانا والہ ہے ہیں لیکن آج تک اردو کا کوئی مکمل لغت مرتب نہ کر سکے لغت نویسی ایک بہت مشکل فن ہے۔ لوگوں نے عمریں گنوا دیں ہیں لیکن پھر بھی اپنی خواہش کے مطابق اس کام کو نہیں سنوار سکے غدر کے بعد میں جب امن ہوا تو خدا نے اس زمین پاک سے دہلی کا ایک ایسا حامی پیدا کیا جس کی صریر قلم ہماری مردہ زبان کے لئے انفاس مسیحا ثابت ہوئی۔ اے اللہ تو ہم مسلمان کے سروں پر مولانا سید احمد دہلوی مؤلف فرہنگ آصفیہ و لغات النساء وغیرہ کا سایہ رکھ۔ ان کے دم سے مفقود زبانوں میں جان منسوب ہوئی۔ آج ہم ان ذی علم اصحاب کی میز پر فرہنگ آصفیہ کی جلدیں دیکھتے ہیں جو لغت کو ایک غریب زبان تصور کرتے تھے۔ وہ خدا اور اعلیٰ ہستی شاہ کی جھڑکیوں سے متاثر ہوگئے جو اس کے مٹانے پر اپنی کمر باندھے ہوئے تھے۔ یہ غریب سید نہ ہوتا تو ہم لغت کے معنی کے محاسن سے نا واقف رہتے۔ اللہ اللہ پچاس برس تن تنہا ملک کی خدمت کی۔ اور ہمت و استقلال کے ساتھ زمانے کے حوادث کا رنگ دیکھا۔ عزیزوں کی مفارقت کے داغ اٹھائے۔ نقد و جنس کو تباہ و برباد ہوتے دیکھا۔ لیکن واہ رے صابر کہ اس نے اف نہیں کی۔ اور زبان کی خدمت میں برابر مصروف رہا۔ سب سے زیادہ اس کو اپنی قوم نے دکھ دیئے۔ آپ نے سنا نہیں کہ سعدی کہتا ہے مہری اقربا ہم چاہ اندازہ دست + بے حسد نہ بود برادر گر ہمہ بزرادہ است۔ مسلمان بھائیوں نے جل جل کر بڑے بڑے اعتراضات کئے۔ اور یہ کوشش اس لئے کی گئی تھی کہ اس کی ہمت پست ہو جائے اور بد نصیب اردو بھی نے پھلنے نہ پائے۔ لیکن جہلا کی باتوں کا کوئی محقق کیا خیال کر سکتا ہے۔ حق جو سے متفق ہو کر بتا دیجئے بڑے بڑے جوہریوں نے فرہنگ آصفیہ کی جانچ اور پرکھ میں اپنی جانیں لڑائیں۔ اور یک زبان ہو کر کہا کہ اے سید تو اردو زبان کا بادشاہ ہے۔ حاسد اپنا سا منہ لے کر رہ گئے اور دولت آصفیہ نے اپنے مصارف سے فرہنگ آصفیہ کو چھپوا کر شائع کیا۔ اس محقق نے جو اپنی زبان کے جوہر دکھلائے ہیں وہ قابل صد آفرین ہیں۔ ہر لغت کے معنی سلیس لفظوں میں بیان کئے ہیں۔ یہ ایک اس محقق کا خاص جوہر ہے۔ اردو کے اکثر ایسے الفاظ اور محاورات ہیں جن کو ہم تم بولتے ہیں لیکن ان کے صحیح معنی نہیں بیان کر سکتے۔ اور ان کا کیا ذکر ہے۔ محققین دھوکا کھا گئے ہیں۔ لیکن اس سید نے نہایت وضاحت کے ساتھ بیان کئے ہیں۔ خدا نے اس دہلوی ادیب کی فطرت میں یہ جوہر عطا کیا ہے۔ انسائیکلوپیڈیا کو ۲۰-۳۰ آدمیوں نے مل کر مرتب کیا ہے۔ اور اس نے فرہنگ آصفیہ کی تدوین تن تنہا کی ہے۔ شاہجہان کے عہد سے کر اس وقت تک اگر کوئی معتبر اور مکمل لغت اردو کا مرتب کیا گیا ہے تو فقط یہی ایک ہے۔ سید ہزاروں آلام و مصائب اور بعض امراض کے عارضہ میں مبتلا ہے لیکن اس پر بھی اس نے اس فرہنگ کی ترمیم کی۔ اس ترمیم سے فرہنگ کا حسن بہت کچھ بڑھ گیا ہے۔ ہم قوم سے التجا کرتے ہیں کہ سید کی مالی امداد کرے کہ ترمیم کا کام بہ سرعت تمام ہو اور چاروں جلدیں اچھے کاغذ پر طبع ہوں۔ سید کی بصارت اور تاب و توان اس قابل نہیں ہے کہ وہ اس کام کو اپنے ہاتھوں سے انجام دے۔ اب تو محرروں کی امداد کی آس ہے۔ اور اس وجہ سے دفتر کا خرچ بہت بڑھ گیا ہے اور کاغذ بھی گران ہو گیا ہے۔ سید اپنی ذات کے لیے تم سے مالی امداد کا خواہاں نہیں ہے۔ وہ اردو کی خدمت کرتا ہے تم اس سے اس کام میں مدد لو اور فرہنگ کو چھپوا دو۔ تم اپنی زبان کی حفاظت کے لیے امداد کرو۔ اور سید کی زندگی کو مغتنم سمجھو۔ تمہاری آیندہ نسلوں کے لیے اس نے دہلی کے موتیوں کا خزانہ جمع کیا ہے ؎

شب زندہ دار باش کزیں باغ دلفریب
آن غنچہ فیض برد کہ پیش از سحر شگفت

قمر گیاوی۔ از مخدوم پور

۸ر نومبر ۱۹۱۷ء

قطعاتِ تاریخ برائے فرہنگِ آصفیہ جلد اول

از جناب نواب مولوی محمد نقی جان صاحب قمر گیاوی

صبا سے یہ خبر میں نے سُنی ہے — کھلا ہے پھر چمن علم بیاں کا
گئی ہے مُحرمی گل سے عجب آگ — ذرا تحتہ تو دیکھو ارغواں کا
وہ اپنے وقت کا ایسا ہو سُلطاں — ۲. امیر وہ ہے جسکے آستاں کا
یہ گل بُوسنے ابھی کے ہیں جو ہمکو — [illegible] دیتے ہیں گلزار جناں کا
جنابِ مولویِ سیّد احمد — کہ جن سے نام زندہ ہے زباں کا
نے عُمر سے بڑی پھر اسکی ترمیم — کُھلا اک حُسن معنی و بیاں کا
ہر اک صفحہ وہ اس کا ہے کہ جس پر — گُماں ہے تختۂ باغِ جناں کا
لغت ایسا یہ ہے بے مثل جس پر — نچھاور ہو رہا ہے نقد جاں کا
یہ مرکز کاف کا دل سا لانے کو — کرے گا کام جدھر کا رِسناں کا
دیکھ لو اسکے غوامض کو بغور — لو دیکھا ایسا لغت ہے واہ واہ

بہار آئی ہے باغِ علم میں پھر — نہیں اب دخل گلشن میں خزاں کا
نظام الدین میں ہو ایک ساقی — عجب بادہ ہے آبِ آرامِ جاں کا
قدم اُسنے جہاں رکھتے ہیں اپنے — بلا رُتبہ زمیں کو آسماں کا
جہاں سے ہے جو بہتر شہر دہلی — یہ چرچا ہے وہاں کے بوستاں کا
مُرتب آپنے کی ہے وہ فرہنگ — کہ جس پر لوٹ ہے دل اک جہاں کا
محاسن وہ کہ اُردو کے ظاہر — رشا جو ہر زبانِ [illegible] صفہاں کا
کبھی میں نے جو اسکے پھول دیکھے — اُٹھایا لُطف سیرِ بوستاں کا
کوئی کافر جو دیکھے گا حسد سے — قلم ہو جائے گا سر فرغ جاں کا
لکھی ہے ای قمر میں نے یہ تاریخ — یہ اچھا باغ ہے اُردو زباں کا

وہ فقط تیرا لغت ہے واہ واہ

ایضاً

ہے اگر تاریخ کی فکر اے قمر — جس میں سب الفاظ ای سیّد ملیں
لکھ بہت اچھا لغت ہے واہ واہ

تنبیہ

چونکہ فرہنگِ آصفیہ کی تحقیق و تدوین وغیرہ پر ہمارا بہت سا قیمتی وقت اور روپیہ صرف ہوا ہے لہٰذا جملہ مصنفین و مؤلفین سرقہ شعار کُتب فروشانِ مہار دو یار اور تمام صاحبانِ مطابع بکار خود ہوشیار کی خدمتِ بابرکت میں نہایت ادب اور انکسار کے ساتھ گزارش ہو کہ وہ طمعِ دُنیوی و غیر منفعی کو کام فرماکر سالہا خواہ اٹھایا یا اختصاراً اسی قالب یا اور قالب میں تغیرِ الفاظ خواہ عبارت خواہ معانی۔ تبدیلِ ہیئت یا چالاکی طبیعت۔ بلا اجازت چھاپ لینے یعنی ہماری برسوں کی محنت پر خاک ڈالنے کا قصد نہ فرمائیں اور میٹھے بٹھائے قانونِ جدید یعنی ایکٹ نمبر ۲۰۔ ۲۰ فروری سنہ ۱۹۱۴ء متعلقۂ تصنیف و تالیف کی زد میں نہ آئیں۔ فقط

سیّد احمد دہلوی (خان صاحب) مؤلفِ فرہنگِ آصفیہ و لغات النساء وغیرہ وغیرہ ممبر ٹیکسٹ بک کمیٹی و ممتحنِ مختلف امتحانات پنجاب یونیورسٹی

ضروری اطلاع

جس کتاب پر مصنف کے خاص دستخط یا مہرِ دفتر نہ ہوگی وہ مسروقہ و قابلِ مواخذہ ہے فقط
سیّد احمد دہلوی "خان صاحب"

ملنے کا پتہ:- منیجر دفترِ فرہنگِ آصفیہ۔ گلی شاہ تارا۔ دہلی